الجمعية

Al-Jamiat

02 Jan 1928

To

29 Jun 1928

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر رہے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انھوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و اقارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

☜ جنوری 1928	☜ فروری 1928
☜ مارچ 1928	☜ اپریل 1928
☜ مئی 1928	☜ جون 1928
☜ جولائی 1928	☜ اگست 1928
☜ ستمبر 1928	☜ اکتوبر 1928
☜ نومبر 1928	☜ دسمبر 1928

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسؤل محرر خصوصی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۸ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲ جنوری ۱۹۲۸ء | نمبر ۱

انڈین نیشنل کانگرس کا اجلاس مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

میرے رفیق ڈیلیگیٹ صاحبان، خواتین و حضرات!

ایسے وقت میں جو ہماری تحریک آزادی کی تاریخ میں نہایت نازک وقت ہے آپ نے مجھے ہندوستانی نیشنل کانگرس کا صدر منتخب کرکے ... اعتماد کا اظہار کیا ہے اس کا شکریہ ادا کرنے کے لیے مجھے الفاظ نہیں ملتے۔ ...

کانگرس میں سب پارٹیوں کے شریک ہونے کے لیے جو اپیل کی تھی ...

ہندوستان اور سامراج

میں نے کچھ دن پہلے جو بیان شائع کیا تھا اس میں ملک کی موجودہ سیاسی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ بتایا تھا ...

کانگرس کی پالیسی کے مختلف دور

خطبۂ صدارت اجلاس آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

ابتدائی رسمی خطرات کے بعد جناب صدر نے لکھا ہے کہ۔ اشاعت اسلام کے کام سے مجھ جو دلی انس ہے۔ وہ

جس کی وجہ سے مختلف مذاہب کے پیروؤں کے مابین ہم آہنگی صلح و امن اور خوشگوار مفاہمت کا سلسلہ قائم ہو جائے۔ الغرض

خلافت کمیٹی پر اعتراضات

قرآن کریم کے احکام پر تمام لوگ عمل پیرا ہوں۔ خواہ وہ مسلمان ہوں یا نہ ہوں۔

(باقی)

صرف اخبار الجمعیۃ ہی ایسا اخبار ہے جس میں اشتہار دینے سے تجارت کو جلد فروغ ہو سکتا ہے

مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجتماع مدراس

مولوی محمد شفیع داؤدی کا خطبۂ صدارت

برادران ملت! خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج ہم ایک ایسی سرزمین پر جمع ہوئے ہیں جو اپنی تاریخی و قومی روایات کے لحاظ سے ایک ممتاز و مبارک خطہ ہے۔

خطبہ میں اپنا وقت صرف کیا جائے اسلئے میں نہایت اختصار کے ساتھ کچھ عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

سب سے پہلے مجھے یہ کہنا ہے کہ ایک ایسی محترم و مقتدر جمعیت

تعزیت

جمعیۃ خلافت کی ضرورت

مصیبت عظیم

دہلی کے بے تاج اور ملک کے سردار کی رحلت

۲۹ دسمبر کی صبح دہلی پر صبح غم بن کر طلوع ہوئی کیونکہ اسی صبح کو دہلی اور حقیقۃً ہندوستان کا آفتاب غروب ہوگیا یعنی مسیح الملک حکیم اجمل خاں (جن کو اب مرحوم لکھتے ہوئے جگر پاش پاش ہوتا ہے) دہلی کے شاہ بے تاج، مسلمانان ہند کے سب سے بڑے سردار اور ہندوستان کے ممتاز ترین رہنما تھے۔ آج ہندوستان کے مسلمانوں میں خصوصاً اور تمام اہل ہند میں عموماً کوئی ایک شخصیت بھی ایسی نہیں ہے جو اتنی جامعیت رکھتی ہو، ان کی ذات میں علم و فضل، تدبر و دانشمندی، حلم و بردباری، وسعت اخلاق اور کمال فن، حب وطن اور درد ملت کا ایسا اجتماع ہوگیا تھا کہ یہ ملک ان کی نظیر پیش کرنے سے عاجز تھا، اور ایک طبیب کی حیثیت سے تو تمام عالم مشرق میں وہ اپنا جواب نہ رکھتے تھے، ان کی اچانک وفات سے دہلی کا مجد و شرف تو خیر رخصت ہی ہوگیا، مگر ہندوستان کو بھی ایسا عظیم نقصان پہنچا ہے جس کی تلافی اب ناممکن نظر آتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ہم مسیح الملک کے اعزہ کو کیا تعزیت دیں؟ آج دہلی کو ضرورت ہے کہ تمام ہندوستان اسے تعزیت دے اور ہندوستان کو ضرورت ہے کہ تمام دنیا اسے تعزیت دے!

(باقی)

خیالی چیز ہے جس سے ہم دو چار ہیں۔ ۔۔۔ پھینک دیا جائے۔ ہمیں اس وقت جو سبق سیکھنا ہے وہ یہ ہے کہ اگر اختلافات پر پردہ نہ ڈال دیا جائے تو ملک کے عام اغراض و مقاصد کو نقصان پہنچے گا۔ ہمیں اقتدار شخصی اور بہبود عامہ میں فرق کرنا اور انفرادی فائدہ اجتماعی فلاح پر قربان کرنا چاہیے۔

ملک میں اتحاد

ہندو مسلمانوں کے تعلقات

ہندوستان کی سیاسی حالت کا کوئی پہلو ہندو مسلمانوں کے خطرناک نزاعات سے زیادہ پریشان کن نہیں ہے۔

بسرقیات

بیرون ہند

قاہرہ میں اعلیحضرت شہریار و ملکہ افغانستان کا ورود

مصری قوم کی طرف سے شایان شان استقبال

قاہرہ ۔ ۲۰ دسمبر۔ آج یہاں اعلیٰ حضرت بادشاہ افغانستان نے نزول اجلال فرمایا جنکا اسٹیشن پر جلالۃ الملک فواد نے بمعیت ایک شاندار مجمع کے خیر مقدم کیا۔

اعلیٰ حضرت نے لارڈ لائڈ سے خاص طور پر ملاقات فرمائی ...

ترکی جہازوں میں تصادم

ایک جہاز معہ ۱۳۰ مسافروں کے غرق ہو گیا

ہندوستان

انڈین نیشنل کانگریس کی کارروائی

ہندو مسلم مفاہمت

مکمل آزادی کا مطالبہ

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

کے حقوق ملحوظ رکھے جائیں۔

بعض مسلمانوں نے کہا کہ ہم صوبہ سندھ کی علیحدگی کا مطالبہ اتحاد کی قیمت کے طور پر مانگتے ہیں۔ مسٹر سری نواس آئینگر نے جواب میں کہا کہ اگر معاہدہ لکھنؤ جیسے قابل اعتراض معاہدہ کو پورے پورے کرنے کی قیمت یہی ہے تو یہ کچھ زیادہ نہیں ہے۔

پنڈت مالویہ نے ایک تقریر کے دوران میں جو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی کہا کہ قرارداد حصول سوراج کا واحد طریقہ ہے۔ آپ نے مسلمانوں سے استدعا کی کہ وہ قربانی گاؤ کے مسئلہ کے متعلق ہندوؤں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے گائے ذبح نہ کریں۔ آپ نے ہندوؤں سے اپیل کی کہ مساجد کے روبرو کسی وقت باجہ نہ بجائیں اور اسلامی جذبات و عبادات کا احترام ملحوظ رکھیں۔ مہاتما گاندھی نے

کمیٹی کے فیصلہ کو منظور کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ کانگریس ملوکیت کے خلاف صدر عہدہ میں اس انجمن کے ساتھ تعلق پیدا کرے۔ تجویز منظور ہوگئی۔

ممالک غیر سے ہندی افواج کی واپسی کا مطالبہ

پنڈت جواہر لال نہرو نے تجویز پیش کی کہ چین سے ہمدردی ظاہر کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ چین میں جو ہندوستانی فوج اور پولیس وغیرہ بھیجی گئی ہے، اسی طرح شام و ایران وغیرہ ممالک خارجہ میں جو ہندوستانی فوج بھیجی گئی ہے اسے بھی واپس بلا لیا جائے۔ تجویز کثرت رائے سے منظور ہوگئی۔

جلاوطن ہندوستانیوں سے ہمدردی اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

مسٹر مدراس گپتا نے ان بیگناہ ہندوستانیوں کے ساتھ ہمدردی کے متعلق تجویز پیش کی جو جلاوطن ہیں اور اسمیں ان کانگریسی کارکنان کی قید پر احتجاج کیا جنہیں غیر معین میعاد کیلئے جیل میں بند کر دیا گیا ہے۔ تجویز میں انکی رہائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

سردار سنتا سنگھ کی گرفتاری پر اظہار احتجاج کیا گیا۔

تجویز بالاتفاق پاس ہوگئی۔

اجلاس کانگریس کے مندوبین کی تعداد

کانگریس کیمپ مدراس ۲۸ دسمبر۔ کانگریس کے اجلاس میں تقریباً تین ہزار مندوبین (ڈیلیگیٹس) شریک ہوئے اور جہاں تک کہ آج صبح تک معلومات حاصل ہوسکی ہیں مندوبین کی صوبہ وار تعداد حسب ذیل ہے:

اندھرا (۳۶۰) تامل ناڈو (۴۹۰) کیرالا (۳۶۰) صوبجات متحدہ (۳۲۳) کرناٹک (۱۹۰) بنگال (۱۰۸) پنجاب (۱۰۸) ممالک متوسط ہندوستانی (۱۱۱) بہار (۱۲۵) مہاراشٹر (۱۰۱) اتکل (۱۳۶) اجمیر (۴۰) برہما (۵۳) سندھ (۳۰) بمبئی (۱۰) آسام (۱۴) برار (۱۱) ممالک متوسط (۱۰) گجرات (۶)

مدراس کانگریس کا شاندار کارنامہ

ہندو مسلم اتحاد کمیشن کا بائیکاٹ اور آزادی کا اعلان

کانگریس کیمپ مدراس ۲۹ دسمبر۔ مسٹر سری نواس آئینگر نے ایک انٹرویو کے دوران میں فرمایا کہ اعلان آزادی کا ہندو مسلم اتحاد و کمیشن کے بائیکاٹ کے متعلق تینوں ریزولیوشن کانگریس کے گذشتہ اجلاس کا قابل تعریف کارنامہ ہیں۔ سابق صدر کانگریس نے ڈاکٹر انصاری ...

مدراس میں ہندو مہاسبھا کا خاص اجلاس

مختلف قراردادیں

برطانیہ کی جنگجو پالیسی کی مخالفت

انجمن مخالف جہانگیریت سے اتفاق

آہ حکیم حافظ محمد اجمل خاں مرحوم

مایۂ ناز ہندوستان و ہندوستانیان

علم و حکمت تہذیب و متانت۔ اخلاق و شرافت کا آفتاب غروب ہوگیا

۲۹ دسمبر ۱۹۲۷ء کی صبح ہندوستانیوں کے لئے صبح قیامت سے کم نہ تھی۔ جو نہ صرف اہل دہلی، بلکہ تمام ہندوستان کے سرمایۂ فخر و ناز رہنما علم و فضل، تہذیب و کمال، مکارم اخلاق کے مجسم پیکر محبوب قلوب، مرجع خلائق، مربی قوم محسن اقوام مخزن فضائل، معدن فواضل، عالیجناب مستغنی عن الوصف والالقاب حضرت حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور کی رحلت کا جانگداز پیام لائی جس نے اہل دہلی کو از خود فراموش اور دفعۃً مدہوش کر دیا۔ مرحوم کا فراق کوئی معمولی صدمہ نہیں ہے۔ اور ملت اسلامیہ عرصہ دراز تک اسے فراموش نہ کرسکے گی۔ آج بزم حکمت و عرصہ سیاست ایسے شخص کے وجود مسعود سے خالی ہے جو تمام اہل حکمت کا ماوا و ملجا اور سیاسی مشکلات میں قوم کا سہارا تھا۔ اور جس نے اپنی راحت و آرام عیش و کامرانی اور بالآخر اپنی زندگی بنی نوع انسان کی ہر قسم کی خدمت میں قربان کر دی۔

حق تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور انکے صاحبزادہ بلند اقبال حکیم محمد جمیل خاں صاحب و دیگر اعزا و اقربا کو صبر جمیل و اجر جزیل عطا کرے۔ آمین

خاکسار محمد کفایت اللہ غفرلہ

دہلی میں رنج و الم کا طوفان عظیم

فقید وطن کی روح فرسا وفات پر عالمگیر ماتم

شہر میں مکمل ہڑتال اور جنازہ میں تمام قوموں کی شرکت

۲۹ دسمبر کی صبح کو دہلی میں دفعۃً یہ اطلاع پہنچی کہ رامپور میں مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کا اچانک انتقال ہوگیا۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) حکیم صاحب بمبئی میں شاہ امان اللہ خاں غازی کا استقبال کرنے گئے تھے بعدہ دہلی واپس آئے اور پھر رامپور تشریف لے گئے تھے کسی قسم کی بیماری اور تکلیف نہ تھی۔ ...

لیڈروں اور رئیسوں نے بھی آخری دیدار کیا اور اسکے بعد اس گنج کمال کو ہمیشہ کیلئے سپرد خاک کر دیا گیا۔ اخیر وقت میں مولانا عبداللہ آنے والے نے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ جس شخص نے زندگی میں کھدر پہنا ہو اسے مرنے کے بعد بدیسی کپڑا نہیں پہنانا چاہئے چنانچہ اسی وقت کھدر کا کپڑا مہیا کیا گیا اور جسم کو اسمیں لپیٹ دیا گیا۔

دہلی کے ہندو مسلمانوں کا ماتمی جلسہ

متفقہ رنج و ملال کا اظہار

جنازہ کی آمد

ملک بھر میں ہیجان و اضطراب

کانگریس کیمپ میں اضطراب و الم

نماز جنازہ

تدفین

مسلم لیگ میں اواسی

اور مقام گوہن گڈھ ریاست الور میں داعظین کو چودہ روز تک حوالات میں رکھا گیا۔ ریاست بھرتپور میں کئی مسجدیں منہدم کی گئیں اور مذہبی تعلیم کے مکاتب بند کئے جا رہے ہیں۔ اور چونکہ حکام ریاست اور پولیٹیکل ایجنٹوں کو ان معاملات پر متوجہ کرنا بار بار بے نتیجہ اور بے سود ثابت ہو چکا ہے۔ لہٰذا یہ کانفرنس نہایت زور کیساتھ گورنمنٹ آف انڈیا کو ظلم اور ناروا مذہبی ظلم کے ان واقعات پر توجہ دلاتی ہے یہ کانفرنس نہایت وضاحت کے ساتھ رائے رکھتی ہے کہ حکومت اعلیٰ کی حیثیت سے اس قسم کے مظالم کا انسداد کرنا گورنمنٹ برطانیہ کے حقوق و فرائض میں داخل ہے۔ اور یہ کانفرنس نہایت زور کیساتھ گورنمنٹ سے درخواست کرتی ہے کہ ایک بے لاگ سرکاری کمیشن کے ذریعہ سے ان واقعات کی مکمل تحقیقات کرائے۔ گذشتہ واقعات کا تدارک کرے اور آئندہ کے لئے ایسے واقعات کا سد باب کرے۔

اعلیحضرت نظام دکن کی تینتالیسویں سالگرہ

حیدرآباد دکن ۔ ۲۷ دسمبر کل اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تینتالیسویں سالگرہ نہایت جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ تمام ریاست میں عام تعطیل ہوئی۔ اور عظیم الشان پیمانہ پر لوگوں کی بھیڑ ہوئی جشن سالگرہ کے سلسلہ میں شاہی دربار منعقد ہوا اور شب میں ایک عظیم الشان شاہی ضیافت دی گئی۔ تمام مقامی اخبارات نے اپنے خاص نمبر شائع کئے جن میں اعلیٰ حضرت کے گذشتہ دور حکومت کی تعریف و توصیف میں بہترین مضامین درج تھے۔ اس موقعہ پر تمام ریاست میں اعلیحضرت کی وفاداری اور مسرت و انبساط کا اظہار کیا گیا۔

مسلم لیگ میں افتراق

ایک جلسہ کلکتہ میں دوسرا لاہور میں

دہلی ۲۸ دسمبر۔ لیگ کے مقام اجلاس کے متعلق پنجاب کی جمعیت پسند پارٹی اور لیگ کے سواد اعظم میں کشمکش جاری تھی اس کا انجام آخر یہ ہوا کہ لیگ میں دو فرقے پیدا ہوگئے۔ پنجابی جماعت نے قطعی فیصلہ کر لیا کہ وہ لیگ کا اجلاس لاہور میں کرے گی۔ دوسری طرف خود پنجاب کے حریت پسند ممبروں اور لیگ کی تمام صوبہ وار جماعتوں نے بالاتفاق طے کر لیا کہ اجلاس کلکتہ میں ہو۔ سر محمد شفیع نے جنہیں اجلاس کلکتہ کی صدارت کے لئے منتخب کیا گیا تھا صدارت سے انکار کر دیا لہٰذا اب غالباً سر علی امام یا مہاراجہ محمود آباد صدر ہوں گے۔

ہندو مہاسبھا کا اظہار ماتم

ہندو مہاسبھا نے مدراس اجلاس میں حکیم اجمل خاں صاحب کی وفات حسرت آیات پر اظہار ماتم کا ریزولیوشن پاس کیا۔

فرقہ کی فلاح و بہبود کے لئے سوشل اور مشترکہ مذہبی معاملات میں ملکر کام کریں۔ یہ ریزولیوشن پاس ہوگیا۔

اسکے علاوہ دیگر ریزولیوشن بھی پاس ہوئے۔ جن میں یہ اصرار کیا گیا۔ تاکہ ہندوؤں کے مندروں میں داخلہ کے متعلق پابندی دور کر دی جائے۔

مسلمانوں کو سر آغا خاں کی نصیحت

بمبئی ۲۹ دسمبر۔ ابھی تک مایان مسلم لیگ میں مقام انعقاد جلسہ کے متعلق جھگڑا ہو رہا ہے، ہز ہائینس سر آغا خاں نے مسلمانان ہند کے نام ایک بیان شائع کیا ہے جس میں وہ اس امر پر زور دیتے ہیں کہ مسلمانان ہند کیلئے اشد ضروری ہے کہ وہ ہندوؤں کیساتھ اپنے تعلقات کا تصفیہ کریں، اور ملک کے تبدیل شدہ سیاسی حالات سے عہدہ برآ ہونے کے لئے مسلم سیاسی نظام کی اصلاح کریں۔ آپ کونسلوں کے مسلم نمائندوں سے اپیل کرتے ہیں کہ ایک مستقل مسلم گورننگ باڈی (جمعیت آمرہ) بنائیں۔ ...

ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کے مذہبی حقوق

ریاستوں کے مظالم پر تبلیغ کانفرنس کا احتجاج

چونکہ بعض ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کے ادائے فرض مذہبی و تعلیم دینی میں ناقابل برداشت مداخلت کی گئی ہے چنانچہ تمام گنڈہ گھاٹ ریاست پٹیالہ میں ایک مسجد جو شملہ جیوتی رہی منہدم کی گئی اور خادم مسجد کو قید کیا گیا۔ ریاست بلاسپور میں مکتب بند کر دیا۔ مدرس کو ریاست بدر کیا گیا اور امداد بند کی گئی۔ ریاست نالاگڈھ میں بکری کی قربانی بھی بیجا طریقوں سے جلنے لگی۔ ریاست رامپور بوشہر میں موضع ... کے مکتب بند کئے گئے۔ اور حافظ عبدالغنی مدرس کو ... چیدل چلا کر ریاست سے نکالا گیا۔ ریاست شاہپورہ میں قدیم مسجد منہدم کی گئی۔ ریاست بانسواڑہ میں مسجد منہدم کی گئی۔ ریاست الور میں مذہبی مکاتب کو بند کیا جا رہا ہے۔

معراج کا تحفہ

رسول اللہ کا ذکر خیر

معراج کی شب قریب آرہی ہے مسلمانوں کیلئے اپنے آقا و مولیٰ کی اس سرفرازی کے موقعہ پر بہترین تحفہ یہی ہو سکتا ہے کہ انہیں اس پاک ذات کی صفات حسنہ اور حیات طیبہ کے ذکر سے فیضیاب کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

شائع کیا جا رہا ہے جس میں ہندوستان کے بہترین علما اور شعرا کے مضامین اور نعتیہ نظمیں درج کی جائینگی۔ خریداران الجمعیۃ سے توقع ہے کہ وہ اس نمبر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کرینگے۔ اور اپنے دوستوں کو ہدیۃً پیش کرنے کیلئے کم سے کم دو پرچے خرور منگائینگے۔ دو پرچوں کیلئے ۱۰ کے ٹکٹ موصول ہونے چاہئیں۔ اگر پانچ پرچوں کا آرڈر دیا جائے تو چار آنے فی پرچہ حساب ہے

صرف ۱۰ کا منی آرڈر بھیجنا چاہئے۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

تفسیر سورۂ اخلاص

مصنفہ

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

بزبان اُردو

مترجمہ مولانا غلام ربانی صاحب مدیر اخبار "شہاب" لاہور

نظر ثانی از مولانا غلام رسول صاحب مہر مدیر اخبار انقلاب لاہور

اس تفسیر میں خالص اسلامی توحید جلوہ گر ہے۔ عیسائیوں اور آج کل کے مادہ پرست آریوں کی تردید کے پرزور دلائل جمع کر دئے گئے ہیں۔ قرآن و سنت کے سینکڑوں نئے نئے نکات اور معارف حقیقت روح کے متعلق اختلافات۔ صفات باری تعالیٰ پر محققانہ بحث۔ دنیا کے مذاہب کی تنقید۔ مشرکین ہند کے عقائد پر بھی بحث کی گئی ہے۔ کاغذ ولایتی سفید سرورق رنگین۔ حجم ۳۱۶ صفحہ۔ قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) ۔

ملنے کا پتہ:

محمد شریف عبدالغنی تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

گرانڈ کلیرنس سیل

معزز ناظرین! ذیل کی گھڑیاں سوئزرلینڈ کے مشہور کارخانوں کی بنی ہوئی ہیں ہم نے اپنا موجودہ سٹاک بہت جلد فروخت کرنے کیلئے قیمتیں بہت ہی کم کر دی ہیں۔ اگر آپکو اپنے استعمال کیلئے یا بغرض فروخت گھڑیوں کی ضرورت ہو تو بس دیر نہ کیجئے فوراً منگوائیے ورنہ پھر اس قیمت پر نہ مل سکیں گی ہر گھڑی کے متعلق یہ گارنٹی کی جاتی ہے کہ وہ وقت دینے میں ایک منٹ فرق نہیں دیتی، پرزے سب کے نہایت اعلیٰ درجہ کے ہیں، یہ رعایت چند روزہ ہے موجودہ سٹاک ختم ہو جانے پر اصلی قیمتوں پر سپلائی ہوں گی۔ ہر ایک گھڑی بوقت روانگی جابی دیکر وقت دیکھکر روانہ کی جاتی ہے۔ تاہم یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ آپ جو گھڑی منگوائیں اگر وہ کسی وجہ سے ناپسند ہو تو واپس کر کے اس کے بدلے کوئی اور چیز منگوالیں یا دام واپس لے لیں۔

گولڈن رسٹ واچ نمبر ۲۶ — سائز چھوٹا نہایت خوبصورت قابل دید — اصل قیمت بارہ روپے (عـ۱۲) — رعایتی ، پانچ روپے (سـ۵)	نکل سلور رسٹ واچ نمبر ۲۷ — گارنٹی ۲ سال — اصل قیمت چھ روپے (سـ۶) — رعایتی ، چار روپے (للعہ)	چھوٹے سائز کی پاکٹ واچ نمبر ۲۷ — گارنٹی ۵ سال — اصل قیمت بارہ روپے (عـ۱۲) — رعایتی ، چھ روپے (سـ۶)	گولڈن رسٹ واچ نمبر ۲۰ — گارنٹی ۵ سال — سنہری کیس، سنہری ڈائل۔ اصل قیمت بارہ روپے (عـ۱۲) رعایتی قیمت چھ روپے (سـ۶)
گولڈن رسٹ واچ نمبر ۳۱ — تمام گھڑیوں میں سب سے بڑھیا گھڑی — اصل قیمت بیس روپے (عـ۲۰) — رعایتی ، دس روپے (عـ۱۰)	گولڈن رسٹ واچ نمبر ۱۴ — گارنٹی ۵ سال — نہایت خوبصورت۔ سنہری کیس کی گھڑی — اصل قیمت دس روپے (عـ۱۰) — رعایتی ، پانچ روپے (صـ۵)	گولڈن رسٹ واچ نمبر ۳۰ — گارنٹی ۵ سال — سنہری کیس۔ سنہری ڈائل — اصل قیمت دس روپے (عـ۱۰) — رعایتی ، پانچ روپے (صـ۵)	گولڈ رسٹ مین واچ نمبر ۳۰ — گارنٹی ۵ سال — سنہری کیس، سنہری ڈائل — اصل قیمت دس روپے (عـ۱۰) — رعایتی ، پانچ روپے (صـ۵)

ملنے کا پتہ: کمرشل پیلس (ہول سیل اینڈ ریٹیل واچ مرچنٹس) ریلوے روڈ۔ لاہور

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول عـ ، قسم دوم … ، قسم چہارم …

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب

جو عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے۔ ایک منٹ میں صرف پانی کی طرح خضاب لگانے سے سیاہ …

دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوتی ہے

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

ملنے کا پتہ:

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

اکسیر بدن رجسٹرڈ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرچھاول مظفرنگر

برتن

اے۔ ایم۔ دادابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم … کیننگ سٹریٹ (نہتا بلڈنگ) کلکتہ

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اُتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

… شاداں کراچی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

گولڈن انگوٹھیاں

کان کے بندے

منیجر گولڈن سٹور پوسٹ بکس نمبر ۴ لاہور

ہر گھڑی کی قیمت چار روپے

یہ سب گھڑیاں ۲۲ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ یعنی سونے کے ملمع شدہ کیس کی ہیں جو خوبصورتی میں لاجواب اور مضبوطی میں لاثانی ہیں۔ وقت تو اس بلا کا صحیح بتاتی ہیں کہ قیمتی گھڑیوں کا مقابلہ کرتی ہیں ایک مستند کاریگر کی جدید ساخت ہونے کی وجہ سے فی الحال ان کی شہرت مقصود ہے اسی باعث سے ہر گھڑی کی قیمت چار روپے …

منیجر حبیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

۱۰ رجب تک خاص رعایت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

محمد عثمان تاجر کتب … دہلی

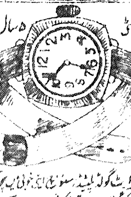

دونوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا پتہ: … واچ اینڈ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

ناگپور کے ستیہ گرہی لیڈر کا کارنامہ

مسلسل ۵۷ دن کا فاقہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم جمعہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۴۶ہجری۔ مطابق ۶ جنوری ۱۹۲۸ء | نمبر ۲

انڈین نیشنل کانگریس کا اجتماع مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

(گذشتہ سے پیوستہ)

اگر میرا کوئی ہندو بھائی یہ کہتا ہے کہ وہ اپنے سات کروڑ مسلم ہم وطنوں کا قلع قمع کر سکتا ہے تو وہ بڑے دھوکے میں ہے اور جتنے جلد وہ اس سے نجات پا سکے اور اپنے ہم وطنوں کے لئے بہتر ہے۔ اسی طرح اگر میرا کوئی مسلمان بھائی یہ خواب دیکھ رہا ہے کہ وہ ۲۵ کروڑ ہندوؤں پر فرمانروائی کر سکتا ہے تو اس کا یہ خدع نفس ہے اور جتنے جلد وہ اسکو دور کر سکے ...

کوشش سے اس قلیل ذہنیت کا خاتمہ ہو جائے۔ خود داری بلکہ خود غرضی کا یہ تقاضا ہے کہ ہم اپنی نظر کو وسعت دیں اور ایک جماعت کے عارضی فائدے پر قوم کے دائمی فائدے کو ترجیح دیں۔

ہندو مسلمانوں کے اختلافات

(۱) سیاسی اختلافات

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب خاص رعایت میں

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد جالدار تیمم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ خوشنما نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصولڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ... روپے رعایتی ... محصولڈاک ...

البیان — اسباب و انسداد — امراض وبائی — العائلہ — اسرار الاطباء — احسن القریٰ — انسوؤں کی بوندیں — آسمان نجوم — الدر المکنون — انوار العیون — انوار اشرفی — العرب — آداب سالک — ام القریٰ — اتمام حجت — ازالۂ غشی — اعجاز حسنی — استقلال خلافت

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

۵ صدیوں کے دور اسلامی کے علما کا تصور

بھارت ماتا

صادق بک ڈپو بہار نپور

اب کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

"حلفی اقرار"

جنرل منیجر کارخانہ ... ٹانک ... (انڈیا)

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب علاج

برص کا شرطیہ مجرب علاج

بالکل مفت

برص یعنی جسم کے سفید داغ ایک دن میں آرام

برقی انگوٹھی

نمک سعدی — اکسیر معدہ

ریشمی کپڑے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

مسیح الملک مرحوم

حضرت مسیح الملک کے انتقال سے تمام ملک کو جس قدر رنج ہوا ہے اس کا اندازہ ان بیشمار تعزیتی جلسوں کی اطلاعات سے ہو سکتا ہے جو ہر شہر اور ہر قصبہ میں منعقد ہوئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ...

خاموشی کے ساتھ صاف کر دیا ہے جن پر بڑے بڑے علیم آدمی غصہ سے بیتاب ہو جاتے ہیں۔ بہر اثیار و فیاضی بھی ان کی ایک مخصوص صفت تھی جس کی ایک زندہ مثال ہندوستانی دواخانہ ہے۔ انہوں نے اسے طبیہ کالج کے لئے وقف کر دیا حالانکہ اس کا خالص نفع دس بارہ ہزار روپیہ ماہوار سے کم نہیں ہے۔ اور وہ تنہا ان کی اور ان کے خاندان کی شہرت پر چل رہا ہے۔ دل کے ساتھ دماغ کی بہترین قوتیں بھی ان میں موجود تھیں۔ نہایت پاکیزہ علمی ذوق رکھتے تھے۔ عربی و فارسی اور اردو ادب پر اچھی نظر تھی، مطالعہ وسیع تھا، مختلف علوم و فنون کی کتابوں کا بہترین ذخیرہ جمع کیا تھا۔ شعر فہمی اور سخن سنجی کا قدرتی ملکہ تھا، زبان پر ایسی قدرت تھی کہ ایک لفظ فضول نہ کہتے تھے اور مختصر سے مختصر لفظوں میں بڑے سے بڑے مطالب ادا کر دیتے تھے۔ نہایت صائب الرائے تھے اور ان کی نظر ہمیشہ بات کی تہ کو پہنچ جاتی تھی۔ ہر مسئلہ میں اپنی ایک مستقل رائے رکھتے تھے، اور کسی بڑی سے بڑی شخصیت سے بھی متاثر ہو کر اپنی رائے نہیں بدلتے تھے۔ سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ جوش اور غضب سے ان کا دماغ کبھی مغلوب نہیں ...

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجتماع مدراس

مولوی محمد شفیع داؤدی کا خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمان بحیثیت مسلمان کسی وقت اور کسی حال میں بھی المؤمن للمؤمن کالبنیان یشد بعضہ بعضا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کیلئے مثل بنیاد و عمارت کے ہے کہ وہ ایک دوسرے کو مضبوط کرتا ہے کو بھول نہیں سکتے۔ ...

اس عالم اضطرار و آزمائش میں بوڑھے سے لیکر جوان تک دیوانہ وار ہر شارع عزیز اسلام کی راہ میں قربان کرنے کے لئے مستعد ہو گیا۔ اور بے خوف بڑی سے بڑی مصیبتوں کے جھیلنے کیلئے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگا۔ ... مسلمان جب اس راہ کی صعوبتوں کو برداشت کرنے کے بعد بھی ...

خلافت کمیٹی کے کارنامے

[illegible]

مجملاً ان کاموں کے ہیں صرف دو اہم امور کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

پہلا موقع لکھنؤ کی خلافت کانفرنس منعقدہ ۲۸ فروری ۱۹۲۶ء کا یادگار دن ہے۔ اس موقع پر خلافت کانفرنس نے ایک چھوٹی سی معتمد جماعت کی سب کمیٹی مرتب کی تھی جن کی سپردگی میں دیگر اسلامی انجمنوں سے اور پھر وطنی انجمنوں سے مل کر فرقہ وارانہ مسائل کے حل کی ترکیب سوچنے کی اہم ترین خدمت دیگئی تھی۔ الحمد للہ ہزار ہزار شکر ہے کہ اس سب کمیٹی نے کوئی معمولی کام انجام نہیں دیا۔ دہلی میں مشیران قانونی کے اجتماع کی تقریب سے سب کمیٹی کو بہت کچھ غور و خوض و معاملات کے سمجھنے اور سلجھانے میں مدد ملی۔

جمعیۃ علماء، مسلم لیگ، خلافت کمیٹی کے ان ارکان کی مساعی کو جو اس سب کمیٹی کے شریک کار تھے ... ۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کو ایک ایسا تاریخی کام انجام پایا جو قابل یادگار ہے جبکہ یہ حضرات رمضان المبارک کا روزہ رکھے ہوئے تمام دن مسلسل بحث و تمحیص میں عرق ریزی کرتے رہے اور بالآخر اللہ پاک نے ایک ایسی اہم گتھی کے سلجھانے میں انہیں کامیابی عطا فرمائی جو ایک زمانے سے کسی کے ...

بسلسلہ صفحہ اول

بالکل اس کے ہم مذہبوں کے ووٹ پر منحصر ہو تو اس کا میلان ناگزیر طور پر اس طرف ہوگا کہ فرقہ وارانہ مخالفت اور تفریق کی باتوں پر زور دے۔ اس ریزولیوشن میں اقلیت رکھنے والے فرقوں کے اس خوف کے لحاظ سے جو انہیں اپنی کامل حفاظت کے متعلق ہوتا ہے نمائندگی کی تعداد محفوظ کرتے ہوئے ایک نیا موقع دیا گیا ہے کہ باہمی اعتماد و دوستی کی روح نشو و نما پا سکے جو ہندوستان کے اتحاد کے لئے بہترین فال ہے۔

اس اصول کے قبول کر لینے کے نمایندگی آبادی کے تناسب سے ہو۔ ہمارا نظام انتخاب عدل و انصاف کی بنا پر قائم ہو گیا ہے۔ اس سے ایک طرف تو اس بے اطمینانی کا خاتمہ ہو گیا ہے جو اقلیت رکھنے والے فرقوں کے ساتھ رعایت کرنے سے پیدا ہوتی تھی اور دوسری طرف بنگال اور پنجاب کے اکثریت رکھنے والوں کی یہ شکایت رفع ہو گئی ہے کہ کونسلوں میں ان کی اقلیت ہے۔ ...

مذہبی اختلافات

[illegible]

الجمعیۃ کا جیب نمبر بہت بڑی تعداد میں شائع ہوگا مشتہرین بہت جلد معاملہ کریں ورنہ مایوسی ہوگی۔ (منیجر)

خطبۂ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

کل دنیا تو اسلام کے جوتے تلے نہیں آسکتی لیکن حق ... اسلام کو میں نے بیان کیا وہی عالمگیر امن کے پیدا کرنے میں ایک امر لابد ہیں اور مذہب کی اشاعت بھی در اصل یہی ہے کہ دنیا میں اس کے اصول پھیل جائیں اور لوگ ان پر عامل ہوں اسی لئے ...

ہے آپ جناب باری میں اکثر دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے خدا ہم پر حقائق اشیاء کا انکشاف فرما۔ اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ قبل از اسلام بھی علم دنیا سے مفقود نہ تھا لیکن یہ تو بعض برگزیدہ اشخاص کی جائداد مخصوصہ بنا ہوا تھا۔ اور مغرب میں تو علم و تحقیقات کی راہیں کلیسا نے ملعون ٹھیرا ...

[illegible]

(باقی)

مسیح الملک مرحوم کے حالات زندگی

ہائے مسیح الملک

مضیٰ من فقدنا صبرنا عند فقدہٖ و قد کان یعطی الصبر والصبر عازب

۲۹ دسمبر کی صبح کا آفتاب ایک ایسی جگر شگاف اور دلخراش خبر کو اپنے ساتھ لیکر طلوع ہوا جس نے ہندوستان اور بیرون ہندوستان کے بسنے والوں کو مغموم و محزوں بنا دیا۔ دہلی والوں کے خرمن ہوش و حواس اور صبر و خرد پر وہ خوفناک خبر بجلی بنکر گری۔ مرنے کو تو سب ہی مرتے ہیں جو زندہ ہیں وہ بھی ایکدن موت کا مزہ چکھینگے لیکن حکیم حافظ اجمل خانصاحب کی موت ایک ایسا افسوسناک سانحہ ہے جس کی تلافی ناممکن ہے۔ مسیح الملک کی موت تنہا ان کی موت نہیں ہے۔ حکیم صاحب بیشمار خوبیوں کے مجموعہ تھے ان کی زندگی کو بہترین انسانیت کا فخر حاصل تھا۔ افسوس کہ آج وہ تمام خوبیاں بھی مرحوم کے ہمراہ ہی زمین دفن ہوگئیں، ایک جنازہ کے ساتھ نہ معلوم کتنے جنازے بلیماروں کے محلہ سے نکلکر رسول نما کے قبرستان میں تہ خاک کردئے گئے علم و متانت، فہم و دراست، علم و حکمت مجد و شرافت غرض کون کون سی خوبی پر ماتم کیا جائے اور کس کس بھلائی پر نوحہ کی آواز بلند کی جائے اس دور قحط الرجال میں ہندوستان کی بدقسمتی سے پورے ہندوستان میں ایک ہی شخص تھا اور ہائے وہی نہ رہا۔

ہندوستان مدتوں حکیم صاحب کی خوبیاں یاد کرکے روئے گا۔ سیاسی اقدام میں قدم قدم پر مرحوم کو یاد کیا جائیگا۔ آزادی کی ہر منزل پر اس مخلص اور سنجیدہ رہنما کا ماتم ہوگا۔ ہندوستان یہ سب کچھ کریگا لیکن جس بے مثل گوہر کو خاک میں ملا دیا گیا ہے وہ دستیاب نہ ہوگا۔ خدا مرحوم کی سعی کو مشکور فرمائے اور مسیح الملک کو اپنی رحمت کے دامنوں کی وسعت میں چھپالے کیونکہ اس کی رحمت سب سے وسیع ہے۔ حکیم صاحب کے جملہ اعزہ اور بالخصوص جمیل میاں کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہو۔

فللّٰہ در الحزن حتی اقامنی علی غصص الاحزان اسابی وادمع
وارثی جمالا و کمالا و حکمۃ وفہما و حلما ثم علما فشیعوا

احمد سعید

مسیح الملک کی مغفرت پر غیبی شہادت

تاریخ وفات

فان ربک لغفور رحیم

۱۹ ۲۷

ایک طالب علم مدرسہ امینیہ دہلی

اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کی سیاحت مصر

مسلم لیگ کا دانشمندانہ فیصلہ

کمیشن کا مقاطعہ اور مفاہمت کی تجویز منظور

انگلستان میں شاہ غازی کی سیاحت کا پروگرام

کلکتہ میں مسلم لیگ کا اجلاس

مولوی محمد یعقوب کی صدارتی تقریر

لیگ کے ارباب نفاق کا جلسہ

سرکاری پولیس کی حفاظت میں سرکار پرستوں کا اجتماع

شہید وطن اشفاق اللہ خاں کا آخری وقت

حضرت مسیح الملک کی وفات پر گاندھی جی کا بیان

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

مدراس میں مسلمانوں کی تعلیم

آہ مسیح الملک

صدر جمعیۃ علماء کے نام پیغام

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے حیرت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح و حضرت خالدؓ بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و زوال کے صحیح اسباب معلوم کر کے ان تمام ملمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۶۲۰ صفحات قیمت تین روپے چار آنے (سے) ۔

المشتہر
محمد عثمان تاجر کتب در یبہ کلاں دہلی

۵ صدیوں کے دور اسلامی کے علماء کا تصور

یہ سبب ہے کہ انہوں نے ہندو تمدن و دستور یا اصلاحات و برکات اسلامی کو پیش نہیں کیا۔ حتیٰ کہ مس میو نے اس انسانیت سوز تمدن و دستور کو بحالت اصلی عریاں کر دیا اور جس پر اصلاح کے دشمن ہندو اخبارات بیجا شور و غوغا مچا رہے ہیں۔ یہ کتاب اب تک ۱۵ لاکھ کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہے۔ ہم نے صرف زر کثیر و بحقیقت تمام نہایت سلیس اردو میں اس کا ترجمہ ۵۰۰ صفحات کے دو حصوں میں کر دیا ہے جو

بھارت ماتا

کے نام سے موسوم ہے۔ ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہر مسلمان جو تبلیغ دین کو ضروری فریضہ مذہبی سمجھتا ہے وہ بھارت ماتا کے مطالعہ کے بعد ہی اس کی اہمیت کا اندازہ کر سکتا ہے۔ ایک خاص امتیاز جو بھارت ماتا کو حاصل ہے وہ یہ کہ مترجم کی ...

صادق بک ڈپو سہارنپور

ہر گھڑی چھ روپے میں

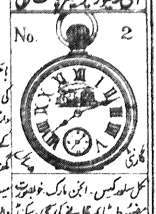

سینکڑوں گھڑیوں میں سے چند مندرجہ ذیل انتخاب کی ہیں

۲۲ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ کیس اور نکل سلور کیس کی بیحد خوشنما۔ نئے نئے ڈیزائن کی دستی گھڑیوں کی بنائی ہوئی سوئس میڈ صحیح وقت بتانے والی جیبی و کلائی کی گھڑیاں اور مشہور عالم امریکن الارم ٹائم پیس۔ ان میں سے ہر ایک گھڑی چھ روپے میں ملیگی۔ جیبی گھڑی کے ہمراہ پاکٹ چین اور دستی واچ کے ہمراہ کلائی کا اسٹرپ مفت نذر ہوگا۔ اس اتفاقی موقع سے فائدہ اٹھایئے۔ ممکن ہے کہ پھر یہ نادر گھڑیاں چھ چھ روپے میں آپ کو نہ مل سکیں۔ ہر گھڑی کے ہمراہ دستخطی گارنٹی بھیجی جاتی ہے ...

المشتہر منیجر امریکن واچ ہوس ملے شہر دہلی

امریکن الارم ٹائم پیس No. 1	ہر گھڑی چھ روپے میں	اعلیٰ ریلوے ریگولیٹر پاکٹ واچ No. 2

۲۲ کیرٹ گولڈن رسٹ واچ No. 3	کیس والی گولڈن رسٹ واچ No. 4	۲۲ کیرٹ گولڈن رسٹ واچ No. 5	خوشنما کس گولڈن رسٹ واچ No. 6	نفیس گولڈن کیس رسٹ واچ No. 7	خوشنما کار آمد ریڈیم پاکٹ واچ No. 15

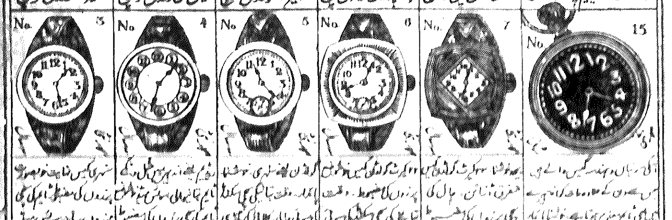
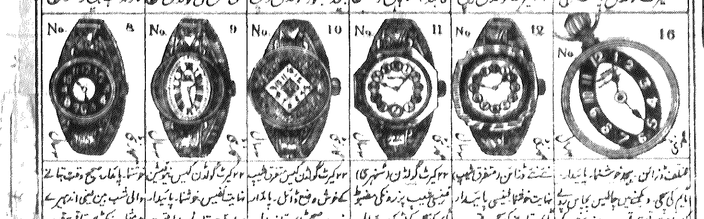

ملنے کا پتہ امریکن واچ ہوس۔ اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی بازار چاندنی چوک ملے شہر دہلی

نوٹ۔ محصولڈاک۔ پیکنگ۔ منی آرڈر فیس۔ بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ پورا اور خوشخط لکھنا چاہیے۔

بہترین اسلامی ٹوپیاں

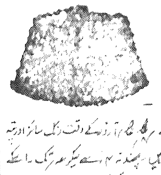
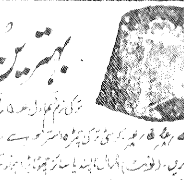

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

سنہری زیورات

کم خرچ بالانشین

مستورات کے لئے بے نظیر تحفے

سیفٹی بروچ

تصویر دار نہایت خوبصورت۔ اور مضبوط سہارا داری عدد چار آنے (۴؍) تین کیلئے دس آنے (۱۰؍)

سیفٹی پن

سنہری لچھے

فینسی چوڑیاں

سنہری کڑے

ناک کی تیلیاں

نولکھا ہار سنہری

سنہری گلوبند

ہیر کلپ

کان میں پہننے کے بُندے

سنہری انگوٹھیاں

مہارانی رسٹ واچ

عطر ہار سنگار

تیل آملہ

نوٹ

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ ۱۸ کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد للعہ محصولڈاک عہ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی عہ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصول ڈاک ۱۲؍

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید مسلمان بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہی لیتے ہیں اور ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا ...

حمائل شریف ...

الفاروق ۔ المامون ۔ الغزالی ۔ اورنگزیب پر ایک نظر ۔ القول البدیع ۔ اسجاد الکلین ۔ اوراد قادری ۔ زیارت قبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اشرف المواعظ ۔ آداب الشہادة والدین ۔ آئینہ روزگار ۔ آئینہ خسرو ۔ السیف یا مہدی

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب وی پی نہیں ہوں گی ...

یسین محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

تفسیر سورۃ اخلاص

مصنفہ

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ

بزبان اردو

مترجمہ مولانا غلام ربانی صاحب، مدیر اخبار "شہاب" لاہور

نظر ثانی از مولانا غلام رسول صاحب مہر مدیر اخبار انقلاب لاہور

اس تفسیر میں خالص اسلامی توحید جلوہ گر ہے۔ عیسائیوں اور آج کل کے مادہ پرست ...

محمد شریف عبدالغنی تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفیعہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو ابھی

"حلفی اقرار"

بالکل مفت مگر فوراً طلب فرمادیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں

جنرل منیجر کارخانہ دوائی ٹانک مظفرپور (بہار انڈیا)

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

چرخ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

بدن کے سفید داغ برص کا تریاق مجرب علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک منٹ میں آرام

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سینہ پلے ضلع سورت

تار کا پتہ الجمیعۃ دہلی

جمیعۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمیعۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳

انڈین نیشنل کانگریس کا اجتماع مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

تجاویز

(۱) تبدیل مذہب

آل انڈیا کانگریس کمیٹی تجویز کرتی ہے کہ ہر فرقہ اور ہر فرد کو آزادی ہے کہ وہ کسی شخص کو بحث و مباحثے کے ذریعہ یا قائل معقول کر کے اپنے مذہب میں داخل ہونے یا اس میں واپس آنے پر آمادہ کرے لیکن کسی فرد یا جماعت کو یہ حق نہیں کہ وہ ... [illegible]

اختیار دیتی ہے کہ وہ ایسا پروپیگنڈا کرنے کے لیے ایک تحت کمیٹی مقرر کرے۔

وہ یہ بھی تجویز کرتی ہے کہ یہ ریزولیوشن آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور انڈین نیشنل کانگریس کے آئندہ اجلاس میں ... [illegible]

[illegible]

کانگریس میں اتحاد

[illegible]

(۲) گئے اور باجا

[illegible]

عالم اسلام کیلئے سب سے زیادہ ضروری اور اس صدی کی نہایت اہم تصنیف

تاریخ اسلام

(مصنفہ مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی)

حصہ اول۔ تعداد صفحات ... قیمت مجلد ... بلا جلد ... حصہ دوم تعداد صفحات ... قیمت مجلد ... بلا جلد ...

پنجاب اور یوپی کے متعدد لیڈروں نے آنکہ تاریخ اسلام لکھنے پر بار بار آمادہ کرنا چاہا مگر اس وقت اس کام کو شروع نہ کر سکے۔ صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی کی خوش قسمتی ہے کہ وہ مولانا ممدوح کو اس کام پر آمادہ کرنے میں کامیاب ہو سکی۔ چنانچہ مولانا اپنے تمام مشاغل کو ترک کر کے ہمہ تن اس کام میں مصروف ہو گئے اور خدا کا شکر ہے کہ مسلمانان عالم کیلئے ایک ایسی تاریخ مرتب ہو گئی جو ہر جہت مکمل ... [illegible]

[illegible]

تاریخ اسلام کے متعلق پبلک کی رائے

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

ریشمی کپڑے ... میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ... [illegible]

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب حتمی علاج ... [illegible]

برتن ... [illegible] ... ۵۵/۔

الجمیعۃ ... [illegible]

(... [illegible] ... مطبع ... دہلی ...)

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجتماع مدراس

مولوی محمد شفیع داودی کا خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

سائمن کمیشن

حضرات! ملک کی موجودہ فضا میں آج کل ایک اہم مسئلہ
سائمن کمیشن کا بھی سامنے آگیا ہے۔ بلاشبہ اسکے متعلق جمعیۃ خلافت
کو بھی وہی روش اختیار کرنی چاہیئے جس پر ہر فرقہ کے سیاسی رہنما

اس سلسلہ میں جو کچھ کیا ہے وہ آپکے سامنے ہے۔ اسکی مسلسل کوشش
ہے کہ ایک ناقابل تردید معاہدت بعنوان امن سطے پا سکے۔
چنانچہ کانگریس اور دوسرے وطنی جماعتیں اس مفاہمت و معاہدے کے
اصول کو ہی تسلیم کر چکے ہیں اسلئے ہماری گذارش ہے کہ مفاہمت کا معاملہ
اسوقت ہم انکی صداقت و دیانت پر چھوڑ دیں کہ وہ خود کوئی صورت

دنیائے اسلام

خیر مقدم شاہ افغانستان

درویشوں کی فتحمندی

ٹرکی

پہلا کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

افسوس ہے کہ گذشتہ چند اشاعتیں ایڈیٹوریل مضامین
سے بالکل خالی رہیں حالانکہ اس مدت میں نہایت
اہم مسائل پیش آئے جنپر اظہار رائے کی ضرورت تھی
کانگریس، خلافت کانفرنس اور تبلیغ کانفرنس کے
خطبوں کی اشاعت …

گائے اور باجہ کے مسائل

پنجاب کی آل انڈیا مسلم لیگ

عراق کا جدید معاہدہ اور اسکے اسباب

بقیہ صفحہ تین

تیسرا کام

چوتھا کام۔ ذریعہ معاش

خطبہ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

یوں تو مسئلہ تناسخ بعض فلسفیانہ پہلوؤں سے دلربا ہی نظر آتا ہے لیکن قوت عمل اس کا وہی اثر ہے جو اور عقائد تعدیہ کا تھا۔ ان دونوں مسئلہ ایمان کا بھی قریب قریب یہی حال تھا ایمان بلا عمل ہی نجات کے لئے کافی سمجھا جاتا تھا ...

جو نتیجہ عمل الصالحین کی طرف لے جانے والی ہیں لیکن اگر وہ امید تعالیٰ کے قوانین کی پوری پوری متابعت اختیار کرے اور صراط مستقیم ...

[illegible]

بشارقیات

بیرون ہند

مصر میں شاہ افغانستان کے مشاغل

قاہرہ کیم جنوری۔ آج رات کو شہریار افغانستان امان اللہ خان غازی مصر کی تمدنی میں خاصہ تناول فرمائینگے خیال ہے کہ شہریار غازی اور متعلقین بروز منگل جانب اسکندریہ روانہ ہوں گے ...

[illegible]

اٹلی میں شاہ افغانستان کی سیاحت

[illegible]

دولۃ الکبریٰ کی روانگی

مذہبی احکام کی پابندی

[illegible]

مصر اور افغانستان کے درمیان دوستانہ معاہدہ کی تجویز

[illegible]

عراق پر نجدیوں کا حملہ

بغداد ۴ جنوری۔ نجد کے قبیلہ مطیر کے سردار فیصل الدریش نے عراق کی سرزمین میں جو مظالم برپا کئے ہیں ان سے تمام عراق میں نفرت و حقارت کے جذبات ترقی کر رہے ہیں۔ پچھلے ہفتے کے اندر ہی یہ دوسرا حملہ ہے جو قبائل عراق پر کیا گیا ہے۔

[illegible]

دول مشرق کا اتحاد

ترکی، ایران، روس اور افغانستان کے معاہدے

[illegible]

سائمن کمیشن کیا کریگا

[illegible]

سائمن کمیشن و لیبر پارٹی کے یجیٹ

ہندوستان کی لبرل پارٹی کو پھانسنے کی تدبیر

[illegible]

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

جریدہ و دیلی ٹیلیگراف نے لکھا ہے کہ اس سلسلہ میں سیاسی حلقوں میں اتحاد خیال کیا جا رہا ہے کہ جن وزرائے کرام کو مسٹر بیکلانڈ ہندوستان کے متفقہ محاذ کو توڑنا چاہیں گے وہ منسٹر بیسنٹ ہوں گی ...

جرمنی میں ہولناک زلزلہ

برلن ۵ جنوری۔ شمالی برلن میں ہولناک دھماکا ہوا۔ اور ایک مکان کا نصف حصہ منہدم ہو گیا۔ جو لوگ سو رہے تھے وہ زندہ درگور ہو کر رہ گئے۔

۷ آدمی ہلاک ہوئے ۱۴ داخل ہسپتال کئے گئے۔ اور ابھی بہت سوں کا پتہ نہیں ہے۔

ہندوستان میں انگریزی تجارت کو نقصان

لندن ۵ جنوری۔ برطانوی ٹریڈ کمشنر برائے ہندوستان وسیلون کی رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ تین سال کے اندر انگریزی تجارت ...

[illegible]

ہندوستان

ہندوستان کے آئندہ نظام حکومت کی ترتیب

[illegible]

پنجاب مسلم لیگ سے آل انڈیا لیگ کا مقاطعہ

[illegible]

سر محمد شفیع کی ایلہ فریبی

[illegible]

مسلمانان کلکتہ کی جانب سے تجاویز آزادی و بائیکاٹ کی حمایت

کلکتہ کے مسلمان لیگ و کانگریس سے متفق ہیں

[illegible]

مسٹر جناح آل انڈیا مسلم لیگ کے مستقل صدر

قبل ازیں کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ختم اور حاضرین منتشر ہوں۔ انتخاب صدر کی کاروائی عمل میں لائی گئی یہ ظاہر کیا گیا کہ کوئی مستقل صدر دو اجلاس سے زیادہ لیگ کے قواعد کے بموجب نہیں رہ سکتا۔ لہذا مسٹر جناح دوبارہ لیگ کے مستقل صدر منتخب کئے گئے ...

جریدہ لائٹ کے مدیروں کو سزائیں

لاہور ۴ جنوری۔ جریدہ لائٹ کے مدیر طابع اور ناشر کے خلاف ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقوں میں منافرت پھیلانے کا جو مقدمہ چل رہا تھا اس کا فیصلہ آج مسٹر ای ... مجسٹریٹ نے سنا دیا ...

[illegible]

پابنہ کے ہندو مسلمانوں میں مصالحت

[illegible]

فسادات کلکتہ کے ایک مقدمہ کا فیصلہ

[illegible]

مسلم یونیورسٹی کا وائس چانسلر

سر محمد فضل اللہ خاں مستعفی ہو گئے ہیں

[illegible]

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

اچھوتوں نے بھی بے تعلقی کا اعلان کر دیا

[illegible]

حیدرآباد میں طاعون کی شدت

حیدرآباد ۴ جنوری۔ طاعون خوفناک طریق پر پھیل گیا ہے۔ تقریباً ۵۰ ہزار اشخاص شہر سے باہر چلے گئے ہیں روزانہ تقریباً سو اموات واقع ہوتی ہیں۔

بمبئی کے کارخانوں کی ہڑتال

بمبئی میں ۴ جنوری کی صورت حالات کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سوتی کام کے کارخانوں کی اسٹرائک میں عملاً کسی طرح تبدیلی نہیں ہوئی۔ مزدوروں کی جانب سے خشت باری اور پتھر پھینکنے کی کچھ وارداتیں ہوئیں۔ ... صورت تمام کارخانوں میں سرد رہی ... جہاں جہاں یہ کارخانے واقع ہیں پولیس کے دستے متعین کر دئے گئے ہیں۔

دوسری اطلاع

[illegible]

فسادات پابنہ کے مقدمات کی واپسی

معافی کا سرکاری اعلان

[illegible]

لاہور میں ہولناک آتش زدگی

[illegible]

لاٹری کے اشتہار شائع کرنے کا مقدمہ

[illegible]

مسیح الملک مرحوم کی تعزیت کے جلسے

ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے مراسلہ اظہار افسوس

[illegible]

مسیح الملک مرحوم کی تعزیت کے لئے نواب صاحب رامپور کی آمد

[illegible]

صاحب نے جمیل میاں کو نصیحت کی کہ وہ مسیح الملک کے نقش قدم پر چلیں۔ اور خاندانی روایات کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں۔

فساد دہلی کے مقدمات

نئی دہلی ۴ جنوری۔ آج فساد دہلی کے مقدمات میں مسٹر ... اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں چھ گواہ پیش ہوئے۔ سب انسپکٹر قادر بخش نے بیان کیا کہ جب قطب روڈ پر نعش کو روکا گیا تو میں وہاں موجود تھا۔ ہندو مجمع کے آگے آگے بھاگے جاتے تھے ... ۱۹ آدمی گرفتار کئے گئے ...

[illegible]

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کا تبادلہ

[illegible]

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

[illegible]

مسٹر کلٹو الاٹر مقدمہ چلانے کی افواہ

[illegible]

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن
یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے۔ اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت صرف ۸؍ علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین
یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے۔ طبقہ علماء و صوفیہ اور واعظین کیلئے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اس میں ۱۰۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے۔ صفحات ۲۷۰ لکھائی چھپائی دیدہ زیب

اعجاز القرآن
مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں علمی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

تفسیر سورۂ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

دیوان شیدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ الدولتین

الفاروق

کتابی رشیدیہ

ہمارے نبی

احسن الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر مجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ:- مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

ہر ایک مرغی سونے کا انڈا دے سکتی ہے

بشرطیکہ کسی شخص میں مرغیوں کے ذریعہ سے سونے کے انڈے حاصل کرنے کا ملکہ پیدا ہو جائے۔ اگر آپ مرغیوں کے ذریعہ سے دولت کمانا چاہتے ہیں تو کلید مرغی خانہ باتصویر کا مطالعہ کیجئے۔ صرف انڈے اور مرغی کی تجارت ایسی تجارت ہے جسکے ذریعہ سے بہت کم سرمایہ لگا کر ہزاروں روپیہ ماہانہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں مرغیوں کی تجارت، انڈوں کی تجارت، مرغیوں کی پرورش، مرغیوں کا علاج اور انکے ذریعہ سے دولت کمانا بتایا گیا ہے۔ نہایت مفید کتاب ہے۔ ناپسند ہو تو واپس کر دیجئے۔ کیونکہ کتاب کی فہرست مضامین بہت طویل ہے اسلئے صرف ابواب درج کئے جاتے ہیں۔

اس کے مصنف سرکاری مرغی خانہ کے سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ کتاب کے ابواب یہ ہیں

باب ۱ مرغی کی نسل کشی کے طریقے	باب ۱۲ بر ... نسل کے تفصیلی حالات اور خصوصیات	باب ۲۳ ہمیشہ گیانس کے تفصیلی حالات اور خصوصیات
باب ۲ امریکی رہائش کا انتظام	باب ۱۳ لیگ ہین 〃	باب ۲۴ ہوڈان 〃
باب ۳ مرغیوں کی بیضہ خوراک	باب ۱۴ اورپنگٹن 〃	باب ۲۵ فیوزدل 〃
باب ۴ بچے نکالنے کا قدرتی و مصنوعی طریقہ	باب ۱۵ پلائی ماؤتھ راکس 〃	باب ۲۶ کوچین 〃
باب ۵ بچوں کی پرورش اور غذا	باب ۱۶ وائن ڈاٹ 〃	باب ۲۷ ... 〃
باب ۶ بچوں کو ماں سے جدا کرنے کی ہدایتیں	باب ۱۷ ... 〃	باب ۲۸ ... 〃
باب ۷ شناخت نسل و نر و مادہ	باب ۱۸ سکیس 〃	باب ۲۹ اصل 〃
باب ۸ نئے رنگ روپ کی مرغیاں تیار کرنا	باب ۱۹ سینیشن 〃	باب ۳۰ بنیم 〃
باب ۹ تجارت کے لئے پرندوں کی تیاری	باب ۲۰ ائی نورہ 〃	باب ۳۱ بط 〃
باب ۱۰ انڈوں کا انتخاب	باب ۲۱ اندلسی 〃	باب ۳۲ ... 〃
باب ۱۱ ... نسل کے تفصیلی حالات و خصوصیات	باب ۲۲ ... ہوڈان 〃	باب ۳۳ مرغیوں کے امراض اور ان کا علاج

مینیجر صوفی کمپنی لمیٹڈ چوک متی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو آج ہی

"حلفی اقرار"

بالکل مفت مگر فوراً طلب فرمادیں اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

جنرل مینیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک مظفرپور (بہار) انڈیا

شک ہو تو پہلے نمونہ آزمائیے بعد میں خریدیے

حیرت — طلائے ندرت — اعجاز — جوہر ہاضم

مینیجر صحت منزل بسی سرہند شریف (پنجاب)

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

لٹری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے ... نمونہ مفت منگائیے

میاں جان نظامت علی تاجران پارچہ

چھ گھڑیوں کے یک مشت خریدار کو ایک گھڑی بالکل مفت ملا کی!

گولڈن رسٹ واچ خوبصورتی کا زیور

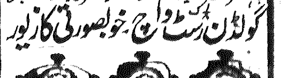

دہلی سے چرتھاول
ناظرین الجمعیۃ کو خاص اطلاع

کتب خانہ اشاعت الادب دہلی سے چرتھاول منتقل ہوگیا ہے۔ اسلئے عربی کی آسان کتابیں چرتھاول ضلع مظفرنگر سے طلب فرمائیں۔ ان کتابوں نے بچوں سے لیکر بوڑھوں تک کیلئے قرآنی علوم کا دروازہ کھول دیا ہے۔ اب بھی اگر کوئی اس نعمت سے محروم ہے تو اسکی قسمت۔

آسان کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ ۴؍ علم الصرف حصہ اول دوم ۵؍ علم الصرف حصہ سوم ۶؍ لغات القرآن ۱۲؍ علم النحو ۶؍ مجمل الفہم ۴؍ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶؍ تحفۃ الادب فی تسہیل کلام العرب مع عربی خط و کتابت ۸؍

ملنے کا پورا پتہ:-

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

(نوٹ) صداقت خود بخود کر دیتی ہے شہرت زمانے میں مزا نہ چاہیئے اتنا نمک جتنا ہو کھانے میں

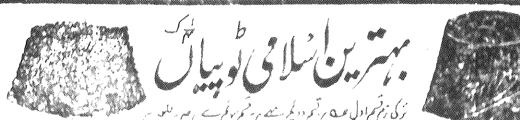

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس - چاندنی چوک - دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان
مسلمانوں کچھ دین کے لئے بھی ثواب جمع کرلو
شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ حاشیہ شدہ

جس کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر ماہ رمضان المبارک تک چار روپیہ (للعہ) کی بجائے صرف ... کر دیا ہے۔ قرآن مجید گیارہ ... شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی کا ...

قرآن مجید مصری (بلا ترجمہ) جلی قلم

المشتہر

لالہ محمد اوسف خاں مینیجر شہرت ایجنسی دہلی بازار فراش خانہ

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا پتہ نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۳ دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولو العزمی جاں نثاری کے حیرت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپکو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کر کے ان تمام غلط کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان ہمکو کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۸۲۰ صفحات قیمت تین روپے چار آنے (ﷲ)

(نوٹ) خریداران الہادی کو آخر شعبان تک ہی ... کو دی جاویگی۔

الہادی کیا ہے؟ (یہ ایک ماہواری رسالہ ہے) جسمیں شریعت و طریقت کے متعلق حکیم الامت محی الملۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کے مضامین عالیہ شائع ہوتے ہیں۔ نمونہ ۲؍ کا ٹکٹ بھیج کر طلب فرمادیں۔

المشتہر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جنرل مینیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

کون خطرناک مجرم ہے؟
مس میو یا ہندو تمدن

بھارت ماتا

مینیجر صادق بک ڈپو بہار نہر

بالکل مفت

ایک نہایت خوبصورت باتصویر کتاب جو جوان مردوں، بوڑھوں اور نوجوان عورتوں کے لئے نہایت مفید ...

سعید برادرس اینڈ کو دہلی

اکسیر جذام

بدن کے بیس برس کا آزمودہ مجرب علاج

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم شنبہ ۲۰ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۴ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۴

انڈین نیشنل کانگریس کا اجتماع مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

(گذشتہ سے پیوستہ)

تو کونسلوں میں جا سکتے ہیں۔ اور میرے رفیق کار جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ کونسلوں کے اندر رہ کر ملک کی مفید خدمت کر سکتے ہیں۔ ان سب سے میں عاجزی سے درخواست کرتا ہوں کہ ...

پیپلز پارٹی آف ہندوستان

People's Party of Hindustan

آئینی کمیشن

ایک دستور اساسی کی ضرورت

نظر بندوں کا مسئلہ

کونسلوں میں اتحاد

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ؏ ۔ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸؍ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے ۲؍ محصولڈاک ؏

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر زنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ؏ محصولڈاک ۱۲؍

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید حفاظ کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے ... عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ ... (نوٹ) جو صاحب ... کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی۔ صاف ستھری چھپائی ... حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ...

مصنفہ مولانا نواب میر صدر الدین خان

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

قرآن مجید

مدینہ

محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

ستیارتھ پرکاش

چودھویں باب کا مکمل جواب

حق پرکاش

چھٹی بار چھپ کر تیار ہو گیا ہے

ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب میں آریہ سماج کے گرو سوامی دیانند جی نے قرآن مجید پر ... اعتراضات کئے ہیں ... مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل ...

ترک اسلام

بجواب ترک اسلام

مقدس رسول

ہندوستان کے دو ریفارمر

ابوالوفا ثناء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ اور ایگزیمہ کا آرام

ہندوستان بھر میں تسلیم کرلیا گیا ہے کہ

ادارۂ تحریر
غلام رسول مہر بی اے
عبدالمجید سالک بی اے

روزنامہ انقلاب لاہور

... اس کے خاص نمبر ہزاروں کی تعداد میں چھپ کر مسلمانوں کی تعلیم و تفریح کا باعث ہو رہے ہیں۔

فوراً خریدار بن جائیے

نمونہ مفت

منیجر روزنامہ انقلاب لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۳)

وائسرائے بہادر کا اسپیچ

شدھی اور تبلیغ

بسلسلہ صفحہ اول

ہندوستان کی منزل مقصود

ہندوستان اور ایشیا

دیوبند کے حالات

خطبہ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

کرم کی توقع

آپ کا خادم جریدہ "الجمعیۃ" دہلی، آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف وکرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی، حسن ادا، اعتدال، متانت صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی۔ اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت وحیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

ہدایۃ الطالبین

بیرونیات

بیرونِ ہند

سرحدِ عراق پر برطانی سیاست کا تماشہ
نجدی قبائل کی متحدہ سرکوبی

بغداد ۵ جنوری۔ ایوان مندوبین میں آج وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ حکومت عراق نے برطانوی حکومت کے مشترک عمل سے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ مصر کے نجدی قبائل کے خلاف ایک فوجی دستہ بھیجے جن کے سرحد عراق پر حملوں سے اس ملک میں بڑی بے چینی پیدا کر دی ہے۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ حکومت برطانیہ کی امداد سے ہم اتنی کافی قوت مہیا کر رہے ہیں کہ تمام اعداد کو بھی طرح دبا سکیں اس بات کا پورا یقین ہے کہ ایک ماہ سے زیادہ اس کام میں نہ لگیں گے۔ سلطان ابن سعود سے ہم سے کوئی جنگ نہیں ہے کیونکہ انہوں نے میقصل دوریش اور مطیر کے سرداروں کے افعال کی ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ سلطان ابن سعود بھی ان دنوں مکہ میں ہے

کی آزادی پر اثر پڑیگا۔

ماسکو کا اخبار پراودا لکھتا ہے کہ سر لیمنگ ورتھنگٹن ایونس کی اس بیاحت سے یہ سمجھا جائیگا کہ اس کا تعلق وزیر طیران کی گذشتہ سیاحت سے ضرور تھا۔ جو انہوں نے سرحد پر ہوائی انتظامات کو دیکھنے کے متعلق کی تھی۔ اخبار مذکور یہ بھی لکھتا ہے کہ اعلیحضرت شاہ امان اللہ کی سیاحت سے جو ماسکو میں جا کر ختم ہوگی یہ معلوم ہو جائیگا کہ شاہ موصوف آئندہ کس کے ساتھ ہونگے۔ ماسکو میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ پانچ سال سے ہندوستان میں ماسکو سے بہت زیادہ ہمدردی بڑھ گئی ہے۔ ...

ہندوستان میں انگریزی تجارت کو زوال

لندن ۵ جنوری۔ برطانوی تجارتی کمشنر مقیم ہندوستان و ... کی رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ تین سال کے اندر انگریزی تجارت ہندمیں ۱۰ فی صدی کم ہو گئی ہے۔ ... مال کی درآمد ہندوستان میں ۴۳ فی صدی تھی۔ ... امریکن، جرمن، جاپانی، بلجیئن اور اطالوی مال کی مقدار بڑھ گئی ہے۔

جیبِ منبر میں جبریہ تعویق

جملہ ناظرین و ہمدرد حامی الجمعیۃ کو نہایت افسوس کے ساتھ مطلع کیا جاتا ہے کہ الجمعیۃ کا مخصوص جیب منبر تاریخ مقررہ پر شائع نہ ہو سکیگا۔ اس امر کی کوشش کیجا رہی تھی کہ رجب کے آخری ہفتہ میں حبیب منبر ناظرین کی خدمت میں پہنچا دیا جائے لیکن ...

اخبار الجمعیۃ کی علالت اور ان کے والد صاحب مرحوم کی اچانک وفات نے کامیابی کی منزل کو دشوار تر بنا دیا۔

یہ صاحب موصوف چونکہ مخصوص منبر کی تیاری میں خاص طور پر منہمک تھے اور گذشتہ طویل منبر بھی انہی کی سعی بلیغ سے مرتب ہو کر ایک بیش بہا علمی تحفہ کی صورت میں ناظرین کو پیش کیا جا چکا تھا۔ اس موقع پر بھی ان کی مساعی حسنہ سے بھرپوری توقع تھی کہ وہ تاریخ مقررہ پر کامیاب ہو جائیں گے۔ اکثر مضامین اور بہترین نظموں کا مجموعہ لکھا جا چکا تھا لیکن

واللہ غالب علی امرہ

... نظر نہیں آتی۔ بہرحال کوشش کی جارہی ہے۔ ... صاحب کی صحت کے بعد پوری محنت کی جائے گی لیکن میں قارئین کرام کو احتیاطاً مطلع کرتا ہوں کہ اگر ماہ رجب میں کامیابی نہ ہوئی تو وسط شعبان تک انشاء اللہ حبیب منبر ان کی خدمت میں پہنچ جائے گا۔

مجھے امید ہے کہ ناظرین اس غیر اختیاری تعویق و تاخیر کو معاف فرمائیں گے۔ اور اس عرصہ میں حبیب منبر کے خریداروں کی تعداد بڑھانے میں پوری کوشش کریں گے تاکہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات و خصوصیات کا یہ تحفہ کم از کم دس ہزار عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں میں پہنچکر ایمان بارگاہ رسالت کے قلوب کا اطمینان اور تسکین روح کا سامان بن سکے۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز

احمد سعید۔ ناظم جمعیۃ علماء ہند۔

انگلستان میں شاہ غازی کے استقبال کی تیاریاں

لندن ۵ جنوری۔ انگلستان کے دفتر خارجہ کے افسروں میں جن میں سر فرانسس ہمفریز سفیر کابل بھی شامل ہیں اعلیحضرت شہریار غازی کے ورود مسعود کے انتظامات کے متعلق آج پہلی دفعہ اجلاس منعقد کیا۔

شاہ افغانستان کی خدمت میں مسولینی کو شرف باریابی

روما ۴ جنوری۔ شہریار افغانستان نے نصف گھنٹہ تک سینور مسولینی کو شرف خصوصی بخشا۔ بعد ازاں شہریار غازی بمعیت شاہ اور ولیعہد اٹلی شاہی قبرستان میں تشریف لے گئے جہاں بادشاہ وکٹر امانویل دوم کی قبر پر پھول چڑھائے۔ کیونکہ اتفاق سے اسی روز بادشاہ ہمبرٹ کی برسی کا دن تھا

سیاسیاتِ مشرق میں شاہ افغانستان کی سیاحت کا اثر

لندن ۵ جنوری۔ یہاں جو اطلاعات وصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سر لیمنگ ورتھنگٹن ایونس کی سیاحت اور پھر اس کے ساتھ ہی ساتھ اعلیحضرت شاہ افغانستان کی آمد لندن پر ماسکو میں آج کل خوب نکتہ چینیاں ہو رہی ہیں۔ ...

انگلستان میں طغیانِ آب

لندن ۴ جنوری۔ طوفان کی وجہ سے جو دو وقت گزرے ہیں پانیوں سے جو کچھ بہہ گئے ہیں ان کی وجہ سے سارے ملک میں متعدد حادثات وقوع پذیر ہوئے۔ ...

ہندوستان

ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کا مسئلہ
ایک منصف مزاج انگریز کا اظہار رائے

مدراس ۸ جنوری۔ ڈاکٹر وادرفورڈ سابق رکن پارلیمنٹ بمقام ترچناپلی ایک ہندوستانی دوست سے بیان کیا کہ انگریزوں کو کوئی حق حاصل نہیں کہ وہ ہندوستان کا دستور اساسی مرتب کریں بلکہ مناسب یہ ہے کہ ایک گول میز کانفرنس منعقد کی جائے۔ اس میں انگریزوں کو موقعہ ملے گا کہ وہ ہندوستان کے جذبات اور مطالبات سے پوری واقفیت حاصل کریں۔

مالوی جی کے خلاف بھائی پرمانند کے عزائم

نئی دہلی ۷ جنوری۔ بھائی پرمانند نے ہندو مہا سبھا کے سکرٹری کو ایک خط لکھا ہے جس میں پنڈت مالوی جی کے اس رویہ کی سخت مخالفت کی ہے جو آپ نے کانگریس کی تجاویز اتحاد ہندو مسلم کے سلسلہ میں اختیار کیا۔ ...

کانگریس کے احکام کی تعمیل

انگلستان پر آفاتِ ارضی وسماوی کا ہجوم

حرارتِ آہ

کلکتہ کے اجلاس آل انڈیا مسلم لیگ کے فیصلوں کی تائید
صوبہ مدراس کی مسلم لیگ کا جلسہ

مدراس ۸ جنوری۔ مدراس پریسیڈنسی مسلم لیگ نے اپنے جلسہ میں کلکتہ کے اجلاس آل انڈیا مسلم لیگ کے فیصلوں کی توثیق کے لئے ایک قرارداد منظور کی۔ حاذق الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی وفات پر جو بڑے محب وطن اور ہندو مسلم اتحاد کے حامی تھے اظہار افسوس اور پس ماندگان سے اظہار ہمدردی کی قرارداد بھی منظور کی گئی۔

علاقہ نمبر ۱۱ کے مسلمانوں کی جانب سے
مسٹر محمد تمیز الدین خاں کو الوداعی دعوت

پیاسنامہ

پسماندہ اقوام کے سیاسی جذبات

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس بنارس میں

مدراس ۸ جنوری۔ اگر ڈاکٹر انصاری پنڈت مالویہ کے دعوت نامہ سے اتفاق کریں گے تو کانگریس کی مجلس عاملہ کا جلسہ جس کے ۱۵ ماہ حال کو بمبئی میں منعقد ہونے کا اعلان کیا گیا تھا بنارس میں منعقد ہوگا۔

لاہوری مسلم لیگ کے ارادے
مسلمانانِ ہند میں تفرقہ ڈالنے کی کوششیں

فحش اشتہار شائع کرنے کے الزام میں مقدمہ

آئینی کمیشن کے مقاطعہ کو کامیاب بناؤ
کانگریس کے جنرل سکرٹری کی گشتی چٹھی

اہل جامعہ ملیہ کے نام گاندھی جی کا پیغام

پنجاب کے رجعت پسند ہندو
ہندو مسلم مفاہمت اور کمیشن کے مقاطعہ کی مخالفت

بنارس میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا جلسہ
مقام اجلاس اور تبدیلی کا اعلان

مدرسہ حقانیہ عربیہ اسلامیہ کے سفیر کا دورہ

عربی مصری کتب کیلئے نادر تحفہ

شائقان کتب عربیہ مصریہ کے لئے ہم نے خاص انتظام کیا ہے جن صاحبان کو ضرورت ہو وہ ہم سے خط و کتابت کریں۔

منیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی

نوآنے میں

سرمہ کامل

انیس شباب

منیجر سرمہ کامل دہلی

پھوٹے پھلے باغ کی لطافتوں سے خوش ہونے والو

حسن بھی دنیا میں عجیب چیز ہے۔ بس اگر حسن کی قدر کرتے ہو تو

پری جمال صابن

زنانہ سنگھار بکس

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی بازار فراشخانہ پری جمال منزل

شک ہو تو پہلے نمونہ منگا کر آزمایئے بعد میں خریدیئے

حیرت

طلاء ندرت

جوہر خاص

اعجاز

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

بالکل مفت

سید برادرس اینڈ کو نمبر ۲ دہلی

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ ۔ چاندنی چوک دہلی

گولڈن رسٹ واچ ۔ خوبصورتی کا زیور

صحابیات

تعداد صفحات ۴۴۰ قیمت مجلد تین روپے چار آنے بلا جلد دو روپیہ آٹھ آنے

از مولانا نیاز محمد خاں نیاز فتحپوری کی لاجواب تصنیف ہے مسلمانوں کے ادبار و تنزل کی غم انگیز داستان کا راز ...

صحابیات کے متعلق پبلک رائے

ملنے کا پتہ :- منیجر صوفی کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور۔ یا پنڈی بہاؤالدین پنجاب

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

اے محمود حاجی عبداللہ ہارون اینڈ کو۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپیئر روڈ کراچی ۔ تار کا پتہ :- شادمان کراچی

الجمعیۃ بک ایجنسی کی کتابیں

علامہ شبلی نعمانی کی

علامہ راشد الخیری ظلہ کی

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی ۔ دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جس کے متعلق ہندوستان کے مشہور اردو اخبارات اور بزرگان دین ...

منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

اب لکھپتی بننا دشوار نہیں

سربستہ راز فاش ہو گئے

وسائل معاش

منیجر شباب بک ڈپو دہلی

بہترین تمباکوئے خوردنی

نفیس زردہ

المشتہر شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ ضلع ایٹہ (یو پی)

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب علاج

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۲۱ دربھنگہ (بہار)

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس ۔ چاندنی چوک ۔ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ہے

سنہری زیورات

کم خرچ بالانشین

مستورات کے لئے بے نظیر تحفے

سیفٹی بروچ

تصویر دار نہایت خوبصورت اور مضبوط ۔ پائدار

سیفٹی پن

سنہری لچھے

اگر سونے کے لچھے اس قسم کے بنوائے جائیں تو پانچ سو روپے سے کم لاگت نہ آئے۔ آپ کیوں ناحق اپنا روپیہ ضائع کرتے ہیں۔ کیوں نہیں صرف چار روپیہ میں کام نکالتے۔

قیمت فی جوڑی صرف چار روپے ۔ تین جوڑی کے لئے گیارہ روپے

فینسی چوڑیاں

یہ نہایت خوبصورت نازک اور نفیس چوڑیاں بالکل نئی ایجاد ہوئی ہیں۔

سنہری کڑے

قیمت فی جوڑی ڈھائی روپے ۔ تین جوڑی کیلئے سات روپے

ناک کی تیلیاں

نولکھا ہار سنہری

سنہری گلوبند

ہیر کلپ

کان میں پہننے کے بندے

سنہری انگوٹھیاں

مہارانی رسٹ واچ

عطر ہار سنگار

نیل آملہ

نوٹ

منیجر زنانہ کارو بار لاہور

فوٹ

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۴ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۵

انڈین نیشنل کانگریس کا اجتماع مدراس

ڈاکٹر انصاری کا خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

قومی صحت

خاتمہ

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب مذہبی خاص رعایت

قرآن مجید بانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... جلد کی اُجرت معمولی چرمی

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

تذکرۃ المتقین

مقالات شبلی

تفریح الاحباب یعنی مناقب الآل والاصحاب

تحفۃ الزوجین

تذکرہ صابریہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں۔ دہلی

کون خطرناک مجرم ہے؟

مس میو یا ہندو تمدن

بھارت ماتا

منیجر صادق بک ڈپو۔ سہارنپور

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

تریاق میڈیکل اسٹور ۳۵ ۔ در بھنگہ بہار

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکبیر آرام

اکسیر جذام

اخبار مدینہ بجنور

محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

کشمیری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان سنڈیا پٹی ۵۶ کلکتہ

آیئے دیکھیے پسند کیجیے

برتن

اے۔ ایم۔ دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ کلکتہ

شباب کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

"حلفی اقرار"

جنرل منیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک مظفرپور (بہار انڈیا)

اشتہار عدالت

(دفعہ ۵۵۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر صوبہ دہلی مقام دہلی

اپیل دیوانی نمبر ۵۸ متفرقہ سنہ ۱۹۲۶ء

(مہر عدالت)

خطبۂ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

اب معزز سامعین خود ہی انصاف فرمائیں کہ کوئی ذی فہم انسان اس نماز میں یہی نکتہ چھپا ہوا سکتا ہے جس کا مقصد صرف یہ ہے کہ عابد میں خدمت انسانی کے جذبات پیدا ہو جائیں۔

اور انہیں احکام اسلامی پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب دیں۔ روحانیات فی الاسلام کے متعلق ایک بات اور گوش گزار کرنی چاہتا ہوں۔ روحانیت اسی وقت پوری شان کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے۔ جب انسان اپنے اقوال و اعمال میں ریائی رنگ سے ...

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ الجمعیۃ دہلی۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا۔ اعتدال متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۳)

مخلوط انتخاب اور مسلمانوں کے حقوق کا سوال

میثاق مدراس کے ذریعہ سے صرف یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ...

... جب ایک فریق دوسرے کو بالکل مغلوب کر کے اس سے فاتحانہ شرائط حاصل کرے۔ اور ظاہر ہے کہ کسی فریق کو اس قسم کا فیصلہ کن غلبہ حاصل ہونا کم از کم اس وقت تک ناممکن ہے جب تک اس ملک میں انگریزی حکومت قائم ہے پس لازماً اس سے نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر بھائی پرمانند یا سر محمد شفیع جیسے لوگوں کے کہنے پر دونوں قومیں چلتی رہیں اور ان کی پالیسی ہندو مسلمانوں کی قومی ہو تو دونوں قوموں کے جھگڑے اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک ہندوستان میں انگریزی حکومت قائم رہے گی۔ اور ہندوستان میں انگریزی حکومت اس وقت تک یقیناً قائم رہے گی جب تک دونوں قوموں کے جھگڑے جاری رہیں گے!

ہندوؤں کے اعتراضات

صوبوں کی فرقہ وار تقسیم

مخلوط انتخاب و صوبوں کی تقسیم

پنجاب مسلم لیگ

مخلوط انتخاب کی قیمت

بمبئی کرانیکل کا نیا ایڈیشن

الجمعیۃ کا عربی ضمیمہ

مقدمہ چلایا گیا ہے کیونکہ اس سے اور مدنی سکھ پروہتوں سے اچھے تعلقات نہ تھے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

الجمعیۃ کیساتھ ایک عربی ضمیمہ شایع کرنیکی تجویز

اس کی ضرورت اور اہمیت

مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ دن ہوئے اس ناچیز نے معزز الجمعیۃ میں عربی جریدہ کی تحریک کے متعلق ایک مراسلہ لکھا تھا خدا کا شکر ہے کہ ۸ جنوری کے رسالہ جمیل نظر گزرا...

لارڈ ہیڈلے پشاور میں

پشاور ۹ جنوری۔ آج پشاور کے مسلمانوں نے لارڈ ہیڈلے کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ جس کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کو بردباری سے کام لینا چاہیئے۔ اور مذہبی اختلافات میں بھی رواداری دکھلا کر ایک دوسرے فرقہ سے کسی قسم کی پرخاش نہیں رکھنی چاہیئے۔

سید حبیب اور ان کے بھائی کی رہائی

لاہور ۱۲ جنوری۔ خدام الحرمین کانفرنس کے جلسے میں خفیہ پولیس کے سب انسپکٹر مسٹر رشید احمد کے فرائض میں دست اندازی کرنے کے جرم میں جو مقدمہ سید برادران پر قائم ہوا...

ہندو یونیورسٹی کو گیارہ لاکھ بیس ہزار روپے کے عطیات

حیدرآباد میں طاعون کی کثرت

حضرت شیخ الملک مرحوم کے جانشین

بمبئی میں مزدوروں کی شاندار فتح

مالکان کارخانہ کو تسلیم خم کرنا پڑا

دہلی میں چیچک کا خطرہ

تنزانہ شدھی فنڈ کیلئے مساعی

اخبار بمبئی کرانیکل کا دہلی ایڈیشن

۱۹ ماہ حال سے شایع ہوگا

ایک ڈاکیہ کا چالان

سلم لیگ کی ترتیب اور قیام کا مسئلہ کیا جائے اور اس کی شاخیں اضلاع میں قائم کی جائیں۔ آپ کی خدمت میں التجا ہے کہ اس قومی کام میں حصہ لینے کی غرض سے وقت مقررہ پر غریب خانہ پر تشریف لا کر ممنون فرما دیں۔ امید ہے کہ آپ ضرور تکلیف گوارا فرمائیں گے۔ یہ ایک نہایت اہم مسئلہ ہے اور آپ کا مشورہ نہایت سودمند ثابت ہوگا۔

بنارس میں مختلف جماعتوں کی کانفرنس

بنارس ۱۳ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر چنتامنی تمام جماعتوں کی کانفرنس میں شریک ہونگے جو بنارس میں اس غرض سے منعقد کی جا رہی ہے کہ سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی تنظیم کی جائے...

لکھنؤ میں مسلمان رہنماؤں کے اجتماع کی تجویز

مدراس میونسپل مارکیٹ میں آتشزدگی

ایک سی آئی ڈی افسر پر قاتلانہ حملہ

اندور کا مہاراجہ اور مس امریکن محبوبہ

ہندو یونیورسٹی کو مہاراجہ نیپال کا عطیہ

سائمن کمیشن کی ہمراہی کیلئے خاص افسران کا تقرر

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

مجلس مقننہ بہار میں عدم اعتمادی کی تجویز

برطانوی وزراء کی کارروائیوں کا مناسب جواب

آزادی ہند کی قرارداد پر گاندھی جی کا اظہار رائے

بمبئی میں کمیشن کے مقاطعہ کی تیاریاں

پنجاب میں جدید مسلم لیگ کے قیام کی تیاریاں

ڈاکٹر شیخ محمد عالم صاحب کی مساعی

مدراس کانگریس کی قرارداد آزادی کے بھی مفہوم صاف ہونے اور کتنی ہی اعتراضات بھی ابھر رہے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس قرارداد کی حیثیت غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے۔ چند سال سے اس قرارداد پر بحث ہو رہی تھی۔ اور کئی مرتبہ کانگریس کے اجلاس میں مختلف الفاظ میں پیش ہوئی تھی پراونشل کانگریس کمیٹی نے اسے اختیار بھی کر لیا۔ اس قرارداد کے محرک اور بہت سے دوسرے اصحاب نے اس کے متعلق اور ہندوستان اور غیر ملکی اخبارات میں بھی لکھا اور جلسوں میں بھی تقریریں کیں...

کونسلوں سے کانگریسی ارکان کی علیحدگی

کمیشن کے خلاف سر علی امام کی تقریر

سیر قیاسات

مصر اور برطانیہ کے تعلقات

قاہرہ۔ مصری حکومت اس مسئلہ پر پوری قوت کے ساتھ غور کر رہی ہے کہ مصری پارلیمنٹ کو منتشر کر دیا جائے۔ ثروت پاشا کا خیال ہے کہ پارلیمنٹ کی موجودہ ہیئت ترکیبی سیاسی حالات کے مطالبہ کو پورا نہیں کر سکتی کیونکہ جب اس پارلیمنٹ کا انتخاب ہو رہا تھا تو زغلول پاشا کی سرکردگی میں عام خیال تھا کہ انگلستان سے بلا پس و پیش مصر کی کامل آزادی کا مطالبہ کیا جائے۔

عراق کے وزیر اعظم کا استعفیٰ

بغداد ۱۰ جنوری۔ جعفر پاشا وزیر اعظم عراق نے شاہ فیصل کی خدمت میں استعفیٰ پیش کر دیا۔ شاہ عراق نے ایک نئی مجلس وزارت کی ترتیب کا حکم دیا ہے لیکن جب تک نئی مجلس مرتب ہو...

امریکہ کی جنگی تیاری

ڈاڑھی اور مونچھ والا بچہ

ہندوستان

کانگریس کی مجلس عاملہ اور آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی تشریح

کانگریس کے جنرل سیکرٹری کا بیان

بیرون ہند

شاہ افغانستان کی سیاحت یورپ

اٹلی کے ہوائی دستوں کا معائنہ

روم ۱۰ جنوری۔ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان غازی کل یہاں پہنچے ہوئے تھے جن کے ہمراہ ملکہ معظمہ اور شاہ و ملکہ اٹلی بھی تھیں آج کیا مپینو کے ہوائی اسٹیشن پر اٹلی کے ہوائی دستوں کا معائنہ فرمایا۔ اعلیٰ حضرت نے اس موقعہ پر فن پرواز سے اپنی کافی واقفیت کا ثبوت دیا۔ اور متعدد ہوائی جہازوں کے متعلق بہت سی باتیں پوچھیں۔ آپ نے سو ہوائی جہازوں کا بنفس نفیس معائنہ کیا جن میں سے پچاس جہازوں نے جنگی پرواز کر کے دکھلائی۔ اعلیٰ حضرت اکثر جہازوں کے اندر تشریف لے گئے۔ اور بعض پرزوں کے استعمال کے متعلق دریافت فرمایا۔

شہر روما میں استقبال

جس وقت اعلیٰ حضرت شہر میں داخل ہوئے ہیں شہر خوب سجایا گیا تھا۔ ہر طرف رنگ برنگ جھنڈے لہرا رہے اور اسی قسم کی آرائشی چیزیں لگائی گئیں جن کی وجہ سے سارا شہر بہت خوب صورت معلوم ہوتا تھا۔ گورنر روما شہزادہ پونیز... اہل روما کی طرف سے معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا...

پاپائے اعظم سے ملاقات

انگلستان میں اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت

برطانیہ اور افغانستان کے تجارتی تعلقات

صفحہ اول کا بقیہ

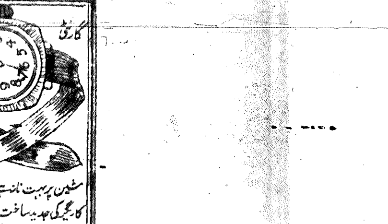

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا - نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس - بازار چاندنی چوک - دہلی

کس سوچ میں پڑے ہو

سردی تو شروع ہو گئی

المشتہر مینیجر کارخانہ امرت دھارا لاہور

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس - چاندنی چوک - دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

مسلمانوں کچھ دین کے لئے بھی ثواب جمع کر لو

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ حنا شدہ

جس کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر ماہ رمضان المبارک تک چار روپے کی بجائے صرف ... کر دیا ہے -

قرآن مجید معرٰی (بلا ترجمہ) جلی قلم

المشتہر - ایچ محمد یوسف خان مینیجر شہرت ایجنسی دہلی - بازار فراشخانہ

عربی مصری کتب کیلئے ادھر توجہ

مینیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی سندھ

کون خطرناک مجرم ہے؟

مس میو یا ہندوستان

بھارت ماتا

مینیجر صادق بک ڈپو - سہارنپور

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار

اخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

المشتہر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ

بالکل مفت

سید برادرس اینڈ کو - دہلی

دفتر علاج برص نمبر ۱۸ دربھنگہ (بہار)

فوراً خط لکھئے

بہترین تمباکو کے خوانی

نفیس زردہ

شبیر حسین اینڈ سنز نمبر ۱ مارہرہ ضلع ایٹہ (یوپی)

مرزا محمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۳ چاندنی چوک دہلی

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب علاج

ترہت میڈیکل سٹور دربھنگہ بہار

لسٹری ریشمی کپڑے

اب لکھپتی بننا دشوار نہیں

سربستہ راز فاش ہو گئے

وسائل معاش

مینیجر شباب بک ڈپو دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے - مینیجر الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

تفسیر سورہ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

دیوان شیدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ الدولتین

الفاروق

فتاویٰ رشیدیہ

ہمارے نبی

آئین الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر مجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے - بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و چھالے کی تہمت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو - آبی ہو یا لحمی - بادی ہو یا ریحی تمام تحلیل ہو جاویگی ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

لو آگئے ہیں

سرمہ کامل

انیس شباب

منیجر چشمہ کامل دہلی

قرآن مجید

اخبار مدینہ بجنور

محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

تحفہ

مینیجر صحت منزل ... (پنجاب)

اب کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

"حلفی اقرار"

جنرل مینیجر کارخانہ ڈائنامک ... (بہار)

علامہ شبلی النعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

دمہ کو پندرہ دن میں آرام

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۸ رجب المرجب ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۶

مسیح الملک کی یاد

(از رشحات قلم جناب مولوی حفیظ الرحمٰن صاحب آصف دہلوی عالم خلف رشید حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

زمینِ ہند پر برپا قیامت خیز طوفاں ہے — لبوں پر نالہ و شیون دلوں میں سوز پنہاں ہے
اسیر درد کی قسمت پہ ناکامی بھی خنداں ہے — یہ صورت دیکھ کر دیدۂ سیہ بختوں کا گریاں ہے

صدائے درد و غم بگرفتہ مشرق را و مغرب را
کہ ماتم ہائے نماندہ مجد و فضل و حکمت و طب را

مسیح الملک جو سدرہ نشینِ عزم و ہمت تھا — سحابِ فیض، کوہ استقامت، بحرِ حکمت تھا
وہ اجمل جو فروغ افزائے بزمِ دین و ملت تھا — مسلّم رہبرِ اعظم مسلمانوں کی قسمت تھا

نگاہیں ڈھونڈتی ہیں اس نوازنج صداقت کو
ترستا ہے دلِ بیتاب اب عیش و مسرت کو

وہ اجمل آہ جو زینت دہ ایوانِ امکاں تھا — شرافت کے ہما کے آسماں کا مہرِ تاباں تھا
وہ جس کے فیض سے دہلی کا خطہ اک خیاباں تھا — جدا ہم سے ہوا فردوسِ دہلی کا جو رضواں تھا

پیاپے آرہی ہے یہ صدا شہرِ خموشاں سے
جو قابل ناز کے تھی لٹ گئی رونق گلستاں سے

وہ اجمل آہ جو کل تک رئیسِ بزمِ خلاں تھا — چراغِ زندگانی آہ کل جس کا فروزاں تھا
وہ اجمل [illegible] رخصت جس پہ سارا ہند نازاں تھا — ہمارا ہمنوا غمخوار درد دل کا درماں تھا

[illegible] خاک میں پنہاں فلک نے کر دیا اسکو
[illegible] سے دور جا کر موت کا ساغر دیا اسکو

جو کل تک جلوہ آرا تھا سریرِ علم و عرفاں پر — کرم کی ضو فشانی کر رہا تھا چرخِ احساں پر
برابر کار فرما تھا ہمارے جسم اور جاں پر — ترنم ریزیاں جو کر رہا تھا بزمِ امکاں پر

فلک کے چرخ پیما نے کیا نذرِ فنا اسکو
چھپایا زیرِ خاک اسکو کیا ہم سے جدا اسکو

صدائیں گونجتی ہیں پی کہاں کی کوہساروں میں — ترانے درد کے گاتی ہے بلبل مرغزاروں میں
چلی جاتی ہے زاری اشکباری آبشاروں میں — سراپا حزن ہو اُف زیر و بم بربط کے تاروں میں

نظر جس پر اٹھائی اس کو غم میں مبتلا پایا
زباں پر نام جب آیا تو غم ہی کا مزا پایا

کہاں ہو آہ اے اجمل نگاہیں سب کی جویا ہیں — تمہاری یاد میں مضطر تمہارے نام لیوا ہیں
در و دیوار سے آثارِ ویرانی ہویدا ہیں — تسلی دو ہمیں آکر کہ ہم ماتم سراپا ہیں

سراسر خوں شد ازدل چشم خونفشاں ریزد
بیادت خوش بگریم خون زہر اشکم فغاں ریزد

بہت ہیں صدرِ محفل محفل آرائی نہیں ہوتی — بہت سے گل ہیں لیکن روح افزائی نہیں ہوتی
مسیحا ہیں بہت لیکن مسیحائی نہیں ہوتی — سبھی کچھ ہے تمہاری جلوہ فرمائی نہیں ہوتی

نہ ہونے سے تمہارے آہ یہ عالم کا نقشہ ہے
سراپا درد کی تصویر یاں کا ذرہ ذرہ ہے

دعا ہے اب کہ جولانگاہ اجمل خلدِ اعلیٰ ہو — دعا ہے اب کہ اجمل نغمہ سنج شاخِ طوبےٰ ہو
بروزِ حشر زیرِ سایۂ عرشِ معلیٰ ہو — شہنشاہِ عرب کا قرب شاملِ لطفِ مولےٰ ہو

گہر ہائے سرشکم می فشانم بر مزارِ تو
بدارائے دو عالم می سپارم جملہ کارِ تو

خون پیدا کرنے کی مشین

یہ ایک قابل حکیم نے اپنے تجربہ سے مشک، عنبر، سونا، چاندی اور فولاد کو ادویات کے ذریعہ سے پانی کر لیا ہے جو شل عرق کے ہے دو قطرہ ہمراہ بالائی کے کھانے سے حلق سے اتر کر فوراً خون بنجاتا ہے۔ اور آدھ گھنٹے کے بعد قوت کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ آدمی کیسا ہی نحیف کمزور کیوں نہ ہو چند روز استعمال کرنے سے رستم بن جاتا ہے۔ بدن کو شل فولاد کے بنا دیتا ہے بدن مثل کندن کے دمکنے لگتا ہے۔ [illegible] بدن کو سرخ اور چہرہ کو چمکدار تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ [illegible] قیمت ایک شیشی [illegible]

کیلی گراف مرہم
بواسیر کا قطعی علاج

[illegible]

سید مشیت علی یونانی ہندیکل مرچنٹ [illegible]

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اعلیٰ عملیات ہوں بلکہ اس میں ایسے عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ [illegible] قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا۔ [illegible]

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

دیکھیے برتن

[illegible]

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (نہتا بلڈنگ) کلکتہ

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر [illegible] ڈاکخانہ بھیاہی ضلع بھاگلپور

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں

[illegible]

معجون قدرت
[illegible]

سفوف نامردی
[illegible]

حب قدرت
[illegible]

تحفہ مستورات
[illegible]

سفوف جریان
[illegible]

طلائے خاص
[illegible]

منیجر مسلم دوائی خانہ بجنور یوپی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ۵ جلد کی اجرت معمولی لی جائیگی۔ جلد جالدار قسم اعلیٰ ۶ محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ [illegible] کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی [illegible] محصول ڈاک [illegible]

قرآن مجید جو کہ [illegible] کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید حفاظ کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غرباء کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی [illegible] کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد [illegible] رعایتی [illegible] محصولڈاک [illegible] (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ [illegible] کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی، صاف ستھری چھپائی، دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساتھ ہی جزو [illegible] کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی [illegible] رعایتی للعہ بغیر جلد [illegible] محصولڈاک ۱۳ (نوٹ) جو صاحب [illegible] کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ [illegible] کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے [illegible] ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ [illegible] رعایتی [illegible] محصولڈاک [illegible]

کتب تفاسیر

تفسیر سورۂ الم نشرح۔ قیمت [illegible] رعایتی [illegible]
تفسیر سورۂ احزاب [illegible]
تفسیر سورۂ فاتحہ [illegible]
تفسیر پارہ عم [illegible]
تفسیر موضح القرآن [illegible]
احسن التفاسیر منزل اول [illegible]
منزل دوم [illegible]
منزل چہارم نصف۔ قیمت [illegible]

کتب تواریخ

تاریخ الخمیس۔ قیمت [illegible]
آئینہ تواریخ [illegible]
تاریخ دو دہریں عالم [illegible] قیمت [illegible]
دربار اکبری [illegible]
تاریخ اردو حصہ دوم۔ قیمت [illegible]
حصہ سوم [illegible]
حصہ چہارم [illegible]
تاریخ اسپین۔ قیمت [illegible]
تاریخ ہندوستان حصہ سوم۔ قیمت [illegible]
تاریخ چین ترجمہ آئینہ چینی [illegible]
تاریخ آئینہ گجرات [illegible]

تاریخ اخبار الصنادید
[illegible]

تحفۂ تفسیر یحییٰ [illegible]
ترغیب الجماعۃ۔ قیمت [illegible]
توفیق الہی۔ قیمت [illegible]
تجوید القرآن۔ قیمت [illegible]

تالیف احسانی
[illegible]

تجلیات رحمانی۔ قیمت [illegible]
تائید الدعوہ [illegible]
ترجمہ مجربات اکبری [illegible]
تنبیہ المومنین۔ قیمت [illegible]
تریاق مسموم [illegible]
تسہیل الابجان [illegible]
تعلیم العبادات [illegible]
تقریب الاطفال [illegible]
تقریر الشہادتین [illegible]
تزک عثمانیہ [illegible]
تشریح الاجسام [illegible]
تسہیل الفرائض [illegible]
تصویب البیان فی شرح الدیوان۔ قیمت [illegible]
ترانۂ شہیدوں۔ قیمت [illegible]

تصدیق صداقت
[illegible]

تحفۃ الموحدین۔ قیمت [illegible]
تحفۃ المصلی۔ قیمت [illegible]

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۸ رجب المرجب ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۶

مسیح الملک کی یاد

از نتائج فکر جناب مولوی حفیظ الرحمٰن صاحب آصف دہلوی عالم خلف رشید حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

زمین ہند پر برپا قیامت خیز طوفاں ہے — لبوں پر نالہ و شیون دلوں میں سوز پنہاں ہے
اسیر درد کی قسمت پہ ناکامی بھی خنداں ہے — یہ صورت دیکھ کر دیدہ سیہ بختوں کا گریاں ہے

صدائے درد و غم بگرفتہ مشرق را و مغرب را
کہ ماشائے نماندہ مجد و فضل و حکمت و طب را

مسیح الملک جو سدرہ نشین عزم و ہمت تھا — سحاب فیض، کوہ استقامت، بحر حکمت تھا
وہ اجمل جو فروغ افزائے بزم دین و ملت تھا — مسلم رہبر اعظم مسلمانوں کی قسمت تھا

نگاہیں ڈھونڈھتی ہیں اس نوابغ صداقت کو
ترستا ہے دل بیتاب اب عیش و مسرت کو

وہ اجمل آہ جو زینت دہ ایوان امکاں تھا — شرافت کے سما کے آسماں کا مہر تاباں تھا
وہ جس کے فیض سے دہلی کا خطہ اک خیاباں تھا — جد اہم سے ہوا فردوس دہلی کا جو رضواں تھا

پیاپے آرہی ہے یہ صدا شہر خموشاں سے
جو قابل ناز کے تھی لٹ گئی رونق گلستاں سے

وہ اجمل آہ جو کل تک رئیس بزم خلاں تھا — چراغ زندگانی آہ کل جس کا فروزاں تھا
ہوا وہ آج رخصت جس پہ سارا ہند نازاں تھا — ہمارا ہمنوا، غمخوار، درد دل کا درماں تھا

نقاب خاک میں پنہاں فلک نے کر دیا اسکو
وطن سے دور جا کر موت کا ساغر دیا اسکو

جو کل تک جلوہ آرا تھا سریر علم و عرفاں پر — کرم کی ضو فشانی کر رہا تھا چرخ احساں پر
برابر کار فرما تھا ہمارے جسم اور جاں پر — ترنم ریزیاں جو کر رہا تھا بزم امکاں پر

فلک کے جور بیجا نے کیا نذر فنا اسکو
چھپایا زیر خاک اسکو کیا ہم سے جدا اسکو

صدائیں گونجتی ہیں پی کہاں کی کوہساروں میں — ترانے درد کے گاتی ہے بلبل مرغزاروں میں
چلی جاتی ہے زاری اشکباری آبشاروں میں — سراپا حزن ہوا زیر و بم بربط کے تاروں میں

نظر جس پر اٹھائی اس کو غم میں مبتلا پایا
زباں پر نام جب آیا تو غم ہی کا مزا پایا

کہاں ہو آہ اے اجمل نگاہیں کس کی جویا ہیں — تمہاری یاد میں مضطر تمہارے نام لیوا ہیں
در و دیوار سے آثار ویرانی ہویدا ہیں — تسلی دو ہمیں آکر کہ ہم ماتم سراپا ہیں

سراسر خوں شد از دل چشم خونفشاں ریزد
بیادت خوش بگریم خون زہر اشکم فغاں ریزد

بہت ہیں صدر محفل، محفل آرائی نہیں ہوتی — بہت سے گل ہیں لیکن روح افزائی نہیں ہوتی
مسیحا ہیں بہت لیکن مسیحائی نہیں ہوتی — سبھی کچھ ہے تمہاری جلوہ فرمائی نہیں ہوتی

نہونے سے تمہارے آہ یہ عالم کا نقشہ ہے
سراپا درد کی تصویریاں کا ذرہ ذرہ ہے

دعا ہے اب کہ جولانگاہ اجمل خلد اعلیٰ ہو — دعا ہے اب کہ اجمل نغمہ سنج شاخ طوبےٰ ہو
بروز حشر زیر سایۂ عرش معلیٰ ہو — شہنشاہ عرب کا قرب شامل لطف مولےٰ ہو

گہر ہائے شرشکم می فشانم بر مزار تو
بدارائے دو عالم می سپارم جملہ کار تو

---

۱۸ جنوری ۲۸ء

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ — جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸/ جلد جالدار قسم اعلےٰ ۶/ محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ عث کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر زنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷½ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ہے محصول ڈاک ۱۲/

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معمراہوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غبار کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۸/ رعایتی ۷/ محصول ڈاک ۸/ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ بڑے حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساتھ جزو ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷½ انچہ ہدیہ مجلد چرمی ۸/ رعایتی للعہ بغیر جلد ۷/ محصولڈاک ۱۲/ (نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ۸/ کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ کے للعہ روپیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے۔ جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ... رعایتی عہ محصولڈاک ۸/

کتب تفاسیر

تفسیر سورۃ الم نشرح — قیمت ۸/ رعایتی ۶/
تفسیر سورۃ احزاب ...
[illegible]

تالیف احسانی

کتب تواریخ

تصدیق صداقت

تاریخ اخبار الصنادید

تحفۃ الموحدین — قیمت ۳/ رعایتی ۲/
تحفۃ المصلی — قیمت ۲/ رعایتی ۱/

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

یاسر محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن اصل اصطلاحی عملیات ہوں بلکہ اس میں سب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مقصود سے بھر جائے گا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے۔ پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپے (عہ) ... (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک سلیپ ... کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کی دوسروں کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۳ ملتان شہر

خون پیدا کرنے کی مشین

یہ ایک قابل حکیم نے اپنے تجربہ سے مشک عنبر سونا چاندی اور قیمتی ادویات کے ذریعہ سے ایجاد کیا ہے جو شل عرق کے ہے دو قطرہ ہمراہ بالائی کے کھانے سے حلق سے اترکر فوراً خون بنجاتا ہے اور آدھ گھنٹے کے بعد قوت کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ آدمی کیسا ہی نحیف کمزور کیوں نہ ہو چند روز استعمال کرنے سے رستم بن جاتا ہے۔ بدن کو مثل فولاد کے بنا دیتا ہے بدن مثل کندن کے دمکنے لگتا ہے۔ طبیعت پر کسی طرح کا رنج و فکر نہیں رہتا ہے اس کا روزانہ استعمال کرنا بدن کو سرخ اور چہرہ کو چمکدار تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ ... قیمت ایک شیشی ... ایک شیشی مفت محصول بذمہ خریدار

ٹیلی گراف مرہم

بواسیر کا حکمی علاج

... یسد مشیت علی یونانی میڈیکل ہال ... بازار ...

اکسیر جذام

... قیمت ایک ماہ ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام چھپا ڈاکخانہ بھیا ہی ضلع بھاگلپور

برتن

آپ کے لئے ... دیکھئے

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن ... المونیم کے برتن ... طلب فرمایئے مال اچھا پیکنگ اچھا۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۲ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں

معجون قدرت

محبوب قدرت

تحفۂ مستورات

سفوف نامردی

سفوف جریان

طلائے خاص

... میں کمزوری وستی محسوس کرتے ہیں ... اور ان اشخاص ... کے لئے نعمت ... طاقت ... پیدا ہو جائیگی ... قیمت فی شیشی ... محصولڈاک ...

منیجر مسلم دوا خانہ بجنور یو۔ پی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۴)

اشاعت گذشتہ میں صرف ان اعتراضات پر بحث کی گئی ہے جو ہندو مہا سبھا کے فرقہ پرستانہ ہلکی طرف سے میثاق مدراس کے اصول پر کئے جارہے ہیں۔ اب ہم ان کے دوسرے حصہ کی طرف توجہ کرتے ہیں جو اُمور سے تعلق رکھتا ہے۔

سندھ کی علیحدگی

رابعًا۔ اگر سندھ کو صرف اسلئے بمبئی کے تابع رکھنا ضروری ہے کہ بمبئی کا سرمایہ سکھر کے بند میں لگا ہوا ہے، تو بالکل یہی دلیل انگریزی حکومت کی جانب سے ہندوستان کو غلام رکھنے کیلئے بھی پیش کی جاسکتی ہے، کیونکہ ہندوستان میں انگلستان کا سرمایہ سندھ میں بمبئی کے سرمایہ سے ہزار گنا زیادہ ہے۔ سرمایہ کا معاملہ تجارت سے تعلق رکھتا ہے، اسکو سیاسی تابعیت کیلئے دلیل بنانا صحیح نہیں ہے۔ سندھ کو علیحدہ صوبہ بنانے کی صورت میں سرمایہ کے سوال کو طے کرنے کی بہترین شکل یہ ہے کہ اسے قرضہ میں منتقل کردیا جائے، اور بمبئی کے نفع کی مقدار متعین کرلی جائے۔

یہ مختصر اشارات بہت تفصیل کے محتاج ہیں تاہم ان سے یہ اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ مسلمانوں کے ایک جائز مطالبہ کو ٹھکرانے کے لئے سر جیرام داس دولت رام جیسے لوگوں کی طرف جو مالی و انتظامی اعتراضات اٹھائے جارہے ہیں وہ کس حد تک وزن رکھتے ہیں۔ ان حیلوں کی تہ میں دراصل صرف یہ جذبہ کام کررہا ہے کہ ہندوستان میں ایک اور اسلامی اکثریت رکھنے والے صوبہ کا اضافہ نہ ہوجائے ...

سرحد و بلوچستان میں اصلاحات کی تنفیذ

مخلوط انتخاب کی شرط

سیاسی خطرہ

ناظرین الجمعیۃ سے چند گزارشات

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

اخبار الجمعیۃ اپنی زندگی کا چوتھا سال شروع کرچکا ہے۔ موجودہ زمانہ میں اخباری مشکلات سے تقریبًا ہر پڑھا لکھا آدمی واقف ہوگا۔ اگرچہ ملک میں اردو اخبارات کی تعداد کافی ہے۔ لیکن شاید ہی کوئی ایسا خوش قسمت اخبار ہوگا جو مالی مشکلات میں مبتلا نہ ہو۔ اور اس کی وجہ بجز اس کے کچھ نہیں کہ مسلمانوں میں اسوقت تک اخبار بینی کا صحیح مذاق پیدا ہی نہیں ہوا۔ اور اگر کچھ لوگوں میں اس قسم کا شوق پیدا بھی ہوا ہے تو وہ مفت ہی میں اس شوق کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ بعض دفعہ تو یہاں تک دیکھا گیا ہے کہ ایک اخبار کو ایک وقت میں اتنے لوگ پڑھنے میں مشغول ہوتے ہیں کہ جن کی تعداد اخبار کے کالموں سے بھی دو چند و سہ چند ہوتی ہے۔ اخبارات کے ساتھ اس بخیلانہ برتاؤ کا یہ نتیجہ ہے کہ خریداروں کی تعداد میں اضافہ نہیں ہوتا۔ اور اخبار سسک سسک کر جان دیدیتا ہے۔ اس سلسلہ میں اخبار الجمعیۃ کے سوانح حیات بھی ...

(بقیہ کالم ۴)

خطبۂ صدارت آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

از

رائٹ آنریبل حاجی لارڈ ہیڈلے فاروق بالقابہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

پھر اسی طرح اور کتابوں کے علاوہ ایک ایسی مختصر سی کتاب کی بھی ضرورت ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح کے مختلف پہلو آجائیں ...

حوادث و احکام

ہندوستان

دنیا کے امن کو ایک خوفناک جنگ کی دھمکی

ہندوستان کے کمانڈر انچیف کی تاریخی تقریر

ایئر فیصل ہر جانہ مانگ رہے ہیں

مصر و برطانیہ کے اختلافات

طرابلس میں فرانسیسی جنگ

روسی اور افغانی معاہدہ

عراق کے تیل کی تقسیم

امریکہ کا رویہ

الہ آباد میں رجعت پسندی کا مظاہرہ

جلا کا نیابت کے لیے اینگلو انڈین آباد کا مطالبہ

انگریزی فوجیں ہٹائے جانے کی افواہ غلط ہے

جنوبی افریقہ اور انگلستان کا ر وزنوں سے تنافر

مجلس مقننہ میں سوراجی ارکان کا طرز عمل

سوبہ متوسط کی مجلس میں سوراجی چپ چاپ نکل گئے

مجلس مقننہ صوبہ بہار کا اجلاس

صوبہ بہار میں سوراجی ارکان شریک نہیں ہوئے

گاندھی آشرم کی تلاشی

مہتمم آشرم کی گرفتاری

مقدمہ فسادات بریلی

ہز ہائینس نواب صاحب رامپور کے طیب خاص کا عہدہ

حضرت مسیح الملک مرحوم کے انتقال پر سیکرٹری کی تعزیت

مسٹر آصف علی کی لامذہبیت

ایک ہندو لڑکی کے ساتھ غیر شرعی شادی کا ارادہ

گم شدہ کی تلاش

پنڈت مالویہ کا عزم پنجاب

فسادِ دہلی کے مقدمات کا دوسرا سلسلہ

سماعت ۷ جنوری کو شروع ہوگی

صابون سازی کے لائسنس کا مقدمہ

ملزموں کو تین تین روپے جرمانہ

بنارس میں تمام جماعتوں کی متحدہ کانفرنس

سائمن کمیشن کے مقابلہ کی تیاریاں

کانگریس کا آئندہ اجلاس

نواح بلند شہر میں ڈکیتیاں

ڈاکٹر انصاری پنڈت مالوی اور مولانا ابو الکلام آزاد کا دورہ

صوبہ پنجاب کی جدید مسلم لیگ

سائمن کمیشن کے ارکان کی واپسی

سابق مہاراجہ اندور اور رانیوں کے گذارہ کی رقم

مجمع نیل کی تیاری پھر شروع ہوگئی

سرجان سائمن ہندوستان کے آئندہ وائسرائے ہوں گے

کوہ ایورسٹ کی مہم پھر شروع ہوگی

جزیرۃ العرب میں لیخیان کی شعبدہ بازیاں

عراق کے ہوائی جہازوں کا اخوانی قبائل پر حملہ

مصری روئی اور دولت روسیہ

بیرونِ ہند

اٹلی میں شاہ افغانستان کے مشاغل

روما کو علیحضرت کا عطیہ

روما سے روانگی

وینس میں ورود

انگلستان کے ہندوستانیوں کی طرف سے دعوت

یورپ کا اضطراب

مشرقی اور مغربی اقوام کے جذبات

حضرۃ العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ "الجمعیۃ" دہلی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا، اعتدال متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرم جوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

علیحضرت شاہ افغانستان کو سلطان ابن سعود کی دعوت

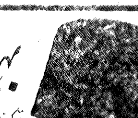

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی ٹوپی قسم اول عمدہ ... قیمتیں علاوہ محصول ...

انصاری برادرس چاندنی چوک۔ دہلی

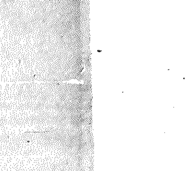
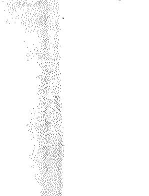

الارم ۔ رستہاتی ۔ گارنٹی ۵ سال ۔ لیور پاکٹ واچ

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا پتہ - نیو کمپنیمین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس ۔ بازار چاندنی چوک ۔ دہلی

پھولے پھلے باغ کی لطافتوں سے خوش ہونے والو

حسن بھی دنیا میں عجیب چیز ہے۔ پس اگر حسن کی قدر کرتے ہو تو

پری جمال صابن

قیمت فی ٹکیہ ... علاوہ محصول ڈاک

زنانہ سنگھار بکس

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار فراشخانہ پری جمال منزل

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

کراچی

بہترین تمباکو کے خوردنی

نفیس زردہ

المشتہر ... دہلی

بالکل مفت

... برادرس اینڈ کو ... دہلی

خرچ بالانشین

سنہری زیورات

مستورات کے لئے بے نظیر تحفے

سیفٹی پن ۔ سیفٹی بروچ ۔ فینسی چوڑیاں ۔ سنہری چھلے ۔ سنہری کڑے ۔ ناک کی تیلیاں

نولکھا ہار سنہری

سنہری گلوبند ۔ ہیئر کلپ ۔ کان میں پہننے کے بندے ۔ سنہری انگوٹھیاں

مہارانی سٹائل ۔ عطر ہار سنگار ۔ تیل آملہ

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار

اخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام کی عام اشاعت کی ضرورت اور خریداروں کے پے درپے اصرار سے مجبور ہو کر ہم نے مدت رعایت میں توسیع کر دی ہے ۔ یعنی اخیر رمضان تک بجائے تین روپیہ چار آنہ ... کے دو روپیہ چار آنہ لئے جائیں گے ۔ محصول ڈاک گیارہ آنہ

پس اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جان نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں ۔ اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی دلیرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت آٹھ سو صفحات سے زیادہ ہے ۔

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں ۔ دہلی

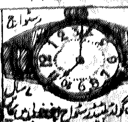

چوکیدار ۔ سنہری کا ۔ گارنٹی ۵ سال ۔ لیور پاکٹ واچ ۔ فینسی رسٹ واچ

اعلان ۔ چاروں اشیاء کی قیمت ...

سلف فلنگ فاؤنٹین پن

وہ جواہرات جن پر صحت انسانی کا انحصار ہے

ماء الشفا ۔ راحت ۔ مقوی ۔ یاور ۔ تریاق ۔ طاقت ۔ بصارت

انڈین میڈیکل ہال ۔ دہلی

لو آ گئے میں ۔ سرمہ کامل ۔ انیس شباب

پتہ ۔ منیجر سرمہ کامل دہلی

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز ... چاندنی چوک دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان تجارت علی تاجران پارچہ

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

طبی میڈیکل ہال ... دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

برتن

کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

ہرستہ راز فاش ہوگئے

وسائل معاش

منیجر شباب بکڈپو ۔ دہلی

کون خطرناک مجرم ہے؟

مس میو یا ہندو تمدن

بھارت ماتا

منیجر صادق بک ڈپو سہارنپور

حب مشتہی

نمونہ مفت

دمہ و ابواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

عربی مصری کتب کیلئے نادر موقعہ

منیجر ... بک کمپنی ... بازار کراچی سندھ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ☪ ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۲۶ جنوری ۱۹۲۸ء | نمبر ۷

تبصرے اور اقتباسات

دہریت زار روس میں اسلامی محاسن کی تبلیغ
ایک روسی لیڈی سے امیر شکیب ارسلان کی ملاقات

اس سے پہلے امیر شکیب ارسلان کے سفر روس کا اعلان کالموں میں ہو چکا ہے ... امیر موصوف کی سرگذشت سفر کا ایک عجیب واقعہ یہاں نقل کیا جاتا ہے جو انہوں نے ... میں لکھا ہے۔

وہ لکھتے ہیں کہ روس میں میری ملاقات جن اہم تاریخی شخصیتوں سے ہوئی ان میں سب سے زیادہ عجیب شخصیت میڈم کولنتائی کی ہے جس نے اکتوبر ۱۹۱۷ء کے انقلاب میں بہت بڑا حصہ لیا ہے ...

سائمن کمیشن

سحر ہوتے ہی مخمورِ شبانہ — کہا یوں چشمِ ساقی نے ترانہ
کہ اے زندانیِ دیر و حرم چونک — زمیں سے تا فلک ہے آستانہ
تجھے رسموں سے ہو کیا سازگاری — کہ ہے اسلام تیرا کارفرمانہ
ترا صید زبونِ بزمِ امکاں — ورائے لامکاں ہے آشیانہ
فرشتوں کی زبانوں پر ہے جاری — ازل کے روز سے تیرا فسانہ
تجھے قطرے کا ہے اندیشہ دھوکا — تو اک دریا ہے ناپیدا کرانہ
تغافل تا کجا ذوقِ نظر ہے! — اٹھا تو آنکھ اے مردِ یگانہ
وہ آنکھیں ہیں تری آنکھوں کی مشتاق — تصدق جن کی چشمک پر زمانہ
وہ لب ہیں مائلِ گفتار تجھ سے — بھرا ہے جن میں ہستی کا ترانہ
کہاں تک یہ سکوتِ بے نوائی — کہاں تک یہ جمود جاہلانہ
تجھے ہے موت کا ڈر موت کیا ہے؟ — حقیقی زندگانی کا بہانہ
ہمیشہ سے ہزردہ میں بجلیوں کی — شکستہ خاطری کا آشیانہ
کہیں آغوشِ دوزخ سے ہے بدتر — غلامی کی گھٹا کا شامیانہ!
قدم لے حضرتِ پیرِ مغاں کے — کہاں تک شکوۂ جورِ زمانہ؟
دوامِ می نشرب ارغوانی — بصوتِ دلکشِ چنگ و چغانہ
پیا پے ہوں اگر مستی میں سجدے — ترے قدموں پہ جھک جائے زمانہ
جہاں میں کچھ نہ رہ جائیگا باقی — گر ہاں، ایک مردوں کا فسانہ!
جگاتا ہے اگر سینے میں دل کو — تو بن تیرِ حوادث کا نشانہ
لگی ہے گھات میں مدت سے تیری — فرنگی کی نگاہ صیادانہ
عدو تیری گرفتاری کی خاطر — فراہم کر رہا ہے آب و دانہ
اگر جینا ہے آزادی سے تجھکو — سنا دشمن کو بڑھ کر یہ ترانہ

برو ایں دام بر مرغِ دگر نہ
کہ عنقا را بلند است آشیانہ

جوش

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... مع جلد کی اجرت معمولی چرمی ہے۔ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے ... محصولڈاک علاوہ۔

قرآن مجید جو کہ نمبر ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ ہی کی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصول ڈاک ۱۲ ...

قرآن مجید جو کہ نمبر ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ... فی جلد رعایتی ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ... جلدیں منگائیں گے ... ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر ... پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی۔ صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ...

حمائل شریف ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

قانون محبت
علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ... آج تک ایسی کتاب ہندوستان بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ...

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بہیا ہی ضلع بھاگلپور

خون پیدا کرنے کی مشین

ٹیلیگراف مرہم
بواسیر کا حکمی علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا تیر بہدف مجرب علاج

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں

معجون قدرت
جوہر قدرت
تحفہ مستورات
حب جواہر
سفوف نادری
سفوف جریان

اطلاع خاص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۵)

مجموعی طور پر ہندو مہاسبھا کے تنگ نظر فرقہ کی پوزیشن یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کے کسی ایک مطالبہ کو بھی ماننے کے لئے تیار نہیں ہے اور اپنے مطالبہ کو تمام و کمال ان سے منوانا چاہتا ہے۔

لاہوری لیگ کا مطالبہ

لاہوری لیگ نے اپنے گذشتہ اجلاس میں جو ریزولیوشن پاس کئے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ:—

(۱) صوبہ سرحد و بلوچستان میں اصلاحات نافذ کی جائیں۔

(۲) سندھ کو بمبئی سے الگ کیا جائے۔

(۳) بنگال اور پنجاب کے مسلمانوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے اکثریت کے حقوق دیے جائیں۔

(۴) ایگزیکٹو کونسلوں اور وزارتوں میں مسلمانوں کی کافی نیابت کا انتظام کیا جائے۔

(۵) کوئی مسودہ قانون یا ریزولیوشن جو کسی خاص فرقہ پر اثر انداز ہوتا ہو، کسی کونسل یا منتخب مجلس میں نہ پاس کیا جائے تاوقتیکہ ...

۳ فروری کو ہڑتال کرو

ہندوستان کے تمام ہندو مسلمان رہنماؤں نے فیصلہ کیا ہے کہ ۳ فروری کو جب سائمن کمیشن ہندوستان کی سرزمین پر اپنے منحوس قدم رکھے تو تمام ملک میں عام ہڑتال کے ساتھ اس کا استقبال کیا جائے ...

ہڑتال کے مخالف کون لوگ ہیں؟

ہڑتال کا فائدہ

مولانا حسرت موہانی

مسلمانوں کا فرض

تاجروں کا مفاد

بسلسلہ صفحہ اول

انتقادات

ائمۂ اسلام

ابطال الہام وید

رسالہ عالمگیر کا خاص نمبر

سراج الدین گیلانی و سعادت ایرانیان

پیام حق

ایران کا محکمۂ آثار قدیمہ

آل عثمان کے آثار

ایک مشہور امریکن کروپتی کا قبول اسلام

حضرۃ العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ "الجمعیۃ" دہلی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی، حسن ادا، اعتدال متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔

نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

ٹیونس میں فرانس کا استبداد

فسادات دہلی کا مقدمہ

۲۰ جنوری کی کارروائی

دہلی ۲۰ جنوری۔ آج چونکہ مسٹر ایسر اسپیشل مجسٹریٹ شہر میں ان سوانح کا معائنہ کرنے کی غرض سے تشریف لے گئے، جہاں ۲۴ نومبر کو عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے سلسلہ میں مختلف واردات وقوع پذیر ہوئی تھیں۔ اس لئے مقدمہ کی کارروائی ملتوی رہی۔

۲۱ جنوری کی کارروائی

دہلی ۲۱ جنوری۔ آج مسٹر ایسر اسپیشل مجسٹریٹ نے فسادات دہلی کے مقدمہ کی سماعت ڈسٹرکٹ جیل میں کی۔ استغاثہ کی طرف سے مسٹر ایشر داس انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی اور لالہ جگناتھ سب انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی تفتیش کنندگان کے ...

آصف صاحب کی نظم کی تصحیح

خانہ ساز لیگ کیلئے خواجہ حسن نظامی کی دوڑ دھوپ

بندکمرے کے اندر پولیس کی حفاظت میں ایک جلسہ

آئیں وہ مایوس بھاگ رہا ہے اور وہ اب چیلنج نہیں دیتا، یہ بہت پوسٹر شائع کرتا تھا۔ وہ دن بھول گیا کہ دو دو پیسے کی تصویریں بیچتا تھا۔ پا بدستے دگرے دست بدستے دگرے ایک صاحب نے چلتے چلتے یہ شعر چسپاں کر دیا

نہ نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے تھے لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے

جب وہ مجمع سے نکل گئے تو سنا گیا ہے کہ بعض مشیروں نے فتحپوری مسجد کے ایک دوسرے گوشے میں جلسہ کرنے کا مشورہ دیا اور عشاء پر بھی آمادگی ظاہر کی۔ مگر خواجہ اسقدر خوفزدہ تھے کہ کسی طرح راضی نہ ہوئے اور سیدھے نہایت ذلت کے ساتھ شرمناک طریقہ پر رخصت ہو گئے۔

جلسے کی کارروائی

اس شاندار اقرار کے بعد بھی ان لوگوں کی جماعت میں سے انیس احمد صاحب، حکیم محمد اسحٰق اور خواجہ صاحب کے عملہ کے آدمی باقی رہے۔ اور جلسے کی باقاعدہ پرسکون کارروائی شروع ہوئی ...

دہلی پراونشل مسلم لیگ کے متعلق تجویز

۳ فروری کو عام ہڑتال کی تجویز

انیس احمد صاحب کی تجویز کا حشر

جلسہ کی بعض خصوصیات

دوسرا جلسہ

خواجہ حسن نظامی کی حرکات پر اظہار مذمت

رجعت پسندوں کیخلاف مسلمانان دہلی کا فیصلہ

حق و صداقت کی فتح عظیم

خواجہ حسن نظامی اور ان کے اذناب کی شرمناک شکست

مسجد فتحپوری میں رجعت پسندوں کا جلسہ

ہندوستان کے دارالحکومت میں رجعت پسندوں پر اصرار کو جو نصیب ہوئی وہ ہر اعتبار سے فیصلہ کن اور عبرتناک تھی۔

اس اسکاؤ فوری موجود ہے کسی نئی لیگ کے قائم کرنے کی کیا ضرورت پیش آرہی ہے اور اگر واقعی کوئی ضرورت ہے تو اس کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ پیرزادہ محمد حسین صاحب کے مکان پر ایک جلسہ کیا گیا جس میں صرف تیرہ اشخاص شریک تھے۔

مولانا محمد علی صاحب کی صدارت

مولانا محمد علی کی تقریر

رجعت پسندوں کا فرار

سائمن کمیشن کیخلاف متحدہ فیصلہ

ہندوستان کے طول و عرض میں مکمل مقاطعہ کی تیاریاں

گزر گیا۔ مگر جب سوالات ختم ہو چکے تو دو ایوان کونسل میں چلے آئے۔ برار کے سوراجی رکن مسٹر برج لال بیانی نے ریزولیوشن پیش کیا۔ اس ریزولیوشن میں جتلایا گیا تھا کہ مجلس ہذا کو ایسے کمیشن پر کوئی اعتماد نہیں ہے۔ اور وہ اس سے کوئی سروکار نہیں رکھے گی ...

امرتسر میں مجلس مقاطعہ کا قیام

امرتسر ۲۱ جنوری۔ امرتسر شہر کے پچاس ہندو مسلمان اور سکھ حضرات کی ایک مجلس مقاطعہ جس میں بعض مقامی ...

بنارس میں میونسپل بورڈ کے تمام ممبر متفق

مدارس میں مکمل ہڑتال کی تدبیر

سائمن کمیشن کا پروگرام

سائمن کمیشن کی خط و کتابت کی اشاعت کا مطالبہ

باشندگان احمدآباد کے جلسہ میں مسٹر خاں کی تقریر

سائمن کمیشن کے مقاطعہ کے متعلق حکومت کا طرز عمل

عوام کو تحریر و تقریر میں آزادی ہوگی

بمبئی میں مکمل مقاطعہ کی تیاریاں

ایکدن کی ہڑتال کے متعلق سب کمیٹی کا فیصلہ

تمام شہر پر سیاہ جھنڈے لہرائیں گے

مجلس مقننہ صوبہ متوسط میں مقاطعہ کی تجویز منظور

سائمن کمیشن کا مقاطعہ کا خوف

بمبئی میں قیام کرنے سے گریز

باشندگان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

ہر فرقہ و طبقہ کی نمائندگی

کلکتہ میں مقاطعہ کی تیاریاں

تبصر قیادت

انجمن اصلاح المسلمین دہلی کا جلسہ

۲۰ رجب ... بعد نماز عشاء مسلمانان دہلی کا زیر صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کا انعقاد مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی مسجد واقع چھلی والان میں کیا گیا تھا۔ پوسٹر کے ذریعہ ایک روز پہلے شہر میں اعلان کر دیا گیا تھا۔ سامعین کی کثرت سے مسجد کا زیریں اور بالائی حصہ بھرا ہوا تھا ...

ڈاکٹر انصاری کا ایثار

جامعہ ملیہ کو پانچ ہزار کا عطیہ

بیرون ہند

ایران میں بغاوت

۶۰ باغی میدان میں مارے گئے

بصرہ ۱۸ جنوری۔ اطلاع آئی ہے کہ ایران کے جنوبی صوبہ خوزستان میں طبقہ زراعت پیشہ کے اندر جس میں تمام عرب ہیں شورش پیدا ہو گئی ہے اور ان لوگوں نے وہ بھاری ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا ہے جو حکومت ایران نے عائد کئے ہیں۔

گورنمنٹ نے پہلے تو معاملہ کو اس طرح دبانا چاہا کہ قبائل کے سرکردہ آدمیوں کو گرفتار کر کے ان کو اہواز مقدم آباد میں نظر بند کر دیا ...

اعلیحضرت شاہ افغانستان اٹلی میں

تورین کی سیر

برطانی افواج اور مصر

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کے قتل کی سازش

پنڈت موتی لال نہرو مصر میں

ہندوستان

قاضی عبدالرشید کے پستول کے متعلق لاہور میں افواہ

مندرجہ ذیل آپ مفت حاصل کر سکتے ہیں!

جس صاحب کو جونسی چیز کی ضرورت ہو منگوا سکتے ہیں!

رسالہ امراض مخصوصہ مردان — اس رسالہ میں مردوں کی خفیہ امراض کی وجہ تسمیہ، علامات وغیرہ کا پر اثر نقشہ کھینچا گیا ہے اور گم شدہ طاقت بحال کرنے کے واسطے اصول و نسخے ہیں۔ اخیر میں دستی عالیہ کی تیار کردہ ادویات ہیں یہ کتاب جو شادی شدہ ہیں۔ طالب علم ہرگز درخواست نہ کریں ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیجا جاوے گا۔

لیکچر ہندوستانیوں کی جسمانی کمزوری — لیکچر ٹوی ... پنڈت ٹھاکر دت شرما ... کی ... ہے جو عام پبلک کی خواہش کے مطابق اس کو چھاپ کر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر منگوالیں

رسالہ ملیریا خورد — اس میں ملیریا موسمی بخار کی مکمل تشریح ہے۔ ہر ایک شخص کو اس رسالہ کو پڑھنا چاہئے کیونکہ کوئی گھر اس بیماری سے خالی نہیں ہے۔ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگوالیں۔

اخبار دیش اپکارک اردو — یہ ... ماہوار رسالہ ہے جس کو اپنی صحت قائم رکھنے کا ذرا بھی خیال ہے وہ ضرور اس کو خریدیں۔ نمونہ مفت ملتا ہے۔ طالب علم درخواست نہ کریں۔

رسالہ امرت — مشہور و معروف دوائی امرت دھارا جو ایک ہی دوائی کل امراض کا علاج ہے۔ اسکی مکمل تشریح اس رسالہ کے ... مفت منگوائیں!

فہرست ادویات — امرت دھارا اوشدھالیہ کی تمام ادویات کی فہرست بھی مفت بھیجی جاتی ہے۔

قواعد علاج — جو لوگ بذریعہ خط و کتابت علاج کرانا چاہیں۔ وہ اس کو پڑھیں یہ مفت بھیجا جاوے گا۔

سو سالہ عجیب کیلنڈر مفت

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- **امرت دھارا (۲۸) لاہور**

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بلڈنگس۔ امرت دھارا سڑک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

سلف فلنگ فاؤنٹین پن

کتاب

پیغام جوانی

جس میں نہایت عجیب و تازہ ... مردوں اور عورتوں ... جوانوں کے لئے ... ثابت ہو سکتی ہے مفت منگا کر فائدہ حاصل کیجئے اور اشتہاری لوگوں کے دھوکے سے بچئے۔

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں آرام

اگر ہماری ... دوائی ... لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل ... پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت فی شیشی ...

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

اب کھیتی بنانا دشوار نہیں

سربستہ راز فاش ہوگئے

وسائل معاش

منگا کر ملاحظہ کیجئے اور چند روز میں دولتمند بنجائیے۔ آج تک کوئی کتاب نہیں لکھی گئی جو عملی طور پر اسقدر مفید ہو ...

عمل تسخیر ... اس کتاب میں جو اعمال بتائے گئے ہیں وہ نہایت صحیح ... ہر شخص بڑی سہولت کے ساتھ عامل بن سکتا ہے۔ قیمت ...

منیجر شباب بکڈپو دہلی

لسٹری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ ... عمدہ عمدہ تھان اور صافہ اور رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانے ... سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: تاتہ نگر بھاگلپور — دوکان: سنڈیا پٹی ۵۶ کلکتہ

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول ... قسم دوم ... قسم سوم ...

... انصاری برادرس چاندنی چوک۔ دہلی

برص یعنی جسم کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

... طبی میڈیکل ورکس نمبر ۱۴ دربھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

اس مجرب ... دوا کو ... کھانے اور مالش کرنے سے سفید داغ ... اعتبار نہ ہو تو ... قیمت ...

ترہٹ میڈیکل اسٹور ۳۵ دربھنگہ۔ بہار (صوبہ بہار)

بہترین تمباکو کے خوردنی

نفیس زردہ

نہایت مقبول، خوشرنگ، خوش ذائقہ ... قیمت فی سیر قسم اول ... قسم دوم ...

المشتہر: ... حسین اینڈ سنز مارہرہ ضلع ایٹہ (یوپی)

عربی مصری کتب کے لئے نادر موقعہ

منیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی سندھ

حب مشتہی رجسٹرڈ

کا

نمونہ مفت

اپنا پتہ خوشخط لکھکر منگا لیجئے

پتہ: ... نصرتی ... مظفرنگر

فوراً خط لکھیے

... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز ... چاندنی چوک۔ دہلی

دمہ ۔ نواسیر کو چند دنمیں جڑ سے آرام

... پوسٹ ... میڈیکل اسکول دربھنگہ

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار

اخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام کی عام اشاعت کی ضرورت اور خریداروں کے پیہم اصرار سے مجبور ہو کر ہم نے مدت رعایت میں توسیع کردی ہے۔ یعنی اخیر رمضان تک بجائے تین روپیہ چار آنہ ... کے صرف دو روپیہ چار آنہ ... میں دی جائیگی ...

... فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں ...

المشتہر: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

مسلمانوں کچھ دین کے لئے بھی ثواب جمع کرو

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد بارچہ چرمی ناشدہ

جس کا ہدیہ یکم رجب سے آخر ماہ رمضان المبارک تک چار روپے کی بجائے صرف ... کر دیا ہے۔

...

قرآن مجید معریٰ (بلاترجمہ) جلی قلم

...

المشتہر: محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی دہلی بازار فراشخانہ

قرآن حکیم

...

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمیعۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمیعۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمیعۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے زرین موقع

جمیعۃ علمائے ہند کے اخبار الجمیعۃ کا "حبیب نمبر" عنقریب شائع ہونے والا ہے جو اپنی خصوصیات کے اعتبار سے بے نظیر ہوگا ... تعداد میں شائع کیا جائے گا۔ صرف پانچ آنے کے ٹکٹ موصول ہونے پر روانہ کیا جائے گا جو اس کے کاغذ کی قیمت سے بھی کم ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ ممالک غیر مثلاً افریقہ، مصر، عراق، حجاز، ایران، ٹرکی، چین غرض جہاں جہاں بھی اردو جاننے والے ہیں یہ نمبر پہنچے گا ... میں علیحدہ علیحدہ میں اشتہار دینا اور الجمیعۃ کے

"حبیب نمبر"

... اشتہارات اور مضامین ... کوئی اشتہار بغیر ... کے شائع نہیں ہوگا ...

اگر آپ اپنی تجارت کو ترقی دینا چاہتے ہیں تو فوراً ... اگر آپ نے تساہل سے کام لیا تو بعد میں پچھتانا پڑے گا۔

ایجنٹوں کو چاہئے

... منیجر الجمیعۃ دہلی

کون خطرناک مجرم ہے؟

مس میو یا ہندو تمدن

مس میو کی کتاب مدر انڈیا کی صاف بیانی نے ہندوؤں کو جو صدمہ پہنچایا گلان کی حقیقت بیانی نے تمام مہذب دنیا کو سکتہ کے عالم میں کر دیا ... جرمن، فرنچ، روسی، اطالین، بنگالی، گجراتی تراجم کے علاوہ ... کتابیں بک چکی ہیں۔ اب کتاب کا ترجمہ سلیس اردو میں

بھارت ماتا

شائع کیا ہے ... صفحات ...
منیجر صادق بک ڈپو سہارنپور

نو آنے میں

سرمہ کال ...

انیس شباب ...

منیجر ... سرمہ کال ... دہلی

قرآن مجید مترجمہ شیخ المشایخ راس المحدثین زبدۃ المفسرین حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ پر علماء و اکابر ہند کی رایوں کا خلاصہ

جامع الشریعت والطریقت فخر المحدثین مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری کی رائے

نفس ترجمہ کے متعلق حضرت مترجم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف نسبت کے بعد کسی مزید توصیف کی ضرورت نہیں رہتی اس لئے کہ ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحبؒ دیوبندی کا ہے۔ مولانا کا جامع العلوم، کنز العلوم، بحر العلوم ہونا ہر شخص پر روشن ہے۔ اسی وجہ سے اس ترجمہ کی طباعت سے پہلے ہی شائقین سراپا انتظار ہیں۔

البتہ وہ خاص اہتمامات جو حضرت مؤلف نے اس ترجمہ میں فرمائے ہیں اور مقدمہ ترجمہ میں مختصر ذکر فرمایا ہے اجمالاً انکی طرف اشارہ ضروری ہے۔ وہ خاص اہتمامات یہ ہیں۔ (۱) ترجمہ سلیس و مطلب خیز و بامحاورہ (۲) خلل لفظی و معنوی سے محفوظ (۳) مشہور اور مستعمل الفاظ کا خاص طور سے لحاظ فرمایا ہے۔ (۴) اُن اغلاط سے مبرّا جو آزادی پسند لوگوں کے ترجمہ سے عوام میں پھیل گئے ہیں (۵) ترجمہ میں محاورہ کا اہتمام فرماتے ہوئے محاورات کو ترجمہ کے تابع فرمایا ہے نہ یہ کہ ترجمہ کو محاورات کے تابع کر کے خواہ مخواہ محاورات کا اضافہ کیا ہو (۶) باوجود اہتمام محاورہ کے ترتیب قرآنی کی بقا کا حتی الوسع اہتمام فرمایا ہے۔

ان سب کے علاوہ مولانا محمد حسن صاحب کی قدردانی ہے جو اس ترجمہ کے ظاہری حسن کو دوبالا کر دیا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ مولانا نے جس قدر زر کثیر اس کی طباعت میں صرف کیا ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔

حکیم الامت حضرت مولانا حافظ حاجی اشرف علی صاحب کا ارشاد

مکرم بندہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ عنایت نامہ در بارۂ القرآن مترجم ترجمہ حضرت استاذی قدس سرہٗ پہنچ کر موجب مسرت و منت ہوا۔ آپ نے حسن ظن سے مجھ کو اظہار رائے کا امر فرمایا ہے ... ایسی جسارت کو تجویز نہ فرماتے ... وہ علوم میں محض تقلید کا ہے ... اس شخص کی معتبر ہے جس کو حق تنقید ہو ورنہ مقلد کا کچھ ... مصداق ہے۔

ما دیح خورشید مداح خود است | کہ دو چشمم روشن و نامر مدست
خود ثنا گفتن ز من ترک ثنا ست | کیں دلیل ہستی و ہستی خطاست

مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی شیخ التفسیر دار العلوم دیوبند کی رائے

حق تعالیٰ کا شکر کس زبان سے ادا کیا جائے کہ جس چیز کی آرزو مدتوں سے دلوں میں پنہاں تھی ...

بے اعتنائی کی۔ خدا کے کلام کا بالکل صحیح و مکمل ترجمہ کسی بندہ کا کام نہیں خدا کے الفاظ کو جب کبھی انسان اپنی عبارت میں ادا کرے گا تو معنی و مفہوم کے کچھ نہ کچھ پہلو یقیناً نظرانداز ہو جائیں گے۔ تمام معانی و مطالب کی جامعیت محض قرآن ہی کا اعجاز ہے اور اس اعتبار سے اس کی ہر شرح، ہر تفسیر، ہر ترجمہ کا ناقص رہنا ناگزیر ہے۔ تاہم خدائے کریم اپنے فضل و کرم سے اپنے بعض بندوں کا شرح صدر فہم قرآنی کے لئے کر دیتا ہے اور انکے قلوب میں ایک ایسا ملکۂ راسخہ پیدا کر دیتا ہے جس سے وہ معانی و مطالب قرآنی کی بہت ہی گہرائیوں تک پہنچ جاتے ہیں اور اپنے ہمجنسوں کو قرآن فہمی میں بہت کچھ مدد دے سکتے ہیں

شیخ الہند مغفور کا شمار بھی انہی بندگان حق میں تھا ...

کی اعلیٰ قابلیت نے سررشتہ سلاست کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا طباعت کی صحت و شائستگی اور پاکیزگی کے لئے آپکی ہمت اور کوشش قابل صد مبارکباد ہے۔

مولوی محمد شفیع صاحب ممبر لیجسلیٹو اسمبلی کی رائے

آپ کے مرسلہ ترجمے کو آج میں نے دیکھا نہایت دلکش چھپائی ہے اور تقطیع بھی موزوں ہے آج میں نے ترجمہ کو خوب غور سے پڑھا بہترین ترجمہ ہے اور حاشیہ پر نہایت مفید مضامین درج ہیں

مولوی محمد حسین صاحب لاہوری کی رائے

...

حضرت مولانا محمد حسن صاحب مہتمم مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ

...

قدوۃ العلماء حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدظلہ العالی کی رائے

...

مولانا خواجہ عبد الحی صاحب شیخ التفسیر جامعہ ملیہ کی رائے

...

مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی کی رائے

...

اڈیٹر صاحب اخبار ہمدم لکھنؤ کی رائے

...

سیٹھ یعقوب حسن صاحب مدراس کی رائے

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی — ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۔ | دہلی یوم یکشنبہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۴ ہجری مطابق ۲۱ فروری ۱۹۲۶ عیسوی | نمبر ۸

تراجم و مقتبسات

ایران و افغانستان کا معاہدہ روس کی نگاہ میں

[illegible]

ایران کی معدنی دولت

[illegible]

حجاز میں دو امریکن مشنری

[illegible]

جدہ سے مکہ کی سڑک

[illegible]

ترکی اور امریکہ کے تعلقات

[illegible]

یمن کی روز افزوں ترقی

[illegible]

ایران میں ترکی کا فوجی وفد

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

صراط مستقیم ... منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی ... دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... جلد کی اجرت معمولی ... جلد چالدار قسم اعلیٰ ... سنہری جلد قسم اعلیٰ ... محصولڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ... انچ کاغذ سفید ... رعایتی ... محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید حفاظ کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسند ہدیہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں ... خرید کر غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے ... کم رکھا ہے ... جلد ... رعایتی ... محصولڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلد ... منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا مگر ... رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی کا ہے۔ کشادہ لکھائی، صاف ستھری چھپائی، دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ ... ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر جزدانوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ... ساتھ ... کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ... انچ ... یہ مجلد چرمی ... رعایتی للعہ بغیر جلد ... محصول ڈاک ...

(نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ کے ... روپیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ... رعایتی ... محصولڈاک ...

حیات باقیہ

حیات ... قیمت ... رعایتی ...

[illegible]

سفرنامہ اسیر مالٹا ... قیمت ... رعایتی ...

نوٹ: ... ہو کر ایک روپیہ ... کی کتب روانہ ہوں گی ... محصولڈاک ...

منیجر ... مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ... دہلی

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں

اخبارات میں بہت سے اشتہارات دوا کے شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن ان میں سے بہت ہی کم پر اعتماد کیا جا سکتا ہے ... تجربہ ہی ایک ایسی چیز ہے جو ... جھوٹ کو جانچ سکتا ہے۔ ... اب ہم یہ کہنا ... ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آپ ذیل کی ادویہ استعمال فرما کر ...

معجون قدرت

[illegible]

حبوب قدرت

[illegible]

تحفہ مستورات

[illegible]

حب جواہر

[illegible]

سفوف امرتی

[illegible]

سفوف حیرت

[illegible]

طلب خاص ...

اکسیر جذام

[illegible]

برقی تین

[illegible]

خون پیدا کرنے کی مشین

[illegible]

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ || دہلی یوم یکشنبہ ۵ شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۲۶ عیسوی || نمبر ۸

اخبار و مقتبسات

ایران و افغانستان کا معاہدہ روس کی نگاہ میں

ماسکو کا اخبار ازویستیا اپنے ایک مضمون میں ایران و افغانستان کے معاہدہ مودت پر حسب ذیل خیالات کا اظہار کرتا ہے۔

ایران و افغانستان کا معاہدہ ... اس سلسلہ ائتلاف و اتحاد میں ایک اور کڑی کا اضافہ کرتا ہے جو جمعیت اقوام کے جواب میں ممالک مشرقی نے قائم کیا ہے ایک طرف اتحاد مشرقی کا تخیل اس تیزی اور کامیابی کے ساتھ عمل کی طرف قدم بڑھا رہا ہے۔ اور دوسری طرف مغربی جمعیت اقوام پولینڈ ... اور لتھوینیا کے تصفیہ کو حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے جس سے اس کی کمزوری کا راز فاش ہو گیا۔

حجاز میں دو امریکن مشنری

... علاقہ میں ایک ماہر کشف معادن کو تفتیش و تحقیق کے لئے مقرر کیا گیا تو اس نے رپورٹ دی کہ اس علاقہ میں لوہے اور کوئلہ کی بہترین کانیں موجود ہیں۔ بین النہرین ... اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں ... تیل نکل رہا ہے۔

جریدہ ام القریٰ کا بیان ہے کہ حجاز میں امریکن مشنری بلا اجازت داخل ہوئے اور ... شمال کی جانب سے تقریباً ... میل تک اندرون ملک بڑھ گئے۔ ان کی غرض غالباً یہ ہوگی کہ ملک میں مسیحیت کی تبلیغ کریں۔ حکومت کو جب اس کی خبر ہوئی تو اس نے ان دونوں کو فوراً گرفتار کر لیا۔ اور فوراً جدہ بھیج دیا۔ وہاں وہ حراست میں رکھے گئے اور پہلے سے ان کو خارج البلاد کر دیا گیا۔

جدہ سے مکہ کی سڑک

حکومت حجاز کی ... کے ساتھ جدہ سے مکہ تک کی سڑک درست کرا رہی ہے اور اسکو بہت جلدی موٹرین ...

معلوم ہوا کہ امریکہ نے معاہدہ لوزان کی تصدیق نہیں کی تھی کیونکہ اس کی مجلس اعیان میں ایک زبردست جماعت جو ... پروپیگنڈے سے متاثر تھی ترکی کی سخت مخالف تھی ایک عرصہ تک امریکہ کی حکومت معاہدہ کی تصدیق کو ٹالتی رہی آخر مسٹر کولج (صدر جمہوریہ) نے مجبور ہو کر اپنے خاص اختیارات کو استعمال کیا۔ جو امریکہ کے دستور اساسی کی رو سے ان کو حاصل ہیں۔ اور ترکی سے سیاسی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کر کے مسٹر گرو کو سفیر کی حیثیت سے انگورہ بھیج دیا جس کے جواب میں حکومت ترکیہ نے بھی مختار بک (سابق نائب حکومت آتانہ) کو واشنگٹن میں اپنا سفیر مقرر کر دیا۔

یہ جدید امریکن سفیر ترکی اور ترکوں کا بڑا حامی ہے اور ذاتی طور پر عصمت پاشا کا گہرا دوست ہے لوزان کانفرنس کے مباحثات میں عصمت پاشا کی قابلیت اور طاقتور شخصیت نے اسکو بہت متاثر کیا۔ اور اسوقت سے وہ ان کا معترف ... تعلقات ... امریکہ کے تجارتی معاہدہ کی شکل میں ظاہر ہوا۔

یمن کی روز افزوں ترقی

تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ امام یحییٰ نے صنعا میں بعض جرمن افسر بلائے ہیں جو کچھ ... ہوائی جہاز میں کام کرتے ہیں اور کچھ کارخانہ اسلحہ و فنون حرب کو ترقی ... ان افسروں کے کام پر ...

کوشش کر رہے ہیں کہ یمن و حضرموت کی چھوٹی امارتیں انگریزوں کے زیر اثر ہیں۔ انکو جس طرح ممکن ہو اپنی طرف مائل کریں اس کے جواب میں انگریزی حکومت امام کے لئے طرح طرح کی مشکلات پیدا کر رہی ہے وہ ان سلاطین و امراء کو ہر قسم کے لالچوں سے امام کے خلاف بھڑکاتی ہے اور ان کی معرفت مملکت یمن کے اندرونی امن و اطمینان میں خلل ڈالنے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ جریدۃ المقتبس کا بیان ہے کہ جلالۃ الملک عبد العزیز بن سعود صاحب نجد و حجاز جو آج کل دانستہ یا نادانستہ انگریزی سیاست کے اشاروں پر چل رہے ہیں اور جنکو انگریزی حکومت نے عموماً عرب میں اپنے دشمنوں کے خلاف ایک آلہ کار بنا رکھا ہے خصوصیت کے ساتھ امام یمن کے مقابلہ میں انگریزی حکومت کا سب سے بڑا ہتھیار ہیں۔

امام یحییٰ نے سب سے زیادہ جس چیز کی طرف توجہ کی ہے وہ یمن کی فوجی قوت ہے۔ ان کے عساکر اسوقت بہترین فوجی نظام کے مطابق مرتب ہیں اور سپاہیوں کے پاس جدید ترین آلات حرب موجود ہیں مشین گنیں، ہلکی اور بھاری توپیں۔ اور آلات دفاع بھی کثیر مقدار میں ہیں۔ امام موصوف اپنی ہوائی طاقت کو بھی ترقی دے رہے ہیں چنانچہ حال میں انہوں نے ... ہوائی جہاز مع متعلقہ سامان حرب کے خریدے ہیں۔

ایران میں ترکی کا فوجی وفد

...

ایران کی معدنی دولت

...

ترکی اور امریکہ کے تعلقات

...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	ے	۱۲
ششماہی	۴	صہ
فی پرچہ	ا	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم — مسلمانوں کی دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے — قیمت ... — منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی — دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... جلد کی اجرت معمولی ... جلد جالدار قسم اعلیٰ ... سنہری جلد قسم اعلیٰ ... محصولڈاک ...

قرآن مجید جو کہ نمبر ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ... انچ کاغذ سفید ہدیہ ... رعایتی ... محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ نمبر ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید مترا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں بکثرت ... پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ... جلد ... رعایتی ... محصولڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ... جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ نمبر ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت ... اور بہت جلی کا ہے۔ کشادہ لکھائی، صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ جو دہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساتھ ہی جزو ... کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ... انچ، ہدیہ مجلد چرمی ... رعایتی للعہ بغیر جلد ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے ... کے ... ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ... رعایتی ... محصولڈاک ...

حیات باقیہ

...

پیر محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس ... اعظم خاں — دہلی

موسم سرما کیلئے چند مجرب دوائیں

اخبارات میں بہت سے اشتہار دواؤں کے شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن ایسے بہت ہی کم ہیں جن پر اعتماد و اعتبار کیا جا سکے۔ البتہ تجربہ ہی ایک ایسی چیز ہے جو کسی دوا کو جانچ سکتا ہے۔ تاہم یہ کہنا ایک حد تک ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آپ ذیل کی ادویہ استعمال فرما کر ناکام نہ رہیں گے

معجون قدرت

...

جوب قدرت

ضعف دماغ، سر کا چکرانا، دائمی نزلہ زکام کی شکایت، نسیان کی زیادتی، سرعت، بلغمی کھانسی وغیرہ کے لئے اکسیر صفت گولیاں ہیں ... قیمت ... خوراک ...

تحفہ مستورات

یہ ایک سفوف ہے جو آپ کی بے زبان جنس یعنی عورتوں کے لئے تیار کیا گیا ہے ...

حب جواہر

...

سفوف نامردی

...

سفوف جریان

...

طلائے خاص

...

برتن

...

اکسیر جذام

...

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

...

خون پیدا کرنیکی مشین

...

ٹیلیگراف مرہم

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ

ہندو مسلم مفاہمت

(۶)

جریدہ "انقلاب" اور اسکے ہم خیال جرائد

پنجاب میں اقلیتوں کے ساتھ انصاف کا مسئلہ

جداگانہ انتخاب کا مسئلہ

خواجہ حسن نظامی اور ان کے اذناب

حوادث و احکام

استفتا

شاہی خاندان سے گستاخی

حضرت مسیح الملک مرحوم کے خاندان کا مکتوب

ہندوستانی دواخانہ اور جامعہ ملیہ کی ترقی کے لئے اپیل

حضرۃ العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدۂ "الجمعیۃ" دہلی۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہِ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا، اعتدال متانت۔ صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لئے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لئے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص، قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے

محمد کفایت اللہ غفر لہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند)

جمعیۃ علماء ہند کے مدارس

میکش انصاری کی رپورٹ

سائمن کمیشن کیخلاف متحد فیصلہ

ہندوستان کے طول و عرض میں مکمل مقاطعہ کی تیاریاں

پنجاب میں مقاطعہ کی تیاریاں

مدراس کونسل میں کمیشن کے خلاف تجویز

سائمن کمیشن کے اخراجات کا بار ہندوستان پر

زر دادم و درد سر خریدم

نئی دہلی ۔ ۲۵ جنوری ۔ معلوم ہوا ہے کہ مالیات

حکومت برطانیہ کو ہندوستان کی توہین کا جواب

۳ فروری کو مکمل ہڑتال

رہنمایان ملک و ملت نے فیصلہ کیا ہے کہ سائمن کمیشن ہندوستان کے باشندوں کی کھلی ہوئی توہین ہے اور اسکا جواب برطانوی پارلیمنٹ کو اس طرح دیا جا سکتا ہے کہ ۳ فروری کو جب کہ اس کمیشن کے ارکان ہمارے ملک کی سرزمین پر اپنے منحوس قدم رکھیں مکمل ہڑتال کی جائے اس لیے ضروری ہے کہ ہر شہر و قصبہ میں اس ہڑتال کی تکمیل کے واسطے پوری جدوجہد کیجائے تاکہ حکومت برطانیہ کو معلوم ہو جائے کہ ہندوستانیوں کے قلوب میں اپنی قومی خودداری کا احساس بدرجہ اتم موجود ہے۔

دہلی کا فرض

خصوصاً باشندگان دہلی کا یہ اہم فرض ہے کہ جس طرح وہ آج تک قومی تحریکات میں تمام ہندوستان کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔ آج بھی ۳ فروری کی ہڑتال کو مکمل کر کے حکومت کے منصوبوں کو کامیاب نہ ہونے دیں۔

ہڑتال کیلئے والنٹیروں کی روانگی

لاہور میں جلسہ عام

حیدرآباد سندھ کی میونسپلٹی میں ہڑتال کا فیصلہ

دہلی میں آتشزدگی

لارڈ ارون ہندوستان سے جاتے ہیں

ہائیکورٹ سے فوجا کی رہائی

مدراس ہائیکورٹ میں مسلمان جج کی ضرورت

بنگال میں ہڑتال اور مقاطعہ کی جدوجہد

مسٹر محمد علی جناح کا برقی پیغام

بمبئی کے گاڑی بانوں کا فیصلہ

پنڈت نہرو اور مولانا ابوالکلام کا دورہ

صوبہ متحدہ میں مقاطعہ کی تیاریاں

مہاراشٹر میں ہڑتال کے انتظامات

الہ آباد میں ہڑتال کا پروپیگنڈا

خوش الحان سند یافتہ قاری

متفرقات

بیرون ہند

ہندوستان اور مصر کا اتحاد

پنڈت موتی لال نہرو جامع ازہر میں

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت

ڈیوک آف کناٹ سے اعلیحضرت کی ملاقات

پیرس میں ورود

پیرس ۲۵ جنوری ۔ اعلیحضرت شہریار و علیا حضرت شاہ خانم

انگلستان پر قہر خداوندی کا نزول

صلح پسند امریکہ کے جنگی عزائم

واشنگٹن ۲۳ جنوری ۔ ایک بیان جو نیو یارک بحری یارڈ کے کمانڈر کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ظاہر ہے کہ یہ نسبت سابق کے ریاستہائے متحدہ امریکہ اب جنگ

جیب نمبر کے انتظار کی گھڑیاں ختم ہو رہی ہیں

۱۳ شعبان المعظم کو شائع ہوگا

اعلان

ہندو مسلم رہنماؤں کی ایک مشترکہ کانفرنس

رجعت پسندوں کی کارروائیاں

انڈیا کونسل کے ہندوستانی رکن کا استعفا

کونسل آف اسٹیٹ میں چند تجویزوں کا نوٹس

ہڑتال کے متعلق بنارس میونسپلٹی کا فیصلہ

مسیح الملک کی وفات پر لارڈ ہارڈنگ کا اظہار رنج

ہندوستان

۳ فروری کی ہڑتال

جرمنی میں انتخابات

نیو یارک کا ایک جلسہ

اعلیحضرت کا ورود فرانس

شاہ افغانستان کیلئے نپولین اعظم کا بستر

ارشادات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

تبلیغی کام

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاعات

حسب ارشاد ان مقامات کی فہرست جہاں مدارس کی ضرورت ہے پیش خدمت عرضیہ ہذا کرتا ہوں۔

جملہ ان مقامات کے ساتھ دیہات اور مدرسہ میں تعلیم دینی کی سخت ضرورت ہے جہالت کے سبب [illegible] ہو سکے ہیں اس کی حد نہیں۔ جو کہ وہ ماحول کی کوئی انتہا نہیں

بغیر تعلیم کے یہ جوار جو صدیوں سے جہالت کا شکار رہ رہا ہے اب آریوں کا شکار گاہ بنا ہوا ہے۔ خدا پنا رحم کرے [illegible] ہے کہ کوشش کیسے [illegible] سے بیٹھے بیٹھے تو کتاب بھا دو۔ کتاب کا سوال ہوا تو جواب ملا کہ ہمیں ایسی تعلیم کی ضرورت نہیں کہ جس میں کتاب کے پیسے خرچ کریں۔ اگر مولوی صاحب پڑھا دے کو کہتے ہیں تو کتاب ہی دیں کیا ہم نے تو شادی کی تھی [illegible] کچھ قاعدے فراہم کیے گئے۔ اب اس وقت تعداد طلبا ۵۴ ۔ [illegible] ہوتی جاتی ہے۔ اب ضرورت ہے کہ تمام مدرس کو قیمت کتب وغیرہ کے مصارف کی جمعیت سے امداد فرمائی جاوے۔

میں مدرجب [illegible] کو یہاں بھیجا اس وقت تک یہاں تعلیم ہوں۔ [illegible] آیا ہے وہاں کی شاخات ہیں [illegible] بعض اصلاحات کے لیے طلب کیا ہے۔ جیسا ارشاد ہو عمل درآمد کروں۔

میں نے ایک پارسل کتب و [illegible] سے جس کی قیمت

پانچ روپیہ چار آنہ تھی جس میں قاعدے ۱۰ عدد ۔ اردو کی پہلی ۱۰ عدد ۔ اردو کی دوسری ۱۰ عدد ۔ دینیات کا پہلا رسالہ ۱۰ عدد [illegible] مطبوعہ مدرسہ الاسلام لاہور منگایا تھا [illegible] طلباء سے ہوئی ذر قرض لے سکا۔ نہ میرے پاس موجود تھا۔ مجبوراً واپس کرنا پڑا۔ اب فی الحال جمعیت سے امداد کی بہت ضرورت ہے خصوصاً تنخواہ مدرس کی امداد تو بہت ضروری ہے ڈسٹرکٹ بورڈ سے بھی کوشش کر رہا ہوں خدا کامیاب کرے۔

بیکار نوجوانوں کیلئے ملازمت کے مواقع

سب آڈیٹینٹ ریلوے اکونٹ سروس کا امتحان

سب آڈیٹینٹ ریلوے اکونٹس سروس کے لیے امیدواروں کی بھرتی کے لیے ایک امتحان [illegible] ہوگا۔ امیدوار کی عمر ۱۸ سال سے کم اور [illegible] کو ۲۴ سال سے زیادہ نہ ہو۔ آرٹس۔ سائنس یا کامرس کا ڈگری یافتہ یا آنرس میں گریجویٹ یا ڈپلومہ یافتہ ہو۔ فیس [illegible]

کسی سرکاری ریلوے کے چیف آڈیٹر یا کمپنی ریلوں کے ہیڈ کوارٹر ایجنٹ اور یا اکونٹنٹ جنرل ریلوے کے دفتر سے مل سکتے ہیں تین آنہ [illegible] چلی جائیں گی۔ تمام [illegible] اکونٹنٹ جنرل ریلوے دہلی کے نام روانہ کی جائیں۔

محکمہ فوج کیلئے کاریگروں کی ضرورت

محکمہ فوج کو موٹر مستریوں۔ ڈرائیوروں۔ اکونٹنٹوں۔ کلرکوں و اسٹور کیپروں اور بیروں اور سب اسسٹنٹ بیروں کی ضرورت ہے۔ امیدوار [illegible] ریکروٹنگ آفیسر [illegible] روڈ دہلی سے ملیں

دو کلرکوں کی ضرورت

ڈسٹرکٹ میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ [illegible] کو دو کلرکوں کی ضرورت ہے گریڈ [illegible] ۹۰-۲-۸۰-۲-۴۰ اور ۹۰-۲-۸۰-۲-۴۰ [illegible] ۳۱ [illegible] تک پہنچ جانی چاہئیں۔

فوراً خط لکھیے

[illegible] مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر [illegible] چاندنی چوک۔ دہلی

نفیس زردہ

بہترین تمباکو کے خوردنی
نہایت مقبول، خوشبودار، خوش ذائقہ اور بے ضرر۔ قیمت [illegible]
المشتہر
شبیر حسین اینڈ سنز۔ مارہرہ ضلع ایٹہ (یوپی)

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار

آخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام کی عام اشاعت کی ضرورت اور خریداروں کے بے حد اصرار سے مجبور ہو کر ہم نے مدت رعایت میں توسیع کر دی ہے۔ یعنی آخیر رمضان تک بجائے تین روپیہ چار آنہ (۳؎) کے دو روپیہ چار آنہ (۲؎) لیے جائیں گے۔ محصول ڈاک گیارہ آنہ (۱۱؎)

پس اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولو العزمی و جان نثاری کے حیرت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مردانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت آٹھ سو صفحات سے زیادہ ہے۔

المشتہر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

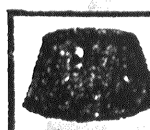
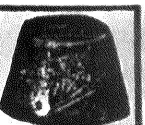

ترکی نرم قسم اول [illegible] قسم دوم [illegible] قسم سوم [illegible]

[illegible]

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

کم خرچ بالانشین
سنہری زیورات
مستورات کے لئے بے نظیر تحفے

سیفٹی بروچ

تصویر دار نہایت خوبصورت۔ اور مضبوط۔ پائیدار فی عدد [illegible] تین کے لئے ۱۰؎

سیفٹی پن

ولایتی نہایت عمدہ ساڑھی کا زیور [illegible] کیلئے نہایت [illegible] فی عدد [illegible] تین کیلئے [illegible]

سنہری لچھے

اگر سونے کے لچھے اس قسم کے بنوائے جائیں تو پانچ سو روپے کی کم لاگت نہ آئے۔ آپ کیوں ناحق پانچ سو روپیہ ضائع کرتے ہیں۔ کیوں نہیں صرف چار روپیہ میں کام نکالتے۔ [illegible] قیمت فی جوڑی صرف چار روپے (للعہ) تین جوڑی کے لئے گیارہ روپے

سنہری کڑے

[illegible] قیمت فی جوڑی [illegible] تین جوڑی کے لئے [illegible]

ناک کی تیلیاں

خالص سونے کی تیار شدہ [illegible] نہایت نفیس خوبصورت اور ناک کی تیلیاں فی عدد ایک روپیہ (عہ) تین کیلئے ڈھائی روپے

فیشنی چوڑیاں

یہ نہایت خوبصورت نازک اور نفیس چوڑیاں بالکل نئی ایجاد ہوئی ہیں [illegible]

نولکھا ہار سنہری

[illegible]

سنہری گلوبند

[illegible]

ہیر کلپ

[illegible]

کان میں پہننے کے بندے

[illegible]

سنہری انگوٹھیاں

[illegible]

مہارانی رسٹ واچ

[illegible] قیمت چھ روپے [illegible]

عطر بہار سنگار

[illegible]

تیل آملہ

[illegible]

مندرجہ بالا تمام اشیاء کے منگوانے کا پتہ:- مینیجر زنانہ کاروبار لاہور

علامہ شبلی نعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

[illegible]

علامہ راشد الخیری مظلہ کی بہترین تصانیف

[illegible]

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

عمل مجربہ سورۂ فاتحہ
سورۂ اخلاص
آیۃ الکرسی
سورۂ مزمل
سورۂ یٰسین

تفاسیر

تفسیر الفاتحہ
تفسیر سورۂ یٰسین

تعلیم الاسلام

تعلیم الاسلام حصہ اول
تعلیم الاسلام حصہ دوم
تعلیم الاسلام حصہ سوم
تعلیم الاسلام حصہ چہارم
ست تا مکمل سٹ

رومرائیت

[illegible]

ملنے کا پتہ
مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

رمضان شریف تک قیمتوں میں رعایت

سیرۃ الحبیب جلد اول

(از مولانا مولوی حافظ محمد عبد الحق صاحب مدرسہ امینیہ دہلی)

بچوں، مسلم بیگمات اور جدید التعلیم مسلمانوں و انگریزی خوانوں کے لئے سلیس اردو میں جناب رسالت مآب ﷺ کی نہایت معتبر و مستند سوانح عمری۔ اس کتاب میں آنحضور ﷺ کے مقدس حالات زندگی [illegible] علماء ہند کی اس کتاب پر زوردار تقریظ ہے۔ [illegible] قیمت [illegible]

برکات رمضان

رمضان شریف قریب ہے اس کتاب کو ضرور منگائیے۔ [illegible]

تحیۃ الاسلام

اسلامی سلام کے متعلق پورا و مفصل قومی شعار (السلام علیکم) کی ضرورت، حقیقت اور اس کی فضیلت پر نہایت مدلل و مفصل بحث کی گئی ہے۔ [illegible]

ملنے کا پتہ:-

محمد عبد اللہ خلیل الرحمن تاجران کتب دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

سلف فلنگ فاؤنٹن پن

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

[illegible]

بڑھیا کپڑے کے سوداگروں اور شائقین

[illegible]

عربی مصری کتب کیلئے نادر موقعہ

مشتاقان کتب عربیہ مصریہ کیلئے نہایت خاص انتظام کیا ہے جن صاحبان کو ضرورت ہو وہ ہم سے خط و کتابت کریں۔

مینیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی سندھ

دمہ لوا سیر کو پندرہ منٹ میں جڑ سے آرام

[illegible]

حب مشتہی

کی چھ خوراک کا نمونہ مفت [illegible]

حکیم سید عزیز الدین نصرتی [illegible]

کتاب پیام جوانی

[illegible]

وہ جواہرات جن پر صحت انسانی کا انحصار ہے

راحت

یہ دوا دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام خرابیوں کو دور کر کے دانتوں کو مضبوط اور خوشنما بناتی ہے۔ آپ ہمیشہ یہی منجن استعمال کیا کیجئے۔ لاجواب منجن ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ۶؎ علاوہ محصول

ماء الشفاء

[illegible] اور بکل امراض معدہ کیلئے ایک نایاب شے ہے۔ [illegible] بالکل بے نیاز کر دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ۸؎ علاوہ محصول

مقوی

[illegible]

تریاق

نئے اور پرانے داد کیلئے اس سے بہتر ایجاد اب تک نہیں ہوئی۔ دو مرتبہ سے زیادہ دوا استعمال نہیں کی جاتی اور بغیر کسی قسم کی تکلیف کے اس موذی مرض سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ۸؎ علاوہ محصول

یاور

[illegible] قیمت صرف [illegible] علاوہ محصول

بصارت

[illegible] قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول

طاقت

[illegible] قیمت فی شیشی [illegible] علاوہ محصول

انڈین میڈیکل ہال۔ دہلی

اب لکھپتی بننا دشوار نہیں

وسائل معاش

[illegible]

مینیجر شباب بک ڈپو دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عسے ہر جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ھر جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ عہ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ عہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ جلد عہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ کردیں۔

قرآن مجید جو کہ عہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی۔ صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۲ ہیں رسالہ جزوہ عہ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ۔ بغیر جلد سے محصولڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب عہ کی اکٹھی دس جلدیں منگاوینگے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ ہدیہ ہوگا

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ رعایتی عشر محصولڈاک ۸

دہلی کا مدفن یعنے رہنمائے دہلی

دعوات عبدیت

دانائی کا سبق

درگزہ ریگ گزہ

دلائل الخلافت

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

یسد محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ
اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

ہماری کمپنی بجناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب کی سرپرستی میں ایک برس سے ہر قسم کے پرانے کوٹوں کے ولایت کے سربند بنڈلوں کا کام نہایت دیانتداری سے اعلیٰ پیمانہ پر کررہی ہے۔ گذشتہ سال ہم نے بھی کراچی کے دوسرے بیوپاریوں کی طرح ولایت سے آرڈر دیکر مال منگایا تھا۔ اس سال ہماری کمپنی نے زر کثیر خرچ کرکے منیجر صاحب کو محض اس لئے ولایت بھیجا تھا۔ تاکہ خود وہاں جاکر اپنے روبرو دیکھ بھال کر مال خریدیں اور کسی گاہک کو شکایت کا موقع ہی نہ ملے۔ منیجر صاحب نے ولایت جاکر وہاں کی مشہور کمپنیوں سے چن چن کر تازہ مال خرید کرا کر بنڈل بندھوائے۔ جن پر ہمارا رجسٹرڈ مارک ہے۔ ہر قسم کا مال تازہ لندن امریکہ کے سربند بنڈلوں کا موجود ہے۔ خریدار کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔ فہرست نرخنامہ طلب کرنے پر مفت روانہ کیجائیگی پتہ مندرجہ ذیل ہے۔

لے محمود حاجی عبداللہ ہارون لمیٹڈ کو۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپیر روڈ کراچی۔ تار کا پتہ شادمان کراچی

نو آگئے میں

قانون محبت
علم حب کا مکمل کورس

خون پیدا کرنیکی مشین

اکسیر جذام

لٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان محمد تاجران پارچہ

برتن

برص یعنی جسم کی سفید داغ کا مجرب حکیمی علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

دفتر علاج برص نمبر ۱۴ دربھنگہ (بہار)

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان

اخبار الجمعیۃ دہلی کا جلیب نمبر

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ

حرم رسول اللہ صلعم

مابین بیتی و منبری روضۃ من ریاض الجنۃ

من زار قبری وجبت لہ شفاعتی

بطیبۃ رسم للرسول و معہد — منیر وقد تعفو الرسوم وتہمد

بہا حجرات کان ینزل وسطہا — من اللہ نور یستضاء ویوقد

اطالت وقوفا تذرف العین جہدہا — علی طلل القبر الذی فیہ احمد

فبورکت یا قبر الرسول و بورکت — بلاد ثوی فیہا النبی محمد

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو مژدہ

۵ رمضان المبارک تک عظیم الشان رعایت

یعنی

بجائے تیس ۳۰ روپیہ کے صرف پندرہ ۱۵ روپیہ

(نوٹ) جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول معاف۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

دردمند

کے متعلق چند تازہ اسناد

دردمند گٹھیا، نئی پرانی چوٹ، بائی کے درد، تر و خشک خارش، ضعف قوت مردانہ اور ہر قسم کے زخم کی بینظیر مجرب دوا ہے۔ باوجود اس کے عام فائدہ رسانی کے خیال سے قیمت بالکل کم ہے۔ نصف اونس کی شیشی معہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ (عہ)

"دردمند" کی چند تازہ اسناد

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

اب کوئی مسلمان جاہل نہیں رہیگا

جہالت کا کیا ہے خاتمہ آسان کتابوں نے ۔ جو ہے محروم اب جو علم سے یہ اس کی قسمت ہے

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

اگر آپ طاقت حسن تندرستی چاہتے ہیں تو

حب فولاد

منگانے کا پتہ

منیجر صادق دواخانہ یونانی دہلی

صرف سات روپیہ بارہ آنہ میں جنٹلمین سوٹ، واچ اور بارہ کار آمد اشیاء مفت

خوشنما حمائل

منیجر شباب بک ڈپو۔ فراش خانہ۔ دہلی

آپ یہ کتابیں ضرور منگائیں

رفیق زمیندار

ماں بچہ کی نگہداشت

روح القرآن

مولوی محمد قمر پبلشر سلسلہ ماریہ اطفال گوکانوہ پنجاب

کیا آپ

اپنی پیاری اولاد اور اپنی

آنکھوں

کے امراض کی تکالیف کو محسوس کرتے ہیں؟

دلکشی آنکھوں کا دارو

غربا کے لئے مفت

ملنے کا پتہ

قانون محبت کا الجادو

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔ للعہ
ششماہی ۔ ۔
سہ ماہی ۔ ۔
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ۔ للعہ
ششماہی ۔ ۔
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۱۷ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (۔)
ایک کالم (۔)
½ کالم (۔)
¼ کالم (۔)

ایڈیٹر: ابو البیان اویسی

جلد ۹ | دہلی ۔ یوم سہ شنبہ ۲۴ ر شعبان المعظم ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۵ ر فروری ۱۹۲۹ء | نمبر ۹

برطانیہ اور بالشویکوں میں جنگ

ہندوستان کی سرحد پر ایک ہیبتناک خطرہ

برطانوی مدبرین کو ڈاکٹر ہیوبلاک کی دوسری تنبیہ

فری پریس کو لندن سے مصدرجہ ذیل مکتوب بذریعہ ڈاک موصول ہوا ہے۔ افغانستان کی حالت کے متعلق ڈاکٹر فرانسس ہیوبلاک نے "ایمپائر نیوز" میں اپنے سلسلہ مضمون کی دوسری قسط شائع کرائی ہے۔ سرکاری اعلان شائع ہوا تھا کہ اس نام کا کوئی آدمی ہی موجود نہیں، دوسری قسط کی رسید پر فری پریس کے نامہ نگار مقیم لندن کو بذریعہ برقی پیغام کہا ہے کہ ڈاکٹر موصوف کے متعلق تحقیقات کرے۔

افغانستان میں برطانیہ کی غلطی

نامہ نگار مقیم لندن لکھتا ہے کہ ڈاکٹر ہیوبلاک نے "ایمپائر نیوز" کی اشاعت مورخہ ۲۰ ر جنوری میں شائع کر دیا ہے کہ برطانیہ نے سخت غلطی کی ہے، اور اب اس کے لئے یقینی طور پر اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ نوجوان اور اعلیٰ بادشاہ امان اللہ خاں اس کا دشمن بن جائے۔ "ایمپائر نیوز" نے پہلے صفحہ پر کرنل لارنس کی عربی لباس میں ایک تصویر شائع کی ہے، اور اس کا عنوان یہ دیا ہے:

"مشرق میں کرنل لارنس کی خفیہ نقل و حرکت"

اخبار مذکور لکھتا ہے کہ ایک ہفتہ ہوا ہم نے اعلان کیا تھا کہ عربی شہرت والا کرنل لارنس افغانستان میں مصروف کار ہے۔ ہمارے اخبار نے سب سے پیشتر مشرق کے مشہور سیاح ڈاکٹر فرانسس ہیوبلاک کے بیان کردہ حالات شائع کئے۔ اب افغانستان میں ایک تماشا ہو گیا ہے۔ افغان حکام نے کرنل لارنس کی گرفتاری کے احکام شائع کئے ہیں، اور وہ اسے دنیا کے جاسوسوں کا سرتاج کہتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیوبلاک نے ذکر کیا ہے کہ جنگ افغانستان کی اصلی تباہ کاری برطانیہ اور روس کی جنگ میں پوشیدہ ہے۔ ڈاکٹر ہیوبلاک کا بیان ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

انگریزی اخبارات کی مجرمانہ غفلت

"ایمپائر نیوز میں میرے مضمون کی اشاعت سے پیشتر برطانی اخبارات نے خاموشی کی ہمہ گیر سازش کر رکھی تھی۔ لیکن میرے مضمون کی اشاعت ...

سردار محمد عمر خاں کے فرار کا سبب

اب انہوں نے فصیح زبان سے اس بات کا انکشاف بھی کیا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں کا عزیز بھائی محمد عمر خاں الٰہ آباد سے فرار ہو گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ۲۰ دسمبر کو غائب ہوا لیکن لوگوں کو اس کی اطلاع کل ہی جاتی ہے۔

حکومت برطانیہ کی ذمہ داری

اس شاہزادہ کا معاملہ بالکل صاف ہے۔ حکومت برطانیہ نے عہد کر رکھا تھا کہ اسے حدود افغانستان میں داخل نہیں ہونے دیگی اور اسے صرف اسقدر آزادی دیگی جو اس معاہدے کے منافی نہ ہو۔ شاہ امان اللہ خاں کی موجودہ مشکل یہی تھی کہ وہ اپنے مغربی خیالات جدید اصلاحات کی وجہ سے ملاؤں کی صریحی دشمنی کا موجب بنا ہوا ہے۔ محمد عمر خاں کا فرار جو تخت افغانستان کا دعویدار بنتا ہے کوہستان میں جو جنگ شروع ہے، اس کے لئے فیصلہ کن ثابت ہوگی۔ ملا لوگ اور متعصب قبائل جو موجودہ بادشاہ کی اصلاحات سے تنگ آ رہے ہیں، محمد عمر خاں کی کامل اور غیر مشروط حمایت پر آمادہ ہو جائیں گے۔

افغانستان میں آزادانہ طور پر کہا جاتا ہے کہ اگر حکومت برطانیہ شاہ امان اللہ خاں کی حمایت صدق دل سے کرنے کی خواہشمند ہوتی تو مدعی تخت محمد عمر خاں ہرگز فرار نہ ہو سکتا۔ بغاوت کے اعلان کے ساتھ ہی سردار محمد عمر خاں کی نگرانی زیادہ سختی سے شروع کر دیتی اور اس کا فرار نا ممکن ہو جاتا۔

افغانستان میں برطانیہ کا ٹٹو

جیسا کہ متوقع تھا روس اس نادر موقعہ کو ضائع نہیں کر رہا ہے۔ روس کے سیاسی گماشتے وسیع پروپگنڈا پھیلا رہے ہیں کہ شاہ امان اللہ خاں کے معاملات کی اس نازک حالت میں برطانیہ نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تخت کابل پر اپنے بنائے ہوئے بادشاہ کو بٹھائیں، اور وہ السلام دلی ہو جو برطانی آواز پر لبیک کہنے کا حلفیہ ...

ایسی غلطی کا ارتکاب کیا، ہمارے لئے سرحدی خطرہ بہت اعلیٰ ترین نوجوان بادشاہ ہمارا دشمن بن جائے، جس نے سوائے اس کے ہمارا کچھ نہیں دیکھا کہ جب وہ انگلستان آیا تو ہم نے اس کی زبانی تعریفیں کیں۔

وزیر خارجہ کی خطرناک خاموشی

اندریں حالات یہ ہے کہ ایسے نازک موقعہ پر بھی وزیر خارجہ نے خاموشی سادھ لی ہے، اسے جاننا چاہئے کہ روسی سیاسی جاسوس کابل میں کیا پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ یہ فرض ہے کہ شاہ امان اللہ کے حریف کے بھاگ جانے کی اطلاع عرصہ سے موصول ہو چکی ہو لیکن اس آخری مرحلہ پر بھی وزیر خارجہ کا یہ فرض ہے کہ کامل طور پر واضح کر دے کہ برطانیہ کو شاہ امان اللہ خاں کے معاملات میں دخل اندازی کرنے کا کوئی خیال نہیں ہے۔

جنگ کا خطرہ

میں حقیقی خطرہ کا اعادہ کرنے کی اجازت مانگتا ہوں۔ اگر برطانیہ نے برطانی رعایا یا پٹھانوں کی حفاظت کیلئے سرحد کے پار افواج روانہ کرنا ضروری سمجھا، تو روس یقیناً اس کو موجودہ معاہدوں کی خلاف ورزی کی طرف محمول کریگا، اور شاہ امان اللہ خاں کی امداد کے لئے ضرور مداخلت کریگا تاکہ اس کی مملکت اور اسکے شاہی حقوق کا وقار قائم رکھے۔ اسکا نتیجہ جنگ ہوگا، اور ہم دیکھیں گے کہ ہم روس کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں۔ اس سرکوب کے بے چینی اور اضطراب ہوتا ہے کہ تمام سرحد کے کلوں میں فوجی طاقت میں بیحد اضافہ کر دیا گیا ہے، اور میدانی علاقوں سے لائی ہوئی افواج کی جگہ تنخواہ دار سے وابستہ شدہ افواج بھیجی جا رہی ہیں۔ (فری پریس)

جزیرۃ العرب میں برطانوی حکمت عملی

سر گلبرٹ کا پروگرام

سر گلبرٹ مع لیڈی کلیٹن پیرس کے راستے سے بغداد کو روانہ ہو گئے۔

پیرس سے قسطنطنیہ اور انگورہ ہوتے ہوئے بیت المقدس اور شرق اردن جائیں گے۔ انگورہ میں وہ غازی مصطفیٰ کمال پاشا سے ملاقات کریں گے اور وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز بغداد پہنچیں گے۔ کیونکہ ۱۰ ر جنوری کو ان کا وہاں پہنچنا ضروری ہے۔ آپ نے روانہ ہونے سے پیشتر پرنس آف ویلز سے ملاقات کی اور سر آسٹن چیمبرلین اور مسٹر ایمرے سے بھی کچھ گفت و شنید کی۔ ... ایک ملاقات کے دوران میں سر گلبرٹ کلیٹن نے کہا کہ مجھے عراق کے متعلق حکومت برطانیہ کی حکمت عملی میں کسی ...

مجھے عراق کی اقتصادی زندگی کی بہبودی کے امکان کا پورا یقین ہے۔ خاصکر اس صورت میں قدرتی زراعت کے متعلق مجھے یہ بھی یقین ہے کہ عراق بہت جلد ترقی کر جائے گا اور اخبار اس کی فلاح کے لئے ہر ممکن ذریعہ مہیا کریں گے۔

آپ نے یہ بھی کہا کہ میں بغداد اور عراق کے بین الاقوامی تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کروں گا۔

غازی امان اللہ خاں کو برطانیہ ہی بادشاہ تسلیم نہیں کر سکتی

دار العوام میں سر آسٹن چیمبرلین کی گلفشانی

دار العوام میں مسٹر ... نے حکومت افغانستان کا ذکر کرتے ہوئے۔ اس کے متعلق حکومت برطانیہ کا طرز عمل معلوم کرنیکا سوال کیا۔

سر آسٹن چیمبرلین نے جواب میں کہا کہ حکومت برطانیہ کا ہرگز یہ منشا نہیں ہے کہ وہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں دخل دے اور فریقین میں سے کسی کی امداد پر آمادہ ہو۔ حکومت برطانیہ کی یہ دلی خواہش ہے کہ افغانستان میں ایک آزاد اور مستقل حکومت قائم رہے۔ اور جب ایسی حکومت قائم ہو گئی تھی تو اس نے اس کی استواری اور مضبوطی کے لئے تمام ذرائع مہیا کئے تھے۔

چونکہ شاہ امان اللہ نے اپنی دستبرداری کی اطلاع حکومت برطانیہ کو دیدی تھی۔ اس لئے باوجود دستبرداری کے جب تک تمام افغانستان کے باشندے انہیں بادشاہ تسلیم نہ کر لیں، حکومت برطانیہ بھی انہیں شاہ افغانستان تسلیم نہیں کر سکتی۔

امان اللہ خاں کو شاہ کے لقب سے یاد کرو

نیم سرکاری اخبارات کو فارورڈ کی تنبیہ

بمبئی کے افغانی قونصل جنرل نے سرکاری طور پر پریس کو اطلاع کر دیا ہے کہ شاہ امان اللہ خاں نے افغانستان کی عنان سلطنت کو پھر قبول فرما لیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہندوستان میں اس خبر کا مسرت و اطمینان کے ساتھ استقبال ہوگا۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ اینگلو انڈین اخبارات اس سرکاری اعلان سے خاص طور پر شادماں ہونگے اور اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں کے لئے وہی اعزاز و آداب ملحوظ رکھیں گے جو کہ ایک بااختیار حکومت کے حکمران کے لئے ضروری ہے۔ اور اگر اب بھی اینگلو انڈین پریس اپنے اس رویہ پر قائم رہے اور بمبئی امان اللہ خاں کو "امان اللہ"، یا "بادشاہ سابق" ...

سلطان عبدالعزیز بن سعود سلطان نجد و حجاز کا ایک اہم اعلان — دو لاکھ پچاس ہزار قرآن شریف کی تقسیم

آج خرید یا مگر خرید یں ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

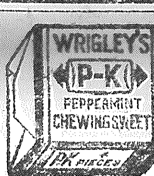

رگلی کی مٹھائی

نہایت خوش ذائقہ خوشبودار ہے۔ اسکے استعمال سے لذت صحت و مسرت حاصل ہوتی ہے۔ اور پیاس کو بجھاتی ہے۔ ورزش کے دوران میں اسکا استعمال سے سانس کم پھولتا ہے۔

رگلی کی مٹھائی

کی ٹکیہ منہ میں رکھکر آہستہ آہستہ گھلانے یا چبانے سے غذا جلد ہضم ہو جاتی ہے منہ صاف ہوتا ہے دانت مضبوط اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں میں نور دل کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ رگلی کی مٹھائی کے استعمال سے بدن میں چستی اور طبیعت میں چلبلا پن پیدا ہوتا ہے۔ اس میں اس قسم کا کوئی جز ایسا نہیں ہے جو کسی مذہب کے خلاف ہو۔

قیمت فی پیکٹ ایک آنہ۔ ہر جگہ مل سکتا ہے!

نمونہ مفت اجمیل برادرس ہیڈ کو اسول ایجنٹس دہلی یوپی پنجاب ۔ صدر بازار دہلی سے مل سکتا ہے

رگلی کی مٹھائی

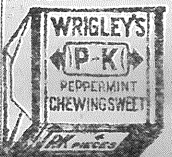

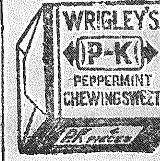

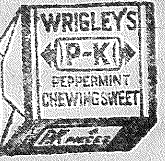

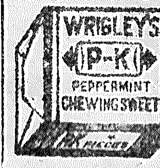

بغاوت افغانستان کے تازہ ترین حالات

۴ فروری ۱۹۲۹ء کی شام تک کی خبریں

مسافران کابل کے چشمدید واقعات

غازی امان اللہ خاں کی قسمت زور پر ہے

بچہ سقہ کی ہوا اکھڑ گئی

پانیر الہ آباد کا نامہ نگار پشاور سے رقمطراز ہے کہ جن ہندوستانیوں کو بذریعہ ہوائی جہاز کابل سے یہاں لایا گیا ہے ان کا بیان ہے کہ نئے امیر کا حلقہ اثر محض کابل سے چند میل کے ارد گرد محدود ہے۔ اور ان کے بعد ملک پر کسی کا اثر نہیں ہے۔ یہاں تک کہ دار الخلافہ میں بھی جہاں خود امیر نے امن و امان قائم کرنیکے لئے بیحد سعی کی۔ اس کے ہوا خواہوں کی طرف سے فتح و نصرت کے نشہ میں مدہوش اور ناشائستہ ہو رہے ہیں۔ غیر آئینی اور بدتمیزی ظہور میں آرہی ہے۔ ان تمام باتوں کا یہ اثر ہوا ہے کہ کابل کے وہ باشندے جو شاہ امان اللہ خاں کی دست برداری سے پہلے مغربی اصلاحات کی وجہ انکے سخت مخالف ہے۔ ان کے عہد کی اس خوبی کو تو کم از کم سراہ رہے ہیں کہ انکے زمانہ میں ملک کے اندر امن چین تھا اور لوگوں کا جان و مال محفوظ تھا۔ جس کا آج کل کوئی پرسان حال نہیں۔

کابل میں بچہ سقہ کی حرکات

شہر میں عملی طور پر کسی قسم کی تجارت نہیں ہو رہی ہے اکثر دوکانیں بند پڑی ہیں۔ کاروبار درہم ہے۔ اور ان وجوہ سے ضروریات زندگی قدرتی طور پر سب گراں ہو گئی ہیں۔ لہذا بعض لوگوں میں یہ خیال زور پکڑ رہا ہے کہ موجودہ حکومت سے شاہ امان اللہ خاں کا عہد بہتر تھا اگرچہ اس حالت میں بھی جبکہ لوگ شاہ امان اللہ خاں کو پسندیدگی کی نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ ایک فرقہ ایسا بھی موجود ہے جوان کے بھائی شاہزادہ عنایت اللہ خاں کی حمایت میں ہے۔ اور اس مختلف الخیالی نے افغانستان کی صورت حالات کو بالکل لعید الفہم بنا رکھا ہے۔

بچہ سقہ کی ریاکاریاں

ذاتی اغراض پر شریعت کا پردہ

یہ بات نئے امیر کے موافق بیان کی جاتی ہے کہ وہ بظاہر یہ دکھانے کی کوشش کرتا ہے کہ اس کا ہر عمل شریعت کے مطابق ہے۔ اور جس طرح کہ اس کے ہمنام امیر حبیب اللہ خاں کے دربار میں ملاؤں اور قاضیوں کا غلبہ تھا اسی طرح اس کے دربار میں بھی ملاؤں اور قاضیوں کی کثرت ہے۔ اور جملہ امور سلطنت میں بظاہر ان کا مشورہ حاصل کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کو حکم سے کابل کے تمام مدارس نسواں بند کر دئے گئے ہیں۔ اور عورتوں کو بھاری بھاری برقعوں میں لپیٹ دیا گیا ہے۔ مزید براں جو گڑیاں شاہ امان اللہ خاں نے مردود قرار دیدی تھیں پھر اسی طرح رائج ہو گئی ہیں جس طرح کہ وہ نفاذ اصلاحات سے قبل رائج تھیں۔

سردار عمر خاں بچہ سقہ کے ملازم نہیں ہیں

آج کے آنے والوں سے بھی جو مزید اطلاع ملی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے سردار محمد عمر خاں جو لال آباد سے غائب ہو گئے تھا کابل میں موجود نہیں ہے اور یقینی طور پر بچہ سقہ کی ملازمت میں داخل نہیں ہوا ہے بلکہ ممکن ہے کہ وہ جگہ قبیلہ مہمند کی آبادی میں پوشیدہ ہوا اور اپنا موقع ڈھونڈ رہا ہو تین ہندو مندروں کے منہدم کر دینے کی خبر بھی غلط ثابت ہوئی ہے۔

بچہ سقہ کی جنگی تیاریاں

ان لوگوں سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بچہ سقہ جلال آباد اور غزنی پر حملہ کرنے میں سبقت کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے وہ قلعہ جبل السراج کو جو کابل سے پانچ چھ میل کے فاصلہ پر ہے کہ وہ امان میں داخل ہے مستحکم کرنے میں مشغول ہے اس مقام پر ایک بجلی کا انجن لگا ہوا ہے جس کو باغیوں نے دسمبر میں بند کر دیا تھا اب وہ ...

سردار احمد علی جان اور بچہ سقہ کا معرکہ

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کل کابل میں اطلاع آئی تھی کہ ایک چھوٹے سے موضع میں جو کابل سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ بچہ سقہ کی فوج اور سردار علی احمد جان میں لڑائی ہوئی۔ سردار محمد ولی خاں جو جنرل نادر خاں کے بھائی ہیں۔ آج کل کابل میں موجود ہیں لیکن وہ نئے امیر کے خلاف جنگ نہیں کر رہے ہیں جیسا کہ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ (پانیر)

کابل سے ہندوستانیوں کی آمد

معتبر اور مصدقہ بیانات

پشاور ۴ فروری۔ کابل سے جو لوگ حال ہی میں آئے ہیں انہوں نے اس امر کی تصدیق کر دی ہے کہ ہندوستانی صحیح و سلامت ہیں البتہ ہندوستانی موٹر ڈرائیوروں کو بیگار میں پکڑ لیا گیا ہے۔ خلیفہ شیر احمد جو اعلیحضرت امان اللہ خاں کا خاص درزی تھا اور اسی حیثیت کے باعث کابل کا ایک ہو دولتمند بن گیا ہے پشاور آیا ہے اس کا بیان ہے کہ کابل میں لوگ بچہ سقہ کی حکومت کو جان و مال کے خوف سے تسلیم کئے ہوئے ہیں۔

بچہ سقہ کی فوج منتشر ہو رہی ہے

اب جہاد کا نشہ اتر رہا ہے

بچہ سقہ کے اعلان شاہی نے اس کے ساتھ ان لوگوں کی ہمدردی کو منقطع کر دیا ہے جو جہاد کے نام سے اس کے جھنڈے تلے (اعلیحضرت) جمع ہو گئے تھے کہ ایک ایسے بادشاہ کے خلاف جنگ کریں جس کو کافر بتایا جاتا تھا۔ بچہ سقہ کو کابل میں صرف تقریباً پانچ ہزار آدمیوں کی حمایت حاصل ہے باقی تمام لوگ تنگ آکر اپنے مکانوں کو واپس چلے گئے ہیں وہ ملک میں اپنا اسلحہ لے جا رہے ہیں اور ممکن ہے کہ وہ آتش جنگ کے شعلوں کو اور زیادہ بھڑکائیں۔

بچہ سقہ کے سپہ سالار کی نفرت انگیز جرأت

شہزادیوں کی عصمت پر حملہ

غیرتمند لڑکیوں نے خودکشی کر لی

بیان کیا جاتا ہے کہ بچہ سقہ کے سپہ سالار اعظم نے شاہی خاندان کے ایک افغان سردار سے ملاقات کی اور اسکی دونوں بیٹیوں کا اپنے نکاح میں طلب کیا۔ سردار عبد اس مطالبہ سے انکار کیا گیا تو پھر دونوں لڑکیوں کو اٹھوا لیا گیا۔ مگر ان دونوں غیرتمند اور عصمت مآب لڑکیوں نے اس سے قبل کہ وہ قلعہ شاہی میں پہنچیں خودکشی کر لی۔

بچہ سقہ کیلئے علی احمد جان کا خطرہ

کابل کے ڈاکو بادشاہ کے خلاف جو فوجیں اب تک تیار کی گئی ہیں سب سے زیادہ خوفناک علی احمد جان کی فوج ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بچہ سقہ علی احمد جان کا مقابلہ کرنا چاہتا ہے مگر اس دوران میں اسکی فوج منتشر ہو رہی ہے۔

بچہ سقہ پر کفر کا فتویٰ

اسلامی باغی کے قتل کرنیوالے کو غازی کا خطاب

اخبار طلاپ لاہور نے اپنی اشاعت مورخہ ۳ فروری میں ایک فتویٰ شائع کیا ہے۔ جس میں افغانستان کے علماء میں ملت کی جانب سے بچہ سقہ کو کافر اور واجب القتل قرار دیا گیا ہے۔ اور اس شخص کو غازی کا خطاب دیا ہے جو اسے قتل کرے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ فتویٰ اور علماء کی طرف اس کا انتساب کہاں تک صحیح ہے۔ لیکن فارسی کی پر اغلاط عبارات سے فتویٰ کا جعلی ہونا ثابت ہوتا ہے کیونکہ کوئی معمولی فارسی داں بھی اس قدر غلط اور بے ربط عبارت نہیں لکھ سکتا۔ خبر نہیں ہمعصر طلاپ کو فتویٰ کہاں سے دستیاب ہوا ...

دہلی کا ایک نیک چلن گھرانہ

مقبول جہاں کی زندگی

(۹)

اور بڑی حویلی رہن رکھ دی۔

طوبیٰ خاں۔ ان کو تو جوڑے بڑھاپے نے مار ڈالا پھر تیوہاروں کا خرچ اور بھی زیادہ ہوا بھائی جان کی چار سال منگنی رہی۔

مرزا۔ میاں یہ منگنی تو خدا کا غضب ہے منگنی بیاہ سے بھی گراں رہتی ہے۔ خدا توفیق دے تو منگنی نہ کرے۔

طوبیٰ خاں۔ یہ سمجھئے کہ چار سال میں پانچ ہزار روپیہ خرچ ہوا۔

مرزا۔ بھائی پھر غنیمت ہے۔ دلی کے پنجابی تو دس دس ہزار روپیہ نقد منگنی کی تقریب میں خرچ کر دیتے ہیں۔

طوبیٰ خاں۔ دلی کے پنجابی کچھ زیادہ مالدار ہیں۔

...

طوبیٰ خاں۔ خواہ مخواہ علت لگ جائیگی۔ میں تو کتاب پڑھتا رہتا ہوں کبھی کبھی ابا میاں کی اجازت سے قلعہ شطرنج کھیلنے چلا جایا کرتا ہوں۔

مرزا۔ شطرنج کونسی اچھی چیز ہے اس سے بڑھکر شاید ہی کوئی منحوس کھیل ہو۔ بہرحال اس قصہ کو چھوڑ دمیاں وقت نازک ہے بڑے بڑے شریفوں کے بچے آوارہ ہو جاتے ہیں خدا بری صحبت سے بچائے آجکل کسی کا اعتبار نہیں آپ بھلا اور اپنا گھر بھلا۔

طوبیٰ خاں۔ نہیں بھائی جان۔ خدا کی قسم میں تو کسی سوسائٹی میں جاکر نہیں بیٹھتا میری تو خود عادت یہ ہے کہ سب سے الگ تھلگ رہتا ہوں۔

مرزا۔ خیر مجھے تو یہ بتاؤ کہ کس قدر روپیہ سے تجارت کر سکتے ہو۔

...

باقی آئندہ

الجمعیۃ دہلی ۳ ۵ فروری ۱۹۲۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۴ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ ہجری

امان اللہ اسلام کا فرزند اور اسلام کا شیدائی ہے

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

اشاعت ماسبق میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا وہ اعلان شائع ہو چکا ہے جو موصوف نے افغانستان کے متعلق اخبارات کو ارسال کیا ہے۔ اس اعلان میں حضرت مفتی صاحب قبلہ نے سب سے پہلے افغانستان کے واقعہ ہائلہ پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اور دولت خداداد افغانستان کی تباہی و بربادی کو نہ صرف مسلمانوں کیلئے موجب رنج و ملال بتایا ہے بلکہ براعظم ایشیا کے تمام باشندوں کیلئے اس انقلاب کو خطرناک اور افسوسناک فرمایا ہے۔ ہمیں مولانا کی اس رائے سے پورا اتفاق ہے ...

... کو توجہ دلائی ہے کہ جب تمہارے مطالبات پورے کر دئے گئے اور اعلیحضرت نے اصلاحات کی واپسی کا اعلان بھی کر دیا تو کوئی وجہ نہیں کہ اب شاہ امان اللہ خاں کی متفقہ امداد نہ کیجائے اور افغانستان کو غیر مسلم طاقتوں کی دستبرد سے بچایا جائے۔ اور امان اللہ خاں کے عہد میں افغانستان نے جو ترقی کی تھی اس کا تحفظ نہ کیا جائے۔ مولانا نے پرزور طریقہ پر فرمایا ہے کہ اگر باغیوں کے مطالبات کی منظوری کے بعد بھی علماء و مشائخ نے ان کی سرپرستی کی اور اپنے غلط طریق سے باز نہ آئے تو وہ نہ صرف غیر ...

... علاوہ خدا کے سامنے ان سے سخت بازپرس کیجائیگی۔

صدر جمعیۃ علماء ہند نے ہندوستان و افغانستان کے باہمی تعلقات حسن جوار اور دیرینہ وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے باشندگان ہند سے بھی اپنے بیان میں پرزور اپیل کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ افغانستان کی آزادی اور اس کے استحکام کے ساتھ ہندوستان کا امن و اطمینان وابستہ ہے۔ اگر افغانستان کی آزادی سلب ہو گئی اور ہندوستان کی طرح یہ بھی غلام بنا دیا گیا تو ہندوستان کیلئے سخت خطرات رونما ہو جائیں گے۔

افغانستان کی بدامنی اور وہاں کے انقلاب سے ہندوستان کا متاثر ہونا ضروری ہے۔ اس لئے اخلاق اور آئین جہاں تک مساعدت کریں ہندوستانیوں کو افغانستان کی نہ صرف مدد کرنی چاہئے بلکہ انتہائی کوشش کے ساتھ ایک بہادر۔ شجاع اور غیور قوم کی خود مختاری اور آزادی کو اغیار و اعداء کی دست برد سے بچانا چاہئے۔

حضرت مفتی صاحب قبلہ نے اپنے بیان میں برادران وطن کے رویہ کی تعریف کی ہے۔ اور عام طور سے ہندوؤں کے شریفانہ طرز عمل کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس موقع پر ہندوؤں نے انتہائی دور اندیشی اور سمجھداری کا ثبوت دیا ہے۔ کیونکہ اس وقت کفر و اسلام کا سوال نہیں ہے۔ بلکہ ایشیا کی ایک آزاد طاقت کی غلامی کا سوال ہے۔ ایک ایسے حکمران کی عزت و آبرو کا سوال ہے جو بنی نوع انسان کی خدمت کے صلہ میں تخت سے اتارا گیا ہے۔ اور جس کا تخت و تاج محض اس بنا پر چھینا گیا ہے کہ وہ ایشیا میں اپنی حکومت کو مضبوط کرنا چاہتا تھا اور وہ ایشیا کے جاہل باشندوں کو یورپ کے ...

...

پنڈت موتی لال نہرو کی غلط بیانی

افسوس ہے کہ ہمارے لیڈروں میں حقائق کا مقابلہ کرنے کی بالکل صلاحیت موجود نہیں ہے۔ اور جب تک یہ وصف ان میں موجود نہ ہو بدقسمت ہندوستان پر آزادی کے آفتاب کا طلوع ہونا بہت مشکل ہے۔ پنڈت موتی لال نہرو جو نہرو رپورٹ میں شریک غالب رہ کر لازوال شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ افسوس ہے کہ انہوں نے دستور اساسی کی ترتیب کے بعد اپنے مقاصد کی تائید و حمایت کے لئے غلط بیانیوں کا ایک طومار باندھ دیا ہے اور یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ نہرو رپورٹ، ملک کا متفقہ مطالبہ ہے، واقعات کو گھڑتے ہوئے بھی نہیں جوکتے لکھنؤ کانفرنس کے بعد اپنے ہندوستان کے طول و عرض میں یہ پروپیگنڈا شروع کیا کہ یہ دستور اساسی جو ہماری زیر نگرانی مرتب ہوا ہے بلا اختلاف ہندوستان کا متفقہ مطالبہ ہے اور کوئی وسیع سیاسی جماعت اسکے مخالف نہیں ...

...

”مجھے کسی ایسی مسلم انجمن کا علم نہیں جو ہندوستان کے کسی سیاسی طبقہ کی نمائندگی کرتی ہو اور اس نے رپورٹ کے بنیادی اصولوں کو تسلیم نہ کیا ہو۔“

حالانکہ جمعیۃ خلافت، جمعیۃ العلماء، مسلم لیگ جو تمام ہندوستان کے سیاسی طبقوں کی مسلمہ نمائندہ جماعتیں ہیں ان سب نے نہرو رپورٹ کو ماننے سے اس وجہ سے انکار کر دیا ہے کہ اس میں چند بنیادی غلطیاں ایسی کی گئی ہیں جن کو مان لینے کے بعد بدقسمت ہندوستانیوں کی غلامی پر کوئی نمایاں اثر نہیں پڑ سکتا ...

...

تلبیہ کرتے ہوئے اس امر کی خواہش کی ہے کہ وہ شاہ امان اللہ خاں کی حمایت کریں لیکن اگر ان میں اتنی اخلاقی جرأت نہیں ہے اور وہ اعلیحضرت کی اعانت۔ امداد کو اپنی مصالح استعماریہ کے منافی خیال کرتے ہیں تو بہرحال کم از کم ان کو اپنی غیر جانبداری کا اعلان کر دینا چاہئے۔ اور باغیوں کی سرپرستی سے بالکلیہ اجتناب کرنا چاہئے۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ نے اس امر کے امکان بلکہ اذعان کا اظہار فرمایا ہے کہ اگر دوسری طاقتیں علیحدہ رہیں اور باغیوں کی حمایت نہ کی تو شاہ امان اللہ خاں بہت جلد دوبارہ اپنے اقتدار شاہی کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

صدر جمعیۃ علماء ہند کا یہ خیال بالکل صحیح اور قرین قیاس ہے آثار و قرائن اسی پر شاہد ہیں۔ اعلیحضرت کے ساتھ عقیدت و ہمدردی دن بدن زیادہ ہو رہی ہے۔ باغی اپنی غلطی کو محسوس کر رہے ہیں سقہ بچہ کی مخالفت بڑھ رہی ہے۔ اور خدا نے چاہا تو عنقریب ہی شاہ امان اللہ دوبارہ اپنے تخت و تاج کے مالک بننے والے ہیں۔ مفتی صاحب قبلہ کے بیان پر اس مختصر تبصرہ کے بعد ہم یہ عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک مفصل فتویٰ کے شائع ہونے کی سخت ضرورت ہے کیونکہ سرحد کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ قبائل میں اعلیحضرت کے کفر کا فتویٰ کثیر دستخطوں کے ساتھ تقسیم کیا جا رہا ہے اور ابھی تک یہ کوشش کیجا رہی ہے کہ شاہ امان اللہ خاں کو کافر بتا کر مسلمانوں کو ان کے خلاف ابھار اجائے۔ اس لئے اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ اعلیحضرت کے مسلمان ہونے کا ایک فتویٰ بہت زیادہ تعداد میں شائع کیا جائے۔ تاکہ باغیوں کے فتنہ کا رد عمل ہو سکے اس میں امیر کی اطاعت اور خروج میں اتفاق الکے احکام کو واضح طور پر ظاہر کیا جائے اور عوام کو یہ بتا یا جائے کہ اعلیحضرت مسلمان ہیں کافر نہیں ہیں اور ان کی اطاعت ان کی رعایا پر فرض ہے۔

اگر ناظم جمعیۃ علماء ہند اور صدر جمعیۃ علماء ہند نے اس فتویٰ کو علیہ از جلد مرتب کرکے شائع کر دیا تو یہ وہ صرف ملت افغانیہ کی بہت بڑی خدمت ہوگی بلکہ مسلمانان عالم کو ایک سخت غلطی سے بچا لینے کا مرادف ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ جمعیۃ علماء کے ارباب حل و عقد اس ضرورت سے غافل نہ ہوں گے۔

...

سے کامیاب بنانا چاہیں تو یہ قطعاً غیر ممکن ہے کیونکہ ہندوستان کا ہر باشندہ موتی لال نہرو نہیں ہے بلکہ ان کو اپنے حقوق و مفاد کے تحفظ کا بھی خیال دامنگیر ہے۔

سائمن کمیشن کے مصارف کی منظوری

سائمن کمیشن کے ارکان جو بن بلائے مہمان کی حیثیت سے ہندوستان وارد ہوئے ہیں۔ اپنی تحقیقات ختم کرنے والے ہیں۔ اگرچہ ہندوستان کے غیر تمند اور محب وطن افراد نے کمیشن کے بارے میں اپنی کامل بے تعلقی کا اظہار کر دیا تھا مگر ملک معظم کے مقرر کردہ کمیشن نے ارکان حکومت کی اقتدار پسند ذہنیت کو برقرار رکھنے کے لئے ہندوستان کی متحدہ بیزاری کے باوجود یہاں آنا مناسب سمجھا۔ جس کا نتیجہ وہی ہوا جس کی امید تھی یعنی ہر مقام پر ارکان کمیشن کا استقبال "سائمن واپس جاؤ" کے حریت افزا نعروں کے ساتھ کیا گیا اور قوم پرور دوں نے وسیع پیمانہ پر مقاطعہ کرکے رائے عامہ کا اچھی طرح اظہار کر دیا۔ اس زبردست سرزنش اور بے گیر بے تعلقی کے اظہار کے بعد حکومت کا فرض تھا کہ وہ سائمن کمیشن کے جملہ مصارف کا بار ہندوستان پر نہ ڈالتی۔ بلکہ انگلستان کے خزانہ عامرہ سے اخراجات پورا کرتی مگر افسوس ہے کہ ۲۸ جنوری ۱۹۲۹ء کو فنانس کمیٹی کے اجلاس میں سائمن کمیشن اور تعاون کمیٹی کے مصارف چھ لاکھ ۲۶ ہزار روپے صرف ایک ووٹ کی زیادتی سے منظور کر لئے گئے۔ ایک ووٹ کی زیادتی سے اگرچہ اصل تجویز منظور ہو گئی ہے مگر کامل منظوری کے لئے ابھی ایک قدم اور باقی ہے۔ یعنی یہ معاملہ اب اسمبلی میں پیش ہوگا جس پر تمام فیصلے کا دارومدار ہے۔ بہتر تو یہ تھا کہ فنانس کمیٹی کے اجلاس ہی میں اس قرارداد کو مسترد کر دیا جاتا لیکن اسمبلی میں اسے نامنظور کرنے کیلئے ابھی موقع باقی ہے۔ اس لئے ہم تمام غیر سرکاری ممبران سے امید کرتے ہیں کہ وہ اپنی اکثریت سے اس کثیر رقم کو ہرگز منظور نہ ہونے دیں گے اور ان بن بلائے مہمانوں کو صاف جواب دیکر ملک کی ایک اہم خدمت انجام دینگے۔

چین میں ہولناک قحط سالی

جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو کسی الم انگیز مصیبت میں گرفتار دیکھتا ہے تو وہ فوراً متاثر ہو جاتا ہے اور جب کوئی شخص بھوک و پیاس کی مار اور افلاس و تنگدستی کی ناقابل برداشت حالت دوچار ہوتا ہو نظر آتا ہے تو سنگدل سے سنگدل انسان کی طبیعت بھی گداز اور آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔ اور اس سے معلوم ہوتا ...

...

میر باقر علی اور شیخ عبد العزیز شاد کی ...

برقیات

برطانیہ اور وہابیوں کی جنگ کے امکانات

جنگی جہازوں اور مسلح موٹروں کی روانگی

لندن ۲۹ جنوری۔ مصر نشینوں کے ساتھ جدال و قتال کا معرکہ پھر جاری ہے۔ اس معرکہ کا رخ کویت کی طرف ہے جو خلیج فارس کے دہانے پر ایک مشہور بندرگاہ ہے۔ اور جس کا سلطان دولت برطانیہ کا وظیفہ خوار ہے۔

دار العوام میں جب وزیر نو آبادیات پر سوالات کی بوچھاڑ ہوئی تو وزیر موصوف کو جواب میں یہ کہنا پڑا۔ ہم یقیناً اس علاقے کو کسی غیر ملکی طاقت کے حلوں کا آماجگاہ نہیں بننے دینگے۔ بصرہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ تین برطانی جنگی کشتیاں کویت کی جانب روانہ ہو گئی ہیں۔ تین مسلح موٹر کاریں جن پر شاہی فلکہ بردار کا عملہ سوار ہے وہابیوں کی مداخلت کے لئے تیار کھڑی ہیں۔ وہابیوں کے جیوش بصرہ سے ساٹھ میل جنوب کی طرف تسیح ہو رہے ہیں۔

لاہور میں حادثہ بمب

ایک سکھ کی گرفتاری اور خانہ تلاشی

لاہور ۔ ۳۰ جنوری۔ خبر کی اگرچہ سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ کل مسمی بالونگھ کلرک صوبہ کانگریس کمیٹی کو گرفتار کیا گیا ہے یہ گرفتاری سالگذشتہ میں دسہرہ کے موقع پر بمب پھٹنے کے سلسلہ میں عمل آئی ہے جس سے بہت کچھ جانی نقصان ہوا تھا۔ پولیس نے آج بالونگھ کے مکان کی بھی تلاشی لی جہاں سے وہ ایک ڈائری اور متعدد پوسٹ کارڈ اپنے ساتھ لے گئی۔ (ٹائمز آف انڈیا)

پنڈت موتی لال نہرو پر ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ

فری پریس اور سوراجیہ بھی نشانہ ہیں

مدراس ۳۰ جنوری۔ آج ہائی کورٹ میں جسٹس کمارسوامی شاستری کے سامنے مسٹر جارج جوزف نے پنڈت موتی لال نہرو فری پریس اور اخبار سوراجیہ پر ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ قائم کرنے کی درخواست پیش کی جس کی وجہ پنڈت جی کی وہ تحریریں ہیں جو فری پریس کے نمائندے سے ملاقات بتائی جاتی ہیں۔ جج نے فریق ثانی کو نوٹس دئے جانے کا حکم دیا۔ جس کی طرف سے مسٹر سی پی راما سوامی آئیر پیروی کار تھے۔ اور مقدمہ دو ہفتہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

چھوت چھات کی لعنت کو دور کرو

مگر کسی اچھوت کے چھو جانے پر غسل کر لیا کرو

ایک ہندو وکیل کی اپنی قوم کو نصیحت

بمبئی ۳۰ جنوری۔ گجراتی اخبار ...... ایک عجیب واقعہ شائع ہوا ہے۔ جس میں درج ہے کہ بارسی میں نوجوان ہندو سبھا کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہونا قرار پایا۔ مندر کے باہر جلسہ کے لئے اشتہار لگا دیا گیا۔ مندر دیکھ ایک ہندو وکیل ہے۔ جب جلسہ کا پتہ لگا تو اس نے اس جلسہ کے انعقاد کی مخالفت کر دی۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وکیل صاحب یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ اچھوت مندر میں داخل ہو سکیں۔ وکیل صاحب نے یہ بھی کہا کہ میں نے اپنی تقاریر میں کئی مرتبہ یہ کہا ہے کہ چھوت چھات اڑا دی جائے اور اس اعلان کو پھر دہرا تا ہوں۔ لیکن جس جب کسی اچھوت سے چھو جاؤں تو نہا لیتا ہوں۔ میں بتاتا ہوں کہ نفرت کرنا اور دبانا ہم اور عمل کرنا اور۔ (ملاپ)

ساندرس کے قاتل کی اشتہار بازی

اپنی گرفتاری پر کثیر روپیہ کا اعلان

لاہور یکم فروری۔ اطلاع ملی ہے کہ ڈسٹرکٹ کورٹ کے ......

مدیر "فارورڈ" کے مرافعہ کا استرداد

دوسرے مقدمہ کی تیاریاں

کلکتہ یکم فروری۔ مسٹر بخشی اور مسٹر دھر اڈیٹر اور پرنٹر اخبار "فارورڈ" کا اپیل جو کہ ہائیکورٹ نے مسترد کر دیا ہے اس لئے انہوں نے اپنے تئیں پولیس کے حوالہ کر دیا۔ چونکہ مسٹر بخشی "بنگلر کتھا" کے بھی اڈیٹر ہیں اس لئے آج ان کے اور مسٹر راس اور کرپی پرنٹر کے خلاف دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ایک مضمون کی بنا پر جس کا عنوان تھا "مسائل حاضرہ" اور جو ۱۵ دسمبر کے پرچہ میں شائع ہوا تھا، مقدمہ چلایا گیا۔ مقدمہ ۱۲ فروری کے لئے ملتوی ہو گیا۔

اردو کے خلاف کانگریسی رہنماؤں کا جہاد

ہندی کو فروغ دینے کیلئے زبردست پروپیگنڈا

کلکتہ ۳۰ جنوری۔ راشٹریہ بھاشا ادبیلن کے زیر اہتمام کل شام آریہ سماج ہال میں ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ سبھاش چندر بوس جلسہ کے صدر بنائے گئے۔ راشٹریہ بھارت تحریک پر شری بیت درگا پرشاد کھیتان اور سنتیں چندر بوس۔ داس گپتا کی تقاریر ہوئیں۔ ان کے بعد سبھاش چندر بوس نے اس مضمون پر ایک طویل اور پر زور تقریر کی اور ہندوستان کے لئے مشترکہ زبان کی بڑھتی ہوئی ضرورت پر تبصرہ کیا۔ پھر آپ نے ہندی کو مشترکہ زبان بنانے کیلئے نہایت موزوں زبان بتلایا۔ پھر آپ نے اس خیال کی زبردست تردید کی جو بنگال کے کچھ حصوں میں پھیلا ہوا ہے کہ یہ تحریک بنگالی زبان کے اقتدار کو کم کرنے کے لئے چلائی جا رہی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ اس تحریک کا مقصد بنگال کو ہندوستان سے ملانا ہے۔ ان کے بعد آپ نے بنگال کے نوجوانوں سے موثر ......

کو خطابات سے سرفراز فرمایا ہے۔ (۱) مولوی معین الدین صاحب اول تعلقدار معین یار جنگ بہادر (۲) مولوی قطب الدین صاحب اول تعلقدار قطب یار جنگ بہادر (۳) مولوی سخاوت حسین صاحب اول تعلقدار وظیفہ یاب سخاوت جنگ بہادر (۴) مولوی سید احمد صاحب قادری اول تعلقدار وظیفہ یاب احمد یار جنگ بہادر۔

کمیٹی عمر رضامندی کا اجلاس

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی شہادت

شادی کیلئے عمر کی تعیین سے انکار

۲۹ جنوری۔ آج کمیٹی کے سامنے خواجہ حسن نظامی اور مسٹر براون کی شہادت کے بعد مولانا احمد سعید صاحب بطور گواہ پیش ہوئے۔ تقریباً ڈھائی گھنٹہ تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ مولانا نے فرمایا نکاح کے لئے مدت کا تعین کر دینا اس عموم و اطلاق کے منافی ہوگا جو اسلام نے جاری کیا ہے۔

سورۂ نساء کی آیت کے متعلق مولانا محمد یعقوب کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ سورۂ نساء میں مال کی ولایت اور تیامیٰ کی تربیت کا ذکر ہے۔ نکاح کی مدت بیان کرنا مقصود نہیں ہے ...... کے متعلق گواہ نے اس امر کا اعتراف کیا کہ حنفیہ کے نزدیک مفتی بہ قول بلوغ کا پندرہ سال ہے عورت اور مرد دونوں میں برابر ہیں۔ مولانا نے چند مثالیں بھی صغر سنی کے متعلق بیان کیں اور فرمایا اگر والدین کے حقوق کو غصب کیا گیا تو اس سے بہت نقصان پیدا ہوں گے اور بعض اچھے لڑکے ہاتھ سے نکل جائیں گے۔ باپ دادا کے علاوہ دیگر اولیاء کے متعلق مولانا نے تصریح کی کہ خیار بلوغ عورت کے حق کا ضامن ہے۔

مولانا نے اس کا اعتراف کیا کہ اسلام نے صغر سنی کی شادی کو لازم نہیں کیا ہے لیکن حرام اور ناجائز بھی نہیں بتایا ہے۔ اس کے کوئی قید لگانا مذہب کے منافی ہے۔ گواہ نے کہا امیر المومنین یا خلیفہ اسلام کی حیثیت برگورنمنٹ برطانیہ کی حکومت کو قیاس کرنا صحیح نہیں ہے۔ مولانا نے فرمایا بچوں کا چھوٹی عمر میں کثرت سے مرنا عورتوں کی عدم تعلیم کی وجہ سے ہے۔ ان اموات کو صغر سنی کی شادی پر محمول کرنا غلط ہے۔ سید قادری صاحب کے جواب میں مولانا نے فرمایا مجھے لازمی تعلیم سے اتفاق ہے لیکن قرآن شریف پڑھنے والے بچوں کو مستثنیٰ کر دیا جائے۔ اور لڑکیوں کے لئے پردے کا کافی انتظام کیا جائے۔

مولانا نے فرمایا ماہر شادی کے بعد فوراً مجامعت کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ میاں شاہ نواز کے جواب میں گواہ نے کہا مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں کہ مباشرت و مجامعت کے لئے ۱۵ سال مقرر کر دے جائیں لیکن نفس نکاح پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑنا چاہئے۔

ایک اور جرح کے جواب میں مولانا نے فرمایا قانون حفاظت کے لئے کافی ہے۔ اگر دو چار بے احتیاط لوگوں کو سزا ہوگئی تو قانون کا احترام کیا جا سکتا ہے۔ مولانا نے فرمایا پندرہ سال کی مدت میں استثنا ضروری ہے ...... میاں شاہ نواز کے جواب میں کہا میرا مطلب یہ ہے کہ اگر عورت پندرہ سال سے پیشتر بالغ ہو گئی تھی اور اس کے قویٰ صحیح اور درست تھے اور پھر اس کی رضامندی سے مجامعت واقع ہوگئی تو ایسے خاوند کو سزا نہیں دینی چاہئے۔

مولانا نے فرمایا میرا ضمیر اس کو قبول نہیں کرتا کہ مشکوک جرم کی طرح ......

مولانا محمد یعقوب کے جواب میں گواہ نے کہا مجھے افسوس ہے کہ میں پندرہ سال کی مدت کو بدون استثناء کے منظور نہیں کر سکتا۔ گواہ نے کہا میں نہیں سمجھ سکتا کہ جب عورت کے قوائے جسمانی ......

کے خاوند کو ہم بستری کا مجرم قرار دیا جائے۔

ایک ہندو ممبر کے جواب میں مولانا نے فرمایا کہ ہندوؤں کو یہ حق ہے کہ وہ شاستروں کو قانونوں سے تبدیل کرائیں لیکن اسلام اس سے مستثنیٰ ہے۔ اسلام کا کوئی ایسا قانون نہیں کہ جو مجرب یا مفید صحت ہو۔ اسلام نے کوئی ایسی چیز مسلمانوں پر لازم نہیں کی ہے جو ان کی صحت کو خراب کرتی ہو۔ بلکہ اگر کوئی چیز مضر صحت ہو تو اسلام اس کو ہوشیاری اور نوع انسان کے صحیح اختیار تمیزی پر چھوڑتا ہے۔ اس موقع پر آپ نے نکاح پر ایک فلسفیانہ تقریر کی اور بتایا کہ کس طرح عورت کے حقوق کی حفاظت کی گئی ہے اور کس طرح ماں باپ دادا کی شفقت کا احترام کیا گیا ہے۔

مولانا نے فرمایا کہ زنا کی مدت اگر بجائے ۱۸ سال کے پچاس سال کر دی جائے تو بھی مجھے کوئی اعتراض نہیں میری خواہش ہے کہ یہ رسم ہی ہندوستان سے مٹا دی جائے۔

مولانا نے نور الانوار کے حوالے سے کہا کہ یہ اصولی مسئلہ ہے۔ المطلق یجری علی اطلاقہ والمقید یجری علی تقییدہ

اگر آپ کسی مطلق کو مقید کریں گے بالقید کے لئے کوئی قانون بنائینگے تو یقیناً مطلق کا حکم باطل ہو جائے گا۔

مولانا نے کہا میں نے ہندوؤں کے شاستر نہیں پڑھے لیکن اسلام کا یہ حکم نہیں ہے وہ چھوٹی عمر کو لازم نہیں کرتا۔ ہاں اولیا کو اختیار ہے اگر وہ مصلحت دیکھیں تو صغیرہ و صغیرہ کا نکاح کر سکتے ہیں۔ اگر گورنمنٹ نے اس اختیار کو سلب کیا تو سخت مشکلات کا سامنا ہوگا۔ آج کل اچھے لڑکے میسر نہیں آتے۔

مولانا نے فرمایا کہ آپ صغر سنی کی شادی کو روک سکتے ہیں اور ایسی لڑکیاں آپ کو بیسیوں بتا سکتا ہوں کہ جن کی جانی زندگی ...... مولانا نے فرمایا میں اس کو تسلیم کرتا ہوں کہ چھوٹی عمر کی مجامعت سے امراض کا پیش خیمہ ہے۔ لیکن آپ دو ناقلوں کو لاکر غلط بحث نہ کیجئے۔ ہر شادی کے بعد مجامعت لازمی نہیں۔ بلکہ آپ اگر کسی خاص مدت تک روکنا چاہتے ہیں تو روکئے مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن اتنا جبر نہ کیجئے کہ لوگ تنگ آکر اپنی نفسانی خواہش کا کوئی ناجائز علاج شروع کر دیں۔

بالغ ہو جانے کے بعد قوائے جسمانی کی موجودگی میں قربت پر پابندیاں عائد کرنا مرد و عورت کے لئے شاق ہوگا ...... اگر آپ حفاظت صحت کے اصول پر روک سکتے ہیں اسلام میں مجامعت کیلئے کوئی حد متعین نہیں ہے بلکہ یہ قابلیت پر موقوف ہے۔

میاں شاہ نواز کے جواب میں مولانا نے فرمایا دونوں مسئلوں میں فرق ہے۔ اگر مجامعت سے بقائے نسل کو نقصان پہنچا ہو تو اس پر کوئی قید عائد کر دینا منافی نہیں۔ لیکن صرف نکاح پر کوئی قید عائد کر دینا عمومیت کے منافی ہے۔

نکاح جب چاہے ہو سکتا ہے لیکن مباشرت و مجامعت کو بعض موقع پر خود مذہب نے ناجائز کیا ہے۔ اس لئے کسی اور مناسب قید کا جو مصالح خاصہ پر مبنی ہو تکمل کیا جا سکتا ہے لیکن نکاح کو اس پر قیاس کرنا صحیح نہیں ہے۔ ٹھیک ساڑھے بارہ بجے شہادت ختم ہوئی اور مولانا جناب محمد یعقوب صاحب کے ہمراہ موٹر میں تشریف لے گئے۔ (اقبال)

مستقبل قریب میں غازی امان اللہ خاں کامیاب ہونگے

ایک منجم کی پیشین گوئی

مسٹر ہری شرما نے مندرجہ ذیل پیشینگوئی کی ہے:- اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ دوبارہ تخت پر قابض ہونگے لیکن ماہ فروری ۱۹۲۹ء کے نصف تک بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسی اثنا میں دشمنوں کی طاقت بالکل کمزور ہو جائیگی اور شاہ موصوف کو نصرت غیبی حاصل ہوگی۔ ماہ مارچ ۱۹۲۹ء میں باغیوں کا گروہ مطیع ہو جائیگا۔ لیکن امیر صاحب کو یہ مصیبت برداشت کرنی پڑے گی کہ روپیہ اور وفادار آدمیوں کی قلت ہوگی ...... ۱۴ اپریل ۱۹۲۹ء سے ۱۴ مئی ۱۹۲۹ء تک افغانستان کی عنان حکومت کو کلیۃً اپنے ہاتھ میں لے لیں گے۔ ماہ اگست ۱۹۲۹ء میں بالکل امن و امان ہو جائیگا۔ جنوری اور فروری کے دو مہینے شاہ موصوف ...... نئے نئے ثابت ہونگے۔ ...... فروری ۱۹۲۹ء تک شاہ امان اللہ کو باغیوں کی پیدا کردہ بہت ......

اسپین میں خطرناک بغاوت

سڑکوں پر توپیں لگادی گئیں

ہیڈ کوارٹر سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ دوشنبہ کی رات کو جو بغاوت کی سازش اور تیاری تھی وہ ناکام ثابت ہوئی البتہ مقام ...... نے ...... ریل میں توپ خانہ والوں نے پولیس بارکوں پر قبضہ کر لیا اور سڑکوں پر توپیں لگا دیں اور باغیوں کو روک دیا گیا ہے۔ بغاوت کو فرو کرنے کے لئے تدابیر کی جا رہی ہیں۔ (رائٹر)

...... اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہندی کے ہر پرچار کے لئے جو ہندوستان کے لئے ایک مشترکہ زبان کہلانے کی مستحق ہے زور شور سے کام کریں۔

مدراس میں حضرت اقدس واعلیٰ کا ورود مسعود

ہزارہا مشتاقان جمال کی شرف اندوزی

مدراس ۔ ۳۱ جنوری۔ اعلیٰحضرت شہریار دکن نے حضور رو لیعہد بہادر شاہزادہ اعظم جاہ، شاہزادہ معظم جاہ، شاہی خاندان کے دیگر افراد و مصاحبین و خدام کی معیت میں آج صبح اسپیشل ٹرین میں حیدرآباد سے مدراس نزول اجلال فرمایا۔ چونکہ اعلیٰحضرت نے ارشاد فرمایا تھا کہ ہمارے ورود مدراس پر خیر مقدم کا عام مظاہرہ نہ کیا جائے اس واسطے کوئی عام مظاہرہ خیر مقدم تو نہیں ہوا۔ پھر بھی اعلیٰحضرت سے عام باشندگان ہند کو ایک گونہ عقیدت و ارادت ہونے کے باعث ہزارہا مسلمان اور ہندو گورنر ...... کے راستہ کے اردگرد حضور اقدس کی زیارت سے شرف اندوز ہونے کے لئے جوق درجوق جمع ہو گئے تھے۔ خیر مقدم کے نعرہ ہائے اللہ اکبر سے فضائے آسمانی گونج گئی۔ اعلیٰحضرت بنگان عالی ۹ فروری تک اپنے قیام سیمنٹ فرجام سے مدراس کو مشرف و ممتاز فرمائیں گے۔ حضور دکن کا ورود مدراس اب سے پچاس سال قبل کے ایسے ہی خوشگوار موقع کی یادتازہ کرتا ہے جب کہ حضور نظام کے پدر بزرگوار حضرت خلد آشیاں میر محبوب ......

اعلیٰحضرت فرمانروائے دکن کی تقریب سالگرہ

چار اصحاب کو عطائے خطابات

انقلاب افغانستان

حکومت سرحد اور مسلمانان ہند کے جذبات کی پامالی

طبی وفد افغانستان نہیں جاسکتا

ڈپٹی کمشنر پشاور کا مکتوب

پشاور ۳۱ جنوری۔ خان علی گل خاں سیکرٹری انجمن ہلال احمر نے افغان طبی مشن کے لئے افغانستان جانے کی اجازت حاصل کرنے کی غرض سے جو درخواست حکومت صوبہ سرحد کے نام روانہ کی تھی اس کے جواب میں مسٹر ایچ۔ اے۔ ایف میٹکاف سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ وی۔ او۔ سی۔ ایس ڈپٹی کمشنر نے کل شام کو حکومت مذکور کی طرف سے ایک مکتوب روانہ کیا ہے۔ جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

مجھے ہدایت کی گئی ہے کہ آپ نے جو درخواست مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۲۹ء کو آنریبل چیف کمشنر صوبہ سرحد کے نام ارسال کی تھی اس کی رسید سے آپ کو مطلع کروں۔ اور اس کے جواب میں حکومت ہند کے اس اعلان کا حوالہ دوں جو پچھلے دنوں موجودہ حالت میں افغانستان جانے کے لئے پاسپورٹ جاری کرنے کے مسئلہ کے متعلق جاری کیا گیا تھا۔ میں آپ کی آگاہی کے لئے اس برقی پیغام کی نقل ارسال خدمت کرتا ہوں۔ جو حکومت ہند نے معتمد مجلس مرکزیہ خلافت کے نام بھیجا تھا۔ آپ دیکھیں گے کہ بحالات موجودہ کوئی پروانہ راہداری جاری نہیں ہو سکتا۔ لہذا آنریبل چیف کمشنر کو افسوس ہے کہ وہ آپ کی خواہش کے مطابق آپ کی امداد کرنے سے قاصر ہیں۔

نقل پیغام برقی۔ ڈی ۴۰۸۔ الف ۹ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۲۹ء۔ جو ناظر امور خارجہ حکومت ہند نئی دہلی کی طرف سے معتمد مجلس مرکزیہ خلافت کے نام روانہ کیا گیا تھا جس کی ایک نقل بغرض اطلاع حکومت صوبہ سرحد کو بھیجی گئی تھی۔

چونکہ افغانستان میں خانہ جنگی جاری ہے۔ سڑکیں ناقابل گذر ہیں اور لوگوں کے جان و مال کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ان حالات کے باعث حکومت ہندوستانی اور غیر ملکی باشندوں کی عورتوں اور بچوں کو کابل سے منتقل کرنے پر مجبور ہو گئی ہے۔ اور معلوم نہیں ان کی وجہ سے اور مردوں کو کس وقت منتقل کرنا پڑے۔ علاوہ ازیں ضرورت اس بات کی ہے کہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت کی حکمت عملی کی نہایت سختی کے ساتھ پابندی کی جائے۔ ان امور کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت ہند اس بات پر مجبور ہے کہ افغانستان کے لئے پروانہ ہائے راہداری کا اجراء عام طور پر بند کر دے۔ اور افغانی رعایا کے سوا کسی شخص کو سرحد عبور کرنے کی اجازت نہ دے۔ (انقلاب)

پشاور ...... موقع کو غنیمت جانکر نئے بری طرح بیٹھ گئے اور ان کی جگہ زمین ہی تھین لیں اب آفریدی شنوار یوں سے برا لینے کی طیاریاں کر رہے ہیں۔

ہلال احمر کے وفد کو پروانہ راہداری دینے سے انکار

معلوم ہوا ہے کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ کے چیف کمشنر نے ، سرحدی ہلال احمر مجلس ، کو جواب دیا ہے کہ حکومت ایسے کابل اور قندھار جانے والے وفد کو پروانہ راہداری نہیں دے سکتی۔

انکار کی وجوہ وہی ہیں جو مرکزی خلافت کمیٹی کے سامنے بیان کی گئی تھیں یعنی حکومت ہند افغانستان کے اندرونی معاملات میں دخل نہیں دینا چاہتی۔

کابل میں گرفتاریاں اور جائدادوں کی ضبطی

شاہ امان اللہ کے چھوٹے بھائی کبیر جان کے سوا بہت سے ذی جاہ متعلق شاہی خاندان سے ہے کابل میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ اور ان کی جائدادیں ضبط کر لی گئی ہیں۔ سابق حکومت کے کابینہ کے بہت سے وزیروں اور افسروں کی گرفتاری بھی عمل میں آئی ہے۔

غازی امان اللہ خاں اور آفریدی مجاہدین

پشاور شہر ۳۱ جنوری۔ موثق اطلاع ملی ہے کہ آفریدی مجاہدین کا جو لشکر غازی امان اللہ خاں کی حمایت کے لئے جلال آباد گیا تھا وہ علی احمد جان کی نیت بد سے مطلع ہونے کے بعد مایوس ......

...... اس وفد کو پاسپورٹ دے کر یہ حکومت ...... اس کی خدمت گذاری ہے۔ اور جسے بین الاقوامی قانون کی حمایت اور دنیائے ایشیا کی ہمدردی حاصل ہے۔ آخر میں ہم حکومت کو اس حقیقت کا یقین دلانا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ہم نے ادائیگی فرض کا تہیہ کر لیا ہے۔ اور ہم اس وقت تک مطمئن نہیں ہوں گے۔ جب تک کہ ہماری جائز درخواست کو قبولیت کا شرف حاصل نہ ہو۔ (فری پریس)

گمشدہ ہوائی جہاز مل گیا

ہوا باز لاپتہ ہیں

نئی دہلی جمعہ۔ دکٹوریا ہوائی جہاز جس کی گمشدگی کی خبر اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے متعلق پتہ چلا ہے کہ وہ کابل سے ...... میل کے فاصلہ پر موضع ماردی میں پڑا ہوا دیکھا گیا۔ اس کے پاس ایک جھوٹا سا خیمہ بھی گڑا ہوا ہے لیکن ہوا بازوں کے متعلق سردست پتہ نہیں چل سکا کہ وہ بھی وہاں ہیں یا نہیں، بہرحال ان کی سلامتی ......

قندھار میں چہل پہل

اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں کا دربار

قندھار سے جب سے شاہ امان اللہ خاں کا ورود ہوا ہے خیر معمولی چہل پہل ہے۔ کوششیں کی جا رہی ہیں کہ ہندوستان سے سلسلہ رسل و رسائل دوبارہ قائم کیا جائے۔ ...... اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں۔ امان اللہ خاں روزانہ دربار کرتے ہیں جس میں قبائل کے سردار ...... جنگی وزارت کے اجلاس بھی روزانہ ہوتے ہیں۔ ...... شاہ امان اللہ خاں کی حالت ......

بیس ہزار مجاہدین کا لشکر جرار

کابل میں قحط

پشاور شہر ۲۹ جنوری۔ کابل سے آئے ہوئے مسافر بیان کرتے ہیں کہ بچہ سقہ کے دارالسلطنت میں قحط کا دور دورہ ہے۔ اجناس کے نرخ غیر معمولی طور پر چڑھ گئے ہیں۔ گیہوں روپیہ کے دو سیر اور گھی روپیہ کا ڈیڑھ پاؤ کے حساب سے بک رہا ہے۔ ایندھن بحد گراں ہے۔ گویا نایاب ہے۔ برفباری کی وجہ سے تازہ ذخائر کابل نہیں پہنچ سکتے۔ دینا خاں نے بیس ہزار مجاہدین کا ایک لشکر تیار کیا ہے جو غازی امان اللہ خاں کی خاطر کٹ مرنے کے لئے تیار ہے۔ زبردست افواہوں کے باوجود تا ہنوز برطانی سفیر جہاں ...... عوام ہوائی مرکز میں تماشا دیکھنے کے لئے گئے۔ دو طیارے کابل سے ...... برطانی رعایا کو پشاور لے آئیں۔ مگر افواہ ہے کہ برف باری کی وجہ سے ان لوگوں نے روانگی ملتوی کر دی ہے۔ (زمیندار)

...... میں خاص دلچسپی لے رہی ہیں۔ اگرچہ وزارت جنگی کے اجلاس کی کارروائی خفیہ رہتی ہے۔ مگر یہ معلوم ہوا ہے کہ کابل پر حملہ رمضان کے ختم ہونے سے قبل نہیں کیا جائیگا۔ (فری پریس)

...... ہو کر واپس آگیا ہے۔ واپسی کے دوران میں شنواریوں نے ان پر حملہ کیا مگر آفریدیوں نے انہیں بھگا دیا۔ شینوار آفریدوں نے اب اعلیٰحضرت غازی امان اللہ خاں کے حضور میں بمقام قندھار اپنے وکیل بھیجے ہیں۔ اور وہ اعلیٰحضرت کے مزید احکام کا انتظار کر رہے ہیں۔ (زمیندار)

ڈیلی کرانیکل کے نمائندے مقیم پشاور کی بیانیاں

ہوائی جہاز وکٹوریا

آج ڈہائی بجے دوپہر شاہی محکمہ پرواز کا ایک اور جہاز وکٹوریا کابل سے یہاں پہنچا۔ جس میں انگریزی قونصل خانہ متعینہ کابل کے آٹھ ہندوستانی کارکن اور ایک یورپی افسر تھا۔

استقبال کرنیوالوں کا اجتماع

ان لوگوں میں سے جو اس کا استقبال کرنے کے لئے ہوائی اسٹیشن میں جمع تھے۔ فرانس کے جنرل گاؤ زنبی تھے جو ان دنوں ہندوستان کی سیاحت کے دوران میں کل وارد پشاور ہوئے۔

موصوف پشاور کی سیر کرتے وقت یہاں مختلف قسم کی زندگی بسر کرنے والوں کو جمع دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔

مزید جہازوں کی روانگی

یہ اطلاع ملی ہے۔ اگر موسم صاف رہا تو کل سامانوں کو لانے کے لئے دو اور جہاز روانہ ہو جائینگے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کل رات برفباری کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے کیونکہ پشاور کے اردگرد ساٹھ میل تک مقدار سردی کا محسوس ہو رہا ہے۔

آفریدی اور شنواری

یہ افواہ بھی گشت لگا رہی ہے کہ آفریدیوں نے جنہیں کہ سردار احمد علی خان نے شاہ امان اللہ کی دوست کرنے کے لئے ...... پہلے شنواریوں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے فوج میں بھرتی کیا تھا۔ سردار موصوف کو اپنا امیر تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور اسے چھوڑ کر اپنے گھروں کو لوٹ آئے ہیں۔ اُن کی واپسی ......

دہلی وفد کو اجازت دئے بغیر ہم مطمئن نہیں ہو سکتے

سیاسیات سے ہلال احمر کا کوئی تعلق نہیں

حکومت سے چودہری افضل کا خطاب

لاہور یکم فروری۔ چودہری افضل حق رکن مجلس وضع قوانین پنجاب نے مندرجہ ذیل بیان برائے اشاعت جاری کیا ہے۔

سنٹرل خلافت کمیٹی کا جو وفد افغانستان کی تجویز سرزمین میں وہاں کی مختلف برسر پیکار جماعتوں کے درمیان صلح کرانے کے ارادے سے جانا چاہتا تھا۔ سرحد میں بحرت نے اسے پروانہ راہداری عطا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس سے عوام کے دلوں میں عام طور پر انواع و اقسام کے شبہات پیدا ہو رہے ہیں۔ ......

اسے سنائے مسلمانوں اور ہندوؤں کو ہرگز ہرگز شکستہ دل نہ ہونا چاہئے۔ ...... کہ حکومت آخر کار مجبور ......

اسمبلی میں قانون تحفظ عامہ

حامیوں اور مخالفوں کی سرگرمیاں

نئی دہلی، ۳۱ جنوری، اسمبلی کی مختلف پارٹیاں مسودہ قانون حفظ عامہ کے متعلق جو آئندہ ہفتہ پیش ہونے والا ہے اپنی قوتوں کو جمع کر رہی ہیں کانگریس اور قوم پرست پارٹیاں مخالفت کا تہیہ کر چکی ہیں اس سلسلہ میں یہ امر قابل لحاظ ہے کہ اجلاس شملہ کے موقع پر پنڈت مالوی نے اعلان کیا تھا کہ نظربندی یا جلا وطنی سے پہلے قانونی کارروائی کا مسئلہ ہے ہندوستانی لیڈر اشتراکیت سے ہمدردی نہیں رکھتے گروہ رعایا کی آزادی میں خواہ غیر ہندوستانی ہی کیوں نہ ہو مداخلت کرنے والوں کا ساتھ نہیں دے سکتے۔ حکومت کو مسودہ قانون حفظ عامہ کی منظوری کے متعلق بہت کچھ امیدیں لگائے بیٹھے ہیں۔ حکومت گذشتہ چند ماہ سے اس مسودہ قانون کو منظور کرانے کی جد و جہد میں مصروف ہے اپنا نچہ اس نے ہندوستانی ایوان تجارت کلکتہ، اور ہندوستانی ایوان تاجران بمبئی کو یہ ترغیب دی ہے، کہ وہ اسمبلی میں اپنے مفاد کے حامیوں پر زور دیں کہ وہ اس قانون کی تائید کریں، اخبارات میں جو یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ مسٹر جناح اس مسودہ قانون کے موید ہیں بالکل بے اصل ہے ...... سر پرشوتم داس ٹھاکر داس جنہوں نے اجلاس شملہ میں مخالفت کی تھی، وہ اب مخالفت میں قدرے نرم پڑ گئے ہیں۔

قانون فوجداری میں بعض ترمیمات

نئی دہلی، آج اسمبلی کا اجلاس نہایت ہی مختصر تھا، چند سوالات کئے جانے کے بعد غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانونی پیش کئے گئے ان کے پیش کرنے والے اکثر حضرات غیر حاضر تھے، پنڈت ٹھاکر داس نے ضابطہ فوجداری ۱۹۱۸ء کی ترمیمات دفعات ۲۰۵ و ۲۰۶ الف) میں ترمیم کا مسودہ قانون پیش کیا، اس کے بعد مسٹر امرناتھ دت بنگال کے سیاہ قانون میں ترمیم کا مسودہ قانون پیش کرنے والے تھے، وہ ان کی جگہ بھی خالی تھی۔ ...... پیش کیا۔

باشندگان صوبہ دہلی پر ایک نئے ٹیکس کی مصیبت

ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں عرضداشت

دہلی یکم فروری۔ ڈسٹرکٹ بورڈ دہلی نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۳ ستمبر ۱۹۲۸ء میں تجویز کیا ہے کہ سالانہ پراونشل ٹیکس جملہ دیہات صوبہ دہلی میں جو اندرون حدود ڈسٹرکٹ بورڈ دہلی واقع ہیں باستثنا ان قصبہ جات کے جہاں کمیٹی ...... مشتہرہ ہے۔ ...... سالانہ ...... قالین وغیرہ ...... ڈسٹرکٹ بورڈ کی مندرجہ بالا تجویز کے خلاف باشندگان صوبہ کی طرف سے ایک عرضداشت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر دہلی کی خدمت میں بھیجی گئی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ٹیکس باشندوں کے دعویوں میں تفرقہ ڈالنے والا ہے اور زراعت وغیرہ زراعت کا سوال پیدا کرتا ہے لہذا پراونشل تجارت و ساہوکارہ کو ......

سردی کے حملہ سے پانچ آدمیوں کی موت

دہلی ۲ فروری۔ آغا حاتم مرزا سابق انسپکٹر پولیس و آجکل ایک آنریری مجسٹریٹ ہیں اور نئی دہلی میں رہتے ہیں سردی کے حملہ سے انتقال کر گئے۔ ...... کے واقعات یکساں ہیں۔ ان کے تانگوں میں دو مسافر بیٹھے تھے انہوں نے جب ...... زندہ آدمیوں کی بجائے ......

انگریزی سفارتخانہ کابل سے قندھار منتقل کیا جائے

راولپنڈی میں مولانا ظفر علیخاں کی تقریر

راولپنڈی یکم فروری۔ مولانا ظفر علیخاں مقامی خلافت کمیٹی کی دعوت پر راولپنڈی پہنچے۔ نماز جمعہ کے بعد مسلمانوں کے عظیم الشان مجمع میں آپ نے تقریر کی۔ افغانستان کی صورت حال کا تذکرہ کرنے کے بعد آپ نے مطالبہ کیا کہ برطانیہ کے سفیر متعینہ کابل کو واپس بلا لیا جائے۔ اور اگر انگریز اعلیٰحضرت کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں تو سفارتخانہ قندھار میں قائم کریں۔ جو افغانستان کے جائز شہریار امان اللہ خاں کا دار السلطنت ہے۔ آپ نے کہا یہ امر یقینی ہے کہ اعلیٰحضرت کا قندھار بہت جلد بحال ہو جائے گا۔ اور یہ تمام دعویدار مطیع منقاد ہو جائیں گے۔

انقلاب افغانستان پر حکومت کا بیان

کیا حکومت بالکل غیر جانبدار رہی ہے؟

دہلی یکم فروری۔ اسمبلی کے جلاس میں سرڈینس برے نے حکومت ہند کی جانب سے جواب دیتے ہوئے افغانستان اور صوبہ سرحد کے مسائل پر ایک نہایت اہم بیان دیا جس کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ سرحد پار کے علاقہ میں بغاوت رونما ہونے کے باوجود صوبہ سرحد کے انتظامات حسب معمول ہیں سرحد پر کوئی مزید آدمی یا توپ نہیں بھیجی گئی اور وہاں کی فوج کی روزانہ زندگی بدستور ...... معمولی نوبتی پروگرام ...... ہے کہ تمام غیر ملکی آزادی کو کابل سے منتقل کرنے کے لئے ہوائی جہاز ......

محبت کے دو عمل

یہ عمل اسی سے ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے۔

عملیات کے پڑھنے میں کسی قسم کا خطرہ نہ خوف۔

فضل شاہ عامل چھنا لال میاں دہلی

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

(رجسٹرڈ)

گوہر مراد

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

پتہ:- مولوی حکیم نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس (۱۰) روپے

نوٹ

ڈبل الارم ٹائم پیس

کارآمد فاونٹن پین

گارنٹی

لیور پاکٹ واچ

گارنٹی ۵ سال

نوٹ نمبر ۱

نوٹ نمبر ۲

پتہ:- چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

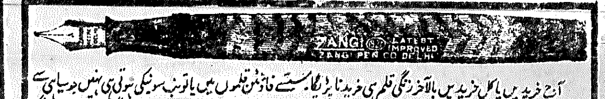

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

ڈاکٹر حکیم وید کہتے ہیں کہ

مایوس نہ ہو

کیونکہ اسی برس کے بوڑھے کو بھی

BEAVER

(بیور)

جوان بنا دیتی ہے

ایسٹرن فارمیسی دہلی

حبوب مقوی مفت

مینیجر دواخانہ عظمت العلاج - لکھنؤ

مرض پایوریا

اور دانتوں کی خرابیوں کو دور کرنے والا

یعنی

عنبری منجن

مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب

پتہ:- ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

قانون محبت سحر کالا جادو

ظریف شاعروں کا تذکرہ

جنرل منیجر علت پریس بک ڈپو لکھنؤ

شرطیہ تندرستی

ہر ایک مرض کی دوا بالکل مفت

اکسیر جذام

ایک مہینے میں انگریزی آ جائیگی

آریہ سماج کی امن سوز فتنہ پردازیاں

ویدوں اور پرانوں کی عریاں تصویر

غلط الزامات کی تردید

(از پنڈت آتمانند بانیٔ ست دھرم جوگیواڑہ دہلی)

معزز ناظرین! اشتہار مشہور ہے کہ عکس نہیں ہے کہ دروغ من تیغ است - دیگر مذاہب کے بانیوں اور بزرگوں پر ناپاک اور بے بنیاد حملے کرنا آریہ سماج کو مانو جنم گھٹی میں ملا ہے۔ اور اپنے اس رویہ اور گندہ دہنی پر آریہ سماج کو بڑا ناز اور فخر ہے۔ مہاتما گاندھی جیسے نیک دل اور صلح کل لیڈر نے بھی آریہ سماج کی گندہ دہنی اور بدزبانی کی شکایت کی ہے - اس کے علاوہ اپنی بدزبانی اور دل آزار تحریر کا نشانہ آریہ سماجی لیڈر ہونے کے علاوہ اکثر آریہ سماجی علماء قانونی شکنجہ میں بھی کھینچے گئے - اور اب تک کھینچے جا رہے ہیں۔ مگر آریہ سماج بے کہ اپنی دلآزار طرز تقریر و تحریر کو بدلنا نہیں چاہتی - کسی مذہب کے بزرگوں پر ناپاک حملے کرنا اپنی طبیعت اور اندرونی تعلیم کا ثبوت دینا ہے۔ کسی مذہب کے بانی یا بزرگ پر ناپاک حملے کرنا اخلاقاً اور قانوناً دونوں طرح سے معیوب ہے۔

منسوب کر کے ایک طرح خود مہرشی موصوف کو بدنام کرنے اور کرانے کی مترادف ہے۔

تردید اور حدوث مادہ و روح کی تائید پائی جاتی ہے - مگر آریہ سماج وید مقدس کی تردید کر کے روح و مادہ کی قدامت کا قائل ہے۔

دنیا اس کو تسلیم کر چکی ہے۔

ماہ رمضان المبارک میں سحری کو وقت پر جگانے والا

مشہور و معروف ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کا بنایا ہوا

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت چار روپے

دنیا اس کو تسلیم کر چکی ہے کہ ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا ٹائم پیس مضبوطی پائداری اور ٹھیک ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

اصلی قیمت آٹھ روپے۔ نصف قیمت چار روپے گارنٹی ۳ سال

شب چراغ پاکٹ واچ

ایم۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

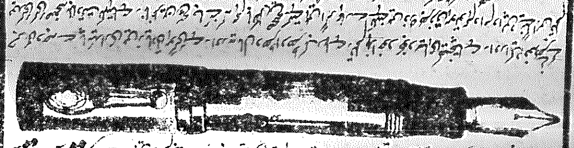

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس ۱۹ روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

برکات رمضان

الحمدللہ بابرکت مہینا گیا کتاب "برکات رمضان" کا دوسرا ایڈیشن۔ مسلمان مرد و عورت کے لئے ضروری ہے تاکہ مسائل و فضائل معلوم کر کے روزے کا پورا پورا ثواب حاصل ہو۔

محمد عبدالغفار ملک بنک خانہ دہلی

بہترین نکاح کے خوردنی

نفیس ودھ

منہاجہ برکات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۳ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ مطابق ۶ فروری ۱۹۲۸ء | نمبر ۹

صاحب قرآن کا ذکر قرآن میں

دنیا میں انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے ہمیشہ ایسے پاک نفوس پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے اپنی زبان اور اپنے عمل سے اسکو حق و صداقت کا سیدھا راستہ دکھایا ہے لیکن انسان اکثر ان کے اس احسان کا بدلہ ظلم ہی کی شکل میں دیتا رہا ہے ظلم صرف اس معنی میں نہیں کہ ان کے پیغام سے اعراض کیا ان کی صداقت سے انکار کیا۔ ان کی دعوت کو رد کر دیا اور اکثر تکلیفیں دیکر راہ حق سے پھیرنے کی کوشش کی بلکہ اس معنی میں بھی کہ ان کے بعد ان کی تعلیمات کو مسخ کیا۔ ان کی ہدایتوں کو بدل ڈالا ان کی کتابوں میں تحریف کی اور خود ان کی شخصیتوں کو اپنی عجز پسندی کا کھلونا بنا کر الوہیت اور خدائی کا رنگ دے دیا۔ پہلی قسم کا ظلم تو صرف ان نفوس قدسیہ کی زندگی میں یا ان سے کچھ عرصہ بعد تک محدود رہا۔ مگر یہ دوسری قسم کا ظلم ان کے بعد صدیوں تک ہوتا رہا اور بہت سوں کے ساتھ آج بھی ہو رہا ہے دنیا میں آج تک جتنے داعیان حق مبعوث ہوئے ان سب نے اپنی زندگی ان ہستیوں کی الوہیت کا بطلان کرنے میں صرف کی جنہیں انسان نے خدائے واحد کو چھوڑ کر اپنا معبود بنا لیا تھا لیکن نتیجہ یہ ہوا کہ انکے بعد ان کے پیرووں نے پہلا ظلم عقیدت کی بناء پر خود انکو معبود و الوہیت کا شریک بنا لیا اور [illegible] جن میں شامل کرنے کے لئے ان کی خدائی کا اعلان کرنے میں انہوں نے اپنی تمام عمری کوششیں صرف کر دی تھیں۔

انسان اپنی فطرت سے اس قدر بدگمان ہے کہ ... [illegible]

بتایا کسی نے حلول کا عقیدہ ایجاد کر کے یقین کر لیا کہ خدا نے اس کی شکل میں ظہور کیا ہے اور کسی نے انسان کی طرح خدا کو بھی توالد و تناسل سے متہم کر کے حکم لگا دیا کہ وہ خدا کا بیٹا ہی ہے سبحانہ و تعالیٰ عما یصفون۔

قوموں کا سلوک اپنے پیشواؤں کیساتھ

دنیا کے کسی پیشوائے دین کی زندگی کو لے لو۔ تم دیکھو گے کہ اس کی ذات پر سب سے زیادہ ظلم خود اسکے معتقدین ہی نے کیا ہے۔ انہوں نے اس پر اپنے تخیلات و اوہام کے اتنے پردے ڈالدئے ہیں کہ اسکی شکل و صورت دیکھنا [illegible] ... اسکی پیدائش میں اعجوبگی۔ اس کی طفولیت میں اعجوبگی، اس کی جوانی اور بڑھاپے میں اعجوبگی، اس کی زندگی کی ہر ہر بات میں اعجوبگی۔ اور اسکی موت تک میں اعجوبگی۔ غرض ابتدا سے لیکر انتہا تک وہ ایک فسانہ ہی افسانہ نظر آتا ہے اور اسکو اس شکل میں پیش کیا جاتا ہے کہ یا تو وہ خود خدا تھا یا خدا کا بیٹا تھا یا خدا نے اس میں حلول کر لیا تھا۔ یا کم از کم وہ خدائی میں کسی حد تک شریک سہیم تھا۔

گوتم بدھ

مثال کے طور پر گوتم بدھ کو دیکھو وہ مذہب کے نہایت ... [illegible]

رام

[illegible]

کرشن

[illegible]

بہترین علمی ادبی اخلاقی کتابیں

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

عربی صرف نحو کی جدید کتابیں

قیمت قواعد النحو ۱۰ ر قواعد الصرف ۱۰ ر

تصنیفات علامہ راشد الخیری

۱۲ ر	[illegible]	۱۲ ر	[illegible]
۱۲ ر	ساز ازل	۱۲ ر	امین کا دم واپسیں
عہ	شام زندگی	عہ	امت کی مائیں
۱۲ ر	نوحہ زندگی	۱۲ ر	تائید غیبی
۱۲ ر	شب زندگی کامل	۱۰ ر	محبوب خداوند
۸ ر	سوہ مغرب	۸ ر	عروس کربلا
۸ ر	سات روحوں کے اعمال نامے	۸ ر	یاسمین شام
عہ	جوہر عصمت	۸ ر	نیچ کمال
۱۲ ر	روداد قفس	۸ ر	ماہ عجم

فارسی بول چال

سوانح سلطان صلاح الدین ایوبی

متفرق کتابیں

تصنیفات علامہ شبلی نعمانی

تاریخ مدینہ منورہ

عورتوں کا تعلیمی نصاب

تصنیفات مولانا شرر

منیجر قریشی بک ایجنسی نمبر ۲۵ کشمیری بازار لاہور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جس کے متعلق ہندوستان کے مشہور اخبارات اور بزرگان دین ... مولانا روم کے کلام کے شائق ہیں ان کے لئے یہ شرح بہت مفید ہے لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ حجم فی حصہ آٹھ سو تین سو صفحات۔ قیمت حصہ اول ... حصہ دوم ...

مختصر کتابوں کی فہرست حسب ذیل ہے

۱۔ انتخاب صحاح ستہ ...

۲۔ کشف الحقائق یعنی شرح بخاری شریف پارہ اول قیمت ...

۳۔ اصول اخلاق اسلام قیمت ...

[illegible]

سلطان ابن سعود

جس میں نہایت تحقیق سے یہ واقعات درج کئے گئے ہیں جو آج تک کسی کی نظر سے نہ گذرے ہوں گے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی کتابیں بھی ہم سے مل سکتی ہیں نیز اپنے علاقہ کے دس لکھے پڑھے ملازمت پیشہ دوستوں کے پتے لکھ کر بھیجنے والوں کو سلطان کا غازی نمبر مفت دیا جائے گا۔ ہمارا پتہ یہ ہے:۔

منیجر مسلمان کمپنی لاہور

ضرورت ہے

[illegible]

ریشمی اسٹری مفت ... گھڑی مفت

[illegible]

نہیں ہے وہی انسانوں میں موت سے آزاد ہو کر سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے (۱۰: ۲-۳)

ہے گڑاکیش! سب جانداروں میں رہنے والی آتما میں ہوں۔ سب جانداروں کا آغاز۔ وسط اور انجام بھی میں ہوں۔ پادہ اوتیوں میں وشنو میں ہوں۔ جیسوں میں کرنوں کا مالا والا سورج۔ مردتوں میں مریچی اور نکشتروں میں چندرمان میں ہوں۔ (۱۰: ۲۰-۲۱)

ایسا کوئی متحرک یا ساکن جاندار نہیں جو مجھ سے باہر ہو .... میں صرف اپنے ایک حصہ سے اس تمام جگت میں پھیلا ہوا ہوں (۱۰: ۳۹-۴۲)

ہے پانڈو! جو شخص اس عقیدہ کے ساتھ کرم کرتا ہے کہ یہ سب کرم میرے یعنی پرمیشور کے ہیں جو میرا پورا بھروسہ رکھکر اور سب تعلقات چھوڑ کر سب جانداروں کے بارے میں نرویر (عداوت سے بہرا) ہے وہ میرا بھگت مجھ میں ملتا ہے (۱۱: ۵۵)

میں سب جانداروں کا مالک ہوں۔ اور پیدائش سے بالاتر ہوں۔ اگرچہ میرے آتم سروپ میں کبھی تغیر نہیں ہوتا مگر میں اپنی پرکرتی (خاصیت) میں قائم رہ کر اپنی مایا سے جنم لیا کرتا ہوں۔ ہے بھارت! جب دھرم کا تنزل ہوتا ہے اور ادھرم کا زور پھیل جاتا ہے۔ تب میں خود ہی جنم لیا کرتا ہوں۔ نیکوں کی حفاظت اور بدوں کا ناس کرنے کے لیے اور یگ یگ میں دھرم قائم کرنے کے لیے میں جنم لیا کرتا ہوں (۴: ۶-۹)

ان اقوال میں صاف طور پر گیتا کے کرشن نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ مگر دوسری طرف بھاگوت پران انہی کرشن جی کو اس شکل میں پیش کرتی ہے کہ وہ تالاب میں گوپیوں کے کپڑے چھپا لیتے ہیں۔ ان سے لطف اندوز ہونے کے لیے کئی جسم پیدا کر لیتے ہیں اور جب سوک جی سے راجہ پریکشت پوچھتا ہے کہ خدا تو اوتار کی شکل میں اس لیے ظاہر ہوتا ہے کہ بھلائی دھرم پھیلائے۔ پھر یہ کیا غضب ہے کہ دھرم کے تمام اصول کے خلاف دوسروں کی عورتوں سے ناجائز تعلقات رکھتا ہے؟ تو رشی کو یہ اعتراض رفع کرنے کے لیے اس جواب کے دامن میں پناہ لینی پڑتی ہے کہ "خود دیوتا بھی بعض اوقات نیکی کی راہ سے ہٹ جاتے ہیں۔ مگر ان کے گناہ ان کی ذات پر اسی طرح اثر نہیں کرتے جس طرح آگ تمام چیزوں کو جلانے کے باوجود موردِ الزام نہیں ہو سکتی"۔ کسی سلیم العقل آدمی کا ایک لمحہ کے لیے بھی سری کرشن جیسے بلند پایہ معلم دین کے متعلق یہ تسلیم کرنا مشکل ہے کہ انہوں نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا ہوگا۔ اور نہ وہ یہ مان سکتا ہے کہ ان کی اخلاقی حالت ایسی خراب ہوگی۔ لیکن یہ ان کے پیروؤں کا ان پر ظلم نہیں تو کیا ہے کہ آج ان کی اصل تعلیم اور ان کی اصلی زندگی کا پتہ نشان بھی باقی نہیں چھوڑا گیا۔ اور عقیدت مندوں کا کھلونا بنا کر انکو ایک تمت الوہیت اور معصیت کا مجموعہ بنا دیا گیا

مسیح

انبیاء سابقین علیہم السلام میں سب سے زیادہ ظلم سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کیا گیا ہے۔ حضرت عیسیٰ نبی تھے ایک انسان تھے جیسے سب انسان ہوا کرتے ہیں بشریت کی تمام خصوصیتیں ان میں بھی اسی طرح موجود تھیں جس طرح سب انسانوں میں ہوتی ہیں۔ فرق صرف اتنا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حکمت و نبوت [illegible] دی تھی اور ایک بگڑی ہوئی قوم کی اصلاح کے لیے مامور فرمایا تھا لیکن ان کی قوم نے ان کو جھٹلایا [illegible] تین سال [illegible] یہاں تک کہ [illegible] قتل کرنا [illegible] ان کی عظمت کی قائل ہوئی تو [illegible] ان کو خدا کا بیٹا بلکہ عین خدا بنا دیا اور یہ عقیدہ ان کی طرف منسوب کیا کہ خدا مسیح کی شکل میں [illegible] انسان کے گناہوں کا کفارہ [illegible] کیونکہ انسان فطرتاً گنہگار تھا اور خود اپنے عمل سے اپنے لیے نجات حاصل نہیں کرسکتا تھا معاذ اللہ ایک نبی [illegible] اٹھا سکتا تھا مگر اسکے معتقدوں نے [illegible] بہتان اٹھایا اور اسکی تعلیمات [illegible] تحریف کی کہ آج دنیا کی کسی کتاب میں [illegible] اصلی تعلیم اور خود [illegible] عہد عتیق میں جو [illegible] نہیں اٹھا کر دیکھیے [illegible] کے سوا انکو کچھ نظر نہ آئے گا [illegible] کہ تیرا بچہ خدا [illegible] یہ میرا پیارا بیٹا ہے [illegible] میں خدا [illegible] جانب بیٹھے دیکھو گے [illegible] (یوحنا [illegible]) [illegible] میں ہوں [illegible] نکلکر آیا ہوں (یوحنا [illegible]) [illegible] کر دیا جاتا ہے [illegible] خدا کی تمام چیزیں [illegible] (۳۵-۱۲ [illegible]) [illegible]

ایک طرف [illegible] دوسری طرف انجیل کتابوں [illegible] جاتی ہیں جو خود [illegible] معمولی درجہ میں بھی [illegible] ماں اور بھائی [illegible] (۳۲-[illegible]) اور ایک [illegible] تو جھڑک کر کہتے ہیں [illegible] (۴: ۳۲) وہ اپنی [illegible] جب ان کی [illegible] تیار تھا اور خود [illegible] مضطرب ہو جاتے ہیں [illegible]

کر دعائیں مانگنے لگتے ہیں کہ اگر ہوسکے تو یہ گھڑی ان پر سے ٹل جائے۔ اور خدا سے کہتے ہیں کہ "اے باپ! تجھ سے سب کچھ ہوسکتا ہے اس پیالے (یعنی موت) کو میرے پاس سے ہٹالے" (مرقس ۱۴: ۳۳-۳۶) اور جب انہیں صلیب پر چڑھا دیا جاتا ہے تو بیتاب ہوکر چلاتے ہیں کہ "ایلی۔ ایلی لما سبقتنی؟ اے میرے خدا! اے میرے خدا! تونے مجھے کیوں چھوڑ دیا"۔ (مرقس ۱۵: ۳۴)

ان مختلف قوموں نے اپنے پیشواؤں اور ہادیوں کی شخصیتوں پر جیسے بہتان و افترا کے پردے چڑھائے ہیں ان کی اصل وجہ یہ تھی کہ ان تمام بزرگوں نے اپنے پیچھے کوئی ایسی کتاب ہی نہیں چھوڑی جس میں ان کی تعلیمات اور خود ان کی شخصیت کے متعلق تمام ضروری باتوں کو وضاحت بیان کر دیا ہو۔ اور اگر کسی نے کوئی کتاب چھوڑی بھی تو اس کی حفاظت کا کوئی بندوبست نہیں کیا۔ اس لیے تھوڑا زمانہ گذرنے کے بعد اس میں اتنی تحریف و ترمیم ہوگئی کہ اصل اور جعل میں امتیاز کرنا محال ہوگیا۔ پس کوئی واضح ہدایت موجود نہ ہونے کے باعث نتیجہ یہ ہوا کہ جتنا جتنا زمانہ گذرتا گیا حقیقت پر اوہام غالب آتے گئے۔ اور چند صدیوں میں ساری حقیقت گم ہوگئی۔ اور صرف افسانے ہی افسانے باقی رہ گئے۔

محمد رسول اللہ

تمام ادیان و ملل کے بانیوں میں یہ خصوصیت صرف داعی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حاصل ہے کہ آپ کی شخصیت ۱۳ صدیوں سے بالکل اپنے حقیقی رنگ میں نمایاں ہے۔ اور قدرت کی طرف سے ایسا انتظام کر دیا گیا ہے کہ قیامت تک نمایاں رہے گی۔ انسان کی اوہام پرستی و بیجا عقیدت مندی سے کچھ بعید نہ تھا کہ وہ اس برگزیدہ ہستی کو بھی جو کمال کے سب سے اعلیٰ درجہ پر پہنچ چکی تھی افسانہ بنا کر اور الوہیت سے کسی نہ کسی طرح متصف کرکے تقلید و پیروی کے بجائے محض ایک تحیر و استعجاب اور عبادت و پرستش کی چیز بنا دیتی لیکن اللہ تعالیٰ کو بعثت انبیاء کے آخری مرحلہ میں ایک ایسا ہادی و رہنما بھیجنا منظور تھا جس کی ذات انسان کے لیے دائمی نمونۂ عمل اور عالمگیر سرچشمہ ہدایت ہو۔ اس لیے اس نے محمد ابن عبداللہ علیہ الف الف تحیۃ و سلام کے ساتھ ایک ایسی واضح ہدایت نامہ بھی جس میں آپ کی تعلیم۔ آپ کی رسالت۔ آپ کی شخصیت اور ہر اس چیز کو جس کا جاننا آپ کی دعوت کو ٹھیک ٹھیک سمجھنے کے لیے ضروری ہو صاف کر دیا اور اس طرح بیان کر دیا کہ کسی شک و شبہ اور تحریف و تلبیس کی گنجائش نہ رہی۔ اس ہدایت کی تعریف یہ ہے کہ ایک طرف تو وہ ہر چیز کا تفصیلی واضح بیان ہے۔ و نزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شیء (۱۶: ۸۹) اور کتاب احکمت آیاتہ ثم فصلت من لدن حکیم خبیر (۱۱: ۱) اور دوسری طرف اسکا ایک ایک لفظ محفوظ ہے اور آج تک اس کے ایک نقطہ میں بھی تغیر و تبدل نہیں ہوا بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ (۸۵: ۱)

یونہی آنحضرت کے پیروؤں نے آپ کے اقوال و افعال آپ کے شمائل و خصائل۔ اور آپ کی زندگی کے چھوٹے سے چھوٹے جزئیات تک کو اس طرح محفوظ رکھا ہے کہ آج تک دنیا کے کسی انسان کی زندگی کے متعلق اتنی تفصیلات محفوظ نہیں ہیں۔ بلا شائبہ مبالغہ کہا جاسکتا ہے کہ تاریخ کی تمام شخصیتوں میں صرف ایک رسول اللہ کی ذات ایسی ہے

جس کو ہم حدیث و سیر کی کتابوں میں اتنے ہی قریب سے دیکھ سکتے ہیں۔ جتنے قریب سے خود آپ کے عہد کے لوگ دیکھ سکتے تھے۔ لیکن اگر آج کتابوں کا وہ تمام ذخیرہ دنیا سے مٹ جائے۔ جو ائمۂ اسلام نے سالہا سال کی محنتوں سے مہیا کیا ہے۔ حدیث و سیر کا ایک ورق بھی دنیا میں نہ رہے جس سے داعی اسلام کی زندگی کا کچھ حال معلوم ہوسکتا ہو۔ اور صرف قرآن ہی قرآن باقی رہ جائے۔ تب بھی ہم اس میں صاحب قرآن کی شخصیت کو ایسی پاک اور صاف و ستھری صورت میں دیکھ سکتے ہیں کہ کسی شک و اشتباہ کا امکان نہیں رہتا آیئے اب ہم دیکھیں کہ قرآن اپنے لانے والے کو کس رنگ میں پیش کرتا ہے۔

نبی کی بشریت

قرآن مجید نے سب سے پہلے جس مسئلہ کو انتہائی وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے وہ رسول اللہ کی بشریت ہے آپ کی بعثت سے پہلے صدیوں کے معتقدات نے یہ ایک طے شدہ مسئلہ بنا دیا تھا کہ انسان کبھی اللہ کا رسول اور نائب نہیں بن سکتا۔ دنیا کی اصلاح کے لیے جب کبھی ضرورت ہوتی ہے تو خدا انسان کی صورت میں ظاہر ہوا کرتا ہے۔ یا کسی فرشتہ یا دیوتا کو بھیجدیتا ہے۔ اور یہ کہ جتنے بزرگ دنیا میں اصلاح کے لیے آئے ہیں وہ سب کے سب فوق البشر ہستی تھے اس عقیدے نے انسان میں اتنی گہری جڑیں پکڑ لی تھیں کہ جب کبھی اللہ کا کوئی نیک بندہ لوگوں کو اللہ کا پیغام پہنچانے کے لیے آتا تو سب سے پہلے لوگ حیرت سے پوچھتے کہ یہ کیسا نبی ہے جو ہماری طرح کھاتا پیتا۔ سوتا اور چلتا پھرتا ہے؟ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ ہماری طرح تمام عوارض اسکو بھی لاحق ہوتے ہیں۔ بیمار ہوتا ہے۔ تکلیف اور راحت میں مبتلا ہوتا ہے۔ اور رنج و مسرت سے متاثر ہوا کرتا ہے؟ اگر اللہ کو ہماری ہدایت مقصود ہوتی تو وہ ہم جیسا ایک کمزور انسان کیوں بھیجتا؟ کیا خدا خود نہیں آسکتا تھا؟ کیا وہ کسی اور فوق البشر ہستی کو نہیں بھیج سکتا تھا؟ یہ سوالات ہر نبی کی بعثت پر پیدا ہوتے تھے۔ اور جب لوگوں کی عقلیں انہیں حل کرنے سے عاجز ہوجاتی تھیں تو وہ اسکا انکار کر دیا کرتے تھے۔ حضرت نوحؑ جب اپنی قوم کی طرف پیغام لیکر آئے تو کہا گیا۔

ماھذا الا بشر مثلکم	یہ شخص اس سے زیادہ کچھ نہیں
یرید ان یتفضل علیکم	ہے کہ تم ہی جیسا ایک انسان ہے
ولو شاء اللہ لانزل	وہ تم پر فضیلت حاصل کرنا چاہتا
ملئکۃ ما سمعنا	ہے۔ حالانکہ اگر خدا چاہتا تو
بھذا فی اٰبائنا الاولین	فرشتوں کو اتارتا یہ انوکھی بات
(۲۳: ۲۴)	تو ہم نے اپنے بزرگوں سے کبھی نہیں سنی

جب حضرت ہود اپنی قوم کی ہدایت کے لیے بھیجے گئے تو انپر بھی سب سے پہلے یہی اعتراض ہوا۔

ماھذا الا بشر مثلکم	یہ شخص اسکے سوا کچھ نہیں کہ ایک
یاکل مما تاکلون منہ	بشر ہے تم ہی جیسا۔ وہی چیز کھاتا
ویشرب مما تشربون	ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی چیز پیتا
ولئن اطعتم بشرا	ہے جو تم پیتے ہو۔ اگر تم نے اپنے
مثلکم انکم اذا لخاسرون	جیسے ایک بشر کی اطاعت کی تو
(۲۳: ۳۳)	بڑے ٹوٹے میں رہوگے۔

جب حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام فرعون کے پاس صداقت کا پیغام لیکر پہنچے تو انسے بھی اسی بنا پر انکار کیا گیا کہ

انؤمن لبشرین مثلنا	کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں
(۲۳: ۴۷)	پر ایمان لے آئیں؟

چنانچہ ٹھیک یہی سوال اسوقت بھی اٹھا جب مکہ کے ایک امی انسان نے ۴۰ برس تک خاموش زندگی بسر کرنے کے بعد دفعتاً اعلان کیا کہ یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ لوگوں کی سمجھ میں یہ بات نہ آتی تھی کہ ایک شخص جو ہماری طرح ہاتھ پاؤں آنکھ ناک اور جسم و جان رکھتا ہے۔ کیونکر اللہ کا رسول ہوسکتا ہے۔ وہ حیران ہوکر پوچھتے تھے کہ

مالھذا الرسول یاکل	یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے
الطعام ویمشی فی	اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے
الاسواق لولا انزل	اگر اس پر فرشتہ اترتا تو وہ اسکے
الیہ ملک فیکون معہ	ساتھ رہ کر لوگوں کو ڈراتا۔ یا کم از
نذیرا او یلقی الیہ	کم اسکے لیے کوئی خزانہ اتار دیا جاتا۔
کنز او تکون لہ جنۃ	یا اس کے پاس باغ ہوتا جسکے
یاکل منھا (۲۵: ۷)	پھل وہ کھاتا۔

پس اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اس عقیدہ کی بیخ کنی کی اور دلائل کے ساتھ بتایا کہ انسان کی ہدایت کے لیے انسان ہی زیادہ موزوں ہوسکتا ہے۔ کیونکہ بعثت کا مقصود صرف تعلیم ہی دینا نہیں ہے۔ بلکہ خود عمل کرکے دکھانا اور تقلید و پیروی کے لیے ایک نمونہ پیش کرنا بھی ہے اور اس مقصد کے لیے اگر فرشتہ یا اور کوئی فوق البشر ہستی بھیجی جائے۔ جس میں بشری خصائص اور کمزوریاں موجود نہ ہوں تو انسان کہہ سکتا ہے کہ ہم اس کی طرح کیونکر عمل کرسکتے ہیں جبکہ وہ ہماری طرح نفس اور نفسانی خواہشات ہی نہیں رکھتا اور اس کی فطرت میں وہ قوتیں ہی نہیں ہیں جو انسان کو گناہوں کی رغبت کرتی ہیں۔

لوکان فی الارض ملئکۃ	ہاں اگر زمین میں فرشتے چلتے
یمشون مطمئنین لنزلنا	پھرتے آباد ہوتے تو البتہ آسمان
علیھم من السماء ملکا	سے ہم بھی فرشتہ ہی اتارتے
رسولا (۱۷: ۹۵)	

پھر صاف صاف تصریح کی اس سے پہلے جتنے انبیاء اور ہادیان برحق مختلف قوموں میں بھیجے گئے ہیں وہ سب اسی طرح انسان تھے جس طرح محمد رسول اللہ ہیں۔ اور اسی طرح کھاتے پیتے اور چلتے پھرتے تھے جس طرح ہر انسان کھاتا پیتا اور چلتا پھرتا ہے۔

وما ارسلنا قبلک الا رجالا	ہم نے تم سے پہلے جن لوگوں کو
نوحی الیھم فاسئلوا	بھیجا تھا وہ بھی آدمی ہی تھے
اھل الذکر ان کنتم لا	جن پر ہم وحی نازل کیا کرتے تھے
تعلمون وما جعلناھم	اس حقیقت کو اگر تم نہیں جانتے
جسدا لا یاکلون	تو اہل علم سے پوچھ لو۔ ہم نے
الطعام وما کانوا	ان انبیاء کو ایسے جسم نہیں دئے تھے
خالدین (۲۱: ۷)	کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ
	وہ غیر فانی تھے۔

وما ارسلنا قبلک من	اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر
المرسلین الا انھم	بھیجے ہیں وہ سب یقیناً کھانا
لیاکلون الطعام و	کھاتے تھے۔ اور سڑکوں پر
یمشون فی الاسواق	چلتے پھرتے تھے۔
(۲۵: ۲۰)	

ولقد ارسلنا رسلا من	اور ہم نے تم سے پہلے تمام ایسے ہی
قبلک وجعلنا لھم	رسول بھیجے ہیں جن کے بیوی
ازواجا وذریۃ	بچے تھے۔
(۱۳: ۳۸)	

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا کہ تم خود بھی اپنے بشر ہونے کا صاف اعلان کردو۔ تاکہ تمہارے بعد لوگ تم کو بھی الوہیت سے متصف نہ کردیں۔ چنانچہ قرآن مجید میں متعدد جگہ یہ آیت آئی ہے کہ۔

قل انما انا بشر مثلکم	اے محمد کہدو کہ میں تو محض ایک
یوحی الی انما الھکم	بشر ہوں۔ مجھ پر وحی کی جاتی ہے
الہ واحد (۱۸: ۱۱۰)	کہ تمہارا خدا وہی ایک خدا ہے۔

ان تصریحات نے صرف رسول اللہ ہی کے متعلق حلول اور الوہیت اور عینیت کے تمام فاسد عقائد کا دروازہ بند نہیں کیا۔ بلکہ تمام انبیاء سابقین و بزرگان ادیان کی ذات سے بھی اس غلط فہمی کا انتفا کر دیا۔

نبی کی قوت و قدرت

دوسری چیز جس کو نہایت وضاحت کے ساتھ قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ نبی کی قوت و قدرت کا مسئلہ ہے۔ جہل و نادانی نے جب نبوت و الوہیت کو ہم معنی کر دیا تو طبعاً اسکے ساتھ یہ عقیدہ بھی پیدا ہوگیا تھا کہ انبیاء میں غیر معمولی طاقتیں ہوتی ہیں۔ خدا کے کارخانے میں انکو کچھ خاص اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ جزا و سزا میں انکو دخل ہوتا ہے قسمتوں کے فیصلے ان کی مرضی و رائے سے بدلتے ہیں۔ نفع و ضرر پر ان کا اقتدار ہوتا ہے۔ خیر و شر کے وہ مالک ہوتے ہیں۔ کائنات کی تمام قوتیں ان کے تابع ہوتی ہیں۔ اور وہ لوگوں کے دلوں کو بدل کر ان کی ضلالت و تاریکی کو بھی دور کرنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ یہی خیالات تھے جن کی بنا پر لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی طرح طرح کے معجزے طلب کرتے تھے۔ وہ کہتے کہ۔

لن نؤمن لک حتی تفجر	ہم تو تم پر اسوقت تک ایمان نہ
لنا من الارض ینبوعا	لائیں گے جب تک تم ہمارے لیے
او تکون لک جنۃ من	زمین میں سے ایک چشمہ نہ نکال دو
نخیل وعنب فتفجر	یا تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کا
الانھار خلالھا تفجیرا	ایک باغ پیدا کرو۔ اور اس میں
او تسقط السماء کما	نہریں بہادو۔ یا جیسا کہ تم کہا کرتے
زعمت علینا کسفا	ہو آسمان کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے
او تاتی باللہ والملئکۃ	ہم پر گرادو۔ یا اللہ اور ملائکہ کو
قبیلا او یکون لک بیت	ہمارے سامنے لاکھڑا کرو۔ یا تمہارے
من زخرف او ترقی	لیے سونے کا ایک گھر بنجائے۔
فی السماء ولن نؤمن	یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم
لرقیک حتی تنزل علینا	تمہارے چڑھنے پر بھی اسوقت تک
کتابا نقرؤہ قل سبحان	یقین نہ کریں گے جب تک تم
ربی ھل کنت الا بشرا	ہمارے اوپر ایسی کتاب نازل
رسولا (۱۷: ۹۰)	نہ کرو کہ جس کو ہم پڑھ سکیں۔ ان

لوگوں کے جواب میں اسے محمد کہدو کہ میرا رب پاک ہے میں تو ایک بشر اور رسول کے سوا کچھ نہیں ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے ان عقائد فاسدہ میں سے ایک ایک کی تردید کردی اور صاف بتا دیا کہ اسکے رسول کا خدائی صفات میں اور خدائی کاموں میں ذرہ برابر کوئی حصہ نہیں ہے۔

(۱) فرمایا کہ نبی چاہے اذن کے بغیر دوسروں کو ضرر سے بچاتا تو درکنار خود اپنے آپ سے ضرر کو دفع کرنیکی [illegible]

الارادہ اور راستہ پر بہرحال بھروسہ رکھنے والا انسان تھا کہ جس وقت اس کی ساری قوم اسے مٹا دینے پر آمادہ ہوگئی اور وہ صرف ایک رفیق کے ساتھ اک غار میں پناہ لینے پر مجبور ہوا تو ایسی سخت مصیبت کے وقت میں بھی اس نے ہمت نہ ہاری اور اپنے عزم پر قائم رہا۔

اذ اخرجہ الذین کفروا ثانی اثنین اذ ہما فی الغار اذ یقول لصاحبہ لا تحزن ان اللہ معنا (۹:۶) — جب کہ کافروں نے اس کو نکال دیا جب کہ وہ غار میں صرف ایک آدمی کے ساتھ تھا، تو وہ اپنے ساتھی سے کہتا تھا کہ غم نہ کر، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

(۴) وہ بتاتا ہے کہ اس کا لانے والا ایک نہایت فراخ حوصلہ اور فیاض انسان تھا جس نے اپنے بدترین دشمنوں کے لئے بھی بخشش کی دعا کی، اور آخر خدا تعالیٰ کو اسے اپنا قطعی فیصلہ سنا دینا پڑا کہ وہ ان لوگوں کو نہیں بخشے گا۔

فلعلک باخع نفسک علی آثارہم ان لم یؤمنوا بہذا الحدیث اسفا (۱۸:۱) — اے نبی! اگر وہ اس کلام پر ایمان نہیں لاتے تو کیا تو اپنی جان کو ان کے پیچھے رنج میں ہلاک کر دیگا۔

(۵) وہ بتاتا ہے کہ اس کے لانے والے کو اپنی امت سے بے حد محبت تھی، وہ ان کی بھلائی کا حریص تھا، ان کی مصیبت و تکلیف سے کڑھتا تھا، اور ان کے حق میں سراپا رأفت و رحمت تھا۔

لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم (۹:۱۶) — تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایک رسول آیا ہے جسے تمہاری تکلیف و مصیبت شاق گذرتی ہے، جسے تمہاری فلاح و بہبود کی حرص دامنگیر رہتی ہے، اور جو ایمانداروں کے ساتھ مہربان اور رحیم ہے۔

(۶) وہ بتاتا ہے کہ اس کا لانے والا صرف اپنی قوم ہی کیلئے نہیں ...

وما ینطق عن الہویٰ (۵۳:۱) — راہ سے بھٹکا، اور نہ کج خیالات سے بہکا، اور نہ وہ خواہش نفس سے بولتا ہے۔

(۹) وہ بتاتا ہے کہ اس کے لانے والے کی ذات تمام عالم کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ تھی اور اس کی پوری زندگی کمال اخلاق کا صحیح معیار تھی:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ (۳۳:۲) — تمہارے لئے رسول اللہ کی ذات میں ایک اچھا نمونہ ہے۔

قرآن مجید کا تتبع کرنے سے صاحب قرآن کی بعض اور خصوصیات پر بھی روشنی پڑتی ہے، لیکن اس مضمون میں تفصیل کی گنجائش نہیں، اسلئے ہم صرف اتنے ہی پر اکتفا کرتے ہیں۔ اب ہر شخص خود دیکھ سکتا ہے کہ بخلاف دوسرے ادیان کی کتابوں کے اسلام کی کتاب الٰہی اسلام کو جس رنگ میں پیش کرتی ہے وہ کس قدر صاف، واضح اور ...

جریدۃ الجمعیۃ کی خدمات

حضرت العلّامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اپیل

آپ کا خادم جریدۃ الجمعیۃ دہلی اپنے فرائض کو جس خوبی، حسن ادا، اعتدال، متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے وہ ہر طرح قابل تحسین ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کیلئے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ اگر آپکا خیال ہے کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کیلئے ضروری اور لازمی ہے تو آپ کا فرض ہے کہ اسکی توسیع اشاعت میں حتی الامکان زیادہ سے زیادہ سعی فرمائیں۔ الجمعیۃ کی زندگی کا چوتھا سال شروع ہو چکا ہے۔ اسوقت امید بھری نگاہ سے آپکی طرف دیکھ رہا ہے توقع ہے کہ آخر رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر دفتر کو شکریہ کا موقع دینگے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

نعت رسول

از نتیجۂ فکر حضرت قدوۃ العارفین ... حضرت مولانا مولوی سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدظلہم العالی

دوش چوں از بینوائی ہمنوا دل شدم
عہد ماضی یاد کردہ سوئے مستقبل شدم
از سفر وا ماندہ آخر طالب منزل شدم
دشت و گلگشت و بہارستان و خارستان ہمہ

گز نگاپو سو بسو شام غریباں در رسید

کاندر انجا نور حق بود و تجلی گر بجاب
...
دیدۂ خلیندہ آنچہ ... دید

...

دیدۂ مخلوق دید خاص خلاق مجید

بعثت سید المرسلین کے متعلق انبیائے سابقین کی بشارتیں

الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التوراۃ والانجیل

(القرآن الحکیم ۱۹۷)

حضرت موسیٰ کی بشارت

توراۃ کی کتاب استثنا باب ۱۸ آیت ۱۵-۱۹ میں سیدنا موسیٰ علیٰ نبینا السلام فرماتے ہیں:-

"خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے بھائیوں میں سے میرے مانند ایک نبی مبعوث کرے گا، تم اس کی طرف کان دھرنا اور خداوند نے مجھے کہا کہ انہوں نے جو کچھ کہا سو خوب کہا۔ میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی اٹھاؤں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا، اور جو کچھ میں سے حکم دوں گا وہ سب ان سے بیان کرے گا۔

اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میرے کلام کو جو وہ میرے نام سے بیان کرے گا، نہ سنیگا تو میں اس کا حساب اس سے لونگا"

اس بشارت کے مخاطب بنی اسرائیل ہیں۔ علم الانساب سے ثابت ہے کہ بنی اسرائیل کے بھائی بنی اسماعیل کے سوا اور کسی نسل کے لوگ نہیں ہیں۔ اور بنی اسماعیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی نبی مبعوث نہیں ہوا، لہٰذا اس بشارت کے مصداق آپ ہی ہیں۔ پھر جس نبی کی بشارت حضرت موسیٰ علیہ السلام دے رہے ہیں اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ "میرے مانند" ہوگا۔ اور تاریخ عالم میں صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ایک نبی ہیں جن کی زبان سے مثیل موسیٰ ہونے کا دعویٰ نکلا ہے۔ انا ارسلنا الیکم رسولا شاھدا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا (۱۷۳)۔ انبیاء بنی اسرائیل میں سے کسی نے اشارۃً بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا۔

حضرت موسیٰ کی دوسری بشارت

اسی کتاب استثنا کے باب ۳۳ آیت ۲ میں حضرت موسیٰ دوبارہ فرماتے ہیں:-

"خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر طلوع ہوا وہ کوہ فاران سے جلوہ گر ہوا، اور وہ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا اور اس کے داہنے ہاتھ میں ان کے لئے ایک آتشیں شریعت تھی"

حبقوق نبی کی بشارت

حبقوق نبی جن کا صحیفہ بائبل کے عہد عتیق میں شامل ہے اس طرح بشارت دیتے ہیں:-

"خدا تیمان سے آیا اور وہ جو قدوس ہے کوہ فاران سے (ظاہر ہوا) سلاہ! اس کے جلال نے آسمانوں کو چھپ لیا، اور اس کی حمد سے زمین معمور ہوگئی۔ اس کی تجلی نور کے مانند تھی، اس کے ہاتھ سے کرنیں نکلیں، اور وہاں اس کی قدرت مستور تھی۔ وبا اس کے آگے چلی، اور اس کے قدموں پر دہکتا ہوا انگارا روانہ ہوا۔ وہ کھڑا ہوا اور اس نے زمین کو لرزا دیا، اس نے نگاہ کی اور قوموں کو پراگندہ کر دیا، قدیم پہاڑ ریزہ ریزہ

ہو گئے اور پرانی پہاڑیاں اس کے آگے دھنس گئیں" (باب ۳ آیت ۳-۶)

ان دونوں پیشینگوئیوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ظہور کی صاف تصریح کر دی گئی ہے جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔

حضرت یحییٰ کی گواہی

حضرت یحییٰ علیہ السلام جب مبعوث ہوئے تو یہودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لیوی یہ تحقیق کرنے کے لئے بھیجے کہ یہ کون نبی ہیں؟ ان کی اس ملاقات اور حضرت یحییٰ کے جواب کی کیفیت یوحنا کی انجیل باب اول آیۃ ۱۹-۲۷ میں اس طرح لکھی ہے:-

"جب یہودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لیوی یہ پوچھنے کو بھیجے کہ تو کون ہے؟ تو اس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں۔ انہوں نے پوچھا کہ پھر تو کون ہے؟ کیا تو ایلیاس ہے؟ اس نے کہا کہ میں نہیں ہوں۔ کیا تو وہ نبی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں۔ پس انہوں نے اس سے کہا کہ پھر تو کون ہے؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا میں جیسا کہ یسعیاہ نبی نے کہا ہے، بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو سیدھا کرو۔

یہ لوگ فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ انہوں نے اس سے سوال کیا کہ اگر تو نہ مسیح ہے، نہ ایلیاس ہے اور نہ وہ نبی، تو پھر بپتسمہ کیوں دیتا ہے؟"

اس مکالمے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کی بعثت کے زمانے میں گذشتہ بشارتوں کی بنا پر یہودی تین نبیوں کی آمد کے منتظر تھے۔ ایک حضرت ایلیاس، دوسرے حضرت مسیح، اور تیسرے "وہ نبی"۔ بائبل کے تمام مفسرین تسلیم کرتے ہیں کہ یہاں "وہ نبی" سے اس بشارت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو حضرت موسیٰ نے کتاب استثنا باب ۱۸ میں کی ہے اور اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ نبی حضرت ایلیاس اور حضرت مسیح علیہما السلام کے علاوہ ایک تیسرے بزرگ تھے۔ حضرت یحییٰ نے اپنے تئیں ان تینوں میں سے کوئی ایک ہونے سے انکار کیا، اگر بائبل کے بیان کے مطابق حضرت مسیح نے ان کی بعثت کو حضرت ایلیاس کی آمد کا مصداق ٹھیرایا ہے اسلئے اول الذکر دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل ظاہر ہو چکے تھے اور وہ تیسری حقیقت منتظرہ جس کو "وہ نبی" سے تعبیر کیا گیا ہے، ذات محمدی کے سوا اور کوئی نہ تھی۔

سیدنا مسیح علیہ السلام کی بشارتیں

پہلی بشارت

متی کی انجیل باب ۲۱ آیۃ ۳۳-۴۶ میں سردار کاہنوں سے حضرت مسیح کی ایک گفتگو نقل کی گئی ہے، جس میں وہ تمام دنیا کی بعثت اور خود اپنی بعثت اور جناب ختم المرسلین کی بعثت کو تمثیل کے پیرایہ میں نہایت لطیف طریقہ سے بیان کرتے ہیں:-

"ایک گھر کا مالک تھا جس نے انگوری باغ لگایا اور اس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور اس میں حوض کھودا اور برج بنایا اور اسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دیکر پردیس چلا گیا۔ جب پھل کا موسم قریب آیا تو اس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا۔ مگر باغبانوں نے اس کے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پیٹا، کسی کو قتل کیا اور کسی کو سنگسار کیا۔

پھر اس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے اور باغبانوں نے ان کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا۔ آخر اس نے اپنے بیٹے کو ان کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے۔ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا کہ وارث تو یہی ہے۔ آؤ اسے قتل کر کے اس کی میراث پر قبضہ کر لیں۔ اور اسے پکڑ کر باغ سے باہر نکالا اور قتل کر دیا۔

پس جب باغ کا مالک آئیگا تو ان باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا؟ انہوں نے (یعنی کاہنوں نے) کہا کہ ان بُرے آدمیوں کو بری طرح ہلاک کریگا اور باغ کا ٹھیکہ اور باغبانوں کو دے گا جو موسم پر اس کو پھل دیں گے۔

یسوع نے ان سے کہا کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔ یہ خداوند کی طرف سے ہوا اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟ پس میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائیگی اور اس قوم کو جو اس کے پھل لائے دیدی جائیگی۔ جو اس پتھر پر گرے گا اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، مگر جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالیگا"

اس تمثیل میں صاف معلوم ہوتا ہے کہ "نوکروں" سے مراد وہ انبیاء ہیں جو ابتدائے آفرینش سے مبعوث ہوتے رہے ہیں، "بیٹے" سے مراد خود حضرت مسیح ہیں جن کے لئے انجیل میں یہ مخصوص اصطلاحی لفظ ہے۔ اب رہا باغ کا مالک جس کے بعد میں آنے کا ذکر کیا گیا ہے، تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ اور یہ واقعہ ہے کہ حضرت مسیح کے بعد خدا کی بادشاہت بنی اسرائیل سے چھینی گئی اور اس زبردست قوم کو عطا ہوئی جس کا نام امت مسلمہ ہے، جس نے باغ کی باغبانی بہترین طریقہ پر کی، جس کے پتھر سے ٹکرانے والا پاش پاش ہو گیا، اور ہر وہ چیز جس پر وہ گرا آخر کار سرمہ کی طرح پس کر رہ گئی!

دوسری بشارت

یوحنا باب ۱۴ آیت ۱۵-۱۷ میں زیادہ وضاحت کے ساتھ ظہور قدسی کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ جناب مسیح اپنی قوم کو مخاطب کر کے کہتے ہیں:-

"اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا وکیل بخشیگا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے یعنی حق کی روح جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ نہ اسے دیکھتی ہے اور نہ جانتی ہے"

یہاں لفظ وکیل یونانی لفظ (Paracletos) "فارقلیط" کا ترجمہ ہے جسے انگریزی میں advocate اور comforter کے الفاظ سے ادا کرتے ہیں۔ اردو کی انجیلوں میں اس کو کہیں "وکیل"، "شفیع" اور تسلی دینے والا کے الفاظ سے ادا کیا گیا ہے۔ اس بشارت میں صرف

ایک وہ میرے سوا کسی کے آنے کی پیش گوئی ہی نہیں کی گئی ہے بلکہ یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ اس کے آنے کے بعد نبوت ختم ہو جائیگی۔ اور اس کی شریعت ایک دائمی شریعت ہو گی۔ کیونکہ وہ ابد تک تمہارے ساتھ رہیگا۔

تیسری بشارت

یوحنا باب ۱۴ آیت ۲۵-۳۰ میں خاتم النبیین کی آمد کا ان الفاظ سے اعلان کیا ہے:

"میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں۔ لیکن وکیل جو روح القدس ہے جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا۔ اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائیگا.... اس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کرونگا کیونکہ دنیا کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اس کا کچھ نہیں ہے۔"

اس بشارت میں مسیح نے تین امور کی تصریح کی ہے:

(۱) فارقلیط کو خود مسیح پر فضیلت حاصل ہے اور مسیح کے پاس اس کا کچھ نہیں ہے۔

(۲) فارقلیط تمام عالم کا سردار ہوگا۔

(۳) جس شریعت کو مسیح غیر مکمل چھوڑ گئے اسے فارقلیط مکمل کریگا۔

ظاہر ہے کہ مسیح کے بعد نبی عربی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوا اس درجہ کی اور کوئی شخصیت پیدا نہیں ہوئی جو اس تعریف کی صحیح مصداق ہو۔

چوتھی بشارت

یوحنا باب ۱۵ آیت ۲۵-۲۶ میں حضرت مسیح کا یہ قول نقل کیا گیا ہے:

"یہ اسلئے ہوا کہ وہ قول پورا ہو جو ان کی شریعت میں آیا ہے کہ انہوں نے مجھ سے مفت عداوت کی لیکن جب وہ وکیل آئیگا جس کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنی روح حق جو باپ کی طرف سے نکلتی ہے تو وہ میری گواہی دیگا۔"

اس بشارت میں صاف کہا گیا ہے کہ خود مسیح کی قوم نے ان کی تکذیب کی۔ مگر آنے والا وکیل یا "فارقلیط" ان کی تصدیق کریگا۔ اور اس حقیقت پر قرآن مجید شاہد ہے کہ یہود کے مقابلہ میں حضرت عیسیٰ کی جیسی تصدیق اور ان کی رسالت پر جیسی گواہی صاحب قرآن علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی ہے ویسی آج تک کسی نے نہیں دی۔ آپ ہی تھے جنہوں نے سیدہ مریم علیہا السلام پر سے ایک کریہہ الزام کو دور کیا۔ آپ ہی تھے جنہوں نے مسیح کی صداقت کا اعلان کیا۔ آپ ہی تھے جنہوں نے مسیح کے تمام معجزوں اور ان کے لائے ہوئے سارے پیغام کو تسلیم کیا۔ اور انکو الوہیت کے اتہام سے پاک کر کے اللہ کے ایک جلیل القدر نبی کی حیثیت میں پیش کیا۔ پس مسیح کی اس بشارت کا مصداق بھی آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

پانچویں بشارت

یوحنا باب ۱۶ آیت ۷-۱۴ میں حضرت مسیح نے نہایت صراحت کے ساتھ بعثت سید المرسلین کی پیشینگوئی کی ہے۔ فرماتے ہیں:-

"لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے، کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ وکیل (فارقلیط) تمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اسے تمہارے پاس بھیجدونگا۔ اور وہ آکر دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں ملزم ٹھہرائے گا۔ مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں، مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی روح حق آئے گی تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گی۔ اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے کچھ نہ کہے گی۔ بلکہ جو کچھ سنے گی وہی کہے گی۔ اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گی۔ اور میرا جلال ظاہر کرے گی۔"

اس بشارت میں سیدنا مسیح علیہ السلام نے صاف صاف فرما دیا ہے کہ ان کی بعثت کے وقت دنیا اس قابل نہیں ہوئی تھی کہ ایک کامل اور دائمی شریعت کو برداشت کر سکتی، اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو اٹھا لیا۔ اور دین کی تکمیل شریعت کا کام اس روح حق کے لئے اٹھا رکھا جو بعد میں آنے والی تھی۔ "تمام حق کی راہ دکھانے" سے وہی مضمون مراد ہے جو قرآن مجید میں الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا سے ظاہر کیا گیا ہے۔ پھر یہ جو فرمایا کہ وہ اپنی طرف سے کچھ نہ کہے گی۔ بلکہ جو کچھ سنے گی وہی کہے گی۔ تو یہ بالکل وہی مضمون ہے۔ جو قرآن مجید نے ماضل صاحبکم وماغوی۔ وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی میں بیان کیا ہے۔ اور یہ نبی عربی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر ایسی صریح شہادت ہے جس سے زیادہ مسیح کی شہادت ملنا ناممکن ہے۔

حضرت سلیمان کی بشارت

حضرت سلیمان علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحیفہ "غزل الغزلات" کے باب پنجم آیت ۱۰ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک مع حلیہ کے مندرج ہے اس کی اصل عبرانی عبارت اردو ترجمہ کے ساتھ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

دُوْدِیْ صَحْ وَاِدُوم دَغُول مِرْبَابَہ۔ رُوشُو کِتِم پَاز قَوْصُوتَاو تَلْتَلِیم شِحُورُت کَعُورِب

دوست میرا قدسے گندم گوں ہزاروں میں سردار۔ اسکے سر کا زلف اس کی مانند چمکتا ہوا اس کی زلفیں گھونگروالی سیاہ مثل پر زاغ کے۔

عِینَاو کِیونِیم عَلْ اَفِیقِی مَایِم رُوحَصُوت بِحَالَاب یُوشِیوُت عَلْ مِلِیت

اس کی آنکھیں مانند کبوتر کے لب دریا پانی کے جھکے ہوئے۔ دودھ سے نہایا ہوا۔ جیسے نگینہ خاتم میں جڑے ہوئے۔ اس کے رخسارے پر گلشن جیسے خوشبو دار پھل جہاں ہو۔ اعلیٰ صنف

لِحَایَاو کَعَرُوغَت ہَبُوسِیم مِجْدِلُوت مِرْقَاحِیم سِفْتُوتَاو شُوشَنِّیم نَطْفُوت مُوْر عُوبِیر۔ یَادَاو گِلِیلِی زَاہَاب مُمُلَّاِیم بَتَّرشِیش

پر خوشبو ہوں۔ اس کے لب پھول کی پنکھڑیاں جن سے خوشبو اڑتی ہے اسکے ہاتھ سونے کے جواہر کے مانند جھلکتے ہیں۔ اسکا شکم جیسے ہاتھی دانت کی لوح جواہرے مرصع پنڈلیاں جیسے سنگ مرمر کے ستون سونے پایوں پر محکم کئے ہوئے۔ انکا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح درخشاں وہ جوان ہیں

مِعَاو عِشِت شِین مِعُلِّفِت سَفِیرِیم شُوقَاو عَمُودِی شِیش مِیُسَّادِیم عَلْ اَدْنِی فَاز مَرْاَیہُو کَلِّبَانُون بَاحُور کَارَازِیم حِکُّو مَمْتَقِّیم وَکُلُّو مَحَمَدِّیم زِہ دُوْدِی وَزِہ رِعِی بِنُوت یِرُوشَلَائِم

اللہ منور کے وہ نہایت خلیق ہیں۔ وہ محمد ہیں۔ وہ میرے دوست ہیں۔ وہ میرے محبوب ہیں۔ اے دختران بیت المقدس۔

نوٹ:- یہ عبرانی عبارت اور اسکا اردو ترجمہ ہم کو جناب مولانا ... صاحب ... سے ملا ہے ...

عربی مصری کتب کے لئے نادر موقع

مشتاقان کتب

عربیہ مصریہ کے لئے ہم نے خاص انتظام کیا ہے جن صاحبان کو ضرورت ہو وہ ہم سے خط و کتابت کریں

منیجر ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی سندھ

علمائے کرام اور تاجرین کیلئے

خاص خوشخبری

ہماری معرفت نہایت نایاب قلمی کتابیں بغرض تجارت یا مطالعہ نقل ہو کر مل سکتی ہیں۔ اہل غرض خط و کتابت کریں

غزواتِ محمدیہ کی حقیقت

اِسلامی دنیا اور عیسائی دنیا کی علل جنگ اور انکا موازنہ

(از ملک عبدالقیوم صاحب بی۔ اے (علیگ) بیرسٹر ایٹ لا گوجرانوالہ۔ ممبر کورٹ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ)

جمعیۃ الاقوام جس کے کہ وہ ایک اہم اور نہایت نازک مسئلہ کی تحقیق میں مصروف ہیں۔ وہ مسئلہ جنگ ہے۔ غرض یہ ہے کہ یورپ کی متمدن قومیں اس آفت سے نجات حاصل کر سکیں جو آئے دن انکے تجارتی۔ ملکی۔ معاشرتی اور تمدنی مصالح کو وہم و ہم کرتی رہتی ہیں۔ اخبار بین ناظرین کو یاد ہوگا کہ جنگ عظیم کے تین سال بعد ۱۹۲۱ء میں مسٹر ہیوز وزیر جمہوریہ امریکہ نے [illegible]

یہ واضح ہے کہ مسئلہ جنگ ایک نیا مسئلہ نہیں۔ بلکہ وہ مسئلہ ہے جو نہ صرف قوموں کے باہمی تعلقات و تنازعات کی بنیاد ہے بلکہ اسکا وجود حضرات [illegible] ہے جو جو حال ہوئے دنیا پر وارد ہوئے اور سینکڑوں برس پر ملک کے صرف [illegible] ہے چار کروڑ انسانوں کی تباہی اور اس سے بڑھکر کروڑوں بیواؤں۔ اور یتیموں کی بربادی کا سبب بنی۔ اگر اہل یورپ اب بھی ان خطرات سے آگاہ نہیں ہوئے تو یقین جانئے کہ دنیا کا مستقبل نہایت تاریک ہے [illegible]

مسلمانوں کی جنگی پالیسی کے اصول

دنیا اسلام یا رسول محمدیہ کی کا ایک کا ثبوت صرف یہی ہیں کہ کتاب اسلام ... اسلام ہے روحانی و دنیوی ارتقا کے لئے مکمل واضح ہدایات اور طریق عمل بتانے بلکہ اس میں صلح و جنگ کیلئے بھی مکمل ہدایت موجود ہے۔ [illegible]

اسلام آہستہ آہستہ دلوں میں گھر کرنے لگا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اکابر صحابہ کو تمام تر تبلیغی حالات میں سے لیا تو کفار قریش کا جذبۂ انتقام خطرناک صورت میں ان کی طرف امڈ آیا۔ انکو یہ گوارا نہ تھا کہ انکے صدہا سال کے نظام معاشرت۔ انکے مذہب کی بنیادوں کو کوئی چیز باطل گردانے۔ انکے نزدیک محمد عربی امی اور یتیم تھے اور انکے متبعین گروہ نادار اور بے کس گروہ تھا۔ جس میں غلام اور آقا۔ تونگر اور گدا کی اخوت ایک بے معنی اور مضحکہ انگیز بات تھی۔ انہوں نے ان بے یار و مددگار گروہ کے ساتھ ٹھیک وہی سلوک کیا جو کہ طاقتور اور سرکش قومیں ناتواں جماعتوں کے متعلق برتتی ہیں۔ وہ غریب مسلمانوں کو پکڑتے تھے اور پھر انہیں عریاں کر کے جلتی ریت پر لٹا دیتے تھے۔ اور چھاتی پر بھاری پتھر رکھ دیتے تھے۔ [illegible] سے ان کے بدنوں کو داغتے۔ پھر ہاں میں انکو آزمائیاں دیتے۔ ان کے مال انکی املاک پر قبضہ کر لیتے۔ مگر کیا ان مظالم سے ان کے صبر و سکون میں ذرہ سا تغیر ہوا؟ ہرگز نہیں! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا نہیں مصیبتیں جھیلیں مگر ایک لمحہ کے لئے انتقام کا خیال ان کے دل میں نہ آیا۔ اور جب کفار مکہ نے انہیں صفحۂ ہستی سے محو کر دینے کا ارادہ کیا تو ہجرت کی ٹھانی اور پھر بھی اپنے رفقا کو ہمیشہ یہی فرمایا۔ لاتحزن ان اللہ معنا

انصار مدینہ کے درمیان [illegible] روز افزوں ترقی کرنے لگا سینکڑوں متبعین روز روز آکر رسول کے ساتھ جمع ہونے لگے [illegible]

یبصرون لاامنیہ

اس حالت کی تصدیق میں یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ اسی سال سورۃ جہاد نازل ہوئی اور وہ یہ ہے

اذن للذین یقاتلون بانہم ظلموا وان اللہ علی نصرہم لقدیر — یعنی جن سے لڑائی کی جاتی ہے (مسلمان) انکو بھی اب لڑنے کی اجازت ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا جا رہا ہے اور خدا ان کی مدد پر یقیناً قادر ہے۔

غور کا مقام ہے کہ جس حکم جہاد کو ناقدان اسلام اس کے منافی [illegible] کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں۔ وہ کس قدر متانت اور صفائی کے ساتھ جنگ کو انتہائی مجبوری حفاظت و مدافعت قرار دیتا ہے۔ جنگ اسلام کیلئے بحری اور بری لشکر کی کمی اور زیادتی کا سوال نہیں اور نہ اس امر کا سوال ہے کہ خدا کی ارضی بادشاہت بڑھانے کے لئے مسلمانوں کے جذبۂ جہاد میں حرکت ہو۔ یہ بھی نہیں فرمایا گیا کہ مسلمان کفار کے مقابل جارحانہ طریق سے پیش قدمی کریں۔ اور وہ لوگ جو اسلام کے منکر ہیں انہیں مطیع کر کے ان کے مال و متاع و املاک پر قبضہ کر کے خدا کی بادشاہت کو ترقی دیں۔ بلکہ حکم صرف اسقدر ہے کہ مدافعانہ طریق سے اپنی حفاظت کریں اور اگر تلوار اٹھائیں تو محض ظلم سے بچنے کے لئے۔ نیز یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ لڑائی کی اجازت صرف اس حالت میں ہے کہ ان پر مسلسل ظلم کیا جا رہا ہو۔ خدا کی قدرت ہے جو لوگ اسلامی جہاد کے [illegible]

[illegible]

اِسلام کا طریقِ جنگ

اسلامی اصول جنگ کی کامیابی جنہیں اصول جہاد کہتے ہیں ... [illegible] ہیں جنکی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران جنگ میں تلقین فرمائی۔ فلسفہ مغرب کا اساسی جنگی اصول ایک یہ بھی ہے کہ جنگ اس طریق سے کی جائے کہ دشمن کی غیر مصافی آبادی ... [illegible]

[illegible]

... قرآن کریم کی منزہ تعلیمات ان مصیبتوں کا بہترین علاج پیش کرتی ہیں۔ اور تیرہ سو سال سے بانگ بلند پکار پکار کر کہہ رہی ہیں حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الاسلام ھذا احرین مبین۔

بہترین تمباکوئے خوردنی
نفیس زردہ
خوش رنگ، خوش ذائقہ، خوشبودار اور بے ضرر
قیمت فی سیر قسم اول ۱۲ قسم دوم [illegible] قسم سوم [illegible]
المشتہر
شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ
ضلع ایٹہ (یو۔پی)

روغن بادام شیریں خالص
اگر آپ کا دماغ ضعیف ہو چکا ہے اٹھتے بیٹھتے چکر آتے ہیں اور دماغ پر خشکی بڑھ گئی ہے تو آپ بہت جلد ہمارا بنایا ہوا خالص روغن بادام شیریں استعمال کیجئے، جو اعضاء کی خشکی کو دور کرتا ہے اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور کم خوابی کی شکایت کو دور کر کے میٹھی نیند لاتا ہے۔
اگر قبض انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے رہتا ہو تو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک تھوڑے سے گرم دودھ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ صبح صاف دست ہوگا۔
تقویت دماغ اور نیند لانے کے لئے دماغ پر پالش کریں۔ اور اعضاء کے درد کے لئے مقام درد پر نیم گرم مالش کریں۔
اگر آپ کو خشک کھانسی ہے تو اس کو نیم گرم سینہ پر مالش کریں اور کافی یا چائے میں ایک چمچی ڈال کر پئیں۔ کان کے درد کے لئے چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ بالکل اصلی اور خالص ہے ہر قسم کی آمیزش سے پاک و صاف ہے۔
تجربہ کیلئے ایک مرتبہ منگوا کر استعمال کیجئے۔ قیمت تین اونس کی شیشی سوا روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔
حافظ صالح حافظ محمد رانڈیر ضلع سورت

فریادِ مسلم

اے کہ ترے جلال سے ہل گئی بزم کافری
رعشۂ خوف بن گیا رقصِ بتانِ آذری

خشک عرب کی ریگ سے لہرا اٹھی نیاز کی
قلزمِ نازِ حسن میں اف ری تری شناوری

اے کہ ترا غبارِ راہ تابشِ روئے ماہتاب
اے کہ ترا نشانِ پا نازشِ مہرِ خاوری

اے کہ ترے بیان میں نغمۂ صلح و آشتی
اے کہ ترے سکوت میں خندۂ بندہ پروری

اے کہ ترے دماغ پر جنبشِ پرتوِ صفا
اے کہ ترے ضمیر میں کاوشِ نورگستری

چھین لیں تو نے مجلسِ شرک و خودی سے رونقیں
ڈالدی تو نے پیکرِ لات و ہبل میں تھرتھری

تیرے قدم پہ جبہ سا روم و عجم کی نخوتیں
تیرے حضور سجدہ ریز چین و عرب کی خود سری

تیرے کرم نے ڈالدی طرحِ خلوص و بندگی
تیرے غضب نے بند کی رسم و رہِ ستمگری

تیرے سخن سے دب گئے لاف و گزاف کفر کے
تیرے نفس سے بجھ گئی آتشِ سحرِ سامری

سحن ہے تیرے منضبط پست و بلند کائنات
ساز ہے تیرے منتظمِ گردشِ چرخِ چنبری

چین ستم ہے بےخبر تیری جبینِ مہوشی
ذکرِ جفا ہے پاک وصافِ تیری حدیثِ دلبری

تیری پیمبری کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے
دشت نوردوں کو دیا تو نے شکوہِ قیصری

راہزنوں پہ کی نظر شکِ خضر بنا دیا
سلجھا ہوا تھا کس قدر تیرا دماغ رہبری

چشمہ ترے بیان کا غارِ حرا کی خامشی
نغمہ ترے سکوت کا نعرۂ فتحِ خیبری

شوخیاں تیرے ناز کی جنبشِ کاکلِ حسینؓ
نشّہ ترے نیاز کا گردشِ چشمِ جعفری

شان ترے ثبات کی عزمِ شہیدِ کربلا
شرح ترے جلال کی ضربتِ دستِ حیدری

زمزمہ تیرے ساز کا لحنِ بلالِ خوشنوا
صاعقہ تیرے ابر کا لرزشِ روحِ بوذری

آئینہ تیرے خُلق کا طبعِ حسن کی سادگی
جذبہ ترے عروج کا آلِ عبا کی برتری

تیرا لباس فاخرہ کہنہ ردائے فاطمہ
تیری غذائے بےبہا نانِ شعیرِ حیدریؓ

تجھ پہ نثار جان و دل مڑ کے ذرا یہ دیکھ لے
دیکھ رہی ہے کس طرح ہمکو نگاہِ کافری!

تیرے گدائے بےنوا تیرے حضور آئے ہیں
آنکھوں میں اشکِ بیکسی دل میں غمِ بیکسری

آج ہوائے ظلم سے انکے سروں پہ خاک ہے
رکھی تھی جن کے فرق پر تو نے کلاہِ سروری

تیرے فقیر اور دیں کوچۂ کفر میں صدا
تیرے غلام اور کریں اہلِ جفا کی چاکری!!

دونوں جہاں کے بادشاہ خاک بسر ہیں آج وہ
گرد تھا جن کے روبرو دبدبۂ سکندری

طرفِ کلہ میں جن کی تھے لعل و گہر ٹکے ہوئے
حیف کہ ان سروں میں ہے دردِ شکستہ خاطری

جتنی بلندیاں تھیں سب ہم سے فلک نے چھین لیں
اب نہ وہ رزمِ غزنوی اب نہ وہ بزمِ اکبری

اُٹھ کہ ترے دیار میں پرچمِ کفر کھل گیا
دیر تنکر کہ پڑ گئی صحنِ حرم میں ابتری

امتِ خستہ حال کو رخصتِ ترک و تاز دے
نعمتِ دار و گیر بخش دولتِ سوز و ساز دے

جوشؔ

عالمِ میثاق کا ایک منظر

عہود و مواثیق

(از جناب صوفی عابد میاں صاحب عثمانی ڈربن نیٹال اسمتہ جنوبی افریقہ)

صبح ازل کا آفتاب جب طلوع ہوا اور عالم امکان و وجود کی بنیاد رکھی گئی تو سب سے پہلے اسمی اور اصلی طلع اول ما خلق اللہ نورہ کے افق سے ہوا رنگینی عالم کون کا بنیادی پتھر۔ عالم امکان کی اصلی علت گوناگوں مظاہر کا ابتدائی نقطہ۔ کثرت و قلت کا اصلی مبدا حقیقت ارادی کا پہلا متعلق اور صفت خالقیت کی ابتدائی شعاع۔ وہی نور تھا جس کو اول خلق کے مبارک نسب سے نوازا گیا۔ اور جس کو ابتدائے آفرینش ہی کے وقت اُن تمام خوبیوں اور بیشمار اوصاف سے متصف کر دیا گیا۔ جس کا وہ علم الٰہی میں مستحق ہو چکا تھا۔ حضرت آدم ابھی مٹی اور پانی ہی کی منزل میں تھے کہ وہ تاجدار انبیا ... اور مزین ہو کر کنت نبیا و آدم بین الماء والطین کے لقب سے ملقب کر دیا گیا۔ کائنات کی یہ پہلی تصویر اور عالم الخلق والامر کی یہ ابتدائی ماہیت جب گوناگوں صفات کے ساتھ متصف کی جا چکی تو اس یکتا روزگار کے لیے انتہا عنوان قائم کر دئے گئے تھے یہی ... [illegible]

انتہا ظہور کیا گیا کہ ہر شے ایک دوسرے سے ممتاز تھا اسی پیدائش میں ان کے تمام تجزیے کئے گئے۔ ... کے تعلقات قائم کئے گئے۔ ... اور سفید و سیاہ رنگ لے وہ بات بھی بتلادی جو آئندہ ہونے والی تھی۔ ازل ہی میں ابد کے نشانات نمایاں ہو گئے ہر قسمتوں پر اسی وقت سیاہی چھاگئی ... قطعا من الیل مظلما۔ اور خوش نصیبوں پر اسی وقت سے رحمت الٰہی نے اپنا سایہ متوجہ کر دیا ... ففی رحمۃ اللہ ... قدرت کے رازداروں نے اسی وقت ... آدم حیرت میں تھے۔ کبھی اصحاب یمین کو دیکھ کر خوش ہوتے تو کبھی اصحاب شمال کو دیکھ کر رو دیتے تھے۔ ... باغ باغ ہو جاتے ... اولاد کی کثرت سے وہ خوش تھے لیکن ... کی علت غائی پر غور فرما رہے تھے کہ آخر یہ تمام روحیں قبل از وقت کیوں جمع کی گئیں ہیں۔ وہ یہ بھی جانتے تھے کہ یہ تمام ذریت میری ... [illegible]

میں اپنے رسول بھیجوں گا جو تم کو وقتاً فوقتاً میرا عہد یاد دلاتے رہیں گے میں اپنی کتابیں بھی نازل کروں گا جن میں یہ معاہدہ پورا نقل کیا جائے گا دنیا میں تمہیں بار بار یہ عہد آشنا یا جائے گا تاکہ تم قیامت میں کوئی عذر پیش نہ کر سکو اور یہ نہ کہو کہ ہم کو کوئی بتانے والا نہیں تھا ... [illegible] ... تاکہ اُن سے ایک دوسرے اقرار نامہ پر بھی دستخط کرائے جائیں۔

میثاق نبوت

جن کے رتبے ہیں سوا اُن کو سوا مشکل ہے

میثاق اول کی پہلی صدا اعتراف ربوبیت کی پہلی آواز نعرہ بلیٰ کا پہلا مست۔ اظہار اطاعت کی پہلی گردن۔ اور نیاز مندانہ سجدوں کی پہلی ... [illegible]

عہد ربوبیت

[illegible]

آج سے آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

کیونکہ ماہ شعبان المعظم شروع ہو چکا ہے اور رمضان المبارک قریب آنے والا ہے اسلئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ حسب ذیل قرآن مجید اور حمائل شریف و پنجسوروں کی قیمت میں خاص رعایت کر دی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھا سکے۔

قرآن مجید سادہ طبع بزامیم

لکھائی چھپائی صاف اور ستھری کاغذ بہترین حاشیہ پر ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب ۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ...

قرآن مجید معرا

قرآن مجید

قرآن مجید مترجم

معجز نما حمائل شریف

حمائل شریف مترجم

پنجسورہ معجز نما

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

جو حضرات آخر رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ تک "حبیب نمبر" کے حوالہ سے الجمعیۃ کی سالانہ خریداری کی فرمائش روانہ فرمائیں گے انکی خدمت میں ایک قرآن مجید سفید کاغذ کا مجلد بارہ روپیہ کا ہدیہ مبلغ [illegible] ارسال کیا جائیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو جلد فرمائش بھیجنی چاہیئے۔

چہل حدیث ۴/ — بیبیوں کا پردہ ۲/ — قصیدہ لامیۃ المعجزات ۱۲/ — الفضل والفعل ۱۰/ — تاسیس النظر ۸/ — اصلاح الرسوم ۶/ — لب مثنوی ۴/ — مولوی معنوی ۵/ — مناجات مقبول — نیک بیبیاں ۶/ — مناظرہ عجیبہ ۸/ — ہدایۃ الہدایہ ۶/ — ضعفائی معاملات — علم الاولین — قصیدہ اخلاقیہ

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اور جس کو میں نے جملہ خوبیوں سے آراستہ کیا ہے ... مگر پیغمبر تمہارے زمانہ میں مبعوث ہو جائے تو تم کو اس پر ایمان لانا اور اسکی اعانت کرنا فرض ہوگا ۔ تم سب کی نبوتیں اس ایک ... کی شعاعیں ہیں جب یہ آفتاب طلوع ہوگا تو تم سب کو اس کی اطاعت ضروری ہوگی ...

لما اتیتکم من کتاب وحکمۃ ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ ولتنصرنہ قال أأقررتم واخذتم علی ذلکم اصری قالوا اقررنا قال فاشھدوا وانا معکم من الشاھدین۔

حضرت انبیاء علیہم السلام کے اس عہد میثاق کے بعد ...

ایک شبہ

...

نئی اور جدید تعلیم سے عقائد اسلامی کے قصر کو پاش پاش کر رہے ہیں ... علما اسلام کا مذاق اور دین الٰہی کے ساتھ تمسخر میں مشغول ہیں ۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ان ... نے اسلام کو جتنا نقصان پہنچایا ہے شاید ہی آج تک کسی دوسری قوم نے اتنا نقصان پہنچایا ہو ...

شبہ کا جواب

اس شبہ کا جواب بالکل صاف ہے یہ اعتراض اس وقت صحیح ہو سکتا تھا جب ایک پیغمبر کو بھی زمانۂ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ملتا ...

... کے بہت بڑے سرغنہ خواجہ کمال الدین صاحب تشریف لائے تھے جو ایک عرصہ تک ... ہزاروں پونڈ کا چندہ کرتے رہے ... آہستہ آہستہ ان کے عقائد کا اظہار ہونا شروع ہوا ۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہایت گستاخی کے ساتھ یاد کرتے تھے جب مسلمانوں نے خود ان کی زبان سے علماء راست کے خلاف نہایت گندے اور فحش الفاظ سنے تو ... اسلامی علم سے سیکڑوں کتابیں اور رسالے شائع ہو چکے ہیں ...

لڑکے اور لڑکیوں

کی پیدائش سے لیکر شادی ہونے تک کے طور طریقہ نشست و برخاست گفتار کردار کے درستگی اور شدھارنے کے متعلق کتاب

تربیت

منیجر ... ضلع ...

سونے کا ملمع کیا ہوا نئی وضع کا چندن ہار

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت یعنی تین روپے کی بجائے ...

قیمت فی سٹ ۱۲ عدد ... علاوہ محصول ڈاک

نہایت خوبصورت نگینے دار چوڑیاں

ان چوڑیوں کے نگینے ... علاوہ محصول ڈاک

نہایت صوفیانہ کان کے گہنے

... علاوہ محصول ڈاک

بالکل نئی طرز اور نئی وضع کی موتیوں والی چوڑیاں

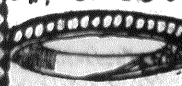

اصلی سونے کے رنگ و آب کو مات کرنے والا

سونے کا ملمع کئے ہوئے کرنپھول جھمکے

... قیمت فی جوڑہ ... علاوہ محصول ڈاک

کیمیکل گولڈ کی لہریہ دار چوڑیاں

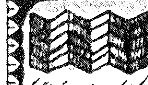

ان چوڑیوں کی رنگت اور خوبصورتی ... قیمت فی سٹ بارہ عدد ... علاوہ محصول ڈاک

ایک سٹ سے کم روانہ نہیں کیا جائیگا۔

یہ ۱۰ ہر قسم کے زیورات بی کے برادرس اینڈ کو ۔ دہلی کے پتہ پر طلب فرمائیے

حیات طیبہ

(از حضرت مولانا حاجی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

ایک قدرتی امر ہے کہ ہر کمال اپنے ظہور کے لئے بیتاب رہتا ہے اور ہر طبعی چیز طبعیت کے ساتھ اور ہر وصف اپنی نمائش کے سلسلہ میں بے چین اور مضطرب ہے۔ گویا یہ کلیہ بالکل صحیح ہے کہ ہر صفت کمال کا ذاتی اقتضا اظہار ہے۔ گانے والے کا گلا اور ناچنے والی کے پاؤں کا اضطراب اضطرار تو ضرب المثل ہے۔ لیکن حسن کی پردہ دری سے بھی دنیا ناواقف نہیں ہے۔ اگرچہ عشاق نے اس کا مطلب غلط سمجھا اور حسن کو رازداری کے انکشاف کا طعنہ دے بیٹھے۔ حالانکہ حسن جیسی شریف صفت کی جانب اس قسم کا غلط الزام بالکل بے بنیاد اور صریح بہتان ہے حسن کا ذاتی اقتضا تو اپنی ہی نقاب کا چاک کرنا تھا۔ لوگ یہ سمجھے کہ ہماری پردہ دری ہو گئی عشق کے چھپانے والوں نے اپنی کم ظرفی حسن کے ذمہ لگادی۔ اگرچہ راز کے چھپانے کا صحیح طریقہ تو وہ تھا جو عربی کے ایک شاعر نے کہا تھا۔

اذا المرء لم یکتم سرہ
فلیس لہ شیٔ سوی الموت ینفع

ان کم ظرفوں سے بھید بھی نہ چھپایا گیا اور مرتے ہوئے بھی موت آئی تو وہ بھی بلا حسن کے سر منڈھ دی۔ حسن اپنی شہرت چاہتا ہے اسے اس سے بحث نہیں کہ اس شہرت کا ... [illegible] ... کی رسوائی سے متعلق ہے۔ اس ایک چیز پر دوسرے کمالات و صفات کو بھی قیاس کیا جا سکتا ہے۔ باکمال انسانوں سے گذر کر حیوانات بھی اس کلیہ میں شریک ہیں بلبل کی ترنم ریزی اور پپیہے کی نغمہ سنجی بھی اسی کلیہ کے افراد ہیں اگر بصیرت افروز نگاہیں اس امر سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ عالم امکان کے بسنے والوں کا ہر کمال فانی ہو کوئی کتنا ہی بڑا صاحب کمال کیوں نہ ہو لیکن اس کا کمال فنا کے عیب سے پاک نہیں ہے۔ پھر اگر عیب دار کمال بھی اپنے ظہور کے لئے مضطرب اور بے چین ہے اور چھپائے نہیں چھپ سکتا۔ تو حضرت حق جل و علا شانہٗ جو جملہ کمالات کے منبع اور تمام خوبیوں کے مرکز ہیں جن کے کمالات و صفات ازل سے ابد تک باقی رہنے والے ہیں اور جن کی صفات کا ... [illegible]

تشاء منظر تکے لیکن انسان جس طرح عناصر متضادہ سے ترکیب پاگیا تھا اسی طرح اس کی ترکیب میں بھی ملکات متقابلہ ودیعت کئے گئے تھے۔ ایک طرف تواضع اور اطاعت کا مادہ اس سے ممکن تھا۔ اور دوسری طرف ریا و انکار سرکشی و نافرمانی کی طاقت بھی عطا کی گئی تھی۔ نیکی اور گناہ کی دونوں طاقتیں اس کی سرشت میں رکھی گئی تھیں۔ اسی وجہ سے تمام مخلوق میں امتیازی شان کے ساتھ اوامر و نواہی کا مکلف بھی قرار دیا گیا۔ جملہ کائنات کو اسکے لئے مسخر و مطیع کیا گیا۔ اور قدرت نے اسکو اپنے لئے چن لیا۔ ازل میں الست بربکم کے خطاب سے مخاطب فرما کر بلیٰ کا وعدہ لے لیا گیا۔ حضرت حق جل علا شانہ کے الطاف و کرم نے نہایت بندوں کے اس حق کو بھی تسلیم کر لیا کہ ہم اس وعدہ کی یاد دہانی بھی کرائیں گے۔ لیکن اگر ہمارے رسول تم تک پہنچکر تم کو یہ وعدہ یاد دلائیں اور تم کو ہماری ہدایت کا جالفزا پیام پہنچایا جائے تو تم ان نبیوں کا خیر مقدم کرنا اور میری ہدایت کو قبول کر لینا۔ لیکن اگر تم نے ہماری ہدایت کو قبول نہ کیا اور ہمارے پیغمبروں کی تکذیب کی تو تم ابدی عذاب میں مبتلا کئے جاؤ گے۔ اور قیامت میں تمہارا کوئی عذر بھی مسموع اور مقبول نہ ہوگا۔

یٰبنی آدم اما یاتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ والذین کفروا وکذبوا بایٰتنا اولٰئک اصحٰب النار ھم فیھا خالدون

قدرت کے اس اعلان نے انسان کو ہر قسم کا ذمہ دار بنادیا۔ اگر ایک طرف اس کے سر پر ولقد کرمنا بنی آدم کا تاج رکھا گیا تھا۔ اور ملائکہ مقربین کے سجدے کی شرافت و عزت سے نوازا گیا تھا۔ تو اسکے ساتھ اسکو امانت الٰہی کا سب سے بڑا ذمہ دار بھی مقرر کیا گیا اور نہایت ہی صاف طریقے کہدیا گیا کہ ... [illegible] ... تک ہیں جب تک تمہاری جانب سے پوری وفاداری کا اظہار ہوتا ہے ورنہ یہ تمام نعمتیں سلب کر لی جائیں گی۔ اور بجائے احسن التقویم کے اسفل السافلین کے گڑھے میں پھینک دئے جاؤ گے۔ ... [illegible]

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بعثت

[illegible]

صفی اللہ سے لیکر عیسیٰ روح اللہ تک تمام انبیاء کی فہرست مرتب ہو چکی تو اس اول خلق اور عالم کون و مکان کی سب سے پہلی اور سب سے کامل تصویر کو باعتبار وجود ظہور کی نمبر پر رکھا گیا۔ واقف کاران قدرت اور رازداران حقیقت اس نکتہ کو سمجھ گئے۔ اور آخر ایک دن دنیا نے دیکھ لیا کہ جو تمام جلیل انبیاء کی سعی اور کوشش سے تا تمام رہا وہ اس ایک ذات کیساتھ مکمل کر دیا۔ بلکہ الیوم اکملت لکم دینکم کا تمغہ بھی حاصل کر لیا۔ بظاہر جن نگاہوں کو آخر ایک دن دینی غلطی کا اعتراف کرنا ہی پڑا اور انہوں نے صاف کہدیا کہ عالم وجود میں اس اول خلق کا سب سے پیچھے تشریف لانا اس کی عزت افزائی اور کمال محبوبیت پر موقوف تھا۔ خدا نخواستہ اس تاخیر سے تنقیص مرتبت مقصود نہ تھی۔

زاں سبب ختم رسل قرب تو معلوم شد
دیر آمدی از رہ دور آمدی

تاخیر کے مزید وجوہ

عالم کے انسان روحانی امراض میں مبتلا تھے۔ ہر قسم کی بیماریوں نے ان کا احاطہ کر لیا تھا۔ عالم میثاق کے عہد و پیماں کو یہ بد نصیب فراموش کر چکے تھے۔ روحانی مصلح یکے بعد دیگرے علاج کے لئے آتے تھے لیکن مریض کسی طرح سنبھلنے میں نہیں آیا۔ برسوں کی محنت میں کسی نے ایک اور کسی نے دو کسی نے دس اور بیس یا سینکڑوں کے فضل صحت کا شرف حاصل کیا۔ اور سب کو جانے دو سب سے بڑے پیغمبر کلیم اللہ کی دوا سے جنکو آرام ہوا تھا۔ ان کی بھی یہ حالت تھی کہ دریا کے پار ہوتے ہی بد پرہیزی کے لئے تیار ہوگئے اعادہ مرض کا ظہور ان الفاظ میں ہوا کہ اجعل لنا الٰھا کما لھم اٰلھۃ

کلیم اللہ کو ... [illegible] ... دلیسی میں معمولی تاخیر ہوتی ہے اور بہت ہی قلیل عرصہ میں مریض کو دورہ پڑ جاتا ہے۔ اور ایک بد نصیب سامری ... [illegible] ... ہو کر تمام امت کو گمراہ کر دیتا ہے۔

واتخذ قوم موسیٰ من بعدہ من حلیھم عجلا جسدا لہ خوار جب کلیم اللہ کے مریضوں کی یہ حالت ہو تو اس سے دیگر انبیاء علیہم السلام کے مریضوں کا اندازہ ... [illegible]

مندرجہ ذیل کتابوں میں آخر رمضان تک صرف ۱۸ زیادہ کی فرمائشوں پر ۲ فی روپیہ رعایت دی جائے گی

اشاعت اسلام

یعنی دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا — حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب ... [illegible]

نبراس الساری علیٰ اطراف البخاری

کے متعلق شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب ... مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی رائے ... [illegible]

بستان العارفین

[illegible]

تعلیم الاسلام

[illegible]

تاریخ القرآن

[illegible]

تفسیر مظہری

[illegible]

اخلاق محمدی

[illegible]

چاہ بابل

[illegible]

سیرت غوث اعظم

[illegible]

علم تجربات

[illegible]

سیرت خواجہ معین الدین چشتی

[illegible]

تاریخ الامت

[illegible]

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب

[illegible]

تقریر دلپذیر

[illegible]

سیرت امام ربانی

[illegible]

تمام کتب ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

نے جماعت وطنیمن کے ساتھ سخت برا برتاؤ کیا بلانیوالوں کو پتھر مارے گالیاں دیں۔ اور ان بیچاروں کے ساتھ نہایت ذلیل سلوک کیا۔ آخر خاندان کے سب سے بڑے کو بھیجا گیا اور یہ کہکر بھیجا گیا کہ اگر ان کی دعوت پر بھی کوئی نہیں آیا تو اب مزید انتظار کا دروازہ بند کر دیا جاتا ہے۔ اور آئندہ کوئی نہیں آئیگا۔ کیونکہ اب ان سے بڑا کوئی نہیں ہے۔ ان کا سب سے پیچھے آنا ان کے بڑے ہونے کی دلیل ہے پس حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری بعثت آپ کی شان و مرتبت کی دلیل ہے جس سے ان تمام امور کی تکمیل کا ظہور مقصود تھا جو دوسروں سے باوجود کثرت کے پورے نہ ہوسکے حالانکہ وہ بھی اولو العزم تھے۔ مرسل تھے۔ سینکڑوں برس کی عمریں ان کو عنایت کی گئی تھیں! مگر ان تمام ساز و سامان کے بھی وہ اس فضا کو پورا نہ کرسکے جو سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف تیئس سال کی تھوڑی سی مدت میں۔ نہ صرف پورا کر دیا بلکہ دین حنیف کو ایسی بنیادوں پر قائم کر دیا جو بندوں کی رہنمائی کے لیے قیامت تک کافی ہیں۔

پہلا جو ابتدائے آفرینش میں نبوت کے تاج کا شرف حاصل کر چکا ہو اور خلق آدم سے پیشتر ہی رسالت کے مبارک لقب سے ملقب کر دیا گیا ہو۔ اس کے متعلق یہ کیونکر گمان ہوسکتا ہے کہ اس کی بعثت کو موخر کرنا کسی خاص مصلحت کے ماتحت نہ تھا اور سچ تو یہ ہے کہ حقیقت کی ابتدا اور ظہور کی انتہا تمام انبیا کی صیانت و حفاظت کے بھی۔ گوشہ ذمہ دار تھے گویا جملہ انبیاء و مرسلین رحمۃ للعالمین ہی کے دامن تربیت کے خوشہ چیں تھے۔ اگر آپ سب سے آخر میں تشریف نہ لاتے تو ان کمالات کا ظہور ہی ناممکن تھا۔ جو بعثت کی تاخیر میں نمایاں ہوئے۔ تمام انبیا کے تکمیل کنندہ کا فرض یہی تھا کہ وہ سب کے پیچھے تشریف لائے اس تمام کمی کو پورا کرے جس کے پورا کرنے کی ضرورت تھی۔ بخاری شریف کی حدیث اس مفہوم پر نہایت صاف طریقہ سے مشعر ہے جس میں آپ نے اپنی اور انبیاء سابقین کی ایک مثال ان الفاظ میں بیان کی ہے۔

ان مثلی ومثل الانبیاء من قبلی کمثل رجل بنی بیتا فاحسنہ واجملہ الا موضع لبنۃ من زاویۃ فجعل الناس یطوفون بہ ویعجبون لہ ویقولون ھلا وضعت ھذہ اللبنۃ قال فانا اللبنۃ وانا خاتم النبیین

جب تک کسی مکان میں ایک اینٹ کی جگہ باقی ہو وہ کامل مکان نہیں ہے۔ دیکھنے والوں کی نگاہیں برابر اس خالی جگہ پر پڑتی ہیں اور وہ اس نقص کا باعث دریافت کرتی ہیں کہ آخر یہ مکان پایہ تکمیل کو کیوں نہیں پہنچایا جاتا۔ اگرچہ تمام انیٹیں اپنی اپنی جگہ نصب ہیں۔ لیکن بقول حضرت عیسیٰ علیہ السلام وہ کونے کا پتھر ابھی نہیں ہے۔ وہ کونے کا آخری پتھر اور قصر نبوت کی پچھلی اینٹ محض اس غرض سے موخر کی گئی کہ دنیا دیکھ لے اور یہ امر ظاہر ہو جائے کہ اس قصر کی تعمیر کا سارا دار و مدار اور اس مکان کی تکمیل۔ اور ان سب اینٹوں کے کمالات کا انحصار اسی ایک اینٹ اور اسی ایک پتھر پر موقوف ہے۔ جو آفتاب ازل کے طلوع ہی کے وقت صورت علیہ میں ممتاز ہو چکا تھا۔ اور جو یوم الست کی صبح کو بلی کہنے والوں کا امام تھا۔ عالم کائنات کی تاسیس و تعمیر کا پہلا پتھر بھی وہ پتھر ہے جو اس خالی گوشہ کو پر کریگا

اور ان تمام اینٹوں کی عزت و آبرو کا اصلی سبب ہوگا۔ اسکی بعثت ان خیم براہ اور لاکھوں اینٹوں کے انتظار کو ختم کرے گی۔ پس جو تاخیر ظہور کمالات کا اصلی باعث ہوا پھر شبہ کرنا حماقت نہیں تو اور کیا ہے۔

انبیا سابقین کی شرائع

عالم ازل میں اعتراف ربوبیت کے وقت ہی حضرت حق سبحانہ کی جانب سے بعثت انبیاء و رسل کا وعدہ ان الفاظ میں کیا گیا تھا۔

یبنی ادم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم ایتی فمن اتقی واصلح فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون والذین کذبوا بایتنا و استکبروا عنھا اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون

انسانی زندگی کا اصلی مقصد جب ہی پورا ہوسکتا تھا جب قدرت انسان کو پیدا کرنے کے بعد بھی اسکی روحانی تربیت کی ضامن ہوتی۔ اگر اس صفات متقابلہ کے مظہر کو جو بہیمیت و ملکیت کا مجموعہ تھا اس کی حالت پر چھوڑ دیا جاتا اور حضرت حق کی طرف سے کامل سرپرستی نہ کی جاتی تو انسان اخلاقی اصلاح سے یقینا محروم رہتا۔ اور یہ محرومی درحقیقت اس ابدی نعمت کی محرومی ہوتی جس کی بشارت ذیل کے الفاظ میں دی گئی تھی۔

فلا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ اعین

جس خدا نے طبیعت انسانی اور اعضا انسانی میں اعتدال و تسویہ کا لحاظ رکھتے ہوئے صورت جسمیہ کو ترکیب دیا تھا ضرور تھا کہ اسی خالق و مالک نے روحانی تربیت کا بھی پورا پورا انتظام کیا

یا ایھا الانسان ما غرک بربک الکریم الذی خلقک فسوک فعدلک فی ای صورۃ ما شاء رکبک۔

پھر ایک نہ دو بلکہ ہزاروں اور لاکھوں انبیا مقربین و مصلحین کو صرف اس لیے مبعوث کیا کہ وہ گم شدگان راہ ہدایت اور عاشقان ذات صمدیت و تشنگان حیات ابدیت کی صحیح رہنمائی کریں۔ اپنے اپنے زمانہ میں ہر نبی حیات طیبہ کا ایک کامل مجسمہ اور بہترین نمونہ بنکر آیا۔ اور خدا کے گمراہ بندوں کو پکار کر کہا انی لکم رسول امین فاتقوا اللہ واطیعون۔ اے لوگو! خدا نے مجھے ان اخلاق و اوصاف پر پیدا کیا ہے جو خدائے قدوس کے پسندیدہ ہیں۔ میرے خدا نے مجھے صرف اسلیے مبعوث کیا ہے کہ میں تم کو صبح ازل کی گفتگو یاد دلا کر تمہیں تمہارے وعدہ کا پابند بناؤں۔ دیکھو تمہارا مبدا اور مرجع ایک ہی ہے۔ تمہاری آمد و رفت نظام قدرت کے ماتحت ہے۔ تم چند دن کے لیے اس عالم میں بھیجے گئے ہو۔ تاکہ اس امر کو ظاہر کر دیا جائے کہ تم مادی زندگی میں مبتلا ہوکر کہاں تک اپنی حقیقت سے آشنا رہتے ہو۔ و یستخلفکم فی الارض فینظر کیف تعملون۔

شاید ہی کوئی عہد اور زمانہ بلکہ کوئی صدی اور سال ایسا ہوگا جس میں یہ خدا کے برگزیدہ بندے اس عالم میں تشریف نہ لائے ہوں۔ اور خدا کا پیغام اس کے بندوں کو نہ پہنچایا ہو۔ اگرچہ وقتی اعتبار سے ان کی شرائع میں

باہمی قدرے تفاوت بھی ہوتا تھا لیکن اصول کے اعتبار سے یہ سب کے سب علاتی بھائی تھے۔ اور ان سب کا ایک ہی کام تھا۔ ہر نبی روحانی اصلاح کی غرض سے آتا تھا اور اپنے فرائض کو پوری قوت اور مستعدی کے ساتھ پورا کرکے رخصت ہو جاتا تھا۔ سعید روحیں اپنی گود ہاں متاع ایمانی کی لازوال دولت و برکت [illegible] سے بہرہ لیتی تھیں۔ لیکن محرومان ازلی ہمیشہ استہزاء و تمسخر و طعن ہی میں مبتلا رہتے تھے۔ اور آخر اس ناکامی کی موت مر جاتے تھے جو ایک انسان کے لیے سخت ذلت و رسوائی کی موت ہے۔

یحسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون۔ باری عزاسمہ کی ربوبیت عالمہ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے انسانی ہدایت کے تمام ذرائع انسان کے لیے مہیا کر دیئے۔ لیکن اے بدقسمت انسان تو نے اپنے طغیان و سرکشی کے مقابلہ میں کسی ایک احسان کی بھی قدر نہ کی۔ تو نے خدا کے برگزیدہ پیغمبروں کی آواز کو اپنی عارضی قوت اور جاہلانہ حرکات سے دبانے کی کوشش کی تو حق کے مقابلہ میں باطل کی فوج لیکر صف آرا ہوا تو نے خدا کے معصوم بندوں کو ہر قسم کی تکلیفیں دیں۔ اور افسوس تو اسکا ہے کہ تو ان تمام ذلیل اور کمینہ حرکات کو اپنی بہت بڑی کامیابی سمجھا۔ تو نے ان برگزیدہ ہستیوں میں بعض کو قتل کر ڈالا اور بعض کو زخمی کر دیا۔ بہت سوں کو گالیاں دیکر سر بازار ذلیل کیا۔ اور ان فرشتہ صفت انسانوں کے حق میں تو نے ہر قسم کی برائی کو جائز اور مستحسن رکھا۔ اے غدار انسان اپنا خالق و مالک کے احسانات کا یہی حق تھا۔ جو تو نے ادا کیا۔ کیا تیرے ہاتھ کی بنائی ہوئی تصویریں۔ اور پتھر کے مجسمے اور تیری ناقص عقل کے مختلف فیہ قانون اور تیری موہوم مادی زندگی۔ یہ تمام چیزیں اس قابل نہیں کہ ان پر خدا کی پاک تعلیم اور خدا کے فرستادوں کی صحیح اور معصوم زندگی قربان کر دیجاتی۔ کیا ان معصوم مرسلین کی آبرو اسی لائق تھی کہ تیری خانہ ساز صنعت پر اسکو نثار کر دیا جاتا۔ اللہ اللہ تیری جرأت اور خدا کی رحمت۔ اف رے کافر اف رے نافرمان قتل الانسان ما اکفرہ

خاتم المرسلین کی بعثت

اس سلسلہ انبیا کو حضرت حق جل شانہ نے ایک ایسی مقدس ہستی پر ختم کیا۔ جس کے بعد نہ اس کے قانون کی مثل کسی قانون کی ضرورت ہے اور نہ اس جیسے کسی نبی کی بعثت کی حاجت ہے۔ جب عالم کون کا ظہور ہی ارادہ اور مشیت کے ماتحت تھا تو ازل ہی میں اس کی عمر بھی محدود کر دیگئی تھی۔ جب کائنات کی بنیاد ہی فنا پر قائم ہے تو ایکدن اسکو ضرور فنا ہونا ہے۔ پھر جس کے لیے یہ بزم آرائی کی گئی تھی اس عہد العہد کی آمد بھی ضروری تھی اور ہر دنیا اپنی مادی ارتقا کی منزلیں جلد پوری کرنے والی تھی۔ قدرت نے ٹھیک اسی دور کی ابتدا میں جبکہ مادیت کی انتہا ہونے والی تھی اس انتہائی روحانیت کو مبعوث کیا۔ اگر مادیت بجلی اور بھاپ کے کھیل کھیلنے کو تیار تھی اور اس طرح آہستہ آہستہ ترقی کے دور کو پورا کرکے فنا کے قریب ہونے والی تھی تو روحانیت

کی تکمیل بھی لازمی تھی۔ بلکہ خدا کی حجت دنیا کے بسنے والے انسانوں پر پوری ہو جائے۔ اور کل کسی ذی عقل کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ انا کنا عن ھذا غافلین جب خدا کی بھیجی ہوئی مادی طاقتیں ظہور پذیر ہونے والی تھیں تو کوئی وجہ نہ تھی کہ قدرت کی وہ روحانی طاقت جو ازل ہی سے اس کی نظر انتخاب میں مخفی ہوئی تھی ظاہر نہ ہوتی اور ادھر یورپ نے مادیت میں قدم بڑھایا اور ادھر ایشیا میں ایک بے سر و سامان نوت کا ظہور ہوا جس نے بطحا کی کنکریوں پر فاران کی وادی میں ایک ریتلی زمین پر بلا کسی وسائل و ذرائع کے وہ مکمل قانون مرتب کیا جس سے یورپ کے ملحدوں اور دہریوں کی گردنیں جھک گئیں۔ مادہ پرست یورپ نے آخر عاجز آکر قانون محمدی کے آگے اپنے ہتھیار ڈال دیئے شکست کا اعتراف کر لیا۔ لارڈ میکالے کی تقریرات نے ہزاروں ترمیمیں قبول کر لیں لیکن حجاز کا ریگستانی اور تیرہ سو برس کا قانون آج بھی ایسا مکمل ہے کہ گویا آج ہی بنا ہے۔

اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد

آج یورپ ہوا میں اڑ رہا ہے۔ بھاپ اور بجلی کی عارضی طاقت کے بھروسہ پر فرعون و نمرود کی طرح خدائی دعوی میں مشغول ہے۔ لیکن حجاز موجودہ تہذیب سے بالکل نا آشنا ہے۔ وہاں کے باشندے ابھی تک موٹر کو بادو کی گاڑی اور ٹیلیفون کو الشیطان یتکلم فیہ کہہ رہے ہیں۔ بھلا تیرہ سو برس پیشتر یہ خطہ زمین تہذیب و تمدن سے کس قدر نا آشنا ہوگا۔ اس زمانہ کے بدو من التھذیب کا لفظ کیا۔ اور پھر بھی اس امی کے یتیم بچہ کا قانون سامنے رکھکر انصاف سے کام لو وسائل کے فقدان اور اسکی امیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے خدارا انصاف کرو کیا یہ ایک انسانی عقل کا کرشمہ ہے۔ کیا کوئی انسان ایسا مکمل قانون دنیا کی تہذیب سے نا آشنا ہوکر بنا سکتا ہے۔ آج یورپ کی مادیت مسیحیت کو کھا چکی ہے۔ ہندو دھرم ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا ہے۔ لیکن اس سیلاب کے زمانہ میں صرف ایک اسلام ہاں ہاں تنہا اسلام ہے جو یورپ کی مادیت کا پورا مقابلہ کر رہا ہے۔ اور میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سیلاب کی دہریت آموز موجوں کی طغیانی اسلام کی ایک اینٹ بھی نہیں ہلا سکی۔ کیا اس سے بڑھکر اسلام کی صداقت کے لیے کوئی دلیل ہو سکتی ہے۔ عیسائی مسیحیت سے اور ہندو ویدک دھرم سے تنگ آچکے ہیں لیکن مسلمان آج بھی از سر نو تبلیغی مذہب کی اشاعت کے لیے سر بکف نظر آتے ہیں۔ اور میں صاف طور پر عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ اس بیسویں صدی میں سوسائٹی کے خانہ ساز مذہب کا زندہ رہنا مشکل ہے۔ ہر قسم کے جدید و قدیم مذہب بازار کی منڈی میں آچکے ہیں اب دنیا دیکھ لے گی کہ کونسا مال زیادہ فروخت ہوتا ہے۔ کفر و الحاد کے شیدائیو! تم کب تک دنیا کو دھوکہ میں رکھ سکتے ہو تم اپنے نفس کو خود تو دھوکہ دے سکتے ہو لیکن دنیا کے کروڑوں انسان ہمیشہ دھوکہ نہیں کھا سکتے۔ آج سے تیرہ سو برس پہلے خدا کے ایک برگزیدہ اور مقدس بندے نے حجاز کی مقدس و مطہر زمین میں ایک چھوٹی سی پہاڑی کی چوٹی پر جو صدا بلند کی تھی وہ آج ہر ایک شہر اور قریہ میں گونج رہی ہے

وہ آواز کوئی نئی آواز نہ تھی بلکہ وہ دین الہی کا وہ پیام تھا جو ہر زمانہ میں خدا کے مقدس نبی خدا کے بندوں کو پہنچاتے رہے ہیں۔ آپ سے بہت پہلے کلیم اور خلیل بھی اسی پیغام کے پیامبر بن چکے تھے۔ آج تک ہزاروں لاکھوں نبی مبعوث ہو چکے ہیں۔ جب تک دنیا کے انسان ابتدائی منازل میں تھے تو ان کے لیے قانون الہی بھی مختصر اور سادہ تھا لیکن جب دنیا ایک آخری کروٹ لینے والی تھی اور ارتقا کا آخری منظر بھی انتہائی شکل میں پیش ہونیوالا تھا تو اس زمانہ کی ہدایت کے لیے بھی ایسے ہی انسان کی ضرورت تھی۔ جو دنیا کے سامنے انسانی زندگی کا ایسا بہترین نمونہ پیش کرے جس سے دنیا آج تک نا آشنا تھی۔ قدرت نے اسی دن کے لیے اس گوہر بیش بہا کو چھپا رکھا تھا۔ اور مادہ پرستوں نے بالکل نئی اور اچھوتی معلومات کا ذخیرہ بہم پہنچایا۔ اور ادھر خالق کائنات نے روحانیت کی ایک ایسی انوکھی تصویر پیش کی جسکو دیکھکر نئی ایجادات و جدید اختراعات کے موجدین کی عقول متحیر ہو گئیں۔

اس کی امانت و دیانت اور اس کی صداقت و ذکاوت بلکہ اس پیدائشی خداداد فہم و فراست اس کی اعجاز بیانی شجاعت و دلیری روحانیت و سخاوت اور اسی قسم کے ہزارہا اوصاف نے کفار مکہ ہی کو متحیر و عاجز نہیں کر دیا تھا۔ بلکہ کفار امریکہ و لندن اور فرانسیسی پیرس و جاپان۔ بلکہ کفار ہند بھی آج اسی طرح متحیر ہیں جس طرح کسی زمانہ میں ابوجہل۔ ابولہب۔ اور ولید بن مغیرہ جیسے سرکش و کافر متحیر تھے۔ قوم پرستی کے مردود و ملعون جذبے قطع نظر کر لیا جائے تو آج کونسا دل ہے جو کمالات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا معترف نہیں ہے دنیا میں وہ ایک ہی انسان تھا جس کو قدرت نے انسانی کمالات کا کامل آئینہ بنا کر بھیجا تھا۔ اس کی تعلیم اگر ایک طرف حقوق اللہ کی ضامن تھی تو دوسری طرف اسی آب و تاب کیساتھ حقوق العباد کی بھی کفیل اور ضامن تھی۔ اس کا دین نہ تو خالص سنیاس تھا۔ اور نہ محض مادیت کا حامی تھا۔ بلکہ وہ جو کچھ دنیا کے سامنے پیش کرنے کو لائے وہ دین و دنیا کا مجموعہ تھا۔ وہ خود حیات طیبہ کا ایک مجسم و مکمل نمونہ تھا اور اس نے اپنی بعثت کے بعد جو تعلیم دنیا کے سامنے پیش کی وہ ایک کامل اور مقدس تعلیم تھی جس پر عمل پیرا ہونے ہی سے ایک انسان صحیح انسان کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔ کیا دنیا نے خدا کے اس مقدس اور برگزیدہ انسان کی زندگی کا ابتک مطالعہ نہیں کیا۔ آج محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس سیرت گھر گھر پہنچ چکی ہے۔ شاید ہی آج تک کسی دوسرے انسان کی زندگی اور سوانح حیات اتنے عام ہوئے ہوں جس قدر کہ اب تک سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہر متنفس کے سامنے پیش ہو چکی ہے۔ اگرچہ اس مقدس پیغمبر کی زندگی کے اسفار رو وادیت بھی کافی نہیں ہیں۔ تمام انبیاء سابقین اسکے فضائل و اوصاف اپنی امتوں کو سناتے رہے کتب سابقہ کا مطالعہ کرنے والوں سے یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ باوجود تحریف و تبدیل کے ان کتابوں میں صدہا بشارات موجود ہیں۔ اتنی وسیع زندگی کے لیے سیرت نمبر کے یہ چند اوراق کیونکر متحمل ہو سکتے ہیں۔ ہر چند کہ اس حیات طیبہ کی ورق گردانی اعادہ مکررات کے مرادف ہوگی۔ لیکن

ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون [illegible] ایک قصہ روح محمد رسول اللہ پر درود عرض کریں تو میں ایک نہایت مختصر خاکہ پیش کرنے کی عزت حاصل کروں۔

اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد

ما ان مدحت محمدا بمقالتی
ولکن مدحت مقالتی بمحمد

مرحبا صل علی آنکہ ثنا خوان رسول
صد سلام من بصمیم پاک و رہبان رسول
اے صبا رسم یک مشتاق بدنگاہ بگو
کہ سلام دست بستہ پیش ایوان رسول

دیکھنا وہ چھوٹا سا بچہ ایک چھوٹا سا سیاہ عمامہ باندھے ایک لمبا سا کرتہ پہنے۔ ایک چھوٹی سی لکڑی لیے ہوئے حلیمہ کی بکریاں چرا رہا ہے یہی وہ بچہ ہے جس کو ازل میں سب سے پہلے نہ صرف اول خلق کا منصب جلیلہ عطا ہوا تھا بلکہ وہ نبوت کی عزت سے پیدا ہونے ہی نوازا جا چکا تھا۔ جب کوئی بھی نہ تھا تنہا خالق کی یہ تنہا مخلوق اکیلی ہی سبوح قدوس کا وظیفہ پڑھ رہی تھی تو خدا کے امام الاولین والآخرین کے معزز خطاب کا مخاطب بنا چکا تھا یہ بکریوں کا چرواہا۔ نہیں نہیں دنیا کے بیشمار انسانوں کا رکھوالا۔ آج حلیمہ کے جنگل میں اس شان سے پھر رہا ہے لیکن کل یہی برگزیدہ انسان شام کے بازاروں میں مکہ کی ایک شریف خاتون کا وکیل بنکر تجارت کر رہا ہے۔ نہ معلوم اس امی اور بکریاں چرانے والے کو یہ بہترین طریقہ تجارت کس نے سکھا دیا ہے۔ مکہ میں کوئی تجارتی اسکول بھی نہیں ہے۔ اور قبیلہ سعد کے باشندے تو صحیح گنتی بھی نہیں گن سکتے۔ پھر اس نوجوان نے یہ تجارت کا ڈھنگ کہاں سیکھا۔ کوئی ہے جو اس معمہ کو حل کرے؟

تجارت کرتے ہوئے تھوڑے ہی دن گذرنے تھے کہ غار حرا میں عبادت کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ایک غار کی عزلت نشینی پھر وہی متواتر کئی کئی ہفتے۔ ایک انسانی سمجھ اس بھید کے سمجھنے سے یقینا قاصر ہے۔ یہی عزلت نشینی ایک دن ناموس اکبر کی ملاقات کا ذریعہ بن گئی اور ورقہ بن نوفل کے ان الفاظ نے وہ سب کچھ ظاہر کر دیا جو ابھی تک پوشیدہ تھا۔ ورقہ نے نبوت کے متعلق تو جو کچھ کہا وہ کہا۔ لیکن ایک ایسی بات بھی کہدی جس کا کسی کو سان گمان بھی نہ تھا۔ یا لیتنی اکون حیا حین یخرجک قومک۔ یہ سنکر حضور نے متعجبانہ لہجہ میں پوچھا کیا میری قوم مجکو جلا وطن بھی کرے گی۔ لیکن ورقہ نے نہایت اطمینان کے ساتھ فرمایا۔ لم یات رجل قط بمثل ما جئت بہ الا عودی۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جو سب کے ساتھ ہوا ہے وہ تمہارے ساتھ بھی ہوگا۔

دیکھنے والو ادھر دیکھنا وہ جبل ابو قبیس کی چوٹی پر خدا کا مبلغ اعظم ایک کمبل کا کرتہ پہنے عمامہ باندھے۔ کیا کہہ رہا ہے۔ یہ کیا ایک حاضرین نے گالیاں کیوں دینی شروع کر دیں۔ اور پتھروں کا مینہ کیوں برسنے لگا۔ آخر اس نے کسی کو کیا کہدیا؟

صبح کے سہانے وقت میں جبکہ لوگ میٹھی نیند میں محو تھے یہ لوگ کے سر پر لوٹ رہے ہیں۔ امت کا یہ ہادی مکہ کی گلیوں میں قولوا لا الہ الا اللہ اور قوا انفسکم واھلیکم نارا کی صدائیں لگا رہا ہے۔ لوگ رات کو سر بانے کانٹے رکھکر سوئے ہیں۔ تاکہ صبح کو ان مقدس پاؤں کو زخمی کریں۔

اسلام ایک غیر مسلم محقق کی نگاہ میں

مسیحیت اور اسلام پر ایک ہندو فاضل کا محاکمہ

چند سال ہوئے ایک مدراسی فاضل مسٹر .... نے مدراس کی انجمن عید المیلاد کے لئے چند مضامین لکھے تھے، جن میں ادیان کے اصول پر بحث کی تھی کہ ہندو مذہب، بودھ مذہب، مسیحیت اور اسلام میں سے کون عالمگیر مذہب بننے کی قابلیت رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے چاروں مذاہب کے حسن و قبح پر الگ الگ تبصرہ کیا ہے، اور نہایت محققانہ تنقید کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ نوع بشری کیلئے موزوں ترین مذہب اسلام ہے۔ ذیل میں ہم ان کے مجموعہ مضامین میں سے اس مضمون کا ملخص ترجمہ درج کرتے ہیں جو اسلام کیلئے مخصوص ہے۔ اگر فرصت ہوئی تو انشاء اللہ کسی دوسرے موقع پر ہندومت، اور مسیحیت کے متعلق بھی اس راست گو محقق کے خیالات پیش کئے جائیں گے۔

دنیا میں چار مذہب ہیں، جو اپنے آپ کو تمام عالم انسانی کے لئے واحد مذہب حق ثابت کرنے کیلئے جد و جہد کر رہے ہیں۔ ان میں سے ...

لفظ اسلام عربی لفظ سلم سے مشتق ہے اور اس کے معنی ہیں سلامتی میں داخل ہونا، اور اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ اصل اسلامی تخیل اسلام کا غالب تخیل ہے، اور اسلام دراصل رضائے الٰہی کے آگے اپنے آپ کو کلیۃً تفویض کر دینے کا نام ہے ...

اسلام کی کتاب: قرآن

اسلام کی حقیقت

پیغمبر اسلام

آج تک ایک انسان کا جواب بھی میسر نہ آسکا۔ اگر اس وجہ ترقی میں بھی ہم کو اس جیسا انسان نہیں ملا تو اس کا یقین کرو کہ وہ کائنات میں تنہا تھا۔ وہ خدا کی خدائی میں اکیلا تھا۔ اسی کی رحمت کا صدقہ ہے کہ تم زمین پر چلتے ہو، ہوا میں اڑتے ہو۔ اسی کا صدقہ ہے کہ تم کو فضائے ایمانی اور کرم ... ہی سے ہے ورنہ تم کچھ بھی نہ ہوتا ... لیکن عالمین کے رحمت نہ ہوتا تو دنیا کسی کا اعتبار ہی میسر نہ ہوتا۔ خدا کی قسم تم نے تو ابھی یہ بھی نہیں سمجھا کہ وہ کیا تھا۔

مصلحت نیست کہ از پردہ بروں افتد راز
ورنہ در محفل رنداں خبرے نیست کہ نیست

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

راحت العاشقین
نعت سید المرسلین

اینیون چھڑانے کی بے نظیر گولیاں

جن کے استعمال سے صدہا عملی آزمائی سے افیون چھوڑ چکے ہیں ...
حکیم محمد عمر ... ضلع فیروزپور

آنکھوں کا تارا

... کارخانہ ضیاء ...

اکسیر جذام

... المشتہر
حافظ ... سعادت حسین ... بھاگلپور
ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار

آخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام کی عام اشاعت کی ضرورت اور خریداروں کے پے در پے اصرار سے مجبور ہو کر ہم نے مدت رعایت میں توسیع کر دی ہے یعنی آخیر رمضان تک بجائے ... کے ... ہی میں بھیجے جائیں گے۔ محصولڈاک ۱۱ر

پس اگر غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولو العزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح وحضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں ...

المشتہر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں۔ دہلی

سے دو چار ہونا پڑا یہاں تک کہ ۶۲۲ء میں اپنے وطن مکہ کو چھوڑ کر مدینہ کی طرف نکل جانے پر مجبور ہوئے۔ مگر ان کی بلند صدا تمام ملک کے طول و عرض میں گونجتی رہی اور دس سال کی قلیل مدت میں جو لوگ اسے سن کر ان کے گرد جمع ہو گئے ان کی تعداد ہزاروں سے تجاوز ہو گئی گویا کہ وہ کسی جادو سے کھنچے چلے آرہے ہیں۔ ۶۳۲ء میں انہوں نے مدینہ میں وفات پائی جہاں وہ مدفون ہیں۔ ان کے بعد دنیا کے مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں ان کے متبعین ان کا پیغام لے کر پھیل گئے۔ یہاں تک کہ ایک صدی کے اندر وہ اٹلانٹک کے ساحل سے لیکر اٹک کے کنارے تک اور چین کی سرحد تک سنائی دینے لگا۔ اس طرح ایک نہایت ہی قلیل مدت کے اندر عرب کے اس صحرائی پیغمبر نے اپنی قوم کو جہالت اور اوہام پرستی کی عمیق ترین گہرائیوں سے اٹھا کر اقوام عالم میں سب سے بلند درجہ پر پہنچا دیا، اور معمورۂ ارضی کے تین بڑے خطوں میں ان کو علمبردار تمدن و تہذیب کی حیثیت دیدی۔

اسلام کی تعلیمات

اسلام کی تعلیمات کو اکثر غلط سمجھا گیا ہے اور غلط معنی پہنائے گئے ہیں۔ اسلئے یہ بتانا ضروری ہے کہ درحقیقت کیا ہیں ان میں سے کونسی اسلام کی بنیادی اور لازمی تعلیمات ہیں اور کن کے ماننے نہ ماننے کا انسان کو اختیار دیا گیا ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا ہے کہ صرف ایک ہی سچا خدا ہے اور اسکے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہی سب چیزوں کا خالق ہے اور کائنات پر لطف و رحم کے ساتھ حکومت کرتا ہے۔ وہی اس قابل ہے کہ اسکی پرستش کی جائے۔ اور وہی ہے جس پر انسان کو راحت اور مصیبت میں بھروسہ رکھنا چاہئے۔ نبی صاحب نے توسط اور کفارہ کے عقیدہ کی تردید کی اور انسان کو سکھایا کہ وہ نماز میں براہ راست خدا کے سامنے حاضر ہو اور اس سے بخشش طلب کرے۔ انہوں نے سکھایا کہ انسان کو خود اپنے عمل سے اعلیٰ شخصیت و [illegible] سے اپنے لئے نجات حاصل کرنی چاہئے۔ انہوں نے اپنے پیروؤں کو خیرات کے ایک باقاعدہ طریقے سے غریبوں کی مدد اور حفاظت کرنا سکھایا، سود خواری سے منع کیا اور تمام نشہ پیدا کرنے والی چیزوں سے روک دیا۔

اسلام کے بنیادی اصول خود قرآن کی ابتداء میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اس کو کھولتے ہی یہ الفاظ ہمارے سامنے آتے ہیں کہ ذالک الکتاب لاریب فیہ ھدی للمتقین الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنٰھم ینفقون والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون (۲: ۲-۴) یہ آیات وہ لازمی اصول بیان کرتی ہیں جنہیں ہر اس شخص کو تسلیم کرنا چاہئے جو قرآن مجید کا پیرو ہو۔ اس میں ہم کو اعتقاد کے تین اصول اور عمل کے دو اصول بتائے گئے ہیں کیونکہ اسلام میں محض عقیدہ کوئی فائدہ نہیں دیتا جب تک اس کے ساتھ عمل بھی نہ ہو۔

اسلام کے بنیادی اصول

یہ پانچ اصول مختصراً یہ ہیں۔ اعتقادی پہلو میں:—
۱- ایک ان دیکھے خدا پر ایمان لانا
۲- وحی الٰہی پر یقین رکھنا
۳- مرنے کے بعد حشر پر یقین رکھنا
اور عملی پہلو میں
۴- اللہ کے لئے نماز پڑھنا جس سے اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔
۵- خیرات کرنا جس کا وسیع مفہوم ان فرائض کو ادا کرنے پر حاوی ہے جو ہم پر خدا اور انسان اور دوسری مخلوقات کی طرف سے عائد ہوتے ہیں۔

یہ پانچوں اعتقادی اور عملی اصول تمام دنیا کی قوموں میں تسلیم کئے جاتے ہیں اور یہ مشترک اصول ہیں جن پر تمام مذاہب کی بنیاد ہے۔ فی الواقع دین مقدس اسلام کے یہ پانچ بنیادی اصول ہیں انسانی فطرت ہی پر منقوش ہیں۔

عقیدۂ توحید

اسلام کا خدا کسی خاص قوم کا خدا نہیں ہے جس طرح مسیح صرف عیسائیوں کا ہے۔ بلکہ وہ رب العالمین ہے۔ اللہ کی وحدانیت اسلام کے عقائد اصلیہ میں سب سے بڑا عقیدہ ہے۔ وہ الوہیت میں کثرت کے وجود سے قطعی منکر ہے۔ جس پر عیسائیوں کا بڑا اصرار ہے حالانکہ خود ان کی بائیبل شہادت دیتی ہے کہ کسی انسان نے خدا کو کبھی نہیں دیکھا۔ اسلام کے نزدیک اللہ کی صفات نہایت اعلیٰ اور کامل ہیں۔ اور رحمانیت کی صفت اسکی مخصوص ترین صفات میں سے ہے جس میں "محبت" کا مفہوم بھی آجاتا ہے۔ بلکہ یہ دونوں چیزیں اصلیت اور قطعیت میں بالکل مترادف ہیں جیسا کہ قرآن میں خدا کہتا ہے کہ ورحمتی وسعت کل شیئ (۷: ۱۵۶) اس طرح اسلام خدا کی وحدانیت پر بہت زور دیتا ہے اور اس کی قدرت اور اس کے علم کی کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔ فطرت کے قوانین، خود انسان کی فطرت، اور ہر عہد کے ہر مذہبی معلم کی شہادت جو یک آواز وحدانیت الٰہی کا اعلان کرتی ہے اور یہی دین اسلام کی روحانی تعلیمات میں ایک بنیادی تعلیم ہے۔

عیسائی مشنری جن کا مقصد برے اور بھلے میں تمیز کرنا نہیں بلکہ محض عیسائی بنانا ہے خواہ کسی ذریعہ سے ہو، ہمیشہ چند ایسے امور بیان کیا کرتے ہیں جن میں ان کے نزدیک اسلام مسیحیت سے فروتر ہے۔ منجملہ ان کے ایک یہ دعویٰ بھی ہے کہ خدا کے متعلق اسلام کا تصور مسیحیت کے تصور سے ادنیٰ ہے۔ چنانچہ ورلڈ مشنری کانفرنس کی کمیٹی نے جو کتاب غیر مسیحی ادیان کا چیلنج (The challenge of the non christian religions) کے نام سے شائع کی ہے، اس میں ہم یہ الفاظ دیکھتے ہیں:—

"مذہب کی قوت کا اندازہ اس کے تصورات باری سے کیا جاتا ہے۔ ایک مسیحی کی نظر میں خدا کے متعلق اسلام کا تصور متعدد وجوہ، عبارات سے ایک پست اور ادنیٰ تصور ہے۔ اللہ ایک ظالم و جابر ہستی ہے نہ کہ باپ۔"

یہ اسلام پر مسیحیت کی تنقید ہے۔ حالانکہ سارا قرآن اللہ کے رحم و صفات کے حوالوں سے بھرا ہوا ہے۔ عربی لفظ رب (پروردگار) جو قرآن کی پہلی سورۃ فاتحہ میں آتا ہے، اپنے معنی اور مفہوم کے اعتبار سے لفظ اب (باپ) کے مقابلہ میں بدرجہا زیادہ بلند اور برتر ہے۔ اور مسلم اپنی نماز میں ذات باری کیلئے رب کا لفظ استعمال کرنا اب کے مقابلہ میں زیادہ صحیح اور مناسب سمجھتے ہیں۔ علاوہ ازیں عیسائی مشنریوں نے غالباً یہ فرض کر لیا ہے کہ خدا کو لفظ "اب" یا "باپ" کے لفظ سے تعبیر کرنا مسیح کے ساتھ مخصوص ہے۔ حالانکہ مشنری کو معلوم ہونا چاہئے کہ "باپ" یا "جیو پیٹر" (آسمانی باپ) سے موسوم کرنا میکس مولر کے بقول تمام قدیم دین قوموں میں عام تھا۔ خود بائیبل میں لفظ "اب" بار بار مختلف معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ سیموئیل اول (۲۴: ۱۱) میں یہ عزت و احترام کا خطاب ہے۔ پیدائش (۳۲: ۱۹) میں ایک مذہب کے نامور بانی کیلئے مستعمل ہوا ہے۔ پیدائش (۴۵: ۸) میں ایک معظم اہلی یا وزیر کا سرکاری خطاب ہے۔ اور یہی خطاب یہوواہ کا ہے جو بنی اسرائیل اور دوسرے انسانوں کا پیدا کرنے والا ہے (استثنا ۳۲: ۶، یسعیاہ ۶۳: ۱۶، ۶۴: ۸، ملاکی ۲: ۱۰، ایوب ۳۸: ۲۸)

بخلاف اس کے اللہ، رحمٰن اور رحیم کے الفاظ نہایت وسیع اور بلند معنی رکھتے ہیں۔ اللہ اسم ذات ہے جو ایک ایسی قائم بالذات ہستی کیلئے مخصوص ہے جو کمال کی صفت سے متصف ہے۔ اور یہ لفظ خدائے واحد کے سوا اور کسی کیلئے استعمال نہیں ہوتا۔ اس کی حالت انگریزی لفظ God کی سی نہیں ہے جسے دیوتاؤں (gods) سے ممتاز کرنے کیلئے بڑے حرف سے لکھنا پڑتا ہے۔ عربوں نے کبھی بتوں اور دیوتاؤں کو اللہ کے نام سے موسوم نہیں کیا۔ الرحمٰن اور الرحیم میں محبت اور رحم کا مفہوم تمام و کمال آجاتا ہے۔

تاہم اسلام کے تصور ذات باری پر [illegible] اعتراضات کرنے کے باوجود یہ عیسائی مبشرین بھی یہ ماننے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ:—

"اسلامی تصور خدا میں ایک سادگی اور عظمت ہے اور اس کی قدرت کاملہ اور بادشاہی مطلق ہے جس کو ہمیں تسلیم کرنا چاہئے" (غیر مسیحی ادیان کا چیلنج ص ۲۹)

آگے چلکر اسی کتاب کا مصنف پھر لکھتا ہے کہ:—

"کیا ہم نے اپنے جدید دینیات اور مذہب میں اس وحدانیت اور سلطان الٰہی کو ٹھیک ٹھیک محسوس کیا ہے جس کی تعلیم اسلام دے رہا ہے۔ یہ مذہب اپنے اندر روح حیات رکھتا ہے .... حالانکہ موجودہ مسیحیت خدا کی ایک محدود شاہت کا اعتقاد رکھتی ہے ... بس جہاں تک وحدانیت الٰہی کا تعلق ہے اسلام نے ایک ایسی صداقت کا علم بلند کیا ہے جو ہر سچے مذہب کیلئے ایک ناگزیر صداقت ہے .... انسانی روح میں یکسوئی اور توحید پیدا کرنے کے لئے توحید کا عقیدہ ضروری ہے اور اسی عقیدہ سے وہ دنیا پر فتح حاصل کر سکتی ہے۔ یہاں بھی اسلام نے ایک اول درجہ کی اہمیت رکھنے والی صداقت کو محفوظ رکھا ہے" (چیلنج صفحہ ۳۰، ۳۱)

عجیب بات یہ ہے کہ عیسائی بار بار اور بڑے زور کے ساتھ کہتے ہیں کہ ہم عقیدۂ توحید کے قائل ہیں اور اس کے باوجود "ایک میں تین اور تین میں ایک" کے عقیدہ پر بھی اسی زور کے ساتھ قائم ہیں۔ اسی مذکورہ بالا "چیلنج" میں ہم کو بتایا جاتا ہے کہ "اگر مسیحیت توحیدی مذہب نہیں ہے تو وہ کچھ بھی نہیں ہے" (صفحہ ۳۱) یہی بات اسلام بھی کہتا ہے، اور اس طرح اسلام اور مسیحیت دونوں ایک ہو جاتے ہیں بشرطیکہ اس فقرہ میں مسیحیت سے مراد وہ مذہب لیا جائے جس کی تعلیم دراصل مسیح ناصری نے دی تھی نہ کہ وہ مذہب جس کو آج غلطی سے "مسیحیت" کہا جاتا ہے۔ کیونکہ موجودہ مسیحیت یا کلیسائیت کسی ایسی سچی توحید کی قائل نہیں ہے اور مذکورہ بالا فتوے کے مطابق وہ "کچھ بھی نہیں ہے"۔ میں اس سے پہلے مضمون میں ثابت کر چکا ہوں کہ تثلیث کا عقیدہ جس پر آج کل بڑے بڑے تعلیم یافتہ مشنری سختی کے ساتھ جمے ہوئے ہیں اس کو خود مسیح نے کبھی اشارۃً و کنایۃً بھی پیش نہیں کیا اور بائیبل کے عہد نامے میں بھی اس کی کہیں تعلیم نہیں دی گئی ہے۔ لہٰذا مسیحی اس مشرکانہ عقیدہ کو جسے گذشتہ زمانہ کے کرم فرماؤں نے یسوع مسیح کی تعلیم میں داخل کر دیا تھا، جسقدر جلدی چھوڑ دیں اتنا ہی ان کی ذات کیلئے اور خود ان کے مذہب کیلئے بہتر ہے۔

وحی الٰہی کے متعلق اسلام کا عقیدہ

اسلام کا دوسرا بنیادی عقیدہ آسمانی وحی پر ایمان لانا ہے۔ اس میں صرف اسی کلام الٰہی پر ایمان لانا ضروری نہیں ہے جو قرآن کی شکل میں اترا ہے، بلکہ ان تمام کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے جو ہر عہد میں اور روئے زمین کے ہر خطہ میں اللہ کی جانب سے نوع انسانی کی ہدایت کیلئے اتری ہیں۔ اسلام حلول کے عقیدہ کو تسلیم کرنے سے قطعی انکار کرتا ہے، ہر مذہب کا بہترین مطمح نظر یہی رہا ہے کہ خدا سے جا ملنا ہے۔ یہ نصب العین اس طرح حاصل نہیں ہو سکتا کہ خدا کو نیچے اتار کر انسان سے ملا دیا جائے جیسا کہ حلول کے عقیدہ میں ہے، بلکہ اس کی صحیح صورت یہی ہے کہ تزکیہ نفس اور تصفیہ روح سے انسان رفتہ رفتہ اتنی ترقی کرے کہ تمام نفسانی خواہشات اور سفلی جذبات سے پاک ہو کر خدا تک پہنچ جائے۔ وہ مکمل ذات جو جلوۂ خداوندی کو دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے، درحقیقت انسانی شکل میں خدا کی ذات نہیں ہے، بلکہ خود انسان ہی کی ذات ہے جو اپنی ہستی کو خدا کی محبت میں فنا کر کے متخلق باخلاق اللہ ہو جاتی ہے۔ وہی دوسرے انسانوں کیلئے ایک نمونہ اور ایک قابل تقلید اسوہ بن جاتی ہے اور وہی اپنی عملی مثال سے دنیا کو بتاتی ہے کہ کس طرح ایک فانی ہستی غیر فانی خدا سے مل سکتی ہے۔

آخرت پر اعتقاد

اسلام کا تیسرا بنیادی عقیدہ مرنے کے بعد دوسری زندگی پر ایمان لانا ہے۔ یہ عقیدہ تمام بنی نوع انسان اور تمام مذاہب عالم میں مشترک ہے اس لئے اس پر کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس عقیدہ میں یہ یقین بھی شامل ہے کہ انسان کو اپنی موجودہ زندگی کے اعمال کا حساب دینا پڑیگا۔ کم از کم اس صورت میں جبکہ یہاں اس نے اپنے برے اعمال کی سزا نہ بھگتی ہو، اور اچھے اعمال کا انعام نہ پایا ہو۔ قرآن مجید بتاتا ہے کہ تمام انسانوں کو اپنی زندگی کے ہر ہر عمل کا حساب دینا ہوگا۔ اور ان کے اچھے اور برے اعمال کے مطابق جزا و سزا ملے گی۔

مسیحیت کی طرح اسلام بھی فرشتوں کے وجود کو تسلیم کرتا ہے۔

اسلام کی نماز

اسلام کا چوتھا بنیادی عقیدہ نماز ہے۔ اسلام نماز کو انسان کی اخلاقی ترقی کیلئے ایک ذریعہ کے طور پر پیش کرتا ہے۔ قرآن مجید کہتا ہے کہ اتل ما اوحی الیک من الکتاب واقم الصلوٰۃ ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر ولذکر اللہ اکبر (۲۹: ۴۵) ایک مسلمان خواہ کتنا ہی مشغول ہو اس پر فرض کیا گیا ہے کہ تھوڑی دیر کے لئے دنیا سے قطع تعلق کر کے اللہ کو یاد کرے۔

اسلام کی اس اذان سے زیادہ فرحت بخش اور کیا چیز ہو سکتی ہے۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ۔ اشہد ان محمداً رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ

دنیا کے کسی مذہب میں اس سے زیادہ دل کو لگنے والی پر جوش اور دلفریب پکار نہیں ہے۔

اسلامی نماز اور مسیحی نماز کا مقابلہ

پھر عیسائیوں میں جو دعائے خداوندی Lord's Prayer کے نام سے موسوم ہے وہ اپنے حسن میں سورۂ فاتحہ سے کچھ نسبت نہیں رکھتی۔ قرآن مجید کو کھولتے ہی ہم کو یہ دعا ملتی ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنیوالا ہے۔
الحمد للہ رب العالمین	تمام تعریف اس خدا کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔
الرحمٰن الرحیم۔ مالک یوم الدین	رحمٰن اور رحیم ہے۔ فیصلہ کے دن کا مالک ہے۔
ایاک نعبد و ایاک نستعین	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین	تو ہم کو سیدھے راستہ پر چلا ان لوگوں کا راستہ جنہیں تو نے انعام سے سرفراز کیا ہے نہ کہ ان کا جن پر غضب نازل ہوا اور نہ ان کا جو گمراہ ہیں۔

یہ بات یقینی ہے کہ یسوع مسیح نے اپنے متبعین کو ایسی کوئی دعا نہیں سکھائی اور دعائے خداوندی کے نام سے جو دعا عیسائیوں میں رائج ہے وہ مسیح کی سکھائی ہوئی نہیں ہے۔ پہلے ہم اس دعا کو یہاں نقل کرتے ہیں پھر بتائیں گے کہ اسکے متعلق جو رائے ہم نے اوپر ظاہر کی ہے وہ کن دلائل پر مبنی ہے۔

عیسائیوں کی دعائے خداوندی (اصلاح شدہ نسخہ سے)

متی ۶: ۹-۱۳

۹- تم اس طرح دعا مانگا کرو۔ اے ہمارے رب جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔
۱۰- تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔
۱۱- ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے (یا ہمارے آنے والے دن کی روٹی)
۱۲- اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے۔ تو بھی ہمیں قرض معاف کر۔
۱۳- اور ہم کو آزمائش میں نہ لا۔ بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور شوکت ہمیشہ تیری ہی ہے۔ آمین[۲]

لوقا ۱۱: ۱-۴

۱- اور ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دعا مانگ رہا تھا۔ جب فارغ ہوا تو اسکے شاگردوں میں سے ایک نے اس سے کہا اے خداوند! ہم کو دعا مانگنا سکھا جس طرح یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دعا مانگنی سکھائی ہے۔
۲- اس نے ان سے کہا کہ جب تم دعا مانگو تو کہو اے باپ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت آئے۔
۳- تو روزانہ کے رزق ہماری روز کی روٹی دے دیا کر
۴- اور ہمارے گناہ معاف کر کیونکہ ہم خود بھی ہر اس شخص کو معاف کرتے ہیں جو ہمارا قرضدار ہوتا ہے۔ اور ہم کو آزمائش میں نہ لا۔

یہ دعائے خداوندی اس امر کی ایک بین مثال ہے کہ مسیحیت میں نقل روایت کا سلسلہ ناقص اور کمزور ہے۔ مرقس کی انجیل میں جو اکثر مسیحی علماء کے نزدیک قدیم ترین انجیل ہے اس دعا کا سرے سے وجود ہی نہیں ہے۔ وہاں صرف یہ فقرہ ملتا ہے کہ جب تم کھڑے ہو کر دعا مانگو تو اگر تمہیں کسی سے شکایت ہو تو اسے معاف کرو تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہیں معاف کرے (۱۱: ۲۵) اسی طرح چوتھی انجیل (یوحنا) بھی اس کے ذکر سے خالی ہے۔ رہیں وہ انجیلیں جو اسکو نقل کرتی ہیں، تو دونوں میں اس کی شان نزول بالکل مختلف ہے۔ اور الفاظ میں بھی بڑا اختلاف ہے۔ متی میں اسکو پہاڑی کے وعظ کا ایک حصہ بتایا گیا ہے اور لوقا میں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شاگرد کی درخواست پر مسیح نے یہ دعا سکھائی تھی جبکہ وہ کسی جگہ دعا مانگ رہا تھا۔ لوقا میں اس کی عبارت زیادہ مختصر ہے اور متی میں بہت سی باتیں زیادہ ہیں۔ جدید زمانہ کے مفسرین کی رائے یہ ہے کہ لوقا کی روایت زیادہ معتبر ہے اور متی کی روایت بعد کی تصنیف ہے (اسلئے ہمارے خط کشیدہ فقرے دعائے خداوندی میں بعد کا اضافہ ہیں)

زیادہ صداقت کے ساتھ ہم دعائے خداوندی کے متعلق وہی بات کہہ سکتے ہیں جو تھیوڈور رینان نے مسیح کی پوری تعلیمات کے متعلق کہی ہے کہ مسیح نے کوئی بات ایسی نہیں کہی جو ان سے پہلے اور ان کے بعد یہودی پیشواؤں نے نہ کہی ہو۔ چنانچہ خدا کو "باپ" سے تعبیر کرنے کی اصطلاح توراۃ کی کتاب پیدائش (۴: ۲۲) میں موجود ہے۔ اور مناجات کے تمام فقرے یہودی دعاؤں میں پائے جاتے ہیں[۳]

پروفیسر چین کہتا ہے کہ "دعائے خداوندی کا یہودی دعاؤں کے بعض حصوں سے قریبی تعلق ایک ناقابل انکار حقیقت ہے"۔ بخلاف اس کے ہم کو صاف نظر آتا ہے کہ پیغمبر اسلام نے دنیا کو حقیقۃً ایک ایسی اچھی دعا سکھائی ہے جس کی نظیر دنیا کے کسی مذہب میں نہیں ملتی[۴]

مسیحی حضرات دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم موحد ہیں، مگر واقعۃً وہ بالکل تثلیث پرست یا بالفاظ دیگر مشرک ہیں۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ جان بوجھ کر یسوع مسیح کی صریح تعلیم

[۱] یہاں تک خط کشیدہ فقرے وہ ہیں جو لوقا کی روایت میں نہیں ہیں اسلئے وہ متی کی انجیل میں بعد کے بڑھائے ہوئے ہیں۔
[۲] یہ فقرہ مناجات کہلاتا ہے اور اصلاح شدہ نسخہ سے اس تصریح کے ساتھ حذف کر دیا گیا ہے کہ وہ بعد کا اضافہ ہے۔
[۳] یہ پوری تحقیق لفظ بلفظ انسائیکلوپیڈیا بائیبلیکا کے مضمون لارڈس پریر سے ماخوذ ہے صاحب مضمون نے اس میں اپنی طرف سے ایک لفظ کا اضافہ نہیں کیا ہے۔
[۴] برہمنوں کی روزانہ دعا جو سندھیہ وندانہ کہلاتی ہے اسکا ترجمہ یہ ہے۔ خوبصورت گایتری دیوی جو برہما کی [illegible] ہمارے سامنے آکر اس غیر فانی روح کو منکشف کرے جو [illegible] ہو اور [illegible] ہماری اس دعا کو قبول کر .... اور [illegible] کو سن اور [illegible] آج کے دن خوش رکھ .... سورج اور غضب [illegible] اور [illegible] جو غضب (وغیرہ) کے باعث ہوتے ہیں [illegible] سے جو غضب کی وجہ سے سرزد ہوتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

کے خلاف ایک خدا کو چھوڑ کر تین خداؤں کی پرستش کرتے ہیں۔ مگر واقعہ یہی ہے کہ جو تثلیث پرستی وہ کرتے ہیں وہ خود ان مذہبی کتابوں کے لحاظ سے بھی ناجائز ہے۔ مسیح نے یہ کہیں نہیں کہا کہ تم مجھ کو اور روح القدس کو پوجو۔ مسیح نے صاف الفاظ میں کہا ہے کہ "تو مجھے نیک کیوں کہتا ہے۔ نیک تو کوئی نہیں، ایک خدا کے سوا۔" (مرقس ۱۰:۱۸) ان صاف الفاظ کو صدیوں معنی پہنایا گیا ہے اور مسیح کی ان تصریحات کی بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسیحیوں کی عام عبادت Litany میں یہ جو دعا مانگی جاتی ہے کہ "اے فرزند خدا، اے دنیا کے نجات دلانے والے۔ ہم مصیبت زدہ گناہگاروں پر رحم کر" اور "اے خدا روح القدس ہم مصیبت زدہ گناہگاروں پر رحم کر" یہ ایک باطل غلط دعا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ عیسائیت مسخ ہوتے ہوتے مردم پرستی کے درجہ پر آگئی ہے جس میں یوسف و مریم کے بیٹے مسیح کو اور اس روح القدس کو جو ان کے عقیدے کے مطابق ہندو دیوی دیوتاؤں کی طرح عورت سے مرد بن گئی ہے، معبود بنا لیا گیا ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ عیسائیت کے متعلق اس صاف بیانی پر بعض لوگ چیں بجبیں ہونگے۔ مگر صداقت کا گلا نہیں گھونٹا جا سکتا۔ عیسائیوں کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ کلیساؤں نے مسیح کی خالص تعلیمات کو بگاڑ کر مردم پرستی میں تبدیل کر دیا ہے۔ انکو نہیں بھولنا چاہئے کہ ان کے کلیساؤں نے دنیائے مسیحیت کے آدھے حصے کو ایک اسرائیلی مرد کا پوجاری بنا دیا ہے، اور بقیہ نصف کو ایک اسرائیلی عورت کا، حالانکہ اسکے ساتھ ہی یہ لوگ دنیا کی سب سے زیادہ مہذب قوم ہونے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ اصلاح مسیحی دنیا کی ایک درد ناک ضرورت ہے کہ کلیساؤں کی تسخیر مسیحیت کو درست کرے اور مسیحیوں کو پھر سے اس خدائے واحد کی پرستش کرنا سکھائے جس کی پرستش دراصل مسیح ناصری نے سکھائی تھی، اور جس کو دوسرا کر محمد علی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دنیا میں تمام کیا ہے۔

عالمگیر انسانی برادری

اسلام کا پانچواں بنیادی اصول انسانی مساوات اور عالمگیر انسانی اخوت ہے۔ ادیان عالم میں اسلام سب سے زیادہ (بلا اظہار) سب سے طبقات کے تمام خود ساختہ امتیازات کو مٹاتا ہے۔ نبی اکرم کا قول ہے کہ "تم میں کا کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ وہ اپنے بھائی کیلئے بھی وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔" اسلام ایک وسیع انسانی برادری کی بنیاد رکھتا ہے، جس میں تمام مرد و زن خواہ وہ کسی قبیلہ، قوم اور طبقہ کے تعلق رکھتے ہوں، خواہ ان کا پیشہ اور سوسائٹی میں ان کا درجہ کچھ بھی ہو، خواہ وہ دولت مند ہوں یا غریب، غرض ہر حال میں سب کے حقوق یکساں ہیں، اور ایک شخص کو دوسرے شخص کے حقوق میں مداخلت کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ اس برادری کے تمام افراد کو باہم اس طرح معاملہ کرنے کا حکم ہے جس طرح ایک خاندان کے افراد کرتے ہیں۔ ایک غلام کو وہ کپڑے پہنائے جائیں اور وہ کھانا کھلایا جائے جو خود آقا پہنتا اور کھاتا ہو، اور اس کے برا اور ذلیل سلوک کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ عورتوں کے متعلق قرآن کہتا ہے کہ "تم پر تمہاری بیویوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے الله پر تمہارے ہیں۔" کسی شخص کو طبقہ یا پیشہ، یا جنسیت کی بنا پر اس کے حقوق سے محروم نہیں کیا گیا ہے۔

اسلام کی اخلاقی تعلیم

قرآن مجید کہتا ہے کہ "نہ تم ظلم کرو اور نہ تمہارے ساتھ ظلم کیا جائے" لا تظلمون ولا تظلمون (۲۷۹:۲)

"ان لوگوں پر افسوس ہے جو کم تولتے اور کم ناپتے ہیں، جب دوسروں سے لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں اور جب انکو دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں، کیا انہیں اس دن کا خوف نہیں جبکہ وہ اپنے خدا کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔" ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون واذا کالوھم او وزنوھم یخسرون الا یظن اولئک انھم مبعوثون (۸۳: ۱-۴)

"جب تم بولو تو انصاف کی بات کہو خواہ وہ شخص جس کے خلاف تم کہہ رہے ہو تمہارا عزیز ہی کیوں نہ ہو، اللہ کے عہد کو پورا کرو اور یہی خدا کی سیدھی راہ ہے۔" واذا قلتم فاعدلوا ولو کان ذا قربی وبعھد اللہ اوفوا ذالکم وصّٰکم بہ لعلکم تذکرون وان ھذا صراطی مستقیما (۱۵۲:۶)

"زمین پر جو جانور پھرتے ہیں اور آسمان پر جو پرندے اڑتے ہیں سب تمہاری طرح جماعتیں ہیں" وما من دابۃ فی الارض ولا طائر یطیر بجناحیہ الا امم امثالکم (۳۸:۶)

"جو شخص دوسرے شخص کو کسی جان کے بدلہ میں یا فساد برپا کرنے کی پاداش میں نہیں بلکہ کسی اور وجہ سے قتل کرے تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جو کوئی کسی کی جان بچائے گویا اس نے تمام انسانوں کو زندگی بخش دی" من قتل نفسا بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا ومن احیاھا فکانما احیا الناس جمیعا (۳۲:۵)

"نیکی اور بدی دونوں برابر نہیں ہیں، تم برائی کو اچھے طریقے سے دور کرو پھر دیکھو کہ جو تمہارا جانی دشمن ہے وہ گہرا دوست بن جائیگا۔" لا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینک وبینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم (۳۴:۴۱)

"جنت ان لوگوں کیلئے ہے جو متقی ہیں، غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔" وجنۃ عرضھا السموات والارض اعدت للمتقین ...... والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس (۱۳۴:۳)

"اللہ انصاف اور نیکی اور قرابت داروں کو ان کے حقوق دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، بدکاری اور ظلم سے روکتا ہے" ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ وینھیٰ عن الفحشاء والمنکر والبغی (۹۰:۱۶)

"نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور ظلم و زیادتی میں مدد نہ کرو، اور اللہ کی سزا سے ڈرتے رہو" وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان واتقوا اللہ (۲:۵)

"مومنوں سے کہو کہ نظریں نیچی رکھیں، اور بدفعلی سے پرہیز کریں، جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کی خبر اللہ کو ہو جاتی ہے، اسی طرح مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں" قل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم ویحفظوا فروجھم ذالک ازکی لھم ان اللہ خبیر بما یصنعون وقل للمؤمنات یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن (۳۰:۲۴-۳۱)

"یقیناً کان اور آنکھ اور دل سب کا حساب لیا جائے گا۔" ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان عنہ مسئولا (۳۶:۱۷)

یہ اسلام کی اعلیٰ اخلاقی تعلیم کا نمونہ دکھانے کیلئے چند ہدایات نقل کی گئی ہیں ورنہ ایسی ہدایات بڑی کثیر تعداد میں پیش کی جا سکتی ہیں۔

روزہ اور زکوٰۃ

اسلام کے ارکان میں سے ایک روزہ بھی ہے جس کی حقیقت خود قرآن میں اس طرح بیان کر دی گئی ہے کہ اے لوگو تم پر روزہ اسلئے فرض کیا گیا ہے کہ تم متقی بنو۔ کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (۱۸۳:۲)

ایک دوسرا رکن زکوٰۃ ہے جس کا مقصد غریب افراد کی مدد کرنا ہے۔

اسلام ہی ایک سچا اور فطری مذہب ہے

ہم نے اسلام کے تمام بنیادی اصول بیان کر دیئے ہیں۔ ان کے مطابق ہر وہ شخص جو خدائے واحد پر یقین رکھتا ہے اور اسکے سوا کسی کو نہیں مانتا اور ہر وہ شخص جو صحیح طریقے سے خدائے واحد کی عبادت اور اطاعت کرتا ہے، وہی اسلام کا پیرو ہے اور اللہ کی نظر میں مقرب ہے۔ اب اس کے مقابلہ میں وہ مذہب جو تین تین خداؤں پر ایمان رکھتا ہے اور بیٹے تک پہنچ کر دوسروں کے قدموں کو کفر قرار دیتا ہے کسقدر معقول ہے؟ اس کا فیصلہ ہر شخص خود ہی آسانی

جمیعۃ نمبر کے خریداران کیلئے
[illegible]
اے۔ آر۔ رشید لودیانہ پنجاب

چھ گھڑیوں کے یکمشت خریدار کو ایک گھڑی بالکل مفت دی جاتی ہے!
گولڈن رسٹ واچ خوبصورتی کا زیور

[illegible]

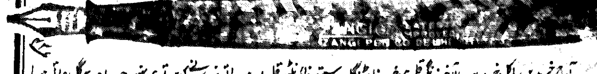
آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاؤنٹن قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہو یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دنوں میں نرم پڑ کر چلنی شروع ہو جاتی ہے۔ زنگی قلم کی نب اعلیٰ سونے کی وزنی پائیدار ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے کہیں دب کر پھیلتی بالکل نہیں، ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے، اور برسوں کام دیتی ہے۔ ۱۹۲۱ء سے زنگی قلم آج تک چل رہے ہیں۔ پہچان کیلئے ہر نب کے اوپر زنگی خوب نمایاں لکھا ہوا ہے۔ قیمت زنگی قلم دو نب ایک پیچ دار (۱) سگو کیپ (۲) لیور (۳) سیلف فلنگ چار آنہ (۴) زنگی پو کلپ مع سنہری اعلیٰ قسم۔ رنگ نیلی، سرخ، سبز، اور دی پی گرس ہر ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسندیدگی منگائیں۔
زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

کے ساتھ کہہ سکتا ہے، تمام مذاہب میں اسلام سب سے زیادہ معقول اور فطری مذہب ہے اور تمام سمجھدار آدمیوں کیلئے سب سے زیادہ قابل قبول ہے۔ اس کی قوت کا اصلی راز اس حقیقت میں مضمر ہے کہ اسکے پیرو خدا کے ساتھ ہمیشہ وفادار رہے اور انہوں نے اس طریق عبادت اور تعلیم کو اسی خالص و بے میل صورت میں محفوظ رکھا جو کہ نبی پاک صاحب نے دیا تھا، دراں حالیکہ مسیحیوں نے اس خالص مذہب توحید کی بالکل کو بدل ڈالا جس کی تعلیم مسیح نے دی تھی۔

[اس کے بعد صاحب مضمون نے نہایت تفصیل کے ساتھ ان اعتراضات کا جواب دیا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اور آپ کی تعلیم پر مسیحی مصنفین کی طرف سے وارد کئے گئے ہیں۔ مگر مضمون طویل ہو چکا ہے اسلئے ہم اس حصہ کو حذف کر کے صاحب مضمون کے اختتامی فقرے نقل کرتے ہیں۔ اگر فرصت نے مساعدت کی تو اس حذف شدہ حصہ کا ترجمہ بھی الجمعیۃ کے کالموں میں درج کر دیا جائیگا کہ وہ بھی ایک خاص قیمت رکھتا ہے]

اختتامی الفاظ

ہم نے اس مضمون کا جو موضوع مقرر کیا تھا اس پر کافی بحث ہو چکی ہے۔ ہم دکھا چکے ہیں کہ ہندو مذہب اور بودھ مذہب کے لئے تو عالمگیر انسانی مذہب بننے کا کوئی موقع ہی نہیں ہے۔ مسیحیت بھی جس شکل میں آج جانی اور پیش کی جا رہی ہے، یہ قابلیت نہیں رکھتی کہ عالمگیر انسانی مذہب بن جائے خواہ اسکے متبعین اس کی اشاعت میں کتنا ہی زور دکھائیں اور اس پر کتنی ہی دولت صرف کر دیں۔ اب صرف اسلام ہے جو نہایت خالص مذہب ہے، اور جیسا کہ ہم دکھا چکے ہیں، موجودہ مذاہب میں سب سے اچھا ہے۔ صرف اسی کو دنیا کے فتح کرنے کے سارے وسائل حاصل ہیں، بشرطیکہ اس کے پیرو عقلمندی کے ساتھ دوسروں کو اس کی تعلیم دیں اور

خود اپنی سیرت میں اسکے عملی محاسن کا نمونہ پیش کریں۔ ہیسٹنگز اپنی کتاب (Dictionary of Religions and Ethics) "معجم الادیان والاخلاق" میں لکھتا ہے کہ

"اسلام کو جس چیز کی بدولت سب سے پیر ملتے ہیں وہ اس کی صاف اور سادہ توحید اور اس کا وہ جمہوری نظام اجتماعی ہے جس سے انسان طبقات کی بندشوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔ اسکے مذہبی مطالع تعداد جو پیچیدہ تخیلات نہیں بلکہ خالص حقائق ہیں) اس کی عملی روح جو انسان کو ایک ہی زندگی دیکر اسے بہتر سے بہتر بنانے کی تاکید کرتی ہے اور اس کا کرم اور تناسخ کے عقائد سے پاک ہونا ایک سحر انگیز ہے جو اس کو انسانی برادری کے زیادہ مضبوط اور زیادہ ترقی پسند طبقوں کے سامنے پیش کرتی ہے۔ پس وہ دنیا میں پھیل رہا ہے اس بنا پر نہیں کہ اس کی باقاعدہ تبلیغ ہو رہی ہے (جس کیلئے اس کی موجودہ بدنظمی بہت نامساعد ہے) بلکہ اس بنا پر کہ اس میں تبلیغ پھیلنے اور بڑھنے کی صلاحیت موجود ہے۔"

انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا میں ایک مضمون نگار لکھتا ہے کہ ہندوستان کے مذہبی فرقوں کا بالاستیعاب مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے معبودوں کی صفات و صفیہ انسان کے اندر اس بلندی پر لیجانے والی اور روحانیت پیدا کرنے والی قوت کو ابھارنے میں کسقدر کم حصہ لیتی ہیں جو خالص مذہبی عبادت کی سب سے زیادہ ضروری خصوصیت ہونی چاہئے۔ پاربتی اور شیو اور کرشن کی پرستش مشکل سے انسان میں کوئی ترقی بخش اخلاقی اثر پیدا کر سکتی ہے۔

ہیسٹنگز کے قول کے مطابق بت پرستی ہندو مذہب کے متعلق حقارت کے جذبات پیدا کرتی ہے۔ بودھ مذہب میں بھی بودھ کی راکھ اور اسکے مجسموں اور اس کے آثار کی تعظیم و تکریم ہوتی ہے اور آج اس کی مذہبی زندگی کا صحیح نمونہ لاماؤں تبت کی عبادت کی چرخیوں (Prayer Wheels) میں نظر آتا ہے۔ رومن کیتھولک مذہب بھی اس سے کچھ مختلف نہیں ہے اور پروٹسٹنٹ مذہب بھی اسی راہ پر چل رہا ہے۔ ڈاکٹر ہنگائے کثرت پر زور دیتے ہوئے کہ یہ کامل عالمگیر مذاہب کے نتائج کا خلاصہ یوں بیان کرتا ہے کہ "تمام مذاہب کے مقابلہ سے قطعی طور پر یہ تحقیق ہو گیا کہ خدا کا موزوں ترین تصور صرف وحدانیت کا عقیدہ ہے۔"

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اسلام نے اپنے مکمل ضابطہ اور اپنی سلیم اخلاقیت کے ساتھ یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہی ایک ایسا عملی مذہب ہے جو انسان کو بے قید مادیت کی پستی میں گرنے سے بچا سکتا ہے۔ وحدانیت اور خدا پرستی (دیا بر ہوازم) کے عقائد محمد کے اسلام سے نہ کچھ کم ہیں نہ زیادہ، البتہ ان میں وہ ضابطہ مفقود ہیں جو عوام کی رہنمائی اور ان کو قابو میں رکھنے کیلئے ضروری ہیں۔ پس دنیا کے مختلف مذاہب کا مطالعہ ہم کو اس نتیجہ پر پہنچاتا ہے کہ

"محمد رسول اللہ نے دنیا کے ساتھ اتنا احسان کیا ہے کہ کسی دوسرے انسان نے نہیں کیا۔"

ضرورت
اگر ٹھری اور ریشمی صافے یا تھان کی ہو تو پتہ ذیل سے طلب فرمائیے۔
مولوی کبیر احمد خاں برادرز بھاگلپور سٹی

حب مشتہی رجسٹرڈ
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات
درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، متلی، اپھارہ، بھاری تے، کی بھوک، پرانے دست، سنگرہنی، معدہ کی جلن وغیرہ جادو یہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں، انتہا درجہ کی ہاضم، قبض کشا، بھوک لگانے والی اور نہایت خوش ذائقہ ہیں۔ فی شیشی ۱۳۲ گولی عہ، ۶۶ گولی کی شیشی ۸ محصول ۸ ایکدرجن شیشی کلاں ..... ایکدرجن شیشی خورد ..... محصول خرچہ خریدار۔ ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہو رہی ہے۔
حضرت مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب ناظم تبلیغ ..... تحریر فرماتے ہیں: میں نے ان گولیوں کو استعمال کیا، بے انتہا مفید پایا ..... ان کی اشاعت کو لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ (مولانا) محمد عرفان
جناب مولانا ابو الاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ تحریر فرماتے ہیں: مجھ کو صاحب الجمعیۃ نے حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی تیار کردہ گولیوں کی ایک شیشی دی اور میں نے انہیں استعمال کر کے انکے متعلق اپنی رائے کا اظہار کروں۔ اس میں شک نہیں کہ میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے حب مشتہی رکھا ہے بہت مفید پایا ..... امید ہے کہ ان کے مستقل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی ہوگی۔ میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیاب دوا پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں۔ ابو الاعلیٰ مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ دہلی
جناب ہلال احمد صاحب زبیری ..... منیجر الجمعیۃ کا ارشاد: میں نے حب مشتہی کی چند گولیاں خود استعمال کیں اور انہیں معدہ کیلئے نہایت مفید پایا ..... ہلال احمد زبیری
معزز ناظرین الجمعیۃ! ان تصدیقات کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ امید ہے کہ ضرورت مند حضرات ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔
پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

اہل دہلی کو ناز

اگر آپکو قابل اطمینان اور مناسب قیمت پر ٹوپیاں درکار ہوں تو انصاری کیپ ہاؤس لال کنواں دہلی سے جو مشہور قدیم اور قابل اعتماد فرم ہے جس کی خوش معاملگی اور کام کی ستھرائی پر اہل دہلی کو بجا ناز ہے۔ ہر قسم کی ترکی ٹوپیاں وغیرہ بکفایت طلب فرمایئے۔ مثال کے طور پر ہم صرف ایک مشہور اور قابل اعتماد اخبار کی رائے پیش کرتے ہیں۔

جمعیۃ العلماء ہند کے واحد آرگن

الجمعیۃ کا فیصلہ

انصاری کیپ ہاؤس۔ دہلی کی ایک نہایت مشہور قدیم اور قابل اعتماد فرم ہے جس پر ہر قسم کی ٹوپیاں مقامی طور پر فروخت ہوتی ہیں اور بکثرت باہر جاتی ہیں۔ ہم اپنے خریداروں کو اطلاع دیتے ہیں کہ انہیں جس قسم کی ٹوپیاں منگانی ہوں انصاری کیپ ہاؤس۔ لال کنواں دہلی سے منگا سکتے ہیں۔

فہرست حسب ذیل ہے

ترکی کرسٹی چوڑا استر ... دیگر ترکی چہرہ استر ... ترکی نرم ... [illegible]

انکے علاوہ ہمارے یہاں نہایت بہترین طریقہ پر بذریعہ مشین ترکی ٹوپیاں وغیرہ مانند نئی کے دھوئی۔ رنگی اور درست کیجاتی ہیں جو کسی طرح محتاج بیان نہیں۔ منیجر

انصاری کیپ ہاؤس لال کنواں دہلی

نایاب کتابیں

خاص رمضان المبارک میں قیمتوں کی تخفیف

دنیا کا آخری پیغمبر — یہ رسول مقبول صلعم کی نرالی سوانحعمری ہے جو بالکل قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے۔ اس مختصر سوانح سے یہ بات صاف ظاہر ہوجاتی ہے کہ کن کن صفات کا خداوند قدوس نے حضور صلعم کو موصوف بنایا اور اس جلیل القدر ذات کا پوزیشن خدا کی نظروں میں کیا تھا۔ تمام سوانحعمری قرآن مجید سے لی گئی ہے ایسی سوانح عمری آجتک نہ ترتیب دی گئی اور نہ طبع ہوئی قیمت ۴ر

ردکفر آریوں کے اعتراضات کے دنداں شکن جوابات ہیں۔ قیمت صرف آٹھ آنے (۸ر)

ابطال باطل گذشتہ سال سے جو آریہ اخبارات میں مسلمانوں کے خلاف زہریلی نظمیں شائع ہورہی ہیں انکے دنداں شکن جوابات نظم میں ہی دیئے گئے ہیں۔ بالمقابل ایک دوسرے کے نظمیں درج ہیں۔ قیمت ۱ر

شہید کا جنازہ — اس میں شردھانند اور غازی عبدالرشید رحمۃ اللہ علیہ کے واقعہ کے پورے حالات درج ہیں۔ جنازہ پر جو بلوہ ہوا تھا اسکے چشم دید حالات بھی درج ہیں۔ قیمت صرف ۱ر

کشش اسلام۔ نوجوان ترک کا خواب۔ دلکش افسانہ عجیب غریب ان تینوں کتابوں میں دلکش حالات ہیں۔ یہ تبلیغی افسانے ہیں ان میں دکھایا گیا ہے کہ کیونکر عورتوں اور مردوں نے ٹھوکریں کھاکر آخر اپنی نجات کیلئے اسلام ہی کو پسند کیا ہے افسانے دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں قیمت ۳ر

تحقیق الحقائق حضرت غوث پاک کی گیارہویں کے متعلق مشہور موجودہ پیشوایان دین کے فتاوی درج ہیں قیمت ۱ر

الانصار حضور انور صلعم اور خلفاء راربعہ کے زرین اقوال درج ہیں قیمت صرف دو آنے (۲ر)

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں سے ملتی ہیں۔

انصاری بکڈپو لال کنواں دہلی

محبوب حقیقی کی محبت کا انعام

حقیقی نجات دہندہ کے اتباع و محبت کا پھل

(حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

دنیا میں ہزاروں نہیں لاکھوں۔ لاکھوں نہیں کروڑوں کروڑوں نہیں بلکہ بے شمار عاشق اور بے شمار معشوق بے شمار محب اور بے شمار محبوب ہوچکے ہیں اور موجود ہیں۔ اور ہوتے رہیں گے جس طرح ان عاشقوں اور معشوقوں کی تعداد بے شمار ہے۔ اسی طرح محبت کے وجوہ بھی بے انتہا مختلف ہیں۔ اور جس طرح وجوہ محبت میں اختلاف ہے اسی طرح ہر ایک محبت کے آثار و نتائج بھی جداگانہ اور ایک دوسرے سے تباین یا متفاوت ہیں۔ ایسی محبت جو فی حد ذاتہ مذموم اور اسکا محبوب بجائے محبوب ہونے کے مبغوض ہونے کا زیادہ مستحق ہو۔ اس وقت ہمارے دائرہ بحث سے خارج ہے۔ ہم صرف اسی محبت کا ذکر کرنا چاہتے ہیں جو فی حد ذاتہ مستحسن اور جس کا محبوب فی الحقیقت محبوب ہونے کی صلاحیت اور استحقاق رکھتا ہے۔

یہ سب جانتے ہیں کہ ایسے محبوبوں کی تعداد بھی بے شمار ہے اور ان سب کا ذکر کرنے اور ان کے ساتھ محبت کے وجوہ اور اسکے نتائج پر تفصیلی بحث کرنے کے لئے ہزاروں ضخیم دفتر درکار ہیں۔

اس لئے مناسب یہی ہے کہ اس تفصیل کو کسی اور وقت کے لئے اٹھا رکھا جائے۔ اور صرف نمبر کے ناظرین کے لئے صرف اس محبت کا اور اس محبوب کا ذکر کردیا جائے جو تمام محبتوں کا سرچشمہ اور تمام دوستیوں کا مرکز اور تمام تعلقوں کا منبع ہے۔ اور جو روحانی اور جسمانی نجات کی کفیل اور حقیقی اور دائمی عیش و مسرت کی ضامن ہے اور اسی محبت کا انعام اور اسی دوستی کا پھل۔ اور اسی تعلق کا نتیجہ بتادیا جائے تاکہ سعید روحیں اس سے متمتع ہوں اور ہمیشہ ہمیشہ کی راحت اور چین حاصل کریں۔

محبوب حقیقی

کون نہیں جانتا کہ انسان اور اس کی تمام طاقتیں حضرت حق سبحانہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی مخلوق ہیں۔ نہ صرف انسان اور اس کی طاقتیں بلکہ تمام حسین و جمیل ہستیاں اور ان کا حسن و جمال بھی اسی قادر مطلق کے ادنیٰ کرشمۂ خالقیت کے نمونے ہیں۔ کسی جمیل کے جمال اور کسی حسین کے حسن کے کرشموں کا جن قوتوں سے انسان ادراک و احساس کرتا ہے وہ قوتیں بھی اسی پیدا فیاض کی عطا کردہ ہیں۔ اگر تم آنکھوں سے کسی پری جمال ماہ وش کے چہرہ کا حسن دیکھکر فریفتہ ہوجاتے ہو تو خیال کرو کہ یہ آنکھیں تمہاری اپنی خانہ ساز نہیں ہیں بلکہ قدرت الٰہیہ نے تم کو عطا فرمائیں اور انکے ذریعہ سے تم نے اس حسین کا پری جمال چہرہ دیکھا اور اسی دیکھنے کی وجہ سے اپنے دل میں اس کی محبت ہوتی۔ اگر تم نے کسی محبوب کے حسن و جمال کے حالات کانوں سے سنے اور فکراس پر فریفتہ ہوگئے۔

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد
بسا کیں دولت از گفتار خیزد

تو سوچو کہ وہ کان اور قوت سامعہ تمہاری اپنی بنائی ہوئی نہیں بلکہ یہ بھی اسی خالق مطلق کی دی ہوئی ہے جو تمام جہان کا خالق و منعم ہے۔ تم نے کانوں سے محبوب کے اوصاف سنے اور سننے کی وجہ سے اس پر عاشق ہوئے۔ وعلیٰ ہذا القیاس دوسرے ذرائع کو سمجھو۔

ان دونوں مثالوں میں تمہاری محبت کا جو ذریعہ ہے وہ تمہارا اپنا بنایا ہوا نہیں۔ تمہارے اختیار و ارادے کا ماتحت نہیں۔ اگر حق تعالیٰ نے تمہیں آنکھیں اور قوت باصرہ عطا نہ فرمائی ہوتی تو وہ محبت جو آنکھ سے دیکھنے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے ہرگز پیدا نہ ہوتی۔ اگر مولائے حق نے تمہیں کان اور قوت سامعہ نہ دی ہوتی تو جو محبت کہ محبوب کے اوصاف سننے سے پیدا ہوئی ہے وہ کبھی پیدا نہ ہوتی تو اب اس میں کیا شبہ رہا کہ تمہاری تمام وہ محبتیں جو حق تعالیٰ کے سوا کسی دوسری شے کے ساتھ وابستہ ہوں سب کی سب خدا تعالیٰ کی عطا کی ہوئی قوتوں پر موقوف ہیں اور ایسی محبتوں کے تمام محبوبوں کی محبوبیت بھی حق تعالیٰ کی ایک نعمت ہے جو ان کو عطا فرمائی گئی ہے۔ اسی طرح محبوبوں کو دیکھئے تو آپ کو معلوم ہوجائیگا کہ ان کے حسن و جمال کے تمام کرشمے جو عاشقوں کے صبر و سکون پر بجلیاں گراتے ہیں۔ اور انکو ماسوا سے منقطع کرکے صرف اپنا گرویدہ بنالیتے ہیں، وہ نہ انکے اپنے خانہ ساز ہوتے ہیں اور نہ ان کا استحکام اور بقا ان کے قبضہ میں ہے۔ اگر ایک محبوب آنکھ اپنے اندر وہ تمام عشوہ طرازیاں رکھتا ہے جو ایک عالم کو شکار کرلیں تو کل وہ اس قابل بھی نہیں رہتا کہ کوئی اسکو پیار و محبت کی نظر سے ہی دیکھ لے۔

تو جبکہ محبین۔ عاشقین کی محبت کرنے کی تمام قوتیں اور محبوبین و معشوقین کی محبوبیت اور معشوقیت کے تمام کرشمے ایک ہی ذات اقدس و اعلیٰ کے عطیات ہیں جو تمام قوتوں کا خالق اور تمام کمالات کا منبع ہے تو اس میں کیا شبہ رہا کہ تمام محبتوں کا حقیقی مستحق وہی ہے کیونکہ حسن و جمال کے تمام مدارج اور کمالات کے انتہائی مراتب اسی ذات اقدس کے اندر موجود۔ اور صرف موجود ہی نہیں۔ بلکہ اس کے اپنے ہیں۔ نہ کسی سے حاصل کئے۔ نہ کوئی ان کو چھین سکے نہ وہ کبھی زائل ہوسکیں۔ وہ ازل میں بھی اعلیٰ واکمل درجہ کا جمیل و حسین تھا اور ابد میں بھی ہوگا۔ اس کے حسن و جمال میں نہ تغیر آسکتا ہے نہ تنزل۔ نہ زوال۔

اور ایسی ہی محبوب حقیقی۔ اور اس کے ساتھ محبت کا رشتہ اگر دنیا میں تمہاری کمزور آنکھیں اس کے جمال جہاں آرا کو نہیں دیکھ سکتیں تو یہ تمہاری بصارت کی کمزوری اور تمہاری طاقت کی کمی ہے۔ تاہم تمہارے قلوب اور تمہاری عقلیں اس کے نور جہاں افروز سے متمتع ہوسکتے ہیں۔ اور ہیں۔ اس کے حسن و جمال کے بے شمار آثار اور اس کے اوصاف و کمالات کے بے حد و انتہا شاہد راست گفتار ہر وقت ہر آن میں تمہارے سامنے موجود ہیں اور تم کو اس محبوب حقیقی کے ساتھ محبت کرنے اور اسکے محبین کی لڑی میں داخل ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

ہرگیا ہے کہ از زمین روید
وحدہٗ لا شریک لہ گوید

پس ان سعید روحوں کی سعادت کا کیا کہنا کہ جنہوں نے اپنی محبتوں اپنی دوستیوں اپنی تعلقوں کا مرکز اسی حقیقی محبوب کو بنالیا اور اسی کے ہو رہے اور تقاضہ حبیب الحبیب حبیب اس کے دوستوں اور محبوبوں سے لگالی۔ اور انکے اتباع و محبت کو اپنے لئے ذریعہ نجات بنایا اور فی الحقیقت حقیقی نجات اور دائمی وصال اور ابدی راحت و مسرت کے مالک بن گئے۔

مختلف زمانوں میں محبوب حقیقی کے پیغام لانے والے اور اس تک پہنچنے کا پتہ بتلانے والے۔ اس کا راستہ دکھانے والے بلکہ ہاتھ پکڑ کر اس دربار تک پہنچادینے والے بکثرت آئے۔ اور بے شمار عاشقوں اور محبوں کو محبوب حقیقی تک پہنچایا۔ یہ سب پیام لانے والے اسی ذات اقدس کے مقرب اور برگزیدہ اور محبوب بندے تھے۔ کوئی کلیم تھا تو کوئی کلمۃ اللہ کوئی خلیل تھا تو کوئی صفی اللہ مگر ان سب کا قافلہ سالار سب سے زیادہ پیارا سب سے زیادہ برگزیدہ وہ پیام لانے والا محبوب تھا جس کا لقب ہی حبیب تھا۔ جو عرب کے ریگستان میں خدا کا پیام لایا۔ فاران کی چوٹی سے پکارا۔ بطحا سے نکلا اور سارے جہان کو نور اور حکمت سے معمور کردیا۔ اس کا پیام نہایت سادہ یا ایہا الناس قولوا لا الہ الا اللہ اسکی پکار نہایت دل آویز تھی۔ اس کی گفتگو شیریں۔ اسکا کلام دلنشین تھا۔ اس نے اپنی سادہ زندگی سے بادشاہوں کے جبروت کو خاک میں ملادیا۔ اپنے فقر و مسکنت سے جابروں کے سر جھکادیئے۔ اس کے ساتھ کیا اور فخر تھا جس نے دلوں کو کندن بنادیا۔ اس کے حسن و جمال عظیم اور حسن ادا کی یہ ہی شان کہ خود ہی بندہ اور انسان ہونے کے باوجود تمام بندوں اور انسانوں کا سردار بن گیا۔ محبوبان احدیت میں سب کا صدر۔ بلکہ صدر الصدور۔ اور برگزیدہ انبیاء و رسل میں سب سے پہلے عہدہ رسالت پر ممتاز اور سب سے آخر میں ظہور۔

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین

حق تعالیٰ نے اپنے اس سب سے زیادہ محبوب اپنے خاص حبیب کو اپنے پاس سے اسوقت تک جدا نہ کیا اور دنیا میں نہ بھیجا جب تک کہ دنیا میں سب سے زیادہ کٹھن اور سب سے زیادہ ضروری موقعہ نہ آیا۔ حضور کی بعثت ایسے ہی زمانہ میں ہوئی جبکہ تمام دنیا ظلمت و تاریکی سے بھر گئی تھی اور ایک ایسے آفتاب عالمتاب کی ضرورت تھی جو اپنی ضیا افگنی سے کفر و شرک کے اندھیروں کو چھانٹ دے اور تمام عالم کو منور کردے بدعت اور الحاد کے قلعوں کو مسمار کرکے توحید و خداپرستی کے علم بلند کردے۔

یہ محبوب اور خدا کا حبیب آیا اور وہ سب کچھ لے آیا جس کی دنیا کو ضرورت تھی۔ اب اسی کی شان محبوبی کو دیکھیے کہ محبوب قدیم بھی اسکے اتباع اور اسکی اطاعت کو اپنی محبت کا ذریعہ قرار دے رہا ہے۔

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

حقیقی اتباع کا تمام و کمال مدار محبت ہے اور جو اتباع کہ محبت کی بنا پر ہو وہ پائدار اور قابل اعتماد بھی ہوتا ہے اس لیے اس رحیم و کریم، رؤف و شفیق ہادی نے اپنی ہی ذات تعلیم کیا جو منزل مقصود کا سیدھا اور قریبی راستہ بتا دیا۔

والذی نفسی بیدہ لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من ولدہ ووالدہ والناس اجمعین

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن کے سینے نور نبوت سے بلا واسطہ مستفیض ہوتے تھے وہ ان رموز و اسرار کو خوب سمجھتے تھے وہ جانتے تھے کہ حضور کی محبت ہی حضرت حق تعالیٰ کی محبت کا زینہ اور محبوب حقیقی تک پہنچنے کا راستہ ہے اور حضور کا اتباع کے بغیر محبت کا دعویٰ محض ایک فریب اور دھوکا ہے۔ اس لیے سب سے پہلے ان کا مطمح نظر حضور کی اطاعت اور تعمیل احکام ہوتا تھا۔ اور اسی اطاعت اور تعمیل احکام کو وہ اپنی محبت کے اظہار کا طریقہ اور ذریعہ سمجھتے تھے۔

ان کو حضور کی اطاعت اور محبت کے بعد اپنی نجات میں کوئی شبہ نہیں رہتا تھا۔ مگر ہاں حضور کی رفیع منزلت اور اپنی کم مائیگی کو دیکھتے ہوئے کبھی کبھی یہ خیال بے چین کر دیتا تھا کہ دنیا میں تو ہر وقت حضور کی صحبت اور جمال جہاں آرا سے متمتع ہوتے رہتے ہیں مگر جنت میں حضور بہت رفیع الشان مقام میں ہوں گے جہاں ہم غریبوں کی گزر نہ ہو سکیگی۔ تو وہاں بغیر دیدار کے کیسے صبر ہو سکیگا۔ بعض عاشقان جانباز اسی خیال کو حضور کے سامنے پیش کر دیتے تھے جیسے

عن عائشۃ قالت جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انک لاحب الی من نفسی وانک لاحب الی من اھلی وانک لاحب الی من ولدی وانی لاکون فی البیت فاذکرک فما اصبر حتی اٰتیک فانظر الیک فاذا ذکرت موتی وموتک عرفت انک اذا دخلت الجنۃ رفعت مع النبیین وانی ان دخلت الجنۃ خشیت ان لا اراک فلم یرد علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم شیئا حتی نزل الیہ جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام بھذہ الاٰیۃ ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین وحسن اولٰئک رفیقا (الطبرانی)	حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ آپ مجھے اپنی جان سے زیادہ محبوب ہیں اور میرے اہل سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور میری اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور اگر میں گھر میں ہوتا ہوں اور جناب یاد آ جاتے ہیں تو جب تک میں حاضر ہو کر زیارت نہ کر لوں صبر نہیں آتا اور جب مجھے اپنی اور حضور کی وفات کا دھیان آتا ہے تو یہ خیال کرتا ہوں کہ حضور تو جنت میں داخل ہو کر اعلیٰ و ارفع مقام میں پہنچ جائیں گے اور مجھے یہ خیال مارے ڈالتا ہے کہ وہاں دیدار نصیب نہ ہو گا۔ حضور نے اسکا کوئی جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ حضرت جبرئیل آئے اور یہ آیت سنائی جو لوگ اللہ اور رسول کی اطاعت …

کریں گے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمائے ہیں یعنی انبیا اور صدیقین اور شہدا اور صالحین اور یہ لوگ اچھے رفقا ہیں۔

اسی مضمون کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسرے واقعہ میں اس طرح ارشاد فرمایا ہے۔

عن انس ان رجلا قال یا رسول اللہ متی الساعۃ قال وما اعددت لھا قال لا شیٔ الا انی احب اللہ ورسولہ قال انت مع من احببت قال انس فما فرحنا بشیٔ فرحنا بقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم انت مع من احببت قال انس فانا احب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابابکر وعمر وارجو ان اکون معھم بحبی ایاھم	حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلعم سے عرض کیا کہ قیامت کب آئیگی حضور نے فرمایا تم نے قیامت کے دن کے لیے کیا تیار کر رکھا ہے۔ اس نے عرض کیا حضور اور تو کچھ نہیں مگر میں اللہ اور اسکے رسول سے محبت رکھتا ہوں فرمایا کہ تم اسکے ساتھ ہو گے۔ جس سے محبت رکھتے ہو۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ ہم کو کسی بات سے اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی کہ حضور کے اس فرمان سے کہ انت مع من احببت۔

حضرت انس نے فرمایا کہ میں بھی آنحضرت صلعم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ سے محبت رکھتا ہوں اور امید ہے کہ اس محبت کی وجہ سے ان کے ساتھ ہونگا۔

ان روایات سے صاف روشن ہو گیا کہ محب اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا۔ اور محبت صادقہ وہی محبت ہے جو اطاعت کے ساتھ ہو کیونکہ محبت کا دعوے بغیر اطاعت کے ناقابل التفات اور ناقابل سماعت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ والی روایت کو غور سے پڑھو تو تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ حضور کے ایک عاشق زار کو جو جنت میں حضور کی رفعت مکانی اور اپنے بعد کے تصور سے سراسیمہ ہو کر حضور کے پاس آیا تھا اور حضور نے خود کوئی جواب عطا نہیں فرمایا۔ حضرت حق سبحانہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی آیت نازل فرما کر اس کی تسلی فرمائی۔ مگر تسلی کے الفاظ میں من یطع اللہ والرسول ذکر فرمایا یعنی جنت میں معیت کا وعدہ اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت پر مرتب فرمایا۔ حالانکہ اس نے اپنا تعلق جن الفاظ میں ظاہر کیا تھا وہ سرتاسر محبت کا تھا۔ روایت کو پھر پڑھو۔ اور اسکے بیان پر غور کرو۔ کہ جو شخص حضور کو اپنی جان سے اپنے اہل و عیال سے اپنی اولاد سے زیادہ محبوب رکھتا ہے۔ اور جسکو بغیر دیدار کے چین نہیں آتا۔ اس کی تسلی اس معیت کے وعدہ سے کی جاتی ہے جو اطاعت پر مترتب ہے۔ اس کا یہ مطلب تو ہو نہیں سکتا کہ اگر محبت ایسی ہو جیسی کہ اس نے ذکر کی۔ مگر بدون اطاعت معیت کی امید نہ رکھو کیونکہ یہ کسی تسلی کے لیے کوئی اچھا پیرایہ نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ محبت صادقہ بدون اطاعت کے متصور نہیں۔ اور جو شخص محبت کا دعویٰ کرے اور اس دعوے میں سچا ہو تو اس کے لیے مطیع ہونا خود بخود لازم اور ثابت ہے اور چونکہ یہ عاشق زار دعوے محبت میں سچا تھا تو یقیناً اطاعت اور اتباع محبوب کا بھی اعلیٰ درجہ اس کے لیے ثابت تھا۔ تو گویا محبت اور اطاعت لازم و ملزوم ہیں اور اطاعت پر وعدہ معیت اس کے اظہار محبت کا پورا اور مکمل جواب اور اس کی بے چینی کے لیے کافی تسلی تھی۔

فوز عظیم

معلوم ہوا کہ فوز عظیم دراصل محبوب حقیقی کی رضا اور اسکا دیدار ہے اور اس کی اور اسکے محبوبوں کی معیت سے بڑھ کر کوئی نعمت اور جوار حظیرۃ القدس سے زیادہ لذیذ کوئی چیز نہیں ہے۔ حق تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے جس پیام کو دیا ہے وہ حدیث قدسی کی عبارت میں یہ ہے

ما تقرب الی عبدی بمثل اداء ما افترضت علیہ ولا یزال یتقرب الی بالنوافل حتی احبہ وفی روایۃ الطبرانی ویکون من اولیائی واصفیائی ویکون جاری مع النبیین والصدیقین والشھداء فی الجنۃ	یعنی میرے بندے کو میرا قرب کسی ذریعہ سے اتنا حاصل نہیں ہوتا جتنا کہ میری فرض کی ہوئی عبادتوں کے ادا کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اور میرا بندہ نوافل کے ذریعہ سے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میرا محبوب ہو جاتا ہے اور میرے دوستوں اور برگزیدہ بندوں میں شامل ہو جاتا ہے اور وہ انبیا اور صدیقین و شہدا کے ساتھ جنت میں میرا پڑوسی بنجاتا ہے۔

یوں تو جنت میں ہزاروں لاکھوں قسم کی بے شمار نعمتیں ہیں اور فی الواقع وہ ایسی ہیں کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی کان نے سنیں اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا تصور اور خیال آنا متصور۔ مگر سب سے بڑی نعمت وہ حضرت حق کا دیدار اور پڑوس اور اسکے محبوبوں کی معیت ہے۔ حضرت حق تعالیٰ کا دیدار اور رضا اتنی بڑی نعمت ہے کہ اس کی بڑائی الفاظ سے بیان کرنا ناممکن ہے جسکو قرآن پاک میں

ورضوان من اللہ اکبر

سے تعبیر فرمایا ہے۔ جس وقت محبان صادق اور عاشقان حضرت احدیت اس کے پیام لانے والے محبوبوں کی اطاعت واتباع کے خلعت سے آراستہ و پیراستہ ہو کر حظیرۃ القدس میں ان محبوبان احدیت کی معیت سے نوازے جائیں گے اور محبوب حقیقی کے قصر شاہی (جنت) میں محبوب حقیقی کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ اس وقت کی حالت اور اس لذت کی کیفیت اسی وقت معلوم ہوگی۔ ناممکن ہے کہ اس کو الفاظ سے بیان کیا جا سکے یا اسکا کوئی مکمل تصور ہی کر سکے وہ وقت ایسا وقت ہوگا جس میں عاشق اپنے احباب و اصحاب کے ساتھ مقام قرب میں معبود و محبوب حقیقی کے دیدار کے لیے ہمہ تن شوق اور بجسم آنکھ بن کر اس انتہائی ترقی کے مدارج کو حاصل کرنے کیلئے جو انسانی روح کو حاصل ہو سکتی ہے کھڑا ہوگا۔ اور محبوب حقیقی حجاب کبریائی کے اندر یوں ارشاد فرمائیگا۔

سلام علیکم عبادی مرحبا بکم اھل ودادی انتم المومنون لا خوف علیکم ولا انتم تحزنون انتم اولیائی وجیرانی واحبابی انا اللہ الجواد الغنی وھذہ داری قد اسکنتکم وھذہ جنتی قد اباحتکموھا وھذہ یدی مبسوطۃ علیکم انا ذا انظر الیکم لا اصرف نظری عنکم الا انکم جلیسی وانیسی فادعوا الی حوائجکم فیقولون ربنا حاجتنا الیک النظر الی وجھک الکریم والرضی عنا فیقول لھم جل جلالہ ھذا وجھی فانظروا والیہ وابشروا فانی عنکم راض فتبدو من الحجاب فیتجلی لھم فیخرون ساجدین فیقول لھم ارفعوا رؤسکم فلیس ھذا موضع سجود یا عبادی ما دعوتکم الا لتتمتعوا بمشاھدتی یا عبادی فلا رضیت عنکم فلا اسخط علیکم ابدا	اے میرے بندو تم پر سلام ہو۔ اے مجھ سے محبت رکھنے والو مرحبا خوش آمدید تم ہی ایمان والے ہو اور آج تمہارے اوپر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔ تم میرے مقرب اور پڑوسی اور میرے دوست ہو میں اللہ جواد و غنی ہوں۔ یہ میرا گھر ہے جس میں نے تم کو رکھا ہے یہ میری جنت ہے جو تمہارے لیے مباح کر دی گئی ہے۔ دیکھو یہ میرا ہاتھ تمہاری طرف بڑھا ہوا ہے میں تمہارا رب ہوں تم کو دیکھ رہا ہوں اپنی نظر تمہاری طرف سے نہیں پھیرتا۔ میں تمہارا ہمنشین اور تمہارا مونس ہوں۔ تم اپنی حاجتیں میرے سامنے پیش کرو۔ یہ عاشق مضطرب بیقرار ہو کر عرض کریں گے کہ اے ہمارے رب ہماری حاجت ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ ہم کو اپنے جمال جہاں آرا کا دیدار نصیب کر اور ہم سے راضی ہو جا ارشاد ہوگا۔ لو یہ میرا منہ ہے دیکھو اور خوشخبری حاصل کرو کہ میں تم سے راضی ہوں اور پردہ اٹھا دیا جائیگا۔ دیدار ہوتے ہی تمام عاشق زار سجدے میں گر پڑیں گے۔ ارشاد ہوگا اے میرے بندو سجدے سے سر اٹھاؤ یہ وقت سجدے کا نہیں ہے۔ آج تو تم کو اس لیے بلایا ہے کہ دل بھر کے دیدار کرو

اے میرے بندو میں تم سے راضی ہو گیا اور اب کبھی ناراض نہ ہونگا

اس مکالمہ اور مخاطبہ کی لذت اور اس بشارت کی عظمت کا بیان ناممکن ہے یہ انہیں سعید روحوں کو نصیب ہوگا جو محبوب حقیقی کے حبیب (سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کر کے حضرت حق تعالیٰ کی محبت کا اثر حاصل کریں گے امتحان کے امتحان گاہ میں پاس ہو کر مہمان عزیز ہو کر دربار خداوندی میں حاضر ہوں گے

اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک النبی الامی محمد سید الثقلین ونبی الکونین

ایک نظر ادھر بھی ہو

ہندوستانی صنعت کی قدر کیجئے

شرح نرخ

نور محمد ولی محمد برادرس … کلکتہ

سیرۃ الحبیب جلد اول (تیسرا ایڈیشن)

برکات رمضان

تحفۃ الاسلام (تیسرا ایڈیشن)

ملنے کا پتہ

… کتب خانہ … دہلی

اطبائے دہلی کے خاص مجربات

بصارت

مقوی

راحت

ماء الشفا

تریاق

ملنے کا پتہ: انڈین میڈیکل ہال بلیماران دہلی

صبح صادق

(از ہلال احمد زبیری، مدیر معاون الجمعیۃ)

نمایاں تھی جہاں میں ہر طرف باطل کی تاریکی — اندھیرا چھا رہا تھا بزم ہستی وقف ظلمت تھی
چھپا تھا مطلع انوار حق کالی گھٹاؤں میں — ضلالت تھی، شقاوت تھی، رعونت تھی جہالت تھی
رہا تھا فرق کچھ باقی نہ انساں اور بہائم میں — نہ اپنوں میں محبت تھی، نہ غیروں میں عزت تھی
یہاں تک اجتماعی زندگی کا نظم بگڑا تھا — فساد اک مشغلہ تھا امن سے دُنیا کو نفرت تھی
سمجھتے تھے کہ لڑنا مقصد تکوینِ عالم ہے — لڑائی تھی سیاست، لڑکے مرنا میں حکمت تھی
خدا کا گھر صنمخانہ بنا تھا بت پرستوں کا — تمام عالم پہ کفر و شرک و بدعت کی حکومت تھی
مکمل کر چکی تھی رات کی تاریکیاں فطرت — زمانہ منتظر تھا صبح صادق کی ضرورت تھی

یکایک بحر ہستی میں تلاطم ہو گیا پیدا
ہوئے ختم الرسل شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ پیدا

شہنشاہِ دو عالم نے جہاں میں جب قدم رکھا — حکومت ہو گئی زیر و زبر کسریٰ و قیصر کی
ہمیشہ کے لیے جمعیت کفر ہو گئی برہم — اٹھی فاراں کی چوٹی سے صدا اللہ اکبر کی
ملایا خاک میں سارا تکبر بادشاہوں کا — غلاموں سے کرائی بادشاہی ہفت کشور کی
بدل دی اس کی ساری زندگی جس پر نظر ڈالی — نہ بھولا پھر وہ کیفیت نگاہ روح پرور کی
عرب کی قوم جس کی قومیں صرف جہالت تھیں — مبلغ بن گئی سارے جہاں میں دین اطہر کی
سنایا امن کا پیغام ہر ظالم سے لڑ بیٹھے — بہا کر خون اپنا کند کر دی دھار خنجر کی
جو تھا کفار کا مرجع بنا اسلام کا مرکز — خصوصیت نمایاں ہو گئی اللہ کے گھر کی

پریشاں کر رہا تھا جور و استبداد دنیا کو
مرے آقا نے آکر کر دیا آزاد دنیا کو

مرثیۃ زعیم الہند الکبیر المرحوم مسیح الملک محمد اجمل خان طاب ثراہ

(من حضرۃ الفاضل الاستاذ العلامۃ مفتی محمد کفایت اللہ رئیس جمعیۃ علماء الہند)

إذا ما اللہ ربّ العالمینا — قضیٰ امرًا فحقٌّ ان یکونا
جب کہ خدائے رب العالمین — کسی امر کا فیصلہ فرمائے تو وہ ضرور ہو کر رہیگا

أتت برقیّۃ من سرا مفوّہا — تشنّ الغارۃ الذّہما فینا
رام پور سے ایک برقی خبر آئی — جس نے ہمارے ہوش و حواس کو غارت کر دیا

وہالت فی خمیس من دسمبر — فخرّوا کالسکاریٰ مدہشینا
یہ ہیبتناک خبر دسمبر میں پنجشنبہ کے روز — مصیبت عظمیٰ ہوئی جس سے لوگ مثل مستوں کے مدہوش ہوگئے

صباح التسع والعشرین یومًا — ابادت انفسا غالت ثبینا
۲۹ تاریخ صبح کا وقت تھا کہ اس خبر نے — بہت سے اشخاص کو ہلاک اور بہت سی جماعتوں کو مدہوش کر دیا

لسبع قبلہا عشرون عامًا — لتسع بعد عشر من مئینا
سال ستائیسواں تھا جس کے ساتھ — انیس سو صدیاں بھی شامل ہیں

نعی ہذا ماایس حامد علیخان — خلیلاً صادقًا واخًا امینا
ہز ہائنس حامد علیخاں فرمانروائے رامپور نے — اپنے سچے دوست اور معتمد علیہ بھائی کی خبر وفات دی

نعی من کان کنز اللہ زایا — طبیبًا حاذقًا حکمًا رزینا
یعنی اس کی خبر وفات دی جو خوبیوں کا گنجینہ — یعنی طبیب حاذق صاحب تجربہ حکم اور رکھنے والا تھا

مسیح الملک محمود المجیدا — خلیقًا للقیادۃ کان فینا
کون اجمل الملک ... مسیح الملک صاحب شرف — جو قوم کی قیادت کا تنہا مستحق تھا

رئیس القادۃ الاشراف اجمل — یحب القوم محبوبًا فمینا
قائدین قوم کا سردار حکیم حافظ محمد اجمل خاں — قوم سے محبت کرنیوالا مستحق محبت محبوب

فکان الرزء رزء القوم طرًّا — وجلّ الرزء رزء المسلمینا
اس کی وفات کی مصیبت تمام قوم کی مصیبت ہے — اور مسلمانوں کے لئے تو بہت بڑی مصیبت ہوگئی

کأنّ قیامۃ قامت علینا — بفقدک یا تراث الاکرمینا
اے بقیہ اسلاف کرام تیری وفات سے — ہمارے اوپر تو گویا قیامت ہی ٹوٹ پڑی

فلا ندری انبکی ذا حجاک — رزین الرای او رایا رزینا
ہماری عقل حیران ہے کہ ہم ایک صاحب الرائے — شخص کا ماتم کریں یا خود رائے صاحب کو ہی روئیں

ولا ندری انبکی ذا علوم — ودین او علوم ثم دینا
سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک صاحب علوم — اور دیندار کو روئیں یا خود علوم و دین کا ماتم کریں

فصیحًا او بلیغًا او ادیبًا — کریمًا او جوادًا او امینا
ایک فصیح کا ماتم کریں یا بلیغ کا یا ادیب کا — صاحب کرم کا یا سخی کا یا صاحب امانت کا

رحیمًا او شفیقًا او عطوفًا — خصیبًا ثم معطاء متینا
ایک رحمدل کا یا شفیق کا یا بڑے مہربان کا — فراخی بخشنے والے کا یا ایک مستقل مزاج محسن کا

کأنّ اللہ لم یخلقہ الّا — لیخدم خلقہ عطفًا ولینا
گویا اسکو خدا نے اسی لیے پیدا کیا تھا — کہ وہ نرمی اور مہربانی سے خلق اللہ کی خدمت کرے

ملاذًا او معاذًا او ثمالًا — نجیبًا او مغیثًا او معینا
غریبوں کے واسطے پناہ کا ماتم کریں یا انکے ماویٰ و ملجا کا — فریاد سننے والے کا یا فریاد رس کا یا معین و مددگار کا

خطیبًا مصقعًا یاتی بسحر — تری لکلامہ نورًا مبینا
ایک قادر الکلام خطیب کا جو جادو بیان تھا — آپ دیکھتے کہ اسکے کلام میں ایک نور ہوتا تھا

کأنّ اللہ لم یخلقہ الّا — لیہدی خلقہ ہدیًا متینا
گویا حق تعالیٰ نے اسکو صرف اسلئے پیدا کیا تھا — کہ وہ اسکی مخلوق کو صراط مستقیم کی ہدایت کرے

تشاور عادو عزع فی تقاۃ — وخوف من الہ العالمینا
... میں ہوش سنبھالا اور پرہیزگاری — اور خشیۂ خدا وندی میں ہی جوان ہوا

کأنّ اللہ لم یخلقہ الّا — لینصر دینہ نصرًا مبینا
گویا خدا نے برتر نے اسکو اس لیے پیدا کیا تھا — کہ خدا کے دین کی کھلی ہوئی اعانت کرے

وکان اذا تروّی فی عویص — وجلاہ تجلّی مستبینا
جب کبھی کسی مشکل مسئلہ میں ذرا غور کرتے — اور اسے روشنی میں لاتے تو وہ ممتاز روشن ہوکر سامنے آجاتا

وکان اذا توجّہ بابتسام — تخیّم فی صدور الکاشحینا
اور جب مسکراتے ہوئے متوجہ ہو جاتے — تو دشمنوں کے سینہ میں ڈیرا ہی گھر کر لیتے

وکان اذا تکلّم بابتسام — تمتعہ قلوب مخاطبینا
اور جب آپ مسکرا کر تبسم کرتے ہوئے بات کرتے — تو مخاطبوں کے دل ہمہ تن گوش بن جاتے

سلبنا الیوم یا اجمل عزاء — فانّک کنت ماویٰ المحزنینا
اے اجمل، ہمارا صبر و قرار چھن گیا — کیونکہ بے قراروں کے ملجا و ماوا تو تم تھے

ویا سکن القلوب الیک کنّا — نثوب اذا جزعنا وابتلینا
اور اے قلوب شکستہ کی تسکین، ہمیں جب کوئی — بیقراری یا مصیبت ہوتی تھی تو تمہارے پاس پہنچتے

انام اللہ عینک یا خلیلی — وانت بخیر نوم الراقدینا
اے میرے خلیل خدا تمہیں خواب راحت سلائے — اور سونے والوں کی بہترین نیند تم سوتے رہو

ولکنّا اضاع العیش منّا — بموتک یا امال الملتجینا
ہاں مگر آپ کی وفات کے بعد — ہماری زندگی اجیرن ہوگئی

اذا مات المسیح فاین نبغی — شفاء من سقام یعترینا
جبکہ مسیح ہی وفات پا جائے — تو ہم اپنی بیماریوں کی شفا کہاں تلاش کریں

رضیت جوار ربّک فی جنان — وعدنا بالنحیب ہم رثینا
آپنے تو جنت میں جوار مولیٰ پسند کر لیا — اور ہم اپنے سردار کو کھو کر روتے رہ گئے

فلیس الشغل بعد الیوم الّا
تو اب ہمارے لیے آج کے سوائے رونے

بکاء او رثاء او حنینا
مرثیہ کہنے اور اشتیاق زیارت کے اور کیا کام ہو سکتا ہے

ا؎ اگر اس سیاق میں لفظ محمود اور مجید مسیح الملک کا وصف ہیں یعنی ستودہ صفات اور صاحب شرف مگر اس لحاظ سے کہ محمود خاں آپکے والد ماجد اور عبد المجید خاں آپکے بھائی کا نام تھا ان دونوں کی ترتیب نہایت مناسب اور موزوں ہو گیا

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ہندوستان کے موجودہ وائسرائے بہادر جس طرح حد سے زیادہ شریف ہیں اسی طرح آپ بے انتہا سادہ اور بھولے بھی واقع ہوئے ہیں۔ آپ نے ۲ فروری کو اسمبلی کے ہال میں ایک تقریر فرمائی ہے تقریر میں بعض معقول باتیں بھی ہیں لیکن بعض باتیں جناب نے ایسی بھی فرمائی ہیں جن کا معقول ہونا تو کجا ان کے صحیح ہونے میں بھی شک ہے۔ آپ نے اختلاف رائے کے حق کو صحیح تسلیم کرتے ہوئے فرمایا کہ برطانیہ کی نیت پر حملہ نہ کیا جائے۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ نیت پر حملہ کی شکایت کہاں تک صحیح ہے۔ برطانیہ ایک ناقص اور غیر ضروری کمیشن کے ذریعہ اپنی رعایا کے کروڑوں وفادار انسانوں کی توہین کے جرم کا ارتکاب کرتی ہے اس نام نہاد کمیشن کے ذریعہ باوفا ہندوستان کی بدترین تذلیل کی گئی ہے اور جب ہندوستان اس تذلیل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے تو حضور وائسرائے بہادر فرماتے ہیں کہ تمہیں رائے کے اختلاف کا تو حق ہے لیکن تم گورنمنٹ کی نیت پر حملہ نہ کرو۔

ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اختلاف کا کیا مطلب ہے۔ اگر نیت کے احترام کا اسقدر عام مفہوم کردیا جائے تو شاید ہندوستان میں کسی ایک مجرم کو بھی سزا نہ دی جا سکے، ایک مجرم ناجائز فعل کا ارتکاب کرنے کے بعد مجسٹریٹ سے کہہ سکتا ہے کہ آپ کو میری نیت پر حملہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے خواہ یہ فعل کتنا ہی برا ہو لیکن میری نیت بری نہیں ہے تو کیا اس قسم کے عذر کو سنکر مجسٹریٹ ایک مجرم کو معاف کرسکتا ہے؟ گورنمنٹ برطانیہ نے ایک غلط کمیشن کا تقرر کرکے ہندوستان کی صریح توہین و تذلیل کی ہے۔ ایک جرم کا ارتکاب کیا گیا کروڑوں انسانوں کی تحقیر بھی ہوئی۔ اب ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اس میں نیت کا سوال کہاں پیدا ہو گیا۔ ایک قاتل نے حملہ کیا اور جس پر حملہ کیا وہ مر بھی گیا اور قاتل اپنے ہوش و حواس میں بھی تھا تو یہ کیونکر کہا جاسکتا ہے کہ اس نے نیک نیتی سے قتل کیا؟

معلوم نہیں جناب والسرائے کا مقصد اس ارشاد سے کیا ہے؟ برطانیہ نے ہندوستان کے شرفا پر ایک ناپاک حملہ تو ضرور کیا؟ اور سرزمین ہند کی توہین بھی ہوئی ہے۔ اب کیا یہ کہا جائے کہ گورنمنٹ نے یہ فعل نہایت نیک نیتی اور دیانتداری سے کیا؟ یا یہ کہا جائے کہ بلا قصد اور بدون نیت یہ حرکت صادر ہوگئی؟ یا اس افسوسناک واقعہ کا اظہار اس طرح کیا جائے کہ گورنمنٹ برطانیہ نے نہایت نیک نیتی کے ساتھ تحقیق حال کی غرض سے ایک کمیشن مقرر کیا تھا لیکن بد قسمتی یا درسوء اتفاق سے اس کمیشن کی وجہ سے ہندوستانیوں کی تذلیل ہوگئی، اب برطانیہ کا اس میں کیا قصور ہے؟ اس نے تو ایک کام رعایا کی خیر خواہی اور بھلائی کی غرض سے کیا تھا۔ اس کی نیت تو اچھی ہے اگرچہ کام برا ہے۔ خدا جانے جس وقت وائسرائے بہادر یہ الفاظ ارکان اسمبلی کو سنا رہے تھے تو خود ان کا دل اور ضمیر ان سے کیا کہہ رہا تھا؟

چونکہ اب نیت کا سوال پیدا ہو چکا ہے اسلئے ہم حضور وائسرائے بہادر کی نیک نیتی کا احترام کرتے ہوئے ان سے عرض کرینگے کہ آپ نے اس تقریر کے ذریعہ ہندوستان کے زخموں پر خوب

نمک پاشی کی آپ کی تقریر کے اس حصہ میں چند زہریلے نشتر ہیں جو آپ نے غریب اور وفادار رعایا کے دل و جگر میں نہایت ہی بیدردی کے ساتھ چبھو دیئے۔ آپ کی نیت یقیناً نیک ہے آپ نے جو کچھ ارشاد فرمایا وہ بیشک انتہائی نیک نیتی کے ساتھ فرمایا لیکن اس نے ہر امیدوار دل کو مایوس اور سرد بنا دیا۔ دل کو زخمی کر دیا۔ اگرچہ آپ اس معاملہ میں بالکل بے قصور ہیں کیونکہ گورنمنٹ برطانیہ کی طرح آپ کی بھی نیت نیک ہے۔ ہم تو اس امید میں بیٹھے تھے کہ حضور ۲ فروری کو کمیشن کی واپسی اور گول میز کانفرنس کے تقرر کا اعلان فرمائینگے یا کم از کم چند ہندوستانیوں کے نام ہی کا اعلان فرمائیں گے کہ یہ لوگ کمیشن کے ممبر مقرر کر دئیے گئے ہیں لیکن یہ خبر نہ تھی کہ آپ انہیں فرسودہ خیالات کا اعادہ فرمائیں گے جو اب سے چند ماہ پیشتر آپ کی زبان فیض ترجمان سے بدنصیب ہندوستانی سن چکے ہیں اگر آپ کو وہی پرانی کہانی دہرانی تھی تو ناحق آپ نے اس سردی کے موسم میں کلکتہ سے تشریف لانے کی تکلیف گوارا فرمائی۔ بہرحال جس خوبی اور کمال کے ساتھ حضور نے ناصحانہ انداز میں ہندوستانیوں کے قلوب کو زخمی کیا ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے ؎

نظر لگے نہ کہیں ان کے دست و بازو کو،
یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں

خیر اور تو جو کچھ حضور نے کہا وہ کہا لیکن چلتے چلتے یہ کیا فرما دیا کہ بڑی بڑی زبردست کمیٹیں اور سوچنے والے ممتاز ہندوستانی اس کمیشن اور عمل کے طرفدار ہیں اور انہوں نے حتی الامکان کمیشن کو مدد دینے کے لئے اپنی مستعدی کا اظہار کر دیا ہے۔

اگر اس قسم کی غلط بیانی کوئی اور دوسرا وائسرائے کرتا تو ہمیں ہرگز رنج نہیں ہوتا لیکن آپ جیسے شریف اور مذہبی آدمی ان دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکتے ہیں تو تعجب ہوتا ہے بلکہ بخدا افسوس بھی ہے کوئی انسان کتنی ہی بڑی طاقت اور قوت کا مالک کیوں نہ ہو لیکن آخر خدا کو ایک دن جان دینی ہے ارکان اسمبلی کے علیٰ سوا ہی ممبروں نے اگر آپ کے لحاظ سے آپ کی تقریر خاموشی کے ساتھ سن لی تو کیا خدا نے علام الغیوب کو بھی آپ کے ان الفاظ کی صداقت کا یقین ہوگیا ہے۔ اگر لالا جپت رائے جیسے بے ضمیر انسان ہنس ہنس کر سر ہلاتے ہیں تو کیا اس کا مطلب ہے کہ آپ نے جو کچھ ارشاد فرمایا اس کا

مسلمانوں کچھ دین کیلئے بھی ثواب جمع کرلو

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ چھپا شدہ جس کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر ماہ رمضان المبارک تک للعہ کی بجائے صرف للعہ کردیا ہے۔

قرآن مجید گیارہ خوبیوں والا پارہ عالموں کی مہر کا مقابل ہندوستان بھر میں نہیں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی کا کیا ہوا جلد کپڑے کی رنگ بہلی سیلوں آراستہ حرفوں کی خوشنمائی سونے کی آب سے زیادہ جو کچھ جلد پر آپ کا نام بھی سنہری حرفوں میں مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معریٰ بلاترجمہ جلی قلم

اس کا ہدیہ بھی یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک عہ کی بجائے صرف عہ کردیا ہے اس میں نو متبرک مقامات کے نقشے ہیں۔ اسکے جلی حروف بچوں اور بوڑھوں کی تلاوت کیلئے بیحد مفید ہیں۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید عمدہ نہایت خوبصورت کپڑے کی بندھی ہوئی جلد بجائے ... کے لکھا گیا۔

ایچ محمد یوسف خاں مہتمم شہرت ایجنسی بازار قاضی دہلی

مومیائی

بیس سال سے ہندوستان کے علاوہ ممالک غیر میں بھی استعمال ہورہی ہے۔ خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے ابتدائی سل دق دمہ کھانسی ریزش ضعف دماغ اور کمزوری سینہ کو از حد مفید ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے چوٹ یا کسی اور وجہ سے کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہوجاتا ہے۔ مرد عورت بچے بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے ... ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم روانہ نہیں کی جاتی۔ قیمت ایک چھٹانک ... آدھ پاؤ ... پاؤ بھر ... محصول علاوہ

اسی ماہ دسمبر ۲۷ء کی شہادتوں میں سے چند

(۱) شیخ قمر الدین صاحب مرزاپور۔ آپکی مومیائی خدا کے فضل سے بہت مفید ہے اس سے بہت لوگوں کو آرام ہوا ہے ... ایک چھٹانک اور بھیج دیں۔ ۲۳ دسمبر ۲۷ء

(۲) جناب محمد یٰسین صاحب بمبئی۔ آپکی مومیائی سے سکون ... ایک پاؤ ... کے نام بھیج دیں۔ ۲۴ دسمبر ۲۷ء

(۳) جناب شمس الدین شیخ ... بمبئی۔ حافظ رحیم بخش نے آپ سے مومیائی منگوائی تھی۔ اس میں سے آدھ پاؤ مجھ کو بھی دی تھی جس سے مجھ کو فائدہ ہوا۔ مجھے آدھ پاؤ اور بھیج دیں۔ ۵ دسمبر ۲۷ء

پتہ: دی ... میڈیکل ایجنسی امرتسر

آپ کو امداد کا یقین دلایا ہے تو آپ کو چاہئے تھا کہ آپ ان کا صاف طور پر نام لیتے تاکہ ان کی سمجھداری اور صاحب فہم ہونے کا امتحان کرلیا جاتا۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ آپ کی سادہ لوحی ہے یا جان بوجھ کر بھولا بننا ہے کہ آپ چند نابکار بزرگوں اور غداران وطن کو ذی فہم اور سوچنے والے ممتاز حضرات فرما گئے۔

حضور والا! ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ گورنمنٹ برطانیہ کی اس توہین آمیز حرکت سے ہندوستان اس قدر واقف ہو چکا ہے کہ اب سائمن کمیشن کی حمایت اور اس سے سوالات کوئی پرلے درجہ کا انتہائی احمق اور بے وقوف ہی کر سکتا ہے کوئی جماعت من حیث الجماعت کوئی شریعت اور سمجھدار آدمی ہرگز اس کے لئے تیار نہیں ہے کہ وہ اس خانہ ساز کمیشن سے کسی قسم کے تعلق کا اظہار بھی جائز رکھ سکے۔ اگر وائسرائے بہادر کو اپنی معلومات میں اضافہ کا شوق ہو تو ہم ان کو یہ مشورہ دے سکتے ہیں کہ وہ اس خاص اور قدرتی موقع سے فائدہ اٹھا کر ہندوستان کے بے وقوفوں، غداروں، بے ایمانوں، قوم فروشوں، نمک حراموں، خوشامدیوں، حکومت پرستوں، پیٹ کے کتوں، آزادی کے دشمنوں، بے حیاؤں، سیاسی ٹوڈیوں اور غلاموں کی ایک خاصی اچھی فہرست طیار کر سکتے ہیں۔ اگر حضور وائسرائے نے ہماری اس مخلصانہ درخواست کو منظور فرما کر یہ فہرست تیار کرلی تو پھر ہم گذارش کریں گے کہ ان "سمجھدار" اور "سوچنے سمجھنے والے" بزرگوں کے اسماء گرامی ایک ... پر لکھ کر ... اگر لندن کے دیوان خاص میں ملک معظم کی تصویر کے نیچے موصوف کے قدموں میں آویزاں کردیئے جائیں ... تقسیم خطابات اور انعامات کے موقع پر حضور ملک معظم کے سامنے یہ اپنی خاموش سفارش کا فخر حاصل کرلیا کریں، کیا حضور وائسرائے اپنی شرافت کے صدقہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع اس مسئلہ میں کہ زمانہ دراز ہوا ایک شخص ایک مکان مسجد کے لئے وقف کر گیا تھا جس مکان کی آمدنی خاص مسجد پر صرف ہوا کرتی تھی۔ بعد چندے مکان مذکور شکستہ ہو جانے سے آمدنی بند ہوگئی اور مکان بیکار پڑا ہے اس کی مرمت کی جائے تو بہت روپیہ صرف ہوتا ہے متولیان کا خیال ہے کہ اس مکان کو فروخت کرکے جو قیمت وصول ہو، ایسی کچھ اور روپیہ مسجد کا شریک کرکے دوسرا مکان معقول آمدنی کا مسجد کے لئے خرید کریں تو آیا یہ مکان فروخت کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

اگر مکان موقوفہ بالکل بے کار ہو چکا ہو اور اس سے کوئی نفع بھی انتفاع کی باقی نہ رہی ہو اور اس کا تعمیر کرانا بھی ممکن نہ ہو تو قاضی اسلام یا حاکم مجاز کو یہ حق ہے کہ وہ نہایت احتیاط کے ساتھ اس مکان کے عوض دوسرا مکان یا زمین خرید لے اور اگر مکان کے عوض مکان ممکن نہ ہو تو یہ بھی گنجائش ہے کہ مکان موقوفہ کو روپیہ کے عوض فروخت کردے اور اس روپیہ سے دوسرا مکان خرید لے اس دوسرے مکان کا حکم وہی ہو گا جو پہلے مکان کا تھا۔

احمد سعید
مدرس مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح
محمد کفایت اللہ غفرلہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مچھلی کتنے تعداد تک کھانا جائز ہے۔ یہاں چند روز سے آگرہ ہی کی مچھلی پارسل میں آنے لگی ہے اور قریب قریب پندرہ سیر کے وزن کی ہے ان کا کھانا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب

مچھلی کی حلت کسی وزن پر موقوف نہیں ہے خواہ مچھلی کسی وزن کی کیوں نہ ہو اس کا کھانا حلال ہے۔

احمد سعید عفی عنہ
مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں:-

(۱) درود تاج کے پڑھنے میں جناب کا کیا ارشاد ہے۔ باعث ثواب یا گناہ تو نہیں ہے۔

(۲) فاتحہ بر طعام پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

(۳) درود اکبر اور دعائے گنج العرش کا پڑھنا کیسا ہے۔

الجواب

(۱) درود تاج کا پڑھنا گناہ نہیں ہے مگر دوسری ماثورہ درودیں اس سے افضل ہیں۔

(۲) کھانے پر فاتحہ جو مروج ہے یہ بے اصل ہے صدقہ کا ثواب پہنچتا ہے۔ اسی طرح عبادت بدنیہ کا بھی پہنچتا ہے۔ مگر یہ طریقہ شرعی نہیں ہے۔

(۳) جائز ہے۔ مگر انکی اسنادیں معتبر نہیں ہیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

شرطیہ علاج!

فقیری آزمودہ دوا

شرطیہ علاج!!

فائدہ نہ ہو تو دام واپس

شرطیہ علاج!!!

فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر پھوڑا پھنسی کے داغ اس چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ ایک بار آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ (مہ)

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی کے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایک بار آزمائش کریں اس سے پرانا سے پرانا دمہ کھانسی جڑ سے چلا جاتا ہے۔ فکر نہ کریں۔ دام پانچ روپیہ (مہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے تھوڑے عمر میں گئے بال پک رہے ہیں تو ... تیل منگا دیں۔ اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ دام تین روپیہ ... اگر ... بال پک گیا ہے اور عمر چالیس برس سے کم ہے تو کالا سفوف منگا دیں اس سے بالوں ... کالا پیدا ہوگا اور ساری عمر کالا رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عہ)

کالا سے گورا

سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو خوبصورت اور چمکیلا بنانے کیلئے بے مثل دوا ہے۔ اس سے چھائیاں، کالا داغ، چیچک داغ، سیاہ و لال پھنسیاں سبھی دور ہو کر چہرہ گلاب کے پھول کے مانند خوشنما ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (مہ)

خونی اور بادی بواسیر

میں دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ میری فقیری دوا ہر نیا پرانا سبھی بواسیر کو پندرہ دن میں آرام کر دیتی ہے۔ دام دس روپیہ (عہ)۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کو آزمائش کیلئے صرف پانچ روپیہ ...

پتہ:- جڑی بوٹی میڈیکل ہال۔ کنی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

آم لیچی آم لیچی آم لیچی

دربھنگہ کا مشہور آم اور لیچی کا قلم

بمبئی سفیدہ۔ بمبئی سبز۔ لنگڑا سفیدہ۔ لنگڑا سبزہ۔ مالدہ کلکتیہ۔ مالدہ لال ... یہ چنا ہوا آم اول درجہ کا ہے ...

پتہ:- مینیجر لیچی سپلائی کانسرن کنی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

جمعیۃ علماء ہند کی تبلیغی خدمات کا مختصر تذکرہ

جمعیۃ علماء ہند نے اپنی اس ۸ سالہ زندگی میں جو خدمات ملی و قومی انجام دی ہیں انکا تذکرہ ایک گونہ تفصیل کا طالب ہے اس وقت صرف اس کی ان خدمات کا بالاجمال تذکرہ ہے جو ناظرین الجمعیۃ ہے جو اس نے میدان تبلیغ میں انجام دیں۔

جس وقت شدھی اور سنگھٹن کا غوغا شروع ہوا تو تمام مسلمانان ہند غفلت اور جمود کی حالت میں مبتلا تھے۔ قومی تحریکات مردہ ہو چکی تھیں اور مسلمانوں کے لیے اس وقت کوئی راہ عمل نہ تھی بے عملی اور تیرہ روزی کے انتشار نے اختلاف عقائد کی بنا پر خانہ جنگی اور باہمی لڑائیاں پیدا کر دی تھیں اور مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ دست بگریباں تھے: ناگاہ متھرا اور آگرہ کے اضلاع میں مسلمانوں کی غفلت بے حسی۔ جہالت اور خود غرضی نے ارتداد کی شکل اختیار کر لی۔ دشمنان اسلام ایک عرصے سے اس نواح کے جاہل نومسلموں کو بہکا رہے تھے اور دین حقہ سے برگشتہ کرنے کے لیے طرح طرح کے جال اپنے ڈال رہے تھے جو کارگر ہوئے اور بدقسمتی یا انتہائی غفلت کی وجہ سے اپنے اسلام سوز منصوبوں میں کامیاب ہوئے۔ جس وقت جمعیۃ علماء ہند کو یہ کیفیت معلوم ہوئی تو سب سے پہلے ...

وہی غفلت عود کر آئی ہے جو تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ کے متعلق ۱۳۴۰ھ سے قبل ان میں موجود تھی۔

مسلمانو! اگر اب بھی تم بیدار ہو جاؤ اور تبلیغ اسلام کے اہم فریضہ کی انجام دہی میں جمعیۃ علماء ہند کی مالی اعانت کرو تو تم دیکھو گے کہ تم نے تھوڑے عرصہ میں کیا ترقی کی ورنہ یاد رکھو کہ دشمنان دین تمہاری تاک میں ہیں۔ (اب بھی بلکہ تم پر حملے ہو رہے ہیں۔) پرتابگڈھ سلطان پور۔ گورکھپور۔ شاہجہانپور۔ ہر ایک مختلف مقامات پر شدھی کے پرچارک پورا زور صرف کر رہے ہیں جمعیۃ علماء اپنی بساط کے مطابق ان کے مقابلہ کا انسداد کرنے میں ساعی ہے لیکن اگر خدا نخواستہ یہ عظیم الشان اسلامی خدمت کا کام اس کی دسترس سے باہر ہو گیا تو تمام مسلمانان ہند خدا کے نزدیک جواب دہ ہوں گے جمعیۃ کے سامنے پرتابگڈھ اور سلطان پور کے اضلاع میں بہت سے مدارس کے قیام کی اسکیم ہے۔ جہاں کی مسلم آبادی احکام شرعی سے قطعاً نابلد ہے اور ان میں تمام مشرکانہ ...

باحسن الوجوہ انجام پا سکتے ہیں۔

میں مکرر آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ اب بھی آپ کو تبلیغ اسلام اور حفاظت دین متین کا خیال ہے تو اپنے اپنے حلقہ احباب میں جمعیۃ علماء ہند کی امداد کی کوشش کیجیے اور جس قدر جلد ممکن ہو جمع شدہ رقوم دفتر جمعیۃ میں بھیجکر اجر عظیم کے مستحق ہو جیے۔ میں متعدد اپیلوں میں اپنے فرض کو ادا کر چکا ہوں۔ اگر اب بھی آپ نے توجہ نہ فرمائی اور خدا نخواستہ یہ نظام درہم برہم ہو گیا تو آپ خدا کے نزدیک جواب دہ ہوں گے۔ وما علینا الا البلاغ۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند

ضلع پرتابگڈھ میں شدھی کا سیلاب۔
شعبۂ تبلیغ کی مساعی جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ۲۲ رجب کو رپورٹ مطبوعہ بھیجکر اس وقت تک دوسری اطلاع ارسال کرنے کی نوبت بسبب دورہ وعدم اکانہ خرابی صحت نہیں آئی امید ہے کہ معاف فرمائیں گے۔ میں ۲۴ رجب کو تاؤں سے روانہ ہو کر سگرام گڈھ آیا اور اسی وقت وہاں سے روانہ ہو کر لطیف پور آیا یہاں سے خطوط طلبی کئی ایک گئے تھے اور ضرورت بھی تھی ... روز ۲۵ ...

رجب کو ... کو کنڈہ ... لال گنج ضلع پرتابگڈھ کے مسلمانوں نے جو علاقہ کالاکانکر میں آباد ہیں اور راجہ کالاکانکر کے ظلم و استبداد سے عاجز آ چکے تھے اپنی کمشنر ضلع کے یہاں درخواست دیدی کہ راجہ مذکور ہم کو جبراً ...

۴۵

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج عدالت خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۴۶۳ بابتہ ۱۹۲۶ء
مسماۃ اللہ بندی بیوہ محمد اسحاق اللہ والا مرحوم بذریعہ محمد اشفاق دوکاندار صدر بازار دہلی مدعیہ
بنام قاسم حسین ولد فیاض الحسن ساکن شکارپور ضلع بلندشہر مدعا علیہ
مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۱۵ فروری ۱۹۲۶ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ حسب ضابطہ عمل میں آئیگی۔
آج بتاریخ یکم ماہ فروری ۱۹۲۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
(دستخط صاحب جج بہادر عدالت خفیفہ)
(مہر عدالت)

بستان و مقتبسات

ہندوستان میں انگریزی تجارت کا زوال
انگریزی مال کے بائیکاٹ کے امکانات

ہندوستان اب اس حقیقت کو شدت کے ساتھ محسوس کر رہا ہے کہ اسکی نجات صرف کھدر اور سودیشی کی تحریک میں ہی منحصر نہیں ہے۔ بلکہ برطانوی مال کے مقاطعہ کو عموماً اور برطانوی کپڑے کو خصوصاً سیاسی پروگرام میں داخل کرنے پر منحصر ہے۔ ہر شخص جس نے برطانیہ اور ہندوستان کے تجارتی تعلقات کی موجودہ کیفیت کا مطالعہ کرنے کی زحمت گوارا کی ہو یہ محسوس کر سکتا ہے کہ اسوقت برطانیہ کے اقتصادی مفاد کے لیے ملک کی حالت بہت موزوں ہے تب ہم یہ فیصلہ کر لیں کہ اسوقت ہندوستان میں برطانی تجارت کی کیا حالت ہے؟

چار سال پہلے ۱۹۲۲-۱۹۲۳ء کے تجارتی سال میں سرکاری اعداد کے ماسوا اعتبار برطانوی مال ہندوستان آیا تھا اس کی مجموعی قیمت ...

اور ایک گز کپڑا بھی باہر سے نہ منگائے۔ کیونکہ یہ دو چیزوں کی سخت ضرورت تھی ایک یہ کہ کارخانوں کے مالک اپنے گھر کی حالت درست کریں اور اپنے محنت کش طبقہ کیساتھ زیادہ ہمدردانہ سلوک کریں کہ کم سے کم حرص و طمع کیساتھ ہندوستان کے بازاروں میں بیرونی مال کا مقابلہ کریں اور دوسری شرط یہ ہو کہ ہندوستان کے باشندے ہر قسم کے بیرونی کپڑے کی خریداری سے پرہیز کریں اور ہندوستانی صنعت کے سب سے بڑے دشمن لنکا شائر کو خصوصیت کے ساتھ بائیکاٹ کر دیں۔ باشندگان ہند کے عزم کا جو اثر لنکا شائر کی تجارت پر پڑ سکتا ہے اسکا اندازہ آپ اس نقشہ سے کر سکتے ہیں:۔

۱۹۱۹ء میں غیرملکی کپڑے کی کل درآمد ۲۰۰۰۰۰۰۴۴ روپیہ
۱۹۲۰ء میں " " ۸۵۰۰۰۰۰۰ "
۱۹۲۱ء میں " " ۳۸۰۰۰۰۰۰ "

۱۹۲۱ء ترک موالات کے شباب کا زمانہ تھا اور اسمیں درآمد کا تنزل صاف نظر آرہا ہے۔ اسکے بعد ملک کے باشندے اپنی آپس کی جنگ میں مشغول ہو گئے اور اصلی دشمن کیطرف سے ان کی توجہ ہٹ گئی اسلیئے درآمد نے پھر ترقی کی لیکن خوش قسمتی سے اس زمانہ میں ہندوستانی کارخانوں نے برطانی حکومت کی ...

چین میں اسلام کی ترقی

نسخہ نفیسہ قرآن مجید مع ترجمہ
مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن
یہ ترجمہ جسکے لئے مسلمان مدتوں سے سراپا انتظار تھے بفضلہ تعالیٰ نہایت آب و تاب کیساتھ چھپکر مکمل ہو گیا ہے اور کثرت طلب کیا جا رہا ہے آج تک جس قدر ترجمے قرآن پاک کے ہو چکے ہیں یہ ترجمہ بہت سی خوبیوں کے لحاظ سے سب پر فوقیت رکھتا ہے ... زبان ایسی شستہ اور صاف کہ ہر کس و ناکس پڑھ کر سمجھ سکے لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت اعلیٰ زرین حاشیہ ...
اخبار مدینہ بجنور
ہفتہ میں دوبار
...
محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور

إن الله يأمر بالعدل والإحسان
حنفی المذہب مسلمانوں کا مذہبی، علمی و ادبی ہفتہ وار جریدہ
العدل
...

برقیات

بیرون ہند

برطانیہ کی جنگی تیاریاں

لندن ۳۰ جنوری۔ امسال پیدل فوج کے ساتھ مشین گنوں کی تعداد میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔

عراق اور برطانیہ کے تعلقات

بغداد ۳۱ جنوری۔ اس بنا پر کہ گزشتہ وزارت نے ملکی قانون منظور کیا تھا وہ ناقابل عمل ہے، موجودہ وزارت نے یہ طے کیا ہے کہ یا تو اسے منسوخ کر دیا جائے یا پھر اسے اس سے نرم اور قابل عمل صورت میں پیش کیا جائے۔

نئے وزیر اعظم کا بیان ہے کہ جدید وزارت حکومت عراق اور برطانیہ کے تعلقات کو زیادہ مستحکم کرنے کی پوری کوشش کرے گی، اسی طرح اپنی ہمسایہ حکومتوں سے بھی خوشگوار تعلقات قائم رکھے گی۔

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

افغانستان و فرانس کے تعلقات کی توقع

پیرس یکم فروری۔ آج صبح اعلیٰحضرت بادشاہ امان اللہ خان غازی سے ۔۔۔ کی ملاقات کے وقت غلام صدیق خاں صاحب قائمقام وزیر خارجہ اور افغانی وزیر مختار متعینہ پیرس بھی موجود تھے۔

اعلیٰحضرت غازی نے موسیو تاردیو، بوکانوسکی اور ابریو وزراء امور عامہ تجارت اور معارف کو بھی شرف ملاقات بخشا، سمجھا جاتا ہے کہ اعلیٰحضرت کو فرانسیسی نظام تعلیمات سے بہت دلچسپی ہے۔ اور بعض نے اس امر کے امکان پر گفتگو فرمائی کہ علمی و دماغی لحاظ سے فرانس و افغانستان کے درمیان زیادہ گہرے تعلقات پیدا ہوں۔

فلسطین بھی جائیں گے

حیفہ ۔۔۔ فلسطین کی مسلمان جماعتوں نے اعلیٰحضرت تاجدار افغانستان کو مدعو کیا ہے کہ وہ فلسطین تشریف لا کر جامع عمر اور دیگر متبرک مقامات کی زیارت سے مشرف ہوں۔ امید ہے کہ یہ دعوت نامہ قبول کر لیا جائیگا۔ اور یورپ سے واپس ہوتے ہوئے شاہ غازی ملک شام اور فلسطین کی بھی سیر فرمائیں گے۔

ہندوستان

۳ فروری کی ہڑتال

ہندوستان کے مختلف مقامات سے ہڑتال کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ مونگیر، مراد آباد، بنارس، ہاپوڑ، امرتسر، ہردوار، متھرا، بھوانی، لکھنؤ کی ہڑتال کے علاوہ حسب ذیل اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔

بمبئی

بمبئی ۳ فروری۔ سر جان سائمن یہاں پہنچ گئے، مکمل ہڑتال ہوئی، ملوں کے مزدوروں نے کام چھوڑ دیا۔ کاروبار بالکل بند تھا۔

فراس روڈ پر مزدوروں کے ایک جلسے نے بالڈون، برکن ہیڈ، سائمن اور سیکلانلڈ کی مورتیں نذر آتش کیں۔

مدراس

مدراس ۳ فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ پولیس نے مجمع پر گولیاں چلائیں۔ ایک آدمی مر گیا اور ۵ زخمی ہوئے۔ تمام شہر پر سیاہ جھنڈے لہرا رہے تھے۔

کلکتہ

کلکتہ ۳ فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ متعدد گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

دہلی

دہلی ۳ فروری۔ تمام شہر میں مکمل ہڑتال ہوئی۔

الہ آباد

الہ آباد ۳ فروری۔ شہر میں ہڑتال تھی تمام کالجوں اور اسکولوں کے طلباء نے بھی مکمل ہڑتال کی۔

پونا

پونا ۳ فروری۔ پرامن اور کامیاب ہڑتال منائی گئی۔

ناگپور

ناگپور ۳ فروری۔ ہڑتال کی گئی۔ ایک ماتمی جلوس نکالا گیا۔

لدھیانہ

لدھیانہ ۳ فروری۔ سوائے چند شراب اور اسلحہ کے لائسنس داروں کے سب نے مکمل ہڑتال کی۔

بدایوں

بدایوں ۳ فروری۔ پرامن ہڑتال کی گئی۔

آگرہ

آگرہ ۳ فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ میونسپل اسکول اور دفاتر بند تھے۔

لاہور

لاہور ۳ فروری۔ ہڑتال ہوئی۔ نصف طلباء کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔

سیلم

سیلم ۳ فروری۔ نہایت کامیاب ہڑتال ہوئی۔ تمام دکانیں اور ۔۔۔ بند تھے۔ اکولہ میں بھی ہڑتال کی گئی۔

چھپرا

چھپرا ۳ فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی۔ طلباء کی اکثریت مدارس سے غیر حاضر رہی۔ میونسپل اسکول اور دفاتر بند تھے۔

سہسرام

سہسرام ۳ فروری۔ مکمل ہڑتال ہوئی وکلاء اور طلباء نے بھی حصہ لیا۔

کانپور

کانپور ۳ فروری۔ تمام شہر میں ہڑتال ہوئی۔

پشاور

پشاور ۳ فروری۔ کمل ہڑتال ہوئی۔ جلسہ میں مقاطعہ اور صوبہ سرحد کے لئے اصلاحات کی قرارداد منظور کی گئیں۔ ہندو لیڈروں نے اصلاحات کی حمایت کی۔

صوبجات متوسط

جبلپور ۳ فروری۔ صوبہ متوسط کے ۱۵ ضلعوں میں مکمل ہڑتال ہوئی۔

پنجاب

پنجاب کے اضلاع سے جو اطلاعات آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ جالندھر، امرتسر، لائلپور اور گوجرانوالہ میں نامکمل ہڑتال ہوئی ہے۔

خواجہ حسن نظامی صاحب قاتلانہ حملہ

خواجہ صاحب کے خسر کی شہادت

۳۰ جنوری کو جبکہ خواجہ حسن نظامی صاحب اپنے خسر کے ہمراہ موٹر میں نظام الدین اولیا جا رہے تھے تو ان پر پستول کے چار فائر کئے گئے۔ خواجہ صاحب تو محفوظ رہے مگر ان کے خسر کے دو گولیاں لگیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ ایک مسلمان لڑکے کو جس کا نام ظہیر ہے اور جس کا ذکر مقتول نے اپنے بیان میں کیا تھا گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ حملہ ۔۔۔ کے سلسلہ میں ہوا۔

دہلی میں سائمن کمیشن کی آمد

دہلی ۴ فروری۔ آج شام کو ۶ بجے میل سے سائمن کمیشن کے ارکان دہلی پہنچیں گے اور پولیس کی حفاظت میں اسٹیشن سے قیام گاہ تک جائیں گے۔

اعلان تعطیل

چونکہ ۸ فروری کو دفتر الجمعیۃ اور مطبع میں شب برات کی تعطیل ہے۔ اس لئے ۱۰ فروری کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اطلاع فرمائیں۔

منیجر

رباعیات عمر

جو صاحب جگہ جگہ روپیہ ضائع کر کے مایوس خاطر ہو گئے ہوں انہیں قسم ہے خداوند کریم کی جب تک اس کی آزمائش نہ کریں

ہرگز ہرگز بدظنی سے کام نہ لیں کیونکہ یہ مجرب مرکب اپنی خوبیوں سے ہر دل عزیز ثابت ہو چکا ہے

یاقوت موارید مرجان یشب کہربا عود کستوری زعفران وغیرہ کا مشہور عالم مرکب

مفرح کی ایک لطیف غذا ہے! ۔۔۔ میں ایک نئی زندگی بخشتا ہے! جوانی کی روح پھلنے کی جان ہے

مفرح عنبری! مفرح عنبری! مفرح عنبری!

وزن فی ڈبیہ ۵ تولے

قیمت قیمت قیمت

فی ڈبیہ پانچ روپے (۵) تین ڈبیہ تیرہ روپے (۱۳) درجن ڈبیہ پچاس روپیہ (۵۰)

مفرح عنبری وہ جوہر ہے جس کے استعمال سے تمام قوائے دماغی میں ایک سریع التاثیر تحریک پیدا ہو کر حواس خمسہ ظاہری و باطنی تیز و روشن ہو جاتے ہیں۔ خیالات اعلیٰ و مفید سوجھتے ہیں۔ دل کو وہ تقویت و تفریح پہنچتی ہے کہ گویا خداوند تعالیٰ نے نئی زندگی عطا کی ہے۔ ضعف دل، بے چینی، پراگندہ خیالی دور کرنے کے لئے ایک سچا اور قابل اعتماد تریاق ہے۔ اس کے استعمال سے معزولہ طاقتیں بحال ہو کر خوشگوار زندگی کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ متناسلہ قوتوں کے بڑھانے اور اعضائے رئیسہ کو قوت دینے ضعف و ناتوانی کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

مفرح عنبری! تمام مردانہ قوتوں کو بڑھانے اور ان کی حفاظت کے لئے ایک بے نظیر چیز ہونے کے علاوہ حد درجہ کا لذیذ خوشنما اور اعلیٰ درجہ کا خوشبودار دل پسند تحفہ ہے!

انشاء اللہ الرحمن! جو احباب اس کو ایک دفعہ استعمال کریں گے وہ ہمیشہ کے لئے اس کے گرویدہ اور مداح ہوں گے اور وہ یقین کریں گے کہ انہوں نے اپنے روپیہ کا بہترین معاوضہ پایا ہے۔

مفرح عنبری! مستورات کے سیلان الرحم کے لئے، حمل کے ایام میں حفاظت حمل کیلئے اور وضع حمل کے بعد زچہ اور بچہ کی حفاظت اور تندرستی کیلئے ایک ایسی چیز ہے جس کی نظیر مشکل مل سکتی ہے۔

ہر مسلمان کا یہ پہلا فرض ہے

ہر چیز خریدنے سے پہلے دعا و استخارہ کرے۔ یہی وہ پاک راہ ہے جو تمام انبیاء علیہم السلام نے آپ کو بتائی ہے۔ بالخصوص اس زمانہ میں اس کی زیادہ ضرورت ہے۔

دعا یہ ہو کہ یا الٰہی میں تا چیز غیب دان نہیں۔ غیب کا جاننے والا تو پاک ذات ہے۔ میرے لئے اگر یہ چیز مفید و بابرکت ہے تو میری طبیعت کھول دے تا میں منگوا کر فائدہ حاصل کروں اور اگر غیر مفید ہے تو میری طبیعت کو روک دے تا میں نقصان سے بچ جاؤں۔ اول آخر کم سے کم تین تین دفعہ درود شریف پڑھو۔

میرا دعویٰ ہے کہ مفرح عنبری کی تصدیق میں ہندوستان کے ہر حصہ کے معززین کی ایک بڑی فہرست پیش کر سکتا ہوں جو دیکھنے والوں کو حیران کر دے اور میں جانتا ہوں کہ دنیا کے ہندوستان کا کثیر حصہ اس سے واقف بھی ہے کیونکہ گزشتہ ۳۴ سال یا تہائی حصہ صدی سے وہ برابر پڑھتے دیکھتے اور سنتے چلے آ رہے ہیں۔ ہندوستان کے ۔۔۔ استعمال کر سکتے ہیں مگر یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک چیز ہزاروں کو فائدہ دے ۔۔۔ خاص وجہ سے کسی شخص کو فائدہ نہ کرے۔

اس لئے میں پھر کہتا ہوں کہ استخارہ کو ہر کام کی کلید بنا دو۔ میں نے بھی استخارہ کے بعد ہی اس کو شائع کیا ہے۔

المشتہر حکیم محمد حسین قریشی موجد مفرح عنبری قریشی بلڈنگ محلہ کابلی مل لاہور

اب نامردی اور بانجھ پن کا اندیشہ نہیں رہا

بڑھاپے پر فتح یعنی دوبارہ جوانی

پروفیسر اسٹینک پروفیسر وارناف (آسٹریا فرانس) نے بندروں کے جوانی کے غدود نکالکر یہ ممکن کر دیا ہے کہ انسان دوبارہ جوان بنجائے اس ایجاد کا نتیجہ ویلین مردوں کیلئے اور فیلین عورتوں کیلئے ہے۔

قیمت فی شیشی ۱۰۰ گولی ... خوراک کم سے کم ۴۰ گولی زیادہ سے زیادہ ۲۵۰ گولی ہے

ملنے کا پتہ:- عبدالقدیر و الاخوان دہلی

"جوہر زندگی" کی ایک گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے بے سالہ تحفہ انفلوئنزا اور ملیریا کے باعث بھی کافی تعداد میں بندگان خدا قوت مردمی اور عہد شباب کو ضائع کر بیٹھتے ہیں۔ پس "جوہر زندگی" کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے جوہر کی ایک ہی گولی سے بیحد قوت پیدا ہوجاتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے۔ خاص رگوں کو قوت دیکر باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ مرد اور عورت کے امراض مخصوصہ جریان سرعت۔ اختناق الرحم وغیرہ کو خاص طور پر نفع بخش ہے۔ مادہ تولید کو گاڑھا اور بکثرت پیدا کرتی ہیں۔ خدا کے فضل و کرم سے نامرد اس کا استعمال کرے تو مرد بن جائے اور بوڑھے اور ناتوان کیلئے تو نہایت ضروری چیز ہے۔ اسکے استعمال قوت قائم رہتی ہے۔ چہرے پر بشاشت اور دل میں سرور پیدا کرتی ہے۔ اعضاء رئیسہ اور عام جسمانی قوتوں کو بڑھانے میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے جو فائدے اسکے استعمال سے ہیں تہذیب لکھنے سے مانع ہے۔ ۱۲ گولیوں کی قیمت مع محصول ڈاک صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

"جوہر کی تازہ ترین شہادتیں"

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت:- جوہر زندگی کا میں نے استعمال کیا۔ اعصاب و تمام جسمانی طاقت کے بڑھانے میں مفید پایا ... محمد داؤد غزنوی

حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی زبردست شہادت:- جناب السلام علیکم مزاج گرامی ...

"جوہر زندگی" میں نے استعمال کی ... محمد عبداللہ غلام رسول ... امرتسر

دفتر اشاعت اسلام حلقہ ۱۲ امرتسر

عجیب و غریب نسخہ

کمزوروں کو خوشخبری

آجکل کے اشتہاری بازاروں سے ... پبلک کی خدمت میں از راہ ہمدردی ایک بیش بہا نسخہ ... پیش کیا جاتا ہے ...

نسخہ یہ ہے ...

اطلاع ... طلاء خاکسار کے پاس بھی ہر وقت تیار رہتا ہے ... قیمت بالکل معمولی یعنی درجہ اول فی شیشی چار روپیہ بارہ آنہ (للعہ) محصول ڈاک ... ایک شیشی مریض کیلئے کافی ہے۔

فدوی خادم

حکیم محمد عبدالحق شوق اندرون ملتانی گیٹ

بہاولپور سٹیٹ۔ پنجاب۔ انڈیا

اشتہار عدالت

بعدالت ... دہلی ...

اخبار الجمعیۃ کا

تخلیل نمبر ذی الحجہ میں اور حبیب نمبر رجب میں شائع ہوتا ہے۔ آپ ۱۰ کے ٹکٹ بھیجکر دونوں نمبروں کیلئے اپنا نام درج رجسٹر کرا لیجئے

"مینیجر"

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔ "مینیجر"

(محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں باہتمام ابو الاعلیٰ مودودی پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

الجمعیۃ بک ایجنسی کی چند کتابیں

دلائل الخیرات مترجم اور محشی

... دلائل الخیرات ... اس کی اشاعت ...

جمعیۃ علماء ہند کے صدارتی خطبے

خطبہ صدارت حضرت شیخ الہند جو دہلی میں پڑھا گیا قیمت صرف ...
خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالکلام آزاد لاہور۔ قیمت صرف ...
خطبہ صدارت حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب ... قیمت صرف ...
خطبہ صدارت مولانا معین الدین احمد صاحب اجمیری ... قیمت ...
خطبہ صدارت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب۔ مراد آباد قیمت ...
خطبہ صدارت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی جو کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت ...

صراط مستقیم

یہ کتاب معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے ... ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ لکھائی چھپائی نہایت صاف ...

فتاوی رشیدیہ

حضرت محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز ...

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

حکیم عمر خیام کے ... رباعیات ...

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران۔ دہلی

زمانہ حال کی ضروریات کے مطابق چند ایک ضروری تحائف

نر ہے یا مادہ

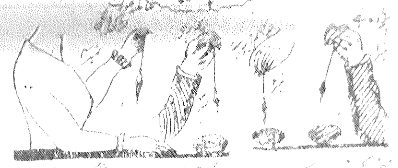

جرمنی کی نئی ایجاد۔ سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ ...

کشیدہ کاڑھنے کی مشین

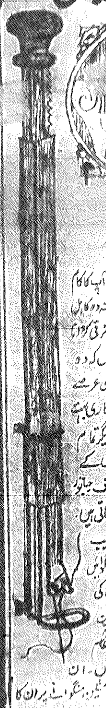

تھوڑی قیمت میں خاص فائدہ
گھر کی زینت
گھر کی دستکاری
محصول ڈاک معاف

بیگمات کے لئے نہایت کارآمد تحفہ

... اس مشین سے ... نہایت خوبصورت اور نفیس اونی اور ریشمی کشیدہ کاری بہت جلد اور بآسانی بنائی جا سکتی ہے۔ اس مشین سے بانات مخمل کھدر دھسہ و دیگر تمام قسم کے موٹے کپڑوں پر اعلیٰ درجے کے نقش۔ بیل بوٹے۔ پھول پتے۔ تکیوں کے غلاف۔ ... سلیپر۔ ... وغیرہ وغیرہ ہر قسم کی گلکاری اس مشین کے ذریعے نہایت آسانی سے بنائی جاتی ہیں۔ کوئی گھر کوئی گرل اسکول اس مشین سے خالی نہ رہنا چاہیے۔ اس کی ترکیب استعمال نہایت ہی آسان ہے۔ ... ایک مشین ضرور منگائیں ...

سکاؤٹ فوٹو ہینڈ کیمرہ

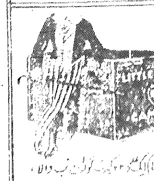

اپنے عزیز دوست بیوی بچے والدین کی یادگار ...

مینیجر دی جرمن ناولٹی سٹور A-8 رجسٹرڈ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم شنبہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۴ فروری ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۱۰

حضرۃ العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ "الجمعیۃ" دہلی آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا۔ اعتدال۔ متانت۔ صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرم جوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے بے لوثی۔ اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
(صدر جمعیۃ علماء ہند)

شذرات و مقتبسات

عراق کا خط بندگی

برطانیہ و عراق کا جدید معاہدہ

ہمعصر ... کی ایک تازہ اشاعت میں معاہدہ عراق و برطانیہ ... ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

ہز میجسٹی شاہ برطانیہ و آئرلینڈ فرمانروائے مقبوضات برطانیہ ماوراء بحر و شہنشاہ ہند اور ہز میجسٹی شاہ عراق اس خواہش سے کہ ان دونوں سلطنتوں کے مابین دوستانہ تعلقات قائم اور باقی رہیں اور دونوں میں اچھے اور خوشگوار تعلقات قائم ہوں ...

فضائی۔ ڈاک۔ تار۔ وائرلیس کے سلسلہ اور ادب و صنعت و حرفت کا تحفظ۔

ہز میجسٹی شاہ عراق ان کی بھی ذمہ داری لیتے ہیں کہ جہاں تک عراق کا تعلق ہے وہ مندرجہ ذیل عہد ناموں کی بھی تعمیل کریں گے۔

(۱) میثاق لیگ اقوام (۲) معاہدہ لوزان (۳) میثاق صنعتی انگلستان۔ (۴) معاہدہ سین ریمو بسلسلہ روغن نفت۔

دفعہ ۷۔ ہز میجسٹی شاہ عراق اس کی بھی ذمہ داری لیتے ہیں کہ جہاں تک معاشرتی حالات اور دیگر حالات اجازت دیں گے۔ وہ کسی مشترک پالیسی کے اجزا میں جو لیگ اقوام بیماریوں کے مقابلہ کے لیے تجویز کرے۔ اتحاد عمل کریں گے بیماریوں میں نباتات اور حیوانات کی بھی بیماریاں شامل ہیں۔

دفعہ ۸۔ اگر عراق کی موجودہ ترقی کی رفتار قائم رہے۔ اور اس اثنا میں تمام کام اچھی طرح اور بخوبی سے انجام ہوتے ہوئے تو ہز میجسٹی شاہ کی حکومت لیگ اقوام میں نمائندہ عراق کی امیدواری کی تائید کرے گی۔

دفعہ ۹۔ عراق میں کسی اور قوم کے آدمی کے لیے کوئی امتیاز نہیں برتا جائیگا ...

دفعہ ۳۔ ہز میجسٹی شاہ عراق اس کی ذمہ داری ...

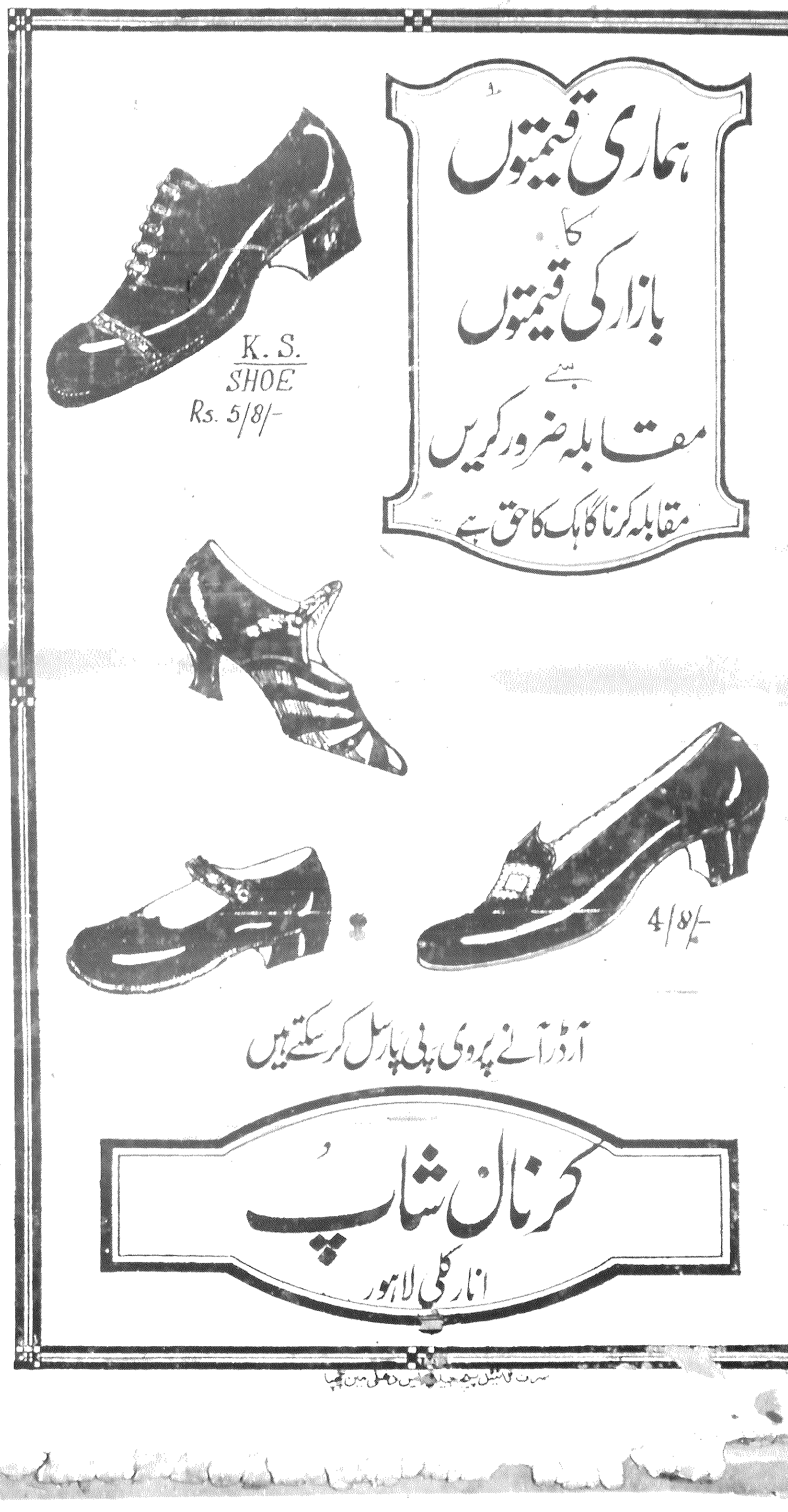

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ

مسلم مفاہمت پر ہندو مہاسبھا کی قرارداد

مدراس کانگریس میں ہندو مسلم مفاہمت کی قرارداد پاس ہونے کے بعد سے تمام ملک کی آنکھیں ہندو مہا سبھا کی طرف لگی ہوئی تھیں مسلمان باستثنا قلیل اس قرارداد کو تسلیم کر چکے ہیں اب دیکھنا یہ تھا کہ ہندوؤں کی وہ جماعت جو ہندو مہا سبھا کہلاتی ہے اس معاملہ میں کیا روش اختیار کرتی ہے ملک کی حالت میں گذشتہ ڈیڑھ مہینہ کے اندر جسقدر عظیم تغیر ہو گیا ہے اسکو دیکھتے ہوئے قوی امید تھی کہ یہ جماعت بھی اپنی پہلی روش کو ترک کر دے گی۔ اور کم از کم اس نازک موقع پر جبکہ ملک اتحاد کے بالکل قریب پہنچ گیا ہے کوئی ایسی بات کرنا پسند نہ کرے گی جس سے بنا بنایا کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہو۔ مگر ہمیں سخت افسوس ہے کہ پنڈت مالویہ کی رہنمائی پر ڈاکٹر مونجے اور بھائی پرمانند جیسے لوگوں کی رہنمائی غالب آگئی۔ اور ہندو مہا سبھا نے اس نقطہ سے بال برابر بھی نہ ہٹی جس پر وہ شملہ کانفرنس اور کلکتہ کانفرنس کے زمانہ میں اڑی ہوئی تھی۔

گذشتہ ہفتہ آل انڈیا ہندو مہا سبھا کا جو اجلاس دہلی میں منعقد ہوا اس میں مدراس کی مفاہمت کو لفظی و معنوی دونوں حیثیتوں سے رد کر دیا گیا ہے اور ہندوؤں کی جانب سے ایسے مطالبات پیش کئے گئے ہیں جن کے ایک ایک لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے واضعین نے مسلمانوں کے نقطہ نظر کو سمجھنا یا سمجھکر اس کا لحاظ کرنے کی ذرہ برابر کوشش نہیں کی۔ ان کی پیش کردہ تجاویز کا خلاصہ یہ ہے :-

۱- فرقہ وارانہ نمایندگی قومیت کے منافی ہے۔ اسلئے تمام منتخب شدہ جماعتوں میں حلقہ ہائے انتخاب مخلوط ہوں اور کسی فرقہ کیلئے نشستوں کی تخصیص نہ کی جائے۔

۲- اگر کسی صوبہ کی اقلیت نشستوں کی تخصیص کا مطالبہ کرے تو کچھ قلیل عرصہ کے لئے ایسا کیا جا سکتا ہے مگر اکثریت کے لئے ہرگز تخصیص نہ کی جائے۔

۳- مختلف فرقوں کے لئے رائے دہندگی کا معیار ایک ہونا چاہئے۔ خواہ وہ سن بلوغ ہو یا تعلیم یا محصولگذاری۔

۴- اگر ضرورت ہو تو ہندوستان کے صوبوں کی از سر نو تقسیم ایسے اصولوں کے مطابق کی جائے جن کا اطلاق عام طور پر ہو سکے۔ یعنی اس میں ان صوبوں کی صلاحیت و عدم صلاحیت کو ملحوظ رکھا جائے۔ اور انتظامی اور دیگر امور کے لحاظ سے تغیر کی جائے۔ مگر کسی خاص فرقہ کو اکثریت دینے کے خیال سے کوئی نیا صوبہ نہیں بنایا جائیگا

۵- سرحد و بلوچستان جیسے صوبوں میں جتنے جلدی ممکن ہو یہ کوشش کی جائے کہ وہاں عدالتی اور انتظامی محکموں کا باقاعدہ نظام قائم ہو جائے۔ تاکہ حکومت ہند کے آئندہ اصلاح شدہ آئین کے فوائد سے انہیں محروم رکھنے کا کوئی سبب باقی نہ ہے۔

۶- سرکاری ملازمتوں میں فرقہ وارانہ نمائندگی کو دخل نہ ہوگا۔ ان کے حصول کا انحصار محض قابلیت پر ہوگا جس کا معیار مقابلے کے امتحانات کی کامیابی ہے۔

ان تجاویز میں جو کچھ کہا گیا ہے ان میں کوئی ایک چیز بھی ایسی نہیں ہے جس کو اس سے پہلے پیش نہ کیا گیا ہو اور جسکا بارہا معقول دلائل کے ساتھ جواب نہ دیا جا چکا ہو کانگریس کمیٹی کے اجلاس بمبئی میں بار بار ہندو لیڈروں کیجانب سے یہی باتیں کہی گئیں۔ اور خود ہندو لیڈروں ہی کی طرف سے اسکے مسکت جوابات دے گئے۔ مگر اس نفاق پسند ذہنیت کا کیا علاج کیا جائے۔ کہ بار بار وہی لغو باتیں کی جاتی ہیں۔ اور دنیا کو اسقدر احمق سمجھا جاتا ہے کہ وہ ان پر فریب فقروں میں آجائے گی۔

۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کے دن تک مسلمان کسی لاگ لپیٹ کے بغیر صاف الفاظ میں یہ کہتے رہے ہیں کہ ہم کو مخلوط انتخاب پر اصولاً کوئی اعتراض نہیں ہے۔ مگر ہندوستان کے موجودہ

حالات ہم کو اجازت نہیں دیتے کہ اپنے آپ کو بالکل اکثریت کے رحم پر چھوڑ دیں۔ اسلئے ہمیں ایسی ضمانت کی ضرورت ہے جو اکثریت کی دست برد کے خوف سے ہم کو مطمئن کر دے۔ یہ بات ایک مرتبہ نہیں بلکہ سینکڑوں مرتبہ اجتماعی اور انفرادی طور پر کہی گئی، لیکن یا تو ہندو مہاسبھا کی سماعت میں کچھ فرق ہے کہ آج تک اس کے پردۂ گوش تک یہ پیہم صدائیں پہنچ ہی نہ سکیں، یا پھر وہ دہلی کی اصطلاح میں اسقدر "نگری" ہے کہ سب کچھ سننے اور سمجھنے کے باوجود بھی کہے جاتی ہے کہ فرقہ وارانہ نمائندگی اور فرقہ وارانہ انتخاب "اصول" کے منافی ہے اور مخلوط انتخاب "اصول" کے موافق ہے اسلئے مقدم الذکر کو بلا شرط اڑا دینا چاہئے اور موخر الذکر کو بلا شرط رائج کرنا چاہئے۔ ہم کہتے ہیں کہ مخلوط انتخاب سے انکار کون کر رہا ہے جس کے لئے تم خواہ مخواہ اس کی اصولی حیثیت بیان کر رہے ہو؟ اس وقت تو سوال صرف اس امر کا ہے کہ تم اقلیت کو مطمئن کرنے کے لئے کیا ضمانت دیتے ہو؟ اور فی الواقع کوئی ضمانت دینا بھی چاہتے ہو یا نہیں؟ اگر تم ضمانت دینے کے لئے تیار نہیں ہو تو صاف سن لو کہ ہم لفظ "مخلوط انتخاب" کو سننے کے لئے بھی تیار نہیں ہیں اور بلا شرط مخلوط انتخاب کی آخر وقت تک مزاحمت کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں، لیکن اگر تم ضمانت دینے کیلئے تیار ہو تو بتاؤ کہ تمہاری قرارداد میں وہ کونسی ضمانت ہے جو مخلوط انتخاب کے رائج کرنے کی صورت میں مسلمانوں کو اکثریت کے استبداد سے محفوظ رکھ سکتی ہو؟ ہم ہندو مہا سبھا کے ایک ایک رکن سے پوچھتے ہیں کہ اس پوری قرارداد میں وہ کونسی ایک چیز ایسی بتلا سکتے ہیں...

سکھوں کا انوکھا مطالبہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

لندن کی مسجد

خط و کتابت

انتقادات

مفتاح العلوم

سلسلۂ تعلیم النساء

سرحد برطانیہ و افغانستان

اگربتیاں

بقیہ صفحہ اول

دستخط

برقیات

بیرون ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

بلجیم کی سیاحت

بروسیلز ۹ فروری - اعلیٰ حضرت شہریار و علیا حضرت شاہ خانم افغانستان نے ایورس کے طیارہ خانہ اور فوجی اسکول کا معائنہ فرمایا۔ رات کو حضرت ممدوحین کی ضیافت جناب وزیر خارجہ بلجیم ہوئی جس میں بلجیم کے خاندان شاہی کے ارکان بھی شریک تھے۔

بلجیم کے دارالحکومت میں ضیافت

بروسیلز ۹ فروری - اعلیٰ حضرت امان اللہ و علیا حضرت ملکہ افغانستان بمعیت شاہ و ملکہ بلجیم و شہزادہ کراؤن بلجیم ہوٹل ڈیویلی میں تشریف لے گئے جہاں ان کا ... نے خیر مقدم کیا۔ ...

افغانستان کا تجارتی وفد یورپ کو

افغانستان و برطانیہ

لندن میں ہندوستان کا ہائی کمشنر

ہندوستان لیڈروں کو جمعیۃ شبان المسلمین کی مبارکباد

اجمل خاں کا ہفتہ

ہندوستان

لندن میں ایک شاندار مسجد کی تعمیر

اعلیحضرت خسرو دکن کا شاہانہ عطیہ

سکندرآباد ۸ فروری - لارڈ ہیڈلے نے آج یہاں اسلام پر لکچر دیا جلسہ میں اعلیٰ حضرت نظام بھی شامل تھے لارڈ ہیڈلے نے بیان کیا کہ یہی واحد مذہب ہے جو بنی نوع انسان کو تسلی دے سکتا ہے۔ اسلام میں بلا ... بھائیوں کے اخوت و اتحاد پیدا کر سکتا ہے۔ لائق مقرر نے کہا کہ افسوس ہے کہ انگلستان میں کوئی مسجد نہیں ہے، حالانکہ جرمنی اور فرانس کو یہ فخر حاصل ہے کہ وہاں مسلمانوں نے بغیر کسی فرقہ وارانہ اختلافات کے مساجد تعمیر کرلی ہیں۔ جلسہ کے خاتمہ پر اعلان کیا گیا کہ ہز اگزالٹڈ ہائینس نظام نے لندن میں مسجد کی تعمیر شروع کرنے کے لئے ... لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔ ...

پنڈت موتی لال نہرو کی سیاحت

ممالک خارجہ کے تاثرات

تحریک آزادی پر ہندو مہاسبھا کا حملہ

مدراس کا میثاق مفاہمت نامنظور کردیا گیا

لیاقت کے لحاظ سے سب کو ملنی چاہیئے۔ قابلیت کا اندازہ کھلے مقابلہ کے ذریعہ کیا جائے۔

۲۶ ارکان کی ایک کمیٹی مرتب کی گئی تاکہ دوسری جماعتوں کی کمیٹیوں سے مل کر دستور اساسی مرتب کرے۔

مدراس میں تحریک مقاطعہ کو کچلنے کی کوشش

مدراس ۸ فروری - چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ نے مقاطعہ کمیٹی کے صدر، سکرٹری اور بیس دیگر ارکان کے نام دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت یہ احکام صادر کئے ہیں کہ تاریخ اجراء سے ایک ماہ تک جبکہ سائمن کمیشن مدراس کا دورہ کریگا ہڑتال کرانے کی غرض سے نہ کوئی جلسہ کیا جائے، نہ اشتہارات شائع کئے جائیں اور نہ پروپیگنڈے کی غرض سے رضاکار بھرتی کئے جائیں۔

حیدرآباد میں بارطاعون کا زور

حیدرآباد دکن ۸ فروری - حیدرآباد میں طاعون کی حالت بدستور ہے۔ ...

سکھوں کا انوکھا مطالبہ

۱۱ فی صدی کو ۳۳ فی صدی حقوق دیئے جائیں

ہندوستانیوں کو رشوت دینے کی کوشش

سرجان سائمن کا خط وائسرائے کے نام

حسب ذیل مراسلہ جس کی تاریخ تحریر ۷ فروری ہے، سرجان سائمن صدر آئینی کمیشن ہند نے ہز ایکسلنسی وائسرائے و گورنر جنرل ہند کے نام ارسال کیا ہے:-

دہلی ۷ فروری۔

یور ایکسیلنسی۔

آپ نے اپنی تقریر میں جو مرکزی مجالس قانون ساز کے سامنے ... کو دی تھی طریق کار کے متعلق پورے اختیارات تیزی ... سے بیان کیا تھا ... ہندوستانی آئینی کمیشن کے دست تصرف میں چھوڑ دئے گئے ہیں ... [illegible]

رشوت کا جواب ہندوستان کی جانب سے

نئی دہلی ۸ فروری - تمام سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے سرجان سائمن کے بیان پر جو آج طبع کو شائع ہوا ہے غور و بحث کے بعد حسب ذیل اعلان جاری کیا ہے:-

"ہم نے بہت احتیاط کے ساتھ اس طریق کار پر غور کیا ہے جو سرجان سائمن کے اس بیان میں ظاہر کیا گیا ہے جو آج جاری ہوا ہے ..."

کمیشن کا مقاطعہ جاری رہیگا

سرعلی امام اور مسٹر ... کا سرجان سائمن کو جواب

سرجان سائمن کو وائسرائے کا جواب

سرشنکرن نائر سائمن صاحب کے آستانہ پر

سرمحمد شفیع کا پیغام اپنے ان داتا کے نام

سائمن کمیشن کا خیر مقدم کرنیوالے

خوشامدیوں اور سادہ لوحوں کی فہرست

سائمن کمیشن کو جن جماعتوں کی طرف سے پیغامات خیر مقدم موصول ہوئے ہیں ان میں خصوصیت کے ساتھ مدراس کا ... قابل ذکر ہیں۔ ...

سائمن کمیشن کا دورہ

دہلی ۹ فروری - معلوم ہوا ہے کہ کمیشن فروری کے آخر ہفتہ میں مدراس دہلی سے روانہ ہو جائیگا ...

سائمن کمیشن اور سکھ

مدراس کے حامیان مقاطعہ کا عزم مقابلہ

مدراس میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کمیشن کے خفیہ دورے

سائمن کمیشن میرٹھ میں

خفیہ ملاقات

جسٹس دیپ سنگھ کی میعاد ملازمت میں توسیع

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

کونسلوں کے ارکان کو ہدایات

نئی دہلی ۸ فروری - کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج ڈاکٹر انصاری کے دولت کدہ پر ہوا ... مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا محمد علی ...

دوسرے دن کا اجلاس

[illegible]

سلف فلنگ فاؤنٹن پن

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۲ ۔ دہلی

ٹائم پیس ۔ الارم ۔ ٹیبل کلاک ۔ پاکٹ واچ ۔ رسٹ واچ

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس ۔ چاندنی چوک ۔ دہلی

بدن کے کھیلے داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

حکیم سید عبد الدین نصرتی جڑتھاول مظفر نگر

حب مشتہی

قانون محبت عرف کالا جادو

عربی مصری کتب کیلئے نادر موقعہ

نیو ترقی بک ایجنسی بمبئی بازار کراچی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

لے مختار حاجی عبد اللہ ہارون اینڈ کو پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپیئر روڈ کراچی

نو آنے میں

اکسیر جذام

برتن

خون پیدا کرنیکی مشین

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

ٹسری ریشمی کپڑے

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اعلان

جامعہ ملیہ کا "شعبۂ تصنیف و تالیف" جدید انتظام کے بعد "اردو اکادمی" کہلاتا ہے۔ "اکادمی" کا مقصد یہ ہے کہ اردو زبان میں مختلف علوم و فنون پر مستند کتابیں لکھوا کر شائع کرے۔ اب تک یورپ کی مختلف زبانوں سے بہترین کتابوں کے چند تراجم اور متعدد اوریجنل تصانیف شائع ہو چکی ہیں، آیندہ کے لئے یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ کم سے کم چھ نئی کتابیں ہر سال لکھی جائیں۔ "اکادمی" نے اپنے قدر دانوں کی آسانی اور اپنے فائدے کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ طے کیا ہے کہ جو حضرات للعہ ہر سال اکادمی کو عطا فرمائیں وہ اس کے رکن قرار دئے جائیں اور ان کی خدمت میں رسالہ "جامعہ" اور "اکادمی" کی سال بھر کی جملہ مطبوعات نذر کے طور پر پیش کی جائیں۔ زر چندہ کی وصول کا یہ طریقہ ہے کہ ہر سہ ماہی کے شروع میں ... کا وی پی بھیجا جائے گا اور اس کے وصول ہونے پر ہر کتاب کے نام رسالہ "جامعہ" ماہوار بھیجا جائے گا اور "اکادمی" کی جو کتاب تیار ہوگی وہ فوراً روانہ کی جائیگی، اگر کسی سہ ماہی میں وی پی وصول نہ کیا گیا اور واپسی کے بعد پندرہ دن کے اندر زر چندہ منی آرڈر سے نہ پہنچا تو مجبوراً رسالہ جامعہ اور کتابوں کی روانگی بند کر دی جائیگی۔

اس کا خیال رکھا جائے گا کہ رسالہ جامعہ اور سال بھر کی مطبوعات کی مجموعی قیمت للعہ سے کم نہ ہو۔ اس کے علاوہ پندرہ روزہ رسالہ "پیام تعلیم" جس کی سالانہ قیمت عہ ہے تحفۃً ہر رکن کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ جو صاحب ان شرائط پر "اکادمی" کا ممبر بننا منظور فرمائیں وہ اپنا نام مع پورے پتہ کے مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ فرمائیں۔

ڈاکٹر سید عابد حسین ایم۔ اے۔ پی ایچ ڈی
ناظم اردو اکادمی، جامعہ ملیہ قرول باغ دہلی

المعلن
احمد الیاس بھیمی

مسلمانان دربھنگہ کا جلسہ
اردو رسم الخط کے متعلق تجویز

بتاریخ ۲۵ فروری ۱۹۲۶ء بمقام لہریا سرائے دربھنگہ مسلمانان صدر سب ڈویژن کا ایک عام جلسہ بہ تعداد کثیر بصدارت مولانا حکیم عبد العزیز صاحب منعقد ہوا۔ جس میں اردو رسم الخط کی تجویز اور مولوی عبد الحمید خاں صاحب ممبر کونسل جماعت سے علیحدگی پر غور کیا گیا و بالاتفاق حسب ذیل قرار دادیں پاس ہوئیں۔

نمبر ۱۔ یہ جلسہ مسلمانان صدر (دربھنگہ) سب ڈویژن ادب کے ساتھ جناب گورنر صاحب سے استدعا کرتا ہے کہ اردو رسم الخط کی تجویز پر جیسے کونسل نے پاس کیا ہے فوراً عمل درآمد کیا جائے۔

نمبر ۲۔ یہ جلسہ مولوی عبد الحمید خاں صاحب کی کانگریس کونسل جماعت سے علیحدگی کو بہ نظر استحسان دیکھتا ہے اور امید کرتا ہے کہ دیگر ممبران بھی بہ لحاظ امور ضروری جو کونسل میں پیش ہونے والے ہیں اُن کی پیروی کریں۔

خاکسار محمد علی حسن مختار

گوملا۔ ضلع رانچی میں مکمل ہڑتال

تاریخ ۳ فروری ۱۹۲۶ء بروز جمعہ کو گوملا کی کل دوکانیں بند رہیں۔ اور کچہری میں وکیل و مختار صاحبان بھی تشریف نہیں لے گئے۔ وکالت خانہ مقفل رہا، شہر سنسان نظر آتا تھا۔ ۴ بجے شام کو ٹاؤن اسکول میں جلسہ ہوا جس میں بالاتفاق یہ طے پایا کہ جو رزولیوشن آل انڈیا پارس کانفرنس نے منظور کیا ہے وہ ہم لوگوں کو بھی منظور ہے۔

خادم قوم
علی زماں خاں ناظم تحریک الاتحاد گوملا

بہترین تمباکوئے خوردنی
نفیس زردہ
المشتہر شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ ضلع ایٹہ (یو پی)

فوراً خط لکھیے
مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

آپ کی عمر ۱۲۰ سال ہو سکتی ہے
مفتاح الصحت
زندگی کی بہاریں
عمل تسخیر
مینیجر شباب بکڈپو فراشخانہ دہلی

اسلامی نصاب تعلیم
فیض الحبیب جلیل
برکات رمضان
تحفۃ الاسلام
محمد عبد الغفار خلیل الرحمٰن تاجران کتب بلیماران دہلی

زکام ۔ کھانسی و دمہ (خشک و تر)
اکسیر بلغم ۔ گولی کھانسی ۔ صدفری ۔ راحت ۔ جیاکنکا ۔ مرسپ ۔ امرت دھارا ۔ گولی کھانسی روشنی ۔ کف کنٹرول ۔ چون پرش لیپ
المشتہر مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

کتاب پیام جوانی
سعید برادرس اینڈ کو ۔ دہلی

وہ جواہرات جن پر صحت انسانی کا انحصار ہے
ماء الشفا ۔ راحت ۔ مقوی ۔ تریاق ۔ باور ۔ بصارت ۔ طاقت
انڈین میڈیکل ہال بلیماران دہلی

ٹریماکوپٹ کے سوداگروں و شائقین
الیس نور محمد ینٹینیگ مرچنٹ لودیانہ پنجاب

ہم فروخت کرتے ہیں
میاں غلام محمد اینڈ سنز ایجنٹ اخبارات چوک کالی لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ || دہلی یوم شنبہ ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ فروری ۱۹۲۸ء || نمبر ۱۱

مصر میں اعلیحضرت شاہ امان اللہ خان کی سیاحت

تاریخ میں یادگار رہنے والے اثرات

مصری تازہ ڈاک سے معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت غازی امان اللہ خاں پادشاہ افغانستان کا وہاں اتنا عظیم الشان استقبال ہوا کہ ہمیشہ یادگار رہیگا۔ اس استقبال کی اہمیت اس لحاظ سے بہت بڑھ جاتی ہے کہ حکومت سے زیادہ قوم نے اس پر جوش و خروش کا اظہار کیا تھا مصر بہت سے شاہ و سلاطین کا اس سے پہلے خیر مقدم کر چکا ہے۔ مگر یہ خیر مقدم ہمیشہ حکومت کی طرف سے ہوا ہے۔ قوم نے اگر کچھ حصہ لیا تو اتنا ہی جتنا ایک تماشائی لے سکتا ہے لیکن شاہ امان اللہ خان کا استقبال ایک بالکل مستثنیٰ حیثیت رکھتا ہے تمام مصری قوم نے ان کی عزت کی اور نہایت تپاک سے مرحبا کہا۔

قلب کو مسخر کرنیوالا برتاؤ

مصر میں شاہ افغانستان نے جو طرز عمل اختیار کیا وہ ہمیشہ یادگار رہیگا۔ خود کابل میں یقیناً وہ بے تکلفی سے رہتے ہوں گے۔ شاید اس سے بھی زیادہ بے تکلفی انہوں نے مصر میں ظاہر کی۔ وہ خواص و عوام سب کے اخبارات کے نمائندوں سے باتیں کرتے تعلیمگاہوں میں ایک معمولی شہری کی حیثیت سے گئے جامع ازہر میں بغیر کسی اطلاع کے جا کر نماز پڑھ آئے اس سے بھی زیادہ عجیب تر یہ کہ مصری کی پارلیمنٹ میں گئے اور ممبروں کے سامنے تقریر کی۔

امان اللہ خاں کی آزادانہ روش

شاہی سیاحتوں کی تاریخ میں یہ ایک بالکل نئی مثال ہے جو امان اللہ خاں نے پیش کی ہے کبھی یہ نہیں سنا گیا کہ ایک غیر ملک کا بادشاہ کسی دوسرے ملک کی پارلیمنٹ میں گیا ہو اور ممبروں کے سامنے تقریر کی ہو۔ انگلستان کے اخبارات شاہ افغانستان کی اس بے تکلفی اور آزادانہ روش پر بہت خفا ہیں۔ ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ:۔

"مصری پارلیمنٹ میں امان اللہ خاں کی تقریر پر تبصرہ کرنا بہت مشکل ہے۔ ان کا یہ طرز عمل بالکل عجیب تھا۔ اس کی توجیہ اس کے سوا کچھ نہیں کی جا سکتی کہ افغانی بادشاہ دوسرے ممالک کے حالات سے بے خبر ہے اور مصری پارلیمنٹ کے ممبر جنہوں نے قومیت پسند امان اللہ کی تقریر پر خوشی کے نعرے لگائے افغانستان کے اصل حالات سے بالکل جاہل ہیں۔"

انگریزی اخبارات کا یہ منشا اس لحاظ سے بجا کہا جا سکتا

ہے کہ وہ ایک مغربی بادشاہ کو اتنا حریت پسند دیکھنا گوارا نہیں کر سکتے۔

مصری قوم پر اثر

[illegible] اہمیت رکھتا ہے اسکا تعلق خود شاہ مصر سے ہے امان اللہ خاں کے آزادانہ طرز عمل نے شاہ مصر کے لئے بڑی ہی تشویش پیدا کر دی ہے افغانی بادشاہ کی سادگی اور مساوات پسندی دیکھکر مصری قوم کے دل میں قدرتی طور پر یہ خواہش پیدا ہو گئی ہے کہ وہ اپنے بادشاہ کو بھی ایسا ہی برتاؤ کرتے دیکھیں۔ چنانچہ مصری اخبارات میں بہیں اس قسم کے صاف اشارات نکلتے ہیں۔ بلکہ اخبارات نے تو شاہ مصر پر بدلفظوں میں سخت حملے کئے ہیں۔

مصر کا سب سے زیادہ سربرآوردہ اخبار "البلاغ" جو مصری وفد کا آرگن ہے لکھتا ہے۔

"امان اللہ خان کا استقبال مصری قوم نے جس دھوم دھام سے کیا ہے اس کی نظیر اس ملک کی تاریخ میں نہیں ملتی لیکن اس کی علت کیا ہے؟ مصر کے بچے بچے سے پوچھو کہ شاہ افغانستان کے خیر مقدم میں اتنا جوش کیوں ظاہر کیا جا رہا ہے کیا اس لئے کہ یہ بادشاہ مسلمان ہے؟ کیا اس لئے کہ بادشاہ مشرقی ہے؟ وہ فوراً جواب دیگا نہیں دنیا میں اور بھی مسلمان اور مشرقی بادشاہ ہیں۔ مگر ہم ان سے اتنی محبت نہیں جتنی اس نوجوان افغانی فرمانروا سے ہے! میں اس بادشاہ سے صرف اس لئے محبت کرتا ہوں کہ یہ سچا محب وطن سچا حریت پسند، سچا مساوات پسند ہے۔ یہ ایسا بادشاہ ہے کہ بادشاہ معلوم نہیں ہوتا۔ یہ مجھ سے ایسا برتاؤ کرتا ہے جیسا برتاؤ بھائی بھائی میں ہوتا ہے"۔

آگے چلکر اخبار مذکور لکھتا ہے۔

"امان اللہ خاں اگرچہ خاندانی بادشاہوں کے گروہ سے ہے مگر وہ عام بادشاہوں کی طرح وہ اپنے آپ کو کوئی دوسری مخلوق نہیں سمجھتے۔ وہ عام بادشاہوں کی طرح انسانوں کو حقیر نہیں خیال کرتے۔ وہ قوموں کو اپنا پجاری اور عیش و عشرت کا ذریعہ نہیں تصور نہیں کرتے۔ وہ اپنے آپ کو اپنی قوم کا ایک مزدور یقین کرتے ہیں اس لئے باقی تمام آدمیوں کی طرح انسانیت کا برتاؤ جائز خیال کرتے ہیں"

پھر کس قدر عجیب بات ہے کہ اس سے پہلے مصر میں [illegible]

ایسے بادشاہ دنیا میں موجود ہیں جو اپنی قوموں کو حقیر سمجھتے ہیں۔ اور انہیں اس سے زیادہ کوئی اہمیت دینا پسند نہیں کرتے کہ وہ ان کی عظمت کے عرشوں کی حامل ہو۔ وہ بے دردی سے قوم کی کمائی اپنی ہوا و ہوس پر صرف کرتے ہیں عیش و عشرت ان کا شب و روز کا مشغلہ ہے۔ غرور و نخوت ان کی زندگی کا اصلی سرمایہ ہے۔ ایسا تک بعض غافل بادشاہ اپنے آپ کو ظل اللہ فی الارض "یقین کرتے ہیں لیکن یہ عنقریب اپنی قوموں کے ہاتھوں ذلیل و خوار ہونے والے ہیں"۔

اس ایک اقتباس ہی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ شاہ امان اللہ خان نے مصر میں اپنے چند روزہ قیام سے کیا کیفیت پیدا کر دی ہے اور اگر یہ کیفیت باقی رہی تو شاہ مصر کی پوزیشن کتنی نازک ہو جائے گی؟

اس مختصر مضمون میں تفصیل کی گنجائش نہیں اس لئے ذیل میں شاہ امان اللہ خاں کی بعض تقریروں اور گفتگوؤں کے خلاصہ پر کفایت کی جاتی ہے جو انہوں نے مصر میں مختلف موقعوں پر کی تھیں۔

جوتا صاف نہیں کرنے دیا

اعلیٰ حضرت جب "اقصر" میں مصری فراعنہ کے مقبروں کا معائنہ کرکے نکلے تو آپ کے جوتے پر گرد بہت جم گئی تھی۔ ایک مصری خادم برش لیکر حاضر ہوا کہ جوتا صاف کرے مگر بادشاہ نے منع کر دیا اور کہا۔ "استغفر اللہ یہ ناممکن ہے"۔

ایک اور واقعہ

مسجد محمد علی پاشا میں جب داخل ہوئے تو مسجد کا ایک دربان جوتی موزے لیکر آگے بڑھا تاکہ بادشاہ کے جوتوں پر چڑھا دے مگر بادشاہ نے خادم کا ہاتھ پکڑ لیا موزے خود اپنے ہاتھ سے پہنے اور کہا "میں کسی انسان کے لئے بھی گوارا نہیں کر سکتا کہ میرا جوتا چھوئے سب کو اپنا جوتا خود چھونا چاہئے"

انجینیرنگ کالج میں

انجینیرنگ کالج کے معائنہ کے بعد بادشاہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔

"میری سب سے بڑی خوشی اس میں ہوتی ہے کہ طالب علموں کے ساتھ رہوں۔ اپنے ملک میں میرے بہترین اوقات وہ ہوتے ہیں جو میں طالب علموں کی صحبت میں گذارتا ہوں۔ میں خود بھی درس دیتا ہوں اور اس سے مجھے نہایت خوشی ہوتی ہے مستقبل قریب میں افغانی طالب علم اس کالج سے استفادہ کرنے کیلئے آئیں گے"۔

ہائی کورٹ میں

ہائی کورٹ میں بادشاہ نے اپنا ایک عجیب واقعہ بیان کیا۔

"کابل میں ایک افغانی نے مجھ پر دعوی کر دیا۔ عدالت نے فوراً میری حاضری کا حکم صادر کر دیا۔ ایک سپاہی حکم لیکر محل پر پہنچا۔ میں نے درخواست کی کہ مجھے وقت لینے اور حکم چھوڑ جائے۔ میں تھوڑی دیر بعد عدالت میں حاضر ہو جاؤں گا۔ مگر سپاہی نے میری درخواست نامنظور کر دی۔ اور میں مجبور ہو گیا کہ فوراً اسکے ساتھ چلوں۔ میں عدالت کے حکم سے مجبور تھا تعمیل کرنی پڑی۔ مگر بد قسمتی سے مقدمہ میرے خلاف فیصل ہوا۔"

مصری وکلا کی انجمن میں

مصری وکلاء کی انجمن میں بادشاہ کو جو ایڈریس پیش کیا گیا ایڈریس میں یہ بھی لکھا تھا۔

"ہم مصری افغانستان کے احسان سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتے کیونکہ ہم نے سید جمال الدین افغانی سے علم، اخلاق اور ادب کے بے شمار فوائد حاصل کئے ہیں"۔

بادشاہ نے اسکے جواب میں فرمایا۔

"اسلام عدل و احسان کا حکم دیتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں عدل و انصاف ایک مقدس فرض ہے ہم تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں اور نیکی و پرہیزگاری میں تعاون ہم پر فرض ہے میری نظر میں یہ بات بہت اہمیت رکھتی ہے کہ میں یا میرا ملک مصر کو کچھ بھی فائدہ پہنچا سکے"۔

جامع ازہر میں

جامع ازہر میں بادشاہ کی آمد بغیر کسی اطلاع کے تھی تاہم جو علماء اسوقت موجود تھے انہوں نے استقبال کیا۔ محراب کے سامنے پہنچکر بادشاہ نے نماز عصر پڑھنے کا ارادہ ظاہر کیا اسوقت وہ ہیٹ پہنے ہوئے تھے۔ انہوں نے علماء سے سوال کیا کہ کیا ہیٹ کے ساتھ بھی نماز درست ہو سکتی ہے؟ علماء نے اثبات میں جواب دیا۔ پھر ایک عالم نے امامت کی۔ اور بادشاہ نے ہیٹ پہنے ہوئے نماز پڑھی۔

نماز کے بعد بادشاہ نے خواہش ظاہر کی کہ اسلام کی

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے ر	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے

[illegible]

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ:۔ جو حضرات آخر رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۶ھ تک الجمعیۃ کی سالانہ خریداری کی فرمائش روانہ فرمائیں گے ان کی خدمت میں ایک قرآن مجید سفید کاغذ کا مجلد باترجمہ جس کا ہدیہ مبلغ [illegible] ہے ارسال کیا جائے گا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو جلد فرمائش بھیجنی چاہئے۔ (مینیجر الجمعیۃ دہلی)

عام اعلان — نادر موقع — علمی کتب — رعایتی اعلان

بہترین علمی ادبی تاریخی کتابوں کا رعایتی اعلان

یہ کتابیں جن کی قیمتوں میں چند روز کیلئے خاص طور پر رعایت کی گئی ہے ہندوستان کے بہترین دل و دماغ رکھنے والے حضرات کی اعلیٰ تصانیف ہے۔ تمام کتابوں کی لکھائی چھپائی عمدہ اور دیدہ زیب ہے۔ امید ہے کہ آپ نہ صرف خود اس رعایتی اعلان سے فائدہ اٹھائینگے بلکہ اپنے عزیزوں اور دوستوں کو بھی اس نادر موقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں گے

تصنیفات علامہ شبلی ... [illegible]

مزید رعایتیں

[illegible]

دفتر ... کتب ... [illegible]

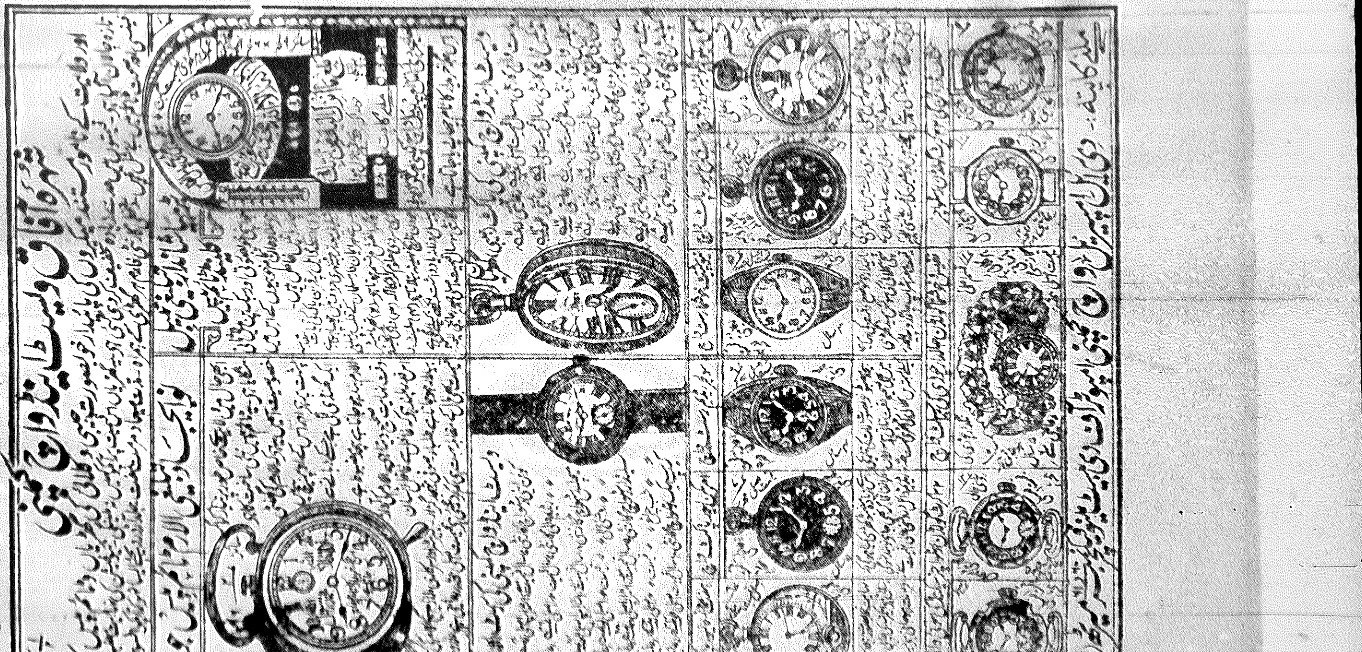

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۵ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ

آل پارٹیز کانفرنس

۱۲ فروری سے دہلی میں مختلف الخیال سیاسی جماعتوں کی مشترک کانفرنس ہو رہی ہے، جسے مدراس کانگریس کی تجویز کے مطابق طلب کیا گیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کے مطالبۂ آزادی کو ایک قطعی اور متعین صورت میں تبدیل کیا جائے، اور اس ملک کی آئندہ حکومت کا ایک ایسا دستور وضع کر لیا جائے جو تمام فرقوں اور ملتوں کے لئے قابلِ قبول ہو، اور جس کا مطالبہ سب یک زبان ہو کر کر سکیں۔ اس موقع پر وضع دستور کی بے شمار مصلحتوں میں سے دو مصلحتیں نہایت اہم ہیں، انہیں ملحوظ رکھتے ہوئے ضرورت ہے کہ تمام جماعتیں خلوص و صداقت کے ساتھ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

تصفیۂ حقوق کی ضرورت

پہلی اور سب سے مقدم مصلحت تو یہ ہے کہ آزادیٔ وطن کی تحریک کے آغاز ہی میں ملک کے تمام فرقوں اور ملتوں کے حقوق کی طرف سے مطمئن کر کے شکوک و شبہات کے ان فتنوں کو بند کر دیا جائے جن کی بدولت ۱۹۲۱ء کی وطنی تحریک کا افسوسناک انجام ہو چکا ہے ...

نفرت و بے اعتمادی کا اتنا مواد جمع کر دیا ہے جس کو محض جذبات کے زور سے مٹا دینا بہت مشکل ہے۔

تعیین منزل کی ضرورت

دوسری اہم مصلحت جو اس وقت وضع دستور کے لئے داعی ہے یہ ہے کہ ہندوستان کو اپنی تحریک آزادی کے اس مرحلہ میں اقدامِ عمل سے پہلے تعیین منزل کی ضرورت ہے۔ اب تک تو وہ ایک مبہم اور غیر معلوم منزل کی طرف بڑھ رہا تھا جس کا نام اس نے "سوراج" رکھ لیا تھا، اور اس کو خود بھی معلوم نہ تھا کہ "سوراج" کا ٹھیک ٹھیک اطلاق کس قسم کی حکومت پر ہوتا ہے لیکن اب اسکو اپنے حقوق کیلئے ایک قطعی اور فیصلہ کن جنگ کرنی ہے، اسلئے آغازِ جنگ سے پہلے ہی اسے واضح طور پر دنیا، اور حکومت اور خود اپنی فوج کو بتا دینا چاہیے کہ اس کا واقعی مطالبہ کیا ہے اور کس قسم کی حکومت حاصل کرنے کیلئے وہ جنگ کر رہا ہے۔ اگر کوئی ایسا دستورِ حکومت اس موقع پر وضع کر لیا گیا، جس کو تمام سیاسی جماعتیں اپنا متفقہ مطالبہ بنا سکیں تو یقیناً آزادیٔ ملک کی راہ میں ایک بڑا مرحلہ طے ہو جائیگا، کیونکہ اس طریقہ سے ہندوستان کی مختلف الخیال سیاسی جماعتیں، جن کا افتراق ہمیشہ گورنمنٹ کیلئے مفید ثابت ہوا ہے، ہم آہنگ ہو جائیں گی اور اپنے اپنے دائرۂ عمل میں ایک ہی مقصد کے لئے جد و جہد کر سکیں گی۔

مگر یہ کام جس قدر اہم ہے، اسی قدر مشکل بھی ہے۔ وضعِ دستور کا تعلق ایسے اصولی مسائل سے ہے، جن میں مختلف فرقوں اور ملتوں میں بنیادی اختلافات ہیں۔ ان سب کا ایک نقطہ پر متفق ہونا بغیر اسکے ممکن نہیں ہے کہ یا تو سب جماعتوں میں اتنا ایثار کا جذبہ ہو کہ اتحاد کی خاطر اپنے اصولوں میں ایک دوسرے کی رعایت سے ترمیم و تغیر کر لیں، یا پھر سب میں اتنی معقولیت پسندی پیدا ہو جائے کہ کانگریسی جماعت کے اتباع کو قبول کر لیں۔ بہرحال دونوں صورتوں میں بہت کچھ مشکلات کا سامنا ہوگا اسلئے ملک کو صبر و سکون کے ساتھ کانفرنس کے نتائج کا انتظار کرنا چاہیے اور اگر اس کی ابتدائی کوششیں کامیاب نہ ہوں تو مایوس نہ ہو جانا چاہیے۔ خصوصیت کے ساتھ اس کی ابتدائی ناکامیوں کا یہ نتیجہ تو ہرگز نہ ہونا چاہیے کہ ہندو اور مسلمان آزادیٔ وطن کا خیال چھوڑ کر پھر آپس کے جھگڑوں میں مشغول ہو جائیں۔ اس وقت جو اجتماع و اتفاق کی ایک صورت نکل آئی ہے، وہ بھی محض اس انقلابِ ذہنیت اور پرسکون فضا کی بدولت ہے جو سائمن کمیشن کی برکت سے پیدا ہوگئی ہے، ورنہ خانہ جنگی کے زمانہ میں تو سر جوڑ کر بیٹھنا بھی ناممکن تھا۔ پس اگر اہلِ ملک چاہتے ہیں کہ ان کے رہنما اس مشترک کانفرنس میں کامل اتفاق کی کوئی صورت پیدا کر سکیں تو انہیں موجودہ امن و اتحاد کی فضا کو زیادہ ترقی دینی چاہیے۔ اگر کانفرنس کے باہر ہندو مسلمانوں کے تعلقات جتنے خوشگوار رہیںگے کانفرنس کے اندر نفاق پسند لیڈروں کا اثر اتنا ہی کم ہو جائیگا اور مخالفینِ آزادی کی قوتیں اتنی ہی کمزور پڑ جائیں گی۔

حکومت خود اختیاری کا مسئلہ

ہندو مسلم مفاہمت

اچھوتوں کا مسئلہ

حق رائے دہندگی

حضرۃ العلامہ مولانا المفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدۂ الجمعیۃ دہلی۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے۔ اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور ہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی، حسن ادا، اعتدال، متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لئے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لئے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے اور اُمید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
(صدر جمعیۃ علماء ہند)

حوادث و احکام

انتقادات

برکات رمضان

تحیۃ الاسلام

سیرۃ الحبیب

سرورِ عالم

الانصار

مہاجر

استفتا

بقیہ صفحہ اول

پارلیمنٹ میں

انجمن اتحاد مشرقی میں

ہندوستانی طلبہ کا وفد

خط و کتابت

خبر قیاسات

صفحہ تین کا بقیہ

تم سے ملکر بہت خوش ہوں اور تم ہندوستانیوں کے پاک مشرقی احساسات کا شکریہ ادا کرتا ہوں"۔

بادشاہ کا وداعی پیغام

مصر سے رخصت ہوتے وقت اعلیحضرت نے اسکندریہ میں مصری اخبارات کے نمایندوں کو باریاب کر کے اپنا حسب ذیل وداعی پیغام دیا۔

میں نے آپ لوگوں کو اس لئے دعوت دی ہے کہ آپ کے ذریعہ سے پہلے مصری قوم تک اور پھر مصری حکومت تک اپنا شکریہ پہنچاؤں۔

میں اپنے تمام مصری بھائیوں کو خدا حافظ کہتا ہوں۔ ان کے اخلاص و محبت کا شکریہ ادا کرتا ہوں میرے قلب میں مصری قوم کی بہت داغ ہو گئی ہے مصر میں میرا جس شاہانہ طریقہ پر استقبال کیا گیا اس سے بہتر استقبال خود افغانستان میں بھی بہتر نہیں ہو سکتا۔ میں آپ حضرات کے توسط سے تمام مصریوں کو اپنا خلوص اور اسلام پہنچاتا ہوں۔

مصر کے جملہ اخبارات نے میری ذات سے بڑی دلچسپی ظاہر کی۔ بہت کچھ تعریف کی۔ میں خیال کرتا ہوں کہ ان تعریفوں کا میں مستحق نہیں ہوں۔ البتہ ان کا اصلی استحقاق میری افغانی قوم کو پہنچتا ہے کیونکہ یہ قوم باوجود اس کے کہ بھوک کی طرح خود مختاری کا مفہوم نہیں سمجھتی تھی آزادی کے لئے میدان جنگ اتر پڑی۔ اور اپنی بے قید و شرط آزادی حاصل کر لی کے کہ اب یہ قوم تیار ہو گئی ہے۔ خود مختاری کے معنی سمجھتی ہے۔ ...

[بقیہ متن ناقابلِ مطالعہ]

برطانیہ اور افغانستان

[متن ناقابلِ مطالعہ]

ایرانی برطانی تعلقات
ہوائی سلسلہ کا قیام

[متن ناقابلِ مطالعہ]

جرمنی میں عظیم الشان ہڑتال کا خدشہ

[متن ناقابلِ مطالعہ]

بیرونِ ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

ناسازی طبع کا سبب

لندن ۱۳ فروری۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی طبع مبارک کی ناسازی کی جو خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ اخبار ٹریبیل کے نامہ نگار کو اس کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ جمعہ کو تراشی منڈی کے وقت ڈاڑھی کے بچہ کے قریب استرے کی معمولی سی خراش آگئی تھی جس کی وجہ سے اعلیٰ حضرت کو تکلیف رہی اور صاحب فراش رہے۔ ایک حکیم ڈاکٹر کو اعلیٰ حضرت کے ڈاکٹری امداد کے لئے طلب کیا گیا۔

جمعرات اعلیٰ حضرت سوئٹزرلینڈ کے لئے روانہ ہوئے ... آپ کی گردن پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔

دوسری اطلاع

لندن ۱۴ فروری۔ برسلیز کا ایک پیغام مظہر ہے کہ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی گردن پر جو زخم آگیا تھا ... سوئٹزرلینڈ روانہ ہونے سے اس قدر بڑھ گیا کہ اعلیحضرت اپنی قمیص کا بٹن تک بند نہیں کر سکتے تھے۔

[بقیہ متن ناقابلِ مطالعہ]

غازی مصطفیٰ کمال پاشا بیہوش ہو گئے

[متن ناقابلِ مطالعہ]

ایران اور عراق کا سیاسی معاہدہ

[متن ناقابلِ مطالعہ]

زخم نے کاربنکل کی صورت اختیار کر لی ہے

[متن ناقابلِ مطالعہ]

یورپ میں طوفان کی تباہ کاریاں
برطانیہ میں گیارہ اموات واقع ہو چکی ہیں

[متن ناقابلِ مطالعہ]

بلجیم

[متن ناقابلِ مطالعہ]

پھوٹ بہے اور بہت کچھ اتلاف جان ہوا۔ نقصان مال زیادہ شدید ہے۔

جرمنی

کولون ۱۳ فروری۔ تمام وادی رائن میں طوفان نے تباہی و بربادی برپا کر دی۔ بہت کچھ اتلاف جان ہوا۔ یہ حالت تھی کہ پیادہ چلنے والے آدمی ہوا کے زور سے اڑا اڑ کر گاڑیوں کے پہیوں میں جا پہنچتے تھے اور کچل جاتے تھے۔

دریائے موزیل میں طغیانی آئی۔ ۵ فٹ پانی چڑھ گیا اور چاروں طرف کا علاقہ دریا برد ہو گیا۔

روس

ماسکو ۱۳ فروری۔ سواحل کریمیا پر برف بھی ہوئی تھی جہاں چار سو ماہی گیر کام کر رہے تھے کہ دفعتاً طوفان سے برف کا تختہ علیحدہ ہو کر سمندر میں جا پہنچا۔ اور وہ سب آدمی بہتے گئے ان کی جان بچانے کے لئے فرانسیسی گرام سے ایک برف شکن جہاز روانہ کیا گیا ...

کمیشن کے متعلق دارالعوام میں مسٹر سکلتوالا کے سوالات

لندن ۱۳ فروری۔ دارالعوام کے اجلاس میں مسٹر سکلتوالا کے سوال کے جواب میں ارل ونٹرٹن نائب وزیر ہند نے جواب دیا کہ کانگریس کی طرف سے بعض حضرات ...

[بقیہ متن ناقابلِ مطالعہ]

مزدور جماعت کی شکست

[متن ناقابلِ مطالعہ]

مکہ معظمہ میں بجلی کی روشنی

[متن ناقابلِ مطالعہ]

دو انجنیروں کا تقرر

[متن ناقابلِ مطالعہ]

جرمنی میں سرمایہ داروں کی دھمکی
آٹھ لاکھ مزدوروں کی علیحدگی

[متن ناقابلِ مطالعہ]

صحرائے افریقہ میں ریل

فرانسیسی پارلیمنٹ میں صحرائے افریقہ میں ریلوے کی تعمیر کے لئے ایک مسودہ پیش ہونے والا ہے۔ اس لائن پر سوا کروڑ فرینک کے خرچ کا اندازہ کیا گیا ہے جس میں سے چالیس لاکھ فرانس تیس لاکھ الجزائر اور دس مراکش دیگا۔ باقی رقم دوسری ریلوے کمپنیوں سے لی جائے گی۔

ہندوستان

مسلمانان ملتان پر تعزیری ٹیکس
حکومت پنجاب سے درخواست تنسیخ

ملتان ۱۰ فروری۔ مسلمانان ملتان کا ایک جلسہ عام محلہ گلیاں امام الدین والا کی مسجد میں ہوا جس میں اتفاق رائے سے اس مضمون کی قرارداد منظور کی گئی کہ گذشتہ محرم کے ہنگاموں کے بعد اس شہر کی مسلم آبادی پر جو ٹیکس لگایا گیا تھا وہ منسوخ کر دیا جائے کیونکہ مسلمانان ملتان بے گناہ ہونے کے علاوہ مفلس اور نادار بھی ہیں۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس
۲۶ فروری کو دہلی میں منعقد ہوگا

دہلی ۱۰ فروری۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس ۲۶ فروری ۱۹۲۸ء کو بوقت ۱۱ بجے قبل از دوپہر دفتر لیگ واقع محلہ بلیماران منعقد ہوگا۔ حسب ذیل امور پر بحث کی جائے گی۔

[بقیہ متن ناقابلِ مطالعہ]

سرکار پرست اخبارات میں مسلم سکھ کشیدگی پیدا ... [ناقابلِ مطالعہ]

[متن ناقابلِ مطالعہ]

ریاست جام نگر نے سائمن کمیشن کو دعوت ...

[متن ناقابلِ مطالعہ]

کمیشن کو فرضی انجمنوں کے پیغامات خیر مقدم

[متن ناقابلِ مطالعہ]

کمیشن کی خدمت میں سرکار پرستوں کے وفود

آج شب کے سامنے جمعیۃ متحدہ کے مسلمان ارکان کی ایک جماعت بسرکردگی سر ذوالفقار علی خان (ایم۔ ایل۔ اے) پیش ہوئی اور ان کے بعد کرنل گڈنی (ایم۔ ایل۔ اے) اور مسٹر ... کے اینگلو انڈین جماعت کے نمائندوں کی حیثیت سے کمیشن سے ملے۔ یہ ملاقاتیں جیسا کہ ارکان وفود کو بتایا گیا ہے اس غرض سے نہیں تھیں کہ شہادت لی جائے یا اظہار رائے کیا جائے۔ بلکہ اس کی غرض و غایت اس قدر تھی کہ کمیشن کو ان مسائل کی توضیح میں مدد دی جائے جن پر بعد میں شہادت اور یادداشتیں تلمبند کی جائیں گی کمیشن کی تجویز ہے کہ دیگر حالات میں بھی اسی طرح عمل کرے۔

مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی کا مرافعہ
عدالت العالیہ نے خارج کر دیا

لاہور ۱۱ فروری۔ آج عدالت عالیہ میں مسٹر جسٹس براڈوے نے مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کا مرافعہ خارج کر دیا۔ ... مولانا نے جو تقریریں کی تھیں۔ انہیں قابل اعتراض قرار دے کر ڈپٹی کمشنر لدھیانہ نے ... ماتحت ایک سال تک کے لئے نیک چلنی رہنے کی ضمانت طلب کی تھی جس کے داخل کرنے سے انہوں نے انکار کیا اور قید محض کو منظور ... ترجیح دی۔

بردولی میں سول نافرمانی کی تجویز
ٹیکس ادا نہ کرنے کا عزم

[متن ناقابلِ مطالعہ]

یورپین نمائندوں کا جلسہ

[متن ناقابلِ مطالعہ]

نواب مہر شاہ کی غلامانہ ذہنیت

[متن ناقابلِ مطالعہ]

شیخ عطاء اللہ صاحب وکیل کا انتقال

[متن ناقابلِ مطالعہ]

کمیشن پرانگریز تاجروں کی پریشانی

[متن ناقابلِ مطالعہ]

دہلی یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

[متن ناقابلِ مطالعہ]

سہ پہر کو قدیم سیکرٹریٹ کی عمارت میں منعقد ہوگا ہز ایکسیلنسی ... بحیثیت پرو چانسلر صدارت فرمائیں گے۔

بلوہ کے خلاف مدراس کے مسلم لیڈروں کا اظہار نفرت

مدراس ۱۳ فروری میں کے قریب سرکردہ مسلمانوں نے جن میں جسٹس پارٹی کے کارکن جناب جمال محمد صاحب خان بہادر خدا بخش شاہ اور مسٹر کے کر کریم شامل ہیں ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں اس ہنگامہ پر اظہار افسوس کیا گیا ہے جو ۳ فروری کو ہوا۔ ... قابل مذمت قرار دیا ہے ... ان اعلان میں مسلمانوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ غیر ذمہ دار ... ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفاق کی وجہ پیدا نہ ہونے دیں ورنہ ملک تباہ ہو جائے گا۔

ہندوستان میں نوٹوں کی طباعت

۱۳ فروری۔ ناسک میں ہندوستان میں پہلے نوٹ کی طباعت کے لئے ... انتظام ہو رہا ہے ... ہندوستان کے ... نوٹوں کی طباعت اپریل میں ناسک روڈ میں شروع ہوگی۔

ایبٹ آباد میں ہولناک آتشزدگی
دو لاکھ سے زیادہ کا نقصان

ایبٹ آباد ۱۳ فروری۔ آج علی الصبح قاضی محمد اعظم کے ایک عالیشان مکان کو آگ لگ گئی۔ اس عمارت میں سولہ ... آباد تھے۔ رہنے والوں نے ... کود کر اپنی جانیں بچائیں ...

[بقیہ متن ناقابلِ مطالعہ]

اسمبلی میں کمیشن کے متعلق مختلف قراردادیں

[متن ناقابلِ مطالعہ]

طبیہ کالج دہلی کا سالانہ جلسہ

[متن ناقابلِ مطالعہ]

آل پارٹیز کانفرنس
مستند رپورٹ اہتمام جلسہ سے شائع ہوگی

[متن ناقابلِ مطالعہ]

پریس آف انڈیا نے شائع کی ہے۔ اور جس کو آل پارٹیز کانفرنس کے جلسہ کی کارروائی سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ رپورٹ قطعاً غیر مستند اور گمراہ کن ہے۔ کانفرنس میں اخبارات کے نمائندوں کو شرکت کی اجازت نہ تھی۔ کانفرنس کے انتظام پر سیکرٹریوں کے دستخط سے مستند اور صحیح رپورٹ شائع کی جائے گی۔

اجلاس جاری ہے

دہلی ۱۵ فروری۔ کل سوراج کے لئے ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کی جو کانفرنس ہو رہی ہے اس کا اجلاس کل بھی دو بجے سے منعقد ہوا مثل سابق اس اجلاس میں بھی کثیر تعداد میں نمائندگان شریک تھے۔ کانفرنس کی ساری کارروائی خفیہ ہے اخبارات کے نمائندوں کو کمرے کے اندر جانے کی بالکل اجازت نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شام کو ساڑھے سات بجے تک برابر مباحثہ اور تقریریں ہوتی رہیں۔ اس کے بعد اجلاس آج کے لئے ملتوی ہو گیا ہے۔

آج کا اجلاس شام کو ساڑھے چھ بجے ہوگا۔

آل پارٹیز کانفرنس کیلئے خلافت کمیٹی کے نمائندے

مولانا شفیع داؤدی صاحب ایم۔ ایل۔ اے۔ صدر آل انڈیا خلافت کمیٹی اطلاع دیتے ہیں کہ ہندوستان کے لئے دستور اساسی مرتب کرنے کیلئے جو کانفرنس آل انڈیا کانگریس نے طلب کی تھی اور جس میں شریک ہونے کے لئے جمعیۃ خلافت کو بھی دعوت دی تھی اس کی شرکت کے لئے آل انڈیا خلافت کمیٹی کے اشارہ اراکین کو منتخب کیا گیا ہے۔

[بقیہ متن ناقابلِ مطالعہ]

ملک کے تمام علماء کا پیغام سرجان سائمن کے نام
سر محمد شفیع کا پیغام گمراہ کن ہے

[متن ناقابلِ مطالعہ]

بمبئی کے ایک کارخانہ میں اسٹرائک

[متن ناقابلِ مطالعہ]

زرعی کمیشن کی رپورٹ تقریباً مکمل ہو چکی ہے

[متن ناقابلِ مطالعہ]

مقدمات بریلی کا فیصلہ
بیس مسلمانوں کو سزائے قید

[متن ناقابلِ مطالعہ]

دہلی کے مقدمات

پہلا مقدمہ

دہلی ۱۵ فروری۔ مسٹر آصف علی اور عبد العزیز صاحب نے نو دہلی کے ۱۴ نومبر کے مقدمہ کی ڈیفینس کی جانب سے پیروی کی ہے یہاں سیشن کورٹ میں ان پچاس ملزمان کی ضمانت کے لئے درخواست کی ہے جن کے خلاف دفعہ ۳۰۹ کے مطابق مسٹر ایسر اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے سیشن مجسٹریٹ صاحب اسی درخواست کو تین مرتبہ نامنظور کر چکے ہیں۔

دوسرا مقدمہ

دہلی ۱۵ فروری۔ کل مسٹر ایسر اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں ۱۴ نومبر کے بلوہ کا دوسرا مقدمہ جس میں ۹۶ ملزمان ہیں پہلے سماعت پیش ہوا۔

۹۶ ملزمان کے خلاف ۱۴۸۔ اور ۱۵۱ دفعات کے مطابق مقدمہ چلایا گیا ہے۔ استغاثہ کی جانب سے بابو بچل کشور اور ڈیفینس کی جانب سے مسٹر آصف علی، حافظ عبد العزیز اور مسٹر یوسف بیگ پیروی کر رہے تھے۔ آج تیس ملزمان کے بیانات ہوئے۔ جنہوں نے جرم سے انکار کیا۔ اکثر ملزم ایسے تھے جنہوں نے بیان کیا کہ ہم ... غلط فہمی کی غرض سے گرفتار کئے گئے تھے۔

زعمائے بنگال کا فیصلہ
برطانوی مال کا مقاطعہ کیا جائے

کلکتہ ۱۵ فروری۔ بنگال کے لیڈروں نے جس میں ...

[بقیہ متن ناقابلِ مطالعہ]

اخبار عزت کے ایڈیٹر کو ڈیڑھ سال کی سزا

[متن ناقابلِ مطالعہ]

مسٹر آصف علی کی غیر شرعی شادی
مس گنگولی کے باپ کا اعلان

[متن ناقابلِ مطالعہ]

مس گنگولی کے باپ کا اعلان

[متن ناقابلِ مطالعہ]

ہندوستان میں تبلیغ اسلام
اور
مسلمانوں کا فرض

جمعیۃ علمائے ہند نے فتنۂ ارتداد کے انسداد میں جس قدر کوشش اور سعی سے کام کیا وہ اظہر من الشمس ہے۔ ہمارے شعبۂ تبلیغ نے اضلاع آگرہ، متھرا، ایٹہ، اٹاوہ، مین پوری، میرٹھ، بلند شہر، علی گڑھ، بجنور، بھرت پور، سہارنپور، دہلی، گڑگانوہ، الور، ریاست [illegible] اور ریاست [illegible] وغیرہ میں تقریباً ایک سو بارہ مدارس قائم کئے جن میں نومسلموں کے بچوں کو دینی اور دنیاوی تعلیم دی جاتی تھی۔ ان مدارس کے طلباء کی تمام ضروریات کو مہیا کرنا جمعیۃ کے ذمہ تھا [illegible] ... ان اضلاع کے علاوہ صوبہ بنگال اور آسام [illegible] کے ماتحت [illegible] قائم کئے گئے جنہوں نے [illegible] میں تبلیغ و حفاظت اسلام کے [illegible] کام انجام دیا [illegible] حضرت مولانا [illegible] صاحب [illegible] کے دست حق پرست پر [illegible] نے اسلام قبول کیا [illegible]

[illegible]

گم شدہ عزیز

[illegible]

زنکی قلم کمپنی نی سڑک ۳۲ دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

[illegible]

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

[illegible]

فوراً خط لکھئے

[illegible]

فیوض الاسلام کے خریداروں کا اصرار
اخیر رمضان تک رعایت بدستور رہیگی

[illegible]

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

[illegible]

سلف فلنگ فاؤنٹن پن [illegible]

شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!! شرطیہ علاج!

سفید داغ کی جنگی دوا [illegible]

دمہ کھانسی کی اکسیر [illegible]

سفید بال جڑ سے کالا [illegible]

کالے سے گورا [illegible]

خونی اور بادی بواسیر [illegible]

جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری۔ دربھنگہ

آم تیچی! آم تیچی!! آم تیچی!!!

[illegible]

میڈیکو ہیجی سہالی۔ کانسرن رفعی سمری۔ دربھنگہ

کتاب پیام جوانی

[illegible]

سعید برادرس اینڈ کو دہلی

آپکی عمر ۱۲۰ سال ہوسکتی ہے

مفتاح الصحت [illegible]

زندگی کی بہار [illegible]

مجیب شباب بکڈپو فراش خانہ دہلی

گونشوار مرتدین ضلع شاہجہانپور جو ۳ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ کو مولانا محمد عبدالرحمن مبلغ جمعیۃ العلماء ہند کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے

نمبر شمار	نام مرتدین	سکونت	قوم	اسلامی نام	تعداد متعلقین
۱	ملائم سنگھ	جوسنگرہ	کنبا ہندو	عبداللہ خاں	۲
۲	کیدار سنگھ	"	"	عبدالرحیم خاں	۳
۳	روم سنگھ	"	"	محمد ابراہیم خاں	۴
۴	سرنام سنگھ	"	"	عبدالرشید خاں	
۵	لاکھن سنگھ	"	کنبا ٹھاکر ہندو	احمد نواز خاں	
۶	[illegible] سنگھ	"	"	عبدالکریم خاں	۲
۷	[illegible] سنگھ	"	"	عبدالحکیم خاں	۳
۸	کنھیاں سنگھ	"	"	عبدالباری خاں	۳
۹	[illegible] سنگھ	"	"	عبدالستار خاں	۴
۱۰	[illegible] سنگھ	"	"	غلام رسول خاں	۳
۱۱	گلاب خاں	[illegible]	"	گلاب خاں	۵
۱۲	عبدالنبی خاں	"	"	عبدالنبی خاں	۲
۱۳	گلاب خاں	"	"	گلاب خاں	۴
۱۴	مہتاب خاں	"	"	مہتاب خاں	۴
۱۵	عوض خاں	"	"	عوض خاں	۳
۱۶	نظام علی خاں	"	"	نظام علی خاں	۱
۱۷	قاسم علی خاں	"	"	قاسم علی خاں	۲
۱۸	غلام علی خاں	"	"	غلام علی خاں	۳
۱۹	[illegible]	"	"	غلام علی خاں	
۲۰	نوجیدار خاں	"	"	نوجیدار خاں	۲
۲۱	نعمت اللہ خاں	"	"	نعمت اللہ خاں	۳
۲۲	حرمت سنگھ	"	"	حرمت اللہ خاں	۴
۲۳	حرمت سنگھ	"	"	حرمت خاں	۴
۲۴	دلاور سنگھ	"	"	دلاور خاں	۴
۲۵	امیر سنگھ	"	"	محمد امیر خاں	۱
۲۶	جعفر سنگھ	"	"	محمد جعفر خاں	۲
۲۷	سلطان سنگھ	"	"	محمد سلطان خاں	۲
۲۸	[illegible] سنگھ	"	"	عبداللہ خاں	۴
۲۹	[illegible] سنگھ	"	"	شجاعت خاں	۳
۳۰	[illegible]	"	"	[illegible] خاں	
۳۱	[illegible]	"	"	محمد شفیع خاں	۳
۳۲	[illegible]	"	"	عبدالکریم خاں	۲
۳۳	حرمت سنگھ	"	"	محمد انور خاں	۱
۳۴	چندر سنگھ	"	"	عبدالرحمن خاں	

عازمان حجاز کے لئے تخمینا مصارف

	درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
کرایہ جہاز آمد و رفت بمبئی تا جدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسافر خانہ بمبئی سے قلی و گاڑی جہاز تک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جدہ میں جہاز سے کشتی میں	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کشتی کا کرایہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مفصل حالات کے لئے [illegible]

آپ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اسلامی نصاب تعلیم

[illegible]

حب مشتہی
معدہ کی بیماریوں کا آب حیات

[illegible]

پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھل ضلع مظفر نگر

نفیس زردہ

[illegible]

شبیر حسین اینڈ سنز [illegible] ضلع [illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷	دہلی یوم چہارشنبہ ۲۹ر شعبان المعظم ۱۳۴۶ سنہ ہجری مطابق ۲۲ر فروری ۱۹۲۸ سنہ ع	نمبر ۱۲

ہندوستان برطانیہ سے کیوں ناراض ہے؟

انگلستان میں پنڈت موتی لال نہرو کی ایک دلچسپ تقریر

(پچھلے دنوں جب پنڈت موتی لال نہرو انگلستان میں تھے تو ان کے خیالات سننے کے لیے ۱۹ر دسمبر کو ایکسیس ہال میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ میں پنڈت جی نے ایک نہایت دلچسپ اور مفید تقریر کی جس کا مطالعہ ہندوستانیوں کے لیے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا انگریزوں کے لیے تھا کیونکہ بدقسمتی سے اہل ہند خود بھی اپنی سرگذشت سے کما حقہٗ واقفیت نہیں رکھتے۔ اس لیے ذیل میں ہم اس تقریر کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔)

پنڈت جی نے فرمایا:

میری تقریر کا عنوان صرف ہندوستان رکھا گیا ہے۔ یہ عنوان اتنا وسیع ہے اور اس کے مختلف مسائل پر ... پھر میں اس پر بحث کرنا غیر ممکن ہے۔ اس لیے میں اپنی تقریر میں صرف ہندوستان کی حکومت خود اختیاری کے مسئلہ پر حصر کرتا ہوں۔ حال ہی میں اس مسئلہ کی تحقیقات کے لیے ایک کمیشن مقرر کیا گیا ہے جس نے انگلستان سے بہت زیادہ ہندوستان میں ہنگامہ، مزاحمت اور اختلافات برپا کر دیا ہے۔ لہٰذا میں آپ کو بتاؤں گا کہ اس کمیشن کے خلاف اسقدر معاندانہ رویہ کس لیے اختیار کیا گیا ہے۔

ہندوستان میں برطانوی سلطنت کے دو دور

غالباً یہ بات آپ حضرات کے ذہن میں محفوظ ہوگی کہ ہندوستان میں برطانوی تسلط کے دو دور گذرے ہیں پہلا دور ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہے اور دوسرا دور براہ راست برطانی سیادت کا ہے جبکہ تاج برطانیہ نے ہندوستان کو بلا واسطہ اپنی نگرانی میں لے لیا۔ یہ دوسرا دور دو چھوٹے عہدوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ ایک عہد قبل اصلاح اور دوسرا عہد بعد اصلاح۔ لفظ اصلاح سے یہاں میری مراد وہ معنی نہیں ہیں جو اس لفظ سے میں سمجھتا ہوں۔ نہ وہ معنی ہیں جو لغت میں اس لفظ کے ساتھ مخصوص ہیں۔ بلکہ میں یہ لفظ ان معنوں میں بول رہا ہوں جن میں ہمارے حکمران حضرات اسے بولنا پسند فرماتے ہیں۔

انگریز ہندوستان میں تجارت کرنے کے لیے آئے۔ اور حکومت کرنے کے لیے رہ پڑے۔ اس کی تفصیلات بیان کرنا فضول ہے کیونکہ سب جانی بوجھی اور مانی ہوئی باتیں ہیں۔

اول اول جو تاجر قسمت کا جوا کھیلنے نکلے تھے انہوں نے شاید تصور میں بھی یہ ارادہ نہ کیا تھا کہ وہ ہندوستان پر حکومت کریں گے لیکن حالات نے کچھ ایسا پلٹا کھایا کہ ان کے ... وہاں رہنے کے اسباب پیدا ہوگئے بلکہ رفتہ رفتہ انہوں نے حکومت میں حصہ بٹا لیا۔ اور آخر حکومت کے تنہا مالک بن گئے۔ یہ سب کچھ از اول تا آخر حصول زر کے لیے تھا۔ چنانچہ لارڈ میکالے کہتا ہے کہ:

"ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے ڈائرکٹروں کے ہاتھ میں تھی جنہوں نے ہندوستان کو یہ ہدایات دی تھیں ... نرمی سے حکومت کرو مگر روپیہ بہت بھیجو ... سے انصاف کرو مگر روپیہ بہت بھیجو"

یہ ہدایات نہایت عمدہ اور انسانیت تھیں اور وقت سے اسی پالیسی پر عمل ہو رہا ہے اور کبھی ایک لمحہ کے لیے بھی اسکو نظر انداز نہیں کیا گیا۔

غدر اور برطانیہ کا بلا واسطہ تسلط

یہ تو ابتدائی عہد کی باتیں ہیں اسکے بعد وہ واقعہ پیش آیا جس کو ہم ہندوستانی ہندوستان کی "جنگ آزادی" سے تعبیر کرتے ہیں۔ مگر انگریز "بغاوت" کہنا پسند کرتے ہیں۔ غالباً اس بنا پر کہ اس میں ہندوستان کو ناکامی ہوئی۔ ورنہ کامیابی کی صورت میں اس کا نام کچھ اور رکھا جاتا۔

ہر ہندوستانی بڑے ذوق و شوق سے ملکہ وکٹوریہ کے مشہور اعلان کو یاد کرتا ہے ملکہ سے مرتے دم تک تمام ہندوستانیوں کو بڑی عقیدت تھی۔ ان کے اعلان شاہی کا بڑا حصہ خصوصاً وہ جس میں ہندوستانیوں اور دوسری قوموں کے درمیان مساوات کا تذکرہ تھا۔ خوبی کے ایسا لکھا گیا تھا۔ اس وقت سے یہ اعلان ہندوستان کی آزادی کا چارٹر سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ مساوات اس کی روح اور اس کی جان تھی۔ مگر جن چھوٹے بڑے حکمرانوں کے ذمہ اس پر عملدرآمد کرنے کا کام تھا۔ انہوں نے تمام شاہی مواعید کو طاق نسیان کے حوالہ کیا۔ اور اسی پچھلی ایسٹ انڈیا کمپنی کی ڈگر پر چل نکلے۔

سر جان اسٹریچی فرماتے ہیں:

ہم سے اکثر کہا گیا ہے کہ حکومت ہند کا کام محض ہندوستان کے مفاد کی فکر کرنا ہے یعنی اگر انگلستان کے مفاد کو نقصان پہنچے تو اس سے اسکو کچھ واسطہ نہیں۔ مگر میں ایسے خیالات کی سختی کے ساتھ تردید کرتا ہوں .... انگلستان کا مفاد جس کو بعض احمق لوگ حقیر سمجھتے ہیں نہ صرف ایک بڑی معتدبہ جماعت کا جو ہندوستان کی تجارت میں حصہ لیتی ہے) مفاد ہے۔ بلکہ میں یہ کہتے ہیں کچھ شرم محسوس نہیں کرتا کہ ہمارے پیارے وطن کی طرف سے جو فرائض عاید ہوتے ہیں ان میں انگلستان کے مفاد کی خدمت سے بڑا کوئی فرض نہیں ہے۔

اس طرح برطانیہ کو ہندوستان پر مقدم رکھنے کی پالیسی ... لارڈ سالسبری کو یہ کہتے سنا۔

ہندوستان کی فصد تو کھولنی چاہیئے۔ مگر نشتر اس جگہ مارو جہاں خون زیادہ ہو۔

اس طرح اولین عہد سے ہمارے موجودہ وزیر ہند کے زمانہ تک یہی ایک خون چوسنے کی پالیسی ہے جس پر عمل کیا جا رہا ہے۔

نیشنل کانگریس

اب سوال یہ ہے کہ ان حالات میں ہندوستان کی حکومت خود اختیاری کا قضیہ کیسے پیدا ہوا۔ ہندوستان ابھی دنیا کا ایک حصہ ہے اگرچہ اسے سب سے علیحدہ رکھا گیا ہے۔ مگر اسکے باوجود بعض ایسے اثرات بھی ہیں جو انسان کے پیدا کیے ہوئے تمام موانع پر غالب آجاتے ہیں۔ انڈین نیشنل کانگریس انیسویں صدی کے آغاز میں پیدا ہوئی۔ اور اس نے آزادی کے لیے نہیں بلکہ صرف ان عنایات کے حصول کے لیے جد وجہد شروع کی جنہیں اپنے حکمرانوں سے حاصل کرنا ممکن تھا۔ عرصہ تک وہ محض بھیک مانگتی۔ دست سوال پھیلاتی اور تعاون کے لیے اپنی خدمات پیش کرنے کی پالیسی پر چلتی رہی مگر ۱۹۱۸ء اور ۱۹۱۹ء میں دفعتہً ہوا کا رخ بدل گیا۔ اور ہم لوگوں نے کامل ذمہ دار حکومت یا سوراج یا حق حکومت خود اختیاری کا مطالبہ شروع کیا۔ اور اسکے جواب میں حکومت نے اپنی جہانگیر ہیبت کے طریق کار کو جاری رکھتے ہوئے کچھ اصلاحات کا دائرہ وسیع کرنے کی پالیسی اختیار کی۔

سب سے پہلے لارڈ لینسڈون اور لارڈ رپن کے زمانہ میں کچھ شورویت کی بنیاد پڑی تھی۔ انہوں نے اول اول ہم کو حکومت میں تھوڑا سا حصہ دینے کا خیال کیا اور لوکل سلف گورنمنٹ یعنی میونسپل کمیٹیوں اور لوکل کونسلوں سے اس کی ابتدا کی ان مجلسوں میں ہندوستانی ارکان کو بیٹھنے کی اجازت تھی ان کے صدر نشین ہمیشہ انگریزی حکام ضلع ہوتے تھے اور یہ ہندوستانی ارکان بھی ان ہی کے نامزد کردہ ہوتے تھے۔ اس لیے ان کی کوئی قیمت نہ تھی ۱۹۰۹ء کی مارلے منٹو ریفارم اسکیم نے پہلی مرتبہ کونسلوں میں میونسپل کمیٹیوں۔ اور ڈسٹرکٹ بورڈوں میں منتخب شدہ نمائندہ عنصر کو داخل کیا اور یہ ہندوستانی اصلاحات کا دوسرا مرحلہ تھا۔

۱۹۱۷ء کا اعلان

اسکے بعد تیسرا مرحلہ آیا نیشنل کانگریس اور ہندوستانی پبلک کا شور وشغب جب زیادہ بلند ہوا تو حکومت نے محسوس کیا کہ اب کچھ اور کرنا چاہیئے۔ اسی زمانہ میں جنگ ہوگئی۔ اور اس میں برطانیہ کی آواز پر ہندوستان کے ... اصلاح لئے بد خواہوں کے خیالات کو بھی ایک حد تک بدل دیا۔ دوسری طرف ہندوستان کی بلکہ تمام دنیا کی رائے عام بھی بیدار ہوچکی تھی۔ اس لیے ۱۹۱۷ء میں دار العوام میں ایک اعلان کیا گیا جس کا مفاد یہ تھا کہ کامل ذمہ دار حکومت ہندوستان کی منزل مقصود ہونی چاہیئے۔ مگر اس منزل تک پہنچنے کے لیے ہر قدم کی لمبائی اور اس کے اٹھانے کا وقت معین کرنے کا اختیار برطانوی پارلیمنٹ کو ہونا چاہیئے۔

جب یہ اعلان کیا گیا تو اس کا استقبال مخلوط جذبات کے ساتھ ہوا جن لوگوں نے بعد میں اصلاحات کی عملی تنفیذ میں حصہ لیا وہ بھی اس اعلان کے بارے میں کچھ زیادہ گرمجوش نہ تھے ... اس اعلان کے متعلق ... کرا۔

سرخی تو بہت ہے مگر اس میں ایک بات کھلی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

۱۹۱۸ء میں مانٹیگو چیمسفورڈ رپورٹ شائع ہوئی۔ اور ۱۹۱۹ء میں پارلیمنٹ نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ پاس کیا۔ اس نے قانون اصلاحات کا بنیادی مقصد ہی ۱۹۱۷ء کا اعلان تھا۔ اور اس میں یہ اضافہ کیا گیا تھا کہ دس سال کے بعد اس امر کی تحقیقات کی جائے گی کہ آیا مزید قدم اٹھایا جائے یا نہ اٹھایا جائے۔ اور اگر معقول وجوہ کی بنا پر ضروری ہو ...

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ سے	۸ پہلے
ششماہی	۳ سے	۵
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

۱۸ر فروری ۱۹۲۸ء

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... مجلد کی اجرت معمولی ...
قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر نگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے ...
قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے ...
قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی۔ صاف سنہری چھپائی دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر ...
... شیخ محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

نو آئے ہیں

... منیجر ... کامل ... دہلی

ستری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ...

قانون محبت

پری جمال صابن

اکسیر جذام

برتن

وزنہ لو پلیسرو کو پندرہ دن میں آرام

برص جنجی ... علاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۹ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ

اسمبلی کی فتح اور اسکے بعد

جنگ کے آثار

لارڈ برکنہیڈ کی صاف گوئی

اسمبلی میں ایک اتفاقیہ حادثہ

حضرۃ العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

آپ کا خادم جریدہ الجمعیۃ دہلی۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور نگاہ لطف و کرم سے بہرہ ور نہو رہا ہے۔ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ یہ جریدہ اپنے فرائض کو کس خوبی حسن ادا، اعتدال متانت، صداقت کے ساتھ ادا کر رہا ہے۔ نہ اس میں انتہائی گرمجوشی سے کام لیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ عوام کی توجہ کو جذب کرنے کے لیے متانت کو چھوڑنا پڑے۔ نہ مداہنت کو دخل دیا جاتا ہے کہ صداقت سے یکسوئی اور دوری ہو جائے۔

علم اور علماء کے وقار کو برقرار رکھنے کا یہی ذریعہ ہے کہ مذہب اور قوم کا ترجمان معتدل اور مہذب اور متین ہو۔ آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ ایسے اخبار کا زندہ رہنا مسلمانوں کی قومی اور مذہبی زندگی کے لیے کس قدر ضروری ہے۔ مگر خاطر خواہ اشاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ اور امید بھری نگاہ سے آپ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ آپ آخر فروری ۱۹۲۸ء تک کم از کم دو جدید خریدار بہم پہنچا کر ان کی قیمتیں دفتر میں بھجوا دیں گے۔ اور اپنے مخلص قومی و مذہبی خادم کو موت و حیات کی کشمکش سے نجات دیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
(صدر جمعیۃ علماء ہند)

حوادث و احکام

استفتاء

انتقادات

اسلام اور آریہ سماج

اصلاح ذات البین

الہدایات المرضیہ الی ترجمۃ العربیہ

بسلسلہ صفحہ اول

مشکل کا وقت

کونسلوں میں مزاحمت کا دور

قومی مطالبہ

زیادہ مضبوط رہی۔ کونسلوں میں جا کر ہم نے قومی مطالبہ گورنمنٹ کے سامنے پیش کیا جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

"جو اصلاحات ہم کو دی گئی ہیں وہ ناکافی ہیں۔ ایک ..."

سرخیات

بیرون ہند

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی علالت

افغانی قونصل مقیم لندن کا اعلان

لندن ۱۴ فروری - اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی علالت کے متعلق افغانی قونصل مقیم لندن نے ایک بیان شائع کیا ہے اور بتایا ہے کہ اعلیٰ حضرت کی ناسازی صحت کے متعلق جو اطلاعیں طول و عرض ملک میں شائع ہو رہی ہیں ان میں بہت کچھ مبالغے سے کام لیا گیا ہے۔ اعلیٰ حضرت کے گلے میں تکلیف ہے لیکن اب افاقہ ہے۔

اعلیٰ حضرت کا پروگرام

لندن ۱۴ فروری - اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان ... سے برلن ... وہاں ... کو برلن افروز ہوں گے۔ اسکے بعد اعلیٰ حضرت شاہ ... انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔ اعلیٰحضرت کے ... انگلستان کا پروگرام ابھی مرتب نہیں ہوا۔ ۲۸ فروری کو ... افغانی قونصل خانہ میں جشن استقلال افغانستان کی رسم نہایت شان و شوکت کے ساتھ منائی جائے گی۔

اعلیٰ حضرت ... لندن کے متعلق ...

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کی علالت

سرکاری بیان

سلاطین عثمانیہ کے بیش بہا خزائن

فرانسیسی اخبار کی رپورٹ

ایران اور معاہدہ حجاز

دارالعوام میں سوالات

کو معلوم نہیں کہ وہ ایسے کیا معقول اور جائز دلائل ہیں جن کی بناء پر دولت ایران ان جزائر پر اپنے حقوق فرمانروائی کی مدعی ہو سکتی ہے۔ اور یہی بات حکومت برطانیہ نے حکومت ایران سے کہدی ہے۔ بہرحال ابھی بہت سے امور ایسے ہیں جو ایران و برطانیہ کے درمیان گفت و شنید ہو رہی ہے۔ مسٹر سکلتوالا نے سوال کیا کہ کیا امور متنازعہ میں ایک امر یہ نہیں ہے کہ حکومت برطانیہ ایران سے شیخ حسن کی رہائی اور بحالی مناصب عالی کا مطالبہ کر رہی ہے۔

اس کا جواب مسٹر لاکر لیمپسن نے یہ دیا کہ یہ سوال اصل سوال کا حصہ نہیں ہے۔

فیصل الدویش کا اقدام

اخبار ... نے حوادث عراق کے متعلق ایک ... مکتوب شائع کیا ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ اہل عراق اس خیال کو کوئی اہمیت نہیں دیتے کہ ان کارروائیوں سے فیصل الدویش کا مقصد سیاسی معاملے کے ... کچھ اور ہے۔ ان کا خیال ہے کہ فیصل الدویش نے یہ اقدام ابن سعود کے اشارے سے کیا ہے۔ کیونکہ عراقی نقطۂ نظر سے عراق جس قدر کمزور ہے ابن سعود پر بالکل واضح ہے۔ موجودہ حالات میں وہ خود بغداد پر حملہ کرنا انہیں چاہتے ... اس لئے اس سرگرم لیڈر کی کارروائیوں سے ... ان کارروائیوں سے ابن سعود کا مقصد یہ ہے کہ عراقی قبائل ایران کی حکومت کا وجود ... واضح ہو جائے۔

افغانستان اور لاتویا میں معاہدہ

... فروری - افغانستان اور لاتویا میں معاہدہ دوستی کی تکمیل ہو گئی ہے۔ ...

ہندوستان

سر عبدالرحیم کے جدید منصوبے

ایک ٹکٹ چیکر کا قتل

مقتول پر کرپان سے حملہ کیا گیا

گورنر مدراس کو قوم پرستوں کا جواب

کانگریس کا وقار مقدم ہے

اسمبلی کا اجلاس

سائمن کمیشن پر عدم اعتماد کی تجویز

ایوان اسمبلی میں احرار کی ولولہ انگیز تقریریں

نئی دہلی ۱۶ فروری - ٹھیک گیارہ بجے سوالات کے جواب دیے جانے لگے۔ مسٹر گیا پرشاد سنگھ کے پہلے سوال کا جواب دیا ہی گیا تھا کہ انہوں نے مزید سوالات پیش کرنے سے انکار کر دیا۔

اسی طرح مسٹر رام داس سنگھ اور سردار محمد نواز خاں اور غلام قادر خاں صاحب نے سپریم کورٹ کی تجویز پیش نہیں کی۔

مسٹر ایم کے اچاریہ نے بھی اپنی تجویز واپس لے لی۔ اس کے بعد لالہ لاجپت رائے نے کمیشن پر عدم اعتماد کے متعلق اپنی تجویز پیش کی۔

لالہ لاجپت رائے کی تقریر

لالہ جی نے کہا کہ وہ اس تجویز کی تحریک کرتے وقت ایک اہم خدمت انجام دے رہے ہیں۔ کیونکہ سب سے پہلے ان کی رائے میں اس کمیشن کے اصنابطہ ہونے پر اعتماد نہیں ہے۔ یہ کمیشن سر سائمن کی قابلیت کا اعتراف کرتے

اس جمعیۃ کی رائے ہیں۔ آئینی کمیشن کے سامنے جو طریق کار رکھا گیا ہے اس میں ہندوستان کی آئینی تحقیقات میں ہندوستانیوں کی شرکت کے لئے کافی موقعہ ہے۔

اپنی تجویز کو پیش کرتے ہوئے سر ذوالفقار علی خان نے انگلینڈ کی نمائندگی کو آڑ بنا کر حکومت کی حمایت میں تقریر فرمائی۔ اور مسٹر کرار صاحب بوم بمبئی نے ان کی تائید کی اور سائمن کمیشن کے تقرر کو معقول ثابت کرنے کے لئے دلائل پیش کئے۔

مسٹر سرینواس آئنگر کی تقریر

مسٹر سرینواس آئنگر نے فرمایا کہ برطانیہ کا انصاف دو بار انگلستان تک ہی محدود رہا ہے اگرچہ مسٹر لائڈ جارج نے یہ وعدہ کیا تھا کہ سلف ڈٹرمینیشن کا اصول ... گیا ہے۔ مگر ہندوستانیوں کو ہنوز یہ حق نہیں دیا گیا۔ تاہم اہل ہند اس حق کے لئے آج بھی کھڑے ہوئے ہیں۔ ہماری اہلیت کا سوال تو پیدا ہی نہیں ہوتا۔

اسمبلی میں احرار کی عظیم الشان فتح

حکومت اور اس کے خیر خواہوں کو شکست فاش

سائمن کمیشن پر عدم اعتماد کی تجویز منظور

مسٹر جیکر کی تقریر

سر ذوالفقار علی خاں کی تجویز

مسٹر جناح کی تقریر

پنجاب کو ۱۵ اخبارات کے خلاف جو ... تمام عوام ... ہندی ... کے اخبارات شامل ہیں اور سب پنجاب سے شائع ہوتے ہیں دفعہ ۲۹۴ تعزیرات ہند کے ماتحت مقدمے دائر کرنے پڑے۔ کیونکہ ان اخبارات کے اس قسم کے غیر مستند اشتہارات شائع کئے تھے۔ عدالت نے ان میں سے ۱۴ کو سزا دی۔ چار کو صرف تنبیہ کی گئی اور دس پر جرمانے ہوئے۔ ایک اخبار کا مقدمہ ابھی تک زیر التوا ہے۔

اخبارات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ایسے اشتہارات کے متعلق بہت احتیاط سے کام لیں جن کے خلاف دفعہ ۲۹۴ تعزیرات ہند کے ماتحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔

مسیح الملک کا ہفتہ

مدت میں توسیع

دہلی ۱۸ فروری - مسیح الملک مرحوم کی یادگار کے لئے سرمایہ فراہم کرنے کی غرض سے جو ہفتہ مقرر کیا گیا تھا اس کی میعاد کل ۱۹ فروری کو ختم ہوتی تھی۔ لیکن کام کی کثرت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس ہفتہ کی میعاد میں توسیع کر دی گئی ہے چندہ فراہم کرنے والے اصحاب بدستور اپنی جد و جہد جاری رکھیں۔ اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک مطلوبہ سرمایہ فراہم نہ ہو جائے۔

دوران میں طبی کالج کے ہسپتال میں ۵۶۸۸ مریضوں کا علاج کیا گیا جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

شعبہ	ہسپتال میں رہنے والے مریض	شہر سے آنیوالے مریض	میزان
یونانی	۲۸۲	۱۲۳۸	۱۵۲۰
ویدک	۲۹۳	۱۴۵۰	۱۷۴۳
جراحی	۴۴۴	۱۹۷۷	۲۴۲۱
	۱۰۱۹	۴۶۶۵	۵۶۸۴

۳ مریضوں پر نہایت نازک اور اہم عمل جراحی کیا گیا اور ۴۵ مریضوں پر معمولی قسم کا عمل جراحی ہوا۔

غیر مستند لاٹریوں کے اشتہارات

حکومت پنجاب کا سرکاری اعلان

لاہور ۱۴ فروری حکومت پنجاب نے حسب ذیل کمیونک شائع کیا ہے۔

یاد ہوگا کہ ۱۹۲۵ء میں ایک سرکاری اعلان شائع کیا گیا تھا جس کی رو سے اس امر کی ممانعت کی گئی تھی کہ برطانوی علاقہ کے حدود میں ایسی لاٹریوں کے اشتہارات شائع نہ کئے جائیں جن کی منظوری حکومت سے حاصل نہ کی گئی ہو۔ ۱۹۲۷ء میں حکومت

نادار طلبا کو رعایت

گذشتہ سال کی طرح اسال بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ جو نادار طلبا آخر رمضان المبارک تک مبلغ چار روپیہ کا منی آرڈر ارسال فرمائیں گے ان کے نام اخبار الجمعیۃ ایک سال کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔ اس رعایت سے وہ طلبا بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو گذشتہ سال خریدار بنے تھے۔ اور اب ان کی مدت خریداری ختم ہو رہی ہے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

نقشہ سحر و افطار رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

(مرتبہ جناب مولانا مولوی محمد یوسف صاحب مہتمم مدرسہ اسلامی کنکر کھیڑہ ضلع میرٹھ)

تاریخ قمری	دن	تاریخ انگریزی	سحر گھنٹہ	سحر منٹ	طلوع آفتاب گھنٹہ	طلوع آفتاب منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ	غروب آفتاب منٹ	وقت عشاء و تراویح گھنٹہ	وقت عشاء و تراویح منٹ	کیفیت
۱	جمعرات	۲۳	۵	۳۵	۶	۵۸	۶	۲۱	۷	۴۳	
۲	جمعہ	۲۴	۵	۳۴	۶	۵۸	۶	۲۱	۷	۴۴	
۳	ہفتہ	۲۵	۵	۳۳	۶	۵۶	۶	۲۲	۷	۴۴	
۴	اتوار	۲۶	۵	۳۲	۶	۵۵	۶	۲۳	۷	۴۵	
۵	پیر	۲۷	۵	۳۰	۶	۵۴	۶	۲۴	۷	۴۶	
۶	منگل	۲۸	۵	۲۹	۶	۵۲	۶	۲۵	۷	۴۷	
۷	بدھ	۲۹	۵	۲۹	۶	۵۲	۶	۲۵	۷	۴۷	
۸	جمعرات	یکم مارچ	۵	۲۸	۶	۵۱	۶	۲۵	۷	۴۷	
۹	جمعہ	۲	۵	۲۷	۶	۵۰	۶	۲۵	۷	۴۷	
۱۰	ہفتہ	۳	۵	۲۶	۶	۴۹	۶	۲۵	۷	۴۷	
۱۱	اتوار	۴	۵	۲۵	۶	۴۸	۶	۲۶	۷	۴۸	
۱۲	پیر	۵	۵	۲۴	۶	۴۷	۶	۲۶	۷	۴۹	
۱۳	منگل	۶	۵	۲۳	۶	۴۶	۶	۲۷	۷	۴۹	
۱۴	بدھ	۷	۵	۲۲	۶	۴۵	۶	۲۸	۷	۵۰	
۱۵	جمعرات	۸	۵	۲۱	۶	۴۴	۶	۲۹	۷	۵۱	
۱۶	جمعہ	۹	۵	۲۰	۶	۴۳	۶	۲۹	۷	۵۱	
۱۷	ہفتہ	۱۰	۵	۱۹	۶	۴۲	۶	۳۰	۷	۵۲	
۱۸	اتوار	۱۱	۵	۱۸	۶	۴۱	۶	۳۱	۷	۵۳	
۱۹	پیر	۱۲	۵	۱۷	۶	۴۰	۶	۳۱	۷	۵۳	
۲۰	منگل	۱۳	۵	۱۶	۶	۳۹	۶	۳۲	۷	۵۴	
۲۱	بدھ	۱۴	۵	۱۴	۶	۳۷	۶	۳۳	۷	۵۵	
۲۲	جمعرات	۱۵	۵	۱۳	۶	۳۶	۶	۳۳	۷	۵۵	
۲۳	جمعہ	۱۶	۵	۱۲	۶	۳۵	۶	۳۴	۷	۵۶	
۲۴	ہفتہ	۱۷	۵	۱۰	۶	۳۳	۶	۳۵	۷	۵۷	
۲۵	اتوار	۱۸	۵	۹	۶	۳۲	۶	۳۶	۷	۵۷	شب قدر انشاءاللہ تعالیٰ
۲۶	پیر	۱۹	۵	۸	۶	۳۱	۶	۳۶	۷	۵۸	
۲۷	منگل	۲۰	۵	۷	۶	۳۰	۶	۳۷	۷	۵۸	
۲۸	بدھ	۲۱	۵	۶	۶	۲۸	۶	۳۷	۷	۵۹	
۲۹	جمعرات	۲۲	۵	۵	۶	۲۸	۶	۳۸	۷	۵۹	
۳۰	جمعہ	۲۳	۵	۴	۶	۲۶	۶	۳۹	۸ بجے		

نوٹ: (۱) ... شام کو تار گھر ... اپنی گھڑی ملا لینی چاہیے۔ (۲) اس نقشہ میں احتیاطاً ... منٹ ... کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ (۳) یہ نقشہ دہلی ... کے مقامات ... جا سکتا ہے۔

کیا شاہی کمیشن کی مذمت بھی خیر مقدم ہے

بنارس میں کمیشن کی آمد

مخالف مظاہرے کے انتظامات

مہاراجہ صاحب نابھہ پر قومی تحریکات میں شرکت کا الزام

صوبہ مدراس میں نظر بندی

سر جان سائمن کے نام ملک برکت علی کا پیغام

سر محمد شفیع کا پیغام گمراہ کن ہے

اسمبلی میں شاہی کمیشن کو مدعو کرنیکا مسئلہ

کمیشن کے نام مسٹر میکڈانلڈ کا تار

حزب عمال کے لیڈر کا نیا فریب

پنڈت موتی لال نہرو کے اعزاز میں پارٹی

یونانی طبی کالج کے مریضوں کی تفصیل

شاہی کمیشن کا دورہ

ہمدرد اسلام

ارتداد کا نیا پہلو

مکاتب اسلامیہ پر کاری ضرب

زکام کو معمولی نہ سمجھو!

امرت دھارا ۲۹ لاہور

سپاہی نسب نامہ

شربت علاج

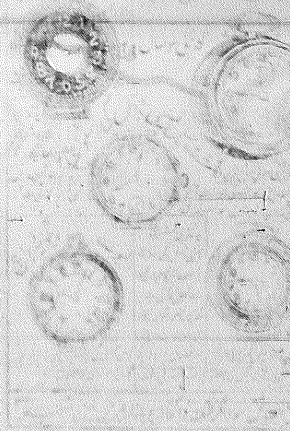

بہی کھاتہ

پیامِ جوانی

نئی قلم کمپنی فی مارکیٹ ... دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

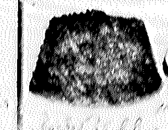

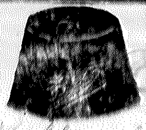

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

الجمعیۃ کے عجیب نمبر

کا

دوسرا ایڈیشن

محروم نہ رہیں

سحری کا چوکیدار

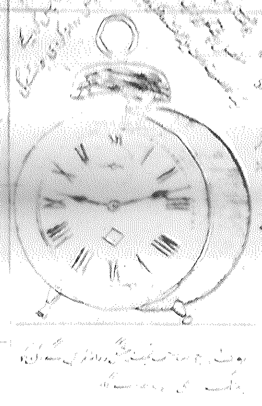

منیجر ریڈیو ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی سے طلب کیجئے

آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

چونکہ رمضان المبارک کا متبرک مہینہ آگیا ہے اس لئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ مندرجہ ذیل قرآن مجید اور حمائل شریف وغیرہ کی قیمت میں خاص رعایت کر دی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھا سکے۔

قرآن مجید ساڑھے سات پارہ

حمائل شریف مترجم

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

قرآن مجید

قرآن مجید مترجم

حمائل شریف مترجم

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

الجمعیۃ کے "حبیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن

خدا کا شکر ہے کہ الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" نہایت حسن و خوبی کے ساتھ شائع ہو گیا اور ملک نے اس کی توقع سے زیادہ قدر کی۔ اکثر ایجنٹوں کے پاس سے مزید فرمائشیں موصول ہو رہی ہیں نیز بہت سے انفرادی خطوط بھی روزانہ آتے رہتے ہیں جن میں اس خواہش پر اصرار کیا جاتا ہے کہ حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا جائے۔ ہندوستان کے مقتدر اسلامی پریس میں اس مخصوص نمبر پر بہترین تنقیدوں کا سلسلہ جاری ہو گیا ہے اسلئے علاوہ الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ عید الفطر کے موقعہ پر حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن بعض بہترین مضامین کے اضافے کے ساتھ شائع کیا جائے۔ جو حضرات حبیب نمبر کے پہلے ایڈیشن کو حاصل نہ کر سکے تھے وہ

محروم نہ رہیں

ایجنٹوں کو چاہیے کہ وہ اپنی مطلوبہ تعداد سے مطلع فرمائیں۔ ...

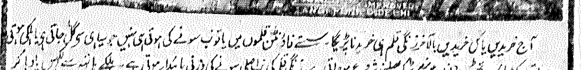

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا سستے فاؤنٹن قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... سالہا سال پائیدار ہوتی ہے ... قیمت زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

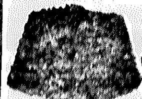

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول عہ قسم دویم ... قسم سویم ...

انصاری برادرس چاندنی چوک۔ دہلی

سحری کا چوکیدار

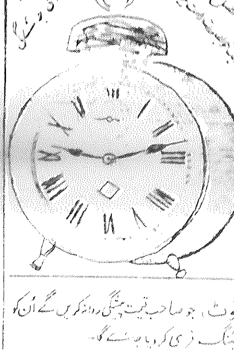

رمضان المبارک میں وقت سحری بیدار کرنے کیلئے آپ کو کسی انسان کی ضرورت نہیں ... الارم ٹائم پیس ... آپ کو خوشی رکھے گا۔ اطمینان کے لئے ہم نے پہلے امتحان کر لیا ہے پھر خریدار کو روانہ کرتے ہیں۔

- الارم ٹائم پیس جرمنی ساخت نمبر ۱۲۰ گارنٹی ۳ سال قیمت تین روپے آٹھ آنے — 3/8
- الارم ٹائم پیس جرمنی ساخت قسم اعلیٰ نمبر ۱۳۰ گارنٹی ۴ سال قیمت چار روپیہ — 4/-
- الارم ٹائم پیس امریکن ساخت ... گارنٹی ۵ سال قیمت پانچ روپیہ — 5/-
- الارم ٹائم پیس دو گھنٹی والا ... گارنٹی ۶ سال قیمت چھ روپیہ — 6/-
- الارم ٹائم پیس ... گھنٹی والا ... گارنٹی ۸ سال قیمت آٹھ روپیہ — 8/-

(نوٹ) جو صاحب قیمت پیشگی روانہ کریں گے ان کو پیکنگ فری کر دیا جائے گا۔

منیجر ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی سے طلب کیجئے

فوراً خط لکھیے

... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک۔ دہلی

لٹھی ریشمی کپڑے

... نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: تاتھہ نگر بھاگلپور — دوکان: سندر پاٹی ۵۶ کلکتہ

آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

چونکہ رمضان المبارک کا متبرک مہینہ آگیا ہے اسلئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ مندرجہ ذیل قرآن مجید اور حمائل شریف و پنجسورہ کی قیمت میں خاص رعایت کر دی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھا سکے:۔

قرآن مجید سادہ بے ترجمہ ...

حمائل شریف مترجم ...

قرآن مجید معرا ...

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

جو جدید خریدار آخر رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ تک الجمعیۃ کا سالانہ چندہ ... ارسال فرمائیں گے ان کو ... قرآن مجید ... ہدیہ ارسال کیا جائے گا ...

حمائل شریف مترجم ...

قرآن مجید ...

قرآن مجید مترجم ...

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران۔ دہلی

مراسلات

ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

ارتداد کا نیا پہلو

مکاتب اسلامیہ پر کاری ضرب

...

راقم ایک مسلمان ...

زکام کو معمولی نہ سمجھو

اکسیر دہن ... ہمیشہ استعمال کرنی چاہیے ...

نزلہ کھانسی — کھانسی کی ... — اکسیر نزلہ — مسعود قرص — سیکسٹو — مرہم — نوٹ

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

اسلامی نصاب تعلیم

...

شرطیہ علاج! — شرطیہ علاج!! — شرطیہ علاج!!!

سفید — بال — جڑ سے — کالا

خونی اور بادی بواسیر ...

پتہ: ... جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... مری۔ دربھنگہ ۵۲

آم بھیجی! — آم بھیجی!! — آم بھیجی!!!

مشہور آم اور لیچی کا قلم ...

پتہ: منیجر لیچی سپلائی کا انسران ... سمری۔ دربھنگہ ۵۲

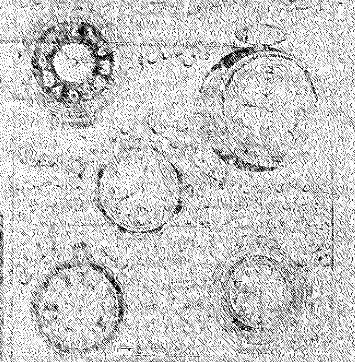

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں بڑا آرام

... منیجر رسنا اسٹور پوسٹ ... میڈیکل اسکول دربھنگہ

بہترین تمباکو کے خوانی — نفیس زردہ

... شبیر حسین اینڈ سنز مارہرہ ضلع ایٹہ (یوپی)

کتاب پیام جوانی — مفت

... سید برادرس ... دہلی

الجمعیۃ کے "حبیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن

خدا کا شکر ہے کہ الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" نہایت حسن و خوبی کے ساتھ شائع ہوگیا اور ملک نے اس کی قدر دانی امید سے زیادہ کی اکثر ایجنٹوں کے پاس سے مزید فرمائشیں موصول ہو رہی ہیں۔ نیز بہت سے انفرادی خطوط بھی روزانہ آتے رہتے ہیں جن میں اس خواہش پر اصرار کیا جاتا ہے کہ حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا جائے۔ ہندوستان کے متعدد اسلامی پرچوں میں اس مخصوص نمبر پر بہترین تنقیدوں کا سلسلہ جاری ہوگیا ہے اسلئے عملہ الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ عید الفطر کے موقعہ پر حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن بعض بہترین مضامین کے اضافہ کے ساتھ شائع کیا جائے۔ جو حضرات حبیب نمبر کے پہلے ایڈیشن کو حاصل نہ کر سکے تھے وہ اب

محروم نہ رہیں

آج خرید یں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو سونے کی نب ہوتی ہی نہیں۔ ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... پائیدار ہوتی ہے ... قیمت زنگی قلم دونوں طرف پچدار (۱) سکرو کیپ (۲) سیفٹی (۳) سلف فلنگ ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

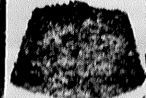

ترکی نرم قسم اول ... قسم دوم ...

انصاری برادرس چاندنی چوک۔ دہلی

سحری کا چوکیدار

رمضان المبارک میں بوقت سحری بیدار کرنے کیلئے آپ کو کسی انسان کی ضرورت نہیں ... آپ کو خوش رکھے گا اطمینان کے لئے ہم خود چلا کر امتحان کرتے ہیں ... ذیل ملاحظہ ہو

الارم ٹائم پیس جرمنی ساخت نمبر ۱۲۰ گارنٹی ۳ سال قیمت تین روپے آٹھ آنے	3/8
الارم ٹائم پیس جرمنی ساخت قسم اعلیٰ نمبر ۱۳۰ گارنٹی ۴ سال قیمت چار روپے	4/-
الارم ٹائم پیس امریکن ساخت اعلیٰ ... گارنٹی ۵ سال قیمت پانچ روپے	5/-
الارم ٹائم پیس ... اعلیٰ نمبر ۱۵۰ گارنٹی ۶ سال قیمت چھ روپے	6/-
الارم ٹائم پیس ... اعلیٰ نمبر ۱۸۰ گارنٹی ۸ سال قیمت آٹھ روپے	8/-

نوٹ۔ جو صاحب قیمت پیشگی روانہ کریں گے ان کو پیکنگ فری کر دیا جائیگا۔

منیجر ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی سے طلب کیجئے

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ا چاندنی چوک۔ دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان سندر پاپٹی ۱۵۶ کلکتہ

آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

چونکہ رمضان المبارک کا متبرک مہینہ آگیا ہے اسلئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ مندرجہ ذیل قرآن مجید اور حمائل شریف و پنجسوروں کی قیمت میں خاص رعایت کر دی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھا سکے:۔

قرآن مجید ساٹھ جزا ... قرآن مجید نہایت صحیح اور جلی قلم ہے ... چھپائی صاف ... سنہری کاغذ پر حاشیہ پر ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب ...

حمائل شریف مترجم ... قرآن شریف ... اکبری خوبیوں والی خط نہایت پاکیزہ و واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت ...

قرآن مجید مصرا ... نہایت خوبصورت ...

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

جو جدید خریدار آخر رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ تک الجمعیۃ کا سالانہ چندہ مبلغ چھ روپے ... بذریعہ منی آرڈر دفتر میں ارسال فرمادینگے انکی خدمت میں ایک قرآن مجید سفید کاغذ کا مجلد پارچہ جس کا ہدیہ مبلغ عہ ہے ارسال کیا جائیگا اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو جلد توجہ کرنی چاہیئے۔ (منیجر)

قرآن مجید اس قرآن مجید کے متن میں شاہ عبد القادر صاحب کا ترجمہ ہے ...

حمائل شریف مترجم ... نہایت پاکیزہ ...

قرآن مجید مترجم ...

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران۔ دہلی

ہمارا اسلام

ارتداد کا نیا پہلو

مکاتب اسلامیہ پر کاری ضرب

ناظر ایک مسلمان ضلع ایٹہ

زکام کو معمولی نہ سمجھو!

اگر آپ کو ... ادویات میں سے کوئی استعمال کرنی چاہیے:

گولی کھانسی روشنی · صدفری · میتھولی · الفت لیمونس · اکسیر ...

المشتہر: ... امرتسر ... لاہور

اسلامی نصاب تعلیم

شرطیہ علاج!

سفید · بال · جڑسے · کالا

آم لیچی! مشہور آم اور لیچی کا ...

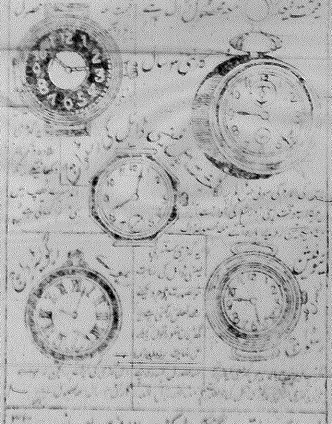

دشمن بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

نفیس زردہ

پیام جوانی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمیعۃ دہلی

جمیعۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمیعۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ ‖ دہلی یوم یکشنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ فروری ۱۹۲۸ء ‖ نمبر ۱۳

صیام و قیام

رمضان المبارک کے روزے اور نماز تراویح

(از قلم جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد الستار صاحب چشتی مولف سیرۃ الحبیب و برکات رمضان وغیرہ)

یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ ایاما معدودات (البقرہ ۲۳)

مسلمانو! جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزہ رکھنا فرض تھا اسی طرح تم پر بھی فرض کیا گیا ہے تاکہ تم گناہوں سے بچو۔ روزے گنتی کے چند دن ہیں۔

اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو تم شمار نہیں کر سکتے۔

اللہ اللہ! اطاعت و فرمانبرداری کیا ہی اچھی محبوب اور پسندیدہ چیز ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں ہر شخص اور ہر قوم اپنے بزرگوں کا کہا مانتی ہے۔ محکوم اپنے افسر کی فرمانبرداری بجا لاتا ہے۔ نیک بیوی اپنے میاں کی اتباع و پیروی سے طرح طرح کے فوائد اور دین و دنیا میں عزت و حرمت ...

روزے کا ثواب

صوم یعنی روزہ

مقبول لوگوں کی دعا

اول ... دوم۔ مسافر کی۔ سوم۔ مظلوم کی۔

(باقی صفحہ ۳ پر دیکھو)

روزے کے فضائل

... وسلم فرماتے ہیں کہ آدمی کا ہر ایک عمل مضاعف ہو کر دو چند ثواب رکھتا ہے اور ہر نیکی کے بدلے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور بعض نیکیوں کی یہ حالت ہے کہ سات سو تک شمار ہوتی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔ روزہ خالص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دونگا۔ الصوم لی وانا اجزی بہ (بخاری شریف) روزہ دار کو دو وقت بہت زیادہ سرور و فرحت حاصل ہوتی ہے ایک افطار کے وقت دوسرے پروردگار کی ملاقات کے ...

قیمت اخبار الجمیعۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمیعۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۱، ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲، ۲۵، ۲۸ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید بامحاورہ ... کاغذ سفید ... مجلد کی اجرت معمولی ... چرمی ہر جلد ... سنہری جلد ...

قرآن مجید جو ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور بہت جلی قلم ہے۔ خوشنما نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ... رعایتی ... محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ... نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ...

فتاویٰ محمدی مصنفہ ... دیوبندی

فاروق الاسلام۔ قیمت ۳ رعایتی ۲
فضائل بسم اللہ ... قیمت ۳ رعایتی ۲
فرہنگ بوستان ...
فضائل چار یار ...
فضائل درود و سلام ...
فتوح الشام اردو منظوم قیمت ... رعایتی ۱۲
فقہائی چمنستان ...
فوائد نور ... قیمت ۱۰ رعایتی ...
فارسی نامہ نظم قیمت ۱۰ رعایتی ...
فروغ الایمان ...
فتاوی اشرفیہ حصہ دوم۔ قیمت ۵ رعایتی ۴
عجائب ... قیمت ۳ رعایتی ۲
عطر گلستان ...
عطائی نامہ ...
حقوق الوالدین۔ قیمت ... رعایتی ...

علاج حرص ...
عشرہ کاملہ ...
علاج اللسان ...

عارفات سلطانی

اس کتاب میں چالیس اللہ والی عورتوں کی سوانح عمری درج ہے۔ ہر شخص کو چاہئے کہ اپنے گھر کی عورتوں کو پڑھ کر سنائے۔ اور عورتیں جو پڑھی ہوئی ہیں خود پڑھیں۔ یہ کتاب لائق پڑھنے کے ہے۔ قیمت ... رعایتی ...

علامات قیامت۔ قیمت ۵ رعایتی ۴
علاج الوباء ...

عشقیہ

اس کتاب میں حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہٗ عشق و محبت اور معرفت الٰہی و تصوف میں عجیب کتاب ہے۔ قیمت آٹھ آنے (۸) رعایتی چھ آنے (۶)

غذائے روح۔ قیمت ... رعایتی ...
غزلیات حقانی ...
سیرۃ الحسین علیہ السلام قیمت ... رعایتی ...
سیرۃ النعمان۔ قیمت ... رعایتی ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہو گا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں

... کراچی ...

آپ کی عمر ۱۴۰ سال ہو سکتی ہے

مفتاح الصحت ...

... دواخانہ ... دہلی

قانون محبت

اکسیر جذام

برص

برص یعنی بدن کے سفید داغ اور جذام سے آرام

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ

اسمبلی میں بعض مسلمان ممبروں کا طرزِ عمل

لارڈ برکن ہیڈ کا احسان

مہاراجہ نابھہ

اسمبلی کا حادثہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ذیل کے مسائل

۱۔ خالدہ اپنی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی بذات خود مالکہ ہے یعنی جائداد خالدہ کے نام کی ہے اور وہ اپنے اختیارات سے کل انتظام و اخراجات کرتی ہے۔ خالدہ کا شوہر پولیس میں ہے۔ قربانی عید الاضحیٰ ...

الجواب

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

دنیا میں بے وفا معشوقوں کے افسانے تو کثرت سے مشہور ہیں ...

کوائف مصر

حضرت مسیح الملک مرحوم مصر میں

حضرت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے انتقال پر ملال کا صدمہ صرف ہندوستان ہی کو نہیں ہوا بلکہ اہل مصر کو بھی پہنچا۔ جو نہی مصر میں آپ کی وفات کی خبر پہنچی تمام اخبارات نے ...

مصر کے قبطیوں اور مسلمانوں میں اختلاف

اٹلی کے ولی عہد مصر میں

جلالۃ الملک فواد

مصر میں آزادی تحریر

بیت المقدس

نماز تراویح

خط و کتابت

بیرونیات

بیرون ہند

تیس ہزار حاجی مکہ معظمہ پہنچ چکے ہیں

حکومت حجاز کے انتظامات

تمام مزغ نشینیوں کا تخلیہ

دوشاہی پہانسی پر لٹکا دیئے گئے

عراق پر نجدیوں کا حملہ

بصرہ کے قریب جنگ

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی بیاحت فرنگ

کو وار سا کا قصد

وارسا ... فروری۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان وارسا ... پولینڈ کی حکومت کا پروگرام مرتب ہو گیا ہے ...

لی۔ علیا حضرت نے بزبان ترکی گفتگو فرمائی۔ اور آپ کے برادر محترم پرنس عزیز نے ترجمانی کی خدمت انجام دی علیا حضرت نے اشارہ فرمایا۔

جرمنی ایرانی کی بہنوں کے ہیں باوجود مخالفت شدید افغانستان ... کی بنیاد ڈالی۔ اعلیٰحضرت شاہ ... تمام مخالفتوں کا مقابلہ کیا۔ اور آج اٹھ ... مدارس ... ہیں تعلیم پا رہی ہیں

استقلال افغانستان کی سالگرہ

لندن میں جشن

ہندوستان

ہند دہلی میں سول نافرمانی

مقاطعہ کمیشن کے لئے جد و جہد

لاہور میں جلسہ عام

مولوی محمد یعقوب صاحب کا بیان

مقاطعہ کی تجویز پر رائے شماری کیوں غیر حاضر رہے

نئی دہلی ... فروری۔ مولوی محمد یعقوب ڈپٹی پریذیڈنٹ نے ایک بیان شائع کیا ہے کہ وہ اپنے سابقہ پروگرام کے مطابق ... تاریخ کو بہت ضروری کام سے مراد آباد چلے گئے تھے۔ ...

مہاراجہ نابھہ کی نظر بندی کا مسئلہ

اسمبلی میں تحریک التوا کی اجازت نہیں دی گئی

نئی دہلی ۲۰ فروری۔ مجلس کانگریس کے فیصلہ کے مطابق سردار گلاب سنگھ نے اسمبلی کے اجلاس میں مہاراجہ نابھہ کی نظر بندی کے مسئلہ پر غور و خوض کیلئے التوا اجلاس کی تحریک پیش کی۔ مگر صدر اسمبلی نے اس پر مباحثہ کی اجازت نہیں دی۔

برطانی مال کا مقاطعہ

بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کی ہدایات

بمبئی ... فروری۔ آج پراونشل کانگریس کمیٹی نے ... برطانی مال کے مقاطعہ کے متعلق تفصیلی ہدایات شائع کی ہیں جن میں برطانی کپڑے کے مقاطعہ پر زیادہ زور دیا گیا ہے ...

کلکتہ میں کمیشن کا بائیکاٹ سے استقبال

باشندگان کلکتہ کا عظیم الشان جلسہ

زیادہ ایک مہلک حربہ ہے ارادہ یہ ہے کہ ہم اقتصادی طور پر ان کا ناطقہ بند کر سکتے ہیں اور اسی طرح برطانوی لوگوں کو بھوکا مار سکتے ہیں انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ بدیشی مال کا مقاطعہ کرنے کی غرض سے کم از کم دس ہزار ایسے رضا کار بھرتی کریں جو اس کام کو کامل جد و جہد سے کر سکیں اور اگر دس ہزار رضا کار بھرتی ہو گئے اور دو سال تک کامل جد و جہد سے کام کیا تو ہم سوراج کے حصول میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہ رہے گی۔

مسٹر بی سی رائے کی تقریر

مسٹر بی سی رائے نے لوگوں پر زور دیا کہ چرخہ چلائیں اور سودیشی کپڑوں کا استعمال کریں ... تمام لوگوں نے عہد کیا کہ جب تک سوراج حاصل نہ ہو جائیگا بدیشی کپڑا ہرگز استعمال نہیں کریں گے۔

آخر میں تجاویز منظور کی گئیں جن پر تمام برطانوی سامان کے مقاطعہ خاص طور پر برطانوی کپڑے کے مقاطعہ کا اعلان کیا گیا۔

اندھرا پراونشل کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کیجائے

مدراس ... فروری۔ ... پیغام مظہر ہے کہ اندھرا پراونشل کانگریس کمیٹی نے اپنے ایک جلسہ میں باتفاق آرا فیصلہ کیا ہے کہ ان امتناعی احکام کی خلاف ورزی کی جائے جو ... فروری کے ہنگامہ مدراس کے سلسلہ میں حکومت نے نافذ کئے ہیں۔

سول نافرمانی کرنیوالوں کی پہلی جماعت

قبل ازیں اطلاع موصول ہوئی تھی کہ آئندہ دفعہ ۱۴۴ امتناعی قوانین مدراس کی خلاف ورزی کا فیصلہ کیا گیا تو اس جماعت میں جو سب سے پہلے ان کی خلاف ورزی کرے گی حسب ذیل اشخاص شامل ہوں گے۔

مسٹر سرینواس آئینگر، مسٹر ستیہ مورتی، ڈاکٹر وردا راجولو ... مسٹر پیاری لال ... اور ...

آریہ سماج کا مذموم پروپیگنڈا

بمبئی میں گندی کتاب کی اشاعت

سابق مہاراجہ نابھہ کی کوڈائی کنال کو روانگی

آل پارٹیز کانفرنس کا اختتام

کانگریسی ہندوؤں سے بھائی ہندوؤں کا اختلاف

دہلی ۲۱ فروری۔ مسئلہ ہندو مسلم کے متعلق آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس میں ... بحث ہو رہی تھی ... ختم ہو گئی ہے۔ ...

مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کی تقریر

مسٹر سوباش چندر بوس کی تقریر

نادار طلبا اور علما کیلئے خاص رعایت

سال گذشتہ اخبار الجمعیۃ ... نادار طلبا اور علما کیلئے ... رعایت ...

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

ایک ماتحت کمیٹی کا تقرر اور التوائے اجلاس

دہلی ۲۲ فروری۔ آل پارٹیز کانفرنس نے بعض اہم نتائج پر پہنچنے کے بعد یہ طے کیا کہ ایک کمیٹی جو مندرجہ ذیل حضرات پر مشتمل ہو مقرر کر دی جائے جو حسب ذیل امور کے متعلق ان تجاویز کے اعتبار سے جو کانفرنس نے منظور کی ہیں اپنی رپورٹ ۸ مارچ سے پہلے پہلے پیش کر دے:۔

(۱) سوراج کے ایوان قانون ساز (پارلیمنٹ) کی ایک مجلس ہو یا دو مجلس، (۲) حقوق انتخاب، (۳) حقوق کا اعلان (۴) مزدور اور مزارعین کے حقوق (۵) دیسی ریاستیں۔ ارکان کمیٹی حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ڈاکٹر ایم اے انصاری، (۲) پنڈت مدن موہن مالوی، (۳) مسٹر سرینواس آئینگر (۴) مسٹری دیجیا گھوا چاریہ (۵) ڈاکٹر ... (۶) مسٹر ایم اے جناح (۷) مسٹر ایم آر جیکر، (۸) لالہ لاجپت رائے (۹) مسٹر این سی کیلکر (۱۰) پنڈت موتی لال نہرو، (۱۱) مولانا محمد علی (۱۲) ڈاکٹر تیج بہادر سپرو (۱۳) مسز نائیڈو (۱۴) ایم این جوشی، ...

کانفرنس کا اجلاس ۸ مارچ تک کے لئے ملتوی ہو گیا ...

اسمبلی میں احرار کی کامیابی پر اظہار مسرت

پنجاب پراونشل کانگریس کمیٹی کی تجویز

لاہور ۱۸ فروری۔ آج پراونشل کانگریس کمیٹی کی طرف سے لالہ لاجپت رائے کو حسب ذیل برقی پیغام دہلی ارسال کیا گیا ہے: باشندگان پنجاب اسمبلی میں شاندار کامیابی پر آپ کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں اور استدعا کرتے ہیں کہ پنجاب میں پروپیگنڈا کے کام کو جاری رکھنے کے لئے پوری امداد دیجئے۔

لدھیانہ کا جلسہ عام

کمیشن کا آئندہ پروگرام

ریاستوں کی تحقیقاتی کمیٹی کا دورہ

مختلف ریاستوں میں قیام

مجلس مقننہ صوبجات متحدہ کا اجلاس

کمیشن پر عدم اعتماد کی تجویز کا التوا

ارکان ہی جن میں سے ۱۵ مسلمان تھے۔ تماشائیوں کی گیلری بالکل بھری ہوئی تھی۔ خواتین کی گیلری میں بھی تل رکھنے کو جگہ نہ تھی۔ ... دیکھنا یہ تھی کہ آج کے ایجنڈے پر ... ارکان کے نام سے یہ تجویز پیش ہونیوالی تھی کہ مجلس ... آئینی کمیشن کی ہیئت ترکیبی اور اس کا طریقہ ... قابل تسلیم ہے ... کمیشن کے ساتھ کسی نوع پر اور کسی صورت میں ... سرو کار نہ رکھیگی۔

خیال تھا کہ اس تجویز پر نہایت گرما گرم مباحثہ ہوگا اور رائے حاصل کرنے کے لئے بعد جد و جہد کی جائے گی۔ مگر جب سوال و جواب کے بعد سوراجی بنچوں کی طرف سے یہ اعلان ہوا کہ انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ آج مقاطعہ کمیشن کی تجویز پیش نہیں کی جائیگی تو لوگوں کو سخت مایوسی ہوئی۔

نو عمر مہاراجہ اندور کا پیغام

حیدر آباد دکن میں طاعون

حیدر آباد دکن ۲۲ فروری۔ ... طاعون ... ہر روز ... آدمی مر رہے ہیں۔

سر جان سائمن کی کلکتہ سے روانگی

کلکتہ ۲۲ فروری۔ آج سر جان سائمن اور ان کے رفقاء ... مدراس کے لئے روانہ ہو گئے۔

اسمبلی کی کاروائی

نئی دہلی ۲۲ فروری۔ آج گیلریاں بالکل خالی تھیں۔ اجلاس میں بہت ہی کم تعداد ارکان شریک ہوئے۔ مسٹر کالک کے ریلوے بجٹ پر مباحثہ شروع کیا اور زیادہ آمد ... اور کراچی کے درمیان ریلوے لائن نکالنے پر زور دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ممکن ہے کہ کچھ دنوں اس نئی لائن سے زیادہ آمدنی نہ ہو۔ لیکن چند سالوں میں اس سے کافی آمدنی ہو سکے۔

لگے گی۔

مسٹر کیلکر نے فرمایا کہ کرایہ ... میل کے اوپر کے سفر پر کمی کی گئی ہے۔ حالانکہ غریب ہندوستانی ... کرایہ کی اس تخفیف سے کیا فائدہ ہوگا۔ ... آمدنی کا بہت بڑا حصہ مرکزی حکومت کی نذر ہو جاتا ہے اس کے ثبوت میں آپ نے مختلف ممالک کا نقشہ حساب پیش کیا۔ ... مسٹر جناح ... مولوی محمد یعقوب، مسٹر جوشی، اور مسٹر ... نے تقریریں کیں۔ ...

... بعد جب اجلاس شروع ہوا تو کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے جلسہ ملتوی کر دیا گیا۔

کونسل آف اسٹیٹ کی وفاداری

کمیشن سے اتحاد عمل کی تجویز منظور

نئی دہلی ... فروری۔ ... کونسل آف اسٹیٹ ... کمیشن سے اتحاد عمل ... ترمیم ... منظور ...

جمشید پور میں ہڑتال

جمشید پور ۲۲ فروری۔ گذشتہ جمعہ کو ٹیکا ری کی ایک ہزار کرین چلانے والے غیر حاضر ہو گئے ہڑتال کا سبب ابھی معلوم حال نے

اپنے مطالبات بھی پیش نہیں کئے ... کام کرنے والوں نے کوئی اطلاع نہیں دی ... کام کھولا جا رہا ہے۔

فسادات دہلی کا مقدمہ

دہلی ... فروری۔ عبدالرشید ... جنازہ کے سلسلہ میں جو ہنگامہ دہلی میں ہوا تھا۔ اس کے دو سرے مقدمہ میں استغاثہ کی طرف سے آج ... ملزمین ... مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔

اس مقدمہ میں ... مسلمان ماخوذ ہیں ... اور لوٹ مار ... کا الزام ہے۔

طبی کالج دہلی کو سرکاری امداد

حکومت پنجاب کا فیصلہ

دہلی میں حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا ورود

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قیام

دہلی ... فروری۔ حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ۲۹ شعبان المعظم کو لکھنؤ سے دہلی تشریف لائے ہیں۔ اور دفتر جمعیۃ علماء ہند میں اقامت گزیں ہیں۔ امید یہ ہے کہ وسط رمضان تک قیام فرمائیں گے۔

چھ آنے

امرت دھارا کی سلور جوبلی

کی

دوسری سالگرہ کی رعایت

۱۲ اپریل ۱۹۲۶ء کو سلور جوبلی بڑی دھوم دھام سے بر صدارت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب (خدا ان کو جنت نصیب کرے) منائی گئی تھی۔ اس دن کی یاد تازہ رکھنے کے واسطے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ سلور جوبلی کا سالانہ جشن منایا جائے۔ پہلی سالگرہ ۱۹۲۷ء میں ... پنجاب منائی گئی اور ۱۲ مارچ کے واسطے وہی رعایت ادویات میں دی گئی جو سلور جوبلی پر دی گئی تھی۔ اب دوسرا سال ہے ... اس واسطے

۱۲ مارچ ۱۹۲۸ء کو

امرت دھارا و دیگر ادویات و کتب کی قیمت میں بدستور عام رعایت ہوگی

یعنی امرت دھارا ۱/۲ قیمت پر بکے گی اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر

ایجنٹوں کو بھی اس سے زیادہ رعایت نہیں ہے۔ کیونکہ یہ رعایت صرف عام پبلک کیواسطے ایک دن کے لئے ہوتی ہے۔ یہ رعایت صرف ۱۲ مارچ کے واسطے ہے۔ ہر خط کے اوپر ۱۲ مارچ کی رعایت لکھنا چاہئے اور اس کو ۱۲ مارچ کو ہی ڈاک میں ڈالنا چاہئے۔ ... ڈاک خانہ کی مہر ۱۲ مارچ کی ہونی چاہئے۔

لوکل اصحاب اپنا خط ڈاک میں ڈال سکتے ہیں۔ اور ان کیواسطے ایک بکس بھی امرت بھون کے باہر رکھا جاویگا جس میں اپنے آرڈر ڈالدیئے جاویں روانگی اسکے بعد ایک ہفتے کے اندر جب چاہیں آکر لیجاویں۔ اس دن دفتر کو بھی چھٹی ہوگی۔ اور ایک دن میں سب کو ادویات دیدینا بھی ناممکن ہے۔ پچھلے سال لوکل بکس میں بیس ہزار سے زاید خط ڈالے گئے تھے۔

تاریخ ۱۲ مارچ سوموار کا دن ابھی سے نوٹ کر لیں

فہرستیں اگر موجود ہیں تو بہتر ورنہ ابھی منگوالیں ... ہر گاہ ان کو بھی رعایت ملتی رہے گی۔ ... فہرستیں ... امرت دھارا ... نصف قیمت ... کوئی رعایت نہیں۔

المشتہر

خط و کتابت و تار کا پتہ

امرت دھارا لاہور ۔ منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

قانون محبت

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل العمل کے آج تک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لا یعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے ... [illegible]

ڈی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول ۵ عہ قسم دوم ۴ قسم سوم ... [illegible]

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

آج خرید یں بالکل نئی تحریر یں الآخر زنگی قلم خرید نا پڑے گا ... [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۳ ۔ دہلی

اخبار الجمعیۃ ہی ایک ایسا اخبار ہے جسمیں اشتہار دینے والے تاجر کثیر نفع اٹھاتے ہیں

اسلامی نصاب تعلیم

اتنا مقبول و مشہور ہے کہ اس سلسلے کی تعریف کی اب ضرورت نہیں شہر بشہر گاؤں بگاؤں گھر گھر اس کی اشاعت ہو چکی ہے۔ بچوں، عورتوں، کاروباری و عدیم الفرصت تاجروں، مبلغین و واعظین کیلئے یکساں مفید و کارآمد ہے۔ آپ بھی منگا کر پڑھیے۔ قاعدہ تعلیم الاسلام ... تعلیم الاسلام حصہ اول ... [illegible]

ان رسائل کے مولف حضرت مولانا مولوی مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ... [illegible]

سیرۃ الحبیب ... [illegible]

برکات رمضان ... [illegible]

تحفۃ الاسلام ... [illegible]

محمد عبد الغفار نبیل الرحمن تاجران کتب دینیات ... [illegible]

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر۔ معدہ کی بیماریوں کا علاج

[illegible]

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

اڑکی کیوں ہنستی ہو۔ اس لئے کہ آپ کا چہرہ بدنما ہو رہا ہے

پری جمال صابن

[illegible]

حکیم محمد یعقوب خاں ... [illegible]

شرطیہ علاج !!!

سفید داغ کی جنگی دوا ... [illegible]

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا ... [illegible]

سفید بال جڑ سے کالے ... [illegible]

خونی اور بادی بواسیر ... [illegible]

کالا سے گورا ... [illegible]

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری۔ دربھنگہ

کتاب پیام جوانی

مفت

[illegible]

پتہ:۔ سید برادرس اینڈ کو ... دہلی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

[illegible]

مینجر ... اسٹور ... پوسٹ میڈیکل سکول دربھنگہ

آم لیچی !!!

دربھنگہ کا مشہور آم اور لیچی ... قلم

[illegible]

پتہ:۔ مینجر ... کالنسرن کمپنی سمری دربھنگہ

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

[illegible]

ترہت میڈیکل اسٹور ... دربھنگہ بہار

۱۵ شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار قبل رمضان المبارک سے گھڑیاں کام میں لا سکیں

رعایت کا مہینہ آگیا

یہ موقع سال میں ایک بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

[illegible]

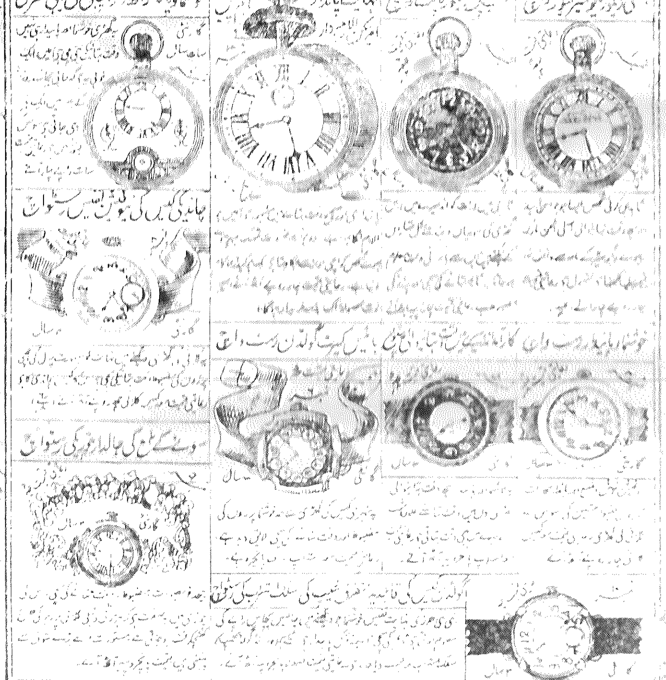

حبیب ... [illegible]

اسمبلی کا حادثہ

مسٹر چمن لال کا بیان

[illegible]

چاوڑی بازار سے طوائفوں کا اخراج

میونسپلٹی کے سامنے تجویز

[illegible]

عطیات برائے ... [illegible]

دہلی کے مقدمات فساد

مزید شہادت استغاثہ کا اختتام

[illegible]

ماہ رمضان المبارک کا تحفہ

(نوٹ) ... [illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللّٰہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو الاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۷ || دہلی یوم جمعہ - ۹ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ مطابق ۲ مارچ ۱۹۲۸ء || نمبر ۱۴

تراجم و مقتبسات

افغانستان و روس کے درمیان فروغ پذیر تجارتی تعلقات

عالم اسلام کی بیداری جرمنی کی نظر میں

مغرب کی اکابر پرستی

دنیا کے ممالک میں بینکوں کی تعداد اور ان کی دولت

برطانیہ میں ہندوستان کی قومی تحریک

روس کانگریس کے متعلق روسیوں کے خیالات

اسلامی اوقاف کی حیرت انگیز وسعت

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

اشتہار عدالت

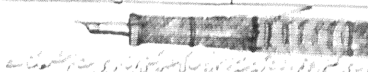

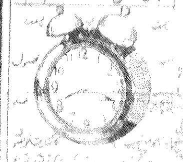
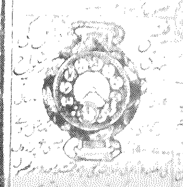

مہجوری لیڈر زواچ ہاؤس لدھیانہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو مژدہ

ماہ رمضان المبارک کے لئے عظیم الشان رعایت

یعنی

بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ

محمد کفایت اللہ غفرلہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند - دہلی)

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

مسئلہ نابھہ

شامت گزشتہ ہم نے جنگ کی کمی کے باعث مہاراجہ نابھہ کی گرفتاری ... کے متعلق صرف مختصر اظہار رائے کر دیا تھا لیکن حقیقۃً یہ ایک بہت عظیم الشان واقعہ ہے ...

آل پارٹیز کانفرنس کا فیصلہ

...

نابھہ کو ان کے حقوقات پر بادشاہت ... کے پورے اختیارات دئے گئے ہیں اور ان سے عہد کیا گیا ہے کہ ان اختیارات میں حکومت برطانیہ کبھی مداخلت نہ کرے گی۔ اب ان معاہدات کی موجودگی میں حکومت برطانیہ کو کیا حق ہے کہ مہاراجہ گورچرن سنگھ کو بغیر کسی تحقیق اور ثبوت کے ... کا الزام لگا کر معزول کرے، گرفتار کرے، قید کرے، اور مہاراجگی سے محروم کر دے؟

اس میں شک نہیں کہ ۱۸۶۰ء کے مذکورہ بالا عہدنامہ میں والی نابھہ سے یہ اقرار ضرور لیا گیا تھا کہ وہ ملکہ معظمہ اور اس کے جانشینوں کے وفادار فرمانبردار رہیں گے اور یہ کہ جب تک وہ وفادار رہیں گے اس وقت تک انگریزی حکومت بھی ان کی عزت و منزلت کی حفاظت کرتی رہیگی۔ (دفعہ ۵ و ۱۰) لیکن اس شرط سے فائدہ اٹھانے کا حق حکومت ہند کو صرف اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب مہاراجہ نابھہ کی بے وفائی ثابت کر دے ... بغیر کسی ثبوت اور بغیر کسی تحقیقات کے یہ دعویٰ کرنا کہ ہمارے پاس کافی شہادت موجود ہے اور اس شہادت سے ہم نے اپنا اطمینان کر لیا ہے، ایک خود غرضی ہے اور کھلی ہوئی بے ایمانی ہے جس پر حکومت برطانیہ کو الزام آتی ...

... جونہی اس سمندر میں حرکت پیدا ہوئی تو دنیا دیکھ لیگی کہ صرف ڈاکٹر ... اور ساری ہندو قوم کانگریس کی متبع بن جائیگی۔

؟

کیا آپ نے

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے متعلق اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ اگر اسکا جواب اثبات میں ہے تو ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور اگر نفی میں ہے تو آپ کو ایک مرتبہ پھر اس طرف توجہ دلاتے ہیں۔ کہ آخر رمضان تک کم سے کم دو جدید خریداروں کا چندہ دفتر میں ضرور بھجوا دیجئے

الجمعیۃ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:-

۱ جزیرہ ٹرینیڈاڈ میں اہل اسلام ہندوستان سے گئے جب کوئی اہل اسلام بہار رفوت ہوتو سرکار کے حکم کے بموجب باکس (صندوق لکڑی) میں دفن کیا گیا صندوق قریباً چھ فٹ طول اور قریباً ڈھائی فٹ عرض ... اور صندوق کے ... پہلوؤں چار یا چھ ... کے ہوتے ہیں ...

... کرنے میں اب ایسے ہی دفن کرتے ہیں۔ کوئی قریباً چالیس سال سے اہل اسلام میت کو اس ہی طور دفن کرتے آئے ہیں۔ آج کل بعض خوشی سے ... میت کو صندوق میں دفن کرنا شروع کئے ہیں جس پر آج کل اسلامی برادران میں نااتفاقی ہو رہی ہے جو جائز کرتے ہیں اس طور صندوق میں میت دفن کرنا در مختار کا حوالہ دیتے ہیں ... اور جو صاحبان ناجائز فرماتے ہیں ان کا قول ہے کہ مشابہت نصاریٰ ہے ... اب آپ بزرگوں سے عرض ہے کہ ... ان عاصیوں کو راہ راست پر لاویں۔ آیا میت کا صندوق میں دفن کرنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب

...

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

...

الجواب

...

مملکت نظام کی ترقی اور خوشحالی

رفاہ عامہ کے امور پر کروڑوں روپیہ کا صرف

حیدرآباد دکن، ۹ فروری۔ حضور نظام کی مملکت کی آخری انتظامی رپورٹ میں سب سے زیادہ نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ رفاہ عام کے تعمیری کاموں پر بہت روپیہ صرف کیا گیا ہے۔

سال زیر تبصرہ کے دوران میں ان کاموں پر کل ۱۸۰ لاکھ روپیہ صرف کیا گیا اور یہ رقم مملکت کے کل مالیہ کا ۲۲ فی صدی ہے۔ اگر اس صرف پر کل کی روشنی میں ... زراعت کے وسائل کی ترقی صنعت و حرفت کے فروغ ...

جو چھ اریب ساگر ... ذخیرہ آب ... لاکھ روپے کے صرف سے سال گزشتہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ یہ ذخیرہ موسیٰ ندی پر حیدرآباد سے ... میل کے فاصلہ پر بنایا گیا ہے جس کا مقصد شہر کو سیلابات سے محفوظ رکھنا اور گرد و نواح کی زراعتی اور صنعتی ضروریات کے لئے پانی بہم پہنچانا ہے ...

آبپاشی کے ذرائع کی توسیع

...

سڑکیں اور عمارتیں

عمارتوں اور سلسلہ رسل و رسائل پر سال زیر تبصرہ کے دوران میں ۷۵ لاکھ روپیہ صرف کیا گیا۔ اور اس سے پہلے سال ۴۳ لاکھ روپیہ صرف کیا گیا تھا۔ اس میں سے ۱۵ لاکھ روپیہ حیدرآباد اور دہلی محل پر صرف ہوا ...

نادار طلبا اور علماء کیلئے خاص رعایت

سال گزشتہ اخبار الجمعیۃ ایک معتدبہ تعداد میں نادار علماء اور طلبہ کے نام صرف چار روپے میں جاری کیا گیا تھا اگرچہ اخبار کی مالی مشکلات اس قسم کی رعایت کے لئے ہرگز متقاضی نہ تھیں لیکن محض اپنے غریب بھائیوں کے افادہ کی غرض سے ایک سال کے لئے اس قسم کی رعایت کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ امسال ان حضرات کا تقاضا ہو رہا ہے کہ اس رعایت کو برابر جاری رکھا جائے۔ الجمعیۃ کی مالی مشکلات اور پریس کا قرضہ ہرگز کسی مزید رعایت کی اجازت نہیں دیتا لیکن ... نے ... الجمعیۃ کو اس کی اجازت دیدی ہے کہ وہ اس امر کا اعلان کر دیں کہ گزشتہ سال کی رعایت سے وہ خریدار امسال بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کے نام ایک سال سے اخبار جاری ہے۔ البتہ شرط یہ ہے کہ جن حضرات کی مدت خریداری ختم ہو گئی ہو وہ منی آرڈر روانہ کر دیں کسی صاحب کو وی پی نہ بھیجا جائے گا۔ ...

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

پانی کے نل

...

اصلاح ذات البین

شوہروں کے ظلم سے عورتوں کے استخلاص کی ایک شرعی صورت

(اس سے پہلے ہم مولانا عبدالجبار صاحب صدر مدرس جامعہ باقیات الصالحات ویلور کے رسالہ اصلاح ذات البین کا تذکرہ کر چکے ہیں۔ آج ہم اس رسالہ کا ایک حصہ یہاں نقل کرتے ہیں۔ امید ہے کہ حضرات علماء اس پر اپنی رائے کا اظہار کرینگے)

قرآن مجید اور اس کے معتبر تفاسیر حدیث و فقہ کے کتب ...

...

بسرقیات

سنٹرل جیل لاہور میں ایک شخص مسمی امام الدین کو پھانسی دی گئی۔ متوفی کو ٹیک چند ٹھیکہ دار ایجنون کے قتل کے الزام میں عدالت سے یہ سزا ملی تھی متوفی کے ورثا اور کئی مسلمان صبح جیل میں پہنچ گئے۔ اور انہوں نے حکام جیل سے نعش لیکر اسے سپرد خاک کیا۔

باشندگان مدراس کی قابل تقلید مثال
کانگریس کی تجویز التوا کے باوجود مکمل ہڑتال کی گئی

مدراس ۲۶ فروری۔ مدراس میں سائمن کمیشن کی آمد پر کوئی ناگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ پولیس کے سپاہیوں کی بڑی تعداد تعینات کر دی گئی ہے اور مسلح پولیس بھی خاص خاص سڑکوں پر پہرہ دے رہی ہے کہیں کہیں چند مستثنیات کے باقی تمام دوکانیں اور بازار دن بھر بند رہے شہر میں بالکل امن وامان ہے۔

کلکتہ کی ہڑتال
کلکتہ یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدہ دار اور پولیس

کلکتہ ۲۵ فروری آج کے اجلاس میں یونیورسٹی نے ایک اعلان شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں ۳ فروری کی ہڑتال کے متعلق جو کوائف چانسلر کو لکھے گئے ہیں ان کو شائع کیا جائیگا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس اور فوج نے یونیورسٹی کے سینٹ میں داخل ہو کر بعض اعلیٰ افسروں کو بے عزت کیا۔

سابق مہاراجہ اندور کی شادی
مہارانیوں اور دوسرے رشتہ داروں کی طرف سے مخالفت

مصری قونصل جنرل کی جدہ کو روانگی

ہز ایکسلنسی محمد سعید بے مصری قونصل جنرل ۲۰ فروری کو بیت المقدس سے جدہ کو روانہ ہو گئے آپکو الوداع کہنے کیلئے بہت اکابرین ریلوے اسٹیشن پر آئے۔

عراق اور فلسطین سے تمباکو کی تجارت

سائمن کمیشن کو نیو لیڈر کا مشورہ
جس قدر جلد واپس آجاؤ اسی قدر اچھا ہے

جاپان پر نئی مصیبت
آتش فشاں پہاڑ کی تباہ کاریاں

باشندگان لاہور کا جلسہ عام
کمیشن سے مقاطعہ کا پروپیگنڈا

ہندوستان
صوبہ متحدہ کی کونسل میں حکومت کی شکست
تجویز مقاطعہ منظور ہو گئی

ٹیک چند کا مقدمہ قتل
امام الدین کو پھانسی دیدی گئی

مدراس میں سائمن کمیشن کی کار روائی سے ملاقاتیں

بیرون ہند
اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ
ڈاکٹر برٹ کے خیالات

مصر و افغانستان کے دوستانہ تعلقات

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات
مسلمانان کلکتہ سے اعانت کی امید
مولوی قاری محمد صفی اللہ صاحب کی روانگی

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات اور تبلیغی ضروریات نے اب ایسی تشویشناک شکل اختیار کر لی ہے کہ اگر ہمدردان اسلام نے جمعیۃ علماء ہند کی اسوقت بھی امداد کرنے سے اعراض کیا تو اندیشہ ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کا دس سالہ نظام کہیں خدانخواستہ درہم برہم نہ ہو جائے۔ میں اس شدید ضرورت کے وقت مولوی قاری حافظ محمد صفی اللہ صاحب کو فراہمی سرمایہ کیلئے کلکتہ بھیج رہا ہوں دیکھنا ہے کہ حضرات کلکتہ اپنے اس مہمان عزیز اور نمائندہ جمعیۃ علماء ہند کا کس فیاضی اور بشاشت سے استقبال کرتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ سوداگران دہلی و آگرہ اور سورتی و میمن بھائی جو عرصہ سے کلکتہ میں کاروبار کرتے ہیں جمعیۃ علماء ہند کی اعانت و امداد میں پورے جوش و اخلاص سے حصہ لیں گے اور اپنی مذہبی روایات فیاضی کو کام میں لاتے ہوئے سچی حمیت اسلامی اور غیرت ایمانی کا ثبوت دیں گے۔

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

مدراس کی اصلی پراونشل مسلم لیگ
سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ کا اعلان

دہلی ۲۹ فروری۔ حسب ذیل بیان ڈاکٹر کچلو سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ نے شائع کیا ہے:-

مدراس کونسل کا اجلاس
کمیشن کے روبرو پیش ہونے کا فیصلہ

مجلس خلافت صوبہ پنجاب کا اہم اجلاس
مجلس مرکزیہ کیلئے نمائندوں کا انتخاب

ہندوستان کی آزادی کے لئے
گاندھی جی کی تین شرطیں

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا ضروری اجلاس
۵ مارچ کو دہلی میں ہوگا

سابق مہاراجہ نابھہ کی نظر بندی کے خلاف احتجاج
ہندوستان کی تمام جماعتوں کے نمائندوں کا جلسہ

مہاراجہ نابھہ کی جلاوطنی پر ہیجان
امرتسر میں ایک عظیم الشان جلسہ

بمبئی کا جلسہ

بمبئی، ۲ فروری۔ آج باشندگان بمبئی کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں کثیر التعداد اشخاص شریک تھے۔

دیسی ریاستوں کی تحقیقاتی کمیٹی

صوبہ سرحد میں اصلاحات کا نفاذ
سائمن کمیشن کی رپورٹ کا انتظار

فسادات دہلی کا مقدمہ

انوار الحق صاحب کی درخواست ضمانت

لاہور ۲۹ فروری۔ انوار الحق صاحب کی درخواست ضمانت جو قاضی عبد الرشید مرحوم کی پھانسی کے وقت کے ہنگاموں کے سلسلہ میں دہلی میں ماخوذ ہیں، آج جسٹس کولڈ اسٹریم کے اجلاس میں پیش ہوئی عدالت نے درخواست کو ابتدائی کارروائی کے لئے قبول کر لیا ہے۔

مسٹر چمن لال کا مقدمہ

اجمل خان میموریل فنڈ
علماء الجمعیۃ کی حقیر پیشکش

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا خاتمہ قرآن

اجمل میموریل فنڈ کیلئے امداد

عظیم الشان سالانہ عالمی اعلان

الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" پھر شائع ہو رہا ہے
اس قدر مقبول ہوا کہ ایک کاپی بھی باقی نہ رہی!

الجمعیۃ کا حبیب نمبر جو شعبان المعظم میں شائع ہوا تھا اس قدر مقبول ہوا کہ آج دفتر میں اسکی ایک کاپی بھی باقی نہیں رہی، اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا۔ ایجنٹوں کے تقاضے ہیں کہ مکرر بھیجا جائے۔ خریدار روزانہ ڈاک سے پانچ آنے کے ٹکٹ بھیج رہے ہیں۔ اور پانچ کاپیوں کے لئے ایک روپیہ کے منی آرڈر روزانہ وصول ہو رہے ہیں اسلئے دفتر نے فیصلہ کر لیا ہے کہ عید کے موقعہ پر اس کا دوسرا ایڈیشن بڑی تعداد میں شائع کرے تاکہ ملک کے طول و عرض میں کوئی مسلمان اس کے مطالعہ سے محروم نہ رہے۔

ٹائیٹل آرٹ پیپر کا ہوگا جس پر حسب سابق حرم رسول اللہ صلعم کا نہایت پاکیزہ بلاک اصلی فوٹو سے رنگین شائع کیا جائیگا۔ یہ فوٹو جاذبیت اور خوشنمائی میں عدیم النظیر ہے۔ سائز کے تقریباً ۴۰ صفحے۔

حبیب نمبر کے پہلے ایڈیشن میں جو مضامین شائع ہوئے تھے انکے علاوہ بھی بعض بہترین مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جنہوں نے اس مجموعہ کو پہلے سے بھی زیادہ بہتر اور مفید بنا دیا ہے۔ اس لئے الجمعیۃ کے ان خریداروں کو جو دونوں ایڈیشن اپنے پاس رکھنے چاہتے ہیں فوراً ۵ فی پرچہ کے حساب سے ٹکٹ روانہ کر دینے چاہئیں۔ جو حضرات اپنے احباب کو عید کے موقع پر بطور تحفہ کے حبیب نمبر پیش کرنا چاہیں وہ پانچ پرچوں کے لئے ایک روپیہ کا منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ مشتہرین اور ایجنٹ صاحبان فوراً خط و کتابت کریں۔

"مینیجر الجمعیۃ دہلی"

مسائلِ رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مہینہ اسلام کی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے اس مبارک مہینہ میں حق سبحانہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کا ...

سحری کھانے کا بیان

کلمت الاجر انشاء اللہ تعالیٰ

مستحبات روزہ

روزہ میں لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنا کثرت سے عبادت کرنا۔ شب بیداری کرنا۔ عشرہ اخیرہ کا اعتکاف کرنا۔

مکروہات روزہ

روزہ میں یہ چیزیں مکروہ ہیں ان میں سے کسی بات کے کرنے سے روزہ کا ثواب کم ہو جاتا ہے۔ غیبت کرنا، جھوٹ بولنا، چغلی کھانا، کسی کو برا کہنا، گالی دینا۔ بلا ضرورت کسی چیز کو چکھنا یا منہ میں رکھنا۔ روزے کی حالت میں بلا ضرورت ناک ...

مفسدات روزہ

قصداً کھا پی لینا۔ قصداً منہ بھر کے قے کرنا۔ کان یا ناک میں دوا ڈالنا۔ قصداً جماع کرنا۔ حلق کے راستے یا حقنہ کے ذریعہ پیٹ میں دوا پہنچانا۔ روزہ یاد ہونے کی حالت میں کلی کرتے ہوئے بلا قصد حلق میں پانی چلا جانا۔ صبح صادق کے بعد رات سمجھ کر سحری کھا لینا۔ دن میں یہ سمجھ کر کہ شام ہو گئی افطار کر لینا۔ ان سب چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور قضا واجب ہوتی ہے۔ اور صرف اس صورت میں کہ روزہ یاد ہو اور قصداً کھا پی لے یا قصداً جماع کرے کفارہ بھی واجب ہوتا ہے۔

مستثنیات روزہ

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اور مکروہ بھی نہیں

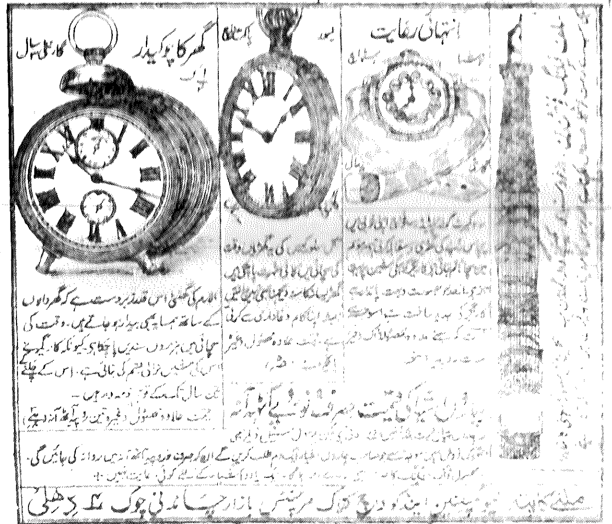

اسلامی نصاب تعلیم

کوئی اشیاء ہیں جو کہ ہر گھر میں ضرور موجود رہنی چاہییں

ہوتا ہے۔ بھولے سے کھا پی لینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ بلا اختیار حلق میں مکھی یا مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کان میں پانی چلا جائے۔ یا خود بخود قے ہو جائے یا خواب میں احتلام ہو جائے۔ یا قے خود بخود آکر حلق میں لوٹ جائے۔ یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزہ میں مسواک کرنا۔ خوشبو سونگھنا۔ سرمہ لگانا۔ سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے عذر

اگر مرض پیدا ہو جانے یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو دودھ پلانے والی کو اپنی یا اپنے بچے کی جان کا خوف ہو یا عورت حاملہ ہو اور روزہ سے نقصان کا خوف ہو یا مسافر ہو یا شدت بھوک و پیاس سے جان کا خوف ہو ان تمام حالتوں میں جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور عذر زائل ہونے کی حالت میں قضا کرے۔ سوائے حیض و نفاس کے باقی عذروں کے ہوتے ہوئے روزہ رکھ لے تو ہو جائے گا۔ اور اتنا بوڑھا کہ اسے روزے کی طاقت نہیں اور نہ آئندہ امید ہو کہ طاقت ہو اسے جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے۔ اور ہر روزہ کے بدلے ایک صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دے۔

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد اور عورت دونوں کے لئے سنت موکدہ ہے۔ اور نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے۔ جو لوگ کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو بھی تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگر نہ پڑھیں گے تو ترک سنت کا گناہ ان پر ہوگا۔ مسافر اور مریض جو روزہ نہ رکھتا ہو اور اسی طرح حیض و نفاس والی عورت۔ اگر تراویح کے وقت طاہر ہو جائے۔ اور اسی طرح وہ کافر جو اسلام لائے۔ ان سب کو تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگرچہ ان لوگوں نے روزہ نہیں رکھا۔ (مراقی الفلاح) تراویح کا وقت بعد نماز عشا کے شروع ہوتا ہے۔ اور صبح کی نماز تک رہتا ہے۔ نماز عشا سے پہلے اگر تراویح پڑھی جائے تو اس کا شمار تراویح میں نہ ہوگا۔ وتر کا بعد تراویح پڑھنا بہتر ہے اگر پہلے پڑھ لے تب بھی درست ہے۔

اعتکاف

رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں مسجد میں ٹھیرنا سنت موکدہ ہے۔ عورتوں کو اپنے اپنے گھروں میں اعتکاف کرنا چاہئے بلا ضرورت باہر نہ جائے۔ اعتکاف میں نفلیں، تسبیحیں، تلاوت قرآن شریف کرنی چاہئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کا اہتمام خصوصاً اخیر عشرہ میں زیادہ فرماتے تھے اور اعتکاف بھی اخیر عشرہ میں فرماتے تھے۔ تخصیص کی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ لیلۃ القدر غالباً اسی عشرہ میں ہوتی ہے جس کی نسبت قرآن شریف میں وارد ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

صدقہ فطر

جو مسلمان اتنا مالدار ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو یا مال زکوٰۃ نہ ہو مگر ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال اس کے پاس ہو جتنی قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے تو اس پر صدقہ فطر دینا واجب ہے۔ صدقہ اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے دینا واجب ہے۔ اگر نابالغ اولاد مالدار ہو تو ماں باپ پر واجب نہیں بلکہ انہیں کے مال سے دے۔ بیاں بیوی کی طرف سے ادا

بیوی یا بالغ اولاد کی طرف سے دینا واجب نہیں۔ وہیں تو ادا ہو جاتا ہے۔ صدقہ فطر میں گیہوں یا اس کا آٹا دے تو انگریزی تول سے پونے دو سیر دینا چاہئے۔ یا جو یا جو کا آٹا دے تو اس کا دگنا۔ اگر کوئی دوسرا اناج دینا چاہے تو اتنا دے کہ اس کی قیمت پونے دو سیر گیہوں کے برابر ہو۔ گیہوں اور جو کی قیمت دیدی جائے تو جائز ہے۔ ایک آدمی کا صدقہ ایک ہی فقیر کو دے یا کئی فقیروں کو اختیار ہے صدقہ فطر کے مستحق وہی ہیں جو زکوٰۃ کے ہیں۔

سنن عید الفطر

غسل کرنا۔ حتی المقدور عمدہ کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا کوئی میٹھی چیز کھا کر جانا۔ ایک راستے جانا اور دوسرے واپس آنا۔ پیدل جانا۔ آہستہ تکبیر کہنا۔

نماز عید الفطر

نماز کی نیت یہ ہے۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الفطر واجب کی ساتھ چھ زائد تکبیروں کے پیچھے امام کے اللہ اکبر کہکر ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے۔ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔ پہلی دو مرتبہ میں ہاتھ چھوڑ دے۔ تیسری بار باندھ لے۔ دوسری رکعت میں قرات کے بعد رکوع سے پہلے تین تکبیریں کہے۔ ہاتھ ہر بار چھوڑ دے۔ چوتھی تکبیر کہتا ہوا رکوع کرے۔ نماز کے بعد امام دو خطبے پڑھے اور سب لوگ خاموشی سے سنیں۔ دور والے لوگ جن کو آواز نہ پہنچے۔ وہ بھی خاموش بیٹھے رہیں۔ عید کی نماز میں اذان اور تکبیر نہیں ہوتی۔

رمضان شریف کی بہترین خدمت

رمضان المبارک کے بزرگ ترین مہینے میں ہر مسلمان اپنی ہمت و وسعت کے مطابق صدقات و خیرات کر کے زیادہ سے زیادہ اجر آخرت حاصل کرنے کی سعی کرتا ہے مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنے روپیہ کو خالص دینی اور سب سے ضروری مہمات اسلامیہ پر صرف کرتے ہیں۔ کیا تبلیغ اسلام تعلیم نو مسلمین اور مسلمانوں کے بچے دین حنیف کی حفاظت سے بھی زیادہ کوئی اہم ضرورت ہو سکتی ہے اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو آپ جمعیۃ علماء ہند کی امداد کرنے میں کیوں پیش قدمی نہیں کرتے جمعیۃ علماء ہند ہی ایسی جماعت ہے جو معاندین اسلام کی ریشہ دوانیوں کا دندان شکن جواب دینے میں ہمیشہ سب سے آگے رہی ہے جس کے مبلغین اور مدرسین اشاعت دین و تعلیم دینی کے فرائض پورے خلوص اور بڑی ہمدردی کے ساتھ انجام دے رہے ہیں علاقہ ارتداد میں جمعیۃ علماء ہند کے مدارس کا بہت اچھا اثر ہو رہا ہے جو نو مسلم کلمہ توحید سے بھی ناواقف تھے ان کے بچے قرآن شریف کی تعلیم میں مشغول ہیں علاقہ ارتداد کے علاوہ اس وقت بڑتا بگڈھ سلطان پور اور شاہجہانپور وغیرہ کے اضلاع میں جہاں نو مسلم بکثرت آباد ہیں آریوں کی افترا پردازیوں کے سدباب اور اشاعت تعلیم کے لئے مبلغوں اور مدرسین کی سخت ضرورت ہے اگر مسلمانوں نے اس نازک وقت میں اپنی غفلت اور بے حسی کا ثبوت دیا تو شدھی کی آگ مشتعل ہو جانے کا بڑا خطرہ ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ مذکورہ بالا اضلاع میں قیام مدارس و تقرر مبلغین کے لئے جمعیۃ علماء ہند کی زیادہ سے زیادہ امداد کرنے میں دست ہمت بڑھائے۔ زکوٰۃ اور صدقۃ الفطر کی رقوم کا بہترین مصرف شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند ہے۔ مگران مدات کی تشریح کر دینی چاہیے۔

احمد سعید
(ناظم جمعیۃ علماء ہند)

چودہ ۱۴ کیرٹ گولڈ پلیٹیڈ

لیور سلف فیلنگ فونٹین پن۔ از خود سیاہی کھینچنے والا ۱۴ کیرٹ گولڈ پلیٹیڈ نب وکلپ سائز موٹا نب زنی اور پائیدار بہت خوشنما اور رواں لکھتا ہے برسوں کام دیتا ہے خوبصورتی میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ کاریگری کی جدید ساخت ہے اسوجہ سے قیمت کم یعنی معہ محصولڈاک (دو روپیہ تیرہ آنہ) (۲/۱۳)
قسم دوئم۔ سائز پتلا۔ قیمت معہ محصولڈاک (ایک روپیہ تیرہ آنہ) (۱/۱۳)
آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسند وی پی منگوا لیں۔

جنرل فونٹین پن کمپنی چاندنی چوک دہلی

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

کیا آپ کلمہ طیبہ وکلمہ شہادت کی صحیح تفسیر سے واقف ہیں؟ کیا آپ کو کسی آیت قرآنی کا باقاعدہ ترجمہ معلوم ہے؟ کیا آپ خطبہ جمعہ وعیدین کے مضامین سے لطف حاصل کرتے ہیں؟ کیا آپ نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اس کا مطلب سمجھتے ہیں؟ اگر نہیں سمجھتے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں کیوں نہیں پڑھتے جو مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ اور جن کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے بہت تھوڑی مدت میں عربی کی اچھی لیاقت ہو کر ترجمہ قرآن آسان ہو جاتا ہے۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی بول چال کا قاعدہ ۴/ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵/ علم الصرف حصہ سوم ۶/ لغات القرآن ۱۲/ علم النحو ۶/ عوامل النحو ۴/ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۹/ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف لکھیں۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

رعایت کا مہینہ آگیا

یہ موقع سال میں ایک بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

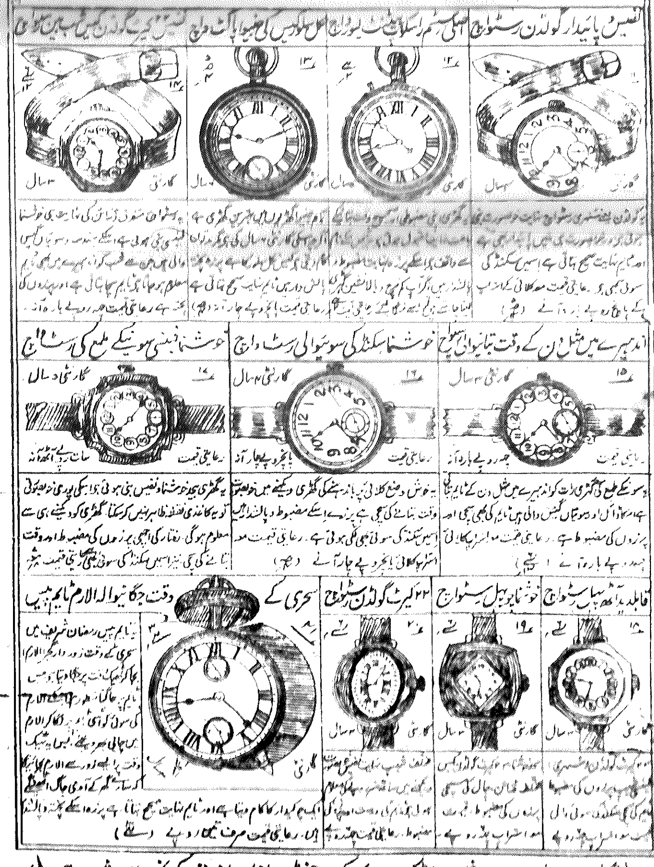

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک نمبر شہر دہلی

قبول اسلام

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

ضلع شاہجہانپور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تھانہ کانٹ کے مواضعات میں جمعیۃ علماء کے مبلغ کو کافی کامیابی ہوئی۔ دو ماہ کے عرصہ میں مبلغ کی تبلیغی مساعی خوب بار آور ہوئیں۔ اس وقت تک مندرجہ ذیل ۲۳ مرد و عورت مشرف با سلام ہو چکے ہیں۔

(مولانا) محمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

نمبر شمار	نام	مقام	قوم	اسلامی نام	کیفیت
۱	جعفری	کمالپور تھانہ کانٹ	ہندو	زینب	
۲	خوب چند	” ”	ہندو برہمن	محمد عبدالرحمٰن	
۳	چندر	ٹھکوک پور	ہندو	زینب	
۴	قادری	”	”	فاطمہ	
۵	عزیزا	لکھیر پور	”	عزیزا	
۶	اچھن	”	”	صغیرا	
۷	جعفری	بہتیہ	”	جعفری	
۸	لطیفا	”	”		
۹	گنگا بخش	رومان پور	”	فاطمہ	
۱۰	ہیرا لال	”	”	خاتون	
۱۱	چندر	”	”	صغیرا	
۱۲	قادری	”	”	انوری	
۱۳	جانکی	پچھیچا	”	سروری	
۱۴	چندرا	”	”	محمودا	
۱۵	زمرد	”	”	اسعدی	
۱۶	ایپ تی	خیر پور گڑاہ	”	کنیزا	
۱۷	رام پیاری	”	”	بشیرا	
۱۸	[illegible]	”	”	وحیدا	
۱۹	شیجادی	”	”	بنیادی	
۲۰	ادھن جان	بچھیا تھانہ کانٹ	”	زینب	
۲۱	جعفری	بلیا مرا	”	جعفری	
۲۲	اصغری	”	”	اصغری	
۲۳	وحیدا	”	”	وحیدا	

اپیل
مدرسہ دار العلوم جامع مسجد میرٹھ کا اہل خیر مسلمانوں سے

مدرسہ دار العلوم جامع مسجد میرٹھ ... اہل خیر کی توجہ ... رمضان المبارک ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...

محمد ... مہتمم مدرسہ دار العلوم جامع مسجد میرٹھ

ظفر اللہ ... زنگی کلم کمپنی نمبر ۳۲ سڑک ۲۰ دہلی

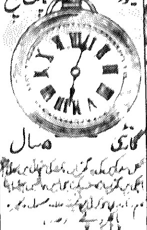

اصلی امریکن الارم ٹائم پیس ... پاکٹ واچ ... ریسٹ واچ ...

اعلان: چاروں اشیاء کی قیمت ...

سلف فلنگ فاؤنٹین پن ...

انقلاب
کا سالگرہ عید نمبر

دنیائے صحافت میں انقلاب عظیم

خدائے برتر کے فضل و کرم سے آئندہ عید کی تقریب سعید کے موقع پر روزنامہ انقلاب کی زندگی کا پہلا سال اختتام پذیر ہوگا۔ اس موقع پر انقلاب کا نہایت شاندار سالگرہ عید نمبر شائع کیا جائے گا جس کی ضخامت سو صفحہ ہوگی۔ سائز ۳۰×۲۰ ہے جس پر پہلی مرتبہ شائع ہوتا ہے۔ یہ خاص نمبر سیاسی، اقتصادی، عرانی اور تمدنی معلومات سے پُر ہوگا۔ اور اس میں دلچسپ ادبی اور ظریفانہ مضامین، تصاویر اور کارٹون بھی درج کئے جائیں گے۔

انقلاب کے خاص نمبر جو مقبولیت عامہ حاصل کر چکے ہیں وہ محتاج بیان نہیں۔ یہ نمبر گزشتہ تمام نمبروں سے سبقت لے جائے گا اور ہر لحاظ سے بے نظیر ہوگا۔ اشتہار دینے والے حضرات کے لئے نادر موقع ہے۔ فضول خط و کتابت سے بچنے کے لئے نرخ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ اس امر کا خاص خیال رکھا جائیگا کہ تمام اشتہار ریڈنگ میٹر کے ساتھ لگیں۔ صرف وہی اشتہار درج کئے جائیں گے جن کی اجرت آرڈر کے ساتھ دفتر میں پہنچ جائے گی۔ نرخ حسب ذیل ہیں۔

پورا صفحہ ۲۰×۳۰ (تین کالم) تیس روپیہ ؎ — نصف کالم ریڈنگ میٹر کے ساتھ — دس روپیہ ؎
نصف صفحہ ۱/۲ کالم ریڈنگ میٹر کے نیچے — بیس روپیہ ؎ — ۱/۴ کالم — پانچ روپیہ ؎
۱/۴ صفحہ ایک کالم ریڈنگ میٹر کے ساتھ — پندرہ روپیہ ؎

جلد آرڈر بھیجئے ورنہ انقلاب کے غازی نمبر کی طرح اشتہار کے عدم اندراج کی شکایت معاف۔

مرتضیٰ احمد خاں مہتمم روزنامہ انقلاب لاہور

بہترین واچ ... ٹائم پیس ... چوکیدار ... فیشن ...

چاروں اشیاء کی قیمت صرف ... روپیہ

ملنے کا پتہ: ایس۔ ایم۔ ... چاندنی چوک ... دہلی ۱۱

کتب خانہ ... رمضان نمبر ...

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے
سرکال
... منیجر ... کال دہلی

گولڈن رسٹ واچ خوبصورتی کا ریو

... منیجر لیڈر واچ ہوس لودیانہ پنجاب

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام
اگر ہماری تیغی جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (عہ)
دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

جرمنی بی اٹم پیس
ایک پیسے میں دس تولہ عطر

... اے۔ ایم صدیق ... کلکتہ

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج
... ترہٹ میڈیکل اسٹور ۳۲ دربھنگہ بہار

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام
ہزاروں کو آرام ہوگیا ... ۱۵ دن میں آرام نہ ہو دام واپس ...
منیجر رہنما اسٹور نمبر ۳ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

اکسیر جذام
...

شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!!!
سفید داغ کی دوا ... دمہ کھانسی کی اکسیر دوا ...
سفید بال جڑ سے کالا
کالا گورا ... خونی اور بادی بواسیر ... بجلی کی گولی ... طاقت کی دوا ...
پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... دربھنگہ

برتن
... اے۔ ایم۔ داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

الجمعیۃ بک ایجنسی کی نایاب کتابیں

مندرجہ ذیل کتابوں پر آخر رمضان المبارک تک ۲ فی روپیہ رعایت دی جائیگی

نبراس الساری علیٰ اطراف البخاری
کے متعلق شیخ الاسلام حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب صدر المدرسین دیوبند ...

دلائل الخیرات مترجم محشی
...

اشاعت اسلام
حضرت فخر الہند مولانا حبیب الرحمٰن صاحب ناظم جامعہ قاسمیہ ... دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا ...

فتوح الغیب ذکر النبی الحبیب
...

سیر خواجہ معین الدین چشتی
...

عطر مجربات
...

بستان العارفین
...

جمعیۃ علماء ہند کے صدارتی خطبے
...

صراط مستقیم
...

فتاویٰ رشیدیہ
...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دھلی
یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دھلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دھلی یوم سہ شنبہ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۶ مارچ ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۵

تراجم و مقتبسات

یمن میں انگریزی استعمار کے کرشمے
ریاست عسیر اور انگریزوں کے اعمال شنیعہ

[illegible]

حجاز کی بعثت علمیہ

[illegible]

ہوگی۔ ۲ فقہ و شریعت کے لیے ۲ فن طب کے لیے ۲ علم ہیئت کے لیے ۲ فن زراعت کے لیے اور ۶ فن تعلیم کے لیے۔ اس غرض کے لیے جن لڑکوں کو منتخب کیا گیا ہے ان کے نام بھی شائع ہوگئے ہیں اور ان کی فہرست ...

کیا آپ نے ؟

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے متعلق اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں اور اگر نفی میں ہے تو آپ کو ایک مرتبہ پھر اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ آخر رمضان تک کم سے کم دو جدید خریداروں کا چندہ دفتر میں ضرور بھجوا دیجیے۔

"الجمعیۃ"

ہنگری میں ایک قتالہ عالم کی گرفتاری

[illegible]

ایران میں دیا سلائی کی صنعت

[illegible]

پولیس میں عورتوں کی خدمات

[illegible]

دنیا میں گھوڑوں کی مجموعی تعداد

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو مژدہ

ماہ رمضان المبارک کیلئے عظیم الشان رعایت

یعنی

بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

[illegible]

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

آخر رمضان المبارک تک شاندار رعایت

چونکہ رمضان المبارک کا متبرک مہینہ آگیا ہے اسلئے الجمعیۃ بک ایجنسی نے فیصلہ کیا ہے کہ ... قرآن مجید و حمائل شریف و پنجسوروں کی قیمت میں خاص رعایت کردی جائے تاکہ ہر مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھا سکے۔

قرآن مجید سادہ حمائل شریف مترجم

[illegible]

قرآن مجید معرا

[illegible]

الجمعیۃ کے جدید خریداروں کو قرآن کریم کا ہدیہ

جو جدید خریدار آخر رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ تک الجمعیۃ کا سالانہ چندہ مبلغ ... بھیج دیں گے انکی خدمت میں ... سفید کاغذ کا مجلد ... ارسال کیا جائیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو جلد توجہ کرنی چاہئے۔

(منیجر)

قرآن مجید مترجم

[illegible]

حمائل شریف مترجم

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

ہندوستان کا جدید میزانیہ

اسمبلی میں مسٹر بلیکٹ نے ہندوستان کا جو میزانیہ پیش کیا ہے اس کے دو رخ ہیں اور دونوں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ اس کا ظاہری رخ تو یہ ہے کہ آئندہ سال کے لئے ... کروڑ ... لاکھ روپے کی بچت کا تخمینہ کیا گیا ہے ...

ہے۔ گذشتہ ۸ سال میں اس مد کا جو حال رہا ہے اس کا اندازہ ذیل کے اعداد سے کیا جا سکتا ہے۔

سنہ ۱۹۲۱-۲۲	۶۹ کروڑ ۸۱ لاکھ
سنہ ۱۹۲۲-۲۳	۶۵ ″ ۲۷ ″
سنہ ۱۹۲۳-۲۴	۵۶ ″ ۲۳ ″
سنہ ۱۹۲۴-۲۵	۵۵ ″ ۶۳ ″
سنہ ۱۹۲۵-۲۶	۵۶ ″
سنہ ۱۹۲۶-۲۷	۵۵ ″ ۹۷ ″
سنہ ۱۹۲۷-۲۸ (ترمیم شدہ تخمینہ)	۵۴ ″ ۲ ″
سنہ ۱۹۲۸-۲۹ (آئندہ سال کا تخمینہ)	۵۵ ″ ۱۰ ″

ان اعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ ۸ سال کے عرصہ میں ہندوستان جیسے غریب ملک کی فوج کا خرچ ۱۵۴٫۰۱ کروڑ کے درمیان رہا ہے اور کسی سال بھی اسکو ۵۴ کروڑ سے نیچے اترنے کا موقع نہیں ملا۔ لارڈ انچکیپ کی مجلس تخفیف مصارف نے خود برطانیہ کے ساتھ کو پیش نظر رکھ کر طے کیا تھا کہ ہندوستان کا فوجی خرچ ۵۰ کروڑ سے کسی حال میں بھی نہ بڑھنا چاہئے لیکن حکومت ہند کو کبھی اپنا فوجی خرچ اس معیار پر بھی ...

پنجاب کونسل کے چند ممبروں کا بیان

پنجاب کونسل کے ۲۰ مسلم ارکان نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ "مسلمان" کسی صورت سے جداگانہ نیابت کو مخلوط انتخاب کے عوض قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اور مسلمان من حیث المجموع اس تجویز سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے جو مسٹر جناح کی لیگ نے کلکتہ میں مخلوط انتخاب کے متعلق منظور کی ہے۔

اس بیان کو اگر وہ حضرات اپنی شخصی حیثیت میں شائع کرتے جنہوں نے اس پر دستخط کئے ہیں یا کسی خاص سیاسی جماعت مثلاً سر شفیع کی لیگ کے نمائندے بنکر ایسا کرتے تو یقیناً ان کا بیان ایک صداقت پر مبنی ہوتا۔ اور اس کو سنجیدگی کے ساتھ قابل اعتنا سمجھا جا سکتا تھا لیکن بدقسمتی سے اس کے مصنفوں نے اسے ایسی شکل میں شائع کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انکو تمام مسلمانان ہند نے اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے ...

ان کے ہم خیال مسلمان اپنی عقل و قابلیت کے مطابق زیادہ سے زیادہ وہی کر سکتے ہیں جو انہوں نے اب تک کیا ہے۔ اب اگر تم ان سے بہتر کوئی کام کر سکتے ہو تو میدان میں آؤ اور اپنے عمل سے ثابت کرو کہ مسلمانوں کے سچے رہنما اور نمائندے تم ہو۔ اور اگر تم میں عمل کی ہمت نہیں ہے، اگر تم اپنے عشرت کدوں کو نہیں چھوڑ سکتے، اگر تم اپنا وقت اپنا روپیہ اور اپنی دماغی قابلیت کو "تمنائے جزا" کے بغیر مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے خرچ کرنے کے لئے تیار نہیں ہو تو پھر بہتر یہی ہے کہ خاموش رہو اور دست و پا کی طرح زبان و قلم کو بھی جنبش کی تکلیف سے محفوظ رکھو۔ یہ روش کسی طرح پسندیدہ نہیں ہے کہ نہ تم خود کچھ کرتے ہو اور نہ دوسروں کو کرنے دیتے ہو۔

مہاراجہ بیکانیر کی بیش بہا نصیحت

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بیکانیر نے "انڈین اسٹیٹس کمیٹی" (والیان ریاست کی آئینی حیثیت پر غور کرنے والی مجلس) کے تقدیر پر اظہار فکر کی تجویز پیش کرتے ہوئے ایوان والیان ریاست میں ... مہاراجہ صاحب نے فرمایا کہ

... ایک باضابطہ حکومت میں حاکم و محکوم کے مصالح ...

بے عملی کی باتیں

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ:

شہر ... میں جس وقت انگریزی پلٹن تھی اس وقت پلٹن کے مسلمان سپاہیوں کے لئے گورنمنٹ نے اپنے خرچ سے تین مسجدیں وہاں بنوا دی تھیں۔ ابھی مدت چھ سات سال کا عرصہ ہوا کہ یہاں سے پلٹن ٹوٹ گئی۔ ابھی وہ تینوں مسجدیں بے مرمت شکستہ ہو کر گر رہی ہیں۔ وہ مسجدیں مسلمان آبادی سے بھی بہت دور ہیں۔ کوئی نمازی وہاں نہیں جاتا ...

انتقادات

نکات رموزی

ملا رموزی اپنے ظریفانہ مضامین کے لئے اتنے مشہور ہو چکے ہیں کہ ایک کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ ملک میں ان کے مضامین نہایت دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ اور اسی دلچسپی کو مدنظر رکھ کر دفتر گلابستان لاہور نے ان مضامین کا ایک مجموعہ اس نام سے شائع کیا ہے۔ ملا صاحب کی اصل شہرت ان کی گلابی اردو کے باعث ہے لیکن اب اس مجموعہ کو دیکھکر لوگوں کو معلوم ہوگا کہ وہ سفید اردو ...

مادر ہند

اولڈ یوائے

نقش رود

ہندوستان کی حالت پر ایک مصری اخبار کا تبصرہ

(از جناب ابو یوسف صاحب بہاری متعلم مدرسہ عزیزیہ)

مصری اخبار سیاست نے ... فروری کی اشاعت میں ہندوستان کی موجودہ سیاسی فضا کا ایک عبرتناک خاکہ کھینچکر ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ اگرچہ اس آرٹیکل کے ہر جزو سے مجھکو اتفاق نہیں۔ تاہم حق تو یہ ہے کہ اس کے لفظ لفظ اور سطر سطر میں بیحد درد مندی اور دلسوزی بھری ہوئی ہے اس لئے اس کا خلاصہ اردو ترجمہ نذر ناظرین کرتا ہوں۔ بضد فخر کہ اپنی صد سالہ بدبختی اور دریوزہ گری پر جسقدر چاہیں دل کھول کے ماتم کریں۔

اصلاح ذات البین

شوہروں کے ظلم سے عورتوں کے استخلاص کی ایک شرعی صورت

(گذشتہ سے پیوستہ)

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حضرت امام اعظم نے اس کی اجازت کیوں نہیں دی اور کتب فقہ احناف میں کس لئے اسکا تذکرہ نہیں کیا گیا۔ اور یہ مشہور ہے کہ بغیر رضا مندی شوہر کسی طرح عورت علاقہ زوجیت سے خارج نہیں ہو سکتی ...

دار العلوم دیوبند کی موجودہ صورت حالات

حضرت مولانا حسین احمد کا اعلان

بیرون ہند

نادار طلبا اور علما کیلئے خاص رعایت

افغانستان کا تجارتی وفد

ہندوستان

ہلال عید

دارالعلوم دیوبند کی موجودہ صورت حالات

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کا اعلان

سلہٹ (آسام) ۲۷ فروری۔ عوام کے مطالبات اور احباب کے متعدد مکاتیب نے مجھے اس امر پر مجبور کر دیا ہے کہ میں دارالعلوم کی موجودہ صورت حالات کے متعلق آزادانہ اظہار رائے کروں طویل دقفے اور عمیق غور کے بعد میں نے حسب ذیل رائے قائم کی ہے۔

جناب شاہ صاحب مولانا شبیر احمد صاحب۔ جناب مفتی صاحب دنیائے اسلام کی مایۂ ناز ہستیاں ہیں۔ ذاتی قابلیت کے لحاظ سے ان میں سے ہر ایک اپنی نظیر آپ ہے۔ لیکن میں اس حقیقت کے سمجھنے سے قاصر رہا ہوں کہ دارالعلوم کے متعلق ان کی حکمت عملی کیا ہے۔ اگر یہ حضرات لجنہ کے ارکان یا موید ہیں تو مجھے کمال افسوس کے ساتھ کہنا پڑے گا۔ کہ وہ لامحالہ دارالعلوم کو تباہ کرنے کے لئے تیزی کے ساتھ قدم اٹھا رہے ہیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کے اس رویہ سے دنیائے اسلام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ اور اگر یہ واجب الاحترام ہستیاں لجنہ کی ان شرمناک سرگرمیوں سے کوئی سروکار نہیں رکھتیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی غیر جانبداری کا اعلان بہت جلد کر دیں۔ تاکہ دارالعلوم کو خفیہ ریشہ دوانیوں اور خود غرضی کی حکمت عملی سے محفوظ رکھا جائے۔ معاملہ سخت غور طلب ہے۔ اور دیکھنا یہ ہے کہ بعض متعلقہ اصحاب کی خفیہ ریشہ دوانی ...

دارالعلوم تباہ نہ ہو جائے۔ لجنہ اور اس کا اخبار جو یہ رونا رو رہا ہے کہ ۶۴ سالہ کی قائم شدہ مجلس انتظامیہ اور ۶۴ سال کا دیرینہ آئین ترکیبی عیوب اور استبداد کا پتلا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہی مجلس اور وہی آئین ترکیبی سالہا سال سے دارالعلوم کے تحفظ اور اس کی سالانہ ترقی کے ذمہ دار رہے ہیں۔ لامحالہ دونوں حائل اس حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں کہ مجلس انتظامیہ اور آئینی ترکیبی بالکل کامیاب اور حق بجانب ہیں۔ میرے اس بیان کی تائید وہ روداد میں کر رہی ہیں جو مجلس انتظامیہ کی ابتداء یعنی ۱۲۸۳ھ سے ۱۳۴۳ھ تک شائع ہوتی رہی ہیں۔

میرا تعلق کسی جماعت سے نہیں۔ تاہم مجھے لجنہ اور اس کے مویدین کی تباہ کن سرگرمیوں پر افسوس ضرور ہے۔ اور محض اسی چیز کے پیش نظر میں جماعت انتظامیہ کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے پر مجبور ہوا ہوں۔ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کا طرز عمل بھی ان کی زندگی کے آخری لمحوں تک یہی رہا ہے۔ میرا مفصل بیان عنقریب جریدہ "انا نصار" کے کالموں میں شائع ہوگا۔ اگر اصلاحات کی واقعی ضرورت ہے اور ان کا وجود مفید بھی ہو سکتا ہے تو وہ قابل عمل اسی صورت میں ہو سکتی ہیں جب پر سکون کرہ ہوائی پیدا کر لیا جائے۔ فی الحال ضرورت اس امر کی ہے کہ موجودہ تحریک فی الفور ختم کر دی جائیں اور لجنہ کا وجود کالعدم کر دیا جائے۔

حضرت مولانا حسین احمد صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ...

ٹائمز آف انڈیا کا ایڈیشن دہلی سے

اشتہر اس عمل کر رہے ہیں۔

دہلی ۲۸ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹائمز آف انڈیا کا ایک ایڈیشن عنقریب دہلی سے شائع ہونا شروع ہوگا۔

ایڈیٹر ریاست کو سزائے قید و جرمانہ

لاہور یکم مارچ۔ سردار دیوندر سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول نے آج اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جس میں محمد دین جوہر سابق ایڈیٹر ریاست زیر دفعات ۴۹۹ و ۵۰۰ تعزیرات ہند گرفتار تھے۔ ریاست میں ایک مضمون لاہور میں پولیس پر شکین الزام کے عنوان سے چھپا تھا۔ یہ مقدمہ اسی مضمون کے سلسلے میں تھا۔ عدالت نے ملزم کو چھ ماہ قید سخت اور پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دی اور بصورت عدم ادائیگی جرمانہ دو ماہ مزید قید سخت کا حکم دیا۔

ایڈیٹر زمیندار کا مقدمہ

سید لال شاہ کی رہائی

لاہور یکم مارچ۔ آج سید لال شاہ کا مرافعہ عدالت سشن میں پیش ہوا۔ طرفین کے وکلاء کے دلائل کے بعد عدالت نے اپنے حکم کے دوران میں ... گورو گھنٹال کے مقدمہ کا جو حال ہی میں ہائی کورٹ سے فیصلہ ہوا ہے حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملزم کو حصہ زیر دفعہ ۲۹۵ تعزیرات ہند جرم کو منسوخ کر دیا ہے۔ اور دفعہ ۱۵۳ (الف) تعزیرات ہند کے تحت جرم کو بحال رکھا ہے۔ اس کے علاوہ طرفین کے وکلاء نے تسلیم کیا ہے کہ ...

اس لئے عدالت نے زیر دفعہ ۲۹۵ تعزیرات ہند جرم کو منسوخ کر دیا۔ اور زیر دفعہ ۱۵۳ (الف) جرم کو بحال رکھا۔ مگر سزا میں تخفیف کر کے سزائے قید اتنی کر دی جتنی کہ ملزم بھگت چکا ہے اور سزائے جرمانہ ۵۰ روپیہ یا بصورت عدم ادائی سزائے ۴ ماہ قید کا حکم دیا۔

صوبوں کی جدید تقسیم

ہو جائیں گے اور آئینی کمیٹی اس کی روشنی میں مسودہ تیار کرے گی۔

کانفرنس کی رائے ہے کہ اپنے آئین کے اجلاس کے ساتھ ساتھ صوبجات کی تقسیم نئے سرے سے لحاظ زبان (اگر صوبجات خواہاں ہوں) ہونا چاہیئے۔ اندھرا، اتکل، سندھ، کرناٹک، سی پی، ہندوستان یا دوسرے صوبے جو علیحدہ ہونا چاہیں ہو سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ اپنی مالی کفالت کی ذمہ داری خود لیں۔

۳۔ صوبہ سرحدی، بلوچستان، دہلی، اجمیر، میرواڑہ، کورگ یا دیگر آئینی اضلاع میں حکومت کا طرز وہی ہوگا جو دیگر صوبوں میں ہے (مسٹر کیلکر، مسٹر ابلائی اتفاق نہیں کرتے)

نیابت جداگانہ

یہ کانفرنس فیصلہ کرتی ہے کہ جب تک صوبہ سرحدی اور بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے برابر اصلاحات نہ مل جائیں۔ جب تک سندھ بمبئی سے علیحدہ نہ ہو۔ بشرطیکہ اکثریت اپنی مالی کفالت کی ذمہ داری کرے۔ اس وقت تک سکھوں اور مسلمانوں کا انتخاب بذریعہ نیابت جداگانہ ہوگا۔ (ہندو مہا سبھا کے نمائندے اس دفعہ سے اتفاق نہیں کرتے) اقلیت کے حق میں آپس کی گفت و شنید سے مراعات دی جا سکتی ہیں۔ مہا سبھا کا اجلاس ہو رہا ہے مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس ... سے شروع ہوگا کمیٹی کے تقرر کی خبر پہلے آچکی ہے۔ جو اصول ایں سوراج طے کرے گی۔

کمیشن سے تعاون کا نتیجہ

ایک وزیر کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد

مدراس ۲۹ فروری۔ مجلس وضع قانون مدراس کے صدر نے مندرجہ ذیل قرارداد کے پیش کئے جانے کی منظوری دے دی ہے۔ اس کونسل کو ڈاکٹر سبرائن وزیر تعلیم حکومت خود اختیاری پر مطلق اعتماد نہیں کیونکہ کونسل کے متفقہ فیصلہ کے خلاف وہ سائمن کمیشن سے ...

ہلال عید

اور

"حبیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن

دونوں ساتھ ساتھ نکلینگے

"حبیب نمبر" میں جن مضامین کا اضافہ کیا جا رہا ہے ان کے باعث دوسرے ایڈیشن کی شان دوبالا ہو جائے گی۔ گویا عید کے موقعہ پر بالکل ایک نئی چیز بن کر نکلے گا۔

چونکہ مستقل خریداروں کو معمولی اشاعتوں کے التوا سے تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ انکی اشاعت روکے بغیر عام شائقین کے واسطے اسے شائع کیا جائے۔

مستقل خریداروں میں سے بھی جو حضرات طلب فرمانا چاہیں وہ فی پرچہ ۵ کے ٹکٹ ارسال کر دیں۔ حبیب نمبر کے مطبوعہ مضامین کے علاوہ بھی جو مضامین شائع ہو رہے ہیں خود ان کے اعتبار سے یہ قیمت کوئی وقعت نہیں رکھتی ہے۔

ہر مستقل خریدار کو چاہئے کہ "حبیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن ضرور منگائے

"منیجر الجمعیۃ دہلی"

آل پارٹیز کانفرنس کی کارروائی

کانفرنس کے صدر کا مستند بیان

آل پارٹیز کانفرنس اور مہاسبھائی ذہنیت

بھائی پرمانند کے خیالات

سوراج کا دستور اساسی

آل پارٹیز کانفرنس اور سکھ

خبر قیامت

بیرون ہند

جدید معاہدہ مصر و برطانیہ

الاہرام قاہرہ کی توقعات

لندن ۲۸ فروری۔ جدید معاہدہ کے متعلق مصر و برطانیہ کے مابین جو گفت و شنید ہو رہی ہے اسے بڑی احتیاط سے قاہرہ اور لندن دونوں جگہ پردہ خفا میں رکھا جا رہا ہے۔ گفتگو سرگرمی سے جاری ہے جب دیوان عام میں سر آسٹن چیمبرلین سے سوال کیا گیا۔ کہ کیا قاہرہ کے قرب وجوار سے انگریزی فوجیں ہٹانے کے متعلق غور و خوض ہو رہا ہے تو مسٹر موصوف نے جواب دیا کہ مصر کے متعلق جو گفت و شنید ہو رہی ہے اس کے کاغذات پارلیمنٹ کے روبرو پیش کئے جائیں گے اور اگر کوئی جدید معاہدہ کیا گیا۔ تو پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر اس کی تصدیق ہرگز نہ کی جائیگی۔

الاہرام قاہرہ نے جدید معاہدہ مصر و برطانیہ کی شرائط کے متعلق حسب ذیل پیشگوئی کی ہے۔

۱۔ انگریزی فوجیں نہر سویز کے منطقہ میں رہیں گی۔

وزارت نے مجوزہ معاہدہ کے مسودہ کو مسترد کر دیا۔ یہاں اس کے متعلق صرف اتنی اطلاع ہے کہ یہ مسودہ ابھی وزارت کے زیر غور ہے۔ روئٹر کو معلوم ہوا ہے کہ اس معاہدہ کو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ برطانیہ کی شرائط ہیں بلکہ یہ برطانوی اور مصری مطالبات کے مطابق ایک قسم کا سمجھوتہ ہے۔ چنانچہ اب وقت آگیا ہے کہ حکومت برطانیہ اس سے زیادہ آگے اور نہ بڑھے۔

لندن ۲۸ فروری۔ اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" کو معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ اور مصر کے درمیان ایک معاہدہ کے لئے جو گفت و شنید ہو رہی تھی اور اس سلسلہ میں ایک معاہدہ بھی مرتب ہو گیا تھا حکومت برطانیہ نے اس کے متعلق اپنا آخری اور قطعی جواب بھیج دیا ہے اور وہ غالباً یہ ہے کہ اگر مصر نے ان شرائط کو منظور نہ کیا تو (تصفیہ میں) سخت رکاوٹ پیش آجائے گی۔

ہسپانیہ اور مسئلہ طنجہ

پیرس ۲۸ فروری۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جمعیۃ الاقوام کے اجلاس ستمبر میں ہسپانیہ بھی شامل ہوگا۔ جو سال گذشتہ انتخاب میں نہ آنے کے باعث روٹھ گیا تھا۔ ممکن جلانے کی وجہ یہ ہے کہ مسئلہ طنجہ کے متعلق فرانس و ہسپانیہ کے درمیان مفاہمت ہو گئی ہے۔

عورت نے اقرار کیا الخ اس سے بھی صاف ظاہر ہے کہ حضرت علی نے بھی مذکور ثم کا فیصلہ کیا ہے۔

اور نیز تفسیر میں ہے کہ ابن عباس نے کہا کہ ہم اور معاویہ حکم بنائے گئے معمر نے کہا کہ عثمان نے انہیں حکم بنایا تھا اور کہا تھا کہ اگر تم دیکھو کہ جمع ہونے کی توجیہ کرادو اور اگر تفریق بہتر ہو تو تفریق کرادو۔ اگر کسی کو شبہ ہو کہ مرد جس طرح مستقل بالذات عورت کو طلاق دے سکتا ہے۔ مگر عورت نہیں دے سکتی۔ اگرچہ مذکورہ صورت میں عورت نجات پا سکتی ہے۔ مگر اسکو ابھی طلاق وصول کرنے کے لئے حکموں اور حاکم کی ضرورت ہے۔ ... یہ بات لازم نہیں۔ میں کہوں گا کہ اس میں تو سراسر حکمت ہے۔ اور کوئی اعتراض کی بات نہیں۔ بلکہ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شریعت میں عورت کا بہت لحاظ کیا گیا ہے۔ اور اس کی بہبودی کا بہترین انتظام کیا گیا ہے۔ اکثر عورتیں ناقص العقل ہوا کرتی ہیں اور اپنے نفع اور ضرر میں تمیز نہیں کرتیں۔ اس لئے مذہب شافعی میں کوئی عورت بغیر ولی کے نکاح نہیں کر سکتی۔ اور ولی کی ضرورت اس لئے ہے کہ تاوہ اس کے نفع و نقصان کا خیال رکھے اور عورت کو بلا میں گرفتار ہونے سے بچائے۔

جب نکاح میں ولی کی ضرورت ہو تو فسخ نکاح میں بطریق اولی ضرورت ہے۔ اور محض عورت کی رائے پر اکتفا کرنا سخت غلطی ہوگی۔ بلکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ عورت کے سمجھدار خیر خواہ سوچیں اور رائے قائم کریں۔ اور ان کے خیال میں جو مناسب ہو اس پر عمل کیا جائے۔ ایسا کرنے میں عورت کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ بلکہ انشاء اللہ وہ فائدہ مند ہوگی۔ غرض عورت کی نجات اور بھلائی کے لئے حکم کی نہایت ضرورت ہے اور کسی حال میں بھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حکم کا وجود غیر ضروری ہے۔

شریعت میں یہ بھی ایک سہولت اور آسانی ہے کہ جب مسلمانوں کو معلوم ہو کہ زن و مرد میں شقاق و نفاق ہے تو وہ خود دونوں طرف سے دو حکم مقرر کر سکتے ہیں اگرچہ حکمین کا مقرر کرنا خاص زن و مرد کے ذمہ تھا۔ چنانچہ امام رازی فرماتے ہیں کہ فثبت انہ سواء وجد الامام او لم یوجد فللمصلحین ان یبعثوا حکما من اھلہ وحکما من اھلھا للاصلاح وایضا فھذا یجری مجری دفع الضرر ولکل احد ان یقوم بہ الاسد ۲۲۳

الغرض یہ بھی ایک آسانی ہے کہ اگر زن و مرد کے کوئی قرابت دار نہ ہوں یا کوئی حاکم ہو نا قبول نہ کرے تو اجنبیوں میں سے جو عادل ہوں حکم ہو سکتے ہیں چنانچہ تفسیر قرآن میں ہے الاولی ان یکون واحد من اھلہ وواحد من اھلھا لان اقاربھما اعرف بحالھما واشد طلبا للاصلاح فان کان اجنبیین جاز صفحہ ۴۵۹

اور یہی تفسیر کبیر میں ہے صفحہ ۲۲۳ (المسئلۃ السادسۃ) والاولی ان یکون واحد من اھلہ وواحد من اھلھا لان اقاربھما اعرف بحالھما من الاجانب واشد طلبا للاصلاح فان کانا اجنبیین جاز

سرحد عراق پر حملے

حملوں کی وجہ کیا ہے؟

نادار طلبا اور علما کیلئے خاص رعایت

سال گذشتہ اخبار الجمعیۃ ایک معتدبہ تعداد میں نادار علماء اور طلبہ کے نام صرف چار روپے میں جاری کیا گیا تھا اگرچہ اخبار کی مالی مشکلات اس قسم کی رعایت کے لئے ہرگز مقتضی نہ تھیں لیکن محض اپنے غریب بھائیوں کے افادہ کی غرض سے ایک سال کے لئے اس قسم کی رعایت کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ امسال ان حضرات کا تقاضا ہو رہا ہے کہ اس رعایت کو برابر جاری رکھا جائے۔ الجمعیۃ کی مالی مشکلات اور پریس کا قرضہ ہرگز کسی مزید رعایت کی اجازت نہیں دیتا لیکن میں نے توکلا علی اللہ منیجر الجمعیۃ کو اس کی اجازت دیدی ہے کہ وہ اس امر کا اعلان کر دیں کہ گذشتہ سال کی رعایت سے وہ خریدار امسال بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کے نام ایک سال سے اخبار جاری ہے۔ البتہ شرط یہ ہے کہ جن حضرات کی مدت خریداری ختم ہو چکی ہو وہ نئے آرڈر روانہ کر دیں۔ کسی صاحب کو وی پی نہ بھیجا جائے گا۔

اسی سلسلہ میں اتنا اور عرض کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مزید پچیس طلبہ کے نام اسی رعایت میں اخبار جاری کیا جائے گا۔ بشرطیکہ ان کا چندہ ۱۵ شوال تک دفتر میں موصول ہو جائے۔

چونکہ یہ مزید رعایت محض نادار علماء اور مفلس طلباء کے لئے مخصوص ہے اس لئے مجھے امید ہے کہ دوسرے اصحاب اس سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی)

درزیوں کی تازہ سرگرمیاں

بیان کیا جاتا ہے کہ قبیلہ شعلان کے اشارہ سو بہترین درزی ...

لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کون سے کنارہ پر رہیں گی۔

۲۔ سوڈان کا مشترکہ مصری و انگریزی نظام حکومت فی الحال بدستور رہے گا۔

۳۔ تمام طیارے خانے انگریزوں کے قبضہ میں رہینگے

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

ترکی میں خیر مقدم کی تیاریاں

برطانیہ اور مصر کا معاہدہ

مصری وزارت نے برطانوی شرائط کو ٹھکرا دیا

انگلستان کے دورہ کا پروگرام

خیر مقدم

جمعہ میں مختلف جماعتیں اعلیٰحضرت کی خدمت میں سپاسنامے پیش کریں گی۔ اور اعلیٰحضرت قصر بکنگھم میں واپس جا کر سرکاری ضیافت میں شریک ہوں گے۔ شہر جانے سے قبل اعلیٰحضرت قصر بکنگھم میں وزراء سے ملاقات فرمائیں گے۔

دفتر خارجہ میں دعوت طعام

۱۴ مارچ کو اعلیٰحضرت کے اعزاز میں دفتر خارجہ میں ایک دعوت طعام دی جائیگی۔ اور ملکہ میری قصر بکنگھم میں ملکہ افغانستان کی مہمانداری کریں گی۔ نیز انہیں تھیٹر لے جائیں گی۔

غیر سرکاری ضیافتیں

۱۵ مارچ کو صبح کا وقت سیر میں صرف کیا جائیگا اور انجمن وسط ایشیا کی خواتین علیا حضرت کو دعوت دینگی رات کو افغانی شاہ افغانستان و علیا حضرت کی ضیافت کریں گی۔

آئندہ دو روز کے دوران میں شاہ افغانستان مسجد ووکنگ اور ہوائی فوج کا معائنہ فرمائیں گے۔ اور لارڈ سیلسبری اعلیٰحضرت کو لنچ کی دعوت دیں گے

لندن کے علاوہ دیگر مقامات کا دورہ

۱۹ مارچ شاہ افغانستان پورٹ سمتھ تشریف لیجائیں گے۔ جہاں آپ کمانڈر انچیف کے ساتھ لنچ تناول فرمائیں گے۔ ایک آبدوز کشتی میں سیر کریں گے اور ساؤتھمپٹن میں بحری قیادت کے کلاں ترین جنگی جہاز کا معائنہ فرمائیں گے اس کے بعد بورنمتھ روانہ ہو جائیں گے۔

۲۰ مارچ کو میدان سیلسبری میں فوج جو توپوں سے مسلح ہوگی مظاہرہ کرے گی۔ ۲۱ مارچ کو اعلیٰحضرت کرائیڈن جائیں گے۔ ہوائی جہاز میں لندن پر پرواز کریں گے۔ اور سوینڈن کے کارخانہ ریلوے کا معائنہ فرمائیں گے آئندہ دو روز میں شاہ افغانستان دیوبوج کے کارخانہ اسلحہ اور سگرینڈ فوج کی رصدگاہ اور ان کے بعد آکسفورڈ یونیورسٹی کو دیکھیں گے۔

افغانستان کا تجارتی وفد

ہندوستان

پنجاب کونسل کے مسلم ارکان کا اعلان

جداگانہ نیابت ناگزیر ہے

بھائی سانولیا کے قتل کا مقدمہ
خواجہ حسن نظامی صاحب کی شہادت

دہلی ۲۹ فروری۔ آج رائے صاحب رد میں نزائن کی عدالت میں سید محمد صادق عرف بھائی سانولیا کے قتل کے الزام میں ایک لڑکے مسمی ظہیر کے خلاف مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ مسٹر سورج نزائن استغاثہ کی طرف سے اور بابو شن نزائن ملزم کی طرف سے پیروی کر رہے تھے بابو بشیر بیل وکیل خواجہ حسن نظامی صاحب کی نمایندگی کر رہے تھے

خواجہ صاحب نے استغاثہ کی طرف سے گواہی دیتے ہوئے کہا کہ میں ملزم کو جانتا ہوں وہ پٹھان ہے اور احمد علی کمبل پوش کا ملازم ہے۔ احمد علی نے اس سے قبل ایک مقدمہ میرے خلاف عدالت فوجداری میں دائر کر رکھا ہے۔ چنانچہ بھائی سانولیا مرحوم میری طرف سے مقدمہ کی پیروی کیا کرتے تھے۔ اور حادثہ قتل سے پہلے بھی احمد علی کے بیٹے مشتاق علی نے مرحوم کو اور مجھے قتل کی دھمکی دی تھی۔

ڈاکٹر بیٹی نے بیان کیا کہ میں نے متوفی کا طبی معائنہ کیا تھا۔ متوفی کی پیٹھ پر داہنی طرف گولی کا ایک نشان موجود تھا۔ متوفی اگرچہ بوڑھا تھا۔ لیکن اس کی صحت اچھی تھی۔ گولی لگنے کے تقریباً آدھ گھنٹہ بعد تک متوفی زندہ رہا ہوگا۔ یہ ضروری نہیں تھا کہ گولی لگنے کے فوراً بعد متوفی بیہوش ہو جاتا۔

مقدمہ کی آئندہ سماعت ۱۲ مارچ کو ہوگی۔

مجلس وضع قوانین ہند
سائمن کمیشن کے مصارف میں تخفیف کا مسئلہ

جدید دہلی کیم مارچ۔ مجلس وضع آئین و قوانین ہند کے متعدد ارکان نے سائمن کمیشن مصارف میں تخفیف کے متعلق تحریک پیش کرنے کا اعلان کیا ہے۔

منشی ایشور سرن نے کمیشن کے نظام ترکیبی پر اپنی بے اطمینانی کا اظہار کرنے کے لیے کمیشن کے مصارف میں نہایت زبردست تخفیف کی تحریک پیش کی ہے مسٹر گیا پرشاد سنگھ نے عبدالغنی اور انتظامی نقائص کی علاحدگی کے متعلق تحریک پیش کرنے کا اعلان کیا ہے۔

دہلی سے کانگریس کا دوبارہ اجراء

دہلی کیم مارچ کانگریس کا روزانہ اخبار کانگریس جو انڈین نیشنل کانگریس کے اجلاس مدراس کے بعد جاری کیا گیا تھا۔ اور بعد میں بند ہو گیا تھا اب وہ آئندہ ماہ کے وسط میں دوبارہ جاری ہو گا۔ یہ اخبار ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شنکر لال معتمد مقامی کانگریس کمیٹی کے ماتحت رہیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ اخبار اس قومی دائرے کے نفاذ کیلئے سرگرمی کیساتھ کام کریگا جو آل پارٹیز کانفرنس نے اتحاد ہندو مسلم کو ترقی دینے کے لیے منظور کی ہے۔

تہنیت
امرت دھارا کی سلور جوبلی (ایام) کی
دوسری سالگرہ کی رعایت

۲ مارچ ۱۹۲۶ء کو سلور جوبلی بڑی دھوم دھام سے زیر صدارت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب (خدا انکو جنت نصیب کرے) منائی گئی تھی۔ اس دن کی یاد ناظرین کے دلوں میں تازہ رکھنے کیواسطے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ سلور جوبلی کا سالانہ جلسہ منایا جایا کرے۔ پہلی سالگرہ ۱۹۲۷ء میں زیر صدارت رائے بہادر جسٹس لالہ جے لعل جج ہائیکورٹ پنجاب منائی گئی اور ۱۲ مارچ کے واسطے وہی رعایت ادویات میں دیگئی جو کہ سلور جوبلی پر دیگئی تھی۔ اب کے سال ہے اس سال کوئی جلسہ نہ منا سکیں گے۔ مگر پبلک کو مقرر کردہ رعایت سے محروم نہیں رکھنا چاہتے۔ اس واسطے

۱۲ مارچ ۱۹۲۸ء کو
"امرت دھارا" و دیگر ادویات و کتب کی قیمت میں بدستور عام رعایت رہیگی

یعنی "امرت دھارا" مرہم، صابن، میٹھی ٹکیہ ¾ قیمت پر ملیں گی اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر

ایجنٹوں کو بھی اس سے زیادہ رعایت نہیں ہے کیونکہ یہ رعایت صرف عام پبلک کے واسطے ایک دن کیلئے ہوتی ہے یہ رعایت صرف ۱۲ مارچ کے دن کے واسطے ہے۔ ہر خط کے اوپر ۱۲ مارچ کی رعایت لکھنا چاہئے اور اس کو ۱۱ مارچ کو ہی ڈاک میں ڈالنا چاہئے خط ہمارے پاس چاہے کبھی ہی پہنچے ڈاکخانہ کی مہر ۱۲ مارچ کی ہونی چاہئے۔

لوکل صاحب اپنا خط ڈاک میں ڈال سکتے ہیں۔ اور ان کے واسطے ایک بکس بھی امرت دھارا بھون کے باہر رکھا جائیگا۔ جس میں اپنے آرڈر ڈالدیے جاویں۔ دوائی اسکے بعد یک ۵ کے اندر جب چاہیں آکر لیجاویں۔ اسدن دفتر کو بھی چھٹی ہوگی۔ سادہ کاغذ پر ہی سب کو ادویات دی جائیں گی۔ پچھلے سال لوکل بکس میں ہی ہزار زائد خط ڈالے گئے تھے

ناظرین ۱۲ مارچ سوموار کا دن ابھی سے نوٹ کر لیں اور

فہرستیں اگر موجود ہیں تو بہتر ورنہ ابھی منگوالیں اور سوچ رکھیں کہ انکو کیا منگوانا ہے۔ جو صاحب چاہیں روپیہ بھی جمع کرا سکتے ہیں۔ جبتک وہ روپیہ ختم نہ ہوگا۔ انکو یہی رعایت ملتی رہیگی۔

فہرستیں جو آپکے پاس موجود ہیں یا آپ منگوائیں سب میں قیمتیں پوری درج ہیں۔ "امرت دھارا" و امرت دھارا کے مرکبات نیز گذشتہ سونا درج شدہ قیمتوں سے ¾ قیمت پر اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر ملیں گی۔ مفردات جیسے کستوری وغیرہ پر کوئی رعایت نہیں۔

المشتہر خط و کتابت و تار کا پتہ "امرت دھارا" لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

کتاب
پیام جوانی
مفت

پتہ۔ سعید برادرس اینڈ کو ۔ دہلی

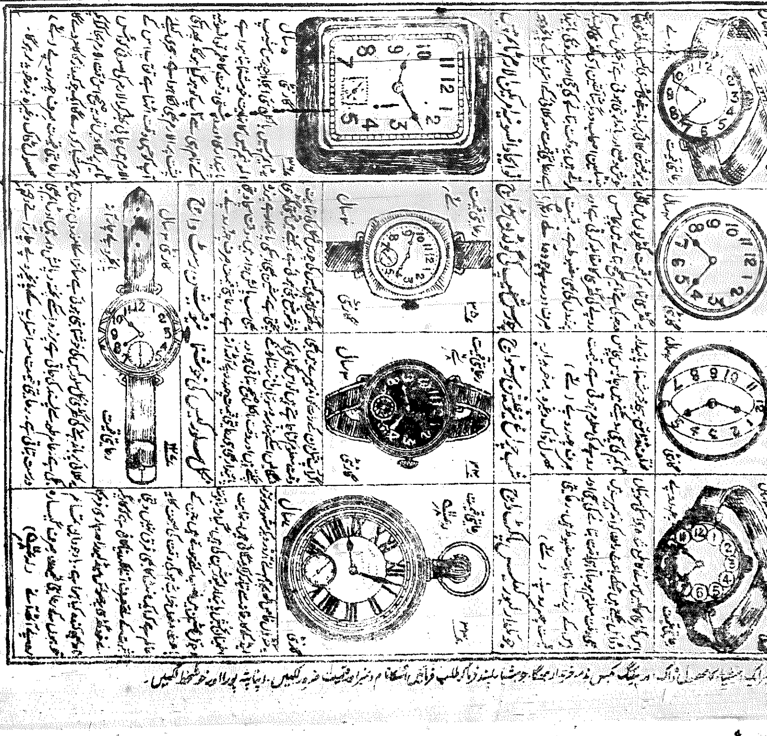

خریداران الجمعیۃ کو اطلاع

مندرجہ ذیل حضرات کی مدت خریداری فروری میں ختم ہو چکی ہے اسلئے دفتر سے انکے نام وی پی ارسال کئے جا رہے ہیں۔ اسوقت جبکہ توسیع اشاعت کیلئے مسلسل درخواستیں کی جا رہی ہیں یہ عرض کرنا بیجا نہ ہوگا آپ صرف اپنا وی پی وصول کر کے بھی الجمعیۃ کی بہت بڑی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ وی پی واپس نہ کئے جائیں گے۔

نمبر خریداری	نام	نمبر خریداری	نام	نمبر خریداری	نام
۴۰۱۵	جناب عبدالواحد صاحب	۴۰۵۵	جناب غلام رسول صاحب	۳۲۱۸	جناب حافظ عبدالوحید خاں صاحب
۴۰۴۰	” مقبول احمد صاحب	۴۰۷۶	” سید احمد اللہ صاحب	۳۲۱۹	” مولوی اسلام الحق صاحب
۴۰۳۸	” عبدالصمد صاحب	۳۹۴۲	” محمد صالح صاحب	۳۲۲۰	” مولوی محمد صادق صاحب
۳۹۱۵	” ایم ایس ابواللیث محمد مظفر احمد صاحب	۳۲۳۵	” سید شمس الدین صاحب	۳۲۲۱	” حکیم محمد یحییٰ صاحب
۴۰۹۳	” مینیجر سیف الاسلام صاحب	۳۲۳۲	” محمد یوسف صاحب	۳۲۳۳	” قاضی محمد سلیمان صاحب
۵۰۰۵	” مولانا مظہر الاسلام صاحب	۴۰۳۵	” عبداللہ صاحب	۳۲۳۴	” عبدالغفور صاحب
۷۰۰۵	” حکیم ساجد محمد صاحب	۳۹۹۱	” میاں منصب علی صاحب	۳۲۴۵	” انوار محمد صاحب
۳۹۱۶	” مولوی صدیق احمد صاحب	۳۹۸۸	” شیخ الاسلام صاحب	۳۲۴۶	” جمیل احمد صاحب
۳۹۲۲	” ملا محمد ملا داؤد صاحب	۳۹۹۴	” ایچ نظام الدین صاحب	۳۲۵۴	” محمد ابراہیم صاحب
۳۹۲۳	” حاجی رحمت اللہ صاحب	۳۲۰۷	” حاجی شیخ سراج الدین صاحب	۳۲۷۵	” مولوی محمد صفی اللہ صاحب
۳۹۰۰	” سکریٹری صاحب انجمن اسلام	۳۲۰۰	” حاجی شیخ عنایت اللہ صاحب	۳۲۷۶	” محمد حارث علی صاحب
۳۹۵۱	” منشی محمد شریف صاحب	۳۲۰۵	” مولانا عارف صاحب	۳۳۴۳	” نورالحق صاحب
۳۹۶۳	” عبدالوحید صاحب	۳۲۰۴	” منشی نہال الدین صاحب	۴۰۲۶	” محمد حسین صاحب
۳۹۷۵	” حکیم اسماعیل صاحب	۳۲۰۳	” مولانا اصغر علی صاحب	۳۲۵۷	” مولوی ضیاء الحق صاحب
۳۹۸۱	” خاں صاحب محسن علی شاہ	۳۱۹۱	” ممتاز حکیم سید محمد صاحب	۳۲۵۸	” مولوی احمد حسن صاحب
۳۱۳۰	” ڈاکٹر سید فرید صاحب	۳۱۹۰	” حافظ عبدالشکور صاحب	۳۲۵۹	” محمد سلیمان صاحب
۴۰۱۴	” فضل حق صاحب	۳۱۸۵	” شیخ محمد تقی صاحب	۳۲۶۰	” بابو شمس الحق صاحب
۳۱۴۵	” منشی حفیظ الدین صاحب	۳۱۸۸	” مہدی حسن صاحب	۳۲۶۱	” محمد اسمٰعیل صاحب
۳۱۳۶	” شیخ مصطفیٰ صاحب	۳۱۸۷	” مولوی ظہیر الدین صاحب	۳۲۶۲	” مقبول عالم صاحب
۳۱۳۹	” ایم شمس الدین صاحب	۴۰۷۵	” سکریٹری صاحب مسلم لائبریری	۳۲۶۳	” منشی محمد ابراہیم صاحب
۳۱۳۷	” سکریٹری صاحب نور اللہ	۴۱۸۵	” مولوی عبدالسلام صاحب	۳۲۶۴	” مولوی عبدالحی خاں صاحب
۳۳۰۰	” سکریٹری صاحب دارالاخبار	۵۰۳۸	” مولوی محفوظ الحق صاحب	۳۲۶۵	” سید جعفر صاحب
۳۳۲۰	” مولوی سید امانت علی شاہ صاحب	۴۰۵۳	” انور علی صاحب	۳۲۶۷	” محمد فیض الدین صاحب
۳۳۲۸	” صدیق احمد صاحب	۴۰۲۷	” مولوی محمد زماں صاحب	۳۲۶۱	” طفیل محمد صاحب
۳۳۴۷	” نور علی صاحب	۴۰۱۸	” ناظم صاحب مسلم لائبریری کلب	۳۲۷۲	” سید محمد رشید حسن صاحب
۳۴۹۰	” بابو بشیر احمد صاحب	۴۰۰۶	” حاجی سید ظہیر الدین صاحب	۴۱۱۹	” سید زنور شاہ صاحب
۳۱۵۹	” منشی رحمت اللہ صاحب	۴۰۱۲	” ملا محمد حسین صاحب	۴۰۳۹	” محمد مصطفیٰ صاحب
۳۱۵۸	” محمد عبدالمجید صاحب	۴۰۰۲	” غلام قادر صاحب	۴۰۵۷	” ایڈیٹر صاحب اخبار دین
۳۱۵۰	” فضل کریم صاحب	۳۰۸۱	” سید فخر الدین صاحب	۴۰۵۳	” محمد مظفر علی صاحب
۳۱۵۵	” حسن بھائی صاحب	۳۷۳۳	” مولوی محمد [illegible]	۴۰۳۳	” ماسٹر [illegible] صاحب
۳۱۶۴	” حافظ رحیم الدین صاحب	۳۵۷۴	” نواب محمد ابراہیم خاں صاحب	۴۰۴۳	” محمد ذاکر صاحب
۳۱۶۷	” محمد امین صاحب	۳۵۰۰	” سید علی کبر صاحب	۴۰۶۴	” مقبول احمد صاحب
۳۱۸۰	” محمد عادل صاحب	۳۲۹۷	” قاضی سید عبدالغفار صاحب	۴۰۵۰	” منشی داؤد احمد صاحب
۳۹۶۳	” عبدالوحید خاں صاحب	۳۲۶۶	” الیس سعید الرحمٰن صاحب	۴۰۳۳	” عبدالمالک صاحب
۳۹۶۷	” عبدالکریم صاحب	۳۱۶۵	” خان بہادر غلام قادر صاحب	۴۰۳۱	” محمد حسین صاحب
۳۹۸۳	” محمد جمیل صاحب	۳۲۱۹	” مولوی حکیم فتح محمد صاحب	۳۲۵۰	انجمن طلبا
۴۰۳۱	” یوسف داؤد صاحب	۳۲۱۷	” منشی محمد کمال الدین صاحب	۳۲۳۷	جناب محمد عبدالحی صاحب

ایک
حب مشتہی رجسٹرڈ
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، غشی، قے، اپھارہ، جھاڑی تے، کی بھوک، پرانے دست، سنگرہنی، معدہ کی چالوں، خونی، اجاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں۔ قبض کشا، بھوک لگانے والی اور نجابت خوش ذائقہ ہیں فی شیشی ۳۲ گولی ایک روپیہ ۶۶ گولی کی شیشی عہ محصول ۔ ایک درجن شیشی کلاں عہ ایک درجن شیشی خورد للعہ محصول و خرچہ ذمہ خریدار۔

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ

تحریر فرماتے ہیں: "میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے حب مشتہی رکھا ہے بہت مفید پایا۔ یہ نہ صرف معدہ کے ہنگامی امراض ہی میں مفید ثابت ہوئیں بلکہ ان کے مسلسل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی بھی ہوگئی۔ میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیاب دوا پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں" ابوالاعلیٰ مودودی

ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہو رہی ہے

ناظرین الجمعیۃ! اس تصدیق کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ ضرورت مند حضرات فائدہ اٹھائیں

پتہ:۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

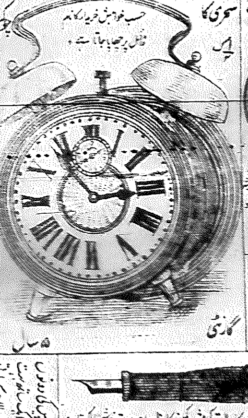

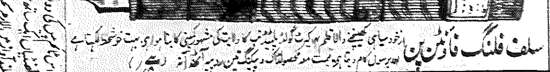

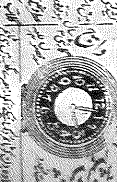

ہر شہر و ہر قصبہ میں "حبیب نمبر" کے دوسرے ایڈیشن کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دی جائیگی۔ منیجر

شرطیہ علاج!!
سفید داغ کی جڑی بوٹی
سفید بال جڑے کالا
خونی اور بادی بواسیر
کالے سے گورا
بجلی کی گولی
طاقت کی دوا

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنی سمری (۵۲)

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم شنبہ ۔ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۶

تراجم و مقتبسات

ہندستان پر انگریزی تسلط کی حقیقت

پنڈت مدن موہن مالوی نے سائمن کمیشن کے مسئلہ پر جو تقریر اسمبلی میں کی تھی اسکے بعض حصے نہایت سبق آموز اور عبرت خیز ہیں۔ ذیل میں ہم ان کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔ پنڈت جی نے انگریزوں کو مخاطب کرکے کہا:۔

تم اس ملک میں تجارت کرنے آئے تھے۔ مگر محض اتفاقات اور حالات کے عجیب و غریب مجموعے نے تم کو یہاں زمیندار بنا دیا۔ تم ایک ایسے ملک میں آئے جس کی تہذیب تمہاری تہذیب سے بہت زیادہ پرانی تھی۔ لارڈ پامرسٹون نے پارلیمنٹ میں گورنمنٹ آف انڈیا بل پیش کرتے وقت صحیح کہا تھا کہ:۔

فی الحقیقت یہ تاریخ کے نہایت غیر معمولی واقعات میں سے ایک واقعہ ہے کہ ہمارے ان برطانی جزائر کو کرۂ زمین کے ایک بعید ترین حصہ میں وہ وسیع مقبوضات حاصل ہو جائیں جو ہم کو براعظم ہند میں اس وقت حاصل ہیں۔ حقیقتاً یہ ایک عجیب و غریب بات ہے کہ وہ ملک جہاں ہم کہہ سکتے ہیں کہ علم و فن کا آفتاب سب سے پہلے نوع انسان پر طلوع ہوا تھا۔ آج ایک ایسے جزیرے کے باشندوں کا محکوم ہو۔ جو اس کی انتہائی ترقی و خوشحالی اور اعلیٰ تہذیب کے زمانہ میں وحشت و بربریت کا مسکن تھا۔

جب تم اس ملک میں آئے تو ہندو مسلمان اور سکھ اس ملک کی حکومت کا انتظام کر رہے تھے۔ جو بہت زیادہ برا نہ تھا۔ اس برائی سے آدھا برا بھی نہ تھا جو بعض انگریز مورخین اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ بلکہ کہیں برا تھا اور کہیں اچھا۔ یہاں کی بعض حکومتیں کمزور بھی تھیں اس حالت سے تم نے فائدہ اٹھایا اور کچھ اپنے توڑ جوڑ سے اور کچھ اپنی اعلیٰ تنظیم اور اعلیٰ درجہ کی ڈپلومیسی سے یہاں اپنی حکومت قائم کر لی۔ تمہارے بہترین نمائندے سالہا سال تک ہم کو یقین دلاتے رہے کہ تمہاری حکومت کا مقصد ہندوستانیوں کو دوبارہ اپنے ملک پر خود حکومت کرنے کے قابل بنانا ہے۔ مگر اب تم اپنے خود غرضانہ قومی مقاصد کے لیے کوشش کر رہے ہو کہ اہل ملک کی خواہش کیخلاف بلکہ تمام خیالات عدل و شرافت کے خلاف اس ملک پر قابض و متصرف رہو۔ جب تمہاری اغراض کے لیے مفید ہوتا ہے تو تم ہم کو سلطنت میں برابر کا حصہ دار بتاتے ہو۔ اور ہمیں برابر کا حصہ بننے پر آمادگی ظاہر کرنے لگتے ہو۔ اور جب تمہارا کام نکل جاتا ہے تو فوراً رنگ بدل لیتے ہو۔

برطانی مدبرین کے وعدے
ہندستان کو مساوی درجہ دینے کا فریب

اس کے بعد پنڈت جی نے تفصیل کے ساتھ بتایا کہ ہر عہد میں برطانی مدبرین اہل ہند کو یقین دلاتے رہے ہیں کہ وہ سلطنت میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا

یہ مساوات کا دعویٰ اتنا قدیم ہے کہ ۱۸۳۳ء میں پارلیمنٹ کے ایک قانون نے علی الاعلان مقرر کیا کہ ہر ہندستانی کو انگریزوں کے ساتھ مساوی الدرجہ رعایائے سلطنت کی حیثیت حاصل ہوگی۔ پھر ۱۸۵۸ء میں ملکہ انگلستان نے اپنے مشہور فرمان میں جو پارلیمنٹ کی منظوری سے شائع ہوا تھا۔ اعلان کیا کہ ہندوستانیوں اور فرنگیوں کو برابر کی رعیت سمجھا جائے گا۔ اس کے بعد [illegible] میں موجودہ وائسرائے کے دادا سر چارلس ووڈ نے جو اس وقت وزیر ہند تھے۔ دارالعوام میں کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ ہندستان میں برطانیوں اور ہندوستانیوں کی کامل مساوات کے سوا کوئی اور پالیسی بھی ہے"۔

زیادہ قریبی زمانہ کی طرف آئیے تو آپ دیکھیں گے کہ جنگ عظیم کے موقع پر ہم کو سلطنت کی تابعیت میں انگریزوں کے ساتھ برابر کا شریک قرار دیا گیا ہے۔ ہم سے جنگ میں شریک ہونے اور آزادی کے اس مقصد میں بادشاہ کے ساتھ حصہ لینے کے لیے اپیل کئے گئے۔ جیسے مد نظر رکھا گیا تھا کہ انہوں نے جنگ میں شرکت کی تھی۔ کیونکہ ہم کو رعیت میں مساوی درجہ حاصل تھا۔ جب جنگ کا اعلان ہوگیا۔ تو ہندستان کے دیسی رئیسوں اور عام باشندوں نے وہ کچھ کیا جسے خود بادشاہ نے سلطنت کی خاطر اپنے خزانوں اور اپنی جانوں کی شاندار قربانی سے تعبیر کیا ہے۔ اس وقت ہم کو سلطنت کے مشترکہ مصالح و منافع کے مشترک اور مساوی امین کی حیثیت دی گئی۔ اور برطانی مدبرین نے ایک دو مرتبہ نہیں بلکہ بیسیوں مرتبہ اس کا اعادہ کیا۔ مثال کے طور پر مسٹر اسکوتھ نے جو اس وقت انگلستان کے وزیر اعظم تھے کہا کہ:۔

ہم اعتراف اور محبت کے ساتھ ہندوستان کی پیشکردہ امداد کا خیر مقدم کرتے ہیں جو اس سلطنت کی حفاظت کے لیے پیش کی گئی ہے جس میں نسلوں اور طبقوں کا کوئی امتیاز نہیں ہے جس میں رہنے والے سب بادشاہ کی یکساں رعیت ہیں اور جس کے مشترک منافع و مصالح کے رہنے والے سب مشترک اور مساوی امین ہیں۔ ہم عمیق اور دلی امتنان کیساتھ انکا خیر مقدم کرتے ہیں کہ برطانیہ اور مستعمرات کی فوجوں کے ساتھ شانہ بشانہ اور پہلو بہ پہلو اس جھنڈے کے نیچے جمع ہوں جو ہمارے نزدیک اتحاد و یگانگت کا ایسا نشان ہے جس کو تمام دنیا کی قوت بھی بے حرمت اور معدوم نہیں کر سکتی۔

مسٹر بونر لا نے کہا:۔

میں نہیں سمجھتا کہ ہم اس مدد کا پورا پورا اندازہ بھی کر سکتے ہیں یا نہیں جو ان طویل ایام جنگ میں ہم کو ہندوستانیوں نے پہنچائی ہے جو ہمارے سپاہیوں کے ساتھ ملکر لڑے اور مرے ہیں۔

لارڈ ہالڈین نے کہا:۔

ہندوستانی سپاہی جس طرح ہماری حفاظت کے لیے جنگ کر رہے ہیں۔ اسی طرح عالم انسانیت کی کے لیے بھی جنگ کر رہے ہیں۔ ہندوستان نے خزانے اور اپنے آدمی انسانیت کی خاطر اس لیے کھوئے ہیں کہ حالات اس شکل میں نہیں سمیٹے جا سکتے جس میں وہ اب ہیں۔

مسٹر لائڈ جارج نے کہا:۔

مستعمرات اور ہندوستان کی پیش کردہ امداد بہت شاندار ہے [illegible] انہوں نے اس جنگ کی نہایت حوصلہ آزما ساعتوں میں جو مدد دی ہے اس کی قیمت کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔

لارڈ کرزن نے کہا کہ:۔

ہندوستان کی فوج ایسے نازک وقت میں فرانس پہنچی اور اس نے دول متحدہ اور تہذیب دونوں کے تحفظ کی حفاظت میں بڑی مدد کی۔ اس خدمت کی نوعیت اور قیمت کبھی فراموش نہیں کی جا سکتی۔

مسٹر لائڈ جارج نے ایک دوسرے موقع پر کہا:۔

اس کے بعد ہندوستان ہے۔ اس نے کیسی بہادری اور کیسی وفاداری کے ساتھ برطانی فوجوں کی اعانت کی۔ جب جنگ ختم ہوگی۔ اور جب ہندستان کے معاملات تحقیق اور عمل کے لیے سامنے آئیں گے تو اس زبردست امداد کو ہرگز ہرگز بھولا نہ جائے گا جو اس نے ہماری مصیبت کے وقت بخوشی و رضا ہمیں پہنچائی ہے۔

جنگ ختم ہونے کے بعد مسٹر لائڈ جارج نے پھر کہا:۔

اے اہل برطانیہ! تم اس بات پر اظہار مسرت کرنے کے پورے مستحق ہو کہ دول متحدہ مستعمرات اور ہندوستان نے ایک شاندار فتح حاصل کی جو برطانی تاریخ میں آزادی کے لیے نہایت حیرت انگیز فتح ہے۔

آخر میں انگلستان کے اس معتبر ترجمان نے کہا:۔

یہ جوان قومیں (یعنی مستعمرات) جنگ میں بہادر ثابت ہوئیں۔ انہوں نے اس میں بڑا حصہ لیا اور کونسل کی میز پر اپنی جگہ حاصل کر لی۔ اب جو کچھ ان کے حق میں صحیح ہے وہ ہندوستان کی عظیم الشان سلطنت کے حق میں بھی اسی طرح صحیح ہونا چاہیے۔ جس نے ان شاندار فتوحات کے حاصل کرنے میں ہماری مادی اعانت کی ہے جن کی بدولت ہمارے دشمنوں کا زور ٹوٹ گیا۔ ہم نے باہم برادرانہ تعلق کے چار سال بسر کیے ہیں۔ اب ان کو یہیں ختم نہ ہونا چاہیے۔

یہ تھیں وہ باتیں جو جنگ کے دوران میں اور اس کے خاتمہ پر کہی گئیں اور اس کے بعد کیا ہوا؟ ۱۹۱۹ء کے قانون اصلاحات کی منظوری صادر کرتے ہوئے خود بادشاہ سلامت نے اپنے شاہی فرمان میں اپنی رعایا اور اپنی حکومت کے افسروں سے یہ اپیل کیا کہ:۔

ایک نیا عہد شروع ہونا چاہیے جس میں میری رعایا اور میرے افسران حکومت متفقہ فیصلہ کے ساتھ مشترکہ مقاصد کے لیے ملکر کام کریں اور مجھے امید کرنی چاہیے کہ [illegible] دونوں اصلاحات پر [illegible] طرح اتحاد کریں گے کہ جلد سے جلد کامل ذمہ دار حکومت حاصل کریں۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، [illegible] تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

خط و کتابت کیوقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دینا چاہیے اور جواب طلب امور کیلیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ ضرور آنا چاہیے ورنہ جواب نہ دیا جائے گا۔

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ
اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

ہماری کمپنی جناب سیٹھ حاجی عبد اللہ ہارون صاحب کی سرپرستی میں ایک برس سے ہر قسم کے پرانے کوٹوں کے ولائیت کے سربند بنڈلوں کا کام نہایت دیانتداری سے اعلیٰ پیمانہ پر کر رہی ہے۔ گذشتہ سال ہم نے بھی کراچی کے دوسرے بیوپاریوں کی طرح ولائیت سے آرڈر دیکر مال منگایا تھا۔ اس سال ہماری کمپنی نے زر کثیر خرچ کرکے منیجر صاحب کو محض اسلئے ولائیت بھیجا تھا تاکہ خود وہاں جاکر اپنے روبرو دیکھ بھال کر مال خریدیں اور کسی گاہک کو شکایت کا موقع ہی نہ ملے۔ منیجر صاحب نے ولایت جاکر وہاں کی مشہور کمپنیوں سے چن چن کر تازہ مال خرید کر اور روبرو بنڈل بندھوا کر روانہ کئے ہیں۔ جن پر ہمارا رجسٹرڈ مارکہ سورج و چاند چھاپ ہے۔ ہر قسم کا مال تازہ سٹاک لنڈن و امریکہ کے سربند بنڈلوں کا موجود ہے خریداروں کو فوراً آرڈر دیکر فائدہ اٹھانا چاہیے۔ فہرست نرخنامہ طلب کرنے پر مفت روانہ کی جائیگی پتہ مندرجہ ذیل ہے:۔

اے محمود حاجی عبد اللہ ہارون اینڈ کو۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپیر روڈ کراچی۔ تار کا پتہ: "شادمان" کراچی

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بہ اجلاس شیخ عبد المجید صاحب بی اے ایل ایل بی سب جج بہادر درجہ اول ۔ دہلی

بمقدمہ دیوانی عدد ۱۲۴ بابتہ ۱۹۲۷ء

لالہ ہری چند ولد لالہ پربھو دیال قوم دلیش اگروال ساکن بازار سیتارام کوچہ سربلند خاں شہر دہلی ۔ مدعی

بنام مسماۃ کلثوم بی وغیرہ مدعا علیہ

دعویٰ برائے رہنمامہ بالیتی مبلغ ۴۰۵ روپے ۱۵ آنے ۔ پائی

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں سمن بنام مسماۃ کلثوم بی زوجہ عبد الحئ کلکتہ و سیٹھ محمد صاحب ولد امیر صاحب ذات پٹھان پیشہ تجارت بمبئی مدعا علیہ جاری کیا گیا تھا بالاتعمیل سمن نہیں ہوئی اور معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے یا کہ معمولی طریق سے اس کی تعمیل نہیں ہوسکتی لہذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت مدعا علیہ مذکور بدیں مضمون جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ ۱۹۲۸ء اصالتاً یا مختیاراً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر پیروی مقدمہ نہیں کرے گا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی فقط

آج بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۹۲۸ء بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط سب جج بہادر بخط انگریزی)

(مہر عدالت)

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے نام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ پیالی رکابی۔ بادیہ چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی۔ دیگچی۔ پلیٹ لفٹن کیس۔ بادیہ۔ چمچے۔ وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی عمدہ قسم کی کٹلریاں سلپچیاں گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں ۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم۔ داد ابھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/ کیننگ سٹریٹ (رہنما بلڈنگ) کلکتہ

اکسیر جذام

یہ دوا ایسی مجرب ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنے کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کیلئے قیمت [illegible] دو ماہ کی قیمت [illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ ہٹیاہی ضلع بھاگلپور

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک ان کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں ۔ قیمت فی بکس [illegible]

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

اس معجون برص اور روغن اکسیر برص کو ایکدم کھانے اور مالش کرنے سے سفید داغ بغیر کسی تکلیف کے دفع ہو جاتا ہے اور بدن کا اصلی رنگ ہو جاتا ہے ورنہ کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو پہلے ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں مریض کی حالت اور عمر ضرور لکھیں۔ قیمت رعایتی ہر دوا دو [illegible]

نزہت میڈیکل اسٹور نمبر ۳۸ دربھنگہ بہار (صوبہ بہار)

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور زنانے اور رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانے یا دوکان سے خریدیئے نمونہ مفت منگایئے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان: سندریا پٹی نمبر ۵۶ کلکتہ

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہوگیا۔ اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو دام واپس۔ مفید ہونے کے خطوط آتے ہیں۔ دام [illegible] غریب کو معاف [illegible]

منیجر نیا اسٹور نمبر ۳ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو مژدہ

خاص رعایت — ماہ رمضان المبارک کے لئے عظیم الشان رعایت — خاص رعایت

یعنی

بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ

دو فارسی تین اردو کل پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر والا قرآن مجید مصری کاغذ کا بغیر جلد علاوہ محصولڈاک بہ صرف ماہ رمضان المبارک کیلئے نصف کر دیا ہے جو کہ تیمہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ اب کوئی خریدار اخبار ہذا کا اس نایاب تحفہ سے محروم نہ رہے۔ فی الواقع اگر یہ موقع ہاتھ سے دیدیا تو پچھتانا ضرور پڑیگا۔ بیشمار تصدیقوں میں سے صرف دو تصدیقوں کا خلاصہ ملاحظہ ہو:۔

میرے دوست منشی سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے۔ اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ۔ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب محدث دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے۔ اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔ باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی)

ہدیہ اصلی بغیر جلد تیس روپیہ (۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵) جلد معمولی چرمی کا قسم اعلیٰ جس پر تمام جلد پر چاندی کا جال بنا ہوا ہے للٰہ سنہری جلد چھ روپیہ (۶) علاوہ محصول ڈاک

(نوٹ) جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول معاف۔ نصف قیمت فرمائش کے ساتھ روانہ کرنا چاہیے۔ مہربانی فرما کر اپنا پتہ بھی صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۷ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر مونجے کا بیان

ڈاکٹر مونجے نے آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق ایک بیان شائع کرایا ہے جسمیں دلائل کے اعتبار سے تو کوئی ایسی نئی بات نہیں ہے جو اس سے پہلے ہمنے انکے اور انکی جماعت کے منہ سے نہ سنی ہو، لیکن مفاوضات صلح کے ایک ایسے اہم مرحلہ پر جبکہ آل پارٹیز کانفرنس نے ایک آخری وقطعی تجویز منظور کرکے فریقین کے سامنے پیش کی ہے ہندو مہا سبھا کے صدر کا بیان خاص اہمیت رکھتا ہے، جسکو آسانی کے ساتھ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ علاوہ ازیں اس میں ڈاکٹر صاحب نے ایک چیز ایسی بھی کہی ہے جو اب تک ہندو سبھا کی جانب سے نہیں کہی گئی تھی۔ اسلئے آج کی صحبت میں ہم اسپر ایک مختصر تبصرہ کرنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کے بیان کا خلاصہ یہ ہے کہ:-

"کانگریس نے میثاق لکھنؤ میں مسلمانوں کے مطالبات تسلیم کرکے ایک بڑی غلطی کی تھی، اور اب مدراس میں مسلمانوں کی تجویز دہلی کو منظور کرکے اس سے بھی زیادہ ..."

اچھوتوں کی سیاسی روش

مصر کی حریت پسندی

نجد و عراق کا قضیہ

انڈین نیشنل کانگریس کی مسالمہ کارروائی

ارباب استقلال کے خیالات

(یہ مضمون ہمارے پاس حزب الاستقلال کی جانب سے ایک صاحب نے بھیجا ہے جسے ہم اس غرض سے شائع کرتے ہیں کہ لوگوں کو اس جماعت کے خیالات بھی معلوم ہو جائیں جو کامل آزادی کو تمام ممکن ذرائع سے حاصل کرنے کی خواہشمند ہے۔ اس بارے میں ہم اپنے مستقل خیالات رکھتے ہیں۔ جب انکے اظہار کا مناسب موقع آئیگا تو انشاء اللہ تفصیل انہیں بیان کریں گے۔)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ چند لوگوں نے تو بہ کرنے کیلئے ایک مولوی صاحب کو دعوت کی۔ مولوی صاحب نے ان لوگوں سے دو روپیہ کا مطالبہ کیا اور کہا جب تک مجھے دس روپیہ نہیں دیا جائیگا میں ہرگز توبہ کرانے کیلئے نہیں جاؤں گا۔ داعی نے دو روپیہ دینے کا اقرار کیا۔ مولوی صاحب وقت مقررہ پر کشتی سے وہاں پہنچا اور بولا کہ روپیہ نہ دینے سے میں نہیں اٹھوں گا بہت کہنے کے بعد اٹھا اور جبتک روپیہ ادا نہ کیجئے تو بہ نہیں کرادوں گا۔

الجواب

استفتاء

کیا آپ نے

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے متعلق اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں اور اگر نفی میں ہے تو آپ کو ایک مرتبہ پھر اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ آخر رمضان تک کم سے کم دو جدید خریداروں کا چندہ دفتر میں ضرور بھجوا دیجئے

"الجمعیۃ"

براہ کرم

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

برقیات

بیرونِ ہند

چین میں ہولناک قتل عام
شہر ہنگ کے تین سو بدھ پیشوا جلا دیے گئے

لندن ۲ مارچ۔ جنوبی ہونان میں سے ینگ ایک شہر ہے جس کی آبادی پانچ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ وہاں سے ہانکاؤ میں ایک پیغام موصول ہوا ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ موقوف شدہ سپاہیوں اور کسانوں اور اشتراکیوں نے ملکر اس علاقہ میں قتل عام مچا رکھا ہے۔ بدھ مذہب کے تین سو پیشواؤں کو ایک مندر میں بند کر کے مندر کو آگ لگا دی گئی۔ جس سے وہ سب جلکر راکھ ہو گئے۔ تمام شہر میں بے انتہا مظالم برپا کیے لوگوں کو طرح طرح کی اذیتیں دیکر ہلاک کیا گیا۔

آئندہ جنگ عظیم کی تیاریاں
برطانوی وزیر جنگ کا اعلان
جدید آلات ہلاکت کا استعمال

رگبی ۲ مارچ۔ وزیر جنگ نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے ظاہر کیا ہے کہ برطانوی افواج کے نظام ترکیبی اور تعداد و شمار میں اہم تغیرات کیے گئے ہیں جس کی وجہ سے گھوڑوں، جانوروں اور سپاہیوں کی بجائے مشینوں اور ٹینک کے آلات ہلاکت سے کام لیا جائے گا۔

اخراجات میں نمایاں تخفیف

اس اعلان کے ہمراہ ۱۹۲۸ء کے اخراجات کی ایک فہرست شائع ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ اس سال کے لیے صرف ۴ کروڑ دس لاکھ اور پندرہ ہزار پونڈ کی ضرورت ہے۔

باقاعدہ افواج

اخراجات کے ساتھ ہی افواج کی تعداد میں بھی تخفیف کی جا رہی ہے چنانچہ آئندہ سال کے لیے باقاعدہ فوج کی تعداد ایک لاکھ ۳۳ ہزار ۵ سو رکھی گئی ہے جو ۱۹۲۷ء کی بہ نسبت بقدر ۱۲ ہزار کم ہے۔

ٹریٹوریل افواج

ٹریٹوریل افواج میں بھی ۵۳۴۴ سپاہیوں کی کمی کر دی گئی ہے اور اب ان کی تعداد ۱۳۲۲۳۳ رہ گئی ہے لیکن اس فوج کے افسروں کی تعداد میں ۶۴ افسروں کی زیادتی ہو گئی ہے۔

مسلح موٹر گاڑیاں

اس سلسلہ میں وزیر جنگ نے بیان کیا کہ اب برطانوی افواج میں انسانوں کی بجائے مشینوں کا استعمال بہت زیادہ ہو رہا ہے بہتر قسم کی مشینیں تیار کی گئی ہیں۔ جو ہزار ہا آدمیوں کا کام دے سکتی ہیں۔ اکثر رجمنٹوں میں مسلح فوجی گاڑیاں بہم پہنچائی گئی ہیں اور باقی ماندہ پلٹنوں میں ان کا رواج ہو رہا ہے۔ چھ پہیوں والی لاریاں کثیر تعداد میں تیار کی گئی ہیں۔

ٹینکوں کا استعمال

گذشتہ سالوں کے تجربات کی بنا پر ہلکے اور درمیانہ درجہ کے ٹینک بہت کارآمد ثابت ہوئے ہیں۔ اس لیے برطانیہ کے جنگی محکمہ نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اسی قسم کے ٹینک کثرت سے بنائے جائیں۔ اور بعض ایسی افواج بھی مرتب کی جائیں جو ٹینک کور بٹالین کہلائیں۔ اس قسم کی پلٹن میں ۵۲ ٹینک رہیں گے۔

توپ خانے

توپ خانوں میں بھی مشینوں کے استعمال کو فروغ دیا جائیگا۔ آئندہ سال کے بریگیڈوں میں مشینوں کے جاری ...

کرنے کا فیصلہ ہو گیا ہے۔

پیدل افواج

توپخانوں کے علاوہ ہر ایک پیدل فوج میں بھی ایک مشین گن کمپنی اور ٹینکوں کی مدافعت کا سامان رکھا جائیگا۔

ریزرو افواج

محفوظ افواج میں گذشتہ سال کی بہ نسبت ۳ ہزار سپاہیوں کا اضافہ ہو گیا ہے اور اب ان کی تعداد ۹۵ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ خیال ہے کہ آئندہ سال اس فوج میں ۱۳ ہزار اور سپاہی بھرتی کیے جائیں گے۔

پولینڈ اور ایران کے تعلقات

وارسا ۳ مارچ۔ مرزا علی قلی خان انصاری وزیر خارجہ ایران بھراہی تجارتی مشیر شعبہ خارجہ ایران یہاں آگئے ہیں تاکہ پولینڈ کے نائب وزیر صنعت و حرفت سے پولینڈ اور ایران کے مابین تجارتی تعلقات کے متعلق گفتگو کریں۔

سے التجا کریں کہ خدا کے لیے ہندوستان کو برطانوی جہانگیریت کے پنجہ سے رہا کرائیے۔

یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ دور دور سے حتیٰ کہ تاشقند تک سے ہندوستانی سوداگروں کو جبراً لایا گیا ہے۔ تاکہ وہ اس وفد والاں کی تعداد کو بڑھائیں۔ ارادہ ہے کہ اعلیحضرت تاجدار افغانستان کو تحریری شہادتوں کے ذریعہ سے اس امر کا یقین دلایا جائے کہ اس وقت ہندوستان میں زبردست انقلابی جماعت موجود ہے۔ جو اس بات کی منتظر ہے کہ جہاں ماسکو کی طرف سے اشارہ ہوا اور تمام ہندوستان میں آگ لگا دی جائے۔

اعلیحضرت تاجدار افغانستان سے یہ بھی عرض کیا جائے گا کہ دولت افغانستان کے پاس ساحل بحر ضرور ہونا چاہیے اور اس کو ہندوستان کی بندرگاہ کراچی ضرور لینی چاہیے۔

الغرض پولیٹیکل بیورو کا خاص کام یہ ہوگا کہ تاجدار افغانستان کے دل میں ہندوستان کے خلاف جنگ کرنے کا خیال ابھارا جائے اور جب ہندوستان میں فتنہ برپا ہو تو بالشویک گیپنا تو یہ دعا کرے مگر یقیناً پولیٹیکل بیورو کو اپنا پروگرام پورا کرنے میں سخت دقت پیش آئے گی کیونکہ اس کو ایک ایسے بادشاہ سے واسطہ پڑے گا جو نہایت ہوشیار اور دانشمند ہے۔

مصر میں طلباء کا مظاہرہ

قاہرہ ۴ مارچ۔ جمعیۃ وفد کے دفتر کے قریب طلباء مظاہرہ کر رہے تھے کہ پولیس نے ہنگامہ پیٹنا شروع کیا اور منتشر کر دیا۔ امرالاہرام

مصر کا حریت نواز فیصلہ
حکومت برطانیہ کو احرار مصر کا دنداں شکن جواب
برطانوی معاہدہ مسترد کر دیا گیا

قاہرہ ۴ مارچ۔ آج وزیر اعظم ثروت پاشا کی غیر موجودگی میں وزراء کا جلسہ ہوا۔ سب لوگ اس پر متفق ہو گئے کہ ثروت پاشا برطانوی مصری معاہدہ کے متعلق برطانوی ریزیڈنٹ کو تحریری جواب بھیجدیں۔

قاہرہ ۴ مارچ۔ ثروت پاشا کی وزارت نے استعفا دیدیا۔ خیال ہے کہ ثروت پاشا مستعفی ہونے سے پہلے لارڈ لائڈ کو مطلع کر دیں گے کہ ان کی حکومت نے برطانیہ کے ساتھ نئے معاہدہ کی شرائط کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

گذشتہ موسم گرما میں لندن میں سر آسٹن چیمبرلین سے گفتگو کے بعد ثروت پاشا اس بات کی کوشش کر رہے تھے کہ انہیں اپنی تائید حاصل ہو جائے کہ وہ احرار کی اس مخالفت کا مقابلہ کر سکیں جس کے متعلق انہیں قوی اندیشہ تھا کہ جدید معاہدہ کی بعض شرائط پر سرزد ہوگی۔ خصوصاً ان دفعات کے متعلق جن میں مصر پر دس سال تک مزید فوجی برطانوی قبضہ کا ذکر ہے یہ مخالفت ضرور ہوگی۔ اسی کو عام طور پر اصل رکاوٹ کا باعث قرار دیا جاتا ہے۔ اکثر لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ثروت پاشا اس امر کی کوشش کر رہے تھے کہ لارڈ لائڈ سے کوئی گفتگو نہ ہو۔ بلکہ چاہتے تھے کہ لندن جا کر سر آسٹن چیمبرلین سے مزید رعایتیں حاصل کریں۔

لندن ۴ مارچ۔ قاہرہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ مصری وزارت نے لارڈ لائڈ کو مطلع کر دیا کہ وہ معاہدہ کی شرائط کو قبول نہیں کر سکتے کیونکہ وہ مصر کی آزادی کے بالکل خلاف ہے۔ وزارت کا خیال ہے کہ ان شرائط کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ کو مصر پر قابض رہنے کا حق ہے جسے لینے کے لیے مصر ہرگز تیار نہیں ہے۔

برطانوی وزیر خارجہ کا خیال

پیرس ۳ مارچ۔ دائشر کے ایک فائنس نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں سر آسٹن چیمبرلین نے جنوا جاتے ہوئے کہا کہ یہ بالکل صاف نہیں ہے کہ مصری حکومت معاہدہ کو قبول نہ کرے گی۔ وہ ثروت پاشا سے بات چیت کر چکے ہیں آخر میں انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی ہے تاہم برطانیہ اپنے تعلقات کو ۱۹۲۲ء کے اعلان کے مطابق قائم رکھے گی۔

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی سیاحت ماسکو
روس میں عظیم الشان تیاریاں

برلن چونکہ سیاحت انگلستان کے بعد اعلیحضرت تاجدار افغانستان ملک روس کو تشریف لے جائیں گے۔ لہذا ماسکو میں ان کی سیاحت کے متعلق عظیم الشان تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

جب سے بالشویک لوگوں کو ملک چین میں ہزیمت و ناکامی ہوئی ہے اس وقت سے وہ ملک افغانستان کو انقلاب عالم کیلئے بمنزلہ شاہراہ خیال کرتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ بالشویک اعلیحضرت کی سیاحت کو نہایت ہی اہمیت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

جریدہ "مرادلی" جو ایک باخبر روسی اخبار ہے وہ لکھتا ہے کہ انتظام یہ کیا گیا ہے کہ موسیو کالی نین جو بڑے وزراء میں سے ہیں وہ اعلیحضرت کا اسٹیشن پر استقبال کریں گے۔ روس کا پولیٹیکل بیورو اس امر کی بیحد کوشش کر رہا ہے کہ اعلیحضرت تاجدار افغانستان کو پوری طرح متاثر کر دیا جائے۔

ہندوستانیوں کا وفد

جو ہندوستانی ماسکو میں مقیم ہیں انکو ترغیب دی گئی ہے کہ وہ بھی ایک وفد بنا کر تاجدار افغانستان کی خدمت میں شرف نیاز حاصل کریں۔ اس وقت ان ہندوستانیوں کو یہ سکھایا جا رہا ہے کہ جب وہ اعلیحضرت کی خدمت میں حاضر ہوں تو وہ رو رو کر اس طرح

مصر بیگم زاغلول پاشا نے طلباء کو سمجھایا کہ جاؤ تم اپنے لکھنے پڑھنے میں مصروف ہو جاؤ۔

جریدۃ الاہرام کا اظہار خیال
معاہدہ کے استرداد کا کیا نتیجہ ہوگا

جریدۃ الاہرام رقمطراز ہے کہ جدید معاہدہ کے شرائط جو حکومت نے مسترد کر دیئے ہیں تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ انگریزی فوجیں اور دس برس تک مصر میں ڈیرے ڈالے پڑی رہیں گی۔ اگر اس وقت بھی کوئی فیصلہ نہ ہوا تو معاملہ مجلس اقوام کے سپرد کیا جائے گا۔

جنوبی افریقہ میں نیا فتنہ
قبروں کی بے حرمتی

پیٹر ماریٹز برگ ۳ مارچ گیٹ ٹاؤن میں جب تین آفریقینوں کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا کہ انہوں نے مقامی قبرستان میں قبروں کی بے حرمتی کی ہے تو لوگوں میں سخت ہیجان پیدا ہو گیا اور وہ باتیں دیکھنے میں آئیں جو کبھی نہیں دیکھی تھیں۔

شہر کے باشندوں نے اجتماع کر کے یہ ارادہ کیا کہ جیل خانہ توڑ کر قیدیوں کو نکال لیا جائے اور ان کو اپنے ہاتھوں قتل کیا جائے۔ مگر اس بات کی خبر پولیس کو ہو گئی تو اس نے پوشیدہ طریقہ سے ملزموں کو لبوار می موٹر پیٹر ماریٹز برگ پہنچا دیا۔

ہندوستان

مسلم یونیورسٹی کمیشن کی رپورٹ
یونیورسٹی کورٹ کے سالانہ جلسہ میں پیش

[illegible]

کو نیوالا ہے اس پر بحث و گفتگو ہو سکے اور اس کی سفارشات فوراً نفاذ پذیر ہو سکیں۔ سربرآوردہ اخبارات کے ایڈیٹروں یا ان اشخاص کو جو مسلم یونیورسٹی کے معاملات سے دلچسپی رکھتے ہیں رپورٹ کے لیے وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڈھ۔ یا ہر ہائینس چانسلر صاحبہ بھوپال سے درخواست کرنی چاہیے۔

آل انڈیا ہندو مہاسبھا کا آئندہ اجلاس
صدر کے انتخاب کا مسئلہ

کانپور ۳ مارچ۔ مقامی ہندو سبھا نے آل انڈیا ہندو سبھا کے اجلاس جبلپور کی صدارت کے لیے لالہ لاجپت رائے۔ راجہ رامپال سنگھ۔ بھائی پرمانند۔ رائے بہادر آنند سروپ۔ مسٹر نرسمہا چنتامنی اور مسٹر کیلکر کے نام تجویز کیے ہیں۔

سابق مہاراجہ اندور کا نیا روپ
ہندو مہاسبھا میں شرکت

چھندواڑہ ۳ مارچ۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے اجلاس کے لیے جبل پور میں تیاریاں ہو رہی ہیں جلسہ ۶، ۷، ۸ اپریل کو ہوگا اب تک قرار دادوں کی جو فہرستیں آئی ہیں ان میں ایک میں شدھی کو بنظر پسندیدگی دیکھا گیا ہے۔ سرتکوجی راؤ سابق مہاراجہ اندور جنہوں نے مدراس میں ایک پرائیویٹ ملاقات کے دوران میں فرمایا تھا کہ اب وہ پبلک لائف میں آنا چاہتے ہیں۔ جبلپور کے اجلاس مہاسبھا میں معہ مس ملر شرکت کا ارادہ رکھتے ہیں۔

بلدیہ لکھنؤ سے مسلمان ارکان کا استعفیٰ

لکھنؤ ۳ مارچ۔ منتخب مسلم ارکان بلدیہ نے حال ہی میں جو مشترکہ استعفے صدر بلدیہ کی وساطت سے کمشنر صاحب کی خدمت میں ارسال کیا تھا۔ وہ منظور ہو گیا ہے۔

دیاسلائی کے کارخانہ میں آگ لگ گئی
دو بنگالی جل کر راکھ ہو گئے

کلکتہ ۳ مارچ۔ کریم بھائی کے دیاسلائی کے کارخانہ میں کل رات اچانک آگ لگ گئی اور دو بنگالی جل کر راکھ ہو گئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ۳ آدمی دیاسلائیوں کے گودام میں تھے۔ آگ لگتے ہی ایک تو باہر آگیا اور دو وہیں رہ گئے۔ فائر بریگیڈ تمام رات کام کرتا رہا تب کہیں صبح کو بمشکل آگ بجھی ان دونوں کی لاشیں نکالی گئیں۔ آگ لگنے کا سبب معلوم نہیں ہوا نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔

کلکتہ کے دس ہزار مہتروں کی ہڑتال
تنخواہوں میں اضافہ کا مطالبہ

کلکتہ ۴ مارچ۔ کلکتہ کارپوریشن کے دس ہزار مہتروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ان کی شرح تنخواہ میں اضافہ کیا جائے۔

> **آپ کا فرض**
>
> بحیثیت مستقل خریدار ہونے کے آپ کا فرض ہے کہ آپ الجمعیۃ کی توسیع اشاعت میں ساعی ہوں۔ اگر آپ کے کوئی جدید خریدار نہیں دیا ہے تو کم سے کم ایک ہی پتا ظاہر کر دیں جس نمبر سے یہ آپ کی سب سے بڑی امداد ہے۔

> **مرزا حیرت کا انتقال**
>
> ۴ مارچ کی شب کو دہلی کے مشہور ادیب جناب مرزا حیرت دہلوی انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اغیار کی ریشہ دوانیوں کا تازہ نتیجہ
عراق، نجد اور ایران پر جنگ کے بادل
سلطان ابن سعود پچاس ہزار نجدی فوج تیار کر رہے ہیں

فری پریس کا ایک بحری تار جو لندن سے ۳ مارچ کو دیا گیا ہے مظہر ہے کہ سلطان ابن سعود اور حکومت عراق میں جنگ شروع ہو جانے کا قوی امکان موجود ہے۔

تار کا مضمون حسب ذیل ہے

اطلاع ملی ہے کہ عراق کی ہوائی فوج سے جو گولے برسائے ہیں ان کی بنا پر سلطان ابن سعود ناراض ہو گئے ہیں اور پچاس ہزار نجدی فوج کے ساتھ عراق کے ہوائی مستقر پر حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔

اس جنگ میں ایران کی شرکت کا بھی اندیشہ ہے۔ عراق میں جو ایرانی باشندے قیام پذیر ہیں ان کے حقوق کے مسئلہ پر دونوں حکومتوں میں پہلے سے کشمکش برپا ہو رہی ہے۔

حکومت ایران کی ناراضگی کا دوسرا مظاہرہ اس شکل میں ہوا ہے کہ اس نے برطانیہ کو مراعات دینے سے انکار کر دیا ہے اور بالشویکوں کے ہوائی بیڑہ کو اس کی اجازت دیدی ہے کہ طہران سے تجارتی ہوائی جہازوں کی آمد و رفت جاری کرے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے کچھ دن ہوئے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے پاس ایک میموریل بھیجا تھا جس میں اپنی شکایات بیان کی تھیں مگر آج انہوں نے بغیر کسی نوٹس کے ہڑتال کر دی۔ کارپوریشن کی طرف سے صفائی کے لیے دوسرے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

لارڈ سنہا کی اچانک وفات

کلکتہ ۵ مارچ۔ برہان پور ضلع مرشد آباد سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں گذشتہ رات کے ڈھائی بجے لارڈ سنہا کا حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہو گیا۔

آل پارٹیز کانفرنس کی تجاویز
ڈاکٹر مونجے کا اظہار رائے

نئی دہلی ۴ مارچ سیاسی حلقوں میں ہندو مہاسبھا کے صدر ڈاکٹر مونجے کی رائے پر بہ میگو بیاں ہو رہی ہیں جو انہوں نے مسلمانوں کی تجاویز دہلی کے متعلق آل پارٹیز کانفرنس کی اسکیم پر ظاہر کی ہے آپ کا خیال ہے کہ اگر صحیح ہے کہ میثاق لکھنؤ نے ہندوستان کو دو الگ الگ سیاسی حلقوں میں منقسم کر دیا تھا۔ تو یہ نئی تجاویز ہندوستان کو فرقہ وار حیثیت سے دو حصوں میں منقسم کر دیں گے۔ ایک ہندوستان بن جائیگا۔ دوسرا مسلمستان ہو جائیگا۔ آپ نے کہا کہ میں اس بات کو پسند کروں گا کہ جدا گانہ حلقہائے انتخاب اور مخلوط حلقہائے انتخاب میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا حق مسلمانوں پر چھوڑ دیا جائے۔ آپ نے اعلان کیا کہ اگر مسلمان جداگانہ انتخاب کو اپنا پیدائشی حق خیال کرتے ہیں تو کوئی ان سے مجبوراً یہ حق چھڑا نہیں سکتا۔ ڈاکٹر مونجے سندھ کی علیحدگی پر رضامند نہیں۔ کیونکہ یہ سوال اپنے ذاتی اوصاف کے باعث انہیں اٹھایا گیا ہے۔

دولت افغانستان کا مال مسروقہ
تیس لاکھ کا ہیرا چھ ہزار میں فروخت ہوا

لاہور ۵ مارچ۔ کچھ عرصہ ہوا لاہور میں تیس لاکھ روپیہ کی مالیت کا ایک ہیرا جوہریوں کے پاس چھ ہزار روپیہ میں فروخت ہوا تھا۔ اور اس سلسلہ میں سی آئی ڈی نے نیچے کے عدالت میں زیر دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند پرچہ مرتب کیا تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ سی آئی ڈی نے ایک پٹھان کو اس سلسلہ میں گرفتار کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ ہیرا دولت علیہ افغانیہ کے مال مسروقہ میں سے ہے۔ سی آئی ڈی مزید تفتیش میں مصروف ہے۔

کمیشن کا تنجور میں ہڑتال سے خیر مقدم

تنجور ۴ مارچ۔ سائمن کمیشن مدراس سے یہاں پہنچا چیئرمین میونسپلٹی صدر ڈسٹرکٹ بورڈ اور دیگر غیر سرکاری اور سرکاری افسران نے صدر اور ارکان کمیشن کا استقبال کیا کمیشن نے دو گھنٹے شرکت کے ایک غیر معمولی جلسہ میں شرکت کی جو مخصوص ارکان کمیشن کی عزت افزائی کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔

ہندوستانی تاجروں اور کارخانہ داروں کے قریب ہر محلہ میں مکمل پر امن ہڑتال تھی۔ مسٹر سائمن نے فرمایا کہ اتنا شاندار استقبال میرا کہیں نہیں ہوا۔

بھائی سانولیا کے قتل کا مقدمہ
ضمانت کی درخواست

دہلی ۴ مارچ۔ رائے صاحب روپ نرائن مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں ملزم کی طرف سے ضمانت پر رہائی کی ایک درخواست پیش کی گئی ہے۔ جس میں ملزم نے کہا ہے کہ وہ جیل میں سخت بیمار ہے۔ اور دل کے عارضہ میں مبتلا ہے۔ مجسٹریٹ نے اس درخواست کو سپرنٹنڈنٹ جیل کے پاس بھیج دیا ہے تاکہ وہ مرض کی صحت کے متعلق اپنی رپورٹ پیش کریں۔

اجمل خاں میموریل فنڈ
پانچ ہزار روپے کی کتابوں کا عطیہ

دہلی ۳ مارچ۔ مسیح الملک میموریل فنڈ میں ایک نیاز مند اور علم دوست بزرگ نے جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے کتابوں کا ایک ذخیرہ عطا فرمایا ہے جو مشرقی و مغربی علوم پر مشتمل ہے اور جس کی قیمت پانچ ہزار روپیہ ہے۔

ہندوستان میں ممالک اسلامیہ کی صحیح خبروں کا انتظام

[illegible] مسٹر شوکت عثمانی ایک ادارہ مشرقی انفارمیشن بیورو (مشرقی ادارہ خبر رسانی) قائم کر رہے ہیں جس کا صدر مقام دہلی میں ہوگا۔ اس ادارہ کے قیام کی ضرورت اس وجہ سے محسوس کی جاتی ہے کہ مشرقی ممالک کے متعلق بہت کم صحیح معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ ادارہ "دقیقی ادارہ اکتشاف و اشاعت" کی مشرقی شاخ ہوگی اور اس کا مقصد یہ ہے کہ مشرقی ممالک افغانستان، ایران، ترکستان، کوہ قاف، ترکی، عرب اور مصر کے متعلق صحیح معلومات اور خبریں بہم پہنچائی جائیں۔ یہ ادارہ ان ممالک کے اخبارات سے اہم خبروں کے ترجمے کر کے بھی بھیجا کرے گا۔

> **جب مدت خریداری ختم ہو گی**
>
> تو الجمعیۃ کا وی پی آپ کی خدمت میں حاضر کر دیا جائیگا اسے وصول فرما کر اپنی سرپرستی کو جاری رکھیے صفحہ ۶ پر جو نام ہوں کی فہرست شائع ہو رہی ہے۔ ان کی میعاد مارچ میں ختم ہو گی۔

شب قدر کب ہو گی؟

اس مقدس رات کے انوار و برکات و فضائل و ربیۃ القدر کی علامات و خصوصیت اور پر تاثیر کیفیت۔ امت کے برگزیدہ لوگوں کے معمول اور مقبول دعائیں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے موافق ام المومنین بی بی عائشہ صدیقہ کی عورتوں کے لیے دعا اور طریقہ عبادت و نوافل۔ الغرض خیر و برکت اور شب قدر کی تمام خوبیاں معلوم کرنے کا شوق ہے تو

"برکات رمضان"

منگا کر پڑھیے۔ ۴۸ صفحات کی نہایت مستند و معتبر کتاب ہے۔ رعایتی قیمت مع محصول ۳ اصل قیمت ۲ ہے۔ مختصر فہرست مفت۔ ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا جلسہ
مسلمان لیڈروں کی شرکت

[illegible]

...کے قریب جلسہ ... صاحب آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے ... کو بغرض اشاعت دی گئی۔

منظور شدہ تجویز

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کے اس جلسہ کی رائے میں آل پارٹیز کانفرنس نے جسے کانگریس کی مجلس عاملہ نے طلب کیا ہے۔ جو ابتدائی تجویز منظور کی ہے وہ آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ کلکتہ سنہ ۱۹۲۷ء کی منظور کردہ قرار داد سے مختلف ہے۔ نیز کونسل کو اسکا افسوس بھی ہے کہ ہندو مہاسبھا نے مسلم لیگ کی تجاویز کو قبول کرنے سے عملاً انکار کر دیا ہے۔ کونسل کا یہ جلسہ اس تجویز کی رو سے مندرجہ ذیل ارکان کی ایک کمیٹی مقرر کرتا ہے تاکہ وہ دیگر انجمنوں سے اجلاس مسلم لیگ منعقدہ کلکتہ کی منظور کردہ قرار داد نمبر ۸ کے مطابق مشورہ کریں۔

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی تجویز نمبر ۸

آل انڈیا مسلم لیگ مسلم لیگ کی کونسل کو اختیار دیتی ہے کہ وہ ایک سب کمیٹی مقرر کرے کہ وہ انڈین نیشنل کانگریس کی مجلس عاملہ کے ساتھ نیز ایسی اور انجمنوں کے ساتھ جن سے مناسب معلوم ہو گفت و شنید کرے تاکہ ہندوستان کے لیے ایک ایسا دستور اساسی بنایا جائے کہ جس میں مسلمانوں کے مفاد کا تحفظ ہو اور مندرجہ ذیل تجاویز کو پیش نظر رکھے جنہیں لیگ نے پسند اور منظور کر لیا ہے اور بالاخر اس قومی اجتماع میں بھی شریک ہو جو کانگریس کی تجویز کے مطابق آئندہ مارچ دہلی میں ہونیوالا ہے۔

صوبہ سندھ کی علیحدگی

(۱) سندھ کے علاقہ کو صوبہ بمبئی سے الگ کر کے ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے۔

صوبہ سرحد اور بلوچستان میں اصلاحات

(۲) شمالی مغربی سرحد کے صوبہ میں اور بلوچستان میں اصلاحات کو اسی طرز پر رائج کیا جائے جس طرح اور صوبوں میں ہے۔

مخلوط انتخاب

(۳) بحالات موجودہ ملک کے مختلف مجالس مقننہ میں مسلمانوں کی نمائندگی کیلئے جدا گانہ حلقہائے انتخاب اگرچہ ہیں اور مسلمان اپنے اس بیش بہا حق کو چھوڑ دینے کی کوئی تجویز اس وقت تک منظور نہیں کریں گے۔ جب تک کہ سندھ کو فی الواقع ایک الگ صوبہ نہ بنا دیا جائے۔ اور جب تک کہ متذکرہ بالا اصلاحات کا شمالی مغربی سرحد کے صوبہ اور بلوچستان میں درحقیقت نفاذ نہ ہو جائے۔ اور یہ کہ جب یہ ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ اس وقت مسلمان جدا گانہ حلقہائے انتخاب کو چھوڑ کر مشترکہ حلقہائے انتخاب کو قبول کرنے پر تیار ہوں گے جس کے ساتھ ساتھ مختلف فرقوں کے نمائندوں کے لیے آبادی کے تناسب سے نشستیں مخصوص ہوں گی۔ اور مندرجہ ذیل باتوں کی پابندی ضروری ہوگی

اقلیتوں کے لیے نشستوں کی مراعات

(۴) سندھ، بلوچستان اور شمالی مغربی سرحد کے صوبوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہندوؤں کی اقلیت کیلئے اسی نسبت سے نشستیں مخصوص کرنے میں مراعات کرے گی جو مراعات دوسرے صوبوں میں ہندو اکثریت مسلمان اقلیت کو اس صوبہ کے تناسب آبادی کے علاوہ دیگی جو کہ نشستوں کی تخصیص کا سب کم معیار ہے۔

(۵) مرکزی مجلس مقننہ میں مسلمان نمائندوں کی تعداد کل ...

نمائندوں کے لیے ایک تہائی سے کم نہ ہوگی۔

آزادی ضمیر

[illegible]

بین الملی معاملات

[illegible] ہوں۔ بین الملی معاملات وہ معاملات ہیں انہیں اس مجلس میں ہندو اور مسلمان دونوں فریقوں کے نمائندوں کی اپنی مشترکہ مستقل کمیٹی بین الملی قرار دیدے جو اس مجلس مقننہ کے اجلاس کے آغاز ہی میں مقرر کر دی گئی ہو۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے حقوق کے خلاف کوئی گمان تا وقتیکہ بغیر جنگ فریقین دعویٰ کرتے ہیں یعنی یہ کہ ایک فریق کا دعویٰ کہ وہ ہر جگہ جہاں چاہیں باجا بجا سکتے ہیں اور اپنا جلوس لیجا سکتے ہیں اور دوسرے کو یہ دعویٰ ہے کہ وہ جہاں چاہیں اپنی گائیں قربانی کی غرض سے یا خوراک کی غرض سے ذبح کر سکتے ہیں۔ یہ لیگ تجویز قبول کرتی ہے کہ مسلمان مسلمانوں سے درخواست کرتے ہیں کہ گاؤ کشی کے معاملہ میں جہاں تک ان سے ممکن ہو ہندوؤں کے جذبات کا احترام کریں اور تسلیم کرتی ہے کہ ہندو بھی اسی طرح ہندوؤں سے درخواست کریں گے کہ وہ مسجدوں کے سامنے باجا بجانے کے متعلق مسلمانوں کے جذبات کا احترام کریں۔ نیز یہ لیگ ہندوؤں اور مسلمانوں سے مطالبہ کرتی ہے کہ گاؤکشی یا مساجد کے سامنے باجا روکنے کے لیے نہ تو جبر و تشدد سے کام لیں اور نہ ایسے قوانین نافذ کرائیں۔

تبلیغ مذہب کا حق

لیگ یہ تجویز بھی منظور کرتی ہے کہ استدلال اور تبلیغ کے ذریعہ سے ہر فرد یا جماعت کو اس بات کی آزادی ہے کہ وہ دوسرے کو اپنے مذہب میں داخل کرے یا یہ کہ مرتدین کو پھر واپس لے لیکن کسی فرد یا جماعت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ تبدیل مذہب کرانے کے لیے یا اسے روکنے کے لیے کسی قسم کا جبر و ظلم یا کوئی ناجائز ذریعہ مثلاً مادی لالچ وغیرہ استعمال کرے۔ اٹھارہ سال سے کم عمر کے نوجوانوں کا مذہب تبدیل نہ کیا جائیگا مگر اس صورت کے کہ اپنے والدین یا سرپرست کے ہمراہ ہوں۔ اگر اٹھارہ سال سے کم عمر کا کوئی لڑکا یا لڑکی اپنے والدین سے الگ ہو کر کہیں بھولا بھٹکا ہوا دوسرے فریق کے ہم مذہبوں کو ملے تو وہ فوراً اسکے ہم مذہب لوگوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔ جب کسی شخص کا مذہب تبدیل کیا جائے یا کسی مرتد کو واپس لیا جائے تو اسکا نام، مقام، وقت اور طریق تبدیلی کو بہ تشہیر کیا جائیگا اور کسی کے تبدیل مذہب یا قدیم مذہب میں واپسی کے بارے کسی قسم کا مظاہرہ یا خوشی کا جشن کیا جائیگا جب کبھی کوئی ایسی شکایت پیدا ہوگی کہ تبدیلی مذہب یا قدیم مذہب میں واپسی پوشیدہ طور پر یا جبر و تشدد اور دھوکے سے یا کسی اور ناجائز ذریعہ سے عمل میں لائی گئی ہے یا جہاں کہیں کسی اٹھارہ سال سے کم عمر کے آدمی کا مذہب تبدیل کرایا جائیگا تو اس معاملہ کی تحقیقات اور اسکا فیصلہ ایک ایسی پنچایت کرے گی جو دونوں فرقوں نے مقرر کی ہو۔

کونسل کی سب کمیٹی مختلف انجمنوں کے نمائندوں سے اصرار کرے کہ وہ ان تجاویز کو قبول کریں جن پر ہندو مسلم قرار داد میں ہے اس کے بعد کونسل کو اپنے نتائج سے مطلع کرے تاکہ موجودہ مارچ کے دستور اساسی کے تیار کرنے میں شریک ہونے سے قبل وہ اس قسم کی کارروائی اختیار کرے جسے وہ ضروری سمجھے۔

کمیٹی کے ارکان حسب ذیل حضرات ہیں۔

(۱) مسٹر جناح (۲) مہاراجہ محمود آباد (۳) سر علی امام (۴) راجہ نواب علی (۵) راجہ غضنفر علی خاں (۶) مولوی محمد یعقوب (۷) ڈاکٹر کچلو (۸) آنریبل شاہ محمد زبیر (۹) مسٹر عبد المتین چودھری (۱۰) نواب محمد اسمٰعیل خاں (۱۱) فاضل و علی ابراہیم (۱۲) مولوی فضل الحق (۱۳) مسٹر عبد المجید خواجہ بیرسٹر۔

مارچ ۱۹۲۶ء میں مدت خریداری ختم ہو رہی ہے
وی پی کا انتظار کیجئے

جن حضرات کی مدت خریداری مارچ ۱۹۲۶ء میں ختم ہو رہی ہے۔ ان کی خدمت میں دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں گے۔ آپ اپنا نام اس فہرست میں دیکھ لیجئے۔
ہمیں قوی امید ہے کہ آپ الجمعیۃ کی سرپرستی کو جاری رکھیں گے اور وی پی واپس نہ فرمائیں گے۔

نمبر خریداری	نام	نمبر خریداری	نام	نمبر خریداری	نام
۳۲۷۷	اسلامیہ لائبریری سورت	۴۰۹۷	جناب مولانا محمد امیر حسن صاحب	۵۰۶۵	جناب محمد یحییٰ خاں صاحب
۳۲۷۸	جناب حاجی معین الحق صاحب	۵۰۰۲	″ محمد اکرام علی صاحب	۵۰۸۱	″ منشی بسم اللہ صاحب
۳۵۵۸	″ مولانا سراج احمد صاحب	۵۰۰۳	″ حافظ عبد الحکیم صاحب	۵۰۸۴	″ محمد شریف خاں صاحب
۴۰۵۹	مدرسہ عالیہ پھولباڑی	۵۰۱۰	″ ایس آدم داؤد صاحب	۵۰۸۶	″ مولوی نصر اللہ صاحب
۴۰۶۱	جناب مولانا نجم الدین صاحب	۵۰۱۵	″ مولوی محمد فاضل صاحب	۵۰۹۴	″ محمد عبد العظیم صاحب
۳۲۸۱	″ میر مجلس صاحب	۵۰۱۳	″ رمضان خاں صاحب	۶۰۰۷	″ امیر بیگ صاحب
۳۲۸۲	″ حاجی عبد الحق صاحب	۶۰۰۵	″ منشی عروج حسین صاحب	۷۱۹۰	″ محمد عبد الرؤف صاحب
۳۲۸۴	″ عبد الغفور صاحب	۶۱۱۴	″ حافظ عبد الرحمن صاحب	۷۱۹۲	″ حکیم مولوی احمد حسین صاحب
۳۲۹۳	″ مولوی سید انظار الحسن صاحب	۲۹۴۲	″ شجاعت علی خاں صاحب	۷۱۹۳	″ مولوی محمد صاحب عربی مدرس
۳۲۹۴	″ مولوی سراج الاسلام صاحب	۳۳۳۸	″ مستری نور محمد صاحب	۷۲۳۲	″ مولانا محمد عمر صاحب انصاری
۳۲۳۹	″ ضیاء الحق صاحب	۳۳۴۲	″ عبد الرشید صاحب	۳۳۴۱	″ مولوی خورشید علی صاحب
۳۳۶۷	″ سید محمد بدر الدین احمد صاحب	۳۳۴۳	″ منشی بشیر حسین صاحب	۳۳۹۱	″ منسوی عبد الکریم حاجی حسن صاحبان
۳۳۸۹	″ سید محمد امین الدین صاحب	۳۳۴۴	″ محمد الیاس صاحب	۳۳۹۲	″ چھوٹو بھائی ناتھو بھائی صاحبان
۳۴۱۳	″ بابو ضمیر الدین صاحب	۳۳۴۵	″ مرزا بابر حسین صاحب	۳۴۰۲	″ مولوی عبد الاکبر صاحب
۳۴۳۵	″ بہرام خاں صاحب خان بہادر	۳۳۴۶	″ حاجی غلام محمد صاحب	۳۴۰۳	″ بابو محمد شفیع صاحب
۳۴۷۱	″ نظام الدین صاحب سابق	۳۴۱۹	″ ڈاکٹر احمد علی صاحب	۳۴۰۴	″ محمد ایوب صاحب مدرس
۳۵۱۳	″ سید اکبر صاحب	۳۸۱۷	″ ابو الفہیم سعید الدین احمد صاحب	۳۴۰۸	″ مولانا محمد عبد اللہ صاحب
۴۰۶۶	″ حکیم مولوی طاہر حسن صاحب	۵۰۱۹	″ محمد عبد الامیر خاں صاحب	۳۴۰۹	″ مولانا محمد یونس صاحب
۴۰۶۸	″ محمد بشیر الدین احمد صاحب	۵۰۲۴	″ بابو محمد اسحٰق صاحب	۳۴۷۸	″ مولوی عبد اللہ صاحب
۴۰۷۸	″ تفضل حسین صاحب	۵۰۳۳	″ مولوی احمد ابراہیم صاحب	۳۴۰۵	″ حاجی عبد الکریم صاحب
۴۰۷۹	″ مولانا محمد عبد الباری صاحب	۵۰۴۰	″ اقبال حسین صاحب	۳۴۸۲	″ فرزند علی صاحب
۴۰۸۴	″ محمد یعقوب صاحب	۵۰۶۴	″ محمد کمال الدین صاحب	۳۵۲۹	″ شیخ احمد صاحب
۴۰۹۴	″ شیر محمد صاحب	۶۰۱۹	″ محمد عظیم صاحب	۳۵۵۱	″ حاجی عبد السلام عبد الجلیل صاحبان
۵۰۱۱	″ غلام احمد محمد حسین صاحبان	۷۱۶۳	″ ابو الاحسان محمد رمضان صاحب	۳۵۹۴	″ محمد عبد المجید خاں صاحب
۳۲۹۹	″ حافظ محمد یٰسین صاحب	۳۳۵۳	″ مولانا محمد یحییٰ صاحب	۵۰۵۰	″ مولوی واصف علی صاحب
۳۳۰۰	″ سید مرتضیٰ صاحب	۳۳۵۴	″ محمد رفیق صاحب اینڈ سنز	۵۰۵۳	″ منشی نبی رضا صاحب
۳۳۰۵	″ محمد ہاشم صاحب	۳۳۵۶	″ مولوی عبد اللہ صاحب	۵۰۵۹	مسلم دار المطالعہ ڈیرہ دون
۳۳۰۶	″ مولوی محمد عثمان صاحب	۳۳۵۸	″ سید عبد الرحیم صاحب	۵۰۸۰	جناب مجید الدین خاں صاحب
۳۳۰۷	″ محمد یعقوب صاحب	۳۳۶۰	″ لکھو خاں صاحب	۵۰۸۳	″ عمر دراز خاں صاحب
۳۳۰۸	″ منشی عبد اللطیف خاں صاحب	۳۳۶۱	″ محمد تمیز الدین صاحب	۵۰۸۸	″ رحمت اللہ صاحب
۳۳۰۹	″ مولوی محمد ہاشم صاحب	۳۳۶۳	″ منشی سید ادریس میاں صاحب	۵۰۹۵	″ عبد العزیز صاحب
۳۳۱۰	″ عبد الحی صاحب	۳۳۶۴	″ عبد المجید صاحب	۵۰۹۹	″ محمد زکریا صاحب
۳۳۱۱	″ سید نائب علی صاحب	۳۳۶۵	″ حافظ سعید الدین احمد صاحب	۳۴۱۳	″ داؤد محمد انشاء صاحب
۳۳۱۹	″ قاری محمد اشفاق صاحب	۳۳۶۶	″ عبد العزیز صاحب	۳۴۱۴	″ شاہ محمد یعقوب صاحب
۳۳۷۳	″ مولوی خادم الدین صاحب	۳۳۶۹	″ مولانا مولوی حافظ حمیت علی صاحب	۳۴۱۵	″ مولوی امیر زماں خاں صاحب
۴۰۸۸	″ ڈاکٹر عزیز حسین صاحب	۳۳۸۵	″ مولوی ضمیر الحق صاحب	۳۴۱۹	″ مولا بخش صاحب
۴۰۹۲	″ سید عبد الحی صاحب	۳۴۱۱	″ پیر خان محمد صاحب	۳۴۲۰	″ شیخ لال صاحب
۴۰۹۳	″ کریم بخش الٰہی بخش صاحبان	۵۰۲۰	″ سید عبد الغفار صاحب	۳۴۲۱	″ مستان خاں دلدار خاں صاحبان
۵۰۱۶	معرفت خانصاحب ہیڈ ماسٹر صاحب	۵۰۲۱	″ محمد اجیر الدین صاحب	۳۴۲۲	″ سید ظہور احمد صاحب
۵۰۴۸	جناب محمد خاں صاحب	۵۰۲۴	″ حکیم عبد الحلیم صاحب	۳۴۳۱	″ محمد معتبر الدین صاحب
۵۰۵۷	″ محمد عبد الغفور صاحب ہیڈ ماسٹر	۵۰۲۵	″ منشی محمد شکور محمد صاحب	۳۴۳۳	″ حکیم محمد حیات عطا محمد صاحبان
۶۰۵۸	″ بابو حبیب اللہ صاحب	۵۰۳۷	″ سید محمد محی صاحب	۳۴۳۴	″ حافظ اطہر حسین صاحب
۷۲۵۸	″ قاضی عبد الباقی صاحب	۳۳۷۵	″ مولوی محمد اسمٰعیل خاں صاحب	۳۴۹۵	″ محمد امداد حسین صاحب
۳۳۲۱	″ مولوی قمر الدین صاحب	۳۳۷۶	″ حکیم محمد قاسم صاحب	۳۵۳۶	″ مولوی حافظ غلام محمد صاحب
۳۳۲۴	″ سردار محمد صادق خاں صاحب	۳۳۷۷	″ ملک شیر محمد خاں صاحب	۳۵۷۷	″ ایم۔ اے۔ عبد العلی صاحب
۳۳۲۶	″ حکیم ڈاکٹر مولوی لطافت حسین صاحب	۳۳۸۰	″ حاجی رحیم بخش صاحب	۳۸۹۲	″ نواب نذیر جنگ صاحب بہادر
۳۳۲۷	″ بی بی بیگم جان صاحبہ	۳۳۸۱	″ امتیاز علی خاں صاحب	۵۰۶۶	″ شیخ رحمت اللہ صاحب
۳۳۳۵	″ نظام الدین صاحب	۳۳۸۷	″ کفیل الدین صاحب سردار	۵۰۷۰	″ مولانا محمد ولی صاحب اڈیٹر التحریر
۳۳۳۶	″ عبد الحفیظ صاحب	۳۲۹۲	″ منشی محمد شجاع الحق صاحب	۵۰۷۱	″ محمد سلیمان محمد عثمان صاحب
۳۳۴۹	″ شیخ بھاگ دین صاحب	۳۴۰۱	″ منشی وحی الدین احمد صاحب	۵۰۷۶	″ مولوی محمد عبد الرحمن صاحب
۳۳۵۰	″ پہلوان اللہ بخش چراغ دین صاحبان	۵۰۴۱	″ نہر دین صاحب مستری	۵۰۷۹	″ مولوی فضل احمد خاں صاحب
۳۳۵۱	″ احمد بخش صاحب پہلوان	۵۰۴۲	″ شیخ عبد الاحد اینڈ کمپنی	۵۰۸۷	مسٹر محمد عبد الجبار صاحب
۳۴۲۷	″ مولوی نور محمد خاں صاحب	۵۰۴۵	″ محمد شفیق الحق صاحب	۶۰۷۱	جناب بابو محمد ابراہیم حسین صاحب
۳۹۵۲	″ قاضی محمد صادق صاحب	۵۰۴۶	″ مولوی عبد الوہاب صاحب	۷۰۰۱	″ حکیم محمد داؤد کھاپ صاحب
۴۰۹۶	″ عبد الرحمن ولی محمد صاحبان	۵۰۴۷	″ محمد اسحٰق خاں صاحب		

حیرت انگیز تحفہ — سال بھر میں ایک

رعایت کا مہینہ ختم ہو رہا ہے
یہ موقع سال میں ایک بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گزرنے کے بعد خدا کے فضل سے پھر ہمکو اور آپکو رمضان کا مہینہ نصیب ہوتا ہے۔ یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اور اسلئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہٰذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ گھڑیوں کلاک اور ٹائم پیس کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے برادران اسلام کو خصوصیت کیساتھ مستفید ہونا چاہئے۔ جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زریں موقعہ زندہ رہے تو ایک سال کے بعد آئیگا۔ راقم

بہت خوشنما سنہری کیس کی لیور پاکٹ واچ | موٹے گلاس کی لیور کیس پاکٹ واچ | ۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی پاکٹ واچ | شب چراغ لیور پاکٹ واچ

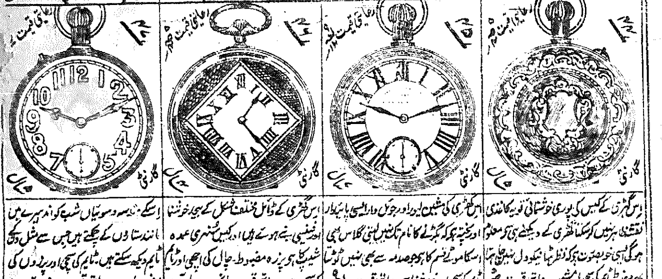

رسٹ واچ | سحری کے وقت بیدار کرنے والا ریڈیم الارم ٹائم پیس | نہایت خوبصورت رسٹ واچ

ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک نمبر ۶ شہر دہلی

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

کیا آپ کلمہ طیبہ، کلمہ شہادت کی صحیح تفسیر سے واقف ہیں؟ کیا آپ کو کسی آیت قرآنی کا با محاورہ ترجمہ معلوم ہے؟ کیا آپ خطبہ جمعہ و عیدین کے مضامین سے لطف حاصل کرتے ہیں؟ کیا آپ نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اس کا مطلب سمجھتے ہیں؟ اگر نہیں سمجھتے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں کیوں نہیں پڑھتے جو مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ اور جن کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے بہت تھوڑی مدت میں عربی کی اچھی لیاقت ہو کر ترجمہ قرآن آسان ہو جاتا ہے۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴؍ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵؍ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶؍ ۔ لغات القرآن ۱۲؍ ۔ علم النحو ۶؍ ۔ عوامل النحو ۴؍ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶؍ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸؍ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف لکھیں۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف یکم رمضان المبارک تا عشرہ محرم الحرام۔ قرآن شریف نوخو بیوں کا یا ۹ ہری تہدہ سطری نام پارہ ہائے بخط گلزار مجلد پارچہ سنہری اور ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اور ہر منزل جدا جدا ہے اور ہر پارہ کی لوح منقش از سرتا پا خوبیوں سے مزین ہے جسکو نہایت محنت سے اپنی نگرانی میں چھپوا کر حفاظ و علماء کرام سے صحت کرائی گئی ہے تختی موزوں کاغذ نہایت نفیس سفید و خوشخط ہے بچوں و بڑوں کے لئے نایاب تحفہ ہے اعراب وقف لازم اور ضروری احکامات تلاوت عام فہم واضح طور پر درج کئے گئے ہیں۔ جس کا اصل ہدیہ ۳ ہے مگر ہم نے صرف یکم رمضان المبارک ۱۳۴۴ہجری سے آخر محرم الحرام ۱۳۴۵ھ تک کیلئے عہ تھائی یعنی تمام معاد الیا نادر و نایاب تحفہ ہے میں ہرگز ہرگز دستیاب نہ ہوگا۔ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر خادم القوم منیجر کارخانہ عزیزی پریس بکڈپو گورنمنٹ بھوپال

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کامل — یہ سرمہ تقریباً بیس اجزاء سے مرکب ہے اور بالخصوص بیش قیمتی ادویہ اسمیں شریک ہیں مثلاً عنبر، یاقوت، زمرد، مروارید، دہنہ فرنگ، سونے چاندی کے ورق، کشتہ تانبہ، اسلئے ہمارا دعویٰ ہے کہ یہ سرمہ تمام امراض چشم خصوصاً ضعف بصر کیلئے بہتر چیز ہے، بینائی کو اسقدر قوت بخشتا ہے کہ کچھ ہفتوں میں عینک چھڑا دیتا ہے۔ پھر لطف یہ ہے کہ جوان، بوڑھے، بچے سب کیلئے یکساں اثر رکھتا ہے۔ قیمت شیشی کلاں ایک روپیہ خورد ۸؍ نمونہ ۹ کے ٹکٹ بھیج کر طلب کیجئے۔

مرہم داد — داد کی بیماری دنیا میں مشہور ہے اسکی تکلیف کا احساس ان سے پوچھئے جو اس مرض میں مبتلا ہوں یہ مرہم داد کی حکمی دوا ہے اور چند روز میں جلد کو صاف و ملائم کر دیتا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں داد کبھی تھا ہی نہ تھا قیمت ڈبیہ کلاں ۸؍ خورد ۴؍ نمونہ ۲؍

منیجر خیمہ کامل دہلی

ٹائم پیس — سال گارنٹی

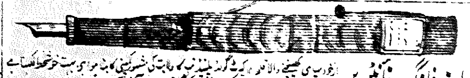

سلف فلنگ فاؤنٹن پن

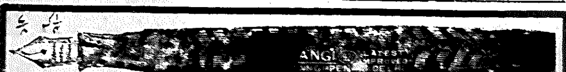

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

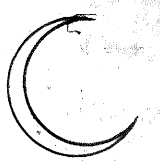

ہلال عید
اور
"حبیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن
دونوں ساتھ ساتھ نکلیں گے

"حبیب نمبر" میں جن مضامین کا اضافہ کیا جا رہا ہے ان کے باعث دوسرے ایڈیشن کی شان دوبالا ہو جائیگی۔ گویا عید کے موقعہ پر یہ بالکل ایک نئی چیز ہو کر نکلے گا۔

چونکہ مستقل خریداروں کو معمولی اشاعتوں کے التواء سے تکلیف ہوتی ہے، اس لئے اس کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان کی اشاعت روکے بغیر عام شائقین کے واسطے اسے شائع کیا جائے۔

مستقل خریداروں میں سے بھی جو حضرات طلب فرمانا چاہیں وہ فی پرچہ ۵؍ کے ٹکٹ ارسال کر دیں۔ حبیب نمبر کے مطبوعہ مضامین کے علاوہ بھی جو مضامین شائع ہو رہے ہیں خود ان کے اعتبار سے یہ قیمت کوئی وقعت نہیں رکھتی ہے۔

> ہر مستقل خریدار کو چاہئے کہ "حبیب نمبر" کا دوسرا ایڈیشن ضرور منگائے

منیجر الجمعیۃ دہلی

کتاب پیام جوانی

جس میں نہایت مجرب و آزمودہ نسخے ہدف اور دیات عورتیں و مردوں جوانوں کیلئے ہیں جو نہایت کامیاب ثابت ہو چکی ہیں مفت منگا کر استفادہ حاصل کیجئے اور اشتہاری لوگوں کے دھوکہ سے بچئے۔

پتہ:۔ سعید برادرس اینڈ کو ۲۰ دہلی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

منیجر رہنما اسٹورنمبر ۳ پوسٹ میڈیکل اسکول۔ دربھنگہ

لٹھری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور دیگر مال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانے یا دکان سے خریدئے نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھہ نگر بھاگلپور — دوکان سندھ پٹی ۵۶ کلکتہ

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

ایک قاری صاحب کی ضرورت!

مدرسہ اسلامیہ تھائیٹ میو اپر برما کیلئے ایک قاری صاحب کی ضرورت ہے جو تجوید القرآن اور مذہبی اسناد اور کافی تجربہ رکھتے ہوں۔ درخواستیں روانہ کریں اور تنخواہ وغیرہ کے متعلق مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:۔

Ba Kyaul, President,
Madarsa Hamia, Thayetmyo

گولڈن رسٹ واچ۔ خوبصورتی کا زیور

منیجر لیڈر واچ ہوس ۱۴ لودیانہ پنجاب

چند روزہ رعایت

چوکیدار — پاکٹ واچ — لیور — فینسی رسٹ واچ

چاروں سپاہی قیمت صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ ایم۔ دین چاندنہ سوداگر گھڑی چشمہ چاندنی چوک زیر پیشنل بنک دہلی

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی جنگلی دوا — اصل چہرہ کے مانند ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا — پرانا دمہ کھانسی جڑ مول سے چلا جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکے تھوڑے گنے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ (صہ) اگر آپ کا بال کل پک گیا ہے تو کالا سفوف منگائیں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر بال پکا جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ اور ساری عمر کالا رہے گا۔ دام بارہ روپیہ (عہ)

خونی اور بادی بواسیر — اس سے بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے۔ دام سات روپیہ آزمائش کے لئے صرف پانچ روپیہ ہیں۔

کالا سے گورا — دام پانچ روپیہ (صہ)

بجلی کی گولی — بڑے کام کی چیز ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

طاقت کی دوا — دام پانچ روپیہ (صہ)

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

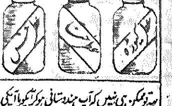

ڈبل گھنٹی کا شاندار الارم ٹائم پیس

فینسی سنہری ڈائل کی رسٹ واچ

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ لوہا بازار فیرس لین نمبر ۳۳

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

نمبر ۱۷	دہلی یوم چہار شنبہ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۴ ہجری ۔ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۲۶ء	جلد ۷

تراجم و مقتبسات

مراکش میں ایک مفید علمی تحریک

علوم اسلامیہ کی تحقیق و تجدید کیلئے ایک انجمن کا قیام

حکومت فرانس نے شمالی افریقہ میں جہاں اسلام کو بیشمار نقصان پہنچائے ہیں وہاں کچھ مفید کام بھی کیا ہے۔ اس کے چند مفید کاموں میں سے ایک اس موتمر علمی کا قیام ہے جو دیار مراکشیہ میں تحقیقات علمیہ کو ترقی دینے کے لئے اس نے شہر رباط میں قائم کی ہے اس موتمر کا چھٹا اجلاس آئندہ اپریل میں ہونے والا ہے یہ موتمر سب سے پہلے ۱۹۲۰ء میں قائم کی گئی تھی اور اس کے ساتھ ہی فرانسیسی زبان میں ایک علمی پرچہ بھی جاری کیا گیا تھا جس کا نام ہسپیرس ہے اسکے بعد دوسرا اجلاس ۱۹۲۱ء میں ہوا اور اس اکتشافات و تحقیقات علمیہ کا عملی کام شروع کیا گیا نیز ایک علمی انسٹی ٹیوشن بھی قائم ...

۵۔ مراکش کے اسلامی آثار اور فنون اسلامیہ کی تعلیم۔
۶۔ مراکش کی جغرافی اور اقتصادی حالت۔
۷۔ مراکشی قبائل و اقوام کے حالات اور ان کی اجتماعی زندگی کا مطالعہ۔
۸۔ تاریخ علوم اسلامیہ۔

اس سال موتمر کے صدر سیدی الحاج محمد مقری صدر اعظم دولت مراکشیہ ہوں گے۔ اور اس میں شرکت کے لئے باہر کے علماء اسلام کو بھی دعوت دی گئی ہے۔

عراق میں عربی حمیت کا مظاہرہ

اتحاد امم عربیہ کی تمہید

اس سے پہلے رائٹر کے ذریعہ یہ خبر ہندوستان پہنچ چکی ہے کہ عراق میں جب صہیونیت کے داعی سر الفرڈ مونڈ عراق پہنچے تو وہاں ان کے خلاف سخت مظاہرے کئے گئے ...

حکومت عراق کا غدر

مدعیان تہذیب کی تہذیب

قضیہ نجد و عراق کے اسباب

عراقی حکومت کے خلاف ابن سعود کی شکایات

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ		
ششماہی		
فی پرچہ		

انقلاب کا سالگرہ عید نمبر

دنیائے صحافت میں انقلاب عظیم

خدائے برتر کے فضل و کرم سے آئندہ عید کی تقریب سعید کے موقع پر روزنامۂ انقلاب کی زندگی کا پہلا سال اختتام پذیر ہوگا۔ اس موقع پر انقلاب کا نہایت شاندار سالگرہ عید نمبر شائع کیا جائیگا جس کی ضخامت ۶۰ صفحہ ہوگی۔ سائز ۳۰×۲۰ یعنے جس سائز پر الہلال شائع ہوتا ہے۔ یہ خاص نمبر سیاسی۔ اقتصادی۔ عمرانی اور تمدنی معلومات سے پُر ہوگا۔ اور اسمیں دلچسپ ادبی اور ظریفانہ مضامین تصاویر اور کارٹون بھی درج کئے جائینگے۔

انقلاب کے خاص نمبر جو مقبولیت عامہ حاصل کر چکے ہیں وہ محتاج بیان نہیں۔ یہ نمبر گزشتہ تمام نمبروں سے سبقت لیجائیگا اور ہر لحاظ سے بینظیر ہوگا۔ اشتہار دینے والے حضرات کیلئے نادر موقع ہے فضول خط و کتابت سے بچنے کیلئے نرخ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں اس امر کا خاص خیال رکھا جائیگا کہ تمام اشتہار ریڈنگ میٹر کیساتھ لگیں صرف وہی اشتہار درج کئے جائینگے جن کی اجرت آرڈر کے ساتھ دفتر میں پہنچ جائیگی۔ نرخ حسب ذیل ہیں:

پورا صفحہ ۳۰×۲۰ (تین کالم) تیس روپیہ (سہ) نصف کالم ریڈنگ میٹر کیساتھ نو روپیہ (لعہ)
نصف صفحہ (۱½ کالم) ریڈنگ میٹر کے نیچے بیس روپیہ (عہ) ¼ کالم ″ ″ پانچ روپیہ (سعہ)
⅓ صفحہ (ایک کالم) ریڈنگ میٹر کے ساتھ پندرہ روپیہ (عہ)

جلد آرڈر بھیجئے ورنہ انقلاب کے غازی نمبر کی طرح اشتہار کے عدم اندراج کی شکایت معاف

مرتضیٰ احمد خاں مہتمم روزنامہ انقلاب لاہور

برتن
آئیے دیکھئے پاک کیجئے

اکسیر جذام

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ اکسیر

الاتحاد کا عظیم الشان سالگرہ نمبر

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چھاپ دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو سب نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو رہا تی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہو دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اس کے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن پر دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے ...

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر والے قرآن مجید کا ہدیہ ماہ رمضان المبارک کیلئے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (سہ) رعایتی پندرہ روپیہ (عہ)

اجرت جلد نہایت اعلیٰ قسم اعلیٰ جاندار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سہ) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ) ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۸ آنہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (عہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جاوے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

عه۔ یہ قرآن مجید ہمارا بچوں کے واسطے نہایت موزوں ہے یہ جدید خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیہ پر سیٹ ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ۔ جو صاحب اکٹھے پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائے گا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

عہ۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا جو دہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اس قدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۶۰ ساخت جرمنی کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد ... رعایتی للعہ بغیر جلد ...

عہ۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ ... کے نام سے مشہور ہے ہدیہ مجلد للعہ رعایتی ... اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

اسکین کمیٹی کا انجام

انگریزی حکومت میں ہندوستان کو سوراج کے قابل بنانے کی تجاویز کا جو حشر ہوا کرتا ہے اسکا ایک تازہ نمونہ اسکین کمیٹی کی سفارشات کا انجام ہے ایک عرصے سے مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ ...

کرنے لگیں۔

اسکین کمیٹی کی سفارشات میں سے ایک یہ بھی تھی کہ ۱۹۳۳ء میں ہندوستانیوں کیلئے خود ہندوستان میں ایک فوجی کالج قائم کر دیا جائے جس میں ۳ سال کا کورس ہو اور ۱۰۰ طلبہ کی گنجائش رکھی جائے۔ اس سفارش کا منشا یہ تھا کہ ۱۹۵۲ء تک ہندوستان میں اتنے تربیت یافتہ فوجی افسر پیدا ہو جائینگے کہ ملک کی سوار و پیدل فوج کے کل مناصب میں سے نصف کو پورا کر سکیں۔ لیکن اس نہایت معتدل سفارش کو بھی حکومت نے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کے سپہ سالار اعظم صاحب صاف کہتے ہیں کہ فی الحال وہ ہندوستان میں کوئی فوجی کالج قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی، البتہ ایک وقت آئیگا جب اس خواہش کو بھی پورا کر دیا جائے گا۔ مگر وہ وقت کب آئیگا؟ اس کی کوئی تعیین ہز ایکسلنسی نے نہیں فرمائی ممکن ہے کہ ۲۰۰۰ء میں آئے ممکن ہے کہ ۲۱۲۵ء میں آئے اور بہت ممکن ہے کہ عین قیامت کے دن ایک طرف حشر کا صور پھونکا جا رہا ہو اور دوسری طرف جنرل برڈووڈ صاحب کا کوئی جانشین انڈین سینڈہرسٹ کالج کے قیام کا اعلان کر رہا ہو! کمانڈر انچیف صاحب ایک ناصح مشفق کی طرح ہندوستانیوں کو نصیحت فرماتے ہیں کہ وہ فوج کو ہندوستانی بنانے کی پالیسی میں ...

ہے اور دوسری طرف کہا جاتا ہے کہ تمہارے پاس تلوار تو ہے ہی نہیں پھر سوراج کیونکر قائم کرو گے۔ وہی ایک قوت ہے جو ہم کو قابل بننے سے روکتی ہے اور وہی ایک قوت ہے جو ہم سے کہتی ہے کہ تم قابل نہیں ہو اسلئے تمہارا مطالبۂ آزادی بے معنی ہے۔ یہ دور خی چالیں علانیہ چلی جا رہی ہیں اور پھر بھی ہندوستان میں ایک احمق طبقہ اب تک یہی کہے جا رہا ہے کہ حکومت کی نیت بخیر ہے، وہ تو ہمیں آزادی دینا چاہتی ہے، مگر ہم خود آزادی لینے اور اسے قائم رکھنے کے قابل نہیں ہیں۔ ہمارے نزدیک تو اس سے زیادہ کور دل اور عقل کا اندھا کوئی شخص نہیں ہو سکتا، جو اب بھی یہ نہ سمجھے کہ انگریزی سلطنت ہندوستانیوں کو ذمہ دار حکومت خود اختیاری کے قابل بننے میں ہرگز مدد نہیں دیگی، اور اگر ہندوستانی اسی پر بھروسہ کرتے رہیں گے تو وہ قیامت تک انہیں نا قابل ہی رکھیگی۔ اس معاملہ میں انگریز کچھ زیادہ قابل ملامت نہیں ہیں، انکو تو طبعاً ایسا کرنا ہی چاہئے، کیونکہ دنیا کی کوئی قوم دوسری قوم پر اس لئے حکومت نہیں کرتی کہ اس کو حکومت کرنے کے قابل بنائے اور جب وہ اس قابل ہو جائے تو اسے چھوڑ کر چلی جائے۔ البتہ وہ ہندوستانی سخت ملامت کے قابل ہیں جو دانستہ یا نادانستہ اس فریب کو قبول کرتے ہیں اور اپنے اہل ملک کو یہ تعلیم دیتے ہیں ...

مہاراجہ کی مظلومیت

مصر کا مجوزہ معاہدہ

ہندو کی مالی مشکلات

مہاراجہ نابھہ کی نظر بندی

جواہر الاحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین ان مسائل میں کہ

۱۔ اگر کسی وقت اچانک شریعت کے مسئلہ کے معلوم کرنے کی ضرورت پڑ جائے جبکہ خود وہ جانتا نہ ہو اور کوئی عالم پاس موجود نہ ہو تو کیا کرے۔

۲۔ ایک شخص ہمیں کسی کام کے کرنے کو منع کرتا ہے اور اپنے اطمینان کے لئے ہمارے سے قسم بھی کھلوا لیتا ہے۔ لیکن پھر وہ شخص ہمیں اجازت دیدیتا ہے کہ اب تم بے تکلف وہ کام کر لو۔ تو کیا ہم وہ کام کر لیں یا ہمیں قسم کا کفارہ دینا پڑیگا۔ ...

الجواب

استفتاء

استفتاء

صیام اسلام اور اسکا فلسفہ

دیوبند کے مشہور معاصر جریدہ "مہاجر" نے اپنا ایک مخصوص رمضان نمبر شائع کیا ہے جو لیتھو ٹائپ میں بالکل الجمعیۃ کا ہم نمبر معلوم ہوتا ہے۔ اس پرچہ میں رمضان اور روزے کے متعلق نہایت مفید اور بیش قیمت مضامین درج کئے گئے ہیں جن میں ایک تبرکاً ہم یہاں نقل کرتے ہیں۔ اگر یہ رمضان نمبر غیر رمضانی مضامین سے بالکل پاک ہوتا تو زیادہ بہتر تھا۔ تاہم جو کچھ نفس موضوع پر لکھا گیا ہے قابل قدر ہے، امید ہے کہ مسلمان اس سے استفادہ کریں گے۔ قیمت ۴ دفتر مہاجر دیوبند سے ملسکتا ہے۔ ...

اس قرآن الٰہی میں جہاں بتلایا گیا ہے کہ رمضان کے روزے فرض کئے گئے ہیں، لعلکم تتقون سے اس کی حکمت کی طرف بھی اشارہ کر دیا گیا ہے کہ تم روزے رکھو تاکہ گناہوں سے بچو اور متقی و پرہیزگار بنو۔ ظاہر ہے کہ انسان اسی وقت متقی اور پرہیزگار بن سکتا ہے جب سرتاپا اطاعت و انقیاد کا مجسمہ بن جائے اور احکام الٰہی اور ارشادات کو اپنی ہوا و ہوس کے تابع نہ کرے۔ ...

روزہ ہے ...

یہی نہیں ہوتا، روزہ ایک وقت مند خوشحال اور صاحب ثروت مسلمان میں یہ جذبہ پیدا کر دیتا ہے کہ وہ اپنے غریب اور محتاج بھائیوں پر رحم کرے، احسان کی تنگدستی اور مصیبت کے وقت مدد کرے کیونکہ روزہ رکھنے کی وجہ سے اسے بھوک پیاس کی شدت اور تکلیف کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دیکھا جاتا ہے کہ مسلمان رمضان کے مہینہ میں معمول سے زیادہ مساکین اور غرباء کی امداد کرتے ہیں۔

روزہ سینکڑوں امراض کے دفعیہ کا واحد نسخہ ہے، جسم انسانی میں جتنی رطوبات ردیہ پیدا ہو جاتی ہیں روزہ ان سب کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ ...

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے متعلق اپنا فرض ادا کر دیا ہے اگر اس کا جواب اثبات میں ہے

کیا آپ نے؟

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے متعلق اپنا فرض ادا کر دیا ہے اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو ہم آپ کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں اور اگر نفی میں ہے تو آپ کو ایک مرتبہ پھر اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ آخر رمضان تک کم سے کم دو جدید خریداروں کا چندہ دفتر میں ضرور بھجوا دیجئے۔

"الجمعیۃ"

خط و کتابت

منیجر الجمعیۃ دہلی

مشرقیات

بیرون ہند

نجد و عراق کی جنگ

شیخ حافظ وہبہ کی تردید

لندن ۸ مارچ۔ قاہرہ کا ایک تار مظہر ہے کہ شیخ حافظ وہبہ جو کویت میں عراق و نجد کی سرحد کے معاملہ کے تصفیہ کے لیے سلطان ابن سعود کی طرف سے گفتگو کرنے گئے تھے اور اب آج کل قاہرہ میں مقیم ہیں۔ اس خبر کی تردید کی ہے کہ سلطان ابن سعود نے جہاد کا اعلان کر دیا ہے یا یہ کہ وہ قبائل کو جنگی امداد بھیج رہے ہیں۔ برخلاف اس کے وہ کہتے ہیں کہ سلطان ابن سعود ان ...

چاہیئے کہ عرب کا مطلع صاف ہوتا جاتا ہے کیونکہ یہ خیال میں نہیں آسکتا کہ اگر ابن سعود حالات اور صورت حال کو خطرناک سمجھیں گے تو وہ اپنے نجدی پایۂ تخت ریاض سے باہر قدم نکالیں گے یہ مقام وسط عرب میں ہونے کی وجہ سے زیادہ محفوظ ہے۔

بیت المقدس کی ایک خبر ہے کہ حکومت فلسطین کے دفتر نگار نے اعلان کیا ہے کہ جو افواہیں بصرہ اور بیت المقدس سے آرہی ہیں کہ ابن سعود نے عراق اور ولایت شرق اردن کے مسلمانوں کے خلاف اعلان جہاد کر دیا ہے۔ وہ سب محتاج تصدیق ہیں۔

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

پروگرام کی مزید تفصیلات

لندن ۸ مارچ۔ سیاحت انگلستان کے سلسلہ میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کا جو پروگرام مرتب کیا گیا ہے اس میں ...

سلطان ابن سعود کو ایک لاکھ پونڈ پیش کیے جا رہے ہیں

لندن ۸ مارچ۔ انگلستان میں جو افواہیں مشہور ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے مابین روپیہ کے ذریعہ سے معاملہ طے ہو سکتا ہے اس سلسلہ ...

برلن سے روانگی

برلن ۸ مارچ۔ اعلیحضرت شاہ افغانستان اور ملکہ عالیہ ...

مصر و برطانیہ کا مجوزہ معاہدہ مسترد کر دیا گیا

مصر انگریزوں کا فوجی قبضہ برداشت نہیں کر سکتا

حکومت برطانیہ کی دھمکی

قاہرہ ۸ مارچ۔ مجوزہ مصری برطانی معاہدہ کی شرائط اب معلوم ہو گئی ہیں جو مختصر یہ ہیں۔

۱۔ جنگ کی صورت میں مصر و برطانیہ ایک دوسرے کی امداد کریں۔

۲۔ غیر ملکی تعلقات میں مصر برطانیہ کے مشورہ سے کام کرے۔

۳۔ مصری افواج کی تعلیم و تربیت برطانی افسران کے ہاتھ میں ہو۔

۴۔ نہر سویز کی حفاظت کے لیے برطانیہ کی مسلح افواج مصر میں رہیں۔

۵۔ دس سال کے بعد معاہدہ پر نظر ثانی کی جائے۔

۶۔ اس اثنا میں جو اختلافات پیدا ہوں وہ لیگ اقوام کے سامنے پیش کئے جائیں۔

۷۔ مصر کو لیگ اقوام میں شریک کیا جائے اور برطانیہ اس کی سفارش کرے۔

۸۔ مصر میں برطانی سفیر کو باقی ممالک کے سفیروں پر ترجیح دی جائے۔

...

کچھ عرصہ سے برطانی حکومت دیکھ رہی ہے کہ پارلیمنٹ مصر میں اس قسم کی تجاویز پیش کی جا رہی ہیں جو اگر قانون بن گئیں تو مصر میں امن و امان ... اس وقت تک برطانی حکومت اس لیے خاموش رہی کہ نئے معاہدہ کی سلسلہ جنبانی ہو رہی تھی۔ اب جبکہ معاہدہ نامنظور ہو گیا ہے۔ برطانیہ اس کی اجازت نہیں دے سکتا کہ ۱۹۲۲ء کے معاہدہ کی کوئی شرط توڑی جائے۔ اور برطانیہ وہ تمام کارروائی کرنے کے لیے تیار ہے جس کا حالات تقاضا کریں گے۔"

اس تنبیہ پر مصر میں بہت کچھ اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے۔

عراق کے خلاف سلطان ابن سعود کا اعلان جہاد

انگلستان اور فرانس کی خبریں

لندن ۸ مارچ۔ سلطان ابن سعود کے مذہبی جنگ کا ذکر کرنے سے جو بے چینی پھیل رہی تھی بیت المقدس کے ایک عربی روزنامہ سے اس کی تصدیق ہو گئی۔ اس روزنامہ میں درج ہے کہ سلطان ابن سعود نے عراق اور شرق اردن کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے۔ وہابیوں کا ایک بہت بڑا لشکر جو جدید قسم کے اسلحہ سے مسلح ہے۔ معان کے علاقہ میں گشت لگا رہا ہے۔ یہ اطلاع بھی موصول ہوئی ہے کہ سرحد شرق اردن کی حفاظت کے لیے ... بھیجے گئے ہیں لیکن ابھی تک اس اطلاع کی تصدیق نہیں ہوئی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ سلطان ابن سعود کے اس اعلان سے گذشتہ ماہ مئی میں جو عہدنامہ جدہ میں ہوا تھا اس کی تنسیخ ہوتی ہے۔ اس عہدنامہ کی رو سے فریقین نے عہد کیا تھا کہ وہ باہمی خوشگوار تعلقات کو قائم رکھیں گے ... یہ بھی عہد کیا تھا کہ کویت اور بحرین کے ساتھ بھی دوستانہ تعلقات قائم رکھے جائیں گے۔

فرانس کا نظریہ

پیرس ۸ مارچ۔ عربستان کے واقعات سے فرانس میں بھی تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ ایک فرانسیسی اخبار رقمطراز ہے کہ ان واقعات کو دوسرے ممالک کے واقعات سے گہرا تعلق ہے۔ آج برطانیہ کی مخالفت ہے۔ کل تمام یورپ کی مخالفت کرنے کو تیار ہو جائیگا۔ مصر سے لیکر ہندوستان تک تمام مسلمان متزلزل ہو رہے ہیں۔ یہ اخبار کہتا ہے کہ اگر یہی حالت رہی تو وہ طاقتیں جنکو اسلامی ممالک سے کوئی تعلق ہے۔ اپنے مفاد اور استحکام کی حفاظت کے لیے متحدہ محاذ بنالیں گی۔ اگر اسلام کی بیداری کے یہ معنی ہیں کہ بغاوت برپا کر دی جائے۔ تو اس کے نتائج کا اندازہ کرنا مشکل ہو جائیگا۔

... میں ایک لاکھ پونڈ (یعنی پندرہ لاکھ روپیہ) کا خیال ظاہر کیا جا رہا ہے۔

وزیر ہند کا اعلان

ہندوستانی فوج نجد و عراق کی جنگ میں نہیں جائیگی

لندن ۹ مارچ۔ دفتر وزیر ہند کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہندوستان سے کویت کوئی فوج نہ بھیجی گئی ہے اور نہ بھیجی جا رہی ہے۔

مگر پہنچ گئی

لندن ۸ مارچ۔ ہندوستانی فوجیں بغرض کویت پہنچ گئیں کہ نجدی حملے سے شہر کی حفاظت کریں۔

جنگ کی خبریں محتاج تصدیق ہیں

لندن ۸ مارچ۔ ان خبروں کو دیکھتے ہوئے جو لندن میں آئی ہیں معلوم ہوتا ہے کہ ابن سعود بہت جلد کویت پر حملہ کرنے والے ہیں۔ باخبر حلقوں میں اظہار خیال کیا جاتا ہے کہ اگر یہ خبر صحیح ہے تو سمجھ لینا ...

کراچی کارخانہ کے معائنہ کے بعد آج پیرس تشریف لے گئے۔ اور پھر وہاں سے لندن تشریف لیجائیں گے۔ روانگی سے پہلے اعلیحضرت کو صدر جمہوریہ ... ہنڈنبرگ نے رخصت کیا۔ اور پھر لوگوں نے الوداع کہا۔

پیرس میں ورود مسعود

پیرس ۹ مارچ۔ اعلیحضرت شاہ افغانستان مع معظمہ و خدم یہاں بخیریت پہنچ گئے اور ۱۳ مارچ تک پوشیدہ طور سے قیام فرمائیں گے۔ اس کے بعد لندن روانہ ہو جائیں گے۔

مصری طلبا کا جوش آزادی

پولیس سے تصادم

لندن ۹ مارچ۔ طنطہ میں اب بالکل سکون ہے۔ کل کے فساد میں چودہ دوکانیں جن میں ۸ برطانوی رعایا بالخصوص مالٹا کے باشندگان کی ہیں لوٹی گئیں جس وقت طلبا اپنے ساتھیوں کو چھڑانے کے لیے طنطہ کی پولیس کی چوکی پر حملہ کر رہے تھے تو شہر کے لفنگوں نے بھی ان کی مدد کی اور گرفتار شدہ طلبا کو چھڑا دیا۔

لندن ۸ مارچ۔ قاہرہ کا تار مظہر ہے کہ سوائے چند طالب العلموں کے کہ جنہوں نے موٹروں میں بیٹھکر سڑکوں کا گشت لگایا اور زندہ باد آزادی مصر کے نعرے لگائے، باقی سارے شہر میں کل نہ تو سہ پہر میں کوئی غیر معمولی بات ہوئی اور نہ شام کو۔

طلبا نے ایک امریکی سکول کے خلاف جو مظاہرہ کیا تھا اس پر خیال ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کا سیاسی نمائندہ متعینہ مصر حکومت مصر سے شکایت کرنے والا ہے۔

لندن ۱۰ مارچ۔ قاہرہ سے تار آیا ہے کہ جن طلبا نے ہڑتال کر رکھی تھی وہ اب اپنے اپنے اسکولوں کو واپس آگئے۔

ہندوستان

سابق مہاراجہ نابھہ کی گرفتاری کا راز

قانون ۱۸۱۸ء کا استعمال کیا گیا ہے

مدراس ۸ مارچ۔ مسٹر ٹی پرکاشم اخبار سوراجیہ میں کوڈیکنال میں سابق مہاراجہ نابھہ کی ملاقات کا احوال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ سابق مہاراجہ کی زبانی پہلی مرتبہ مجھے معلوم ہوا کہ ان کو قانون ۱۸۱۸ء کے رو سے گرفتار کر کے جلاوطن کیا گیا ہے۔ عوام کو اس وقت تک اس حقیقت کی اطلاع نہیں دی گئی۔

مسٹر سلیم بیرسٹر کی وصیت

اتحاد ہندو مسلم کیلئے ایک ہزار روپیہ صرف کیا جائے

کلکتہ ۸ مارچ۔ پٹنہ کے بیرسٹر مسٹر سلیم جن کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے یہ وصیت کر گئے کہ میرا ایک ہزار روپیہ اتحاد ہندو مسلم کے لیے صرف کیا جائے۔

صوبہ بہار میں ہندو مسلم فساد

ہندوؤں نے مسلمانوں کے مکان اور دکانیں جلا ڈالیں

ڈیڑھ سو مسلمان مجروح ہوئے

پٹنہ ۸ مارچ۔ ماہ فروری کے آخر میں شیوراتری کے میلہ پر ضلع ... کے تھانہ ... میں جو فرقہ وارانہ ہوا اس کی تفصیل اب موصول ہوئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس میلہ میں ایک مسلم لڑکے نے بیٹری کا کش لگا کر دھواں ایک ہندو کے چہرے پر چھوڑا۔ اس پر دو ہزار کے قریب ہندوؤں نے ایک جا ہو کر ڈیڑھ سو کے قریب مسلمانوں پر حملہ بول دیا۔ اور انہیں خوب اچھی طرح گھائل کیا۔ ... اور ہندوؤں نے تین بستیوں کو جن میں ایک سو ... مکان تھے آگ لگا دی۔ اس سفاکانہ کارروائی سے مسجد بھی محفوظ نہ رہ سکی۔ ... تینوں بستیاں جل کر راکھ کا ڈھیر ہو گئیں ...

پولیس کے سپرنٹنڈنٹ صاحب تفتیش کی نگرانی کر رہے ہیں ... مطالبہ کیا۔

ہندوؤں کا بیان ہے کہ مسلمانوں نے ایک اچھوت لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کی تھی۔

سرجان سائمن کا تازہ ارشاد

کانگریس کے دستور اساسی پر بھی غور فرمائیں گے

مدراس ۸ مارچ۔ آج بعد از دوپہر سائمن کمیشن لاہور کو روانہ ہو گیا۔

ایک ملاقات کے دوران میں سرجان سائمن نے بیان کیا کہ میں نے اپنے مکتوب بنام وائسرائے میں اپنی اسکیم کے بعض اصول واضح کر دئیے تھے مجھے قوی امید تھی کہ وہ لوگ جو اسوقت تک مخالفت پر اڑے ہوئے ہیں اس مکتوب کو دیکھکر ٹھنڈے دل سے غور کریں گے۔ ... بہم پہنچانے کا اس موقع پر ... تمام سیاسی جماعتوں اور غیر سرکاری اصحاب کے خیالات سننے کے لیے تیار ہیں۔ آخر میں آپ نے کہا ...

آل پارٹیز کانفرنس کا فیصلہ

سندھ کی علیحدگی اور نشستوں کی تعیین کا مسئلہ

مسلم لیگ اور ہندو مہاسبھا میں اختلاف

نئی دہلی ۱۱ مارچ۔ آل پارٹیز کانفرنس کا کمیونک مظہر ہے کہ:

۱۔ جو صوبہ علیحدہ کیا جائیگا اس میں اس قسم کی حکومت ہوگی جیسی کہ دوسرے صوبوں میں۔

۲۔ چونکہ سندھ کی علیحدگی پر اختلاف ہے اس لیے سر پرشوتم داس ٹھاکر داس کی زیر صدارت جو کمیٹی ... حاجی عبد اللہ ہارون۔ خان بہادر شاہ نواز بھٹو ... شیخ عبد المجید۔ پروفیسر ... جے رام داس دولت رام اور مسٹر جمشید مہتہ پر مشتمل تھی۔ وہ مالی سوال پر بھی رپورٹ کرے گی ...

... رپورٹ کو شائع کیا جائے۔ اور جو بمبئی کو بمبئی کے مقام پر کانفرنس کا جلسہ کیا جائے یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ تمام جماعتوں سے درخواست کی جائے کہ اپنے ڈیلیگیٹوں کو مشورہ کرنے اور فیصلہ کرنے کے اختیارات دیدیں۔

احرار مصر کیساتھ ہندوستان کا اظہار ہمدردی

کانگریس کی مجلس عاملہ کی اہم قرارداد

نئی دہلی ۱۱ مارچ۔ کانگریس کی مجلس عاملہ نے آج کے اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی جس میں احرار مصر کی ان سرگرمیوں کی جو وہ برطانی سرمایہ پرستی کے خلاف کر رہے ہیں بنظر استحسان دیکھا گیا۔ اور اسی سلسلہ میں مصری قوم کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔

مسٹر چمن لال کے مقدمہ کا فیصلہ

ڈھائی سو روپے جرمانہ یا تین ماہ قید محض

...

نگالی نوجوانوں کو سزا

...

لیڈروں کو مجروح کر دیا گیا

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک سرکار پسند لالہ ... شاہ کے مکان سے چند ہندو لاٹھیاں لے کر باہر نکلے اور انہوں نے جلوس پر حملہ بول دیا جس سے بعض اشخاص کو چوٹیں آئیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پولیس نے لوہاری دروازہ کے باہر جلوس پر لاٹھیاں برسائیں۔ اور ڈاکٹر سیف الدین کچلو، ڈاکٹر ... مولانا ظفر علی خان صاحب کے علاوہ بارہ چودہ سرکردہ کانگریسی کارکنوں کو زخمی کیا۔ پولیس نے ایک سکھ کو حراست میں بھی لے لیا۔ یہ حادثہ اسوقت پیش ہوا جب کہ جلوس ختم ہو رہا تھا۔

سرکار پرستوں کا وفد سائمن کمیشن کی خدمت میں

...

سائمن کمیشن کو ٹی پارٹی

لاہور ۱۱ مارچ۔ آج شام کو دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ نے سرجان سائمن اور ان کے ساتھیوں کو اپنی کوٹھی پر ٹی پارٹی دی۔

سائمن کمیشن کی ضیافت

لاہور ۱۰ مارچ۔ آج شام کے وقت نیر فیروز خان نون کی کوٹھی پر چیفس ایسوسی ایشن کی طرف سے سرجان سائمن اور ان کے رفقا کو دعوت دی گئی۔ اس موقعہ پر بڑے بڑے احباب موجود تھے جن میں سر شادی لال چیف جج، نواب ... بہادر چوہدری شہاب الدین بھی تھے۔

برما میں جبر و تشدد

جو بلیس جمعیتوں کو خلاف قانون قرار دیا گیا

رنگون ۱۰ مارچ۔ تھایت ... کے ضلع میں ۲۳ جو بلیس جمعیتوں کو ... ضابطہ فوجداری کے مطابق خلاف قانون قرار دی گئی ہیں۔

باردولی میں تحریک ستیہ گرہ کی کامیابی

گاندھی جی کی صدارت میں کانفرنس

باردولی ۱۱ مارچ۔ باردولی کی تحریک ستیہ گرہ دن بدن مضبوط ہوتی جا رہی ہے اور عوام ستیہ گرہ کے عہدنامہ پر ہزارہا دستخط کر رہے ہیں ...

بمبئی ۱۱ مارچ۔ ... کانفرنس ۵ مارچ کو باردولی میں ہوگی جس کی صدارت گاندھی جی کریں گے۔

اسمبلی میں حکومت کو ایک اور شکست

حکومت کے رویہ کے خلاف اظہار مذمت

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ اسمبلی کی ... کی رپورٹ کی سفارشات کو نامنظور کرنے پر مسٹر جناح نے حکومت کے رویہ کی مذمت کرنے کیلئے التوا کے اجلاس کی تحریک پیش کی ... تحریک پاس ہو گئی۔

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

پنجابیوں سے لالہ لاجپت رائے کی اپیل

کہ مقاطعہ کی تحریک کے پردہ میں مخلصانہ جذبات پوشیدہ ہیں میرا خیال ہے کہ جمہور کسی قسم کا بغض و کینہ ظاہر کرنے کے بجائے ہم سے اتحاد عمل کے آرزومند ہیں مجھے کامل یقین ہے کہ اسوقت تک ہمارا جس قدر خیر مقدم ہوا مخلصانہ اور دل سے تھا۔

مدراس ۸ مارچ۔ ایک سوال کے جواب میں سرجان سائمن نے کہا کہ میرے خیال میں کانگریس اپنے مرتب کردہ دستور اساسی کو ضرور شائع کرے گی۔ ایسا ہونے پر یہ دستور اساسی صرف ہندوستانیوں کو مل سکیگا۔ بلکہ شاہی کمیشن کے پاس بھی پہنچ جائیگا۔ آپ یقین کیجئے کہ ہم اس دستور اساسی پر ضرور غور کرینگے۔

لاہور ۹ مارچ۔ لاہور میں سائمن کمیشن کی آمد کے موقعہ پر لالہ لاجپت رائے نے ...

لاہور میں سائمن کمیشن کی آمد

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

باشندگان لاہور کا عظیم الشان مظاہرہ

لاہور ۱۰ مارچ۔ سائمن کمیشن کی آمد کے سلسلہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کیا جا چکا تھا۔ مگر لاہور کے قوم پروروں نے اس کی خلاف ورزی کر کے نہایت عظیم الشان مظاہرہ کیا۔

کمیشن کی آمد

گاڑی مشتہرہ وقت سے کوئی ایک گھنٹہ بعد پہنچی سب سے پہلے سرجان سائمن پلیٹ فارم پر اترے سرجیوفرے ڈی مونٹ مارنسی نے حکومت کی طرف سے آپ کا خیر مقدم کیا۔ مزاج پرسی کے بعد سرجیوفرے نے ارکان کا تعارف سر میاں محمد شفیع سے کرایا۔ سر میاں صاحب نے ارکان کمیشن کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے اور اسکے بعد جملہ حاضرین نے ان کے ساتھ مصافحہ کیا۔ اس رسم کی ادائیگی میں ۱۵ منٹ صرف ہوئے۔ ... کمیشن کے باہر فوٹو گرافروں نے ارکان کمیشن کے فوٹو لیے۔ بعد ارکان کمیشن موٹروں میں سوار ہو کر امپیریل ہوٹل کی طرف چلدئیے۔

اظہار ناراضگی کا مظاہرہ

ٹرین کی آمد سے گھنٹہ سوا گھنٹہ پہلے استقبال کرنے والوں کی موٹروں کا سلسلہ شروع ہوا لیکن قوم پرستوں کا مجمع ہر موٹر کی آمد پر شیم شیم کے آوازے بلند کرتا تھا۔ ... کوئی سو آدمیوں نے کمیشن کی موٹروں کے گذرنے کی خلاف ... اور سب مجمع نعرے لگانے کیلئے پھر تیار ہو گیا جب موٹریں سڑک پر آگئیں تو اس زور سے "سائمن گو بیک" کے آوازے بلند کئے گئے کہ فضا گونج اٹھی ارکان کمیشن کی موٹروں کو "سائمن گو بیک" اور استقبال کرنیوالوں کی موٹروں پر شیم شیم کے آوازے بلند کئے جاتے۔

جلوس کی واپسی

کمیشن کی موٹریں گذر جانے کے بعد مجمع کا ایک حصہ منتشر ہو گیا اور باقی مجمع ایک جلوس کی شکل میں دہلی دروازہ کی طرف روانہ ہوا۔ جلوس مختلف نعرے لگاتا جاتا تھا مقررین جابجا تقریریں بھی کرتے تھے۔ پاپڑ منڈی کے بازار میں سرکار پرستوں کا ماتم ... لاہوری سیاپا ... کی طرز پر کیا گیا۔

مسائل دار العلوم دیوبند کے متعلق

مولانا انور شاہ صاحب مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی اور مفتی عزیز الرحمن صاحب کا مشترکہ ...

۲۹ فروری ۱۹۲۸ء کے انقلاب میں جو ہم نے جناب مولانا حبیب الرحمن صاحب کا بیان دار العلوم دیوبند کے متعلق پڑھا۔ اگر ہم کو اسی طرح ... کی طرف سے صریحاً مخاطب نہ کیا جاتا تو ہم اب بھی سکوت کو اولیٰ سمجھتے لیکن مولانا کی علانیہ دعوت کے بعد ضروری ہوا کہ اپنے مسلک کے متعلق دو چار لفظ لکھدئیے جائیں۔

دار العلوم کے حالات ایک مدت سے محتاج اصلاح ہیں جس کا اعتراف بارہا مولانا سرپرست ... صورت میں اہتمام کے جبر و استبداد اور مجلس شوریٰ کی ... غفلت اور تعطل ہے ... مجلس شوریٰ ... نامراد ہیں اور جس اصلاح کے ہم پہلے سے ... نتیجہ پر پہنچے ہیں ... نظام باحسن وجوہ درست ہو جاتا۔ مولانا تو شیخ الہند قدس سرہ کے جانشین ہیں۔ لیکن ہم کو بھی حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ سے کچھ تعلق تلمذ ہے۔ ... دار العلوم کے مقصد سے ایک جماعت کی ترتیب و تشکیل میں مشغول تھے اور اس کام کو ہم اہم سمجھتے تھے جو افسوس ہے کہ ان کی بیماری اور وفات کی وجہ سے پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔ ...

... مولانا نے اپنے بیان میں انتخابی جماعت کے جس ...

... مجلس ... دار العلوم کی اصلاح ... ہم سے ... تعلق ... اسی طرح ... دار العلوم کے معاملہ میں بالکل واضح ہو جائے۔ آخر میں ہم کو افسوس کے ساتھ یہ بھی ظاہر کرنا ہے کہ مولانا نے ... دیوبند میں قیام پذیر رہنے کے باوجود کبھی ہم سے ... یہ سوال نہ کیا۔ جواب ... اخبارات کے ذریعہ ... خصوصی ہمارا مسلک دریافت کیا۔ اب اگر ہم ان کے سوالات کا جواب اخبارات ہی میں شائع کرتے ہیں۔ تو ہم کو معذور سمجھا جائے ...

محمد انور علی عنہ — عزیز الرحمن عفی عنہ — شبیر احمد عثمانی عفا اللہ عنہ

رمضان المبارک کے موقع پر دار العلوم دیوبند کیلئے یاددہانی

خدائے قادر لایزال کا ہزار ہزار شکر ہے کہ مسلمانوں کی اس واحد مرکزی اسلامی درسگاہ دار العلوم دیوبند نے اس پر آشوب فتن در تنزل کے زمانہ میں اپنی عمر کا پچھتر سال گذارا اور اس نے اپنے بانیان مقدس بزرگان سلف کے طریق عمل کے مطابق خالص اسلامی وعلوم دینیہ کی تعلیم سے سچے طالبان علم دین اور تشنگان حدیث نبویہ کو اپنے اصول موضوعہ کے مطابق فیوض علمیہ سے سیراب بنایا۔ آج ہندوستان اور اس کے اطراف میں مذہب کے حامیان اور سنت نبویہ کی ترویج اور اشاعت کی ذمہ دار جماعت ہے وہ اسی دار العلوم دیوبند کی واسطہ یا بلاواسطہ فیوض علمیہ سے بہرہ یاب نکلے گی۔

واقفان حالات دار العلوم کو معلوم ہے کہ دار العلوم کے وسیع مصارف جن کا اوسط تخمیناً استی نوے ہزار کے درمیان ہے وہ محض با اخلاص مسلمانوں کی دریا دلی اور علو ہمتی سے پورے ہوتے ہیں۔ دار العلوم میں ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک بیرون ہند مثل چین، بخارا، ترکستان، یمن وغیرہ کے طلبہ بھی اس کی شہرت اور مقبولیت کی بنا پر فیض حاصل کرنے آتے ہیں اور اس وقت بھی دار العلوم میں موجود ہیں جن کے مصارف کا دار العلوم کفیل ہوتا ہے۔

بزرگان دار العلوم نے اس چشمہ کو محض چشمہ دین متین اور علوم اسلامیہ کے اصول پر قائم فرمایا تھا اس کے جانشین انکو انہیں اصول پر اب تک چلا رہے ہیں ...

...

اب سال جدید کے آغاز کا وقت آگیا ہے اور اس سال دار العلوم کی مالی حالت نازک ہے۔ ہم مسلمانوں کی خدمت میں پرزور درخواست پیش کرتے ہیں کہ وہ حسب عادت قدیمہ اپنے مذہبی اور عزیز تر دار العلوم کے طلبہ کے لئے اس ماہ مبارک میں پیشگی تیس ہزار روپیہ کا انتظام فرمادیں اور سابق سے زیادہ اس سال مالی امداد میں حصہ لیں۔ ہمیں یقین ہے کہ تمام حضرات اس ماہ مبارک میں دار العلوم کی امداد کو مقدم خیال فرمائینگے

...

ہوئے طلبہ کے سالانہ مصارف جمع فرمادینگے۔ اور اس باخیر برکت ...

یہ مختصر یادداشت کافی سمجھی جائیگی۔

دوسری گذارش

جو حضرات درمیان سال میں دار العلوم کے اندر تشریف لاتے ہیں وہ بخوبی واقف ہیں کہ بوجہ کمی کمروں کے طلبہ کو کس قدر تنگی اور دشواری پیش آتی ہے۔ ایک ایک کمرہ میں کس قدر تعداد میں طلبہ رکھے جاتے ہیں۔ اور ان کو جس پریشانی سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی وجہ سے ایک وسیع دار الطلبہ کی بنیاد ڈالی گئی جس کے ایک سمت میں کمرے بن ...

اور باوجود موجودہ وسیع دار الطلبہ ہونے کے پھر بھی طلبہ کس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اس کی تکمیل اور تعمیر جاری رہنے کی طرف بھی بیش از بیش توجہ فرمائی جائے۔ وما علینا الا البلاغ

الداعی الی الخیر

خادم اہل اسلام والمسلمین محمد احمد بن حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہتمم دار العلوم دیوبند۔

حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن

کیسا ہوگا؟

اگرچہ اس کے اکثر مضامین وہی ہونگے جو پہلے ایڈیشن میں شائع ہو چکے ہیں مگر اس سے یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ وہ بالکل پہلے ایڈیشن ہی کی مانند ہوگا۔ مندرجہ ذیل تغیرات نے اسے پہلے سے زیادہ دلچسپ اور مفید بنادیا ہے:۔

(۱) متعدد جدید مضامین اور ایک نظم کا اضافہ۔

(۲) ٹائیٹل گلابی آرٹ پیپر کا جس پر نیلے اور سبز رنگ کی طباعت ہوگی۔

(۳) کاغذ پہلے سے زیادہ اچھا۔

(۴) ڈزائن بہتر اور خوشنما

(۵) مسائل عید الفطر اور امسال کے سفر حج کے متعلق معلومات۔

بغیر قیمت وصول ہوئے روانہ نہ کیا جائیگا

چونکہ اس مخصوص نمبر کیلئے کوئی اشاعت نہیں روکی جائے گی، اس لئے عام خریداروں کو چاہئے کہ جلد سے جلد ۵ فی پرچہ کے حساب سے ٹکٹ روانہ کردیں، ورنہ یہ عید کا تحفہ ارسال نہ کیا جائیگا۔

"منیجر الجمعیۃ دہلی"

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جامعہ رحمانی، مونگیر میں

ماہ شوال سے دو نو مسلم اور ایک یتیم بچے کی تعلیم اور دیگر اخراجات کا نظم کیا گیا ہے جو صاحب ایسے لڑکوں کو داخل کرانا چاہیں وہ پہلے دفتر کو ان کے متعلق پوری تشفی کرادیں۔ لڑکوں کی عمر ۱۲ سال سے زائد نہ ہو اور درخواست کے ساتھ کسی مستند عالم کی تصدیق بھی ہو۔ تمام خط وکتابت اس پتہ پر کی جائے:۔

ناظم

جامعہ رحمانی، مونگیر

"حبیب نمبر" کے دوسرے ایڈیشن کیلئے ہر شہر و ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دی جائیگی۔ (منیجر)

رعایت کا مہینہ ختم ہو رہا ہے

یہ موقع سال میں ایک بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان کا مہینہ نصیب ہوتا ہے۔ یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے ...

نایاب کتابیں

دنیا کا آخری پیغمبر — یہ رسول مقبول صلعم کی نرالی سوانح عمری ہے جو بالکل قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے۔ ...

رد کفر — قیمت صرف آٹھ آنے (۸؍)

ابطال باطل — گذشتہ سال سے جو آریہ اخبارات میں مسلمانوں کے خلاف زہریلی نظمیں شائع ہوئی ہیں ان کے دنداں شکن جوابات نظم ہی میں دئے گئے ہیں۔ ...

الانصار — قیمت صرف دو آنے (۲؍)

اصاری بکڈپو لال کنواں دہلی

فوراً خط لکھئے

... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک۔ دہلی

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

قرآن مجید بلا ترجمہ مجلد کا ہدیہ عید کردیا ہے ...

زنانہ بستہ پرائیو

تمام فرمائشیں بنام ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی سوداگران گھڑی گھنٹہ چشمہ بازار چاندنی چوک دہلی

عید کا انعام

عید مبارک کا تہوار قریب آرہا ہے ہم نے اس مبارک تہوار کے موقعہ پر ناظرین الجمعیۃ کیلئے سنہری چوڑیوں کی خریداری کیساتھ ...

تفصیل انعام یہ ہے:۔

...

قدیمی پتہ:۔ بی۔ کے برادرس اینڈ کو۔ ۲ دہلی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، متلی، قے، اپھارہ، جاڑے، بخار ... کی بھوک، پرانے دست، ہچکی، معدہ کی چاروں قوتوں ...

جناب ابو الاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ

تحریر فرماتے ہیں: ... "میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیاب دوا پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں" ابو الاعلیٰ مودودی

ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہو رہی ہے

پتہ:۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

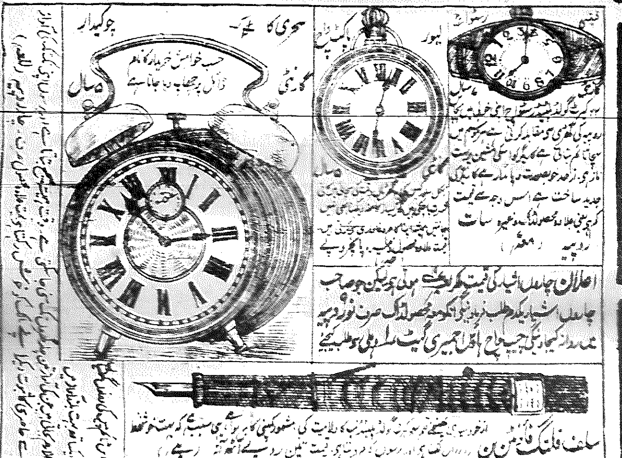

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سلف فلنگ فونٹن پن

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

منیجر رہنما اسٹور ۳ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

نرہت میڈیکل اسٹور ۳۵ دربھنگہ بہار

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

... عربی زبان کا قاعدہ ... علم الصرف حصہ اول دوم ... لغات القرآن ...

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

منیجر چشمہ کاجل دہلی

فینسی چوڑیاں

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

ایک قاری صاحب کی ضرورت!

Bakyaul, President,
Madrasa Islamia, Thayal

ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

جرمنی ٹائم پیس

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

چاروں شیشیاں قیمت صرف ...

ایم صدیق ... کلکتہ

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۸

سوراج کے دستور اساسی کا خاکہ

آل پارٹیز کانفرنس کی کمیٹی کی رپورٹ

آل پارٹیز کانفرنس نے سوراج کے دستور اساسی کا مسودہ تیار کرنے کیلئے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے ۸ر مارچ کو مندرجہ ذیل رپورٹ کانفرنس کے سامنے پیش کی۔ یہ رپورٹ آج ۱۲ مارچ کو پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر شعیب قریشی سکریٹریز کے دستخطوں سے شائع کی جا رہی ہے کانفرنس نے کل ۱۱ مارچ کو التواء سے پہلے جو تجاویز منظور کی ہیں وہ کسی دوسری جگہ شائع کی جاتی ہیں۔

۲۲ فروری کو آل پارٹیز کانفرنس نے ایک قرارداد منظور کی تھی (جو بطور ضمیمہ الف منسلک ہذا ہے) جس کے ذریعہ ایک کمیٹی کا اس غرض سے تقرر کیا گیا تھا کہ مندرجہ ذیل امور کے متعلق رپورٹ پیش کرے۔

۱۔ سوراج پارلیمنٹ کا دستور اساسی خواہ وہ ایک ایوانی ہو یا دو ایوانی۔

۲۔ حق انتخاب

۳۔ تعیین حقوق

۴۔ مزدوروں اور کسانوں کے حقوق۔

۵۔ دیسی ریاستیں۔

کمیٹی نے بعد میں سردار سردول سنگھ کویشر اور مسٹر نیوراؤ کو شریک کر لیا کمیٹی کے جلسے روزانہ ہوتے رہے اور اس نے ان تمام امور پر جو اس کے سپرد کئے گئے۔ بغور ان کے بعض متعلقہ امور پر پوری طرح غور و خوض کیا۔ اب ہم اس کمیٹی کی رپورٹ کانفرنس کے سامنے پیش کرنے کی عزت حاصل کرتے ہیں۔ کانفرنس کی قراردادیں جن کا حوالہ ان امور میں دیا گیا ہے جو اس کمیٹی کو غور کیلئے سپرد کئے گئے تھے بطور ضمیمہ ب کے منسلک ہیں۔

رپورٹ سے معلوم ہوگا کہ جن نتائج پر کمیٹی پہونچی ہے ان میں بہت حد تک اتفاق رائے حاصل ہو چکا ہے۔ لیکن ان میں بہت سے امور اس قسم کے تھے جن کے متعلق ماہرین آئین اور سیاسی مفکرین میں اختلاف رائے پیدا ہوا اس لئے تمام معاملات میں اس کو مناسب خیال کیا گیا کہ اختلاف رائے کو نوٹ کر لیا جائے۔ ہم کو امید ہے کہ کانفرنس اس قابل ہوگی کہ اس کے سامنے مختلف نقطۂ نگاہ آ جائیں۔ اور اس طرح کانفرنس کو بہتر طریق پر غور کرنے میں سہولت بہم پہونچے ہم یہ بھی عرض کریں گے کہ یہ رپورٹ غیر رسمی مباحث کا نتیجہ ہے

اور اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ کوئی باقاعدہ نوشتہ اور دستاویز ہے یا اس میں قطعی فیصلے اور سفارشیں مندرج ہیں جو سفارشیں کی گئی ہیں وہ بعض صورتوں میں آزمائشی ہیں۔ ارکان نے ان ارکین کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے جنہوں نے ان مباحثات میں حصہ لیا ہے۔

خلاصہ سفارشات

تعیین حقوق

کمیٹی نے تعیین حقوق کو مسودہ طریقہ پر مرتب کیا ہے اس پر تقریباً پورا اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ ارکان کے اختلافی نوٹ جزئیات سے متعلق ہیں۔ بالعموم ایسے اضافوں کی بابت ہیں جن کی بابت یہ خواہش کی گئی تھی کہ وہ اس اعلان میں درج کئے جائیں۔

مزدور اور کسان

ان دفعات کے متعلق جو مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کے متعلق ہیں ممبران موجودہ نے کامل اتفاق رائے کیا۔ اگرچہ مزدوروں کے نمائندوں نے اس کی کوشش کی کہ ہڑتال کے حق کا نیز بعض دوسری دفعات کا اس میں اضافہ کیا جائے لیکن ممبران کی کثرت رائے نے اس کو منظور نہیں کیا۔ خیال کیا گیا کہ دستور اساسی میں اس حق کو بیان کیا جائے۔

دیسی ریاستیں

دیسی ریاستوں کے متعلق جن دفعات پر اتفاق کیا گیا ہے ان میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ریاستیں بھی ہندوستان کے دستور اساسی کا لازمی جزو ہوں گی۔ اور ان کو بقیہ ہندوستان سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ مثلاً حکومت دولت مشترکہ موجودہ برطانوی حکومت کے تمام حقوق اختیارات اور واجبات کی ذمہ دار ہوگی اور معاہدہ کے حقوق کا لحاظ کرتے ہوئے۔ ریاست سے اور زیادہ تعلقات اور اتحاد پیدا کرنے کیلئے گفت و شنید کی کوشش کرے گی۔ اس قسم کا اتحاد ایک عہدنامہ کے ذریعہ ہوگا۔ جو دولت مشترکہ اور ریاستوں کی حکومتوں اور وہاں کی رعایا کے درمیان ہوگا۔ ریاستوں کو کامل آزادی حاصل ہوگی۔

لیکن دولت مشترکہ کی حیثیت فرمانروا سلطنت کی ہوگی اور اسکو بیرونی تعلقات حفاظت ملک اور اس قسم کے معاملات کا اختیار حاصل ہوگا۔

زبان

کمیٹی نے اس کی بھی سفارش کی ہے کہ دولت مشترکہ کی زبان ہندوستانی ہو۔ خواہ دیوناگری یا اردو رسم الخط میں لکھی جائے۔ جس عرض کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے کہ اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسری زبانوں کی جس میں انگریزی بھی شامل ہے اجازت نہ ہوگی صوبجات میں مقامی زبانوں کو قدرتی طور سے اعلیٰ درجہ حاصل ہوگا لیکن ہندوستانی زبان اور اگر ضرورت ہو تو انگریزی زبان بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

یک ایوانی یا دو ایوانی مجالس مقننہ

اس پر بہت زیادہ بحث ہوئی۔ کہ آیا دستور اساسی قرن (یونیٹری) ہو یا وفاقی (فیڈرل) لیکن کمیٹی اس نتیجہ پر پہنچی کہ اس مسئلہ کا رسمی طور سے فیصلہ غیر ضروری ہے۔ جس بات کی تحقیق ضروری ہے وہ مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے درمیان اختیارات اور شنیدہ جماعت کی تقسیم کا معاملہ ہے اسی تقسیم (دیکھو رپورٹ ہذا کا ضمیمہ ج) کی بنیاد پر اس مسئلہ پر غور کیا گیا۔ نیز کیا مجالس مقننہ یک ایوانی ہوں یا دو ایوانی۔ کثرت رائے اس کے موافق تھی کہ مرکزی مجلس مقننہ دو ایوانی ہوں۔ اور صوبجاتی مجالس مقننہ یک ایوانی بعض ارکین اس کے موافق تھے کہ تمام مجالس مقننہ یک ایوانی ہوں اور بعض دوسرے یہ چاہتے تھے کہ صوبجات تک میں بھی دو ایوانات ہوں خاصکر اس حالت میں جبکہ بالغوں کے حق رائے دہندگی پر اتفاق رائے ہو جائے۔

حق رائے دہندگی

حق رائے دہندگی کے متعلق بہت زیادہ کثرت رائے اس طرف تھی کہ صوبجات میں اور مرکزی مجالس مقننہ کے ایوان زیریں کیلئے بالغوں کو حق رائے دہندگی حاصل ہو۔ ایوان بالا کیلئے کثرت رائے کے طرز سے ایک محدود حق رائے دہندگی کی سفارش کی گئی ہے۔ لیکن بعض ارکان کی رائے تھی کہ ایوان بالا کیلئے مرکزی صوبجاتی مجالس مقننہ کو حق انتخاب دیا جائے۔

امیدواروں کی قابلیت

امیدواروں کی قابلیت کے متعلق کمیٹی نے مرکزی مجالس مقننہ کے ایوان زیریں کیلئے ۲۵ سال کی عمر کی قید لگائی۔ اور بالائی کیلئے ۳۰ سال کی عمر کی۔

مجالس مقننہ کے ارکین کی تعداد

مجالس مقننہ کے ارکین کی تعداد کے متعلق کمیٹی نے مرکزی مجالس مقننہ کے ایوان زیریں کیلئے ۵۰۰ کی تعداد کا مشورہ دیا ہے اس اختیار کے ساتھ کہ اگر ضرورت ہو تو اس میں اضافہ کر لیا جائے۔ اور ایوان بالائی کیلئے ۲۵۰ کی تعداد صوبجات کے متعلق یہ رائے دی گئی ہے کہ ایک لاکھ کی آبادی کی جانب سے بطور قاعدہ عام کے ایک رکن ہو اس شرط کے ساتھ کہ جس صوبہ میں آبادی ایک کروڑ سے کم ہو۔ اس میں اراکین کی انتہائی تعداد (۱۰۰) ارکان کی ہو۔

حلقۂ انتخاب

کمیٹی نے حلقہ جات انتخاب کے مسئلہ پر کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ اس میں وقت اور محنت بہت کچھ صرف ہوتی۔ اس پر اسوقت غور ہونا چاہیے جب کانفرنس دوسرے امور کے متعلق کسی نتیجہ پر پہونچ چکی ہو۔

تقسیم اختیارات

کمیٹی نے ان شعبہ جات کی ایک فہرست مرتب کی ہے جن پر مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کو بلا شرکت غیرے اختیار حاصل ہو۔ نیز بعض ان شعبوں کی جن پر مشترکہ اختیار ہوگا۔ مرکزی حکومت ہی کو صرف [illegible] اختیارات حاصل رہیں گے نہرست منسلک ہذا ہیں (دیکھو ضمیمہ) کمیٹی نے مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے درمیان اور صوبجاتی حکومتوں کے آپس کے نزاعات کے تصفیہ کی بھی دفعات قائم کی ہیں۔ ان تنازعات کا تصفیہ ایک کمیٹی کے ذریعہ ہوا کرے گا جس کی صدارت عدالت اعلیٰ کا چیف جج کریگا۔

کمیٹی نے لفظ شہری کی تعریف کے متعلق بھی رائے دی ہے (باقی صفحہ ۸ پر دیکھو)

قیمت اخبار الجمعیۃ	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۸	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۴ر ۸ر ۱۲ر ۱۶ر ۲۰ر ۲۴ر ۲۸ر اور ۲۹ تاریخ پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

[illegible]

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بیت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو ہیں فی ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے اور جامع و سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اس کے پانچوں ترجمے بھی نہایت ہی نہایت مستند اور معتبر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر بھی زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الٰہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاءالدین خاں صاحب ایل۔ ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان سے ہر ایک اس کے مطالب کو اس کے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر والے قرآن مجید کا ہدیہ ماہ رمضان المبارک کیلئے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (۳۰ے) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵ے)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چالدار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصولڈاک دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۱ر

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی منی آرڈر جانا چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (۲۵ے) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرماویں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۹۔ یہ قرآن مجید حمائل بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ عوام کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غرباء کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۸؍ رعایتی ۶؍ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائے گا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

۱۰۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اس قدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۰۰ ساٹھہ جو نمبر ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد ہے

۱۵۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے ہدیہ بلا جلد للعہ رعایتی ہے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں - دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

ہماری کمپنی جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب کی سرپرستی میں ایک برس سے ہر قسم کے پرانے کوٹوں کے ولایت کے سربند بنڈلوں کا کام نہایت دیانتداری سے اعلیٰ پیمانہ پر کر رہی ہے۔ گذشتہ سال ہم نے بھی کراچی کے دوسرے بیوپاریوں کی طرح ولایت سے آرڈر دیکر مال منگایا تھا اس ہماری کمپنی نے زر کثیر خرچ کر کے منیجر صاحب کو محض اسلئے ولایت بھیجا تھا تاکہ خود وہاں جا کر اپنے روبرو دیکھ بھال کر مال خریدیں اور کسی گاہک کو شکایت کا موقع ہی نہ ملے۔ منیجر صاحب نے ولایت جا کر وہاں کی مشہور کمپنیوں سے چن چن کر تازہ مال خرید کر اور روبرو بنڈل بندھوا کر لائے ہیں جن پر ہمارا رجسٹرڈ مارکہ سورج و چاند چھاپ ہے ہر قسم کا مال تازہ سٹاک لندن و امریکہ کے سربند بنڈلوں کا موجود ہے خریداروں کو فوراً آرڈر دیکر فائدہ اٹھانا چاہئے۔ فہرست نرخنامہ طلب کرنے پر مفت روانہ کیجائیگی۔ پتہ مندرجہ ذیل ہے:-

اے محمود حاجی عبداللہ ہارون اینڈ کو۔ پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپئر روڈ کراچی۔ تار کا پتہ:- "شادمان کراچی"

آئیے دیکھئے پسند کیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ پیالی۔ سرکابی۔ پاٹی۔ چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی۔ پلیٹ ٹفن بکس۔ پاٹی۔ چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی قلعی کی تھالیاں۔ پتیلیں گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۷ کیننگ سٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیۂ فقیر ہے جو ہزارہا پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام میں جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو دیا مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ مع روغن چھوڑے پر لگانے کیلئے قیمت ہے ۔ دو ماہ کی قیمت ۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جہنجھا ڈاکخانہ بہٹیا ہی ضلع بھاگلپور

مشہور عالم رفو داتر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کیجئے

حب مسیحا ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور اسکا مختلف رکنا [illegible]

جوہر شفا [illegible]

منیجر دار الشفاء - دربھنگہ

اصلی ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور ساڑھی اور رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدئیے نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھہ نگر بھاگلپور | دوکان سندریا پٹی کلکتہ

اشتہار عدالت

اطلاع نامہ بنام رسپانڈنٹ باپتہ تاریخ مقرر شدہ برائے سماعت اپیل

[illegible]

مطلع ہو کہ اپیل بنارا ضئی ڈگری ۲۲ اگست سنہ ۱۹۲۷ء اس مقدمہ میں اپیلانٹ نے پیش کیا اور اس عدالت میں درج رجسٹر ہوا اور اس عدالت تاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء واسطے سماعت اس اپیل کے مقرری ہے اگر تم خود یا تمہارا وکیل یا کوئی اور شخص جو قانوناً تمہاری طرف سے اپیل ہذا میں جواب دہی کرنے کا مجاز ہو حاضر نہ ہو گا تو اس کی سماعت اور تجویز تمہاری غیر حاضری میں کی جائے گی۔

آج بتاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(دستخط) ڈسٹرکٹ جج بہادر بخط انگریزی

(مہر عدالت)

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۵ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

اسمبلی میں سرحدی اصلاحات کا مسئلہ

ایک مفید سبق

۱۵ مارچ کو اسمبلی میں سرحدی اصلاحات کے مسئلہ پر جو مباحثہ ہوا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کس طرح ہندؤں اور مسلمانوں کے باہمی اختلافات سے فائدہ اٹھاتی ہے، اور اگر دونوں قومیں ایمانداری اور انصاف کے ساتھ ایک دوسرے سے برتاؤ کریں، تو کس طرح اپنے اختلافی مسائل کو حل کر کے حکومت کی ان چالوں کو شکست دے سکتے ہیں۔ بجٹ کی مختلف مدوں کو منظوری کے لئے پیش کرتے ہوئے جب سر بیسل بلیکٹ نے صوبہ سرحد کی حکومت کے لئے ۰۰۰، ۸۸۷ روپیہ کا مطالبہ کیا تو نواب سرفراز حسین خاں نے تحریک کی کہ اس مطالبہ کو نامنظور کیا جائے کیونکہ حکومت نے سرحدی اصلاحات کے مسئلہ پر غیر معمولی خاموشی اختیار کر رکھی ہے اور برے کمیٹی کی سفارشات کو پانچ سال سے اسمبلی کی ایک منظور کردہ قرارداد کو دو سال سے نظر انداز کر رکھا ہے۔ اس پر مسٹر نیس بوسے (ڈپٹی خارجہ حکومت ہند) نے کھڑے ہو کر نہایت صفائی کے ساتھ حکومت کی جانب سے یہ عذر بیان کر دیا کہ:

"پچھلی مرتبہ جب اسمبلی میں یہ مسئلہ پیش ہوا تھا تو خاموشی کی ایک سازش کی گئی تھی مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں آج بھی وہی سازش نہ ہو۔ اگر سرفراز حسین خاں صاحب یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ حکومت اس معاملہ میں کیوں اسقدر احتیاط سے کام لیتی ہے تو وہ مہربانی کر کے خود اپنی پارٹی (یعنی سوراج پارٹی) اور دوسری پارٹیوں سے اس کی وجہ دریافت کریں۔"

تہذیب کا خطرہ

فسادات کا آغاز

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مرشد کو سجدہ تعظیمی کرنا از روئے قرآن و حدیث جائز و درست ہے یا نہیں۔ اور جو شخص اس کو جائز بتایا جا کر سمجھکر اس پر عمل بھی کرتا ہے اور خواجہ صاحب کی تحریریں کو دیکھکر اور بھی قیاسات شروع کر دیتا ہے اور ماں باپ کو بھی سجدہ تعظیمی کرنا درست سمجھتا ہے۔ تو ایسے شخص کیواسطے از روئے شرع شریف کیا حکم ہے۔ بصورت ناجائز ہونے کفر لازم آئیگا یا نہیں۔ اور نہیں تو گنہگار ہوگا یا نہیں۔ صاف صاف تحریر فرمایا جائے۔

الجواب

سجدہ تعظیمی اور سجدہ عبادت ایک چیز ہے اور سجدہ تحیت دوسری ہے۔ سجدہ تعظیم اور سجدہ غیر اللہ کے لئے موجب کفر ہے کیونکہ غیر اللہ کی تعظیم سجدہ کے ساتھ کرنا اور اسکی عبادت سجدہ کے ساتھ کرنا دونوں کا مفاد ایک ہے۔

ہاں سجدہ تحیت میں مقصد جداگانہ ہوتا ہے کیونکہ تحیت کے معنی یہ ہیں کہ اپنے ملنے والے کو ملاقات کے وقت کوئی ایسا لفظ کہنا یا ایسا کام کرنا جو تہذیب ملاقات اور ملنے والے کی خوشنودی کا باعث ہو تحیت کہلاتا ہے۔ اسلئے تحیت کے لئے ضروری نہیں کہ ملنے والا بڑا ہو بلکہ برابر درجہ والے اور چھوٹے اور بڑے سب تحیت کے مستحق ہوتے ہیں۔ اور تحیت کا معاملہ سب کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام اور ان کے صاحبزادوں کا سجدہ حضرت یوسف علیہ السلام کے لئے سجدہ تعظیم نہ تھا بلکہ سجدہ تحیت تھا کیونکہ اس زمانے میں ملاقات کے وقت تحیت کا یہ طریقہ رائج اور شریعت حاضرہ میں جائز تھا۔ قرآن پاک میں ملائکہ کا سجدہ حضرت آدم علیہ السلام کو بھی تحیت تھا یہ دونوں سجدے (فرشتوں کا حضرت آدم کو سجدہ۔ اور حضرت یعقوب علیہ السلام اور بھائیوں یا حضرت بھائیوں کا سجدہ حضرت یوسف کو) سجدہ تحیت تھے ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

بسلسلہ صفحہ اول

تفصیلی رپورٹ

آیا مجالس مقننہ یک ایوانی ہوں یا دو ایوانی

حق انتخاب

صوبوں کی مجالس قانون ساز

مرکزی مجالس مقننہ

ایوان زیرین

ایوان بالائی

صوبجاتی مجالس مقننہ

حلقہ انتخاب

حقوق کا تعین

اگر آپ نے اب تک الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ نہیں اٹھایا تو بہت جلد اشتہار دیجیے

جامعہ رحمانی مونگیر

برقیات

بیرون ہند

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

انگلستان میں ورود مسعود

شاہزادہ ویلس کی استقبال کیلئے روانگی

لندن ۱۳ مارچ۔ اعلیٰ حضرت کے استقبال کے لئے شہزادہ ویلس۔ لارڈ ملینی سر ہل وکیمپ جو کابل میں برطانوی سفارتخانہ میں ملازم ہیں اور افغانی نمائندہ متعینہ لندن آج ریل سے ڈوور روانہ ہوگئے جن شاہی گاڑیوں میں اعلیٰ حضرت اور ملکہ خانم لندن تشریف لائیں گی انہیں پھولوں سے خوب آراستہ کیا گیا ہے۔ اعلیٰ حضرت کی حفاظت کے لئے ان کی تمام سیاحت انگلستان کے دوران میں اسکاٹلینڈ یارڈ کے دو نہایت قابل افسروں کو مقرر کردیا گیا ہے۔

لندن کی سڑکوں پر کثیر مجمع

لندن ۱۳ مارچ۔ آج جسوقت اعلیٰحضرت شاہ ...

ایبر البصر سر چارلس میلن اور ہوائی فوج کے سردار سر ہیو ٹرنچرڈ کو پیش کیا گیا۔ اس کے بعد اعلیٰ حضرت نے کارڈف آف آرنز کا معائنہ کیا۔ جس وقت آپ اس کا معائنہ فرمارہے تھے تو بینڈ افغانی قومی گیت گا رہا تھا۔

شہر میں استقبال

ان تمام رسوم کے بعد اعلیٰحضرت شاہ افغانستان اور ملکہ خانم بھی شاہی جابج قصر بکنگھم تشریف لے گئے جسوقت شاہی سواری اسٹیشن سے باہر نکلی ہے تو نہایت زور شور سے اس عظیم الشان مجمع نے اظہار خیر مقدم کیا جو اس سے پہلے اس قسم کے مواقع پر بہت کم اتنا زیادہ ہوا ہو اسٹیشن سے قصر بکنگھم تک برابر لوگوں کا مجمع تھا اس مجمع میں عورتیں خصوصیت سے بہت زیادہ تھیں اور وہ ملکہ خانم کی زیارت کے لئے بیچین تھیں۔ کیونکہ ان کے حسن و جمال کی بہت کچھ شہرت ہوچکی تھی اور لوگ تعریف کرچکے تھے۔

قصر بکنگھم میں استقبال کی تمام رسوم ادا ہونے کے بعد شاہی ...

تبوک میں قبائل کا اجتماع

معان وعقبہ پر حملہ کرنے کا ارادہ

حکومت نے اعلان کیاہے کہ وہ اسوقت تک حدود حجاز میں داخل نہیں ہوسکتے جب تک کہ ان کے پاس اسلام قبول کرنے کی سند نہ ہو۔

بیت المقدس ۱۱ مارچ۔ عمان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فرہیو یش حُردی جو فرودی میں قبائل جوردان پر حملہ کرنے کیلئے ذمہ دار تھا۔ قید کردیا گیا ہے اس سے لوٹ کا مال چھین لیا گیا ہے اور اس سے کہا گیا ہے کہ وہ ان قبائل کو خون بہا ادا کرے جن کے آدمی مقتول ہوئے ہیں۔ اس سے بدویہ خیال کرتے ہیں کہ شرق اردن پر جو حملے ہوئے ہیں۔ ان سے سلطان ابن سعود کا کوئی تعلق نہیں۔

شام کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ۸ ہزار رہانہ قام تبوک میں جمع ہوگئے ہیں جو معان سے تین روز کی منزل پر واقع ہے اور خطرہ ہے کہ وہ معان وعقبہ پر قبضہ کریں گے۔

زائرین بیت اللہ کی تعداد

ام القریٰ کی تازہ اشاعت سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۱ شعبان تک ۳۰۱۱۹ حاجی پہنچ چکے ہیں آج جبکہ ۴ ام رمضان ہوچکی ہے اور ایک مہینہ سے زائد عرصہ اس اطلاع کو ہوچکاہے۔ توامید کی جاتی ہے کہ حاجیوں کی تعداد اس سے بہت زیادہ ہوچکی ہوگی۔

برقطعا کوئی اثر نہ پڑے گا۔ اس اعلان میں حکومت امریکہ نے مصر کی آزادی کو بھی تسلیم کیاہے۔

مصر کی وزارت کا مسئلہ

فضا کسیقدر پرسکون ہے

قاہرہ ۱۱ مارچ۔ آئندہ وزیراعظم کے تقرر کے متعلق سیاسی حالت غیر یقینی ہے۔ لیکن اب فضا کسی قدر پرسکون ہوگئی ہے اور طلبہ مدارس میں واپس آنے کی طرف مائل ہیں اب تک شاہ فواد نے قیام وزارت کے سلسلہ میں خاص پاشا صدر، زاغلول اور محمد محمود ... نائب صدر ریسینٹ کے ساتھ مشاورت کی ہے۔

آج صبح شاہ فواد نے ایک گھنٹہ کے لئے لارڈ لائڈ کے ساتھ گفتگو کی۔

کیا سلطان وحیدالدین کو زہر دیا گیا تھا

بعض ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ حکومت اٹلیہ کے پاس ایک مکتوب پہنچاہے جو ایک متعدد ومتانہ ترکی کا نوشتہ بیان کیا جاتاہے لیکن ایک مر سلہ ترکی شہزادی نے بھی روانہ کیاہے۔ ان کا مطلب یہ ہے کہ وحیدالدین مرحوم کے بعض حاشیہ نشینوں نے انہیں زہر دیا تھا کہ ان کے ال وجواہرات پر قبضہ کرلیں۔

اسی نوعیت کا ایک خط علیہ سلطان بنت وحیدالدین مرحوم کے پاس بھی بھیجا گیا تھا جس نے فقط یہ کہا کہ حکومت اٹلی سے تشہر ... کا مطالبہ کیا گیا مگر یہ بعد از وقت تھا جیساکہ بیان کیا جاتاہے۔ ...

ترکی شامی سرحد

قبائل کی جنگی تیاریاں

دارالعوام میں دلچسپ سوال وجواب

ہندستان میں برطانوی وانتظامی شعبوں کی علیحدگی

محکمہ تعلیم اور عملی سیاسیات

نجد وعراق کی جنگ

برطانوی دارالعوام میں کرنل ایمری کا بیان

اعلان جہاد کی خبر غلط ہے

لندن ۱۲ مارچ۔ دارالعوام کے اجلاس میں ایک سوال کے جواب میں کرنل ایمری نے اس امر پر اپنی مسرت کا اظہار کیاکہ انہیں یہ موقعہ ملا کہ وہ اس کی تردید کریں کہ ہندوستان سے کویت فوج بھیجی گئی ہے۔ انہوں نے اس کی بھی تردید کی کہ سلطان ابن سعود نے اعلان جہاد کیاہے یا انہوں نے اس قسم کی تحریک سے کسی صورت میں بھی اپنے تعلق کا اظہار کیا ہے۔ سلطان ابن سعود سے نامہ و پیام ممکن توضرور تھا لیکن اس میں دیر بہت ہوئی۔ کرنل ایمری کے خیال میں بھی اس کی ضرورت نہیں کہ سلطان ابن سعود کے دربار میں کوئی برطانوی نمائندہ بھیجا جائے۔ آخر میں انہوں نے یہ بھی بتلایا کہ ۱۹۱۷ء سے لیکر ۱۹۲۴ء تک سلطان ابن سعود کو برطانیہ کی طرف سے ۵ لاکھ ۴۰ ہزار پونڈ (تقریباً ۷۰ لاکھ روپیہ) کی مالی امداد دیگئی ہے۔ ۱۹۲۴ء کے بعد سے اسوقت تک انہیں کوئی رقم نہیں دیگئی ہے۔

سلطان ابن سعود سے برطانوی تعلقات بدستور قائم ہیں

لندن ۱۳ مارچ۔ دارالعوام ہی کے اجلاس میں ایک اور سوال کے جواب میں کرنل ایمری نے کہاکہ اس کی کوئی شہادت نہیں ملی کہ حال میں سرحد عراق پر جو آویزش ہوئی۔ سلطان ابن سعود براہ راست اس کے ذمہ دار تھے۔ حکومت برطانیہ نے کئی دفعہ سلطان سے خط وکتابت کی۔ اس نے گذشتہ دسمبر میں انہیں مشورہ دیاکہ خلیج فارس میں کسی جزیرہ کے متعلق اگر اختلاف ہے تو ایک مرکزی مقام پر سلطان ابن سعود اور برطانوی ریذیڈنٹ آپس میں ملکر طے کرلیں یہ تجویز بار بار پیش کی گئی لیکن ابن سعود نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

سلطان ابن سعود سے ان کے صدر مقام پر نیز قاہرہ میں سیاسی تعلقات بدستور قائم ہیں۔

بحرین کس کا ہے؟

برطانیہ کو حکومت ایران کا جواب

ایران میں ہولناک زلزلہ

ایک ہزار گھر منہدم ہوگئے

حکومت امریکہ نے مصر کی آزادی تسلیم کرلی

قصر شاہی میں ضیافت

لندن کے اسٹیشن پر استقبال

مسلمین کمیٹی متعلق حکومت حجاز کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کے استحکام وبقا کی ضرورت

مسلمانان صوبہ بہار کے جذبہ ایمانی کا امتحان

ناظم جمعیۃ کو زعمائے بہار کی دعوت

جمعیۃ علماء ہند جو مسلمانان ہند کی مذہبی وسیاسی حقوق کی کفیل اعدان کی بیکی رہنما ہے۔ آج نقدان سرمایہ کے باعث جاں بلب ہے۔ جمعیۃ نے اپنی دس سالہ زندگی میں مسئلہ خلافت کی حمایت۔ مقامات مقدسہ کے تحفظ۔ مظلومین موپلہ کی اعانت اور تحریک شدھی کے انسداد کے سلسلہ میں جو کارنمایاں کئے ہیں وہ کسی طرح قابل فراموش نہیں ہیں

ہمنے جمعیۃ علمائے ہند کے بقا اور استحکام کے لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو صوبہ بہار میں دورہ کرنے کے لئے مدعو کیاہے۔ صوبہ بہار کے دردمندان اسلام سے اپیل ہیکہ وہ ناظم صاحب کا پورے جوش وخلوص کے ساتھ استقبال کریں گے۔ اور مولانا ممدوح کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہونے کے لئے اس موقع کو نعمت غیر مترقبہ سمجھکر اپنے اپنے مقامات میں جلسوں کا اہتمام کرکے ۲۰ شوال تک دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بنام ناظم موصوف کو دعوتی خطوط بھیجدیں گے۔ تاکہ وہ اپنا پروگرام مرتب کرسکیں۔ ہمیں خدا کے فضل سے توقع ہے کہ مسلمانان بہار جو اپنی قلیل تعداد کے باوجود سیاسی اور مذہبی تحریکات میں کسی صوبہ سے پیچھے نہیں ہیں۔ بلکہ قیام امارت شرعیہ اور تنظیم لی کے لحاظ سے ممتاز تر ہیں۔ پوری فراخ حوصلگی سے جمعیۃ کی امداد کرکے اس موقر جماعت کو کشمکش موت وحیات سے بچاکر اپنے احساس ایمانی کا ثبوت دیں گے۔ وما علینا الا البلاغ۔

(مولانا) ابوالمحاسن سید محمد سجاد (صاحب) نائب امیر الشریعۃ صوبہ بہار۔ (مولانا) سید محمد لطف اللہ (صاحب) سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر۔

ہندوستان سائمن کمیشن کے مصارف برداشت نہیں کرسکتا

جمعیۃ مقننہ کا فیصلہ

حکومت کی ایک اور شکست فاش

سالانہ میزانیہ کی مدات کے سلسلہ میں ایک مد سائمن کمیشن کے اخراجات کی بھی تھی جو آج ۱۳ مارچ کو جمعیۃ مقننہ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کی گئی تھی۔ سوراجی اور دیگر قوم پرور جماعتوں کی طرف سے اس کی مخالفت ہوئی۔ چنانچہ بحث ومباحثہ کے بعد اس کو ۵۰ ووٹوں کے مقابلہ میں ۶۸ کی مخالفت سے مسترد کرکے یہ خرچ نامنظور کردیا گیا۔

اسی طرح دو اور مدات کی ضمنی ترمیموں میں حکومت کو شکست ہوئی۔ ایک ترمیم اس غرض سے پیش کی گئی تھی کہ جمعیۃ اقوام سے ہندوستان کے جتنے نمائندوں کو مدعو کیاجاتا ہے، سب کو نہیں بھیجا جاتا بلکہ کم تعداد میں بھیجے جاتے ہیں، دوسری ترمیم اس بنا پر تھی کہ ان وفود کی سرکردگی ہندوستانیوں کے سپرد نہیں کی جاتی۔ ان دونوں آخری ترمیموں پر رائے شماری کے وقت جانبین کے ووٹوں کی تعداد تقریباً ۵۰ اور ۷۰ رہی ہے۔

قسم کا کوئی اعلان کیاہے کہ اگر طلبانے ہڑتالوں میں کوئی حصہ لیا تو وہ یونیورسٹی کی سرکاری امداد بند کردیں گے۔ نیز کیا پنجاب کے وزیر تعلیم نے اس نوعیت کا کوئی حکم صادر کیاہے کہ اگر کسی مدرسہ کی جماعت منتظمہ نے طلبا سرکاری سیاسی سرگرمیوں میں کوئی حصہ لیا تو اس مدرسہ کی گرانٹ بند کردی جائے گی۔

ارل ونٹرٹن نے جواب دیاکہ تعلیمی حکمت عملی کا شمار منتقلہ شعبوں میں ہے۔ اس ضمن میں صوبجاتی حکومتیں جو کارروائی کریں صاحب وزیر ہند اس میں مداخلت کرنا پسند نہیں کرتے۔

ارل ونٹرٹن نے یہ بھی کہاکہ مسٹر پیلاک نے گورنر بنگال کی تقریر کا مطلب صحیح انداز میں اخذ نہیں کیا۔

لڑکے نے دیوار پر حسب ذیل الفاظ لکھے۔

"سائمن واپس چلے جاؤ" "شرم! شرم!"

اس پر مسٹر جانسن منیجر لوکو ورکشاپ نے تینوں لڑکوں کو گرفتار کرلیا۔ اور انہیں ورکشاپ کے فورمین کے پاس لے گئے فورمین نے لڑکوں کو مخاطب کرکے کہاکہ تم معافی مانگ لو۔ اس پر ایک لڑکے نے جس کا نام الہ دین ہے معافی مانگ لی۔ اس معافی کو کافی نہ خیال کرتے ہوئے لڑکے کو ایک ہفتہ کے لئے معطل کردیا گیا۔ باقی دو لڑکوں نے معافی مانگنے سے انکار کردیا جس پر انہیں ملازمت سے برخاست کردیا گیا۔

ہندوستان

سائمن کمیشن کا نام نہاد خیر مقدم

مسٹر تھرٹل ممبر پارلیمینٹ کا بیان

بمبئی ۱۲ مارچ۔ مسٹر تھرٹل (ممبر پارلیمینٹ) انجاپ بمبئی کرانیکل کے ایک نمائندہ سے دوران ملاقات میں سائمن کمیشن کے متعلق حسب ذیل خیالات کا اظہار کیا۔

میں جانتا ہوں کہ سرکاری حلقوں میں نام نہاد خیر مقدم اور تقریبوں کے ذریعہ اثر پیدا کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں جن سے ظاہر ہوتاہے کہ باشندگان ملک کا ایک بڑا حصہ آئینی کمیشن کی موافقت میں ہے۔ میں نے کانپور کے ایک خیر مقدم اور تماشے کے صحیح حالات سے ہیں یہ ایک ایسا قصہ ہے جس سے تمام انگلستان تعجب کا تحیر کا میں حقیقتاً یہ خیال نہیں کرسکتا کہ پارلیمینٹ میں میرے رفقا کار جو عقل وتمیز رکھتے ہیں۔ اس قسم کے تمسخر انگیز تماشوں کے جوش وخروش سے دھوکہ میں آسکیںگے۔ ...

باشندگان گوجرانوالہ کا عظیم الشان جلسہ

سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی قرارداد

گوجرانوالہ ۱۳ مارچ کل رات کو گوجرانوالہ میں ایک زبردست جلسہ عام منعقد ہوا جس نے زمانہ تحریک عدم تعاون کی یاد تازہ کردی۔ سائمن کمیشن کے متعلق جو بیانات ۸ مارچ کو آنے والے ہیں جذبات ظاہر کرنے کے لئے لوگ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے پہلی قرارداد جس میں کمیشن کے مقاطعہ پر زور دیا گیا تھا۔ ...

دیسی ریاستوں کی تحقیقاتی کمیٹی

مجلس خلافت پشاور کا اعلان

سائمن کمیشن ریلوے ورکشاپ میں

دو لڑکوں کی قابل قدر جرأت اور ایثار

آل انڈیا شیعہ کانفرنس

کلکتہ میں سالانہ اجلاس کا انعقاد

مجلس مقننہ بنگال میں حکومت کو شکست

وزراء کے خلاف تحریک عدم اعتماد

مس ملر کا تبدیل مذہب

شنکر اچاریہ کے خلاف دعوی

آل پارٹیز کانفرنس کی تجاویز کے متعلق

ڈاکٹر مونجے کا بیان

... بی۔ ایس۔ مونجے

باشندگان دہلی کا جلسہ

بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

جامعہ ملیہ میں مسٹر جی۔ ڈی برلا اور مسٹر جمنالال

چاندنی چوک دہلی میں چوری

فوراً خط لکھئے ... مرزا احمد بیگ ایند سنز نمبر ... چاندنی چوک دہلی

برقیات

بیرون ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

انگلستان میں ورود مسعود

شاہزادہ ویلس کی استقبال کیلئے روانگی

لندن ۱۳ مارچ - اعلیٰ حضرت کے استقبال کے لئے شہزادہ ویلس ... آج ریل سے ڈوور روانہ ہوگئے۔ جن شاہی کاڑیوں میں اعلیٰ حضرت اور ملکہ خانم لندن تشریف لائیں گی انہیں پھولوں سے خوب آراستہ کیا گیا ہے۔ اعلیٰ حضرت کی حفاظت کے لئے ان کی تمام سیاحت انگلستان کے دوران میں اسکاٹلینڈ یارڈ کے دو نہایت قابل افسروں کو مقرر کر دیا گیا ہے۔

لندن کی سڑکوں پر کثیر مجمع

لندن کے اسٹیشن پر استقبال

قصر شاہی میں ضیافت

نو مسلمین کے متعلق حکومت حجاز کا اعلان

ایئر البحر سر ... اور ہوائی فوج کے سردار ... کو پیش کیا گیا۔ اس کے بعد اعلیٰ حضرت نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ جس وقت آپ ان کا معائنہ فرما رہے تھے تو بینڈ افغانی قومی گیت گا رہا تھا۔

شہر میں استقبال

ان تمام رسوم کے بعد اعلیحضرت شاہ افغانستان اور ملکہ خانم بہمراہی شاہ جارج قصر بکنگھم تشریف لے گئے جس وقت شاہی سواری اسٹیشن سے باہر نکلی ہے تو نہایت زور شور سے اس عظیم الشان مجمع نے اظہار خیر مقدم کیا جو اس سے پہلے اس قسم کے مواقع پر بہت کم اتنا زیادہ ہوا ہو۔ اسٹیشن سے قصر بکنگھم تک برابر لوگوں کا مجمع تھا۔ اس مجمع میں عورتیں خصوصیت سے بہت زیادہ تھیں اور وہ ملکہ خانم کی زیارت کے لیے بے چین تھیں۔ کیونکہ ان کے حسن و جمال کی بہت کچھ شہرت ہو چکی تھی اور لوگ تعریف کر چکے تھے۔

قصر بکنگھم میں استقبال کی تمام رسوم ادا ہو چکنے کے بعد شاہی ...

حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس وقت تک حدود حجاز میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ ان کے پاس اسلام قبول کرنے کی سند نہ ہو۔

تبوک میں قبائل کا اجتماع

معان و عقبہ پر حملہ کرنے کا ارادہ

بیت المقدس ۱۱ مارچ۔ عمان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فرانسیسی حکومت نے ... قبائل جو ... پر حملہ کرنے کیلئے ذمہ دار تھا۔ قید کر دیا گیا ہے اس سے لوٹ کا مال چھین لیا گیا ہے اور اس سے کہا گیا ہے کہ وہ ان قبائل کو خون بہا ادا کرے جن کے آدمی مقتول ہوئے ہیں۔ اس سے بدیہ خیال کرتے ہیں کہ شرق اردن پر جو حملے ہوئے ہیں۔ ان سے سلطان ابن سعود کا کوئی تعلق نہیں۔

شام کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ۸ ہزار ... تبوک میں جمع ہو گئے ہیں جو معان سے تین روز کی منزل پر واقع ہے اور خطرہ ہے کہ وہ معان و عقبہ پر قبضہ کر لیں گے۔

زائرین بیت اللہ کی تعداد

ام القریٰ کی تازہ اشاعت سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۱ شعبان تک ۱۱۹۰۳ حاجی پہنچ چکے ہیں آج جبکہ ۱۴ رمضان ہو چکی ہے اور ایک مہینہ سے زائد عرصہ اس اطلاع کو ہو چکا ہے۔ توامید کی جاتی ہے کہ حاجیوں کی تعداد اس سے بہت زیادہ ہو چکی ہوگی۔

نجد و عراق کی جنگ

برطانوی دارالعوام میں کرنل امیری کا بیان

اعلان جہاد کی خبر غلط ہے

سلطان ابن سعود سے برطانوی تعلقات بدستور قائم ہیں

بحرین کس کا ہے؟

برطانیہ کو حکومت ایران کا جواب

ایران میں ہولناک زلزلہ

ایک ہزار گھر منہدم ہو گئے

حکومت امریکہ نے مصر کی آزادی تسلیم کر لی

مصری وزارت کا مسئلہ

فضا کسی قدر پرسکون ہے

کیا سلطان وحید الدین کو زہر دیا گیا تھا

ترکی شامی سرحد

قبائل کی جنگی تیاریاں

دارالعوام میں دلچسپ سوال و جواب

ہندوستان میں قانونی و انتظامی شعبوں کی علیحدگی

جمعیۃ علماء ہند کے استحکام و بقا کی ضرورت

مسلمانان صوبہ بہار کے جذبہ ایمانی کا امتحان

ناظم جمعیۃ کو زعمائے بہار کی دعوت

جمعیۃ علماء ہند جو مسلمانان ہند کی مذہبی اور سیاسی حقوق کی کفیل اداروں کی یکے رہنما ہے۔ آج نقدان سرمایہ کے باعث جاں بلب ہے۔ جمعیۃ نے اپنی دس سالہ زندگی میں مسئلہ خلافت کی حمایت، مقامات مقدسہ کے تحفظ، مظلومین موپلہ کی اعانت اور تحریک شدھی کے انسداد کے سلسلہ میں جو کارنمایاں کئے ہیں وہ کسی طرح قابل فراموش نہیں ہیں ...

ہندوستان سائمن کمیشن کے مصارف برداشت نہیں کر سکتا

جمعیۃ مقننہ کا فیصلہ

حکومت کی ایک اور شکست فاش

سالانہ میزانیہ کی مدات کے سلسلہ میں ایک مد سائمن کمیشن کے اخراجات کی بھی تھی جو آج ۱۳ مارچ کو جمعیۃ مقننہ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کی گئی تھی۔ سوراجی اور دیگر قوم پرور جماعتوں کی طرف سے اس کی مخالفت ہوئی۔ چنانچہ بحث و مباحثہ کے بعد اس کو ۵۹ ووٹوں کے مقابلہ میں ۶۲ کی مخالفت سے مسترد کر کے یہ خرچ نامنظور کر دیا گیا۔

اسی طرح دو اور مدات کی ضمنی ترمیموں میں حکومت کو شکست ہوئی ... ان دونوں آخری ترمیموں پر رائے شماری کے وقت جانبین کے ووٹوں کی تعداد تقریباً ۶۵ اور ۶۰ رہی ہے۔

ہندوستان

سائمن کمیشن کا نام نہاد خیر مقدم

مسٹر ٹرنر ممبر پارلیمنٹ کا بیان

باشندگان گوجرانوالہ کا عظیم الشان جلسہ

سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی قرارداد

دیسی ریاستوں کی تحقیقاتی کمیٹی

مجلس خلافت پشاور کا اعلان

صوبہ سرحد میں علیحدہ گول میز کانفرنس کی ضرورت

سائمن کمیشن ریلوے ورکشاپ میں

دولڑکوں کی قابل قدر جرأت اور ایثار

محکمہ تعلیم اور عملی سیاسیات

آل انڈیا شیعہ کانفرنس

کلکتہ میں سالانہ اجلاس کا انعقاد

مجلس مقننہ بنگال میں حکومت کو شکست

وزراء کے خلاف تحریک عدم اعتماد

مس مرکا تبدیل مذہب

شنکر اچاریہ کے خلاف دعویٰ

اپنے چلنے کے موسم نہیں

آل پارٹیز کانفرنس کی تجاویز کے متعلق

ڈاکٹر مونجے کا بیان

باشندگان دہلی کا جلسہ

پبلشی کی پورے کا مقاطعہ

جامعہ ملیہ میں مسٹر جی بی برلا اور سیٹھ جمنالال

چاندنی چوک دہلی میں چوری

فوراً خط لکھئے ... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ... چاندنی چوک دہلی

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاع
شدھی کیلئے کاشتکاروں کو مجبور کیا جا رہا ہے

مجھے کم رمضان کو خبر ملی کہ رانی پور تھانہ و تحصیل و ضلع پرتاب گڈھ میں گھیسو و دیال دو مسلمان آباد ہیں اور ہیرو ٹھاکر ۳ رمضان کو مرتد ہونے والے ہیں۔ میں ۲ رمضان کو رانی پور پہنچا تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ضلعدار رانی پور ابتدا سے گھیسو و دیال کو سخت پریشان کئے ہوئے ہے کہ اگر تم شدھ نہ ہوگے تو تم کو اراضی (جو تقریباً ... بیگہ ہے) اور وہی باعث گذران ہے بیدخل کر دیا جائیگا۔ اور جو لگان وصول کیا اس کی رسید نہیں دی کہ اگر شدھ نہ ہوگے تو روپیہ دوبارہ بذریعہ نالش عدالت سے وصول کیا جائے گا۔ اور انواع اقسام کی تکلیفیں دیتا ہے۔ کاشتکاری کا پانی بند کر دیا۔ وغیرہ وغیرہ جس سے تنگ آکر گھیسو و دیال نے اقرار کر لیا کہ ہمیں تنگ نہ کرو ہم شدھ ہو جاویں گے۔ یہ خوف باعث ارتداد ہے۔ میں نے پہنچکر خیالات بدلے گھیسو نے سچا اقرار کیا کہ ہم گدا گری کر لیں گے۔ مگر شدھ نہ ہوں گے۔ دیال نے بھی اقرار کیا مگر اس کی طرف سے مجھے پورا اطمینان نہیں ہے کیونکہ وہ اراضی کے نام پر جان دیتا ہے۔ برادری اور مسلم عمال سے کوشش کی ہے کہ وہ ضلعدار کی سختیوں کو روکیں اور دیال کی کافی نگرانی کریں۔ آئندہ اللہ مالک ہے۔

ارشاد

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ضلع چمپارن کے موضعات میں مسلمانوں کا بائیکاٹ
ہندو آبادی کی فساد پسندی

یہاں ضلع چمپارن کے کریا علاقہ میں تقریباً ۱۵۰ دکان ہندوؤں کے اور ایک سو دکان مسلمانوں کے ہیں۔ اور جملہ قسم کی تجارت ہندوؤں ہی کے قبضہ میں ہے۔ ہاں پانچ یا چھ دوکانیں سبزی ساگ کی اور چار پانچ دوکانیں گوشت کی مسلمانوں کی ہیں۔ یہاں کے کل مسلمان بہت ہی نادار اور غریب ہیں۔ ہمیشہ سے ہندوؤں مسلمانوں میں میل محبت چلا آتا تھا لیکن تقریباً ایک ماہ سے یہاں کے ہندوؤں نے آپس میں رائے کر کے مسلمانوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے اور مسلمانوں کے ہاتھ کا ذبیحہ اور کنجڑوں کا سبزی ساگ ہندوؤں کو کھانا منع کر دیا گیا ہے اور اہیروں کو قسم دیدیا گیا ہے کہ مسلمانوں کو دودھ دہی دینا بند کر دیں حتے کہ عید کے موقع پر مسلمانوں کو ایک چھٹانک دودھ نہ ملے۔ اور ڈوموں کو تاکید کی جاتی ہے کہ مسلمانوں سے چھوت کی جائے۔ اگرچہ ابھی تک ڈوم مسلمانوں سے چھوت نہیں برتتے لیکن امید ہے کہ ہندوؤں کے دباؤ میں پڑ کر ضرور ایسا کرینگے۔ ہاں اگر یہ بقرعید کے موقع پر ہندو مسلمانوں میں تکرار ہو گئی تھی لیکن صلح ہو گئی۔ معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ جس کے ثبوت میں صلح نامہ ہم لوگوں کے پاس موجود ہے۔ باوجود صلح ہونے کے موضع بادمن چھپرہ کے چند شخصوں سے اندرونی دشمنی رہ گئی سابق کی موقع پر اپنی دشمنی سے کام نکالنا چاہتے ہیں۔ اور اس تحریک کے بانی مبانی سر جگ پرشاد کلوار۔ و بیجو لال مرواڑی اور ست گوپال ٹھاکر ہو سہار ہو رہے ہیں۔ اور مسلمانوں کے ساتھ بڑی سختی برتی جاتی ہے۔ جس سے ہم لوگ بہت پریشان حال ہیں اگر باہری طاقت نہ دبائیگی تو ہم لوگوں سے کچھ بن نہ آئیگا۔

راقم مولوی فضل احمد خاں موضع تنہنا ڈاکخانہ کریا ضلع چمپارن

جمعیۃ العلماء قصبہ لار کا قیام

باتفاق آراء طے پایا کہ علماء قصبہ لار کی ایک انجمن جمعیۃ العلماء قصبہ لار کے نام سے قائم کی جائے۔

باتفاق آراء حکیم مولوی محمد محمود صاحب جمعیۃ العلماء قصبہ لار کے ناظم منتخب ہوئے۔ اس انجمن کے ارکان حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مولانا حکیم محمد محمود صاحب (ناظم) فاضل دیوبند
۲۔ مولانا محمد حفیظ اللہ صاحب نائب ناظم
۳۔ مولانا عبد المطلب صاحب
۴۔ مولانا حکیم محمد نور الحق صاحب
۵۔ مولانا محمد حنیف صاحب فاضل دیوبند
۶۔ مولانا محمد ادریس صاحب تسلیم فاضل الہ آباد یونیورسٹی
۷۔ مولانا محمد حبیب احمد صاحب ندوی
۸۔ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب اصلاحی

جمعیۃ ہذا کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ باہم جماعت علماء میں اتفاق و اتحاد پیدا کرنا۔
۲۔ مسلمانان ضلع گورکھپور کی عموماً اور مسلمانان قصبہ لار کی خصوصاً مذہبی اصلاح و تبلیغ کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا۔

حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن
بغیر قیمت وصول ہوئے نہیں بھیجا جائیگا

اگرچہ اسکے اکثر مضامین وہی ہونگے جو پہلے ایڈیشن میں شائع ہو چکے ہیں مگر اس سے یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ وہ بالکل پہلے ایڈیشن ہی کی مانند ہوگا۔ مندرجہ ذیل تغیرات نے اسے پہلے سے زیادہ دلچسپ اور مفید بنا دیا ہے:۔

(۱) متعدد جدید مضامین اور ایک نظم کا اضافہ
(۲) ٹائیٹل گلابی آرٹ پیپر کا جس پر نیلے اور سبز رنگ کی طباعت ہوگی۔
(۳) کاغذ پہلے سے زیادہ اچھا۔
(۴) ڈزائن بہتر اور خوشنما
(۵) مسائل عید الفطر اور امسال کے سفر حج کے متعلق معلومات۔

چونکہ اس مخصوص نمبر کے لئے کوئی اشاعت نہیں روکی جائے گی اسلئے عام خریداروں کو چاہئے کہ جلد سے جلد ۵ فی پرچہ کے حساب سے ٹکٹ روانہ کر دیں ورنہ یہ عید کا تحفہ ارسال نہ کیا جائیگا۔

مینیجر الجمعیۃ دہلی

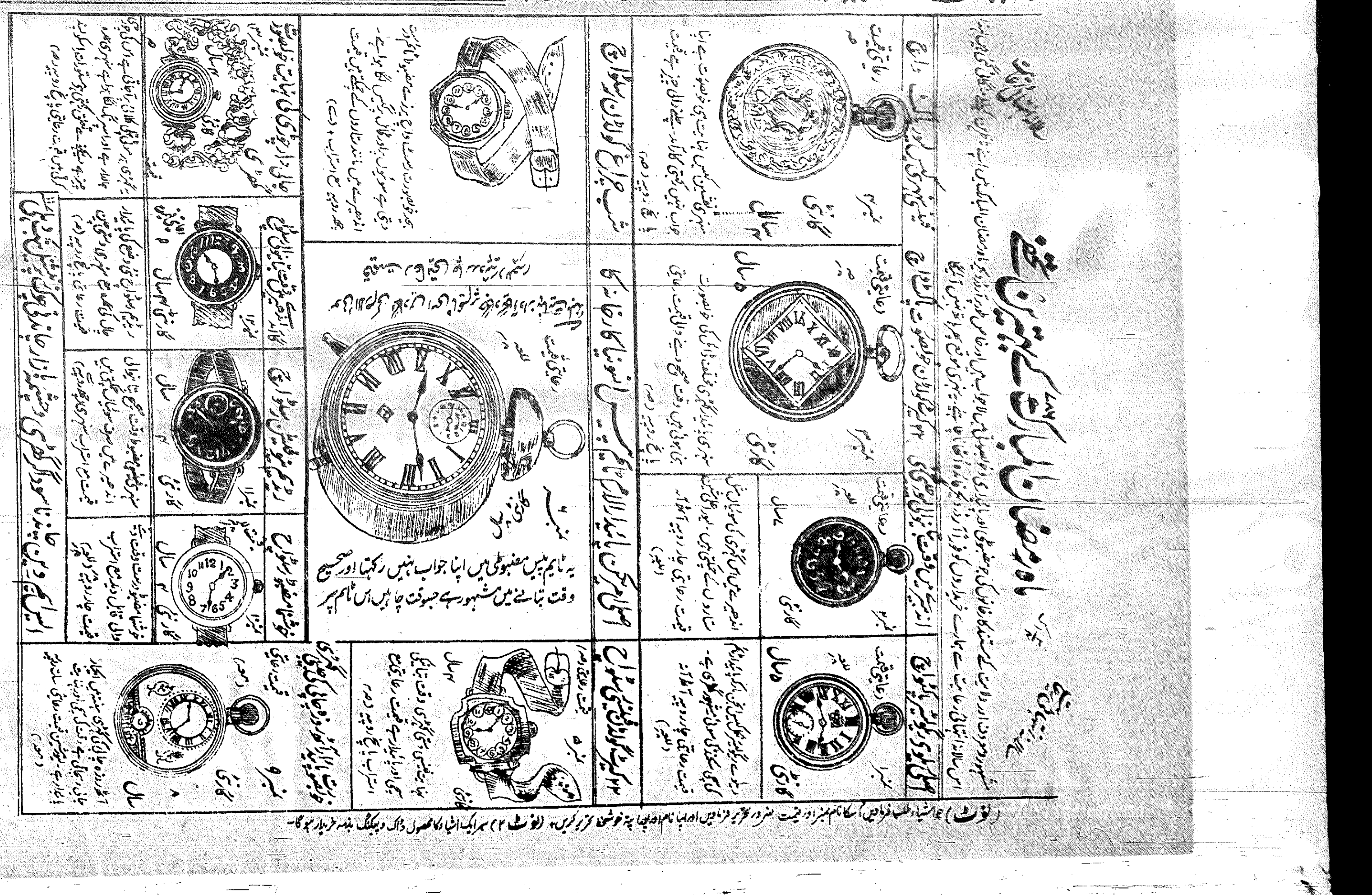

۱۰ رمضان المبارک تک ... جنتری مفت

عید کا انعام

عید مبارک کا تہوار قریب آ رہا ہے ہم نے اس مبارک تہوار کے موقعہ پر ناظرین الجمعیۃ کیلئے سنہری چوڑیوں کی خریداری کے ساتھ ... انگوٹھیاں، چندن ہار، گلوبند، ... بطور انعام دینے کا فیصلہ کیا ہے ... عید کے موقعہ پر سینکڑوں روپئے نہیں صرف چند روپے میں ان چوڑیوں کا منگا کر کام نکالئے اور اپنے روپیہ کو زیادہ خرچ کرنے سے بچائیے۔

تفصیل انعام یہ ہے:۔

(۱) ایک سٹ قیمت ... اس کے ساتھ ایک ہار ... مفت دیا جائے گا ... صرف آخر رمضان المبارک تک ہے اسکے بعد یہ انعام نہیں ملیگا۔ لہذا جلد انعام کو حاصل کیجئے۔ چوڑیوں کی خریداری پر تاجران کو خاص رعایت۔

قدیمی پتہ۔ بی۔ کے برادرس اینڈ کو۔ دہلی

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

کیا آپ کلمہ طیبہ و کلمہ شہادت کی صحیح تفسیر سے واقف ہیں؟ کیا آپ کو کسی آیت قرآنی کا باقاعدہ ترجمہ معلوم ہے؟ کیا آپ خطبہ جمعہ و عیدین کے مضامین سے لطف حاصل کرتے ہیں؟ کیا آپ نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اسکا مطلب سمجھتے ہیں؟ اگر نہیں سمجھتے تو عربی سمجھانے والی آسان کتابیں کیوں نہیں پڑھتے۔ جو مولانا مشتاق احمد چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ اور جن کا گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے بہت تھوڑی مدت میں عربی کی اچھی لیاقت ہو کر ترجمہ قرآن آسان ہو جاتا ہے۔ کتابیں یہ ہیں۔

عربی زبان کا قاعدہ ... علم الصرف حصہ اول دوم ... علم الصرف حصہ سوم ... لغات القرآن ... علم النحو ... عوامل النحو ... عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ... روضۃ الادب فی تحصیل کلام العرب ...

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف لکھیں

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

گھڑیاں مفت حاصل کرنے کا بہترین موقع

پتہ ملنے کا = بیسٹ واچ ہاؤس ۲۹ مقام میرٹھ شہر (یوپی)

آج خریدیں یا کل خریدیں یا آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

... سرمہ ... نیت بیہ ... منیجر چشمہ کاجل دہلی

لڑکی ہنستی کیوں ہو؟
اس لئے کہ آپ کا چہرہ بدنما ہو رہا ہے آپنے

پری جمال صابن

... زنانہ سنگھار بکس گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ ...

حکیم محمد یعقوب خان مالک دوا خانہ نور تن فراشخانہ بازار دہلی

ساف فلنگ فاؤنٹن پن

مسلمانوں کو خوشخبری

... المشتہر خادم القوم: مینیجر کارخانہ عزیزی پریس بکڈپو گورنمنٹ بھوپال

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ ... کشش اسلام۔ نوجوان ترک کا خواب دلکش افسانہ ... تحقیق الحقائق ...

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

ایک قاری صاحب کی ضرورت!

مدرسہ اسلامیہ ... کیلئے ایک قاری صاحب کی ضرورت ہے جو تجوید القرآن اور مذہبی استعداد کی سند رکھتے ہوں ... مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:۔

Ba kyaw, President,
Madarsai Islamia, Thayetmyo

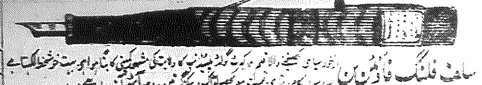

فینسی چوڑیاں

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

جرمنی چوکیدار
شبنم رسٹ واچ

اے۔ ایم صدیق سوداگر ...

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲۲ مارچ ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۹

سوراج کے دستور اساسی کا خاکہ

آل پارٹیز کانفرنس کی کمیٹی کی رپورٹ

(گزشتہ سے پیوستہ)

تعین حقوق پر اختلافات

دفعہ ۱ - مسٹر سی وجیا راگھو اچاریہ، مولانا محمد علی، مسٹر ینڈ، مسٹر شعیب قریشی اور پنڈت جواہر لال نہرو کی یہ رائے تھی کہ اسکا اظہار کر دینا چاہیے کہ دولت مشترکہ کی فرمانروائی رعایا کی ملک ہے اور نا قابل تقسیم اور نا قابل انتقال ہے۔

مسٹر وجیا راگھو اچاریہ اور مسٹر شعیب قریشی یہ بھی چاہتے تھے کہ یہ حق فرمانروائی غیر مختص کے تصرف قدیم کے باعث زائل بھی نہ ہو سکیگا۔

دفعہ ۲ - مسٹر سی وجیا راگھو اچاریہ اور مولانا محمد علی چاہتے تھے کہ اس دفعہ کی بجائے مسٹر وجیا راگھو اچاریہ کے مسودہ کی دفعہ ۱ رکھدی جائے۔ اور اس قسم کی کوئی دفعہ ہے جیسے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے دستور اساسی میں ...

بلکہ کر سزائے موت سوائے حکومت کے خلاف بغاوت کے اور کسی صورت میں نہ دیجائے گی۔

مسٹر سرینواس آئینگر کی رائے تھی کہ مندرجہ ذیل دفعات شامل کر لی جائیں۔ اور اگر ضرورت ہو تو ہندوستان میں بھی ترمیم کر دیجائے۔

(۱) تمام جاتوں کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ بالکل مساوی ہیں۔ حکومت کی طرف سے کسی جات کو کسی غرض کیلئے کوئی ترجیح نہ دیجائیگی اور جاتوں کے پروہت کو تسلیم نہ کیا جائیگا۔

(۲) حکومت ہندوستان میں کسی فرقہ کے ساتھ اچھوت ذات کا برتاؤ نہ کرے گی۔ اور نہ کرنے کی اجازت دیگی بلکہ دوسرے فرقوں کی مساوی تسلیم کرے گی۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے اس تجویز کی تائید کی۔

صوبوں اور مرکزی حکومتوں کے اختیارات کی تقسیم

مزدوروں اور کسانوں کے حقوق

کاشتکار

دیسی ریاستیں

زبان

باشندے

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	...	...
ششماہی	...	...
فی پرچہ	...	...

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ بھیجے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس سعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب پر اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر و مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں بیان آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنیوالے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی کمل تفسیر ہے، لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی کمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہیے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکا اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خان صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا ہے جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے، اور دوسرا حجۃ اللہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے، یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے، سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اسکا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اسکے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہو گا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔ باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر والے قرآن مجید کا ہدیہ ماہ رمضان المبارک کیلئے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں، ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (سنہ ۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ بجیس روپیہ (۲۵) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرماویں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۵ - یہ قرآن مجید مع ترجمہ بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہمنے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

۱۲ - یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا جو وہ حافظوں کا ... قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۰۰ ساٹھ جزو نمبر ۱۲ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہدیہ مجلد چرمی ... رعایتی ... بغیر جلد ...

۱۵ - یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ انچہ ہے۔

ملنے کا پتہ:-

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں - دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور انکا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی مہلک بیماری مستورات میں عام ہے ان کی تندرستی کو ہمیشہ کے لئے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے اسکے علاج سے ہرگز غفلت نکرنا چاہئے۔ مایوس علاج کے لئے ہمارا حب مسیحا غایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ...

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا ہے پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا زخم یا درد یہ تمام شکایتیں یکلخت دور ہو جاتی ہیں قیمت فی ڈبہ دو روپے (عہ)

پتہ: **مینیجر دارالشفاء دربھنگہ**

اکسیر جذام

یہ دوا عطیۂ غیبی ہے۔ جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں ... بفضلہ تعالیٰ ایک ہفتہ ہی میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام ...

پچودہ قیراط کے سونے کے نب ...

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم جڑ سے آرام

اگر ہماری تیر بہدف بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جائیں تو ...

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

منیجر رسا سوسائٹی پوسٹ بند روڈ سکول دربھنگہ

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

ترہت برص کمپنی محلہ ... دربھنگہ بہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

انگریزی فوج کے فوائد

نفسیات ترغیب کے بنیادی اصولوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب کسی شخص سے اپنے فائدے کے لیے کوئی کام لینا ہو تو اس پر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی جائے کہ اس کام میں خود اسی کا فائدہ مضمر ہے اور صاحب غرض جو کچھ کرنا چاہتا ہے اس میں اپنی کوئی ذاتی غرض نہیں رکھتا۔ یہی اصول ہے جس کی بنا پر ہمارے انگریز حکمران ہمیشہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کیا کرتے ہیں کہ اس ملک میں ان کا قیام محض اہل ملک ہی کے لیے ہے سات سمندر پار سے اپنا وطن چھوڑ کر وہ یہاں محض ہندوستانیوں کی خاطر آئے ہیں۔ اور وہ انگریزی فوج بھی جو ہندوستانی سپاہیوں …

جواز ثابت کرنا زیادہ مشکل ہو جائیگا۔ اس لیے وہ شرم و غیرت اور سچائی و ایمانداری کو بالائے طاق رکھکر ایسی ایسی توجیہیں کرنے پر اتر آتے ہیں جنپر ایک بچہ کو بھی ہنسی آجائیگی مسٹر ہنگ نے انگریزی فوج کے بے شمار فوائد میں سے ان تین فوائد کو اپنی دانست میں یہ سمجھکر اختیار کیا ہے کہ انسے انکار کی کوئی شخص جرات نہیں کر سکتا۔ مگر ہم پوچھتے ہیں کہ کیا ان اسباب کی بنا پر دنیا کا کوئی ملک اجنبی فوج رکھنا پسند کریگا ؟ کیا دوسرے ممالک میں حملوں کا خطرہ نہیں ؟ کیا دوسرے ملکوں میں اندرونی اضطرابات رونما نہیں ہوتے ؟ کیا دوسرے ملکوں کی فوجیں بہمہ وجوہ مکمل ہوتی ہیں ؟ اگر ایسا نہیں ہے تو بتاؤ کہ دنیا کا کونسا ملک اپنی وطنی افواج سے بہتر زیادہ خرچ پر غیر ملکی فوج رکھتا ہے ؟ اسپین نے کب فرانسیسی فوجوں کو اپنے اندرونی امن کی حفاظت کے لیے طلب کیا ؟ انگلستان نے کب جرمن فوج کو اس کی اعلیٰ جنگی قابلیت کی بنا پر اپنے ملک کے دفاع کی خدمت سپرد کی ؟ روس نے کب اپنی سرحدوں کے شدید اثر ہونے کی بنا پر انگریزی فوجوں کو اپنے ملک میں مقیم رہنے کی دعوت دی ؟ پھر آخر ہندوستان پر کیا مصیبت آگئی ہے کہ وہ دنیا سے نرالا اختیار کر رہا ہے ؟ کیا اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ تم اس پر ایک بدروح کی طرح مسلط ہو اور ہندوستان کے مفاد کا نام لیکر اپنے اور محض اپنے مفاد کے لیے یہ حرکتیں کر رہے ہو ؟

مسٹر ہنگ کہتے ہیں کہ ہندوستان کی سرحد غیر محفوظ ہے اور اس پر بیرونی حملہ کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے ممکن ہے کہ …

بسلسلہ صفحہ اول

ضمیمہ الف کانفرنس کی قرارداد

ضمیمہ ج مجالس قانون ساز کے اختیارات

ضمیمہ ب کانفرنس کی منظور کردہ تجاویز

خبر قیات

بیرون ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ
شاہی مہمانداری ختم ہوگئی

لندن ۱۵ مارچ۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی شاہی مہمانداری آج ختم ہوگئی اور آپ معہ ملکہ خانم سرکاری مہمان کی حیثیت سے کلیرج ہوٹل میں قیام فرمایا۔ لارڈ پیل نے حکومت کی طرف سے ہوٹل میں اعلیٰ حضرت کا خیر مقدم کیا۔ ہوٹل کی پوری دو منزلیں اعلیٰ حضرت کے لیے مخصوص کر دیگئی ہیں۔

شہر لندن کی سیر

لندن ۱۶ مارچ۔ شہر لندن کو دیکھنے اور وہاں کے …

اعلیٰ حضرت کی خدمت میں بندوق کا تحفہ

اعلیٰ حضرت نے بی۔ ایس۔ اے کے مشہور و معروف کارخانہ کا معائنہ کیا۔ یہ کارخانہ بندوق سازی کے لیے مشہور ہے۔ اعلیٰ حضرت نے اپنے دست مبارک سے مشین گن چلائی۔ اس کے بعد ایک اور مشین چلائی جو ایک منٹ میں آٹھ سو فائر کر سکتی ہے۔ جس وقت کارخانہ کے مالک نے آپ کی خدمت میں ایک شکاری بندوق جو خوش وضع شاہ بلوط کی لکڑی کی بنی ہوئی صندوق میں بند تھی۔ تحفۃً پیش کی تو اعلیٰ حضرت نے قبول فرما کر بہت ہی مسرور ہوئے۔

ملکہ معظمہ کی خدمت میں تحفہ

ملکہ معظمہ افغانستان برمنگھم نہ جا سکیں آپ نے ایک تار کے ذریعہ اہل برمنگھم سے معذرت چاہی ملکہ معظمہ کا …

ہر مستقل خریدار پانچ آنے کے ٹکٹ بھیجکر عید کا چاند

جنرل ہنڈنبرگ کو افغانی خطاب

برلن ۱۴ مارچ۔ جنرل ہنڈنبرگ صدر جمہوریہ جرمنی اور ڈاکٹر مارکس جرمن چانسلر کو آرڈر آف افغانستان عطا کئے گئے ہیں۔ کیونکہ جن دنوں اعلیٰ حضرت جرمنی تشریف لے گئے تھے تو آپ نے سرحد کے خلعت سے انہیں سرفراز فرمایا۔ یہ خلعت ایک سرخ رنگ کی ریشمی ٹوپی ہے۔ وزیر اعظم افغانستان نے اعلیٰ حضرت کے ایماء سے یہ خلعت جب ان دونوں کو پیش کیا تو انہوں نے اسے قبول کر لیا۔

بعد میں اعلیٰ حضرت کو اطلاع دی گئی ہے۔ کہ جمہوری سلطنت کا کوئی رکن اس قسم کا خلعت قبول نہیں کر سکتا ہے۔ لیکن آپ کی وجہ سے اسے قبول کر لیتے ہیں

امام یحییٰ اور حکومت برطانیہ کی جنگ
برطانیہ کی وحشت و بربریت
عورتوں اور بچوں کا قتل

یمن میں برطانیہ کی جنگی کارروائیوں کے متعلق معتبر ذرائع سے جو تازہ ترین خبریں آئی ہیں ان سے اس کی تصدیق ہوتی ہے کہ امام یحییٰ اور حکومت برطانیہ کے درمیان ضالع کے قریب جنگ ہوئی تھی اس جنگ میں کوئی سپاہی مقتول نہیں ہوا۔ بلکہ صرف عورتیں اور بچے شہید ہوئے …

نجد و عراق کی جنگ
اب کوئی اندیشہ باقی نہیں رہا

صحرائے شام میں دروزیوں کے حملے

مصری وزارت کی مشکلات

شہنشاہ برطانیہ کی سیاحت فرانس

ہندوستان
ایک وکیل ہائیکورٹ سے مہاراجہ پٹیالہ کا شکوہ
قانونی چارہ جوئی کا ارادہ

اعلیٰ حضرت برکنگھم میں

برمنگھم میں اسلحہ سازی کے کارخانہ کا معائنہ

اسلحہ کی خرید و فروخت

سفر انگلستان کی بابت

لطائف

صوبہ سرحد میں مرکزی مجالس کے ارکان کا دورہ
وزیرستان اور دیگر علاقوں کا معائنہ ہوائی جہازوں میں

لاہور، ۱۷ مارچ۔ ایک مقامی اخبار کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ یہ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اس بارہ میں انتظامات کر رہی ہے کہ مجلس مملکت اور مجلس مقننہ کے ۲۵ ارکان کو جن میں پنڈت موتی لال نہرو، لالہ لاجپت رائے اور مسٹر جیناؔ اور دیگر حضرات شامل ہونگے۔ اس مہینہ کے آخر میں صوبہ شمال و مغربی سرحد کے دورہ کے لئے بھیجے۔ یہ پارٹی وزیرستان اور دوسرے علاقہ جات قبائل کا ہوائی جہاز کے ذریعہ معائنہ کریگی۔

مسٹر سوباش چندر بوس کا انتخاب

کلکتہ، ۱۷ مارچ۔ مسٹر سوباش چندر بوس بغیر کسی قسم کی مخالفت کے کلکتہ کارپوریشن کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔

امرتسر میونسپلٹی کمیشن سے تعاون کریگی
خوددار ارکان کا احتجاج

امرتسر، ۱۷ مارچ۔ کل میونسپلٹی نے اپنے اجلاس میں ملا نوٹس سائمن کمیشن کو خوش آمدید کہنے کا ریزولیشن پیش کر کے پاس کر لیا۔ لالہ بالمکند بھاٹیہ اور لالہ منی دھر نے ان کی مخالفت کی۔ مگر جی حضوری ممبروں کی اکثریت بازی لے گئی۔ اور لالہ بالمکند و لالہ منی دھر اجلاس سے اٹھ کر چلے آئے۔

مسٹر پٹیل کو دعوت چائے

دہلی، ۱۷ مارچ۔ اسمبلی کا اجلاس ختم ہونے کے بعد ایوان کونسل ...

گوردا سپور میں کمیشن کے خلاف مظاہرہ

وزیر اعظم مصر کا نار صدر کانگریس کے نام
مصری ہندوستان کو آزاد دیکھنے کے آرزومند ہیں

دہلی میں عید کی نماز

اعلان تعطیل

مجلس وضع قوانین ہند کا اجلاس
مالی بل پر بحث و تمحیص

حیدرآباد میں ٹریڈ کمیٹی کا کام

بنگال میں ہیضہ

امرتسر میں انسداد شراب نوشی کا پروپیگنڈا

پٹھانوں کو ایک ایک سال کی قید
ذریعہ معاش نہ ہونے کی سزا

عید کے دن

جب آپ اپنے اعزا و اقارب کی ملاقاتوں سے شادکام ہوں اور آپ کے قلوب عید کی مسرتوں سے مالا مال ہو چکے ہوں تو اپنے ان بچھڑے ہوئے بھائیوں کو فراموش نہ کیجیے جو جہالت کے باعث گمراہیوں میں مبتلا ہو کر مرتد ہو چکے ہیں۔ اور جن کو کفر کی تاریکی سے اسلام کی روشنی میں لانا آپ کا فرض ہے۔

جمعیۃ علماء ہند

کے شعبہ تبلیغ نے مرتدین کو آغوش اسلام میں واپس لانے اور جاہل مسلمانوں کو ضلالت و گمراہی سے بچانے کے لیے دیہات میں جو مدارس کھولے ہیں اور مبلغین کا جو نظام قائم کیا ہے اسکا بقاء و استحکام صرف آپ ہی کی مالی امداد پر منحصر ہے۔
نہایت فیاضی اور فراخ حوصلگی کے ساتھ خود چندہ دیجیے اور دوسروں کو ترغیب دلائیے، تبلیغ اسلام کے لیے صدقۃ الفطر اور زکوٰۃ کی تمام رقوم ارسال کیجا سکتی ہیں
ترسیل زر مندرجہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیے۔
ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ بلیماران۔ دہلی۔

صوبہ پنجاب کی سیاسی کانفرنس

امرتسر، ۱۵ مارچ۔ پنجاب پراونشل کانگریس کمیٹی کے ایک جلسہ میں جس کی صدارت مولانا داؤد غزنوی نے کی، ڈاکٹر کچلو پنجاب سیاسی کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے صدر منتخب کئے گئے اور پنڈت جواہر لال نہرو کا انتخاب بحیثیت صدر کانفرنس مذکور ہوا۔

ایسٹ انڈین ریلوے میں ہڑتال کا خطرہ

کلکتہ، ۱۵ مارچ۔ اب تک منتظمین نے لیلوا کا کارخانہ بند کر رکھا ہے۔ آج شب کو لیبر یونین کے سکرٹری نے ایک جلسہ میں کہا کہ اگر ایجنٹ نے کارخانہ نہ کھولا تو تمام ایسٹ انڈین ریلوے میں ہڑتال ہو جائے گی۔

آل پارٹیز بائیکاٹ کمیٹی کی قرارداد

لاہور، ۱۵ مارچ۔ آل پارٹیز بائیکاٹ کمیٹی کے جلسے میں پنجاب کونسل کے ان ارکان کو مبارکباد دی گئی جنہوں نے شاہی کمیشن کے ساتھ تعاون کے خلاف اجلاس کونسل میں رائے دیکر اپنے حلقہ نیابت کی صحیح ترجمانی کی اور ان ارکان پر اظہار افسوس کیا جنہوں نے رائے عامہ کے خلاف حکومت کا ساتھ دیا۔ اور کمیشن کے ساتھ تعاون کرنے کے حق میں رائے دی۔

باردولی کا فیصلہ
باشندگان تعلقہ نے لگان دینے سے انکار کر دیا

نواب صاحب ... کی اچانک وفات

بابا گوردت سنگھ کی گرفتاری

حضور نظام کے خلاف شرمناک پروپیگنڈا
ریاست حیدرآباد کی رعایا کا عام جلسہ

عید کا انعام

عید مبارک کا تیوہار قریب آرہا ہے ہم نے اس مبارک تیوہار کے موقعہ پر ناظرین الجمعیۃ کیلئے سنہری چوڑیوں کی خریداری کیسا تھ رولڈ گولڈ کی انگوٹھیاں، چندن ہار، گلوبند، موتیوں کے ہار دینا بطور انعام کے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ وہی چوڑیاں ہیں جنکو خول کی صورت میں بنایا گیا ہے جن کے اندر لطیف رنگین چوڑیاں آ جاتی ہیں۔ اب ان کو ایک خاص ڈیزائن میں تیار کیا گیا ہے انکی چمک قابل دید ان کی بناوٹ نازک و سبک ہے اور نہایت خوبصورت پھول بنائے گئے ہیں عید کے موقعہ پر سینکڑوں روپے نہیں صرف چند روپے میں ان چوڑیوں کو منگا کر کام نکال لیجے اور اپنے روپیہ کو زیادہ خرچ کرنے سے بچائیے۔

تفصیل انعام یہ ہے:-

(۱) ایک سٹ قیمت عہ اس کے ساتھ ایک ہار موتیوں کا مفت دیا جائیگا جسکی قیمت ۱۲ ہے (۲) ۳ سٹ ... اسکے ساتھ نہایت خوبصورت رولڈ گولڈ کی انگوٹھی مفت دی جائیگی جسکی قیمت ... (۳) ۸ سٹ ... اسکے ساتھ ایک عدد چندن ہار عورتوں کی جان گلے میں دو ہزار کی قیمت کا معلوم ہوتا ہے مفت دیا جائیگا (۴) ۱۲ سٹ ... اسکے ساتھ ایک عدد گلوبند چار روپے قیمت کا جسکی خوبصورتی قابل دید ہے اگر سونے کا بنایا جائیگا تو سو روپے میں بھی تیار ہونا ایسا مشکل ہے جیسا نفیس یہ گلوبند ہے مفت نذر ہوگا۔ یہ رعایت صرف آخر رمضان المبارک تک ہے۔ اسکے بعد یہ انعام نہیں ملیگا۔ لہذا جلد انعام کو حاصل کیجیے۔ چوڑیوں کی خریداری پر تاجران کو خاص رعایت۔

ملنے کا پتہ :- بی۔ کے برادرس اینڈ کو نمبر ۲ دہلی

حب مشتی
معدہ کی بیماریوں کا اکسیر علاج

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑدو

آسان کتابیں یہ ہیں

ملنے کا پتہ :- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر یوپی

فوراً خط لکھیے

نایاب کتابیں
قادیانی مذہب کی صحیح حقیقت

ایک قاری صاحب کی ضرورت ہے

Ba Kyaw, President,
Madarsai Islamia, Thayet.

پیام جوانی

پتہ :- سعید برادرس اینڈ کو دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک یقینی علاج

شرطیہ علاج

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

سفید بال کالا

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۹ مارچ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۰

تراجم و مقتبسات

ایران اور برطانیہ کے درمیان

بحرین کا قضیہ

ابھی تک ایران کے ساتھ برطانیہ کے بہت سے روابط ہیں۔ مثلاً ایک امپیریل بنک ہے۔ اور سب کو معلوم ہے کہ بنک بہرحال برطانیہ ہی کے سرمایہ سے جاری ہے۔ ایرانی بڑی کوششیں کر رہے ہیں کہ ایک حقیقی قومی بنک قائم کریں۔ ڈاکٹر ملسپو کے (ایران کا نیا مشیر مال جو جرمن ہے) ڈاکٹر ملسپو ایران کا سابق مشیر مال جو امریکن تھا) کے استعفے کے وقت سے ایران کے مالیات پر غور و فکر کر رہے ہیں اور اب شاید انہوں نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہوگی۔ وزیر مال منصور السلطنت ڈاکٹر بوشکے کے ساتھ ملکر بنک کی سکیم کو کامیاب بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ دوسرا رشتہ جو برطانیہ کو ایران سے وابستہ کئے ہوئے ہے۔ اینگلو پرشین آئیل کمپنی ہے۔ تیسرا رشتہ ...

سات جزائر کا ایک مجموعہ ہے۔ یہ جزائر ایرانی ساحل کے بجائے عربی ساحل سے زیادہ قریب ہیں۔ سب سے بڑے جزیرے کا نام سماک یعنی مچھلی ہے۔ یہ تیس میل لمبا اور بارہ میل چوڑا ہے۔ عرب جغرافیہ دانوں نے بحرین کے حالات نہایت تفصیل سے بیان کئے ہیں۔ یہ جزائر خلافت اسلامیہ کے ماتحت تھے۔ لیکن ...۱۵ء میں پرتگیزوں نے وہاں نوآبادی قائم کر لی۔ ۱۶۲۲ء میں شاہ عباس نے اس طرف توجہ مبذول کی تو پرتگیزوں کو یہاں سے لنگر اٹھانے پڑے۔ ایران ...ء سے لیکر ...ء تک بحرین پر قابض رہا۔ ترک بھی اس جزیرے پر آنکھیں لگائے بیٹھے تھے لیکن حکومت برطانیہ درمیان میں مداخلت کرتی رہی۔ ... عربوں کے ایک شیخ کو حکومت پہنچا کر جزیرہ پر قبضہ دلاتی رہی۔

برطانی سیادت

بحرین ویسے تو ایک آزاد حکومت سمجھی جاتی ہے جس کا حاکم ایک عرب ہے لیکن حقیقت میں وہ برطانیہ کے زیر اثر ہے۔ حکومت ہند اسے جو مشورہ دیتی ہے وہ واجب التعمیل ...

... موتی ان سے زیادہ بڑے ہوتے ہیں اور ہر سال کثیر تعداد میں نکالے جاتے ہیں۔ ایک فرانسیسی سائنسدان کا خیال ہے کہ اگر موتی نکالنے میں جدید طریقے استعمال کئے جائیں تو بحرین کی آمدنی کئی گنی ہو سکتی ہے۔ آمدنی کا ایک ذریعہ یہاں کی کھجوریں ہیں۔ بحرین کے لوگ عربی بولتے ہیں۔ لیکن فارسی زبان بھی یہاں سمجھی جاتی ہے۔

ایران کی آزادی

شمال میں روسی اثر بتدریج مستحکم اور وسیع تر ہو رہا ہے۔ یہ کہنا کہ انگلستان کی تکالیف کا سرچشمہ روس ہے ایک پرانی سی بات ہے۔ ایران بذات خود اپنے مقبوضات کے استحکام کی فکر میں ہے اس سے انگلستان کو نقصان پہنچنا یقینی ہے۔ شاہ عباس اعظم کے وقت سے پہلی مرتبہ ایران نے اپنے گھر میں آزادی کا سانس لیا ہے۔ برطانیہ نے شیخ محمرہ کو اپنی حمایت میں رکھا تھا۔ مگر جب کہ ایران نے شیخ سے خراج لیکر چھوڑا تو برطانیہ نے خفیف سا احتجاج کیا۔ مگر بعد ازاں سرفرملی (شیخ محمرہ) کو تقدیر کے حوالہ کر دیا۔ حکومت برطانیہ کی حکمت عملی کا عام نتیجہ یہی ہے۔ کہ وہ ہر شخص کی اسوقت تک امداد کرتی ہے جب تک کہ اسے اپنے لئے کوئی خطرہ نظر نہ آئے لیکن جب معاملات نازک صورت اختیار کرتے ہیں تو حکومت برطانیہ پناہ گزینوں سے بے تعلقی اختیار کر لیتی ہے۔

بحرین

بحرین میں بھی یہی داستان دہرائی جا رہی ہے۔ بحرین ...

ایران کا احتجاج

سلطان ابن سعود اور برطانیہ میں گذشتہ سال جو معاہدہ ہوا تھا اس کی چھٹی دفعہ میں ایسے الفاظ استعمال کئے گئے تھے جن سے ظاہر ہوتا تھا کہ بحرین برطانیہ کے زیر اثر ہے۔ حکومت ایران نے گذشتہ نومبر میں اس پر اعتراض کیا ایرانی جرائد اسی وقت سے بحرین پر برطانیہ کے دعاوے کی تردید کرتے ہیں۔ بہرحال حقیقت واضح ہے کہ خواہ بحرین ایرانیوں کی ملکیت سمجھا جائے یا ترکوں کی یا عربوں کی۔ لیکن کوئی یورپی کسی طرح بھی ان پر اپنا حق نہیں جتا سکتا۔ سر آسٹن چیمبرلین نے جو کچھ کہا ہے اس سے ایران کا غصہ اور بھی بڑھ جائیگا۔

فطرت کا انتقام

... جس میں متعدد مستند ڈاکٹروں کے بیانات اور بہت اعداد دے کر یہ دکھایا ہے کہ برطانیہ کی آبادی کا خاتمہ ہی ہوا چاہتا ہے۔ سنڈے اکسپریس نے وہ مضمون بمبئی کے ایوننگ نیوز نے لیا۔ اور اس سے ترجمہ ہوکر خلافت وہمدرد کے کالموں میں بھی شائع ہو چکا ہے اور تمام و کمال پڑھنے کے قابل ہے۔ ... اسی طرح شہدپن اور حرامکاری کے مفہوم کو مہذب انسان خواہ کتنی ہی دقیق اصلاح کے پردے میں ادا کرے جو قدرتی نتائج نکلتے ہیں۔ بہرحال نکلکر رہیں گے۔ اور فطرت اپنا انتقام اس لیے تو نہیں ملتوی کر سکتی کہ اس بدکرداری کا نام کچھ اور رکھ دیا گیا ہے! (ح)

مصر و برطانیہ کا مجوزہ عہدنامہ

لندن ۱۷ مارچ ... ایک طویل قرطاس ابیض شائع کیا گیا ہے ...

جس میں ۱۳ جولائی ۱۹۲۷ء سے لیکر اختتام تک ثروت پاشا اور سر آسٹن چیمبرلین کے درمیان جو گفت و شنید ہوئی تھی اس کی تفصیل اور مجوزہ معاہدہ کی پوری نقل درج ہے ...

... فریقین دس سال کے بعد اس امر پر غور کریں گے کہ کن مقامات میں فوجیں رکھی جائیں اور اگر اس وقت کوئی معاہدہ طے نہ پائے تو یہ مسئلہ جمعیۃ الاقوام کے آگے پیش کیا جائیگا اور ... (باقی صفحہ ... پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	...	...
ششماہی	...	...
فی پرچہ	...	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ
ہر انگریزی مہینے کی ۱، ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲، ۲۵، ۲۸ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر جسکی یہ احسن التفاسیر سے موسوم کی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے۔ اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس ترجمان میں ... قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامہ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اس کے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے۔ جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ ...

مسیح الملک جناب حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

...

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

...

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر والے قرآن مجید کا ہدیہ ماہ رمضان المبارک کیلئے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا **نصف** کر دیا گیا ہے ...

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و چھالے کی نوبت بلکہ مرض خواہ کسی قسم کا ہو۔ آبی ہو یا لحمی، بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جائیگی۔ زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا۔ اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آجاویگا۔ کیسا ہی پرانا اور ترقی فوطہ بڑھکر کسی قدر بھاری کیوں نہ ہو گیا ہو۔ انشاءاللہ ضرور آرام آجاویگا۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو۔ درد ہوتا ہو۔ ریاح ہوتے ہوں، جگہ پھول جاتی ہو، غوں غوں بولتی ہو۔ فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو۔ انشاءاللہ دور ہو گی۔ آنت اپنی جگہ پر آکر جم جاویگی۔ ... اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے۔ قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی معہ محصولڈاک صرف ... اسکے علاوہ ہمارے ہاں یونانی مفرد و مرکب ادویات کفایت سے مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔ پی)

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے۔ جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج ...

ڈاکخانہ بیٹیا ضلع بھاگلپور

جرمنی چوکیدار

شب چراغ رسٹ واچ

اشتہار عدالت

تجربہ اور آزمائش

حب مسیحا

جوہر شفا

دمہ کو پندرہ دن میں آرام

بدن کے سفید داغ برص کا تیر بہدف علاج

اسپورٹیات

حوادث واحکام

بسلسلہ صفحہ اول

جمعیۃ کا فیصلہ مصر کی مرضی کے خلاف ہو تو پھر مصر کی استدعا پر جمعیۃ کے فیصلہ کے ۵ سال بعد اس مسئلہ پر مکرر غور و خوض کیا جائیگا۔

(۸) اگر مصر کو بیرونی عہدہ دار ملازم رکھنے کی ضرورت پڑے تو بطور قاعدہ برطانیوں کو حق ترجیح حاصل ہوگا اور دوسری قوموں کے لوگوں کو صرف اس وقت ملازم رکھا جائے جب کہ برطانوی نہ مل سکیں۔

(۹) برطانیہ وعدہ کرتا ہے کہ مصر کے موجودہ حالات اور زمانہ کی اسپرٹ کے موافق چلنے کیلئے تمام امتیازی حقوق رکھنے والی حکومتوں پر اپنا اثر ڈال کر امتیازات میں ترمیم کرادیگی۔

(۱۰) برطانیہ مصر کو جمعیۃ الاقوام میں شریک کرانے میں مدد دیگی اور مصر اعلان کرتا ہے کہ وہ شرائط داخلہ کو قبول کرنے کے لیئے تیار ہے۔

(۱۱) مصر میں برطانیہ کی نمائندگی ایک برطانوی سفیر کریگا جس کو تمام بیرونی نمائندوں پر ترجیح حاصل ہوگی۔

(۱۲) معاہدہ ہذا میں جب میثاق جمعیۃ الاقوام فریقین کے حقوق و مراعات کے خلاف کوئی بات نہ ہو۔

(۱۳) اس معاہدہ کی چند شرائط کو واضح کرنے کیلئے جو تعلیقات اس کے ساتھ شامل کی گئی ہیں انکو بھی وہی دقانت اور پابندگی حاصل ہوگی جو ایک معاہدہ کو حاصل ہے۔

(۱۴) یہ دفعہ قرار دیتی ہے کہ معاہدہ کے نفاذ و تشریح میں اگر اختلاف ہو جائے اور وہ براہ راست گفت و شنید سے تصفیہ نہ پائے تو اس کو میثاق جمعیۃ الاقوام کے موافق حل کیا جائے گا۔

مصری انگریزی معاہدہ الحاق سے مراد یہ ہے کہ مصری فوج میں موجودہ پیمانہ پر برطانوی افسروں کی موجودگی دس برس تک رہیگی مصری فوج کے افسر برطانیہ کے سوا بیرونی ملک میں تربیت نہ پائیں اسلحہ کی وضع و قطع برطانوی اسلحہ سے مختلف نہ ہو۔ مصر میں برطانوی فوجوں کو جو مراعات و حقوق حاصل ہیں وہ برابر جاری رہیں جن اراضی اور عمارات پر ان کا قبضہ ہے وہ محصول سے بری ہوں گی اور مصر تا وقتیکہ فریقین اس کے خلاف متفق الرائے نہ ہوں، نہر سوئز کے دونوں جانب اپنے علاقہ پر سے ہوائی سفر کی روک تھام کرے گا سوا اس محافظت پرواز کے برطانوی اور مصری ہوائی جہاز جو برقرار معاہدوں کے ماتحت پرواز کرتے ہیں مستثنیٰ رہیں گے۔

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک جانور بغرض قربانی خریدا۔ ان سات آدمیوں میں سے چھ تو صاحب نصاب ہیں اور ایک غریب صاحب نصاب نہیں ہے۔ پس بتایا جائے کہ کیا اس غیر صاحب نصاب کی شرکت سے ان چھ صاحب نصاب لوگوں کی بھی قربانی ادا ہو گئی یا نہیں۔ ...

الجواب

...

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص ...

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

آبدوز کا دلچسپ سفر

سائوتھمپٹن ۲۰ مارچ۔ اعلیحضرت شاہ امان اللہ خاں غازی جب بروز دوشنبہ سائوتھمپٹن تشریف لے گئے تو عجیب عجیب باتیں دیکھنے میں آئیں جس وقت اعلیحضرت لندن سے روانہ ہوئے موسلا دھار بارش ہو رہی تھی مگر جب مضافات میں نکل گئے تو مطلع صاف تھا اور آفتاب چمک رہا تھا۔

اثنائے راہ میں وہ پرچم جس میں اعلیحضرت کا نشان نصب تھا موٹر پر سے اڑ گیا اور بہت دیر کے بعد دستیاب ہوا۔ اس خفیف حادثہ کی وجہ سے اعلیحضرت نے سائوتھمپٹن میں پاؤ گھنٹہ کی تاخیر سے نزول اجلال فرمایا۔

سب سے پہلے اعلیحضرت نلسن کے علمبردار جہاز وکٹری پر تشریف لے گئے۔ بعد ازاں جدید جنگی جہاز "ناگر" پر تشریف لائے۔ ... بحری بیڑے نے کس قدر ترقی کی ہے۔ ...

تارپیڈو کا معائنہ

جس وقت اعلیحضرت نے دو نقلی تارپیڈو ایک ہزار گز کے فاصلے سے ایک نشانہ پر چلاتے تو اعلیحضرت ...

نشان امتیازی

...

ضیافت لندن میں پرواز

...

کیمبرلی کی سیر

...

اعلیحضرت اور کہیں نہیں گئے۔ کل بھی کہیں نہ جائیں گے۔ کیمبرلی میں شاہی اسکول کے معائنہ کے دوران میں دس بہترین سواروں کو گھوڑا دوڑاتے ہوئے بھی دیکھا۔ آپکو یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ ان امیدواروں میں ہندوستانی بھی ہیں، سوا ان کے ساتھ چینی جاپانی اور سیامی بھی پڑھتے ہیں۔

فوج میں تخفیف نہیں کی جائیگی

پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب

لندن ۲۸ مارچ۔ دارالعوام کے اجلاس میں فوجی اخراجات کے تخمینوں کے متعلق رپورٹ پیش ہوئی تو اس میں ایک ترمیم پیش کی کہ ہندوستان میں گورہ فوج کی تعداد میں تخفیف کی جائے۔ جواب میں ... گورہ فوج ہندوستان کی ملازم ہے۔ ہندوستان اس کی تنخواہ دیتا ہے ... کو ہندوستان کے خرچ پر رکھا جاتا ہے ... تو ہندوستان کے حکام کا کام ہے۔ آخرکار رپورٹ منظور ہو گئی۔

جمعیۃ اقوام میں تخفیف اسلحہ کا مسئلہ

روس کی معقول تجاویز اور برطانیہ کی پریشانی

لندن ۲۸ مارچ۔ ...

مراد آباد میں طاعون کی وبا

مدرسے بند، اہل شہر خائف و ہراساں ہیں

...

فساد دہلی کا مقدمہ

ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب وکیل صفائی کی پر زور بحث

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

فسادات کا انجام

حال میں صوبہ متحدہ کی کونسل کے ایک رکن نے حکومت سے دریافت کیا تھا کہ اس صوبہ میں ۱۹۲۳ء سے ۱۹۲۷ء تک کتنے بلوے ہوئے، ان میں ہندو مسلمانوں کا کس قدر نقصان ہوا؟ اس کے جواب میں حکومت کی جانب سے جو اعداد و شمار پیش کئے گئے ہیں وہ نہایت عبرتناک ہیں۔ ذیل میں ہم اپنے اہل وطن کی عبرت کیلئے ان کا خلاصہ درج کرتے ہیں:-

۱۹۲۳ء میں ۱۱ بلوے ہوئے جن میں ۸ ہندو اور ۸ مسلمان مارے گئے۔ ۱۵۵ ہندو اور ۱۵۰ مسلمان زخمی ہوئے۔ ۱۷ ہندو اور ۱۳۳ مسلمان سزایاب ہوئے۔

...

اس طرح ہندوستان کے صرف ایک صوبہ میں پانچ سال کے اندر ۸۸ بلوے ہوئے ...

...

اور ان کی جماعت کی انصاف پسندی و صداقت شعاری کا حال صاف کھل جاتا ہے۔ بمبئی کے ساحل پر اترنے کے بعد سے اب تک جہاں کہیں یہ کمیشن گیا ہے، اس کا سیاہ جھنڈوں اور "سائمن واپس جاؤ" کے نعروں سے استقبال ہوا، بڑے بڑے مظاہرے ہوئے، کلکتہ، مدراس، لاہور وغیرہ مقامات پر ہنگامے تک برپا ہوئے، اور کم از کم یہ بات کسی آنکھ اور کان رکھنے والے انسان سے چھپی نہیں رہی کہ باشندگان ہندوستان کی اکثریت اس کمیشن سے ناراض ہے۔ مگر سائمن صاحب نے آج تک جتنے بیانات پریس کو دئے ہیں، ان کو اٹھا کر دیکھ لیجئے تو آپ کو ان میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں ملیگا جس سے بائیکاٹ کے وجود کا اعتراف یا کم سے کم اقرار ہی ظاہر ہوتا ہو۔ برعکس اس کے انھوں نے اپنے استقبال کرنے والوں کا تذکرہ بڑے زور و شور کے ساتھ کیا ہے، اور یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہر جگہ ہندوستان کے لوگوں نے ان کا گرمجوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا ہے۔ ابھی پنجاب کا دورہ ختم کرتے وقت انھوں نے جو بیان اخبارات میں دیا ہے اس میں وہ کہتے ہیں کہ "لاہور ..."

...

رہے، یہاں تک کہ جب یقین ہو گیا کہ اب تکبیر نہ ہوگی تو بعضوں نے تکبیر کہکر اور بعضوں نے مسئلہ سے ناواقف ہونے کی بنا پر بغیر تکبیر کے ہاتھ باندھ لئے۔ اسی طرح دوسری رکعت میں بھی تکبیرات کی آوازیں پیچھے کے لوگوں تک ٹھیک نہ پہنچ سکیں اور نتیجہ یہ ہوا کہ کچھ لوگ رکوع میں گئے، کچھ کھڑے رہے، کچھ سجدے میں چلے گئے، کسی نے دو مرتبہ رکوع کیا اور کسی نے تین سجدے کر لیے۔

یہ واقعہ اگر محض اتفاقی ہوتا تو اس پر لکھنے کی چنداں حاجت نہ تھی، لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اس میں عیدگاہ کی بدانتظامی کو بھی دخل ہے، اس لئے ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ اہل حل و عقد کو اس طرف توجہ دلائیں۔ اصل خرابی یہ ہے کہ عیدگاہ میں مکبروں کی کافی تعداد نہیں ہے۔ صرف وسط میں مکبر بنے ہوتے ہیں جن پر چند آدمی کھڑے ہوتے ہیں، مگر حالت نماز میں اطراف کے مقتدی انکو نہیں دیکھ سکتے، اور ان کو صرف آوازوں پر اعتماد کرنا پڑتا ہے۔ پھر وہ آوازیں بھی باقاعدگی کے ساتھ بلند نہیں ہوتیں بلکہ بیک وقت بے شمار آدمی چیخنے لگتے ہیں۔ اور ایک تکبیر کا شور اتنی دیر تک بلند رہتا ہے ...

مولانا ظفر علی خاں کی گرفتاری

...

عیدگاہ کی بدنظمی

...

سائمن کمیشن کا معیار صداقت

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۶ رشوال المکرم ۱۳۴۶ھ

فسادات کا انجام

حال میں صوبہ متحدہ کی کونسل کے ایک رکن نے حکومت سے دریافت کیا تھا کہ اس صوبہ میں ۱۹۲۳ء سے ۱۹۲۷ء تک کتنے بلوے ہوئے اور ان میں ہندو مسلمانوں کا کسقدر نقصان ہوا ؟ اس کے جواب میں حکومت کی جانب سے جو اعداد و شمار پیش کئے گئے ہیں وہ بیحد لرزہ خیز ہیں ۔ ذیل میں ہم اپنے اہل وطن کی عبرت و بصیرت کیلئے ان کا خلاصہ درج کرتے ہیں :-

۱۹۲۳ء میں ۱۶ بلوے ہوئے جن میں ۸ ہندو اور ۸ مسلمان مارے گئے ۔ ۲۵۹ ہندو اور ۱۵۰ مسلمان زخمی ہوئے ۔ ۱۷ ہندو اور ۱۳۳ مسلمان سزایاب ہوئے ۔

۱۹۲۴ء میں ۱۸ بلوے ہوئے جن میں ۱۰ ہندو اور ۷ مسلمان مارے گئے ، ۳۱۴ ہندو اور ۲۷۱ مسلمان زخمی ہوئے ۔ ۸۵ ہندو اور ۱۷۰ مسلمان سزایاب ہوئے ۔

۱۹۲۵ء میں ۱۱ بلوے ہوئے جن میں ۳ ہندو اور ۴ مسلمان مارے گئے ، ۴۰ ہندو اور ۷۷ مسلمان زخمی ہوئے ۔ ۸۷ ہندو اور ۳۳ مسلمان سزایاب ہوئے ۔

۱۹۲۶ء میں ۱۵ بلوے ہوئے ۔ ۷ ہندو اور ۵ مسلمان مارے گئے ۔ ۱۳۱ ہندو اور ۸۷ مسلمان زخمی ہوئے ۔ ۱۰۲ ہندو اور ۱۲۱ مسلمان سزایاب ہوئے ۔

۱۹۲۷ء میں ۲۷ بلوے ہوئے ۔ ۱۱ ہندو اور ۸ مسلمان مارے گئے ۔ ۳۰۲ ہندو اور ۸۲ مسلمان زخمی ہوئے ۔ ۱۴ ہندو اور ۹ مسلمان سزایاب ہوئے ۔

اس طرح ہندوستان کے صرف ایک صوبہ میں پانچ سال کے اندر ۸۸ بلوے ہوئے جن میں ۸۷ بندگان خدا کو بے دردی سے قتل کیا گیا ۔ ڈھائی ہزار سے زیادہ آدمی زخمی ہوئے اور ایک ہزار سے زیادہ آدمیوں کو قید و بند کی ذلتیں اور تکلیفیں جھیلنی پڑیں ۔ ان نقصانات پر اگر پنجاب ، دہلی ، بمبئی ، صوبہ سرحد ، بہار ، بنگال اور صوبہ متوسط کے نقصانات کو بھی شامل کر لیا جائے تو یقیناً پانچ سال کے مقتولوں اور مجروحوں کی فہرست پانچ سو اور دس ہزار سے کم نہ ہوگی ۔ ان کے نتیجہ میں جن لوگوں نے پھانسی اور حبس دوام اور قید با مشقت وبے مشقت کی سزائیں جھیلی ہیں ان کی مجموعی تعداد پانچ چھ ہزار سے کسی طرح کم نہ ہوگی ۔ پھر یہ نقصانات تو محض مادی نقصانات ہیں جن کا شمار کیا جا سکتا ہے ۔ ان سے قطع نظر کرکے اگر ان مہیب اخلاقی ، روحانی ، سیاسی اور اقتصادی نقصانات کا تصور کیا جائے جو اس پانچ سال کی مدت میں ہمارے بدقسمت ملک کو پہنچے ہیں ، تو یقیناً ہر دردمند انسان کا دل دفور دہشت و الم سے خون رونے لگیگا ۔ غور کیجئے کہ پانچ سال ...

علاقہ ہے ، خود اندازہ کر سکتا ہے کہ ان نقصانات کے مقابلہ میں اُن جانی نقصانات کی کوئی حقیقت نہیں ہے جو انگلیوں پر شمار کئے جا سکتے ہیں ۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان فسادات میں ہندوستان کا حقیقی نقصان صرف یہی نہیں ہوا کہ دس پانچ ہزار آدمی مقتول یا مجروح ہوئے ، بلکہ حقیقۃً گذشتہ پانچ سال کے اندر اس ملک کے پورے ۳۲ کروڑ باشندے تباہ و برباد ہو گئے ۔

اگر یہ مصائب وہ الک کسی نتیجہ خیز جد و جہد میں برداشت کئے جاتے تب بھی چنداں غم نہ تھا ۔ اگر لڑنے والوں کے سامنے کوئی متعین مقصد ہوتا اور اس مقصد کے حصول میں ہندو یا مسلمان کامیاب ہو جاتے ، تو اس جنگ کو کم از کم ایک بامعنی جنگ تو کہا جا سکتا تھا ۔ لیکن افسوس کہ یہاں مقصد و معنی کا کوئی سوال ہی نہ تھا ، یہاں تو جنگ محض برائے جنگ تھی ، جو وحشی جانوروں کی طرح فائدے کیلئے نہیں بلکہ محض نقصان کیلئے لڑی گئی ، اور اس کا نتیجہ بجز نقصان کے اور کچھ نہ نکلا ۔ ضد اور ہٹ دھرمی کی بات تو دوسری ہے ۔ لیکن اگر ایمانداری کے ساتھ ہر ہندو اور مسلمان واقعات پر نظر ڈالکر غور کرے کہ اس پانچ سال کی جنگ و جدل میں اسکی قوم کو کیا فائدہ حاصل ہوا ؟ تو اس کا ضمیر گواہی دیگا کہ حقیقۃً دونوں قوموں کو ذرہ برابر بھی فائدہ نہ ہوا ، البتہ نقصان دونوں کو اٹھانا پڑا ۔ ایک تنگ نظر حساب دان اعداد و شمار کے ظاہری نقشہ پر سطحی نگاہ ڈالکر کہہ سکتا ہے کہ اس فرقہ وارانہ جنگ میں اتنے مسلمان زیادہ مارے گئے ، یا اتنے ہندو زیادہ زخمی ہوئے ، اسلئے فلاں جگہ ہندو زیادہ کامیاب رہے اور فلاں جگہ مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی ۔ مگر ایک فریق کے زیادہ نقصان کو حقیقی معنوں میں دوسرے فریق کا فائدہ نہیں کہا جا سکتا ...

سائمن کمیشن کا معیار صداقت

اور ان کی جماعت کی انصاف پسندی و صداقت شعاری کا حال صاف کھل جاتا ہے ۔ بمبئی کے ساحل پر اُترنے کے بعد سے ابتک جہاں کہیں یہ کمیشن گیا ہے ، اس کا سیاہ جھنڈوں اور "سائمن واپس جاؤ" کے نعروں سے استقبال ہوا ، بڑے بڑے مظاہرے ہوئے ، کلکتہ ، مدراس ، لاہور وغیرہ مقامات پر ہنگامے تک برپا ہوئے ، اور کم از کم یہ بات کسی آنکھ اور کان رکھنے والے انسان سے چھپی نہیں رہی کہ باشندگان ہندوستان کی اکثریت اس کمیشن سے ناراض ہے ۔ مگر سائمن صاحب نے آجتک جتنے بیانات پریس کو دئے ہیں ، ان کو اٹھا کر دیکھ لیجئے ، آپ کو ان میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں ملیگا جس سے بائیکاٹ کے وجود کا اعتراف یا کم سے کم اقرار ہی ظاہر ہوتا ہو ۔ برعکس اس کے انھوں نے اپنے استقبال کرنے والوں کا تذکرہ بڑے زور شور کے ساتھ کیا ہے ، اور یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہر جگہ ہندوستان کے لوگوں نے ان کا گرمجوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا ہے ۔ ابھی پنجاب کا دورہ ختم کرتے وقت انھوں نے جو بیان اخبارات میں دیا ہے اس میں وہ کہتے ہیں کہ " لاہور کے سوا پنجاب کے دوسرے مقامات میں صرف ایک جگہ ہم کو بائیکاٹ کرنے والے ملے " حالانکہ پنجاب میں کوئی قابل ذکر مقام ایسا نہیں ہے جہاں سائمن کمیشن گیا ہو اور ہزار ہا آدمیوں نے بائیکاٹ کا مظاہرہ نہ کیا ہو ۔ امرتسر ، لائلپور ، سیالکوٹ ، سرگودھا ، ملتان ، راولپنڈی ، گوجرانوالہ ، جالندھر اور تقریباً ۱۳ دیگر مقامات کے متعلق تو موثق اطلاعات شائع بھی ہو چکی ہیں ، جنسے ہر اخبار بیں واقف ہے ...

مولانا ظفر علی خاں کی گرفتاری

عیدگاہ کی بدنظمی

رہے ، یہاں تک کہ جب یقین ہو گیا کہ اب تکبیر نہ ہوگی تو بعضوں نے تکبیر کہکر اور بعضوں نے مسئلہ سے ناواقف ہونے کی بنا پر بغیر تکبیر کے ہاتھ باندھ لئے ۔ اسی طرح دوسری رکعت میں بھی تکبیرات کی آوازیں پیچھے کے لوگوں تک ٹھیک نہ پہنچ سکیں اور نتیجہ یہ ہوا کہ کچھ لوگ رکوع میں گئے ، کچھ کھڑے رہے ، کچھ سجدے میں چلے گئے ، کسی نے دو مرتبہ رکوع کیا اور کسی نے تین سجدے کر لیے ۔

یہ واقعہ اگر محض اتفاقی ہوتا تو اس پر لکھنے کی چنداں حاجت نہ تھی ، لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اس میں عیدگاہ کی بدانتظامی کو بھی دخل ہے ، اس لئے ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ اہل حل و عقد کو اس طرف توجہ دلائیں ۔ اصل خرابی یہ ہے کہ عیدگاہ میں مکبروں کی کافی تعداد نہیں ہے ، صرف وسط میں مکبر کھڑے ہوتے ہیں جن پر چند آدمی کھڑے ہوتے ہیں ، مگر حالت نماز میں اطراف کے مقتدی انکو نہیں دیکھ سکتے ، اور ان کو صرف آوازوں پر اعتماد کرنا پڑتا ہے ۔ پھر وہ آوازیں بھی باقاعدگی کے ساتھ بلند نہیں ہوتیں بلکہ بیک وقت بیشمار آدمی چیخنے لگتے ہیں ۔ اور ایک تکبیر کا شور اتنی دیر تک بلند رہتا ہے کہ دور کے مقتدیوں کو دوسری تکبیر کا دھوکہ ہونے لگتا ہے لہذا ضرورت ہے کہ عرض میں کم از کم چار مکبر مزید تعمیر کئے جائیں ۔ تاکہ مقتدی صرف آواز ہی کی پیروی نہ کریں ، بلکہ اپنی آنکھ سے تکبیر کہنے والوں کی حرکات و سکنات کو بھی دیکھ سکیں نیز نماز سے پہلے یہ بھی اعلان کر دیا جائے کہ مکبر کے کھڑے ہونے والوں کے سوا کوئی شخص آواز بلند نہ کرے ۔

اس کے ساتھ ہی ہم یہ بھی تحریک کرتے ہیں کہ عیدگاہ کا لوا فرش پختہ کر دیا جائے اور اس پر صفوں کے لئے ...

بسلسلہ صفحہ اول

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ سات آدمیوں نے ایک جانور بغرض قربانی خریدا ۔ ان سات آدمیوں میں سے چھ تو صاحب نصاب ہیں اور ایک غریب صاحب نصاب نہیں ہے ۔ پس بتایا جائے کہ کیا اس غیر صاحب نصاب کی شرکت سے ان چھ صاحب نصاب لوگوں کی بھی قربانی ادا ہو گی یا نہیں ۔

مقصود مستفتی دریافت کرنا ہے کہ کیا اس ساتویں شخص کی شرکت ان چھ صاحب نصابوں کی قربانی کو بھی باطل کر دیگی یا کیا ۔ یا ان چھ کی قربانی ادا ہو جائے گی اور ایک کی نہیں ۔ یا سب کی قربانی ادا ہو جائے گی ۔

الجواب

اگر تمام شرکاء کی نیت تقرب کی ہو ۔ اور سب کا مقصود قربانی ہی ہو تو یہ شرکت جائز ہے ۔ اس لئے سب کی قربانی جائز ہوگی ۔ کیونکہ تمام شرکاء کا صاحب نصاب ہونا ضروری نہیں ہے ۔ لیکن ایک فقیر کی شرکت ...

استفتا

الجواب

استفتاء

الجواب

بسرقیات

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

آبدوز کا دلچسپ سفر

ساؤتھمپٹن ۳۰ مارچ ۔ اعلیحضرت شاہ امان اللہ خاں غازی جب بروز دوشنبہ ساؤتھمپٹن تشریف لے گئے تو عجیب عجیب باتیں دیکھنے میں آئیں ۔ جس وقت اعلیحضرت لندن سے روانہ ہوئے موسلادھار بارش ہو رہی تھی مگر جب ممدوح دیہات میں نکل گئے تو مطلع صاف تھا اور آفتاب چمک رہا تھا ۔

اثنا راہ میں وہ پرزہ جس پر اعلیحضرت کا نشان نصب تھا موٹر پر سے اڑ گیا اور بہت دیر کے بعد دستیاب ہوا ۔ اس خفیف حادثہ کی وجہ سے اعلیحضرت نے ساؤتھمپٹن میں پاؤ گھنٹہ کی تاخیر سے نزول اجلال فرمایا ۔

سب سے پہلے اعلیحضرت نلسن کے علمبردار جہاز وکٹری پر تشریف لے گئے ۔ بعد ازاں جدید جنگی جہاز ... پر تشریف لائے ۔ اور اس طرح ممدوح نے یہ ملاحظہ فرمایا کہ گذشتہ صدی ...

تارپیڈو کا معائنہ

نشان امتیازی

فضائے لندن میں پرواز

کیمبرلی کی سیر

اعلیحضرت اور کہیں نہیں گئے ۔ کل بھی کہیں نہ جائیں گے ۔

کیمبرلی میں شاہی اسکول کے معائنہ کے دوران میں دس بہترین سواروں کو گھوڑا دوڑاتے ہوئے بھی دیکھا ۔ آپکو یہ دیکھکر بڑی خوشی ہوئی کہ ان میدواروں میں ہندوستانی بھی ہیں ، نیز انکے ساتھ چین جاپانی اور سیامی بھی رہتے ہیں ۔

فوج میں تخفیف نہیں کی جائیگی

پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب

لندن ، ۲۸ مارچ ۔ دارالعوام کے اجلاس میں فوجی اخراجات کے تخمینوں کے متعلق رپورٹ پیش ہوئی تو اس میں ایک رکن نے ترمیم پیش کی کہ ہندوستان میں گورہ فوج کی تعداد میں تخفیف کی جائے ۔ جواب میں وزیر جنگ نے کہا کہ گورہ فوج ہندوستان کی ملازم ہے ۔ ہندوستان اس کی تنخواہ دیتا ہے کیونکہ وہ خدمت لیتا ہے اس لئے اس میں اس وجہ سے تخفیف کا مطالبہ کیا ہے کہ ملکی بار ...

جمعیۃ اقوام میں تخفیف اسلحہ کا مسئلہ

روس کی معقول تجاویز اور برطانیہ کی پریشانی

مراد آباد میں طاعون کی وبا

مدرسے بند اور اہل شہر خائف و ہراساں

فساد دہلی کا مقدمہ

ڈاکٹر محمد عالم صاحب وکیل صفائی کی پرزور بحث

سلطان ابن سعود کے اعلان جہاد کی تردید

رائٹر کی تازہ خبریں

لندن ۲۷ مارچ۔ لندن کے بعض حلقوں نے عراق پر وہابیوں کے مفروضہ حملوں کے متعلق جس انداز میں خامہ فرسائی کی ہے۔ وہ سراسر تعجب انگیز ہے۔ عراق میں خبروں سے کوئی دہشت یا اضطراب پیدا نہیں ہوسکا بحصول بحری کا افسر اعلیٰ بیان کرتا ہے کہ اس سال اس محکمے کی آمدنی خاطرخواہ ہے۔ بلکہ سال گزشتہ کی بہ نسبت اس میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ان افواہوں نے تجارت پر کوئی اثر نہیں ڈالا۔ وہاں نہیں یہاں کوئی اہمیت نہیں دی جاتی

مفروضہ اعلان جہاد کی حقیقت

یہ حقیقت روز روشن کی طرح آشکارا ہوچکی ہے کہ سلطان ابن سعود کے اعلان جہاد کے متعلق جو اطلاعیں شائع ہوئی تھیں وہ قطعاً بے بنیاد تھیں۔ برخلاف اسکے عرب سے جو اطلاعیں حال ہی میں موثق ذرائع سے موصول ہوئی ہیں۔ ان سے پایا جاتا ہے کہ سلطان ممدوح سرحد عراق کے قریب جوار کے سرکش قبائل کو کامیابی کے ساتھ مطیع و منقاد بنانے میں مصروف ہیں۔ اور موجودہ صورت حالات سے پایا جاتا ہے کہ اختلافات فی الفور رفع ہوجائیں گے۔

اگر قبائل کی یورش کو اول درجے کی جنگ کی سی اہمیت دی گئی۔ تو عراق اور اسکے ہمسایوں کے تعلقات کا مسئلہ زیادہ پیچیدہ ہوجائے گا چھاپہ ماروں کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے۔ رائٹر کے نمائندہ سے ایک مصر شیخ نے بیان کیا یہ صحراؤں کے رہنے والے فٹ بال سے دل بہلانا نہیں جانتے۔ بلکہ وہ چھاپا مارتے ہیں۔ ہمارے نزدیک فٹ بال ایک خطرناک مشغلہ ہے۔

نجد و برطانیہ کی گفت و شنید

گلبرٹ کلیٹن کو بھیجنے کا فیصلہ

لندن ۱۹ مارچ۔ دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کرنیل ایمری نے کہا:۔

حکومت برطانیہ نے سلطان ابن سعود کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی کہ وہ خلیج فارس کے برطانی ریزیڈنٹ دگران کا مہ سے ملیں اور مختلف فیہ مسائل کے متعلق گفتگو کریں۔ مگر سلطان نے اس تجویز پر غور نہ کیا۔ اب سر گلبرٹ کلیٹن کو سلطنت کی خدمت میں بھیجا جارہا ہے تاکہ باہمی مشاورت سے معاملات طے کرلیے جائیں۔ سلطان ممدوح کے ساتھ اس معاملہ کے متعلق بھی گفتگو کی جائے گی کہ مدینہ منورہ یا سلطانی میں برطانی نمائندہ کا تقرر منظور کیا جائے خواہ یہ نمائندہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو۔

مصر کے وزیر اعظم کا اعلان

مصر کی مکمل آزادی کے خلاف کوئی بات نہیں سنی جاسکتی

القاہرہ ۲۰ مارچ۔ نحاس پاشا صدر اعظم نے ایوان پارلیمنٹ میں جو حاضرین سے کچھا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اپنی حکمت عملی کا اعلان کرتے ہوئے کہا حکومت نے نازک وقت میں ملکی اور قومی حقوق کے تحفظ کے پیش نظر بار امانت اٹھایا ہے۔ حکومت مصر کسی ایسی دلائل یا فعل کو سننے کیلئے تیار نہیں جو مصر کی کامل آزادی کی راہ میں حارج ہو یا جو سوڈان میں مصری حقوق کو تسلیم کرنے سے انکار کرے (تالیاں اور نعرہ ہائے تحسین)

حکومت کو یقین ہے کہ برطانیہ اور مصر کے درمیان نہایت نیک نیتی کے ساتھ آخر کار کوئی ایسا سمجھوتہ ضرور ہوجائے گا جس سے مصری آزادی اور برطانی مفاد دونوں محفوظ رہ سکیں لیکن یہ عہد نامہ اس حیثیت میں ہونا چاہئے کہ فریقین کی حیثیت دو دوستوں کی ہو۔ اگر ایک نے خود آقا بن کر دوسرے کو غلام بنانا چاہا تو اندریں صورت کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا۔ نحاس پاشا نے غیر ملکیوں کو یقین دلایا کہ مصر میں ان کے مفاد کا تحفظ کیا جائیگا۔

لندن کی مسجد میں نماز عید

لندن ۲۳ مارچ۔ لندن کی مسجد میں آج عید الفطر کی نماز ادا کی گئی۔

سائمن کمیشن کے اخراجات

بیس ہزار پونڈ خزانہ انگلستان ادا کرے گا

لندن ۱۹ مارچ۔ دارالعوام میں مسٹر ڈی جونز کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ارل ونٹرٹن نائب وزیر ہند نے بیان کیا

کہ حکومت برطانیہ سائمن کمیشن کے اخراجات کی مد میں بیس ہزار پاؤنڈ سے زیادہ منظوری عطا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ اخراجات کا باقی حصہ ہندوستان کے خزانہ سے حاصل کیا جائیگا۔ اور حکومت ہند اس ضمن میں خاص اختیارات کا استعمال کرے گی۔

نائب وزیر ہند نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا:۔ میں قطعی طور پر اس کمیٹی کے اخراجات کا اندازہ نہیں کرسکتا جو برطانیہ کے ساتھ ہندوستانی ریاستوں کے تعلقات کے متعلق تحقیقات کررہی ہے۔ میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ آیا اس مد کو منظوری حاصل کرنے کیلئے اسمبلی کے اجلاس میں پیش کیا جائیگا یا نہیں۔

روسی نمائندہ کی تجاویز

امن کیونکر قائم ہوسکتا ہے

جنیوا ۲۵ مارچ۔ کل شام کو صدر اجلاس کی ممانعت کے باوجود تخفیف اسلحہ کے ابتدائی کمیشن میں روسی نمائندہ نے جزوی تخفیف کی نئی تجویز پیش کردی۔ اس تجویز کے مطابق فوجیں اور جہاز آہستہ آہستہ موجودہ تعداد کے ... سے گھٹائے جائیں گے۔ سوویٹ کی یہ تجویز ہے کہ سلطنتوں کو چار جماعتوں میں تقسیم کردیا جائے۔ جن سلطنتوں کے پاس دو لاکھ آدمیوں کی باقاعدہ فوج ہو ان کی تعداد قائم رکھی جائے جن کے پاس چالیس ہزار فوج ہے ان کی فوج کی تعداد گھٹا کر ایک تہائی کردی جائے۔ اور جن کے پاس اس سے بھی کم فوج ہے ان کی فوج کی تعداد موجودہ سے ایک چوتھائی کردی جائے۔ تخفیف اسلحہ کی کانفرنس ان سلطنتوں کی فوج کی تعداد کا تصفیہ کرے۔ جن کی فوج کی تعداد جنگ عظیم کے نتائج کے طور پر گھٹادی گئی ہے۔ جن سلطنتوں کے پاس بیس ہزار سے زیادہ جنگی جہاز ہیں ان کی قوت نصف کردی جائے۔ اور جن کے پاس اس سے کم جہاز ہیں ان کے جہازوں کی تعداد موجودہ تعداد کی چوتھائی کردی جائے۔ مسودہ تجاویز میں مسلح موٹروں اور دور تک گولے پھینکنے والی توپوں کو بالکل اڑا دیا گیا ہے اور دیگر اسلحہ کی تعداد بھی بہت محدود کردی گئی ہے۔ فوجی ہوائی جہازوں اور جنگ کے کیمیاوی سامان کو ایک سال کے اندر موقوف کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ تجویز کی دفعات پر ایک بین الاقوامی کمیشن کی نگرانی میں عملدرآمد کیا جائے گا۔ جس میں قانون ساز جماعتوں کے اور مزدور پیشہ نمائندے ہونگے اور سرکاری ماہرین لیگ انجمن امداد ملکی۔

جرمنی بالشویکی تجاویز کا حامی ہے

برلن ۲۵ مارچ۔ تخفیف اسلحہ کمیشن کے آخری اجلاس میں ہیر برنسٹارف نے جو کچھ کہا اسکی تائید یہاں کے اخبارات اور سرکاری حلقوں میں عام طور پر کی جارہی ہے۔ کمیشن کی کارروائی کو "غلط کاری" کہا جارہا ہے۔ تخفیف اسلحہ کے کمیشن کا اجلاس ہیر برنسٹارف (جرمنی نمائندہ) اور موسیو لٹوینوف (روسی نمائندہ) کی تیز تقریروں کے بعد ختم ہوگیا۔ جنہوں نے کہا کہ تخفیف اسلحہ کی تحریک کو آگے بڑھانے کے لئے کچھ بھی نہیں کیا گیا ہے۔ کمیشن نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے کہ سوویٹ کی دوسری تجاویز پر کمیشن کے آئندہ اجلاس میں غور کیا جائے گا۔ جو اسی وقت طلب کیا جاسکتا ہے۔ کہ جب مختلف قوموں کے درمیان مجوزہ لیگ کے معاہدہ کے متعلق جو مشکلات ہیں ان پر غلبہ حاصل ہوجائے۔

جلیانوالہ باغ میں زبردست جلسہ عام

ڈاکٹر کچلو کی اہم تقریر

امرتسر ۲۳ مارچ۔ سائمن کمیشن کی آمد کی خبر سن کر کانگریس کمیٹی امرتسر نے جلیانوالہ باغ میں ایک جلسہ عام منعقد کیا جس میں ڈاکٹر کچلو اور شیخ حسن دین نے تقریریں کیں اور حاضرین کو اپنا فرض ادا کرنے کی نصیحت فرمائی۔ ڈاکٹر کچلو نے کہا کہ جب ملک تیار ہوجائے گا تو وہ عدم تعاون یا ستیہ گرہ کی پرواہ نہیں کرے گا۔ بلکہ اپنی طاقت کے ذریعے سے ثابت کردے گا کہ آزادی کس طرح حاصل کی جاسکتی ہے۔ ملک گول میز کانفرنس کا مطالبہ کررہا ہے۔ اور موجودہ طریق حکومت کے خلاف ہے۔ اگر آپ آزادی کے خواہشمند ہیں تو میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اتحاد ہندو مسلم کو ترقی دیں۔ ہندو عید کے آئندہ تہوار میں حصہ لیں۔ اور مسلمان رام نومی میں شریک ہوں تاکہ پھر ۱۹۱۹ء کے مناظر اتحاد نظر آنے لگیں۔ احتجاج کے طور پر ایک مظاہرہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا لیکن معلوم ہوا ہے کہ کمیشن کے دورہ میں امرتسر کا نام شامل نہیں۔

وائسرائے ہند کا دورہ

لیڈی اروِن انگلستان جارہی ہیں

نئی دہلی ۲۱ مارچ۔ وائسرائے اور لیڈی اروِن آج شکار گڑھ اور متھرا کیلئے روانہ ہوگئے۔ جمعہ کی صبح کو ہزایکسلنسی متھرا سے بمبئی چلی جائیں گی اور وہاں سے انگلستان کو روانہ ہوجائیں گی۔ ہزایکسلنسی جمعہ کی شام کو دہلی واپس ہونگے اور وہاں ایس۔ پی۔ سی۔ اے اسپتال کا شنبہ کی سہ پہر کو افتتاح کرینگے۔

ناگپور کے مقدمۂ فساد کا فیصلہ

ایک مسلمان کو پھانسی اور دو کو حبس دوام

ناگپور ۲۳ مارچ۔ اس مقدمۂ قتل کا فیصلہ سنا دیا گیا ہے جو گزشتہ فساد ہندو مسلم ناگپور کے دوران میں ایک ہندو کو قتل کرنے کے الزام میں تین مسلمانوں کے خلاف چل رہا تھا اس فیصلہ کی رو سے ایک ملزم کو سزائے موت اور بقیہ دو ملزموں کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی گئی ہے۔

مجلس وضع قوانین بنگال

سائمن کمیشن کے متعلق بحث و تمحیص

کلکتہ ۲۳ مارچ۔ مجلس وضع قوانین بنگال میں پنجشنبہ کو سائمن کمیشن کے متعلق بحث و تمحیص ہوگی۔ میزانیہ کے مطالبات زیر بحث آنے کے بعد آنریبل مہاراجہ ندیا یہ تحریک پیش کرینگے کہ سائمن کمیشن کی امداد و اعانت کیلئے مقامی کونسل ایک مجلس مقرر کرے۔

سائمن کمیشن کی دہرہ دون کو روانگی

نئی دہلی ۲۳ مارچ۔ آئینی کمیشن کے ارکان میں سے کرنیل لین فاکس اور مسٹر کیڈگن دہلی نہیں پہنچے۔ بلکہ محکمۂ جنگلات کے کالج اور پرنس آف ویلز ملٹری کالج کو دیکھنے کے لئے دہرہ دون چلے گئے ہیں۔ سر جان سائمن وائسریگل لاج میں مقیم ہیں۔

حجاج کے جہازات

حجاج کا ساتواں جہاز "زیانی" ۲۰ مارچ بروز منگل بوقت ۸ بجے شام بندرگاہ کراچی سے روانہ ہوگیا۔ آٹھواں جہاز "خسرو" جو ۳۱ مارچ کو جانے والا تھا بجائے ۳۱ مارچ کے ۲۸ مارچ کو روانہ ہوجائے گا۔ جہاز "سلطانیہ" اور ایک دوسرا جہاز اپریل کے اول عشرہ میں روانہ ہوجائینگے جہاز "خسرو" کے روانہ ہونے والے ۲۶ ماہ مارچ تک ضرور کراچی پہنچ جائیں۔ ورنہ جہاز نہیں ملے گا۔ اس ہفتہ کرایہ جہاز تیسرے درجہ کا آمد و رفت کا مع خوراک پچانوے ۹۵ روپے اور ایک نوٹس کے درمیان رہا جس کی وجہ یہ ہے کہ حاجی سلطان علی شوشتری کمپنی کے جہاز "زیانی" اور "خسرو" جہاز کا مقابلہ تھا۔ سلطان علی شوشتری کمپنی کا دم غنیمت ہے کہ اس کی وجہ سے حجاج کو ہر سال فائدہ پہنچتا ہے۔ اور کرایہ کم ہوجاتا ہے۔ مزید حالات ایک آنہ کا ٹکٹ روانہ کرکے دریافت کریں۔

حافظ شریف حسین نیپیر روڈ۔ کراچی

بنگال کونسل میں وزارت کے خلاف

عدم اعتماد کی تحریک

کلکتہ ۱۴ مارچ۔ نواب مشرف حسین وزیر کے خلاف عدم اعتماد کی جو تحریک اجلاس میں پیش ہوئی تھی ۶۶ آرا کی کثرت سے گرگئی۔

اسی طرح سر بیاس سنہا کے خلاف بھی تحریک عدم اعتماد ۵۴ آرا سے ناکام رہی۔

سر سائمن صدر اسمبلی کے مکان پر گئے

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ کل کمیشن کے صدر سر سائمن نے اسمبلی کے صدر آنریبل مسٹر پٹیل سے ان کے گھر پر ملاقات کی اس سے پیشتر آپ نے ملاقات کرنے سے انکار کردیا تھا۔

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کیساتھ

افسوسناک ناانصافی

بمبئی ۲۳ مارچ۔ امپیریل انڈین سٹیزن شپ ایسوسی ایشن کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ قانون امتیاز نسل کا اطلاق بیٹال میں کردیا گیا ہے جس کے رو سے حکومت اعلان کرسکے گی کہ فلاں اعلیٰ پیشے سفید اور انجمن اقوام کیلئے مخصوص کردئے

جائیں۔ اور افریقی باشندے اور ہندوستانی باشندوں کو ان سے محروم رکھا جائے۔

مسٹر اینڈریوز۔ ایس۔ ایل پولک۔ معتمد انجمن ہندیان ماذر نے جو ۴ مارچ کو انگلستان روانہ ہونے والے ہیں اس خبر کے متعلق اظہار تردد کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ امر نہایت افسوسناک ہے۔

راولپنڈی کے گرفتار شدہ اشخاص کی رہائی

راولپنڈی ۲۴ مارچ۔ لالہ نیمی رام سیلغی۔ سردار گوپال سنگھ اور تمام دیگر اصحاب جنہیں کل تھانہ کے قریب کانگریسی جلوس کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا گزشتہ شب بوقت ۸ بجے لالہ تیرتھ رام بالی کو جو سول ہسپتال میں پولیس کی حراست میں تھے چھوڑ دیا گیا۔

سرکاری بیان

راولپنڈی ۲۴ مارچ۔ آج سائمن کمیشن کے ارکان کی آمد پر کانگریسی جلوس کے سلسلہ میں تھانہ کے قریب جو واقعات رونما ہوئے اُن کے متعلق مندرجہ ذیل سرکاری بیان شائع ہوا ہے۔

آج بعد دوپہر تقریباً ۳ سے زائد اشخاص کا ایک جلوس جو زیادہ تر بدمعاشوں اور لفنگوں پر مشتمل تھا گنج منڈی سے روانہ ہوا۔ اس ضلع میں جو احکام نافذ ہیں اُن کی رو سے پولیس کی اجازت بغیر کوئی جلوس نہیں نکالا جاسکتا۔ اس لئے کانگریسی جلوس کو آگے چلنے سے روک دیا گیا۔ ہجوم نے پولیس کا حکم ماننے سے انکار کردیا اور مزاحمت کی۔ چونکہ ہجوم نے تمام راستہ روک رکھا تھا اسلئے آمد و رفت جاری کرنے کیلئے پولیس کو راستہ صاف کرنا پڑا۔ جب ہجوم سے منتشر ہونے کیلئے کہا گیا تو اس نے پولیس پر سنگباری شروع کردی جس پر ہجوم کو طاقت کے ذریعے سے منتشر کردیا گیا۔ مزید فساد کی روک تھام کیلئے چند گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں جلوس میں کوئی معزز شخص شامل نہ تھا۔ راولپنڈی سے باہر کے لوگ جلوس کی رہنمائی کررہے تھے۔ شہر میں بالکل امن و امان ہے اور نقص امن کا کوئی خطرہ نہیں۔

تعلقہ بردولی میں ستیہ گرہ یقینی ہوگئی ہے

حکومت نے باہمی سمجھوتے سے فیصلہ کرنا نامنظور کردیا

بمبئی ۲۴ مارچ۔ احمد آباد کے ایک پیغام سے ظاہر ہے کہ بردولی تعلقہ کے کسان ستیہ گرہ کی تحریک شروع کرنے پر آمادہ ہیں حکومت نے مسٹر وی ٹیل کے باہمی سمجھوتے سے تصفیہ کرنے کے مطالبہ کو مسترد کردیا ہے۔ چند روز میداروں نے مالیہ کا ایک حصہ ادا کردیا تھا انہوں نے معافی طلب کی ہے۔ اور تحریک ستیہ گرہ بڑے زور و شور سے جاری ہے۔

نماز عید میں مکبر الصوت کا استعمال

مسلمانان بمبئی کا معقول انتظام

بمبئی ۲۳ مارچ۔ آج نماز عید کے لئے ہزارہا مسلمان ... کے میدان میں مجتمع ہوئے سر غلام حسین ہدایت اللہ ... گورنمنٹ بھی جماعت میں شامل تھے

(مکبر الصوت) کی موجودگی سے ایک قسم کی جدت حاصل ہوگئی تھی لیکن اس جدید ایجاد و اختراع کے استعمال پر بعض راسخ العقیدہ مسلمانوں نے ناک بھوں چڑھائی اور حکیم اصفہانی نے جو عید کی نماز پڑھانے کھڑے ہوئے سوالات کئے گئے کہ کیا (مکبر الصوت) کا استعمال از روئے شرع جائز ہے حکیم صاحب نے جواب دیا کہ یہ آلہ چونکہ غنا سے کوئی واسطہ و تعلق نہیں رکھتے۔ اسلئے شرعاً ان کا استعمال قطعاً جائز اور مباح ہے۔

پنجاب مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

پیرزادہ عبدالمجید صاحب سیکرٹری مجلس استقبالیہ مطلع کرتے ہیں کہ کانفرنس کا آئندہ اجلاس بمقام جالندھر شہر بتاریخ ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۲۸ء منعقد ہونا قرار پایا تھا لیکن کانفرنس کی مجلس منتظمہ نے بجائے ان تواریخ کے ۲۸ و ۲۹ اپریل ۱۹۲۸ء (آخیر ہفتہ و اتوار) مقرر کی ہیں چنانچہ کانفرنس کا اجلاس بصدارت آنریبل ملک فیروز خان نون وزیر گورنمنٹ پنجاب بتاریخ ۲۸ اپریل منعقد ہوگا۔

سائمن کمیشن کا پنجاب میں خیر مقدم

مختلف مقامات پر مظاہروں کی کیفیت

سکرٹری آل پارٹیز کمیٹی کا اہم بیان

لاہور ۲۳ مارچ۔ ایک نیوز ایجنسی پنجاب میں سائمن کمیشن کے خیر مقدم کے متعلق جھوٹی خبریں شائع کررہی ہے، جن کی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا مجلس عاملہ کانگریس نے یہ ضروری سمجھا کہ پنجاب میں سائمن کمیشن کے خیر مقدم کے متعلق ایک مکمل بیان شائع کردیا جائے۔

۳ فروری کی ہڑتالیں

(۱) جس روز سائمن کمیشن نے ساحل ہند پر قدم رکھا اس روز پنجاب کے حسب ذیل مقامات پر مکمل ہڑتال ہوئی:۔

امرتسر، گورداسپور، فیروزپور، موگہ، گوجرانوالہ، جالندھر، لدھیانہ، پشاور، شہر ڈیرہ اسمٰعیل خان، کوٹ ادو، کمالیہ، سیالکوٹ، لائل پور، گوجرانوالہ، ننکانہ صاحب، پنڈی بہاؤالدین، میاں چنوں، سرگودھا، ڈیرہ دین پناہ، سمندری، جگادھری، نکودر، تلاگنگ، بھوانی، ملتان، مظفرگڑھ، فاضلکا، دھاریوال، راولپنڈی، حضوری ضلع ہوشیارپور۔

بعض مقامات پر مثلاً لاہور اور امرتسر میں دفتری حکومت اور اس کے حواریوں نے ہڑتال کو روکنے کیلئے بہت کچھ کوشش کی ہے۔ امرتسر میں سرکاری افسروں اور خطاب یافتہ اشخاص نے لوگوں کو دھمکی دی کہ اگر تم نے ہڑتال کی تو تمہارے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔ لیکن قوم پرستوں کی مساعی بارآور ہوئیں لاہور میں طلبہ نے شہر میں گشت لگایا اور ۳ فروری کو ہڑتال کی تلقین کی معلوم ہوا ہے کہ ۳ فروری کو چند جی حضوری لوگوں کو یہ ترغیب دیتے پھر رہے تھے کہ وہ دکانیں بند کرنے سے باز رہیں۔ اور اس مقصد کیلئے ہر قسم کی دھمکیاں دیں۔ چار طلبہ ہڑتال کے دن گرفتار کرکے حوالات میں بند کردئے گئے۔ اور ان کو یہ نہیں بتلایا گیا کہ ان کا جرم قابل ضمانت ہے یا نہیں۔

لاہور میں ورود اور مظاہرہ

۳ فروری کے بعد سے دفتری حکومت اور اس کے کاسہ لیسوں نے زبردست پروپیگنڈا شروع کردیا تاکہ جب سائمن کمیشن پنجاب میں آئے تو اس کا زبردست خیر مقدم کیا جائے سائرچہ چند ماہ پہلے جو فرقہ وارانہ تنازعات پیدا ہوگئے تھے ان کی وجہ سے صوبہ کی حالت خراب تھی لیکن آل پارٹیز بائیکاٹ کمیٹی نے جس کی مالی حالت اچھی نہ تھی اس سرکاری پروپیگنڈا کے رد عمل کیلئے انتہائی کوشش کی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جب سائمن کمیشن لاہور پہنچا ریلوے اسٹیشن کے باہر لوگوں نے "سائمن واپس چلے جاؤ" وہ بھیلی کے فیصلے کو یاد رکھنا" اور اسی قسم کے دوسرے نعروں کے ساتھ کمیشن کا خیر مقدم کیا۔ ۳۰ ہزار آدمی سیاہ جھنڈیاں ہاتھ میں لئے اسٹیشن کے باہر کھڑے تھے اور تمازت کی دھوپ پڑ رہی تھی۔ یہ لوگ پولیس کے بعض افسروں کے اشتعال انگیز رویہ کے باوجود بالکل پُرامن رہے۔ عوام نے ایک زبردست جلوس مرتب کرکے اور ایسے دیگر ذرائع سے جو ایک نہتی قوم اختیار کرسکتی ہے اپنے غیظ و غضب کا اظہار کیا۔ جب یہ جلوس بازار میں سے گزر رہا تھا اس وقت جی حضوریوں کے پٹھوؤں نے حملہ کیا۔ اور جب لوہاری دروازہ کے باہر جلوس منتشر ہوگیا تو سرکاری ملازموں نے لوگوں کے سروں پر لاٹھیاں برسائیں۔ اور صوبہ کے ممتاز و متقدر قومی کارکنوں کے خلاف دفعہ ۳۵۲ و ۱۴۷ کے ماتحت مقدمات دائر کردئے۔

لائل پور کا مظاہرہ

۱۵ مارچ کو سائمن کمیشن کے چند ارکان لائل پور گئے جہاں دس ہزار آدمیوں نے سیاہ جھنڈوں اور "سائمن واپس چلے جاؤ" کے نعروں کے ساتھ ان کا خیر مقدم کیا۔ ازاں بعد کمیشن کے بعض ارکان موگہ گئے جہاں اُن کا لائل پور کی طرح خیر مقدم کیا گیا۔ یہاں سینکڑوں آدمی ہاتھوں میں سیاہ جھنڈیاں لئے کھڑے تھے۔ اور "سائمن واپس چلے جاؤ" کے نعرے لگارہے تھے۔

فیروزپور کا مظاہرہ

فیروزپور میں بھی ہزاروں آدمیوں نے "سائمن واپس چلے جاؤ" کے پرجوش نعروں کے ساتھ کمیشن کا استقبال کیا۔ یہاں اسٹیشن پر ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ ایک بڑے ہی معقول... کے پٹھوؤں نے سیاہ جھنڈیوں میں آگ لگادی جنہیں ایک قوم پرست سکھ لیجارہا تھا۔ اگر وہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھتا تو اس واقعہ کی وجہ سے لوگوں میں سخت ہیجان پیدا ہوجاتا

اور خدا جانے اس سے کیا نتائج پیدا ہوتے۔

گورداسپور کا مظاہرہ

گورداسپور میں ۱۸ مارچ کو سائمن کمیشن وہاں پہنچا تو شہر میں ہڑتال کی گئی۔ اور ہزاروں آدمیوں نے سیاہ جھنڈیوں اور "سائمن واپس چلے جاؤ" کے نعروں کے ساتھ کمیشن کا خیر مقدم کیا۔

اگرچہ پولیس نے نعرہ گیری کی کوشش کی لیکن حامیان مقاطعہ کا مظاہرہ امن کے ساتھ ختم ہوگیا۔

گوجرانوالہ کا مظاہرہ

سائمن کمیشن کے بعض ارکان ۱۸ مارچ کو گوجرانوالہ گئے۔ شہر میں اس روز ہڑتال رہی اور چند ہزار آدمیوں کا ایک جلوس سیاہ جھنڈیاں ہاتھ میں لیکر کمیشن کے استقبال کو پہنچ گیا۔ گوجرانوالہ ایک چھوٹا سا مقام ہے لیکن دیہات سے آگئے اور ایک زبردست اجتماع ہوگیا جس سے لوگوں کی قلبی کیفیت کا حال معلوم ہوسکتا ہے۔

اب تک کمیشن پنجاب کے جن مقامات پر پہنچا وہاں کے حالات بالاجمال سطور فوق میں درج کئے جاچکے ہیں۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ کمیشن صوبہ کے بعض دوسرے مقامات پر بھی جانے والا ہے۔ وہاں کے حالات کے متعلق ایک دوسرا بیان شائع کیا جائیگا۔ مجلس خلافت کانگریس کمیٹی، سبھا انجمن جماعت، آریہ سماج اور دوسری انجمنوں نے سائمن کمیشن کے مقاطعہ کا فیصلہ کیا۔ آل پارٹیز بائیکاٹ کمیٹی تحریری طور پر تمام مخالفین مقاطعہ سے درخواست کرچکی ہے کہ وہ اس معاملہ پر بحث و تمحیص کریں اور اپنے خیالات عوام کے روبرو پیش کردیں۔ لیکن ان میں سے کوئی قابل ذکر آدمی عام جلسوں میں اظہار خیالات کیلئے نہیں آیا۔

ممکن ہے کہ پنجاب میں کمیشن کا مقاطعہ اتنا شاندار نہ ہوا ہو جتنا کہ دوسرے شہروں میں ہوا ہے۔ لیکن وہ دوسرے صوبوں سے پیچھے نہیں رہا۔

میں امید کرتا ہوں کہ یہ مجمل بیان دفتری حکومت کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی ہوگا۔ اور ان حضرات کا پردہ فاش کردیگا جو ایک نیوز ایجنسی نے اختیار کر رکھے ہیں۔ یہ ایجنسی سرکاری وظیفہ خوار ہے جیسا کہ پنجاب کا ایک مقتدر رہنما اسمبلی میں کہہ چکا ہے۔

(خان چند دیو سکرٹری آل پارٹیز بائیکاٹ کمیٹی پنجاب لاہور)

ارکان مجلس وضع قوانین ہند کا دورہ سرحد

بارہ ارکان کی فہرست

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ اسمبلی کے بارہ ارکان کی ایک جماعت جو مختلف جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں ۲۸ مارچ کی رات کو صوبہ سرحد کے دورہ کے لئے روانہ ہونگے۔ وہ دریا خان، ڈیرہ اسمٰعیل خان، رزمک، بنوں، کوہاٹ، پشاور، خیبر، ملاقند کا دورہ کرینگے۔ اور تقریباً ۶ اپریل کو واپس آئینگے۔ اس جماعت میں پنڈت موتی لال نہرو، مسٹر سری نواس آئنگر، مسٹر کیلکر، ڈاکٹر مونجے، پنڈت کنزرو، ڈاکٹر محمود، حاجی اسمٰعیل چودھری اور مسٹر یامین خان بھی شامل ہونگے۔

مسٹر نریمان کی خدمات کا اعتراف

بمبئی کے شہریوں کی طرف سے تھیلی پیش کیجائیگی

مسٹر کے ایف نریمان نے جو پبلک خدمات سرانجام دی ہیں اسکے سلسلہ میں بمبئی کے شہری انکی خدمت میں تھیلی پیش کرینگے۔

ریل کے کرایہ میں تخفیف

نارتھ ویسٹرن ریلوے کا اعلان

یکم اپریل سے نارتھ ویسٹرن ریلوے بر تیسرے درجہ کے مسافروں کے کرایہ میں جو پچاس میل سے زیادہ سفر کرینگے تین پائی فی میل کی بجائے ڈھائی پائی فی میل کرایہ لیا جائیگا اور پچاس میل کے مزید فاصلہ پر ۲ پائی فی میل کے بجائے ڈیڑھ پائی میل کی تخفیف تین سو میل کی مسافت پر کی جائے گی۔

اسلام کی خوبیوں پر ایک غیر مسلم کی تقریر

... آج سات بجے شام کو ... اسکول کے احاطہ میں ... صاحب ایک عام جلسہ منعقد ہوا ... اسلام و اسلام کی خوبیوں پر تقریر ... نے فرمایا کہ ...

کانگریسی رہنماؤں کی گرفتاریاں

سائمن کمیشن کی آمد کا نتیجہ

لاہور ۲۳ مارچ۔ سائمن کمیشن کے لاہور پہنچنے کے دن لیفٹیننٹ شاہ سائنٹو کار کے مکان کے قرب و جوار میں جو واقعات پیش آئے تھے ان کے سلسلہ میں لاہور کی پولیس نے کانگریس کے متعدد مقامی سربرآوردہ کارکنوں سے، جن میں ڈاکٹر ستیہ پال، مسٹر خان چند دیو، مسٹر ٹھاکر داس، لالہ کدارناتھ اور مسٹر سنتارام شامل ہیں، بلوہ کرنے کے الزام حاضری عدالت کے مچلکے لئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ مولانا ظفر علی خان کو کرم آباد میں اس بنا پر گرفتار کیا گیا ہے کہ انہوں نے اسی مقدمہ کے سلسلہ میں ضمانت نامہ داخل کرنے سے انکار کردیا۔

کارخانہ للوا کی ہڑتال

کلکتہ ۱۴ مارچ۔ کارخانہ مذکور کی ہڑتال روز بروز ترقی ہوتی جارہی ہے۔ کیونکہ دوسرے صیغوں میں بھی بے چینی پیش آنا چاہتی ہے۔ فرانسیسی پالیس کا ایک ڈیٹچمنٹ حفظ ماتقدم کے لئے طلب کیا گیا ہے تاکہ کوئی فساد نہ رونما ہوسکے۔ سہ شنبہ کی شب کو جی آئی پی ریلوے کے مزدوروں کی جنرل یونین نے کھیال میں ایک غیر معمولی جلسہ کیا۔ اسی جلسے میں للوا کے ہڑتالی مزدوروں سے ہمدردی کی قرارداد منظور کی گئی۔

افغانی طلبا کی ہندوستان میں آمد

شیشے کی صنعت سیکھنے کا ارادہ

قونصل جنرل افغانستان نے مسٹر نہال لال مالک کارخانہ ایرانڈیا گلاس ورکس انبالہ سے طے کرلیا ہے کہ چھ افغانی نوجوان ان کے کارخانہ میں آکر شیشہ کی صنعت کا کام سیکھیں خیال ہے کہ ان طلبا کی تعلیم کے اخراجات حکومت افغانستان برداشت کرے گی۔

مولانا ظفر علی خاں کی گرفتاری

ضمانت داخل کرنے سے انکار

وزیر آباد ۲۳ مارچ۔ مولانا ظفر علی خاں مالک اخبار زمیندار کو جو عید کرنے کے لئے اپنے وطن کرم آباد جارہے تھے ان کو اثنا سفر میں زیر دفعات ۱۴۷ و تعزیرات ہند (بلوہ) اور ناقابل ضمانت پر گرفتار کرلیا۔ پولیس نے پانچسو روپیہ کی ضمانت طلب کی جس کے داخل کرنے سے انکار پر مولانا کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ ان کو کل لاہور لایا جائیگا۔

بورسٹل جیل سے مولانا ظفر علیخان کی رہائی

ضمانت داخل کردی گئی

(بعدی خبر)

لاہور ۲۶ مارچ۔ مولانا ظفر علیخاں مالک اخبار زمیندار حاضری عدالت کے لئے مبلغ پانچسو روپیہ کی ضمانت داخل کرکے آج بورسٹل جیل سے رہا کردئے گئے۔ یہ مقدمہ سائمن کمیشن کی لاہور میں آمد کے دن لیفٹیننٹ شاہ کے مکان کے قریب میں بلوہ کرنے کے الزام میں قائم کیا گیا۔

ہندو مسلم اتحاد کے لئے مولوی محمد یعقوب صاحب کی اپیل

نئی دہلی ۲۲ مارچ۔ پریس کے ایک نمائندے سے اظہار خیال فرماتے ہوئے مولوی محمد یعقوب ڈپٹی پریذیڈنٹ لیجسلیٹو اسمبلی نے فرمایا کہ میرے خیال میں ہم اس وقت

فی الحقیقت بھی جو ہندوستان کو ... جب تک مذہبی تعصب ہر شخص کے ذہن سے نکل جائے اور ہر مذہب کے روشن پہلو کا مطالعہ نہ کیا جائے ہو موصوف نے کہا کہ فساد بین الاقوام کی خاص وجہ یہ ہے کہ ایک مذہب والا اپنے مذہب کے روشن پہلو لے کر دوسرے مذہب کے تاریک پہلو سے مقابلہ کرتا ہے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہر مذہب والے دوسرے مذہب کو بُرا سمجھ کر اس کے پیرو کا خون بہانا جائز سمجھتے ہیں جناب صدر نے فرمایا کہ میں باوجود مسلمان ہونے کے اسلام کی خوبیاں بیان کرکے کوئی دعویٰ نہیں کرتا بلکہ ہر مذہب کے حسنات کا مطالعہ کرتا ہوں۔ نیز فرمایا کہ ہمارے خیال میں تمام مذاہب کا منبع ایک ہے گرچہ طریق مختلف ہیں اس کے بعد قومی نظمیں پڑھی گئیں جلسہ نہایت کامیاب رہا۔

گذشتہ اکتوبر کی نسبت زیادہ مقتدر ہیں جہاں تک ہندو مسلم سوال کا تعلق ہے۔ موصوف نے فرمایا کہ میں ان لوگوں میں ہوں جن کا یہ یقین ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان آزاد نہیں ہوسکتا۔ مسلمانوں نے اب ایک حد تک متعدد جماعت ہنود کی ہمدردی حاصل کرلی ہے۔ ہمارے مطالبات نہایت معقول ہیں۔ مسٹر جناح مسلم لیگ کے قابل صدر نے نہایت صفائی اور معاملہ فہمی کے آل پارٹیز کانفرنس کے روبرو پیش کئے ہیں اور انہوں نے جملہ مسلمانوں کی نمائندگی کا پورے طور سے حق ادا کیا مسلم لیگ کی قرارداد واضح ہے جس پر مسلمانوں کی سیاسی اور نیم سیاسی حقوق کی عمارت نہایت استوار تیار کی جاسکتی ہے۔ اس ہیئت مفاہمت کی رفتار ترقی سست ضرور ہے لیکن ہمیں مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ مختصر یہ ہے کہ مسلمان لاہور۔ دہلی۔ علی گڑھ کی قرارداد مسلم لیگ بر بنائے انتخاب برادر ہوئے ہیں اور ہندو مسلم کلکتہ ریزولیوشن کے بعض حصوں کو تسلیم کرتی ہے اس وقت ملک کی عزت کا سوال اوٹھ کھڑا ہے میں ہندوستان کے ہر فرزند سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کو بڑھا کر اسے برقرار رکھے۔

فساد دہلی کے مقدمات

سماعت ختم ہوگئی

نئی دہلی ۱۶ مارچ۔ عرصے سے مسٹر۔ ایس خاص مجسٹریٹ ڈسٹرکٹ جیل کے اندر فساد دہلی کے مقدمات کی سماعت میں مصروف تھے۔ اب ان کی سماعت ختم ہوگئی ہے۔ چار روز تک وکلائے ملزمین کی بحث جاری رہی جس میں ڈاکٹر محمد عالم رکن پنجاب کونسل۔ مولوی عبدالباری رکن مجلس وضع قوانین صوبہ متحدہ، مسٹر آصف علی بیرسٹر، حافظ عبدالعزیز اور رضا مرزا وکلائے صفائیہ مسٹر جگل کشور نے سرکار کی طرف سے بحث کی۔ استغاثہ اور صفائی کی طرف سے کل سات گواہ پیش ہوئے۔

توقع ہے کہ خاص مجسٹریٹ نے جو فیصلہ محفوظ رکھا ہے اسکی تیاری پر دو ہفتے صرف ہونگے۔ ایک مقدمہ میں ملزموں کی تعداد ۴۹ ہے۔ دوسرے مقدمہ میں ۵ ملزمین ہیں اور تیسرے مقدمہ میں ۲ ملزمین ماخوذ ہیں۔

دہلی کی عید

دہلی ۲۲ مارچ۔ آج عید بڑی سرگرمی سے اور گزشتہ سال کی نسبت زیادہ بارونق طریق پر منائی گئی۔ عیدگاہ میں بیس ہزار سے زیادہ نمازیوں کا ہجوم تھا۔ اسی طرح جامع مسجد مسجد فتحپوری اور پرانی عیدگاہ وسب نمازیوں سے بھر گئیں اس سال عید کے متعلق خاص طور پر قابل ذکر یہ بات تھی کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات خوشگوار رہے۔

دہلی یونیورسٹی کے امتحانات

دہلی ۲۰ مارچ۔ دہلی یونیورسٹی کے میٹرکولیشن اور اسکول لیونگ کے امتحانات کل سے شروع ہوگئے ہیں امسال ان امتحانات میں امیدواروں کی تعداد ۱۳۳۲ ہے۔

سر جان سائمن کی دہلی میں واپسی

نئی دہلی ۲۳ مارچ۔ سائمن کمیشن کی اسپیشل ٹرین آج صبح لاہور سے یہاں پہنچی۔ سر جان سائمن، کرنیل لین فاکس اور کیڈوگن یہاں واپس آگئے ہیں۔ لیکن لارڈ برنہیم، لارڈ اسٹریتھکونا اور میجر ایٹلی۔ صوبہ سرحد کا دورہ کرنے کے لئے لاہور سے پشاور جائیں گے اور آج ۱۲ بجے راولپنڈی سے گزریں گے۔ جہاں سرکار پرستوں کی طرف سے ان کا استقبال کیا جائے گا۔

بلدیۂ دہلی کے انتخابات

چند یوم سے میونسپلٹی کے الیکشن کے سلسلہ میں خوب دوڑ دھوپ ہورہی ہے۔ بیدا مراعات مست ہے کہ بطرف شمالی محلوں کے علاوہ باقی تمام علاقوں میں مسلمانوں نے باہمی تصفیہ کرلیا اور کوئی تصادم نہیں ہوا۔ علاقہ نمبر ۲ کے امیدواروں نے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو اپنا حکم مقرر کیا تھا مولانا نے حاجی محمد صدیق صاحب ملتانی کو منتخب فرمایا اور جناب شیخ محمد صدیق بن حاجی محمد عمر صاحب نے مولانا کے فیصلہ کو بخوشی منظور فرما کر استعفیٰ داخل کردیا۔ کاش دوسری جگہ کے مسلمان بھی اس قسم کی مثال پیش کرنے کی کوشش کریں

(نامہ نگار)

آج خریدیں! ... زنگی قلم ... سونے کی ہوتی ہی ... سیاہی ... قیمت ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے ایکدفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے۔

حب مسیحا — ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور اسکا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی مہلک بیماری ہے ... حالت پیدا کر دیتی ہے اسکے علاج سے ہرگز غفلت نہ کریں ... مایوس العلاج کیلئے ہمارا حب مسیحا ... ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ...

جوہر شفا — ... پیشاب میں جلن خون ... دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت ...

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

کتاب پیام جوانی مفت

جس میں نہایت مجرب و آزمودہ ... ادویات ... مفت منگا لیجئے اور فائدہ حاصل کیجئے اور اشتہاری لوگوں کے دھوکہ سے بچئے۔

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہو گیا اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو دام واپس ... دام عہ۔ غریب کو معاف ...

منیجر رہنما اسٹور ۳ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

ایک قاری صاحب کی ضرورت

مدرسہ اسلامیہ ... ایک قاری صاحب کی ضرورت ہے جو تجوید القرآن اور مذہبی استعداد کا حصہ رکھتے ہوں ... درخواستیں روانہ کریں اور تنخواہ وغیرہ کے متعلق مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

President madrasai Islamia - Thayetmyo

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام

... دفتر معالج برص نمبر ا دربھنگہ (بہار)

آنکھوں کے آپریشن کی بچو

... منیجر ... گورنمنٹ رجسٹرڈ ...

فوراً خط لکھئے

... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ا چاندنی چوک دہلی

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

... ہوت میڈیکل اسٹور ۳۸ دربھنگہ بہار

جمعیۃ علماء ہند کے صدارتی خطبے

... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دنیا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

دوسرا ایڈیشن — ۱۴ خوبیوں والا ۲۵ مہری

نئی شان کا قرآن مجید

جسکی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

متضمین ایسی خوبیاں جن کا مطالعہ مبلغین اسلام ... حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سلیس عام فہم ترجمہ اور حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن کا خلاصہ نیز مختصر خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں ...

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ

قرآن پاک کی فصاحت و بلاغت کا معجزہ ... ۳۰ صفحات ...

... مکتبہ: اپنے شہر کے کتب فروشوں سے طلب کریں تاکہ محصول کی بچت رہے ورنہ ناظم دار المصاحف گمٹی بازار لاہور سے طلب کریں۔

ایک روپیہ ہدیہ والا شاندار کلام پاک معرا پنج مہری

اس قرآن شریف سے زیادہ ہندوستان میں ... حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی جنگلی دوا — ... دام ... (ایک روپیہ)

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا — ... دام ...

سفید بال جڑ سے کالا — ... کالا سفوف ...

کالا سے گورا — ... چہرہ گلاب کے پھول کے مانند ...

خونی او بادی بواسیر — ...

بجلی کی گولی — ...

طاقت کی دوا — ...

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری - دربھنگہ ۵۲

طبی کتب خانہ گمٹی بازار لاہور سے ہر قسم کی طبی کتابیں دستیاب ہو سکتی ہیں ...

دنیا کا آخری پیغمبر

یہ رسول مقبول صلعم کی ... الطال باطل ... رد کفر ...

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

پری جمال صابن

... حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن فراشخانہ دہلی

انٹروڈکشن — دوستوں کو دکھلا دو!

پبلک کے واسطے خاص خوشخبری!

عجیب و غریب طریقہا علاج پہلی بار ہندوستان میں

... ان کو آپ کے انٹروڈکشن ... اب ان کی لیاقت کی جانچ کر کے ان کو میں نے علاج پر لگا دیا ہے۔ اس واسطے اپنے طریقہ علاج ویدک کے علاوہ جو جو کچھ وہ علاج کر سکتے ہیں ان کا علاج بذریعہ اس اشتہار کے دیکھا جاتا ہے۔ جیسے جیسے موقع اور سہولیت ہوتی جاتی ہے یہ سب طریقہ علاج جاری ہوتے جاویں گے۔

مندرجہ ذیل عام قدرتی طریقہ علاج میں آپ نے امتحان پاس کئے ہیں۔

(۱) علاج بذریعہ بجلی ...
(۲) علاج بذریعہ پانی ...
(۳) علاج بذریعہ مالش ...
(۴) علاج بذریعہ حرکت ...
(۵) علاج بذریعہ روشنی ...

مندرجہ ذیل خاص طریقہائے علاج سیکھ کر آئے ہیں!

... ٹھاکر دت شرما وید

عید کا انعام

عید مبارک کی خوشی میں

ناظرین الجمعیۃ کیلئے ہم نے عید مبارک کی خوشی میں سنہری چوڑیوں کی خریداری کے ساتھ رولڈ گولڈ کی انگوٹھیاں ... انعام کے طور پر دینے کا فیصلہ کیا ہے ...

تفصیل انعام یہ ہے: ...

قدیمی پتہ: بی سی کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

...

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ

تحریر فرماتے ہیں ... "میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیاب دوا پر تہہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں" ابوالاعلیٰ مودودی

پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول - ضلع مظفر نگر

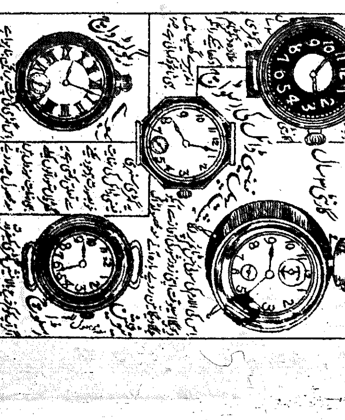

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کالا ... منیجر حمید ...

ہوسکتی ہے آپ کی عمر ۱۲۰ سال

... حامد حسین کوچہ چیلان دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

يد الله على الجماعة

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ ہجری - مطابق ۲ اپریل ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۱

دہلی میں سیاسی فرقوں کا شور

مسلمانوں کے مطالبات پر مولانا محمد علی کے گرانقدر خیالات

ہندو مہاسبھا کے تنگ نظر ارکان تجاہل عارفانہ سے بار بار پوچھتے ہیں کہ صوبہ سرحدی اور بلوچستان کو حکومت خود اختیاری دینے اور سندھ کو علاقہ بمبئی سے علیحدہ کرنے کو مخلوط حلقہائے انتخاب قائم کرنے سے کیا تعلق؟ میں اس کا جواب پہلے ہی دے چکا ہوں اور پچھلے مضمون میں بھی میں نے اسکا جواب دیدیا ہے، اور وہ یہی ہے کہ آج تک ہندوستان میں اسے سیاسی کا فیصلہ کثرت رائے پر منحصر نہ تھا۔ نہ ہندو راجاؤں کی یہ راج نیتی تھی، نہ مسلمان بادشاہوں کی نہ اکبر کی، نہ اورنگ زیب کی، نہ سیواجی کی، نہ رنجیت سنگھ کی اور نہ آج برٹش گورنمنٹ نے ہندوستان کے دستور اساسی میں اسے شامل کیا ہے۔ اب تک سب کا حافظ کے اس شعر پر عمل رہا ہے کہ

> امور سلطنت خویش خسرواں دانند
> گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش

آج بھی اسمبلی کی کثرت رائے کے مطابق امور سلطنت کا فیصلہ نہیں ہوتا جس چیز کو اسمبلی منظور کرے۔ اسے ویٹو کے ذریعہ وائسرائے بیک جنبش قلم مسترد کر دیتا ہے اور جسے اسمبلی مسترد کرے اسے وائسرائے بیک جنبش قلم منظور کرکے اپنے سرٹیفکیٹ یعنی فرمان واجب الاذعان کے ذریعہ سارے ہندوستان سے منوا لیتا ہے۔ ...

نظر ہاں ہے۔ دنیا بھر میں کسی ملت نے خود اس تنگ نظری کا ثبوت نہیں دیا ہے کہ خود اپنے ہی فرقوں کو اچھوت بنا رکھا ہو صدیوں سے سب ہندو نہ ایک دوسرے کو چھو سکتے ہیں نہ ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھ کر روٹی کھا سکتے ہیں۔ اور یہی نہیں بلکہ سب ہندو ایک مندر تک میں یکجا نہیں ہو سکتے ... اس قدر فرقہ بندی کا سبب نہیں ہے جس قدر کہ ہندو کی فرقہ بندی خود ان کا سبب بنی۔ وہ فرقہ بندی کا سبب بننے سے کہیں زیادہ ہندو کی فرقہ بندی کا نتیجہ ہیں اب جبکہ گزشتہ چند سالوں کے تلخ تجربہ کی بنا پر ہندوستان پر یہ بات روشن ہو گئی کہ جداگانہ حلقہائے انتخاب اس فرقہ بندی کو کم نہیں کرتے ...

سرحد و بلوچستان کی اصلاحات

... اور امور سلطنت کا فیصلہ اسکے باشندوں کی اکثریت کے ہاتھ میں چھوڑنا گوارا نہیں۔ ہاں اگر وہ بارہ صوبہ پنجاب میں مدغم ہو کر مسلمانوں کی ۹۳ فی صدی اکثریت کو گھٹا کر پنجاب کے چیچو بچے میں کھو بیٹھے تو پھر اسکے باشندوں کو بھی وہی حقوق دیدیے جائیں گے جو پنجاب والوں کو دیے جا چکے ہیں یا دیے جائیں گے۔ سندھ والوں کو وہی حقوق حاصل ہیں لیکن آج وہاں کی مسلمان اکثریت سندھ کے گجرات اور مہاراشٹر میں مدغم ہو جانے سے اقلیت بنی ہوئی ہے اسلئے سندھ کو علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر ہندو نیتاؤں کی یہی ذہنیت رہی تو کیا مسلمان قوم ان پر اعتماد کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں!

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

میں عرض کر چکا ہوں کہ صوبہ سرحدی و بلوچستان کے متعلق تو ہزاروں حیلے بنانے کے بعد ہی ہندو مہاسبھائی نیتا آج مجبور ہو گئے کہ ان کو آزادی دلانے کی مخالفت کرنا اپنے تعصب اور اپنی تنگ نظری کو عالم آشکار کرنا ہے۔ لیکن ابھی سندھ کی علیحدگی کے خلاف بہلانے تلے جاتے ہیں گو مجھے یقین ہے کہ یہ بھی صرف چند روز ہوتا ...

... اگر وہ ۱۹۲۳ء میں اس حلقہ غلامی کو اپنے گلے میں نہ ڈال چکا ہوتا۔ جبکہ پنجاب اس حلقہ غلامی سے محفوظ تھا اور بجائے اسکے ۱۹۱۶ء کے بعد جب کبھی حلقہ پنجاب ...

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

نیک نیتی کا ثبوت مطلوب ہے

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	[illegible]
ششماہی	للعہ	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب، مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ بھیجا دیا۔ قرآن مجید کا خط نسخ اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے، یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے۔ مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے۔ بالحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس سعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہیے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خاں صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو کہ نہایت ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں ایک ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کیے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ و تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے ... کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (سے ۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (سے ۱۵)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے ۶) محصولڈاک دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۸/ فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اُجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (سے ۲۵) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کیلئے محصولڈاک چھوڑ دیا جاوے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

نمبر ۹ - یہ قرآن مجید معرا، بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے، حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ کثرت سے یہ ہدیہ لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی للعہ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائے گا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

نمبر ۱۰ - یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں سے صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۰۶ ساڑھے جزو نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد ہے

نمبر ۱۵ - یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی ہے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

یہ قرآن شریف صحت و حیثیت میں لاثانی ہے ... بچے بوڑھے اور عورتیں نہایت آسانی سے پڑھ سکتے ہیں ... ہر پارہ علیحدہ ... مشہور و مستند علماء ... کلام مجید میں کتنی بار آیا ...

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اُتر آنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے یا نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے، بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجیے جو بالکل بلا تکلیف ہے نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم ... انشاء اللہ ضرور آرام آجاویگا ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔ پی)

تین ترک جاسوس

ملک عبدالقیوم صاحب بی۔ اے بیرسٹرایٹ لا سابق مدیر مسلم سٹینڈرڈ لنڈن و لکچرار یونیورسٹی آف لنڈن کی تازہ ترین معرکۃ الآرا تصنیف

انقلاب ترکی اور جنگ کی پراسرار کہانی

کارپردازان انگورہ کی زبانی

... شیخ محمد اسمٰعیل منیجر العدل بک ایجنسی گوجرانوالہ

نو ایجاد سنہری چوڑیاں تہائی قیمت

صرف ایک مہینہ کیلئے

یہ وہی خولدار سنہری چوڑیاں ہیں جو تین روپیہ کی ۱۲ بکتی ہیں۔ ان کے اندر رنگ برنگ کی ریشمیں چوڑیاں فٹ ... زاہد اینڈ کو چیلان دہلی

اشتہار عدالت

... بعدالت ... دیوانی ... مقدمہ ... ۱۳ مارچ ۱۹۲۸ء ... (مہر عدالت)

تسخیر عمل

... کوچہ چیلان دہلی

دواخانہ مخزن الشفاء لاہور ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ ہجری ۔ مطابق ۲۶ اپریل ۱۹۲۶ء | نمبر ۲۱

دہلی میں سیاسی فرقوں کا شوریٰ

مسلمانوں کے مطالبات پر مولانا محمد علی کے گرانقدر خیالات

ہندو مہاسبھا کے تنگ نظر ارکان تجاہل عارفانہ سے بار بار پوچھتے ہیں کہ صوبہ سرحدی اور بلوچستان کو حکومت خود اختیاری دینے اور سندھ کو علٰحدہ بمبئی سے علٰحدہ کر دینے کو خلوط طلقے انتخاب قائم کرنے سے کیا تعلق ہے؟ میں اس ...

... اس قدر فرقہ بندی کا سبب نہیں ہے جس قدر کہ ہنود کی فرقہ بندی خود ان کا سبب بنی ... اب جبکہ گزشتہ چند سالوں کے تجربے کی بنا پر ہندوستان پر یہ بات روشن ہو گئی کہ جداگانہ حلقہائے انتخاب اس فرقہ بندی کو کم نہیں کر سکتے ...

... تو وہ خود اپنی بے بسی اور تنگدلی کا ثبوت دیں۔

سرحد و بلوچستان کی اصلاحات

صوبہ سرحدی اور بلوچستان کی آزادی کی مخالفت کرنے والے ہندو قائدین نے اب تک اسی کا ثبوت دیا ہے کہ وہ خود متعصب اور تنگ نظر اور تنگدل ہیں ...

سندھ کی علٰحدگی کا مسئلہ

نیک نیتی کا ثبوت مطلوب ہے

اب سلطنت خویش خسرواں دانند
گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش

آج کل اسمبلی کی کثرت رائے کے مطابق امور سلطنت کا فیصلہ نہیں ہوتا جس چیز کو اسمبلی منظور کرے۔ اسے "ویٹو" کے ذریعے وائسرائے بیک جنبش قلم مسترد کر دیتا ہے اور جسے اسمبلی مسترد کرے اسے وائسرائے بیک جنبش قلم منظور کر کے اپنے "سرٹیفکیٹ" یعنی فرمان واجب الاذعان کے ذریعے سارے ہندوستان سے منوا لیتا ہے۔ ... مطابق اسی کو ہندوستان کا فیصلہ کہا جا سکتا ہے جو باشندگان ہندوستان کے نمایندوں کی اکثریت کا فیصلہ ہو لیکن یہ فیصلہ سب کو اسی وقت قبول ہو سکیگا جبکہ سب کو یقین ہو کہ یہ کل باشندگان ہندوستان کے مفاد کا خیال رکھ کر کیا گیا ہے ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا قطع اور ... سب چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب ... دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل دو تفسیر یعنی احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے ... دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے ... آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

... چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید دینی کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے ... ہر مسلمان کو چاہئیے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں ایک ترجمہ جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے ... اور ان کے معانی کو ایک ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے جس کا حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے ... کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعایتی پندرہ روپیہ (للعہ)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ سے محصولڈاک دو روپیہ (عہ)
بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ...
فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی روانہ فرمانا چاہئے۔
(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (عہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کیلئے محصولڈاک چھوڑ دیا جاوے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

یہ قرآن مجید سیپارہ بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ... سی پارہ کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علٰحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے ... جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائے گا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کریں۔

یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم ... سے تلاوت کر سکتے ہیں ...

یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبد القادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے ...

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

منبائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

... حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اصل میں اگر آپ کا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے ... انشاء اللہ ضرور آرام آجائیگا ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

تین ترک جاسوس

ملک عبد القیوم صاحب صنابی۔ اے بیرسٹر ایٹ لا سابق مدیر مسلم اسٹینڈرڈ لنڈن ولکچرار یونیورسٹی

لنڈن کی تازہ ترین معرکۃ الآرا تصنیف

انقلاب ترکی اور جنگ ترکی کی پر اسرار کہانی

کارپردازان انگورہ کی بیانی

انقلاب ترکی کے دلچسپ اسرار جانباز ترکوں کی بہادری کے حیرت انگیز کارنامے دول مغرب کی عیارانہ چالوں کا انکشاف ... یہ کتاب بہترین چیز ہے ...

شیخ محمد اسمعیل منیجر العدل بک ایجنسی گوجرانوالہ

نو ایجاد سنہری چوڑیاں تہائی قیمت

صرف ایک مہینہ کیلئے

یہ دو خولدار سنہری چوڑیاں ہیں جو تین روپیہ کی ۱۲ ملتی ہیں۔ ان کے اندر رنگ برنگ کی رسیشمیں جوڑیاں ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہیرے جواہرات کے نگینے جڑے ہوئے ہیں ...

سنہری گلوبند ...

سنہری کڑے ...

ملنے کا پتہ۔ زاہد اینڈ کو کوچہ چیلان دہلی

اشتہار عدالت

بمشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ...

تحفۂ عمل

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

نمبر ۲۱	دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲ اپریل ۱۹۲۸ء	جلد ۷

دہلی میں سیاسی فرقوں کا شوریٰ

مسلمانوں کے مطالبات پر مولانا محمد علی کے گرانقدر خیالات

ہندو مہاسبھا کے تنگ نظر ارکان تجاہل عارفانہ سے بار بار پوچھتے ہیں کہ صوبہ سرحدی اور بلوچستان کو حکومت خود اختیاری دینے اور سندھ کو حلقہ بمبئی سے علیحدہ کرنے کو مخلوط حلقہائے انتخاب قائم کرنے سے کیا تعلق ہے؟ میں اس کا جواب پہلے ہی دے چکا ہوں اور پچھلے مضمون میں بھی میں نے اس کا جواب دیدیا ہے اور وہ یہی ہے ...

... ہندوستان میں امور سیاسی کا فیصلہ کثرت رائے پر منحصر نہ تھا۔ نہ ہندو راجاؤں کی یہ راج نیتی تھی، نہ مسلمان بادشاہوں کی ...

... دنیا بھر میں کسی ملت نے خود اس تنگ نظری کا ثبوت نہیں دیا ہے کہ خود اپنے ہی فرقوں کو اچھوت سمجھا ہو ...

... اگر ہندو ہنیتاؤں کی یہی ذہنیت رہی تو کیا مسلمان کبھی ان پر اعتماد کر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں!

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

میں عرض کر چکا ہوں کہ صوبہ سرحدی و بلوچستان کے متعلق تو ہزاروں بہانے بنانے کے بعد بھی ہندو بھائی بیتا آج مجبور ہو گئے کہ ان کو آزادی دلانے کی مخالفت کرنا اپنے تعصب اور اپنی تنگ نظری کو عالم آشکارا کرنا ہے لیکن ابھی سندھ کی علیحدگی کے خلاف بہانے بنائے جا رہے ہیں گو مجھے یقین ہے کہ یہ بھی صرف چند روز ہوتا ...

سرحد و بلوچستان کی اصلاحات

نیک نیتی کا ثبوت مطلوب ہے

... صوبہ پنجاب میں ضم ہو کر مسلمانوں کی ۹۳ فی صدی اکثریت کو گھٹا کر پنجاب کے بیچ بچے میں کھو بیٹھے تو پھر اس کے باشندوں کو بھی وہی حقوق دیدیے جائیں گے جو پنجاب والوں کو دے جا چکے ہیں یا دیے جائیں گے۔ سندھ والوں کو وہی حقوق حاصل ہیں لیکن آج وہاں کی مسلمان اکثریت سندھ کے گجرات اور مہاراشٹر میں مدغم ہو جانے سے اقلیت ہی ہوئی ہے اس لیے سندھ کو علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔

... سوائے برطانوی غلامی کے حلقے کے کچھ نہیں ... اور بجائے اس کے ... حلقہ پنجاب ...

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	[illegible]
ششماہی	[illegible]	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب، مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل دو تفسیر یعنی بالحسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے ... اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس ساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے ... چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید اور نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے ... جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے، باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (سنہ ۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (سنہ ۱۵)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصولڈاک دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۱۲

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (سنہ ۲۵) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کیلئے محصولڈاک چھوڑ دیا جاوے گا۔ لیکن کم از کم ذیل روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۵۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ کثرت سے ہدیہ لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ... جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائے گا مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

عـ۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحبؒ کا چودہ حافظوں سے صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں ... چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی بغیر جلد ...

عـ۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے ... کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ہے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مسلمانانِ اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

... حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

... مریض کو بالکل کافی ہوگی معہ محصولڈاک ... یونانی و مفردہ مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

تین ترک جاسوس

ملک عبدالقیوم صاحب بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لا سابق مدیر مسلم اسٹینڈرڈ لنڈن و لکچرار یونیورسٹی ...

لنڈن کی تازہ ترین معرکۃ الآرا تصنیف

انقلاب ترکی اور جنگ ترکی کی پُراسرار کہانی

کارپردازان انگورہ کی بیانی

انقلاب ترکی کے دلچسپ اسرار جانباز ترکوں کی بہادری کے بیچے کارنامے دول مغرب کی عیارانہ چالوں کا انکشاف۔ مسجد آیا صوفیہ کو گرجا بنا دینے کی سازش اور ترکوں کا بروقت مطلع ہو کر اسلام کی عزت کو بچا لینا، سلطان وحیدالدین کا فرار، یونانیوں کے ظلم اور بہادر شجاع ترکوں کی شاندار فتح، مصطفیٰ صغیر ہندی جاسوس کی گرفتاری اور اس کا انجام ... یہ سب واقعات فاضل مؤلف نے ۵ ادبی ... مسلسل کہانیوں کی صورت میں ایسے شگفتہ پیرایہ میں لکھے ہیں کہ ختم کئے بغیر کتاب چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا ...

شیخ محمد اسمٰعیل مینیجر العدل بک ایجنسی گوجرانوالہ

نوایجاد سنہری چوڑیاں تہائی قیمت

صرف ایک مہینہ کیلئے

یہ وہی خولدار سنہری چوڑیاں ہیں جو تین روپیہ کی ۱۲ بکتی ہیں۔ ان کے اندر رنگ برنگ کی رنگین چوڑیاں نقش ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہیرے جواہرات کے نگینے جڑ دیئے گئے ہیں۔ معزز خواتین بہت پسند کرتی ہیں، آپ بھی آج ہی منگائیں اور فرمائش کے ہمراہ ناپ ضرور بھیجیں۔ قیمت ایک درجن عہ محصول ڈاک ۵ ہر چار درجن چار روپیہ معہ محصول ڈاک بارہ درجن ... معہ محصول ڈاک ...

سنہری گلوبند یہ گلوبند معزز خواتین بڑے شوق سے پہنتی ہیں۔ ...

سنہری کڑے ... دیکھنے میں معلوم ہوتے ہیں ... ہر چیز کا ذمہ خریدار ہوگا۔

ملنے کا پتہ: زاہد اینڈ کو کوچہ چیلاں دہلی

اشتہار عدالت

...

(دستخط) ... بہادر ...

مہر عدالت

تخم عمل

...

دواخانہ تخم الشفاء لاہور ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

فسادات کا علاج

ہم نے فرقہ وارانہ فسادات کے موضوع پر اسقدر کثرت سے لکھا ہے کہ شاید ہمارے معاصرین میں سے کسی نے اتنا نہ لکھا ہوگا۔ مگر افسوس ہے کہ جس ضرورت کے احساس نے ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کیا ہے وہ ابھی تک ختم نہیں ہوئی، بلکہ ملک کی بدقسمتی سے ازسر نو بڑھتی نظر آرہی ہے۔ چار مہینہ کے متارکہ کے بعد اب مارچ کی ابتدا سے پھر ایسے واقعات کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے جن سے فرقہ وارانہ تعلقات میں کشیدگی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ابھی چند روز ہوئے کہ اول اور دھنگہ کے افسوسناک حوادث پیش آئے تھے۔ انکے بعد اب مردھنہ اور بادڑہ سے ہندو مسلمانوں کے تصادم کی خبریں آئی ہیں اور بعض اور مقامات کے متعلق ہم سنتے ہیں کہ وہاں فساد و بدامنی کا مواد تیار کیا جارہا ہے۔ ان حالات میں فضا کے ظاہری سکون سے مطمئن ہو جانا مناسب نہیں ہے بلکہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ امن عام اور اتحاد و اتفاق کی خاطر ایسی تدابیر پر سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جائے جن سے فسادات کا سلسلہ بند ہو یا کم از کم وہ نئے سرے سے ایک متعدی مرض کی صورت اختیار نہ کر سکے۔

پچھلے چند سال کے تجربات سے معلوم ہوتا ہے کہ فساد کی ابتدا عموماً مقامی اسباب سے ہوتی ہے، مگر بعد میں کچھ خارجی قوتیں اس کو ایک عالمگیر صورت دیدیتی ہیں اور اس کے جراثیم کو اس طرح پھیلاتی ہیں کہ ایک فساد سے کئی فسادوں کا سامان فراہم ہو جاتا ہے۔ کسی جگہ فساد واقع ہونے کے بعد باہر کے لوگ سب سے پہلے یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ فساد میں کون کون سے فریق ان کا ہم مذہب تھا اور کون غیر مذہب سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ انصاف کے ساتھ یہ نہیں دیکھتے کہ ظالم کون تھا اور مظلوم کون؟ بلکہ یہ دریافت کرتے ہیں کہ ہندو کون تھا اور مسلمان کون؟ پھر جب فریقین کی مذہبیت متعین ہو جاتی ہے تو ہر مذہب کے لوگ اپنے ہم مذہب فریق کی حمایت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اخبارات انجمنیں، خبر رساں ایجنسیاں، پرائیویٹ نامہ نگار، غرض سب کے سب دو فرقوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اپنے ہم مذہب فریق کے قصوروں پر پردہ ڈالتے ہیں، اسکو بالکل بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور مخالف فریق پر سارا الزام تھوپ کر اسے بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک گاؤں یا ایک شہر کا معاملہ چند ساعتوں کے اندر تمام ہندوستان کی دو قوموں کا معاملہ بن جاتا ہے اور دونوں قوموں کے آتش بیان حضرات اس کو نفرت و عداوت کی تبلیغ کا سرمایہ بنا کر ایسا متعدی مرض بنا دیتے ہیں کہ اس میں توالد و تناسل کی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے انڈے بچے سارے ملک میں پھیل جاتے ہیں۔ گذشتہ پانچ سال میں اس طرز عمل کا بارہا مشاہدہ کیا جا چکا ہے، اور بلا مبالغہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ فسادات کو اس زمانہ میں جسقدر فروغ نصیب ہوا اور ان کی بدولت ملک کی دونوں قوموں میں جسقدر عداوتیں اور کشیدگیاں بڑھی ہیں ان کی زیادہ تر ذمہ داری اسی طرز عمل پر ہے۔ اگر دونوں قومیں مفسدوں کی حمایت کرکے ان کی ہمت افزائی نہ کریں، ان کو قومی ہیرو نہ بنائیں، انکو اپنے مذہب و قومیت کیلئے موجب ننگ و عار سمجھیں، اور دونوں ملکر ظالم کو بلا لحاظ مذہبیت ملامت کریں اور مظلوم سے اس کی مذہبیت کا لحاظ کئے بغیر ہمدردی کریں تو فساد کا بیج کبھی نشو و نما نہ پائے اور ایک چراغ سے ہزاروں چراغ ہرگز روشن نہ ہوں۔

سائمن کمیشن کا مستقبل

ایک سرحدی صوبہ

پیرزادہ محمد حسین مرحوم

نواح دہلی میں تاریخی نوادر کا ایک قیمتی ذخیرہ

گذشتہ ایک صدی کے انقلابات نے ہندوستان کو بیشمار تاریخی نوادر سے محروم کردیا ہے۔ اسلامی حکومت کی آٹھ صدیوں میں علم پرور بادشاہوں، اور خوش ذوق امراء علماء نے جو کچھ جمع کیا تھا اس کو کچھ تو دست برد زمانہ نے مٹایا اور کچھ یورپ و امریکہ کے دولتمند لے گئے، تاہم اب بھی بعض خاندانوں میں ایسی ایسی چیزیں نکل آتی ہیں جو سند جواہرات تولنے کے قابل ہیں۔

چند روز ہوئے ہمیں بعض دوستوں کے ساتھ گوڑگانوہ جانے کا اتفاق ہوا اور جناب نذیر احمد صاحب قریشی سے ہماری ملاقات ہوئی جو وہاں کے معززین میں سے ہیں۔ ہم نے ان کے پاس قلمی کتابوں کا ایک عمدہ ذخیرہ دیکھا جس میں بعض کتابیں بے نظیر ہیں، مثلاً علامہ علی ابن ابدیا الجلدکی کی کتاب التقریب فی اسرار التراکیب کا جزء رابع انکے ہاں موجود ہے، حالانکہ یہ کتاب ہندوستان میں ناپید ہے اور شاید یورپ کے بھی کسی کتبخانہ میں نہیں ہے۔ فن صنعت اور کیمیا میں ایک فارسی کتاب بھی ان کے پاس ہے جس کا نام تو ابتدائی اوراق کی شکستگی کے ...

... باہ کے موضوع سے ہم کو کوئی دلچسپی نہیں ہے اسلئے ہم نے پڑھنے کی کوشش بھی نہیں کی لیکن نسخہ فی نفسہ خواہ کیسا ہی ہو، ہمارے لئے تو یہی بات بہت قیمتی ہے کہ وہ شیخ الرئیس کے غیر مطبوع مجربات میں سے ہے اور غزنوی خاندان کے ایک شہزادہ کی یادگار ہے۔

مرادآبادی برتن کے بیوپاریوں کو مژدہ

ہمارے ہاں ہر قسم کا مال سفید سنہری سادہ نقشی عمدہ دیرپا قلعی کا اور سیاہ قلم کا۔ نیز ہر میل کے چمچے کانٹے شل والائی کے نہایت مناسب قیمت پر ملتے ہیں۔ تمام ہندوستان اور ہندوستان کے باہر تک مال جاتا ہے

محمد یوسف محمد یونس بازار شاہی مسجد
ہیڈ آفس محلہ نیاکوالان۔ مرادآباد

بسلسلہ صفحہ اول

معاونت باہمی کا اصول

مالی مشکلات کا بہانہ

توازن قوی کی ضرورت

حوادث و احکام

ریڈیو اور لاؤڈ اسپیکر

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ شہر بمبئی میں عید الفطر کی نماز میں امام کے نزدیک ایک مشین رکھی گئی کہ جس کا نام ریڈیو ہے وہ مشین ریڈیو غیر ذی روح امام ذی روح سے قرأت و آواز کو اخذ کرکے پھر ذی روح نمازیوں کو پہنچاتی تھی۔ مجمع پندرہ بیس ہزار آدمیوں کا تھا اس مشین کی آواز نزدیک و دور والوں کو یکساں سنائی دیتی تھی۔ پس اسی کی آواز پر سب خلق اللہ رکوع و سجدہ کرتی تھی۔ پس آدمی کی آواز کے سوا مشین کی آواز پر رکوع و سجدہ کرنا اور نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ اور جبکہ پیٹی کا باجہ جس کو فونوگراف کہتے ہیں سننا جائز نہیں اگرچہ قرآن شریف ہو پھر یہ بھی تو ایک پیٹی ہے اس کی آواز پر نمازی رکوع و سجدہ کریں یہ نماز کیسی ہے فقط بینوا و توجروا

الجواب

جہانتک مجھے معلوم ہے اس مشین میں اپنی کوئی آواز نہیں ہے بلکہ اس کا کام صرف اسقدر ہے کہ آواز کو بعینہ دور تک پہنچا دیتی ہے۔ بولنے والے کی آواز میں کوئی فرق پیدا نہیں ہوتا بلکہ آواز اپنی اصلی حالت میں رہتی ہے۔ اسلئے ریڈیو کو گراموفون پر قیاس کرنا صحیح نہیں معلوم ہوتا۔ پہلے زمانہ کے صناع اور معمار بھی مسجد کی محراب میں اس قسم کی صنعتیں رکھتے تھے کہ آواز امام کی دور تک جا سکے۔ نیز ان مواقع پر ازدحام اور مخلوق کی کثرت کے باعث اکثر رکوع سجدے میں اختلاف ہو جاتا ہے جس سے ...

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

احمد سعید
مدرسہ امینیہ دہلی

خبر و قیاسات

بیرون ہند

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ
برطانیہ اور افغانستان کی گفت و شنید

لندن ۲۵ مارچ۔ ریوٹر ایجنسی کو معلوم ہوا ہے کہ اعلیحضرت بادشاہ امان اللہ خاں غازی اور مسٹر آسٹن چیمبرلین اور قائمقام وزیر خارجیہ افغانستان کے مابین جو طویل گفت و شنید ہوئی اُس میں تعلقات برطانیہ و افغانستان کے تمام شعبہ جات پر صاف گوئی کے ساتھ مگر غیر سرکاری طور پر تبادلہ خیالات ہوا۔

مغربی جادوگری

لندن ۲۷ مارچ۔ آج جب اعلیحضرت تاجدار افغانستان میٹروپولیٹن وکرس الیکٹریکل کمپنی کا ملاحظہ فرمانے تشریف لے گئے تو کارخانہ میں کام کرنے والی ہزار ہا لڑکیوں نے ممدوح کا نعرہ ہائے مسرت سے خیر مقدم کیا۔ اعلیحضرت ملکہ معظمہ بوجہ خستگی سفر ہوٹل میں استراحت فرما رہیں۔ کارخانہ کی نہایت سلیقہ کے ساتھ آئینہ بندی کی گئی تھی۔ چاروں طرف خوبصورت جھنڈیاں اور بیرقیں لہرا رہی تھیں۔ اعلیحضرت کو "روشنی کنٹرول" کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ ممدوح نے بٹن دبا دیا۔ فوراً ایک تاریک کمرہ میں سے ہیبت ناک بھڑکتی شعلے یا بارزبان ...

[illegible]

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کے متعلق بے بنیاد افواہیں

[illegible]

معاہدہ مصر و انگلستان
کینڈا کا طرز عمل

[illegible]

نجد و عراق کی مخالفت کا التواء
سلطان ابن سعود اور سرجارج کلیٹن کی گفت و شنید

[illegible]

... ہوئی ہے۔ ابھی تک اس گفتگو کی تفصیلات معلوم نہیں ہوسکی ہیں مگر یہ یقین کیا جاتا ہے کہ جو شرائط فریقین کی جانب سے پیش کی گئی ہیں اگر انہیں منظور کر لیا گیا تو قبائل اور سرداران قبائل کے سئے دن کے حملوں سے نجات حاصل ہوسکتی ہے۔

عراق و برطانیہ کی تجارت

لندن ۲۶ مارچ۔ دار العوام میں کمانڈر کینورودی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے جو اس بارہ میں تھا۔ کہ عراق و برطانیہ کے درمیان درآمد و برآمد میں بہت کمی ہوگئی ہے۔ کپتان ہیکنگ نے بیان کیا کہ امسال کی تجارت کا مقابلہ ۱۹۲۰ء کی تجارت سے کرنا مغالطہ انگیز ہے کیونکہ اس زمانہ میں قیمتیں بہت بڑھی ہوئی تھیں۔ اگر قیمتوں میں تغیر و تبدل کا خیال رکھتے ہوئے مقابلہ کیا جائے تو تجارت میں کوئی فرق نہیں آیا۔ ۱۹۲۶ء میں تجارت کے اندر رکاوٹیں ضرور پیدا ہوئیں۔ مگر آخر میں آکر عراق کی مانگ بڑھ گئی تھی اس کے علاوہ امسال میں کمی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عراق کی انگریزی فوج میں کمی کردی گئی ہے۔ اور اسکے بجائے فضائی فوج زیادہ ہوگئی ہے۔

آئندہ جنگ کے لئے تیاریاں
بالشویکی فوج کے نام حکومت روس کا اعلان

[illegible]

حکومت روس اور ٹرکی کے تعلقات
روسی وفد کی جنیوا سے روانگی

[illegible]

لارڈ ہیڈلے کی سرگرمیاں
لندن کی مسجد کیلئے چندہ کی فراہمی

لندن ۲۸ مارچ۔ لارڈ ہیڈلے آج کل ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ آپ نے لندن کی مجوزہ مسجد کی تعمیر کے لئے ۶۰ ہزار پونڈ جمع کر لئے ہیں۔ اس کام کے لئے کل ایک لاکھ پاؤنڈ کی ضرورت ہے۔

چین میں ہولناک بدامنی
اشتراکیوں کا قتل عام

نانکاؤ ۲۷ مارچ۔ اشتراکیوں کا قتل عام بدستور جاری ہے ۱۵ اور ۱۹ مارچ کے درمیان ۶۵ اشتراکی قتل ہوئے چنگ میں بھی یہی حالت ہے۔ برخلاف اس کے سرخ چینی ہونان میں مظالم برپا کر رہے ہیں۔ لی لینگ کے مقام پر ایک شخص کو اپنے باپ بیوی اور بیٹے کو قتل کرکے ان کی لاشوں کو روندنے پر مجبور کیا گیا۔

ہندوستان

مسلم یونیورسٹی کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ
ڈاکٹر ضیاء الدین اور رحمٰن باتحت کو علیحدگی کا نوٹس

دہلی ۲۴ مارچ۔ جمرہٹ بمبئی کرانیکل کے نامہ نگار خصوصی کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کی تحقیقاتی کمیٹی ...

[illegible]

مس لڑکی پوری شدہی نہیں ہوئی
گائے کا پیشاب پینے سے انکار کردیا

[illegible]

ہندو مہاسبھا کا سالانہ اجلاس
بنگال کے ہندؤوں کا مذہبی جوش

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا بقاء و استحکام
ملک میں دورہ کرنے کے لئے ایک وفد کی روانگی
ناظم جمعیۃ کا اعلان

جمعیۃ علماء کی مالی مشکلات کے متعلق اس سے پیشتر بھی بذریعہ اخبارات مطلع کرچکا ہوں حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ اگر قدرے توقف سے کام لیا گیا تو مجھے اندیشہ ہے کہ ہندوستان کی اس سب سے بڑی مذہبی جماعت کا نظام درہم برہم نہوجائے لہٰذا میں اس اہم مقصد کیلئے ملک کے بعض صوبوں میں دورہ کرنیوالا ہوں تاکہ ایک دفعہ کوشش کرکے جمعیۃ علماء کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دیا جائے میرا یہ دورہ صوبہ بہار سے شروع ہوگا میں نے اپنے بعض مخلص احباب کو بھی بذریعہ خطوط مطلع کر دیا ہے انشاء اللہ دہلی سے اپریل کی کسی تاریخ کو روانہ ہو جاؤنگا امید کیجاتی ہے کہ بہار، بنگال، آسام، مدراس، بمبئی، گجرات، و کاٹھیاواڑ کے صوبوں کو یہ دورہ مشتمل ہوگا مولانا عرفان صاحب بھی اس دورہ میں ہمراہ ہونگے بعض اہم مقامات پر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ، مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور مولانا نثار احمد صاحب کانپوری، علامہ سید سلیمان ندوی بھی شرکت فرمائینگے۔ مجھے امید ہے کہ ہندوستان کے مسلمان جمعیۃ علماء کے اس وفد کا پرجوش استقبال کریں گے میں نے ماتحت صوبوں کی جمعیتوں کے نام بھی خطوط جاری کئے ہیں کہ جلد از جلد اپنے صوبوں میں علماء کی تنظیم کا کام شروع کردیں مولوی عطاء اللہ بخاری اور مولوی حبیب الرحمٰن صاحبان کی رہائی تک کیلئے پنجاب و سرحد کا دورہ ملتوی کردیا ہے

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند

گوا میں شدھی کا پرچار

[illegible]

فسادات ناگپور کا مقدمہ
ہندو ملزموں کی سزا میں تخفیف

[illegible]

ورتمان پریس سے بم برآمد ہونے کا مقدمہ
ہائی کورٹ فیصلہ کریگا

[illegible]

انتخابات بلدیہ دہلی

[illegible]

کلکتہ میں گولی چل گئی
۲ اشخاص ہلاک ۵ مزدور مجروح

[illegible]

صوبہ سرحد کے ہندوؤں کی رجعت پسندی
اصلاحات اور انتخابات کی مخالفت

[illegible]

وایسرائے ہند کے نام سرجان سائمن کا دوسرا خط
مزید تشریحات

[illegible]

دار العلوم دیوبند میں قتل کا حادثہ

[illegible]

بھائی سانولیہ کے قتل کا مقدمہ
ملزم کی درخواست ضمانت نامنظور

[illegible]

خان بہادر پیرزادہ محمد حسین کی وفات

[illegible]

موٹر لاری اور تانگہ کی ٹکر
متعدد آدمی زخمی ہوگئے

[illegible]

ایک مخلص مسلمان کا خط ناظم جمعیۃ کے نام
تبلیغ اسلام کے لئے جمعیۃ علماء ہند کی امداد

ہند کی خدمت اقدس میں دربارہ تبلیغ مالی امداد ارسال کرتے چنانچہ وہاں سے ۱۸ روپیہ ۸ کی رقم وصول ہوئی۔ اس لئے بندہ یہ حقیر رقم مبلغ ۴ روپیہ ۹ ارسال خدمت اعلیٰ کرتا ہے۔ اگر چہ مجھے اس رقم حقیر کے بھیجنے میں بہت شرمساری معلوم ہوتی ہے اور میں زمین میں گڑا جاتا ہوں کہ یہ رقم اور اتنا بڑا اہم کام۔ جس کے بنیے کچھ قاروں ہی کم ہے۔ اللہ ہندوؤں کے مقابلہ کے یہ جس کا محض ایک ادا بھی دس لاکھ روپیہ پیش کش کرتا ہے کیا اہمیت رکھ سکتی ہے۔ گویا ایک سوت کی انٹی سے یوسف کی خریداری ہے اس تبلیغ کے معاملہ میں لکھو کھا روپیہ خرچ کر دینا۔ ایک معمولی سی بات ہے اور یہ ایک سلسلہ ناتمام ہی ہے۔ کیونکہ نومسلموں کے درس و تدریس کا سلسلہ مبلغین کی تنخواہیں اور تعمیر مساجد و مدارس اس قدر بار عظیم ہے کہ جس سے بلکہ دشوار ہونا کوئی آسان کام نہیں۔ اور یہ رقم تو محض غرباء کی گاڑھی کمائی کا نتیجہ ہے جنہوں نے محض حب اسلامی کو مد نظر رکھ کر پیسہ پیسہ کر کے جمع کی ہے ورنہ میں آپ سے یہ عرض کرتا ہوں کہ اس میں امراء کا حصہ بقدر صفر کے ہے۔

مسلمانوں کو بھی شرم کرنی چاہیئے کہ انہوں نے حکم خداوندی تواصوا بالحق اور دیگر احکام خداوندی کو نعوذ باللہ ٹھکرا دیا ہے جبکہ ہر مسلم پر فرض ہے کہ وہ اپنا فرض تبلیغ ادا کرے اور اگر اس کی ہمت نہیں۔ تو دامے۔ درمے۔ قدمے سخنے قلمی امداد ہی کرے۔ ورنہ اس طرح خاموش بیٹھے رہنا گناہ عظیم ہے اور یہ اشتہار جس کو اپنے درد دل سے لکھا ہے

غازی محمد عبد العزیز خان۔

مسلمانان زنگون میں تبلیغی احساس
جمعیۃ علماء ہند کی امداد

پر حملہ جگہ جگہ ڈالنے شروع کر دئے ہیں۔ اگر ایک سمت پر انکی یورش کو روکا جاتا ہے تو دوسری طرف سے تنکے شروع ہو جاتے ہیں۔ آگرہ اور متھرا کے علاقوں میں ارتداد کا سد باب کر کے عام مسلمان تو مطمئن ہو کر اس دینی خدمت سے غافل ہو گئے مگر آریوں کی منظم جماعتیں اپنے فتنہ و فساد اور خفیہ کارروائیوں میں منہمک و مصروف رہیں۔ چنانچہ شاہجہانپور۔ سلطان پور۔ پرتاب گڈھ اور گورکھپور کے اضلاع میں شدھیاں شروع کر دی گئیں۔ میں نے اودھ کی اس آتش ارتداد کو فرو کرنے کیلئے حضرات زنگون کو توجہ دلائی۔ الحمد للہ کہ جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب اور بعض دوسرے دردمندان اسلام نے عملی حصہ لیکر مجھے بڑی حد تک مطمئن کر دیا۔ حضرات زنگون کی ہمت افزائی نے سلطان پور اور پرتاب گڈھ کے اضلاع میں تبلیغ اسلام کیلئے دار العمل کشادہ کر دیا۔ چنانچہ مولوی افتخار علی صاحب مبلغ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے سرگرم عمل ہیں جن کی رپورٹوں کے خلاصے ہدیہ قارئین ہوتے رہتے ہیں۔ آج میں دلی مسرت کے ساتھ حضرات زنگون کے چندہ کی فہرست شائع کرتا ہوں جو اب تک وصول ہو چکا ہے اور متوقع ہوں کہ دوسرے مسلمان بھی اگر ان حضرات کے نقش قدم پر چلیں گے تو انشاء اللہ تعالےٰ مستقل طور پر شدھی کا سد باب ہو سکتا ہے۔ سب سے زیادہ ضرورت نومسلموں کے بچوں کو تعلیم و تربیت دینے کی ہے تاکہ انکی آئندہ نسلیں احکام ربانی اور مسائل دینی سے واقف ہو کر صراط مستقیم پر قائم رہیں۔ اور دنیاوی معاملات میں بھی خوشگوار زندگی بسر کر سکیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ نومسلموں کی تعلیم اور ان کے علاقوں میں قیام مدارس کے لئے حضرات زنگون خصوصاً اور دوسرے مسلمان

فہرست چندہ

چودھری محمد بخش صاحب	۳۵۰
مولوی محمد خان صاحب	۲۵۱
سید محمد بخش صاحب	۳۵۵
مولوی محمد ادریس صاحب	۳۴۰
سید محمد حسین صاحب	۳۳۰
مولوی محمد عبد الدین صاحب	۳۲۱
ہنر صاحب رفیع الاسلام	۳۲۲
منظور الٰہی صاحب	۳۲۳
مولوی محمد تقی صاحب	۳۲۴
محمد یونس صاحب	۳۳۶
مولوی علی حسن صاحب	۵۰۹
محمد جاند علی خان صاحب	۶۰۲
پبلسٹی آفیسر بھوپال	۶۰۲۵
ایم۔ اس۔ ای۔ ام داؤد جی	۶۰۱۰
جناب مولوی محمد قاسم صاحب	۶۰۸۰
مولوی غلام رسول صاحب	۶۰۸۴
کریم بخش صاحب اور سیر	۶۴۰۰

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

آریوں کے کرتوت
جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

۱۸ رمضان کو خبر ملی کہ موضع مذکور میں آریوں کا تبلیغی مشن گیا ہے اور وہاں پانچ چھ گھر مسلم فقیروں کی آبادی ہے اور مراسم میں بالکل ہندوانہ طریق ان کا مختار ہے اگرچہ میں بالکل تندرست نہیں تھا۔ مگر ضروری سمجھ کر وہاں گیا آج ۲۲ تک وہاں قیام رہا۔ آریہ مبلغین ۱۷۔۱۸ رمضان کو وہاں سب۔ اور فقیروں کو بہت آشتی و نرمی سے شدھ کرنے کے لئے تیار تھے۔ اور یہ لوگ بھی نیم رضامند تھے مگر بعض سمجھدار لوگوں نے ۵ یوم کا وعدہ لیا کہ آپس میں صلاح کر لیں تو شدھ ہوں۔ اس پر وہاں کی ہندو آبادی نے باہم اقرار کیا کہ مسلم فقراء کو قطعی طور پر بھیک نہ دی جائے اور نہ کہیں کیلیاں میں ان کا حق رکھا جائے۔ اس کی وجہ سے مذکورہ مسلم طبقہ پر تکلیف کا ایک خاص اثر تھا۔ ۱۹ کو میں پہنچا۔ مشکل سے ان کے خیالات بدلے اور اس جوار کی مسلم آبادی میں ان لوگوں کے وسائل کو قائم کر دیا۔ نماز کی تحریک کی۔ ۵۔۷ آدمی نماز سیکھ گئے اور پڑھنے لگے خدا انکو استقلال عطا فرمائے۔ آمین۔

منی آرڈر بھیجئے

۲ مر اپریل ۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی محمد سعید صاحب ۳۴۸۷

حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن
صرف چند نسخے باقی ہیں

چونکہ حبیب نمبر کے پہلے ایڈیشن کی اشاعت کے بعد بہت زیادہ فرمائشیں موصول ہوتی رہی تھیں اسلئے اس کا دوسرا ایڈیشن تخمینے سے کچھ زائد چھپوا لیا گیا تھا تاکہ قارئین کرام اس کو دیکھنے کے بعد پھر بھی منگائیں تو مل سکے چنانچہ دفتر میں صرف پچاس کاپیاں باقی ہیں۔ جو صاحب طلب فرمانا چاہیں وہ فوراً ۵ مر کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

خضاب کے شوقینوں نے

تسلیم کر لیا ہے کہ حرحرمار کہ حمیدیہ خضاب سے بہتر کوئی خضاب نہیں ہے۔ کم خرچ بالانشین صرف دو دن لگانے سے بال قدرتی رنگ کے کر دیتا ہے۔ ا مر کے ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت منگا لیجئے۔ پسند آنے پر آرڈر دیجئے۔ قیمت فی بکس علاوہ محصول کلاں ۱۰ اور درمیانہ ۸ اور خورد ۶ دو کانداروں کو ... سے معلوم ہو سکتی ہے محصول ڈاک ایک بکس اور دو بکس کا برابر ہوگا۔

بال صفا پوڈر

یہ پوڈر بھی تمام پوڈروں سے بہتر ثابت ہوا ہے۔ فی پیکٹ جس میں ۲ اونس پوڈر ہو گا علاوہ محصول چھ آنہ (۶)

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چتلی دروازہ دہلی

فوراً خط لکھئے

اگر آپ کو ربڑ کی مہریں۔ مونوگرام ڈائی۔ چپراسیں۔ بلاک عقیق کی مہریں معہ انگشتری چاندی کی درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے جو کہ ایک مشہور فرم ہے جنکو ہز ایکسلنسی وائسرائے آفس سے سارٹیفکیٹ حاصل ہے۔ اس کے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔ فہرست مفت منگا لیں۔ (نوٹ) ربڑ کی مہر پورے پتہ کی معہ سامان عہ انگشتری چاندی معہ عقیق ایکنام عہ ربڑ ٹائپ بکس انگریزی حرفوں کا قیمت صرف عہ

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز لمیٹڈ۔ چاندنی چوک دہلی

ایک قاری صاحب کی ضرورت

مدرسہ اسلامیہ تھائیٹ میو ابرما کیلئے ایک قاری صاحب کی ضرورت ہے جو تجوید القرآن اور مذہبی استعداد کما حقہ رکھتے ہوں۔ دو ماہ کے اندر اپنی درخواستیں روانہ کریں اور تنخواہ وغیرہ کے متعلق مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

Ba Kyaw, President,
Madarsa Islamia, Thayetmyo

دیوان ...

زنگی قلم

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۶ دہلی

عید مبارک کی خوشی میں
عید کا انعام

ناظرین الجمعیۃ کیلئے ہم نے عید مبارک کی خوشی میں سنہری چوڑیوں کی خریداری کے ساتھ رولڈ گولڈ کی انگوٹھیاں۔ چندن ہار گلوبند۔ موتیوں کے ہار وغیرہ انعام کے طور پر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ وہی چوڑیاں ہیں جن کو خول کی صورت میں بنایا گیا ہے جن کے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آ جاتی ہیں۔ اب انکو ایک خاص ڈیزائن میں تیار کیا گیا ہے۔ ان کی چمک دمک تا بلدیدانکی بناوٹ نازک دھیک ہے اور نہایت خوبصورت بنائے گئے ہیں۔ سینکڑوں روپے کی بجائے صرف چند روپے میں ان چوڑیوں کا شوق پورا کیجئے اور اپنے روپیہ کو زیادہ خرچ کرنے سے بچائیے۔

تفصیل انعام یہ ہے:-

(۱) ایک سٹ قیمت عہ اسکے ساتھ ایک ہار موتیوں والا مفت دیا جائیگا جس کی قیمت ۱۲ ہے (۲) ۳ سٹ قیمت عہ اسکے ساتھ نہایت خوبصورت رولڈ گولڈ کی انگوٹھی مفت دی جائیگی جسکی قیمت عہ ہے (۳) ۶ سٹ قیمت عہ اسکے ساتھ ایک عمدہ چندن ہار عورتوں کی جان لگنے میں وہ ہار کی قیمت کا حلیم ہوتا ہے مفت دیا جائیگا (۴) ۱۲ سٹ قیمت عہ اسکے ساتھ ایک عمدہ گلوبند چار روپے قیمت کا جس کی خوبصورتی قابل دید ہے۔ اگر سونے کا بنایا جائیگا تو سو روپے میں بھی تیار ہونا ایسا مشکل ہے جیسا نفیس یہ گلوبند ہے مفت نذر ہوگا۔ یہ رعایت صرف آخر شوال المکرم تک کیلئے ہے۔ اسکے بعد یہ انعام نہیں ملیگا۔ لہٰذا جلد انعام کو حاصل کیجئے۔ چوڑیوں کی خریداری پر انعام حاصل کیجئے۔

قلمی پتہ:- بی۔ کے۔ برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں
صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

... آفتابی منتر ...

ملنے کا پتہ: (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ

قرآن پاک کی فصاحت بلاغت کا معجزہ تو تقریباً ہر ایک مسلمان کو معلوم ہے لیکن اس کلام پاک کا یہ نیا معجزہ ... حمائل شریف ...

ق	...
ا	...
ح	...
ک	...
ک	...
ا	...
ک	...
ح	...
ک	...
ق	...

نوٹ: اس صفحہ اشتہار میں بھی اس مشہور تحریر کا نمونہ دکھایا گیا ہے ... صنعت حمائل شریف کو بطور تبرک

صدیقیہ عام مسلمانوں کی خواہش پر ثواب کی خاطر ہدیہ نصف کر دیا ہے یعنی مجلد عہ ... ایک ماہ کیلئے عہ ہر ایک مسلمان کو اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

ملنے کا پتہ: اپنے شہر کے کتب فروشوں سے طلب کریں تاکہ محصول کی بچت رہے ورنہ ناظم دار المصاحف گمٹی بازار لاہور سے طلب کریں۔

ایک روپیہ (عہ) ہدیہ والا شاندار کلام پاک معرا ایبنج مہری

اس قرآن شریف سے زیادہ ہندوستان میں کوئی قرآن مقبول نہیں ہوا۔ بلا مبالغہ لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے اور تمام مدارس و مکاتب میں صرف یہی قرآن پڑھایا جاتا ہے کیونکہ اس سے زیادہ صحیح اس سے زیادہ سستا اس سے بہتر چھپا ہوا کوئی قرآن شریف ہر ... ایصال ثواب کے لئے ... دعا بھی شامل ہے۔ ہدیہ مجلد ... دس جلد مجلد ...

ملنے کا پتہ: حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

یہ سرمہ تقریباً چالیس اجزاء سے مرکب ہے اور بالخصوص یہ قیمتی ادویہ سرمہ کامل میں مثلاً ہیرہ۔ یاقوت۔ زمرد۔ مروارید ... سونے چاندی کے ورق ... آنکھ کی تمام امراض ... خورد عہ۔ نمونہ ۸ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیجئے۔

مرہم داد ... منیجر چشمہ کامل۔ دہلی

آنکھوں کے اپریشن سے بچو

ماہران فن ڈاکٹری جرمن اینڈ برٹش میڈیسن میڈ سے تحفہ امراض چشم ایک حیرت انگیز ایجاد ہے۔ جو دھندلا غبار پڑوال۔ ککرے۔ ناخونہ کمی نظر کے تمام نقص دور کر کے دوبارہ روشنی بخشتا ہے۔ مذکورہ بالا میڈیسن سیکڑوں نامور ڈاکٹر فروخت کرتے ہیں قیمت تین روپیہ محصول ذمہ خریدار۔

المشتہر منیجر برٹش ہرڈائی گورنمنٹ رجسٹرڈ فیکٹری کراچی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہو گیا۔ اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو تو دام واپس۔ سفید ہونے کے خطوط جمع ہیں دام عہ محصول ... غریب کو معاف ...

پتہ: منیجر رضا اسٹور پوسٹ بہادر میڈیکل اسکول دربھنگہ

الجمعیۃ ہی ایسا اخبار ہے جس میں اشتہار دیکر تاجر خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ آپ بھی جلدی کیجئے۔

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ اس میں مشہور بندہ اور غازی عبد الرشید کے دفن کے پورے حالات درج ہیں جنازہ پر جو جلوہ ہوا تھا اسکے چشم دید حالات بھی درج ہیں۔ قیمت ۴

کشش اسلام۔ نوجوان ترک کا خواب۔ دلکش افسانہ ان تینوں کتابوں میں عجیب غریب دلکش حالات ہیں۔ یہ تبلیغی افسانے ہیں جن میں دکھایا گیا ہے کہ کیونکر عورتوں اور مردوں نے غور کر کے آخر اپنی نجات کیلئے اسلام ہی کو پسند کیا ہے۔ افسانے دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ قیمت ۴

تحقیق الحقائق حضرت غوث پاک کی گیارہویں کے متعلق مشہور موجودہ پیشوایان دین کے فتاویٰ درج ہیں۔ قیمت ۳

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں سے مل سکتی ہیں۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

اتنا مقبول و مشہور ہے کہ اس سلسلے کی تعریف کی اب ضرورت نہیں شہر شہر گاؤں گاؤں۔ گھر گھر اسکی اشاعت ہو چکی ہے بچوں، عورتوں، کاروباری مدیم الفرصت تاجروں مبلغین و نومسلموں کے لئے یکساں مفید و کارآمد ہے آپ بھی ضرور منگا کر پڑھیئے۔

رسائل تعلیم الاسلام کے بعد حضرت مولانا مولوی مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند کے خاص شاگرد اور مدرسہ امینیہ کے فارغ التحصیل مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب چشتی کی کتابیں نہایت شوق سے پڑھی جاتی ہے جنکی اسلامی اخبارات و رسائل میں کافی شہرت ہے۔ قاعدہ تعلیم الاسلام ۱ تعلیم الاسلام کا پہلا حصہ ۲ دوسرا حصہ ۳ تیسرا حصہ ۳ چوتھا حصہ ۵

سیرۃ الحبیب تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مقبول و معتبر و مستند سوانح عمری قیمت عہ

برکات رمضان مسائل و ارکان رمضان میں نہایت موثر و مدلل رسالہ قیمت ۱۲

تحیۃ الاسلام اسلامی سلام "السلام علیکم" کا نہایت پر لطف فلسفہ۔ عبارت ایسی دلچسپ اور عام فہم کہ رقت و کیفیت طاری ہوتی ہے اور بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے قیمت ۳۔ المضمون مجلد کتابوں کی قیمت مع جلد ...

محمد عبد الغفار خلیل الرحمن تاجران کتب دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

یہ قرآن شریف صحت و جمال میں ... اعتدال کے ساتھ ... ملنے کا پتہ: حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

کتاب پیام جوانی مفت

جس میں نہایت تجربہ کار ... جوانوں کیلئے ... مفت ... اشتہاری لوگوں کے دھوکے سے بچئے۔

پتہ: سعید برادرس اینڈ کو دہلی

عظیم الشان رعایتی اعلان
حمائل شریف مترجم حنا شدہ مجلد

مع فضائل القرآن۔ شان نزول۔ فوائد القرآن ہدیہ صرف ایک ماہ کے لئے ... کی بجائے ... کر دیا ہے۔ شائقان کلام ربانی کے لئے تازہ بشارت ہے کہ یہ حمائل شریف عرصہ سے کمیاب ہو گئی تھی اب بفضلہ تیار ہو گئی ہے سفر کرنے والوں اور فوجی سپاہیوں کیلئے نایاب چیز ہے۔ ترجمہ حکیم الامت مولانا حافظ شاہ محمد اشرف علی شاہ صاحب تھانوی کا ہے۔

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد بارچہ

اس کا ہدیہ بھی ایک ماہ کے لئے پانچ روپئے کی بجائے تین روپئے کر دیا ہے۔ اس کے جلی حروف صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک لفظ کی ذمہ داری طرہ یہ کہ ترجمہ مولانا شاہ عبد القادر صاحب کا کیا ہوا۔ جلد نہایت عمدہ کپڑے کی بندھی ہوئی کاغذ سفید جلد پر آپ کا نام سنہری حرفوں میں مفت درج کیا جائیگا جلدی کیجئے ورنہ ختم ہو جائے گا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی دو روپے کی بجائے صرف ... ایک ماہ کے لئے کر دیا ہے جلی حروف سفید کاغذ کپڑے کی پاکیزہ جلد وہ بھی سلوشن سے آراستہ ہے۔

پتہ: ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی دہلی نمبر ...

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی جنگلی دوا میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر چھالا کئے داغ ... اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے ... دام ۱ ...

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے ہوں تو جڑی بوٹی کی ... میری نئی دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں ... دام ۱ ...

سفید بال جڑ سے کالا اگر آپ کے تھوڑے عرصہ سے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگا لیں۔ اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ ... اگر آپ کا بال کل پک گیا ہے تو کالا سفوف منگا لیں ... دام بارہ روپیہ

کالا سے گورا سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو خوبصورت اور چمکدار بنانے کیلئے یہ انمول نسخہ ہے ... چھائیاں، کالا داغ، چیچک داغ ... دام ۱ ...

خونی بادی بواسیر میں ڈاکٹر بید حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے ... دام سات روپیہ ...

بجلی کی گولی جیسا نام ویسا ہی کام ہے ... دام ۱ پانچ روپیہ

طاقت کی دوا قوت مردانگی کو بڑھانے ... دام ۱ پانچ روپیہ

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کینٹی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

دواخانہ مخزن الشفاء لاہور جو کہ جناب شمس الاطباء حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب مصنف مخزن حکمت کی سرپرستی میں عرصہ دراز سے ملک کی خدمت ... فہرست بھی مفت بھیجی جاتی ہے

تارکا پتہ الجمعیۃ دھلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دھلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دھلی یوم جمعہ ۱۴ ر شوال المکرم سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۲ ر اپریل سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۲

ہندوستان کی وطنی تحریک کا سنبھالا!

زعمائے ملک کو بروقت تنبیہ

(از مولانا محمد علی)

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۱۰	۱۲
ششماہی	۵	۶
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ ر ۶ ر ۱۰ ر ۱۴ ر ۱۸ ر ۲۲ ر ۲۶ ر ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل وہ تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم ...

... کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم باسمی ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں اپنا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند و معتبر ہیں تفسیر بھی کمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی زینت اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جسکے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے ...

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرا رہے ہیں ... اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیئے۔ باوجود اسقدر خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (۳۰ ؍) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵ ؍)

مزید رعایت ...

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

...

ملنے کا پتہ
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں - دھلی

نئی شان کا قرآن مجید
جسکی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

دوسرا ایڈیشن

... حاجی حسین خوشنویس کوچہ چیلاں دہلی

نوایجاد سنہری چوڑیاں تہائی قیمت پر

جرمنی چوکیدار

شیخ رسٹ واچ

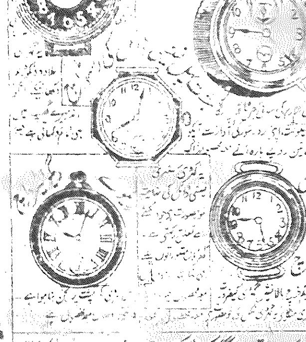

تجربہ اور آزمائش

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

تسخیر عمل

برص یعنی سفید داغ

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دھلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دھلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دھلی یوم جمعہ ۱۴ شوال المکرم ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۶ اپریل ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۲

ہندوستان کی وطنی تحریک کا سنبھالا!

زعمائے ملک کو بروقت تنبیہ

(از مولانا محمد علی)

میں ۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کو ایک یادگار دن سمجھتا ہوں اس لیے کہ اس دن خداوند کریم نے متحدہ سربرآوردہ گر مختلف الخیال مسلمانوں کو ایک ایسا راستہ سجھا دیا جس پر انشاء اللہ سارا ہندوستان ایک نہ ایک دن ضرور چلیگا۔ اور جس پر چلکر وہ انشاء اللہ ضرور اتفاق اور آزادی کی منزل مقصود پر پہنچیگا۔ اگر سر محمد شفیع کی طرح پنجاب کے چند سربرآوردہ مسلمان یا انہیں کی سیرت اور انہیں کی خصلت وخیالات کے صوبجات متحدہ یا بنگال کے چند سربرآوردہ مسلمان جنہوں نے لاہور میں آل انڈیا مسلم لیگ کے نام سے جلسہ کیا تھا ان تجاویز کو مسترد کرتے ہیں جو ۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کو دہلی میں منظور ہوئی تھیں تو وہ صرف اپنی تنگ نظری اور صرف اپنی خود غرضی کا اعلان کرتے ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر مونجے کی طرح کے سربرآوردہ ہندو اور ہندو مہاسبھا میں ان کے ہزاروں پیرو ان تجاویز کو مسترد کرتے ہیں تو وہ بھی صرف اپنی تنگ نظری اور صرف اپنی خود غرضی کا اعلان کرتے ہیں۔ اگر اس میں کچھ اضافہ کیا جا سکتا ہے تو صرف اسی قدر کہ یہ ہندو مسلمان حکومت کی اس مشہور و معروف حکمت عملی کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں کہ "پھوٹ ڈلواؤ اور راج کرو"۔ افسوس ہے کہ باوجود ہماری کوشش کے اب تک ہندو مہاسبھا اور سر محمد شفیع کے ہمخیال مسلمانوں نے دہلی کی تجاویز کو قبول نہیں کیا لیکن آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے انہیں ۱۶ مئی ۱۹۲۷ء ہی کو قبول کر لیا تھا۔ اور اس کے بعد ۱۶ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو انہیں صوبجات متحدہ کی مسلم لیگ نے بہرائچ میں اور ۵ دسمبر ۱۹۲۷ء کو جمعیت العلماء نے پشاور میں آل انڈیا کانگریس نے ۲۸ دسمبر ۱۹۲۷ء کو مدراس میں اور آل انڈیا مسلم لیگ نے ۳۱ دسمبر ۱۹۲۷ء کو کلکتہ میں منظور کر لیا۔ اور جس آل پارٹیز کانفرنس کو کانگریس کی مجلس عاملہ نے ۱۲ فروری ۱۹۲۸ء کو مدعو کیا تھا اس کے بھی اکثر افراد نے اور سوائے ہندو مہاسبھا کے باقی تمام سیاسی انجمنوں کے نمایندوں نے ان سے اتفاق کا اظہار کیا۔ آبادی کے

تناسب سے قانون ساز مجالس میں نشستوں کے تعین سے سکھ لیگ کے نمایندوں نے اختلاف کیا۔ مہاتما گاندھی کے قید کئے جانے کے بعد ہندو مہاسبھا کو جو عروج ہوا ہے وہ کس سے پوشیدہ ہے۔ اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہندو مہاسبھا کی مخالفت کو نظر انداز کرنا ناممکن ہے لیکن جتنی مقبولیت دہلی کی تجاویز کو اور جماعتوں میں حاصل ہوگئی ہے اسکو نظر انداز کرنا بھی حماقت سے کم نہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ پورے سال بھر کی انتھک کوششوں کے بعد ہی صرف اسی قدر کامیابی کے حصول پر میں قناعت کرتا ہے اور خدا شاہد ہے کہ میری صحت کی خرابی ایک بڑی حد تک ان ہی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ جو دن کے چین اور رات کی نیند کو حرام کئے ہوئے ہیں اور جنہوں نے بارہا میرے بستر کے تکیہ کو اشک آلود کر دیا ہے۔ لیکن جب خیال کرتا ہوں کہ ہندو اور مسلمان ایک دوسرے سے کتنی صدیوں سے الگ تھلگ ہیں۔ کب سے ایک دوسرے سے لڑتے جاتے ہیں اور لڑتے ہیں تو موجودہ حالت کو بھی ناکامی و نامرادی نہیں کہا جا سکتا۔ ۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کے مسلمانوں کے تاریخی فیصلہ کے بعد بھی ہندو مسلم مناقشات برابر جاری ہے۔ بلکہ یوں سمجھئے کہ انہوں نے اور بھی زور پکڑا لیکن یہ اسی فیصلہ کا نتیجہ تھا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے دو ہی ماہ بعد اس سے اتفاق کیا۔ اور مسٹر جیکر اور مسٹر کیلکر بھی اس میں بالآخر شریک ہوگئے۔ اور ڈاکٹر مونجے تک کو اختلاف کرنے کی جرات نہ ہو سکی۔ یہ اسی کا نتیجہ تھا کہ جمعیت خلافت کی مجلس عاملہ کی تحریک پر شملہ میں ہندو مسلم کانفرنس منعقد ہوئی۔ اور گو ہندو مہاسبھا کے نمایندوں نے اس کانفرنس کو بار آور نہ ہونے دیا لیکن اسی ناکام کانفرنس کا نتیجہ تھا کہ اس کے ایک ماہ کے بعد کلکتہ میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے سیر حاصل بحث کے بعد اس کانگریس کی اس تجویز کو قبول کر لیا جسے شملہ کانفرنس میں انہوں نے ہندو مہاسبھائیوں کی تنگ نظری سے تنگ آکر پیش کیا تھا۔ اور جسے ہندوؤں نے قبول کرنا تو درکنار سننے تک سے انکار کیا تھا۔ گو جسے مسلمانوں نے

اسی وقت خود اپنی طرف سے پیش کر دیا۔ اس طرح آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ۱۶ مئی ۱۹۲۷ء کو بمبئی میں سیاسی امور متنازعہ فیہ کا اور ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو کلکتہ میں تمام نزاعی مذہبی امور متنازعہ فیہ کا تصفیہ چکا دینے کی کوشش کی اور بالآخر ۲۸ دسمبر ۱۹۲۷ء کو مہاتما جی اور پنڈت مدن موہن مالوی دونوں کو شریک کرکے مدراس کی کانگریس نے متحدہ ہندو سبھائیوں کی موجودگی میں تمام امور متنازعہ فیہ پر اپنا فیصلہ صادر کر دیا۔ اور ایک عالم کو سنا دیا اور ۱۹۲۷ء کے آخری دن ڈاکٹر انصاری اور مولانا ابوالکلام آزاد اور مسز بیسنٹ اور پنڈت مدن موہن مالوی کی موجودگی میں اور ان کو شریک کرکے آل انڈیا مسلم لیگ نے بھی وہی فیصلہ بتغیر الفاظ و انداز بیان صادر کر دیا۔ اور ایک عالم کو سنا دیا۔ میرا دعوی ہے کہ یہ اسی اتحاد و اتفاق کا نتیجہ ہے کہ وہ خطرناک لڑائیاں جو ہر روز ہندو مسلمانوں کے درمیان واقع ہوا کرتی تھیں بند ہوگئیں۔ اور حالانکہ کہ دہلی میں ۱۸ نومبر ۱۹۲۷ء کو جس دن قاضی عبد الرشید مرحوم و مغفور کا جنازہ نکلا تھا اور دہلی میں پھر فساد برپا ہوا تھا۔ اس دن ان خطرناک لڑائیوں کا بھی جنازہ نکل گیا ہو۔ یقینا جس طرح ہماری اور مہاتما گاندھی کی قید کے بعد شدھی اور سنگھٹن۔ تبلیغ اور تنظیم کا تفرقہ بلند ہوا تھا۔ اور ہندوستان میں ایک حشر برپا ہو گیا۔ اسی طرح ۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کے تاریخی فیصلہ نے بتدریج اس فتنہ کو فرو بھی کر دیا۔ اور جس طرح وہ فتنہ حیرت انگیز تھا۔ اسی طرح اس کا فرو ہونا بھی حیرت انگیز ہے۔

میں اس سے ناواقف نہیں ہوں کہ اسی زمانہ میں سائمن کمیشن کا بھی تقرر ہوا۔ اور دونوں نبرد آزما سیاسی فریقوں کے سر پر اس میدان میں ایک تیسری جماعت کے مقابلہ میں یکساں شکست فاش کھا کر ایک حد تک آپس میں متحد اور متفق ہوگئے۔ اور بعض لوگ کہیں گے کہ ہندو مسلمانوں کی ہنگامہ آرائی کو اس نئے ہنگامہ ہی نے بند کر دیا۔ میں اپنے دوست مسٹر [illegible] ایڈیٹر اخبار سٹیٹسمین کے اس قول کو بھی دہرا دیں کئی بار خراج تحسین ادا کر چکا ہوں کہ بظاہر خداوند کریم نے برطانیہ کو اسی غرض سے بنایا ہے کہ وہ ہندوستان کی قریب المرگ قومیت کو اپنے مدبرین کی حماقتوں سے از سر نو زندہ کر دیا کرے یقینا لارڈ برکن ہیڈ اور ان کے مشیران خاص کی حماقت اور ان کے تکبر نے ہندوستان کی اس نیم مردہ قومیت کو پھر زندہ کیا ہے جس کو جنگ عمومی میں ہماری وفاداری نے سپرد خاک کر دیا۔ گو جس اوڈوائر اور ڈائر نے قوم بازی [illegible] کر جلا دیا تھا لیکن میری سیاسی [illegible] ہی ہمارے کام نہ آتی اگر ۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کے تاریخی فیصلہ نے آئی ہوئی اجل کو ہماری بالیں سے رخصت نہ کر دیا ہوتا۔

یقینا ۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کو جبکہ سر جان سائمن اور ان کے

رفتار کو جنہوں نے قدم ساحل ہندوستان سے اٹھا کر جہاز پر اسی نیت سے رکھے کہ اپنے وطن کو واپس ہوں ہندوستان کی وہ فضا نہیں ہے جو اس سے چھ ماہ پیشتر تھی۔ جبکہ ستمبر ۱۹۲۷ء کی آخری تاریخوں میں شملہ کانفرنس کا ناکامی کے ساتھ خاتمہ ہوا تھا لیکن کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ اگر شملہ کانفرنس اسی طرح ختم نہ ہوتی تو وہ کمیشن جس کی حامیان تعاون برسوں سے خواب دیکھ رہے تھے یکایک مقرر کر دیا جاتا اور شروع نومبر ۱۹۲۷ء میں وائسرائے ہم کالوں کے سرداروں پر اس کی [illegible] کا بھید راز افشا کرکے ۸ نومبر کو اس راز کو فاش کر دیتے جس طرح ستمبر ۱۹۲۷ء میں شملہ کانفرنس کی ہندو سبھائیوں کی بدولت ناکامی و نامرادی نے اس کمیشن کا فورا تقرر کرا دیا۔ بالکل اسی طرح اکتوبر ۱۹۲۷ء میں کانگریس کی بدولت کلکتہ کانفرنس کی کامیابی نے اس کمیشن کی ناکامی و نامرادی کا بیج بھی بو دیا۔ ہندو سبھائی یا مسلم لیگ والے کچھ ہی کیوں نہ کہیں لیکن ایک ایسے کمیشن کے یکایک تقرر نے جس میں نہ کوئی ہندو سبھائی ہی شامل کیا گیا تھا نہ کوئی مسلم لیگ والا۔ دونوں کو اس خواب غفلت سے بیدار کر دیا جو ان کی جنگ و جدل کا لازمی نتیجہ تھی اور جس میں بیہوش ہو کر وہ اس حقیقت کو بھول گئے تھے کہ نہ ہندو سبھائیوں کو حقیقتا کچھ ملیگا نہ مسلم لیگ والوں کو جب تک کہ دونوں ہندوستان کی آزادی کے لیے متحد ہو کر متفق ہو کر انگریز فریق سے جنگ نہ کریں۔

لیکن ہندوستان کی فضا میں جو نمایاں تغیر ہوا در حقیقت اسی فیصلے سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ جو موت سے پہلے ہی مریض کرتا ہے۔ اس لیے میں نے اس مضمون کا یہی عنوان رکھا ہے اور باوجود کہ مجھے زیادہ

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی [illegible] تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

...ہونے والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں - دہلی

ایک مخلص مسلمان کا خط ناظم جمعیۃ کے نام

تبلیغ اسلام کے لئے جمعیۃ علماء

عیدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ / شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

ہندوستان کی قسمت ترازو میں

اودھ پر انشل ہندو سبھا کے اجتماع اجودھیا میں ہندوؤں کی جانب سے جس ذہنیت کا اظہار کیا گیا ہے وہ حد درجہ مایوس کن ہے۔ نومبر سال گذشتہ سے ملک کے حالات میں جو تغیر رونما ہوا ہے اس کا تقاضا تو یہ تھا کہ ہندوستان کے مختلف الخیال اور مختلف العقیدہ طبقات ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو زیادہ فراخدلی کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرتے، مگر...

جمہوریت اور ملکیت

قارئین الجمعیۃ میں سے ایک صاحب نے ہمیں ایک مضمون بھیجا ہے جو "کیا یہ کفر ہے" کے عنوان سے کسی دوسری جگہ شائع کیا جاتا ہے۔ صاحب مضمون نے مولانا محمد علی صاحب کے جن الفاظ پر اعتراض کیا ہے، وہ ہماری نظر سے نہیں گذرے، اور ہمیں اصل مضمون کی طرف مراجعت کا موقع بھی نہیں ملا۔ اگر مولانا کے ٹھیک الفاظ یہی ہیں جو ہمارے مراسلہ نگار نے لکھے ہیں تو یقیناً انہوں نے جوش بیان میں مبالغہ سے کام لیا، لیکن افسوس ہے کہ ہمارے مراسلہ نگار نے بھی ان پر اعتراض کرنے میں انصاف نہیں کیا ہے۔ قائل کا یہ کہنا کہ خلافت راشدہ کے مستحسن ادارہ کو چھوڑ کر بادشاہت کی طرف قدم بڑھانا اسلام کو ترک کر کے کفر کی طرف قدم بڑھانا ہے یعنی ہرگز نہیں کہ تمام مسلمان بادشاہوں کو کافر قرار دیتا ہے بلکہ اس سے صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی رائے میں بادشاہت...

...اور اس پر عمل کرنا آج حقیقۃً ناممکن نہیں ہے، بلکہ سوسائٹی کے بگڑے ہوئے نظام نے اسکو ناممکن بنا دیا ہے، جس کی اصلاح کرنا یا کم از کم اس کی کوشش کرنا (نہ کہ بددل ہو کر اس پر راضی ہو جانا) ہمارا فرض ہے۔

...نے بالکل سچ فرمایا ہے کہ اسوقت ہندوستان کے مریض نے سنبھالا لیا ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ یہ سنبھالا موت سے پہلے کا سنبھالا ہے، یا افاقہ اور صحت کا سنبھالا۔

عراق میں ہندی افواج کا خرچ

برطانیہ عظمی کے تازہ بجٹ میں شرق ادنی اور مستعمرات کے محکمہ کا جو میزانیہ پیش کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال عراق میں برطانی تسلط کے قیام و استحکام پر تقریباً ۲ لاکھ پونڈ صرف ہونگے جنمیں سے ہندوستان کو ۷۶ ہزار پونڈ کی رقم ادا کرنی پڑیگی۔ یہ رقم اس ہندوستانی فوج کے مصارف سے تعلق رکھتی ہے جو عراق میں برطانی اغراض کیلئے نہ کہ ہندوستانی اغراض کیلئے مقیم ہے۔ اسی طرح چین میں جو ہندوستانی فوج بھیجی گئی ہے اس کے اخراجات کا بار بھی ہندوستان کے خزانہ پر ڈالا گیا ہے اور دنیا کے دوسرے ملکوں میں بھی جہاں...

بسلسلہ صفحہ اول

کوئی بھی فضا کے اس تغیر سے مسرور نہیں تاہم بار بار ذوق کا یہ شعر میری زبان پر آرہا ہے۔ کہ

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا
لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا

میں ابھی اس سنبھالے پر ہرگز مطمئن نہیں ہوں!

میرے دل میں اس مخالفت کی جس سے ہندوستان کی تقریباً تمام سربرآوردہ سیاسی جماعتوں نے اتفاق کر کے سائمن کمیشن کا "استقبال" اور "خیر مقدم" کیا کوئی بڑی وقعت نہیں اور وہ اس لئے نہیں کہ سائمن کمیشن کے "استقبال" اور "خیر مقدم" کے جو گھڑے ہوئے افسانے خود سائمن صاحب اور ان کے رفقاء کار نے یا حکومت نے حکومت کی ... خبر رساں ایجنسی کے ذریعہ سے سارے ملک کو سنائے ہیں۔ انکو یہ سمجھتا ہوں جس استقبال اور خیر مقدم کے گھڑے ہوئے افسانے اخبارات کو بھیجے گئے وہ یقیناً زیادہ تر حکومت اور اس کے خود غرض گرگوں کا کرایا ہوا تھا اور ان لوگوں کا بھی اس میں بہت ہی کم حصہ تھا جو بھی اس غلامانہ ذہنیت کے باعث واقعی اس قدر خوش اعتقاد ہیں کہ اس لئے فیض حکومت سے اب تک لو لگائے بیٹھے ہیں۔ اور ایک دوسرے...

...والے سنبھالے کی طرح نہ ہو

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا
لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا

(ہمدرد)

سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کیا جائے
علیحدگی کے سیاسی و اقتصادی مصالح

افسوس کہ سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کرنے کا مسئلہ بھی سیاسی اور فرقہ وارانہ رنگ اختیار کر گیا ہے محض اس بنا پر کسی صوبہ کو علیحدہ کرنا بالکل قابل اعتنا نہیں کہ وہاں کسی ایک جماعت یا فرقہ کے لوگوں کی کثرت ہے۔ دیکھنے کی چیز صرف یہ ہے کہ آیا علیحدگی اچھے نظم و نسق کی ضامن ہے۔ یہ ایک اتفاق تھا کہ ۱۸۴۳ء میں بمبئی سے ایک فوج امیران سندھ کے خلاف متحرک ہوئی۔ اور اس نے سندھ کو فتح کر کے بمبئی سے ملحق کر دیا۔ ورنہ سندھ اور بمبئی کے مابین قطعاً کوئی رابطہ و تعلق...

...پیدا ہوئے کم بہت بڑا حصہ کراچی ہی کی بندرگاہ سے باہر بھیجا جاتا ہے اور اس طرح کاروبار کی رونق میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ سندھ کو بمبئی کی بجائے پنجاب سے ملحق کر دینا زیادہ مناسب ہوگا۔ مگر افسوس کہ فاصلہ بہت زیادہ ہے

سندھ کی اہمیت

تین واقعات نے سندھ کی اہمیت میں بے حد اضافہ کر دیا ہے۔ اول سکھر کا بند اور اس کی نکلی ہوئی نہریں جو سندھ کی غربت کو دور کر کے اسے اچھا آباد اور دولتمند علاقہ بنا دیں گی۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ صرف سندھ ہی دس لاکھ گانٹھ روئی باہر بھیجا کرے گی۔ پنجاب بہاولپور اور بیکانیر کے جو علاقے وادی ستلج کے نظام آبپاشی سے سیراب ہوں گے ان کی پیداوار اس کے علاوہ ہوگی۔ دوسرے کراچی ہندوستان کا ہوائی مرکز بن چکا ہے۔ اور اس سے ایسے مسائل پیدا ہوتے ہیں جو عمدہ مقامی نظم و نسق ہی کی صورت میں بہتر طریق پر حل ہو سکتے ہیں...

...کی نہیں۔ بلکہ حکومت ہند اور صوبجات متحدہ کی بندرگاہ بھی بن جائیگا۔ یہ صحیح ہے کہ چھوٹی لائن کے بجائے بڑی لائن کی تعمیر بہت زیادہ مصارف کی موجب ہوگی لیکن اس سے فوائد بھی بہت حاصل ہوں گے۔

علیحدگی ضروری ہے

کراچی کا مستقبل نہ محض سندھ کیلئے بلکہ سارے ہندوستان کیلئے بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے اور آئندہ دس سال میں جو مسائل پیدا ہوں گے وہ بڑے اہم ہوں گے۔ لہذا یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سندھ کی جداگانہ نظام حکومت نشو و ارتقا کا موقع دیا جائے۔ یہ صحیح ہے کہ موجودہ حالت میں --- صوبے کی آبادی ۳۰ لاکھ سے زیادہ نہیں لیکن اب نہروں میں پانی آنے لگے گا تو اس آبادی میں بہت اضافہ ہو جائیگا۔ لہذا بہتر ہے کہ ایک گورنر کو اچھے نظام کے ساتھ صوبے کی ضروریات...

...بہت بڑی خوشحالی کا دروازہ کھلنے والا ہے۔ لہذا اسے اس خوشحالی سے استفادہ کے قابل بننے کا موقع دینا چاہیئے۔

(سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ بحوالہ انقلاب)

اطلاع

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دینا چاہیئے۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔ جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیئے ورنہ جواب نہیں دیا جائیگا۔ تمام خط و کتابت و ترسیل زر بنام منیجر اخبار الجمعیۃ ہونی چاہیئے۔

خبر قیامات

بیرون ہند

کمیشن کے مقاطعہ کی کامیابی
ایک ممتاز رکن پارلیمنٹ کے مشاہدات

لندن ۲ ماپریل۔ ہندوستان سے واپس آنے کے بعد اخبار کے ایک نمائندے سے ملاقات کے دوران میں مسٹر ... نے کہا کہ سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی نسبت پر ہندوستان کے کثیر باشندے ... سیاسی بیداری پیدا ہوگئی ہے ... کی نمایندگی کرتے تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ ملک کی تینوں جماعتیں مقاطعہ پر متفق تھیں ... کی بہت بڑی قوت ہے ... [illegible]

روس میں شاہ افغانستان کے استقبال کی تیاریاں

لندن یکم اپریل۔ جب اعلیٰ حضرت شہریار افغانستان ماسکو تشریف فرما ہوں گے تو وہ موجودہ ... میں تشریف فرما ہوں گے جو کبھی زمانہ میں ایک مقبول ... روسی تاجر کی ملکیت تھا۔ جس کی بیوی آجکل زمی قصر کے ایک حصہ میں بحالت افلاس اقامت گزین ہے۔ اسٹیشن پر ان کا استقبال ایم ... اور دوسرے اعلیٰ افسر کریں گے۔ شہر کے کوچے ... گذرتے وقت اعلیٰ حضرت کے ہمرکاب سوار فوج کا ایک دستہ ہوگا۔ دوسرے دن اعلیٰ حضرت سرخ فوج کا معائنہ کریں گے۔

سمرنا میں قیامت صغریٰ
زلزلوں کی تباہ کاری

لندن یکم اپریل۔ سمرنا کا ایک تار مظہر ہے کہ زلزلوں ... [illegible]

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ
کشتیوں کی دوڑ

[illegible]

امریکہ تنسیف لیجانے کا ارادہ

[illegible]

ترکوں پر مغربیت کا بھوت
مذہب سے بے تعلقی

[illegible]

شاہ غازی کی لندن سے روانگی

[illegible]

انگورہ میں شاندار خیر مقدم کی تیاریاں

[illegible]

ہندوستان

مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر
ڈاکٹر ضیاء الدین احمد کے استعفیٰ کی منظوری

[illegible]

رجسٹرار کی برطرفی کا مسئلہ

مولانا محمد علی صاحب کو ڈاکٹر ضیاء الدین سے یہ معلوم ہوا ہے کہ رجسٹرار کے تقرر کا مسئلہ ہی کورٹ کے ... [illegible]

ناظم جمعیۃ کا جواب

[illegible]

جریدہ پاینیر کی حق گوئی
برطانی مدبرین کو بروقت تنبیہ

[illegible]

بھوپال میں بٹلر کمیٹی کا ورود
ہز ہائی نس نواب صاحب کی تقریر

[illegible]

پانیر کی غلط بیانی
پنڈت جواہر لال نہرو کی تردید

[illegible]

مسلم یونیورسٹی کورٹ کا اجلاس
خاص کمیٹی کا تقرر

[illegible]

مسلم یونیورسٹی کورٹ میں
مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا انتخاب

[illegible]

نواب مزمل اللہ خان صاحب کا تار
ناظم جمعیۃ کے نام

[illegible]

حضرت مولانا حبیب الرحمن کی علالت

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کی مالی مشکلات
ملک میں دورہ کرنے کے لیے حضرات علماء کرام کا وفد
ناظم جمعیۃ کا ایک اہم اعلان

جمعیۃ علماء کی مالی مشکلات کے متعلق اس سے پیشتر ہی بذریعہ اخبارات مطلع کرچکا ہوں اب حالت یہانتک پہنچ چکی ہے کہ اگر قدرے توقف سے کام لیا گیا تو مجھے اندیشہ ہے کہ ہندوستان کی اس سب سے بڑی مذہبی جماعت کا نظام درہم برہم نہ ہوجائے۔ ... جمعیۃ علماء کو مضبوط بنیادوں پر قائم کردیا جائے ... [illegible]

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند

مقدمہ رائے پور کا فیصلہ
۲۵ مسلمانوں کو قید کی سزا

احمد آباد ۳۱ مارچ۔ رائے پور کے ہندو مسلم ... کے متعلق جو مقدمہ چل رہا تھا اس کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ پچیس مسلمانوں میں سے پانچ بری کردیے گئے۔ ایک کو سات ماہ قید بامشقت اور سو روپیہ جرمانہ اور ۲۴ کو چھ چھ ماہ قید اور سو سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔

ذبیحہ گاؤ پر الہ آباد میونسپلٹی کی پابندی
مسلمانان الہ آباد کا جلسہ احتجاج

الہ آباد ۳۱ مارچ۔ کل مسلمانان الہ آباد کا ایک عام جلسہ ڈاکٹر فاروقی بیرسٹرایٹ لا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں ایک تجویز منظور کی گئی جس میں الہ آباد میونسپل کمیٹی کی اس تجویز پر نفرت کا اظہار کیا گیا جس میں ۶ سال سے کم عمر کی گائے کے ذبح کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ اور ان مسلم منتخبہ ارکان پر عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا جو اس علم کے باوجود کہ ایجنڈے میں ذبیحہ گاؤ ... [illegible]

بنگال میں ہڑتالیوں پر گولی چلانے کی وجہ
حکومت کا اعلان

[illegible]

فسادات دہلی کے مقدمات کا فیصلہ

[illegible]

شعبہ تبلیغ کی امداد
مسلمانان ڈربن کی پیش قدمی

[illegible]

کیا یہ کفر ہے؟

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔

۱۸ مارچ کے ہمدرد میں مولانا محمد علی صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ نوع انسان کے لیے مستحسن ادارہ صرف وہ جمہوریت ہے جو خلافت راشدہ کی شکل میں قائم کی گئی۔ اسکو چھوڑ کر بادشاہت کی طرف جانا۔ اسلام کو ترک کرکے کفر کی طرف قدم بڑھانا ہے۔ اس رائے کی بنا پر خلفائے اربعہ رضوان اللہ علیہم کے بعد سے آج تک جو حکومتیں مسلمانوں کی اقطاع عالم میں قائم ہوئی ہیں۔ وہ کفر پر مبنی قرار پاتی ہیں۔ اور جسقدر خلفائے بنی امیہ و عباسیہ و خلفائے اندلس اور سلاطین ترک و مصر و ہندوستان ہوئے ہیں وہ سب کافر ہوجاتے ہیں۔ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ زور کلام کے لیے لفظ کفر کا استعمال کیا گیا ہے کیونکہ مستحسن طریقہ جمہوریت خلافت راشدہ کو بتانا صاف ظاہر کرتا ہے کہ دیگر طریقے غیر مستحسن اور ناپسندیدہ ہیں اور غیر مستحسن ہونے کا نتیجہ کفر یقیناً نہیں ہوسکتا۔ اور اگر مولانائے ممدوح کا منشا واقعی کفر سے ہے تو میری رائے میں یقیناً یہ فاش غلطی ہے۔ جمہوریت یا ملوکیت کا کوئی تعلق ارکان اسلام سے نہیں ہے۔ اور اس دعویٰ کے ثبوت میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد حسب ذیل پیش کرتا ہوں ... [illegible]

خلافت راشدہ

[illegible]

جمہوریت

موجودہ زمانہ کی جمہوریت جو فرانس اور امریکہ و جرمنی میں قائم ہے کوئی شک نہیں کہ وہ ملوکیت کے طریق حکمرانی سے بہتر ہے اور خرابیاں بادشاہت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ ایک حد تک جمہوریت حاضرہ میں وہ پیدا نہیں ہوسکتیں لیکن جمہوریت حاضرہ بھی بنیادی طور پر زمانہ کے سانچے کی پابند ہے۔ اور اس میں بھی بادشاہت کی خوبو موجود ہے۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ یورپ کی جنگ عظیم میں شرکت کے احکام کے ذمہ دار وزراء نہیں ہیں۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ رعایا یا پارلیمنٹ نے جنگ کے احکام جاری کیے۔ پس ایک حد تک خرابی جمہوریت میں ہنوز باقی ہے جسکو بادشاہت کا طریقہ کہا جاسکتا ہے۔ جمہوریت حاضرہ کی مہذب ترین ... [illegible]

ملوکیت

[illegible]

شریعت

[illegible]

طریقہ حکومت

[illegible]

جمعیت العلماء

[illegible]

... تمام کی ملحوظگی کی فکر فرمائی بابا۔ جو کہ اہل الرائے اسکے لائق تھے۔ پس جو اختیارات کہ خلفائے راشدین رکھتے تھے انکو استعمال کرنے کے وہی موزوں اور مستحق تھے۔ ان کی ذات مبارک پر صدارت جمہوریت ختم ہوگئی۔ اور اس طریقہ موئیدہ من اللہ کی تقلید ناممکن ہے۔ اگر اسی طریقہ کی جمہوریت اب تجربہ کے لیے قائم کی جائے تو اس کا انجام انقراض سلطنت ہوگا۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا
ملت بیضا کی ضیا پاشیاں

۱۵ مارچ۔ دھرم کوٹ ضلع فیروزپور شیخ غلام محمد نومسلم کی شبانہ روز تبلیغی مساعی سے متاثر ہوکر قصبہ ... زیر ضلع فیروزپور کے ایک عیسائی خاندان نے جو سات ... کو مشتمل تھا۔ آج بعد ادائیگی نماز عید الفطر ... امام مسجد کمبوہان دھرم کوٹ کے ہاتھ پر برضا و رغبت خود اسلام قبول کیا۔ سید ولایت شاہ نے نومسلم خاندان کے لیے دعا مانگی۔ حاضرین نے جنکی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہوگی۔ اپنے کفر شکن نعروں سے آسمان کو گونجا دیا۔ ازاں بعد لوگ جلوس کی صورت میں عیدگاہ سے واپس لوٹے اس خبر کو سنکر آریوں میں ایک تہلکہ مچ گیا ان کے اسلامی نام حسب ذیل تجویز کیے گئے

نمبر شمار	نام	عمر	اسلامی نام
۱	گوہری	۴۵ سال	عبداللہ
۲	ہیبو	۴۱ "	عائشہ بیگم
۳	خوشیا	۱۸ "	خوشی محمد
۴	فاطمہ	۱۵	فاطمہ (مستور)
۵	تاجو	۹	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آل انڈیا مومن کانفرنس کا شاندار اجلاس کلکتہ

[illegible]

جمعیۃ تبلیغ اسلام مونگیر کا تیسرا سالانہ اجلاس

[illegible]

رہنمایان پنجاب کا مقدمہ

[illegible]

پانی پت میں یوم برابر

افسوس کہ بموجب ہدایت جریدہ انقلاب مسلمانان پانی پت یوم برابر نہ منا سکے جس کی سب سے بڑی وجہ تنگیٔ وقت تھی کیونکہ جریدہ مذکور نے صرف ۳۰ مارچ ہی کی اشاعت میں مسلمانوں کو اس طرف متوجہ کیا تھا اسلئے راقم صرف اسی قدر کر سکا کہ ان مساجد میں جن میں کثیر تعداد میں مسلمان جمعہ ادا کرتے ہیں وہاں کے اماموں کے ذریعے سے بعد نماز جمعہ مندرجہ ذیل دعا کرادی ۔ دعا کے ہر فقرہ پر مسلمان نہایت عقیدت و اخلاص سے آمین آمین کا مسرور کرنے والا آوازہ بلند کرتے تھے ۔ خدا ہم ناچیزوں کی دعا قبول فرمائے آمین ثم آمین

دعا

اے الٰہ العٰلمین ۔ اے خدائے بزرگ و برتر ۔ اے شہنشاہوں کے شہنشاہ بتصدق اپنے حبیب خواجۂ دو عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہندوستان کی اسلامی سلطنت کی یادگار دولتِ آصفیہ کو رہتی دنیا تک قائم رکھ آمین ۔ اے اللہ تو ہمارے ہندوستانی تاجدار کو ہمارے سروں پر ساتھ عافیت کے سلامت رکھ ۔ اے اللہ تو ہمارے بادشاہ میر عثمان علی خاں خلد اللہ تعالیٰ ملکہ کے دشمنوں کو پامال اور ان کے بدارادوں کو ناکامی کی آخری منزل تک پہنچا آمین ۔ اے مقلب القلوب تو سلطنت برطانیہ کو یہ نیک توفیق مرحمت فرما کہ وہ اعلیٰحضرت شہریار دکن کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرے ۔ و نیز مسلمانان ہند کو مزید بد ظن ہونے کا موقعہ نہ دے آمین آمین یا رب العالمین ۔

ابو عامر اقبال احمد انصاری ۔ پانی پت

منی آرڈر بھیجئے

۱۶ر اپریل ۱۹۳۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی سلطان محمود صاحب	۳۴۴۷
" میاں احمد صاحب	۳۴۴۸
" سید ظفر احمد صاحب	۳۴۴۹
" کریم بخش صاحب	۳۴۵۰
" ضمیر احمد صاحب	۳۴۵۱
" مولوی ابوالفضل صاحب	۳۴۵۲
" سوبیدار ڈاکٹر کمال الدین صاحب	۳۴۵۳
" مولوی سردار خاں صاحب	۳۴۵۵
" سید زاہد الدین صاحب	۳۴۵۶
" مولوی صدیق احمد صاحب	۳۴۵۷
" فاروق احمد صاحب	۳۴۵۸
" محمد علی صاحب طالب علم	۳۴۶۰
" محمد صاحب	۳۴۶۱
" خواجہ نذر حسن صاحب	۴۲۵۷
جناب مولوی محمد یعقوب علی صاحب	۳۴۶۲
" محمد یوسف صاحب	۳۴۶۳
" سید محمد صدر عالم صاحب	۳۴۶۵
" محمد ریاست علی صاحب	۳۴۶۶
" پیرجی محمد امام الدین شاہ صاحب	۳۴۶۸
دامن ینگ مینز کلب	۳۴۷۳
جناب چودھری فضل الرحمٰن صاحب	۳۵۰۵
" مولوی احمد اشرف صاحب	۳۵۱۸
" محمد عبد الستار صاحب	۳۵۱۹
" مولوی عبد الحفیظ صاحب	۳۵۲۹
" محمد ذکریا خاں صاحب	۴۰۰۵
" مولانا حکیم مفتی ... صاحب	۴۰۰۳
" ناظم صاحب جمعیۃ الاصلاح دیوبند	[illegible]
" محمد سلیمان صاحب کلاتھ مرچنٹ	۴۰۰۸
" حاجی عبد الکریم صاحب	۴۰۵۳
" حاجی غلام غوث صاحب	۴۰۵۴
" مولوی حافظ شاہ حبیب اللہ صاحب	۴۳۸۲

قادیانی مذہب کی صحیح حقیقت

اگر معلوم کرنا مقصود ہو تو ہم سے تبصرہ کاملہ منگا کر ملاحظہ فرمایئے جو حال ہی میں دوبارہ طبع ہوئی ہے اور عنقریب ختم ہونے والی ہے ناظرین جلد از جلد طلب کریں ورنہ طبع ثالث کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت ...

اس رسالہ میں یورپین مورخین و مصنفین

سحر اسلام

کی وہ آراء جمع کی گئی ہیں جو انہوں نے اسلام کی حقانیت اور داعیٔ اسلام کی حیات طیبہ سے متاثر ہو کر ظاہر کی ہیں قیمت صرف ۱ر

جدید قاعدہ قرآنی

اس قاعدے کے ذریعہ سے محض ... بچہ چالیس روز میں ... قرآن شریف پڑھ لیتا ہے آجتک اس خوبی کا قاعدہ نہیں چھپا قیمت رعایتی ۳ر

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں ملتی ہیں ۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں ۔ دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے تندرستی ۔ بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں ... تو صرف ایک رات کا مجرب موثر عمل پڑھ لیجئے ... سفوف ہاضم خوش ذائقہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے ۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے ۔

سفوف ہاضم خوش ذائقہ ... قیمت ... ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ ... آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت ، دھند جالا ، ناخونہ ، سرخی ، پڑبال دور کرنے میں نہایت موثر ہے ...

ملنے کا پتہ :۔ (حافظ) اشفاق احمد جھنجھانوی ۔ ضلع مظفر نگر (یو پی) (اخبار کا حوالہ دیں)

قرآن مجید کا ہدیہ مفت

شائقین الجمعیۃ کے اصرار پر ادارہ الجمعیۃ نے اپنے اعلان (قرآن مجید کا خریداران الجمعیۃ کو مفت ہدیہ) میں توسیع ۱۵ر ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ تک کر دی ہے تاکہ جو حضرات کہ اب تک محروم رہ گئے ہیں وہ بھی اس موقع سے فائدہ اٹھا سکیں ۔ جلد درخواست خریداری ارسال کرنا چاہیے ورنہ یہ موقع نکل جانے کے بعد پھر واپس نہ آسکے گا ۔

رعایت کے لئے اشتہار کا حوالہ ہونا ضروری ہے ۔ قیمت سالانہ مبلغ چھ روپیہ چار آنہ (لعہ) معہ محصول پارسل قرآن مجید بذریعہ منی آرڈر بھیجئے ۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

ایک اور نادر موقع

جو حضرات اس اعلان کے حوالے سے اخبار الجمعیۃ کی سالانہ خریداری کی فرمائش روانہ فرمائیں گے ان کی خدمت میں ایک مشہور کتاب موسومہ نوحۂ زندگی مصنفہ علامہ راشد الخیری مفت روانہ کی جائیگی ۔ آپ اس نادر و نایاب موقع کو ہاتھ سے نہ دیجئے ۔ قیمت سالانہ مبلغ چھ روپیہ چار آنے (لعہ) معہ محصول پارسل کتاب بذریعہ منی آرڈر بھیجئے ۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

کوئی نو دو میڈ بھوشن نیت زیتھا کوت شرما و بد موجد امرت دھارا کی تیار کردہ

چند ادویات متعلقہ امراض منہ دانت ناک کان

منجن نمبر ۱ ... قیمت چار آنے ...

منجن نمبر ۲ ... دانتوں کی صفائی کے واسطے ...

منجن نمبر ۳ ...

منجن نمبر ۴ ... دانتوں کے واسطے اور مسوڑھوں کی امراض کے واسطے ...

گلا کیورا ...

مصالح لبان ...

بردل عزیز ...

کرن تیل ...

دت لسنوار ...

امرت دھارا ... لاہور

ZANGI
ZANG PEN CO. DELHI
زنگی قلم کمپنی نی سڑک ۔ دہلی

فوراً خط لکھئے

خضاب کے شوقینوں کو

اسلامی نصاب تعلیم

نو ایجاد سنہری چوڑیاں نہایت قیمت

بال صفا پوڈر

محمد صالح عبد الباقی ... دروازہ دہلی

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ علاج

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم ، ہیضہ ، کمزوری معدہ ، دائمی قبض ، کثرت ریاح ، بادی بواسیر ، متلی ، قے ، اپھارہ ، جھانجی ، قے ، لگی بھوک ، پرانے دست ، پیچش ، معدہ کی چاروں قوتوں ، جاذبہ ، ماسکہ ، ہاضمہ ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں ۔ انتہا درجہ کی ہاضم قبض کشا ، بھوک لگانے والی اور نہایت خوش ذائقہ ہیں ۔ فی شیشی ۳۲ گولی ایک روپیہ ... محصول ... ایک درجن شیشی کلاں ... ایک درجن شیشی خورد ... محصول و خرچہ ذمہ خریدار

جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ

تحریر فرماتے ہیں : میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے حب مشتہی رکھا ہے بہت مفید پایا ۔ یہ نہ صرف معدہ کے ہنگامی امراض ہی میں مفید ثابت ہوئیں بلکہ ان کے مستقل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی بھی ہوگئی ہے ۔ میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیابی پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں ۔ ابوالاعلیٰ مودودی

ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہو رہی ہے ۔

ناظرین الجمعیۃ ! اس تصدیق کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے ۔ ضرورت مند حضرات فائدہ اٹھائیں

پتہ :۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی ۔ جھنجھانہ ۔ ضلع مظفر نگر

سوزاک کی ...

گارنٹی ... گھڑی ...

اعلان ... مینیجر مینس ... دہلی

سلف فلنگ فونٹن پن ...

دوسرا ایڈیشن

۴۲ خوبیوں والا ۲۵ مہری

نئی شان کا قرآن مجید

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

... حامد اینڈ کمپنی ... کوچہ چیلان ۔ دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے ۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے ۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بے قاعدگی ... ایک بہت مہلک بیماری مستورات میں عام ہے ۔ انکی تندرستی کو ہمیشہ کیلئے خراب کرکے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہئے ۔ ... نہایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے قیمت ...

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب دوا ... پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا زخم اور ورم تمام شکایتیں بلکلیت دور ہو جاتی ہیں ۔ قیمت فی ...

پتہ :۔ منیجر دار الشفاء ۔ دربھنگہ

آنکھوں کے آپریشن سے بچو

... منیجر برٹش ... کراچی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر)

لڑکی بنتی کیوں ہو

پری جمال صابن ...

تسخیر عمل

اخبار کا حوالہ دیجئے

ہوگئی ... ۲۰ سال آپ کی عمر ...

شرطیہ علاج

سفید بال جڑ سے کالا

بجلی کی گولی ...

خونی بادی بواسیر ...

طاقت کی دوا ...

پتہ :۔ جڑی بوٹی ... ہال کمپنی سمری ۔ دربھنگہ

ایک روپیہ میں ... عطر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۳

علم الحدیث کے خلاف اعدائے اسلام کی بدگمانیاں

احادیث نبوی کی صحت و عظمت پر واضح دلائل

(یہ مضمون قاضی محمد سلیمان صاحب منصورپوری کے اس فاضلانہ خطبہ صدارت کا ایک حصہ ہے جو فاضل ممدوح نے اہلحدیث کانفرنس کے سالانہ اجلاس منعقدہ آگرہ میں ارشاد فرمایا تھا۔)

ایک بدگمانی علم الحدیث کی نسبت پھیلائی گئی ہے یہ بدگمانی یورپ کے مستشرقین نے پھیلائی ہے اور بعض مسلمان بھی اس بدگمانی کا شکار بن گئے ہیں وہ کہا کرتے ہیں کہ حدیث ایک عرصہ تک قلمبند نہیں کی گئی۔ اور صرف حافظہ ...

(۲) وہ صحابہ جن کا ہم ذوق کا اتنا زبردست تھا کہ سفسان بیابانوں میں سینکڑوں کوس تک رستوں پھرتے اور راہ کی اونچائی نیچائی کی شناخت سفر کرنا ان کو کچھ دشوار نہ معلوم ہوتا تھا۔

...

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فصاحت

...

حدیث اور طرق روایت

...

کے الفاظ متن میں کسی لفظ کی کمی بیشی ہو جاتی ہے تو فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ کمی یا بیشی فلاں راوی کی طرف سے ہوئی ہے۔

ہاں جس شخص کو اسماء الرجال پر کامل دسترس ہے تو وہ یہ بھی معلوم کر سکیگا کہ ایک ہی حدیث کے راوی سب کے سب اہل شام ہی ہیں اور اسی حدیث کے سب کے سب راوی اہل مصر ہی ہیں یا اہل حجاز ہی ہیں وغیرہ وغیرہ راویوں کے اس بیان پر یہی متن حدیث میں توارد موجود ہوتا ہے۔ یہ ایسی معمولی باتیں بڑی وقعت کی ہیں

معیار شہادت اور قوانین ممالک یورپ

ہندوستان اور یورپ کی عدالتوں میں جو جو قانون شہادت مروج ہیں اور ان میں شہادت کے پرکھنے کے جو قواعد مندرج ہیں ان کا مقابلہ ان شروط سے کیجئے جو ...

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ کیجئے)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵ے	۸ے
ششماہی	۳ے	۵ے
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ / ۶ / ۱۰ / ۱۴ / ۱۸ / ۲۲ / ۲۶ اور ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ... حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے ...

... اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس سعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے ...

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

...

مسیح الملک جناب لوئی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

...

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

...

اس پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے ...

رعایتی پندرہ روپیہ (عـــ۱۵ـــہ)

...

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (عـــ۲۵ـــہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کیلئے محصولڈاک چھوڑ دیا جاوے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

نمبر ۹۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے یہ پڑھ لیتے ہیں اور عزیزوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی اس کا ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۸ر رعایتی عہ۔ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائے گا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

نمبر ۱۰۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا جو حافظوں کا صحت شدہ قلم اس قدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں ...

نمبر ۱۵۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے ...

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

ایک بے بہا ہدیہ والا شاندار کلام پاک معرا پنج مہری

...

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ

قرآن پاک کی فصاحت و بلاغت کا معجزہ تو تقریباً ہر ایک مسلمان کو معلوم ہے لیکن اس کا یہ نیا معجزہ صنعت تحریر ہے چنانچہ حمائل شریف اعجاز صنعت جس کا یہ اشتہار ہے اسکے ۴۷ صفحات ہیں اور ہر صفحہ میں گیارہ سطریں ہیں ...

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

...

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

دمہ یا ضیق النفس کو پندرہ منٹ میں جڑ سے آرام

...

منیجر رضا اسٹور نمبر ۳ پوسٹ میڈیکل اسکول دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں جڑ سے آرام

...

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

مسلم یونیورسٹی کی تحقیقات

ہندوستان میں مسلمانوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے سب سے بڑے مرکز دو ہیں۔ ایک دیوبند، دوسرے علیگڈھ۔ اسلامی حکومت کے زوال اور اجنبی حکومت کے تسلط نے امت مسلمہ کی دینی و سیاسی زندگی پر جو تباہیاں نازل کی تھیں ان سے اس کو محفوظ رکھنے میں سب سے زیادہ حصہ انہی دو درسگاہوں نے لیا ہے، اور اس لحاظ سے یہ مسلمانوں کی عزیز ترین قومی متاع ہیں۔

ایک گہرا تعلق ضرور ہے لیکن وقت ان کو نظر انداز کر کے …
موجودہ آئین کے ماتحت …
ہونا چاہئے تھا جتنی وہ …
آئین پر چلانے کی صورت …
تربیت کا نظام موجودہ …
ایسا نہیں ہے اور یقیناً نہیں …
نے علیگڈھ کے معہد علمی کو …
حالت سے بھی گرا دیا جس …
چل رہا تھا؟ کوئی شک نہیں …
کی رو سے حکومت کی بالکل …
سے زیادہ غلام نہیں ہے …
کی علمی زندگی میں روز افزوں …
کی عزت روز بروز گھٹتی جا …
جب الہ آباد کی خالص سرکاری …
اس کی تعلیم و تربیت ہندوستان …
سمجھی جاتی تھی، مگر آج …
بہرحال الہ آباد کی طرح …
حالت ہو گئی ہے …
جو کسی زمانہ میں خاص قابلیت …

تفریق کا خطرہ

ذبح گاؤ کا مسئلہ

ایک ناجائز مسودۂ قانون

قصبۂ اول کا فساد

جواہر الاحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسائل ذیل میں کہ:
۱۔ مسماۃ ہندہ کو اس کے شوہر نے ۱۳۔ ۱۴ سال سے ترک کر رکھا ہے، نہ اس کے خور و نوش کا کفیل ہے اور نہ مکان کا بندوبست کرتا ہے، اور نہ مہر دیتا ہے اور نہ طلاق دیتا ہے۔ ہندہ بذریعہ نالش عدالت کی اجازت حاصل کرنے سے بھی مجبور ہے۔ اس مجبوری کی حالت میں وہ اس امر پر مجبور ہوئی کہ کسی شخص سے تعلق پیدا کر کے زندگی کے دن بسر کرے۔ قاضی صاحب شہر بغیر حاصل کئے طلاق نکاح …

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

گوری رنگت کے درندے

(۱) جرمن پلٹنوں کے کچھ سپاہی اپنی نوکریوں سے چھپ کر بھاگتے ہیں۔ فرنچ حکام کو خبر لگتی ہے کہ ان کی رعایا میں سے تبیلہ گا ماکے کالے آدمیوں نے ان فوجی بھگوڑوں سے رائفلیں چھین کر اپنے قبضہ میں کر لی ہیں۔ مقام بانا میں تبیلہ مذکور کے سردار کو فرنچ حکومت کا صوبہ دار (چیف لیڈر جو منٹ) طلب کرتا ہے اور اس سے رائفلوں کا پتہ دریافت کرتا ہے اور جب جواب ملنے میں ناکامی ہوتی ہے تو سردار مذکور کا ہاتھ لوہے کے پریس کے شکنجہ میں ڈال کر کس دیا جاتا ہے۔ سردار کے جسم پر فولادی ٹکڑوں سے بھرے ہوئے تازیانے برسائے جاتے ہیں۔ اور اسکے بعد زخموں پر شہد لگا کر سردار مذکور کو دھوپ میں بٹھا …

مسلمانان رنگون کے خلوص کا اثر

صوبہ لوو میں اسلام کی اشاعت

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی اطلاع

فہرست نو مسلمان

بسلسلہ صفحہ اول

حدیث نے روایت کے متعلق اختیار کی ہیں ہر ایک قانون داں کو اقرار کرنا پڑیگا کہ جو اصول ہمارے ائمہ کرام نے قرار دئے ان سے بڑھ کر تنقید شہادت کا کوئی معیار ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ علم اسماء الرجال ہی کی یمن و برکت ہے کہ امام عبد البر کی کتاب الاستیعاب سے ۳۵۰۵ صحابہ رسول پاک کے حالات معلوم ہو جاتے ہیں اور حافظ شمس الدین ذہبی کی کتاب تجرید سے ۸۲۱۶ صحابہ کے اسماء مبارکہ مل جاتے ہیں۔ یہ علم اسماء الرجال ہی کی برکت ہے کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم کے بعد ہزاراں ہزار تابعین و تبع تابعین اور حفاظ حدیث کے نام معہ ان کی سیرت و حالات …

حدیث اور علوم مختلفہ

عجائبات حدیث

یورش تاتار کی پیشگوئی

جو یہ واقعہ ساتویں صدی ہجری کا ہے اور کتابیں میں پانچ صدی پیشتر سے یہ درج تھا۔

غزوۂ ہند کی پیشگوئی

سوم سنن نسائی و بیہقی میں غزوۂ ہند کی پیشگوئی درج ہے۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دریائے اٹک کا نام ہند ہے اور جو ملک دریائے اٹک سے مشرق کی جانب ہے وہ سب ہند ہی کے نام سے موسوم ہے۔ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کا سن وفات ۳۰۳ھ ہے۔

اس پیشگوئی کا ظہور اس وقت ہوا جب سلطان محمود نے ۳۹۲ھ میں دریائے اٹک کو عبور کر کے پہلا حملہ کیا تھا یعنی اس پیشگوئی کی اشاعت نوے سال پیشتر بخوبی ہو چکی تھی۔

ترکوں کے متعلق پیشگوئی

فتح قسطنطنیہ کی پیشگوئی

غلبہ نصاریٰ کی پیشگوئی

تین پیشگوئیاں

دہلی میونسپلٹی اور صحت عامہ
گھی کے متعلق قواعد و ضوابط

دہلی ۵ اپریل۔ دہلی میونسپلٹی نے اپنے ایک خاص ملتوی شدہ اجلاس میں ایک تجویز کی رو سے یہ قرار دیا تھا کہ کمیٹی کے موجودہ قواعد ضمنی میں گھی کے متعلق حسب ذیل امور کا اضافہ کیا جائے۔

۱- کسی دوکاندار کو بغیر لائسنس حاصل کئے ہوئے کسی قسم کا گھی فروخت کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔

۲- ایک دوکاندار کو صرف ایک قسم کا گھی فروخت کرنے کی اجازت دی جائے یعنی (۱) خالص گھی (۲) ملا ہوا گھی (۳) خالص بناسپاتی گھی اور (۴) ملاوٹ کا بناسپاتی گھی۔ ان میں سے کسی ایک گھی کو فروخت کرنے کی اجازت ہو۔

۳- ہر دوکان پر انگریزی، اردو اور ہندی میں جلی طور پر لکھا جائے کہ کس قسم کا گھی دوکان پر فروخت کیا جاتا ہے۔

اس تجویز کو حسب معمول شائع کیا گیا تھا تاکہ جن لوگوں کو اس کے متعلق اعتراض ہو وہ ظاہر کریں۔ چنانچہ لوگوں کے اعتراضات موصول ہوئے اور گزشتہ شب ان پر غور و خوض کیا گیا۔ غور و خوض کے بعد تمام اعتراضات رد کر دئے گئے۔

چیف کمشنر سے درخواست کی گئی کہ ان جدید ضمنی قواعد کو منظور کریں جو خوراک اور صحت گھی کی فروخت کا سد باب کرنے کی غرض سے مرتب کئے گئے ہیں۔

قصبہ اول کے مظالم کے خلاف احتجاج

سلمان میرٹھ کا ایک عام جلسہ ...

کرتوڑ کو کا نام کالا عرف عبداللطیف ہے۔ اس کے پاس ۲ پستول تھے۔ اس نے کشن لال نامی کانسٹیبل پر دو گولیاں چلائیں۔ ایک گولی تو کانسٹیبل کے لگی۔ البتہ دوسری گولی سے کانسٹیبل مذکور کو مہلک زخم آئے۔ کشن لال نے مہلک زخموں کی حالت میں ڈاکو کا مقابلہ کیا۔ یہاں تک کہ دوسرے پولیس والے محل واردات پر آ پہنچے اور ڈاکو پر قابو پا لیا گیا جس کے تھوڑی دیر بعد کانسٹیبل مر گیا۔ پولیس کے حسب ذیل افسر محل واردات پر موجود تھے۔

مسٹر تارا چند سب انسپکٹر، مسٹر کندن لال سب انسپکٹر اور مسٹر پروی دیال ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس، کالا اب پولیس کی نگرانی میں ہے۔

جامعہ ملیہ کی ایک شاخ کو میونسپلٹی سے امداد
دہلی میونسپل کمیٹی میں چند ہندو ممبروں کی مخالفت

گزشتہ بدھ کے دن دہلی میونسپلٹی کے اجلاس میں جو مسٹر اینڈرسن کی زیر صدارت ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا تھا جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ایک شاخ کو جو بارہ ٹوٹی پر قائم ہے میونسپلٹی سے امداد دینے کا مسئلہ پیش ہوا۔ عرصہ ہوا منتظمین اسکول نے امداد کی درخواست دی تھی جس کے جواب میں میونسپلٹی نے اسکول کے منتظمین کو لکھا تھا کہ وہ حکومت کے محکمہ تعلیم سے اپنے مدرسہ کو تسلیم کرائیں۔ ورنہ اس کے مناسب اسباب لکھیں۔ چنانچہ اسکول کی طرف سے میونسپلٹی کو جو جواب دیا گیا تھا وہ یہ تھا کہ محکمہ تعلیم سے تسلیم کرانے کی غرض سے حکومت کے پاس درخواست دینے کے لیے آمادہ نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی سے ملحق ہے جس کے اصول کے یہ صریحاً خلاف ہے کہ مدرسہ حکومت کے محکمہ تعلیم سے تسلیم کرایا جائے۔ تاہم اسکول کو پورا حق حاصل ہے کہ وہ میونسپلٹی سے امداد کی درخواست کرے۔ مدرسہ کا نصاب تعلیم حکومت کے محکمہ تعلیم کے مسلمہ مدرسوں میں جو نصاب رائج ہے اس سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ ...

قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزائے قید و جرمانہ بھی جائے گی۔

پنڈت موتی لال نہرو کی سیاحت افغانستان

بابو نیر الہ آباد کو معلوم ہوا ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو امال موسم گرما میں حکومت افغانستان کی دعوت پر افغانستان تشریف لیجانے والے ہیں۔

سات سو مزدوروں کی برخاستگی
ورکشاپ کے منیجر کا اعلان

کلکتہ ۷ اپریل۔ برن اینڈ کو ورکشاپ کے تقریباً ۷۰۰ آدمیوں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ ورکشاپ کے منیجر نے حسب ذیل نوٹس شائع کیا ہے۔

بذریعہ تحریر ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ اگرچہ مسٹر آر این۔ کمرجی نے کام کرنے والوں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان کی شکایات کی تحقیق کریں گے۔ لیکن اس کے باوجود کارکنوں نے ۲ اور ۳ اپریل کو کام کرنے سے انکار کر دیا اور اس طرح انہوں نے معاہدہ کو توڑ دیا۔ چونکہ انہوں نے کام کرنے سے انکار کیا ہے۔ لہذا ان سب کو کام سے برخاست کیا جاتا ہے۔ کارکنوں کو اس صورت میں صرف ۱۰ اپریل تک کی تنخواہ دی جائے گی۔

پروفیسر اندر کی اپیل مسترد ہوگئی
ہائی کورٹ کا فیصلہ

لاہور ۱۳ اپریل۔ آج لاہور ہائیکورٹ میں پروفیسر اندر ایڈیٹر اخبار ارجن دہلی کی درخواست نگرانی کی سماعت ہوئی جنہیں دہلی کی عدالت ماتحت نے زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند ۱/۲ ۳ سال قید سخت اور ڈیڑھ ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی تھی اور جو اپیل کے چلنے پر عدالت سشن سے گھٹا کر ۶ ماہ قید اور تین سو روپیہ کی ...

بھی دی ہے۔ حکومت سے درخواست ہے کہ اس کا انتظام فوراً کرے اور پاخانوں کا رخ ایسی طرف کرے جس سے قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ یا منہ نہ ہو۔

والیان ریاست کے وکیل کا دورہ

دہلی ۲ اپریل۔ ہندوستانی والیان ریاست نے سر لیزلی سکاٹ کی خدمات اس غرض سے حاصل کی ہیں کہ وہ والیان ریاست اور حکومت برطانیہ کے تعلقات اور ان حقوق و فرائض کے متعلق جو ریاستہائے ہند اور حکومت برطانیہ و حکومت ہند کے مابین عہدناموں کی رو سے قرار پائے ہیں۔ والیان ریاست کو مشورہ دیں۔ اعیان کی طرف سے قانونی کارروائی کریں۔ اس سلسلہ میں سر موصوف دہلی سے پٹیالہ روانہ ہو گئے ہیں۔ اور وہاں چند روز قیام کے بعد کشمیر چلے جائیں گے۔ اس کے بعد کاٹھیاواڑ جائیں گے۔ پھر جامنگر میں قیام کریں گے۔ اس تمام دورہ کے بعد ۱۹ اپریل کو سر موصوف والیان ریاست کی کمیٹی کے ارکان سے ملاقات کریں گے اور ۲۱ اپریل کو انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔

ایک بنگالی اخبار کے مدیر و ناشر کی گرفتاری

کلکتہ ۲ اپریل۔ ستیا رنجن بخشی اور ستیا رنجن کمر جی ایڈیٹر اور ناشر روزنامہ بنگلہ بھی ... پولیس نے جنہیں ... چند مضامین کی بنا پر جنہیں باغیانہ بتایا جاتا ہے اور جو فروری میں شائع ہوئے تھے گرفتار کر لئے گئے بعد ازاں مدیر و ناشر ضمانت پر رہا کر دئے گئے مقدمہ کی سماعت کے لئے ۱۸ اپریل مقرر ہوئی ہے۔

کانگریس کا کم سے کم مطالبہ
ڈاکٹر انصاری صاحب کے خیالات

دہلی ۷ اپریل۔ بابو نیر ہی اس تجویز پر کہ ڈاکٹر سر سائمن کمیشن کے متوازی ایک آل کمیشن مقرر کریں۔ اظہار رائے کرتے ہوئے ڈاکٹر انصاری صاحب صدر انڈین نیشنل کانگریس فرماتے ...

میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کا ایک ٹکٹ ممبر

دہلی میں ایک مشہور ڈاکو کی گرفتاری
پولیس کے ایک کانسٹیبل کی ہلاکت

بمبئی کارپوریشن کا جدید میئر

مسلم یونیورسٹی کے امتحانات
رجسٹرار کا اعلان

بمبئی کونسل میں ایک قابل اعتراض مسودہ قانون

دہلی میونسپلٹی کے نامزد شدہ ارکان

بمبئی کرانیکل کا دہلی ایڈیشن

مزید حالات

آزاد اسلامیہ ہائی سکول و تعمیرات کا سالانہ جلسہ و مشاعرہ

بسترقیات

بیرون ہند
حجاز میں اسلحہ کی درآمد کا مسئلہ

لندن ۱۰ اپریل۔ کمانڈر کنوروی کے سوال کے جواب میں مسٹر ہربرٹ ولیمس نے بورڈ آف ٹریڈ کی طرف سے کہا کہ حجاز میں اسلحہ بھیجنے کے لیسنس پر فی الحال کچھ غور و خوض نہیں کیا جا رہا ہے اس لیے ہیں وہ دفتر خارجہ سے مشورہ کرنے کا وہی طریقہ اختیار کریں گے جو عموماً کیا جاتا ہے لیکن وہ پہلے سے کچھ نہیں کہہ سکتے کہ کیا فیصلہ کیا جائیگا۔

مصر اور حجاز کے تعلقات
گفت و شنید کا التواء

الاہرام قاہرہ حسب ذیل رقمطراز ہے۔

بعض نیم سرکاری ذرائع سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ...

مصر کو برطانیہ کا جواب

مصر کا جواب الجواب
برطانوی حلقوں میں ہیجان و اضطراب کا عالم

القاہرہ ۱۳ مارچ۔ برطانوی یادداشت کا مصر نے جو جواب دیا ہے اس کا خلاصہ روزنامہ المقطم نے شائع کر دیا ہے۔ جریدہ مذکور اس بیان کو بالکل مناسب اور صحیح سمجھتا ہے۔ حکومت مصر نے بڑی جرأت اور دلیری سے برطانیہ کو کھلے الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ مصر اپنے اندرونی معاملات میں دول خارجہ کو مداخلت کرنے کی اجازت نہیں دیگا۔ اگر غیر ملکی حکومتوں کو مصر کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کی اجازت دیدی جائے تو پارلیمنٹ مصر اپنے ملک کے انتظامی حکام پر ضبط و نگرانی قائم نہیں رکھ سکے گی۔ اس ضمن میں البتہ اس بات کا یقین دلایا گیا ہے کہ مصر میں غیر ملکی باشندوں کے جان و مال کی حفاظت کا پورا پورا انتظام کیا جائے گا۔ اس تصریح کے متعلق انگلستان کے سیاسی حلقوں میں ... چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں اور کہتے ہیں کہ حکومت برطانیہ ...

سیاحت روس

افغانستان میں اطالوی ماہرین کی مانگ

شہریار غازی نے دوران قیام اطالیہ میں اعلان کیا تھا کہ جو اطالوی ڈاکٹر اور انجنیر افغانستان میں ملازمت کرنا چاہیں انہیں تین تین سو پونڈ تنخواہ ملے گی۔ اور ان کی سکونت کا انتظام بھی حکومت افغانستان کے ذمہ ہوگا۔ اس اعلان کے شائع ہونے پر افغانی قونصل خانہ میں امیدواروں کی درخواستیں آنی شروع ہوگئی ہیں۔

جاپان و افغانستان میں معاہدہ
سفراء کا تقرر

لندن ۴ اپریل۔ رو ائٹر کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت افغانستان اور جاپان کے مابین ایک دوستانہ معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ جاپانی سفیر اور افغانی وزیر نے اپنی اپنی حکومتوں کی طرف سے دستخط کئے ہیں۔

اس معاہدہ کی رو سے ٹوکیو اور کابل میں دونوں حکومتوں کے نمائندگان کا تقرر عمل میں آئیگا۔ تجارتی تعلقات قائم کئے جائیں گے۔ اور سفراء کے لیے آسانیاں وغیرہ بہم پہنچائی جائیں گی۔

ایران کے امیر لشکر کا قتل

طہران ۵ اپریل۔ امیر لشکر محمد اسد خان ...

ہندوستان
حضور نظام کا انصاف
چند ریاستوں کی واپسی

سمستان گدوال کی واپسی

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ
پرجوش الوداع

کے وہ اپنی دونوں لڑکیوں میں سے کسی ایک کی اولاد نرینہ میں سے بالترجیح انتخاب کریں بشرطیکہ وہ اولاد منتخب ہونے کے قابل ہو۔ ورنہ یہ نا ممکن ہونے کی صورت میں ان کو اپنے خاندان میں سے کسی کو متبنیٰ بنانا ہوگا جس کی منظوری بروقت گورنمنٹ سے حاصل کرنی ہوگی۔

بہ تعمیل فرمان خسروی بروئے دفعہ (۵۰) قانون کورٹ آف وارڈز سرکار عالی سمستان گدوال کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی سے بتاریخ ۱۲ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۳۷ ف روز چہارشنبہ بعد ظہر علیحدہ ہو جائے گا۔ لہذا تاریخ مذکورہ یا اس کے بعد سے کورٹ کے اختیارات دربارہ نگرانی سمستان باقی نہ رہے گی۔ (دبدبہ دکن)

برار کی واپسی کا مطالبہ
روسائے ہند اور حکومت ہند میں مساوات کا مسئلہ

بمبئی ۱۰ اپریل بعض والیان ریاست نے حکومت برطانیہ کے ساتھ اپنی مساوات کا مسئلہ اٹھایا ہے۔ اور پھر اس اقتدار اعلیٰ کے طالب ہیں جو لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے نے ہز اگزالٹڈ ہائینس دی نظام کے موسومہ خط میں دینے سے انکار کیا تھا۔ اس سلسلہ میں یہ خبر دلچسپی سے سنی جائے گی کہ حکومت سرکار عالیہ ...

مچھلی بندر کی واپسی کا مطالبہ

عازمان حج کی روانگی شروع ہوگئی

کراچی سے حاجیوں کے جہاز کی روانگی

حاجیوں کیلئے ایک بڑی آسانی
حجاز میں پینے کے لیے پانی کا انتظام

کراچی میں حاجیوں کی تکالیف

قصبہ اول کے مظالم کی خونچکاں داستان

ہندوؤں کی وحشت و بربریت کا انسانیت سوز مظاہرہ

دن کی روشنی میں قتل و غارت کی گرم بازاری

قصبہ اول کا محل وقوع

قصبہ اول ضلع متھرا کے جنوبی حصہ میں ریاست بھرت پور کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ ریاست بھرت پور کے بعض دیہات اول سے صرف دو یا تین میل کے فاصلہ پر ہیں۔ اول کے گرد و نواح میں مسلمانوں کی آبادی نہیں ہے۔ البتہ خاص اول میں نصف آبادی مسلمانوں کی ہے جو شیخوں۔ میدوں اور قصائیوں پر مشتمل ہے۔ چونکہ اس قصبہ کے قصائی چوپاؤں کی تجارت اور روپیہ کا لین دین کرتے ہیں اس لئے قدرے دولتمند ہیں۔

وجہ فساد

فساد کی اصلی وجہ سوائے ہندوؤں کی جنگجو یانہ اسپرٹ کے جو شدھی اور سنگٹھن کی تحریکات سے پیدا ہو گئی ہے اور کچھ بھی نہیں تھی۔ تحریک شدھی کے ابتدائی زمانہ میں قرب و جوار کے بعض غریب اور جاہل مسلمان ہندو ہو گئے تھے اسوقت سے بہت سے مقامی ہندو زمیندار۔ برہمن اور بنئے جوشیلے آریہ ہو گئے ہیں۔ اور یہ خواب دیکھتے ہیں کہ ملوہی اور بیلوا کے مسلمانوں کی طرح اول کے مسلمانوں کو بھی ہندو بنایا جا سکتا ہے۔ فساد کی فوری وجہ یہ تھی کہ اول کے قصائیوں نے ایک برہمن کی لڑکی کو جو اسمٰعیل کے ساتھ کہیں بھاگ گئی تھی واپس نہیں دے سکے۔ ہندوؤں کا لڑکی کی واپسی کے لئے مطالبہ کرنا بالکل بے جا از انصاف تھا کیونکہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ کی عدالت سے اسمٰعیل کے خلاف ہندوؤں کا دعویٰ اس بنا پر خارج ہو چکا تھا کہ لڑکی نے اسمٰعیل کے ساتھ رہنے پر اپنی رضامندی اور خوشنودگی کا اظہار کیا تھا۔ لڑکی اول میں موجود نہیں تھی۔ بلکہ اپنے شوہر کے ساتھ کہیں اور چلی گئی تھی۔ مگر ہندوؤں نے مسلمانوں کا یقین نہیں کیا۔ اور خود بخود اس نتیجہ پر پہنچ گئے کہ وہ قصائیوں ہی کے محلہ میں کسی جگہ چھپا دی گئی ہے۔

منظم یورش کے لئے آریہ سماجیوں کی تیاریاں

مقامی لیڈر اور آریہ سماج کے مبلغین ہندوؤں کے جذبات کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کرنا چاہتے تھے اور سبھاؤں اور پنچایتوں میں پرشور تقریریں کر کے ہندوؤں کو ابھار رہے تھے۔ ان کی یہ ناپاک سرگرمیاں اول تک ہی محدود نہ تھیں۔ انہوں نے ہمسایہ دیہات میں جہاں جاٹوں اہیروں اور گوجروں کی آبادی ہے سبھائیں اور پنچایتیں قائم کیں جن میں اس امر کی تلقین کی گئی کہ اول کے قصائیوں سے لین دین بند کر دیا جائے کیونکہ وہ گئوؤں کے مارنے والے اور برہمنوں کی عصمت و عفت کو تباہ کرنے والے ہیں دیہاتیوں نے ایک دوسرے کی امداد کا وعدہ کیا اور آریہ سماجیوں کو اپنا لیڈر تسلیم کر لیا۔

۸ ہزار ہندوؤں کا اجتماع اور منظم حملہ

قصائیوں اور دوسرے مسلمانوں نے آنے والے خطرہ کو پہلے سے محسوس کر لیا اور مختار احمد سب انسپکٹر انچارج سے کہا کہ چند کانسٹیبل ان کی حفاظت کے لئے بھیجدیں۔ مگر کہا جاتا ہے کہ وہ باوجود وعدہ کرنے کے اس سے معذور رہے ۲ مارچ ۱۹۲۸ء کو ہر فرقہ اور ہر ذات کے ہندو اول میں چاروں طرف سے آنے شروع ہو گئے اور ۱۰ ½ بجے صبح تک ان کی تعداد سات یا آٹھ ہزار نفوس تک پہنچ گئی اور یہ کثیر مجمع اچانک مسلمانوں کے محلہ پر ٹوٹ پڑا جس میں ان بیچاروں کی تعداد سو سے زائد نہ تھی۔ یہ امر واضح ہے کہ یہ مجمع ایک منظم ہیئت میں تھا۔ مجمع کی ہر ٹولی کے پاس اپنا جھنڈا اور اپنا لیڈر موجود تھا کچھ ہندو گھوڑوں پر سوار تھے اور دو ہندوؤں کے ہاتھوں میں اٹھیں (؟) تھیں یہ لوگ مجمع کو ہدایات دیتے جاتے تھے۔ جو لاٹھیوں بھالوں اور تلواروں سے مسلح تھا۔ قصائیوں کے پاس کسی قسم کے اسلحہ نہ تھے۔ ہندو اپنے ساتھ لوہاروں اور بڑھیوں کو بھی لائے تھے قصائیوں کے مکانات کے بند کواڑوں کو توڑ کر حملہ آوروں کے لئے راستہ صاف کرتے تھے جن کا کام قصائیوں کو بلا امتیاز عمر و صنف وحشیانہ طور پر قتل کرنا تھا۔

ایک چودہ برس کے لڑکے کا قتل

ایک مسلمان لڑکا مسمی سید محمد ہاشم جس کی عمر چودہ سال کی تھی اور جو اتفاق سے قصائیوں کے محلہ میں اسوقت موجود تھا ہندوؤں کی وحشت کا شکار ہو گیا۔ اور اس نے اسی جگہ اپنی جان جان آفریں کو سپرد کی۔ پولیس مرحوم کی نعش کو دوسرے روز متھرا لے گئی۔

ہندوؤں کی انتہائی بزدلی

قصائیوں نے محض اپنی مدافعت کے لئے ہندو فسادیوں پر چھتوں سے اینٹیں پھینکنی شروع کیں بالآخر وہ اس طریقہ پر قائم نہ رہ سکے کیونکہ ان میں سے تقریباً ۲۰ مجروح ہو چکے تھے اور ہندو انتہائی بزدلی پر اُتر آئے تھے کہ عورتوں اور چھوٹی عمر کی لڑکیوں پر بھی برچھوں اور تلواروں سے حملہ کرتے تھے۔ اور گھروں سے باہر کھینچ لاتے تھے۔ مجبوراً انہیں اپنی عورتوں اور بچوں کے ساتھ شیخوں اور میدوں کے محلوں میں جانا اور اپنا محلہ ہندوؤں کی لوٹ کے لئے چھوڑ دینا پڑا۔ جو ۳ بجے شام تک لوٹتے رہے تھوڑی دیر کے بعد پولیس بھی آ گئی۔

۱۲ سال کی مجروح لڑکی
زخمیوں کی فہرست

مندرجہ ذیل فہرست ان مجروحین کی ہے جو سول ہسپتال متھرا میں زیر علاج ہیں یہ امر قابل لحاظ ہے کہ ہندوؤں کی درندگی کا شکار دو عورتیں اور ایک لڑکی بھی ہے۔

۱	ظہوری کی بیوہ	انگلیاں ٹوٹ گئیں اور سر پر پیچھے کی چوٹ آئی۔
۲	بدال کی بہن	سر پر برچھے کی چوٹ۔ بالیاں جبراً کھینچنے سے کان کٹ گئے۔
۳	ظہوری کی لڑکی	۱۲ سال کی لڑکی برچھے سے زخمی ہوئی
۴	غنی عمر ۲۰ سال	۴ زخم سر پر اور ایک ٹانگ پر۔
۵	بدال عمر ۳۰ سال	پہلو میں زخم۔
۶	محمد حسین عمر ۱۵ سال	برچھے کے زخم
۷	نذیر	ایک آنکھ میں برچھا چبھو دیا گیا ہے۔
۸	عبداللہ عمر ۴۰ سال	تلوار سے دونوں ہاتھ کاٹ ڈالے گئے
۹	چھیا عمر ۱۵ سال	منہ میں برچھا داخل کر دیا گیا۔
۱۰	ولایت عمر ۲۰ سال	سر پر زخم
۱۱	عیدو عمر ۶۵ سال	"
۱۲	اسمٰعیل عمر ۲۰ سال	ماتھے پر زخم
۱۳	امیر علی پیش امام عمر ۸۰	

مسجد میں دل ہلا دینے والا منظر

پیش امام امیر علی پر جن کی عمر ۸۰ سال سے زائد ہے مسجد میں برچھے سے حملہ کیا گیا۔ ہندوؤں نے قرآن کریم کو جو ایک طاق میں رکھا ہوا تھا اٹھا کر پھاڑ ڈالا۔ اور اپنے پاؤں سے ملا اور ٹکڑوں پر لاٹھیاں ماریں اور اسلام اور قرآن مجید کے خلاف توہین آمیز الفاظ استعمال کئے۔

ڈیڑھ لاکھ روپے کے مال کی لوٹ

ہندوؤں نے تقریباً ۲۰ مکانات کو لوٹا اور ڈیڑھ لاکھ روپے کی مالیت کا سامان منتقل کر دیا۔ جو زیورات ظروف اور مواشی پر مشتمل تھا۔

پولیس کی غفلت

دوسرے دن کلکٹر ضلع اور سپرنٹنڈنٹ پولیس جیسے افسروں نے اول کا معائنہ کیا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے اور سید سجاد علی سرکل انسپکٹر تحقیقات کے انچارج ہیں معلوم ہوتا ہے کہ پولیس مسلمانوں کے مصائب کی طرف کافی توجہ کرنے کے لئے آمادہ نہیں ہے۔ مسٹر پیپ مین۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس کا قول ہے کہ وہ ۲۷ ہندوؤں کو گرفتار کر چکے ہیں جن میں ۷ کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے اور ۲۰ جیل میں ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ۲۳ گرفتاریاں اور کریں گے۔

موجودہ صورت حال

اسوقت اول میں صورت حال یہ ہے کہ مسلمان پولیس کی اس سست رفتاری سے نالاں ہیں اور جو قصائی ۲ مارچ ۱۹۲۸ء کو گھر بار مال و دولت سب کچھ رکھتے تھے اب سنسان اور اجاڑ گھروں کے سوا کسی چیز کے مالک نہیں ہیں۔

وہ ہندو سرغنہ جو اس فساد کا باعث تھے دندناتے بلا خوف گرفتاری پھر رہے ہیں۔

(علیگڈھ میل)

۱۴ اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی محمد کمال الدین صاحب	۳۴۸۴
" حاجی اشفاق احمد صاحب	۳۴۰۶
" محمد جمیل احمد صاحب	۳۴۰۸
" ایچ۔ آئی۔ نقار چی	۳۴۹۴
" محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب	۶۰۳۶
" میر محمد عبدالرحمٰن صاحب	۶۰۳۷
" حمید علی صاحب	۶۰۴۶
" حاجی عبدالجبار خاں صاحب	۶۰۶۶
" محمد حسین صاحب	۶۰۷۶

دنیا بھر کے خضابوں سے بہتر
چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم اور لیثم کردیتا ہے۔ ...

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

منی آرڈر بھیجیے
۱۰ اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولانا سمیع احمد صاحب ۳۴۲۹
" محمد حسن خاں صاحب قصرت ۳۴۳۰
" منشی ابراہیم پیر محمد صاحب ۳۴۵۱
" خان بہادر شیخ وجیہ الدین صاحب ۳۴۶۸
" نوابزادہ محمد یوسف علی خاں صاحب ۶۰۱۳
" بدرالدین احمد صاحب ۶۰۱۶
" مسٹر عبدالرحیم صاحب ۶۰۴۳
" ایس ایم اسلم صاحب ۶۰۴۳

مندرجہ ذیل علمی تاریخی اخلاقی کتب پر آخر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ تک ناظرین الجمعیۃ کے لئے خاص رعایت

(نام کتاب: المامون، الہارون، الفاروق، اورنگزیب پر ایک نظر، فضائل اسلام، تفسیر سورۂ یوسف منظوم، تفسیر سورۂ اخلاص، عظمت اسلام، ہدایۃ العبادیہ، احسن الوظائف، اوراد و وظائف، شمائل ترمذی، پنج سورہ، نبراس الساری، تحفۃ الصغار، دلی چہلان، مسائل نماز، مسائل حج، تذکرۃ الاولیاء، تعلیم الاسلام، نصیحت ہدایت ...)

یہ اور جملہ قسم کی کتب ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

ZANGI

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۰۔ دہلی

ایک روپیہ ہدیہ عالیشان اور کلام پاک مع ترجمہ سنہری

... حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان ۳۱۔ دہلی

روح پرور۔ پھلوں اور پھولوں کا ایک بے نظیر جوہر ہے جو موسم گرما میں آپ کو گھر بیٹھے شملہ کا لطف دے سکتا ہے ۵ ہم گلاسوں کیلئے ... صادق دوا خانہ مٹیا محل۔ دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

آفتابی سرمہ ... (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

عظیم الشان علمی اعلان

حمائل شریف مترجم ... قرآن مجید حمائل مترجم ... قرآن مجید معرا الجلد ...

دنیا کا آخری پیغمبر

... رد کفر ... الطال باطل ...

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان ۳۱۔ دہلی

حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن
صرف چند نسخے باقی ہیں

(منیجر الجمعیۃ۔ دہلی)

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

خضاب لگانا چھوڑ دیجئے

اسلامی نصاب تعلیم

سیرۃ الحبیب ... برکات رمضان ... تحیۃ الاسلام ...

محمد عبدالغفار خلیل الرحمٰن تاجران کتب ...

آپ کی عمل ہوسکتی ہے ۲۰ سال

نو لکھا سنہری گھڑی چوتھائی قیمت پر

فوراً خط لکھیے

تسخیر عمل

شرطیہ علاج!!

سفید داغ کی جنگی ... دمہ کھانسی کی اکسیر ... سفید بال جڑ سے کالا ... خونی بادی بواسیر ... کالا ... بجلی کی گولی ... طاقت کی دوا ...

جرمنی کی ٹائم پیس ... ایک روپیہ میں ڈیڑھ تولہ عطر

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال لنبی سمری ... ۵۲

طبی کتب خانہ گنی بازار لاہور ...

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم شنبہ ۲۲ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۴ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۴

تراجم و مقتبسات

قضیۂ نجد و عراق
فریقین کے سرکاری بیانات

نجد و عراق کے جس سرحدی قضیے نے کچھ عرصہ سے سیاسی دنیا میں ہنگامہ برپا کر رکھا ہے۔ اس کی تفصیلات اب تک صرف انگریزی جرائد اور رائٹر کے ذریعہ ہندوستان پہنچی تھیں لیکن اب حکومت نجد و حجاز کے سرکاری آرگن "ام القریٰ" کا جو تازہ پرچہ ہمیں ملا ہے اس میں اصل واقعات پوری تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں اور نجد اور عراق دونوں کا نقطۂ نظر پیش کر دیا گیا ہے۔

جریدہ مذکور کی روایت کے مطابق حکومت عراق کی جانب سے اس قضیہ کے متعلق خود شاہ فیصل نے جو سرکاری بیان دیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے۔

۱- معاہدہ عقیر کی دفعہ (۳) کا منشا صرف یہ ہے کہ ...

۲- اس میں شک نہیں کہ پولیس کی چوکی جس میں پندرہ آدمیوں سے زیادہ نہ ہوں معاہدہ عقیر کی رو سے ممنوعات میں داخل نہیں ہے لیکن یہ عمارت جس کو محض چوکی کہا جا رہا ہے در اصل ایک قلعہ کی ابتدائی صورت ہے اس کا رقبہ ایک ہزار میٹر مربع ہے اس کے دروازہ پر داخل ہوتے ہی دائیں بائیں جانب دو کمرے ملتے ہیں جو فوجی ضباط اور قلعے کے بڑے بڑے افسروں کے رہنے کے لیے ہیں پھر اسی کمرے کے پاس دو بڑے کمرے ہیں جن میں کئی کئی سپاہی رہ سکتے ہیں اور بائیں کے ایک اور کمرہ ہے جس میں ۳۰ سپاہیوں کی گنجائش ہے اس کے بعد دیواروں سے متصل دو اور بڑے کمرے ہیں جن کے اندر تیس آدمیوں کے رہنے کی جگہ ہے۔ اس طرح یہ نام نہاد چوکی اپنی موجودہ صورت میں کم از کم ۱۴۰ آدمیوں کی گنجائش اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور ابھی اس کی تعمیر مکمل نہیں ہوئی ہے اگر اس کے دائرے میں مزید تعمیر کا سلسلہ جاری رکھا جائے تو وہاں توپیں مشینیں گنیں آہنی پوش موٹریں ...

اور جب ان اطراف میں عراق کی جانب صرف ایک ہی کنواں بصیہ پر موجود ہے تو کون کہہ سکتا ہے کہ اس پر معاہدہ کا اطلاق نہیں ہوتا۔

فیصل الدویش کے حملوں کی اصلیت

عراقی جرائد نے تیاگ نجد پر ہوائی جہازوں کی گولہ باری کو جائز ثابت کرنے کے لیے ایک عجیب داستان تصنیف کی ہے وہ کہتے ہیں کہ فیصل الدویش سلطان نجد کی اطاعت سے باہر ہو گیا ہے سلطان اس پر قابو نہیں رکھ سکتے۔ عربوں کی ایک بہت بڑی جماعت اس کے ساتھ ہو گئی ہے اور اس نے اپنے اختیار سے سرحد عراق پر حملہ کر دیا ہے۔ اس لیے حکومت عراق ایک ایسے باغی افسر کی سرکوبی میں حق بجانب ہے جو خود اپنی حکومت کا مطیع نہیں ہے اور ہمسایہ حکومت کی سرحد پر دست تعدی دراز کرتا ہے۔

اس کے جواب میں جریدہ ام القریٰ لکھتا ہے کہ فیصل الدویش اسی طرح بادشاہ کا مطیع و فرمانبردار ہے جس طرح نجد و حجاز کا ایک معمولی فرد ہو سکتا ہے۔ اس کی یہ مجال نہیں ہے کہ حکم شاہی کے خلاف ایک سر مو حرکت کر سکے ...

حکومت عراق نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ کی اور اہالی نجد کو ایک قلیل مدت کا نوٹس دینے کے بعد ہوائی جہازوں سے پر امن اور بیگناہ باشندوں پر خوب گولے برسائے۔ اس بیہودہ حرکت نے جلالۃ الملک کی مشکلات میں بہت کچھ اضافہ کر دیا۔ جہاں پہلے اہل نجد خود دویش کو ملامت کرتے تھے، وہاں اب ہر شخص دویش کی طرح عراق پر حملہ کرنے کے لیے بے چین ہے۔ اور ابن سعود کو ایک دویش کے بجائے لاکھوں دویشوں کے ہیجان و غضب کو ٹھنڈا کرنا پڑ رہا ہے۔

جدید مصری وزارت کے ارکان

مصطفیٰ نحاس پاشا نے مصر میں جو جدید وزارت ترتیب دی ہے۔ اس کے ارکان حسب ذیل ہیں۔

وزیر اعظم و وزیر داخلیہ	مصطفیٰ نحاس پاشا
وزیر حربیہ	جعفر ولی پاشا
وزیر خارجیہ	واصف غالی پاشا
وزیر اوقاف	محمد نجیب غرابلی پاشا
وزیر معارف	علی شمسی پاشا
وزیر حقانیہ	احمد محمد خشبہ پاشا
وزیر مالیہ	محمد محمود پاشا

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے، پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اس قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے اور سلیس زبان میں نہایت نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر بھی کمال درعام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر بھی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خاں صاحب ایل ایل ڈی پرنسپل پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک تو وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان لوگ پڑھیں اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہو گا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔ جو کہ بتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (سنہ ۳۰ ؎) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵ ؎)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ)

بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۸

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اُجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ ...

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں - دہلی

قرآن مجید کا ایک نیا معجزہ

اس متبرک حمائل شریف کو بطور تبرک ہر ایک مسلمان کو اپنے پاس رکھنا چاہئے جناب شمس العلماء مولوی حافظ حاجی محمد عبید اللہ صاحب ٹونکی تنہر لاہور فرماتے ہیں:

جناب فاضل مولوی حکیم غلام محی الدین صاحب انصاری نے زینت رقم کئے جس حسن و خوبی اور عجیب و غریب صنعت سے اس حمائل شریف کو لکھا ہے وہ نہایت قابل تعریف ہے۔ یہ صنعت واقعی قرآن پاک کا ایک نیا معجزہ ہے جسکو دیکھنے سے عقل حیران ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ حمائل شریف حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رسم خط کے مطابق لکھی ہوئی ہے اسکی تصحیح کیلئے میں نے اس حمائل شریف کو اول سے آخر تک پڑھا ہے اور صحیح پایا ہے۔ اسکی لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت اعلیٰ ہیں میں بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں کہ اس اعجاز صنعت حمائل شریف کو بطور تبرک ہر ایک مسلمان کو اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

... المصاحف گمٹی بازار لاہور سے طلب کریں۔

نئی شان کا قرآن مجید

جلد منگائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

تجربہ اور آزمائش

دمہ بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

برص یعنی سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۲ رشوال المکرم ۱۳۴۶ھ

ہندو مہاسبھا کا فیصلہ

آج کے لئے ہم نے وعدہ کیا تھا کہ مسلم یونیورسٹی کی تحقیقاتی کمیٹی کے بیانات پر تبصرہ کرینگے۔ مگر ہندو مہاسبھا کے اجلاس جبلپور میں تمام ہندوستان کے مفاد اور وطنی مقاصد کے گلے پر جس بری طرح چھری پھیری گئی ہے اس نے ہمیں مجبور کر دیا کہ تمام دوسرے مسائل کو چھوڑ کر اس عظیم الشان تاریخی غلطی کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کریں۔ ہندوستان کے دور جدید میں فیصلہ بارڈولی کے بعد یہ دوسری غلطی ہے جو تاریخ میں پہلی غلطی سے زیادہ ہولناک

کی آل انڈیا کمیٹی اس بات کیلئے تیار تھی کہ اگر سندھ کی علیحدگی مالی و انتظامی اعتبارات سے درست ہو، اور ایسے اصولوں کے ماتحت عمل میں لائی جائے جو عموماً اطلاق پذیر ہوسکتے ہوں، اور اس کے عمل میں لانے کا محرک کوئی فرقہ وارانہ جذبہ نہ ہو، تو اسکو قبول کیا جاسکتا ہے۔ لیکن دو مہینہ کے اندر ہندو مہاسبھا نے فریق مقدمہ کی حیثیت کو چھوڑ کر جج کی حیثیت اختیار کرلی، اور بر خود غلط اس کمیٹی کے بجائے خود ہی تمام سیاسی، اقتصادی، انتظامی اور مالی مسائل کی تحقیقات کرکے یہ ناطق فیصلہ سنادیا کہ سندھ کو بمبئی سے کسی حال میں علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ فاضل جج نے اس فیصلہ کے وجوہ بھی ازراہ مہربانی بتادئے ہیں تاکہ فریق مقدمہ (نہ کہ فریقین مقدمہ، کیونکہ ایک فریق تو جج ہی بن چکا ہے) اور وہ بدنصیب جج جنہیں معزول کردیا گیا ہے، تاریکی میں نہ رہیں۔ یہ وجوہ حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ کسی خاص فرقہ کی اکثریت کو پیش نظر رکھکر کسی صوبہ کا علیحدہ کیا جانا ملک میں قومیت کے نشوونما کے لئے خطرناک ہے کیونکہ اس طریقہ سے ہندوستان کی سرزمین مسلم ہندوستان اور ہندو ہندوستان جیسے دو حصوں میں تقسیم ہوجائیگی۔

۲۔ کسی صوبہ کی دو بڑی قوموں کی سے استصواب رائے کئے بغیر اس کو الگ صوبہ بنانے سے یہ خطرہ لاحق ہوتا ہے کہ اس کے باشندوں میں فرقہ وارانہ تنازعات بڑھ جائینگے، اور ان کے

[illegible]

تازیانہ عبرت

[illegible]

دیار مقدسہ میں ابن سعود کا فتنہ

[illegible]

مسلم یونیورسٹی کا آئندہ پرو وائس چانسلر

[illegible]

سرحدی مسائل کی صحیح تشریح

[illegible]

ہندوستان میں اشاعت اسلام کے اسباب

ہندو اسلام میں کیوں داخل ہوئے؟

تلوار اور مساوات

(از مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

دنیا کے تمام ذخیرہ معلومات کو چھان مارو اور تاریخ کے نہ مٹنے والے واقعات کا مطالعہ کرو تو تمہیں معلوم ہوگا کہ مقدس اسلام جس سرعت سے دنیا میں پھیلا اس کی نظیر آسمان کے نیچے نہیں پائی جاتی۔ اور نہ تاریخ کسی ایسے دین کو اپنے دامن میں جگہ دیتی ہے جو اسلام کی طرح صرف دو

[illegible]

میں گرفتار تھے اس موقعہ کو غنیمت سمجھکر جوق جوق پیغمبر اسلام کی حمایت میں داخل ہوگئے۔
(تمدن ہند صفحہ ۵۴ مترجمہ سید علی بلگرامی)

پروفیسر ارنلڈ صاحب لکھتے ہیں۔

ہندوستان میں اسلام کو جس بات سے اصلی قوت

[illegible]

جواہر و احکام

استفتاء

[illegible]

فرمان مصطفوی

[illegible]

استفتاء

[illegible]

بیرونیات

بیرون ہند

ایران میں ریلوے کا ٹھیکہ

حکومت ایران نے ریلوں کی تعمیر کے لیئے متعدد ٹنڈروں پر غور کرنے کے لیئے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے امریکہ اور جرمنی کے کارخانوں کے ٹنڈر کو بہت مناسب پایا۔ چنانچہ خیال ہے کہ بندر رفاذوں سے طہران تک جو شاخ ہوگی اس کا ٹھیکہ جرمن کارخانہ کو اور طہران سے بندر موسیٰ تک کی شاخ کے ٹھیکہ کو امریکی کارخانہ کو دیدیا جائیگا۔

یرموک میں دس ہزار مسلح سپاہیوں کا اجتماع

حملہ کا خطرہ

فلسطین کے جریدہ صوت الشعب کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے۔ عمان میں افواہ ہے کہ دس ہزار نجدیوں کا ایک عظیم الشان لشکر تبوک کے پاس فراہم ہو رہا ہے یہ لشکر ہر قسم کے سامان حرب سے آراستہ ہے موثق ذرائع سے معلوم ...

جازمیں باغیوں کی سرکوبی

مدینہ منورہ سے فوجوں کی روانگی

مصر کے متعلق برطانیہ کے ارادے

ٹرکی کا محکمہ امور مذہبی

لندن میں ہندوستانی طلباء کو بیداری کی ضرورت

...نا چاہیئے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب وقت قومیت کا کوئی مسئلہ پیش ہو تو طلباء کو لازم ہے کہ جوش میں آکر اپنے جذبات کو عقل و فہم پر حاوی نہ ہونے دیں۔ آپ نے اس امر پر اظہار استعجاب کیا کہ زمانہ حال کے چند لیڈروں نے ان کی غلط رہنمائی کی ہے اور فرمایا کہ آپ کو کامل یقین ہے کہ وہ دن بہت جلد آئیگا کہ جب ہندوستان میں آپ کے سامعین کے مثل ایسے دوراندیش اور فہیم لیڈران کا وجود ہوگا۔ جو ہندوستان کی ٹھیک رہنمائی کر سکیں گے

تیل کے چشموں میں آتشزدگی

ہوانا۔ ۸ اپریل۔ سٹینڈرڈ آئل کمپنی کے ڈپو میں دوسری مرتبہ جو آگ لگی تھی وہ فرو ہوگئی ہے۔ نقصان کا اندازہ بیس لاکھ ڈالر کے قریب ہے۔

مسیحی مبلغین کی کانفرنس

مشرقی اقوام کو پھانسنے کی ترکیبیں

القدس ۸ اپریل بین الاقوامی موتمر مبلغین مسیحیت ختم ہوگئی جن علاقوں میں رنگ نسل کی بنا پر سخت ...

شاہ افغانستان کی برلن کو روانگی

جاپان میں انتہاپسندوں پر سختی

ہندوستان

رعایائے حیدرآباد کا اظہار وفاداری

صوبہ مدراس میں جلسہ

پانیر کی صاف بیانی سے فوجی حکام کی بیزاری

داخلہ بند

... اور حکومت برطانیہ کے مابین ناخوشگوار فضا کا پیدا کرنا تھا۔

(۲) اعلیٰحضرت حضور نظام کی وفادار رعایا کا یہ جلسہ پوری امید ظاہر کرتا ہے کہ تاریخ ہند میں حضور نظام کی ان زرین خدمات کا خیال رکھتے ہوئے جس کی بنا پر برطانوی تاریخ میں بھی اپنے دوستانہ تعلقات کی وجہ سے ایک عدیم النظیر مثال پیش کی ہے۔ رہنمائی قربانیوں پر جو کہ حکومت نظام نے مشرق میں حکومت برطانیہ کے استحکام نیز ہندوستان کے تحفظ کی خاطر جنگ عظیم میں کیں کیلئے "یار وفادار" اور حکومت برطانیہ کے ان تاریخی تعلقات کو نظر انداز نہ کرے گا۔

(۳) اس جلسہ کی رائے میں ان سابقہ تعلقات کو مکدر بنانے کی غرض سے اگر کوئی حکمت عملی اختیار کی گئی یا حکومت نظام کے اندرونی معاملات میں ان مفسدوں کی آواز پر کان دھرتے ہوئے دخل دیا گیا تو اس کا نتیجہ نہایت خطرناک ہوگا اور ہندوستان کے طول وعرض میں بداعتمادی کی لہر اٹھ جائیگی۔

(۴) یہ جلسہ حیدرآباد کے انتظامی معاملات میں نیز حیدرآباد کے قلیل لگان پر پورا پورا اعتماد ظاہر کرتا ہے جس کی وجہ سے ہندو مزارعین ریاست نہایت اطمینان و آرام سے امن وامان کے خطہ میں زندگی بسر کر رہے ہیں اور جن کے اقتصادی حالات نہایت سرعت کے ساتھ ترقی پذیر ہیں۔ اور یہ سب موجودہ فرمانروا کے عہد مبارک میں محکمہ آبپاشی کی وسعت اور ذرائع آبپاشی کے وسیع پیمانہ پر شروع ہو کر اختتام پذیر ہونے کے اسباب میں نیز متعدد صنعتی کارخانہ جات بنک اور آمد و رفت کے وسائل میں اعلیٰ درجہ کی سڑکوں کا موجود ہونا اور ریلوے کی آسانیاں یہ سب موجودہ انتظامی معاملات کی خوبی اور عمل ہونے کے بہترین دلائل ہیں۔

بوہرہ جماعت کے ملاصاحب کا مقدمہ

سکھوں اور ہندوؤں کی اذان سے نفرت

پولیس ضمانتیں لے رہی ہے

للواکے مزدوروں کو مسٹر سکلتوالا کا پیغام ہمدردی

پولیس کے فعل پر اظہار غصہ و رنج

صوبہ سرحد میں نفاذ اصلاحات کا مسئلہ

... پانیر کے متعلق بھی فیصلہ ہندوستان کے متعدد قومی حلقوں کو ارسال کیا جائیگا تاکہ وہ بھی پانیر کی خریداری بند کر دیں۔ ابھی یہ کہنا مشکل ہے کہ آیا سول حکام بھی فوجی احکام کی پیروی کریں گے۔ لیکن خیال ہے کہ وہ خاموش رہیں گے۔

سرکاری ریلوں کی آمدنی

دہلی، ۸ اپریل۔ جو ہفتہ ۲۴ مارچ ۱۹۲۹ء کو ختم ہوا ہے اس میں تمام سرکاری ریلوں کی کل آمدنی ۲ کروڑ ۱۵ لاکھ روپیہ ہوئی ہے۔ یہ آمدنی سابقہ ہفتہ کی آمدنی کے مساوی تھی لیکن سابقہ سال کی اسی مدت کی آمدنی کے مقابلہ میں ۱۴ لاکھ روپیہ زیادہ ہے۔ ۲۴ مارچ تک تمام سرکاری ریلوں کی کل آمدنی ایک کھرب ایک ارب ۴۲ کروڑ روپیہ ہے جو سابقہ سال کی اسی مدت کی آمدنی سے ۴ کروڑ ۱۵ لاکھ روپیہ زائد ہے۔

آل انڈیا شدھی کانفرنس کا اجلاس

شدھی کیلیئے سابق مہاراجہ اندور کا گرانقدر عطیہ

جبلپور ۷ اپریل۔ آل انڈیا شدھی کانفرنس کا اجلاس جگت گرو شری شنکر آچاریہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ وسیع پنڈال وزیٹروں اور ڈیلیگیٹوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ بہت جوش و خروش نمایاں تھا۔ شدھی کی پرجوش اور دلی تائید ہر شخص کی زبان پر تھی۔ شری شنکر آچاریہ کی مذہبی رہنمائی کی بہت تعریف کی گئی اور مسلمانوں کو ہندو مذہب میں داخل ...

بنگال لیجسلیٹو کونسل اور عہدہ ٔ صدارت

بنگال میں ایک دلہن کا قتل

قصور یہ تھا کہ جہیز ساتھ نہ لائی

کلکتہ میں ہینگیو کی پولیس پر حملہ

کمیشن کا مقاطعہ اور پنڈت جواہر لال نہرو کی تجویز

صوبہ متحدہ میں طاعون کی شدت

آل انڈیا ہندو مہاسبھا کا اتحاد شکن فیصلہ

پنڈت مالویہ کی مخالفت اور ڈاکٹر مونجے کی ضد

سندھ کی علیحدگی کا سوال نامنظور کردیا گیا

صوبہ سندھ کی علیحدگی کے متعلق تجویز

احمدآباد میں چھوٹے بچوں کا اغوا

ایک ہندو سادھو کا قتل

مدراس کے دو حادثے

سمندر میں انگریزوں کی غرقابی

مسلم یونیورسٹی میں کسی مشہور یورپین کا تقرر

مولوی محمد یعقوب کے خیالات

پنڈت مالویہ کی مخالفت

ہوائی جہاز کا ریلیہ

بمبئی میں تیاریاں شروع ہوگئیں

برمی ایسوسی ایشن کانفرنس

مقاطعہ جاری رکھنے کا فیصلہ

کاراکاس میں حکومت کے خلاف فوج کی بغاوت

دو افسر اور متعدد سپاہی ہلاک

آل انڈیا سناتن دھرم سبھا کا اجلاس

جسمانی ورزش کیلئے پنڈت مالوی کی تلقین

شدھی اور سنگٹھن

کلکتہ کے سو ہزار مہتروں کی ہڑتال

شہر میں وبا پھیلنے کا اندیشہ

شہدہی میں ناجائز دباؤ کا استعمال

مسلمانوں کو کس طرح مجبور کیا جا رہا ہے

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاع

دیہات میں مدارس کی ضرورت

دشمنان اسلام کی سازشی تدابیر

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاع

دفتر جمعیۃ میں محاسب کی ضرورت

منیجر الجمعیۃ دہلی

فہرست اسمائے گرامی معطیان چندہ جمعیۃ علماء ہند شعبہ تبلیغ وحفاظت اسلام ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

بسلسلہ سابق

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ	مد	نمبر	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب حاجی شرف الدین صاحب سوداگر چرم دہلی	جمعیۃ	۱۸۲۶	[illegible]	.	[illegible]	
" محمد یسین صاحب شال مرچنٹ دہلی	تبلیغ	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" حاجی حکیم علی صاحب چک ۱۴۷ ضلع ملتان	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" مولوی غلام کبریا صاحب چودھری بھائی پاڑہ	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" حاجی حاکم خاں صاحب صوبہ دار چک ۲۰	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" نور حسن صاحب چوہڑوالا	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" مولوی عبد الاحد صاحب پنڈی گھیپ	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حافظ محمد یعقوب صاحب سوداگر سگرٹ کلکتہ	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" چودھری اسد اللہ صاحب دہلی	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی مونگیر	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" رسول بخش صاحب پھلواری شریف	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" مولانا احمد اشرف صاحب راندیر	جمعیۃ	۱۸۲۷	[illegible]	.	[illegible]	
" شیخ محمد یونس صاحب سوداگر مراد آباد	تبلیغ	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی مونگیر	جمعیۃ	۱۸۲۸	[illegible]	.	[illegible]	
" داؤد جی دادا بھائی کمپنی رنگون	تبلیغ	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" محمد ایوب صاحب انسپکٹر آبکاری غازی پور	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" دلاور خاں صاحب بنگلور چھاؤنی	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حبیب الرحمن صاحب سوداگر کلکتہ	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" منشی غلام فرید صاحب قلعہ سیف اللہ	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" منشی رحم علی صاحب	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حاجی علی بخش عبد الغنی صاحبان بیگم پور	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ رنگون	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حاجی محمد سعید خاں صاحب سوداگر شاہجہانپور	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" محمد عبد الواحد اینڈ کو دہار	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" شیخ اکرام الٰہی صاحب اینڈ سنس کلکتہ	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" نبی بخش علی محمد صاحبان سوداگران چرم سرسی	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
" سید محمد ظفر حسن صاحب سیوہارہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالےٰ کامیابی حاصل کیجیے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی۔ بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپکی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب مؤثر عمل پڑھ لیجیے جو ایک کامل درویش ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کر کے ہم تک پہونچایا ہے۔ یہ عمل سفوف ہاضم خوش ذائقہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالےٰ یہ عمل نہایت مؤثر اور مجرب ہے۔

سفوف ہاضم خوش ذائقہ غیر معمولی بھوک لگاتا قبض کو رفع کرتا۔ قے متلی بدہضمی کھٹی ڈکار ریاح اور تمام اندرونی و بیرونی سیاہ دردوں کو نفع پہونچاتا ہے۔ بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت پچاس خوراک عہ

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت۔ دھند جالا۔ ناخونہ سرخی۔ پڑبال دور کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصول ڈاک معاف ایک رات کا مجرب عمل مع ترکیب پارسل میں ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

اپنا روپیہ فضول برباد نہ کیجیے ذیل کا مضمون پڑھیے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ) — جوہر شباب — زنانہ سنگھار بکس — اکسیر ہاضمہ — غنچہ — حب بو اسیر — پری بہار بیر آئیل

المشتہر:۔ حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی۔ پری محل منزل

سوزاک کی

اعلان — سیلف فلنگ فاؤنٹین پن

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ — کشش اسلام — نوجوان ترک کا خواب — تحقیق الحقائق

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

دمہ و بواسیر کو ہندوؤں میں جڑ سے آرام

منیجر رضا اسٹور پوسٹ بہیڑہ سکول دربھنگہ

اسلامی نصاب تعلیم

سیرۃ الحبیب — برکات رمضان — نتیجۃ الاسلام

برص یعنی پھلبہری سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

ایک روپیہ ہدیہ والا الشان دار کلام پاک معراج پنج مہری

شرطیہ علاج!

سفید بال — کالا — طاقت کی دوا — بجلی کی گولی

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال گنجی سمری۔ دربھنگہ

آپ کی عمر ۱۲۰ سال

کام وزندگی تباہ نہ کرنا

امرت دھارا (۴۹) لاہور

المشتہر:۔ منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا سڑک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

مندرجہ ذیل علمی تاریخی اخلاقی کتب پر آخر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ تک ناظرین الجمعیۃ کے لئے خاص رعایت

نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
المامون مصنفہ علامہ شبلی	[illegible]	[illegible]	ہدایۃ الہدایہ	[illegible]	۵	مولود معنوی	۵	۴
الہارون	[illegible]	[illegible]	احسن الوظائف	۱۰	۸	شمائل ترمذی شریف	[illegible]	۱۴
الفاروق	[illegible]	[illegible]	اوراد وظائف	۱۰	۹	صحیح مسلم شریف پارہ اول	[illegible]	۱۴
اورنگزیب پر ایک نظر مجلد	۸	۶	صحت النساء	[illegible]	۱۲	نبراس الساری	[illegible]	[illegible]
فضائل اسلام	۸	۶	دل کی پہچان	۲	۱	در شہوار	۱۰	۸
تفسیر سورۂ یوسف منظوم	[illegible]	۱۲	مسائل زکوٰۃ	۱۰	۸	تفسیر الم	۸	۶
تفسیر سورۂ اخلاص	[illegible]	[illegible]	مسائل حج	[illegible]	[illegible]	تفسیر تبارک	۸	۶
تفسیر بیضاوی نادر صحیح قلمی	[illegible]	[illegible]	تذکرۃ الاولیاء کامل	[illegible]	[illegible]	تفسیر مظہری ڈیڑھ پارہ	[illegible]	۵
عظمت اسلام	[illegible]	۱۰	چشمۂ ہدایت	[illegible]	[illegible]	محصول ڈاک ہر کتاب کا بذمہ خریدار ہوگا		

(نوٹ) مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید، حمائل شریف مجلد وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔

یہ اور جملہ قسم کی کتب ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر علاج

پتہ:۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

خضاب لگانا چھوڑ دیجیے

فوراً خط لکھیے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۱ دہلی

اگر آپ تجارت میں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجیے

روح پرور سیلوں اور پھولوں کا ایک ایسا بے نظیر عطر ہے ... صادق دواخانہ مٹیا محل دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم چہار شنبہ ۲۶ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۸ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۵

ہندوستان میں انگریزی فرمانروائی کی برکات

ہندوستانی صنعتوں کی گذشتہ برتری اور موجودہ انحطاط

(آج سے چار سال پہلے ۱۹۲۴ء میں مدیر الجمعیۃ نے ایک سلسلۂ مضمون اس موضوع پر لکھا تھا جس کا مقصد اپنے اہل وطن کو ملکی صنعتوں کی ترقی کی طرف توجہ دلانا تھا۔ مگر اس وقت ملک کے باشندے اپنے آپس کے جھگڑوں میں ایسے منہمک تھے کہ کسی نے اس کی طرف توجہ نہ کی۔ خوش قسمتی سے آج کچھ ہوا کا رخ بدل چلا ہے۔ اور وطنیت کے احساس میں پھر کچھ حرکت پیدا ہو رہی ہے۔ اس لیے اس پرانے مضمون کے خاص خاص حصے دوبارہ شائع کیے جاتے ہیں۔)

(باقی آئندہ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخ اجرائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

انحطاط کی ابتدا کب سے ہوئی؟

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ بھیجا۔ یہ قرآن مجید خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر یعنی احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو یقیناً ایک اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے، اور جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی کامل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہیے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خاں صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جسکے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب کا یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کیے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے سید محمد شفیع الدین صاحب نے جسقدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بلا جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (ﺳﮧ) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے ۸ر

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصولڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (۲۵) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائینگے ان کیلئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۱۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور مجید مولفین ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے لوگ اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۸ رعایتی ۴ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

۲۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں صفحہ ۹۶۰ ساٹھ جزء نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد ہے

۳۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے۔ نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی ہے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

دوسرا ایڈیشن | رعایتی اعلان

۱۴ خوبیوں والا ۵ ۲ ہری

جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

نئی شان کا قرآن مجید

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان ۔ دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دوائیں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجیے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور ان کا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی مہلک بیماری مستورات میں عام ہے۔ ان کی تندرستی کو ہمیشہ کے لئے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہیے۔ مایوس العلاج کیلئے ہمارا حب مسیحا غایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ۱ر

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا ہے۔ پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا زخم بادہ یہ تمام شکایتیں بہ سرعت دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی ٹیوب دو روپیہ (عہ)

پتہ ۔ مینیجر دار الشفاء ۔ دربھنگہ

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب

ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف مرتبہ لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کر دیتا ہے۔ سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے۔ دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

قیمت کلاں بکس ۱ر درمیانہ ۸ر خورد ۷ر

دوکانداروں کیلئے خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ احاطہ پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ ۔ محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

ملنے کا پتہ: حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

تسخیر عمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

ہندو مہاسبھا کا فیصلہ

(۲)

اشاعت گذشتہ میں ہم وہ دلائل و وجوہ نقل کر چکے ہیں جن کی بنا پر ہندو مہاسبھا نے سندھ کی علیحدگی سے اختلاف کیا ہے۔ آج ہم ان پر اختصار کے ساتھ ایک نظر ڈالنا چاہتے ہیں کہ وہ کس قدر غیر معقول اور گمراہ کن دلائل ہیں اور ان کی بنا پر علیحدگی

[illegible]

تیار رہو۔ لیکن اگر یہ امداد اس شرط کے ساتھ مشروط ہے کہ سندھ سیاسی و انتظامی حیثیت سے بمبئی کا تابع رہے اور اپنی ہستی کو اسکی غالب ہستی میں مدغم کردے، تو یہ امداد "بمبئی کے ترقی یافتہ لوگوں" کو مبارک رہے۔ سندھ بغیر "اقتصادی و تعلیمی ترقی" ہی کے جینا پسند کرتا ہے۔

(باقی)

مذہب اور مذہبی تعصب

ہندوستان مذہبیت کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ مگر اسکے باوجود یہاں ایک ایسا عنصر بھی پرورش پا رہا ہے جو مذہب اور مذہبیت سے بیزار ہے، چنانچہ وقتاً فوقتاً ہمارے کان یہ سنتے رہتے ہیں کہ ملک کی تمام بدقسمتی اور نکبت و مصیبت کی ذمہ داری مذہب پر ہے جو سیاست میں گھس کر ملک کی اجتماعی زندگی میں فساد

[illegible]

ہندو مہاسبھا کے اجلاس میں مسٹر کیلکر کا خطبہ صدارت

سیاسی تنگ نظری اور عدم تدبر کا بدترین نمونہ

جبل پور ۱۳ اپریل۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کا اجلاس آج شروع ہوا۔ مسٹر کیلکر نے اپنے خطبہ صدارت کے دوران میں بیان کیا کہ حیرت انگیز و اشتمامہ تجویز اختیار کر کے ہماری قوم نے اپنے لئے آپ ایک پھندا لگا دیا تھا جس سے ہماری طاقت اور استحکام کو سخت نقصان پہنچا ہے لیکن خوش قسمتی

[illegible]

سنگھٹن کا کام

[illegible]

اچھوتوں کے متعلق عجیب رویہ

[illegible]

ہندوؤں کی واحد کتاب مقدس

[illegible]

انتخاب مخلوط ہونا چاہیے

[illegible]

نشستوں کی تخصیص صرف اقلیتوں کیلئے ہو

[illegible]

مرکزی مجلس میں مسلمانوں کی نیابت کا سوال

[illegible]

صوبہ سرحد میں اصلاحات کا سوال

[illegible]

صوبہ سندھ کی علیحدگی کی مخالفت

[illegible]

ملازمتوں میں فرقہ وارانہ نیابت

[illegible]

ویٹو کے اختیارات

[illegible]

مذہبی نزاعات کا تصفیہ

[illegible]

ہندو مہاسبھا کا غیر دانشمندانہ فیصلہ

خود ہندو لیڈروں کی جانب سے اظہار مذمت

جبل پور ۱۵ اپریل۔ ہندوستانی سی پی کے کانگریسی ہندوؤں نے حسب ذیل بیان اخبارات کو بھیجا ہے۔

آل انڈیا ہندو مہاسبھا کا گیارہواں اجلاس جو ہمارے صوبہ میں جبل پور میں منعقد ہوا ابھی ختم ہوا ہے۔ چونکہ یہ اجلاس آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس اور سائمن کمیشن کی ہندوستان سے روانگی کے عین بعد منعقد ہوا، اس لئے لوگوں کو قدرتاً یہ توقع تھی کہ یہ اجلاس فرقہ وارانہ امور سیاسی معاملات میں ان کی رہبری کریگا۔ ہمیں یہ کہتے ہوئے افسوس ہوتا ہے کہ جو لوگ ہندو مسلم تعلقات کو نیک اعتمادی اور باہمی رواداری کی مستقل بنیاد قائم کر کے ہندوستان کی آزادی کے دشمنوں کا متحدہ مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔

[illegible]

عرب میں برطانیہ کے استعماری مصالح

ابن سعود کیخلاف معاندانہ رویہ کے وجوہ

[illegible]

برقیات

بیرون ہند

شاہ حجاز نمائندہ برطانیہ کا خیر مقدم کرینگے

لندن ۱۰ اپریل سلطان ابن سعود کے پاس سے جواب آگیا ہے جس میں برطانیہ کی اس تجویز پر کامل اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے کہ سرکلیٹن جدہ میں سلطان سے ملیں اور ان مسائل پر گفتگو کریں جنکا دوستانہ تعلقات کے قائم رکھنے کیلئے ...

ترکی حکومت سے مذہب کا اخراج

افغانستان میں شاہ افغانستان کے خلاف سازش

کیا روس کی سیاحت ملتوی کردی جائیگی

انگلستان کی افواہیں

وزیر خارجہ جدہ کی واپسی

افغانستان میں بےچینی

یہ یقین نہیں کیا جاتا کہ وزیر خارجیہ کی افغانستان کو فوری واپسی کا سوویٹ روس کے مسائل سے تعلق ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ افغانستان میں حالات مشوش ہو رہے ہیں۔ یہ افواہ پھیل رہی ہے کہ افغانستان میں سازش کا سراغ لگا ہے۔

سرفرانسس ہمفریز شاہ و ملکہ افغانستان کے ساتھ لندن میں آئے تھے انہوں نے سر آسٹن چیمبرلین کو اصلی صورت حالات سے آگاہ کیا ہے۔

سیاحت روس کے متعلق حکومت برطانیہ کا اختلاف

شاہ افغانستان برلین میں

پولینڈ میں شاہ افغانستان کے استقبال کی تیاریاں

شاہ انگلستان کو شاہ افغانستان کا بےنظیر ہدیہ

فرانس و امریکہ کے درمیان معاہدہ ثالثی

ہندوستان

آسام کی رجعت پسندی — حکومت اور کمیشن سے تعاون

میں سلسلہ مواصلات کی کمی اور خرابی پر حکومت کو متوجہ کیا جائے۔ ایک تخفیف اور بھی منظور ہوگئی جس کی رو سے کسانوں کو تقاوی دینے میں سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔ مسٹر محمد علی نے ایک تحریک پیش کی کہ حکومت پچاس لاکھ روپے ابتدائی تعلیم کو ترقی دینے کے لئے قرض لے۔ غیر سرکاری ارکان کی امداد سے یہ تحریک منظور ہوگئی۔

تلانگ ۱۴ اپریل مجلس مقننہ آسام نے حسب ذیل ارکان کو اپنی طرف سے سائمن کمیشن کے ساتھ بیٹھکر کام کرنے کے لئے منتخب کیا۔ ان اصحاب کے نام یہ ہیں۔ لفٹنٹ ڈبلیو ڈی اسمالیس۔ مولوی ارشاد علی معتمد شہریجیت نرائن بیروا۔ مولوی کرامت علی۔ رائے بہادر سدانند داو پرہ۔ مولوی منور علی۔ رائے بہادر دوارامرنا تھ دارسے۔

مدیر سیاست کو سزا

بامن گاچی میں گولی چلنے کی تحقیقات

لاہور میں ہیساکھی کے میلہ پر ہندو مسلم تنازع

دیوگڑھ میں بغاوت کی سازش

اسیران مقدمہ کاکوری پر جیل میں تشدد

یوپی کونسل میں سوال وجواب

احمدآباد میں بچوں کے اغوا کا زور

جرمنی کے مسلح اشتراکیوں کا جیل پر چھاپہ

سندھ کی علیحدگی پر لالہ لاجپت رائے کے خیالات

کہا کہ وہ وائسرائے کے مجوزہ کمیشن سے مطمئن نہیں ہیں کیونکہ اس کا مقصد ہندوستانیوں کو صرف تسلی دینا ہے۔ لالہ جی نے صوبہ سندھ کی علیحدگی اور مخلوط انتخاب کی کامل تائید و حمایت کی اور کہا کہ ہر فرقہ اور ہر ملت کو ہندوستان کی تحریک سے وفاداری کرنا چاہئے۔ آخر میں انہوں نے کونسلوں سے اٹھکر چلے دینے کی حکمت عملی کی مخالفت کی اور کہا کہ اس پالیسی کی بنا پر دیگر ممالک ہندوستان کا مذاق اڑاتے ہیں۔

لاہوری مسلم لیگ کا مسودہ مطالبات — سائمن کمیشن کے سامنے جانے کی تیاریاں

لاہور ۱۲ اپریل آل انڈیا مسلم لیگ کے گذشتہ دسمبر کے لاہوری اجلاس میں تمام صوبوں کی ایک نمائندہ کمیٹی اس لئے منتخب ہوئی تھی کہ قانون کی حدود کے اندر رہتے ہوئے مسودہ ...

پنجاب پولیٹیکل کانفرنس

ہندوستان کے اسٹریں وطنیت کی تخم ریزی

امرتسر ۱۴ اپریل۔ آج پنجاب پولیٹیکل کانفرنس کا پہلا دن تھا حسب پروگرام مشہورہ پنجاب پولیٹیکل کانفرنس اور نوجوانان پنجاب کی کانفرنس کے صدروں کا جلوس نکالا گیا۔ ریلوے اسٹیشن پلیٹ فارم پر باشندگان امرتسر کا اجتماع عظیم تھا ...

ملوکیت کے مخالف ہیں تو آپکو سرمایہ داری سے بھی نفرت ہونی چاہئے۔ ممکن ہے کہ انگلستان ہندوستان کو ملکی آزادی دیدے لیکن جب تک ہندوستان کے اقتصادیات برطانیہ کے ہاتھ میں ہیں اس آزادی کی کوئی حقیقت نہیں ...

پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس

اجلاس کی قراردادیں

حکیم اجمل خاں مرحوم کی تعزیت

کاکوری کے قیدیان وطن

فرزندان پنجاب کی عقیدت

پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبہ صدارت

مقدمہ ہائے سازش میں سزایاب ہوئے تھے۔ اور جنہوں نے پنجاب میں ایک پشت تک آزادی کی شمع کو روشن رکھا اور اپنی ان تھک کوشش اور قربانی سے آزاد ہندوستان کی بنیاد ڈالی۔

مکمل آزادی کا مطالبہ

۵۔ اس کے بعد ڈاکٹر ستیہ پال نے ایک قرارداد اس مطلب کی پیش کی کہ ہندوستان کی کمل آزادی کے متعلق یہ کانفرنس انڈین نیشنل کانگریس کی قرارداد کا تہ دل سے خیر مقدم کرتی ہے۔ اس کانفرنس کی رائے میں ہندوستان تب تک کمل آزاد نہیں کہا سکتا جب تک کہ ہندوستان برطانوی سلطنت کے ساتھ تمام تعلقات کو پورے طور پر منقطع نہ کرلے۔ اور اسے اپنے اقتصادی۔ فوجی اور خارجی معاملات پر پورا اختیار نہ ہو۔ یہ کانفرنس خاص طور پر اس رائے کا اظہار کرتی ہے کہ ہندوستان کے اندر لائی ہوئی گورہ ...

جنگ کا خطرہ

مہاراجہ نابھہ کے ساتھ اظہار ہمدردی

شہیدوں کی یاد

برطانوی مال کا مقاطعہ

سائمن کمیشن کا مقاطعہ

کا بائیکاٹ کیا۔ کانفرنس انکو مبارکباد دیتی ہے۔

(ب) کونسل یا میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے تمام ارکان کے خلاف جنہوں نے ملک کے فیصلہ کے خلاف مقاطعہ کی مخالفت کی یہ کانفرنس نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ اور اپیل کرتی ہے کہ وہ ایسے تمام ارکان سے استعفے کا مطالبہ کریں۔

یہ کانفرنس پراونشل کانگریس کمیٹی سے درخواست کرتی ہے کہ بائیکاٹ کو کمل کرنے کے لئے موثر پروگرام وضع کرے اور دوسرے دیگر مناسب طریقوں سے تیار کرے۔

مارشل لا اور سازش لاہور کے قیدی

۱۰۔ یہ کانفرنس حکومت کے اس فعل کی مذمت کرتی ہے جو وہ مارشل لا اور سازش لاہور کے قیدیوں کو مقید رکھنے میں کررہی ہے۔ یہ قیدی خاص عدالت وقتی کے ذریعے سزایاب ہوئے ...

بدیشی مال کا بائیکاٹ

دستوراساسی اور سیاسی معاملات کا حل

جوانان پنجاب کی کانفرنس

فرقہ وارانہ انجمنوں کو مٹانے کی تجویز

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

ملنے کا پتہ :- حکیم سید عزیزالدین افسر کی پرچون ادول ضلع مظفر نگر

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی درسگاہ دیوبند کا قرآن شریف

اعرابوں کی تعداد بھی نسخ دیوبندی ہی کلام پاک للعہ ہدیہ پر ملتا ہے ۳۰ شوال تک ہدیہ مجلد جرمی نقرئی عہ مجلد بارچہ نقرئی عہ

ملنے کا پتہ :- حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ						
جناب علی محمد احمد صاحب جوہری وراول بندر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" داؤد ابراہیم صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" ابراہیم طیب صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" ولی محمد صاحب سکریٹری انجمن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" سیٹھ محمد حاجی یوسف صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" حاجی اسمٰعیل یوسف صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" حاجی علی لطیف صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" عبدالغنی حاجی محمد صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" سیٹھ مہر بخش صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" کرم الٰہی صاحب حافظ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" مولانا غلام محی الدین صاحب ویرم گام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مندرجہ ذیل علمی تاریخی اخلاقی کتب پر آخر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ تک ناظرین الجمعیۃ کے لئے خاص رعایت

نام کتاب	قیمت اصلی	رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	رعایتی
المامون	[illegible]	[illegible]	ہدایۃ العدالیہ	[illegible]	[illegible]	مولوی معنوی	[illegible]	[illegible]
الہارون	[illegible]	[illegible]	احسن الوظائف	[illegible]	[illegible]	شمائل ترمذی شریف	[illegible]	[illegible]
الفاروق	[illegible]	[illegible]	اوراد و وظائف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	صحبت الابرار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فضائل اسلام	[illegible]	[illegible]	ولی پہچان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تفسیر سورہ اخلاص	[illegible]	[illegible]	مسائل زکوٰۃ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	مسائل حج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	تذکرۃ الاولیاء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	چشمہ ہدایت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(نوٹ) مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔

یکجا اور جلد قسم کی کتب ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی ۔ بلیماران دہلی

جرمنی بی ٹائم پیس

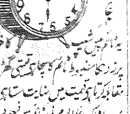

ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

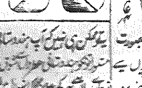

ایم صدیق سوداگر کلکتہ ۔ ڈاکخانہ بوبازار فیرس لین نمبر ۳

عظیم الشان رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم خوشنما مجلد چرمی

مع فضائل القرآن ۔ شان نزول ۔ فوائد القرآن ہدیہ صرف ایک ماہ کیلئے ے سے بجائے کم کر دیا ہے ۔ شائقین کلام الٰہی کیلئے تازہ بشارت ہے کہ یہ حمائل شریف جو عرصہ سے کمیاب ہو گئی تھی اب بفضلہ تیار ہو گئی ہے سفر کرنیوالوں اور فوجی سپاہیوں کیلئے نایاب چیز ہے ۔ ترجمہ حضرت مولانا حافظ شاہ محمد اشرف علی شاہ صاحب تھانوی کا ہے ۔

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ

اس کا ہدیہ بھی ایک ماہ کیلئے پانچ روپے کی بجائے تین روپے کر دیا ہے ۔ اسکے جلی حروف صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک لفظ کی ذمہ داری ہے ۔ چونکہ ترجمہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا کیا ہوا ۔ جلد نہایت عمدہ کپڑے کی بندھی ہوئی کاغذ سفید جلد پر آپ کا نام سنہری حروف میں مفت درج کیا جائیگا ۔ جلدی کیجئے ورنہ ختم ہو جائیگا ۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی دو روپے کی بجائے صرف عہ ایک روپیہ کر دیا ہے ۔ جلی حروف سفید کاغذ کپڑے کی پاکیزہ جلد ۔

پتہ :- ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی

دمہ و بواسیر کو پندرہ دن میں جڑ سے آرام

ہزاروں کو آرام ہو گیا ۔ اگر اس جنگلی جڑی بوٹی کی دوا سے ۱۵ دن میں آرام نہ ہو دام واپس ۔ مفید ہونے کے خطوط جمع ہیں ۔

منیجر ... اسٹور پوسٹ ... سکول ...

فوراً خط لکھیے

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ا چاندنی چوک ۔ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری قیصری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں ۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (ے ۳ ر)

دفتر معالج برص نمبر ادرھنگہ (بہار)

صحافت نسواں کا گوہر تاباں

نور جہاں

ہندوستان بھر میں اس وقت صرف نور جہاں ہی ایک ایسا رسالہ ہے جو صحافت نسائی کا حقیقی نمونہ کہا جا سکتا ہے ۔ کیونکہ اس رسالہ کی ایڈیٹر ۔ منیجر اور اسسٹنٹ منیجر وغیرہ کل عملہ زنانہ ہے ۔ نور جہاں مستورات کیلئے مشعل علم و ہدایت ہے کیونکہ اس میں جہاں ان کے حقوق کی نگرانی کی جاتی ہے وہاں انہیں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ عورت کا مقصد زندگی کیا ہے اور گھر کی چار دیواری کے اندر اسکے فرائض کیا ہیں ۔ علاوہ ازیں خانہ داری پرورش اطفال تندرستی و صحت کے اصول ہر قسم کے لذیذ کھانے تیار کرنا مربے اور اچار چٹنیاں مٹھائیاں وغیرہ بنانے کی ترکیبیں ۔ اخلاق آموز دلچسپ افسانے نظمیں نیز مذہبی مضامین ہر ماہ شائع ہوتے ہیں ۔ چندہ سالانہ قسم اول پانچ روپے نمونہ آٹھ آنے قسم دوئم سالانہ چندہ تین روپے نمونہ چھ آنے ۔ ملنے کا پتہ :-

خاتون منیجر رسالہ نور جہاں امرتسر

تسخیر عمل

کوچہ چیلان دہلی

سوزاک کی

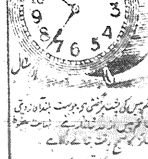

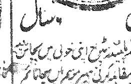

گارنٹی ۳ سال

اعلان ان جاروں اشیاء کی قیمت ...

منیجر ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

سلف فلنگ فاؤنٹن پن ... تین روپیہ آٹھ آنہ

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

سرمہ کائل ... منیجر چشمہ کائل دہلی

حبیب نمبر کا دوسرا ایڈیشن

صرف چند نسخے باقی ہیں

چونکہ حبیب نمبر کے پہلے ایڈیشن کی اشاعت کے بعد بہت زیادہ فرمائشیں موصول ہوتی رہی تھیں اسلئے اس کا دوسرا ایڈیشن تخمینہ سے کچھ زائد چھپوا لیا گیا تھا تاکہ قارئین کرام اس کو دیکھنے کے بعد پھر بھی منگائیں تو مل سکے چنانچہ دفتر میں صرف پچاس کاپیاں باقی ہیں ۔ جو اصحاب طلب فرمانا چاہیں وہ فوراً ۵ کے ٹکٹ ارسال فرمائیں ۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

فہرست اسمائے گرامی معطیان چندہ جمعیۃ علماء ہند شعبۂ تبلیغ وحفاظت اسلام ماہ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب ناظم صاحب دارالاشاعت رحمانی مونگیر	تبلیغ	13/24	۰	صہ	صہ	
" سیٹھ اسمٰعیل محمد مودن صاحب ۔ رنگون	"	14/24	صہ	۰	صہ	
" شاہ ولی صاحب بی ۔ اے ۔ جالندھر	"	15/24	۰	ے ر	ے ر	
" منشی محمد عیسیٰ صاحب والدہ محترمہ ۔ پھلواری شریف	"	16/24	۰	۱۴ر	۱۴ر	
" محمد اکبر خاں صاحب رئیس بلاسپور	"	17/24	۱۱ر عہ	۰	۱۱ر عہ	
" چودھری لیاقت علی خاں صاحب رئیس بینڈھو	"	18/24	عہ	۰	عہ	
" منشی محمود خاں صاحب ۔ کوٹری ضلع کراچی	"	19/24	۰	وعہ	وعہ	
" جناب محمد عبدالطاہر شاہ صاحب نوآتی ضلع دیناجپور	"	20/24	۰	[illegible]	[illegible]	
" مستری محمد صادق صاحب ۔ دہلی	"	21/24	۰	عہ ر	عہ ر	
" چودھری حاجی حبیب احمد صاحب ساڈھورہ	"	22/24	۱۲ر	۰	۱۲ر	
" مولوی عبدالعزیز صاحب پانی پتی ۔ رتول	"	23/24	۰	ے ر	ے ر	
" منشی چراغ محمد صاحب پٹواری بصریح ضلع ہوشیارپور	"	24/24	۰	للعہ ر	للعہ ر	
" بابو الطاف علی صاحب ماڑی انڈاس	"	25/24	عہ	۰	عہ	
" پیر سید محمد عالم صاحب گیلانی ۔ کالا باغ	"	26/24	وعہ	۰	وعہ	
" مولوی عبداللہ صاحب پنڈی گھیب	"	27/24	صہ ر	۰	صہ	
" بابو صابر حسین صاحب ۔ ساجھر نمک	"	28/24	۰	[illegible]	[illegible]	
" نعیم الدین صاحب "	"	29/24	۰	عہ ر	عہ ر	
" مولوی محمد سعید صاحب ۔ چھاؤنی جنوک	"	30/24	۱۴ر	۰	۱۴ر	
" منشی محمد یوسف صاحب ۔ گیا	"	31/24	۰	للعہ	للعہ	
" منشی محمد اشرف صاحب ۔ بمبئی	"	32/24	عہ ر	۰	عہ	
" محمد عارف صاحب "	"	33/24	عہ ر	۰	عہ	
" بابو عبدالغفور صاحب "	"	34/24	عہ ر	۰	عہ	
" بابو محمد اسحاق صاحب "	"	35/24	عہ ر	۰	عہ	
" حافظ عبدالحلیم صاحب "	"	36/24	عہ ر	۰	عہ	
" محمد انوار صاحب "	"	37/24	عہ ر	۰	عہ	
" محمد مبارک صاحب "	"	38/24	عہ ر	۰	عہ	
" محمد علی صاحب "	"	39/24	عہ	۰	عہ	
" جناب محمد ثناء اللہ صاحب "	"	40/24	۸ر	۰	۸ر	
" محمد یوسف صاحب "	"	41/24	۸ر	۰	۸ر	
" تاج محمد صاحب "	"	42/24	۴ر	۰	۴ر	
" محمد فضل حسین صاحب "	"	43/24	۸ر	۰	۸ر	
" محمد حیات صاحب "	"	44/24	عہ	۰	عہ	
" جناب عبدالاحد صاحب "	"	45/24	۸ر	۰	۸ر	
" محمد یوسف صاحب "	"	46/24	۴ر	۰	۴ر	
" محمد نذیر صاحب "	"	47/24	صہ	۰	صہ	
" شیخ محمود صاحب "	"	48/24	۴ر	۰	۴ر	
" منشی عبدالعزیز صاحب "	"	49/24	عہ	۰	عہ	
" برکت اللہ صاحب "	"	50/24	عہ	۰	عہ	
" علی محمد صاحب "	"	51/24	صہ	۰	عہ	
" اشفاق حسین صاحب "	"	52/24	۸ر	۰	۸ر	
" حبیب الرحمن صاحب "	"	53/24	عہ	۰	عہ	
" عبدالصمد صاحب "	"	54/24	۸ر	۰	۸ر	
" شمس الضحیٰ صاحب "	"	55/24	۸ر	۰	۸ر	
" محبوب حسن صاحب "	"	56/24	ار	۰	ار	
" خواجہ محمد یوسف صاحب "	"	57/24	۸ر	۰	۸ر	
" محمد عبدالرشید صاحب "	"	58/24	۸ر	۰	۸ر	
" محی الدین صاحب "	"	59/24	۸ر	۰	۸ر	
" محمد خلیل صاحب "	"	60/24	عہ	۰	عہ	
" محمد جمیل صاحب "	"	61/24	عہ ر	۰	عہ ر	
" محمد زکریا صاحب "	"	62/24	۸ر	۰	۸ر	
" محمد شکر علی صاحب "	"	63/24	۸ر	۰	۸ر	
" منشی نادر حسین صاحب "	"	64/24	عہ	۰	عہ	
" سید عبدالغفور صاحب "	"	65/24	۴ر	۰	۴ر	
" محمد نذیر صاحب "	"	66/24	عہ	۰	عہ ر	
" سید تقی الدین صاحب "	"	67/24	۸ر	۰	۸ر	
" سید امجد علی صاحب "	"	68/24	۸ر	۰	۴ر	
" سید محمد امین صاحب "	"	69/24	۸ر	۰	۸ر	
" سید احمد اللہ صاحب "	"	70/24	۸ر	۰	۸ر	
" منشی رضوی صاحب "	"	71/24	۸ر	۰	۸ر	
" منشی عبدالقدیر صاحب "	"	72/24	۱۰ر	۰	۱۰ر	
" منشی حبیب الرحمن صاحب "	"	73/24	عہ ر	[illegible]	[illegible]	

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ	پتہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب منشی نثار احمد صاحب	بمبئی	تبلیغ	54/23	۸ر	۰	۸ر	
" منشی نبی احمد خاں صاحب	"	"	55/23	صہ	عہ ر	سے	
" منشی عبدالعزیز صاحب	"	"	56/23	۰	[illegible]	[illegible]	
" منشی حبیب احمد صاحب	"	"	57/23	عہ ر	۰	عہ ر	
" منشی حافظ سراج الدین صاحب	"	"	58/23	عہ ر	۰	عہ	
" منشی رحمت علی صاحب	"	"	59/23	۲ر	۰	۲ر	
" منشی عاشق علی صاحب	"	"	60/23	۴ر	۰	۴ر	
" مولا بخش صاحب	"	"	61/23	۴ر	۰	۴ر	
" بدلو صاحب	"	"	62/23	۲ر	۰	۲ر	
" رسول صاحب	"	"	63/23	عہ	۰	عہ	
" حکیم محمد حسین صاحب	"	"	64/23	عہ	۰	عہ	
" حاجی علی میاں صاحب	"	"	65/23	عہ	۰	عہ	
" رسول آدم صاحب	"	"	66/23	[illegible]	۰	[illegible]	
" شاہ عبدالعزیز صاحب	"	"	67/23	۸ر	۰	۸ر	
" مستری عبدالغنی صاحب	"	"	68/23	سے	۰	سے	
" صالح محمد صاحب سیٹھ کپڑے والے	"	"	69/23	[illegible]	۰	[illegible]	
" عبدالمجید صاحب	"	"	90/23	[illegible]	۰	[illegible]	
" عبدالمجید صاحب	"	"	91/23	عہ	۰	عہ	
" داؤد صاحب دودھ والے	"	"	92/23	[illegible]	۰	[illegible]	
" سید امام الدین صاحب	"	"	93/23	عہ	۰	عہ	
" حاجی اسمٰعیل صاحب	"	"	94/23	صہ	۰	صہ	
" رسول صاحب سیٹھ دودھ والے	"	"	95/23	وعہ	۰	وعہ	
" حاجی میاں صاحب	"	"	96/23	عہ ر	۰	عہ ر	
" سید محمد رضا صاحب	"	"	97/23	[illegible]	۰	[illegible]	
" منشی عبدالحق صاحب	"	"	98/23	عہ ر	۰	عہ ر	
" حسن احمد صاحب دودھ والے	"	"	99/23	عہ	۰	عہ	
" سیٹھ ابراہیم یوسف صاحب جونفیا ۔ نوساری		"	100/23	وعہ	۰	وعہ	
" ابراہیم احمد بھیات صاحب	"	"	1/24	وعہ	۰	وعہ	
منجانب مسلم کپڑا بھنڈار	"	"	2/24	عہ	۰	عہ	
" اسمٰعیل ولی میمن صاحب	"	"	3/24	عہ	۰	عہ	
" محمد مصطفیٰ صاحب	باڑہ کمال	"	4/24	۰	وعہ	وعہ	
" ولی اللہ خاں صاحب	پھپھوند	"	5/24	۰	۱۰ر	۱۰ر	
" چودھری مقبول الرحمن صاحب	علی آباد	"	6/24	۰	[illegible]	[illegible]	
" نادر صاحب	ڈوہوکا	"	7/24	عہ	۰	عہ	
" حاجی محمد سعید خاں صاحب سوداگر شاہجہانپور		"	8/24	عہ	۰	عہ	
" مولوی سید مظفر حسین صاحب	امروہہ	جمعیۃ	1830	سے ر	۰	سے	
" محمد بشیر محمد خلیل صاحبان	کلکتہ	تبلیغ	9/24	۰	عہ	عہ	
" محمد حکمت حسین صاحب	ڈوڈابہ	"	10/24	عہ	۰	عہ	
منجانب مسلمانان گڑھ مکتیشر		"	11/24	۱۲ر	۰	۱۲ر	
" مولوی سید مظفر حسین صاحب	امروہہ	"	12/24	۰	[illegible]	[illegible]	
" شیخ بدرالدین صاحب شوز مرچنٹ	کلکتہ	"	13/24	[illegible]	صہ	[illegible]	
" سید عبدالحلیم الحسینی صاحب	ہیڈ ۔ سانچی	"	14/24	عہ	۰	عہ	
" مولانا مولوی نیاز احمد صاحب	مکہ مکرمہ	"	15/24	صہ ر	۰	صہ ر	
" " "	"	جمعیۃ	1831	صہ ر	۰	صہ	
" حافظ نظام الدین صاحب	جالندھر	تبلیغ	16/24	۰	صہ ر	صہ	
منجانب مسلمانان بھوپال معرفت مولوی مظفر حسین صاحب بھوپال		"	17/24	للعہ	۰	للعہ	
منجانب مسلمانان ملکی رجواڑہ ضلع مظفر پور		"	18/24	عہ	۰	عہ	
منجانب مسلمانان جھوبی راج ۔ ضلع گورکھپور		"	19/24	[illegible]	۰	[illegible]	
جناب منیجر صاحب جنرل اسٹور لینسڈون		"	20/24	۰	[illegible]	[illegible]	
" حاجی مرزا غلام عیسیٰ صاحب ہری پور چک ۲۲۴		"	21/24	۰	عہ	عہ	
معرفت جناب مولوی حافظ شفقت علی صاحب ناظم خلافت کمیٹی ہیسور		"	22/24	للعہ	۰	للعہ	
" جناب محمد حنیف صاحب	اکال گڑھ	"	23/24	۰	عہ	عہ	
معرفت جناب دلاور خاں صاحب بنگلور چھاونی		"	24/24	[illegible]	۰	[illegible]	
" بابو عبدالباری صاحب	بھدوہہ	"	25/24	[illegible]	عہ ر	سے	
" مولوی محمد یعقوب صاحب صدر انجمن ٹھر گیوڑ		"	26/24	۰	۱۱ صہ	۱۱ صہ	
" حاجی شرف الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	1832	للعہ ر	۰	للعہ ر	
مسلمانان قصبہ کرتپور معرفت جناب حکیم محمد داؤد خاں صاحب		تبلیغ	27/24	۱۴ر	۸ عہ ر	[illegible]	
" مولانا مفتی مہدی حسن صاحب	راندیر	"	28/24	صہ ر	۰	صہ	
" مولانا شاہ اصغر حسین صاحب	دیوبند	"	29/24	عہ	۰	عہ	
" مولانا میاں جہانگیر خاں صاحب	مانگرول	"	30/24	صہ	۰	صہ	
" سیٹھ یوسف صاحب مکلائی	وراول بندر	"	31/24	عہ	۰	عہ	
" مولوی عبدالرحمن صاحب جوہری	"	"	32/24	عہ	۰	عہ	
" حاجی آدم عبداللہ صاحب	"	"	33/24	عہ	۰	عہ	
" ابراہیم ابوبکر صاحب	"	"	34/24	عہ	۰	عہ	
" حاجی قاسم حاجی احمد صاحب	"	"	35/24	عہ	۰	عہ	
" حاجی ولی محمد حاجی عبدالشکور صاحبان	"	"	36/24	صہ ر	۰	صہ ر	
" حاجی یوسف حاجی محمد صاحبان	"	"	37/24	صہ ر	۰	صہ ر	
" سیٹھ علی اسحاق جوہری صاحب	"	"	38/24	عہ	۰	عہ	

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۶۹۳

غیر معمولی ضمیمہ اخبار الجمعیۃ دہلی

قیمت ایک پیسہ | دہلی: یوم شنبہ ۔ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۲ اپریل ۱۹۲۸ء | قیمت ایک پیسہ

قاضی عبدالرشید کی پھانسی کے دن کا فساد

اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے مقدمات کا مفصل فیصلہ

۲۷ مسلمانوں کو شدید سزائیں

دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند کے پورے اختیارات کا استعمال

دہلی ۱۲ اپریل۔ کل مسٹر الیسر اسپیشل مجسٹریٹ نے قاضی عبدالرشید مرحوم کی پھانسی والے فساد کے مقدموں کا فیصلہ سنا دیا یہ فساد گزشتہ نومبر کی ۱۴ تاریخ کو ہوا تھا۔ جس دن کہ قاضی عبدالرشید مرحوم کو سوامی شردھانند کے قتل کے جرم میں پھانسی دی گئی تھی۔ اس فساد کے سلسلہ میں دو مقدمات تھے۔ پہلا مقدمہ دفعہ ۱۵۱ تعزیرات ہند کے ماتحت ۹۷ ملزمین کے خلاف تھا۔ اور دوسرے مقدمہ میں ۵۲ ملزمین ماخوذ تھے جن پر تعزیرات ہند کی مختلف دفعات عائد کی گئی تھیں جن میں سے اہم دفعات ۱۴۷ - ۳۹۲ - اور ۳۲۳ تھیں۔ ۱۶ ملزمین دونوں مقدموں میں شامل تھے۔

پہلا مقدمہ

پہلے مقدمہ میں ملزمین پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے پولیس کے احکام کی خلاف ورزی کی۔ مجسٹریٹ نے ۲۱ ملزموں کو بری کردیا۔ گیارہ کو عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دی۔ اور باقی ۶۵ ملزمین کو ۱۵ روپیہ فی کس جرمانہ۔ یا اگر جرمانہ ادا نہ کیا جائے تو ڈیڑھ ماہ قید سخت کی سزا دی۔

دوسرا مقدمہ

دوسرے مقدمہ میں جو مختلف دفعات کے ماتحت چل رہا تھا مجسٹریٹ نے ۵۲ میں سے ۲۱ کو رہا کردیا۔ اور باقی ماندہ کو مختلف سخت سزائیں دیں۔ جو ایک سال سے دو سال تک ہیں۔ اور ۵۰ روپیہ فی کس کا جرمانہ بھی مستزاد ہے۔

اسپیشل مجسٹریٹ کا فیصلہ

سزاؤں کی تفصیلات

مسٹر الیسر اسپیشل مجسٹریٹ نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ:-

جس قدر ملزمین پر فسادات کا جرم ثابت کیا گیا ہے۔ ان سب کو دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند کے ماتحت وہ انتہائی سزائیں دی گئی ہیں۔ جو قانون کے مطابق ممکن ہیں۔ البتہ اس صورت سے صرف وہی لوگ مستثنیٰ ہیں جن کی عمر کا یہ تقاضا ہے کہ ان کے ساتھ مختلف سلوک کیا جائے۔ اگرچہ میری رائے میں جو شخص باوجود پیرانہ سالی یا نوجوانی کے اپنے آپ کو فساد میں حصہ لینے یا لاٹھی چلانے کے قابل سمجھتا ہے۔ وہ یقیناً اس قابل بھی ہے کہ اپنے اعمال کے نتائج کو برداشت کرسکے۔ جرمانے ملزمین کی حیثیت اور ادائیگی کی قابلیت کے مطابق مختلف ہیں۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ہر ملزم کو تین ماہ کی مزید قید سخت برداشت کرنی پڑے گی۔ تمام ملزمین کو دفعہ ۱۰۶ ضابطہ فوجداری کے ماتحت مچلکے اور ضمانتیں داخل کرنی پڑیں گی اور رہائی کے بعد دو سال تک امن قائم رکھنے کی ذمہ داری لینی ہوگی۔ ضمانت کی رقم انوار الحق کے لیے ایک ہزار روپیہ۔ قطب الدین، اکرام اللہ خاں۔ اور محمد یعقوب کے لیے ۵۰۰ روپیہ اور باقی دوسروں کے لیے ۲۰۰ روپیہ فی کس ہوگی۔ انفرادی سزائیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) غلام رسول ۔ دو سال قید سخت حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو ادائیگی کی صورت میں رام چندر کو ادا کیا جائے گا۔ ایک سال قید سخت کپڑے کی لوٹ کی پاداش میں ہے۔

(۲) محمد ابراہیم ۔ دو سال کی قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو ادائیگی کی صورت میں ہیرالال کو ادا کیا جائے گا۔

(۳) رحیم الدین ۔ دو سال کی قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو ادائیگی کی صورت میں ہیرالال کو ادا کیا جائیگا۔

(۴) محمد بشیر ۔ دو سال کی قید سخت اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ جو ادائیگی کی صورت میں مندرجہ ذیل اشخاص کو ادا کیا جائے گا۔
۱۰ روپیہ نفیر چند کو
۳۰ روپیہ جیرام سنگھ کو
۳۰ روپیہ راجہ لال کو
۵ روپیہ موہن کو
۱۰ روپیہ بنارسی داس کو
۱۵ روپیہ بالالال کو

(۵) محمد ابراہیم ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو رام سروپ کو ادا کیا جائے گا۔

(۶) حمید الدین ۔ دو سال قید سخت حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند ۶ ماہ قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند۔

(۷) ناظم حسین ۔ یہ ایک نوجوان لڑکا ہے جس کی عمر ۱۵ سال سے کم ہے میں اسکو عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دیتا ہوں اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کرتا ہوں۔ اس جرمانہ میں سے سروپ چند کو ۴۰ روپیہ۔ روپ چند کو ۳۰ روپیہ موہن کو ۵ روپیہ اور مسماۃ پھوندو کو ۲۵ روپیہ ادا کئے جائیں گے۔

(۸) گل شیر ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جس میں سے ۱۵ روپیہ مدھا کو اور ۳۵ روپیہ ہرچند کو ادا کئے جائیں گے۔

(۹) عبدالغفور ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جس میں سے ۳۰ روپیہ جونی پرشاد کو اور ۲۰ روپیہ بیج ناتھ کو ادا کئے جائیں گے۔

(۱۰) عبدالرحمن ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جس میں سے ۴۰ روپیہ بیج ناتھ کو ۵ روپیہ پشاوری لال کو اور بقایا نول کو ادا کئے جائیں گے۔

(۱۱) عبدالعزیز ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جس میں سے ۳۰ روپیہ نول کو اور ۲۰ روپیہ امرناتھ کو اپنی دوکان کے نقصان کا معاوضہ ادا کئے جائیں گے۔

(۱۲) شہاب الدین ۔ ایک سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ (پیرانہ سالی اور بیماری کو ملحوظ رکھتے ہوئے) جرمانہ امراؤ سنگھ کو ادا کیا جائے گا۔

(۱۴) منیرالدین ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو شمبھوناتھ کو ادا کیا جائے گا۔

(۱۵) محمد مرزا ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند جرمانہ دال چند کو ادا کیا جائیگا۔ ۶ ماہ قید سخت حسب دفعہ ۳۵۲ تعزیرات ہند اور ۶ ماہ قید سخت حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند۔

یہ سب سزائیں ملزم کی پیرانہ سالی کو ملحوظ رکھتے ہوئے ساتھ ساتھ شروع ہوں گی۔

(۱۹) بنا ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند جرمانہ امراؤ کو ادا کیا جائیگا۔ ۶ ماہ قید سخت حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند۔

(۲۰) رشید احمد ۔ عدالت برخاست ہونے تک کی قید اور ۲۵ روپیہ جرمانہ جو بنارسی داس کو ادا کیا جائے گا۔

(۲۲) حضرت محمد ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند جرمانہ رام چندر کو ادا کیا جائے گا۔ ۶ ماہ قید سخت حسب دفعات ۳۹۲ و ۱۴۹ تعزیرات ہند۔ ۶ ماہ قید سخت حسب دفعہ ۳۵۳ تعزیرات ہند یہ سزائیں اسی ترتیب کے ساتھ یکے بعد دیگرے شروع ہوں گی۔

(۲۳) انتظام علی ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو بھگوان سہائے کو ادا کیا جائے گا۔

فسادات کے باعث ضائع ہوئیں۔ اگر مقتولین کی بیوہ بچے یا ماں باپ موجود نہ ہوں تو یہ روپیہ سرکاری خزانہ میں داخل کردیا جائے۔ دونوں سزائیں علیحدہ علیحدہ شروع ہوں گی۔

(۴۱) عبدالرزاق ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جو دال چند کو ادا کیا جائیگا۔

(۴۲) اکرام اللہ خاں ۔ دو سال قید سخت اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند۔ ۶ ماہ قید سخت حسب دفعات ۳۹۲ و ۱۴۹ تعزیرات ہند اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند سزائیں علیحدہ علیحدہ شروع ہوں گی۔ اور جرمانہ جاہلی پرشاد کو ادا کیا جائیگا۔

(۴۳) منور علی ۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند جرمانہ ارجن لال کو ادا کیا جائیگا۔ ایک سال قید سخت حسب دفعہ ۳۹۲ و ۱۴۹ تعزیرات ہند دونوں سزائیں علیحدہ علیحدہ شروع ہوں گی۔

[illegible]

دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

[illegible]

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گونا گوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب موثر عمل پڑھ لیجئے جو ایک کامل و روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کرکے ہم تک پہنچایا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے۔

سفوف رفیق معدہ ... آفتابی سرمہ ...

ملنے کا پتہ :- (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

نئی شان کا قرآن مجید

دوسرا ایڈیشن ۔ ۴۱ خوبیوں والا ۲۵ پارہ ۔ جلد منگایئے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

[illegible]

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان ۔ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۔ دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

خضاب لگانا چھوڑ دیجئے

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

قادیانی مذہب کی صحیح حقیقت

آپ کی عمر ۱۰۰ سال ہو سکتی ہے

ایک روپیہ ہدیہ والا عالیشان دار کلام پاک معرا پنج مہری

تجربہ اور آزمائش

شرطیہ علاج

سفید بال جڑ سے کالا

خونی بادی بواسیر ... طاقت کی دوا ... بجلی کی گولی ...

پتہ :- جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری ۔ دربھنگہ

منیجر دارالشفاء دربھنگہ

صادق دواخانہ شیامحل ۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷	دہلی یوم یکشنبہ یکم ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ ہجری ۔ مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۲۸ء	نمبر ۲۶

ہندوستان میں انگریزی فرمانروائی کی برکات

ہندوستانی صنعتوں کی گزشتہ برتری اور موجودہ انحطاط

(گزشتہ سے پیوستہ)

ایسٹ انڈیا کمپنی کی حاکمانہ قوت کا ظہور

گو اسی زمانہ میں ایک دوسری قوت مشرقی ہندوستان میں نمودار ہوئی۔ جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے ان تمام قوتوں سے بالکل مختلف تھی جو اب تک اس ملک میں نمودار ہوئی تھیں۔ ایسٹ انڈیا کمپنی، جو ابھی تک انگلستان کی ایک تجارتی کمپنی کی حیثیت سے اپنے بیوپار میں امن پسندی کے ساتھ مشغول تھی۔ اب دفعتہً ایک فوجی قوت کی حیثیت سے میدان میں اتر آئی۔ اول اول اس نے مشرقی تجارت کا تنہا ٹھیکہ لینے کے لیے فرانس سے جنگ کی اور آخر ۱۷ برس کی مدت میں بحر ہند کو تمام یورپین رقیبوں سے پاک کر دیا۔ اسکے بعد بنگال کے صوبہ دار سے جھگڑا کیا اور ۱۷۵۷ء میں بنگال کی اصل حکومت حاصل کر لی۔ ۱۷۶۵ء میں بادشاہ دہلی سے دیوانی بنگالہ کی سند وصول کی ۱۷۷۵ء میں بنارس پر قبضہ کیا۔ اور اٹھارہویں صدی ختم ہونے سے پہلے میسور کی ریاست کو بھی اپنی مملکت میں شامل کر لیا۔ انیسویں صدی شروع ہوتے ہی ساتھ ہندوستان کے وسیع بر اعظم پر اس کی بادشاہی پھیلنے لگی۔ پیشوا کی ریاست، سورت کا علاقہ، کرناٹک، کورگ، الہ آباد اور فرخ آباد کے اضلاع پہلے بیس سالوں میں اس کے تحت آ گئے اس کے بعد اس نے بڑے بڑے علاقوں پر ہاتھ مارنا شروع کیا۔ سندھ، ناگپور، جھانسی، اودھ، پنجاب، برار وغیرہ ایک ایک کرکے اسکی حکومت میں شامل ہونے لگے۔ اور ابھی دوسری نصف صدی شروع ہی ہوئی تھی کہ ہندوستان کی سرزمین کا ایک چپہ بھی ایسا باقی نہیں رہا جس پر اسکا شاہانہ اقتدار قائم نہ ہو گیا ہو۔ بعد میں جب دہلی کا آخری چراغ بھی ٹھنڈا کر دیا گیا تو ملک کی عنان حکومت کمپنی کے بجائے انگلستان کی شاہی حکومت کے ہاتھ میں چلی گئی۔ مگر اس انتقال نے حکومت کی نوعیت میں کوئی تغیر پیدا نہیں کیا۔

یہ قوت ملک کو فتح کرنے اور یہاں حکومت کرنے نہیں آئی تھی۔ بلکہ اسکا مقصد تجارت تھا۔ اس نے ہاتھ میں تلوار بھی صرف اسی لیے پکڑی تھی کہ تجارت کے لیے بہتر مواقع ہاتھ آئیں۔ اور مشرق کے بازاروں میں اس کے سوا کسی اور کے کاروبار کو فروغ نہ ہو سکے۔ پروفیسر تھورولڈ راجرز Thorold Rogers کے الفاظ میں سترہویں صدی کی لڑائیوں سے انگلستان کا مقصد محض اقتصادی تھا۔ اس زمانہ میں تجارتی و اقتصادی برتری حاصل کرنے کے لیے انگریزی قوم کا جوش اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ اسکا اظہار صرف خونریزی ہی کی صورت میں ہو سکتا تھا۔ تجارت میں اپنے حریفوں کو تلوار کے زور سے شکست دینا اور قوت سے دنیا کا تجارتی و صنعتی اجارہ حاصل کرنا اس عہد کی پالیسی کا خلاصہ ہے۔ خود کمپنی کی جانب سے بھی اس حقیقت کو کبھی پوشیدہ نہیں رکھا گیا۔ چنانچہ اس کے قدیم مطبوعات میں ہم کو اس قسم کی صریح تحریرات ملتی ہیں کہ:۔

برطانیہ عظمیٰ کا پہلا مقصد توسیع مملکت سے یہ تحقیق کرنا ہے کہ ایشیائی مقبوضات سے کیا فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ نیز یہ کہ ان پر کیونکر بہترین طریقہ سے حکومت کیجا سکتی ہے۔

لارڈ میکالے جیسے وسیع الخیال اور خوش طینت انگریز کا نقطہ نظر بھی اس بارے میں اتنا تنگ تھا کہ وہ ہندوستان پر منصفانہ حکومت کرنے کی حمایت بھی صرف اسلیے کرتا تھا کہ ترقی یافتہ انسانوں سے تجارت کرنا اسکے نزدیک وحشی آبادیوں پر حکومت کرنے سے زیادہ فائدہ مند تھا۔ وہ کہتا تھا کہ اگر ہندوستان کے باشندے خوشحال ہو جاویں۔ اور نوابوں کی حکومت میں رہکر انگریزی مال خریدتے رہیں تو یہ اس سے بدرجہا بہتر ہے کہ وہ انگریزی کلکٹروں۔ اور مجسٹریٹوں کو سلام کریں۔ مگر اس قابل نہ ہوں کہ انگریزی مصنوعات کی قدر و قیمت پہچانیں یا انہیں خرید سکیں۔

اس لیے ہندوستان میں فاتحانہ لڑائیوں اور انگریزی حکام کے مظالم کی مخالفت کرتے ہوئے برطانوی نقطہ نظر کو صاف طور پر واضح کر دیا تھا کہ دس کروڑ باشندوں کو ہمارا خریدار بنانا غلام بنانے سے زیادہ مفید ہے۔

ظاہر ہے کہ جب اس نقطہ نظر کے ساتھ کسی ملک پر حکومت کیجائے تو اس کی نوعیت ان حکومتوں سے بالکل مختلف ہوتی ہے۔ جو صرف حکومت کرنے کے لیے قائم کی جاتی ہیں کمپنی نے اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے جو طریقے اختیار کیے ان کا ذکر اس مضمون کے دائرے سے ایک حد تک باہر ہے۔ مگر حکومت کی نوعیت واضح کرنے کے لیے چند اشارات کر دینا یہاں ضروری ہے تاکہ قارئین کرام کو اچھی طرح اندازہ ہو جائے کہ وہ کیسی مسموم فضا تھی جس میں ہندوستانی صنعتوں نے آخری سانس لیا۔

کمپنی اور اس کے ملازموں کی اخلاقی حالت

کمپنی کو اپنے ہندوستانی مقبوضات کے انتظام پر ایک پیسہ صرف کرنا بھی گوارا نہ تھا۔ وہ زیادہ سے زیادہ روپیہ کے لیے ہر وقت منہ کھولے بیٹھی رہتی تھی۔ اس زمانہ میں کورٹ آف ڈائرکٹرز کا کوئی مراسلہ مزید روپے کے مطالبہ سے خالی نہیں ہوتا تھا۔ اور ہر ملازم کی خدمت صرف اس حیثیت سے جانچی جاتی تھی کہ اس نے کمپنی کے فوائد میں کس قدر اضافہ کیا۔ صرف بنگال کے علاقے سے دیوانی کے ابتدائی ایام میں ڈیڑھ کروڑ روپیہ سالانہ کمپنی کے منافع تقسیم کرنے کے لیے انگلستان بھیجا جاتا تھا۔ مگر اس کے باوجود ہر سال یہ مطالبہ تھا کہ آمدنی میں اضافہ ہونا چاہیے۔ اس غیر معمولی ناہمواری کے باعث ۱۷۶۹ء میں بنگال کا سارا علاقہ قحط زدہ ہو گیا۔ مگر اس سال مالگذاری زیادہ سختی کے ساتھ وصول کی گئی۔ اور خود کورٹ آف ڈائرکٹرز کا اعتراف ہے کہ اب کے مالگذاری ایسی ہی طرح وصول کی گئی ہے کہ پہلے کبھی نہیں کی گئی تھی ۱۷۷۰ء میں قحط کی سختی اور بڑھ گئی اور اہل بنگال پر اس قدر سخت مصائب نازل ہوئے کہ خود کمپنی کے بیان کے مطابق ایک کروڑ آدمی یعنی کل آبادی کا ایک تہائی حصہ ہلاک ہو گیا۔ مگر کمپنی کے ڈائرکٹر اپنے ۱۷۷۱ء والے مراسلہ میں اس بات پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں کہ قحط کی سختی کے باوجود مالگذاری میں اتنی کمی نہیں ہوئی جتنی ہونے کی توقع تھی اور دوسرے سال فروری ۱۷۷۲ء کے ایک مراسلہ میں لکھتے ہیں کہ گزشتہ سال کے شدید قحط اور آبادی میں عظیم الشان کمی واقع ہو جانے کے باوجود اس سال بنگال اور بہار کے بندوبست میں قابل لحاظ بیشی ہوئی ہے۔ ۳ نومبر ۱۷۷۲ء کے ایک مراسلہ میں وارن ہیسٹنگز اپنے لینڈن ہال والے آقاؤں کو لکھتا ہے:

آبادی کا ایک تہائی حصہ ہلاک ہو جانے۔ اور اسکے باعث زراعت میں غیر معمولی کمی واقع ہو جانے کے باوجود ۱۷۷۱ء کی مالگذاری اس سے بھی زیادہ بڑھی ہوئی ہے جو ۱۷۶۸ء میں وصول ہوئی تھی۔

اتنا ہی بس نہیں بلکہ کمپنی نے روپیہ حاصل کرنے کے لیے ان سے زیادہ خطرناک طریقے اختیار کیے تھے۔ مسٹر بینٹ کے الفاظ میں اس نے معاہدے کیے اور انہیں توڑ دیا یا اگر ممکن ہوا تو جعلسازی سے انہیں بدل ڈالا۔ اس نے لوٹا۔ مار دھاڑ کیا۔ اور ایک صدی کے اندر ایک زبردست سلطنت قائم کر لی۔ اس نے روہیلوں کی خوشحال زمین پر ناجائز تاخت کرنے کے لیے اپنی فوجی قوت کو ۴ لاکھ پونڈ کے عوض شجاع الدولہ کے ہاتھ بیچ دیا اور روہیلکھنڈ کو ایسا تباہ کر دیا کہ آبادیاں بیچ گئیں۔ اور ایک لاکھ سے زیادہ آدمی فاقوں سے مرنے کے لیے اپنے گھر چھوڑ کر جنگلوں اور پہاڑوں میں نکل گئے۔ راجہ چیت سنگھ والی بنارس سے اس کے مقررہ خراج کے علاوہ ۵۰ ہزار پونڈ طلب کیے اور جب جنگ کے خوف سے اس نے اس رقم کو ادا کر دیا تو مزید ۵ لاکھ پونڈ کا مطالبہ کیا گیا۔ چیت سنگھ نے انکار کیا تو اسے گرفتار کرکے معمولی قیدی کی طرح جیل میں ڈال دیا گیا۔ اور بنارس کا علاقہ کمپنی کے مقبوضات میں شامل ہو گیا۔ آصف الدولہ والی اودھ کمپنی کے مقرر کردہ خراج کو ادا کرنے سے عاجز تھا اس کو مجبور کیا گیا کہ اپنی ماں اور دادی کی جاگیر اور خزانہ پر قبضہ کرلے جس کی حفاظت کے لیے خود کمپنی نے باقاعدہ ضمانت دی تھی کمپنی کی فوجیں فیض آباد بھیجی گئیں۔ خواجہ سرا بیگمات کو ان کے محل میں قید کر دیا گیا۔ ایک مہینہ تک انہیں فاقہ دیے گئے۔ ان کے خواجہ سراؤں کو شکنجہ میں کھینچ کر خزانہ کا پتہ بتانے کے لیے ہولناک مظالم کا تختہ مشق بنایا گیا۔ اور آخر اس ظلم و ستم کا سلسلہ اس وقت بند کیا گیا جب غریب بیگمات سے ۱۲ لاکھ پونڈ وصول ہو گئے۔

یہ وہ مظالم تھے کہ جب ۱۷۸۸ء میں برک نے انہیں ویسٹ منسٹر ہال کی مشہور تقریر میں بیان کیا تو انگلستان کی پبلک میں ایک ہیجان برپا ہو گیا۔ اور حاضرین جلسہ میں سے بعض نرم دل لیڈیاں بیہوش ہو گئیں۔ میکالے کے الفاظ میں اس وقت حکومت کا مقصود کچھ نہ تھا۔ مگر روپیہ کورٹ آف ڈائرکٹرز کے تمام احکام کا خلاصہ صرف یہ تھا کہ رعیت کے ساتھ احسان کرو مگر روپیہ بہت بھیجو۔ رعایا سے اعتدال اور انصاف کا برتاؤ کرو مگر روپیہ بہت بھیجو۔

اس روپیہ بہت بھیجو کی پالیسی کا نفاذ کرنے کے لیے جو لوگ کمپنی کے آلہ کار تھے وہ کچھ اس سے بھی زیادہ طماع تھے انہیں سے اکثر محض اس مقصد کے لیے ہندوستان آتے تھے کہ کم سے کم مدت میں یہاں سے لاکھوں روپیہ سمیٹ کر (باقی صفحہ ۳ پر)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	للعہ
ششماہی	ہے	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۱، ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲، ۲۵، ۲۸ اور ۳۱ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

ہندو مہاسبھا کا فیصلہ

(۳)

مسئلہ سندھ کے بعد دوسرا اہم سوال اکثریتوں کے لئے نشستوں کی تعیین کا ہے جس پر ہندو مہاسبھا کے فیصلہ نے مفاہمت کا دروازہ بالکل بند کردیا ہے۔ ۷ فروری کے بعد سے اب تک ہندوؤں اور مسلمانوں، اور خود ہندوؤں میں باہم جسقدر تبادلۂ خیال ہوا ہے اس سے مہاسبھا کے نقطۂ نظر میں ذرہ برابر تغیر نہیں ہوا، اور وہ دو مہینہ کے مباحثات کے بعد بھی اسی خیال پر جمی رہی کہ نشستوں کی تعیین صرف اقلیتوں کی درخواست پر ہو سکتی ہے، اکثریتوں کو اسکے مطالبہ کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس رائے کو مہاسبھائی لیڈر اصول پرستی کے رنگ میں پیش کرتے ہیں، اگر واقعہ یہ ہے کہ اس میں سوائے خود غرضی کے اور کوئی چیز شامل نہیں ہے۔ یہ لوگ صرف اس وجہ سے اپنی اس رائے پر جمے ہوئے ہیں کہ انہیں اس امر کا یقین ہے کہ جن صوبوں میں مسلمانوں کی اقلیت ہے وہاں وہ یقیناً اپنے لئے نشستوں کی تعیین کا مطالبہ کرینگے، اسلئے ہندو اکثریت کی نشستیں خود بخود متعین ہو جائیں گی بغیر اسکے کہ ہندوؤں کی جانب سے اس کا مطالبہ کیا جائے۔ اب رہے وہ صوبے جنمیں مسلمانوں کی اکثریت ہے، سو ان میں سے سرحد و بلوچستان میں تو ہندو اپنے لئے نشستوں کی تعیین کا مطالبہ ضرور کریں گے کیونکہ وہاں ان کی اقلیت نہایت کمزور ہے، باقی پنجاب اور بنگال کے صوبوں میں انکو اسکے مطالبہ کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ وہاں کے ہندو سکھوں کے ساتھ ملکر ۴۴ اور ۴۷ فی صدی کی مضبوط اقلیت رکھتے ہیں اور اپنی زبردست اقتصادی قوت کے باعث وہ امید کر سکتے ہیں کہ اگر اکثریت کے لئے نشستوں کی ...

...

یں بے اعتمادی نہ ہوتی تو ... ہی کیوں پیدا ہوتا۔ اسکی ضرورت ... مسلمانوں کو آپ پر اعتماد نہیں ... آپ کر رہے ہیں اس کو دیکھ ... کوئی قوم بھی آپ پر اعتماد نہیں ک...

شریعت اسلام میں "اصلاح" بذریعہ قانون

کیا مسلمان ایک نئی شرع بنائے جانے پر راضی ہیں؟

(از مولانا محمد علی صاحب)

مولانا محمد علی صاحب نے اس مضمون میں ایک نہایت اہم مسئلہ کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے۔ اس سے پہلے ہم ایک مختصر نوٹ اسکے متعلق دے چکے ہیں اور انشاء اللہ عنقریب ایک مفصل مقالہ لکھنے والے ہیں، چونکہ اس مسئلہ کا تعلق مسلمانوں کے نہایت اہم مذہبی حقوق سے ہے اور اس کے ضمن میں مسلمانوں کا ایک اہم ترین قانونی حق بھی سلب ہو رہا ہے اس لیے ہم مسلمانوں کی تمام مذہبی و سیاسی جماعتوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ صاف الفاظ میں اس قانون کی عمومیت کے خلاف آواز بلند کریں۔

کیا آج میں مذہبی پیشواؤں، ملی رہنماؤں، اور صحافتی مقتداؤں سے دریافت کر سکتا ہوں کہ کسی نے اس پر غور کیا ہے کہ وہ اسمبلی جس کی رکنیت کے جواز کا علماء نے اب فتویٰ بھی صادر فرما دیا ہے جس میں شرکت کے لیے زعماء ملت اسقدر بیتاب ہیں جس میں مسلمانوں کی نمایندگی کی مقدار ہی وہ متنازعہ فیہ امر ہے جو ہندوستان کو آج بھی غلامی میں پھنسائے ہوئے۔ اور جس کی کارروائیاں اخبارات کے کالموں کی زینت ہیں۔ وہ اسمبلی آج شریعت اسلام ...

...

بسلسلہ صفحہ اول

...

نجد و عراق کے تعلقات

...

فلسطین میں عیسائی مبلغوں کی شرارتیں

ارض مقدس میں فسادات کا سلسلہ شروع ہوگیا

...

ٹرکی کے پرانے افسر فرانس میں

...

برطانیہ اور ہندوستان کا تعلق

...

حکومت کا احسان

...

دارالعلوم دیوبند

مولوی محمد یعقوب صاحب ڈپٹی پریزیڈنٹ اسمبلی کا اعلان

ناظرین کو یاد ہوگا کہ گذشتہ فروری میں چند مسلمان ممبران لیجسلیٹو اسمبلی کا ایک تار دارالعلوم دیوبند کے متعلق شائع ہوا تھا۔ اس تار پر دستخط کرنیوالوں میں میں بھی شامل تھا۔ اس تار کے شائع ہونے پر بعض اخباروں میں مضامین شائع ہوئے۔ اور ہم سے خواہش کی گئی کہ ہم دارالعلوم کے حالات کی بلا واسطہ تحقیق اور تفتیش کریں۔

میں نے ان مضامین کے شائع ہونے سے قبل یہ ارادہ کرلیا تھا کہ مہلت ملتے ہی جلد دیوبند جاکر دارالعلوم کو بچشم خود دیکھونگا۔ اور وہاں کے حالات براہ راست معلوم کرونگا۔ چنانچہ اسمبلی کے اجلاس ختم ہوتے ہی میں نے اپنے اس ارادہ کو عملی صورت دینے کا فیصلہ کرلیا۔ اور لاہور سے واپسی میں ۸ اپریل کی صبح کو میں دیوبند پہنچ گیا۔ میں نے اپنے دوست نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب ممبر اسمبلی بیرسٹر رئیس میرٹھ کو بھی لکھا تھا کہ حسب وعدہ وہ بھی ۸ اپریل کو دیوبند تشریف لے آئیں لیکن افسوس کہ کسی خاص مصروفیت کی وجہ سے وہ اسوقت تشریف نہ لاسکے۔

شاندار مستقبل

دیوبند پہنچکر میں نے سب سے پہلے دارالعلوم کی عمارات کو دیکھا جو نقشہ ان عمارات کی تکمیل کا قائم کیا گیا ہے وہ بفضل ایزدی اگر مکمل ہوگیا تو اس میں شک نہیں کہ انشاء اللہ دیوبند ایک روز ہندوستان کا قرطبہ بن جائیگا۔ عمارات کو دیکھنے کے بعد میں حضرت مولانا انور شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مولانا کے تقدس تبحر۔ سادگی۔ اور خلق کا میں عرصہ سے قائل ہوں۔ دارالعلوم کے حالات کے متعلق سب سے پہلے میں نے مولانائے ممدوح سے گفتگو کی اور حضرت مولانا نے اپنے الطاف کریمانہ سے تمام حالات تفصیل کے ساتھ بیان فرمائے۔ اسکے بعد انجمن نجات الطلبہ کے چند اراکین سے ملاقات ہوئی اور انھوں نے اپنے نقطہ نظر سے حالات بیان کئے۔ آخر میں مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم سے ذکر واقعی زمام انتظام انکے ہاتھ میں ہے گفتگو ہوئی اور دارالعلوم کے طریقہ حسابات کو میں نے دیکھا۔ میں ان تمام حضرات کے خلق اور فراخ دلی کا ممنون ہوں۔

مسلمانوں کے قومی مرکز ہائے تعلیم میں دقتیں

میرے خیال میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سخت بدقسمتی ہے کہ ایک ہی وقت میں ان کی دینی اور دنیوی دونو تعلیموں کے مرکز یعنی دارالعلوم دیوبند اور مسلم یونیورسٹی علیگڈھ خانہ جنگی اور اندرونی تنازعات کا شکار ہو کر پبلک نگاہوں میں اپنے وقار اور ساکھ کو ایک بڑا نقصان پہنچا رہے ہیں۔ [illegible]

بنیادی تعمیر میں خرابی

میں جہاں تک سمجھتا ہوں موجودہ فضا کے پیدا ہونیکا اصلی سبب یہ ہے کہ دارالعلوم کی تعمیر میں صورت خرابی مضمر ہو۔ [illegible]

ایں خیال ست و محال ست و جنوں

اگر نارسائی ذہن اور نقصان فراست اس جمود کا باعث ہو تو ایک گونہ قابل معافی ہو سکتا ہے لیکن موت وانعدام کے خلاف ہے جو آئین ایک عنصر کا لازمہ ہے اور قرطاس پر کرانستہ طور پر غلامت نسیان میں جگہ بند کردیا جائے اس کے مصنف اور شہکار تغافل عارفانہ و حظافی الاجتہاد کا جیلہ شرعی پیش نہیں کر سکتے۔ عدیم الفرصتی کی اہل دنیا ہمیشہ شکایت کرتے چلے آئے ہیں لیکن اس عدیم الفرصتی کی فرصت میں دنیا کی تمام سربفلک عمارتیں تیار ہوگئیں ۔

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

میرے ارادے

میں اصلاح کی ضرورت اور ذاتیات سے بے نیاز ہو کے راستے آشنا نہیں ہوں میں دارالعلوم دیوبند کو محمل بے لیلیٰ دیکھنا ہرگز گوارا نہیں کرتا لیکن میں چاہتا ہوں کہ اول محمل کو گرد قرقہ بندی سے صاف کرادوں۔ بجنگ کے دشت خار کو پہلے خیابان ارم بنادوں۔ تب لیلائے حدیث کو دارالعلوم کے کاشانہ زہد میں پہنچاؤں خواہ گلچین کی دست درازی سے خوابہائے سحر کی متانہ صف شکنی سے یا خوشبوؤں کی قبل از وقت آرزوئے گل بوسے کی جنبش سے جو کلیاں گر گئی ہیں۔ انکو پھر شاخ گل پر لگانیکی کوشش بیکار ہے۔ اگر کسی مصنوعی بخیہ گری سے آپنے ان کو لگا بھی دیا تو ذرا سی حرکت سے پھر وہ اس طرح گر پڑیں گی کہ ان کی ایک ایک پنکھڑی بکھر جائے گی۔ باد سموم کے جھونکوں کے ساتھ اس طرح تطرے غائب ہو جائیں گی کہ دنیا کو ان کے وجود کا علم بھی نہ رہے گا۔

بہتر ہے کہ ان کو تختہ گل فروش پر سجادیجیے تاکہ کسی شاہد مراد کے گلے کا ہار بنکر مشام عالم دینی عطر باری سے معطر کریں۔ ہاں چمن کی تختہ بندی ضرور کی ہے پرانی جھیل کا پانی باقی وہ شادابی اور سرسبزی پیدا نہیں کر سکتا جو اس اسلامی روضہ من ریاض الجنۃ کی پرورش کیلئے ضروری ہے۔ آب پاشی کی جدید نہریں آئے تازہ پانی کے آبشار بنائیے کہنہ مشق باغبانوں کی امداد اور اعانت کیوسطے تازہ دم اور معین کاربرسرکار لائیے

مادر دارالعلوم کے جو سعادتمند نونہال عالم اسلامی کی ام شہرت پر جلوہ افروز ہیں ان کی جدید معلومات۔ روزافزوں تحقیقات اور جواں ہمت سے توقع ہے۔ [illegible]

دیوبند کا زبردست اثر

[illegible]

بشرقیات

بیرون ھند

کوائف افغانستان شورش کے متعلق افواہیں

لندن (ولایتی ڈاک سے) جب جلالتماب تاجدار افغانستان نے اچانک اپنی سیاحت کو لینڈن کا پروگرام منسوخ فرمایا جسکی وجہ کوئی ضروری "معاملہ سلطنت" بتایا جاتا تھا تو اس وقت لوگوں کا یہ خیال تھا کہ یہ معاملہ سلطنت غالباً اس گفت شنید سے تعلق رکھتا ہے جو سر آسٹن چیمبرلین اور قائم مقام وزیر خارجہ افغانستان کے درمیان ہو رہی ہے۔

گر دراصل ایسی صحیح وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ افغانستان سے کچھ تشویش انگیز خبریں آئی تھیں جو پروگرام منسوخ کردیا گیا۔ ہفتہ بھر کے قریب ہوا کہ روسی جرائد نے "ایک خفیف سی تحریک"

کی خبر شائع کی تھی جو سرحد ہندوستان کے متصل علاقہ خوست میں نمودار ہوئی ہے۔ اور جس کی نسبت یہ بیان کیا گیا تھا کہ اس تحریک کے بانی مبانی انگریزوں کے گرگے ہیں۔

تمراب پشاور سے نامہ نگار رائٹر نے اطلاع دی ہے کہ درحقیقت یہ جو خفیف سی شورش خوست سے شروع ہو کر کابل اور کابل سے بھد مزار شریف واقع سرحد روس تک پہنچ گئی ہے جس کے اسباب اقتصادی بتائے جاتے ہیں۔ افغانستان میں اس قدر شدید برفباری ہوئی ہے کہ جگہ جگہ ۳۳ برف کی تہیں جم گئیں۔ تمام فصلیں تباہ و برباد ہوگئیں جس سے قحط ہونے کا اندیشہ ہے۔ زیادہ تر تکلیف صوبہ خوست والوں کو پہنچی ہے۔ برف زدہ علاقہ سے معافی لگان کی درخواستیں چلی آرہی ہیں۔

سر جان سائمن کا اہم بیان تحقیقات سے قبل رائے قائم کرلی

سرجان سائمن کے لندن پہنچنے سے قبل ایوننگ اسٹانڈرڈ نے اپنے نامہ نگار پیرس کا بیان شائع کیا جس نے وہاں سرجان سے ملاقات کی تھی۔ اس نامہ نگار سے سرجان سائمن نے کہا کہ کمیشن کسی اہم تبادلہ کی سفارش ذکر یگا بیتر یہی کہا کہ میں لندن پہنچکر اور عہدہ داران متعلقہ سے گفتگو کرکے پھر کمیشن کی کارروائیوں اور تحقیقات کے نتائج سے اطلاع دونگا۔ البتہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ انگریزوں کی اس کوشش میں کہ باشندگان ہند کو حکومت خود اختیاری کی کامل تعلیم دیجائے پوری ترقی نمایاں ہے۔ اور بقول سرجان اگر ہندوستان اہم اصلاحات کی تہیدیوں کے لائق نہیں ہوگا تب بھی ان معمولی باتوں میں تبدیلی کی جائے گی جس سے ہندوستانیوں کو تعلیم حکومت میں امداد مل سکتی ہے۔ اس کے بعد سرجان سائمن نے نفس مباحث کے متعلق یہ کہا کہ ہم نے ہندوستان کے باشندوں اور متعلقہ داروں کی رائیں حاصل کرنے کی کوشش کی ان رایوں کو اب تک اس ملک میں ترجمانی نہیں ہوئی ہے۔ کیونکہ ہر قانون بیشتر ذاتی لئے کے یہاں ہندوستان کی لکی رائے تبادلہ کرنے آتے۔

مصر اپنے مطالبات پر قائم ہے

موجودہ وزیر اعظم مصر اور وفد کے رہنما نحاس پاشا کو برطانیہ سے مساوی حیثیت کا عہد نامہ کرنے میں جو انکار ہوئی ہے اس سے موجودہ کابینہ وزارت کی زندگی ہی خطرہ میں پڑ گئی ہے لیکن کابینہ وزارت یا وزراء کی تبدیلی سے مصر کے مطالبات میں کوئی تغیر نہیں آئے گا۔ ہر ایک زیر اعظم جو مقرر ہوگا۔ وہی مطالبات حکومت برطانیہ کے روبرو پیش کریگا۔ نحاس پاشانے اپنی وزارت کے آغاز ہی میں اس امر پر زور دے دیا ہے ہوشیاری و انشمندی سے کام کیا ہے۔ [illegible]

چین میں پھر جنگ شروع ہوگئی

شنگھائی ۱۱ اپریل۔ موسم بہار کے آتے ہی شمالی فوجوں کے خلاف قوم پرور جن حملوں کی تیاریاں کر رہے تھے وہ ۷ اپریل سے شروع ہوگئے۔ [illegible]

صیاست کی ضرورت ہے۔

دہلی کی جامع مسجد اور آگرہ کے تاج محل کو کھود کر پھینکدو ولے ہزارہا مزدوراس وقت موجود ہیں لیکن شاہ جہاں کی طرح معجز نما عمارات تعمیر کرنے والا ایک بھی نہیں ہے۔ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ یا دارالعلوم دیوبند کی روح صلیب کرنے والے ہرطرف نظر آتے ہیں لیکن صدیوں تک گردش کرنے کے بعد بھی آسمان محمد قاسم اور سید احمد خاں جیسی ہستیاں پیدا نہیں کر سکتا۔

قیس پیدا ہوں تری محفل میں یہ ممکن نہیں
تنگ ہے صحرا ترا محمل ہے بے لیلیٰ ترا

طلبا و تعلیم یافتہ جماعت کو انتباہ

ان بزرگوں کی قائم کردہ جو نشانیاں باقی ہیں۔ اللہ انکو نہ مٹائے کیونکہ یہ ہرگز دوبارہ بنائے نہ بن سکیگا۔ اگر اصلاح مقصود ہے تو نیتیجہ مار دل ماشاء لیکن جب تخل آرزو کی جڑ ہی کٹ گئی تو اصلاح کس کی کیجئے گا۔ میں سراپا گناہ ہوں لیکن بزرگوں کے احترام کو ذریعہ مغفرت خیال کرتا ہوں۔ [illegible]

غافل آداب سے سکان زمین کیسے ہیں
شوخ و گستاخ یہ پستی کے مکیں کیسے ہیں

[illegible]

برطانیہ اور سلطان ابن سعود

جدہ کانفرنس

لندن ۱۷ اپریل۔ خیال ہے کہ سر گلبرٹ کلیٹن سلطان ابن سعود سے گفتگو کرنے کے لئے ۱۹ اپریل کو جدہ روانہ ہو جائیں گے۔ مسٹر کار وراس انہیں جدہ ہی میں ملیں گے۔ سلطان ابن سعود بھی سر گلبرٹ کلیٹن کے جدہ پہنچنے کے بعد ہی جدہ آجائیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ جنوبی فوجوں نے (توم پیو) تک محاذ قائم کی ہیں۔

یورپین تہذیب کی برکات

مقدمات طلاق کی بھرمار

برنگھم کی عدالت سشن جج میں ایک دن کے اندر طلاق کے ۵۰ مقدمے پیش ہوئے۔ پانچ منٹ کے اندر ایک مقدمہ کا فیصلہ سنایا گیا۔ بالآخر گھبراکر چیف جسٹس نے وکیل سے کہا کہ یہ مقدمات اکثر ایک سے ہی ہوتے ہیں پھر آپ ایک وقت میں دس دس بارہ بارہ مقدمے کیوں پیش نہیں کردیتے۔

جاپان میں تباہ کن آتشزدگی

ٹوکیو ۱۸ اپریل۔ مقام ہیروساکی میں آگ لگی جس کی وجہ سے ایک ہزار عمارتیں جن میں ۴ اسکول۔ ۳ بنک۔ ۲ ہسپتال اور ایک گرجا بھی داخل ہیں جلکر خاک ہوگئے۔ اتلاف جان تو نہیں ہوا۔ مگر نقصان مال کا اندازہ دس لاکھ ین سے زیادہ کیا جاتا ہے۔

ہندوستان

ہندو مہاسبھا کے نئے عہدہ دار

ڈاکٹر مونجے پھر صدر ہوگئے

دہلی ۱۷ اپریل۔ آج اجلاس میں ڈاکٹر مونجے پھر مہاسبھا کے صدر منتخب ہوئے۔ [illegible]

لڑکیاں بھی ہڑتال کرنے لگیں

اجمیر ۱۳ اپریل۔ سنٹرل گرل اسکول لڑکیوں نے ۱۵ مارچ سے ہڑتال کر رکھی ہے وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ایک استانی نے بعض لڑکیوں کے چال چلن پر حملہ کیا ان میں کئی بالغ اور شادی شدہ لڑکیاں بھی تھیں۔ جن کو استانی کے اتہامات سخت ناگوار گزرے۔

بمبئی میں ہڑتال کا زور

بمبئی ۱۶ اپریل۔ آج مختلف کارخانوں میں ہڑتال نے نازک صورت اختیار کرلی ہے بعض کارخانوں میں مزدوروں کی جو تنخواہ کم کی گئی ہے اسے مزدوروں کے بعض لیڈر پسند نہیں کرتے۔ اور گزشتہ چند روز سے مزدوروں کو عام ہڑتال کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ [illegible]

سے بیان کیا کہ میں مئی کے وسط میں یورپ کو جاؤں گا۔ اور وہاں جاکر دیکھتا ہوں کیسوں گا کہ ہمارا ملک یورپ کے طریقہ ہائے تعلیم کو مطالعہ کرونگا اور اندازہ کروں گا کہ جو تبدیلیاں وہاں گذشتہ چند سال میں ہوئی ہیں وہ ہندوستان کے لئے بھی موزوں ہیں یا نہیں۔

آپنے یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ ہندوستان کی اہم ترین ضرورت ہے کہ ایک تعلیمی کمیشن مقرر کیا جائے اور اس کے لئے میں انگلستان میں کوشش کروں گا۔ [illegible]

ولیعہد افغانستان کا ورود بمبئی

بمبئی ۱۷ اپریل۔ شہزادہ رحمت اللہ جان ولیعہد افغانستان آج یورپ سے یہاں تشریف لائے۔ قونصل عمومی افغانستان اور گورنر بمبئی کے اے ڈی کانگ نے آپکا استقبال کیا بمبئی سے وہ بہت جلد تشریف لیجائیں گے۔

چلانے کی تقسیم کی تنظیم میں ہم خیر خطیب ہیں کہ تمام بھنگیوں کی تنخواہ میں مرتی نظر ثانی کیا جائے اور ان ایام کی پوری تنخواہ دی جائے جنمیں بھنگیوں نے ہڑتال جاری رکھی تھی اور کوئی کام نہیں کیا تھا۔

نواب صاحب بھوپال کی رواداری کا صلہ شدھی سبھا کی کھلی چٹھی

دہلی ۱۶ اپریل۔ چھانند صاحب آل انڈیا ہندو شدھی سبھا دہلی نے نواب صاحب بھوپال کے نام ایک کھلی چٹھی شائع کی ہے جس میں اس نے بیان کیا ہے کہ ریاست بھوپال کی ۸۵ فیصدی ہندو آبادی سے متعصبانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ [illegible]

بمبئی میں ہندوستانی والیان ریاست کا اجتماع

بمبئی ۱۸ اپریل۔ ہندوستان کے مختلف حصوں سے بہت سے والیان ریاست اپنے قانونی مشیروں کی جماعت کے ساتھ یہاں پہنچ چکے ہیں۔ [illegible]

بمبئی کے بیس ہزار کاریگروں کی ہڑتال

مزدوروں اور انکے رہنماؤں میں اختلاف

بمبئی ۱۸ اپریل۔ اطلاع ملی ہے کہ مزدوروں کے رہنماؤں اور ہڑتال کرنے والوں کے درمیان ہڑتال جاری رکھنے کی تاریخ عدم تاریخ کے متعلق اختلاف پیدا ہوگیا ہے۔ نتیجہ یہ کہ ہڑتال کی بڑھتی ہوئی رو رک گئی۔ [illegible]

فسادات دہلی کے مقدمات کا فیصلہ

۲۰ مسلمانوں کو قید و جرمانہ کی شدید سزائیں

دہلی ۲۰ اپریل۔ آج مسٹر امیر اسپیشل مجسٹریٹ نے ان دونوں مقدمات کا فیصلہ سنادیا جو قاضی عبدالرشید مرحوم کی پھانسی والے فسادات کے سلسلہ میں چل رہے تھے۔ یہ فسادات ۱۴ نومبر کو ہوئے تھے۔

پہلا مقدمہ

پہلے مقدمہ میں ملزمین کی کل تعداد ۹ تھی جن میں سے ۹ رہا کردئے گئے۔ گیارہ کو عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دی گئی اور ۲ کو ۵۰ دن روپیہ فی کس جرمانہ ہوا۔

دوسرا مقدمہ

[illegible]

مجالس قانون ساز میں خلاف مذہب مسودات قانون

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا پیغام اراکین اسمبلی و اراکین بمبئی کونسل کے نام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل مکتوب اسمبلی اور لیجسلیٹو کونسل صوبہ بمبئی کے نام ارسال فرمایا ہے۔

جناب من۔ السلام علیکم۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ بمبئی کونسل میں ایک مسودہ قانون پیش ہے جس کا منشا یہ ہے کہ ۴۰ برس عمر والا مرد ۱۰ سال سے کم عمر والی عورت سے شادی نہیں کر سکتا یہ مسودہ ہندوؤں اور مسلمانوں پر یکساں حاوی ہوگا اسلامی احکام کے لحاظ سے اس قسم کی شادی جرم نہیں ہے اور مسلمانوں میں ایسی غیر متناسب شادیاں رواج پذیر بھی نہیں ہیں جن کی اصلاح قانون کے ذریعہ سے ضروری ہو اسمبلی میں بھی قانون کے دو مسودے ایسے پیش ہیں جو صریح طور پر اسلامی احکام کے خلاف ہیں۔ ایک کا مضمون تو یہی ہے جو بمبئی کونسل میں پیش شدہ قانون کا ہے اور دوسرے کا مضمون یہ ہے کہ مرد و عورت کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں باہمی رضامندی سے نکاح کر سکتے ہیں۔ حالانکہ اسلام کا متفقہ حکم ہے کہ مسلمان مرد مشرکہ غیر کتابیہ سے نکاح نہیں کر سکتا۔ اور مسلمان عورت کسی غیر مسلم کے نکاح میں نہیں آسکتی یہ مسلمہ اسلامی اصول و احکام ہیں۔ میں آپسے درخواست کرتا ہوں کہ آپ ایسے مسودات کی مخالفت میں جہاں تک سعی فرما سکتے ہیں اس میں دریغ نہ کریں۔ کیونکہ یہ صریح مذہبی دست اندازی ہے اور اسلامی احکام پر ایسے قانون سے براہ راست زد پڑتی ہے۔ آپ دوسرے باثر حضرات کو بھی متوجہ کیجئے اور متفقہ طور پر اس قانون کو مسلمانوں کے حق میں مسترد کرالیجئے۔

بمبئی سے جہازوں کی روانگی

بمبئی ۱۸ اپریل۔ [illegible] دوسرا جہاز ۲۵ اور ۲۶ اپریل کے درمیان عربستان روانہ ہوگا۔ [illegible]

طلبا اور ملکی سیاسیات

لاہور ۱۸ اپریل۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے لا کالج اسکول آف اکنامکس میں گزشتہ شام تقریر کی جس میں انہوں نے طلبا کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ نوجوانوں اور طلبا کو خاص طور پر سیاسیات میں حصہ لینا چاہیئے۔ وکیر ممالک میں طلبا کافی حصہ لیتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ ہندوستان کے طلبا کو اس سے روکا جاتا ہے۔ [illegible]

مراد آباد میں بھنگیوں کی فتح

[illegible]

کلکتہ میں بھنگیوں کی فتح

[illegible]

ڈاکٹر ضیاء الدین کے آئندہ ارادے

[illegible]

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان	کیفیت
منجانب ملازمین ریلوے معرفت جناب مولوی ابو محمد صاحب فیروزپور		تبلیغ					
جناب احمد الدین صاحب ہارون گر	جانصلا والہ						
مولوی عبدالعبد صاحب	پنڈی گھیپ						
سیٹھ مہر بخش صاحب ایم - ایل - اے	بمبئی						
شیخ محمد سعید صاحب انصاری	دہلی						
دادا قاسم صاحب مرچنٹ	کولون						
بابو الطاف حسین صاحب	ماڑی انڈس						
شیخ محمد عبدالرحمن صاحب عطار	لدھیانہ						
محمد عبدالعزیز صاحب	جمال چک						
شیخ عطا محمد صاحب ٹھکیدار	امرت سر						
حاجی عارف اسمٰعیل صاحب بہام	رانڈیر						
محمد اعظم اسمٰعیل صاحب							
محترمہ احتشام بیگم صاحبہ	بھوپال						
شیخ محمد احمد صاحب سوداگر چرم	سہارنپور						
مستری رحمت اللہ صاحب	دہلی						
عبدالحمید صاحب	کوہنڈہ						
میزان کل							

اسمائے گرامی معطیان چندہ		نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان
منجانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خان صاحب شاہجہانپوری	بھوپال				
جناب سید محمد صدر عالم صاحب گیلانی	کالا باغ				
شیخ رحمت اللہ صاحب					
مولوی عبدالعزیز صاحب					
دار وغہ نیاز محمد صاحب	بستی کوٹلہ برٹنپور				
منشی مہدی حسن صاحب					
مولانا حکیم محمد داؤد خاں صاحب					
محمد شریف صاحب بیرسٹرایٹ لاء و سکرٹری انجمن اسلامیہ					
مولوی غلام کبریا صاحب چودہری	بھاٹی پاڑہ				
حافظ نذیر حسین صاحب	کوہ شملہ				
حافظ محمد یعقوب صاحب	گنگوہ شریف				
حافظ دین محمد صاحب امام مسجد	کرنال				
میزان کل					

منی آرڈر بھیجئے

۱۸ اپریل ۱۹۲۶ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب محمد عمر صاحب ۳۵۰۶
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۵۰۷
مولوی نظیر احمد صاحب ۳۵۰۸
ایم - اے - عبدالقادر صاحب ۳۵۱۲
شاہ عبدالرزاق صاحب ۳۵۲۸
مولوی عبدالوہاب صاحب ۳۸۱۶
سیٹھ میاں سلیمان محمد ایوب صاحب ۳۸۳۶
منیار الحسن صاحب ۳۸۳۹
جواد حسین صاحب ۳۵۲۰
محمد شریف صاحب
رحیم بخش صاحب برادرس
محمد خیرالدین صاحب
ڈاکٹر سید محمد ظہور الحق صاحب
قاضی احمد طاہر صاحب
شاہ محمد اعظم صاحب

۲۶ اپریل ۱۹۲۶ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی عبدالرحمن صاحب ۳۵۲۲
منظور الحق صاحب ۳۵۲۳
فضل الٰہی خاں صاحب ۳۵۳

۲۲ اپریل ۱۹۲۶ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

جناب مولوی احمد علی صاحب ۳۵۱

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	متفرق	زکوۃ	میزان	کیفیت
[illegible]						

دق

منیجر کوثر فارمیسی دہلی

حب مشتہی

حکیم سید عزیز الدین نصر جی چرتھاول ضلع مظفر نگر

دنیا کا آخری پیغمبر

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

عورتوں کے متعلق چند ادویات

امرت دھارا - لاہور

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالےٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے نہ خلاصی - بے روزگاری سے روزگار یا در کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں - اگر آپ کی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب و موثر عمل پڑھ لیجئے جو ایک کامل درویش بزرگ نے خود تجربہ کر کے ہم تک پہونچایا ہے - یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے - بفضلہ تعالےٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے -

سفوف رفیق معدہ - غیر معمولی بھوک لگاتا - قبض کو رفع کرتا - قے متلی - بدہضمی - کھٹی ڈکار - ریحیہ اور تمام اندرونی و بیرونی ریاحی دردوں کو نفع پہنچاتا ہے - بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے - قیمت نمونہ خوراک ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ - آنکھوں کی قوت بڑہانے اور ضعف بصارت - دھند - ناخونہ - سرخی - پڑبال دور کرنے میں نہایت موثر ہے - قیمت فی تولہ ... دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصول ڈاک معاف - ایک رات کا مجرب عمل مع ترکیب پارسل میں ہوگا -

ملنے کا پتہ: (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول - ضلع مظفر نگر (یو پی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

نئی شان کا قرآن مجید

دوسرا ایڈیشن - ۱۴ خوبیوں والا ۲۵ نمبری - رعایتی اعلان - جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

(۱) ہر پارہ پر کسی مقدس مقام کا نقشہ ... (۲) فہرست مضامین قرآن (۳) شان نزول مطابق صحاح ستہ (۴) ہر سورۃ کے نقش ... (۵) تعبیر خواب (۶) فضائل قرآن پاک (۷) سورتوں کے خواص پڑہنے کے طریقے (۸) قرآنی مسائل (۹) ربط آیات (۱۰) ...

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان - دہلی

سوزاک

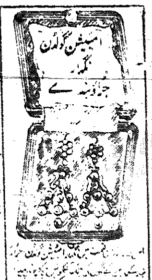

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک - دہلی

فوراً خط لکھئے

مرزا محمد بیگ اینڈ سنز - چاندنی چوک - دہلی

اخبار کا حوالہ دیجئے

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارک حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

محمد صالح عبداللہ نبی سوداگران چاندنی چوک دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

برص

تجربہ اور آزمائش

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

دمہ کا اکسیر

تسخیر عمل

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۷

ہندوستان میں انگریزی فرمانروائی کی برکات

ہندوستانی صنعتوں کی گزشتہ برتری اور موجودہ انحطاط

(گزشتہ سے پیوستہ)

ملکی تجارت پر کمپنی کا پہلا حملہ

جنگ پلاسی سے قبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہندوستان کے سواحل پر ایک تاجر جماعت کی حیثیت سے کام کرتی تھی اور مختلف علاقوں میں اس نے مقامی حکام اور والیان ریاست سے خاص خاص رعایتیں حاصل کر رکھی تھیں جن کے ماتحت اس کا کاروبار بے روک ٹوک چل رہا تھا۔ سنہ ۱۷۱۶ء سے اس کو بنگال میں بلا کسی محصول کے تجارت کرنے کی آزادی حاصل تھی جس سے فائدہ اٹھا کر اسکے ملازم محض فیکٹری کے صدر کے دستخط دکھا کر بلا روک ٹوک اپنا مال لاتے اور لیجاتے تھے۔ سنہ ۱۷۵۷ء کے بعد اس رویہ میں ایک زبردست تغیر واقع ...

... کے ملازم اور کارندے ہماری مقررہ حد سے آگے بڑھکر کام کر رہے ہیں اور انہوں نے ملکی قانون کی خلاف ورزی شروع کر دی ہے۔

وان سٹارٹ کے بعد ویرلیسٹ Verelest گورنر ہو کر آیا اور اس نے بھی تحقیقات کر کے کہا کہ ...

بغیر محصول ادا کئے تجارت کی جا رہی ہے اور اس سلسلہ میں سخت جابرانہ کارروائیاں عمل میں لائی جاتی ہیں۔ انگریزی ایجنٹ اور گماشتے صرف رعایا ہی پر ظلم نہیں کرتے بلکہ نواب کے افسروں کو بھی مارتے پیٹتے ہیں ...

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ایک میں سے دو فارسی ہیں جنمیں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے۔ اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دیگئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم ومغفور کی تالیف ہے۔ مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے۔ اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے اور سلیس زبان میں بنا بر نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مسالہ جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خداتعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف، روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک نادر طبقدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنے قرآن مجید کو ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

اس پانچ ترجمہ اور کل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے ...

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

یہ مشتہر: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

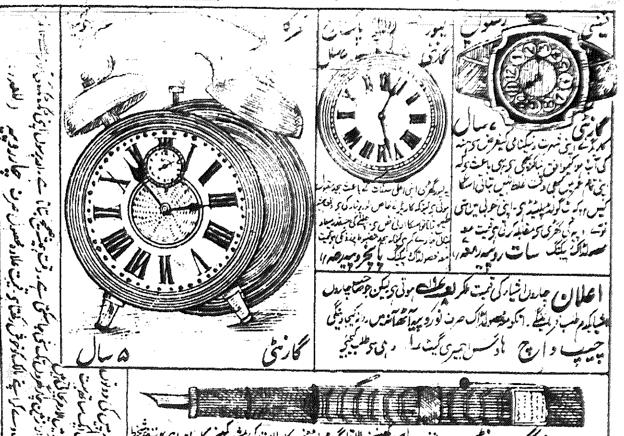

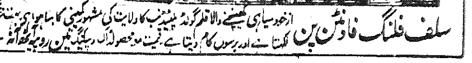
سلف فلنگ فاؤنٹین پن

اپنا روپیہ فضول برباد نہ کیجئے ذیل کا مضمون پڑھیئے

ہر شخص جانتا ہے کہ مرض کا علاج اس کی صحیح تشخیص پر موقوف ہے، دوسرے صحیح دوا ملنے پر۔ اگر دوا ٹھیک نہیں تو حکیم حاذق بھی لاچار ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ دہلی کے خاندانی حکماء کے دواخانہ نورتن دہلی نے ایسی عمدہ نفیس بلکی اشیاء خاص خاص خاندانی مجربات تیار کئے کہ ہندوستان کے علاوہ لندن افریقہ امریکہ تک مشہور ہوگیا۔ آپ جھوٹے اشتہاری حکیموں سے بچئے اپنا فضول روپیہ برباد نہ کیجئے۔

کحل الجواہر نایاب

اس سرمہ کے فوائد بے انتہا ہیں خاص خاندانی نسخہ ہے آنکھ کے تمام امراض میں لاجواب ہے۔ بینائی کو ترقی کرتا ہے ...

سنون مستحکم دنداں

اکسیر ہاضمہ

حب بواسیر

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ

پری بہار ہیر آئیل

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی۔ پری جمال منزل

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

نفیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: سٹرجی بوٹی ہینڈ بنگال ہال کمپنی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری

اصلاح معاشرت بذریعہ قانون

اشاعت گذشتہ میں مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا گشتی مراسلہ شائع ہو چکا ہے جس میں انہوں نے اسمبلی کے مسلم ارکان کو اس مسودۂ قانون کی طرف توجہ دلائی ہے جو کم سنی کی شادیوں کے انسداد کے متعلق آج کل اسمبلی کے زیر غور ہے۔ اسی موضوع پر اس سے پہلے جناب مولانا محمد علی صاحب کے ایک طویل اور اہم مضمون کا خلاصہ بھی ان ہی کالموں میں درج کیا جا چکا ہے۔ ان دونوں تحریروں کے مطالعہ سے قارئین کرام کو مسئلہ کی صورت و نوعیت کا علم تو ہو گیا ہوگا اور انہوں نے یہ بھی سمجھ لیا ہوگا کہ مسلمانوں کے کس شرعی حق کی حفاظت کے لئے اسمبلی کے مسلمان ممبروں کو توجہ دلائی جا رہی ہے۔ لیکن اس معاملہ کے بہت سے پہلو ابھی تک تاریکی میں ہیں جن کا روشنی میں آنا مسئلہ زیر بحث میں مسلمانوں کی پوزیشن کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس مسئلہ کے ماله و ماعلیہ پر تفصیل کے ساتھ بحث کریں۔

یہ مسودۂ قانون صاحب ہند نے ان بے شمار معاشرتی و تمدنی خرابیوں میں سے ایک اہم خرابی کی اصلاح کیلئے پیش کیا گیا تھا، جنہوں نے ہندو قوم کے اجتماعی نظام کو روز افزوں انحطاط کا مورد بنا رکھا ہے۔ ہندوؤں میں یہ عام دستور ہے کہ بچوں کی شادیاں ان کے سن بلوغ کو پہنچنے سے بہت پہلے بلکہ بسا اوقات عالم شیر خوارگی ہی میں کر دی جاتی ہیں، اسی طرح ان کے ہاں سن رسیدہ مردوں اور کمسن لڑکیوں کی مناکحت کا رواج بھی عام طور پر موجود ہے۔ اس سے لڑکیوں کی خصوصاً اور ہندو سوسائٹی کی عموماً جسمانی اور اخلاقی زندگی پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اموات کی کثرت نسلوں کی کمزوری صحت عامہ کا روز افزوں تنزل۔ بیواؤں کی تعداد میں اضافہ اور ایسی ہی دوسری خرابیاں جو زیادہ تر اسی رواج ...

[illegible]

(باقی آئندہ)

...ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ملزمین کی جانب سے اپیل دائر کیا جا رہا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ عدالت بالا انصاف سے کام لیکر مسٹر ایسر کے فیصلہ کو مسترد کر کے بے قصور مسلمانوں کو رہا کر دے گی۔

مسلم یونیورسٹی کا خاص افسر

مسلم یونیورسٹی کورٹ کے اجلاس میں مولوی محمد یعقوب اور مہاراجہ محمود آباد کی تجویز پیش ہونے سے بہت پہلے ہم نے سن لیا تھا کہ حکومت نے علیگڑھ یونیورسٹی کے معاملات میں دخل دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اور اس دخل در معقولات کی ابتدا ایک یوروپین افسر کے تقرر سے ہونے والی ہے جس کو خود وائسرائے صاحب یونیورسٹی کے لارڈ ریکٹر کی حیثیت سے مامور فرمائیں گے۔ جس وقت ہم نے یہ اطلاع سنی تھی تو یہ خیال کیا تھا کہ غالباً لارڈ ارون بلا واسطہ مداخلت کو پسند نہ کریں گے، اور خود مسلم یونیورسٹی کورٹ کی معرفت اپنی اس خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے، چنانچہ مولوی محمد یعقوب صاحب کی تجویز کو ہم نے اسی اشارہ کا نتیجہ سمجھا تھا لیکن اخبار "لیڈر" الہ آباد کی ایک اطلاع نے ایک دوسری ہی حقیقت کا انکشاف کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب وائسرائے مسلمانوں کی واحد قومی یونیورسٹی کے معاملات میں کھلم کھلا مداخلت پر آمادہ ہو گئے ہیں اور بدقسمتی سے یونیورسٹی کی چانسلر صاحبہ اور وائس چانسلر صاحب نے بھی ان کے ارادۂ سینہ کے آگے ہتھیار ڈال دئے ہیں۔ اس اطلاع کے مطابق ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی خالی کردہ جگہ پر مسٹر وولنر (سابق رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی و حال ڈین فیکلٹی آف آرٹس پنجاب یونیورسٹی) کو اسپیشل آفیسر مقرر کیا جائیگا۔ یہ تقرر فی الحال صرف دو مہینہ کے لئے ہوگا ...

[illegible]

مسٹر ایسر کا غیر منصفانہ فیصلہ

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین متین اس مسئلہ میں کہ ملک دکن میں جیسے مدراس۔ بمبئی میسور، حیدرآباد وغیرہ سب شامل ہیں منجملہ دیگر افعال مشرکانہ کے مسلمانوں میں ایک یہ رسم جاری ہے کہ مٹی کا شیر پانچ چھ فٹ یا کچھ کم و بیش بنا کر محرم میں اس کی پوجا کرتے ہیں۔ اور اس مٹی کے شیر کو حضرت علی کی طرف منسوب کر کے اس کو مولا علی کا شیر کہتے ہیں محرم میں اسکے گلے میں کھوپروں کا ہار ڈالتے ہیں، اور منہ میں اسکو خوش کرنے کے لئے کچا گوشت ٹھونستے جاتے ہیں۔ مرد اور عورتیں آتی ہیں اس سے مرادیں طلب کرتی ہیں، منتیں مانگتی ہیں، اور ہر طرح اس کی تعظیم کرتی ہیں، ایک جاہل یوں کہتا ہے کہ شیر کی گلی میں روحِ رسالت پناہ ہے۔

(۱) آیا مذہب اسلام میں ایسا بت بنانا جائز ہے۔
(۲) اس کی پوجا پاٹ کرنے والے کا کیا حکم ہے۔
(۳) غیر اللہ کی نذر کرنا اور منت ماننا کیسا ہے۔
(۴) ایسے بتوں کو لینے دینے والا سمجھنا اور ان کی پوجا اور تعظیم کو جائز و حلال سمجھنا کیسا ہے۔

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

کا مال تیار کرنے کی اجازت نہیں ہوتی ......
اس شعبہ میں جسقدر ظلم کیا جاتا ہے وہ لوگوں کے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا کیمپنی کے گماشتے اپنے جمعداروں کے ساتھ ملکر ہر قسم کے مال کی جو قیمتیں مقرر کرتے ہیں وہ ان قیمتوں کے مقابلہ میں عموماً ۱۰ فی صدی اور بعض اوقات ۴۰ فی صدی کم ہوتی ہیں جو بازار میں اس مال کے لئے مقرر ہیں .... اگر غریب جلاہا اس تحریر کے مطابق کام کرنے سے معذور ہوتا ہے جو اس سے کمپنی کے گماشتے زبردستی لکھوا لیتے ہیں۔ اور جسے کمپنی کی اصطلاح میں مچلکہ کہا جاتا ہے تو اس غریب کا مال ضبط کر لیا جاتا ہے اور اسے نیلام کر کے اس جرم کی سزا دیجاتی ہے ... ریشم صاف کرنے والے بھی جو ناگوڈ کہلاتے ہیں، اسی ظلم و ستم کے تختۂ مشق ہیں۔ متعدد مواقع پر دیکھا گیا ہے کہ انہوں نے مجبور ہو کر اپنے انگوٹھے کاٹ لئے تاکہ ریشم صاف ...

[illegible]

سزاؤں کی تفصیلات

[illegible]

قاضی عبدالرشید کی پھانسی کے دن کا فساد

اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے مقدمات کا مفصل فیصلہ

۲۷ مسلمانوں کو شدید سزائیں

دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند کے پورے اختیارات کا استعمال

دہلی ۱۰ اپریل۔ کل مسٹر ایسر اسپیشل مجسٹریٹ نے قاضی عبدالرشید مرحوم کی پھانسی والے فساد کے مقدموں کا فیصلہ سنا دیا۔ فساد گذشتہ نومبر کی ۱۴ تاریخ کو ہوا تھا جس دن کہ قاضی عبدالرشید مرحوم کو سوامی شردھانند کے قتل کے جرم میں پھانسی دی گئی تھی۔ اس فساد کے سلسلہ میں دو مقدمات تھے۔ پہلا مقدمہ دفعہ ۱۵۱ تعزیرات ہند کے ماتحت ۷۶ ملزمین کے خلاف تھا۔ اور دوسرے مقدمہ میں ۲۵ ملزمین ماخوذ تھے جن پر تعزیرات ہند کی مختلف دفعات عائد کی گئی تھیں جن میں سے اہم دفعات ۱۴۷، ۳۰۲، ۳۹۲۔ اور ۳۳۳ تھیں ...

[illegible]

(۷) ناظم حسین۔ یہ ایک نوجوان لڑکا ہے جس کی عمر ۱۵ سال سے کم ہے میں اسکو عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دیتا ہوں۔ اور سو روپیہ جرمانہ کرتا ہوں اس جرمانہ میں سے سروپ چند کو۔ تم روپیہ اور روپ چند کو ۳۰ روپیہ موہن کو ۵ روپیہ اور مسماۃ پھوند کو ۲۵ روپیہ ادا کئے جائینگے۔
(۸) گل شیر۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جس میں سے ۱۵ روپیہ بدہاکو اور ۳۵ روپے ہرچند ملنے کو ادا کئے جائینگے۔

[illegible]

تعزیرات ہند جرمانہ رام جیون لال کو ادا کیا جائیگا۔ سزائیں علیحدہ علیحدہ شروع ہوں گی۔

(۳۷) شمیر الدین۔ دو سال قید سخت اور پچاس روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند جرمانہ موہن لال کو ادا کیا جائیگا۔ ۲ ماہ قید سخت حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند سزائیں علیحدہ علیحدہ شروع ہوں گی۔

(۳۸) محمد صدیق۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند جرمانہ میں سے ۱۵ روپیہ بہاری لال کو اور ۳۵ روپیہ بہاری لال کو ادا کئے جائیں گے۔ ۲ ماہ قید سخت حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند سزائیں علیحدہ علیحدہ شروع ہوں گی۔

(۳۹) انوار الحق۔ دو سال قید سخت اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند۔ ۲ ماہ قید سخت حسب دفعات ۳۴۲ و ۴۹ تعزیرات ہند اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ حسب دفعہ ۴۴۷ تعزیرات ہند۔ جرمانہ جنگلکشور۔ گھلو اور سری کرشن کے رشتہ داروں کو ادا کیا جائیگا جنکی جانیں فساد کے باعث ضائع ہوئیں۔ اگر مقتولین کی بیوہ بچے یا پوتے موجود نہ ہوں تو روپیہ سرکاری خزانہ میں داخل کر دیا جائے دونوں سزائیں علیحدہ علیحدہ شروع ہوں گی۔

(۴۰) عبد الرزاق۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ جرمانہ جوالا چند کو ادا کیا جائیگا۔

(۴۱) اکرام احمد خاں۔ دو سال قید سخت اور ۲۰۰ روپیہ ...

خبر و قیاسات

بیرون ہند

انگلستان میں بالشویکوں کی سازش

لندن ۱۹ اپریل۔ دارالعوام کے اجلاس میں متعدد سوالوں کے جواب میں سر ولیم جوائن سن ہکس نے بتایا کہ ایسٹر سے قبل آئرلینڈ میں جو گن مینوں کو گرفتار کیا گیا تھا ان کے پاس بنک آف انگلینڈ کے نوٹ ملے تھے جن کی تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ وہ ایک روسی بنک سے انہیں دئے گئے تھے۔ گن مینوں کو ناجائز طور پر اسلحہ رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ سر ولیم جوائن سن ہکس نے بتایا کہ وہ مسلسل تحقیقات کرتے رہے ہیں، اور اب یہ امر پایہ تحقیق کو پہنچ گیا ہے کہ انگلستان میں باغیانہ جذبات پیدا کرنے کے لئے روسی سرمایہ لگایا جا رہا ہے۔

لندن ۲۰ اپریل۔ وزیر داخلہ نے دارالعوام والے بیان کی تشریح میں ٹنکنگش میں ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ میرے پاس اس کی مکمل شہادت موجود ہے کہ خزانہ میں بہت سی ...

... موخر الذکر کو بھی شدید نقصانات اٹھانے پڑے ہیں۔ شمالی دستوں میں رشوت کا بازار گرم ہے۔ شمالی فوج کا ساتواں دستہ دشمن سے ملگیا۔

جاپان کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ قوم پروروں کی فوجیں سینافو کے قریب پہنچ رہی ہیں۔ چنانچہ برطانوی اور امریکی سفراء اعظم نے اپنے ملکوں کے ان باشندوں کو جو سینافو میں مقیم تھے مطلع کر دیا ہے کہ وہ شہر چھوڑ کر چلے جائیں۔

آئندہ جون کے بعد روس اور انگلستان میں جنگ ہو جائے گی

انگریزی اخبارات کا اظہار رائے

لندن ۲۰ اپریل۔ حال میں آئرلینڈ کے گن مینوں کے پاس سے انگریزی بنک کے نوٹوں کی برآمدگی کے متعلق دارالعوام کے اجلاس میں وزیر داخلہ نے جو بیان دیا تھا اس پر لیبر پارٹی کا اخبار ڈیلی ہیرالڈ اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں لکھتا ہے کہ:-

...

چین میں جنگ

قوم پروروں کی فتح

بالشویکوں کی تردید

جرمانہ کی سزا

دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

کی کہ اپنے لڑکے کو تخت نشین کرنے کے بجائے وہ اسے اپنے پاس رکھنا افضل سمجھتی ہیں۔

آخر میں ارل ونٹرٹن نے تعجب ظاہر کیا۔ کہ حزب العمال ایک ایسے دیسی ریاست کی حمایت پر تل گئے ہیں جس نے ملک معظم سے سرکشی اور بیوفائی کی۔

ایران میں ریلوے لائن

جرمن اور امریکن کمپنیوں کو اجارہ دیا گیا

طہران ۲۰۔ بحیرہ خزر کے ساحلی مقام بندر عباس سے محمرہ تک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی جو تجویز در پیش تھی اس کے متعلق مجلس ایران نے ایک مسودہ قانون منظور کیا ہے جس کے رو سے اس لائن کی پیمائش کا اجارہ جرمنی اور امریکہ کی دو کمپنیوں کو مشترکہ طور پر دیا گیا ہے اس کام کے لئے ۳۶۸ تومان فی کیلومیٹر منظور ہوا ہے پہلے بطور آزمائش ۹۳ میل کا ایک ٹکڑا تعمیر کیا جائیگا۔ اور اگر حکومت کو اطمینان ہو گیا تو باقی لائین بھی انہیں کمپنیوں سے تعمیر کرائی جائیں گی۔ یہ لائین ہمدان اور درموق سے ہو کر جائیں گی۔

مصر میں اجتماعات عام کی آزادی کے متعلق قانون

برطانیہ کی مخالفانہ مساعی

پولیس کے اختیارات میں تخفیف

مصر میں عیسائی مبلغین کی مساعی

پارلیمنٹ میں مہاراجہ نابھہ کا ذکر

حکومت کی حیلہ سازیاں

غیر ملکیوں کی بے اطمینانی

اخبار ٹائمز کا بیان

کابل یونیورسٹی

نائب وزیر ہند کا بیان

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کا ذریعہ ہے

ہندوستان

بمبئی میں ہوائی جہازوں کی کمپنی کا قیام

ہوائی راستے مقرر کر دئے گئے

بمبئی ۲۰ اپریل۔ مشرقی ہوائی راستوں کی کمپنی اپنے کام کی بسرعت تکمیل کر رہی ہے فی الحال اگرچہ یورپ سے ماہرین فن ہوا بازی کو طلب کیا گیا ہے جو ان عہدوں پر کام کرینگے جنکا تعلق خاص طور پر فن ہوا بازی سے ہے لیکن کمپنی مذکور ہندوستانی نوجوانوں کو بھی ہوا بازی کے متعلق تعلیم و تربیت حاصل کرنے کی غرض سے باہر بھیج رہی ہے۔ ان لوگوں کے متعلق شرط صرف یہ ہے کہ وہ واپسی پر پانچ سال تک کمپنی کی ملازمت کریں گے۔ ان نوجوانوں کا پہلا گروہ ۲۵ ماہ حال کو یورپ روانہ ہو جائیگا۔

ہندوستان میں ہوائی جہاز رانی کے لیے جو راستے اختیار کئے جائیں گے ان کے متعلق کمپنی نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کمپنی نے چار بڑے راستے مقرر کئے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ بمبئی سے کراچی تک یہ راستہ پوربندر، راجکوٹ گجرات، کاٹھیاواڑ وغیرہ سے گذریگا۔

۲۔ کراچی سے دہلی تک۔ یہ راستہ جیسلمیر، جودھپور، بیکانیر، جے پور، اور الور سے گذریگا۔

...

ورتمان کے ناشر و طابع کی درخواست

عدالت عالیہ نے مسترد کر دی

بمبئی کے ہڑتالیوں کی تعداد میں اضافہ

لاہور کے قوم پرستوں کا مقدمہ

بھگت شاہ کا بیان

سائمن کمیشن کے مکمل مقاطعہ کی قرارداد

بسہانے (جو بنارس کے راسخ العقیدہ پنڈتوں کی ایک جماعت ہے) اپنے ایک جلسہ میں۔ جو ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ سائمن کمیشن کے مکمل مقاطعہ کی ایک قرارداد منظور کی۔

والیان ریاست کی عرضداشت

تحقیقاتی کمیٹی کی خدمت میں

بمبئی ۱۹ اپریل۔ آج دیوان والیان ریاست نے بٹلر کمیٹی کے روبرو اپنی عرضداشت پیش کر دی جس میں والیان ریاست کے مطالبات کی توضیح کی گئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی کا ابتدائی کام ختم ہو چکا ہے اور باقیماندہ کام کی تکمیل کی غرض سے کمیٹی کل انگلستان کو روانہ ہو جائے گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کمیٹی اپنی باضابطہ رپورٹ شائع نہیں کرے گی بلکہ اپنی سفارشات براہ راست حکومت ہند کے پاس بھیج دیگی۔ والیان ریاست کے قانونی مشیر بھی بمبئی پہنچ رہے ہیں۔

ایک یورپین کلکٹر کا قتل

ملزم موقعہ پر گرفتار کر لیا گیا

چٹاگانگ ۲۰ اپریل۔ مسٹر جے۔ ایچ۔ ڈبلیو ڈیوس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و کلکٹر چٹاگانگ کو آج ان کے جائے سکونت پر آٹھ بجے صبح ایک مسلمان نے چھری بھونک دی۔ کہا جاتا ہے کہ حملہ آور ...

مسلم یونیورسٹی کا یورپین پرو وائس چانسلر

دو ماہ کے لئے عارضی تقرر

مولانا محمد علی اور مسلم یونیورسٹی

دہلی میونسپلٹی کے انتخابات

بعض کامیاب امیدواروں کے خلاف مقدمات

... نے مجھے گالیاں دیں۔ اور پانڈے سنت رام ملزمان نے مجھے چلے جانے کو کہا۔ شام کو جب میں سائمن کمیشن کا استقبال کر کے گھر واپس آیا تو لوگ بشکل جلوس آئے اور میرے مکان کے سامنے کھڑے ہو کر مجھے گالیاں دیں۔ تقریباً ۲۵ افراد میرے مکان کے صحن میں داخل ہوئے۔ مستغیث نے مولانا ظفر علی خان۔ ڈاکٹر خان چند دیو بندی لعل۔ ڈاکٹر ستیہ پال اور پانڈے سنت رام کو شناخت کیا۔ تقریباً ۲۵ اشخاص نے مجھے گالیاں دیں میں نے انہیں دھمکی دی کہ اگر وہ میرے مکان سے نہ جائیں گے تو گولی مار دوں گا۔

مقدمہ ہذا میں آئندہ پیشی منگل کو مقرر ہوئی۔ آج جب آخری گواہ استغاثہ کی شہادت ہو رہی تھی تو وہ بیہوش ہو گیا۔

سابق مہاراجہ صاحب نابھہ کا مقدمہ

بیٹی اور خسر کے خلاف دعویٰ

منصوری ۱۹ اپریل۔ آج پھر منصوری کی عدالت میں سابق مہاراجہ صاحب نابھہ کا مقدمہ پیش ہوا۔ مہاراجہ صاحب نابھہ نے اپنی بیٹی رانی صاحبہ کلسیا اور اپنے خسر سے ۳ لاکھ روپے کا مطالبہ کیا ہے۔ مہاراجہ صاحب کا بیان ہے کہ انہوں نے اب سے کچھ سال قبل ۳ لاکھ روپیہ کی مالیت کے سرکاری تمسکات بیٹی جالندھر کے ...

ایک مشہور آریہ اپدیشک کا قبول اسلام

آریہ سماج کا ایک کارکن اسلام کی آغوش میں

جناب پنڈت کنہیا پرشاد صاحب شرما یو۔ پی گورکل کے ایک فاضل تعلیم یافتہ نوجوان اور بہت اچھے کام کرنے والے ہیں۔ اور ایک مدت تک آریہ سماج کے مشہور اپدیشکوں اور پرچارکوں میں رہکر کام کر چکے ہیں وہ آج دفتر جمعیۃ العلماء ہند میں تشریف لا کر مشرف باسلام ہوگئے۔ پنڈت صاحب موصوف کو مذاہب کی تحقیق و تفتیش کا جسکہ ایک مدت سے تھا اور آپ نے اس سلسلہ میں اسلام۔ عیسائیت۔ اور آریہ دھرم کا مقابلتاً مطالعہ کیا تھا مختلف شہروں میں مختلف مذاہب کے علماء سے تبادلہ خیالات ہوا۔ اور مذہب کی غرض و غایت پر ہر شخص سے گفتگو کرنے کا اتفاق ہوا بالآخر آپ ہندوستان کے مفتی اعظم جناب مولانا کفایت اللہ صاحب مدظلہ العالی کی خدمت بابرکت میں تشریف لائے اور کئی بعد دیگرے مولوی صاحب موصوف کے سامنے اپنے شکوک پیش کئے۔ اور کئی روز تک یہ گرماگرم بحث جاری رہی جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ حضرت مفتی صاحب قبلہ کے جوابات سے پنڈت صاحب مطمئن ہوگئے۔ ... چونکہ آپ کو حق و صداقت کی طلب تھی ... شاہد مقصود کی تلاش میں آپ سرگرداں تھے ...

نواب حمید سعید خان صاحب اور انکے صاحبزادے کی صحتیابی

صحت کی خوشی میں ایک پُرتکلف دعوت

ہندوستان سے غلاف کعبہ کی روانگی

ساتھ جانے والوں کی جماعت میں کون کون ہے

مایوس العلاج مریضوں کیلئے اعلان

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

اسمای گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب حافظ محمد یعقوب صاحب گنگوہ	جمعیۃ	۹۴/۲۴	صہ	.	صہ	
جناب حافظ دین محمد صاحب امام مسجد سرائے کوریاں کرنال	"	۹۵/۲۴	.	للعہ	للعہ	
منجانب مسلمانان شیرکوٹ ضلع بجنور	"	۹۶/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
منجانب مسلمانان رامپور	"	۹۷/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
جناب مولوی جلال الدین صاحب عرف اچھے میاں، مراد آباد	"	۹۸/۲۴	.	[illegible]	[illegible]	
محترمہ والدہ صاحبہ سید سبط علی صاحب	"	۹۹/۲۴	صہ	.	صہ	
جناب ابو النظر صاحب رضوی امروہہ	"	۱۰۰/۲۴	.	للعہ	للعہ	
منجانب مسلمانان تہٹور معرفت مولوی حافظ شفقت علی صاحب	"	۱۰۱/۲۴	[illegible]	.	[illegible]	
جناب محمد زوار حسین صاحب فیروز پور شہر	"	۱/۲۵	.	مار	مار	
جناب میرباز خاں صاحب کراچی	"	۲/۲۵	عہ	.	عہ	
جناب مولوی عبد اللہ صاحب پنڈی گھیپ	"	۳/۲۵	للعہ	.	للعہ	
جناب ایس مہر بخش صاحب بمبئی	"	۴/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
جناب جمیل احمد صاحب عثمانی لکھنؤ	"	۵/۲۵	.	للعہ	للعہ	
جناب حاجی سراج الدین صاحب سوداگر کلکتہ	"	۶/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
منجانب مسلمانان بنگلور رچھاونی بنگلور	"	۷/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
[illegible]						
جناب محمد جلال الدین صاحب چمن لدھیانہ	"	۲۴/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
جناب زیور شاہ صاحب دہرہ دون	"	۲۵/۲۵	صہ	.	صہ	
میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نعلقداران ہنود بھی جواز بداد و سنگھٹن کے معین و مددگار
یہ مسجد آبادی سے بالکل متصل قریہ کے مشرقی و شمالی گوشہ میں لب تالاب موسومہ گروا واقع ہے اگر یہ مسجد مسلمان سالک سے اپنی حالت خوار دکھا کر اپیل کرے کہ میں قابل رحم ہوں تو کوئی بیجا نہ ہوگا۔ کیا عجب ہے کہ کوئی بندہ خدا اس اپیل پر توجہ کرے۔ اس کی معمولی حالت ہی درست کرا دے کہ جس سے مزبلہ نجاسات و گندگاہ خبیثات سے اسکو نجات ملے اور اس میں صدائے اللہ اکبر پھر بلند ہو۔ اگر اس کی معمولی مرمت بھی ہو جاوے تو جماعت کی پابندی ایسی ضرور ہو جاوے گی۔ کیونکہ اہل محلہ غریب نمازی ہیں۔ اور انکو وہ جانا پڑتا ہے، خدا کرے اسکی مرمت ہو جائے۔
انقلاب کیا ترکا کھلا منظر دیکھکر سخت ضرورت ہے کہ یہاں ایک عالم قیام کرکے عوام کو کیا ترے رسکے۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا

فہرست نو مسلمین

حضرت مولانا سلامت اللہ صاحب فرنگی محلی کے دست حق پرست پر جن لوگوں نے اسلام قبول کیا ان کے نام درج ذیل ہیں۔ یہ فہرست رمضان ۱۳۴۶ھ تک ہے

نمبر شمار	سابق نام	اسلامی نام	مرد یا عورت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

مسجد کو مندر بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

موضع پیری ضلع پرتاب گڈھ مذکورہ نقشہ ہے کے بعض حالات قابل ذکر و افسوس ہیں۔ لہذا حوالہ قلم کئے جاتے ہیں۔ دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ قوم مسلم کو پابند اسلام کرے۔
اہل قریہ کی مالی حالت عموماً معمولی ہے بعض خوشحال مگر سخت سود خوار ہیں۔ لوگ جاہل ہیں دیا بند صوم و صلوٰۃ ہیں۔ معاملات نکاح و طلاق میں بہت بے پرواہ اور نہایت جاہل ہیں۔ چنانچہ ۱۳۴۵ھ اور ۱۳۴۶ھ کے مابین جو نکاح ثانی منکوحات کے بعد طلاق مغلظہ یا موت زوج قبل انفصال عدت۔ بلکہ دو ہی چار یوم کے بعد واقع ہوئے ہیں ان کی تعداد میرے علم میں سات ہے اور ایک منکوحہ بالغہ کا نکاح باوجود موجودگی و عدم طلاق زوج اول کے شوہر اول کا اصرار ہے اب تک یہ ہے کہ میری زوجہ مجھے رخصت کر دیجائے اور نفقہ وغیرہ کی بھی شکایت نہیں مگر پھر بھی منکوحہ مذکورہ کا نکاح دوسری جگہ خفیہ طور پر کر دیا گیا ہے اور پوشیدہ طور پر رخصتی کر دی گئی۔ اور یہ امور اس طرح یہاں رائج ہیں کہ جنکو معصیت نہیں سمجھا جاتا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر رحم کرے اور عقل دے۔ آمین۔
اس موضع مذکور میں چار مساجد آباد ہیں۔ عیدگاہ نہایت شاندار ہے۔ مگر اہل قریہ کی غفلت سے ایک مسجد جو عہد مرحوم سلاطین شاہی کے وقت کی ہے نہایت خراب حالت میں ہے یعنی اس کا فرش اور بنیادی دیواریں پختہ اب تک موجود ہیں۔ مگر مسجد کے حدود مشرقی پر اہل ہنود و اہل اسلام کا مشترکہ مزبلہ بول و براز ہے۔ جس مزبلہ کی حد فرش مسجد تک بڑھتی چلی آتی ہے اور مسجد کے حدود جنوبی پر ایک چاہ خام ہنود نے بنالیا ہے جس کا گھاٹ حدود مسجد کے اندر ہے۔ اور ہنود کے بچے اور عورتیں جنکو نجاست و طہارت کے مسئلہ سے کوئی تعلق نہیں برابر فرش مسجد کو پامال کرتے ہیں۔ اور مسجد کے حدود مشرقی و جنوبی پر ایک درخت پیپل کا قائم ہے جس پر چبوترہ بھی بنالیا گیا۔ صرف بت رکھنے کی دیر ہے۔ اگر یہاں تک نوبت آگئی تو مسجد کے مندر بنجانے میں کوئی شک نہیں معلوم ہوتا اور مسلمانوں کی آبادی مسجد سے ۲۵-۳۰ قدم کے فاصلہ پر ہے۔ ہنود کے مکانات کو اتصال مسجد ہے اور اس حیثیت تک پہنچ جانے پر قوم مسلم کی خاموشی۔ پھر طرہ یہ ہے کہ مالک

مندرجہ ذیل علمی تاریخی اخلاقی کتب پر آخر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ تک ناظرین الجمعیۃ کے لئے خاص رعایت

نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی	نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
المامون مصنفہ علامہ شبلی	عہر	عہ	ہدایۃ الہدایہ	۶ر	۵ر	مولوی معنوی	۵ر	۴ر
الہارون "	[illegible]	[illegible]	احسن الوظائف	۱۰ر	۸ر	شمائل ترمذی شریف	عہ	۱۴ر
الفاروق "	[illegible]	[illegible]	اوراد و وظائف	۱۰ر	۹ر	صحیح مسلم شریف پارہ اول	عہ	۱۴ر
اورنگ زیب پر ایک نظر مجلد	۸ر	۶ر	صحت النساء	عہ	۱۲ر	نبراس الساری	[illegible]	[illegible]
فضائل اسلام	۸ر	۶ر	ولی کی پہچان	۲ر	۱ر	درشہوار	۱۰ر	۸ر
تفسیر سورۂ اخلاص	[illegible]	[illegible]	مسائل زکوٰۃ	۱۰ر	۸ر	تفسیر الم	۸ر	۶ر
تفسیر سورۂ یوسف منظوم	عہ	۱۲ر	مسائل حج	[illegible]	[illegible]	تفسیر تعتیدون	۸ر	۶ر
تفسیر نیادی درس حجۃ البالغہ	ہے	ر	تذکرۃ الاولیاء کلاں	[illegible]	[illegible]	تفسیر مظہری ڈیڑھ پارہ	عہ	[illegible]
عظمت اسلام	عہ	۱۰ر	چشمۂ ہدایت	۴ر	۳ر	محصول ڈاک ہر کتاب کا بذمہ خریدار ہوگا۔		

(نوٹ) مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔

یہ ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی، بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی آمد و خرچ کی دنیا میں ہر بات بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب موثر عمل پڑھیے جو ایک کامل و روشن ضمیر بزرگ سے خود تجربہ کرکے ہم تک پہنچا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا اقبالی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے۔

سفوف رفیق معدہ غیر معمولی بھوک لگاتا ہے۔ [illegible]

اقبالی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھاتا ہے۔ [illegible]

ملنے کا پتہ:- حافظ اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

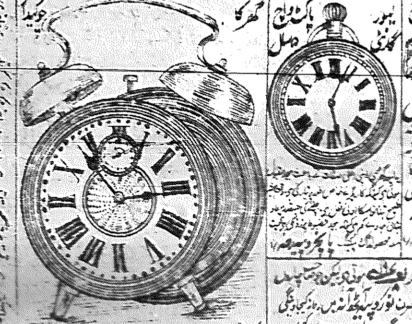

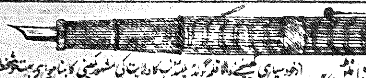

سلف فلنگ فاؤنٹین پن

حب مشتہی

جناب ابو الاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ کی مصدقہ

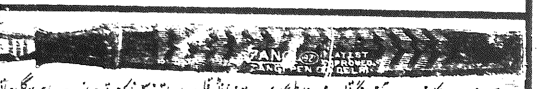

دق

منیجر کوثر فارمیسی - دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

عظیم الشان علمی اعلان

نایاب کتابیں

مناظرہ کیلئے مخصوص کتابیں

اسلامی نصاب تعلیم

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

تسخیر عمل

تجربہ اور آزمائش

فوراً خط لکھیے

برص یعنی بدن کے سفید داغ

دمہ و بواسیر کو بیدردی جڑ سے آرام

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۲۹ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۷

غضب ہی بیکسی و کس مپرسی قدر کامل کی

جو ہمدردِ وطن اخبار ہو پہنچے زیاں اسکو | میسر ہوں نہ سچے درد مند قدرداں اسکو
پڑے یوں قوم کی خدمات کا سوا گراں اسکو | غضب ہے چھوڑ دیں اہلِ وطن تشنہ بجاں اسکو

ہی خواہانِ ملت کب روا یہ کج ادائی ہے
یہ ہمدرد جاری ملک کی اس میں بھلائی ہے

یہ وہ اخبار ہے حُبِّ وطن کا سوز رکھتا ہے | لگن ہتی ہے گویا شمع شب افروز رکھتا ہے
جلن ہر وقت ہی دل میں خلش ہر روز رکھتا ہے | کلیجہ چھید رہا ہی ناوک دلدوز رکھتا ہے

مصیبت کا نشانہ ہے دلِ دلگیر سینے میں
اِدھر ہے تیر سینے میں اُدھر شمشیر سینے میں

محبِ قوم کی اب قوم کو امداد لازم ہے | خریداری کریں اسکی کہیں سب یاد لازم ہو
حوادث سے رہے اخبار یہ آزاد لازم ہے | تجھے اسکی حمایت اے جہاں آباد لازم ہو

اگر زندہ رہا رسمِ ستم مسدود کر دیگا
جہالت کو جہاں سے یک قلم نابود کر دیگا

الٰہی تا ابد اخبار یہ جاری رہے اپنا | وطن ہندوستاں کی چار دیواری رہے اپنا
طریقہ رات دن قومی وفاداری رہے اپنا | ستم دیدوں کی خاطر کام غمخواری رہے اپنا

جدھر جائے خلیق اسکے مددگاروں کا مجمع ہو
برستی ہوں جہاں چھن چھن خریداروں کا مجمع ہو

ہمدرد سے ہمدردی

"فسانۂ غمِ دل" کے جواب میں

(از نتیجۂ فکر منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب نے اپنے اخبار ہمدرد میں ہمدرد کا نقصان شائع کیا تھا۔ اخبار ہمدرد نے ملک و ملت کی جس طرح صحیح رہنمائی کی ہے اس سے کوئی مسلمان بے خبر اور ناواقف نہ ہوگا لیکن آج کل مسلم قوم کا مذاق انتہائی خراب ہو چکا ہے۔ اور وہ صحیح اور سچے رہنماؤں کے ہاتھ سے نکلکر بعض بد باطن خبیث النفس لوگوں کا شکار ہو چکی ہے۔ جو قوم ذوقِ سلیم کو خیرباد کہکر ایک غلط اور گمراہ کن راستہ اختیار کر چکی ہو اس سے اس امر کی کیونکر توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ مولانا محمد علی جیسے خادمِ قوم کی قدر دانی کرتے ہوئے مولانا اور ان کے اخبار کو خطرہ سے بچا سکے گی۔ آج تک اخبار ہمدرد کے خسارے کے متعلق تقریباً تمام اخبارات نے قوم کو توجہ دلائی ہے۔ اخبار الجمعیۃ میں بھی ایک نوٹ شائع ہو چکا ہے لیکن جہاں تک ہمیں معلوم ہے نقصان کی حالت بدستور ہے۔ اگر یہی حالت کچھ دنوں باقی رہی اور ہمدرد مولانا کی سرپرستی سے محروم ہو گیا جس کا اندیشہ روز بروز قوی ہو رہا ہے تو یہ مسلمانوں کی انتہائی بدبختی ہوگی۔

اگرچہ میں جانتا ہوں کہ مولانا کی ذاتِ گرامی کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ اور وہ اپنی خداداد قابلیت کے باعث اپنی ضروریات کو باحسن الوجوہ پورا کر سکیں گے لیکن مسلم قوم کو مولانا کی علیحدگی سے جو نقصان پہنچیگا وہ ناقابلِ تلافی اور ناقابلِ برداشت ہوگا۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ مولانا محمد علی جیسا مستقل مزاج اور شریف النفس انسان اخبار ہمدرد سے علیحدہ ہوکر بھی اپنی کمزور اور ضعیف قوم کو فراموش نہیں کریگا لیکن مستقل ذمہ داری سے سبکدوش ہو جانا ہی قوم کے لیے کچھ کم خطرناک نہ ہوگا۔

میرا خیال ہے کہ اخبار ہمدرد کے نقصانات سے شاید ہی کوئی سلیم القلب ایسا ہو کہ جو متاثر نہ ہو۔ لیکن
کریماں را بدست اندر درم نیست | خداوندانِ نعمت را کرم نیست

مولانا محمد علی کی پریشانی اور اخبار ہمدرد کے خسارے سے متاثر ہوکر ہمارے دوست منشی عبد الخالق صاحب خلیق نے چند اشعار تلملبند کیے ہیں جو ہم ناظرینِ الجمعیۃ کے لیے شائع کرتے ہیں۔ تاکہ فسانۂ غم کے جواب میں اور ہمارے غمزدہ بھائی شریک ہو سکیں۔ (مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

قطعہ

فسانۂ غمِ دل پڑھ کے بیقرار ہوں میں | دکھاؤں زخمِ نہاں کیا جگر فگار ہوں میں
فدائے ملک محمد علی کی ہستی پر | خلیق سچ ہے دل و جاں سے نثار ہوں میں

نظم

جو تپلا ہو شرافت کا وفا ہو جسکی طینت میں | لٹا کر اپنی دولت منہمک ہو قومی خدمت میں
جو پھونکے روحِ آزادی غلاموں کی طبیعت میں | ستم ہے وہ فدائے ملک و ملت ہو مصیبت میں
قیامت ہے نہ پوچھے بات کوئی خضرِ منزل کی

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

خط و کتابت کیوقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دینا چاہیے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	سے
ششماہی	سے	صہ
فی پرچہ	ار	

دوسرا ایڈیشن — ۴۱ خوبیوں والا ۲۵ بحری — جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا

نئی شان کا قرآن مجید

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

رعایتی اعلان

مقدمہ میں ایسی خوبیاں جن کا مطالعہ مبلغین اسلام اور عیسائی کے متلاشیوں کیلئے بیحد ضروری ہے، نہایت خوشخط صاف اور روشن چھپائی نفیس کاغذ۔ حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سلیس عام فہم ترجمہ اور حاشیہ پر تفسیر موضح الفرقان کا خلاصہ نیز مختصر خصوصیات درج ذیل ہیں۔ (۱) ہر پارہ پر کسی مقدس مقام کا نقشہ مع تاریخی حالات (۲) فہرست مضامین قرآنی (۳) شان نزول مطابق صحاح ستہ (۴) ہر سورۃ کے نقش و تعویذ اور دنیا کے منافع (۵) تعبیر خواب (۶) فضائل قرآن پاک (۷) سورتوں کے خواص پڑھنے کے طریقے (۸) قرآنی مسائل (۹) ربط آیات (۱۰) سورتوں کا باہمی ربط (۱۱) تلاوت قرآن کا طریقہ اور اصول قرات (۱۲) پیغمبروں کی دعائیں (۱۳) انبیاء کرام کے حالات (۱۴) فرشتوں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۵) کافروں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۶) قبیلوں کے حالات جنکا ذکر قرآن میں ہے (۱۷) دنیاوی مقامات کا حال (۱۸) اخروی مقامات کا حال (۱۹) ستاروں کا حال (۲۰) ان پرندوں کا حال جنکا ذکر قرآن میں ہے (۲۱) ان تبوں کا حال جنکا ذکر قرآن میں ہے ... [illegible]

الغرض قابلدید ہے اور مسلم مرد و عورت بچے بوڑھے کو ان سے واقف ہونا چاہئے۔ اسکی خوبی کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ چھ مہینے میں دوسرا ایڈیشن قریب ختم کے ہے جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔ ... پتہ: حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلاں دہلی

مشہور عالم زود طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اُتر آنے کی اکسیر دوا

اسمال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھایئے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم دچھالے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو۔ آبی ہو یا لحمی۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاویگی۔ ... انشاء اللہ ضرور آرام آجاویگا۔ ... قیمت فی شیشی ... کافی ہوگی محصولڈاک صرف ... اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی دیسی مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا
میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر پھوڑے دکھائے داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے ایکبار ضرور آزمایش کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا
اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں اس سے پرانا دمہ کھانسی جڑ سے چلا جاتا ہے شک کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا
اگر آپکے تھوڑے گئے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ۔ اگر آپکا بال کل پک گیا ہے تو کالا سفوف منگائیں اس سے بالوں کا رنگ بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ اور ساری عمر کالا رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عہ) اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔

خونی اور بادی بواسیر
میں ڈاکٹر بید حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھوڑا نیوالی دوا امکے پاس میری ایسی نہ ہوگی اس سے بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے۔ دام سات روپیہ آزمائش کیلئے (عہ)

کالے سے گورا
سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ لاجواب ہے اس سے ہاسے، جھائیں، کالا داغ، چیچک داغ، کالی ولال پھنسیاں سب دور ہو کر چہرہ خوبصورت مثل گلاب کے پھول کے ہو جاتا ہی دام (عہ)

بجلی کی گولی
جیسا نام ویسا کام بھی ہی اسکے کھونے میں بوڑھے جوان سبھی لگے رہتے ہیں ایک گولی کھا لینے سے مزاج مست ہو جاتا ہی جس نے اسے نہیں کھایا زندگی میں امنگ کا لطف نہیں اٹھایا شوقینوں کے بڑے کام کی چیز ہے۔ دام پانچ روپیہ

طاقت کی دوا
قوت مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا اور تندرست بنانے میں بیمثل ہے ... دام پانچ روپیہ

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال، کنی سمری، دربھنگہ۔ نمبر ۵۲

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے۔ اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اب سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمی ہے چڑھائی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں بیان آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مسالہ جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید ذہنی کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک بے مثل اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو ... مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ اور دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کیے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جنکی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اسکے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ **نصف** کر دیا گیا ہے۔ جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں رہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (۳۰/) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵/)

اجرت جلد جستی قسم اعلیٰ چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ دے۔ محصول ڈاک دو روپیہ (عام) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (۲۵/) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

عــلــہ یہ قرآن مجید حفاظ اور بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسند ہے اور لطف یہ کہ ہر ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عام رعایتی عہم جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ کم رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

عــلــہ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ صفحہ ۹۰ ساٹھ حرہ نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۸ انچہ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد ...

عــلــہ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبد القادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی سے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۸ انچہ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

(محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں باہتمام ابو الاعلیٰ مودودی پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

اصلاح معاشرت بذریعہ قانون

(۲)

شرع اسلامی میں ناروا ترمیم

اشاعت گذشتہ میں ہم اپنی اس رائے کا اظہار کر چکے ہیں کہ معاشرت اور تمدنی رسوم کی اصلاح میں جہاں تک ممکن ہو، قانون اور خصوصاً تعزیری قانون کی مداخلت سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور اگر انتہا درجہ کے شدید حالات میں اسکی ضرورت بھی ہو تو قانون کو کم سے کم امکانی مداخلت کا موقع دینا چاہیے، کیونکہ اس کی مداخلت سے ہمارے نظام تمدن میں جو خلل واقع ہوتا ہے، وہ بسا اوقات خود ان تمدنی خرابیوں سے بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے جنکے انسداد کیلئے قانون سے مدد لیجاتی ہے۔ اسکے ساتھ ہی ہم نے یہ بھی عرض کر دیا تھا کہ کمسنی کی شادیوں اور متفاوت العمر اشخاص کے باہمی ازدواج کا طریقہ جس حد تک مسلمانوں میں رائج ہے، اسکو کسی طرح ایک اجتماعی بیماری سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا اور اس نے اتنا عام رواج حاصل نہیں کیا ہے کہ اس سے اسلامی سوسائٹی کو کوئی خطرہ لاحق ہو، اسلئے مسلمانوں کو کسی ایسے دیوانی یا فوجداری قانون کی ہرگز ضرورت نہیں ہے جو انکے اجتماعی امور میں حکومت اور اسکے قانون کی مداخلت کیلئے ایک نیا راستہ پیدا کرتا ہو۔ اگر ہندو قوم کو اس تمدنی بیماری نے حقیقۃً اتنا پریشان کر دیا ہے کہ وہ قانون کی امداد کے بغیر اس کا علاج نہیں کر سکتی تو بیشک اس کو حسب ضرورت ایسی امداد حاصل کرنے کا حق ہے اور ہم اس کے حصول میں دل سے …

سرحدی مطالبات

قالبوں کا الٹ پھیر یا نظریۂ تناسخ

(از مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

(مولانا ابوالکلام محمد عثمان صاحب فارقلیط ان ہونہار نوجوانوں میں ہیں جنہوں نے نہ صرف اسلامی تعلیمات میں معقول قابلیت پیدا کی ہے، بلکہ ہندی بھاشا اور سنسکرت میں بھی آپ کو کافی مہارت ہے، مسائل اسلامیہ پر جس طرح بے تکلف وعظ فرما سکتے ہیں، اسی طرح آپ آریوں سے گھنٹوں مناظرہ بھی کر سکتے ہیں۔ وید کے سینکڑوں منتر آپ کو یاد ہیں۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے افسوس ہے کہ آپ قادیانی نہیں ہیں بلکہ قادیانیوں کے مقابلہ میں بھی آپ ایک بہترین مناظر ہیں، مولانا موصوف نے کراچی سے واپس آ کر اپنی خدمات جمعیۃ علماء کو پیش کر دی ہیں آپکا قیام جمعیۃ علماء ہی کے دفتر میں ہے۔ بشرط فرصت اخبار جمعیۃ کی خدمت کا بھی مولانا نے وعدہ فرمایا ہے چنانچہ آج ہم …)

ثبوت تناسخ کی پہلی دلیل

جواب

فرمن المطر و تحت المیزاب

حوادث و احکام

استفتا

(کتاب الصلوٰۃ — دسواں باب)

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بلاد خراسان میں ایک نماز مروج ہے جسکو قضاء عمری کہتے ہیں۔ طریقہ ادا مختلف ہے، بعض پانچ نمازیں باذان و جماعت پڑھتے ہیں اور بعض چار رکعت نفل باجماعت ادا کرتے ہیں اور نفل کی نیت یہ کرتے ہیں: نویت ان اصلی اربع رکعات تقصیراً و تکفیراً لما فات منی من جمیع عمری صلوٰۃ النفل الخ، اور جو انکے ثبوت کے واسطے جو عبارات نقل کرتے ہیں ان کتابوں کا نام فتاوی با جدید حاشیہ …

الجواب

عورت و مرد کا اختلاف

سکھ دکھ اور پیدائشی خلقت

نقر و افلاس

ایک ضروری اقتباس
سرکاری ملازمتوں میں مسلم حقوق کی پامالی

چودہری عبد المتین صاحب ایم ایل اے نے اسمبلی میں مسودہ مالیات پر تقریر کرتے ہوئے حسب ذیل اعداد و شمار پیش کئے۔

میں سب سے پہلے محکمہ تجارت کو لوں گا۔ گزیٹڈ افسر اور اسی منصب کے دوسرے افسر جو ریلوے کے محکمہ میں درجہ اول میں رکھے جاتے ہیں۔ کل ایجنسی کے محکمہ میں ۵۰ ملازمتیں ہیں جن میں سے ۷ مسلمان ہیں۔

	غیر مسلم	مسلم
محکمہ انجینیرنگ	۸۷۴	۲۴
ٹرانسپورٹ	۴۱۰	۲۴
تجارت	۶۲	۳
میکنکل انجینیرنگ	۳۰۵	۱
دیگر محکمہ جات	۳۵۲	۴
کل میزان	۲۱۴۳	۵۸

کل نسبت فی صدی ۲ر۲ ہوئی یہ ہم آبادی کی نسبت ہے۔ اب ماتحت افسروں کا حال سنئے جن کی تنخواہ ۲۵۰ ماہانہ یا کچھ زیادہ ہے۔

	غیر مسلم	مسلم
محکمہ ایجنسی	۹۰	۵
انجینیرنگ	۱۵۲۰	۱۳۹
ٹرانسپورٹ	۲۱۵۰	۴۱
تجارت	۱۴۵	۱۰
میکنکل انجینیرنگ	۳۲۹۱	۴۷
محکمہ دفاتر	۱۵۴	۹
دیگر محکمہ جات	۹۳۰	۳۴
کل میزان	۸۲۹۵	۲۸۵

اب ذرا محکمہ احتساب کا حال دیکھئے

	غیر مسلم	مسلم
دفتر چیف اڈیٹران ڈبلیو آر	۱۱۱۹	۱۶۸
″ ″ ای آئی آر	۶۸	۱
″ ″ ای بی آر	۵۱۴	۸

یہی حال دوسری ریلوں کا سمجھ لیجئے۔ اب میں صنعتی محکموں کو لیتا ہوں۔ اور یہاں یاران طریقت کی بہار دیکھ ملاحظہ فرمائیے۔

	غیر مسلم	مسلم
محکمہ انڈسٹری	۶۶	۹
محکمہ پبلک ورکس	۸۱	۵
محکمہ کنٹرول سینٹری کلکتہ	۹۳	۵
″ دفاتر مرکزی	۶۶	۸
دفتر گورنمنٹ آف انڈیا پریس	۶۸	۱
سنٹرل پبلکیشن برانچ کلکتہ	۱۱۴	۸
امپیرس دفتر	۲۹۷	۲۷

میں چند لفظ پوسٹل ڈپارٹمنٹ کی نسبت کہوں گا میرے سوال کے جواب میں آنریبل مسٹر سمس نے محکمہ پوسٹل ڈپارٹمنٹ کے اعداد مہیا کئے۔ اس بیان میں ایک بھیانک صورت حال کا انکشاف کیا۔ پنجاب اور صوبہ متحدہ کے اعداد اگرچہ غیر اطمینان بخش ہیں پھر بھی ان پر کوئی شدید جرح نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن دوسرے صوبوں کا حال نہایت ابتر ہے ملاحظہ ہو۔

بنگال اور آسام حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ۳۰ ہیں صرف ایک مسلمان ہے یہی نہیں بلکہ میرے سوال کے جواب میں مسٹر سمس نے جواب دیا کہ جب سے برطانوی حکومت ہندوستان میں قائم ہوئی ہے کوئی مسلمان اس جگہ پر اور اس حلقہ میں مقرر ہی نہیں ہوا۔ اب گزیٹڈ پوسٹ ماسٹروں میں جن کی تنخواہ ساڑھے ۱۴ ماہوار ہے ۲۶ ہیں ان میں ایک مسلمان ہے۔

	غیر مسلم	مسلم
پوسٹل انسپکٹر	۶۲	۲

اب ذرا بمبئی اور مدراس کے اعداد ملاحظہ کیجئے۔

	غیر مسلم	مسلم
بمبئی سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات	۲۴	۱
″ نان گزیٹیڈ پوسٹ ماسٹر	۳۲	۲
″ پوسٹل انسپکٹر	۴۲	×
″ آر۔ ایم۔ انسپکٹر	۲۳	×
″ کلارکس پی۔ ایم۔ جی دفتر	۱۳۲	۲
″ سپرنٹنڈنٹ حلقہ مرکزی	۱۶	۱
″ گزیٹیڈ پوسٹ ماسٹر	۱۴	۱

بسر قیات

بیرون ہند
سر مائیکل اوڈوائر کا نیا بحران
سوراجیوں کی سرگرمی سے فرضی خطرات

لندن ۱۰ر اپریل۔ سر مائیکل اوڈوائر نے ٹائمز میں ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں انہوں نے ہندوستان کی سیاسیات پر تبصرہ کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو کی خوب گت بنائی ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ پنڈت صاحب موصوف نے جو تقریر پنجاب پراونشل کانفرنس امرت سر میں کی ہے وہ حکومت برطانیہ کے خلاف ہے۔ اس میں اہل پنجاب کو حکومت برطانیہ کے خلاف اشتعال دلایا گیا ہے۔ یہ تقریر اپنی زہریلی نوعیت کے لحاظ سے اس قسم کی تقریر ہے جس نے ۱۹۱۹ء میں پنجاب میں فتنہ و فساد اور بغاوت برپا کر دی تھی۔ آپ لکھتے ہیں کہ اس قسم کی اشتعال انگیزیوں کا بظاہر کوئی فوری اثر نہ ہو تاہم پنجاب جیسے متمرد صوبے میں ایسی تقریروں سے سخت خطرے کا اندیشہ الاحق ہے۔

سوراجیوں کے متعلق آپ لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں بعض سوراجی ایسے بھی ہیں جن میں غلط فہمیوں کا غیر معمولی خیال ہے کہ اگر موقعہ ملے تو وہ غیر ملکی طاقتوں کو ہندوستان پر حملہ آور ہونے کی دعوت دینے کو تیار ہو جائیں گے۔ اور حکومت برطانیہ کو تباہ کرنے کے لئے بغاوت برپا کر دیں گے جس سے ملک میں سخت ابتری اور بے چینی پھیل جائے گی۔ یہ لوگ ہندوستان میں ہندو راج قائم کرنے کی امیدیں باندھ رہے ہیں۔

مقاطعہ کمیشن کے متعلق آپ نے کہا کہ اس تحریک کا مفہوم جو میری سمجھ میں آتا ہے یہی ہے کہ سوراجیوں کو اپنی حقیقت کا علم ہی نہیں وہ لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ ان کے مطالبات کیا ہیں۔ ابھی تک انہوں نے اس بات کا فیصلہ بھی نہیں کیا کہ وہ کس بات کی کوشش کر رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ برطانوی پارلیمنٹ کے حقوق تصفیہ کو تسلیم نہیں کرتے۔ اور مکمل آزادی کا شور مچاتے ہیں۔ شکر ہے کہ سائمن کمیشن نے حالات پر قابو حاصل کر لیا ہے اور یہ سمجھ لیا ہے کہ سوراجی جماعت ہندوستان کی اکثریت کا نمائندہ ہونے کا دعوے نہیں کر سکتی۔ وہ صرف ایک محدود دائرہ میں اپنی سرگرمیاں دکھا رہی ہے جس کا مقصد صرف یہی ہے کہ اونچی ذاتوں کے لئے ہندو راج قائم کریں۔ اور اچھوت اقوام اور دوسری اقلیتوں کو اپنا غلام بنائے رکھیں۔

تاشقند اور کابل کا سلسلہ پرواز

شملہ ۱۹ر اپریل۔ روس اور افغانستان کے ہوائی عہدنامہ کے متعلق مزید اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ حکومت روس نے اپنے ملک میں ترمیز، سمسون، بحر تہند اور تاشقند کے مقامات پر ہوائی جہازوں کے ٹھہرنے کی چوکیاں بنانے کی تجویز کی ہے۔

ترمیز اور تاشقند میں افغانی ہوا بازوں کے قیام گاہ کا انتظام حکومت روس کے ہاتھ میں رہیگا۔ مزار شریف اور کابل میں روسی ہوا بازوں کے قیام گاہ کا انتظام حکومت افغانستان کرے گی۔

ہر ایک حکومت اپنے اپنے علاقہ کے قیام گاہوں میں تیل اور دیگر سامان ضروری کے ذخائر فراہم رکھے گی جو ہوا بازوں کو ہر وقت بنرخ بازار مل سکیں گے۔ ہوا بازوں کو ایک سال کے لئے پاسپورٹ دئے جائیں گے حکومت بالشویک نے ۵ ہوا بازوں اور ۵ انجینیروں کے نام دئے ہیں جو اس سلسلہ میں روس کی طرف سے کام کریں گے اگر زیادہ ہوا بازوں کی ضرورت ہوئی تو بعد میں منظوری حاصل کر لی جائے گی۔

غازہ میں مسلمانوں پر گولیوں کی بارش
مظاہرہ کرنے والوں کیساتھ پولیس کا سلوک

فلسطین میں عیسائی پادریوں کی کانفرنس ہو رہی تھی جسکے خلاف غازہ کے مسلمانوں نے مظاہرہ کرنا چاہا جسے حکام نے بند کر دیا۔ اس پر انہوں نے حاکم ضلع کے پاس ایک وفد بھیجا۔ شہر میں افواہ اڑ گئی کہ وفد گرفتار کر لیا گیا ہے ۴۰۰ مسلمانوں نے تھانہ کا گھیراؤ کر دیا۔ پولیس نے گولیاں چلائیں چند مسلمان زخمی ہوئے۔ پولیس کی کمک پہنچنے پر لوگ واپس چلے گئے۔

غازہ پولیس اور حکومت کا طرز عمل
بیت المقدس میں احتجاجی ہڑتال

بیت المقدس ۲۳ر اپریل۔ غازہ میں جس طرح پولیس نے مسلمان مجمع پر گولی چلائی اور کئی مسلمان اس میں مجروح ہوئے اسکے متعلق حکومت نے جو طرز عمل اختیار کیا ہے اس کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے مسلمانوں نے ہڑتال کا اعلان کر دیا۔ تمام دکانیں بند ہیں کسی طرح کا مظاہرہ نہیں ہوا۔

ایران کا نیا سکہ
مانچسٹر کے کارخانہ میں تیار ہو گا

طہران سے ایک تازہ خبر مظہر ہے کہ ایران کا نیا سکہ

	غیر مسلم	مسلم
نان گزیٹیڈ پوسٹ ماسٹر	۱۸	×
کلارک پی۔ ایم۔ جی۔ دفتر	۶۴	۱۳
مدراس پوسٹل سپرنٹنڈنٹ	۲۶	۴
گزیٹیڈ پوسٹ ماسٹر	کوئی مسلمان نہیں	
نان گزیٹیڈ پوسٹ ماسٹر	۱۵	×
انسپکٹرز	۵۵	۳
کلارکس	۱۲۲	۳

اب اس چراغ کے نیچے آتا ہوں جس کی روشنی میں آج مسلم ملازمین کی حالت کا اندازہ آپ کر رہے ہیں یعنی صیغہ مالیات۔ میرا خیال ہے کہ یہ تمام محکمہ جات اور دفاتر ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے رہتے ہیں کہ کون سب سے زیادہ ناانصافی مسلمانوں کے ساتھ کرے محکمہ صنعت محنت وغیرہ کا موازنہ مشکل ہے ہی لیکن صیغہ مالیات کی حالت تو سب سے زیادہ ابتر ہے۔

	غیر مسلم	مسلم
سکریٹریٹ کے منشی	۸۵	۸
دفتر اڈیٹر	۸۶	۵
ڈائرکٹر فوجی آڈیٹ	۸۲	۴
انڈین اسٹور آڈیٹ	۶۵	۱
ڈائرکٹر آف آڈٹ یوپی	۱۳۸	۹
دفتر اکاونٹنٹ جنرل سی۔ پی	۱۹۹	۸
اکاونٹنٹ جنرل بہار اڑیسہ	۲۴۰	۱۳
″ ″ مدراس	۵۰۲	۱۶
″ ″ بنگال	۴۲۵	۸
″ ″ بمبئی	۵۲۴	۳
دفتر کنٹرولر آسام	۱۴۶	۵
کرنسی کنٹرولر کلکتہ	۵۳	۱
″ دفتر بمبئی	۷۹	×
″ مدراس	۹۰	×
″ کانپور	۶۵	۱
″ رنگون	۹۵	۱
پیپر کرنسی دفتر کلکتہ	۳۴۳	۲
ملٹری اکاونٹنٹ دفتر	۴۱۷۷	۳۳۹

میرے دوست چودہری مختار سنگھ صاحب علیگڑھ کو بہت تکلیف ہوئی کہ علیگڈھ پریس میں دو مسلمان اسسٹنٹ منیجر مقرر ہوئے اور ایک شملہ پریس میں۔ غالباً یہ اعداد انکی تسکین کے لئے کافی ہوں گے۔

(چودھری صاحب نے کہا کہ اگر میرے دوست کسی پریس کے محکمہ محنت کی طرف متوجہ ہوں گے تو انکو معلوم ہوگا کہ مسلمان ہندوؤں سے زیادہ ہیں۔ اس پر چودھری صاحب نے ذیل کے اعداد پیش کئے۔)

	غیر مسلم	مسلم
گورنمنٹ پریس کلکتہ	۶۸	۱
سنٹرل پبلیکیشن برانچ	۶۴	۸
سنٹرل اسٹیشنری دفتر	۱۹۳	۵

(علی گڈھ میل)

شاہ افغانستان کی سیاحت ایران

طہران ۲۳ر اپریل۔ فرح آباد محل کو اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کے قیام کے لئے ابھی سے سجایا جا رہا ہے۔ اعلیٰ حضرت پہلوی انزلی میں ۱۰ر جون کو ورود فرما ہونگے جہاں افسر اعلیٰ شاہی دربار خیر مقدم کرے گا۔

قزوین میں بعض وزرائے سلطنت استقبال کے لئے موجود ہوں گے۔ اور جس وقت شاہی سواری قہران پہنچیگی تو بعہدہ داران بہادر ایران استقبال کریں گے۔ شہر سے باہر باغ میں اعلیٰ حضرت شاہ ہمراہی کے ساتھ چائے تناول فرمائیں گے۔ اس کے بعد فرح آباد ہوتے ہوئے جلوس کے ساتھ شہر میں داخل ہوں گے۔

یونان میں زلزلہ کی تباہکاریاں

اتھنز ۲۳ر اپریل۔ گزشتہ ۲۴ گھنٹہ کے عرصہ میں تھیوس میں زلزلہ کے متعدد جھٹکے محسوس کئے گئے۔ کورنتھ کے باشندگان مارے ڈر کے اپنے گھروں سے باہر نکل آئے جس وقت وہ شدید حرکت محسوس ہوئی جو پندرہ منٹ تک برابر رہی سب لوگ اپنے اپنے گھروں سے باہر تھے مکانوں کے انہدام کی وجہ سے دس ہزار باشندے بے خانماں ہیں۔ ان کے پاس پہننے کو کپڑے تک نہیں ہیں۔ کورنتھ میں ان کی تعداد دو ہزار کے قریب ہوگی۔ اور لتراکی اور دیگر مقامات میں چار ہزار۔

سائمن کمیشن سے مفاہمت نہیں ہو سکتی

لندن ۲۳ر اپریل۔ مسٹر گراہیم پول نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ انگلستان والے ہندوستان کو سمجھتے ہی نہیں اور نہ سمجھنے کی حقیقی کوشش کرتے ہیں۔ اس کا ثبوت سر جان سائمن کے بیان سے ملسکتا ہے جس میں انہوں نے اہل ہند کو بدرجہ مساوی تعاون کرنے کے لئے مدعو کیا تھا کمیشن نے جو کچھ کرنا چاہا تھا وہ یہ تھا کہ ہندو مسلمانوں سے بدرجہ مساویانہ بات چیت کرکے تمام مسائل کو سمجھا جائے۔ مگر فیصلہ خود کیا جائے۔ کیونکہ اس کی ذمہ داری کمیشن پر ہے گویا یہ ہے کہ تمام ہندوستان بھر میں کوئی سیاسی لیڈر ایسا نہیں جو بائیکاٹ کا حامی نہ ہو۔ اور اس میں شک نہیں کہ اہل ہند اس بات کو گوارا کر لیں گے کہ تھوڑی بہت برائے نام جو سلف گورنمنٹ ان کو دی گئی ہے وہ چھین لی جائے۔ مگر وہ کمیشن کے ساتھ مجوزہ طریقہ پر تعاون کرنا ہرگز پسند نہ کریں گے۔ کیونکہ یہ فعل ان کی خود داری کے خلاف ہے۔

گاندھی جی کی سیاحت یورپ

احمد آباد ۲۵ر اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے یورپ کی سیاحت کا ارادہ فی الحال ملتوی کر دیا ہے۔

نظر بندان بنگال کا مسئلہ دار العوام میں

لندن ۲۳ر اپریل۔ آج دار العوام میں مسٹر تھرٹل کے سوال کے جواب میں ارل ونٹرٹن نے کہا کہ بنگال آرڈیننس کے ۲۰ قیدی ابھی تک بدستور نظر بند ہیں ۴ نظر بندوں کو ضابطہ نمبر ۳ سنہ ۱۸۱۸ء کی رو سے جیل میں بھیجا گیا ہے۔ ان نظر بندوں کی کثیر تعداد ۲ ماہ سے زیادہ عرصہ سے قید میں ہے۔

مسٹر تھرٹل نے ہندوستان میں خوشگوار جذبات پیدا کرنے کی خاطر ان نظر بندوں کی رہائی کا پرزور مطالبہ کیا۔

ارل ونٹرٹن نے کہا کہ امن عامہ کے لحاظ سے جب اور جس وقت مناسب معلوم ہوتا ہے ان لوگوں کو رہا کر دیا جاتا ہے مسٹر ڈکشاراما شاستری کے حکومت مدراس کی قانونی وزارت سے مستعفی ہونے کے متعلق مسٹر لینسبری کے جواب میں ارل ونٹرٹن نے کہا کہ یہ معاملہ گورنر صوبہ سے تعلق رکھتا ہے دار العوام کا اس میں کوئی دخل نہیں۔

لندن کی مسجد
لارڈ ہیڈلے کی اسکیم

بمبئی ۲۴ر اپریل۔ لارڈ ہیڈلے نے مسلم لارڈ نے جو اس وقت مسجد لندن کے لئے چندہ فراہم کرنے کیواسطے ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں اخبار کے ایک نمائندے سے دوران ملاقات میں فرمایا کہ اسوقت ضرورت ہے کہ تمام دنیا کے مسلمان بیدار ہوں اور اپنی تنظیم میں مشغول ہوں جس کی انہیں اشد ضرورت ہے۔ مسجد

لندن اس کمی کو ایک حد تک پورا کردیگی۔ اور مسلمانان عالم کی تحریک اتحاد عمل کے لئے مرکز کا کام کریگی۔ مسلم طلباء کے لئے ایک اقامت گاہ بنائی جائے گی تاکہ غریب الدیار طلباء کے قیام کا بندوبست ہو جائے اور وہ اطمینان سے تعلیم حاصل کر سکیں۔

جمعیۃ اقوام میں ہندوستانی وفود
قیادت کسی ہندوستانی کو نہیں دیجائیگی

لندن ۲۵ر اپریل۔ مسٹر جارج لینز بری کے اس سوال کے جواب میں کہ سنہ ۱۹۲۷ء میں حکومت نے جو یہ تجویز منظور کرلی تھی کہ جمعیۃ اقوام میں ہندوستانی وفود کی قیادت ہندوستانی ہی کو دیجایا کریگی اس پر عملدرآمد کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں ارل ونٹرٹن نے جواب دیا کہ لارڈ برکنہیڈ اور حکومت ہند نے اس قسم کی کوئی تجویز منظور نہیں کی تھی جس کی رو سے وفود کے ارکان کو منتخب کرنے کا کامل اختیارات سلب ہو جائیں امسال کے وفود کا مسئلہ زیر غور ہے جس وقت طے ہو جائیگا فوراً اعلان کر دیا جائیگا۔

ہندوستان

کلکتہ میں کانگریس کا آئندہ سالانہ اجلاس
تیاریاں شروع ہو گئیں

کلکتہ ۲۲ر اپریل۔ بنگال میں کانگریسی لیڈروں نے انڈین نیشنل کانگریس کے آئندہ سالانہ اجلاس کے سلسلہ میں جو امسال کلکتہ میں منعقد ہوگا۔ ابتدائی امور کے تصفیہ کے لئے کام شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے پیشتر ازیں کانگریس کے اجلاس کے لئے کئی جگہوں کا معائنہ کیا معلوم ہوا ہے کہ عام رائے دیش بندھو پارک کے موافق ہے۔ یہ شہر میں نہایت وسیع جگہ ہے۔ اور شمالی شہر کے انتہائی حصہ میں واقع ہے۔ یہ پارک کلکتہ کارپوریشن نے سوراجیوں کے عہد میں بنایا تھا۔ اور اس کا نام دیش بندھو سی آر داس کے نام پر رکھا گیا ہے۔ جو کلکتہ کارپوریشن کے پارک کے اندر ایک تالاب ہے اور تاریخی مرہٹہ خندق اسے گھیرے ہوئے ہے۔ یہ بھی غیر سرکاری تجویز ہے کہ کانگریس کے موقعہ پر ایک صنعتی نمائش بھی منعقد کی جائے جو شہر کے شایان شان ہو۔ اس میں علاوہ کھدر کے تمام دیسی مصنوعات کی ترقی کے مختلف مدارج کے نمونے بھی رکھے جائیں گے۔

تارا گڈھ کے ہندوؤں کی سنگھٹنیت
مسجد کی بیحرمتی

قبل ازیں اخبارات میں اطلاع دیجا چکی ہے کہ موضع تارا گڈھ میں اذان دینے پر فساد کی خبر سن کر انجمن خدام المسلمین قصور نے اپنا ایک وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے چنانچہ وفد مذکور جو تین اصحاب پر مشتمل تھا۔ تارا گڈھ میں پہنچا۔ وہاں کے حالات جس قدر بھی دیکھے ناگفتہ بہ تھے۔ بہت سے لوگ نوجوان بلکہ خوف سے اس پاس کے دیہات میں بھاگ گئے ہیں ان کے مال اور مویشی چرانے کے لئے باہر نہیں نکلتے ہیں۔

مستورات کو پیشاب پاخانہ کے لئے بھی باہر آنے جانے کی اجازت نہیں۔ سوائے ایک کوئیں کے کسی جگہ سے بھی پانی نہیں بھر سکتے۔

مسجد کی چٹائیاں نیلی ہوئی پائی گئیں پنکھا جو چھت سے لٹکا ہوا تھا جلا دیا گیا ہے۔

مسجد میں پاخانہ جو پڑا ہوا تھا اس سے پایا جاتا تھا کہ مسلمانوں کو مسجد میں جانے اور مسجد کو صاف کرنے کی بھی اجازت نہیں۔

دروازہ مسجد پر کلہاڑی کے نشانات تھے اور دروازہ مسجد کی اینٹیں بھی اکھڑی ہوئی تھیں اور مسجد کے کوئیں کی چرخی کنوئیں میں گری ہوئی تھی مسجد کا نقارہ بھی پھاڑ ڈالا گیا ہے فرشکہ ملنے کے گھر کی بیحرمتی کرنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی گئی۔ سنا ہے کہ اس ظلم و تشدد کے باوجود ہندوؤں نے پرنٹنڈنٹ پولیس کو ناردید کیا کہ مسلمانوں نے گئے ذبح کی ہے اور دو آدمی قتل کر دئے ہیں۔

جب سپرنٹنڈنٹ صاحب وہاں پہنچے اور قتل اور گئے ذبح ہونے کی بابت دریافت کیا تو جھوٹ معلوم کرکے ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ تمکین کے برخلاف چھوٹا تار دینے والے اس

ظلم و تشدد کی جو مسلمانوں پر روا رکھا جا رہا ہے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ہم حیران ہیں کہ اس تغافل اور خاموشی کی کیا وجہ ہے۔ ہم حکام بالا دست کی خدمت میں پرزور درخواست کرتے ہیں کہ وہ جلد از جلد توجہ فرما کر مظلومین کی دادرسی فرمائیں۔

تعزیری ٹیکس کی ادائیگی سے اہالیان کانپور کا انکار
ایک عظیم الشان جلسہ کا فیصلہ

کانپور ۲۳ر اپریل۔ جناب گنیش شنکر نے یہاں پولیس کے خلاف مجاہدہ شروع کر دیا ہے جسے گزشتہ ماہ اگست ستمبر کے ایک خوفناک فرقہ وارانہ فساد کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ شب گزشتہ ایک بہت بڑے جلسہ عام میں ایک قرار داد تعزیری پولیس کا ٹیکس ادا نہ کرنے کے متعلق منظور کی گئی۔ چند سربرآوردہ شہریوں کی ایک مجلس بنائی گئی جو اس معرکہ کو منظم طور پر شروع کرے گی۔ اس مجلس میں مولانا حسرت موہانی بھی شریک ہیں۔ مسٹر وڈیار تھی نے قرارداد کی تائید کی۔ اور پولیس کو فرقہ وارانہ فساد کا ذمہ دار ٹھیرا کر مطعون کیا۔ اور کہا کہ قیام امن و آئین کے یہ اجارہ دار فساد کے دنوں میں بڑے بڑے سفیہانہ افعال کے مرتکب ہوتے رہے ہیں۔ آپ نے حکام کے تشدد و جور کے خلاف ثابت قدم ہو کر کھڑے ہونے کی تلقین کی۔ اور کہا کہ یہ معاملہ محض پیسے بچانے کا نہیں بلکہ اصول کا ہے۔

ترچناپلی میں آتشزدگی
دو سو مکانات جلنے سے ۵۰ ہزار کا نقصان

ترچناپلی ۲۳ر اپریل۔ ترچناپلی کے قریب قصبہ تیلی میں آتشزدگی سے دو سو مکانات جل گئے جس سے ۵۰ ہزار کا نقصان ہوا کئی خاندان بے خانماں ہو گئے۔

کلکتہ کی ہڑتال
ایجنٹ ای۔ آئی۔ آر کا بیان

کلکتہ ۲۴ر اپریل۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے ایجنٹ ای آئی آر نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ای آئی آر یونین کے کارکن اب تک ہڑتالیوں کو یہ امید دلاتے ہوئے ہیں کہ انہیں دفعہ ہڑتال کی تنخواہ ملے گی۔ ایجنٹ نے کہا کہ دوبار میں عمال کے نمائندوں سے کہہ چکا ہوں کہ کسی حالت میں دفعہ ہڑتال کی تنخواہ نہیں دیجائیگی۔ حکومت ہند اور ریلوے بورڈ کی بھی اس بارے یہی رائے ہے۔ شہر میں پکٹنگ ہوتی رہی لیکن کہیں کوئی فساد رونما نہیں ہوا۔ دو ہڑتالیوں کو کل گرفتار کر لیا گیا۔ دوشنبہ کی سہ پہر سے کرنیل جوٹ مل میں اضافہ اجرت کے مسئلہ پر دس ہزار مزدوروں نے کام بند کر دیا۔

سٹی آنچ ہوڑہ کے مسٹر ڈبلو رامے سپرنٹنڈنٹ ہوڑہ پاور ہاؤس کو ایک شخص کو دست تعدی کے الزام سے برطرف کر دیا۔

بمبئی میں مزدوروں کی ہڑتال
بہت سے کارخانے سنسان ہو گئے

بمبئی ۲۵ر اپریل۔ ان بارہ کارخانوں میں سے جو کل تک چلتے رہے تھے نصف آج بند ہو گئے۔ ہڑتالیوں کے حوصلے ابھی تک پست نہیں ہوئے۔ آج انہوں نے ایک عظیم الشان جلسہ عام میں اپنے رہنماؤں کی تقریریں بڑے جوش و خروش سے سنیں جو انہیں تاکید کر رہے تھے کہ ہرگز نہ بگڑنا۔

کارخانہ داروں کی ایسوسی ایشن کی مجلس نے آج پھر صورت حال پر غور کیا۔

ہڑتال سے پیدا ہونے والی صورت کے باعث گورنر بمبئی نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۷ر اپریل کو مہابلیشور سے بمبئی آجائیں۔ آپ کے ہمراہ سر کاوس جی جہانگیر بھی ہونگے

الہ آباد میونسپل بورڈ میں ہندو مسلم اتحاد کی تجویز

الہ آباد ۵ر الہ آباد میونسپل بورڈ میں ہندو مسلم اتحاد کی قرار داد پاس ہوگئی۔ اس میں اس رائے کا اظہار کیا گیا ہے کہ الہ آباد میں سرگرمی کے ساتھ اس امر کی کوشش کی

چاہیے کہ فرزندانہ تعلقات کو ترقی دیکھائے۔ ہندوؤں سے اپیل کی گئی کہ مسجدوں کے سامنے باجے کے متعلق مسلمانوں کے جذبات کا احترام کیا جائے۔ اور مسلمانوں سے استدعا کی گئی کہ وہ ذبح گاؤ کے بارے میں ہندوؤں کے احساسات کا لحاظ کریں۔

کلکتہ کے چینیوں اور ہندوستانیوں میں بلوہ
۳ چینی اور ۱۵ ہندوستانی مجروح ہوئے

کلکتہ ۲۴ر اپریل۔ کل تنگ جلیج ڈاک باغ میں سخت بلوہ ہو گیا جس میں دو ہندوستانی اور ۳ چینی زخمی ہوئے تقریباً ایک ہزار ہندو مسلمان اور ۳۰۰ چینی آپس میں لڑے تھے۔ اور پتھر اور بڑی کے اوزار۔ چھریاں برچھیاں آزادی کے ساتھ استعمال کی گئیں۔ یہ لڑائی زیادہ تر چینیوں اور ہندوستانیوں کے درمیان ہوئی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ تقریباً ایک درجن چینی ایک کنوئیں پر کام کر رہے تھے کہ ایک ہندوستانی نے ان پر پتھر پھینکا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ چینیوں اور ہندوستانیوں نے ایک دوسرے پر پتھروں کی بارش شروع کر دی۔ ہندو مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار تھی۔ اور چینی ۳۰۰ کے قریب تھے جب ان کی تعداد کم ہونے لگی تو انہوں نے تیز اوزار استعمال کئے سخت لڑائی ہوئی لیکن پولیس نے جلدی ہی موقعہ پر پہنچ کر لڑائی بند کر دی ڈاک باغ میں ڈوبائی ہوئے کے قریب چینی معماران مجرد ہی سکونت کرتے ہیں اور ۲ ہزار ہندوستانی ہیں۔

مجلس مقننہ پنجاب کا آئندہ اجلاس
مدارس میں فوجی قواعد کو رائج کرنیکی تجویز

لاہور ۲۵ر اپریل۔ مجلس مقننہ پنجاب کا گرمائی اجلاس ۷ر مئی سے شروع ہو گا۔ اور غالباً ایک ہفتہ تک جاری رہیگا ہر روز کو دس غیر سرکاری تجاویز پر بحث ہوگی رائے صاحب گنگا رام حکومت سے سفارش کریں گے کہ جملہ سرکاری مدارس میں فوجی قواعد اور اسلحہ کے استعمال کی تربیت دیجائے سردار ہیرا سنگھ پنجاب میں انتخاب کے موجودہ طریقہ کو منسوخ اور مخلوط انتخاب کا طریقہ رائج کرنے کی تجویز پیش کریں گے۔

سر اقبال پنجاب ریگولیشن اکاونٹس بل کے پیش کرنے کی تحریک کریں گے۔

مسلمان ڈرائنگ ماسٹر پر اسکول کے لڑکے کا بندوق سے حملہ
نشانہ ہندو ہیڈ ماسٹر کے لگ گیا

بجنور ۲ر اپریل۔ آج تقریباً ۱۱ بجے جبکہ گورنمنٹ ہائی اسکول میں سالانہ امتحانات ہو رہے تھے۔ ایک سنسنی خیز واقعہ ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ ایک سترہ اٹھارہ سالہ لڑکا جس کا نام پھول سنگھ بتایا جاتا ہے اور جس کے والد اسکولوں کے ڈپٹی انسپکٹر ہیں پرچہ حل کر رہا تھا۔ مسلمان ڈرائنگ ماسٹر سے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ لڑکا امتحان چھوڑ کر غصہ میں بھرا ہوا گھر آیا اور بھری ہوئی بندوق لاکر ڈرائنگ ماسٹر پر فائر کر دیا۔ لیکن وہ گولی خطا کر گئی۔ اور اس لڑکے نے دوسری گولی چھوڑ دی جو کہ بابو برج پال رام ہیڈ ماسٹر کے جو کہ اس ماسٹر کے پاس کھڑے تھے لگی۔ لڑکا فوراً گرفتار کر لیا گیا۔

تحفظ مساجد
مسلمانان سکھر کا پرجوش جلسہ

لائڈ بیراج سکیم سکھر میں جو مسجدیں گورنمنٹ کے ظالمانہ طرز عمل سے شہید ہو چکی ہیں ان کی بابت مسلمان ہر طرح سے گورنمنٹ کو توجہ دلا چکے ہیں حال ہی میں ۷ر اپریل ابی خان کی تحصیل روہڑی کے جلسہ میں بھی گورنمنٹ کو اطلاع دیجا چکی ہے کہ مسلمان اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے تیار ہیں مگر مسجدوں کو شہید نہ ہونے دیں گے۔ نیز اس مضمون کا تار کمشنر سندھ کو روانہ کیا جا چکا ہے مگر آج تک کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ بلکہ جو پنجا تحصیل گڑھی یاسین کی مسجد خطرہ میں ہے۔ بکو معتبر ذرائع سے خبر ملی ہے کہ افسران براج نے فیصلہ کیا ہے کہ اس مسجد کو بھی گلوانکا کی مسجد کی طرح چاروں طرف سے مشین یا مزدوروں کے ذریعہ کھدائی کرکے چھوڑ دیا جائے۔ تاکہ پانی میں گھر کر خود بخود گر جائے۔ اس سے ضلع سکھر کے مسلمانوں کا

یہ جلسہ گورنمنٹ کو نوٹس دیتا ہے کہ ہم ہرگز اس طرح ہونے نہ دیں گے۔ اس لئے اگر مسجد سے ایک ہزار فٹ کے فاصلہ میں دونوں طرف سے نہر کی کھدائی اس طرح میں کی گئی تو ہم اپنی جانیں قربان کر دیں گے۔ مگر کھدائی نہ ہونے دیں گے تاوقتیکہ نہر کا رخ اس طرح نہ پھیر دیا جائے جس سے مسجد محفوظ ہے۔

(سید محبوب علی شاہ)

انڈین ڈیلی میل کے نمائندہ سے سر شفیع کی گفتگو
انگلستان جانیکا مقصد

بمبئی سے انگلستان کو روانگی کے وقت سر محمد شفیع نے انڈین ڈیلی میل کے ایک نمائندہ کو بتایا کہ میں انگلستان سیر کے لئے جا رہا ہوں۔ لیکن یہ بھی صحیح ہے کہ میں سیاسی مقصد ساتھ لیکر جا رہا ہوں۔ وہاں جا کر میں سائمن کمیشن کی تائید میں تقریریں کروں گا۔ اور اہل برطانیہ کو بتاؤں گا کہ ہندوستانی مسلمان انگریزوں سے بہت سی امیدیں رکھتے ہیں۔

دہلی میونسپلٹی کے انتخابات
ناکام ارکان کے دعوے خارج کر دئے گئے

دہلی ۲۳ر اپریل۔ آج صبح مسٹر ولیم کری نے انتخاب بلدیہ کے سلسلہ میں دو درخواستوں کی سماعت کرکے انہیں مسترد کر دیا۔ ان درخواستوں میں وارڈ کے باشندوں نے یہ الزامات لگائے تھے کہ نواب ابو الحسن اور قاضی خلیل نے اپنے حریفوں کو بالترتیب سوا سو روپیہ علی الترتیب دیکر مقابلہ سے دستکش ہونے پر رضامند کر لیا مجسٹریٹ نے ابو الحسن والی درخواست اس بنا پر مسترد کر دی کہ وہ زیر دفعہ ۶۶ قانون انتخاب بلدیہ پیش ہوئی تھی حالانکہ دفعہ ۵ کے ماتحت پیش ہونی چاہیے تھی۔

وارڈ سٹی کے سات ووٹروں نے قاضی خلیل کیخلاف درخواست پیش کر رکھی تھی۔ اس پر یہ اعتراض اٹھایا گیا کہ مسٹر اشفاق کو اس درخواست پر دستخط کرنے کا کوئی حق نہ تھا کیونکہ وہ ووٹر ہی نہیں مجسٹریٹ نے بہت دیکھنے کے بعد اعتراض منظور کر لیا۔ درخواست کرنے والوں کے وکیل نے کہا کہ دفعہ ۶ کی رو سے پانچ ووٹروں کو کسی انتخاب کے خلاف درخواست کرنے کا حق حاصل ہے۔ اشفاق کا نام نکل جانے کے بعد بھی چھ نام باقی رہ جاتے ہیں جنہیں چار دو سو کنندوں نے حسب اقتضائے قانون دو دو سو روپیہ کی ضمانتیں بھی داخل کر رکھی ہیں۔ دفعہ ۴۲ کی رو سے مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہے کہ مقدمہ کے مصارف کا اندازہ کرکے ان ضمانتوں کو کم و بیش کر دے۔ تاہم اگر عدالت مناسب سمجھے تو دوسرے دستخط کرنے والوں سے ضمانت داخل کرنے کیلئے کہا جا سکتا ہے۔ محض ضمانت کا ناکافی ہونا درخواست کے مسترد ہونے کی دلیل نہیں بن سکتا۔ مسٹر کری نے یہ خیال ظاہر کیا کہ اشفاق کا نام نکل جانے کے بعد صرف چار ہی آدمی رہ جاتے ہیں۔ جو ضمانت داخل کر چکے ہیں اس لئے درخواست مسترد کی جاتی ہے۔

دہلی میونسپلٹی اور سانڈوں کی پرورش
پنجراپول کیلئے پانچسو روپیہ امداد کی منظوری

۵ر اپریل۔ آج صبح دہلی میونسپلٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ باوجود شدید مخالفت اور نہایت معقول دلائل کے پنجراپول کے لئے (جہاں سانڈ پرورش پاتے ہیں) پانچسو روپے ماہوار کی امداد منظور کر لی گئی۔

ایک ممبر صاحب نے مخالفت میں تقریر کرتے ہوئے صاف طور پر کہا کہ میونسپلٹی کی یہ عقلمندی سمجھ میں نہیں آتی۔ کہ اس صورت میں جبکہ تعلیم جیسی ضروری چیز کے لئے روپیہ کی کمی ہے۔ سانڈوں کی پرورش کرنے کے لئے سیکڑوں روپیہ کیوں برباد کیا جا رہا ہے۔

۱۴ر نومبر کا بلوہ
اپیل کی تیاریاں

دہلی ۵ر اپریل۔ ۱۴ر نومبر کے مقدمہ کا فیصلہ ہو چکا ہے جن ملزمان کو سزا ہوئی ہے ان کی اپیل کے اخراجات کے واسطے کوشش کیجا رہی ہے۔

جن ۷ ملزمان پر ایک ایک ہزار روپیہ جرمانہ ہوا تھا ان میں سے ۲ کو جرمانہ ادا نہ ہو سکنے کی وجہ سے دوبارہ ملزمان جیل میں تھے۔ ابراہیم سوداگر اور چھ ان چھ ملزموں کے جرمانہ کا روپیہ داخل کر دیا ہے اور ملزمان چھوٹ گئے ہیں۔

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی

بابتہ ماہ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۶ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقوم متفرق	رقوم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب مولوی جمیل احمد صاحب عثمانی معرفت عرفان احمد صاحب عطار لکھنؤ		تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" مولوی محمد عالم صاحب مدرس	قصبہ گنجو	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" بابو گلزار الدین صاحب	بگانا	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" سیٹھ مہر بخش صاحب ایم۔ ایل۔ اے	بمبئی	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی	مونگیر	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" محمد فیروز بخت صاحب	بھاگل پارہ	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
معرفت جناب غلام محمد صاحب	قرافان	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب چودھری اسد یا صاحب پدھان	دہلی	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
معرفت جناب مولوی محمد مظفر حسین خان صاحب	بھوپال	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب محمد عبداللہ صاحب	سوہدریکی	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
معرفت جناب حاجی گلاب خاں پیرناں صاحبان۔ بمبئی		"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب رسالدار محمد حسین خاں صاحب	بنگلور چھاؤنی	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" راجہ محمد افضل خاں صاحب	موضع پنڈوڑی	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" ایم۔ اے۔ رؤف صاحب۔ بتوسل جناب قاری محمد ابراہیم صاحب حیدرآباد دکن		"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقوم متفرق	رقوم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب منشی برکت احمد صاحب	بمبئی	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" منشی نبی احمد خاں صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" منشی محمد خلیل صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" سکرٹری صاحب انجمن دار الفلاح	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]	

منی آرڈر بھیجیے

۲۹ اپریل ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

- جناب مولوی وزیر الحق صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایل — ۳۵۴۲
- " منشی امام الدین صاحب — ۳۵۴۵
- " حکیم حفیظ اللہ صاحب — ۳۵۵۳
- " اے۔ ای صالح صاحب — ۳۸۸۰
- " میر گیلانی بخش صاحب — ۷۰۰۲
- " مسٹر تدبیر محمد صاحب — ۷۰۰۴
- " خان صاحب حافظ محی الدین صاحب — ۷۰۰۷
- " شاہ بابامیاں صاحب — ۷۰۰۹
- " حکیم حافظ سید محمد احمد صاحب — ۷۳۶۳
- " احسان الحق صاحب انصاری — ۷۳۶۵

۲ مئی ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

- جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب مدرسہ ہگلی — ۳۵۴۸
- " حکیم عبدالعزیز صاحب — ۳۵۵۲
- " مولوی بدر الحسن صاحب — ۳۷۸۶
- " ہیڈ ماسٹر صاحب منگل انیا — ۷۰۲۸

- " جناب سید مقصود علی صاحب — ۷۰۴۱
- " ایم۔ آر۔ پی محمد غوث صاحب — ۷۰۴۲
- " حافظ حکیم جمیل الرحمن صاحب — ۷۰۴۳
- " مولوی محمد ادریس صاحب — ۷۰۵۰

۶ مئی ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہو رہی ہے

- جناب محمد عبداللہ صاحب — ۳۵۵۹
- " حافظ جان محمد صاحب — ۳۵۶۳
- " اسمٰعیل ولی بھائی صاحب — ۳۵۶۸
- " حافظ محمد امین صاحب — ۳۷۵۱
- " قاضی نجم الدین احمد صاحب — ۷۰۱۴
- " مستری محمد حسین صاحب — ۷۰۱۹
- " محمد اجمل علی صاحب — ۷۰۲۱
- " مسٹر عبدالرحمن صاحب — ۷۰۲۲
- " مسٹر عبدالرحمن صاحب — ۷۰۲۴
- " حسام الدین صاحب — ۷۰۳۰
- " محمد خلیل خاں صاحب — ۳۷۶۵
- " حکیم نیاز احمد صاحب — ۷۱۰۰
- " شفیق احمد صاحب — ۷۱۰۸
- " فیروز الدین احمد صاحب — ۷۳۴۰
- " سکرٹری محفل محمدی — ۷۴۹۶

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی

بابتہ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۶ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	رقوم متفرق	رقوم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب منشی مولا بخش صاحب مدرس	راٹھ	تبلیغ	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" شیر محمد صاحب ڈرافٹسمین	بغداد شریف	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
منجانب مولانا الشاہ نیاز احمد صاحب مرحوم معرفت جناب شاہ عزیز الرحمن صاحب۔ جمال پور		"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب حاجی نصرت الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۰۳۳۲	[illegible]	.	[illegible]	
" مولوی محمد عبداللہ صاحب	پنڈی کیمپ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" " " "		"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" ایس مہر بخش صاحب ایم۔ ایل۔ اے	بمبئی	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
" میرباز خاں صاحب	کراچی	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
ایک ہمدرد اسلام معرفت جناب منشی علی محمد صاحب	بمبئی	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" محمود اشرف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" محمد عارف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" محمد اسحٰق صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حافظ عبدالعلیم صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" منشی محمد یوسف صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" لال حسین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" ثناء اللہ صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" مرزا تاج احمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حیات احمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" عبدالعزیز صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حبیب احمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" منشی علی محمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حبیب الرحمن صاحب بلگرامی	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" عمر علی صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" احسان علی صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حبیب الرحمن صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" ناصر حسین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" نثار احمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" حافظ سراج الدین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" محمد جمیل صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" عبدالرشید صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" رسول صاحب ہوٹل والے	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
" منشی عبدالصمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	

ادویات کی سریع التاثیری کے بھروسہ پر ہر ایک دوائی کا نمونہ بھی دیا جاتا ہے

کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی تیار کردہ

چند ادویات متعلقہ امراض منہ دانت ناک کان

منجن نمبر ۱ — دانتوں کی امراض خون یا پانی نکلنا، زرد دانت ... قیمت چار آنے ... نمونہ ایک آنہ
منجن نمبر ۲ — ... قیمت ۴ ... نمونہ ۱
منجن نمبر ۳ — انگریزی طرز کا ... قیمت ۴ ... نمونہ ۱
منجن نمبر ۴ — ... قیمت ...
گاگل کیورا — ... قیمت ...
مصالح پان — ...
ہر دل عزیز — ...
کرن تیل — کان کی امراض ... قیمت ایک روپیہ ... نمونہ ...
دت نسوار — ...

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا، لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاک خانہ، لاہور

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

سرمہ کالا — ...

مرہم ... — ...

دق

... منیجر کوثر خانہ مسیحی دہلی

جناب ابو الاعلیٰ صاحب مودودی ایڈیٹر الجمعیۃ کی مصدقہ

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

... حکیم سید عزیز الدین نصرتی، چرتھاول ضلع مظفر نگر

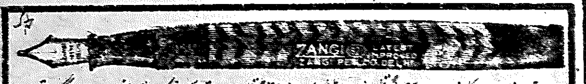

آج خریدیں ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۱۳۲ دہلی

اگر خواب میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

کرنی ہو تو

تحفۃ المحبین بزیارۃ سید المرسلین پڑھیے

درود شریف کے فضائل میں یہ بہترین رسالہ ہے۔ پہلے باب میں چالیس صحیح حدیثیں ہیں، دوسرے باب میں آیات اللہ و ملائکہ کی مفصل تفسیر ہے، تیسرے باب میں بزرگان دین کی چالیس حکایتیں ہیں، چوتھے باب میں درود شریف کے مختلف کلمات، درود شریف پڑھنے کا طریقہ، وہ درود شریف جن کے پڑھنے سے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر ہوتی ہو نہایت بسط کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔ آخر میں صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب بتائی گئی ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف چار آنہ (۴؍) رکھی گئی ہے۔ جلدیں بہت کم ہیں، عاشقان رسول (صلعم) کو آرڈر بھیجنے میں جلدی کرنی چاہئے۔

(نوٹ) اس کے علاوہ ہر قسم کی علمی تاریخی اخلاقی مذہبی کتب ہمارے یہاں سے آرڈر آنے پر روانہ کی جاتی ہیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

قادیانی مذہب کی صحیح حقیقت

... انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

... سول ایجنٹ: محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی
مقامی ایجنٹ: محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

مناظرہ کیلئے مخصوص کتابیں

تقریر دلپذیر ... سحر اسلام ... ختم النبوۃ فی القرآن ... جدید قاعدہ قرآنی ... ختم النبوۃ فی الاحادیث ... ختم النبوۃ فی الآثار ... پیغام محمدی ... فیصلہ آسمانی ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

... سیرۃ الحبیب ... برکات رمضان ... تحفۃ الاسلام ...

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجیے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی، بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی ... سفوف رفیق معدہ ... آفتابی سرمہ ...

ملنے کا پتہ: (حافظ) اشفاق احمد، چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

قانون محبت

...

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس، ملتان شہر

تسخیر یا حب عمل

...

دمہ و بواسیر کو پندرہ منٹ میں جڑ سے آرام

... منیجر ...

تجربہ اور آزمائش

... حب مسیحائی ... منیجر دار الشفاء در بھنگہ

فوراً خط لکھیے

برص یعنی سفید داغ ایگزیما، جڑ سے آرام

... مرزا احمد بیگ ... دفتر ... برص نمبر ۱ ... بھاگلپور (بہار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۱ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۲۹

شاہ افغانستان کی خدمت میں ایک انگریزی اخبار کی عرضداشت

شہنشاہیت افغانستان کی حقیقی دشمن ہے

اخبار انڈین نیشنل ہیرالڈ بمبئی میں عندے ورکرز لنڈن کی حسب ذیل عرضداشت شائع ہوئی ہے۔ جو اس اخبار نے اعلیٰ حضرت شہریار غازی کی خاص توجہ کے لئے لکھی ہے۔

بحضور اقدس شہریار غازی امان اللہ خاں

حضور والا۔ ہم آپ کی خدمت میں ایک ایسی قوم کے بادشاہ ہونے کی حیثیت میں یہ عرضداشت پیش کر رہے ہیں۔ جس کی بجا طور پر آزادی زمانہ گزشتہ سے لیکر آج تک مزدور طبقہ انسانوں کی نگاہوں میں ہمیشہ عزت کی جگہ پر ممتاز رہی ہے۔ کیونکہ اس قوم کے لوگ نہ صرف آزادی کے حصول کے لئے بلکہ اپنی عام ضروریات زندگی اپنی پیٹ بھرنے کے لئے روٹی اور سر چھپانے کے لئے جھونپڑی کی خاطر شمشیر کھتے رہے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ کی خدمت میں ایک اور حیثیت سے بھی یہ عرضداشت پیش کر رہے ہیں وہ یہ کہ آپ مشرق کی اس نئی تحریک کے نمائندہ ہیں۔ جو دنیائے مغرب کے بسنے والے سرمایہ داروں کی غلامی کو تسلیم نہیں کرتی۔ اور اپنی حفاظت کے لئے ان سرمایہ داروں کے خلاف تیغ آزما ہونے پر مجبور ہو رہی ہے۔

ہمارا اخبار محنت کش لوگوں کا اخبار ہے اگر ہم آپ سے اتنا عرض بھی نہ کریں تو ہم بہت برے ہوں گے کہ آپ کا ملک ...

آپ لوگوں ہی کی خدمت کے لئے وقف کر دونگا۔ کیا خوب فرمان تھا۔ اس وقت تک کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ آپ نے اپنا قول نبھانے میں تساہل برتا ہے یا کام لیا ہے۔ آپ نے غلامی کا رواج معدوم کر دیا ہے۔ تو قدر دوست کی ترویج کر دی ہے۔ مغربی علماء کے زیر اہتمام ایک یونیورسٹی بھی قائم کر رکھی ہے۔ لڑکیوں کے لئے اسکول کھولے ہیں۔ ہسپتال بنائے ہیں۔ نئی نئی صنعتیں رائج کی ہیں۔ بہترکیں بنوائی ہیں کسانوں کا بوجھ ہلکا کر دیا ہے۔ اور انتظامی اصلاحات رائج کی ہیں۔

آزاد افراد کی قوم

یہ سب کچھ آزاد افراد کی ایک قوم کی تخلیق کی ابتدا ہے یہاں برطانیہ میں جہاں آپ کا استقبال نہایت تزک و احتشام کے ساتھ کیا جا رہا ہے تصویر کا ایک دوسرا رخ بھی ہے اگر آپ کلکتہ ہال سے ذرا آگے نکل کر دیکھیں تو افلاس و تباہ حالی کے ایسے ایسے مناظر آپ کے دیکھنے میں آئیں گے کہ سارے افغانستان میں ڈھونڈے سے بھی ایسی مثال نہ ملے گی۔

جن لوگوں نے یہاں آپ کا شاہانہ استقبال کیا ہے اور آپ کی خاطر و مدارات کی ہے وہی اس حالت کے ذمہ دار ہیں ہر سال برطانوی مزدور کے افلاس و مصیبت میں اضافہ ہو رہا ...

مقدس قسم

...

شہریار غازی کا بلند مرتبہ

بھی آپ کو برطانیہ کے ذلیل غدار عبدالکریم کی غداری۔ اور بیگم زاقعات یاد ہوں گے جو ترکی خاتونوں کی جانیں لینے کا باعث ہوئے۔

آج آپ دنیائے اسلام میں بلند مرتبہ کے مالک ہیں لیکن آج آپ ان سرمایہ دار شہنشاہیت پسند نصاریوں کے مہمان ہیں جن کے ہوائی جہاز حرمین شریفین کے محافظ بادشاہ کی قوم یعنی وہابیوں پر گولے برسا رہے ہیں۔ آپ ان غاصبوں کے مہمان ہیں جنہوں نے مصریوں کے حقوق پر چھاپہ مار رکھا ہے۔ آپ ان مکار مدبروں اور سیاست دانوں کے مہمان ہیں جو اس وقت بھی ہندوستان کے کروڑوں مسلمانوں کو غلام رکھنے کی سازباز کر رہے ہیں۔ مزدوروں کے نمائندہ ہونے کی حیثیت میں ہم آپ سے منتی ہیں کہ آپ ہماری طرح ان لٹیرے وڈیروں سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔ جو آج سیاسی اغراض کے لئے آپ کی خوشامد کر رہے ہیں۔ اور جو کل اپنے شاہی مقاصد کے لئے افغانستان کی آزادی چھیننے کی کوشش کریں گے۔

ہم جانتے ہیں کہ آپ اس کام میں جو آپ نے شروع کر رکھا ہے۔ برطانوی شہزادوں۔ جرنیلوں اور وزیروں سے استمداد نہیں کریں گے۔ اور ان برطانوی فوجوں سے مدد نہیں لیں گے ...

ہمارے اور آپ کے دشمن

...

(انقلاب۔ بحوالہ ہندے ورکرز)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

میرا دورہ

میں ایک عرصے سے اس امر کو محسوس کر رہا ہوں کہ ترک موالات کی تحریک کے کمزور ہوتے ہی علماء کرام کو جمعیۃ علماء کے ساتھ وہ سابقہ دلچسپی باقی نہیں رہی ہے۔ گویا کہ ان حضرات نے صرف یہ خیال کیا تھا کہ تحریک ترک موالات ہی ایک ایسی تحریک ہے جس میں امت مرحومہ کو جمعیۃ علماء اور ان کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ حالانکہ اگر ملک کی موجودہ حالت کو بنظر تعمق دیکھا جائے تو ہر ذی عقل نہایت آسانی کے ساتھ یہ نتیجہ پہنچ سکتا ہے کہ آج ہی مسلمانوں کو حضرات علماء کی اتنی ہی بلکہ اس سے بہت زیادہ ضرورت ہے جتنی کہ زمانہ ترک موالات میں خیال کی جاتی تھی۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ وفات سے لیکر آج تک کوئی دور بھی ایسا نہیں گزرا جس میں مسلمانوں نے علماء سے مستغنی اور بے نیاز ہو کر کوئی کامیاب قدم اٹھایا ہو۔ اگر کبھی کسی بدبخت جماعت نے مذہب یا رہنمایان مذہب کی رہنمائی کے بدون کوئی قدم اٹھایا بھی تو ٹھوکر کھائی۔ اور وہ جماعت ناکام و نامراد ہوئی۔ اس زمانہ میں کچھ لوگ یقیناً اس امر کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ اس مقدس اور بڑی جماعت کو جو قوت اور مسلمانوں کو اس جماعت سے متنفر کر دیں ...

جمعیۃ علماء کا قیام

...

دوسرا ایڈیشن

۴۱ خوبیوں والا ۲۵ مہری ۴ پ ک

نئی شان کا قرآن مجید

جس کی ہر مسلمان کو ضرورت ہے

رعایتی اعلان

جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

مقدمہ میں ایسی خوبیاں جن کا مطالعہ مبلغین اسلام اور سچائی کے متلاشیوں کیلئے بیحد ضروری ہے نہایت خوشخط صاف اور روشن چھپائی نفیس کاغذ تقطیع متوسط مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سلیس عام فہم ترجمہ اور حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن کا خلاصہ نیز مختصر خصوصیات درج ذیل ہے:۔

(۱) ہر پارہ پر کسی مقدس مقام کا نقشہ مع تاریخی حالات (۲) فہرست مضامین قرآن (۳) شان نزول مطابق صحاح ستہ (۴) ہر سورۃ کے نقش ... (۶) فضائل قرآن پاک (۷) سورتوں کے خواص (۸) پڑھنے کے طریقے (۹) قرآنی مسائل (۱۰) ربط آیات ... (۱۳) انبیاء کرام کے حالات ... (۱۷) بنیادی مقامات کا حال ... (۲۲) وہ خاص درود شریف جو اولیاء اللہ سے منقول ہے (۲۳) رموز اوقاف (۲۴) قرآن مجید کو دیگر مذاہب کی کتب پر فوقیت ... (۳۱) آنحضرت صلعم کی مبارک سوانح عمری (۳۲) قرآن شریف کے عملیات ... (۳۵) قرآن مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیئے ... (۴۲) اسلام کی بنیادی تعلیم اسلام کس طرح روئے زمین پر پھیلا (۴۳) عالمگیر حکمتوں کی بنیاد (۴۴) بت پرستی اور مسیحیت کا مقابلہ ...

ہر مسلم مرد عورت بچے بوڑھے کو ان سے واقف ہونا چاہیئے اس کی خوبی کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ چھ مہینے میں دوسرا ایڈیشن قریب ختم کے ہے۔ جلد منگائیے ورنہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔

منی آرڈر بھیجیں اور ریلوے اسٹیشن کا پتہ:۔ حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان نمبر ۳۱ دہلی

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا | دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر | کالے سے گورا

بجلی کی گولی | طاقت کی دوا

پتہ ... نمبر ۵۲

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے حاشیہ پر بکمال اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چھپا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس سعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر و مستند تراجم ہیں ... دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ... کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے بڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید نیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا۔ اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے عمدہ ہونے ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے ہیں اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ ...

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ ... لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔ جو کہ بقید ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (سنہ ۳۰ روپیہ) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵ روپیہ)

مزید رعایت

...

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائیت

...

المشتہر
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

باردولی کی ستیاگرہ

ترک موالات کے زمانہ میں گاندھی جی نے تعلقہ باردولی کو ستیاگرہ کے لئے تیار کیا تھا، اور وہاں کے باشندوں میں عدم تشدد کے ساتھ نافرمانی اور منع ادائے محاصل کی ایسی استعداد پیدا کردی تھی جس سے انکو امید تھی کہ یہ تعلقہ تمام ہندوستان کی رہنمائی کرے گا۔ اس وقت ملک کی بدقسمتی سے چوری چورا کا افسوسناک حادثہ پیش آگیا اور اس سے غیر معمولی طور پر متاثر ہو کر گاندھی جی نے اسی باردولی میں ترک موالات کو دفن کردیا جہاں سے اس کا پرچم اقبال بلند ہونے والا تھا، اسلئے ۱۹۲۲ء میں تاریخ کا وہ عظیم الشان تجربہ نہ ہوسکا، لیکن آج چھ برس کے بعد پھر وہی باردولی دنیا کو بتانے کے لئے اٹھا ہے کہ ایک نہتی اور کمزور قوم کس طرح ایک طاقتور حکومت کے ظلم کا مقابلہ بغیر کسی ہتھیار کے اور بغیر کسی جسمانی و مادی قوت کے کرسکتی ہے۔ گو اس مرتبہ اہل تعلقہ کے سامنے نافرمانی کا وہ وسیع پروگرام تو نہیں ہے جو ۱۹۲۲ء میں تھا، اور نہ فی الحال حصول آزادی کا نصب العین انکے پیش نظر ہے تاہم ان کا یہ محدود تجربہ ہی دکھا سکیگا کہ اگر کوئی قوم صبر و استقامت کے ساتھ کسی جابر سلطنت کے ظلم و جور کا مقابلہ کرے تو وہ کس حد تک اس میں کامیاب ہوسکتی ہے۔

اہل باردولی اپنی جن شکایات کو رفع کرانے کے لئے ستیاگرہ کرنے پر آمادہ ہوئے ہیں، وہ تعلقہ کے جدید بندوبست سے پیدا ہوئی ہیں۔ حکومت کے افسر بندوبست نے تعلقہ کے باشندوں کی اطلاع اور مرضی کے بغیر اراضی کی تشخیص کرکے مال گذاری بڑھادیا اور اتنی بھاری شرح مقرر کردی جس کو ادا کرنے کے بعد وہ کاشت کے مصارف اور اپنے سال بھر کے گذارے کا خرچ بھی نہیں نکال سکتے۔ اہل تعلقہ نے اپنی شکایات حکومت کے سامنے پیش کیں اور اس تشخیص کو ترمیم کرنے کا مطالبہ کیا، لیکن حکومت نے اس پر دوبارہ غور کرنے سے صاف انکار کردیا۔ اس پر اہل تعلقہ میں ایک عام ناراضی پھیل گئی اور مسٹر ولبھ بھائی پٹیل اور گاندھی جی کے دوسرے آزمودہ کار چیلوں نے ان کی قیادت و رہنمائی کی باگ اپنے ہاتھ میں لے لی۔ انہوں نے باردولی کے لوگوں کو وہی سبق پھر یاد دلایا جو ۱۹۲۲ء میں گاندھی جی نے انہیں سکھلایا تھا انہوں نے بتایا کہ شکایات کی تلافی کا طریقہ صرف عرض معروض ہی نہیں ہے، بلکہ ایک دوسرا طریقہ اپنی مدد آپ کرنے کا بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ تم حکومت کو لگان دینا بند کردو، اگر وہ تمہاری جائدادیں اور تمہاری املاک کو ضبط کرلے تو انہیں خاموشی کے ساتھ قرق کرادو، وہ ان کا نیلام کرے تو اس میں کوئی مزاحمت کرو مگر تم میں سے کوئی انہیں مول نہ لے، وہ تم پر خواہ کتنی ہی سختی کرے مگر تم اس کے مقابلہ میں ہاتھ اٹھاؤ اور نہ کسی طرح اس کی اعانت کرو۔ یہ پرانا سبق بہت جلدی اہل باردولی کو یاد ہوگیا اور وہ پر امن ستیاگرہ کرنے پر بالاتفاق آمادہ ہوگئے۔ چنانچہ آج ان کی جنگ شروع ہوگئی ہے، ایک طرف حکومت کے افسر اور کارندے انکو جبر و زور سے دبانے اور ان کی جائدادیں قرق کرکے نیلام کرنے کیلئے باردولی پہنچ گئے ہیں اور دوسری طرف باردولی کے تمام باشندے صبر و استقامت کے ساتھ ان کے ظلم کا مقابلہ کرنے کے لئے متفق ہوچکے ہیں۔

اس تحریک کی کامیابی کا انحصار صرف دو چیزوں پر ہے۔ ایک یہ کہ پورے علاقہ کے باشندوں میں مقابلہ کی روح یکساں پھیلی ہوئی ہو، اور دوسرے یہ کہ ان میں شدائد پر صبر کرنے اور پامردی کے ساتھ اپنے ارادہ پر ثابت قدم رہنے کی قوت و عزیمت موجود ہو۔ اگر یہ دونوں چیزیں کسی ستیاگرہی جماعت میں پیدا ہوجائیں تو وہ اکثر حالات میں بڑی سے بڑی ظالمانہ طاقت کا سر نیچا کر سکتی ہے، ورنہ اس کا کامیاب ہونا محال ہے اور الٹے نقصان کا اندیشہ ہے۔ مثال کے طور پر ایک علاقہ کے باشندوں میں منع ادائے محاصل کی تحریک صرف اس وقت کامیاب ہوسکتی ہے جبکہ وہ سب کے سب یک لخت محصول ادا کرنے سے انکار کردیں۔ سخت سے سخت دھمکیوں کے باوجود ان میں سے کوئی شخص محصول کا ایک حبہ نہ دے۔ ان کی زمینیں، ان کے خرمن، ان کے بیل اور کھیتی باڑی کے سامان اگر ان کی آنکھوں کے سامنے ضبط کئے جائیں تب بھی اپنے ارادہ پر ثابت قدم رہیں، اور جب ان اشیاء کا نیلام ہو تو کم سے کم قیمت پر بھی کوئی شخص انکو خریدنے پر آمادہ نہ ہو یہاں تک کہ حکومت کی جانب سے بڑی سے بڑی رعایات کا وعدہ بھی کسی کے دل میں لالچ پیدا نہ کرسکے۔ اگر کوئی جماعت اس امتحان میں پوری اتر جائے تو یقیناً حکومت کیلئے صرف دو ہی صورتیں باقی رہ جائیں گی یعنی یا تو وہ تمام علاقہ کے باشندوں کا قتل عام کردے، یا پھر باشندگان کے مطالبہ کو قبول کرلے بخلاف اس کے اگر کسی جماعت میں اتفاق رائے اور رسوخ عزم دونوں کی کمی ہو، کچھ لوگ ٹیکس دینا چاہیں اور کچھ نہ دینا چاہیں، کچھ لوگ اپنی اراضی و املاک کو ضبط کرادیں اور کچھ کمینہ فطرت پیٹ کے بندے اپنے بھائیوں کی لٹی ہوئی دولت سستے داموں خریدنے کیلئے پہنچ جائیں، کچھ لوگ صبر و استقامت کے ساتھ مصیبتوں کے مقابلہ میں ثابت قدم رہیں، اور کچھ ہمت ہار کر حکومت کی ظالمانہ قوت کے سامنے سر جھکادیں تو ایسی صورت میں بھی نہیں کہ ستیاگرہ کی تحریک ناکام ہوگی، بلکہ ستیاگرہ کرنے والوں پر خود اپنے بھائیوں کی بدولت ایسی تباہیاں نازل ہونگی کہ دنیا میں ان پر عرصۂ زندگی تنگ ہوجائیگا۔

باردولی میں اسی چیز کا امتحان در پیش ہے کہ آیا ہندوستان کے باشندوں میں کامل اتفاق رائے اور ناقابل تسخیر صبر و ثبات کے ساتھ ظلم و جور کا پر امن مقابلہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے یا نہیں؟ اگر باردولی والے اس امتحان میں کامیاب ہوگئے تو ہم امید کرتے ہیں کہ ایک دن تمام ہندوستان کو ایسی ہی اعلیٰ درجہ کی اخلاقی تربیت سے اس قابل بنایا جاسکیگا کہ وہ پر امن طریقہ سے آزادی کی جنگ کرسکے، اور اگر خدانخواستہ وہ ناکام ہوئے تو اہل فکر حضرات کو غور کرنا پڑیگا کہ آیا حقیقۃً پر امن طریقہ سے آزادی حاصل کرنیکا تخیل قابل عمل ہے بھی یا نہیں؟ اور اگر نہیں ہے تو کیا ہم کو علاج بالمثل کا طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔

اب تک باردولی سے جتنی اطلاعات آئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے باشندوں میں اتحاد عمل و صبر و استقامت کی روح بہت کافی حد تک موجود ہے، اور انکے تمام طبقے ستیاگرہ کا پورا جذبہ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ ابھی چند روز کا ذکر ہے کہ علاقہ کا کلکٹر اپنی تابع کارندوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے باردولی گیا تو وہاں اسکو پولیس کی دھمکیوں کے باوجود کوئی موٹر نہ مل سکی اور کئی میل دور ایک دوسرے مقام سے اسکو اپنے لئے موٹر منگوانی پڑی۔ ایک دوسرے موقع پر وہ باردولی سے چند میل دور ایک گاؤں میں اچانک پہنچا اور وہاں کے پٹیل (نمبردار) کو بلا کر اسے دھمکانا شروع کیا، لیکن اس نے نہایت بیباکی کے ساتھ کلکٹر سے کہدیا کہ افسر بندوبست نے اراضی کی تشخیص بہت برے طریقہ پر کی ہے، اور لگان میں اضافہ کرکے سراسر سخت ظلم کیا گیا ہے، اسلئے وہ ستیاگرہ کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ پٹیل کسی زمانہ میں کلکٹر کو (نعوذ باللہ) چھوٹا خدا سمجھتے تھے اور اسکے سامنے دم مارنے کی بھی جرأت نہ کرسکتے تھے، مگر آج ان میں یہ اخلاقی جرأت پیدا ہوگئی ہے کہ ان کا ایک فرد کلکٹر بہادر کے سامنے لوگوں کی شکایات کو صاف طور پر حق بجانب قرار دیتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ تم گورنمنٹ سے ان شکایات کو رفع کرادو۔

سب سے زیادہ حیرت انگیز واقعہ ایک پارسی خاتون کا ہے جو باردولی میں شراب بیچتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جب کلکٹر اپنی پوری سرکاری قوت کیساتھ اسکی دوکان پر آبکاری کا محصول وصول کرنے کیلئے گیا تو اس نے ایک حبہ ادا کرنے سے بھی انکار کردیا داروغہ آبکاری اور پولیس افسروں نے اسے بہتیری دھمکیاں دیں لیکن وہ اپنے عزم پر قائم رہی، آخر اس کی دوکان کی تلاشی لی گئی اور جب وہاں ایک پیسہ نہ ملا تو شراب کے چار صندوقوں پر قبضہ کرلیا گیا، مگر ان صندوقوں کو اٹھانے کے لئے پولیس کو ایک بھی مزدور میسر نہ آیا اور اسے مجبوراً انہیں وہاں چھوڑ کر چلا جانا پڑا۔ اس قسم کے واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ تعلقہ کے عام باشندوں میں کافی بیداری پیدا ہوگئی ہے۔ وہ اپنے حقوق کو سمجھتے ہیں، انکی حفاظت کا پورا جذبہ اپنے اندر رکھتے ہیں، اور وہ اس غرض کیلئے جس پر امن مقابلہ کی تعلیم انکو دیگئی ہے اسکے منشاء و مدعا اور اسکی اخلاقی قوت کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں۔ اگر اسی طرح پورے تعلقہ کے باشندوں نے اتحاد و اتفاق اور پامردی و ثابت قدمی کیساتھ ستیاگرہ جاری رکھی، اور باہر سے کچھ کمینے لوگ اپنے ہموطن بھائیوں کا ترکہ سستے داموں خریدنے کیلئے نہ پہنچ گئے تو کوئی شک نہیں کہ یہ تعلقہ ایک بہت بڑے امتحان میں کامیاب ہوجائیگا اور تمام ہندوستان کیلئے ایک بیش قیمت نظیر قائم کردیگا۔

حیدرآباد کا مطالبۂ استقلال

انڈین ڈیلی میل سے ایک یادداشت کا خلاصہ شائع کیا ہے جو اعلیٰحضرت خسرو دکن کی جانب سے بٹلر کمیٹی کو بھیجی گئی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس دستاویز کے مضمون کا علم باب حکومت کے ممتاز ارکان اور اعلیٰحضرت کے معتمد سیاسیات کے سوا کسی کو نہیں ہے، لیکن اس حد تک کسی نہ کسی طرح بیرونی دنیا کو بھی علم حاصل ہوگیا ہے کہ اسمیں اعلیٰحضرت نے حکومت برطانیہ اور دولت آصفیہ کے مساویانہ تعلقات پر زور دیا ہے اور اپنے حقوق معاہدہ، سابقہ روایات، اور اپنی شاہانہ عظمت و رفعت کا حوالہ دیکر ثابت کیا ہے کہ انکے اور دولت برطانیہ کے درمیان گفت و شنید کا معیار وہی ہونا چاہئے جو مصر، ایران اور افغانستان کے ساتھ گفت و شنید میں اختیار کیا گیا ہے، نہ کہ وہ جو دوسری چھوٹی چھوٹی ریاستوں کیساتھ ملحوظ رکھا جاتا ہے یہ اطلاع اگرچہ کسی باوثوق ذریعہ سے ہم تک نہیں پہنچی ہے، اور اسپر اعتماد کرکے سنجیدگی کیساتھ بحث کرنا قبل از وقت ہے، تاہم اس حیثیت سے وہ بعید از قیاس بھی نہیں ہے کہ اعلیٰحضرت نے اس سے پہلے لارڈ ریڈنگ سے جو مراسلت کی تھی اسمیں بھی اسی قسم کے خیالات ظاہر فرما چکے ہیں اسوقت لارڈ ریڈنگ کے جواب نے دولت آصفیہ و برطانیہ کے باہمی تعلقات کی نوعیت کا جو نازک مسئلہ چھیڑ دیا تھا اسکے حل کا بہترین طریقہ یہی ہوسکتا تھا کہ اسکے متعلق دولت آصفیہ کا نقطۂ نظر ٹھیک ٹھیک بٹلر کمیٹی کے سامنے پیش کردیا جاتا، چونکہ لارڈ ریڈنگ کے خط کے بعد یہ بہلا موقع ہے جبکہ ریاستوں کی آئینی پوزیشن کا مسئلہ بحیثیت مجموعی معرض بحث و تحقیق میں لایا گیا ہے، اسلئے اعلیٰ حضرت کو قدرتی طور پر یہ محسوس کرنا چاہئے تھا کہ انکے لئے اپنی پوزیشن کی وضاحت کرنے کا بہترین وقت یہی ہے، ورنہ اگر وہ اسوقت اپنے آپکو بھی دوسری ریاستوں کیساتھ شامل کرنے اور یکساں حیثیت سے برتاؤ کئے جانے پر راضی ہوجاتے تو یہ اس امر کے تسلیم و اعتراف کا ہم معنی ہوتا کہ انہوں نے ایک ماتحت فرمانروا کی پوزیشن قبول کرلی ہے، اور یہ آئندہ کیلئے گفت و شنید کے دروازہ کو قطعی طور پر نہیں تو بڑی حد تک ضرور مسدود کردیتا۔ پس اگر حضور نظام نے حقیقۃً ایسا کوئی مراسلہ بٹلر کمیٹی کو بھیجا ہو، تو کچھ جائے تعجب نہیں ہے کہ بعض لوگ اعلیٰحضرت کے دعوئے مساوات کو حیرت کی نظر سے دیکھتے ہیں، اور ناواقفیت کی بنا پر یہ سمجھتے ہیں کہ اعلیٰحضرت نے ایک بہت بڑا دعویٰ کیا ہے جو انکی پوزیشن کیلئے مناسب نہیں ہے، لیکن ہمارے نزدیک ایسا خیال لوگوں کی تنگ بینی و کم نظری ہے کہ وہ اعلیٰ حضرت کی پوزیشن کے متعلق ایسا خیال رکھتے ہیں۔ اسمیں شک نہیں کہ تاجداران دکن کو ایک عرصہ تک محض ہز ہائینس کا خطاب حاصل رہا اور اب بھی وہ ہز اگزالٹڈ ہائینس سے زیادہ مرتبہ نہیں رکھتے، مگر واقعہ یہ ہے کہ آئینی حیثیت سے انکی سلطنت ہمیشہ ایک خود مختار سلطنت رہی ہے اور کم از کم غدر سے پہلے تک انسے گفت و شنید بھی مساویانہ اصول پر ہوا کرتی تھی۔ غدر کے بعد سے اب تک فرمانروایان دکن کی پوزیشن کو گھٹانے کیلئے احسان فراموش سلطنت برطانیہ کی جانب سے جتنی کوششیں کی گئی ہیں انکو حقیقۃً کوئی قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے، بلکہ وہ صرف ایک کمزور حلیف پر طاقتور حلیف کی تعدی کی حیثیت رکھتی ہیں، اسلئے انکو کبھی اس امر کے استدلال میں پیش نہیں کیا جاسکتا کہ نظام دکن کو سلطنت برطانیہ کے اندر ایک ماتحت فرمانروائی کی حیثیت حاصل ہے۔ علاوہ ازیں آج حضور نظام اپنی سلطنت کی آبادی، آمدنی وسعت حدود، اقتصادی ثروت، تعلیمی ترقی، تہذیب و تمدن کی فراوانی، اور اپنے شاہانہ اختیارات کے لحاظ سے کسی طرح دنیا کی آزاد سلطنتوں سے کم نہیں ہے، پھر کیا وجہ ہے کہ جب ایران، مصر، افغانستان، ہنگری، پولینڈ، زیکوسلوواکیہ حتیٰ کہ نیپال تک آزادی و استقلال کامل کا حق رکھتے ہیں تو دکن کا فرمانروا اس سے محروم رہے۔ دنیا پر سے غفلت کا دور ختم ہوچکا ہے، جمود کی گھڑیاں رخصت ہورہی ہیں، چھوٹی سی چھوٹی اور کمزور سے کمزور قومیں بھی اپنے کھوئے ہوئے حقوق واپس لے رہی ہیں لہٰذا کوئی وجہ نہیں ہے کہ دکن کو اپنے حقوق کا احساس نہ ہو اور وہ اس استقلال و خود مختاری کا مطالبہ نہ کرے جو اس کا قدرتی حق ہے۔

مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی کی علالت

ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مجاہد ملت حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب جو آجکل راولپنڈی جیل میں اپنی بے گناہی کی سزا بھگت رہے ہیں سخت علیل ہیں۔ مولانا موصوف کو متواتر اختلاج القلب کے دورے پڑ رہے ہیں جس کے باعث مولانا کی زندگی خطرہ میں ہے اور وہ سخت نحیف و کمزور ہوچکے ہیں۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اُن تین اصحاب میں سے ایک بزرگ ہیں جو پچھلے دنوں پنجاب گورنمنٹ کی نظر کرم کا محض اسلئے شکار ہوئے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کیلئے پنجاب میں آواز بلند کی تھی اور راجپال کی ایک خبیث تصنیف کے خلاف اظہار خیال کرتے ہوئے نہایت آزادی کے ساتھ گورنمنٹ کو توجہ دلائی تھی کہ وہ اس قسم کی دل آزار تصنیفات کا فوراً سدباب کرے جن سے اُس کی مسلم رعایا کو سخت روحانی تکلیف ہوتی ہے۔ گورنمنٹ نے راجپال کے ساتھ جو کچھ کیا وہ تو ظاہر ہی ہے یعنی اس سے کوئی باز پرس نہیں کی گئی البتہ عاشقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین معزز اور برگزیدہ افراد سے یکے بعد دیگرے مچلکے اور ضمانت طلب کرلیگئی اور جب ان مجاہدان ملت نے گورنمنٹ کے اس ظلم اور یکطرفہ کارروائی کے خلاف بطور احتجاج ضمانت دینے سے انکار کردیا تو ایک ایک سال کے لئے ان کو جیل میں ٹھونس دیا گیا۔ ہمیں اسوقت گورنمنٹ کے جبر و استبداد کی داستان کا سنانا تو دوہرانا مقصود ہے اور نہ اس غیر منصفانہ فیصلے پر تنقید کرنی ہے بلکہ صرف ان مظلومین میں سے صرف ایک جاں بلب مریض کی طرف توجہ مبذول کرانی ہے۔ اگر گورنمنٹ نے کبھی ایسا کیا ہے یا وہ ایسا کرتی رہی ہے اور کرسکتی ہے۔ یا لالہ لاجپت رائے اور سردار کرتار سنگھ جھبر کے ساتھ کرچکی ہے تو پھر کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی کہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب جو اسی قسم کے مرض میں مبتلا ہیں اُن کی رہائی کا کیوں نہ حکم دیا جائے۔ گورنمنٹ نے ان مجاہدین ملت اور عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جیل خانہ بھیجکر جس سفاہت کا ثبوت دیا ہے اس کی صحیح تلافی تو اسی طرح ممکن ہے کہ ان تینوں بزرگوں کو فوراً رہا کردیا جائے۔ لیکن اگر گورنمنٹ کی خودداری اور اس کی جابرانہ پالیسی کو اس قسم کے عدل و انصاف سے ٹھیس لگنے کا اندیشہ ہو تو ہم اُس کو مجبور بھی نہیں کرسکتے تو ہم مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی مسلسل علالت اور اختلاج کے دوروں کی کثرت نے ہمیں مجبور کردیا ہے کہ ہم پھر ایک دفعہ گورنمنٹ پنجاب سے عدل و انصاف اور اخلاق و شرافت کا نہیں بلکہ محض معمولی درجہ کی انسانیت کے ثبوت کا مطالبہ کریں ہم امید کرتے ہیں کہ گورنمنٹ پنجاب ایک ایسے قیدی کو جو محض ضمانت نہ دینے کی بنا پر قید بھگت رہا ہو اور تقریباً اپنی قید کا دو ثلث حصہ پورا کرچکا ہو پھر اس کے مرض نے نازک اور خطرناک صورت بھی اختیار کرلی ہو فوراً رہائی کا حکم دیکر اپنی انسانیت کا ثبوت بہم پہنچائے گی۔

اعتدال پسندوں کا لیڈر افزادیہ

پچھلے دنوں جب سائمن کمیشن کی واپسی پر پالیونیر نے ایک تجویز وائسرائے کی جانب سے جوابی کمیشن مقرر کئے جانے کے متعلق پیش کی تھی، اور متعدد ذرائع سے ہم نے سنا تھا کہ سرکاری حلقوں میں بھی اس قسم کے مشورے ہورہے ہیں تو اس وقت قدرتی طور پر ہمیں یہ اندیشہ ہوا تھا کہ کہیں یہ رشوت ہندوستان کے اعتدال پسند طبقہ کو تعاون کی طرف مائل نہ کردے۔ چونکہ اس سے پہلے مانٹیگو چیمسفرڈ ریفارم اسکیم ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں ایک بہت بڑی تفریق برپا کرچکی تھی، اور اس کی وجہ بھی محض یہ تھی کہ ہمارا اعتدال پسند طبقہ مراعات کے مقابلہ میں اپنے جذبۂ طمع کو دبا نہ سکا تھا، اسلئے جوابی کمیشن کی تجویز سے ایک نئی تفریق کا خطرہ پیدا ہونا ایک فطری بات تھی۔ لیکن ہمیں خوشی ہے کہ سر سپرو اور مسٹر جینا جیسے ممتاز اعتدال پسند لیڈروں نے صاف الفاظ میں اس خطرہ کو رفع کردیا ہے۔ حال میں مسٹر جینا نے ہمدرد کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے جو تصریحات کی ہیں ان سے اس خیال کی پوری تردید ہوتی ہے کہ کوئی رشوت ہمارے اعتدال پسندوں کو تعاون پر آمادہ کرسکے گی۔ انہوں نے اچھی طرح محسوس کرلیا ہے کہ برطانوی سلطنت میں حکومت ہند کی حیثیت کیا ہے اور اس کے مقرر کئے ہوئے کمیشن یا کمیٹی کو پارلیمنٹری کمیشن کے مقابلہ میں کیا وقعت ہوگی۔ اس سے کم از کم اتنا اطمینان ضرور ہوجاتا ہے کہ ہمارے ملک کی اعتدال پسند جماعتیں مساوی رتبہ سے کم کسی چیز پر راضی نہیں ہونگی، اور اگر کبھی مساوی رتبہ دیکر حکومت انکو کانگریسی جماعت سے الگ کرنے میں کامیاب ہوگئی تب بھی وہ اپنے وطن پرستی کے اعلیٰ مطمح نظر کو چھوڑ کر تعاون نہیں کرینگے۔

علیگڈھ کی ایک خاتون کا خط

ہمارے پاس علیگڈھ سے ایک خاتون کا خط آیا ہے جس میں انہوں نے وہاں کے مدرسۂ تعلیم نسواں کے متعلق نہایت سنگین اور شرمناک شکایات لکھی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اگر یہ شکایات درست ہیں تو ہمارا اور تمام اسلامی جرائد بلکہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ ان کے خلاف سختی کے ساتھ آواز بلند کرے، لیکن عقلاً و شرعاً احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ الزام جتنا شدید ہو اس کے اظہار و اعلان میں اتنی ہی زیادہ تحقیق سے کام لیا جائے، اور جب تک اس کی صداقت کا پورا اطمینان نہ ہو اسکو زبان تک نہ لایا جائے۔ علاوہ ازیں یہ بھی اصول کے خلاف ہے کہ ایک ایسے شاہد کے بیان پر اعتبار کیا جائے جس کا نام تک ہمیں معلوم نہ ہو، اسلئے ہم خاتون موصوفہ کو افسوس کے ساتھ اطلاع دیتے ہیں کہ ہم انکے الزامات کو شائع کرنے سے معذور ہیں۔ اگر وہ ہم کو اپنے نام اور پتہ سے مطلع کریں اور ایسا ثبوت مہیا کردیں جس پر شرعاً اعتماد کرکے منتظمین مدرسہ کو ملزم گردانا جاسکتا ہو، تو یقیناً ہم اپنی پوری کوشش ان خرابیوں کے [illegible]

بسلسلہ صفحۂ اول

سات کروڑ مسلمانوں کی پوری رہنمائی کریں گے لیکن نہایت افسوس ہے کہ حضرات علماء کا یہ اقدام ہی دیرپا ثابت نہ ہوا اور تھوڑے ہی عرصہ میں علماء پھر اپنے اپنے گھر کو پہنچ گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج جمعیۃ علماء کس مپرسی کی حالت میں پڑی ہوئی ہے نہ اس کے خزانہ میں روپیہ ہے نہ اس کا منظم اور باقاعدہ آرگنائزیشن ہے۔ ہزاروں روپیہ اسکے ذمہ قرض ہے اتنی بڑی جماعت کا واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ اپنی زندگی کے دن پورے کررہا ہے۔ عملہ کی تنخواہیں مکان کا کرایہ پریس کا قرض غرض ایک چیز ہو تو عرض کی جائے۔ خریداروں کی یہ حالت کہ دس بڑھتے ہیں تو بیس گھٹ جاتے ہیں۔ پانچ نئے خریدار ہوتے ہیں تو پندرہ وی پی واپس ہوجاتے ہیں۔ اس کشمکش موت و حیات کو دیکھتے ہوئے میں نے کئی بار ارادہ کیا کہ ان امور کا ایک آخری فیصلہ کردینا چاہئے۔ کیونکہ موجودہ حالت زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کی جاسکتی۔ اگر صدر یا ناظم کی مالی حالت اسقدر نقصانات اٹھانے کے قابل ہوتی تو کچھ مضائقہ نہ تھا۔ آخر اس ملک میں بہت سی انجمنیں اور مدرسے ایسے ہیں جن کے تمام مصارف کو صرف ایک یا دو شخص ہی برداشت کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں سے چندہ مانگنے کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن جس جماعت کے ناظم یا صدر اپنی ذاتی ضروریات ہی کو نہایت عسرت کے ساتھ انجام دیتے ہوں وہ اتنی بڑی جماعت۔ اور اس کے آرگن کو کیونکر زندہ رکھ سکتے ہیں۔

آخری فیصلہ

میں نے جمعیۃ علماء اور اس کے اخبار الجمعیۃ کے متعلق کسی آخری اور قطعی فیصلہ سے پیشتر یہ مناسب سمجھا کہ ایک دفعہ ملک کا تمام دورہ کرکے جمعیۃ علماء کی مفصل حالت مسلمانوں کے گوش گذار کردوں۔ نیز حضرات علماء کے حجروں، مسجدوں، مدرسوں اور خانقاہوں میں حاضر ہوکر ایک آخری لیکن زبردست استدعا کروں۔ نیز بعض اساتذہ اور اکابر کو بھی اس سلسلہ میں تکلیف دوں اور اس تمام کد و کاوش کے باوجود بھی اگر علماء کرام کا استغنا اور عوام کی بے نیازی بدستور قائم رہے۔ تو پھر نہ صرف اخبار ہی کو بند کردیا جائے۔ بلکہ جمعیۃ علماء کو بھی ختم کرکے اس کی موت کا اعلان کردیا جائے مجھے اس امر کی خوشی یا مسرت نہیں ہے کہ وہ جمعیۃ علماء جسکی ترقی یا اصلاح میں میں نے اپنی عمر کا ایک عزیز حصہ خرچ کیا ہو اور جس جماعت کی فلاح و بہبود کی خاطر آج میری صحت خطرہ میں پڑ چکی ہو۔ اسکو میں اپنے ہی منحوس ہاتھوں سے دفن بھی کردوں۔ اگر آج کوئی خدا کا بندہ اس بوجھ کو میرے کندھوں سے لینے کے لئے تیار ہو تو میں بڑی خوشی اور بصد شکر جمعیۃ علماء کا ادارۂ نظامت پیش کرنے کو حاضر ہوں۔ یا اللہ العظیم مجھے اسمیں تفویض و توکل میں ایک منٹ کیلئے بھی تامل نہیں ہے۔ ارباب بست و کشاد جس شخص کو اہل سمجھیں یہ خدمت سپرد کردیں لیکن موجودہ حالت میں میرے لئے یہ ناممکن ہے کہ میں زیادہ عرصہ تک اس حالت کو برداشت کرسکوں انہی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اپنے دورہ کا اعلان کیا تھا۔ احباب کو خطوط بھی لکھے تھے لیکن دورہ شروع کرنے سے پیشتر میں خود ہی بیماری کے دورہ میں مبتلا ہوگیا آج تقریباً دو ماہ سے صاحب فراش ہوں۔ اگرچہ مرض میں قدرے تخفیف ضرور ہے لیکن کمزوری کے باعث کسی طویل یا قصیر سفر کے قابل نہیں ہوں۔ موسم بھی گرم ہوگیا ہے

واللہ غالب علی امرہٖ

میں نے یہ مختصر حالات اس لئے قلمبند کرلئے ہیں کہ جو حضرات جمعیۃ کے مقدس وفد کے استقبال کی تیاریاں کررہے ہیں انہیں اس جبریہ تاخیر سے ملال نہ ہو نیز جو اہل خیر حضرات اس مقدس جماعت کی بقا و استحکام اور اخبار الجمعیۃ کو زندہ رکھنے کے دل سے متمنی ہیں ان کو بھی کسی قسم کی شکایت کا موقع باقی نہ رہے۔ میں نے یہ چند سطور نہایت مجبوری کی حالت میں حوالۂ قلم کی ہیں۔ مجھے دیگر مدیران جرائد سے بھی امید ہے کہ وہ میرے اس بیان کی اشاعت فرماکر مجھے ممنونیت کا موقع دیں گے۔ احباب سے ملتجی ہوں کہ وہ صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ تاکہ میں جلد از جلد اپنے دورے کو شروع کرسکوں اور ایک دفعہ عام مسلمانوں کے سامنے صحیح اور سچے حالات پیش کرکے اتمام حجت کے فریضہ سے سبکدوش ہوجاؤں۔

واللہ علیٰ ما نقول وکیل

بندہ احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

جواہر احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسائل ذیل کے بارہ میں زید اور عمر میں ۳۰ رمضان المبارک یوم جمعہ بعد نماز عصر کے وقت ... میں خوب جھگڑا ہوا۔ اور عمر زید کا رشتہ میں سالا ہوتا ہے عمر نے زید سے کہا کہ میری بہن کو طلاق دیدو۔ زید نے غصہ میں کہا ایک، دو، تین طلاق۔ اب عمر بولتا ہے کہ تینوں طلاق واقع ہوگئی اور زید بولتا ہے کوئی طلاق نہیں واقع ہوئی۔ زید بولتا ہے کہ اشارہ زوجہ کی طرف نہیں۔ اور نہ اس کا نام لیا ہے کیونکر طلاق واقع ہوئی۔ حالانکہ تہلانے تصریح کی ہے۔ بغیر اشارہ یا تسمیہ زوجہ طلاق واقع نہیں ہوتی۔ اور طلاق کی اضافت بھی عورت کی طرف نہیں۔ اب درخواست یہ ہے کہ تینوں طلاق واقع ہوئیں یا کوئی نہیں ...

[illegible]

الجواب

... جب عمر نے زید سے اپنی بہن کیلئے طلاق طلب کی اور اس کو جواب میں زید نے تین طلاقیں دیدیں تو یہ طلاقیں اس کی بہن پر ہوں گی اور زید کی زوجہ پر واقع ہوگئیں سوال میں جو اضافت ہے وہ وقوع طلاق کے لئے کافی ہے ...

بندہ احمد سعید غفی عنہ

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسائل ذیل میں کہ

(۱) کیا یہ صحیح ہے ... مرد کی تقدیر کی اولاد اور عورت کی تقدیر کا رزق ... [illegible]

الجواب

[illegible]

قصبہ لوہانی ضلع حصار کے ایک منصف مزاج ہندو کا بیان

لوہانی تحصیل بھوانی ضلع حصار کے متعلق واقعات گزشتہ دنوں اخبارات میں شائع ہوچکے ہیں اس گاؤں میں مسلمانوں کے تقریباً ... گھر ہیں باقی آبادی ہندوؤں کی ہے اس گاؤں میں ایک کچی مسجد ہے جس کو مسلمان پختہ بنانا چاہتے تھے لیکن ... ہندوؤں کو مشتعل ... [illegible]

... استفتاء کی نقل دفتر میں موجود ہے جو ناظم جمعیۃ کو درخواست دینے سے دیکھی جاسکتی ہے۔

نقل عرضی

بعدالت سینیر سب جج بہادر حصار

فتح سنگھ ولد شیو ناتھ سنگھ ... راجپوت لوہانی بنام رام سنگھ ولد صندل سنگھ ... [illegible]

صورت مسئولہ صحیح ہے ... [illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ... [illegible]

الجواب

عقیقہ کا گوشت ایک تہائی مساکین کو تقسیم کردینا افضل ہے ... [illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں حضرات علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

چرم قربانی کی قیمت سے مسلمانوں کی میت کی تجہیز و تکفین درست ہے یا نہیں۔

چرم قربانی کی قیمت سے سامان نادار و یتیم طلبا کو درسی کتب دلاسکتے ہیں یا نہیں۔

الجواب

قربانی کی کھال کی قیمت کا حکم مثل زکوٰۃ کے ہے ... [illegible]

بندہ احمد سعید غفی عنہ

[illegible] ولد ... وجودھا ولد ... ولد شیودان سنگھ ولد ... [illegible]

وغیرہ لوہانی تحصیل بھوانی تھانہ صدر بھوانی

جرم دفعہ ... ضابطہ فوجداری جناب عالی!

عرض استغاثہ یہ ہے کہ ... لوہانی تحصیل بھوانی میں ایک قدیمی مسجد ہے ... [illegible]

... لوہانی تحصیل بھوانی مستغیث

میں مسلمان کیوں ہوا

دنیا میں سچائی ایک بہت بڑی چیز ہے انسان ہمیشہ سچائی کا خواہاں رہتا ہے اور جہاں تک اس سے بن پڑتا ہے اپنی زندگی کا بہت بڑا حصہ سچائی کی تلاش میں گزار دیتا ہے۔ لیکن پہلے وہ جس قوم میں جس مذہب میں پیدا ہوا ہے اس میں ہی سچائی کی تلاش کرتا ہے۔ اگر وہاں پر اس کو کوئی سچائی دکھائی نہیں دیتی۔ تب وہ دوسرے فرقوں میں جاکر ان کی کتابیں پڑھ کر ان کی صحبت کرکے ان کے طرز اندر کو دیکھے یعنی جہاں تک اس سے بن پڑے لمبے وہ ہر طرح سے اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ سچائی جہاں سے ہو اور جس طرح سے ہو مجھے حاصل ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے اور مانی ہوئی بات ہے کہ اگر کوئی انسان سچائی کا خواہاں ہو۔ اور وہ برابر کوشش کرتا ہے تو اس کو خدا کے فضل سے کبھی نہ کبھی سچائی ضرور مل جاتی ہے (مثال کے لیے میں موجود ہوں) میری عمر ۴۸ سال کی ہے جس دن سے میں نے ہوش سنبھالا ہے اسی دن سے میں برابر سچائی کی تلاش میں کئی مذہب دیکھ چکا ہوں۔ سب سے پہلے سناتن دھرم کو دیکھا۔ بعد کو بیس برس تک میں آریہ سماجی رہا۔ اور خاص گورو کل ...

بشارت

بیرون ہند

بلغاریہ پر زلزلوں کا ہولناک اثر

صوفیہ ۲۵ اپریل۔ سرکاری بیان کے مطابق گذشتہ زلزلہ میں ۱۰۳ آدمی اور ۷۰۰ مجروح ہوئے۔ دو لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی خانہ ویرانی ہوگئی۔ کل بھی مختلف مقامات پر زلزلے محسوس ہوتے رہے لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔

چین کی جنگ میں مسلمانوں کے کارنامے

شنگھائی۔ ۲۶ اپریل۔ سنگناؤ میں ۴۰۰ جاپانی سپاہی جہازوں سے اترے اور اسی دن ریل گاڑی میں سوار ہوکر سن فو کو روانہ ہوگئے۔

افغانستان کے شاہی خاندان کے ارکان کابل پہنچ گئے

شملہ ۲۷ اپریل افغانستان کے خاندان شاہی میں سے جو لوگ ۱۲ اپریل کو بمبئی جہاز میں بمبئی پہونچے تھے اور جن میں ہز ایکسلنسی سردار اعلیٰ محمود بیگ طرزی۔ اعلیٰ حضرت شاہ کابل کی اولاد میں سے۔ شاہزادہ رحمت جان۔ و شہزادی سلطان جان۔ ہز اعلیٰ حضرت کی ہمشیرگان شہزادی کبریٰ اور نجیبہ شامل تھیں۔ ان کا قافلہ ۲۲ اپریل کو کابل پہنچ گیا۔

حجاز پہنچنے والے حاجیوں کی تعداد
روانگی کی آخری تاریخ کا تعین

بمبئی ۲۸ اپریل۔ اسمٰعیل افغانی صاحب ...

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علما ہند بابتہ ماہ ربیع الثانیہ ۱۳۴۶ھ

اسمائی گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقم: متفرق	رقم: زکوٰۃ	میزان	کیفیت
مسلمانان بنگلور معرفت جناب ولاور خاں صاحب چھاؤنی بنگلور	تبلیغ	۸۰/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
جناب مولوی محمد نعمت اللہ صاحب انصاری بھاگلپور	"	۸۱/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
مولانا الحاج الحافظ پیر سید ضیاء الدین صاحب سجادہ نشین سیال شریف	"	۸۲/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
جناب شیخ بدرالدین صاحب شوز مرچنٹ کلکتہ	"	۸۴/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
ایس مہر بخش صاحب ایم - ایل - اے بمبئی	"	۸۵/۲۵	.	[illegible]	[illegible]	
منجانب مسلمانان ہلدور معرفت جناب منشی محمد قاسم صاحب ہلدور	"	۸۶/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
جناب میر بابہ خاں صاحب کراچی	"	۸۷/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
منجانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خاں صاحب بھوپال	"	۸۸/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
جناب مولوی غلام کبریا خاں صاحب چوہدری بھاٹی پاڑہ	"	۸۹/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
سیٹھ محمد قاسم صاحب مبارہ وریاور	"	۹۰/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
جناب ابراہیم داؤد جی صاحب باگیہ رنگون	"	۹۱/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
معلم قطب الدین صاحب رنگون	"	۹۲/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
مستری غلام محمد صاحب نٹر قرافان	"	۹۳/۲۵	[illegible]	.	[illegible]	
حاجی شرف الدین سوداگر چرم دہلی	جمعیۃ	۱۸۳۷	[illegible]	.	[illegible]	
میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]	

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علما ہند بابتہ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۶ھ

اسمائی گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	رقم: متفرق	رقم: زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب شیخ محمد بدرالدین صاحب شوز مرچنٹ کلکتہ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
محمد اسمٰعیل صاحب چک ۲۵۲ تحصیل پھالیہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایس مہر بخش صاحب ایم - ایل - اے بمبئی	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
منشی نبی احمد خاں صاحب "	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
منشی محمد خلیل صاحب "	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
منشی محمد جمیل صاحب "	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
ایک صاحب ہمدرد اسلام "	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی مونگیر	"	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
منجانب ہمدردان اسلام رنگون معرفت جناب شریف احمد صاحب رنگون	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب سیٹھ موسیٰ جی قاسم جی ایوب صاحب رنگون	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
منشی مولا بخش صاحب ناور بغداد شریف	"	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
مولانا مولوی حبیب الرحمٰن خاں صاحب حیدرآباد دکن	"	۱۸۳۷	[illegible]	.	[illegible]	
میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]	

موضع گھٹولی میں اسلامی اخوت کے شاندار مناظر

چودہ مرتدین کی بازیافت

جمعیۃ علماء ہند کی مساعی جمیلہ

آج سے تین سال بیشتر زمانہ ارتداد میں ۵۵ لوگ قوم تگہ ساکن گھٹولی ضلع میرٹھ آریوں کے پھانسہ میں آکر مرتد ہوگئے تھے اور جنکے ارتداد پر آریہ سماج کو بڑا ناز تھا کیونکہ انکے مرتد کرنے میں سماج کے بڑے بڑے ارباب لبت وکشاد کا ہاتھ تھا اور انہیں کی ناصرادہ مساعی سے یہ لوگ منحرف عن الاسلام ہوگئے تھے مگر جب ان مرتدین نے وہاں جاکر ویدک دھرم کی زبوں حالت دیکھی اور عملاً مشاہدہ کیا کہ گو ہم لوگ برائے نام ہندو دھرم میں شامل کرلئے گئے ہیں مگر فی الحقیقت کوئی سچا ہندو نہ ہمکو ہندو سمجھتا ہے اور نہ ہی ہمارے ساتھ وہ تعلقات کرنا چاہتے ہیں اور نہ کرسکتے ہیں جو آبائی اور موروثی ہندوؤں کو اپنی سوسائٹی میں حاصل ہیں نیز یہ لوگ اگر کچھ کرسکتے ہیں تو وہی سلوک کرسکتے ہیں جو آج تک شودروں اور پنچ قوموں کے ساتھ ان کا رہا ہے تو ان کی آنکھیں کھلیں اور معلوم ہوا کہ جس آغوش کو خالی کرکے وہ دربدر مارے مارے پھرتے ہیں اس سے بڑھکر شفقت بھری گود اس نیلے آسمان کے نیچے کہیں موجود نہیں اور کہ ہمارے حقوق کی نگہداشت اور ہمارے ساتھ برادرانہ الفت ومساوات کا سلوک جس طرح اسلام میں ہوسکتا ہے آریہ سماج اس کا عشر عشیر بھی نہیں دے سکتا اور نہ انکے مذہب میں اتنی لچک ہے کہ جس میں ہمارے حقوق سما سکیں تو پھر انکو وہ شفقت بھری گود یاد آئی جس میں پرورش پاکر انکو مساوات اور انصاف پروری کا احساس ہوا تھا۔ الغرض ان نامرادیوں کے بعد ان میں سے چالیس کس کچھ مدت ہوئی اسلام کے پرامن دامن میں پناہ گزیں اور کفر کا طوق اپنی گردن سے نکال کر مشرف بتوحید ہوگئے تھے اور مسلمانوں نے انکو اپنی عالمگیر برادری میں بڑے شوق وتپاک سے شامل کرلیا تھا لیکن چودہ پندرہ کس جو سماج کی برکت سے الا الضمام اور دشمن اسلام ہوگئے تھے بدستور اپنی ہٹ پر قائم رہے۔ لیکن تابکے! آخر اسلام کی فطرتی کشش نے انکو اپنی طرف جذب کیا اور اسلامی مساوات ومحبت کی بے نظیر روایات اور عمل اخوت کی باد بہاری نے ان کی مرجھائی ہوئی امنگوں کو ہرا بھرا کیا جس کی بنا پر وہ بحمداللہ ۲۶ اپریل ۱۹۲۸ء کو علی الرغم حضرت مولانا مولوی محمد عثمان صاحب دہلوی کے دست مبارک پر مشرف باسلام ہوگئے اور مدت کے بچھڑے ہوئے بھائی امن وسلامتی کے گھر میں دوبارہ داخل ہوگئے فالحمدللہ علی ذالک

ان مرتدین کو واپس لانے کے لئے ۲۶ اپریل سنہ رواں میں موضع گھٹولی ضلع میرٹھ میں ایک جلسہ قرار پایا جس میں اصحاب ذیل خصوصیت سے شرکت فرما ہوئے - جناب نواب جمشید علی خاں صاحب بہادر رئیس اعظم باغپت ضلع میرٹھ - جناب شیخ عبدالمجید صاحب رئیس دھولڑی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ - جناب چودھری سمیع اللہ صاحب رئیس سہس پور ضلع مرادآباد - جناب مولوی بشیر احمد صاحب ناظم انجمن اتحاد مسلم چودھریان - جناب ابراہیم علی خاں صاحب نائب ناظم - مولوی داؤد خاں صاحب - مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی - ساجرکی تحریک اور چند معززین کی پرزور تائید سے جناب شیخ عبدالمجید صاحب رئیس دھولڑی بالاتفاق جلسہ کے صدر قرار پائے - شیخ صاحب خدا کے فضل سے ذاتی وجاہت کے ساتھ ساتھ دین وقوم کی خدمات نمایاں انجام دیتے رہتے ہیں اور سچ یہ ہے کہ ان مرتدین کی واپسی آپکی ہی ذات گرامی کی رہین منت ہے جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی - جناب صدر کی اجازت سے جناب نواب جمشید علی خاں صاحب نے ایک مختصر مگر جامع اور نہایت محبت بھرے انداز میں تقریر فرمائی تقریر کیا تھی اسلام کی سچی جاگتی تصویر تھی اور لطف یہ کہ اپنے مختصر الفاظ میں اسلام کی حقیقت ومعنویت کا ایسا عطر کھینچکر رکھدیا جس نے حاضرین کے سینہ کو اسلام کی محبت سے لبریز کردیا - ازاں بعد خاکسار نے کہا کہ چونکہ حضرت مولانا مولوی الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند بعض مجبوریوں اور مصروفیتوں کی وجہ سے اپنی شرکت سے جلسہ کو زینت نہ بخش سکے اسلئے آپنے اپنی نیابت میں مولانا محمد عثمان صاحب دہلوی کو بھیجکر ہم سب کو ممنون احسان فرمایا ہے لہذا مولوی صاحب حضرت ناظم صاحب کی قائم مقامی کی حیثیت سے ناظم صاحب کا حق ادا کریں اور ان بھائیوں کو جو چند عرصہ سے ہم سے جدا ہوگئے تھے دوبارہ اسلام کی عالمگیر برادری میں شامل کریں چنانچہ مولانا صاحب اٹھے اور ہر شخص کو کلمۂ اسلام تلقین فرماکر مشرف بایمان فرمایا۔ اس نظارے سے حاضرین میں ایمانی لہر دوڑ گئی اور ہر مسلم اور غیر مسلم نے اپنی آنکھوں سے اس شان کو دیکھ لیا جو آج بھی باوجود مسلمانوں کی پست گی کے اس ہمہ گیر ادروں کو تڑپا دینے والی آن بان کے ساتھ بدستور موجود ہے۔ یہ نظارہ جیسا مسلمانوں کیلئے خوش کن اور مسرت افزا تھا اتنا ہی آریہ سماجیوں کے لئے زلزلہ افگن اور حوصلہ شکن تھا امید ہے کہ آئندہ سماجی دوست پھونک پھونک کر قدم رکھینگے۔

اس کارروائی کے بعد جناب مولانا مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی نے "شدھی اور تبلیغ اور مساوات اسلامی" پر ایک معرکۃ الآرا اور مفصل تقریر فرمائی جو مغرب سے پہلے شروع ہوئی اور نماز کے وقفہ کے بعد تا عشا جاری رہی تقریر کیا تھی! معلومات کا خزانہ اور حقائق کا ایک لبریز چھلکتا ہوا جام تھا اور کمال یہ تھا کہ ادھر قرآن حکیم کی آیات مبارکہ اور ادھر وید بھگوان کے منتر! اس تقابل نے اسلام کی شان کو ایسا نمایاں کیا کہ ہر شخص اسلام کی حقانیت کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا جب ہندو یہ دیکھتے کہ ایک مسلمان بلاتکلف وید کے منتر پڑھ رہا ہے انکو انتہائی تعجب ہوتا تھا مختصر یہاں جس چیز کی ضرورت تھی مولانا کی تقریر سے وہ باحسن وجوہ پوری ہوگئی اور الحمدللہ کہ مولانا کی موجودگی نے بہت سے مقرروں کی قائم مقامی کا حق ادا کیا۔

آخر میں یہ عرض کردینا ضروری ہے کہ یہ تمام کارروائی انجمن اتحاد مسلم چودھریان کے ارکان اور انجمن مذکور کی سرپرستی میں انجام پائی - یہ انجمن جمعیۃ العلماء کی سرپرستی اور ماتحتی میں خدا کے فضل سے تسلی بخش کام کررہی ہے اللہ تعالےٰ اسکو اپنی رضا کا ذریعہ بنائے۔ آمین

عاجز بشیر احمد ناظم انجمن اتحاد مسلم چودھریان
مدرسہ عالیہ - دیوبند

نوساری میں اسلام شکن احکام

نوساری ریاست بڑودہ گائیکواڑ میں ایک قصبہ ہے جہاں پارسی - ہندو اور مسلمان ہمیشہ امن وامان کے ساتھ رہتے چلے آئے ہیں۔ ۱۹۲۴ء میں شردھانند آنجہانی کے وہاں پہنچنے سے فساد کا احتمال پیدا ہوا لیکن مقامی مسلمانوں کی کوششوں سے امن ہی کی صورت قائم رہی۔

سنگھٹنی ہندوؤں نے ۹ ستمبر ۱۹۲۶ء میں گنپتی کے نام سے فساد کی بنیاد ڈالنی چاہی - اس پر بھی صلح جو مسلمانوں نے فیصلہ کی صورت نکالی اور فساد ٹلنے دیا - آخر اکتوبر ۱۹۲۶ء میں ہنود نے معاہدہ توڑا اور فساد کی ٹھہرائی - مسلمان اپنی تعداد کی کمی کو دیکھتے ہوئے ہر ممکن کوشش صلح صفائی کی کرتے رہے اور فساد ہونے دیا - ۹ نومبر ۱۹۲۶ء کو جبکہ ہنود ایک طرف یوم دیوالی کے بھی گا رہے تھے جو اس سال بالکل نیا سلسلہ قائم کیا گیا تھا اور دوسری جانب مسلمان مسجد میں مولد شریف کی محفل منا رہے تھے جب مسلمانوں کی محفل ختم ہوئی اور مسلمان مسجد سے باہر نکلے - ہنود کی کسی غلط اطلاع پر پولیس نے مسلمانوں کو گھیرا - گرفتار کیا حتیٰ کہ جوتوں سمیت مسجد میں گھس گئے - قرآن مجید کی بےحرمتی کی۔

ریاست ہندو - حکام ہندو - کثرت آبادی ہندو - نتیجہ ظاہر کہ مقدمہ ہوا اور منجملہ ۲۳ آدمیوں کے دس کو سزائے قید جرمانہ چار آدمیوں کو سزائے جرمانہ اور تین آدمیوں کی ضمانت ہوئی - صرف چھ آدمی بری کئے گئے مسلمانوں نے صبر وسکون سے ان مصیبتوں کو برداشت کیا اور کررہے ہیں - باوجود اسکے حکام کے احکام بےموقع وبےمحل اس طرح نافذ ہورہے ہیں کہ غریب مسلمان سخت پریشان ہیں - اور ان کی مذہبی زندگی دشوار ہوتی جاتی ہے۔

کبھی حکم ہوتا ہے کہ ۸ بجے سے ۹ بجے تک رات کو کوئی مسلمان جامع مسجد میں نہ جائے - کبھی حکم ہوتا ہے کہ صبح ۶ بجے سے دس بجے تک کوئی مسلمان جامع مسجد میں نہ جائے - ظاہر ہے کہ یہ اوقات عشاء اور فجر ہیں اور مسلمان نماز کے وقت مسجد میں جانا کس طرح بند کرسکتے ہیں - لیکن ہندو حکام قصداً ایسے احکام صادر کرتے ہیں جن سے مسلمانوں میں اشتعال پیدا ہو۔

تعجب ہے کہ والی ریاست کو ان امور پر توجہ نہیں - ہم گورنمنٹ بمبئی اور گورنمنٹ ہند کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ غریب مسلمانوں کے اسلامی ومذہبی حقوق کی اس پامالی پر غور کرے - اور والی ریاست کو ان امور کی اصلاح پر مائل کردے ورنہ آئندہ اور خطرناک شکلیں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

ہندوستان کے اسلامی اخبارات اور تمام اسلامی انجمنوں سے توقع ہے کہ وہ اس صورت حال پر صدائے احتجاج بلند کریں اور مسلمانان نوساری سے ہمدردی ظاہر کرکے عزت اسلام کو دشمنوں کے نرغہ سے بچائیں۔

آخر میں ہم ریاست بڑودہ کے ہر قصبہ اور گاؤں میں رہنے والے مسلمانوں کو باہمی ہم آہنگی پر متوجہ کرتے ہیں - ورنہ ان کی خاموشی کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آج جو دن اہالیان نوساری کے لئے ہے وہی کل کو ان کیلئے پیش آئے گا۔

بطور نمونہ ایک حکم کی نقل درج ہے :-

نقل اعلان ۱۱۶۷/۸۴

نوساری ضلع مجسٹریٹ درجہ اول کی طرف سے

اس اعلان کے ذریعہ نوساری کے رہنے والے اور نوساری میں باہر سے آئے ہوئے اور آنے والے تمام مسلمانوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ آج ۳۰ مارچ ۱۹۲۸ء بروز جمعہ رات کو ساڑھے سات بجے سے ساڑھے نو بجے تک کے عرصہ میں حسب دستور شری راجی مندر سے نکلنے والی پالکی ۳۲۷ کے احکام کے بموجب نکلے گی - اس وقت نکلنے والی پالکی اور اس کے ساتھ رہنے والوں کو کوئی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے - نیز اس وقت آٹھ بجے سے ساڑھے نو بجے رات تک کوئی مسلمان جامع مسجد کے اندر یا اس کے آس پاس نہ جائے اور جمع نہ ہوں - اور وہاں موجود رہنے والے مسلمان کو پولیس کے عملدار کی اطاعت کرنی چاہئے - یہ اعلان ضابطہ فوجداری ایکٹ دفعہ ۱۴۴ ۵ کے بموجب شائع کیا گیا ہے اس کے خلاف چلنے والا قانونی مجرم ہوگا۔

دستخط مادھوراؤ شنی تولے ضلع مجسٹریٹ درجہ اول
تاریخ ۳۰ مارچ ۱۹۲۸ء

دق

کے لئے موجودہ دنیا میں ہماری مشہور ومعروف دوا سے بہتر اور کامیاب دوا پیش کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ مرض کسی وجہ سے ہوا اور دق خواہ کسی درجہ میں پہنچ گئی ہو اگر جان باقی ہے تو ہم شافی مطلق کے فضل سے مریض کو موت کے منہ سے واپس لانے کا ذمہ لیتے ہیں۔ ضرورتمند اصحاب مزید تفصیل ایک کارڈ لکھکر معلوم کریں۔

المشتہر منیجر کوثر فارمیسی دہلی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ چار آنہ محصول ڈاک - ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفر نگر

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کامل یہ سرمہ تقریباً چالیس اجزا سے مرکب ہے اور بالخصوص یہ قیمتی ادویہ اس میں ضرور ہیں۔ ہیرا، یاقوت، زمرد، مروارید، دہنہ فرنگ، سونے چاندی کے ورق، کشتہ قلعی نیز اسلئے ہمارا دعویٰ ہے کہ یہ سرمہ تمام امراض چشم خصوصاً ضعف بصر کیلئے بہترین چیز ہے۔ بینائی کو اسقدر قوت بخشتا ہے کہ چھ ہفتہ میں شرطیہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ بعد لطف یہ کہ جوان بوڑھے سب کے لئے یکساں اثر رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی کلاں ... خورد ... نمونہ ۴ کے ٹکٹ بھیج کر طلب کیجئے۔

مرہم ... دادکی بیماری دنیا میں مشہور ہے اسکی تکلیف کا اس سے پوچھئے جو اس مرض میں مبتلا ہو۔ یہ مرہم دادکی ہکلی داد کو اور چند روز میں جلد کو صاف وملائم کردیتا ہے۔ ... منیجر چشمہ کامل دہلی

اگر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی ہو تو تحفۃ المحبین برؤیتہ سید المرسلین پڑھیئے

درود شریف کے فضائل میں یہ بہترین رسالہ ہے۔ پہلے باب میں چالیس صحیح حدیثیں ہیں۔ دوسرے باب میں آیت ان اللہ وملائکتہ کی مفصل تفسیر ہے۔ تیسرے باب میں بزرگان دین کی چالیس حکایتیں ہیں چوتھے باب میں درود شریف کے مختلف کلمات درود شریف پڑھنے کا طریقہ۔ وہ درود شریف جن کے پڑھنے سے آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر ہوتی ہو نہایت بسط کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔ آخر میں صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب بتائی گئی ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف چار آنے (۴) رکھی گئی ہے۔ جلدیں بہت کم رہ گئی ہیں۔ عاشقان رسول صلعم کو آرڈر بھیجنے میں جلدی کرنی چاہئے۔

(نوٹ) علاوہ اسکے ہر قسم کی مذہبی - علمی - تاریخی - اخلاقی کتب آرڈر آنے پر ہمارے یہاں سے روانہ کی جاتی ہیں۔

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران - دہلی

مدلل ومکمل بہشتی زیور

بہشتی زیور بھی ایک ایسی کتاب ہے کہ جس میں دینی ضروریات تو بحمداللہ بوجہ اکمل موجود ہیں مگر دنیا کی بھی اکثر ضروریات اس سے حل ہو جاتی ہیں جو مسئل ہونے کا اسکو نہایت اعلیٰ پیمانہ پر صحیح کرکے طبع کیا گیا تھا اور اس کے تمام مسائل کے حوالے کتب فقہیہ عربیہ سے لگے تھے تاکہ دل معاندین کی زبان بند ہوجائے جو بہشتی زیور کے مسائل کو بےاصل اور خلاف شرع بتاتے ہیں بحمداللہ اول بار کا بہشتی زیور چھپ کر تیار ہونے بھی نہ پایا تھا کہ اس کی فرمائشیں قریب قریب پوری ہوگئیں - لہذا طبع ہوتے ہی چند مہینوں میں سب جلدیں ختم ہوگئیں۔ شائقین کے اشتیاق کو دیکھکر اب اسکو دوبارہ نہایت آب وتاب سے طبع کیا ہے - اس بہشتی زیور میں باطنی خصوصیات یہ ہیں نمبر ۱ حسب الحکم حضرت مؤلف علام کل کتاب پر اہل علم سے نظر ثانی کرائی گئی ہے - نمبر ۲ جہاں ان علماء کو شبہ ہوا وہاں حضرت مؤلف سے تحقیق کرکے اس مقام کو درست کیا گیا ہے - نمبر ۳ جن مسائل سے حضرت مؤلف نے رجوع فرمایا تھا ان کو اس میں درست کردیا گیا ہے نمبر ۴ بہت سے ضروری مسائل درمیان میں اضافہ کئے گئے ہیں نمبر ۵ - اس کے مسائل پر جو اعتراضات کئے گئے تھے انکے عالمانہ ومحققانہ جوابات ... نمبر ۶ جابجا حاشیہ وضاحت کیلئے بڑھائے گئے ہیں نمبر ۷ - ہر مسئلہ کے ... کتب فقہیہ متداولہ کا حوالہ مع صفحہ وسطر کے درج ہے جس سے معاند کو مذاق اور مطالب کو اطمینان ہوتا ہے نمبر ۸ - تمام سابق ضمائم کو جو مختلف طور پر پہلے طبع ہوئے تھے اسمیں شامل کردیا ہے نمبر ۹ - جو مسائل کہ عرفاً خطرناک سمجھے جاتے ہیں ان کو وسط کتاب سے نکالکر ہر حصہ کے آخر میں شامل کردیا ہے تاکہ بچوں اور لڑکیوں کو پڑھانے میں سہولت ہو - نمبر ۱۰ - بہشتی گوہر بھی جو اس کا گیارہواں حصہ ہے ان تمام خوبیوں کو ملحوظ کیا گیا ہے - اس کی ظاہری خصوصیات یہ ہیں نمبر ۱ - چھپائی لکھائی کاغذ دیدہ زیب - نمبر ۲ - ضخامت ان تمام مضامین کے اضافات کی وجہ سے گیارہ حصوں کو ایک ہزار چار سو چھپن صفحات میں جو پہلی مطبوعات سے دوگنی سے بھی زیادہ ہے اسی لئے قیمت کل گیارہ حصوں کی سات روپیہ ہے اور بصورت وی - پی محصول کو شامل کرنے سے آٹھ روپیہ ہوجاتے ہیں امید کہ اس کو جلد طلب فرمادیں گے۔

المشتہر محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یو پی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

دنیا کا آخری پیغمبر

الانصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

تجربہ اور آزمائش

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فوراً خط لکھیے

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

مناظرہ کیلئے مخصوص کتابیں

تقریر دلپذیر - ختم النبوۃ فی القرآن - ختم النبوۃ فی الاحادیث - ختم النبوۃ فی الآثار - پیغام محمدی - فیصلہ آسمانی

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ضرورت

خادم القوم محمد اسمٰعیل سکریٹری انجمن ... جہانگیر آباد ضلع بلند شہر

قانون محبت

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

اسلامی نصاب تعلیم

سیرۃ الحبیب - برکات رمضان - تحیۃ الاسلام

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرچ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

محمد صالح البلاغی سوداگران چاندنی چوک دہلی

گرمیوں کا تحفہ

ایک روپیہ میں ڈیڑھ تولہ عطر

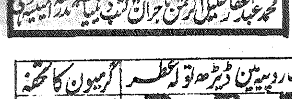

طاعون

منیجر کتب خانہ قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۶ مئی سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۰

ترکوں کے خلاف اغیار کا پروپیگنڈا

کیا ترک اسلام چھوڑ رہے ہیں

ترکوں کے خلاف رائٹر ایجنسی کا پروپیگنڈا

ملاؤں اور جھوٹے پیروں کی بیخ کنی

قلم کے ذریعہ معاندانہ پروپیگنڈا

ارتداد مسلم کی سعی خلاف قانون

مصطفیٰ کمال کا دردِ دل اور رپورٹر

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے، پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے! اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جسقدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا! اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب و اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت کا باعث بنائے ...

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی ـ بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں، اگر آپکی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بےفکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب موثر عمل پڑھ لیجئے جو ایک کامل و روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کرکے ہم تک پہنچایا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے۔

سفوف رفیق معدہ — غیر معمولی بھوک لگاتا ہے نفخ کو رفع کرتا ہے۔ قے، متلی، ہیضہ، کھٹی ڈکار ہیضہ اور تمام اندرونی و بیرونی ریاحی درد کو نفع پہنچاتا ہے۔ سریع الہضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت سو خوراک ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ — آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت، دھند، جالا، ناخونہ، سرخی، پڑبال دور کرنے میں نہایت موثر ہے قیمت فی تولہ عہ۔ دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصولڈاک معاف ایک رات کا مجرب عمل مع ترکیب پارسل میں ہوگا۔

ملنے کا پتہ: (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

مشہور عالم رفیو اٹھ طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی مجرب دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

کالے سے گورا

خونی اور بادی بواسیر

طاقت کی دوا

بجلی کی گولی

برص یعنی سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

دفعیہ بواسیر کو پندرہ دن میں آرام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

ازدواج صغرسنی اور شریعت اسلام

(۱)

اسی اشاعت میں مندرجہ بالا عنوان سے مولوی محمد یعقوب صاحب ... کا ایک مضمون درج کیا گیا ہے جس میں ... ازدواج صغر سنی کے ...

[illegible]

فلسطین میں برطانوی استعمار کے اعمال شنیعہ

[illegible]

مسلم یونیورسٹی کا نیا نظام

[illegible]

مصر و انگلستان

[illegible]

ازدواج صغرسنی اور شریعت اسلام

(جناب مولوی محمد یعقوب صاحب ایم اے ...)

[illegible]

صغر سنی کی شادیوں کا مسئلہ

علامہ سید سلیمان ندوی کی رائے

[illegible]

شریعت پر قانون کا تازہ حملہ

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

ترکوں کی دینی اصلاحات

[illegible]

لیاہے کہ عالم کاسونا جاہل کی عبادت سے اچھا ہے اسی لیے۔ انہوں نے صاف کہدیا ہے کہ زمانہ کو سمجھنے کے بغیر پڑھنا لاحاصل ہے۔ وہ حب الوطن من الایمان کی کیفیت کو خوب سمجھ گئے ہیں۔ اس لیے فوجی تعلیم لازمی قرار دیدی ہے۔ انہوں نے شرابوں کے مٹکے توڑ ڈالے ہیں زنا حرام قرار دیدیا ہے۔ جھوٹ فسق و فجور۔ دغا اور دہوکہ کا خاتمہ کر ڈالا ہے۔ اور ان ڈاکوؤں اور چوروں کو آج یورپ لیگ آف نیشن میں شامل ہونے کی دعوت دے رہا ہے۔

وہ مذہب سے متنفر شخص کانگرس کے موقع پر ملک و مذہب کے بارے میں آٹھ دن مسلسل تقریر کرتا ہے تقریر کے خاتمہ پر وہ کئی گھنٹے روتا رہتا ہے اور قوم و مذہب کے لیے بارگاہ ربی میں گڑگڑا کر دعا مانگتا ہے۔

اسلام اور لباس

انصاف تو یہ تھا کہ لباس کو کسی قوم کی آب و ہوا کے حالات پر چھوڑا جاتا۔ مگر ہم اعتراض کرنے سے باز نہیں رہتے۔ کہ ترک کیوں مغربی لباس اختیار کر چکے ہیں انہوں نے عماموں اور شلواروں کو کیوں جواب دیدیا ہے اگر یہ ہو تو بھلا ان سادہ لوحوں سے کوئی پوچھے کہ تمہاری ہندوستانی شلوار اور کوٹ تو رسول مقبول کا لباس تھا اگر تم یہ لباس پہن سکتے ہو تو ترکوں کے لیے کونسی مجبوری ہے۔ انہیں یورپ میں بستے صدیاں گذر چکی ہیں۔ وہ آزاد ہیں۔ آن کا تخیل اونچا ہے وہ وہ چیز میں دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔ ان کے دشمن معترف ہیں کہ وہ یورپ میں سب سے زیادہ شریف ہیں۔

پردہ اور ترکی خواتین

کہا جاتا ہے ان کی عورتوں نے پردہ چھوڑ دیا ہے۔ آج ہندوستان میں موجودہ پردہ پر دیدہ ناقدانہ سے جمعیۃ العلماء پردہ پر فتوے دے چکی ہے کہ موجودہ پردہ شرعی پردہ نہیں۔ منہ اور ہاتھوں کا کھلا رہنا مفسرین کے نزدیک قطعی طور پر جائز ہے۔ قرآن کریم کے الفاظ اس باب میں بالکل صاف ہیں۔ ان کی عورتیں رسول کریم کے زمانہ کی عورتوں کی طرح ملک کی حفاظت کے لیے مردوں کے دوش بدوش چل رہی ہیں۔ کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ رسول کریم کے زمانے میں جو عورتیں لڑائی میں شامل ہوتی تھیں۔ برقعہ پہنتی تھیں آزاد قومیں اپنی عورتوں کی حفاظت بغیر برقعہ کر سکتی ہیں۔ ان کے ہاں وہ قانون ہیں جن سے عورت کی عفت بالکل محفوظ ہے۔

مذہب و سیاست کی علیحدگی

حال ہی میں یہ ایک اور رنگ کھیلا ہے کہ ترکوں نے مذہب کو حکومت سے بالکل جدا کر دیا ہے مجھے یقین ہے کہ زمانہ گذرنے پر اس کی اصلیت دنیا پر اظہر من الشمس ہو جائیگی فرانسیسی اخبار صرف اسقدر خبر دیتے ہیں کہ ملک میں نوکری کا معیار صرف مقابلہ کے امتحانوں پر ہوگا۔ اور ترکوں کے لیے مذہب و ملت کی تمیز امتحان کے لیے کوئی مذہبی امتحان سے پہلے امیدواروں کو ایک فارم پر حلفیہ بیان دینا ہوگا۔ کہ وہ ملک کی حفاظت کے لیے مذہب کی پرواہ نہ کریں گے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ان امیدواروں کے لیے ہو جو مسلمان نہ ہوں۔ لوگ خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں ان کے مقدمات صرف ترکی عدالتوں میں لیے جایا کرینگے جمہوریت سے قبل بہت سے ترکوں نے غیر مذہب اور غیر ملکی عورتوں سے شادی کی ہوئی تھی۔ ملک نے قانون نافذ کر دیا کہ کوئی ترک حکومت کی اجازت کے بغیر غیر ملکی عورت سے شادی نہ کر سکیگا۔ ہر ترک کو بالغ ہونے پر اعلان کرنا ہوگا کہ اس کا مذہب کیا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر وہ مذہب سے بیزار ہیں تو ان قانونوں کی کیا ضرورت ہے۔

غور کرنے کے قابل ہے کہ وہ قوم جو ہادی برحق رسول مقبول سرور دو عالم کے خلاف پروپیگنڈا کرنے سے باز نہ رہی۔ وہ ترکوں کی پھلتی پھولتی طاقت کو کب دیکھ سکتی تھی۔ مغربی بچوں کو (معاذ اللہ) سکھلایا جاتا ہے کہ حضور خونی تھے۔ لوگوں کا کلیجہ چبا جاتے تھے۔ اسی قسم کے واقعات سے دلوں میں نفرت پھیلائی جاتی ہے۔

مضمون چونکہ لمبا ہو چکا ہے اس لیے میں ترکوں کے متعلق صرف انہی امور پر کفایت کروں گا۔ اپنے متعلق صرف اسقدر عرض کرنا ضروری ہے کہ ہم کیا ہیں؟ ہمارا سلوک ترکوں سے کیا ہو رہا ہے؟ ہمیں کیا حق ہے کہ ترکوں کو محض پروپیگنڈا کی بنا دیران کے خلاف مسلمانوں کے دلوں میں نفرت کے خیال پھیلا کر مغربی دنیا کی مدد کریں۔

ہم اور ترک

اس میں شک نہیں کہ ہم نے ترکوں کے لیے چندہ جمع کیا ہم نے ۱۰ لاکھ سے زائد رقم وصول کی۔ مگر بارہ لاکھ سے زائد رقم ان کو نہ پہنچی۔ باقی رقم کہاں گئی۔ اور اسے کیا ہوا۔ میں اس کا جواب دینے کے لیے تیار نہیں۔ ہم نے بیت المقدس۔ بصرہ و بغداد۔ یروشلم ان سے چھیننے میں حکومت کی مدد کی۔ ہم نے گیلی پولی پر۔ ہزارہا بیٹوں کو یتیم کر دیا۔ ہم نے ہزارہا مسلمانوں کو شہید کر کے من قتل مومن متعمدا فجزاءہ جہنم کی تفسیر دنیا کو بتا دی۔ ہم نے مصطفے سفیر اسلام کی خدمت کے لیے انگورہ پہنچے۔ کہ غازی مدوح کو جعفیہ کی نیند سلا دیں ہم قسطنطنیہ میں انعام کے لیے غازی کی تلاش کرتے ہیں۔ ہم نے پہاڑوں پہلے ماہوار پر سینکڑوں شب خون مارے کئی بچوں کو یتیم کر دیا۔ بہنوں سے بھائی ماؤں سے بیٹے اور بیویوں سے خاوند ہمیشہ کے لیے جدا کر دیے۔ ہمارے عالم دنیا کی تکفیر کی فکر میں ہیں ہمارا خدا زمین پانچ اور نعمیدین کے پیچھے نہیں پھسا ہوا ہے وہ زبانوں کا مدا کرتو الا اسوقت تک حق اور حق میں فیصلہ نہ کر سکا۔ کہ کیا تلفظ ہے ہمارے عالم دو دو روپیہ کیلئے عدالتوں میں گواہی دینے کے جویاں رہتے ہیں۔ ہم قبروں پر سجدے کرتے ہیں اور جھوٹے کرشمے دکھلا دکھلا کر طلب منفعت کیلئے دنیا کو لوٹ رہے ہیں۔ جہد دغا۔ مکر۔ فریب۔ اور جھوٹ ہماری گھٹی میں پڑے ہوئے ہیں الغرض دنیا کوئی عیب ہوگا جو ہم میں نہ ہو۔ مگر دعویٰ یہ ہے کہ ہم راہ راست پر چلنے والے مسلمانوں کو دکھیل کر دائرہ اسلام سے خارج کر رہے ہیں (معاذ اللہ) ہم نے سمجھ لیا ہے الاعمال بالنیات کا مقولہ غلط ہے تقسیر ہو تو ہماری تقلید ہو تو ہماری اگر کسی شخص کی ظاہری شکل و صورت ہمارے معیار سے ایک انچ بھی ادھر ہوئی تو وہ ہمیشہ کے لیے تعریف لعنت میں ڈوب گیا۔ وقت آنے والا ہے کہ افغان بھی ہمارے معیار سے گر جائیں گے۔ ان کے خلاف زبردست پروپیگنڈا ہوگا۔ انہیں دائرہ اسلام سے خارج سمجھ کر مغربی دنیا کی ہاں میں ملائی جائیگی فاعتبروا یا اولی الابصار

بشرقیات

بیرون ہند

شاہ افغانستان کی سیاحت فرنگ

پولینڈ کی سرحد میں داخلہ

وارسا ۲۹ راپریل۔ تاجدار افغانستان کل ٹھیک ۹ بجے صبح کو برلن سے وارسا تشریف لیجاتے ہوئے پولینڈ کی سرحد پر پہنچے۔

حجاز و یمن کا معاہدہ

اینگلو انڈین اخبار پایونیر کہتا ہے کہ ایک عرصہ دراز سے امام یحییٰ والی یمن کا سلسلہ جاری ہے کہ امام یحییٰ اور برطانوی حکام متعینہ عدن اور فرمانروائے حجاز سلطان ابن سعود کے متعلق معقول رویہ اختیار کرنا شروع کیا ہے۔ واقعہ یہ تھا کہ حال میں امام یحییٰ کے آدمی عدن کے متصل اندرونی علاقہ کے دو شیوخ کو پکڑ کر لے گئے تھے۔ برطانیہ سے ان دونوں شیوخ کے تعلقات بذریعہ معاہدات قائم ہیں امام یمن کی طرف سے ان دونوں شیوخ کو واپس کرنے سے انکار کرنے پر برطانوی حکام کی طرف سے اس امر کا نوٹس دیا گیا کہ اگر دونوں شیوخ کو رہا نہ کیا گیا تو برطانوی ہوائی جہاز کے ذریعہ ارض یمن پر بم برسائے جائیں گے۔ جب اس نوٹس پر بھی کوئی توجہ نہ کی گئی تو گزشتہ ماہ چند ہوائی جہاز بھیجکر یمن کے علاقہ میں بم گرائے گئے۔ اس کارروائی کا نتیجہ یہ ہوا کہ بالآخر امام یمن نے دونوں شیوخ کو واپس کر دیا۔ امید ہے کہ اس فضائی کارروائی سے امام یمن کو ہمیشہ کے لیے سبق مل گیا ہوگا اور اب وہ علاقہ عدن میں کبھی قدم نہ رکھیں گے گزشتہ سال سلطان ابن سعود نے دار الحکومت یمن کو ایک وفد بھیجا تھا تاکہ معاہدہ کے لیے گفتگو کی جائے۔ مگر یہ کوشش ناکام رہی۔ اب چند روز ہوئے سلطان کی طرف سے ایک دوسرا وفد یمن بھیجا گیا جس کے نتائج اطمینان بخش نکلے ہیں چنانچہ امام یمن کے ان نمائندے مکہ معظمہ گئے ہوئے ہیں اور امید ہے کہ ہر دو ممالک (حجاز و یمن) کے درمیان جلد کوئی معاہدہ عمل میں آجائیگا۔

ٹرکی اور اٹلی کے باہمی تعلقات

ہز ایکسیلنسی توفیق رشدی بے نے سینیور مسولینی سے ملاقات کی اور اٹلی کے سیاسی مسائل کے متعلق دونوں میں دیر تک گفتگو ہوتی رہی مسولینی نے ترکی وزیر خارجہ کو ایک ضیافت میں بھی مدعو کیا۔ اس ضیافت میں ترکی سفیر متعینہ اٹلی اور اٹلی کے وزیر خارجہ کے نمائندے بھی شریک تھے۔

شاہ افغانستان پولینڈ پہنچ گئے

وارسا ۳۰ راپریل۔ کل رات کے دس بجے اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان اور ملکہ معظمہ کی تشریف آوری پر صدر جمہوریہ پولینڈ اور دیگر معزز ارکان حکومت نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ شہر کو جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا۔ اور سڑکوں کے دونوں کناروں پر افواج صف لیتہ کھڑی تھیں۔ شہریار غازی وزیر اعظم کے محل پر تشریف لے گئے۔ وہیں قیام پذیر رہیں گے۔

برطانیہ کے جنگی جہاز کی مصر کو روانگی

مالٹا ۲۹ راپریل۔ افواہ گرم ہے کہ برطانوی جہاز دارا سپائٹ اور ویلینٹ اور بعض کروزروں کو حکم دیا گیا ہے کہ فوراً مصر روانہ ہو جائیں۔ چنانچہ سب کل روانہ ہو جائیں۔ ذمہ دار عمال حکومت کی طرف سے اس خبر کی نہ تو تردید کی گئی ہے اور نہ تصدیق۔

مصر کی موجودہ انقلابی حالت

لندن ۳۰ راپریل۔ مصر کی بالکل انقلابی حالت ہو رہی ہے۔ مالٹا کے اس تار کے بعد یمین میں جہازوں کی روانگی کی اطلاع ہے۔ قاہرہ سے خبر آئی ہے کہ برطانیہ نے حکومت مصر کے پاس ایک نہایت سخت مراسلہ بھیجا ہے۔

عام جلسوں کا مسودہ قانون جو ایوان مندوبین میں منظور ہو چکا ہے سینٹ کے سامنے پیش ہونے والا ہے حکومت برطانیہ کا خیال ہے کہ اس قانون سے ۱۹۲۲ء کے اعلان کی خلاف ورزی ہوتی ہے اور اس سے غیر ملکی باشندوں کے حقوق پامال ہو سکتے ہیں لیکن مصطفے النحاس پاشا اس کی تردید کرتے ہیں۔

برطانوی دفتر خارجہ نے اس مسئلہ پر بیان دینے سے انکار کر دیا ہے۔

مصری وزارت کا جلسہ

قاہرہ ۳۰ راپریل۔ وزارت کا اجلاس ہوا۔ اور اس میں برطانیہ کے طرز عمل پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد مصطفے النحاس پاشا کو شاہ فواد نے شرف باریابی بخشا۔ وفدی جماعت کے اخبار کا خیال ہے کہ مذکورہ بالا مسودہ قانون کو فی الحال ملتوی کر دیا جائیگا۔

حکومت مصر کو برطانیہ کا اعلان جنگ

قاہرہ ۳۰ راپریل۔ سر جیکینلڈ ہور۔ کونسلر برطانوی ریذیڈنسی نے صاحب السعادۃ مصطفے النحاس پاشا کو برطانوی مراسلہ دیدیا جس میں حکومت مصریہ کو تین دن کی مہلت دی گئی ہے کہ وہ اس عرصہ میں مسودہ قانون کو جو عام جلسوں کے متعلق ہے واپس لے لے ورنہ غیر ملکی باشندوں کے مفاد کے تحفظ کی جو ذمہ داریاں اسپر عائد ہوتی ہیں انکو پورا کرنے کی غرض سے وہ جن تدابیر کو اختیار کرنا ضروری سمجھے گی اختیار کرے گی۔

پورٹ سعید اور اسکندریہ پر حملہ کی تیاری

مالٹا ۳۰ راپریل۔ اکیرس کیلپسو۔ اور کیلیڈن نامی کروزر مصر روانہ ہوگئے۔

کیرس پر علیحی امیر البحر برسٹن کا جھنڈا تھا۔ خیال ہے کہ وارسپائٹ اور ویلینٹ۔ اور ایک کروزر اسکندریہ جا رہے ہیں اور امیر البحر برسٹن اپنے جہازوں کو لیکر پورٹ سعید جائینگے وارسپائٹ اور ویلینٹ بھی روانہ ہوگئے۔

مصری ایوان مندوبین کا خفیہ اجلاس

قاہرہ ۳۰ راپریل۔ ایوان کا ایک خفیہ اجلاس ہوا۔ مندوبین نہایت خاموشی سے جمع ہوئے۔ صاحب السیادہ مصطفے النحاس پاشا بھی نہایت سکون کے ساتھ اجلاس میں آئے۔

خیال ہے کہ مصطفے النحاس پاشا عام جلسوں کے متعلق جو مسودہ قانون سینٹ کے سامنے پیش ہے اسے نومبر تک ملتوی کرنے کی تجویز پیش کریں گے۔ تاکہ اس درمیان میں برطانیہ سے کوئی بات طے ہو جائے۔

مسودہ کا التوا

قاہرہ ۳۰ راپریل۔ عام جلسوں کے متعلق جو مسودہ قانون سینٹ کے سامنے پیش تھا اسے نومبر تک ملتوی کر دیا گیا۔

افغانستان اور برطانیہ کے تجارتی تعلقات

راولپنڈی ۳۰ راپریل۔ معاصر امان افغان کو معلوم ہوا ہے کہ جو گفت و شنید مابین حکومت برطانیہ و افغانستان ہو رہی تھی اس کے نتیجہ میں وہ مانع باتیں دور ہوگئی ہیں جو اس سے پیشتر براہ ہندوستان کابل جانے والے انگریزی مال پر ہندوستانی بندرگاہوں کے محصولات کے سلسلے میں عائد ہوتی تھیں۔

عام دستور یہ تھا کہ کسی مرسلہ مال کا واجب الادا محصول پہلے ہی مقام روانگی پر جمع کر لیا جاتا تھا۔ جبکہ وہ مال افغانستان کو جانے والا ہو۔ اس رقم کی واپسی ایک سند کے دکھانے پر ہوتی تھی جو اس امر کی تصدیق کرے کہ مال مرسلہ واقعی برطانوی ہند سے گزر گیا ہے۔ اس قاعدے کے باعث تاجران افغانستان کو سخت دشواریاں پیش آتی تھیں۔ اور بعض اوقات جمع کردہ رقم کا ½ حصہ اس کے واپس لینے میں صرف ہو جاتا تھا۔

جدید تجارتی معاہدہ کی رو سے اس قسم کی کوئی پابندی باقی نہیں رہی اور ہر دو ممالک میں تجارت کو ترقی ہوگی۔

خفیہ اجلاس کی کارروائی

قاہرہ یکم مئی۔ ایوان مندوبین کا جو خفیہ اجلاس وزارت کی اس تجویز پر غور کرنے کے لیے منعقد ہوا تھا کہ عام جلسوں کا مسودہ قانون فی الحال ملتوی کر دیا جائے اس میں کسی غیر معمولی جوش و خروش کا اظہار نہیں کیا گیا۔ وطن پرور جماعت نے اس بات پر اصرار کیا کہ اسے اپنے نقطہ خیال پر قائم رہنا چاہیے اور قوت جو کچھ اپنا منظاہرہ کرے اسے کرنے دینا چاہیے۔

وزیر اعظم مصطفے النحاس پاشا نے بالتفصیل بتلایا کہ وزارت نے اس مسئلہ کے ہر پہلو پر غور کر لیا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ اس کا یہ فرض ہے۔ ملک کے حقوق کی حفاظت کرنے کے ساتھ ساتھ وہ موجودہ صورت حال کا کوئی حل بھی تلاش کرے۔

جوش و خروش کا اظہار

سینٹ میں مسودہ کو ملتوی کرنے کی تجویز پر ایوان مندوبین سے زیادہ جوش و خروش کے ساتھ مباحثہ ہوا۔ بعض ارکان نے تو یہاں تک کہا کہ ۱۹۲۴ء میں جب حکومت برطانیہ نے اسی طرح الٹی میٹم دیا تھا تو ہمیں وزارت عظمیٰ سے الگ ہونا پڑا تھا۔

برطانیہ کو حکومت مصر کا جواب

مصری پارلیمنٹ کے حقوق میں مداخلت ناقابل تسلیم ہے

قاہرہ یکم مئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ برطانی الٹی میٹم کا مصری حکومت کی طرف سے جو جواب آیا ہے وہ نہایت دوستانہ ہے۔

اس جواب میں مصریوں نے لکھا ہے کہ ان کی حکومت برطانیہ کے اس حق کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے کہ وہ مصری پارلیمنٹ میں کسی قانون کو منظور کرنے کی کامل آزادی میں مداخلت کرے۔ لیکن محض نیک نیتی کے اظہار اور برطانیہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی خواہش کو ظاہر کرنے کے لیے عام جلسوں کے متعلق جو مسودہ قانون پارلیمنٹ کے

سامنے پیش تھا آئندہ اجلاس کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے حکومت مصر کو امید ہے کہ اس عرصہ میں برطانوی مصری تعلقات کے متعلق ایک ایسی صورت قائم ہو جائے گی جس سے موجودہ مشکلات رفع ہو جائیں گی۔

مصری مدبرین کو یقین ہے کہ جس اندازہ میں مصری جواب حکومت برطانیہ کے پاس بھیجا گیا ہے اس سے حکومت برطانیہ کو یقین آ جائیگا کہ مصر کشیدگی نہیں چاہتا اور برطانیہ نے الٹی میٹم کے جواب میں مصریوں کی اس کارروائی کو قبول کرلے گا۔

ہندوستان

کانگرس کمیٹی سے کلکٹر مدراس کی درخواست

مدراس ۲۰ راپریل۔ تامل نیڈو کانگرس کمیٹی کے جلسہ عاملہ نے آج زیر صدارت سرینواس آئینگر کلکٹر مدراس کی اس دعوت پر غور کیا جس میں اس نے کمیٹی سے درخواست کی تھی کہ وہ سائمن کمیشن کے پاس ارسال کرنے کے لیے ایک یادداشت مہیا کرے۔ کمیٹی نے غور و خوض کے بعد اپنی طرف سے اور تامل نیڈو کانگرس کی طرف سے اعلان کیا کہ اسے سائمن کمیشن کیساتھ کوئی سروکار نہیں ہے۔ جلسہ نے ارکمین اور صوبہ کے باشندوں سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ سائمن کمیشن کو کسی قسم کی مدد نہ دیں اور نہ اس سے کوئی سروکار رکھیں۔ صدر جلسہ نے اس بات پر زور دیا کہ اسکے لیے وسیع پروپیگنڈے کی ضرورت ہے۔

حیدرآباد میں ایک معزز نواب کی گرفتاری

سکندرآباد ۳۰ راپریل۔ نواب فاروقی یار جنگ بہادر رینا کر جج حیدرآباد ہائی کورٹ کے برخلاف ایک شخص بیتا رام نے دعویٰ دائر کیا تھا۔ اور تین ہزار چھ سو روپیہ کی اس نے ڈگری حاصل کرلی تھی۔ چنانچہ سکندرآباد کے ریلوے اسٹیشن پر آج صبح ان کو گرفتار کر لیا گیا۔

جناب نواب صاحب کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اور سیشن جج کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جہاں نواب صاحب نے درخواست کی کہ انکو اس معاملہ پر غور کرنے کی اجازت دیجائے۔ چنانچہ سیشن جج نے نواب صاحب کی درخواست کو منظور کر لیا ہے۔ مگر ساتھ ہی حکم دیا کہ مقروض مذکور کی زیر نگرانی رہے۔ نواب صاحب اسی دن حیدرآباد کو جانیوالے تھے۔ نواب فاروقی یار جنگ حیدرآباد میں بہت مدت تک وکالت کرتے رہے ہیں۔

اسلامیہ کالج پشاور کے طلبہ کی ہڑتال

پشاور ۳۰ راپریل۔ پرنسپل کے احکام کے ماتحت خیبر یونین اسلامیہ کالج کا جلسہ کل تاریخ ۲۹ راپریل منعقد ہوا جس میں خیبر یونین کے بیٹھنے کے لیے بند کئے جانے کا اعلان کیا گیا۔ آج کالج کے طلبہ نے نواب سر عبدالقیوم کے متشددانہ رویہ کے خلاف احتجاج کے طور پر ہڑتال کردی ہے۔

حزب اللہ یا خدائی فوج

مسلمانوں کی خوش قسمتی کی دلیل ہے کہ ابو البرکات حضرت سید محمد خلیل شاہ صاحب سجادہ نشین جلالپور شریف ضلع جہلم نے ایک جماعت حزب اللہ کے نام سے قائم کی ہے جس کے اہم ترین مقاصد عملی زندگی۔ اجتماعی حیات اور اتحاد بین المسلمین پر مشتمل ہیں۔ ان امور کی تبلیغ کے لیے آپ شمال مغربی اضلاع پنجاب کے ۴۳ ضروری مقامات کا مسلسل ایک ماہ تک دورہ کریں گے۔ ۲۹ راپریل سے دورہ شروع ہوگا ...

لاہور میں ورود سائمن کے آثار باقیہ

کانگریسی کارکنوں کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا گیا

لاہور ۳۰ راپریل۔ آج لالہ ملک راج ایم۔ اے۔

مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں مولانا ظفر علی خان ڈاکٹر ستیہ پال ڈاکٹر خان چند دیو سماجی سنت رام، لالہ فقیرچند اس۔ لالہ کیدار ناتھ سہگل۔ مہاشہ دیوی لال۔ مسٹر دوارکا داس وغیرہ پر دفعہ ۱۴۳ تعزیرات ہند پیش ہوا ...

دہلی مدراس کے درمیان جدید ریلوے

حیدرآباد دکن۔ ... دہلی و مدراس ... کے درمیان ... آج اسپیشل ٹرین ...

فساد دہرہ دون کا انجام

ہائی کورٹ سے تمام ملزم بری ہوگئے

جسٹس مسٹر لال الہ آباد ہائی کورٹ نے ڈیرہ دون کے ہندو مسلم فساد کے ایک مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں امن عامہ میں بہت جلد خلل پڑ جاتا ہے ...

مسلم آؤٹ لک اور زمیندار پر مقدمہ توہین

ایک ہندو سب انسپکٹر پر ایک مسلمان عورت کی عصمت دری کا الزام

لاہور یکم مئی۔ آج لالہ دیوان چند سب جج درجہ اول کی عدالت میں ایڈیٹران و مالکان مسلم آؤٹ لک کے خلاف مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی کی سماعت ہوئی جو کہ ضلع گوجرانوالہ کے ایک سب انسپکٹر لالہ منی لال نے اخبارات مذکور میں ایک خبر کی اشاعت پر دائر کیا ہے ...

کی بنا پر دائر کیا ہے۔ اور دونوں اخبارات سے ۵۰۰۰ روپیہ ہرجانہ کا مطالبہ کیا ہے ...

مسلمانان ڈربن کا شکریہ

سابقہ چندہ کی تفصیل

مورخہ اپریل کے الجمعیۃ میں حضرات ڈربن کی رقم اعانت کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ آج مجھے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے توسط سے ڈربن کا ایک خط ملا ہے ...

اسمائے گرامی یہ ہیں

جناب مولانا حاجی فتح محمد صاحب۔ جناب سیٹھ عبدالرحیم فخر الدین صاحب۔ جناب سیٹھ حاجی محمد موسیٰ پارک صاحب امام و خطیب جامع مسجد۔ جناب سیٹھ حسین بخش صاحب۔ جناب محمد اسمعیل باجوہ صاحب۔ جناب حاجی داؤد ... جناب مولانا حافظ عبدالواحد صاحب پرنسپل مدرسہ اسلامیہ

ریاست کے دفتر میں آتشزدگی

دہلی ۱۰ راپریل ... ریاست اخبار کے گودام میں سے ...

بھائی سانولیا کے قتل کا مقدمہ

دہلی ۳۰ راپریل۔ مسٹر روپ نرائن مجسٹریٹ درجہ اول نے ظہیر الدین ملزم کو جو نظام الدین کے حادثہ قتل میں ماخوذ ہے سیشن سپرد کر دیا ہے۔

دہلی میں گائے کے راستہ کا مسئلہ

بقرعید کا قرب اور پرانے قضیہ کا آغاز

نئی دہلی یکم مئی ... اس کے متعلق فرقہ وار سرگرمیوں کا سلسلہ ابھی سے شروع ہو گیا ہے ...

ہر سال گائیوں کو مذبح کی طرف لیجانے کے معاملہ کو نوٹس میں لانے کے لیے ایک اعلان کیا جاتا تھا۔ ۱۹۲۶ء سے بعض بازاروں میں سے گائیوں کا گذارنا ممنوع قرار دیا گیا اور باقی سارا شہر اس مقصد کے استعمال کے لیے چھوڑ دیا گیا ...

آج اس سلسلہ میں مسلمانوں کے ایک وفد نے مسٹر کرسٹی ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی ...

دہلی میونسپل کمیٹی میں گوشت کی دکانوں کا مسئلہ

دہلی ۴ مئی۔ آج صبح ۔ بجے ٹاؤن ہال میں دہلی میونسپل کمیٹی کا ہفتہ وار جنرل اجلاس زیر صدارت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر منعقد ہوا ...

ڈپٹی کمشنر دہلی کی خدمت میں قصابوں کا وفد

دہلی ۳ مئی۔ کل قصابوں کا ایک وفد ڈپٹی کمشنر سے ملا اور اس نے اپنے حقوق پیش کئے ...

فسادات دہلی کے مقدمہ کی اپیل

دہلی ۳ مئی۔ ۱۴ نومبر کے فسادات کے سلسلہ میں جن لوگوں کو قیدیں ہو چکی ہیں ان کی اپیلیں ... ضمانتوں کی درخواستیں داخل ہونی شروع ہوگئی ہیں انوار الحق جو ایک معزز خاندان کے فرد ہیں۔

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ جمادی الثانیہ ۱۳۴۶ھ

اسمای گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان
جناب مولانا حبیب الرحمن صاحب	لکشمی پور	جمعیۃ	۱۸۳۹	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا شمس الدین صاحب	کرامت گنج	″	۱۸۴۰	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا بشیر احمد صاحب	کٹھور	″	۱۸۴۱	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا حفظ الرحمن صاحب	سیوہارہ	″	۱۸۴۲	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا نور الدین صاحب	موہنی	″	۱۸۴۳	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا رضی الدین احمد صاحب	ہزاری باغ	″	۱۸۴۴	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا خدا بخش صاحب	مظفر پور	″	۱۸۴۵	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مونگیر		″	۱۸۴۶	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی	مونگیر	″	۱۸۴۷	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا ابو القاسم صاحب سیف	بنارس	″	۱۸۴۸	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا الحاج عمر دراز بیگ صاحب	مراد آباد	″	۱۸۴۹	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا حکیم قطب الدین صاحب	گیا	″	۱۸۵۰	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی	راولپنڈی	″	۱۸۵۱	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا محمد یحییٰ صاحب	لدھیانہ	″	۱۸۵۲	[illegible]	.	[illegible]
″ مولانا محمد زکریا صاحب	″	″	۱۸۵۳	[illegible]	.	[illegible]
″ ابراہیم اچھا کڑا صاحب	راندیر	تبلیغ	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
″ غلام ربانی صاحب	چک نمبر ۲۴۷	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
″ شیخ نور محمد صاحب	بھوادہ	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
مسلمانان رنگون معرفت جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب رنگون		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خاں صاحب بھوپال		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب موسیٰ برادرس	ڈربن	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
″ حاجی محمد شرف الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۸۵۴	[illegible]	.	[illegible]
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

اسمای گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان
جناب مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مونگیر		تبلیغ	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
معرفت جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب وائس پریذیڈنٹ انجمن اسلامیہ۔ لورالائی		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب ایس مہر بخش صاحب ایم۔ ایل۔ اے۔	بمبئی	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
منجانب مسلمانان اورنگ آباد معرفت جناب ضیاء الدین محمد صاحب ورنگ آباد		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
منجانب مسلمانان جگلور معرفت جناب ولاور خاں صاحب جگلور بہار		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جناب ایس مہر بخش صاحب۔ ایم۔ ایل۔ اے	بمبئی	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
″ حاجی محمد شرف الدین صاحب سوداگر چرم	دہلی	جمعیۃ	۱۸۵۵	[illegible]	.	[illegible]
″ شیخ صدر الدین صاحب	مجیب آباد	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
″ محمد فرحت اللہ خاں صاحب	شاہ	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
″ مولانا محمد انصر الدین صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بنگال۔ کلکتہ		جمعیۃ	۱۸۵۶	[illegible]	.	[illegible]
مولانا شاہ صوفی محمد ابوبکر صاحب	فرفرہ	″	۱۸۵۷	[illegible]	.	[illegible]
″ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب	ابھہ	تبلیغ	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
ایک ہمدرد اسلام	بمبئی	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
″ منشی نبی احمد خاں صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
″ منشی محمد خلیل صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
″ منشی محمد جمیل صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
″ میاں رسول صاحب ہوٹل والے	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
″ منشی علی محمد صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
منجانب مسلمانان افریقہ معرفت جناب ایم ایم آمو صاحب		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند بابتہ ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ

اسمای گرامی معطیان چندہ		مد	نمبر رسید	متفرق	زکوۃ	میزان
جناب محمد عبد المجید صاحب	کوہنڈہ	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
″ محمد اسمٰعیل صاحب	کیمبل پور	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
مسلمانان رنگون معرفت جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب رنگون		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
میزان کل				[illegible]	.	[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ بھی اپنی تجارت کو بہت جلد فروغ دیجئے۔ منیجر

آریوں کے حیا سوز منصوبے
شدھی کی زبردست تیاریاں
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

افواہ اً گر معتبر ذرائع سے خبر ملی ہے کہ آریہ سماج پرتاپ گڈھ میں خصوصیت کے ساتھ خانزادوں کے مرتد بنانے کا پرزور رزولیوشن پاس ہوا ہے اور اُس کے ورکر (کارکن) راجہ کانند کانکرو راجہ امیٹھی ضلع سہارنپور بنائے گئے ہیں۔ اور کارکنان مذکورین نے سبھا میں اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ جب تک خانزادوں کا گروہ (جو کہ ضلع سلطانپور و پرتاپگڈھ کے مشرقی علاقہ میں وشمالی علاقہ میں ایک بڑی آبادی کا حصہ ہے) شدھ نہ کر لیا جاوے اسوقت تک راحت و آرام کو متروک کر دینا چاہئے۔ اور جو ذرائع ممکن ہوں کسی سے دریغ نہ کرنا چاہئے یہ بھی معلوم ہوا کہ راجہ کانند کانکر نے ایک معتد بہ رقم تحریک ارتداد و سنگھٹن کے قوی کرنے کے لئے مخصوص کر دی ہے۔ اور اورنگ زیب کے غلط واقعات بیان کر کے جو خانزادے اُس کو ملجاتے ہیں اُن کو مائل بہ ارتداد کرتا ہے۔

یہ مسلہ ہے کہ جب ایک قومی کارکن (علاقہ دار) مبلغ ہوجاتا ہے تو چاہے قوم مسلم مرتد ہو مگر اُسکی وجاہت ظاہری دیکھکر ضرور جہلا میں بھیانک تغیر پیدا ہوجاتا ہے۔ خدا انکا رحم کرے۔

مظلومین موضع اول ضلع متھرا کے مصائب
گورنمنٹ کا تغافل

موضع اول ضلع متھرا میں جو ہولناک واقعہ اور ہیبتناک حادثہ ہوا ہے شاید آپ ابھی تک اس سے بے خبر ہیں۔ ورنہ اپنے قومی بھائیوں پر اسقدر ظلم و ستم اور جور و تعدی ہوتے دیکھکر آپ کے خاموش رہنے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ ایک ہندو عورت اپنی خوشی سے مسلمان ہوئی ہے۔ ہنود عدالت میں دعویٰ دائر کر دیتے ہیں۔ مقدمہ خارج ہوجاتا ہے کیونکہ لڑکی بالغ تھی۔ خودمختار تھی۔ وہ بغیر کسی جبر و اکراہ کے اپنی خوشی سے مسلمان ہوئی تھی۔ لیکن ہنود عدالت کے اس فیصلہ کو ٹھکرا دیتے ہیں۔ اور دس ہزار سے زائد مسلح ہندوؤں کا ہجوم غفیر اول کے نہتے بیدست و پا مسلمانوں پر حملہ کر دیتا ہے۔ خاص طور پر آپ کی قوم کے غریب برادران کو اپنے جور و ستم اور ظلم و تعدی کا نشانہ بناتا ہے۔ انکو بُری طرح لوٹا اور پیٹا جاتا ہے جس سے ایک مسلمان شہید اور بہت سے مجروح ہوجاتے ہیں اُن کی بیحرمتی کی جاتی ہے مسجد کی بے ادبی کی جاتی ہے۔ کلام پاک کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جاتا ہے۔ اور پاؤں میں روندا جاتا ہے العیاذ باللہ

مسلمانو! تمہاری غیرت ایمانی کہاں گئی؟ تمہاری حمیت اسلامی کو کیا ہوا؟ دشمنان اسلام تمہاری پاک ترین سجدہ گاہوں عظیم ترین عبادتگاہوں اور مقدس ترین کتاب اللہ کی بے حرمتی کریں بے ادبی کریں۔ تمہاری ماں اور بہنوں بہوؤں اور بیٹیوں کے ساتھ درندگی کا انسانیت سوز برتاؤ کریں حیوانیت کا حیا سوز سلوک کریں۔ اور تم! اُف۔ تم! خاموش بیٹھے روایات کو جھٹلاتے رہو۔ اسلامی بھائیو! کیا تمہارا وہ رابطہ اتحاد جس نے تمام مسلمانوں کو اخوت و محبت کے گوشت پوست سے ایک دوسرے کیساتھ اس طرح پیوست کر دیا تھا کہ تم میں سے ایک شخص کی تکلیف تمام اسلامی دنیا میں اضطراب بے چینی کی لہریں دوڑا دیتی تھی تم ایک دوسرے کے درد و کرب سے اسقدر جلد متاثر ہو جاتے تھے جسقدر جلد ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو کا خراش تمام جسم کے تاب و قرار اور راحت و آرام کو کھو دیتا ہے۔

برادران قوم! اول کے وہ مصیبت زدہ بھائی جن کو تم سے انسانی اسلامی قومی اور نسلی کے دوہرے تہرے تعلقات وابستہ ہیں۔ آج اُن پر ظالم و سفاک ہندوؤں کی سفاکیوں اور ستمرانیوں کا یہ پہلا حادثہ جانکاہ ہے۔ اگر تم نے آج موقعہ کی نزاکت کو نہ سمجھا اپنے آفت زدہ بھائیوں کی اس بڑی مصیبت میں ہمدردی کا ثبوت نہ دیا۔ اور درندہ صفت حملہ آوروں اور بے رحم انصاف کشوں کے خلاف عالمگیر صدائے احتجاج بلند نہ کی تو آج سے تم بھی اپنی ہستی کو معرض خطر میں سمجھو۔ آج سے تم بھی اپنے بھائیوں کی امداد و اعانت سے دست کش ہو جاؤ اور آج سے سمجھ لو کہ دنیا سے تم بہت جلد ہٹا دئے جاؤ گے۔ اور کوئی تمہارا پرسان حال نہ ہوگا۔

اول کے معاملہ میں یہ افواہیں سنی جاتی ہیں کہ تحقیقات تسلی بخش نہیں ہورہی۔ ملزم بہت کم گرفتار کئے جارہے ہیں۔ سنا گیا ہے کہ صرف ۸۰ ملزموں کو گرفتار کرنے کی تعداد محدود کر دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ عام افواہ یہ ہے کہ سجاد علی صاحب انسپکٹر اور فخر حسین صاحب سب انسپکٹر جنہوں نے اس مقدمہ کی تفتیش کی ہے۔ انہوں نے اس مقدمہ کو اس طریقہ پر ترتیب دیا ہے کہ مقدمہ زیر دفعہ ۱۴۷ فوجداری تعزیرات ہند چل سکے۔ اور تھوڑی سزا کے بعد سب ملزمان چھوٹ جائیں، حالانکہ بلوہ کرنا قتل کرنا۔ کثیر تعداد میں زخمی کرنا۔ لوٹنا۔ مکانات کا کھود ناعورتوں کی بے حرمتی کرنا مسجدوں کی بے ادبی کرنا۔ کلام الٰہی کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے (العیاذ باللہ) پاؤں میں روندنا یہ سب وہ شرمناک اور انسانیت سوز مظالم ہیں کہ ملزموں پر تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۹۶ فوجداری عائد ہونی چاہئے۔

ایسی صورت میں آپ کا کیا فرض ہے؟ آپ کا فرض ہے کہ اپنی اپنی بستیوں اپنے اپنے قصبوں اور شہروں میں جلد سے جلد فوراً جلسے کریں جن میں گورنمنٹ یو۔پی سے استدعا کی جائے "کہ ملزمین پر دفعہ ۱۴۷ فوجداری تعزیرات ہند کے عائد کئے جانے کی افواہ اگر صحیح ہے تو ایسے سنگین جرموں کی اس قدر تخفیف سزا گورنمنٹ کی نظر میں کہاں تک جائز اور صحیح ہوسکتی ہے تفتیش کنندگان سے ہم لوگ مطمئن نہیں ہیں۔ یا تو انہیں تبدیل کر دیا جائے۔ یا کوتوال شہر متھرا کو اس میں شامل کیا جائے اور ہمارے وکلاء کے ساتھ تفتیش کرائی جائے۔ اور ملزمین کو سخت سے سخت سزا دے کر کیفر دار کو پہنچا یا جائے"۔

یہ ہے آپ کا فرض جسے آپ کو نہایت سرعت اور پھرتی کے ساتھ نہایت جوش اور ہوش کے ساتھ انجام دینا ہے اور اس مضمون کی ایک تجویز پاس کرکے گورنر یو۔پی کے پاس جلد سے جلد بذریعہ تار بھیجدینی چاہئے۔ اسکے علاوہ آپ کا دوسرا فرض یہ ہے کہ موضع اول کے اس حادثہ جانکاہ کے مقدمات زیر عدالت ہیں جن کے کثیر اخراجات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ آگرہ کانفرنس میں اس کے لئے چندہ بھی ہوا ہے۔ آپکی جمعیۃ مرکزیہ نے بھی پانچسو روپیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس لئے ہر جگہ کے قومی برادروں کا فرض ہے کہ جس قدر زیادہ امداد دے سکتے اور چندہ کرسکتے ہوں بہت جلد ذیل کے پتہ پر روانہ کر دیں۔ تاکہ مقدمات کی کماحقہ پیروی کرکے ملزمین کو کافی سزا دلائی جائے جس سے آئندہ کسی کو اس درندگی کی جرأت نہ ہو۔

حادثہ اول کے متعلق تمام امدادی رقوم ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں:۔

حافظ امام الدین صاحب جنرل سکرٹری جمعیۃ القریش ہند محلہ نئوبلہ آگرہ۔ (کوکب) سکرٹری مرکزی دفتر جمعیۃ القریش ہند صدر بازار دہلی

منی آرڈر بھیجئے

۱۰ مئی ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہورہی ہے

جناب مولوی محمد عبد اللطیف صاحب	۳۵۷۵

″ عبد الرؤف صاحب	۳۵۷۶
″ کھتری محمد جی عیسیٰ جی صاحبان	۳۵۸۲
″ مولوی محمد انوار الحق صاحب	۳۵۸۷
″ منشی عبد الغفار صاحب	۴۰۳۸
″ مولوی نصر اللہ خاں صاحب	۴۰۴۶
″ حافظ زاہد حسین صاحب	۴۰۴۷
″ شفاعت حسین صاحب	۴۰۷۷
″ ماسٹر محمد حمید اللہ خاں صاحب	۴۰۸۶
″ شیخ حسام الدین صاحب	۴۲۲۹

۱۴ مئی ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہورہی ہے

جناب ایم مجاہد علی صاحب	۳۵۹۵
″ شیخ قادر بخش حاجی محمد صاحبان	۳۶۰۰
″ مرزا عبد اللہ بیگ صاحب	۳۶۰۱
″ صدر صاحب مجلس اسلامیہ پرلی ویجناتھ	۳۶۰۲
″ حاجی فضل الدین صاحب	۳۶۰۷
″ مولوی عبد العزیز صاحب	۳۶۰۸
″ مولوی محمد احمد صاحب	۳۶۰۹
″ حافظ محمد منیر صاحب	۳۶۹۹
″ منشی رفیع اللہ صاحب	۴۰۴۸
″ مولانا عبد المبارک صاحب	۴۰۴۹
″ سکرٹری صاحب مسلم دار الاخبار	[illegible]
″ صاحبزادہ محمد اکمل الدین صاحب	[illegible]
″ احمد حسن صاحب	[illegible]
″ قاضی [illegible] الدین صاحب	[illegible]
قومی دار المطالعہ	[illegible]
جناب قادر پاشا صاحب	[illegible]

خریداران

الجمعیۃ کو چاہئے کہ ... دیا کریں ... کانگٹ ضرور ... منیجر

اب چلّہ کشی کی ضرورت نہیں
صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی۔ بے روزگاری سے روزگار یا دکاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھیئے جو ایک کامل روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کرکے ہم تک پہنچایا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے۔

سفوف رفیق معدہ غیر معمولی بھوک لگاتا ہے قبض کو رفع کرتا ہے تبخیر۔ بدہضمی کھٹی ڈکار سینہ اور تمام اندرونی دیگر ریاحی دردوں کو نفع پہنچاتا ہے۔ بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت سو خوراک ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت۔ دھند جالا ناخونہ۔ سرخی۔ پڑبال دور کرنے میں نہایت موثر ہے قیمت فی تولہ عہ۔ دونوں چیزوں کے منگانے والوں کیلئے محصولڈاک معاف ایک رات کا مجرب عمل ہمراہ ترکیب پارسل میں

ملنے کا پتہ:۔ (حافظ) اشفاق احمد۔ چرتھاول۔ ضلع مظفرنگر (یو۔پی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

حب مشتہی رجسٹرڈ
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات
حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھاول مظفرنگر

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین
چرخہ مارکہ حمید یہ خضاب رجسٹرڈ
... منیجر عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مکمل علاج
دفتر معالج برص نمبر ۱۱ در بھنگہ (بہار)

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

تجربہ اور آزمائش
منیجر دار الشفا در بھنگہ

امرت دھارا آنے
تمام امراض جن میں امرت دھارا مفید ہے
احتیاط
خط و کتابت و تار کے لئے پتہ۔ امرت دھارا ۷۹ لاہور
منیجر امرت دھارا اور شرعالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا اسٹرک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

درود شریف
کا
بہترین تحفہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

نایاب کتابیں
شہید کا جنازہ
کشش اسلام
تحقیق الحق
جدید قاعدہ قرآنی
انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

زنگی قلم کمپنی سی سٹرک ۳۲ دہلی

بوجہ پرور ... صادق دوا خانہ ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ مئی ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۱

خبرات و مقتبسات

فلسطین میں ہیجان و اضطراب کا عالم

غزہ کے خونی حوادث اور انگریزی حکومت کا طرز عمل

فلسطین میں مشنری کانفرنس سے مسلمانوں کے دلوں میں جو ہیجان و اضطراب پیدا کر دیا ہے اس کا ایک عظیم الشان مظاہرہ شہر غزہ میں ہوا جہاں ۱۰ ہزار مسلمانوں نے مجتمع ہو کر حکومت سے ان ناپاک حرکات کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ جو مشنریوں نے ان کے ملک میں شروع کر رکھی ہیں۔ اس مظاہرہ کے خلاف انگریزی حکومت نے جو شدید کارروائی …

وفد نے جا کر حاکم ضلع سے ملاقات کی جو ایک فلسطینی مسیحی ہے اس نے احتجاجی ریزولیوشن کو لیکر وعدہ کیا کہ حکومت کے پاس بھیج دیگا۔ اور خود بھی اس نے اپنی یہ رائے ظاہر کی کہ فلسطین میں مسیحی کانفرنس کا انعقاد مناسب نہیں تھا۔ وفد نے حاکم ضلع سے درخواست کی کہ وہ خود چلکر مجمع کو مطمئن کر دے۔ چنانچہ وہ اس اقرار کے مسجد کی جانب روانہ ہوا … مسٹر بیلی مل گئے جنہوں نے لے روک لیا۔ اور پوچھا کہ کون لوگ ہیں جنہوں نے یہ مظاہرہ کیا ہے؟ اہل وفد نے جواب دیا کہ "وہ ہم لوگ ہیں"۔ اس پر اس نے کہا کہ "لوگوں کو فوراً منتشر ہو جانا چاہئے۔ اگر وہ آدھ گھنٹہ کے اندر منتشر نہ ہوئے تو ان کا مجمع خلاف قانون قرار دیا جائے گا" …

کراہل وفد گرفتار کر لئے گئے۔ اس پر لوگوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا۔ وہ دوسرے دروازے سے باہر نکلے اور حکومت دار الحکومت کی جانب روانہ ہوئے۔ تاکہ وفد کی رہائی کا مطالبہ کریں۔ راستہ میں پولیس نے ان کی مزاحمت کی اور مسٹر بیلی کے حکم سے ان پر گولیاں چلائی گئیں جن سے تین آدمی مارے گئے۔ اور ایک کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ مسٹر بیلی نے صرف اسی پر اکتفا نہ کی۔ بلکہ ہوائی مشین گنیں اور آہنی پوش موٹریں بھی منگائیں اور رات تک انکو شہر میں گشت کرایا۔ تاکہ لوگ خوف زدہ ہو جائیں۔ رات ہی کو انہوں نے ڈھنڈورا پٹوایا کہ صبح ۸ بجے شہر کے تمام معززین دار الحکومت میں جمع ہو جائیں۔ چنانچہ دوسرے روز اعیان شہر کی ایک جماعت وقت مقررہ پر وہاں پہنچ گئی۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد مسٹر بیلی نے نہایت تختی کے ساتھ کر حاکم علاقہ مسٹر کیمل کی جانب سے ایک اعلان پڑھکر سنایا جس کے الفاظ یہ ہیں
چونکہ شہر میں غیر قانونی اجتماعات ہوتے ہیں اور امن عامہ خطرہ میں ہے۔ اس لئے میں حسب ذیل احکام جاری کرتا ہوں۔
ا۔ پولیس کے ہر افسر کو اختیار ہوگا کہ ہر اس مجمع کو …

میں جمعیت اسلامیہ نے بیرونی ممالک کے مسلمانوں کو بھی فلسطین کے ان حالات کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ شاہان مصر، حجاز، عراق، ایران، افغانستان، امام یمن اور مرکزی مجلس خلافت کو تار بھیجے گئے۔ اور ایک تار خود شاہ جارج پنجم کو بھیجا گیا جس میں انہیں ان نتائج سے باخبر کیا گیا جو مسلمانوں کے دین و مذہب کے ساتھ اس طرح کھیلنے سے پیدا ہونے والے ہیں۔

برطانیہ اور شرق اردن کا معاہدہ

امیر عبد اللہ کی غداریوں کیخلاف اہل اردن کی ناراضی

شرق اردن کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ شریف فدار کے بیٹے امیر عبد اللہ نے برطانیہ کے ساتھ جو غلامانہ معاہدہ کیا ہے اس سے عوام میں سخت ناراضی پھیل گئی ہے عام طور پر لوگ ملک کے چپہ چپہ میں جلسے کر کے اس پر احتجاج کر رہے ہیں اور علانیہ کہا جا رہا ہے کہ امیر عبد اللہ …

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	…	…
ششماہی	…	…
فی پرچہ	…	…

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست جناب شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے اس میں ہیں دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر … کی تالیف ہے …

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

اس پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر کے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے …

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائت

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مناظرہ کیلئے مخصوص کتابیں

نصرت پرولینڈ پر اس میں دین اسلام کی حقانیت کو دلائل عقلی سے ثابت کر کے دکھلایا اور بتایا گیا ہے۔ دنیا میں سوائے اسلام کے کوئی مذہب نجات دہندہ نہیں ہے۔ قیمت ۱۲؍

ختم النبوۃ فی القرآن یہ کتاب اردو میں لکھی گئی ہے اور اس میں کم و بیش سو آیات قرآنی سے ختم النبوۃ کو ثابت کیا ہے۔ قیمت ۱۲؍

ختم النبوۃ فی الاحادیث اس کتاب میں دو سو احادیث سے ختم نبوت کو ثابت کیا ہے۔ قیمت ۱۰؍

ختم النبوۃ فی الآثار اس کتاب میں آثار صحابہ و تابعین سے ختم نبوۃ کا ثبوت دیا ہے۔ قیمت ۸؍

پیغام محمدی اول مسئلہ تثلیث نصاریٰ کو غلط ثابت کیا ہے۔ اس کے بعد اسلام کی حقانیت کو ثابت کیا گیا ہے۔ مؤلفہ مولانا محمد علی صاحب مونگیری۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

فیصلہ آسمانی اس میں نہایت محققانہ طریقہ سے قرآن مجید و احادیث صحیحہ سے مرزا صاحب کا کاذب ہونا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۱۲؍

مکمل کفر توڑ۔ مؤلفہ غازی محمود دھرم پال ۸؍

بت شکن ۔ ۔ ۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فوراً خط لکھئے

مرزا احمد بیگ بکسیلر … چاندنی چوک دہلی

ایک روپیہ تین ڈیڑھ تولہ عطر — گرمیوں کا تحفہ

اگر آپ تازہ پھولوں … دل و دماغ کو تر و تازہ رکھنا چاہتے ہیں …

ایک شیشی کی قیمت ایک روپیہ …

اے۔ ایم۔ صدیق سوداگر کلکتہ

قانون محبت

… کہ آج تک کوئی کتاب اس بابت میں ابھی شائع نہیں ہوئی … محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں …

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

طاقت کی دوا

بجلی کی گولی

پتہ: … دربھنگہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

ازدواج صغرسنی اور شریعت اسلام

(۳)

[illegible]

حضرت عائشہ کے ساتھ ہے۔ متواتر روایات سے ثابت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت عائشہ کا نکاح چھ برس کی عمر میں رسول اللہ کے ساتھ کیا اور آنحضرت کی عمر اس وقت ۵۰ یا ۵۱ سال کی تھی اس حدیث کو تمام محدثین نے اپنی کتابوں کے جس باب میں بیان کیا ہے اس کا عنوان "جواز نکاح الصغیرہ بالکبیر" رکھا ہے۔ اسی طرح تمام فقہائے مجتہدین نے اسی حدیث سے یہ حکم نکالا ہے کہ باپ اپنی نابالغ لڑکی اور لڑکے کا نکاح باختیار خود کر سکتا ہے۔ گذشتہ ساڑھے تیرہ صدیوں میں اس حدیث کے یہی معنی سمجھے جاتے رہے ہیں۔ لیکن آج پہلی مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب نے اس حقیقت غیر مترقبہ کا انکشاف فرمایا ہے کہ یہ نکاح "مصالح نبوت" پر مبنی تھا اور اس کا تعلق ان مخصوص احکام سے ہے جو صرف آنحضرت کی شادیوں کے متعلق تھے۔ اور دیگر مسلمانوں سے متعلق نہیں ہیں"

ہم نے جہاں تک قرآن مجید کا مطالعہ کیا ہے، اس سے تو صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت کو محض تعدد ازدواج یا نکاح بغیر مہر کے قانون سے مستثنیٰ کیا گیا تھا، اور آپ کے لئے صرف یہی خصوصیت برتی گئی تھی کہ جہاں دوسرے مسلمانوں کو صرف چار تک کی اجازت دی گئی وہاں آپ سے فرمایا گیا کہ تم نے جتنی عورتوں کے مہر ادا کئے ہیں اور جتنی عورتیں فے کے طور پر آپ کی ملک یمین میں آئی ہیں وہ آپ کیلئے حلال کی گئیں۔ یا جو عورت کہ اپنے نفس کو بغیر مہر آپ کے نکاح میں دیدے وہ آپ کیلئے حلال ہے اور آپ کے بعد آپ کی ازواج مطہرات تمام مومنین پر حرام ہیں لیکن آج ہمارے علم میں یہ نیا اضافہ کیا گیا ہے کہ آنحضرت کے تمام نکاح اور ازواج مطہرات کے ساتھ آپکے تمام معاملات اس تخصیص میں داخل ہیں اور دیگر مسلمانوں کیلئے ان میں کوئی اسوۂ حسنہ ہی نہیں ہے!

چاہئے تھا کہ مولوی محمد یعقوب صاحب کا اجتہاد باطلہ بنہ ہے تو مہربانی فرما کر وہ اس تخصیص کی کوئی ایک ہی دلیل پیش فرما دیتے تا کہ فقہ اسلامی کے ان احکام پر نظر ثانی کی جائے۔ جو مناکحت اور ازدواجی زندگی کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق عمل سے اخذ کئے گئے ہیں۔ ہمیں سخت افسوس ہے کہ مولوی محمد یعقوب صاحب نے محض نکاح صغرسنی کو ممنوع اور ناقابل تقلید قرار دینے کے جوش میں آنحضرت کے ایک عمل کے اسوۂ نبوی ہونے سے انکار کیا ہے اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی کرم اللہ وجہہ جیسے کبار صحابہ کے ایک فعل کا استخفاف کرنے کی کوشش کی ہے، حالانکہ اس کے بغیر بھی وہ کم از کم اس بات کو ضرور ثابت کر سکتے تھے کہ چھوٹی عمر میں بچوں کا نکاح کر دینا یا بڑی عمر کے مردوں سے چھوٹی بچیوں کا نکاح کرنا اسلام میں واجب نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا آپکے صحابہ کا کوئی فعل کرنا لازمی طور پر یہ معنی نہیں رکھتا کہ تمام مسلمان ویسا ہی فعل کا کرنا فرض و واجب ہے لیکن اس عدم فرضیت و وجوب سے یہ نتیجہ نکالنا بھی صحیح نہیں ہے کہ اس فعل کو ممنوع قرار دیا اور اس کے ارتکاب پر ایک ماہ قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا مقرر کرنا جائز ہے! اگر آنحضرت نے ۵۰ سال کی عمر میں ایک ۴۰ سال کی بیوہ سے شادی کی یا ۵۰ سال کی عمر میں ایک ۶ سال کی لڑکی سے عقد فرمایا تو یقیناً اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہر مسلمان کیلئے ۲۵ سال کی عمر میں ۴۰ سال کی بیوہ سے اور ۵۰ سال کی عمر میں ۶ برس کی لڑکی سے نکاح کرنا لازم کر دیا گیا ہے۔ لیکن اسکے یہ معنی بھی تو نہیں ہیں کہ جب کوئی مسلمان آنحضرت کے اس فعل سے استدلال کر کے ایسا کرے تو اس کو ملامت کی جائے اور اس کے اس فعل کو جرم قرار دیکر سزا کا مستحق ٹھہرایا جائے۔ کسی فعل کا مستحب و مستحسن یا مقصود ہونا، اور اس کا جائز و قابل تقلید ہونا، اور اس کا جرم اور ممنوع ہونا، یہ تین بالکل مختلف چیزوں ہیں جنکو غلط ملط کر کے کوئی صحیح نتیجہ نہیں نکالا جا سکتا۔ وہ لوگ یقیناً شریعت اسلام کے ساتھ کھیل کرتے ہیں جو محض اپنے مدعا کو ثابت کرنے کیلئے اسکے مسائل میں اس طرح خلط ملط کیا کرتے ہیں۔

[illegible]

کو دیکھ کر کوئی شخص یہ نتیجہ نہیں نکال سکتا کہ یہ طریقہ مسلمانوں میں کسی تمدنی بیماری کی حیثیت اختیار کر گیا ہے، اور یہ بیماری ایسی سخت ہے کہ اس کا علاج کرنے کیلئے قانون تعزیرات ہند کے نشتر سے آپریشن کرنے کی ضرورت ہو رہی ہیں وہ (۸۴) لڑکیاں جن کے ایک اور دو سال کی عمر میں "داغ بیوگی" اٹھانے کا الم ناک مضمون نگار کو بہت رنج ہے، سو اول تو ہندوستان کی ۷۱۴۳۳۴۸۱ مسلمان بیواؤں میں سے صرف ۸۴ شیر خوار لڑکیوں کا بیوہ ہونا کوئی ایسا ہولناک واقعہ نہیں ہے جس پر تمام اسلامی ہند مضطرب ہو جائے، اور اگر یہ تعداد فی الواقع ہولناک بھی ہو تو ہمیں اس سے بچنے کیلئے قانون فوجداری کے دامن میں پناہ لینے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ہمارا مذہب ہندو دھرم کی طرح بیوہ کے نکاح کو ممنوع قرار نہیں دیتا، بلکہ مستحسن قرار دیتا ہے اور صرف اسی پر عمل کرنا اس مضرت کے دفع کرنے کیلئے کافی ہو سکتا ہے جو صغیرالسن لڑکیوں کے بیوہ ہو جانے سے پیدا ہو سکتی ہے۔ ثالثاً اگر صغرسنی کی شادی درحقیقت مسلمانوں میں ایک رسم بد اور ایک تمدنی بیماری کی حیثیت بھی اختیار کر گئی ہو تو نہ تو ہماری قومی سیاست اس کی اجازت دیتی ہے کہ ایک غیر مسلم اور غیر قومی حکومت سے فوجداری قانون کے ذریعہ اس کا انسداد کرائیں اور نہ خود شریعت اسلام نے اس کو جائز رکھا ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ اگر شریعت کی کسی اجازت سے مسلمان ناجائز فائدہ اٹھانے لگیں۔ مثلاً اگر محض شہوت رانی کی خاطر بڈھے بڈھے لوگ جوان لڑکیوں سے نکاح کرنا وتیرہ قرار دے لیں یا ہندوؤں کی تقلید میں چھوٹے چھوٹے بچوں کے نکاح کر دینے کا عام دستور ہو جائے تو اسپر مصالح وقت کے لحاظ سے عارضی اور غیر تشریعی پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں مگر اس کا اختیار صرف مسلمانوں کے امام کو ہے نہ کہ ایک غیر مسلم حکومت کو۔ حکومت اسلامیہ ارباب حل وعقد کے مشورہ سے شدید ضرورت کے وقت ایسا کر سکتی ہے، لیکن ایک غیر مسلم حکومت کو ہرگز یہ اختیار نہیں کہ شریعت کے کسی حکم میں کسی حیثیت سے بھی مداخلت کرے۔ جیسا کہ ہم اس سے پہلے اپنے ایک مقالہ میں لکھ چکے ہیں حقیقۃً یہ مسلمانوں کیلئے ایک بہت بڑی حماقت ہوگی اگر وہ اپنے تمدنی اور مذہبی معاملات میں انگریزی حکومت کو مداخلت کرنے کے مواقع خود بہم پہنچائیں۔ اب تک حکومت ہمارے اس قسم کے معاملات میں دخل دینے سے صرف اسلئے احتراز کرتی رہی ہے کہ وہ ہمیں اپنے مذہب اور اخلاق وتمدن کے حق میں بہت غیر متشدد سمجھتی ہے۔ لیکن اگر ہم نے مولوی محمد یعقوب صاحب کی نام نہاد فراخدلی اور دانشمندی سے کام لیکر اصلاح تمدن ومعاشرت کی خاطر اس غیر تمدنی کا خود ہی خاتمہ کر دیا، تو وہ بند دفعۃً ٹوٹ جائیگا جس نے غیر مسلموں کی مداخلانہ مداخلت کے سیلاب کو روک رکھا ہے اور اس کے بعد ہمارے قومی آداب وتہذیب اور مذہبی رسوم وشعائر کا اصلاح فاتخریب سے محفوظ رہنا قطعاً ناممکن ہو جائیگا۔ یہ صرف ہماری ہی رائے نہیں ہے بلکہ اکثر اکابر امت بھی ہمارے ہمخیال ہیں جنمیں سے علامہ سید سلیمان ندوی کی رائے گذشتہ اشاعت میں درج کی جا چکی ہے۔

آخر میں ہم مولوی محمد یعقوب صاحب اور تمام دوسرے مسلمان ارکان مجالس وضع قانون سے یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ آپ لوگ اگر مسلمانوں کی طرف سے کونسلوں میں نمائندگی کرنے کیلئے منتخب کئے گئے ہیں، تو اسکے معنی یہ نہیں ہیں کہ آپ قوم کے ڈکٹیٹر یا مختار غیر مسئول بن گئے ہیں۔ اس انتخاب سے آپ کو یہ حق حاصل نہیں ہو سکتا کہ مسلمانوں کی عام رائے سے بے پرواہ ہو کر ان سے استصواب کئے بغیر جو فیصلہ چاہیں کر دیں اور تمام مسلمان اس کا خمیازہ بھگتیں۔ قانونی حیثیت سے خواہ آپ مجبور نہ ہوں لیکن اخلاقی حیثیت سے آپ پر یہ فرض ضرور عائد ہوتا ہے کہ جب کبھی کوئی ایسا اہم مسئلہ پیش آئے جو مسلمانوں کے قومی و مذہبی مفاد سے تعلق رکھتا ہو، تو آپ پہلے مسلمانوں کے اہل الرائے حضرات سے مشورہ کر لیا کریں اور جہاں تک ممکن ہو استصواب رائے عام کرنے کے بعد کوئی فیصلہ کیا کریں۔ اگر آپ لوگوں نے ایسا نہ کیا اور محض استبداد بالرائے کے ساتھ اختیار مطلق سے کام لیا تو یقیناً آپ اپنی قوم کے ساتھ سخت غدر کرینگے۔

پنجاب میں خانہ جنگی کے نتائج

کچھ عرصہ ہوا کہ صوبہ متحدہ کی کونسل میں ایک رکن کے سوال پر حکومت کی جانب سے ان جسمانی نقصانات کی ایک فہرست پیش کی گئی تھی جو گذشتہ پانچ سال کے عرصہ میں فرقہ وارانہ فسادات سے ہندوؤں اور مسلمانوں کو اٹھانے پڑے تھے۔ ہم نے اسی وقت ان دلخراش اعداد و شمار کو ایک مقالہ افتتاحیہ کے ساتھ شائع کیا تھا اور اپنے اہل وطن کو ان بربادیوں کی طرف توجہ دلائی تھی جو آپس کی خانہ جنگی سے رونما ہو رہی ہیں۔ آج ہمارے سامنے ایک دوسرے صوبہ یعنی پنجاب کے فسادات کی فہرست بھی آگئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اجرائے اصلاحات کے بعد سے اب تک اس صوبہ میں ۱۲ فساد ہوئے ہیں اور ان میں ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کا حسب ذیل نقصان ہوا ہے۔

ہندو	قتل ۲۹	زخمی ۵۰۵
مسلمان	۲۶	۳۲۳
سکھ	۹	۷۲
کل	۶۴	۹۰۰

ان اعداد و شمار کے فرقہ وار تناسب کو دیکھ کر کوئی رائے قائم کرنا حقیقۃً ایک بڑی تنگ نظری ہے۔ یہ بات کہ فسادات میں ہندو نسبتۃً زیادہ قتل اور زخمی ہوئے کسی مسلمان کے لئے مسرت کا باعث نہیں ہونی چاہئے، اور نہ اس بات پر کسی ہندو کو افسوس کرنا چاہئے کہ ان لڑائیوں میں مسلمان نسبتۃً کم مارے اور زخمی کئے گئے۔ اس نقطۂ نظر سے خانہ جنگی کے نتائج کو دیکھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ لوگوں نے خانہ جنگی کی اصلی برائی کو درحقیقت محسوس ہی نہیں کیا اور اسکے برے انجام سے کوئی عبرت حاصل نہ کر سکے اگر اپنے فرقہ کا زیادہ یا کم نقصان ہونا خانہ جنگی کے حسن و قبح کا اصلی معیار ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جب تمہارے اپنے فرقہ کے زیادہ آدمی مارے جائیں تو خانہ جنگی بری چیز ہے اور اگر دوسرے فرقہ والوں کو زیادہ نقصان پہنچے تو وہی بری چیز اچھی ہو جاتی ہے۔ حالانکہ جو چیز بری ہے وہ ہر حال بری ہے اور جو اچھی ہے وہ ہر صورت میں اچھی ہے، خواہ اس سے تم کو زیادہ مضرت یا نفع پہنچے یا دوسروں کو۔ ایک سچے انصاف پسند اور وطن دوست ہندوستانی کو یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ فسادات میں زیادہ نقصان کس کا ہوا، اور کم کس کا، بلکہ اس کو تو صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ فسادات میں تمام نقصان ہندوستان کا ہوا اور فائدہ اس کو ایک حبہ بھی نہ ہوا اس کے وطن کے صرف ایک صوبہ میں ۶۴ آدمی قتل اور تقریباً ایک ہزار زخمی کئے گئے، جنمیں سے اکثر بیگناہ تھے، ان کے ساتھ ہزاروں بیگناہ مقدمات میں پھانسے گئے، سینکڑوں کو قتل، حبس دوام اور قید و جرمانہ کی سزائیں ہوئیں، ہزاروں روپیہ فضول مقدمات میں برباد ہوا، اور ملک کی صنعت، تجارت، اخلاق، روحانیت، امن، تہذیب غرض ہر چیز پر اس آپس کی لڑائی کا مہلک اثر ہوا، لیکن اس نقصان کے عوض اس کے وطن کو اس سے زیادہ کوئی فائدہ نہ پہنچا کہ اس کی غلامی کی زنجیریں پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گئیں، اس کے غیر ملکی آقاؤں کا نفوذ و اثر پہلے سے زیادہ بڑھ گیا اور اسمیں آزادی حاصل کرنے اور ترقی کرنے کی استعداد پہلے سے بدرجہا کم ہو گئی۔ اگر یہ فائدہ کسی ہندو یا مسلمان کے نزدیک واقعی فائدہ ہو سکتا ہو تو وہ ضرور اسکے حصول پر اظہار مسرت کرے اور اسکے حاصل کرنے میں جو کمی رہ گئی ہو اس پر کف افسوس ملے، لیکن اگر اسکو اللہ نے ذرہ برابر بھی عقل دی ہو تو وہ اپنی اور اپنے وطن کی اس ہلاکت و بربادی پر خون کے آنسو روئیگا اور آئندہ کیلئے دل سے عہد کرے گا کہ اس حماقت کا پھر اعادہ نہ ہونے پائے جس میں وہ پانچ سال سے مبتلا رہا ہے۔

محمود غزنوی کے نسب پر حملہ

تاریخی شخصیتوں پر تنقید و نکتہ چینی کوئی بری چیز نہیں ہے۔ بعض اوقات ایک مورخ کو تاریخی واقعات کے اظہار و بیان میں بہت زیادہ بیدردی برتنی پڑتی ہے۔ لیکن یہ کام جب تک تاریخ نگاری اور تحقیقات علمی کی حد تک رہے، اس وقت تک قابل قدر رہتا ہے، اور جب اسکے ساتھ سیاسی اغراض اور مذہبی و نسلی تعصبات بھی شامل ہو جاتے ہیں اور تاریخی تنقید کے بجائے محض مردوں کی ہڈیوں پر کیچڑ اچھالنا اور انکے واسطے سے ان کے موجودہ اخلاف کو روحانی اذیت پہنچانا مقصود ہوتا ہے تو یہ ایک ایسا قابل نفرت اور شرمناک فعل ہو جاتا ہے جس کو کوئی شریف آدمی ایک لمحہ کے لئے پسند نہیں کر سکتا اس نئے ذوق تاریخ نگاری کو پہلے یورپین حضرات نے پیدا کیا جن کا مقصد زیادہ تر مسلمانوں کے خلاف دوسری قوموں میں نفرت پھیلانا اور خود اپنے جذبۂ عداوت کو تسکین دینا تھا۔ انکے بعد اب جدید شکشتی ذہنیت اسکو مزید ترقی دے رہی ہے جس میں بدقسمتی سے یورپین مصنفین کا سا سلیقہ اور تہذیب و شائستگی بھی مفقود ہے، ان نئے مورخوں کو تاریخ، اسکی تحقیق، اسکی تنقید، اور اسکے ماخذ کی تلاش و تفحص سے کوئی واسطہ نہیں، وہ لکھنے کے آداب اور تحریر و تصنیف کے معمولی اسلوب سے بھی نابلد ہوتے ہیں، ان کے پیش نظر صرف ایک مقصد ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جن تاریخی شخصیتوں سے ان کو عناد ہے انہیں گالیاں دیں اور خصوصیت کے ساتھ اپنے ان ہمسایوں کو تکلیف پہنچائیں جو ان تاریخی شخصیتوں کو اپنے قومی ابطال میں شمار کرتے ہیں۔

اس بیہودگی کی پچھلی مثالوں کا یہاں اعادہ مقصود نہیں ہے صرف ایک تازہ مثال کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے۔ ۷ مئی کے تیج میں مراد آباد کے کسی پنڈت آنندی پرشاد صاحب کا ایک مضمون سومناتھ پر محمود غزنوی کے حملہ کے متعلق شائع ہوا ہے، جس کو "ہمارا خاص تاریخی مضمون" کے عنوان سے امتیاز بخشا گیا ہے۔ اس مضمون میں پنڈت صاحب نے جنگ کے واقعات لکھنے کے ساتھ محمود غزنوی کے نسب کی بھی تحقیق کی ہے اور اس پر یہ الزام لگایا ہے کہ وہ سبکتگین کی رکھی ہوئی ایک طوائف کا لڑکا تھا۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ مضمون نگار محمود غزنوی کو ولد الحرام اور اس کی ماں کو زانیہ قرار دے رہا ہے اور مسلمانوں کے اس عظیم الشان شاہی خاندان کے نسب پر طعن کر رہا ہے جس نے ہندوستان میں اسلامی سلطنت کی بنیاد رکھی اگر اس بیان میں تاریخی حیثیت سے ذرہ برابر بھی صداقت ہوتی تو ہمارے لئے زبان شکایت کھولنے کی گنجائش نہ تھی۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ کسی ایک مستند و معتبر تاریخی کتاب سے بھی اس الزام کا ثبوت بہم نہیں پہنچایا جا سکتا، اسلئے ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ مضمون نگار نے محض اپنے خبث باطن کی بنا پر یہ قصہ گھڑ لیا ہے۔ آج یقیناً محمود غزنوی زندہ نہیں ہے اور ایک نہیں ہزار گالیاں بھی اس کو دی جائیں تو اس تک نہیں پہنچ سکتیں البتہ اس کی قوم کے کروڑوں افراد ہندوستان میں موجود ہیں جن کے دل میں اسکی عزت ہے، اور ہم سمجھتے ہیں کہ انہی کو اذیت پہنچانے کیلئے ایک نو سو برس کے گڑھے ہوئے مردے پر یہ غلاظت پھینکی گئی ہے۔ حقیقۃً یہ ایک ایسی کمینہ حرکت ہے جس پر صاحب مضمون ہی کو نہیں بلکہ اس ایڈیٹر کو بھی شرم آنی چاہئے جس نے اسے "خاص تاریخی مضمون" کے عنوان سے شائع کیا ہے۔

مدرسہ نسواں علیگڈھ کی شکایات

اس سے پہلے علیگڈھ کے مدرسہ تعلیم نسواں کے بعض افسوسناک حالات کی جانب ایک خاتون نے ہمکو توجہ دلائی تھی جس کے متعلق ہم نے اپنی ۲ مئی کی اشاعت میں اپنے عذرات بیان کر دئیے تھے اب ہمارے پاس انہی خاتون نے اپنے الزامات کی ایک نامبنام فہرست بھیجی ہے، جسمیں بعض ایسے حالات درج کئے گئے ہیں کہ اگر ان کا دسواں نہیں، ہزارواں حصہ بھی صحیح ہو تو یقیناً حد درجہ شرمناک ہے۔ خاتون موصوفہ نے اس مرتبہ بھی اپنا نام ظاہر کرنے سے انکار کیا ہے جس سے انکے دعوے کی شرعی قیمت زائل ہو جاتی ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی وہ کہتی ہیں کہ علیگڈھ کے بہت سے ذمہ دار حضرات ان حالات سے واقف ہیں اور ان کے بیانات کی تائید کر سکتے ہیں۔ ان کے اس بیان کی بنا پر ہم تمام ان حضرات سے جو مدرسہ مذکور کے حالات سے واقفیت رکھتے ہوں، یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ مہربانی فرما کر اپنی معلومات سے ہم کو مطلع کریں اور اپنا صحیح نام و پتہ بھی لکھدیں تا کہ اگر ضرورت پڑے تو مزید امور تحقیق طلب کی تفصیل ان سے دریافت کی جا سکے فی الحال ہمارا ارادہ اس کے متعلق کسی تحریر کو شائع کرنے کا نہیں ہے کیونکہ ایسے معاملات میں شرعاً و اخلاقاً سخت احتیاط کی ضرورت ہے ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ اگر ان الزامات کسی حد تک بھی بر حقیقت ثابت ہوں تو مدرسہ کے ذمہ دار منتظمین کو انکی طرف توجہ دلائیں اور حتی الامکان انکی اصلاح کی کوشش کریں۔

خاتون موصوفہ نے ہم کو اس خط کی نقل بھی بھیجی ہے جو انہوں نے نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صاحب کی خدمت میں بھیجا ہے ہماری رائے میں یہ بہت مناسب ہوگا کہ نواب صاحب ممدوح بذات خود اس معاملہ کی تحقیقات فرمائیں اور اگر حالات فی الواقع خراب ہوں تو انکی اصلاح میں اپنا اثر استعمال کریں۔

مولانا محمد علی کو مبارکباد

گذشتہ اتوار کو مولانا محمد علی صاحب کی صاحبزادی کا عقد نکاح ایک عزیز جناب ماجد علی صاحب کے ساتھ ہوا۔ یہ تقریب جس سادگی اور بے تکلفی کے ساتھ عمل میں آئی وہ ایک ایسے رہنمائے قوم کے شایان شان تھی جس کی زندگی قدرتی طور پر دوسرے لوگوں کیلئے نمونہ و مثال کی حیثیت رکھتی ہے۔ چند مولانا نے اس موقع پر کسی قسم کی

کیا وید معرفت الٰہی کا ذریعہ ہیں؟

ویدک شہادات

(از جناب مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط)

مذہب جو روح و ایمان کا مسرت افزا پیغام لیکر دنیا میں نمودار ہوتا ہے اس کے ظہور کی غرض و غایت سوائے اس کے کچھ نہیں کہ وہ عبد و معبود۔ خالق و مخلوق اور مالک و مملوک میں ایک ایسا تعلق پیدا کرے جو روح کی شادابی اور قلب کے انبساط کا باعث ہو۔ اور جس کے ذریعہ خدائے قدیر کی بے عدیل ہستی اور بے مثل صفات کا وجدانی یقین اور بے کیف لذت روح کو میسر آ سکے تا خداوندی پر جھکا دے روح کا اپنا کچھ نہ رہے۔ بلکہ وہ خود کو رضائے الٰہی کے سپرد کر دے۔ اور اس کا ایک ایک قدم ایک ایک اشارہ خدائے عزیز کی رضا پر نثار ہو۔ جب کسی انسان پر یہ کیفیت ہو جائے تو سمجھو کہ اسی نے مذہب کے مقصد کو عملی صورت میں تشریح کو نمایاں کر دیا۔ ورنہ اگرچہ اقراری ہے۔ مگر اس کی لذت سے روح محروم ہے۔ اور قلبی اطمینان جو خدائی معرفت کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے اس کے سینہ میں کبھی پیدا نہیں ہوتا۔ اور وہ شکوک و شبہات اور بے اطمینانی کے درد و کرب میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی روح کو ہمیشہ کے لئے حسرت کدے اور ماتم سرا میں پہنچا دیتا ہے۔

کتاب آسمانی جو بلاشبہ نور و ہدایت اور محبوب اصلی کے ناز کار سے لبریز ہوتی ہے وہ انسانی ہدایت و سعادت کا وعظ بنکر آتی اور بے عمل انسانوں کو عمل کی روح سے بہرہ ور فرماتی ہے وہ جس چیز کو سب سے پہلے دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے وہ حقائق معرفت اور الٰہی عرفان کا چھلکتا ہوا جام ہوتا ہے جس کو پی کر انسان ایک نئی دنیا میں پہنچ جاتا ہے۔ اور وہ محسوس کرتا ہے کہ ایک ہستی ہے جس نے اپنی شفقت بھری گود میں اٹھا لیا ہے اور تسکین بھری کیفیت تمام وجود پر مستولی ہو گئی ہے۔

قرآن حکیم نے دنیا میں سب سے پہلا اور آخر منشور گرامی ہے اس عجیب جامعیت اور کاملیت کے ساتھ الٰہیات پر پردہ انداز گفتگو کی اور وصل الٰہی اور قرب خداوندی کے دروازے بلا تمیز قوم و ملک اور بلا تفریق مذہب و ملت ہر نوع بشر پر کھول دئے۔ اسی ام الکتاب کی برکت سے خدا کا تصور اصلی اور حقیقی رنگ میں دنیا پر ظاہر ہوا جس کے بار احسان سے روحانی دنیا کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتی۔

قرآن حکیم صرف اسی لئے آیا کہ لقاء الٰہی اور عرفان لم یزلی کے سرمدی چشمہ پر مخلوق خدا کو لا کھڑا کرے اور اس کے وصل کی بشارت سے ہر درد مند و مجبور کو تسکین دے جیسا کہ فرمایا:۔

یدبر الامر یفصل الآیات	وہ ہر کام کو درست کرتا ہے
لعلکم بلقاء ربکم تو	اور آیات کو کھول کھول کر بیان
قنون	کرتا ہے تا کہ تم لقائے الٰہی پر یقین کرو۔

وہ قرب و وصل کا ذریعہ صرف ایک بات کو سمجھتا ہے کہ انسان ماسوا سے کٹ کر بالکل اسی کا ہو رہے۔ جیسا کہ زبان قدسی رمز میں پیرا ہے۔

واذکر اسم ربک و	اپنے رب کو یاد کرو اور ماسوا سے
تبتل الیہ تبتیلا رب	کٹ کر صرف اسی کے ہو رہو
المشرق والمغرب	وہ رب صرف تمہارا ہی رب
لا الہ الا ھو فاتخذہ	نہیں ہے بلکہ مشرق و مغرب
وکیلا	کا رب ہے اور وہ اپنی ذات و

صفات میں یکتا اور بے ہمتا ہے۔ اسی کو اپنا کارساز بناؤ وہ اطمینان سے محروم انسانوں کو صرف ایک ہی امن و سلامتی کی جگہ بتاتا ہے ففروا الی اللہ پس خدا کی طرف دوڑو۔ کیونکہ اسی کی سرکار رجوع کے لائق ہے

عرفان الٰہی کا ثمرہ جسکو رضائے الٰہی کہا جاتا ہے قرآن حکیم کے بیان کے مطابق خلاصہ نجات بعضاں۔ بہشت۔ اور تمام آسائشوں اور راحتوں کا علاوہ بیکوثر ہے اور اسی سے انکے حصول پر زور دیا ہے۔

ورضوان من اللہ اکبر خدا کی رضا ہی سب سے بڑی چیز ہے

سبحان اللہ اسلام نے کس طرح روح کا تقاضہ پورا کیا ہے گویا انتشار تخلیق کی گرہ کھول کر رکھ دی ہے۔ ہمارے ہندوستان کی سودیشی کتاب وید جس کے بلند بانگ دعوی من تکرسنم وا فراسیاب کے فرسودہ قصے بھی فراموش ہو گئے ہیں اس معیار پر پوری نہیں اترتی اور نہ وہ خدا کے بارے میں صاف اور سیدھا تخیل پیش کرتے ہیں جس سے روح انسانی تسلی پا سکے۔ البتہ مارے سست و گواہ چست آریہ سماج ضرور شور مچاتی ہے کہ وید بھگوان ہی تمام و کمال آلہیات کی اولین کتاب ہے اور خداشناسی کی ضامن! اگرچہ ہمیں تو اس کتاب کی معقولیت پر ہی شبہ ہے۔ لیکن اس امر کو ہم ہرگز ماننے کے لئے تیار نہیں کہ اس میں تقرب الی اللہ کا بھی کوئی راستہ بتایا گیا ہے۔ اور بلا شرکت غیرے خدا کا تصور اعلیٰ وارفع صورت میں پیش کیا گیا ہے اگر اس معاملہ میں آریہ سماج حق بجانب ہوتی تو ہم ہندو جاتی کے فرد فرد کو اتنا مشرک اور خدا سے بیگانہ نہ پاتے۔ جس کے نظارے بنارس اور ہردوار وغیرہ مقامات میں ہر وقت پیش آتے رہتے ہیں۔ غضب خدا کا! وید تمام روحانیات کا منبع۔ ایشوری گیان کا سادھن اور اس بے نظیر ہستی کے ذکر سے پر ہو جس کے وجود پر ریگستان کا ایک ایک ذرہ سمندر کا ایک ایک قطرہ اور درختوں کا ایک ایک پتہ شاہد عادل ہو۔ اور پھر ایک ارب چھیانوے کروڑ برس سے مخلوق کی رہنمائی نہ کر سکے۔ اور اس قدر مرور ہوا کے بعد یہی یہ نکتہ صرف سوامی دیانند پر منکشف ہوا اور وہ بھی بے سود! اس حقیقت پر غور کرنے سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ خود وید بھگوان نے دہریت والحاد کے بیج بوئے ہیں جنہوں نے ہندو دھرم میں نشو و نما پا کر زہریلے ثمر پیدا کئے۔ اور ایک بڑی قوم کو ہلاک کر دیا۔

اگر ویدوں میں واقعی انسانی روح کی تسلی کا سامان ہوتا تو ویدوں کو چھوڑ کر خود رشی اور مہرشی اپنشدوں کی بنا نہ ڈالتے اور آج ہندو قوم کا عنصر غالب اس کا گرویدہ نظر نہ آتا ویدوں سے بے تعلقی اور اپنشدوں سے وابستگی! اس کی یہی آخری حقیقت ہے۔

اب آؤ ہم ذرا ایک قدم آگے بڑھائیں۔ اور دیکھیں کہ اس بارے میں خود ویدوں کا کیا ارشاد ہے۔ رگوید منڈل ایک سوکت ۱۶۴ منتر ۳۹ میں ہے۔

رچو اکشرے پرمے ویومن انسمین دیوا
ادھی وشوے نشید ہوئیس تن نہ وید کم
رچا کرشیتی۔ (ترجمہ) رچا یعنی رگوید کے منتر سب سے اونچے محافظ کے بیچ میں ہیں
جس میں سب دیوتا قائم ہیں جو اس اکشر (اوم) کو نہیں جانتا وہ رچا (رگوید) سے کیا حاصل کریگا۔ جو اس اکشر یا اوم کو جانتے ہیں وہی اعلیٰ طریقہ پر قائم ہوتے ہیں۔

ویدوں کی مستند لغت وید میں لکھا ہے کہ اکشر اوم ہے اور اوم ویدک اصطلاح میں ایشور کا نج نام یا اسم ذات ہے۔ منتر کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص اوم کو نہیں جانتا رگوید اس کے لئے سود مند نہیں یعنی اوم کا علم مقدم ہے رگوید پر اور رگوید کا درجہ اسکے بعد ہے تو گویا اوم کا علم ویدوں سے باہر ہوا۔ حالانکہ خدا کی قدوس کی ذات و صفات کا علم یا اوم جی مہاراج کی معرفت سب سے پہلے ویدوں سے ہونی چاہئے یا یوں کہنا چاہئے کہ جو شخص ویدوں کو نہیں جانتا وہ اوم کو بھی نہیں جانتا بلکہ اس کے برعکس یہ کہا گیا کہ جو اوم سے بے خبر ہے۔ اس کے لئے وید بے کار ہے جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ ویدوں میں اوم یا خدا کا علم نہیں۔ ہاں ویدوں سے باہر ضرور موجود ہے۔

شاید یہ کہا جائے کہ جو نتیجہ تم نے نکالا ہے۔ وہ غلط ہے۔ اس لئے ایسے احتمال کے لئے ہم منڈک اوپنشد کا ایک حوالہ پیش کر دیتے ہیں جو نہ صرف ہمارے معنی کا مؤید ہے۔ بلکہ اس نے احوال کی تفصیل بھی کر دی ہے۔

ودے ودے ویدیتویہ ابرا چ پرا چیت ابرا رگوید وسام وید یجروید واتھروید شکشا کلپو ویا کرنم...... ادتھ پرا یہا تدکشرم ادھی گمیتے (منڈک اوپنشد پہلا آہنگ)

ترجمہ۔ علم دو قسم کے ہیں ایک پرا (روحانی)، دوسرے اپرا (جسمانی) اپرا اور یا دیا جسمانی علم کو ظاہر کرنے والے چاروں وید۔ صرف و نحو اور کلپ وغیرہ ہیں اور پرا ودیا (روحانی علم) وہ ہے جس سے وہ اکشر (اوم) جانا جاتا ہے۔

کیسا صاف مطلب ہے کہ وید جسمانی علوم کو بیان کرنے والے ہیں اور روحانی علوم وہ ہیں جن میں اکشر یا اوم (علم الٰہیات) کا بیان ہوتا ہے جس سے چاروں وید محروم ہیں۔ اب دیکھئے جو بیان ویدوں نے دیا ہے اوپنشد اس کی کیسی تائید و تصدیق کرتا ہے۔

اب یجروید کو لیجئے ادھیائے ۳۰ منترہ جیسے آپ ماچر بجلی وغیرہ کے جاننے کے لئے علم صادق الکلامی۔ ادویات کو جاننے کے لئے علم طب سورج کو سمجھنے کے لئے علم نجوم ویدوں کا اچھا اور اچھی تعلیم جاننے والی بانی کے لئے ویاکرن (صرف و نحو یا گرامر) کائنات کے مالک ایشور کو جاننے کے لئے برہم ودیا (علم الٰہی) حاصل کرتے ہیں ویسے ہی میں بھی کروں۔ (ترجمہ دیانند)

اس منتر میں ہر علم کا علیحدہ علیحدہ موضوع بتلایا گیا ہے۔ جیسے علم طب میں ادویات کے خواص وغیرہ سے بحث ہوتی ہے اور علم نجوم میں افلاک وغیرہ سے اسی طرح ویدوں کا موضوع بتلایا۔ اچھی اور عمدہ تعلیم اور خدا کی معرفت کا جس میں بیان ہوتا ہے وہ ہے برہم ودیا۔ اگر برہم ودیا بھی ویدوں سے حاصل ہو سکتی تو اس کا ذکر جداگانہ نہ کیا جاتا اسلئے علیحدہ ذکر کرنے سے پتہ چلا کہ وید بھگوان برہم ودیا سے خالی ہیں۔

اس کی تائید چھاند وگیہ اوپنشد سے بھی ہوتی ہے جہاں لکھا ہے:۔

ترجمہ۔ ناردو نے رشی سنت کمار سے کہا کہ بھگوان! مجھے علم برہم (خدا) کی تعلیم دیجئے سنت کمار بولے کہ اب تک جو تم نے پڑھا ہے وہ سناؤ اس کے بعد تم کو تعلیم دیجائیگی نارد بولے اے بھگوان! میں نے رگوید یجروید۔ سام وید اور اتھروید چاروں وید پڑھے ہیں اور اتہاس (تاریخ) بھی پڑھی ہے سو اب تک تو میں پرماتما کے علم سے محروم ہوں۔ میں سنا ہوا ہے کہ جو شخص پرماتما کا گیان حاصل کر لیتا ہے وہ تمام تفکرات سے چھوٹ جاتا ہے اور رنج و غم اس کے پاس بھی نہیں بھٹکتے مگر میں تو اب تک اس میں مبتلا ہوں۔ بھگوان سنت کمار بولے کہ اب تک جو کچھ تم نے پڑھا ہے وہ صرف نام ہی نام ہے۔ حقیقت سے اسکو کوئی لگاؤ نہیں۔ (چھاندوگیہ اوپنشد پرپاٹھک ۷ کھنڈ ۱ تا ۲)

اس متذکرہ صدر حوالہ نے تو معاملہ بالکل صاف کر دیا کہ ویدوں سے نہ خداشناسی حاصل ہوتی ہے نہ اطمینان قلب۔ لہٰذا دعویٰ کہ ویدوں سے خدائی معرفت حاصل نہیں ہو سکتی پایۂ ثبوت کو پہنچ گیا۔ والحمد للہ رب العالمین۔

مسلم یونیورسٹی کے اساتذہ

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی میں اسوقت انگریزی تاریخ فلسفہ۔ ریاضیات وغیرہ مضامین نصاب کے اٹھارہ معلم انیس شیعے ہیں۔ ان میں سے ایک شعبۂ دینیات۔ اسلامیات۔ وشرقیات۔ کی تثلیث کو اپنے دامن توحید میں لئے ہوئے ہے۔ مسلم یونیورسٹی کے ہزارہا طلبہ کی تعداد و کثیر کا تذکرہ تحر و مسرت کے ساتھ آپ نے اخبارات میں بارہا پڑھا ہوگا۔ شعبہ اسلامیات کے طلبہ کی تعداد بھی شمار کر لیجئے۔ شعبہ کے استاد کا تقرر ۲۴ء میں ہے ایک سال بعد ۲۵ء تک شعبہ میں طلبہ کی تعداد سینکڑوں کی نہیں بیسیوں کی نہیں۔ پوری ایک دہائی کی بھی نہیں۔ بلکہ ایک اور دو ملا کر کل تین کی ہے!

(یونیورسٹی کمیشن رپورٹ ص ۱۲)

اس یونیورسٹی کے بیسیوں اساتذہ (پروفیسروں ریڈروں اور لکچراروں) میں بجز ایک پرو وائس چانسلر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد کے سب سے زیادہ بیش قرار مشاہرہ جن دو صاحبوں کے ہیں وہ محض تعلیماً ہی نہیں اردو محاورہ کے لحاظ سے بھی صاحب یعنی فرنگی ہیں۔ ان دونوں کی مدت ملازمت سات سات سال کے اندر ہے اور یہ ایک ایک ہزار کا مشاہرہ پاتے ہیں۔ درانحالیکہ ان سے بہت زیادہ قدیم ملازمتیں رکھنے والے مسلمانوں میں سے کسی کا مشاہرہ ان سے زیادہ کیا معنی ان کے مساوی بھی نہیں۔ اور بعض تو ایسے خوش نصیب ہی جو ۱۹ برس کی خدمت کے بعد سات سو اور بعض چھ سو کے درجے میں ہیں! یہ ان کے اس جرم کی سزا ہے کہ ہندوستان کی زمین پر پیدا ہوئے۔ اور مردم شماری کے رجسٹر میں اپنے کو مسلمان لکھواتے ہیں! اکثر شعبوں کے اعلیٰ عہدہ داروں کے مشاہرے سات سو اور آٹھ سو اور نو سو ماہوار کے ہیں لیکن اسی مسلم یونیورسٹی میں ایک اور صرف ایک شعبہ ایسا بھی ہے جس کے صدر کا عظیم الشان مشاہرہ ڈیڑھ سو کا ہے!! اس عہدہ کا نام آپ سمجھے؟ اس کا نام صدر شعبہ دینیات ہے!

(ایضاً ص ۳۱)

سب سے بڑھکر لطیفہ یہ ہے کہ اس مسلم یونیورسٹی کے شعبہ عربی کا صدر نہ ہندوستان کا کوئی مسلمان نہ شام کا نہ مصر کا نہ عرب کا نہ شام کا۔ بلکہ فرنگستان سے ایک صاحب کو بلا کر اس خدمت پر رکھا گیا ہے۔ کہ مسلم طلبہ کو ان کی مذہبی و آبائی زبان و علوم کی تعلیم دیا کریں اور ان استاد کی خدمت میں ایک ہزار ماہوار کا مشاہرہ پیش کیا جاتا رہتا ہے۔ سنتے ہیں کہ مولانا حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی مسلم یونیورسٹی کورٹ کے ذی اثر ممبروں میں ہیں اور مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کو بھی کچھ دنوں سے اس دربار میں باریابی کی اجازت مل گئی ہے۔ یہ واقعات ان بزرگوں کے علم میں بھی آتے رہتے ہیں؟

اسپیشل افیسر کا تقرر

اخبارات میں شائع ہوئے کہ حال میں مسلم یونیورسٹی کورٹ کا جو اسم اور تاریخی جلسہ علیگڈھ میں منعقد ہوا تھا۔ اس میں یہ تحریک زور شور سے ایک ممبر کی جانب سے نہیں اکٹھے تین تین ممبروں کی جانب سے پیش ہوئی کہ یونیورسٹی کا اسپیشل افسر انگریز مقرر ہو۔ اور بالآخر بڑے رد و قدح کے بعد طے یہ پایا کہ مسلم و غیر مسلم کا امتیاز سرے سے حذف کر کے صرف ماہر تعلیم کی قید رکھی جائے۔ یہ تجویز کسی سرکاری یونیورسٹی میں نہیں مشنریوں کے کسی کالج میں نہیں مسلم یونیورسٹی کے ناخداؤں کے سامنے مسلم ممبروں کی زبان سے پیش ہوئی اور مسلم ممبروں کے ووٹ سے منظور ہوئی۔ گویا کل تک جو قوم سارے ہندوستان کے طول و عرض پر حکمران تھی آج خود اسی کی طرف سے اعلان ہو رہا ہے کہ اب اس میں سارے ہندوستان کی حکومت۔ اس کے کسی ایک صوبہ کی حکومت الگ رہی۔ ایک درسگاہ کے چلانے کی بھی صلاحیت باقی رہ گئی ہے! امت اسلامیہ اس مسلم نوازی پر مہاراجہ صاحب محمود آباد اور ملکے تائید کرنے والوں کے لئے سراپا سپاس ہے! راویوں کا بیان ہے کہ مہاراجہ صاحب نے۔ جسوقت یہ تحریک پیش فرمائی کھڑے ہوئے ہیں تو پہلی فرمائش یہ کی۔ کہ مجلس کو اخباروں سے خالی کر لیا جائے۔ یعنی کورٹ کے ممبروں کے علاوہ۔ جو مسلم جج ہیں انھیں اٹھا دیا جائے۔ فرمائش کی تعمیل ہوئی لیکن خدا معلوم معزز محرک کی نظر خود اپنے دائیں بائیں شانے پر بھی گئی یا نہیں۔ اور وہ دو پر فرشتے جو خلوت و جلوت میں ہر جگہ اور ہر وقت ہر لفظ اور ہر حرف کو قلمبند کرتے رہتے ہیں ان کی گرفت سے بچنے کی کیا تدبیر اختیار فرمائی گئی؟ سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

(سچ)

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی ماہ کی ۲ / ۶ / ۱۰ / ۱۴ / ۱۸ / ۲۲ / ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ ذوالقعدہ ۱۳۴۶ھ ہجری

ازدواج صغر سنی اور شریعت اسلام

(۲)

ہمعصر الانصار نے نکاح صغیر و صغیرہ کے جواز میں چند مثالیں پیش کی ہیں جنمیں سب سے پہلی مثال خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح حضرت عائشہ کے ساتھ ہے۔ متواتر روایات سے ثابت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت عائشہ کا نکاح چھ برس کی عمر میں رسول اللہ ...

مولوی محمد یعقوب صاحب کے اس خیال سے ہم بالکل متفق ہیں کہ اصلاح تمدن و معاشرت میں شریعت کا نام بیکار ایسی رکاوٹیں ڈالنا جبکہ شریعت سے کوئی تعلق نہ ہو اسلام کے لئے مضرت رساں ہے اور دوسروں کو دین مبین کی طرف سے بدگمانی کا موقع دیتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال یہ ہے کہ مسئلہ زیر بحث میں یہ سوال متعدد وجوہ سے پیدا ہی نہیں ہوتا۔ اولاً اس معاملہ کا تعلق شریعت کے احکام و مسائل سے ہے۔ اور جو چیز شریعت سے تعلق رکھتی ہے، اسمیں نہ تو کسی اصلاح و ترمیم کی ضرورت ہے اور نہ گنجائش۔ ثانیاً صغر سنی کی شادی مسلمانوں میں ایک رسم کی حیثیت نہیں رکھتی۔ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے ساڑھے تین کروڑ مسلمان اناث میں سے جن لڑکیوں کی شادیاں تین سال کے قریب عمر میں ہوئیں وہ صرف ۹۳۵ ہیں اور ساڑھے تین کروڑ ذکور میں سے صرف ۲۳۵ لڑکے اس عمر میں بیاہے گئے ہیں۔ اسی طرح جن لڑکوں کی شادی تین اور چار سال کی عمر میں کی گئی انکی تعداد (۱۸۹۲) ہے اور جن لڑکیوں کو اس عمر میں بیاہا گیا ہے انکی تعداد (۴۴۱۰) سے زیادہ نہیں ہے۔ اتنی عظیم الشان آبادی میں صغر سنی کی شادیوں کے اتنے واقعات کو دیکھکر کوئی شخص یہ نتیجہ نہیں نکال سکتا کہ یہ طریقہ مسلمانوں میں کسی تمدنی بیماری کی حیثیت اختیار کر گیا ہے، اور یہ بیماری ایسی سخت ...

حضرات سے مشورہ کر لیا کریں اور جہاں تک ممکن ہو استصواب رائے عام کرنے کے بعد کوئی فیصلہ کیا کریں۔ اگر آپ لوگوں نے ایسا نہ کیا اور محض استبداد بالرائے کے ساتھ اختیار مطلق سے کام لیا تو یقیناً آپ اپنی قوم کے سامنے سخت عذر کرینگے۔

پنجاب میں خانہ جنگی کے نتائج

کچھ عرصہ ہوا کہ صوبہ متحدہ کی کونسل میں ایک رکن کے سوال پر حکومت کی جانب سے ان جسمانی نقصانات کی ایک فہرست پیش کی گئی تھی جو گذشتہ پانچ سال کے عرصہ میں فرقہ وارانہ فسادات سے ہندوؤں اور مسلمانوں کو اٹھانے پڑے تھے۔ ہم نے اسی وقت ان دلخراش اعداد و شمار کو ایک مقالہ افتتاحیہ کے ساتھ شائع کیا تھا اور اپنے اہل وطن کو ان بربادیوں کی طرف توجہ دلائی تھی جو آپس کی خانہ جنگی سے رونما ہو رہی ہیں۔ آج ہمارے سامنے ایک دوسرے صوبہ یعنی پنجاب کے فسادات کی فہرست بھی آگئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اجرائے اصلاحات کے بعد سے اب تک اس صوبہ میں ۱۲ فساد ہوئے ہیں اور ان میں ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کا حسب ذیل نقصان ہوا ہے۔

ہندو	قتل	۲۹	زخمی	۵۶۵
مسلمان	"	۲۶	"	۳۲۳
سکھ	"	۹	"	۶۲
کل	"	۶۴	"	۹۵۰

ان اعداد و شمار کے فرقہ وار تناسب کو دیکھکر کوئی رائے قائم کرنا حقیقتہً ایک بڑی تنگ نظری ہے۔ یہ بات کہ فسادات میں ہندو نسبتہً زیادہ قتل اور زخمی ہوئے کسی مسلمان کے لئے مسرت کا باعث نہیں ہونی چاہیئے، اور نہ اس بات پر کسی ہندو کو افسوس کرنا چاہیئے کہ ان لڑائیوں میں مسلمان نسبتہً کم مارے اور زخمی کئے گئے۔ اس نقطۂ نظر سے خانہ جنگی کے نتائج کو دیکھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ لوگوں نے خانہ جنگی کی اصلی برائی کو درحقیقت محسوس ...

مدرسۂ نسواں علیگڈھ کی شکایات

محمود غزنوی کے نسب پر حملہ

مولانا محمد علی کو مبارکباد

کے خلاف دوسری قوموں میں نفرت پھیلانا اور خود اپنے جذبۂ عداوت کو تسکین دینا تھا۔ اسکے بعد اب جدید شگفتگی ذہنیت اسکو مزید ترقی دے رہی ہے جس میں بدقسمتی سے یورپین مصنفین کا سا سلیقہ اور تہذیب و شائستگی بھی مفقود ہے۔ ان نئے مورخوں کو تاریخ، اسکی تحقیق، اسکی تنقید، اور اسکے ماخذ کی تلاش و تفحص سے کوئی واسطہ نہیں، وہ لکھنے کے آداب اور تحریر و تصنیف کے معمولی اسلوب سے بھی نابلد ہوتے ہیں، ان کے پیش نظر صرف ایک مقصد ہوتا ہے اور وہ یہ کہ جن تاریخی شخصیتوں سے ان کو عناد ہے انہیں گالیاں دیں اور خصوصیت کے ساتھ اپنے ان ہمسایوں کو تکلیف پہنچائیں جو ان تاریخی شخصیتوں کو اپنے قومی ابطال میں شمار کرتے ہیں۔

اس بیہودگی کی پچھلی مثالوں کا یہاں اعادہ مقصود نہیں ہے صرف ایک تازہ مثال کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے۔ ۲ مئی کے تیج میں مرادآباد کے کسی پنڈت آنندی پرشاد صاحب کا ایک مضمون سومناتھ پر محمود غزنوی کے حملہ کے متعلق شائع ہوا ہے، جس کو "ہمارا خاص تاریخی مضمون" کے عنوان سے امتیاز بخشا گیا ہے۔ اس مضمون میں پنڈت صاحب نے جنگ کے واقعات لکھنے کے ساتھ محمود غزنوی کے نسب کی بھی تحقیق کی ہے اور اس پر یہ الزام لگایا ہے کہ وہ سبکتگین کی رکھی ہوئی ایک ...

کیا وید معرفت الٰہی کا ذریعہ ہیں؟

ویدک شہادات

(از جناب مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط)

مذہب جو روح و ایمان کا مسرت افزا پیغام لیکر دنیا میں نمودار ہوتا ہے اس کے ظہور کی غرض و غایت سوائے اس کے کچھ نہیں کہ وہ عبد و معبود۔ خالق و مخلوق اور مالک و مملوک میں ایک ایسا تعلق پیدا کرے جو روح کی شادمانی اور قلب کے انبساط پر مبنی ہو۔ اور جس کے ذریعہ خدائے قدیر کی بے عدیل ہستی اور بے مثل صفات کا وجدانی یقین اور بے کیف لذت روح کو ہمہ تن آستانہ خداوندی پر جھکا دے۔ روح کا اپنا کچھ نہ رہے۔ بلکہ وہ ہلا و کو رضائے الٰہی کے بہرہ ور کردے ...

ہے گویا انتشار تخلیق کی گرہ کھول کر رکھدی ہے۔ ہمارے ہندوستان کی سودیشی کتاب وید جس کے بلند بانگ دعوی سن سنکر سنم وا فراسیاب کے فرسودہ قصے بھی فراموش ہوگئے ہیں اس معیار پر پوری نہیں اترتی اور نہ وہ خدا کے بارے میں صاف اور سیدھا تخیل پیش کرتے ہیں جس سے روح انسانی تسلی پا سکے۔ البتہ ہماری سمت وگواہ چست آریہ سماج ضرور شور مچاتی ہے کہ وید بھگوان ہی تمام و کمال الہیات کی اولین کتاب ہے اور خداشناسی کی ضامن۔ اگرچہ ہمیں تو اس کتاب کی معقولیت ...

... نام ہی نام ہے۔ حقیقت سے اسکو کوئی لگاؤ نہیں۔ دیکھا نارد گیہ او پنشد پرپاٹک ۷ کھنڈ ۳ تا ۶)

اس متذکرہ صدر حوالہ نے تو معاملہ بالکل صاف کر دیا کہ ویدوں سے نہ خداشناسی حاصل ہوتی ہے نہ اطمینان قلب۔ لہذا دعوی کہ ویدوں سے خدائی معرفت حاصل نہیں ہو سکتی پایۂ ثبوت کو پہنچ گیا۔ والحمد للہ رب العالمین۔

مسلم یونیورسٹی کے اساتذہ

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی میں اسوقت انگریزی تاریخ فلسفہ۔ ریاضیات وغیرہ مضامین نصاب کے ماتحت اٹھارہ انیس شعبے ہیں۔ ان میں سے ایک شعبۂ دینیات۔ اسلامیات۔ و مشرقیات۔ کی تثلیث کو اپنے دامن توحید میں لئے ہوئے ہے۔ مسلم یونیورسٹی کے ہزارہا طلبہ کی تعداد و کثیر کا تذکرہ فخر و مسرت کے ساتھ آپ نے اخبارات میں بارہا پڑھا ہوگا۔ شعبۂ اسلامیات کے طلبہ کی تعداد بھی شمار کرتے چلئے۔ شعبہ کے استاد کا تقرر ۱۹۲۴ء سے ہے ایک سال بعد ۱۹۲۵ء تک شعبہ میں طلبہ کی تعداد سیکڑوں کی نہیں بیسیوں کی نہیں۔ پوری ایک دہائی کی بھی نہیں۔ بلکہ ایک اور دو ملا کر کل تین کی ہے!

اسپیشل افیسر کا تقرر

حکومت الگ رہی۔ ایک درسگاہ کے چلانے کی بھی صلاحیت باقی رہ گئی ہے! است اسلامیہ۔ اس مسلم یونیورسٹی کے مہاراجہ صاحب محمود آباد او رلسکے تائید کرنے والوں کے لیئے سراپا سپاس ہے! راویوں کا بیان ہے کہ مہاراجہ صاحب نے جسوقت یہ تحریک پیش فرمانے کو کھڑے ہوئے ہیں تو پہلی فرمائش یہ کی کہ مجلس کو اغیار سے خالی کر لیا جائے۔ یعنی کورٹ کے ممبروں کے علاوہ جو مسلم جمع ہیں انہیں اٹھا دیا جائے۔ فرمائش کی تعمیل ہوگی لیکن خدا معلوم معزز محرک کی نظر خود اپنے دائیں بائیں شانے پر بھی گئی یا نہیں۔ اور وہ دو رپورٹر جو خلوت و جلوت میں ہر جگہ اور ہر وقت ہر لفظ اور ہر حرف کو قلمبند کرتے رہتے ہیں ان کی گرفت سے بچنے کی کیا تدبیر اختیار فرمائی گئی! سیعلمون الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

(ج)

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی کی ۲ر ۶ر ۱۰ر ۱۴ر ۱۸ر ۲۲ر ۲۶ر اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

نواب سر محمد مزمل اللہ خان صاحب کا عطیہ

جمعیۃ اور جریدہ الجمعیۃ کے لیے مستقل وعدہ امداد

جود و سخا کی قابل تقلید مثال

ریاست بھیکم پور اپنی فیاضی، بذل و سخاوت اور اسلامی ہمدردی کی روایات میں ہمیشہ ممتاز رہی ہے ریاست مذکور کے موجودہ رئیس عالیجناب نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی حفظہ اللہ عن الشر والبلا کی ذات گرامی منتخبات زمانہ سے ہے۔ آپ کی دینی و ملی خدمات اظہر من الشمس ہیں جمعیۃ علماء کی خدمات لیلہ و دینیہ کا اعتراف فرماتے ہوئے آج موصوف الصدر نواب صاحب نے جمعیۃ علماء کی اعانت و امداد کی غرض سے مبلغ دو سو پچاس روپیہ کا چک ارسال فرمایا ہے۔ اور نیز اپنے مکتوب گرامی میں جمعیۃ اور جریدہ الجمعیۃ کی مستقل تقریب میں مزید اعانت کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔

محترم نواب صاحب کی یہ بروقت امداد ہر طرح قابل شکریہ ہے۔ میں نہایت ادب کے ساتھ کارکنان جمعیۃ کی جانب سے حضور نواب صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دست بدعا ہوں کہ خدا تعالیٰ آں محترم کو ہمیشہ نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔

احمد سعید

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جاپان اور چین کی خوفناک جنگ

۱۰۰۰ چینیوں اور ۳۰۰ جاپانیوں کا قتل

بری و بحری افواج کی نقل و حرکت

آغاز جنگ کے متعلق جاپانیوں کا بیان

شنگھائی کی ایک پیغام سے معلوم ہوتا ہے کہ جاپانیوں کے بیان کے مطابق فساد اس بات سے رونما ہوا کہ چند احرار نے کسی جاپانی کا مکان لوٹنے کی کوشش کی چار جاپانیوں کا ایک دستہ لٹیروں کے انسداد کے لیے بھیجا گیا لٹیروں نے اس پر فائر کر دیا جس کے جواب میں جاپانیوں نے بھی گولی چلائی۔

اسی اثنا میں جاپانی سپہ سالار جنرل فوکوڈا نے مارشل چیانگ کے شیک کو احتجاجی یادداشت بھجوائی۔ جس پر مارشل موصوف نے چینیوں کو فائر کرنے کا حکم دیا۔

ہیں تھی لیکن جاپانی بڑی مستعدی اور سرگرمی سے مصروف پیکار ہیں۔

چینی وزیر کا قتل

احرار کے وزیر خارجہ نے سنفو سے چینی کمشنر معاملات خارجہ مقیم شنگھائی کو پیغام بھیجا ہے کہ جاپانیوں نے سنفو میں چینی وزیر خارجہ کو قتل کر دیا ہے وہ حکومت جاپان کے پاس اس قتل کے خلاف احتجاج بلند کرے وزیر موصوف کا سارا عملہ تہ تیغ کر دیا گیا ہے۔ چین کے وزیر خارجہ مقیم شنگھائی نے حکومت جاپان کو لکھا ہے کہ جاپانی افواج سنفو میں گولہ باری۔۔۔

احرار چین کا بیان

غیر ملکی باشندے ابھی تک محفوظ ہیں

سو چینیوں کا قتل

جاپانی مورچوں پر حملہ

۳۰۰ جاپانیوں کا قتل

جاپانی و غیر ملکی باشندوں کا قتل

جاپان میں بے چینی

چینی اور جاپانی سپہ سالاروں کی ناکام مساعی صلح

جاپانی کمک

سلطان عبدالحمید کی جائداد کا قضیہ

مصری وزیر بری استعفی ہو گئے

ایران میں اغیار و اجانب سے مراعات کا خاتمہ

بیرون ہند

مصر کو برطانیہ کا جواب

نحاس پاشا کا جواب الجواب

شاہ افغانستان کی سیاحت انگورہ

خیر مقدم کی عظیم الشان تیاریاں

شاہ افغانستان ماسکو میں

شاہ افغانستان کا روسی القاب و خطاب

صنعا میں افواج کا اجتماع

یمن میں جدید اصلاحات

حسن نیس پاشا کا کامیاب دورہ یورپ

ہندوستان

مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

جاپان کا وزیر داخلہ مستعفی ہو گیا

کیا مسٹر موپھر ہندوستان آئے گی

ریاست پٹیالہ میں معززین کی گرفتاری

ناگپور میں مسلمانوں کی انسداد ہندو گرفتاریاں

دکن حیدرآباد پولیٹیکل کانفرنس

ریاستوں میں حکومت خود اختیاری کا مطالبہ

سائمن کمیشن اور پنجاب کونسل

میونسپل کمیٹی دہلی کے قلیوں کی ہڑتال

کھاری باولی میں افسوسناک حادثہ

ایک مسلمان کی ناگہانی موت

مرحوم عبدالرشید کے مقدمہ کا شاخسانہ

ساہنسی ہندوؤں کا چالان

کالے ٹاٹ کا مقدمہ

مولانا محمد علی صاحب کے گھر شادی

قابل تقلید مثال

میرپور کے آریوں کا مذموم رویہ

مسلمانان میرپور کا احتجاج

شاگرد کا استاد پر چاقو سے حملہ

ویدک تعلیم کی شائستگی کا نمونہ

ایک ہندو کی خیرات

مسلمانوں کیلئے غیرتمندانہ سبق

گرامی مرحوم کی بیوہ کا وظیفہ

خواجہ حسن نظامی کے خلاف مقدمہ کی سماعت

انوار الحق کی درخواست نامنظور

ایک لڑکے کی گمشدگی

پانچ روپیہ انعام

منی آرڈر بھیجیے

مسلمانانِ پانی پت کی آواز

حکومت پنجاب ٹھنڈے دل سے توجہ فرمائے

۲۵ مئی ۱۹۲۷ء کو جب ڈپٹی کمشنر کرنال کی طرف سے مسلمانانِ پانی پت کے نام ایک حکم عید اضحیٰ ۱۹۲۷ء کے لئے شہر میں بذریعہ اشتہار و منادی جاری ہوا تھا، تو ہم نے اسی وقت اس کے متعلق چند سطور جرائد میں شائع کرادی تھیں۔ اب جبکہ عید اضحیٰ میں چند ہی یوم باقی رہ گئے ہیں تو ہم نے مناسب تصور کیا کہ حکومت کو پھر ایک دفعہ ذرا تفصیل کے ساتھ اس حکم کے نقائص پر متوجہ کردیں۔ شاید وہ اپنی دیرینہ عادت کے خلاف اسکو قابل سماعت تصور فرماکر ان خرابیوں کو فوراً دور فرمادے تاکہ ایک گونہ تشفی کی سبیل ہو اور ہمیں کئی سال کے بعد اپنے قربانی ایسے مقدس فریضہ کو اپنے اپنے گھر میں ادا کرنے کا موقعہ دیدے جس سے سالہا سال کے افسردہ قلوب مسرت کی ایک ہلکی سی جھلک دیکھ لیں۔ ورنہ حقیقی اور پوری خوشی تو اس وقت ہی حاصل ہو سکتی ہے جبکہ مسلمانانِ پانی پت اپنے اس فریضہ کو ہر طرح اور ہر پہلو سے آزادی کے ساتھ ادا کریں۔ اس موجودہ صورت میں قربانی کرنا ہندو شمال کے نقشے میں بسر ام کرنا ہے۔ ہاں وہ لوگ جو نظر عمیق نہیں رکھتے ...

کے مسلخ میں ذبح کئے جانے کے کوئی گائے بغیر اجازت نامہ خاص کے ذبح نہیں کی جائے گی۔ ایسے اجازت ناموں کے لئے درخواستہائے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت میں کم از کم اکیس روز قبل از اول یوم عید اضحیٰ دی جانی چاہئیں۔

نوٹ۔ پنجاب گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ جن انتظامات کا نمبر ۲ اسوقت اعلان کیا جاتا ہے اگر وہ عملاً قابلِ اطمینان ثابت ہوگئے تو آئندہ سال میں بھی یہی انتظام قائم رہے گا تا وقتیکہ حالات جزئیات میں تبدیلی کی ضرورت ظاہر نہ کریں۔ دستخط بزبان انگلش

(خواجہ) امیر احمد انصاری
سکرٹری میونسپل کمیٹی پانی پت

فہرست محلہ جات ضمیمہ نمبر ا

(۱) محلہ پانچپہ۔ (۲) محلہ عیدی شہیدی سوائے عمارات دوندی والہ۔ (۳) گھیر رائیاں۔ (۴) گڑھی رائیاں۔ (۵) گلی راجان۔ (۶) محلہ سید انیاں۔ (۷) گلی عباسیاں۔ (۸) چھتہ مولوی سلامت اللہ۔ (۹) محلہ انصار۔ (۱۰) محلہ چوند سوائے عمارت نانول۔ (۱۱) کوٹلہ گھوسیاں سوائے جبکہ طوطے شاہ ...

حکم

آدم برسرِ مطلب

تجویز

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ		مد	تاریخ	رقم حقوقی	رقم زکوٰۃ	میزان	کیفیت
جناب منشی عبدالحمید صاحب	تریویڈ سماٹرا	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
مہاجنب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خاں صاحب	بھوپال	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب	فاضلکا	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
...ی بخش صاحب	وزیرآباد	″	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
...شہ صاحب ایم۔ ایل۔ اے	بمبئی	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
...دار اسلام		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
...مد خاں صاحب		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
...ی محمد خلیل صاحب		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
منشی محمد جمیل صاحب		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
میاں رسول صاحب ہوٹل والے		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
منشی علی محمد صاحب		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
شاہ ولی صاحب	جالندھر	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مولوی پیر سید محمد عالم صاحب گیلانی	کالا باغ	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
″ ″		″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
مولانا محمد عمر صاحب	کرنول	″	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	
منشی رحم علی و منشی غلام محمد صاحبان	قلعہ سیف اللہ	″	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
						میزان کل	

بات صاف ہونی چاہیے

پس ہم نہایت ادب سے حکومت سے صاف صاف الفاظ میں جواب لینا چاہتے ہیں کہ حکومت کس قسم کا ادکس سے ...

کی مہر و دستخط سے ہم تک ایسے احکامات نہ پہنچیں گے ہماری نظروں میں ہرگز وقیع نہ ہوں گے۔ اگر صاحب ڈپٹی کمشنر کرنال اپنے دستخطوں سے ہم تک بلا واسطہ ...

حقیقت میں

آخری التدعا

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتاول مظفرنگر

درود شریف کا بہترین تحفہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

برص کہنی بدن کے سفید داغ

دفتر صاحب برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ایک روپیہ ڈیڑھ تولہ عطر۔ گریمون کا تحفہ

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

دنیا کا آخری پیغمبر

انصاری بک ڈپو لال کنواں ۔ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

فوراً خط لکھئے

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ

چیف ایجنٹ اجمیری گیٹ دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۴ مئی سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۲

فتنۂ نجد اور عالم اسلام

اسوقت مسلمان زندگی کے جس نازک اور خطرناک دور سے گذر رہے ہیں قدیم و جدید کی جو لڑائی پچاس ساٹھ برس سے محض خیالی یا نظری طریقہ سے جاری تھی وہ اب عملی طریقہ سے چھڑ گئی ہے۔ یہ صرف اب نظر و خیال کی چیز نہیں رہی بلکہ عمل و دل کی چیز ہو گئی ہے ہم سے ایک نسل پہلے کے اصلاح طلب علماء اور مدبرین کو جس بات کا کھٹکا تھا وہ اب صرف وہم و خوف کا دھوکا نہیں بلکہ روز روشن کا واقعہ ہو گیا اذا وقعت الواقعۃ لیس لوقعتہا کاذبۃ

ٹرکی جو اسلامی دنیا کی نیابت کر رہی تھی اس جنگ عظیم میں اس کی مادی شکست نے اس کی دماغی و روحانی شکست کا راستہ بھی صاف کر دیا۔ اسلامی طریق حکومت اصول سلطنت طرز تمدن۔ خیالات۔ معاشرت۔ اور ہر مشرقی و اسلامی طور و طریق کی بندشوں سے ٹرکی کا اپنے آپ کو آزاد کر کے یورپ کی تلوار کے سامنے نہیں بلکہ اس کے تمدن و معاشرت کے سامنے اپنے آپ کو بدست و پا کر کے ڈال دینا۔ اور اچھے برے کی تمیز کے بغیر دوسری قوم۔ دوسرے مذہب دوسرے تمدن و معاشرت کو اختیار کر لینا اس بات کی صاف دلیل ہے کہ اسلامی مشرق میں اب یورپ کے دماغی و ذہنی مقابلہ کی طاقت نہیں رہی۔ اور جدید نے قدیم کو ہر حیثیت سے شکست دیدی۔

ٹرکی کے بعد مصر کی باری آئی چند سال وہاں بھی خیالی و ذہنی جنگ رہی۔ اور اب یہ آثار ہیں کہ وہ عملی جنگ بنجائیگی۔ مصر میں جامع مصریہ اور جامع ازہر دو مقابل کی قوتیں تھیں۔ جامعہ مصریہ مغربیت اور تجدید کا علمبردار اور جامع ازہر مشرقیت اور جمود کا نمایندہ۔ تقابلہ جنگ [illegible]

[illegible]

دور توسط و اعتدال کا آغاز

ٹرکی کے ایک عیسائی مشنری سکول واقع برو صہ میں چند ترک طالب علم لڑکیاں عیسائی ہو گئی ہیں یہ سانحہ ترکوں کے دل پر بجلی بنکر گرا ہے۔ فواد بک کوپریلی زادہ ترکوں کی سب سے بڑی درسگاہ قسطنطنیہ یونیورسٹی کا مدیر (چانسلر یا پرنسپل) اس سانحہ سے متاثر ہو کر ترکی رسالہ حیات مورخہ ۱۹ فروری میں ایک غلغلہ ڈال دینے والا مضمون تحریر کرتا ہے۔ کہتا ہے

اے قوم ہم گرتی ہیں سے جا رہے ہیں ہم چلے ہیں وہ اس منزل تک نہیں پہنچا جس کو ہم ڈھونڈتے ہیں۔ اے ترکو! ہم نے جو تمدن کا صرف ظاہری چھلکا اٹھایا ہے مغز نہیں وہ ہمارے اعضاء کو بے حس کر کے ہم کو اپنے تمام اخلاق و عادات اور خصوصیات سے محروم کر دیگا۔ ہم اس خطرہ کی حالت میں ہیں کہ ہم کہیں پگھلکر دوسروں میں نہ گھل مل جائیں۔ [illegible]

[illegible]

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے۔ چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر بھی ہے احسن التفاسیر چھاپ دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا در ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چھاپی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنیوالے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے آمین

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست [illegible]

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو خرید کر گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خانصاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ اور دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ و تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے۔ اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہو گا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے

جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (ستہ) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ)

بکس میں جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔

نوٹ مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (۲۵) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

نمبر ۵ - یہ قرآن مجید معرا بچوں کیلئے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ بکثرت ہدیہ پر غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں سالس وجہ سے ہدیہ بھی کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ؎ رعایتی عہ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کریں۔

نمبر ۲ - یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ ساتھ ہی کامل ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ صفحہ ۹۰ سائز نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی بغیر جلد ہے

نمبر ۱ - یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبد القادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی ہے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

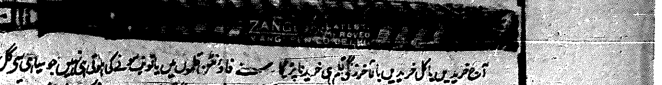

آج خریدیں دل خریدیں باآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا سستے فاؤنٹین پنوں میں یا تو بہت کمی ہوتی ہے جو سیاہی کی گل جاتی ہے یا بکلی ہوتا ہے جو ہاتھ کے دبانے سے فوراً لکھنا شروع ہو جاتا ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ہے نہایت پائیدار ہوتی ہے قلم کے ہاتھ سے پھسلنے یا گرنے پر بالکل نہیں۔ ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے۔ دیر تک کام دیتی ہے۔ قلم ایک بال جتنی باریک بھی ہے جس پر کا نشان بہترین کے اوپر زنگی خوب نمایاں لکھا ہوا ہے۔ قیمت زنگی قلم دونوں طرف بچیہ (۱) سگرٹ کیپ (۲) سیفٹی دس شلنگ ہے۔ زنگی لیور کلپ مع ۹ سنہری اعلیٰ قسم للعہ علاوہ سیاہی نیلی۔ سرخ۔ سبز الوی فی گرس ۔ آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسندگی وی پی منگا لیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر تجربہ کر دیکھئے اور پھر فرق کو پرکھنے کی تمیز کیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بیقاعدگی اور ان کا مختلف رنگوں میں آنا ایک بہت مہلک بیماری ہے جو مستورات میں عام ہے انکی تندرستی ہمیشہ کیلئے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ اسکے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہیے۔ مایوس العلاج کیلئے ہمارا حب مسیحا غایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ۱۲

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور نہیز بہدف دوا ہے پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا زخم یا درد یہ تمام تکالیف دور ہو جاتی ہیں قیمت فی ڈبیہ عہ

مینیجر دار الشفا در بھنگہ

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کر دیتا ہے۔ سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

قیمت کلاں بکس ۱ر درمیانہ ۸ر خورد ۷ر

دوکانداروں کیلئے خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ احاطہ پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار اور ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی
مقامی ایجنٹ:- محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑہجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و چھالے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو خواہ آبی ہو یا لحمی۔ بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاویگی۔ زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر بخیر و صحت آ جاویگا۔ کیسا ہی پرانا اور وزنی فوطہ بڑھا ہو کسی قدر بھاری کیوں نہ ہو گیا ہو۔ انشاء اللہ عزوجل آرام آ جاویگا۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اترتی ہو۔ درد ہوتا ہو۔ ریاح ہوتے ہوں۔ جگہ پھول جاتی ہو۔ سوزش ہوتی ہو۔ فوطہ کسی طرف مائل ہو جاتی ہو۔ غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو۔ انشاء اللہ دور ہو گی۔ آنت اپنی جگہ پر آ کر جم جاویگی۔ کتنا ہی مدد کیجئے پھر کبھی نہ اتریگی۔ اسکے ساتھ یہ لطف ہے کہ ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی محصول ڈاک صرف ۸ ہے۔ اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی و معجونات و مرکبات و دوایات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی چٹکی دوا

میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے استعمال کرنے سے بغیر چھوڑے داغ اگر اصلی جڑ کے ماند ہو جاتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دمہ مرض کے کمر توڑ دینے والے خطرناک بیماری سے تنگ ہیں میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں اس کے بلغم پرانا دمہ کھانسی جڑ سمیت چلا جاتا ہے شکایت کریں۔ دام عہ

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکے بال سفید ہیں تو سیر ہمارا تیل جڑ سے کالا بنا ہوگا دام تین روپیہ۔ اگر آپکا بال کل پک گیا ہے تو ہمارا کالا سفوف [illegible] دام پانچ روپیہ عہ اعتبار نہ ہو تو شرط لکھا لیں۔

کالے سے گورا

سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار خوبصورت بنانے کیلئے عمل دوا ہے [illegible] دام عہ

خونی اور بادی بواسیر

[illegible] دام عہ

طاقت کی دوا

[illegible]

بجلی کی گولی

[illegible]

پتہ:- [illegible]

مسئلہ اصلاح مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

لگا بجائے اسکے کہ یہ دونوں مل جلکر مسلمانوں کی ناؤ کو صحیح راستہ پر چلاتے آپس میں ایسے الجھنے لگے کہ بدخواہ کو اپنا کام کرنے کا موقع ملگیا۔ وہ کشتی جس کو مسلمانوں نے اپنا خون بہاکر تیار کیا تھا موجوں کے تھپیڑوں سے صحیح راستہ سے بھٹک گئی۔ اس افسوسناک حالت کے اظہار سے ہمارا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ صاحبزادہ صاحب کی صداقت یا ڈاکٹر صاحب کی قابلیت کو مشتبہ ٹھہرائیں ہم صرف نتیجہ پر نظر رکھتے ہیں۔

مسلمانان ہند نے آج سے کچھ اوپر پچاس سال قبل سرسید علیہ الرحمۃ کی چیخ پکار کے سبب سے مغربی طرز تعلیم کی طرف کچھ توجہ کی۔ انہی کی جدوجہد اور ان کے رفقاء کی مدد سے اسقدر رقم بہم فراہم ہوگئی کہ جس سے علیگڈھ میں مسلمان نوجوانوں کی رہائش اور تعلیم کا انتظام ہوا۔ جناب جسٹس سید محمود کے علم اور ایثار۔ نواب محسن الملک مرحوم کی جادو بیانی سے علیگڈھ مقبول عام ہوا۔ پھر نواب وقار الملک مغفور اور ان کے رفقائے اپنی ...

قصبہ اول ضلع متھرا کا قیامت خیز واقعہ

سکرٹری جمعیۃ القریش کی چٹھی

۱۵ مارچ ۱۹۲۸ء کو دیوانہ راقم و ڈپٹی تصدق علی بیگ صاحب۔ میاں لطیف الدین احمد صاحب معہ چند اہل درد مسلمانوں کے قصبہ اول کی روح فرسا خبریں سنکر تفتیش حالات کی غرض سے موقع پر پہنچے حقیقت یہ ہے کہ جو نظارہ ہم لوگوں نے دیکھا اپنے دلوں پر پتھر رکھکر دیکھا۔ جو واقعات سنے وہ مسلمانوں کو ...

اس بیت ۱۴ر تاریخ کو انہوں نے اپنی عورتیں اور قیمتی سامان ہمسایہ دیہاتوں میں اپنے رشتہ داروں کے یہاں بھیجدیا۔ ۱۶ تاریخ کو آٹھ بجے دن کے تقریباً پانچسو ہندوؤں کا ایک گروہ اول میں داخل ہوا جس کی وہاں کے ہندو باشندوں نے خاطر تواضع کی اسکے بعد ایک ہزار آدمیوں کا دوسرا ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

دولت آصفیہ کو بدنام کرنیکی کوشش

حال میں آریہ سماج کے ایک لیڈر سوامی راما نند صاحب حیدر آباد کے دورہ سے واپس آئے ہیں اور انہوں نے ۱۰ مئی کے "میلاپ" میں ریاست کے متعلق شکایات کی ایک طویل فہرست پیش کی ہے جو تمام تر کذب و افترا پر مبنی ہے۔ اگرچہ اس ریاست اسلامیہ کے خلاف تمام ہندو اخبارات نے ایک متفقہ جدوجہد شروع کر رکھی ہے اور اس کو بدنام کرنے کیلئے پانچ چھ سال سے کذب و افترا کا ایک طوفان عظیم برپا ہے۔ لیکن خصوصیت کے ساتھ سوامی راما نند صاحب کے اکاذیب کی طرف ہم اسلئے ...

مختلف تبلیغی انجمنیں نظام گورنمنٹ کے ماتحت بڑے زور شور سے کام کر رہی ہیں"۔ یہ تمام بیانات از سرتاپا جھوٹ ہیں۔ حیدر آباد کے جس محکمہ کو "تبلیغ اسلام" کا محکمہ کہا گیا ہے وہ دراصل "محکمہ امور مذہبی" ہے جس کا مقصد محض مسلمانوں کی مذہبی زندگی کی نگرانی کرنا ہے۔ سرکاری طور پر ریاست کی جانب سے نہ کوئی شعبہ تبلیغ کا کام کرتا ہے، نہ کسی تبلیغی کام کو ایک پیسہ دیا جاتا ہے اور نہ کسی سرکاری ملازم کو تبلیغ کا باقاعدہ کام کرنے کی اجازت ہے۔ حقیقتہً ریاست حیدر آباد تو اپنی ہندو رعایا کا لحاظ کر کے تبلیغ اسلام سے اسقدر سردمہری کا برتاؤ کرتی ہے کہ مسلمانوں کو اس کی جائز شکایت ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ ہندو اسپر بھی خوش نہیں ہیں اور ان کو یہ بھی ناگوار ہے کہ پرائیوٹ طور پر مسلمانوں کی تبلیغی انجمنوں کو وہاں اشاعت اسلام کا کام کرنے کی اجازت بھی کیوں حاصل ہے، حالانکہ اس سے بدرجہا زیادہ آزادی کے ساتھ برطانی ہند میں تبلیغ کا کام ہو رہا ہے۔

سوامی صاحب کا اس سے زیادہ شرمناک جھوٹ یہ ہے کہ نظام گورنمنٹ کے محکمہ تعلیم میں نصاب تعلیم اس طور پر مرتب کیا گیا ہے کہ ہندوؤں کی اس سے ذہنی و اخلاقی اور مذہبی ہتک ہوتی ہے عثمانیہ یونیورسٹی ہندو ساہتہ اور تمدن کو جڑ سے اکھیڑنے کا کام کر رہی ہے"۔ ہم سوامی راما نند صاحب کو چیلنج دیتے ہیں کہ وہ ریاست کے نصاب تعلیم اور عثمانیہ یونیورسٹی کی مروجہ کتابوں میں سے کوئی ایک کتاب بلکہ کسی درسی کتاب کا کوئی ایک لفظ بھی ایسا پیش کردیں جس سے ہندوؤں کی ذہنی و اخلاقی اور مذہبی ...

پنڈت اندر کی رہائی

ہندستان میں انقلابی سازش کی حقیقت

آل پارٹیز کانفرنس

مرحوم رحمت اللہ کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ نے مسلمانان ہند کی تعلیمی دنیا میں ایک تہلکہ مچا رکھا ہے ۔ اور یہ نہ صرف ان لوگوں کا جنھوں نے علیگڈھ میں تعلیم پائی ہے۔ بلکہ تمام مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ اپنے ذاتی خیالات کو پس پشت ڈال کر علیگڈھ کو سرسید مرحوم کے خیال کے مطابق علمی گڈھ بنانے کی کوشش کریں۔ ہمارا خیال ہے کہ علی گڈھ کا آدھا سے زیادہ بگڑا جیسے کہ علیگڈھ ایسے اشخاص کی رہبری سے محروم ہوگیا جو قابلیت اور علی گڈھ کی محبت کے علاوہ انتظامی امور کا تجربہ رکھتے تھے۔ سرسید مرحوم کے جیسے غیر معمولی اشخاص کے بعد علی گڈھ کا عروج انہی لوگوں کی بدولت ہوا۔ جنہوں نے ریاست حیدرآباد میں بڑی بڑی خدمتوں پر پہنچ کر انتظامی کام کا تجربہ حاصل کیا تھا۔ ہماری قطعی رائے ہے کہ اصلاح علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے واسطے خصوصاً ایسے نازک وقت میں ہم کو ایسے شخص کی تلاش کرنی چاہئے۔ جو قابل ہو۔ علی گڈھ کی روایات سے واقف ہو۔ لیکن موجودہ فرقہ بندی سے بے تعلق ہو۔ ہر قسم کے خیال کے مسلمانوں میں با وقعت ہو۔ اور حکومت ہند میں بھی باعزت ہو۔ انتظامی تجربہ رکھتا ہو۔ فکر معاش سے بے فکر ہو۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا اس وقت کوئی ایسا شخص موجود ہے؟ جب ہم چاروں طرف نظر ڈالتے ہیں تو یہ دیکھتے ہیں کہ جناب سید راس مسعود المخاطب نواب مسعود جنگ بہادر کی ایک ایسی شخصیت ہے جو کہ مذکورہ شرائط کو پورا کرتی ہے جناب سید راس مسعود نہ صرف علیگڈھ کے اولڈ بوائے بلکہ یورپ کے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں ختم تعلیم کے بعد سے ہی تعلیمی کام کرتے رہے ہیں۔ برطانوی ہند میں انہوں نے ہیڈ ماسٹری کی خدمت انجام دی ہے پروفیسر رہ چکے ہیں ریاست حیدرآباد میں مسلسل پانچ سال تک نہایت قابلیت کے ساتھ ناظم تعلیمات کی اہم خدمت انجام دی ہے۔ سررشتہ تعلیمات حیدرآباد میں تقریباً ستر لاکھ روپیہ صرف ہونے لگا ہے اس کی جدید تنظیم انہی کے ہاتھوں ہوئی ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی جو ہندوستان میں اپنی وضع کی پہلی یونیورسٹی ہے بڑی حد تک انہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ان کا تعلیمی تجربہ ...

بشرقیات

بیرون ہند

احرارچین پر جاپانیوں کی چڑھائی
جاپانی افواج کا اقدام

لندن ۸ رمئی ۔ ڈاکٹر ایجنسی ٹوکیو سے اطلاع دیتی ہے کہ تسینان فو میں شدید جنگ شروع ہوگئی باوجود سمجھوتہ کر لینے کے احرارچین نے جاپانی افواج پر حملہ کر دیا۔

تسنان فو کے ایک پیغام سے پایا جاتا ہے کہ غیر ملکی آبادی کے باہر جو جاپانی یا دوسرے غیر ملکی اشخاص آباد ہیں چینی ان کو مسلسل لوٹ رہے ہیں۔ چھ جاپانیوں کی اور لاشیں دستیاب ہوئیں۔ ان میں عورتوں کی لاشیں تھیں۔ لاشوں کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو سخت اذیتیں پہنچا کر قتل کیا گیا۔

کمک

سلسلہ رسل و رسائل کے عارضی طور پر بند ہونے کے بعد بذریعہ تار برقی کا سلسلہ پھر جزوی طور پر جاری ہوگیا ہے۔ تنگتاؤ سے ایک ہزار جاپانی پہنچ گئے ہیں۔ اگرچہ ریلوے لائن تین مقاموں پر توڑ دی گئی ہے لیکن امید ہے کہ اور کمک بھی عنقریب روانہ ہونے والی ہے۔

ٹوکیو کا دفتر جنگ مزید حالات کے لئے مضطربانہ انتظار کر رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بعض خبروں کو شائع ہی نہیں کیا جاتا اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جاپانیوں کے نقصانات شدید ہیں۔ اگر سب خبریں شائع ہو جائیں تو ملک میں بدامنی پھیلنے کا اندیشہ ہے۔

غیر ملکی قفصل خانے محفوظ ہیں

جاپان کا مطالبہ منسوخ

جنوبی اور شمالی افواج کے اتحاد کا احتمال

جنگ سولین کی فوج کی مراجعت

چین کی خلاف جاپانی جماعتوں کا اتحاد

چینی ہوائی جہاز پر گولہ باری

پیکن ۸ رمئی چینیوں کا ایک ہوائی جہاز تسنان فو پر پرواز کر رہا تھا۔ جاپانی توپ خانہ کی گولہ باری سے نیچے گر گیا۔

سنگتاؤ کو ہوائی جہازوں کی روانگی

ٹوکیو ۸ رمئی۔ جہاز ذوتورہ کو جس پر ۲۰ ہوائی جہاز لادے جا سکتے ہیں۔ سنگتاؤ کو جانے کا حکم دیا گیا

احرارچین کا حملہ

ٹوکیو ۸ رمئی۔ تسنان فو کے ایک پیغام سے پایا جاتا ہے کہ کل شام کو پھر شدید جنگ ہوگئی۔ باوجود سمجھوتہ کر لینے کے احرارچین نے جاپانی افواج پر جو غیر ملکی تجارتی رقبہ کی حفاظت پر مامور تھی حملہ کر دیا۔

جاپان کی افواج کمک

ٹوکیو ۹ رمئی کابینہ حکومت نے ناگویا ڈویژن کی افواج کو تنگتاؤ بھیجے جانے کی منظوری دیدی ہے یہ ڈویژن ۱۵ سے ۱۸ ہزار تک سپاہی میدان جنگ میں بھیج سکتا ہے۔ عوام کا خیال ہے کہ ان چینیوں کے حق میں جو تسنان فو کی خونریزی کے ذمہ دار ہیں انصاف سے کام لیا جائیگا۔

جاپان کے مقاطعہ کی قرارداد

شنگھائی ۹ رمئی۔ کینٹن میں ایک عام جلسہ میں جاپانیوں کے فوری مقاطعہ کی قرارداد منظور ہوئی۔ اطلاع آئی ہے کہ جیانگ کے شک سنان فو سے رخصت ہوگئے ہیں ۔ وہاں کی افواج کی کمان اب لین یو جانگ کے ہاتھ میں ہے ...

طیاروں کی روانگی سنتنو

حالت جنگ

جاپانی فوج محصور ہوگئی

اور وہاں سخت جنگ جاری ہے۔

جاپانی امدادی فوج تیزی کے ساتھ سنگٹیو جارہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کو یانگتیئن کے قریب چینی سپاہ کے ساتھ مقابلہ کرنا پڑا۔ ٹوکیو میں سنتنو سے ایک پیغام موصول ہوا ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ ۰ ۸ غیر ملکی آج صبح ٹرین میں سوار ہو کر سنگٹیو روانہ ہوگئے ہیں۔

شاہ افغانستان کی سیاحت روس
مسلمانان روس کیطرف سے قرآن کریم کا ہدیہ

ماسکو ۸ رمئی۔ آج اعلیٰ حضرت تاجدار افغانستان نے روس کے طول و عرض کے مسلمانوں کے ایک وفد کو شرف باریابی بخشا جس نے اعلیٰ حضرت کی خدمت میں مترجم قرآن مجید کا ایک نسخہ ہدیۃً پیش کیا۔ ترجمہ فارسی زبان میں ہے۔ اور دو سو سال پیشتر کا ہے۔

علیا حضرت ملکہ افغانستان نے میڈم شارک کی معیت میں جو سویٹ حکومت کے وزیر مقیم کلول کی اہلیہ ہیں معاشری اداروں اور شفاخانوں کا معائنہ فرمایا۔

زاں بعد افغانستان مقیم روس نے اعلیٰ حضرت کو دعوت طعام دی۔

اہل امریکہ کو افغانی تیل کا اجارہ

نیویارک ۸ رمئی جس وقت اعلیٰ حضرت بادشاہ امان اللہ خان غازی پیرس میں تھے اس وقت امریکن سرمایہ داروں کی ایک جماعت نے اعلیٰ حضرت سے ایک معاہدہ کر کے افغانستان کے تمام چشمہائے روغن نفت کا ٹھیکہ لے لیا۔ ٹھیکہ دار بہت عرصہ تک کام کر کے نفع اٹھاتے رہیں گے۔ بعد ازاں تمام جائداد گورنمنٹ کے حوالہ کر دیجائے گی۔

ٹرکی کی مغربیت

صحرائے بغداد میں مسافران جہاز کی ہلاکت

مصری اطلاع

سرکلیٹن اور سلطان ابن سعود کی ملاقات

سرگلبرٹ کے نائب بھی ساتھ ہیں

مصر میں اشتراکیوں کی گرفتاری

ہندوستان

بہار کے ایک گاؤں میں ہندو مسلم فساد
مسجد میں نمازیوں پر پتھروں کی بارش

پٹنہ ۸ رمئی۔ خبر موصول ہوئی ہے کہ ساہوکار پولیس اسٹیشن میں ہندو مسلم فساد ہوگیا۔ اس فساد کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ مسجد کے سامنے سے جلوس کی صورت میں گذرتے وقت ہندوؤں نے نمازیوں پر پتھر پھینکنے شروع کر دئے۔

آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس

الہ آباد ۸ رمئی۔ کانگریس کے جنرل سکرٹری نے نیشنل لبرل فیڈریشن کے نمائندوں سے پرزور درخواست کی ہے کہ ۱۹ رمئی کو جو آل پارٹیز کانفرنس بمبئی میں منعقد ہوگی اس میں ضرور شرکت کریں۔ ان میں اکثر بمبئی پہنچیں گے جن میں سرتیج بہادر سپرو۔ مسٹر چنتامنی۔ سر سیوا سوامی آئر۔ سر چمن لال سیتلواد۔ سرمورپنت جوشی۔ مسٹر جے این باسو۔ مسٹر دی۔ ایم کیلکر اور پنڈت ہردے ناتھ کنزرو وغیرہ بھی شامل ہوں گے۔

تاجدار دکن کی فیاضی کا تازہ مظاہرہ

اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں بہادر شہریار دکن نے ڈچ پلی کے دار المجذومین (وہ مکان جہاں جذام کے مریض رہتے ہیں اور ان کی خبرگیری کی جاتی ہے) کو تین ہزار روپیہ کی رقم امداد مرحمت فرمائی ہے۔

ہندوستانی مزدوروں سے بالشویکوں کی ہمدردی
۲۱ ہزار روپیہ کی امداد

بمبئی ۸ رمئی۔ مسٹر این۔ ایم جوشی پریزیڈنٹ بمبئی ...

شدھی کیلئے ایک جائز موقع کا استعمال

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

انجمن اسلامیہ پٹنہ کا ساتواں سالانہ جلسہ

رہا اور خدا کے فضل سے گذشتہ سالوں کی طرح اپنے ہر پہلو سے کامیاب ثابت ہوا مسلمانان پٹنہ کی شرکت اور انکا علمی انہماک صوبہ بہار کے مسلم طبقہ میں ایک ممتاز درجہ رکھتا ہے۔ چنانچہ پٹنہ کے مسلمان اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے جلسہ میں جوق جوق شریک ہونے۔ اور اپنی زندہ دلی اور جوش اسلامی کا ثبوت دیا۔

علمائے کرام میں سے حضرت مولانا مولوی ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا مولوی عبدالشکور صاحب لکھنوی اور شیر پنجم مولوی حکیم عبدالشکور صاحب مرزاپوری مولانا محمد حسین صاحب جلیبوری وغیرہ اور جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے مولوی محمد عثمان صاحب دہلوی جلسہ میں شرکت فرما ہوئے۔ اور اپنے مواعظ حسنہ سے سامعین کو محظوظ و مسرور فرمایا۔ فضائل و محاسن اسلام پر بصیرت افروز تقریریں ہوئیں اور مسلمانوں کی صلاح و فلاح و تنظیم و اتحاد و اتفاق شعائر اسلام کی پابندی وغیرہ عنوانوں پر مسلسل مفید اور پرجوش بیانات ہوئے۔ مولوی عبدالشکور صاحب لکھنوی سلمہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانان پٹنہ کی استدعا پر ایک روز اور قیام فرما کر پٹنہ کے مسلمانوں کو اپنے بیش بہا خیالات سے فیضیاب فرمایا۔ جزاہم اللہ (نامہ نگار)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

پنڈت اندر کی رہائی

لالہ دیش بندھو گپتا کو ٹیلیفون پر اطلاع ملی ہے کہ پنڈت اندر ایڈیٹر ارجن جنھیں زیر دفعہ ۱۵۳ الف سزائے قید ہوئی تھی۔ فیروزپور جیل سے رہا کر دئے گئے اور کل صبح کو ۷ بجے پسنجر ایکسپریس سے دہلی آرہے ہیں۔

گوشت فروشی کے متعلق دہلی میونسپل کمیٹی کے قواعد

دکانوں کے لائسنس کا مسئلہ

گھی فروخت کرنے کے متعلق جدید قواعد

بنا سپتی مصنوعی گھی اور محض بنا سپتی گھی۔

۳- ہر دکان پر اردو ہندی اور انگریزی میں پرامن نہایت واضح طور پر ظاہر کرنا چاہئے کہ اس دکان پر کس قسم کا گھی فروخت ہوتا ہے۔

زنانہ میونسپل مدارس میں لڑکیوں کی تعداد

میونسپل بورڈ زنانہ مدارس کے نقشہ حاضری بابت ماہ اپریل ۱۹۲۸ء سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان مدارس میں ۱۶۰۲ لڑکیاں درج رجسٹر تھیں۔ ان میں ۸۰۸ ہندو ۶۰۲ مسلمان اور ۱۲ دیگر ذات کی لڑکیاں تھیں۔ گویا بہ نسبت ہندو لڑکیوں کے مسلمان لڑکیوں کی تعداد میونسپل کمیٹی کے اسکولوں میں تقریباً ڈیوڑھی زیادہ ہے۔

نئی بستی آباد کرنے کی تجویز

دہلی میونسپل کمیٹی نے جو خاص نئی آبادی ایک نئی بستی آباد کرنے کی تجویز کی ہے وہ محلہ شیدی پورے میں آباد کی جائے گی۔ اور خاص طور پر مکانات کی تیاری میں ۵۰ لاکھ روپیہ کی لاگت کا تخمینہ کیا گیا ہے۔

دہلی میونسپل کمیٹی کا اجلاس

دہلی ۹ رمئی آج صبح ۷ بجے دہلی میونسپل کمیٹی کا ہفتہ واری اجلاس زیر صدارت ... منعقد ہوا۔

دلت ادھار سبھا کی درخواست

شردھانند دلت ادھار سبھا دہلی نے ایک رپورٹ پیش کی تھی کہ ادنیٰ اقوام کے لئے ایک آیورویدک دواخانہ کھولا جائے۔ اسپر کمیٹی نے گذشتہ اجلاس میں تجویز کی تھی کہ اگر کوئی جگہ تجویز کی جائے۔ جہاں طبی امداد کی ضرورت ہو اور وہاں کوئی مناسب انتظام نہ ہو تو اس تجویز پر غور کیا جائے گا۔ ...

پانی کی کمی کا سوال

عید اضحیٰ کی آمد
دہلی پولیس کے انتظامات

دہلی ۱۰ رمئی۔ بقرعید قریب آرہی ہے اس کے متعلق دہلی کی پولیس انتظام میں مصروف ہے۔ ملک دیوی ... تھانوں میں جاکر وہاں کے معزز لوگوں کے سامنے امن و امان قائم رکھنے کے لئے تقریریں کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ کل ایک پرسوں تھانہ کشمیری دروازہ اور سبزی منڈی میں ملک دیوی ... تقریریں ہوچکی ہیں۔ اور یہی تھانوں میں تقریریں ہونے کی امید ہے کشمیری دروازہ اور سبزی منڈی کے علاقہ کے لوگوں نے کوتوال صاحب کو یقین دلایا ہے کہ وہ ہر طرح سے امن و امان قائم رکھنے کی خود کوشش کریں گے اور پولیس کو مدد دیں گے۔

ضمانتیں اور مچلکے

دہلی ۱۱ رمئی بقرعید کے سلسلہ میں ہر سال کی طرح امسال بھی پولیس نے دفعہ ۱۰۷ کے مطابق بہت سے لوگوں کی فہرست تیار کی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ ایک دو دن کے اندر ہی ان لوگوں کے نام وارنٹ جاری ہو جائیں گے اور ان سے ضمانتیں اور مچلکے لئے جائینگے۔

اسپیشل پولیس افسروں کی بھرتی

دہلی ۱۱ رمئی۔ مثل سالہائے گذشتہ کے امسال بھی بقرعید کے موقعہ پر شہر کے باثر لوگوں کو اسپیشل پولیس آفیسر بنانے کی خبریں گرم ہیں جو لوگ شہر میں امن و امان قائم رکھنے کی کوشش کریں گے۔

چاوڑی بازار کا مقدمہ قتل

ایڈیٹر زلزلہ کا مقدمہ

سوباش چندر بوس کی تشریف آوری

سوباش چندر بوس کی روانگی

مقدمات فساد کی اپیل

طبیہ کالج دہلی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	رقم
جناب محمد مصطفےٰ خان صاحب	سیوانی	[illegible]
احمد حسن صاحب	بھوپال	[illegible]
محمد یوسف محمد یونس صاحبان	مراد آباد	[illegible]
محمد عنایت الٰہی صاحب		[illegible]
ایک صاحب بذریعہ دار السلام		[illegible]
جناب منشی محمد خلیل صاحب		[illegible]
جناب منشی علی محمد صاحب		[illegible]
میاں رسول صاحب ہوٹل والے		[illegible]
میر محمد اسد اللہ صاحب	تردا گلا	[illegible]
عبد الرؤف قاسم بھائی صاحب	رام ملا ڈوسورت	[illegible]
میر رحمان صاحب افریدی	پشاور	[illegible]
ازجانب اہلیہ صاحبہ منشی سید سلطان حسن صاحب	شاہجہانپور	[illegible]
جناب حافظ حاجی احمد مرزا صاحب	دہلی	[illegible]
غازی محمد عبد العزیز خاں صاحب	لدھیانہ	[illegible]
مولوی محمد شریف صاحب	لائل پور	[illegible]
محمد یٰسین صاحب	امرتسر	[illegible]
شیخ رحمت اللہ صاحب	منی مزرعہ	[illegible]
محمد عزت اللہ خاں صاحب	موضع ٹاہ	[illegible]
محمد برکت علی صاحب رئیس	چک ۱۲۰	[illegible]
ماسٹر عبد القدیر صاحب	اکی	[illegible]
عبد العزیز صاحب ۔ پانی پتی	رتول	[illegible]
علم دین صاحب صوفی ٹیلر ماسٹر	لاہور	[illegible]
حافظ نور جمال صاحب	سمرا	[illegible]
مولوی شیر خاں صاحب	شکر درا	[illegible]
منشی عبد الخالق صاحب	سلطانپور	[illegible]
محمد ایوب صاحب	کلکتہ	[illegible]
حاجی اشفاق احمد صاحب		[illegible]
حاجی شیخ سراج الدین صاحب		[illegible]
عبد العزیز و عبد اللطیف صاحبان		[illegible]
داؤد جی دادا بھائی کمپنی معرفت جناب میاں ہاشم غلام مصطفےٰ صاحب	کلکتہ	[illegible]
مولجی حسن اسمٰعیل صاحب	کلکتہ	[illegible]
جی این سای حسن ماموجی		[illegible]
اسمٰعیل ایوب صاحب		[illegible]
سلیمان دادا بھائی برادرس		[illegible]
ماموجی غلام بارک صاحب		[illegible]
احمد داؤد جی عطا صاحب		[illegible]
حاجی عبد العزیز صاحب سوداگر چوڑی		[illegible]
احسان الٰہی صاحب		[illegible]
یعقوب بھائی یوسف جی صاحب		[illegible]
ایوب سرفراز صاحب		[illegible]
عبد المجید محمد جان صاحبان		[illegible]
حاجی محمد بشیر محمد خلیل صاحبان		[illegible]
حاجی عنایت اللہ صاحب		[illegible]
محمد عمر محمد افسر صاحبان		[illegible]
محمد جان عبد الرؤف صاحبان		[illegible]
اکرام الٰہی اینڈ سنس		[illegible]
محمد صدیق محمد شفیق صاحبان		[illegible]
حاجی محمد شفیع محمد قیوم صاحبان		[illegible]
عبد الرحیم عثمان کمپنی		[illegible]
انعام الحق محمد زکریا صاحبان		[illegible]
سراج احمد صاحب		[illegible]
احسان کریم کمپنی		[illegible]
جناب احمد حسین صاحب		[illegible]
احمد ماموجی صاحب بانگی		[illegible]
اسمٰعیل سلیمان یوسف پارہ صاحب		[illegible]
معرفت جناب حاجی محمد فاروق و حاجی عبد العزیز صاحبان		[illegible]
معرفت جناب محمد بشیر خاں صاحب	کھرگپور	[illegible]
منجانب مسلمانان کھرگپور معرفت جناب محمد بشیر خاں صاحب		[illegible]
معرفت جناب محمد بشیر خاں صاحب متفرق چندہ		[illegible]
منجانب مسلمانان کچگواڑہ معرفت جناب محمد بشیر خاں صاحب		[illegible]
معرفت جناب عبد الشکور صاحب	بوچڑ خوردہ روڈ	[illegible]
جناب محمد رمضان صاحب سوداگر بیڑی	کلکتہ	[illegible]

اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	رقم
جناب حافظ محمد یعقوب محمد یٰسین صاحبان سوداگران	کلکتہ	[illegible]
ڈاکٹر فضل کریم صاحب	سرونجی	[illegible]
بابو عبد الباری صاحب	بھدرا	[illegible]
مولوی عبد الشکور صاحب صدیقی	کلکتہ	[illegible]
چودھری فتح خاں صاحب	بلوادہ ضلع لدھیانہ	[illegible]
عبد الرحمن صاحب عطار	لدھیانہ	[illegible]
محمد جمال صاحب	رنگون	[illegible]
منجانب سلطان ڈرین صاحب معرفت جناب	ڈربن	[illegible]
جناب منیر صاحب معرفت جناب	جھینا	[illegible]
حاجی حافظ خاں صاحب	چک	[illegible]
ایس ایم رحمٰن صاحب	بمبئی	[illegible]
معرفت جناب بابو رحمان صاحب	شہباز پور	[illegible]
جناب مولوی عبد السلام صاحب ناظم انجمن امداد المسلمین	رانچی	[illegible]
کنٹراکٹر عمر صاحب	کرنول	[illegible]
کنٹراکٹر جے حیدر صاحب		[illegible]
حاجی نرجوڑ محبوب صاحب		[illegible]
میزان کل		[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی رہائی کا مطالبہ

مکرمی ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ ۔ السلام علیکم ۔

میں نے آپ کے اخبار میں مولانا حبیب الرحمن صاحب لودھیانوی کے متعلق ایک نوٹ پڑھا پنجاب کے اور اخبارات نے بھی اس مسئلہ پر آواز بلند کی ہے لیکن نہایت افسوس ہے کہ گورنمنٹ نے اب تک کوئی توجہ نہیں کی ۔ ہندوستان میں جس تاریخ سے شدھی کے ریونا اور سنگھٹن کے سورماؤں نے فتنہ اور فساد کی آگ مشتعل کی ہے ۔ اور فرقہ وارانہ جذبات کو برانگیختہ کیا ہے ۔ گورنمنٹ کے ہاتھ نہایت مضبوط ہوگئے گورنمنٹ سخت سے سخت ایجی ٹیشن کی بھی پرواہ نہیں کرتی ۔ یہ گورنمنٹ ۱۹ سنہ اور ۲۰ سنہ میں معمولی سے معمولی بات کا نوٹس لیتی تھی اور ادنیٰ سی بات پر فوراً متوجہ ہوتی تھی ۔ آج اس کی یہ حالت ہے کہ نہ کسی وفد کی پرواہ کرتی ہے اور نہ کسی آنریبل یا ہیبلرام کی گورنمنٹ کے اس طرز عمل سے اگرچہ دونوں قوموں کو نقصان پہنچ رہا ہے لیکن ہندو اس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں ان کا مطلب صرف اسوقت ایک ہی معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح ممکن ہو مسلمانوں کو نقصان پہنچایا جائے ۔ خواہ اس سلسلہ میں انکو خود ہی نقصان برداشت کرنا پڑے ۔ جب کسی قوم کے افراد اس قدر نامعقول ذہنیت اختیار کرلیں اور انتہائی ذلیل ذہنیت سے ہتھیار ۔ ۔ ۔ تو پھر کیا امید ہو سکتی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ آج جو قوم یا فرقہ وارانہ کشمکش کے سلسلہ میں جیل خانہ بھیجے گئے ساتھ نہایت سخت اور ذلیل برتاؤ کیا جا رہا ہے ۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب سے جو لوگ واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ مولانا ہمیشہ بیمار رہتے ہیں ۔ وہ نہایت کمزور ہیں ۔ اس پر سے جیل کے مصائب اور تکالیف ۔ سے مولانا کے مرض نے خطرناک صورت اختیار کرلی ہے جیلوں میں عموماً اور راولپنڈی جیل میں خصوصاً مچھروں کی سخت کثرت ہے جس سے مولانا حبیب الرحمن صاحب کو انتہائی تکالیف کا سامنا ہے گورنمنٹ کو ان تمام تکالیف کا علم ہے لیکن وہ اپنی ضد پر بدستور قائم ہے ۔ میری رائے میں جب تک نہایت مستقل مزاجی کے ساتھ چارہ جوئی نہ کی جائے گی اور تمام پنجاب میں جلسے نہ کئے جائیں گے گورنمنٹ کے ایوان غرور تک آواز پہنچنا ناممکن ہے ۔

راقم عبد السعید احمد ۔ از راولپنڈی

بخدمت جمیع انجمنہائے اسلام و لیڈران قوم

جناب والا ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !!

ترکی حکومت کا مندرجہ ذیل فیصلہ غالباً جناب کی نظروں سے بھی گذرا ہوگا ۔ ترکی حکومت نے مذہب اسلام کی علیحدگی ۔ ۔ ۔

اس میں شک نہیں کہ ترکوں نے نہ صرف مذہبی حیثیت ہی سے بلکہ سیاسی نقطۂ نظر سے بھی اس بارہ میں نہایت ہی خطرناک غلطی کی ہے ۔ اگر اسکو یونہی چھوڑ دیا گیا تو اسکا خمیازہ نہ صرف ترکوں ہی کو بلکہ تمام عالم اسلام کو عموماً اور مسلمانان ہند کو خصوصاً بھگتنا پڑے گا ۔ ترک اسوقت یورپ کی اندھا دھند تقلید میں اس درجہ مدہوش ہیں کہ وہ اس غلطی کے بھیانک نتائج کا آسانی سے اندازہ نہیں ۔ ۔ ۔

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ

کارآمد فاؤنٹین پن ۔ سنہری ۔ لیور ۔ ٹائم پیس ۔ ٹیبل کلاک

پتہ ملنے کا ۔ جیپ ایجنسی اجمیری گیٹ دہلی

منی آرڈر بھیجیے

۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہورہی ہے

جناب احمد بھائی یا بھو بھائی صاحب	۳۶۲۹
مولوی حبیب اللہ صاحب	۳۶۳۰
محمد عطاء اللہ صاحب	۳۶۳۳
یار محمد صاحب مختار عام	۳۶۳۴
احمد خاں صاحب	۳۸۳۱
ہیڈ ماسٹر صاحب پچھتا	۳۸۴۱
حافظ منظور علی صاحب	۶۰۶۷
جناب حافظ حکیم محمد عبد الرحمن صاحب	۷۰۹۰
مولوی محمد حسین بخش صاحب	۷۰۹۱
محمد کبیر الدین صاحب	۷۰۹۲
منشی محمد عبد اللہ صاحب	۷۰۹۵
محمد ابراہیم اینڈ محمد اسمٰعیل صاحبان	۷۰۹۰
حکیم محمد ابراہیم خاں صاحب	۷۱۲۱
مرغوب احمد صاحب	۷۱۲۳
اختر بیگ صاحب رئیس	۷۱۶۰

۲۶ مئی سنہ ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہورہی ہے

جناب عبد الحکیم خاں صاحب	۳۶۴۴
مولانا قاضی عنایت علی صاحب	۳۸۲۶
عزیز بیگ صاحب	۶۰۲۵
خان بہادر ولی محمد خاں صاحب	۷۱۱۸
عبد الباری صاحب	۷۱۳۱
محمد یوسف علی خاں صاحب	۷۲۱۳
مولانا محمد اسحاق صاحب	۷۱۶۹

۲۹ مئی سنہ ۱۹۲۸ء کو میعاد ختم ہورہی ہے

جناب مولوی مشرعلی صاحب	۳۶۵۳
میر فیض الرحمن صاحب	۳۶۵۴
انجمن اہل سنت والجماعت	۳۶۵۵
جناب مولانا احمد علی صاحب	۳۶۶۰
سکرٹری میونسپل کمیٹی لدھیانہ	۳۶۶۲
محمد ساجد الرحمن صاحب	۳۶۶۴
عمر الدین اسد اللہ صاحبان	۳۷۷۹
مدرس صاحب قصبہ سگری	۳۹۰۰
مولوی محمد یحییٰ صاحب	۶۰۷۴
عبد الوحید صاحب	۷۱۶۴
آغا مہر خاں وجمعہ خاں صاحبان	۷۱۶۵
شام سندر پرشاد الیاس گھمنڈی بابو	۷۱۶۸
رام خاں ولد موتی خاں صاحب	۷۱۸۴
ایم غلام قادر صاحب	۷۲۵۳

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف ۔ منیجر

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آب حیات

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پھلت مظفرنگر

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں آرام

بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ۔ قیمت فی بکس تین روپیہ

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ ۔ کشش اسلام ۔ نوجوان ترک کا خواب ۔ دلکش افسانہ ۔ تحقیق الحقایق ۔ جدید قاعدہ قرآنی

انصاری بک ڈپو لال کنواں ۔ دہلی

مدلل و مکمل بہشتی زیور

شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفرنگر ۔ یو ۔ پی

اگر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی ہو تو تحفۃ المحبین برتبۃ سید المرسلین پڑھیے

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران ۔ دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

محمد عبد الغفار خلیل الرحمن تاجران کتب ۔ مدرسہ امینیہ ۔ دہلی

افغان

قانون محبت کا جادو

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

فوراً خط لکھیے

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

ایک روپیہ میں ڈیڑھ تولہ عطر

اَز دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی — ضمیمہ اخبار الجمعیۃ

مسلمانوں کو ارتداد سے بچاؤ

برادرانِ اسلام! ہماری غفلت و بے حسی نے آج ہمیں اس درجہ پر پہونچا دیا ہے کہ دنیا کی تمام مادی طاقتیں اسلام کے نور کو بجھانے اور مسلمانوں اور دین حنیف کو مٹانے پر تلی ہوئی ہیں۔ ایک طرف ہمارے بیجا اور ناعاقبت اندیشانہ مصارف ہمیں افلاس و ذلت کے گڑھے میں دھکیل رہے ہیں اور دوسری طرف دشمنان اسلام لالچ، فریب دھمکی اور تشدد سے اعضائے اسلام کی قطع برید کر رہے ہیں۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ شدھی سبھا اب ہندوستان کے باہر بھی اپنے کفر پاش اور ایمان سوز ذرائع استعمال کرنے کا اعلان کر چکی ہے۔

مہاراجہ اندور کی کفر پرستی

اسی اپریل میں مہاراجہ اندور نے چھ ہزار روپیہ سالانہ کے حساب سے دس سال کے لئے پیشگی ساٹھ ہزار روپیہ اور ایک لاکھ روپیہ یکمشت نقد شدھی سبھا کو عطا کئے ہیں تاکہ چار دانگ عالم میں کفر و شرک کی تبلیغ کی جائے۔

عید کی خوشیاں منانے والو! آج تم معطر لباسوں اور لذیذ غذاؤں سے اپنی دولت کا مظاہرہ کر رہے ہو لیکن تمہیں خبر ہے کہ تمہاری قوم کے کتنے ایسے بدنصیب بچے بھی ہیں جن کے ماں باپ آریوں کے لالچ کا شکار ہو کر مرتد ہو گئے ہیں، وہ باپ کی زندگی میں ہی یتیم ہو گئے اور سخت محتاجی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ کچھ ایسے بدقسمت ماں باپ بھی ہیں جن کے دل اولاد کے داغ مفارقت سے مجروح ہیں۔ اگرچہ ان کے بچے زندہ ہیں مگر شدھی کے بھوت نے انکو ماں باپ کے خون کا پیاسا بنا دیا ہے۔

یاد رکھو! یہ سب تمہاری ہی غفلت کا نتیجہ ہے۔ اب بھی ہوش میں آجاؤ اور سچے دین حنیف کی حمایت کیلئے یکدلی اور یکجہتی کیساتھ قوم کی ہمت بڑھاؤ۔ تبلیغ اسلام اور دین قویم کی حفاظت تمہارا اولین فریضہ ہے۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ خدا کی وحدانیت اور قدوسیت اور اس کے حبیب اکرم کی رسالت کا پیام دنیا کے انسانوں کو پہونچائے اگر تم عملی تبلیغ سے قاصر ہو تو جمعیۃ علمائے ہند کی مالی اعانت کر کے اس فریضہ کو ادا کر سکتے ہو۔ جمعیۃ علمائے ہند کا شعبہ تبلیغ اسلامی تبلیغ اور نو مسلموں کی تعلیم کا علمبردار ہے جس کے مبلغوں نے ہزاروں گم گشتگان بادیہ ضلالت کو راہ ہدایت دکھائی اور خدا ناشناسوں کو حقیقت آشنا کیا۔

مُرتدین کی واپسی

حال ہی میں جمعیۃ علماء کے مبلغین کی سعی اور خدا کے فضل سے موضع گھٹولی ضلع میرٹھ کے چودہ مرتدین دوبارہ مشرف باسلام ہو چکے ہیں جن کی مفصل رپورٹ ۲۹ اپریل ۱۹۲۸ء کے الجمعیۃ میں شائع ہوئی ہے۔ والحمدللہ علی ذالک

دردمندانِ اسلام! آج تمہاری دینی محبت کا امتحان ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ اپنے غیر ضروری مصارف کو روک کر تبلیغ اسلام کیلئے جمعیۃ علماء ہند کو مالی امداد دو۔ عیدگاہوں میں چندے فراہم کرو۔ اور قربانی کی کھالیں ایک جگہ جمع کر کے انکی قیمت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علماء ہند کو بھیجو۔ اگر تم نے پورے اتفاق کیساتھ تبلیغ کے اہم فریضہ کو ادا کرنیکی سعی کی تو یقین جانو کہ کفار کی مادی طاقتیں اسلام کی حقانیت کو کبھی نہ دبا سکیں گی۔ اور خدا تعالےٰ کی رحمتیں اور برکتیں تمہارے ساتھ ہونگی۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماءِ ہند دہلی

جمعیۃ العلمائے ہند کی تبلیغی کارگذاریاں۔ اسلامی ممالک کی تازہ خبریں علمائے کرام کے بیانات معلوم کرنے کیلئے ہر مسلمان کو اخبار الجمعیۃ پڑھنا چاہئے جو دہلی سے ہفتہ میں دو بار شائع ہوتا ہے چندہ سالانہ ےؔ ششماہی ؎ بھیجکر ابھی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب کیجئے

(مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی)

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے، پانچ ترجمے ہیں انہیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالےٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر آج تک جسقدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے۔ کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے، دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھا دی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب کے سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے کہ خدا تعالےٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجہ قبولیت فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خانصاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ انپر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ اور دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جنکی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس محنت اور تدبر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے ساتھ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعایتی پندرہ روپیہ (للعہ)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (للعہ) محصول ڈاک دو روپیہ (عام) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اُجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ بچیس روپیہ (للعہ) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

نمبر ۹۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید مضبوط ہے۔ لوگ کثرت سے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی للعہ۔ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

نمبر ۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر صاحب کا جو دہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ صفحہ ۶۰۰ ساڑھے جزء نمبر ا کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ےؔ انچہ ہدیہ مجلد معمولی ۔۔ رعایتی للعہ بغیر جلد ۔۔

نمبر ۱۵۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبد القادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے نمبر ۱۵ کے نام سے مشہور ہے۔ ہدیہ مجلد للعہ رعایتی ہے۔ اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ےؔ انچہ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھ کر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغدستی۔ بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کی آرزو ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے بے فکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب و مؤثر عمل پڑھ لیجئے جو ایک کامل روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کر کے ہم تک پہنچایا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے بفضلہ تعالیٰ یہ عمل نہایت مؤثر اور مجرب ہے۔ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

سفوف رفیق معدہ غیر معمولی بھوک لگاتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے قے۔ متلی۔ بدہضمی کھٹی ڈکار سینہ اور تمام اندرونی دیرینہ ریاحی دردوں کو نفع پہنچاتا ہے بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے۔ قیمت سو خوراک صرف ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت۔ دھند۔ جالا۔ ناخونہ۔ سرخی۔ پڑبال دور کرنے میں نہایت مؤثر ہے قیمت فی تولہ عہ۔ (دونوں چیزیں ایک ساتھ منگانے والے کو محصولڈاک معاف ایک رات کا مجرب عمل مع ترکیب پارسل میں ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ (حافظ) اشفاق احمد۔ چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دنوں میں نرم پڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے۔ زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی دزنی پائیدار ہوتی ہے۔ ہلکے ہاتھ سے لکھیں یا دبا کر پھیلتی بالکل نہیں۔ ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور مدتوں کام دیتی ہے ۱۹۱۶ء کے قلم آج تک چل رہے ہیں پہچان کیلئے ہر نب کے اوپر زنگی خوب نمایاں کھدا ہوا ہے۔ قیمت زنگی قلم دونوں طرف پیچدار (۱) سگریٹ کیپ (۲) سیفٹی (۳) فلنگ ہے۔ زنگی لیور کلپ کل ہے سنہری۔ ہر قسم اعلیٰ عہ انگلیٹ سیاہی نیلی۔ سرخ۔ سبز۔ اودی فی گرس عہ آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسندی وی پی منگا دیں

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بیقاعدگی اور انکا مختلف رنگوں میں آنا ایک بہت ہی مہلک بیماری مستورات میں عام ہے۔ انکی تندرستی ہمیشہ کیلئے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ اسکے علاج سے ہرگز غفلت نہ کریں مایوس العلاج کیلئے ہمارا حب مسیحا نہایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت عہ

جوہر شفا نئے اور پرانے سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا۔ پیشاب میں جلن خون اور پیپ کا آنا زخم یا درد یہ تمام شکایتیں بہت جلد دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ عہ

پتہ — **مینیجر دار الشفاء دربھنگہ**

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چہرہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کر دیتا ہے۔ سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے۔ کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے۔ دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

قیمت کلاں بکس ۱۰ اور معمولی ۸ خورد ۷

دوکانداروں کیلئے خاص رعایت رکھی گئی ہے ساحاطہ پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایماندار ہوشیار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ:۔ محمد اسمعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا	فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس	فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا — میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر چھوٹے دھبوں کے داغ از کر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا — اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایکبار ضرور آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی جڑ سے چلا جاتا ہے شک نہ کریں۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کے تھوڑے بہت بال پکے ہیں تو اکسیر تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام ۔۔ اگر تمام پکا بال کل پک گیا ہو تو کالا سفوف منگائیں اس سے بالوں کا پتا رکھ کر بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ اور ساری عمر کالا رہیگا دام بارہ روپیہ (عہ) اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔

خونی اور بادی بواسیر — میں ڈاکٹر بید حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھوڑنے والی دوا مرے پاس ایسی ہوگی اس سے بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے دام سات روپیہ آزمائش کیلئے صہ

کالے سے گورا — سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ انمول دوا ہے اس سے چہرے کا کالا داغ چیچک کا داغ کالی و لال پھنسیاں سب دور ہو کر چہرہ خوبصورت مثل گلاب کے پھول کے ہو جاتا ہے۔ دام صہ

بجلی کی گولی — جیسا نام ویسا کام بھی ہے۔ اسکے کھانے سے بوڑھے جوان سمجھے جاتے ہیں ایک گولی کھانے سے مزاج درست ہو جاتا ہے اس سے اپنی کھویا زندگی میں منگ کا لطف ہوگا شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے دام صہ

طاقت کی دوا — قوت مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا اور تندرست بنانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اس سے ہر ایک طرح دہقا کا گر نارک کرشا کا تندرست مثل پہلوان کے طاقتور ہو جائیگا دام پانچ روپیہ (صہ)

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال۔ لنی سمری دربھنگہ نمبر ۵۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالبیان اویسی

جلد ۷ | دہلی یوم جمعہ ۲۷ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ مئی سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۳

اسمبلی اور قانون اسلام

(از قلم لفٹننٹ نواب محمد جمشید علی خاں صاحب ایم بی ای ایم ایل سی نواب باغپت ضلع میرٹھ)

گذشتہ اجلاس میں بین الاقوامی مناکحت اور امتناع ازدواج صغرسنی کے متعلق دو بل پیش ہوئے پہلے کی تائید مسٹر محمد یامین خاں صاحب نے اور دوسرے کی مولوی محمد یعقوب صاحب مراد آبادی نے بلا استصواب عامۃ المسلمین و مشورہ علمائے کرام محض اپنی رائے سے کردی جو شرعی نقطہ نظر سے قابل تسلیم نہیں۔ مسٹر محمد یامین خاں صاحب کی اسپیچ اسوقت ... [illegible]

... نہیں دیا گیا حالانکہ جس پر قرآن شاہد ہے۔ چند آیات مثلاً پیش کرتا ہوں۔

۱- یاایہا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک (سورہ تحریم) یعنی اے پیغمبر اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حرام کیوں کرتے ہو۔ شان نزول اس کا یہ ہے کہ رسول اکرم نے ایک دفعہ ... [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ ذیقعدہ ۱۳۴۶ ہجری

بندرگاہ مچھلی پٹم اور حضور نظام

اس سے پہلے ہم اعلیٰ حضرت خسرو دکن کی اس یادداشت پر اظہار رائے کر چکے ہیں جو آپ نے اپنے شاہی حقوق کے متعلق بٹلر کمیٹی کو بھیجی ہے۔ اسی سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ حضور ممدوح نے انگریزی حکومت سے چند اقتصادی حقوق بھی طلب کئے ہیں جن میں سے ایک اہم حق بندرگاہ مچھلی پٹم کا آزادانہ استعمال ہے۔ اگرچہ یہ مطالبہ بھی اپنی نوعیت میں استرداد برار کے مطالبہ سے مختلف نہیں ہے، اور ایسے معاملات میں انگریزی حکومت کی دیانتداری اور حق پسندی کا جو کچھ حال ہے وہ دنیا میں سب پر روشن ہے، لیکن اس میں ...

... بہم ترقی دے سکتی ہے۔

اس وقت ممالک محروسہ سرکار نظام میں بیرونی ممالک سے جسقدر مال آتا ہے وہ زیادہ تر بندرگاہ بمبئی سے آیا کرتا ہے۔ لیکن اول تو بمبئی اس ریاست کے تجارتی مراکز سے کافی دور ہے، دوسرے وہ ایک غیر حکومت کا بندرگاہ ہے جہاں حیدرآبادی تاجروں کے لئے وہ سہولتیں موجود نہیں ہیں جو ایک قومی بندرگاہ میں ان کو حاصل ہو سکتی ہیں، تیسرے اس تمام مال پر جسقدر چنگی وصول ہوتی ہے وہ سب انگریزی حکومت کے خزانہ میں چلی جاتی ہے اور ریاست حیدرآباد کو اس کا کوئی فائدہ نہیں پہنچتا، چونکہ جس قدر راستے بمبئی سے دکن کو جاتے ہیں، وہ سب انگریزی علاقے میں واقع ہیں اور ...

... ثابت کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ مولوی محمد یعقوب صاحب تو صرف دو چار مرتبہ ہی کی گفت و شنید سے بددل ہو گئے، ہم تو کہتے ہیں کہ اگر ۹۹۹ مرتبہ بھی ہمارے مطالبات مسترد کئے جائیں تو ہمیں ہزار ویں مرتبہ پھر انہی مطالبات کو لیکر جانا چاہئے اور دلائل کے زور سے دنیا پر ان کی معقولیت کو ثابت کرنا چاہئے۔

تعاون کا صلہ

فرقہ وارانہ نیابت، جداگانہ انتخاب، اور تناسب آبادی کے لحاظ سے نیابت کی تقسیم کے مطالبات آج سب سے زیادہ جس صوبہ کی طرف سے پیش کئے جا رہے ہیں، وہ پنجاب ہے۔ انہی مطالبات کی خاطر اس نے مسلم لیگ میں افتراق برپا کیا، انہی کی خاطر اس ...

آل پارٹیز کانفرنس اور مسلم لیگ

بارڈولی ستیاگرہ

مدرسہ نسواں علیگڈھ

کالج علیگڈھ اور جناب ولایت احمد خاں صاحب رکن مجلس انتظامیہ مدرسہ مذکور کی جانب سے موصول ہوئے ہیں۔ چونکہ ان دونوں حضرات کو ان الزامات کی تفصیل معلوم نہیں ہے جو مدرسہ نسواں پر لگائے گئے ہیں اسلئے انہوں نے محض ایک عمومی تردید پر قناعت کی ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ خاص معاملات میں عام تردید کافی نہیں ہو سکتی۔ اسلئے ہم علیگڈھ کی ان خاتون سے جن کی شکایت پر ہم نے اپنے پچھلے دو نوٹ تحریر کئے تھے، یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ جناب ولایت احمد خاں صاحب یا ان کی بیگم صاحبہ کو بلکہ مجلس انتظامیہ کے تمام ارکان کو اپنے بیان کردہ الزامات سے بتفصیل مطلع کر دیں تاکہ وہ اس معاملہ کی پوری طرح تحقیق کر سکیں۔ خاتون موصوفہ کو معلوم ہونا ...

خوادث و احکام

استفتاء

(۱) فرنچ لیدر کا استعمال منکوحہ بیوی کے ساتھ جائز ہے یا نہیں ازروئے شرع شریف مفصل جواب مطلوب ہے۔ یہ تھیلی پاک کیونکر کی جا سکتی ہے۔ اور کیا اسے دھو کر مکرر سہ کرر بھی استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں۔

(۲) عزل کے واسطے کیا بیوی کی اجازت ضروری ہے۔ اگر ہے تو کیوں۔ کیا فرنچ لیدر کا استعمال بھی عزل کا حکم رکھتا ہے۔ ...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

قالبوں کا الٹ پھیر یا نظریہ تناسخ

(۲)

(از مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

پہلے کسی پرچہ میں سوامی دیانند صاحب کی زبان و قلم سے ہم نے اس حقیقت سے پردہ اٹھا یا تھا کہ دنیا میں تفاوت مراتب کیوں ہے اور مختلف مدیات کے اختلافات کی وجہ کیا ہے آج اس کا بقیہ درج کیا جاتا ہے۔ وباللہ التوفیق

نقل کیا جا چکا ہے مگر ایک دوسری جگہ اس اختلاف کر اعمال سابقہ کا نتیجہ ٹھہراتے ہیں چنانچہ ارشاد ہے:۔

"پرمیشور جیو کے پاپ پن کے مطابق جنم دیتا ہے ..."

تناسخ کا جواب تناسخ ہے

...

ایک غور طلب بات

...

مولانا ظفر علیخانصاحب کی مکہ کو روانگی

بسلامت روی و باز آئی

تمام باخبر حلقوں اور ذی ہوش طبقوں میں یہ خبر نہایت مسرت و اطمینان کے ساتھ سنی جائے گی کہ اسال شیر بیشہ توحید و سنت جناب مولانا ظفر علی خاں صاحب حج بیت اللہ کی غرض سے حجاز تشریف لے گئے ہیں۔ اگرچہ مولانا کو تاخیر کے باعث محمل کی معیت کا شرف تو حاصل نہیں ہو سکا ...

کریلے اور نیم چڑھے

...

محمل کے ہمراہی

...

بسر قیات

بیرون ہند

احرار چین پر جاپانیوں کی یورش

جاپانی مظالم کے متعلق احرار کا بیان

جینوا ۱۰ رمئی۔ معتمد عمومی جمعیت اقوام چینی قوم پرست حکومت نانکن کی طرف سے جسے جمعیت کی رکنیت حاصل نہیں ایک برقی پیغام موصول ہوا ہے جس میں جمعیت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی کونسل کا ایک جلسہ منعقد کرے جس میں جاپانی سپاہ کے اس فعل کے خلاف اظہار بیزاری کیا جائے کہ اس نے چین کی حریت اور خودمختاری پر ضرب لگائی۔

اس برقی پیغام میں یہ خواہش بھی ظاہر کی گئی ہے کہ دفعہ ۱۱ و ۱۷ معاہدہ جمعیت اقوام کے ماتحت جمعیت کی کونسل سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ مداخلت کرے اور اس صورت حالات کا خاتمہ کرے جس سے دو ملکوں کے باہمی تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

جاپانیوں کے مظالم

چینیوں کا مطالبہ

سنگنو پر جاپانیوں کا قبضہ

۳۰ ہزار چینیوں نے ہتھیار ڈال دیئے

ایک عیسائی مبلغہ کا قتل

کی دعوت دی لیکن اس نے اسے قبول نہیں کیا اس فوج نے جاپانیوں کے مطالبات کو بالکل نظرانداز کر دیا۔ اس کا محاصرہ جاری ہے۔ بیزوہ باشندگان شہر کو شہر سے روانہ نہیں ہونے دیتی۔

جاپانیوں کا الٹی میٹم

جنرل فوکوڈا کمانڈر عساکر جاپان نے شمالی چینی افواج کو ایک یادداشت روانہ کی ہے جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ آسینگ کیوچون تا سینگ ریلوے کے تحفظ کی غرض سے شمالی اور جنوبی افواج کو اس بات کی اجازت نہ دی جائے گی کہ وہ اس ریلوے لائن کے ہر دو طرف بیس میل سے زیادہ پڑیں۔

سپاہ سالار مذکور نے بیان کیا ہے کہ جو فوج اس حکم کی خلاف ورزی کرے گی اس کو میری فوج ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرے گی۔

سفارتخانوں کا تحفظ

پیکن میں تمام سلطنتوں کے نمائندے اس امر پر متفق الرائے ہو گئے ہیں کہ اگر کوئی بدامنی رونما ہو تو اس حصہ شہر کی حفاظت کی جائے جس میں سفارتخانے واقع ہیں۔

جاپان اور چین کے تصادم کا کوئی خطرہ نہیں

روسیوں پر سازش کا الزام

احرار نے سن فو خالی کر دیا

سنگ فو میں اب سکون ہے

شاہ افغانستان لینن گراڈ میں

شاندار خیر مقدم

اعلیحضرت نے روس کو پسند فرمایا

ایک ملاقات میں فرمایا کہ اعلیحضرت سرزمین سوویٹ کی سیاحت سے بہت محظوظ ہوئے ہیں۔ سردار صاحب کا خیال ہے کہ اس سیاحت کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دونوں ملکوں کے مابین ایک تجارتی معاہدہ ہو جائیگا۔

ٹرکی کا جنون مغربیت

مذہب اور سیاسیات کی علیحدگی

قسطنطنیہ ۱۰ رمئی۔ السیاسیہ قاہرہ کا نامہ نگار قسطنطنیہ رقمطراز ہے کہ مجلس ملیہ نے سیاسیات اور مذہب کو علیحدہ کرنے کے لئے جو قوانین غالب اکثریت سے تجویز کئے ہیں وہ مجلس قانون ساز کے سامنے پیش ہوئے۔ چنانچہ اس کمیٹی نے ہی ان قوانین کو منظور کر لیا ہے جس کو غازی عصمت پاشا نے ۱۲۹ ارکان کی منظوری لیکر کمیٹی کے پاس بھیجا تھا۔ اب مجلس ملیہ میں عام مباحثہ کر لینے کے بغیر اور کوئی مرحلہ باقی نہیں۔ محکمہ امور مذہبی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اسے بالکل منسوخ کر دیا جائیگا۔ یا کم از کم حکومت کے ہاتھ میں نہیں رہیگا اسلئے کوئی ملے دیا تیل از وقت ہی جن ذرائع کا اس معاملہ کیساتھ تعلق ہے ان سے پایا جاتا ہے کہ اس محکمہ کو منسوخ کرنے کے متعلق جو اطلاعات شائع ہوئی ہیں بالکل غلط ہیں ان لوگوں کا بیان ہے کہ محکمہ بدستور اپنی سرگرمیاں جاری رکھے گا۔

ایک ہوائی جہاز ٹوٹ کر گر پڑا

تین ہلاک اور دو مجروح

شہزادہ سیف الدین کا فرار

سائمن کمیشن

ہندوستان

آل پارٹیز کانفرنس

صدر مسلم لیگ کا شرکت سے انکار

کی دہلی اسکیم کو جس میں صوبہ سندھ کی علیحدگی اور سرحدی صوبہ اور بلوچستان میں اصلاحات کا نفاذ ضروری قرار دیا گیا تھا بجائے تمام و کمال قبول نہ کریں۔

بدقسمتی سے آل پارٹیز کانفرنس نے جو گذشتہ ماہ دہلی میں منعقد ہوئی تھی۔ مدراس کانگریس کی منظور کردہ تجاویز کو تبدیل کر دیا ہے اور اکل انڈیا ہندو مہاسبھا کے اجلاس منعقدہ ناگپور نے علیحدگی کی سخت مخالفت کی ہے اس اہم مضمون سے جو مخالفت کی گئی ہے اس کی وقعت و اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اور یہ قریب قریب ناممکن معلوم ہوتا ہے کہ ایک ایسی معقول و مناسب تجویز کے لئے جس سے سب کے مفاد کی حفاظت ہوتی ہو اکثریت کی انجمن کی تائید حاصل کی جا سکے وہ مسائل متعلقہ سے گریز کرنا نہیں چاہتے اور ان پر غور کرنے اور ان کا تصفیہ کرنے کے لئے آمادہ ہیں بشرطیکہ مفاہمت اور تصفیہ کا کوئی امکان بھی ہو۔

اس صورت حالات کے ماتحت ان کو بے حد افسوس ہے کہ وہ آئندہ دستور اساسی کی ترتیب و تدوین اور اس کی متعلقہ کارروائی میں کسی قسم کا حصہ نہیں لے سکتے مولوی یعقوب صاحب نے اس آرزو کا اظہار کیا ہے کہ کاش ڈاکٹر انصاری صاحب بحث و مباحثہ کے لئے زیادہ بہتر اور مناسب فضا پیدا کرنے کے لئے اپنا اثر استعمال کر سکتے۔

آل پارٹیز کانفرنس کا ایجنڈا

برطانوی کپڑے کے بائیکاٹ کی تجویز

اجمیر میں ہندو مسلم فساد

۲۵ مسلمان مجروح

بلوہ کی وجہ

زدوکوب کیا۔ اس وقت تک کئی مسلمان کارخانے جا چکے تھے اور جو کوئی اکا دکا رہ گیا تھا اور اس نے مداخلت کی تو اس غریب کو بھی خوب ٹھونکا گیا۔ اسکے بعد مسلمانوں پر لاٹھیوں لکڑیوں اور ڈنڈوں اور اینٹوں سے عام حملہ کر دیا گیا۔ ہندوؤں کی تعداد ہزار سے زیادہ اور مسلمان صرف ۳۰-۴۰ تھے اتفاق سے اس وقت سیٹھ محمد ذکریا پریذیڈنٹ پراونشل مسلم لیگ میونسپل کمشنر اور اجمیر کے ممتاز سوداگر بھی کسی کام سے ادھر آ نکلے۔ ان پر ہندوؤں نے لاٹھیوں اور اینٹوں سے بزدلانہ حملہ کیا اور شور مچایا کہ "یہ ہے مسلمان۔ مارو اس کو"۔

مسلمانوں کا تمام سامان لوٹ لیا گیا

بمبئی کے ہڑتالیوں کی امداد

پٹوا کھلی کی سٹیاگرہ کا التوا

ریاستوں کے باشندوں کی کانفرنس

کلکتہ میں کانگریس کے اجلاس کی تیاریاں

صوبہ سرحدی میں مکمل اصلاحات کا مطالبہ

۳۔ عام باشندگان پشاور کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ صوبہ سرحد میں جلد از جلد مکمل اصلاحات رائج کر دی جائیں اور مجلس مقننہ اور لوکل باڈیز میں اقلیتوں کے حقوق اور مفاد کی اسی اصول پر حفاظت کی جائے جس پر بحالت موجودہ بقیہ ہندوستان مثلاً مدراس میں کیجاتی ہے یا آئندہ کی جائے گی۔ جلسہ ہذا آل پارٹیز کانفرنس سے یہ بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ ایک مجلس ماتحت اس غرض سے مقرر کرے کہ وہ اس صوبہ کی مختلف ملتوں کے اختلافات کا فیصلہ کرے۔

۴۔ قرار پایا کہ آئندہ سے مسلمانان سرحد کے تمام معاملات کا تصفیہ شرع محمدی کے مطابق ہوا کرے۔

مندرجہ بالا تجاویز کے علاوہ اور بھی تجاویز منظور کی گئیں اور گھنٹوں تک نہایت جوش و خروش کے ساتھ بحث و مباحثہ ہوا نہایت پرزور تقریریں ہوئیں۔ اور تمام شہر میں جلوس نے گشت کیا۔ پشاور کے عامۃ الناس اصلاحات اور میونسپل بورڈ اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات سے بیحد دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔

مولانا سید محمد علی مونگیری کے نواسی کی وفات

نہایت حسرت و افسوس کے ساتھ اس امر کی اطلاع دیجاتی ہے کہ آج بروز جمعہ بتاریخ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ کو بعد نماز جمعہ تقریباً ڈھائی بجے دن کے حضرت قدوۃ الفضلاء افضل العلماء سید نا و مولانا سید محمد علی مونگیری قدس سرہ العزیز کے نواسے جناب مولانا سید...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جمنا کے پل پر کالے ڈاکو کا پولیس سے مقابلہ

ایک کانسٹبل کا قتل اور ڈاکو کی گرفتاری

ملزم کو پھانسی کا حکم

یہ ثابت نہیں کہ ملزم نے بالارادہ ارکا پہ قتل کیا ہے۔ بقول استغاثہ ملزم اپنی جان بچانے کے لئے بھاگنے کی کوشش کرتا تھا مجبور ہو کر اس نے گولی چلائی جو حفاظت خود اختیاری کے تحت میں آتی ہے۔

اسیسروں میں بھی اختلاف رائے ہوا۔ صرف ایک اسیسر نے ملزم کو گنہگار قرار دیا۔ لیکن سشن جج صاحب نے ملزم کو سزائے موت کا حکم سنا دیا۔

دو مسلمانوں کا قتل

لاشیں پرانے قلعہ کے قریب پڑی ملیں

دہلی ۱۴ رمئی۔ پرسوں نظام الدین اور نئی دہلی کے درمیان پرانے قلعہ کے قریب ایک نوجوان اور ایک بوڑھے مسلمان کی لاشیں ملی ہیں۔ ان کی گردنیں کسی تیز دھار والے ہتھیار سے کٹی ہوئی معلوم ہوتی ہیں جس سے خیال کیا جاتا ہے کہ کسی نے انہیں نہایت ہی بیرحمی کے ساتھ قتل کیا ہے۔ سنا گیا ہے کہ پولیس نے مقتولوں کے ورثا کا پتہ لگا لیا ہے۔ اور یہ پہاڑ گنج کے رہنے والے بتلائے جاتے ہیں۔ ریلوے پولیس کے منشی نور محمد اور سید مسعود حسین سب انسپکٹران اور منشی فضل علی شاہ ہیڈ کانسٹبل بڑی سرگرمی کے ساتھ تحقیقات کر رہے ہیں۔

مزید حالات

دہلی ۱۵ رمئی۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ ان میں سے ایک حافظ بھولے والے تھے جن کی لڑکی کی شادی دو چار ہی...

دفعہ ۱۴۴ کے مطابق سمن جاری ہوگئے

برلا کاٹن ملز سے مسلمان مزدوروں کی علیحدگی

اجمل میموریل فنڈ

جس میں صوبجات متحدہ اور بہار کا دورہ کریگا۔ تیسرا وفد جس میں مولوی مسعود علی صاحب ندوی اور ڈاکٹر ذاکر حسین خان صاحب شیخ الجامعہ ملیہ اسلامیہ شامل ہوں گے۔ صوبجات متحدہ کے اضلاع مشرقی الہ آباد بنارس، اعظم گڈھ اور گورکھپور وغیرہ کا دورہ کریگا۔

دو ماہ کیلئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کا اعلان

دہلی ۱۴ رمئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے۔

ہرگاہ شہر دہلی میں بعض فرقوں اور اقوام کے مابین تعلقات کشیدہ ہیں۔ اور از بجایہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ نقص امن کو روکا جاوے۔ لہذا ہم زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری حکم صادر کرتے ہیں کہ آج کی تاریخ سے دو ماہ تک کوئی شخص

(۱) حدود میونسپل کمیٹی نئی دہلی میونسپلٹی۔ سول لائن نوٹیفائڈ ایریا قلعہ میں یا کسی گلی یا شارع عام میں کسی قسم کا ہتھیار۔ ڈنڈا لاٹھی لیکر نہ نکلے۔

(۲) یا مذکورہ بالا ہتھیار یا اینٹ پتھر یا کوئی دیگر شے بدمحوسم کا ذخیرہ حدود مذکورہ بالا میں کسی مکان کے اندر یا دیگر جگہ نہ رکھے۔ مگر یہ حکم سرکاری ملازمان پر جو اپنا فرض منصبی ادا کر رہے ہوں۔ نفاذ پذیر نہ ہوگا جو شخص اس حکم کی خلاف ورزی کریگا۔ وہ زیر دفعہ ۱۸۸...

ایک میم صاحبہ کا اقدام خودکشی

مدرسہ نسواں علیگڈھ

آنریری سکریٹری صاحب کی تصریحات

کہ یہاں دیگر مضامین کے ساتھ دینیات کی تعلیم ریجاتی ہے جو لازمی ہے۔ علاوہ بریں سینا پرونا۔ اور کھانا پکانا بھی سکہایا جاتا ہے۔ مسلمان والدین کی خواہش کا آپ اس سے اندازہ کرسکیں گے کہ مدرسہ نسواں علیگڈھ کا ایک بورڈنگ ہاؤس بالکل بھر گیا ہے۔ اور اب جب تک دوسرا بورڈنگ نہ بنے اسوقت تک زیادہ لڑکیاں داخل نہیں کی جاسکتیں اور ان درخواستوں سے جو وقتاً فوقتاً میرے پاس آتی ہیں میرا اندازہ یہ ہے کہ دوسرا بورڈنگ ہاؤس بننے سے سال بھر کے اندر وہ بھی بھر جاویگا۔ اور پہر تیسرے بورڈنگ ہاؤس کی ضرورت محسوس ہوگی۔ اس مدرسہ عبداللہ بیگم دن رات خود رہتی ہیں اور نگرانی کرتی ہیں اور یہاں کی مقامی معزز و تعلیم یافتہ خاتونیں بہی مدرسہ میں وقتاً فوقتاً آتی ہیں اور دیکھہ بھال کرتی ہیں۔ ایسے بچیوں کے والدین کو اس مدرسہ کی حالت سے پورا اطمینان ہے ایک خاص بات یہ ہے کہ لڑکیوں کی مائیں یا دوسری رشتہ دار خاتونیں بھی دور دراز مقامات سے اکثر آکر بورڈنگ ہاؤس میں قیام پذیر ہوتی ہیں۔ اور اپنی آنکھوں سے حالات دیکھتی ہیں اور پورا اطمینان کرکے بچیوں کو بورڈنگ میں رکھتی ہیں۔ ایسی خاتونوں کے آمد و رفت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ اور آمد و شد کی وجہ سے مجھے یہی اطمینان رہتا ہے کہ ان کی وجہ سے مسلمانوں کی قوم کو مدرسہ کے حالات سے واقفیت حاصل کرنے کا موقع ملتا رہتا ہے۔ والسلام

خاکسار شیخ عبداللہ

آنریری سکریٹری مسلم گرلس انٹر کالج علیگڈھ۔

علیگڈھ سے ایک اور خط

مکرمی جناب اڈیٹر صاحب الجمعیۃ

السلام علیکم۔ آپکے اخبار مورخہ ۲ مرو ۱۰ مئی میں علیگڈھ گرلس اسکول کی شکایات کے ضمن میں ایک خاتون صاحبہ کے خطوط کا تذکرہ شائع ہوا ہے واقعی آپ نے نہایت تدبر اور دور اندیشی سے کام لیا خدا کرے کہ دیگر جرائد کے ہمکار اڈیٹر صاحبان آپکی اس طرز عمل سے سبق سیکھیں مسلم گرلس کالج علیگڈھ ایک انتظامیہ کمیٹی کے ماتحت کام کر رہا ہے اور اس کا تعلق مسلم یونیورسٹی سے استوار ہو گیا ہے کہ بحث گذشتہ کمیٹی انتظامیہ مسلم یونیورسٹی کے روبرو پیش ہوا تھا اور ممبران کی دلچسپی کی وجہ سے و نیز اسوجہ سے کہ اس پر مزید غور و خوض کیا جا سکے آئندہ جلسہ کیلئے ملتوی ہو گیا۔

واقعہ یہ ہے کہ چند مقامی حضرات کو ذاتی خصومت نے مدرسہ کی مخالفت پر کمربستہ کر دیا ہے اور گذشتہ دو تین ماہ سے فرضی ناموں اور بعض اوقات گمنام خطوط دہلی و دیگر مقامات سے مقامی حضرات کے نام و نیز مختلف اخباروں کو بھیجے گئے ہیں۔ میں نہایت ادب کے ساتھ علیگڈھ کی خاتون صاحبہ سے جنہوں نے خطوط آپ کی خدمت میں بھیجے ہیں اور نام بنام تفصیل شکایات کی ایسی عرض کروں گا کہ وہ اخلاقی جرأت سے کام لیکر ان شکایات کو مجھ تک پہونچادیں یا میری بیوی سے فرمادیں ہم دونوں کمیٹی انتظامیہ کے ممبر ہیں ہم فوراً تحقیقات کرکے نتیجہ شائع کر دیں گے۔ آجکل جبکہ کمیشن یونیورسٹی پر بیٹھ چکا ہے اور اس کی سفارشات کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے اس قسم کی تشویشناک تحریروں سے سوائے اس کے کہ غلط فہمی پیدا ہو کوئی مفید نتیجہ مرتب ہونیکی امید نہیں کی جاسکتی۔

نیازمند

ولایت احمد خان ایم۔ اے۔ ایل ایل بی

ممبر اکزیکیوٹو علیگڈھ یونیورسٹی و ممبر کمیٹی انتظامیہ مسلم گرلس کالج علیگڈھ

جمعیۃ علمائے ہند کے تبلیغی مدارس کی کارگزاریاں

مدرسہ امان پور کا نتیجہ امتحان

ابتدائے تحریک ارتداد سے موضع امان پور ضلع ایٹہ میں جمعیۃ علمائے ہند کی زیر سرپرستی مدرسہ قائم ہے۔ اب تک اس مدرسہ سے بہت سے بچے قرآن شریف و دینیات کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ . . . . اس مدرسہ کی روز افزوں ترقی اور تعلیمی فوائد کی بنا پر ڈسٹرکٹ بورڈ ایٹہ بھی مبلغ بارہ روپیہ ماہوار امداد دیتا ہے۔ ۲۹ اپریل ۱۹۲۸ء کو مدرسہ مذکور کا سالانہ امتحان ہوا۔ امتحان کے وقت ۴۴ طلبا درج رجسٹر تھے جن میں سے صرف ایک لڑکا غیر حاضر تھا باقی ۴۳ طلبا شریک امتحان ہوئے مندرجہ ذیل طلبا میں یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ

ان نو مسلموں میں جو تعلیم کے نام سے کانوں پر ہاتھ رکھتے تھے اب ہمارے مبلغین اور مدرسین کی سعی سے ایسا علمی ذوق پیدا ہو گیا ہے کہ لڑکیوں کو بھی پڑھانے لگے ہیں۔ چنانچہ امتحان میں چار صغیر السن بچیاں بھی شامل ہو کر اچھے نمبروں میں پاس ہوئیں۔ ہمارے زیر اثر مدارس کا تعلیمی فیض بالکل عام اور ہر قسم کی قومی عصبیت سے مبرا ہے۔ چنانچہ آٹھ غیر مسلم طلبا کا امتحان میں شریک ہونا اس دعوے کی روشن دلیل ہے۔ مفصل نتیجہ امتحان درج ذیل ہے۔

(مولانا) احمد سعید

ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی

تفصیل خواندگی معہ نتیجہ امتحان

درجہ	نام	نتیجہ
پنجم	بشیر احمد خاں	کامیاب
〃	ہدایت علی خاں	
〃	امجد علی خاں	
چہارم	امام الدین	
〃	محمد رفیق	
〃	امداد علی خاں	
〃	ارشاد علی خاں	
〃	منظور علی خاں	
〃	موتی لال	غیر حاضر
سوم کشن اول	اوصاف علی خاں	
〃	جے نراین	
〃	حمید خاں	
〃	عاشق علی	
〃	علاء الدین	
〃	ولی محمد خاں	
سوم کشن دوم	محفوظ علی خاں	
〃	گنگا دین	
〃	چھوٹے لچھہ	
〃	ننھے خاں	
〃	رشید خاں	
〃	بھورے خاں	
〃	خیالی رام	
〃	محمد بشیر	
دوم	رام کرن	
〃	جمیل الدین	
〃	عبدالمجید خاں	
〃	شبیر خاں	
〃	اشفاق علی خاں	
اول	عبدالمجید	
〃	عظیم الدین	
〃	مہدی حسن	
〃	محمود حسن	
〃	محمد شفیع اللہ	
〃	پنالال	
〃	عبدالرحمن خاں	
〃	جوتی پرشاد	
〃	سعیدہ	
〃	محفوظہ	
〃	شکورہ	
〃	حمیدہ	

درود شریف کا بہترین تحفہ

اگر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہے تو آج ہی الجمعیۃ بک ایجنسی سے "تحفۃ المحبین" منگا کر پڑھئیے اس کتاب میں آیت ان اللہ وملائکتہ کی بہترین تفسیر کی گئی ہے۔ درود شریف کی فضیلت میں چالیس احادیث صحیحہ جمع کی گئی ہیں۔ پر درد اشعار اور بزرگان دین کی حکایات سے کتاب مزین ہے۔ آخری باب میں درود شریف کے مختلف صیغوں کو جمع کیا گیا ہے۔ ان میں بعض وہ درود شریف بھی ہیں جن کا پڑھنے والا چالیس دن میں رسول الثقلین کی زیارت سے مشرف ہو سکتا ہے آخر میں صلوۃ التسبیح کی ترکیب درج ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود رسالہ کی قیمت ۴ر رکھی گئی ہے۔ داعظوں کیلئے یہ کتاب بہت ہی مفید ہے۔ ملنے کا پتہ:-

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دنیا کا آخری پیغمبر

یہ رسول مقبول صلعم کی نرالی اور اپنی شان کی بالکل انوکھی سوانح عمری ہے جو کہ قرآن مجید سے ترتیب دی گئی ہے آجتک ایسی سوانح عمری طبع نہیں ہوئی جلد آرڈر دیجئے قیمت صرف ۴ر

ابطال باطل اس رسالہ میں آریوں کی تمام وہ نظمیں جو اسلام کے خلاف لکھی گئی ہیں جمع کرکے بالمقابل اسکے نظم میں اس کا جواب دیا گیا ہے۔ قیمت صرف ۱ر

ردکفر آریوں کے اعتراضات کے دندان شکن جوابات ہیں قیمت صرف آٹھ آنے (۸ر)

سحر اسلام اس رسالہ میں یورپین مورخین و مصنفین کی وہ آرا جمع کی گئی ہیں جو انہوں نے اسلام کی حقانیت اور داعی اسلام کی حیات طیبہ سے متاثر ہو کر ظاہر کی ہیں۔ قیمت صرف ۱ر

مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اور بھی ہر قسم کی کتابیں ہمارے یہاں سے ملتی ہیں۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

اگر ہماری نفیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاویں ... پوری قیمت واپس ... مفت ...

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

قانون محبت کا کالا جادو

ہمارا عملیات کا ... سہل الحصول ... کتاب کے ... قیمت فی جلد ... کی شرط ...

دی آل انڈیا ایجنسی ہاؤس ملتان شہر

فوراً خط لکھئے

اگر آپکو ربڑ کی مہریں مع نوگرام۔ ڈائی۔ چپڑا سیں۔ بلاک عقیق کی مہریں معہ انگشتری چاندی کی درکار ہوں تو پتہ ذیل پر طلب کیجئے جو ایک مشہور فرم ہے جنکو ہزا یکسلنسی وائسرائے آفس سے سارٹیفکٹ حاصل ہے اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔ فہرست نمونہ جات مفت (لاٹ) ربڑ کی مہر پورے پتہ کی معہ سامان ۱۲ر۔ انگشتری چاندی معہ عقیق ایک نام ۱۲ر۔ ربڑ ٹائپ بکس انگریزی حروفوں کا قیمت صرف ۲ر

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز۔ نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

مجدد اعظم

میں اشتہار دیجئے جو عنقریب دس روز میں آستانہ عالیہ مجددیہ سے بڑی آب و تاب کے ساتھ شائع ہونے والا ہے۔ اشتہار دینے سے قبل آپ کسی رسالے یا اخبار کی اشاعت و کتابت وطباعت اور مضامین کا اندازہ کیجئے۔ مجدد اعظم میں یہ تمام خوبیاں ہیں اشتہار دیکر آپ رسالہ ہذا کی کثیر اشاعت سے فائدہ اٹھائیے گا۔

منیجر صیغہ اشتہار دفتر رسالہ مجدد اعظم آستانہ عالیہ مجددیہ سرہند شریف

مسلمان کا خلیل نمبر

عید الضحیٰ کے موقعہ پر مسلمان کا خلیل نمبر نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا جو یقیناً ہر حیثیت میں غازی نمبر شہید نمبر اور عید نمبر سے بھی اعلیٰ و افضل ہوگا۔ پس شائقین اسے حاصل کرنے کیلئے ابھی سے ۴ر کے ٹکٹ بھیجدیں اور مشتہرین اشتہار چھپوا کر فائدہ اٹھائیں۔ الشـــــتہر

منیجر مسلمان۔ لاہور

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ۔ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۷۸۶ بابت ۱۹۲۸ء

حکم چند ولد بہونکر داس قوم جین اگروال ساکن دہلی صوبہ دہلی مدعی بنام عبدالحمید و الطاف حسین پسران عبدالغفور قوم شیخ پیشہ حلوائی ساکن باڑہ ہندو راؤ پہاڑی دھیرج۔ دہلی مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے عبدالحمید الطاف حسین مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتے ہیں۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۱ مئی ۱۹۲۸ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کریں ورنہ ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۹۲۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بحروف انگریزی)

(مہر عدالت)

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر ... ۱۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ ...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتہاول مظفرنگر

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

... مریض کی حالت اور عرصہ ... تحریر فرمائیں ...

نزہت میڈیکل اسٹور ... مونگیر ... صوبہ بہار

رعایتی اعلان

کاغذ اعلیٰ قسم اور لکھائی چھپائی عمدہ دلکش نمونہ کتابیں واپس کرکے قیمت منگا لیجئے

نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت	نام کتاب	اصل قیمت	رعایتی قیمت
مکمل تاریخ مذہب اسلام	[illegible]	[illegible]	حیات کامل	[illegible]	[illegible]
چراغ رسالت	[illegible]	[illegible]	انقلاب کامل	[illegible]	[illegible]
ہفت سورہ مترجم مجلد	[illegible]	[illegible]	تفسیر سورہ یوسف اردو کلاں	[illegible]	[illegible]
ہدایت الاسلام	[illegible]	[illegible]	جنتری دہ سالہ	[illegible]	[illegible]
سوانح امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ	[illegible]	[illegible]	مجموعہ میزان الطب اردو	[illegible]	[illegible]
الفاروق	[illegible]	[illegible]	علاج الغربا کلاں	[illegible]	[illegible]

ایک نظر ادھر بھی ...

پتہ:- منشی محمد فیاض الدین مالک مسلم کتب خانہ بجنور۔ یوپی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ

... کارخانہ فائبن ... ٹائم پیس ... پاکٹ واچ ... کلائی واچ ... لیور ... عینک ...

دی چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ۔ دہلی

ضرورت

... نو مسلم ... اشاعت ... الجمعیۃ ...

اشتہار کا حوالہ ضرور دیجئے

...

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

زنگی قلم

آج خریدیے ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۰۔ دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چہرہ خضاب مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں سے ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کر دیتا ہے۔ سیاہی پندرہ یوم تک یکساں قائم رہتی ہے۔ کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے۔ دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کر سکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

قیمت کلاں ... خورد ...

دوکانداروں کیلئے خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ احاطہ پنجاب اور کلکتہ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

سول ایجنٹ: محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ:- محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

تجربہ اور آزمائش

جھوٹ اور سچ کی کسوٹی ہے۔ ایک دفعہ ہماری دواؤں کو بھی منگا کر کھرے اور کھوٹے میں تمیز کر لیجئے۔

حب مسیحا ایام ماہواری کی بےقاعدگی اور انکا مختلف رنگوں میں آنا ایک چھپی مہلک بیماری مستورات میں عام ہے اکی تندرستی ہمیشہ کیلئے خراب کر کے جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنا چاہئے مایوس العلاج کے لئے ہمارا حب مسیحا نہایت درجہ کا اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ...

جوہر شفا ... سوزاک کی نایاب اور تیر بہدف دوا ... تمام شکایتیں یکلخت دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی ڈبہ ...

منیجر دار الشفا دربھنگہ

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپ کا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و چھالے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو پانی ہو یا گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر ... ان شاء اللہ ضرور آرام آ جاویگا۔ ... اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے قیمت فی شیشی ... محصولڈاک ... اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی ... مرکب ادویات کفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی جنگی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

کالے سے گورا

خونی اور بادی بواسیر

طاقت کی دوا

بجلی کی گولی

... جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... دربھنگہ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۷ — دہلی یوم سہ شنبہ ۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ عیسوی — نمبر ۳۴

مسئلہ شفاعت

(نوشتہ جناب مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب چشتی مؤلف سیرۃ الحبیب از مدرسہ امینیہ دہلی)

ولا یملک الذین یدعون من دونہ الشفاعۃ الا من شہد بالحق وہم یعلمون (زخرف ع ۷) — خدا کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ تو شفاعت و سفارش کا اختیار نہیں رکھتے ہاں جو لوگ حق کے قائل ہیں اور اسکو واقعی صحیح سمجھتے ہیں (ان کے حق میں فرشتے اور رسول شفاعت کریں گے)۔

مسئلہ شفاعت ایک اہم مسئلہ ہے۔ ہر قوم اور ہر شخص اپنے عقیدے کے مطابق اس پر نازاں ہے کفار و مشرکین اور جملہ باطل پرستوں کا اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عام طور سے اور اسلام کے بعد جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں خاص طور سے اپنے آباؤ اجداد کنبے قبیلے کے بزرگوں اور اپنے خیالی معبودوں پر فخر کرنا مایۂ ناز اور باعث افتخار تھا۔

چنانچہ یہ لوگ اپنے مرے ہوئے بزرگوں کی حد سے زیادہ تعظیم و تکریم بجالاتے اور اپنے ہاتھ کے خود تراشیدہ باطل [illegible]

الغرض یہی لوگ دنیا میں ہمارے لئے باعث آرام و راحت ہیں اور دوسری زندگی آخرۃ میں بزرگوں ہی کی شفاعت و وکالت اور ان کے تقدس و احترام کے باعث خدائے واحد کی عدالت میں ہمیں عذاب سے نجات دلائے گی۔

پس کفار و مشرکین کے اس عقیدہ باطلہ کی کلام الٰہی میں مختلف آیات کے ذریعہ تردید کی گئی ہے اور صاف صاف بتا دیا گیا ہے کہ قیامت کے دن خدائے قہار و جبار کی عدالت میں کسی قسم کی رو رعایت نہیں ہوگی نسبی وجاہت ذاتی و نسبی اعزاز و افتخار کا وہاں کچھ اثر نہ ہوگا۔ وہ عدالت عالیہ تمام ذرائع و قیاس اور تمام قسم کی رشوتوں ناجائز وسائل دباؤ اور کجا پالیسیوں سے مبرا ہوگی۔ وہاں بجز اعمال صالحہ اور اپنے نیک کاموں کے کسی غیر کی کوشش و شفاعت سعی سفارش کارگر نہیں ہوگی بیشک اللہ تعالیٰ اسکے متعلق صاف فرماتا ہے۔

واتقوا یوما لا تجزی نفس [illegible] — اس دن سے ڈرو جس دن قیامت سے [illegible]

قبول کرلیں تو کرلیں۔ بگزوہ احکم الحاکمین نہایت انصاف کی عدالت ہے کہ جہاں ان باتوں سے کامیابی ناممکن ہے۔

ولا تنفع الشفاعۃ عندہ الا لمن اذن لہ — خدا کے سامنے کسی کی شفاعت سود مند نہیں ہو سکتی مگر اس شخص کی جس کو وہ اجازت دے۔

باقی رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کا آپس میں پوچھنا۔ یہ ایسا ہولناک ہیبت ناک دن ہوگا کہ اپنا قوت بازو سگا بھائی جو اپنے بھائی کی ذرا سی تکلیف نہیں دیکھ سکتا اور اسکے درد و دکھ میں مبتلا ہونے سے بے چین و بیقرار ہو جاتا تھا۔ اور مشکلات و مصائب میں ہر وقت اپنے بھائی کے سینہ سپر [illegible]

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی ۴۹۱ تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولوی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جنمیں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ ۔ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی باحسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے، اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے آمین۔

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آجتک جسقدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں، ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجوہ ترجیح اور تفوق ہوا اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم جن جو میں نے ایک جا دیکھے [illegible] مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے اور جو اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالحہ جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی اور چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے آمین۔

علامہ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

[illegible]

حضرت مولانا شاہ زید صاحب ابن حضرت وحید الزمان مولانا حضرت شاہ ابو الخیر بن عمر فاروقی نقشبندی مجددی

[illegible]

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ خواجہ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی مرحوم مغفور

[illegible]

تصدیق فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

[illegible]

مولوی سید طاہر حسین صاحب نقشبندی مجددی شاہی امام عیدگاہ دہلی

[illegible]

حضرت مولانا محمد مظہر الدین صاحب ایڈیٹر اخبار الامان دہلی

[illegible]

مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مد ظلہ

[illegible]

جناب مولوی عبد القادر صاحب مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی

[illegible]

عندلیب گلزار معرفت حضرت محمد یعقوب صاحب مجددی صاحبزادہ حضرت شاہ ابو احمد صاحب

[illegible]

جناب محمد الواحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ و نبیرہ ادیب دہلی

[illegible]

آیت من آیات اللہ مولوی حافظ ظہیر اللہ صاحب نقشبندی مجددی امام مسجد فتحپوری دہلی

[illegible]

یہ قرآن مجید ذیل کے پتہ سے طلب فرمائیے

آپ خود فیصلہ کریں کہ ان خوبیوں اور فائدوں کیساتھ کوئی کلام پاک آپ کی نظر سے گذرا ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو بس آپکو بحیثیت ایک مسلمان کے ترغیب دیگا کہ آپ اپنی ذات کو اس نعمت عظمیٰ سے محروم نہ رکھیے۔ بیٹیوں کو جہیز میں دینے کیلئے ضرور حاصل کیجئے۔ اس قرآن شریف کا ہدیہ ۔ ایکسو روپیہ بھی ہو تو کم ہے مگر عوام الناس کو فائدہ پہنچانیکی غرض سے ہدیہ بہت کم رکھا تھا [illegible] مگر کچھ عرصہ کیلئے ہمنے اس کا ہدیہ صرف مصری کاغذ والے قرآن مجید کا نصف یعنے ۔ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک کر دیا ہے تاکہ سب اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہو جائیں

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری

سندھ کا قانون انتقال اراضی

آج کل ہندو جرائد اور انجمنوں نے سندھ کے مسودہ قانون انتقال اراضی کے خلاف ایک طوفان عظیم برپا کر رکھا ہے۔ اس مسودۂ قانون کو ایک نہایت ظالمانہ مسودہ قرار دیا جا رہا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس سے ہندؤں کی صریح حق تلفی ہوگی۔ گذشتہ چند ہفتوں میں سندھ اور بیرون سندھ کی متعدد ہندو انجمنوں کی جانب سے اس مسودہ کے خلاف پیہم احتجاجات شائع ہوئے ہیں، جنہیں پڑھ کر ایک خالی الذہن انسان یہ شبہ کر سکتا ہے کہ واقعی ہندوؤں کی کوئی بہت بڑی ہولناک حق تلفی کی جا رہی ہوگی جس سے تمام ہندو قوم آتش زیر پا ہو رہی ہے، لیکن جب اصل معاملہ کی تحقیق کی جاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ خود غرضی اور نفسانیت کے کرشمے ہیں اور سارا شور و شغب صرف اس لئے ہے کہ ہندو اس فائدے کو جو انہیں فی الحال ...

... اور عدالتوں کو ایسی حالت میں دائن اور مدیونوں کے درمیان مداخلت کے اختیارات دیئے گئے جبکہ معاملہ مدین میں غیر معمولی شرح سود طے کی گئی ہو۔ اس تدبیر سے اتنا فائدہ ہوا کہ پہلے جو ساہوکار لوگ قرض مانگنے والے کی ضرورت کو دیکھ کر حد سے زیادہ بھاری شرح سود طے کر لیتے تھے (جو بعض اوقات ۲۰۰ روپے سینکڑا تک پہنچ جاتی تھی) اس کی بڑی حد تک روک تھام ہو گئی۔ لیکن اس کے بعد ساہوکاروں نے ایک دوسری ترکیب یہ شروع کر دی کہ قرضداروں سے اصل رقم کے بجائے دوگنی اور بسا اوقات کئی گنی رقم کے تمسک لکھوانے لگے جس سے عدالتوں کے لئے ان کے باہمی معاملہ میں مداخلت کرنا اور اس نئی وضع کی لوٹ کو روکنا بالکل ناممکن ہو گیا۔ آخر مجبوراً اس کا دوسرا علاج یہ تجویز کیا گیا کہ انتقال اراضی پر قیود عائد کر دی جائیں اور قرضہ یا سود میں جائدادوں کا اصل مالکوں سے قرضخواہوں کی طرف منتقل ہونا بند کر دیا جائے۔ یہ تدبیر اس بارے میں بہت زیادہ مؤثر ثابت ہوئی ہے چنانچہ اس سے پہلے پنجاب اور صوبہ سرحد میں اس کا نفاذ ہو چکا ہے اور اب حکومت بمبئی نے سندھ میں بھی اس کو نافذ کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

گذشتہ ۲۵ سال کے عرصہ میں سندھ کی زراعت پیشہ آبادی پر ساہوکاروں کی بدولت جو مصیبتیں نازل ہوئی ہیں ان ...

بمبئی کونسل کے ارکان کا استعفیٰ

رفتہ رفتہ بیرونی دنیا کی توجہ اس مظلومانہ جنگ کی طرف منعطف ہو رہی ہے جو تعلقہ باردولی میں بے بس مزارعین نے حکومت کے جبر و ظلم کے مقابلہ میں نہایت بہادری، پامردی اور ضبط نفس کے ساتھ شروع کر رکھی ہے۔ فاقہ کش دیہاتیوں کے مویشیوں اور کم مایہ املاک کو ضبط کرنا، ملکیت کی تحقیق کئے بغیر لوگوں کی چیزیں قرق کر لینا، نہایت قلیل اور مضحکہ انگیز قیمت پر ان چیزوں کو نیلام کر ڈالنا جن پر غریب کسانوں اور ان کے بال بچوں کی زندگی کا سہارا ہے، پھر اس کے ساتھ بے ضرر اور پرامن لوگوں کو گرفتار کرنا، ان پر مقدمے چلانا اور انہیں قید خانوں میں ٹھونس دینا، یہ ایسے واقعات ہیں جنہیں کوئی ملک خاموشی کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا۔ ان پر عام نفرت و ناراضی کے جذبات پیدا ہونا بالکل ایک قدرتی بات ہے، اور اس لئے یہ امر کسی طرح بھی قابل تعجب نہیں کہ بمبئی کونسل کے سات ممبروں نے حکومت کے اس ظالمانہ طرز عمل پر احتجاج کرتے ہوئے اپنی نشستوں سے استعفا دے دیا ہے۔ اپنے استعفے میں ان دردمند ارکان نے لکھا ہے کہ ہم نے حکومت کو اس کے اس شرمناک رویہ پر نظر ثانی کرنے کا مشورہ دیا تھا، مگر اس نے محض اس بنا پر ہمارے ...

دہلی میں بقرعید کے انتظامات

صفحہ اول کا بقیہ

شفاعت سید المرسلین

تقریظ سیرۃ الحبیب

مذہب اور قانون کا تصادم

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

مجالس ہائے وضع قوانین میں آج کل تین مسئلے پیش ہیں یہ تینوں مسئلے اگر موجودہ نوعیت و عمومیت کے ساتھ اسمبلی یا بمبئی کونسل میں منظور کر لیے جائیں تو یقیناً یہ منظوری مذہب اسلام میں کھلی مداخلت کے ہم معنی و مرادف ہوگی۔ جو بات زیادہ افسوس کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے بعض مسلم ممبران اسمبلی ...

مسٹر شاردا اور مسٹر گوڈ سے صاف کہہ دیا جاتا کہ اسمبلی اس کے لیے نہیں ہے کہ اس میں بیٹھ کر ہندو مذہب کی کمزوریوں کو درست کیا جائے اور ہزار ہا برس کے ایک مفروضہ ہونے کی اصلاح کے لیے مجلس وضع قوانین کو استعمال کیا جائے۔ نکاح بیاہ مختلف قوموں کی تمدنی یا مذہبی چیزیں ہیں اگر ...

مسائل زیر بحث

پہلا مسئلہ

دوسرا مسئلہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ... سکول کے آحاطہ کے اندر مسلم جماعت کی ... جانب سے ایک مکان بنایا جا رہا ہے جس میں ایک کمرہ میں بچوں کو عربی تعلیم دیجائیگی۔ ایک کمرہ میں مسافروں کے ٹھہرنے کے لیے انتظام کیا جائیگا۔ اور اوپر ہال میں انجمن اسلام کا دفتر لائبریری ہوگی۔ مکان میں ابھی تک ... روپیہ صرف ہوا ہے اور تقریباً ... روپیہ کی ضرورت ہے۔ یہاں پر چند لوگوں کا خیال ہے کہ اس مکان میں زکوٰۃ کا پیسہ لگانا ... زکوٰۃ کا پیسہ صرف کرنا اور زکوٰۃ کا پیسہ دینا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب

مسجد، مدرسہ، مسافر خانہ، لائبریری کی عمارتوں میں زکوٰۃ کا روپیہ لگانا جائز نہیں۔ ہاں اگر ضرورت ہو اور زکوٰۃ کے سوا اور روپیہ نہ مل سکے تو اس کا شرعی حیلہ یہ ہے کہ زکوٰۃ کے روپیہ کا کسی مستحق کو مالک بنا دیا جائے اور وہ پھر اپنی طرف سے ان عمارتوں میں خرچ کر دے۔ واللہ اعلم۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ... کی اقسام کتنے ہیں اور کس قسم کے جائز اور کس قسم کے ناجائز۔

الجواب

نابالغ کی طلاق واقع نہیں ہوتی پس جب تک کہ زید بلوغ کے بعد طلاق نہ دے یہ عورت زید کی زوجہ ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

کوائف مصر

(از قلم حکیم صدیق محمد ...)

برطانیہ کا مصر کو الٹی میٹم

اگرچہ مصری سیاست کی خطرناک حالت عرصہ سے چلی آتی ہے ...

حفظ ما تقدم

مصر کی خطرناک حالت

حکومت مصر کا رویہ

ایک مصری گورنر کے برخلاف مقدمہ

مشرقیات

بیرون ہند

افغانستان اور ہندوستان کے درمیان ڈاک کا تعلق

شاہ افغانستان کے تاثرات سفر

افغانی طلبہ کو اعلیٰ حضرت کی نصیحت

جزیرۃ العرب میں برطانیہ کی چالیں

حکومت عدن اور حکومت یمن کا تصفیہ

چین اور جاپان کی جنگ

جاپانیوں کے مطالبات

حضرت خلیل اللہ (علیہ السلام) کی سچی تقلید

عید اضحیٰ بالکل قریب ہے۔ خدا کے نیک بندے قربانیاں دینے کی تیاریاں کر رہے ہیں ...

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

چینی مقتولین کی تعداد

سنگاپور میں جاپانیوں کا تجارتی مقاطعہ

شاہ افغانستان کی سیاحت ترکی

قومی کا زمیندار

بابت ماہ اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہندوستان

مسودہ قانون مناکحت کے خلاف احتجاج

مسلمانان نگینہ کا جلسہ عام

امریکہ سے مداخلت کی درخواست

احرار چین کی شاندار فتح

چینی احرار کی مسلمان فوجیں

دول خارجہ سے ایران کے جدید معاہدات

مسٹر اسرت لال کی کونسل سے بیزاری

باردولی ستیہ گرہ کی حمایت

سوامی ستیہ پال کا قبول اسلام

ویدک عقائد سے توبہ

آل پارٹیز کانفرنس کا آئندہ اجلاس

سندھ کمیٹی کی رپورٹ تیار ہوگئی

زخمیوں کی فہرست

مسودہ انتقال اراضی سندھ کی مخالفت

حیدرآباد سندھ کے ہندوؤں کا جلسہ عام

باردولی کے غریب کاشتکاروں پر حکومت کا تشدد

مظلوم کسانوں کے ضبط شدہ اموال کی خریداری کا شرعی حکم

سوال

باردولی کے علاقہ میں گورنمنٹ اضافہ کردہ لگان کی وصولی کے لیے غریب کاشتکاروں کے ساتھ بہت تشدد کر رہی ہے ان کے مویشی اور سامان ترق کر کے کوڑیوں کے مول نیلام کر رہی ہے کیا ایسے اموال جو مالکوں کی مرضی کے خلاف جبراً اور کوڑیوں کے دموں نیلام کرائے جائیں مسلمانوں کو خریدنا جائز ہے۔

المستفتی۔ سید علی اکبر قادری

الجواب

اسلام تعاون علی البر کا حکم دیتا ہے اور تعاون علی الاثم والعدوان سے منع کرتا ہے ... وہ دوسری اقوام سے پیچھے رہ کر اسلامی قومیت کے لیے موجب ننگ و عار ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

ہندوستانیوں کے اینڈ سوراج کا انگریزی تصور

ایک انگریز مصنف کے خیالات

علامہ اقبال کی علالت

بہار شریف کے قریب فساد کی تفصیل

چوبیس ہندو گرفتار

نظر بندان بنگال

لیبر پارٹی کی لارڈ برکن ہیڈ سے ملاقات

ضلع میرٹھ میں فوجی بھرتی کا زور

کیا یہ جنگ کی تیاریاں ہیں؟

بیولی میں ہندو تہذیب کا نظارہ

ظلم وستم کی بدترین مثال

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کا ایک دردناک خط

معتبر ذرائع سے خبر موصول ہوئی ہے کہ موضع بیولی ضلع پرتاپگڑھ جو لب دریائے ٹی آباد ہے، اس میں مسلم آبادی تقریباً ۶۰۔۷۰ گھر ہے اواخر اپریل سنہ رواں میں موضع اگئی اور دیگر مواضعات کے ہندوؤں نے معہ چند مرتدین ساکن پٹنڈرا انھیں یتی ضلع پرتاپگڑھ کے پہلے حصہ رات گذر جانے کے بعد حملہ کیا۔ صورت حملہ یہ تھی کہ بابو خاں ساکن بیولی کو (جو کہ ایک مجہول آدمی ہے) پانچسو روپیہ نقد اور اراضی بنا بر کاشت کی طمع دیکر دن کے پہلے حصہ میں موضع اگئی میں شدھ کیا گیا۔ جہاں کارکنان شدھی و سنگھٹن کا خاصہ مجمع تھا۔ اور اس کے صدر راجہ صاحب کالاکانکر جو آج کل کے حامی سنگھٹن و شدھی ہیں تھے شام تک بابو خاں کو طمع دنیاوی دیتے ہوئے محبوس رکھا گیا اور بھجلہ اور غلاظات کے سور (خنزیر) کا دانت رگڑ کر خوب پلایا گیا۔ اسکے بعد راجہ صاحب تو اگئی میں رہے یا کالاکانکر گئے۔ مگر یہ سارا مجمع جو تقریباً ۷۔۸ سو مسلح آدمیوں پر مشتمل تھا جس میں چند بندوقیں۔ ریوالور۔ تلوار۔ کرچ۔ نیزہ۔ لاٹھیاں سب کچھ موجود تھا جیکارے اور گؤ کہار لگاتا ہوا بابو خاں عرف بابو سنگھ کو ہمراہ لئے ہوئے بیولی کی طرف روانہ ہوئے چونکہ رات کا وقت تھا اور اس دھوم دھام سے جارہے تھے اس لئے راستہ کی مسلم آبادی نے نیز اطراف کے مسلمانوں نے جو بروقت امداد دے سکتے تھے یہ سمجھا کہ کسی بارات یا میلہ کا ہجوم جارہا ہے۔ اور پہلے سے کوئی خبر اس خبیث ارادے کی ظاہر نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے بالکل غافل رہے۔ بعد نصف شب یہ ہجوم مسلح آمادہ پرخاش بیولی پہنچا۔ اور بے تحاشا امید خاں ساکن بیولی کے گھر میں گھس گیا اور وحشیانہ حملہ آوری شروع کردی۔ کسی عورت کی ناک کسی کے کان زیور کے ساتھ نوچ لئے۔ اور گروہ مذکور کے ایک حصہ نے باہر کا راستہ بندوق اور تلواروں کے زور سے روکا۔ امید خاں نے عاجزانہ لہجہ میں دریافت کیا کہ یہ کیا ظلم وستم ہے ہم نے کیا قصور کیا ہے۔ اسکا جواب پہلے تو طعن لینے سے دیا گیا۔ پھر زبانی جواب ملا کہ تمہارا گھر شدھ کب ہیں تم بھی شدھ ہو جاؤ۔ ورنہ تم اور تمہارے لواحقین کو ووٹ کے گرکے دیتے ہیں اور لوٹ کے ہنگامہ میں مصروف ہو گئے۔ چونکہ یہ ہندو مجمع لوٹ مار کے لئے آیا تھا اس میں منہمک تھا۔ امید خاں لئے اپنے بچوں کو لیکر کسی خفیہ راستے سے گھر سے باہر نکل گیا۔ موقع لوٹ کا ہندوؤں کو اچھا ملا کیونکہ اہالیان موضع بیولی اکثر بارات اور شادیوں میں شرکت کی غرض سے باہر گئے ہوئے تھے صرف بوڑھے یا بچے موجود تھے پھر مزاحم کون ہوتا خوب جی کھولکر مال نقد صاف کیا۔ نقد و جنس ہمراہ لے گئے۔ اثاث البیت کی کم قیمت اشیا کو توڑ کر ناکارہ کر دیا گیا۔ پانی پینے کے گھڑے تک توڑ ڈالے گئے۔ خلاصہ یہ کہ گھر کو ایسا شدھ کیا کہ اس میں صرف دیواروں کے سوا کوئی چیز کار آمد نہ رہی۔ یہ تمام مظالم کرکے کھانے کے گوہ (غلیظ) و پیشاب سے تمام گھر نجس کرکے شاداں و فرحاں واپس گئے۔ صبح کو امید خاں با حال تباہ تھانہ سانگی پور پہنچے۔ رپورٹ واقعہ بیان کی ذمہ دار افسر نے بعد جرح وقدح اندراج رپورٹ کا حکم دیا۔ تحقیقات شروع ہوئی۔ دوران تحقیقات میں راجہ صاحب موصوف نے کوئی کوشش اٹھا نہیں رکھی۔ جب اخفار واردات نہ ہو سکا تب کارکنان موصوف نے الزام تحقیقات و تبدیلی مفتش کی درخواست کردی سبب یہ بتلایا گیا کہ محقق مسلمان ہیں۔ بجائے ان کے کوئی افسر دوسرا مفتش موقع مقرر کیا جائے۔ درخواست منظور ہوئی اور کیوں نہ ہوتی ایک علاقہ دار کی کوشش رائیگاں کیونکر جاتی حسب خواہش ملزمین ایک ہندو ذمہ دار افسر جو راجہ صاحب مذکور کا ہم خیال ہے اور اسی علاقہ کے تھانہ میں مقرر ہے اس تحقیق کے لئے مقرر کیا گیا۔ انصاف کرنے والے ذرا غور کریں کہ جب ملزمین کو مسلم ذمہ دار افسر سے اطمینان نہیں تو مظلوم ستم رسیدہ امید خاں کو کب ایک ہندو حامی شدھی محقق سے امید انصاف ہو سکتی ہے۔ مگر مسلمانوں کی طرف سے کوئی زور دار توجہ نہیں۔ ظلم الگ ہوا۔ اور ثبوت کے گواہوں کو محقق صاحب علیحدہ مار مار کر خراب اور علیحدہ کئے دیتے ہیں۔ اٹھارہ ملزم گرفتار ہو گئے اور بیولی صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کی مستعدی سے گرفتار ہو رہے ہیں۔ کل ملزمین حاضر عدالت ہوئے۔ اور ضمانت پر ڈکیتی کے جرم سے رہا کر دئیے گئے۔ اسی سے اہمیت انصاف معلوم ہوتی ہے اللہ تعالے مسلمانوں اور غریب وستم رسیدہ امید خاں وغیرہ کی مدد کرے آمین۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ منیجر

اب چلہ کشی کی ضرورت نہیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل پڑھکر بفضلہ تعالیٰ کامیابی حاصل کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے غرضیکہ بے روزگاری سے روزگار اور کاروبار میں گوناگوں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپکی آرزو ہے کہ دنیا میں ہنستے ہوئے بےفکری خوشحالی اور فراغدستی کے ساتھ زندگی بسر کریں تو صرف ایک رات کا مجرب موثر عمل پڑھ لیجئے جسکا کامل و روشن ضمیر بزرگ نے خود تجربہ کرکے ہم تک پہونچایا ہے۔ یہ عمل سفوف رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ بفضلہ تعالےٰ یہ عمل نہایت موثر اور مجرب ہے محصولڈاک بذمہ خریدار

سفوف رفیق معدہ غیر معمولی بھوک لگاتا ہے قبض کو رفع کرتا ہے۔ قے متلی۔ بدہضمی کھٹی ڈکار ریاح اور تمام اندرونی و بیرونی ریاحی درد کو نفع پہنچاتا ہے۔ بے انتہا ہاضم اور نہایت خوش ذائقہ ہے قیمت تولہ خوراک صرف ایک روپیہ (عہ)

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے اور ضعف بصارت۔ دھند۔ جالا۔ ناخونہ۔ سرخی۔ پڑبال دور کرنے میں نہایت موثر ہے قیمت فی تولہ عہ (دونوں چیزیں ایک ساتھ منگانے والے کو محصولڈاک معاف ایک رات کا مجرب عمل معہ ترکیب پارسل میں ہوگا)

ملنے کا پتا:۔ (حافظ) اشفاق احمد چرتھاول۔ ضلع مظفر نگر (یوپی) (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

مدلل ومکمل بہشتی زیور

محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یوپی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

اشتہار عدالت

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

تجربہ اور آزمائش

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید بال جڑ سے کالا

اکسیر جذام

مجدد اعظم

نایاب کتابیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

چند قابل دید علمی جواہر ریزے

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

روغن بادام شیریں خالص

اسلامی نصاب تعلیم

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

برص یعنی سفید داغ

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفر نگر

محبوب عاشق کے قدموں پر

فوراً خط لکھیے

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

درود شریف کا بہترین تحفہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۷ | دہلی یوم شنبہ ۶ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ مئی ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۵

مسئلہ شفاعت

(از جناب مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب مولف سیرۃ الحبیب مدرسہ امینیہ دہلی)

(۲)

پھر بھی آپ رات دن عبادت الٰہی اور رضائے مولیٰ میں ہمیشہ لگے رہتے تھے اور مسلمانوں کو عبادت و ریاضت کا عملی ثبوت دیتے تھے اور تمام مسلمانوں کو عام طور سے اور خود اپنے قریبی رشتہ داروں کو خاص طور سے اعمال خیر (نیک کاموں) کی تاکید و حمایت فرماتے تھے۔

چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت وانذر عشیرتک الاقربین (اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو عذاب خدا سے ڈراؤ) نازل ہوئی تو آپ نے اپنے عزیزوں اور قریبی رشتہ داروں کو خطاب فرمایا کہ

اے اہل قریش! تم اپنی جانوں کو نیک اعمال کے بدلے اللہ تعالیٰ سے مول لے لو۔ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔

اے عبدالمطلب کے بیٹو! میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے روبرو تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔

صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگان دین۔ سلف صالحین کے طریقہ کے خلاف ہے۔ جو کفر و شرک نئی نئی بدعات و رسومات سے نہیں بچتے۔ ان کو کسی قسم کی شفاعت و سفارش فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ فما تنفعھم شفاعۃ الشافعین

ثبوت شفاعت

شفاعت کے بارے میں بیشمار حدیثیں آئی ہیں۔ آثار صحابہؓ سے بھی ثبوت ملتا ہے۔ خلف و سلف نے شفاعت کے ثبوت پر اجماع کیا ہے کہ گنہگار مسلمانوں کی شفاعت ضرور ہوگی۔

چنانچہ اہل سنت والجماعت کا متفق علیہ عقیدہ ہے انبیاء و رسل۔ اولیاء اللہ اور مقرب صلحاء امت اور علماء کرام گنہگاروں کی شفاعت کریں گے۔ اس لحاظ سے شفاعت کئی طرح سے ہوگی۔

شفاعت کی قسمیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو میدان حشر میں جمع فرمائیگا شدت تکلیف اور کثرت مصیبت کے باعث لوگ اس دن بے حد مضطرب و بیقرار ہوں گے۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جمع ہو کر عرض کریں گے کہ آپ ...

... بے بارگاہ ایزدی سے اجازت ہوگی۔ پھر میں سجدہ میں گر پڑوں گا۔ اور اس قدر اللہ تعالیٰ کی حمد و تعریف کرونگا کہ آج اتنی تعریف مجھ سے نہیں ہو سکتی۔ پھر ندا آئیگی اور مجھے حکم ہوگا۔

اے حبیب! اے محمدؐ!

[illegible]

علمائے کرام کا متفقہ فیصلہ

[...]ستان میں ہوقت تک اتنی خوبیوں کیساتھ اس شان کا قرآن مجید نہیں چھپا جیسا کہ یہ قرآن شریف ہے اس قرآن شریف کو مشہور علماء ہند و بزرگان دین نے بیحد پسند [...] کی ایک سطر کا نمونہ صفحہ ہذا کی پشت پر ملاحظہ فرمائیے ہر صفحہ پر اسطرح کی سات سطریں عربی کی ہیں اور ہر عربی سطر کے نیچے پانچ عالموں کے پانچ ترجمے ہیں، اصلی عبارت [...] جیسے اوپر نہیں لکھی گئی صرف نمونہ قلم دکھلایا گیا ہے اور ترجمے اور تفسیر الگ ہے جس سے پورے صفحہ کا اندازہ ہو جائیگا۔ اس قرآن مجید کے کل صفحہ ۸۵۲ [...] وزن تقریباً ۵ سیر ہے۔ اس قرآن مجید کے متعلق سینکڑوں عالموں کی تصدیقیں موجود ہیں جنمیں سے چند کا خلاصہ آپ کے پیش نظر ہے۔

[...]یک مسلمان کیلئے سب سے بڑی نعمت مقدس کلام الٰہی ہے اگرچہ مسلمان مذہب اور احکام مذہب سے بہت بے نیازی برت رہے ہیں لیکن کلام مجید کی عزت و عظمت بدستور [...] ہے اور ایک غریب سے غریب مسلمان کے گھر میں بھی دو چار قرآن مجید ضرور موجود ہونگے، لہذا تھوڑے سے ہدیہ پر آپکو ایک بہترین کلام مجید میسر آجائے تو ایک مسلمان ہونے [...] سے آپکو اسکے حاصل کرنے میں بالکل تامل نہیں کرنا چاہیے کیا زندگی کے ہزارہا مصارف کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور گرانمایہ نعمت کیلئے عمر میں ایک دفعہ کچھ خرچ کر دینا [...] ہے؟ اگر نہیں تو یہی شان کا شاندار قرآن مجید حاصل کیجئے اس قرآن مجید میں وہ کونسی خصوصیات ہیں جو دوسرے مطبوعہ قرآنوں میں نہیں [...] سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے حاشیہ پر اردو کی بہترین تفسیر احسن التفاسیر کامل ہے جو نہایت مستند، عام فہم، مقبول عام ہے اور تمام قرآنی [...] لطائف، احادیث و روایات و مسائل مستنبط کو اپنی آغوش میں لئے ہوئے ہے اس تفسیر کا ہدیہ تیس روپیہ تک ہو چکا ہے اور اسوقت بالکل نایاب ہے، اسمیں سب [...] یہ ہے کہ کلام الٰہی کی شرح اسکے مشرح الفاظ سے جو قرآن مجید میں دوسرے مقامات پر وارد ہوئے ہیں نہایت خلاصہ اور دلچسپ پیرایہ میں کی گئی ہے معتبر [...] احادیث شریف اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات اور تاریخ مسلم الثبوت تفاسیر ابن جریر، ابن کثیر اور معالم التنزیل وغیرہ وغیرہ سے وہ [...] لطائف انتخاب کرکے جمع کئے ہیں کہ پڑھنے والے کے سامنے سے تاریکی کا پردہ خود بخود اٹھتا چلا جاتا ہے اور ہر روایت کی صحت کا التزام حد سے زیادہ [...] کی وضاحت بدرجہ کمال محکم متشابہ آیتوں کی توضیح، ناسخ و منسوخ آیات کی تصریح، درحقیقت اس طرح درج ہے کہ خطرات و شبہات کا شائبہ تک [...] زبان اس قدر سلیس اور شستہ کہ بچے اور عورتیں تک پڑھکر اچھی طرح سمجھ سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اردو تفاسیر کے مقابلہ میں اپنے [...] اس تفسیر کو ترجیح دی ہے، اور عالموں نے بھی اس تفسیر کو پسند کیا ہے جنکا مختصر خلاصہ درج کیا جاتا ہے، محض یہ تفسیر ہی ایسی بے نظیر چیز ہے کہ [...] قریب آپکو مفت پڑھا جاتا ہے، اسکو پڑھکر کلام الٰہی کے تمام مضامین و مطالب آپ نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں اور ایک عالم کیطرح [...] مضامین سے آگاہ ہو جائینگے اس ہولناک و پرخطر فتنۂ ارتداد کے زمانہ میں آپکا فرض ہے کہ اس تفسیر کو پڑھیں اور ہر مسلم و ناواقف مسلمان کو پڑھکر سنائیں [...] کے اعتراضات کے جواب ایک بڑے سے بڑے عالم کیطرح دے سکیں گے اس کلام مجید میں حسب ذیل پانچ نہایت معتبر ترجمے ہیں۔ پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا [...] شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ۔ دوسرا (فارسی) ترجمہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ تیسرا ترجمہ (اردو) لفظی از حضرت مولانا [...] شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ چوتھا ترجمہ (اردو) بامحاورہ از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ اور پانچواں ترجمہ (اردو) [...] حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

دیگر خصوصیات (۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغرا جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست (۳) تفسیر قرآن کی فہرست مضامین (۴) اعمال اوراد و وظائف قرآنی (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) [...] (۱۱) وہ مضامین جنکی غلطی اعراب کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک (۱۳) شروع میں مقدمہ حسن التفاسیر (۱۴) کاغذ مصری [...] اور خوشنما (۱۵) لکھائی متن کی کتابت ایسے کاتب سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان میں اپنا جواب نہیں رکھتا اسیطرح ترجمہ و تفسیر کی کتابت بھی اچھے کاتب کا انتخاب کیا ہے [...] نظر نوازی بیان کہ اگر کوئی ورق خراب ہو گیا ہو تو اسے دوبارہ چھپوایا گیا ہے (۱۷) صحت کے معاملہ میں اتنی ہی کوشش سے کام لیا گیا ہے جتنی ایک انسان سے ممکن ہے ہزارہا [...] موجودہ عالموں و حافظوں سے صحت کرائی ہے جنکی مہریں برائے تصدیق موجود ہیں۔

آپ خود فیصلہ کریں

کہ ان خوبیوں و فوائد کیساتھ کوئی کلام پاک آپ کی نظر سے گذرا ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو میں آپکو بحیثیت ایک مسلمان کے ترغیب دونگا کہ آپ اپنی ذات کو اس نعمت عظمیٰ سے محروم نہ رکھئے بیٹیوں کو جہیز میں دینے کیلئے ضرور حاصل کیجئے اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہو تو کم ہے مگر عوام الناس کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے ہدیہ بہت کم رکھا تھا بغیر جلد ۳۰ روپے علاوہ محصولڈاک مگر کچھ عرصہ کیلئے ہمنے اسکا رعایتی ہدیہ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا نصف یعنے ۱۵ روپے بغیر جلد علاوہ محصولڈاک کر دیا ہے تاکہ سب اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہو جائیں۔ **آخر ذی الحجہ تک مزید رعایت** جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصولڈاک چھوڑ دیا جائیگا لیکن کم از کم ۱ روپے پیشگی ضرور روانہ کریں۔

المشتہر

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

زبدۃ الحکماء مولوی حکیم سید فرید احمد صاحب عباسی پرنسپل طبیہ کالج دہلی

وحید العصر مولوی محمد میاں صاحب مدرس مدرسۃ العلوم المعروف بہ مدرسہ حسین بخش دہلی

جناب سید محمد شفیع الدین صاحب نے مستند پانچ ترجموں کا قرآن شریف طبع کیا ہے ... [illegible]

مولانا مولوی عبد الحکیم صاحب دہلی

محمد احسان الحق صاحب اندیمر انسوری جمعہ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۶ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۶ ہجری

آل پارٹیز کانفرنس

دو ڈھائی مہینہ کے التوا کے بعد آل پارٹیز کانفرنس پھر مجتمع ہوئی اور اسلئے مجتمع ہوئی کہ پھر ملتوی ہو جائے۔ گزشتہ فروری میں جب یہ کانفرنس شروع ہوئی تھی تو ملک امیدوں سے لبریز تھا۔ سائمن کمیشن کی آمد نے تمام ہندوستان میں ضبط وطن کے مردہ جذبات کو از سر نو تازہ کر دیا تھا۔ پانچ سال کے پیہم فسادات کا سلسلہ بھی دفعۃً رک گیا تھا اور ایک ایسی پرسکون فضا پیدا ہو گئی تھی جس میں اختلافی مسائل کو حل کرنا نسبتۃً بہت زیادہ آسان تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ ہندو مہا سبھا کی غیر مصالحانہ روش اور وطن پرست لیڈروں کے تساہل نے اس قیمتی وقت کو ہاتھ سے کھو دیا اور مارچ کے مہینہ میں کانفرنس ایسے وقت میں ملتوی کر دی گئی جبکہ امیدوں کا پلڑا جھک چکا تھا، یاس کے پلڑے میں تا کامیوں اور اختلافات کے ساتھ فسادات کے ایک جدید سلسلہ کا بوجھ بھی شامل ہو چکا تھا اور سمجھوتے کے امکانات ہرگز باقی نہیں رہے تھے جو سائمن کمیشن کی آمد پر نظر آتے تھے۔

اب ان سب کوششوں کے نتائج تحقیق کے انتظار میں پھر دو چار مہینہ کیلئے ملتوی ہو جائے۔ چنانچہ اب اس نے یہی کیا ہے۔ پنڈت موتی لال نہرو کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس کے ارکان میں سر تیج بہادر سپرو، سر علی امام، مسٹر شعیب قریشی، اور مسٹر سبھاش چندر بوس جیسے وسیع الخیال اور صحیح الفکر مدبرین شامل ہیں۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہو گا کہ کانگریس، ہندو مہا سبھا، مسلم لیگ اور دوسری جماعتوں کی قرار دادوں اور مختلف سیاسی انجمنوں کے آرا و افکار کی روشنی میں ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے اصول وضع کرے اور ان کو یکم جولائی سے قبل ملک میں اظہار رائے عام کے لئے پیش کر دے۔ اب آئندہ ماہ اگست کی کسی تاریخ میں کانفرنس تیسری مرتبہ پھر مجتمع ہو گی۔ اور اس کمیٹی کی رپورٹ پر غور کر کے کوئی فیصلہ کرے گی۔

ہم اس کام کی دشواریوں سے غافل نہیں ہیں، جو کانفرنس کے پیش نظر ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ایک ملک کا اور ایسے ملک کا جو ۳۳ کروڑ کی آبادی کے ساتھ بے شمار متضاد مذہبی، سیاسی اور اقتصادی مصالح رکھتا ہو دستور اساسی وضع کرنا کتنا مشکل کام ہے۔ اسلئے ہم آل پارٹیز کانفرنس کے لیڈروں کو اس سست رفتاری کیلئے کوئی الزام نہیں دینا چاہتے لیکن ان کی خدمات اور مشکلات کا احساس رکھنے کے باوجود یہ عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ اس وقت ہندوستان کی رہنمائی کے لئے زیادہ دانشمندی کے ساتھ جرات و شہامت کی سخت ضرورت ہے۔ مصالح پر ضرور نظر رکھئے، دور اندیشی سے ضرور کام لیجئے، وقت اور موقع کی رعایت ضرور کیجئے، لیکن مصلحتوں کی بندگی نہ اختیار کیجئے، دور اندیشی کو زنجیر پا نہ بنا لیجئے اور حالات کی اتنی رعایت نہ کیجئے کہ وقت ہاتھ سے نکل جائے۔ اگر آپ میدان میں نہ ہوتے تو اس طرح تول تول کر قدم اٹھانے اور پھونک پھونک کر قدم رکھنے میں چنداں مضائقہ نہ تھا ...

اسمبلی کی درازی عمر

ہمدرد کا مستقبل

متحدہ قومیت کا مشکل تخیل

مذہب اور قانون کا تصادم

(حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(گزشتہ سے پیوستہ)

دیتی تو وہ ہر قسم کے مرد و عورت کو باہمی مناکحت کی اجازت مرحمت فرما دیتی جس کا مطلب یہ ہوتا کہ ہر جس عورت کو چاہے کیف ما اتفق نکاح میں لا سکتا ہے۔ اسی طرح عورت کو اختیار ہوتا کہ وہ جس مرد کو چاہے اس سے نکاح کر لے جیسا کہ اسوقت بھی بعض مہذب اور غیر مہذب قوموں میں یہ

باہمی معاشرت اور اصلاح اولاد کی غرض سے اسکو نظر انداز نہیں کیا۔ بلکہ صاف کہہ دیا کہ تنکحوا المشرکات حتی یومن الخ ان دونوں قسموں کی حرمت کے بعد خیال ہوتا تھا کہ اب عام اجازت ہو گئی ہو گی۔ اب ہم مختار ہوں گے کہ جس عورت کو پسند کریں اسکو نکاح میں لے آئیں لیکن شریعت اسلامیہ جو انسانی اخلاق بلکہ انسانیت و شرافت کی ذمہ دار بن کر آئی تھی وہ جانتی تھی کہ ابھی میاں بیوی کی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے بعض اور قیود کی ضرورت ہے جس طرح عقائد کی خباثت ایک دوسرے کیلئے سخت مضر ہے اسی طرح اعمال و افعال کی خباثت بھی باہمی معاشرت پر برا اثر ڈالنے والی ہے لہذا ایک تیسری قید کا اور اضافہ کر دیا گیا محصنین غیر مسافحین ولا متخذی اخدان جس طرح ہم مشرکہ ...

مولانا محمد یعقوب صاحب وکیل مراد آبادی سے دو دو باتیں

وکیل صاحب موصوف کا وہ مضمون جو ۶ مئی کے الجمعیۃ میں شائع ہوا ہے میرے سامنے ہے اس مضمون میں اخبار الانصار کا مذاق اڑایا گیا ہے۔ میں نے الانصار کا مضمون اگرچہ نہیں پڑھا لیکن اتنا جانتا ہوں کہ اخبار الانصار کو جن مقدس بزرگوں کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے وہ ہرگز اس قابل نہیں کہ اس پر ...

ملک دیوی دیال صاحب توجہ فرمائیں

جناب والا! عید ضحیٰ کے انتظامات کے متعلق آپ کی سعی و کوشش کا تمام شہر میں چرچا ہو رہا ہے آپ شہر کے مختلف تھانوں میں تشریف لیجا کر ہندو مسلمانوں کے مجمع میں تقریریں فرما رہے ہیں۔ آپ اپنی تقریروں میں اس امر کا اظہار بھی کر چکے ہیں کہ آپ ہندو مسلمانوں سے یکساں برتاؤ کرتے ہیں اور آپ دونوں قوموں کو ایک ہی نظر سے نوازتے ہیں۔ ہماری بھی خدا سے دعا ہے کہ آپ شہر کو پرامن رکھنے میں کامیاب ہوں لیکن غالباً آپ کو بھی اس اعتراف ہو گا کہ دہلی میں اکثر یہاں کے اخبار نویس فضا کو خراب کرتے ہیں اگر دہلی کے بعض بے احتیاط اخبار نویس اپنی قلم کو قابو میں رکھیں، یا گورنمنٹ کی طرف سے ان کو تنبیہ کر دیجائے۔ یا کم از کم دس دن کے لئے ان پر سنسر مقرر کر دیا جائے تو آپ کی مشکلات میں بہت کچھ آسانی ہو سکتی ہے۔ آج کل آپ نے بعض ایسے لوگوں کی ضمانت اور مچلکے کے لئے رپورٹ کی ہے جو فی الواقع اس ذلت کے مستحق نہ تھے لیکن آپ نے اب تک دہلی کے بدمعاش اخبار نویسوں کی طرف کوئی توجہ نہیں فرمائی۔ ہم ذیل میں دہلی کے ایک اخبار کی چند سطریں لکھکر جناب کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں، اور آپ ہی سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا اس قسم کی دلخراش تحریروں کے بعد بھی آپ امن قائم کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں؟ یہ اخبار ۱۶ مئی کی اشاعت میں دسترخوان کے عنوان کے ماتحت خدائے قدوس کا اس طرح مذاق اڑاتا ہے۔

بڑودہ کے ہائی کورٹ نے یہ طے کر دیا کہ وہاں مسجدوں کے سامنے ہر وقت اور ہر طرح کا باجا بج سکتا ہے۔ ہائے ہائے۔ بیچارے اللہ میاں کی اب کیا حالت ہو گی؟ ترکی نے بیچارے کو مسجدوں سے نکال دیا۔ قانونوں نے نکال دیا طلقوں سے نکال دیا۔ اب یہاں کے لوگ لے دوں سے ہی نکال رہے ہیں۔ بیچارہ کسی طرح ہندوستان کی مسجدوں میں منہ چھپائے بیٹھا تھا۔ لوگ وہاں بھی دم نہیں مارنے دیتے! ملاں لوگ اپنی فریاد اللہ میاں کے پاس لیجاتے ہیں۔ یہ غریب اپنا حال کسے نا کر غم غلط کرے؟

کیا ہم جناب سے دریافت کر سکتے ہیں کہ ایسے نازک زمانے میں جبکہ حکام امن قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہوں اس اخبار کا یہ طرز عمل کہاں تک صحیح ہے۔ اور کیا جناب اس کے خلاف کوئی مقدمہ چلانے والے ہیں؟

اگر جناب ایسا نہیں کرنا چاہتے تو کیا مسلمان یہ رائے قائم کرنے میں حق بجانب ہیں کہ آپ کے عہد حکومت میں ہندو اخباروں کو سوراج لگیا ہے؟ اور کیا جناب مہربانی فرما کر بتائیں گے کہ اگر اس قسم کی تحریریں فساد کا موجب ہوئیں تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہو گی۔ اگر ہماری توجہ دلانے کے باوجود جناب نے اس مسلم آزار اخبار نویس سے باز پرس نہ کی تو ہم سمجھیں گے کہ آپ کی تمام تقریریں اور تمام دعاوی ہاتھی کے دانت ہیں جن کا ظاہر اور باطن مختلف ہے۔

نکاح صغیر و صغیرہ

دولہا دلہن کی عمر کا قانون

یند کر دینے کا ارادہ کر لیا گیا تھا لیکن مجبور کن اصرار کی بنا پر عبدالماجد صاحب دریابادی انتظامات کے نگراں بنا دئے گئے ہیں۔ اور وہی میری غیر حاضری میں اس فرض کو ادا کریں گے۔ اخبار کی حکمت عملی میں کوئی تغیر واقع نہ ہوگا۔ اس کی عنان انتظام ایک مجلس کے ہاتھ میں ہوگی جس کے ارکان حسب ذیل ہوں گے۔

مولانا شوکت علی۔ مولانا کفایت اللہ۔ مولانا قطب الدین۔ ڈاکٹر سید محمود۔ مولانا عبدالماجد اور ظفر الملک۔ جو جنرل منیجر ہوں گے۔ مسٹر جعفری فرائض ادارت انجام دیں گے۔ مولانا عبدالماجد صاحب کا خیال ہے کہ ہمدرد کو خاص اہتمام سے مرتب کیا جائے۔ اور اس کی مالی بنیادیں مستحکم کی جائیں۔

آخر میں مولانا نے فرمایا کہ فی الحال تو میں نے ہمدرد کو الوداع کہہ دیا اور میرا نام آج سے بحیثیت مدیر اس پر نظر نہیں آئیگا۔ تاہم ناممکن ہے کہ میں مراجعت وطن کے بعد آئندہ نومبر میں اس کے متعلق کوئی کام کر سکوں

ملاقات کرتے ہوئے مولانا نے بیان فرمایا کہ میں گزشتہ ۱½۳ سال سے ہمدرد کا ایڈیٹر رہا ہوں میں نے ہمدرد کی والہانہ خدمت کی۔ اپنی صحت اس کی نذر کی اور بڑی طرح مقروض ہوگیا۔ اس کے باوجود ہند۔ اخبار کو ہاتھ نہیں لگاتے اور مسلمان قدردانوں کی تعداد ماہ بماہ کم ہو رہی ہے۔ ایک سال سے دہلی میں اس کی عملاً کچھ اشاعت نہیں اور اب تک مجھے بارہ سو روپیہ ماہوار نقصان کے برداشت کرنے پڑے ہیں۔ اور اب کوئی حیلہ اور وسیلہ ایسا نہیں ہوتا کہ ہمدرد کو جاری رکھا جا سکے۔

مولانا نے فرمایا کہ اخبار ایسی صورت سے قائم رہ سکتا ہے کہ عوام کثیر تعداد میں اس کے خریدار بن کر اس کے وجود کی ضرورت ثابت کر دیں۔ آپ نے فرمایا کہ عوام کے طرز عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ اب ہمدرد کی ضرورت باقی نہیں رہی ہے۔ ان حالات میں اس کو

بردولی کی ستیاگرہ
ایک اور رکن کونسل کا احتجاج

بمبئی ۱۲ مئی۔ مسٹر ہری بھائی امین رکن بمبئی لیجسلیٹو کونسل نے حکومت کی روش در بارہ بردولی ستیاگرہ سے احتجاجاً کونسل کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ اب تک گجرات کے ۹ ارکان کونسل مجلس قانون ساز بمبئی کی رکنیت سے مستعفی ہو چکے ہیں۔

کلکتہ کارپوریشن کے خلاف سول نافرمانی

کلکتہ ۱۹ مئی۔ ایک طرف سواجیوں کے مخالفوں کی متحدہ پارٹی باہم کارپوریشن کے عہدے تقسیم کرنے میں مصروف ہے۔ اور دوسری طرف اس وجہ سے کہ پانی خراب اور کم مقدار میں ملتا ہے اہل شہر کا دم ناک میں آگیا ہے۔ چنانچہ ریٹ پیرایسوسی ایشن نے تنگ آکر کارپوریشن کے خلاف سول نافرمانی کرنیکا فیصلہ کر لیا ہے۔

ریاست بھرتپور کے انتظامات میں تبدیلیاں
انگریز دیوان کا تقرر

ہمعصر ہندے ماترم رقمطراز ہے کہ ریاست بھرتپور ...

عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ میونسپل کمیٹیاں توڑ دی گئیں ایک ٹمبیٹر بکل سوسائٹی اور موٹر ٹرانسپورٹ کمپنی کا خاتمہ کر دیا گیا۔ پاور ہاؤس جو مہاراجہ کی پرائیویٹ فرم کی ملکیت ہے ریاست کی نگرانی میں لے لیا گیا۔ ایک مقامی ...

اور فاضل کمشنر گندم کے پانے ملکر دکھائے گئے جن میں سے کوئی دانہ نہ نکلا

گورنمنٹ بھی اس سوال پر غور کر رہی ہے خطرہ ہے کہ اگر گورنمنٹ نے اس وقت جاٹوں کی مناسب امداد نہ کی تو شاید پنجاب میں بھی عدم ادائیگی ٹیکس کی تحریک شروع ہو جائیگی

صوبہ سرحد میں اصلاحات کا مطالبہ
پشاور میں ایک زبردست جلسہ عام

پشاور شہر ۱۹ مئی۔ اصلاحات اور طریق انتخاب کے نفاذ کے متعلق چوتھا اجلاس زیر صدارت خان محمد ابراہیم خان ۱۸ مئی کو پشاور میں منعقد ہوا جس میں قرار پایا کہ گزشتہ اجلاس کی منظور کردہ قرارداد کی تائید کی جائے اصلاحات اور طریق انتخاب کے نفاذ کے متعلق حکومت جس تساہل سے کام لے رہی ہے اس کے متعلق اظہار رنج و افسوس کیا گیا۔ اور حکومت سے درخواست کی گئی کہ اس کے متعلق جلد سے جلد سرکاری اعلان شائع کرے پرزور تقریریں ہوئیں۔ سید لال بادشاہ نے تحریز پیش کی کہ قرارداد مذکورہ میں حسب ذیل عبارت ایزاد کی جائے اور اگر کوئی ناخوشگوار صورت حالات پیدا ہوگئی تو اسکے ... حکومت ذمہ دار ہوگی۔ عبدالرحمٰن خاں ندوی نے ... کی تائید کی۔ خان عبدالرب خاں نشتر نے اس ... مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو مطلع کر دیا ... اپنی ترمیم واپس لے لی۔ سردار اورنگ زیب خاں نے محرک کا شکریہ ادا کیا۔ اصلی قرارداد باتفاق رائے منظور ہوگئی عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ خلافت کمیٹی نیا پروگرام مرتب کر رہی ہے۔

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی علالت

دس گیارہ مئی کی درمیانی شب میں مولانا پر انفلوئنزا کا حملہ ہوا۔ حملہ بظاہر خفیف تھا لیکن ۱۲ مئی کو مرض یکدم بڑھ گیا۔ ۱۶ مئی کی شام تک سخت کرب رہا۔ دو دن تک بخار کی تیزی سے بالکل غفلت رہی بمشکل ہوشیار کیا جاتا تھا لیکن فوراً غفلت ہو جاتی تھی۔ ۱۶ مئی سے بخار میں تخفیف شروع ہوئی۔ اگرچہ اب بخار تقریباً زائل ہو چکا ہے۔ لیکن کھانسی اور تنفس کی سخت تکلیف ہے ۲۱ مئی کی شب میں تمام رات مولانا کو نیند نہیں آئی۔ ابتدا میں حکیم علی رضا خاں صاحب کا علاج تھا۔ اب ڈاکٹر سعید احمد صاحب کی تجویز کے موافق علاج ہو رہا ہے ۲۲ کی شب کو تھوڑی دیر مولانا آرام کر سکے ضعف بے حد بڑھ گیا ہے۔ اگرچہ حالت روبصحت ہے لیکن جون کے آخر تک مولانا کسی جلسہ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

سید محمد شفیع غفرلہ۔ محاسب دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

ہندوستان کے فرقہ وارانہ مسائل
انقلاب پسند گروہ کے خیالات

قادیان میں پراسرار قتل

قادیان ۲۰ مئی۔ ایک احمدی کی دو سالہ لڑکی اچانک گم ہوگئی دو چار دن تک پتہ نہ لگ سکا بیان کیا جاتا ہے کہ ...

ہفتہ وار اخبار جو مہاراجہ کی مدد سے چلتا تھا بند کر دیا گیا چڑیا گھر کے کچھ جانور نیلام کر دئے گئے۔ مہاراجہ کے بعض وفادار ملازمین جلاوطن کر دئے گئے۔ اور باہر کے آدمی بڑے بڑے عہدوں پر بڑی تنخواہوں کے ساتھ رکھے ...

کلکتہ کے ۱۱۶ مارواڑیوں کی گرفتاری

باردولی کی ستیہ گرہ
تجارتی تحقیقات

دہلی میں کیا ہو رہا ہے
مولانا محمد علی کا سفر یورپ
ہمدرد کا جدید انتظام

مسلمانان مدراس کا جلسہ عام
قاضی کے تقرر کے خلاف احتجاج

بشارات

بیرون ہند
چین اور جاپان کی جنگ
جاپان کے منصوبے

ٹوکیو ۱۹ مئی۔ جاپان نے جنگ سولن اور حکومت نانکن کو انتہائی یادداشت بھجوائی تھی اسکا مضمون شائع ہوگیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ مجبوراً یہ جو ابتری پھیل رہی ہے اس کا تدارک کرنے کیلئے جاپان مجبور ہوگا اس یادداشت میں لکھا ہے کہ جاپان کی مکمل ناطرفداری کی حکمت عملی بدستور قائم ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور اگر دونوں نے ایسی صورت اختیار کی جس سے جاپان کوئی عملی کارروائی کرنے پر مجبور ہوا تو وہ انتہا طلب کریگا۔ کہ کسی جماعت کے ملنے میں ناجائز رکاوٹ پیدا نہ ہو۔

غیر سرکاری فرانسیسی افسروں کی سرگرمی

نانکن کے پیغام سے ظاہر ہے کہ پیکن ہانکاؤ ریلوے پر شمالی افواج جو کارروائیاں کر رہی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ غیر سرکاری فرانسیسی افسروں کی ہدایت سے عمل میں لائی جا رہی ہیں۔

اسلحہ چھیننے کی دھمکی

اس بات کا احتمال ہے کہ شمالی افواج منچوریا کی طرف ہٹ جائیں گی۔ اگر ایسا ہوا تو جاپان اپنی حکمت عملی کے مطابق ان کو شان دیکوان کے مقام پر غیر مسلح کر دے گا۔ جاپان شمالی چین کے دوسرے مقامات پر دیگر غیر ملکی فوجی حکام کیساتھ اتحاد عمل کرنے کے لیے تیار ہے لیکن وہ منچوریا میں کسی قسم کی مداخلت کی اجازت نہیں دے سکتا۔

شمالی افواج کی بے دلی

ایک جاپانی سرکاری بیان مظہر ہے کہ ادھر چو پیکنگ تو اور دوسرے مقامات پر شمالی افواج کی ناکامیوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ جاپانی حکام کو پورا یقین ہے کہ مارشل جنگ سولن کی افواج میں اخلاقی کمزوری پیدا ہو رہی ہے۔ اور وہ پیکنگ اور تھین سن پر قوم پرستوں کے حملہ کا مقابلہ نہیں کر سکیں گی۔

افغانستان اور جاپان کا دوستانہ معاہدہ

ہمعصر فارورڈ کا نامہ نگار ٹوکیو لکھتا ہے۔ کل دفتر خارجہ نے اعلان کیا کہ ۱۴ اپریل گزشتہ کی شام کو جاپان اور افغانستان کے مابین ایک دوستانہ معاہدہ پر دستخط ہوگئے افغانستان کی جانب سے خان شجاع الدین خان سفیر افغانستان ...

شاہ افغانستان کی سیاحت
ورود قسطنطنیہ

قسطنطنیہ ۱۹ مئی۔ اعلیٰ حضرت شہریار و علیا حضرت ملکہ افغانستان ایک ترکی جہاز پر سوار ہو کر جو ترکی تباہ کن جہازوں کی حفاظت میں تھا۔ بیا سنتو یول سے چلکر بخیر و عافیت قسطنطنیہ پہونچے۔ ایک ترکی دفعہ بحری بیاڑہ کے افسران اور قسطنطنیہ کے حاکم اعلیٰ بھی تھے۔ اعلیٰ حضرت کا استقبال کیا۔

تھوڑی سی دیر آرام کرنے کے بعد شہریار افغانستان بذریعہ اسپیشل ٹرین انگورہ کو روانہ ہوگئے۔ اخباروں میں دھوم مچی ہے اور یاد دلایا جا رہا ہے کہ افغانستان ہی وہ ملک ہے جس نے سب سے پہلے ۱۹۲۱ء میں ترکی سے معاہدہ مودت کیا تھا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ غازی مصطفےٰ کمال پاشا۔ شاہ امان اللہ خان کا بحیثیت ایک دوست اور برادر کے خیر مقدم کریں گے۔

ایران کی اقتصادی اصلاح

طہران ۱۷ مئی۔ ایک ہفتہ ہوا جب سے مسٹر لنڈن بلیٹ ڈائرکٹر قومی بنک ایران وارد ہوئے ہیں۔ ان تجاویز اور مسودات کا مطالعہ کر رہے ہیں جو جرمن ماہر اقتصادیات ڈاکٹر پولسکی اور سابق امریکن امین اعلیٰ مسٹر ملسپو نے مرتب کیے ہیں۔ جرمن ماہر اقتصادیات کو گزشتہ موسم سرما میں اسی غرض کے لیے بلایا گیا تھا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ۹ لاکھ تومان ہیں سے جو مجلس نے منظور کئے ہیں شروع ہی میں ۸ لاکھ تومان سے عنقریب ایک بنک کھولا جائیگا۔ ایران کے بڑے بڑے شہروں میں بھی اس کی شاخیں کھولی جائیں گی۔

مسٹر آئینگر کے سفر انگلستان کا مقصد
کمیشن کا مقاطعہ

لندن ۲۰ مئی۔ مسٹر سرینواس آئینگر کل شام یہاں پہنچے ہیں ریوٹر کے قائم مقام سے ملاقات پر آپ نے کہا کہ یورپ میں میری اس سیاحت کا پہلا مقصد بحالی صحت ہے۔ مگر مجھے اور کوئی کام کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ اگرچہ میں نے اور میری پارٹی نے جب تک ہندوستانیوں کی خود مختاری کو محفوظ رکھتے ہوئے کوئی معزز سمجھوتہ نہ ہو سائمن کمیشن کا مقاطعہ کرنیکا عزم بالجزم کر رکھا ہے۔ ...

مصر اور شام کے تجارتی تعلقات

ہندوستان
پنجاب میں لگان ادا نہ کرنیکی تحریک

جاپانی فوجیں پیکن میں

عراقی پارلیمنٹ کا افتتاح
ملک فیصل کی تقریر

شاہ فیصل کا سفر انگورہ

بن کبھی حاصل نہیں ہو گا۔

ہندوستان کی جملہ اقوام کو فرداً فرداً انگریزوں کے بالمقابل اپنی آزادی حاصل کرنے کا احساس کمال موجود ہونا چاہیئے اور ہر ایک قوم کو یہ ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ ہندوستان تنہا اسی کا وطن ہے جو غیر کی غلامی میں جکڑا ہوا ہے اور جسے اس کی اپنی قوت ہی سے نجات دلانی ہے اور دوسرے جسقدر بھی اس کے وطن میں بستے ہیں اس کے بھائی بند ہیں۔

اگر ہمارے راہنما بجائے دستور اساسی کی ترتیب و تشکیل پر تضیع اوقات کرنے کے کانگریس کے ذریعہ تمام ملک میں یہ روح پیدا کر دیں تو چشم زدن میں وہ اس اعتماد کو حاصل کر سکتے ہیں جس کی تلاش میں وہ آج غرق حیرت ہیں۔

کانگریس نے امسال کمل آزادی کی قرارداد منظور کرلی ہے اب ہمارے راہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ اسی روح سے سرشار ہو کر اپنے ملک کی آزادی کی راہنمائی کریں جو یہ قرارداد پیدا کر رہی ہے ہمارے خیال میں موجودہ وضعیت میں تو یہ کہیں بہتر ہے کہ ہم کانگریس میں اس اصول کو مان لیں کہ جملہ اقوام ہند انفرادی ... محسوس کریگی یہ توقع اور ضرورت اسے یقیناً ایک باعزت معاشرت کی طرف راہبری کریگی جو ہر طرح پائیدار با اساس اور اعتبار افزا ہوگی +

جرمنی میں اسلام کی رسوائی

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کسطرح اسلام کو فنا کر رہی ہے

میں ایک سال سے برلن میں ہوں میں نے اس مسجد کو بھی دیکھا ہے جو احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے یہاں تعمیر کرائی ہے۔ اور جس کے نام پر لاہور کی احمدیہ جماعت نے ہندوستان کے سادہ لوح اور غریب مسلمانوں سے لاکھوں روپیہ جمع کیا ہے۔ اس مسجد اور برلن مسلم مشن کا کچا چٹھا تو کسی دوسرے موقع پر عرض کیا جائے گا۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ ان باتوں کو پبلک میں لاؤں لیکن احمدیہ جماعت لاہور کی بد عہدی اور اس کے انسانیت کو ذبح کر دینے والے طریق عمل نے ایسے حالات پیدا کر دیے ہیں اور ان حالات سے اسلام کے لئے یورپ میں اور بالخصوص جرمنی میں ایسے حالات پیدا ہو جانے والے ہیں کہ اس وقت خاموشی اختیار کرنا اسلام کے خلاف غداری کے مترادف ہے۔

چند دنوں میں برلن کی عدالتوں میں ایک مقدمہ پیش ہونے والا ہے۔ اس سے اسلام کی جو رسوائی اس ملک میں بذریعہ اخبارات ہوگی۔ اس کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں گلی کوچے میں اسلام۔ بانئے اسلام حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اور مسجد کے نام پر پھبتیاں اڑیں گی۔ اس مقدمہ ...

بل ایسے اعتراضات کے ساتھ واپس کر دیے جن کو ایک باحیا انسان مارے شرم کے زبان پر بھی نہیں لا سکتا۔ غرضیکہ انجمن احمدیہ نے اُن کے لئے امریکہ رہنا ناممکن کر دیا۔ اس پریشانی میں وہ سوائے اس کے کیا کر سکتے تھے کہ استعفا داخل کر دیں اور واپسی ہندوستان کا کرایہ طلب کریں۔ انجمن نے بذریعہ تار انکو ملازمت سے برطرف کر دیا۔ اور واپسی کیلئے صرف تین دن انکو دیئے۔ ملاحظہ ہو کہ امریکہ سے لاہور تک سفر کرنے کیلئے تین دن لیکن واپس آتے تو کیسے انجمن نے ملازمت سے تو انکو بذریعہ تار علیحدہ کر دیا لیکن کرایہ واپسی بذریعہ ڈاک بھیجا جو ایک ماہ بعد میں پہنچا۔ اور اسقدر کم کہ بمشکل ایک شخص کیلئے ہندوستان تو کجا انگلستان پہنچنے کیلئے کفتی ہوتا۔ اور درانی صاحب کے ساتھ اُن کی اہلیہ بھی تھیں۔ اور سفر خرچ کے انتظار میں جو روپیہ آیا اس کا نصف وہ کھا بھی چکے نفرت زن [illegible] ... خراب ... ہوئی۔ اب یا تو یہ تھا کہ فاقہ سے مر جائیں یا شرم و حیا کو بالائے طاق رکھکر تو بھی کام نافذ آئے کریں ...

بے بہا جواہرات یعنی امیر الروایات
محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں۔ دہلی

درود شریف کا بہترین تحفہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فوراً خط لکھیے

محبوب عاشق کے قدموں پر

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں
سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ گارڈن نمبر ۵ دربھنگہ

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ
جیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مجدد اعظم

گھڑیوں کی دنیا میں
نیو فیشن ریڈیم رسٹ واچ

اکسیر جذام
چندا واچ کمپنی ۷ چونا منڈی پوسٹ لاہور

دارالعلوم دیوبند کے علمی۔ مذہبی۔ ادبی۔ تمدنی۔ تاریخی ماہوار رسالہ
القاسم کا شاندار دارالعلوم نمبر
تاریخ اشاعت ۱۵ محرم الحرام ۱۳۴۸ ہجری
مولوی محمد طاہر بن احمد القاسمی مہتمم المدیر القاسم دارالعلوم دیوبند

اطلاع عام

حب مشتہی
معدہ کی بیماریوں کا آب حیات
حکیم سید عزیز الدین نصرتی حبیب اللہ نظر گر

چند قابل دید علمی جواہر پارے
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

برص یعنی سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

برص یعنی سفید داغ ایک دن میں ...
دفتر معالج برص نمبر ۱۸ دربھنگہ (بہار)

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالبیان اویسی

جلد ۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۲۹ مئی ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۶

عشرۂ ذی الحجہ

یکم ذی الحجہ سے دس ذی الحجہ تک کے دس دن کو عشرۂ ذی الحجہ کہتے ہیں۔ ان دس دن کی احادیث میں بہت فضیلت آئی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ما من ایام العمل الصالح فیہا احب الی اللہ عزوجل من ھذہ الایام یعنی ایام العشر...

حضرت ابن عمرؓ کی روایت کے الفاظ اس طرح ہیں ما من ایام اعظم عند اللہ ولا احب الیہ العمل فیھن من ھذہ الایام العشر فاکثروا فیھن من التھلیل والتکبیر والتحمید...

حضرت ابوقتادہ کی روایت ہے نویں تاریخ کے روزے کو دو سال کے گناہوں کا کفارہ فرمایا ہے۔

عید کا دن اور اس کے مستحبات

نویں تاریخ کی صبح سے تیرہ کی عصر تک

عید کی نماز

مسبوق کا حکم

خطبہ کی مسنونیت

قربانی اور اسکے ضروری مسائل

حضرت فضیل بن عباس اور عبداللہ بن مبارک

ضروری مسائل

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کردیا گیا ہے۔ جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک تیس روپیہ (عہ۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (عہ۱۵)

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائت

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

دنیا کا آخری پیغمبر

سحر اسلام

ابطال باطل

ردکفر

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

تجربہ اور آزمائش

حب مسیحا

جوہر شفا

منیجر دارالشفاء دربھنگہ

دنیا بھر خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

صالح محمد عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی جنگی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری

سیرت ابراہیمی

انسانیت کاملہ کا ایک نمونہ

یوں تو انبیا علیہم السلام کی زندگیاں یکسر نور و ہدایت ہیں اور کمال انسانیت کا نمونہ اپنے اندر پیش کرتی ہیں لیکن جس طرح ہر انسان کی سیرت مختلف اوصاف سے متصف ہونے کے ساتھ ایک خاص نمایاں صفت کی حامل ہوا کرتی ہے جسے اس کی خصوصیت کہتے ہیں۔ اسی طرح انبیا علیہم السلام میں سے بھی ہر ایک کی سیرت کا ایک پہلو خصوصیت کے ساتھ نمایاں رہا ہے اور قرآن مجید میں ہر نبی کا تذکرہ کرتے ہوئے اسی پہلو کو زیادہ روشن کیا گیا ہے تاکہ عام انسانوں کے لیے رشد و ہدایت کا موجب ہو۔ عبدیت۔ نیاز مندی۔ اطاعت ...

حضرت ابراہیم کی ایک خصوصیت

فطرت سلیمہ

دعوت الی الحق

جرأت ایمانی اور صبر

طاعت و بندگی

آخری اور سب سے بڑی خوبی جس کا نمونہ حضرت ابراہیم کی زندگی پیش کرتی ہے وہ ان کی طاعت الٰہی و بندگی حق ہے خدائے وحدہٗ لاشریک لہ کے لئے انہوں نے جو مصیبتیں اور تکلیفیں جھیلی تھیں، وہ کچھ کم نہ تھیں ...... گھربار عزیز و اقارب، وطن و قوم سب کو چھوڑ دیا، پوری کی پوری قوم اور سلطنت کا مقابلہ کیا، آگ میں کود پڑے، جلاوطنی و غربت کی تکالیف برداشت کیں، اور وہ کچھ کیا جو دنیا میں بہت کم انسان کرتے ہیں، مگر اس سب کے بعد حضرت حق جل شانہ نے ان سے اس چیز کا مطالبہ کیا جو دنیا میں کوئی انسان بھی نہیں کرتا۔ ساری عمر کی تکلیفوں کے بعد ان کے دل میں صرف ایک تمنا کی تمنا ہوئی تھی اور وہ اولاد کی تھی۔ ان کو ارمان تھا کہ ایک نیک ...

دہلی گورنمنٹ نے پھر ٹھوکر کھائی

مسلم حقوق کی پامالی

دہلی کے مسلمانوں میں بے چینی اور تشویش

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

مسٹر کرسٹی کی روشن خیالی اور خاندانی شرافت سے امسال ہماری توقع تھی کہ مسٹر کرسٹی اس غلطی کے ارتکاب سے اجتناب کریں گے جس میں ان کے پیشرو مسٹر جانسن گذشتہ سال وقت کے وقت مبتلا ہو گئے تھے مسٹر جانسن خواہ لیڈروں کے وفد سے متاثر ہوئے ہوں یا نقشہ بنانے والوں نے مسٹر جانسن کو دھوکہ دیا ہو لیکن عین وقت کے وقت جو کارروائی ہندوؤں نے لنکر مگنا والوں سے ...

بسلسلہ صفحہ اول

اگر مرنے والے نے قربانی کی وصیت کی ہو تو اس قربانی کا تمام گوشت صدقہ کر دینا واجب ہے۔ لیکن اگر بدون وصیت کے قربانی کی جائے تو گوشت کا حکم وہی ہے جو زندہ کی قربانی کا ہوتا ہے یعنی ایک حصہ خیرات کر دینا اور دوسرا حصہ عزیز و اقارب میں تقسیم کرنا اور تیسرا حصہ اپنے استعمال میں لانا یہ طریقہ استحبابی ہے۔ اگر کوئی شخص تمام گوشت اپنے کام میں لے آئے یا تمام صدقہ کر دے تو بھی جائز ہے۔ ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح نہیں کرنا چاہئے۔ ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہنا چاہئے۔ اگر ذبح کے وقت کوئی مسلمان تکبیر بھول جائے تو بھی جانور کا گوشت کھانا جائز ہے دس تاریخ کی صبح سے لیکر بارہ کی شام تک قربانی کا وقت ہے ...

قربانی ہر اس شخص پر واجب ہوگی جو حوائج اصلیہ سے فارغ ہو کر بقدر نصاب کا مالک ہو۔ وجوب صدقہ اور وجوب اضحیہ دونوں کا نصاب مساوی ہے

مرتدین کے کھان پان کا جھگڑا

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاع

گوبند خاں وغیرہ مرتدین کے ساتھ مراسم اتحاد قائم کرنے کی سبھا ٹیں قائم ہوئی جس میں زوردار تقریریں آریہ مقررین کی ہوئیں موضوع تقریر یہی رہا کہ گوبند وغیرہ شدھ شدہ لوگوں سے ہندو بھائیوں کو برادرانہ تعلق قائم کرنا چاہیے ساتھ کھانا کھانے میں کسی کو عذر نہ ہونا چاہیے وہ ہمارے بھائی ہیں اورنگ زیب عالمگیر (رحمۃ اللہ علیہ) کے خوف سے آباؤ اجداد مسلمان ہو گئے تھے ...

شادی کی غرض

اسلام اور ہندو دہرم میں

(جناب مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

اسلام جو دنیا کی تہذیب و اصلاح کا واحد اجارہ دار ہے اس نے زندگی کے ایک ایک مرحلے کو اس خوبی سے طے کیا ہے کہ بے اختیار اس خدائے واحد و برتر کے حضور میں سجدہ کرنے کو جی چاہتا ہے جس کو کائنات کی ہر ایک ہستی سجدہ کرتی ہے۔ انسانی زندگی کا وہ کونسا شعبہ ہے جو قرآن حکیم کی روشن اور تابناک کرنوں سے منور نہ ہو گیا ہو۔ اور کونسی وہ ضرورت ہے جس کو اس ام الکتاب نے پورا نہ کیا ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر ارباب بینش قرآن حکیم کو اس نظر سے دیکھیں جو اس کے شایان ہے تو پھر انکو بجز اس کے چارہ نہیں کہ وہ ملکر اس کے آئین و ضوابط کو اپنی زندگی کا دستور العمل بنالیں۔ پھر انکو نظر آئیگا کہ یہ سرمایہ دار کتاب اور یہ سرچشمہ نور و ہدایت کس طرح ان کی ضرورتوں کے خالی گوشوں کو لبریز کر دیتی ہے، اور ان کی شاہراہ عمل میں کس طرح مشعل ہدایت بنکر ان کی رہنمائی کرتی ہے

دنیا کی مذہبی کتابوں کو چھان مارو اور جملہ آسمانی کتابوں کی ورق گردانی کر جاؤ۔ مگر اس حقیقت کا انکشاف تم کو کہیں بھی نظر نہ آئیگا کہ بیس کے عورت و مرد کے ...

بڑا فرق ہے تو پھر ہم دریافت کرینگے کہ کائنات ہستی کے اشرف ترین تاجدار انسان کو ایک بے حقیقت بیل کی طرح حیوانی مجبوری سے کیوں تشبیہ دیگئی ہے۔ اگر اس میں کوئی گہرا فلسفہ ہے تو اس کو بھی ساتھ ہی بیان کرنا چاہئے تھا تا کہ یہ سربستہ فلسفہ ہی پیدا نہ ہوتا۔

یہ میرا کوئی ذاتی استدلال نہیں بلکہ جس حقیقت سے پردہ اٹھایا گیا ہے کہ ویدک دہرم نے شادی کی غرض محض حیوانی ضرورت قرار دی ہے۔ اس حقیقت کو بڑے بڑے دہرماتما تسلیم کرتے چلے آئے ہیں اور ان کی عملی زندگیاں بھی اسی امر کی جیتی جاگتی تصویریں ہیں۔ چنانچہ ...

"(۱) عیش و عشرت کے لئے بیاہی جاتی ہے نہ کہ دھرم کے لئے"

اگر ویدوں میں قرآن حکیم کی طرح اس حقیقت سے پردہ اٹھا دیا جاتا تو اس رشی کی وہ رائے نہ ہوتی جو ظاہر کی گئی ہے ...

مسئلہ شفاعت

(۳)

(نوشتہ جناب مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب چشتی مولف سیرت الحبیب مدرسہ امینیہ دہلی)

وعن ابی هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اسعد الناس بشفاعتي يوم القيامة من قال لا اله الا الله خالصا من قلبه (مشکوٰۃ شریف ...)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صدق دل سے لا الہ الا اللہ کہا ہوگا۔ وہ قیامت کے دن میری شفاعت سے سب سے زیادہ سعادت اندوز ہوگا۔

حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص جناب باری کی طرف سے میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا۔ اے حبیب! تمہیں اختیار دیا گیا ہے کہ خواہ تم اپنی امت کے نصف لوگوں کو جنت میں لیجاؤ خواہ تم شفاعت کو اختیار کرو۔ میں نے شفاعت کو اختیار کیا۔ لہذا جس نے شرک نہ کیا ہوگا اسکو میری شفاعت سے فائدہ حاصل ہوگا۔ الشفاعة لمن مات لا يشرك بالله شيئا (ابن ماجہ)

چنانچہ کفار و مشرکین کی بالاتفاق شفاعت نہ ہوگی کیونکہ انکو اسلام اور اصول اسلام سے کچھ سروکار نہ تھا بلکہ یہ لوگ ایک طرح سے سرکار دو عالم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوامر و نواہی سے انحراف کرتے ہوئے ...

نتیجۃ الکلام

ہو ہی جاتا ہے۔

الغرض جو سعادتمند ہستیاں ضیاء توحید سے منور ہوں گی جن کے دل میں ذرہ برابر بھی نور ایمان و اسلام ہو گا جن کا واسطہ اور جنکا وسیلہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے مضبوط ہو گا۔ ان کی خود سرور کائنات فخر موجودات علیہ التحیۃ والتسلیمات۔ اور نیز آپ کی امت کے علماء و صلحا۔ شہداء اور اولیاء اللہ اور بزرگان دین بھی شفاعت فرماویں گے۔

وعن عثمان بن عفان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يشفع يوم القيامة ثلثة الانبياء ثم العلماء ثم الشهداء (ابن ماجہ)

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تین گروہ شفاعت کریں گے۔ انبیاء پھر علماء۔ پھر شہداء

ترمذی شریف میں ابن جدعاء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میری امت کے ایک شخص صالح نیکوکار کی شفاعت سے قبیلہ بنو تمیم سے بھی زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے ...

قرآن و حدیث

نماز روزہ خیرات و صدقات وغیرہ اعمال صالحہ بھی مسلمانوں کے حق میں قیامت کے دن شفیع ہوں گے۔

چونکہ مسلمانوں کے دین و ملت کا دارو مدار قرآن اور اس کے بعد حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے اور ...

انگلستان میں اشاعت اسلام کی حقیقت

خواجہ کمال الدین کی کارروائیوں کا انکشاف

(از جناب فضل دین صاحب علی بلڈنگ لاہور)

آپ کے اخبار ۷ اجنوری ۱۹۲۸ء کے مکتوب لندن کے جواب میں خواجہ کمال الدین صاحب نے آپ کے اخبار میں اور اپنے رسالہ اشاعت اسلام بابتہ ماہ مارچ ۱۹۲۸ء میں ایک لمبا مضمون لکھا ہے اور مکتوب لندن کے صحیح جواب کے بجائے وکیلانہ ایچاپیچی سے کام لیکر بات ادھر کی ادھر کر دی ہے۔ سرکار عالیہ بھوپال اور دیگر رؤسا کیا جانیں کہ انکا دیا ہوا روپیہ کہاں صرف ہو رہا ہے۔ والیان ریاست اور حکام کو سبز باغ دکھائے اور بہت سے طریقے ہیں۔ اور سائمن کمیشن کی آمد پر ہندوستانیوں نے دیکھ لیا ہے کس طرح بناوٹی خیر مقدم کیا جاسکتا ہے۔ اور کس طرح اصل حقیقت چند گمنوں کے لئے چھپائی جاسکتی ہے یہی حال ووکنگ میں ہو رہا ہے ...

۱۰ مارچ کی تصویر سے ظاہر ہے ایک امام ایک نائب۔ ایک سکرٹری ایک ملتی۔ ایک خواجہ صاحب کا صاحبزادہ۔ ان میں سکرٹری خواجہ صاحب کا رشتہ دار ہے جو دراصل تعلیم کے لئے گیا ہے لیکن مشن کے ذمہ اس کا خرچ ہے ...

مشن کا کام

ووکنگ مشن کے حسابات

بسر قیات

بیرون ہند

چین اور جاپان کی جنگ

احرار کو بالشویکوں کی امداد

ٹوکیو ۱۰ مئی۔ چیکن اور تنشن میں بدامنی اور بیچینی کے پھیل جانے کی وجہ سے حکومت جاپان نے جاپانی فوج کے ایک ڈویژن کو حکم دیا ہے کہ منک ڈوسے تنشن کی طرف روانہ ہو جائے۔ اس کے ساتھ ہی جاپان نے ہوائی بیڑے کو حکم دیا ہے کہ تنشن میں جاپانی رعایا کی حفاظت کے لئے تنشن کی طرف جاپانی فوجی ڈویژن کے ساتھ روانہ ہو جائے ...

فنگ یوسینگ کی پیش قدمی

لیا اپنا قیمتی سامان برطانوی قونصل خانے کے اطراف و اکناف میں بھیج دیا ہے۔ گو شہر میں امن و سکون ہے۔ لیکن رات کے دس بجے کے بعد کسی کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں۔

روسی فوج کی آمد

شنگھائی ۱۰ مئی۔ ٹس نوسے جاپانی اطلاع مظہر ہے کہ جنرل فنگ یوسینگ کا رسالہ جس نے گذشتہ معرکہ میں بہت شہرت حاصل کی ہے۔ چار منگولین رجمنٹوں پر مشتمل ہے

اس رسالے کو روسی افسروں نے منظم کیا ہے۔ اور رجمنٹوں میں چار سو بالشویک بھی ہیں۔

لندن میں بے روزگاروں کی تعداد

لندن ۲۲ مئی۔ ۱۴ مئی کو انگلستان میں بے روزگاروں کی کل تعداد ...

سائمن کمیشن کا آئندہ پروگرام

لندن ۲۳ مئی۔ سائمن کمیشن کے آئندہ دورہ کا پروگرام حسب ذیل طے کر دیا گیا ہے۔

خواجہ کمال الدین صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی۔ پلیڈر و مسلم مشنری انگلستان کے نام کھلی چٹھی

دہلی کے قرب و جوار میں شدھی کی تباہ کاریاں

ایک سالم گاؤں کو زبردستی اشدھ کیا گیا

ایکسو چھ فرزندان توحید کفر کے گڑھے میں

(مولوی محمد عثمان صاحب ناظر دیہات جمعیۃ علماء ہند کے قلم سے)

مجھے بعض تبلیغی ضرورتوں کے باعث ضلع بلند شہر اور میرٹھ کے مختلف مقامات میں جانے کا اتفاق ہوا اس اثنا میں جو حالات مشاہدہ میں آئیں اور کفر کے سیلاب کا اندازہ ...

جو ہر دکھائیں۔ قصہ مختصر یہ کہ ایک سو چھ ملکانے مذکورہ تاریخوں میں اشدھ کئے گئے۔

اب میں جمعیۃ العلماء کا ایک ادنیٰ خادم ہونے کی حیثیت سے تمام اسلامی انجمنوں، کارکنوں اور تبلیغ اسلام کے علمبرداروں کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ وہ مذکورہ مقامات کی ...

عید کے دن ایک اسلامی خدمت

فتنہ ارتداد نے مسلمانان ہند میں سخت بے چینی پھیلادی ہے کیونکہ کسی مسلمان کا مرتد ہونا اس کی موت سے زیادہ اندوہناک ہے۔ آج جبکہ معاندین اسلام ان پڑھ اور ضعیف الایمان مسلمانوں کو طرح طرح کے ناجائز لالچ اور بیجا دباؤ دیکر ہم سے علیحدہ کررہے ہیں اور انکے متاع ایمان کو غارت کرنے کے لئے نت نئی چالیں چلتے رہتے ہیں۔ تو دردمندان اسلام کا فرض ہے کہ شدھی کے انسداد اور اسلامی تبلیغ کے لئے علمی اور مالی ایثار کرکے رضائے الٰہی حاصل کریں۔

ہر مسلمان کو چاہئے کہ دوگانہ عید ضحیٰ کے بعد تبلیغ اسلام تعلیم نومسلمین اور انسداد شدھی کے لئے اپنی حیثیت کے موافق چندہ دے چرم قربانی کا بہترین مصرف بھی جمعیۃ علماء ہند کے شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام کی امداد ہے بااثر حضرات خود بھی چندہ دیں اور اپنے یہاں کی عیدگاہ میں عام مسلمانوں سے چندہ کی فراہمی اور چرم قربانی کی تحصیل و فروخت کا انتظام کرکے المضاعف ثواب حاصل کریں۔

تمام جمع شدہ رقوم پتہ ذیل پر بھیجی جائیں۔ زکوٰۃ اور چرم قربانی کے روپیہ کی تصریح کردیں۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کے مدرسہ کو برباد کرنے کی کوشش

آریوں کی شرارت

فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

شدھی کا انسداد

جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک جدید مدرسہ کا اجراء

دہلی میں نماز عید بدھ کو ہوگی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

عید ضحیٰ کی آمد

قیام امن کی تیاریاں

دہلی ۲۲ مئی۔ بقرعید اب بالکل قریب ہے پولیس کے تمام اعلیٰ افسران اسوقت اسی کوشش میں مصروف ہیں کہ شہر میں کسی قسم کا کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہو۔ شہر کے بہت سے ہندو مسلمانوں سے دفعہ ۱۰۷ کے بموجب ضمانتیں لی جاچکی ہیں۔

دفعہ ۱۴۴ کے احکامات دو بار شائع ہوچکے ہیں کل یہی ایک بڑے لمبے اشتہار میں جو تین زبانوں میں شائع ہوا ہے بقرعید کے متعلق تمام راستے اور اوقات شائع کردئے گئے ہیں۔ پچھلے سالوں کی طرح امسال بھی اسپیشل پولیس افسر مقرر کئے گئے ہیں۔ ان کی بھرتی بھی شروع ہوگئی ہے۔ ۲۸ مئی کو شاید ان لوگوں کو نشان وغیرہ تقسیم کردئے جاویں گے۔

مولانا محمد علی کی واپسی یورپ

اسٹیشن پر احباب کا اجتماع

عیدگاہ میں نماز

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار

ڈپٹی کمشنر ضلع گوڑگانوہ کے نام

دوسرا تار گورنر پنجاب کے نام

کرتا ہوں۔ اس موضع کے مسلمان ہمیشہ قربانی کرتے تھے لیکن اس سال قرب و جوار کے ہندو اس مذہبی فریضہ کی ادائیگی میں مزاحمت کرنا چاہتے ہیں مسلمان سخت خطرہ میں ہیں اگر حضور والا نے فوری توجہ نہ فرمائی تو خوفناک خونریزی کا اندیشہ ہے۔

ایک فرانسیسی فاضل اسلام کی آغوش میں

"الاہرام" قاہرہ، پیرس کے ایک پیغام کے حوالہ سے حسب ذیل اطلاع دیتا ہے:-

فرانسیسی مصنف موسیو برو جو اسلامی اصولوں کا مطالعہ کرچکے ہیں۔ اور جنہوں نے مذہب اسلام کے متعلق ایک کتاب بھی لکھی ہے آج مصری سفارت خانہ میں آئے۔ اور دو گواہوں کے روبرو اسلام قبول کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ موسیو موصوف سے قبل دو اور فرانسیسی فاضل مصری سفارتخانہ میں پہنچ کر اسلام قبول کرچکے ہیں۔

ہندوستان

مسٹر سارداکا مسودہ قانون مناکحت

صوبوں کی مجالس سے استصواب

مدراس ۱۶ مئی۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر سارداکا صغر سنی کی شادیوں کا مسودہ قانون کے متعلق جو پچھلے دنوں مرکزی مجلس وضع قوانین میں پیش ہوا تھا صوبجاتی حکومتوں سے استصواب کیا گیا ہے۔

جنوبی وزیرستان میں رویت ہلال

جنوبی وزیرستان ۲۱ مئی۔ عید الضحیٰ کا چاند یہاں کل شام کے وقت دیکھا گیا ہے۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار وائسرائے کے نام

میں نہایت افسوس کے ساتھ آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ امسال پھر حکام دہلی نے کوچہ نواب مرزا، حوض قاضی اور بازار اجمیری دروازہ کو رقبہ ممنوعہ میں داخل کردیا ہے۔ ان علاقوں میں ہزارہا مسلمان آباد ہیں، جو قربانی کی آزادی سے محروم کردئے گئے ہیں۔ یہ وہی علاقے ہیں جنکو گذشتہ سال مسٹر جانسن نے صرف قربانی سے ایک دن پیشتر ممنوع قرار دیکر سخت غلطی کا ارتکاب کیا تھا ...

بمبئی کی ہڑتال

میل ٹرین کو تباہ کرنے کی سعی

باردولی کی ستیہ گرہ

ایک اور ممبر کونسل کا استعفا

باردولی میں حکومت کو شکست فاش

اعلان تعطیل

عید ضحیٰ کی تقریب اور بعض دفتری انتظامات کی بنا پر ۲ اور ۶ جون کا اخبار الجمعیۃ شائع نہ ہوگا۔ ناظرین کو انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔

ہر جون کی تعطیل دفتری ضروریات کے باعث کی جارہی ہے جس کی تلافی انشاء اللہ آئندہ اشاعتوں میں کردیجائے گی

منیجر

فلسطین کے نوجوانوں کی تنظیم

مصطفیٰ کمال پاشا اور شاہ افغانستان کی ملاقات

گلبرٹ کلیٹن اور سلطان ابن سعود کی گفت و شنید

حکومت ایران کی مآل اندیشی

ایرانی طالب علم یورپ جائیں گے

ایران پر برطانیہ کا قرضہ

بے بہا جواہرات یعنی امیر الروایات

نیاز ہوگئی ہے یہ کتاب اسم بامسمیٰ ہے جس طرح ملوک و سلاطین کے کلام کو ملوک الکلام کہا جاتا ہے اسی طرح یہ کتاب بوجہ علمائے حقانی بالخصوص حکیم الامت سراج العلماء حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کے جو کہ امیر ہندہی نہیں بلکہ امیر عرب و عجم ہیں ان کے واقعات پر مشتمل ہونے کے اس نام کی بجا مستحق ہوئی ہے اس کتاب میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ اور ان کے خاندان کے بزرگوں اور دوسرے شاگرد اور مریدین کے وہ واقعات ہیں جن سے ان حضرات کے علمی و عملی کمالات معلوم ہو کر ان کی محبت و عظمت قلب میں دوبالا ہوتی ہے اور پیچیدہ مسائل کی نفیس نفیس تحقیقات درج ہیں۔ اور ہر واقعہ کی حدیث کی طرح باقاعدہ سند صحیح مذکور ہے۔ یہ کمال خاص تمام کتاب کے سوا اس کتاب کے سوا اس زمانہ میں کسی کو حاصل نہیں۔ ان سب خوبیوں کے علاوہ مولانا تھانوی مدفیوضہم کے حاشیہ نے سونے پر سہاگہ کی مثل یاد دلادی ہے کتاب اور حاشیہ کی خوبیاں بیان سے باہر ہیں اور نہ بیان کی حاجت کون شخص ہے جو ان حضرات کے کمالات سے واقف نہیں ہے چونکہ شاہ صاحب قدس سرہ کی مقبولیت عامہ کے سبب اس کے طالب زیادہ ہیں اور تھوڑی ہی مقدار میں چھپوائی گئی ہے اس واسطے شائقین جلد درخواست بھیجکر اس کو حرز جان بنائیں ورنہ طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں ۔ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

فضل شاہ عال چھتہ لال میاں دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

ZANGI

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۱ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف گیارہ روپیہ

ہیچ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین
چرخہ مارکہ حمید خضاب رجسٹرڈ

[illegible]

تجربہ اور آزمائش

[illegible]

مینجر دار الشفاء در بھنگہ

فوراً خط لکھیے

[illegible]

نایاب کتابیں

[illegible]

النساری بک ڈپو لال کنواں ۔ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

[illegible]

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں غائب

[illegible]

دفتر حاذق برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

در بھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

[illegible]

ٹریموے کا ایک حادثہ

دہلی ۲۶ رمئی۔ کل ٹھیک دوپہر کے وقت کچھ پردیسی چاندنی چوک سے گذر رہے تھے۔ گرمی کی شدت سے گھبرا کر ان لوگوں نے ٹریموے میں بیٹھنے کی کوشش کی ان میں سے ایک آدمی ٹریموے والے کو گاڑی روکنے کے لیے پکارتا ہوا۔ ٹریموے کے پیچھے بھاگا۔ مگر ٹریموے تیزی سے نکل گئی۔ اور پردیسی بیچارہ گر گیا اس کے ساتھیوں نے اسکو اٹھایا۔ اور جائے قیام تک اسکو لے گئے۔ کامل دو گھنٹے کے بعد یہ شخص دل کی حرکت بند ہو جانے سے مر گیا۔

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

بابتہ ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ

اسمائے گرامی معطیان	مقام	مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان کل
جناب مستری محمد عمر صاحب	دہلی	جنرل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" مولوی نقیر محمد صاحب	کلکتہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محترمہ والدہ صاحبہ حافظ صالح حافظ محمد صاحب	رانیر	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب بابو غلام جیلانی صاحب	کھڑگپور	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
از جانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب لوی منظر حسین خانصاحب	بھوپال	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب عبد اللطیف صاحب	پیلی بھیت	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
معرفت جناب بشیر محمد خانصاحب	کھڑگپور	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس اے۔ ایس جیوا اینڈ کمپنی	رنگون	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس اے۔ ایم گونڈا برادرس	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس اسمٰعیل احمد سیا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسٹر ایم۔ ڈی کے مما صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس آئی۔ ای۔ باوا برادرس	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسٹر موسیٰ باوا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسٹر محمد یوسف صاحب بیہات	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس آئی۔ ایچ۔ ماموجی اینڈ سنس	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس باگیا برادرس	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسٹر اسمٰعیل اسحٰق پٹیل صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسٹر سلیمان احمد اخون صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس ڈی آئی۔ منی برادرس	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس یوسف ابراہیم ماموں صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس ایم۔ اے۔ منی اینڈ کو	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسٹر داؤد ابراہیم جھاکڑ وا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب قاسم احمد اخون صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" محمد سلیمان نانا باوا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" احمد سلیمان کھنڈیا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" احمد غلام محمد صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس داؤد محمد عیسا اینڈ کو	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسٹر ہاشم قاسم پٹیل صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسٹر ابراہیم ماموں کاکا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب داؤد محمد میت صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" محمد اسحٰق سمت صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" گلاب حسین صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" اسمٰعیل ابراہیم میارہ صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" ای۔ اے۔ مما صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میسرس ای مدا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب اسمٰعیل ابراہیم جی پٹیا صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" داؤد ماموں صاحب	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی	مونگیر	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" ولی احمد خاں صاحب	مہوہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" حافظ غلام رسول ابراہیم صاحب	گودھرا	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
رئیس الاحرار جناب مولانا محمد علی صاحب	دہلی	جمعیۃ	۱۰۶۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب حکیم عبد الحکیم صاحب	گنور	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" چودھری حاجی مولا بخش حاجی محمد ابراہیم صاحب	لدھیانہ	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" ماسٹر محمد اسحٰق صاحب	رنگون	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" محمد اسحٰق صاحب	بلند شہر	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خان بہادر جناب نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صاحب	بھیکم پور	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب ایس مہر بخش صاحب۔ ایم۔ ایل۔ اے۔	بمبئی	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک صاحب ہمدرد اسلام	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میاں رسول ہوٹل والے	"	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جناب حاجی محمد شرف الدین صاحب	دہلی	جمعیۃ	۱۰۶۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
" ڈاکٹر یعقوب علی صاحب	اوتھل	تبلیغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
از جانب انجمن تائید الاسلام معرفت جناب آئی۔ ایم مہر صاحب	بیتول	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
از جانب مسلمانان رنگون معرفت سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل				[illegible]	[illegible]	[illegible]

گرمیاں آگئیں

ان دنوں میں ضعف اعصاب کی شکایات بہت ہوتی ہیں۔ پیاس بہت لگتی ہے پانی بہت پیا جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے۔ دست وغیرہ ہی پیٹ کے بیشمار امراض اس ساری طاقت کا ستیاناس کر دیتے ہیں جو کہ سردیوں میں حاصل کی ہوتی ہوتی ہے۔ اس واسطے آجکل کے دنوں میں

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہ کام دیں گی کہ آپ حیران ہو جائیں گے! یہ وقت بے وقت کی تکلیف۔ گھبراہٹ اور فکر سے بچاتی ہے۔

جس گھر میں موجود ہو تو سمجھ لینا چاہیے۔ کہ ایک بڑا ڈاکٹر یا حکیم گھر میں موجود ہے!

چاہے کوئی بیماری ہو استعمال کرو ضرور فائدہ ہوگا۔ بہت عجیب چیز ہے۔ ہزارہا استعمال کرنے والوں کی رائے ہے کہ امرت دھارا ہر وقت ہر ایک کو ہمیشہ پاس رکھنی چاہیے۔ نہ جانے کسی وقت ضرورت پڑ جائے۔

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے (عہ) نمونہ آٹھ آنے (۸)

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا نمبر ۷۹ لاہور

المشتہر

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

درود شریف

بہترین تحفہ

[illegible]

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چند قابل دید علمی جواہر ریزے

[illegible]

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۷۳
ضمیمہ ۷ر جون ۱۹۲۸ء اخبار الجمعیۃ دہلی ایڈیٹر۔ ابوالبیان اویسی
قیمت ایک

آریوں کی منظم سازش کے خوفناک نتائج

مسلمانوں کے ایک گاؤں پر تین ہزار جاٹوں کی چڑھائی

موضع سوفتہ میں گاؤکشی کو جبراً روکنے کی کوشش

پولیس اور جاٹوں کا تصادم

جمعیۃ علماء ہند کے نمائندوں کی مفصل رپورٹ

۲۰ر جون کو جمعیۃ علماء ہند اور اخبار الجمعیۃ کے نمائندے تحقیق حالات کے لئے موضع سوفتہ گئے۔ اور موجودہ افسران اور مجمع سوفتہ کے باشندوں سے حالات دریافت کرکے رپورٹ مرتب کی ...

میں بہت سی پنچایتیں کیں اور اسی قسم کی اشتعال انگیز تقریریں کرکے جاٹوں کو آمادہ فساد کر دیا۔ ...

کرینگے ان بیچاروں نے کوئی چارہ کار نہ دیکھا کر ... جب وہاں سے واپس آئے تو سوفتہ کے مسلمانوں نے ... اور اسی دن تین چار آدمی گوڑگانوہ گئے تاکہ ڈپٹی کمشنر کو حالات سے مطلع کریں ...

(۶) اودھر یہ ہو رہا تھا اور ادھر جاٹوں کو بیرائی اور ان کے ہمراہی برابر تیار کر رہے تھے اور تمام آس پاس کے دیہات میں پروپیگنڈا کیا جا رہا تھا۔ اور جاٹ اس بات کا انتظام کر رہے تھے کہ موضع سوفتہ کے مسلمانوں پر حملہ کرکے انہیں تباہ کریں اور گاؤں کو جلا پھونک کر راکھ کا ڈھیر بنا دیں۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے، پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ... الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بیش بہا جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے ... فوقیت ہے ... حضرت مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم بامسمیٰ ہے چڑھائی گئی ہے ... ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کی اس نہایت نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ ... سے بھی ایک نایاب قرآن مجید ہے۔ اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی کمال درجہ عام فہم ... ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے ... منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو ... مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کے لئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں ... ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ اور دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ... مطالب کو اسکے ترجمہ اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے، حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ ... میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بھی عمدہ ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔ جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعایتی پندرہ روپیہ (عہ ۱۵)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چار روپیہ ... جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ ... محصول ڈاک ... دو روپیہ ... جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ ... اس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ ... ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا ...

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

۱۔ یہ قرآن مجید معرّا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور نہایت خوبصورت ہے حروف الگ الگ ... ہدیہ مجلد ... رعایتی ...

۲۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح ... حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا ... حافظوں کا سہولت ... قلم سے عمدہ ... لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ... بغیر جلد ...

۳۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا نہایت خوشخط ... کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے ... لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ...

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مدلل و مکمل بہشتی زیور

بہشتی زیور ایک ایسی کتاب ہے جس میں دینی فرد سیات تو بحمداللہ بوجہ اکمل موجود ہیں ... اس کی خرابیاں قریب قریب پوری ہو گئیں ...

اس بہشتی زیور میں باطنی خصوصیات یہ ہیں

... نمبر ۲۔ جن مسائل پر حضرت مؤلف ... نمبر ۵۔ اس کے مسائل پر جو اعتراضات کئے گئے تھے ان کے عالمانہ ... نمبر ۶۔ جابجا حواشی وضاحت کے لئے ... نمبر ۸۔ تمام سابق ضمائم کو ... اس میں شامل کر دیا ہے ... نمبر ۱۔ چھپائی لکھائی کاغذ دیدہ زیب نمبر ۲۔ ضخامت ان تمام اضافات کی وجہ سے ایک ہزار چار سو چھپن صفحات ... اسی لئے قیمت کل سات روپیہ ہے۔ اور بصورت وی۔ پی محصول کو شامل کرنے سے آٹھ روپیہ ہو جاتے ہیں ... المشتہر

محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفرنگر یو۔پی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے۔ جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ۔ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کے لئے قیمت ... دواء کی قیمت ...

المشتہر۔ حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جنجھا ڈاکخانہ بہیابہی ضلع بھاگلپور

گھڑیوں کی دنیا میں

نیوفیشن ریڈیم رسٹ واچ

گارنٹی ۵ سال

... چند اولیاء کمپنی ۲۹ چونی منڈی پولاہور

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

اس معجون برص اور روغن اکسیر برص کو ۱۲ یوم کھانے اور مالش کرنے سے سفید داغ بغیر کسی تکلیف کے دفع ہو جاتا ہے اور بدن کا اصلی رنگ ہو جاتا ہے۔ ورنہ کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو پہلے ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں مریض کی حالت اور عمر ... قیمت رعایتی ...

ترہٹ میڈیکل اسٹور ۳۱ دربھنگہ بہار (صوبہ بہار)

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا ... فقیری آزمودہ دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید داغ کی حکمی دوا

سفید بال جڑ سے کالا

کالے سے گورا

خونی اور بادی بواسیر

طاقت کی دوا

گنجی کی گولی

... برہی دیلی میڈیکل ہال ... دربھنگہ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ جون ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۷

عورت کا درجہ مذاہب عالم میں
اسلام میں حقوق نسواں کا تحفظ

(از فارقلیط دہلوی)

(۱)

یہودیت اور مسیحیت میں عورت کا مرتبہ

روحانی دنیا کے پیشوا، سب سے اعظم جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات اور آپ کے بے نظیر و بے عدیل کارنامو...

... میں سب سے زیادہ بہتات ہے۔ اور یہی وجہ ہے آپ کی کتاب زندگی سب سے زیادہ طویل و ضخیم ہے!

آپ کے آنسو جو یتیم آنکھ سے نکلے انہوں نے کفر کی آلائشوں ...

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ

بقر عید کے فسادات

گذشتہ چند مہینہ میں حالات کے انقلاب سے ملک میں جو ایک گونہ سکون کی فضا پیدا ہو گئی تھی اس سے امید تھی کہ اس مرتبہ بقرعید ان الم انگیز حوادث کی سرمایہ دار نہ ہوگی جو پچھلے پانچ سال سے اسکے لوازم میں شامل ہو گئے تھے اور کم از کم ایک سال بانصیب مسلمانوں کو اپنا سب سے بڑا قومی تہوار محرم کی طرح نہیں بلکہ عید کی طرح منانا نصیب ہو جائیگا مگر افسوس کہ ان تمام امیدوں پر پانی پھر گیا اور جب بقرعید کے بعد ملک کے اطراف و اکناف سے اطلاعات موصول ہوئیں تو معلوم ہوا کہ ایک دو جگہ نہیں بلکہ کم و بیش پانچ چھ مقامات پر چھوٹے بڑے فسادات برپا ہوئے۔ جودھپور، ملک پور، سوفتہ، رڈیٹرا اور گیا کے فسادات کی اطلاعیں اب تک بہ تفصیل موصول ہو چکی ہیں اور قربانی پر جو چھوٹے چھوٹے تنازعات مختلف مقامات پر پیش آئے ہیں انکی اطلاعیں برابر آرہی ہیں۔ یہ ایسی افسوسناک حالت ہے جس پر کوئی محب وطن ہندوستانی اور کوئی شریف انسان خوش نہیں ہو سکتا ممکن ہے کہ ایک شرارت پسند ناعاقبت اندیش، سفیہ الخیال، اور دنی الطبع گروہ اس قسم کے جھگڑوں کو اپنی قوم میں بہادری و مردانگی اور ذوق و جرات کے نشو و نما کا ذریعہ سمجھتا ہو۔ اور شاید ان سے یہ بھی امید رکھتا ہو کہ [illegible] ہیبت و رعب قائم کر کے وہ کچھ سیاسی فوائد بھی حاصل کر لیگا لیکن واقعہ یہ ہے کہ اس قسم کی بیہودہ حرکات سے کبھی کوئی قوم فائدہ نہیں اٹھا سکتی۔ اور بجز نقصان، بربادی اور ہلاکت کے ان کا کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا ہم سمجھتے تھے کہ گذشتہ پانچ چھ سال تک خون کی ہولی کھیل کر ان مفسدوں کے دل ٹھنڈے ہو چکے ہوں گے اور اب انکے دلوں میں پھر اپنی بربادیوں کی ہوس باقی نہ رہی ہوگی جن سے تمام ہندوستان آج ماتم کدہ بنا ہوا ہے لیکن اس مرتبہ بقرعید کے فسادات نے بتا دیا کہ ابھی ان کے دل نہیں بھرے۔ اور اب شاید ہندوستان کو بالکل تباہ کر کے ہی بھریں گے۔

اس مرتبہ جو فسادات ہوئے ہیں انکا سب سے زیادہ خطرناک پہلو یہ ہے کہ وہ سب کے سب دیہاتی علاقہ میں ہوئے ہیں شہری آبادیاں اس آگ سے محفوظ رہیں جس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ شہروں کے باشندے پانچ سال میں فسادات کے تلخ تجربات اچھی طرح دیکھ چکے ہیں اور سائمن کمیشن کے سلسلہ میں جو سیاسی پروپیگنڈا ملک کے اندر رہا ہے اس نے ان میں آپس کی خانہ جنگی کے برے نتائج کا احساس ایک حد تک پیدا کر دیا ہے۔ اس لئے اب اس مفسد گروہ نے جس کی زندگی کا مقصد ہی فتنہ و فساد برپا کرنا ہے، اپنا رخ دیہاتی آبادیوں کی طرف پھیر دیا ہے اور فساد کی آگ وہاں جا کر [illegible] شروع کی ہے جہاں [illegible] شہری آبادیوں کے مقابلہ میں ہزار گنا زیادہ مشکل ہے دیہات کے باشندے جاہل سادہ لوح اور منفعل طبیعت کے لوگ ہوتے ہیں انکو جو چیز نظم و قانون کا پابند بنائے رکھتی ہے وہ محض ان کا طبعی سکون و جمود اپنے محدود ماحول میں انہماک اور حکومت کا رعب و اثر ہے۔ اگر یہ چیزیں ان میں سے دور ہو جائیں اور شہریوں کی طرح انکے اندر بھی مذہبی تعصب، قومی منافرت اور جنگجویانہ اشتعال پیدا کر دیا جائے تو پھر کوئی چیز ان کو قابو میں نہیں رکھ سکتی۔ دیہات میں پولیس کا وہ انتظام ناممکن ہے جو شہروں میں ہوتا ہے۔ وہاں اگر ہر میل پر ایک سپاہی بھی مقرر کیا جائے تو حکومت کو لاکھوں سپاہی رکھنے پڑیں۔ اور پھر بھی جنگ و فساد کی روک تھام نہ ہو سکے جب شہروں میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ حوادث پیش آنے کے کئی کئی گھنٹے بعد پولیس پہنچتی ہے تو ظاہر ہے کہ دیہات میں قتل و خون کے واقعات پیش آنے کے بعد دنوں اور بعض اوقات ہفتوں تک حکام کو اس کی خبر نہیں ہوتی [illegible]

[illegible]

بارودلی ستیاگرہ

[illegible]

دہلی میں قربانی گاؤ

[illegible]

مولانا حبیب الرحمن کی رہائی

[illegible]

سیرت نبوی پر اجون کے جلسے

[illegible]

مولانا محمد علی کی سخت توہین
ایڈیٹر تیج کی تہذیب کا نمونہ

[illegible]

دہلی میونسپلٹی کا محکمۂ حفظان صحت
پیشاب میں ڈوبی ہوئی ترکاریاں

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

[illegible]

کوچہ ناہر خاں اور کٹرہ مہر پرور کی تکلیفات

[illegible]

بھیا احسان الحق کہاں ہیں؟

[illegible]

آفتاب اسلام کی ضیا باری
ایک عیسائی اور ایک ہندو کا قبول اسلام

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا
شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے
(منیجر)

عید اضحیٰ کے فسادات

مسلم اقلیت پر ہندو اکثریت کے مظالم

سوفتہ ضلع گوڑگاؤں میں فساد

حکومت پنجاب کا سرکاری بیان

شملہ ۱۳ مئی۔ حکومت پنجاب کی طرف سے حسب ذیل کیونک شائع کیا گیا ہے۔

موضع سوفتہ ضلع گوڑگانوں میں جو فرقہ وارانہ فساد ہوا ہے اور جس کے سلسلہ میں پولیس گولی چلانے پر مجبور ہوئی ہے اس کے متعلق حکومت پنجاب کو حسب ذیل حالات موصول ہوئے ہیں۔

یہ موضع دہلی سے ۲۷ میل جانب جنوب شاہراہ اعظم (گرانڈ ٹرنک روڈ) پر واقع ہے۔ اس موضع میں مسلمان میو آباد ہیں اور اس کے چاروں طرف ہندو جاٹوں کے گاؤں ہیں۔ میوؤں نے عید قرباں کے موقع پر ایک گائے ذبح کرنے کا ارادہ کیا لیکن قریب جوار کے جاٹوں نے اس مخصوص گائے کے ذبح کرنے پر اس عذر کے ساتھ اعتراض کیا کہ وہ گائے جاٹ کاشتکاروں کے کھیتوں میں چرچکی تھی۔ جب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اس واقعہ کی اطلاع ملی تو وہ فساد کا اندیشہ محسوس کرکے ۳۰ مئی کی صبح کو گاؤں میں پہنچ گئے اور احتیاط کے طور پر پولیس کی ایک مختصر جماعت جس میں [illegible]

پولیس یکم جون کو پہنچ جائیں گے۔ ریزرو پولیس بھی موقعہ واردات پہنچ گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے مسٹر ای۔ سی۔ مارٹن آئی سی ایس جج عدالت خفیفہ شملہ کو اس پر مامور کیا ہے کہ موقعہ واردات پر پہنچ کر تمام معاملہ کی تحقیقات کریں۔ خیال ہے کہ ۲ جون سے وہ اپنی تحقیقات شروع کردینگے۔

ایک دوسرا سرکاری اعلان جو ۲ جون کو شملہ سے جاری ہوا ہے مظہر ہے کہ مقتولین کی تعداد ۱۰ اور مجروحین کی تعداد ۳۰ ہے۔

پولیس نے گولی کیوں چلائی

[illegible]

گاؤں میں آگ لگانیکی کوشش

[illegible]

مقتولین و مجروحین کی تعداد

[illegible]

صوبہ بہار میں قتل وغارت

پندرہ مسلمان مجروح اور ایک شہید

مسجد میں سور پھینکنے کی ناپاک حرکت

پٹنہ ۲ جون۔ فرقہ وارانہ تنازعات کی کثرت کی وجہ سے امسال پولیس کو انتظام کرنے کے لئے بہت سی احتیاطی تدابیر اختیار کرنی پڑیں۔ اور عیدکے مہینوں میں پولیس [illegible]

موضع برورا ضلع علیگڑھ میں فساد

مسلمانوں پر ہندوؤں کی چڑھائی

قربانی کی گایوں پر ڈاکہ

[illegible]

جوچھور میں مسلمانوں پر مظالم

سو سے زیادہ مسلمان مجروح

قربانی کے جانور زبردستی چھین لئے گئے

[illegible]

اور بڑھ گیا۔ ناچار پولیس نے بھرے ہوئے فیر کئے ایک ہندو ہلاک اور چند زخمی ہوئے فیر ہوتے ہی مجمع منتشر ہوگیا۔ اسکے بعد مزید پولیس آگئی اور اس نے ہندوؤں کی گرفتاریاں شروع کردی ہیں۔ اب تک ڈیڑھ سو سے زاید ہندو گرفتار ہوچکے ہیں۔ زیر دفعہ ۴۸۷ و ۵۰ مقدمات چلائے جائینگے۔ اور بھی گرفتاریوں کی امید ہے۔ بالخصوص سرغنہ ہندوؤں کی گرفتاریاں ابھی تک نہیں ہوئیں اور وہ آزاد پھر رہے ہیں۔ یہ گرفتاریاں جسقدر جلد ہوں اسی قدر بہتر ہے کیونکہ دولتمند ہندو وطن چھوڑ کر فرار ہورہے ہیں۔

ملک پور میں فساد

پانچ سکھ دو ہندو دو مسلمان اور ایک عیسائی مقتول

روپڑ ۲ جون۔ ملک پور ضلع انبالہ میں موضع روپڑ سے ۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔ فساد کی جو خبریں موصول ہوئی اس کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

گذشتہ سال گائے کی قربانی کیلئے ڈپٹی کمشنر نے اجازت دیدی تھی مگر ہندوؤں کی استدعا پر سب ڈویژنل افسر نے اس پرانی ترمیم کردی تھی کہ اجازت مذکور کی میعاد صرف بقر عید کے ایک دن کیلئے محدود رہیگی۔

امسال عید سے قبل پولیس نے ۵۹ مسلمان اور ۳۵ ہندوؤں کی حفظ امن کی غرض سے مچلکا اور ضمانتیں لی تھیں۔ ۲۵ مئی کو سب ڈویژنل افسر نے ان سے اس بات کی خواہش کی کہ وہ اپنے ارادوں سے باز آجائیں۔ مگر مسلمانوں نے دوسرے دن ضمانتیں داخل کردیں اور ہندوؤں نے چونکہ ضمانت داخل کرنے سے انکار کردیا تھا اسلئے انہیں حوالات میں کردیا گیا۔

۲۹ مئی کو حوالات کے بعد ہندوؤں کو ضمانت کیلئے پھر طلب کیا گیا مگر انہوں نے اسوقت بھی ضمانت دینے سے انکار کیا [illegible]

پولیس کا انتظام اتنا قابل تعریف رہا کہ وہ اپنے مقصد میں ناکام رہے یہ صرف پہلا موقع ہے کہ جوچھور میں فساد ہوا ہے۔ اس موقع پر پولیس کی اسقدر بدانتظامی رہی اور اسقدر جانب داری سے کام لیا کہ جس کی انتہا نہیں۔

امسال عید قرباں ۳۰ مئی کو جس دن ہندوؤں کی ہڑتال تھی واقع ہوئی۔

عید سے ایک ہفتہ پیشتر آریوں کی طرف سے بازاروں میں اشتہار چسپاں ہوئے کہ جہاں کہیں کسی مسلمان کو بکرا لئے ہوئے دیکھو مارو اور بکرا چھین لو پولیس نے اس کے متعلق صرف معمولی سی تفتیش کرکے رہ گئی۔ آریہ سماج میں تین روز برابر اس کی بابت جلسہ ہوتے رہے اور ہڑتال کی تجویزیں پاس ہوتی رہیں۔ حالانکہ پولیس کے حکام وہاں موجود تھے مگر کسی قسم کی روک تھام نہیں کی گئی ۳۰ مئی کو عید روکنے کی بھی چند عرضیاں دی گئیں مگر کامیابی نہیں ہوئی۔

۲۹ مئی کو عرفہ کے دن شام کو ۸ بجے ایک سندھی مسلمان چکی والے نے ایک بکرا دو لڑکوں کے ہمراہ چکی پر سے اپنے مکان پر بھیجا جب وہ صرافوں کے بازار میں پہنچے تو چند بنیوں نے بچوں کو مار پیٹ کر بکرا چھین لیا۔ اور اس کے کانوں میں ترقی ڈال کر ایک مکان میں بند کردیا۔ بکرے کے مالک نے پولیس میں رپورٹ کی۔ بکرا پولیس کی تحویل میں لے لیا گیا اور بکرے کا مالک اس وعدہ پر کہ صبح کو بکرا مل جائے گا اپنے مکان پر واپس لوٹ آیا۔

۳۰ مئی کو دن بھر بازار میں بنیوں کی ہڑتال رہی۔ [illegible] چند دوکانیں کھلی ہوئی تھیں۔ نماز عید کے بعد تین چار سپاہی سٹی پولیس گئے اور بکرے کا مطالبہ کرنے لگے۔ تمام [illegible] ریاست و حکام وہاں موجود تھے۔ سٹی مجسٹریٹ نے آخری حکم سنادیا تھا کہ بکرا دھرم پورے میں بھیجدیا جائے یہ سنکر مسلمان [illegible]

واقعات سوفتہ کی تحقیقات

مسٹر ای سی. مارٹن کی عدالت میں گواہوں کا بیان

عجیب وغریب رازوں کا انکشاف

ہندو اخبارات کے غلط پروپیگنڈا کی قلعی کھل رہی ہے

برکت علی ہیڈ کانسٹیبل کا بیان

برکت علی ہیڈ کانسٹیبل پولیس پلول نے بیان کیا کہ ۲۷ مئی کو جمعہ کی نماز کے وقت پلول کی مسجد میں حکیم نواب الدین نے نمازیوں کو کہا کہ نماز کے بعد سب نمازی ٹھہر جائیں مجھ کچھ کہنا ہے۔ نماز کے خاتمہ پر نواب الدین نے کہا کہ سوفتہ میں گائے کی قربانی پر جھگڑا ہے۔ ملے خاں اور میاں جی سوفتہ کے موجود ہیں۔ یعقوب علی پٹواری بھی موجود تھا۔ [illegible] نے کہا کہ سوفتہ والوں کو چاہیے کہ حکام بالا کو تار دیں اور آنرلے خاں نے کہا کہ ہم نے قربانی گائے کی درخواست دس بجے تھانیدار نے نہ معلوم کیا لکھکر ہمارے لوگوں کے [illegible]۔ اردگرد کے دیہات والے کہہ رہے ہیں کہ ہم قربانی نہیں ہونے دیں گے جھوٹے تھانیدار صغیر حسین نے یہ کہا تھا کہ عید کے چار روز بعد ہی تم قربانی کرسکو گے اس بات پر ہمارے انگوٹھے لگوائے ہیں [illegible]

پر موجود تھا گولی چلنے کے بعد۔ کپتان صاحب کا رتھ پلول لیگیا تھا وہ اسی لاری میں پر تھلا گاؤں کے پاس بہت لوگ کھڑے دیکھے ان کے پاس لاٹھیاں گنڈاسے وغیرہ تھے۔ لاری وہاں روکی نہیں۔ بلکہ تیز رفتار کردی۔ گولی چلنے کے وقت میری ڈیوٹی اس مجمع کی طرف تھی جدھر بکری گاؤں ہے کپتان صاحب گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ سمجھاتے رہے مگر ہجوم نہیں مانا گولی چلنے کے وقت کپتان صاحب ہم سے فاصلہ پر تھے۔ ہم نے صغیر حسین تھانیدار کے کہنے پر گولی چلائی تھی۔ مجھ پر ایک آدمی نے حملہ کیا تھا لیکن میرا صافہ مضبوط تھا اسلئے چوٹ نہیں لگی۔ گولی چلنے کے درمیان میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ آگ لگانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایک کانسٹیبل نے اسکو ڈانٹ دیا اور وہ بھاگ گیا۔ اس کو کسی نے گرفتار نہیں کیا۔ نیاض الدین کانسٹیبل نے اس سے پوچھا کہ کیا کرتا ہے تو اس نے کہا کہ آگ لگاتا ہوں۔ اسی جگہ [illegible] ان کے پاس لاٹھیاں گنڈاسے وغیرہ تھے۔ گولی چلنے کے بعد فوراً مجمع گاؤں کے مویشیوں کو لیکر بھاگ گیا۔ اور فوراً [illegible]

ہندو سب ڈویزنل افسر کا بیان

موقع سے بے خبر حاضری او پلول میں رہ کر بھیجا

عذر گناہ بد تر از گناہ

[illegible] سوفتہ کو بھیجا گیا ہے کہ وہاں جاکر تحقیقات کرے۔ مگر ابھی تک کوئی رپورٹ نہیں آئی۔ ۲۹ مئی کو سپرنٹنڈنٹ پولیس نے بلایا اور ہم نے بہت دیر تک بات چیت کی سپرنٹنڈنٹ نے سوفتہ کے لیے ایک مجسٹریٹ کی ضرورت ظاہر کی۔ میں نے کہا کہ کوئی [illegible]

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی رہائی

راولپنڈی یکم جون۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی آج ۹ مہینہ ۱۸ دن تک قید فرنگ کے مصائب برداشت کرنے کے بعد راولپنڈی جیل سے رہا کردیئے گئے۔ مولانا کی صحت ایک عرصے سے انتہا خراب ہوگئی تھی جس کے باعث مسلمان سخت تشویش اور پریشانی میں مبتلا تھے۔ (ہمیں مولانا کی صحت کے متعلق ایک مفصل بیان موصول ہوا ہے جو آئندہ اشاعت میں شائع کیا جائیگا۔ الجمعیۃ)

سپرنٹنڈنٹ پولیس پر جرح

گولی چلانے سے پیشتر ہی مجمع کو آگاہ کردیا تھا

مجسٹریٹ خالی نہیں ہے۔ پھر سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ اچھا تحصیلدار کو ہی لگادیجئے۔ میں نے جواب دیا کہ شاید حسن پور گیا ہوا ہے اس نے کہا کہ اچھا دیکھا جائیگا۔ ایک وردی بھی اسکو لینے کے لئے بھیجی گئی۔ پھر وہ وہاں آیا اور میں نے اسے سوفتہ جانے کے لئے کہا۔ [illegible]

جاوید علی ہیڈ کانسٹیبل کا بیان

[illegible]

ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کا تار

مہاراجہ جودھپور کے نام

[illegible]

موضع پورہ معروف کا مقدمہ قربانی گاؤ

ہائیکورٹ کا منصفانہ فیصلہ

[illegible]

مجھے فیصلہ کا علم نہیں

[illegible]

مسلمانوں پر الزام کی حقیقت

[illegible]

امام صاحب کی شہادت

[illegible]

ملے خاں کی گواہی

باہمی فیصلہ کی حقیقت

دھمکا کر دستخط لئے گئے

[illegible]

سماۃ حسینی کا بیان

مٹی کے برتن توڑے گئے

[illegible]

واقعات سوفتہ کی تحقیقات

مسٹر ای سی مارٹن کی عدالت میں گواہوں کا بیان

عجیب و غریب رازوں کا انکشاف

ہندو اخبارات کے غلط پروپیگنڈا کی قلعی کھل رہی ہے

برکت علی ہیڈ کانسٹیبل کا بیان

برکت علی ہیڈ کانسٹیبل پولیس پلول نے بیان کیا کہ ۲۵ مئی کو جمعہ کی نماز کے وقت پلول کی مسجد میں ...

... پر موجود تھا گولی چلنے کے بعد کپتان صاحب کا رعب پڑ گیا تھا، ایسی لاری میں پر تھلا گاؤں کے پاس بہت لوگ کھڑے دیکھے ان کے پاس لاٹھیاں گنڈاسے وغیرہ تھے۔ لاری وہاں رو کی نہیں، بلکہ تیز رفتار کر دی۔ گولی چلنے کے وقت میری ...

ہندو سب ڈویژنل افسر کا بیان

موقع پر غیر حاضری اور پلول میں رہنے کی وجہ

عذر گناہ بدتر از گناہ

مجھے فیصلہ کا علم نہیں

مسلمانوں پر الزام کی حقیقت

امام صاحب کی شہادت

مالے خاں کی گواہی

باہمی فیصلہ کی حقیقت

دھمکا کر انگوٹھے لگوائے گئے

مسماۃ حسینی کا بیان

مٹی کے برتن توڑ دیئے گئے

کوئی رپورٹ نہیں آئی۔ ۲۹ مئی کو سپرنٹنڈنٹ پولیس نے بلایا اور ہم نے بہت دیر تک بات چیت کی سپرنٹنڈنٹ نے سوفتہ کے لیے ایک مجسٹریٹ کی ضرورت ظاہر کی۔ میں نے کہا کہ کوئی ...

... پچاس ساٹھ آدمی گاؤں میں کھڑے دیکھے اس وقت گولی چل رہی تھی۔ مجمع میں تقریباً نو سو یا ایک ہزار آدمی ہونگے ان کے پاس لاٹھیاں گنڈاسے وغیرہ تھے۔ گولی چلنے کے بعد فوراً مجمع گاؤں کے مویشیوں کو لیکر بھاگ گیا۔ اور فوراً ...

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی رہائی

راولپنڈی یکم جون۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی آج ۹ مہینے ۱۸ دن تک قید فرنگ کے مصائب برداشت کرنے کے بعد راولپنڈی جیل سے رہا کر دیئے گئے۔ مولانا کی صحت ایک عرصہ سے بے انتہا خراب ہو گئی تھی۔ جس کے باعث مسلمان سخت تشویش اور پریشانی میں مبتلا تھے۔ (ہمیں مولانا کی صحت کے متعلق ایک مفصل بیان موصول ہوا ہے جو آئندہ اشاعت میں شائع کیا جائیگا۔ الجمعیۃ)

مجسٹریٹ خالی نہیں ہے۔ پھر سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ اچھا تحصیلدار کو ہی لگا دیجئے۔ میں نے جواب دیا کہ شاہد حسن کو گیا ہوا ہے کہا کہ اچھا دیکھا جائیگا۔ ایک دو ڈی، ایس پی اسکو لینے کے لیے بھیجی گئی۔ پھر وہ وہاں آیا اور میں نے اسے سوفتہ جانے کے لیے کہا۔ تحصیلدار نے کہا کہ مجھے پہلے ہی حسن پور جانے کے لیے ڈپٹی کمشنر کے احکام مل چکے ہیں۔ گو چونکہ سپرنٹنڈنٹ کی حسب خواہش انتظامات کئے گئے تھے، پہلے میں تحصیلدار کو سوفتہ میں لگا دیا۔

گواہی کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے سوفتہ میں حالات کا خود معائنہ نہ کرنے ...

سپرنٹنڈنٹ پولیس پر جرح

گولی چلانے سے پیشتر میں نے مجمع کو آگاہ کر دیا تھا

سوال۔ کیا آپ کو اس معاہدہ کی خبر تھی جو ۱۲ مئی کو نمبرداروں کے مابین ہوا تھا؟

جواب۔ ہاں۔

س۔ مجھ کیا معلوم تھا؟

ج۔ کوئی قربانی نہ کی جائے۔ ...

جاوید علی ہیڈ کانسٹیبل کا بیان

ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کا تار

مہاراجہ جودھپور کے نام

موضع پورہ معروف کا مقدمہ قربانی گاؤ

ہائیکورٹ کا منصفانہ فیصلہ

عید اضحیٰ کے فسادات

مسلم اقلیت پر ہندو اکثریت کے مظالم

سوفتہ ضلع گوڑگاؤں میں فساد

حکومت پنجاب کا سرکاری بیان

شملہ ۳۱ مئی۔ حکومت پنجاب کی طرف سے حسب ذیل کمیونک شائع کیا گیا ہے۔

موضع سوفتہ ضلع گوڑگاؤں میں جو فرقہ وارانہ فساد ہوا ہے اور جس کے سلسلہ میں پولیس گولی چلانے پر مجبور ہوئی ہے اس کے متعلق حکومت پنجاب کو حسب ذیل حالات موصول ہوئے ہیں۔ ...

پولیس یکم جون کو پہنچ جائیں گے۔ ریزرو پولیس بھی موقعہ واردات پہنچ گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے مسٹر ای سی مارٹن آئی سی ایس جج عدالت خفیفہ شملہ کو اسپر مامور کیا ہے کہ موقعہ واردات پر پہنچ کر تمام معاملہ کی تحقیقات کریں۔ خیال ہے کہ ۲ جون سے وہ اپنی تحقیقات شروع کر دینگے۔

ایک دوسرا سرکاری اعلان جو ۲ جون کو شملہ سے جاری ہوا ہے ظاہر ہے کہ مقتولین کی تعداد ۱۱ اور مجروحین کی تعداد ۴۷ ہے۔

پولیس نے گولی کیوں چلائی

گاؤں میں آگ لگانے کی کوشش

مقتولین و مجروحین کی تعداد

صوبہ بہار میں قتل و غارت

پندرہ مسلمان مجروح اور ایک شہید

مسجد میں سور پھینکنے کی ناپاک حرکت

موضع بررا ضلع علیگڈھ میں فساد

مسلمانوں پر ہندوؤں کی چڑھائی

قربانی کی گائیوں پر ڈاکہ

جنگ پورہ میں فساد

سات ہندوؤں کی گرفتاری

جوچھو پور میں مسلمانوں پر مظالم

سو کے زیادہ مسلمان مجروح

قربانی کے جانور بزور چھین لئے گئے

... امید ہے۔ بالخصوص سرغنہ ہندوؤں کی گرفتاریاں ابھی تک نہیں ہوئیں اور وہ آزاد پھر رہے ہیں۔ یہ گرفتاریاں جسقدر جلد ہوں اسی قدر بہتر ہے کیونکہ دولتمند ہندو وطن چھوڑ کر فرار ہو رہے ہیں۔

ملک پور میں فساد

پانچ سکھ دو ہندو دو مسلمان اور ایک عیسائی مقتول

روپڑ ۲ جون۔ ملک پور ضلع انبالہ میں موضع روپڑ سے ۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ فساد کی جو خبر یں موصول ہوئی اس کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

گذشتہ سال گائے کی قربانی کیلئے ڈپٹی کمشنر نے اجازت دیدی تھی مگر ہندوؤں کی استدعا پر سب ڈویژنل افسر نے اس اجازت میں ترمیم کر دی تھی کہ اجازت مذکور کی میعاد صرف بقر عید کے ایک دن کیلئے محدود رہیگی۔

امسال عید سے قبل پولیس نے ۵۹ مسلمان اور ۴۳ ہندوؤں کی حفظ امن کی غرض سے مچلکا اور ضمانتیں لی تھیں۔ ۲۵ مئی کو سب ڈویژنل افسر نے ان سے اس بات کی خواہش کی کہ وہ اپنے ارادوں سے باز آجائیں مگر مسلمانوں نے دوسرے دن ضمانتیں داخل کر دیں اور ہندوؤں نے چونکہ ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا تھا اسلئے انہیں حوالات میں کر دیا گیا۔

۲۹ مئی کو حوالات کے بعد ہندوؤں کو ضمانت کیلئے پھر طلب کیا گیا مگر انہوں نے اسوقت بھی ضمانت دینے سے انکار کیا۔

۳۰ تاریخ کو عید کا دن تھا۔ افسر ضلع کی مداخلت سے بیان کیا جاتا ہے کہ سکھوں اور مسلمانوں میں مصالحت ہو گئی اور کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

لیکن خطرہ کا احساس کر کے روپڑ میں ہڑتال ہو گئی۔ ملک پور میں مجمع بڑھتا گیا اور پولیس کے پہرے بھی جا بجا لگ گئے۔ مجمع کو منتشر کرنے کیلئے پولیس نے کئی بار ہی مارہن کیونکہ ...

امسال عید قربان ۳۰ مئی کو تھی ... ہندوؤں کی ... بھی واقع ہوئی۔

عید سے ایک ہفتہ پیشتر آریوں کی طرف سے بازاروں میں اشتہار چسپاں ہوئے کہ جہاں کہیں کسی مسلمان کو بکرا لئے ہوئے دیکھو مار دو اور بکرا چھین لو۔ پولیس نے اس کے متعلق صرف معمولی سی تفتیش کر کے رہ گئی۔ آریہ سماج میں تین روز برابر اس کی بابت جلاس ہوتے رہے اور ہڑتال کی تجویزیں پاس ہوتی رہیں۔ حالانکہ پولیس کے حکام وہاں موجود تھے مگر کسی قسم کی روک تھام نہیں کی گئی۔ ۳۰ مئی کو عید رد کرنے کی بھی چند عرضیاں دی گئیں مگر کامیابی نہیں ہوئی۔

۲۹ مئی کو عرفہ کے دن شام کو ۸ بجے ایک سندھی مسلمان چکی والے نے ایک بکرا دو لڑکوں کے ہمراہ چکی پر سے اپنے مکان پر بھیجا جب وہ صرافوں کے بازار میں پہنچے تو چند بنیوں نے بچوں کو مار پیٹ کر بکرا چھین لیا۔ اور اس کے کانوں میں قرنی ڈال کر ایک مکان میں بند کر دیا۔ بکرے کے مالک نے پولیس میں رپورٹ کی۔ بکرا پولیس کی تحویل میں لے لیا گیا اور بکرے کا مالک اس وعدے پر کہ صبح کو بکرا مل جائے گا اپنے مکان پر واپس لوٹ آیا۔

۳۰ مئی کو دن بھر بازار میں بنیوں کی ہڑتال رہی باقی چند دوکانیں کھلی ہوئی تھیں۔ نماز عید کے بعد چار ... سٹی پولیس گئے اور بکرے کا مطالبہ کرنے لگے۔ تمام اعلیٰ افسر ریاست و حکام وہاں موجود تھے۔ سٹی مجسٹریٹ نے آخری حکم سنا دیا تھا کہ بکرا دھرم پورے میں بھیجدیا جائے یہ سنکر مسلمان فریاد کرنے لگے۔

جسوقت انسپکٹر جنرل کا گھوڑا آیا تو مسلمان انصاف انصاف کہتے ہوئے اس کے سامنے لیٹ گئے۔ انسپکٹر موصوف نے وعدہ کیا کہ میں ابھی جا کر بکرا بھجوائے دیتا ہوں۔ لیکن اس کے بجائے انسپکٹر جنرل نے ٹیلیفون کے ذریعہ رسالہ کو بلوایا۔ آن کی آن میں رسالہ کے سوار بازاروں میں آموجود ہوئے اور آتے ہی ہر مسلمان لاہ رو کو بلم اور لاٹھیوں سے مارنا شروع کیا۔ ...

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا اشتیاق احمد صاحب جرتھاولی نے نہایت صاف و شستہ اور سلیس زبان میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے بہرہ رہنا انتہائی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ ۲؍ عربی زبان کا قاعدہ ۲؍ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵؍ علم الصرف حصہ سوم ۳؍ لغات القرآن ... ہر پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب جرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

محبوب عاشق کے قدموں پر

... قضل شاہ عامل چھتہ لال میاں۔ دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف ۲ رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کردیتا ہے ...

سول ایجنٹ: محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

تجربہ اور آزمائش

... حب مسیحا ... جوہر شفا ...

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

ZANGI PEN

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

... ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

درود شریف

کا

بہترین تحفہ

... منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

یادگار صالحین

... امیر الروایات فی حبیب الحکایات ...

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے رسالہ تحفۂ انفلوئنزا اور ملیریا کے باعث بھی بندگان خدا کی کافی تعداد قوت کو ضائع کر بیٹھتی ہے۔ پس جوہر زندگی کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے۔ جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے حد قوت پیدا ہو جاتی ہے ... باہ کو زیادہ کرتی ہے ... بھوک کو بڑھاتی ہے ... بارہ عدد گولی قیمت مع محصول ڈاک ...

"جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

"جوہر زندگی کا میں نے استعمال کیا۔ اعصاب اور تمام جسمانی طاقتوں کو بڑھانے میں مفید پایا ... بحمد اللہ وہ تکلیف جاتی رہی۔"

محمد داؤد غزنوی امرتسر ۴ جنوری ۱۹۳۶ء

گویا جوہر زندگی استعمال کی۔ ... امر سنگھ ہال بازار امرتسر

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

جناب من السلام علیکم مزاج گرامی۔ چند ماہ ہوئے کہ میں نے آپ کے ہاں سے حب جوہر زندگی منگوائی ...

حکیم محمد بشیر الدین محلہ متھا پور پٹنہ جنکشن ۱۹ جولائی ۱۹۳۵ء

جوہر زندگی میں نے استعمال کی ہے ... احقر محمد عبداللہ غلام رسول اینڈ کمپنی۔ امرتسر

جوہر زندگی میں نے استعمال کی نہایت مفید پایا ... مستری محمد حسین ... قصور ضلع لاہور

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

ناموس رسول کی حفاظت کیلئے تیار ہو جاؤ

مخالفین اسلام آج کل مسئلہ تعدد ازواج پیغمبر اسلام اور حضرات امہات المومنین کے متعلق بہت کچھ دریدہ دہنی سے کام لے رہے ہیں۔ اخبارات و رسائل میں وقتاً فوقتاً اس موضوع پر مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں مگر آج تک کوئی ایسی جامع و مانع کتاب اس موضوع پر نہ لکھی گئی تھی جس کے اندر اس مسئلہ کے جملہ پہلوؤں پر پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہو۔ لہٰذا اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مولانا مولوی سلیمان صاحب فاروقی بی اے نے ایک زبردست کتاب

اسلام اور تعدد ازواج

کے نام سے لکھی ہے جس کے متعلق

حکیم الامۃ حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدفیوضہم کی رائے یہ ہے

احقر نے اس رسالہ اسلام اور تعدد ازواج کو اول سے آخر تک حرفاً حرفاً تو نہیں مگر صفحہ صفحہ دیکھا جناب مؤلف سلمہ اللہ نے ... دل سے دعا نکلی کہ اس ضرورت کو پورا کیا ... ماشاء اللہ پورا کیا حق تعالیٰ اس کو طالبان حقیقت کے لئے نافع اور ظلام شبہات کے لئے دافع فرمادے۔

اور اس کے علاوہ

حضرت العلامہ جناب مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء و مولانا حبیب الرحمن صاحب ... دیوبند و مولانا مرتضیٰ حسن صاحب ناظم تعلیمات دار العلوم دیوبند ... مولانا محمد شفیع صاحب مدرس دار العلوم ... علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب وغیرہ نے بھی بڑی تعریف ... بخوف طوالت اشتہار درج نہیں کی گئیں۔ چھپائی کاغذ وغیرہ سب نہایت اچھا ہے۔

نوٹ: علاوہ ازیں ہر قسم کی مذہبی علمی ادبی تاریخی اخلاقی کتب عربی فارسی اردو ہمارے یہاں ملتی ہیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ضلع شاہجہانپور میں اسلام کی ہر دلعزیزی

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی اطلاع

ہمارے مبلغ مولوی عبد الرحمن صاحب ضلع شاہجہانپور سے اطلاع دیتے ہیں کہ ... ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ کو موضع تال گاؤں ضلع شاہجہانپور میں مفصلہ ذیل اشخاص نے ان کے ہاتھ پر اپنے عقاید کفریہ و شرکیہ سے توبہ کی اور کلمہ توحید پڑھ کر داخل اسلام ہوئے۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ آمین

شمارہ	سابق نام	قوم	عمر	اسلامی نام
۱	امر سنگھ ولد گلاب سنگھ	جاٹ	۴۰ سال	محمد عبد الرحمن
۲	رام لال ولد ...	‘‘	۲۲ سال	عبد الکریم خاں
۳	وصال سنگھ ولد کمال سنگھ	‘‘	۳۰ سال	عبد ... خاں
۴	چرکھا کسو ولد رام داس	‘‘	۲۵ سال	عبد الہادی
۵	نرائن داس ولد کلیان	برہمن	۵۰ سال	عبد الرحیم خاں
۶	پرانا	چمار	۴۰ سال	عبد الرحمن
۷	چھٹن ولد گیارام	‘‘	۳۲ سال	عبد اللہ خاں

موسم گرما میں استعمال کرنیوالی ٹھنڈی مقوی ادویہ

اکسیر ... ٹھنڈی دوائی ... قیمت ...

... امرت دھارا ۲۹ لاہور

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن رجسٹرڈ

... ملنے کا پتہ: محمد الیاس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

گھڑیوں کی دنیا میں

نیو فیشن ریڈیم رسٹ واچ

فوراً خط لکھیے

... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز ... چاندنی چوک دہلی

الہلال سابق

اسلامی نصاب تعلیم

دنیا کا آخری پیغمبر

... انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

اشتہار کا حوالہ فوراً دیجئے

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی
ایڈیٹر
ابو البیان اویسی
جلد ۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ ہجری - مطابق ۱۴ جون ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۳۸

الوداعی قطعہ

(از نتیجہ فکر منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کی یورپ کو روانگی

ذیل میں وہ قطعہ درج کیا جاتا ہے جو مولانا محمد علی صاحب کی روانگی کے وقت اسٹیشن پر ہمارے دوست خلیق دہلوی نے اپنے خاص انداز میں پڑھکر سامعین کو مسرور کر دیا تھا۔ اگرچہ مولانا کی رخصت کے متعلق کوئی خاص اہتمام نہیں کیا گیا تھا لیکن پھر بھی کم و بیش پانچسو کے قریب ہندو مسلمان جمع تھے جسوقت خلیق صاحب نے یہ قطعہ بلند آواز پڑھے ہیں تو شاید ہی حاضرین میں سے کوئی آنکھ ایسی ہوگی جس سے دو چار اشک نہ ٹپک گئے ہوں۔ مولانا کے بعض احباب تو چیخیں مار مار کر رو رہے تھے۔ ہندوستان کے کروڑوں مسلمانوں کی دعائیں اپنے صادق اور بے باک جانباز کے ہمراہ ہیں اور ہمیں خدا کے فضل و کرم سے کامل امید ہے کہ مولانا مع الخیر صحت و تندرستی کے ساتھ اس سفر سے واپس ہوں گے۔ سرحمہ اللہ عند اقبال امینا

ہمیں افسوس ہے کہ خلیق صاحب نے یہ قطعہ تاخیر سے پہنچایا نیز دفتری تعطیل کے باعث بھی جلد شائع نہ ہو سکا۔ امید ہے کہ ناظرین اس اتفاقیہ فروگذاشت کو معاف فرمائیں گے (ایڈیٹر)

تم محمد علی ہو بحرِ کرم — پیشِ ہمت سفر ہے دریائی
آفریں اس بلند ارادے پر — کتنے لمبے سفر کی ٹھیرائی
گو کہ انگلینڈ کالے کوسوں ہے — پر نہیں خوفِ آبلہ پائی
پھر لے ذہن میں کمال مقصد کے — ہم بھی کرتے ہیں ہمت افزائی
تجھسے ہر وقت دور دور رہیں — خود پرستی، خودی و خود رائی
تیرے ہمدم مگر ہوں یہ چاروں — عقل و ہوش و خرد و دانائی
ملک و ملت کا تو فدائی ہے — ملک و ملت ہی تجھپہ شیدائی
توڑ دینا طلسمِ مغرب کو — نقشِ باطل ہے جلوہ آرائی
یہ سمجھکر فریبِ ہستی ہے — ہر تماشے کا بن تماشائی
تیری شہرت ہو نیک نامی ہو — غیر کی ہو جہاں میں رسوائی
منہ دکھانا یونہی مبارک ہو — جس طرح آج پیٹھ دکھلائی
دل سے دیکر دعا یہ خلیق — ختم کرتا ہے خامہ فرسائی
بسفر رفتنت مبارک باد — بسلامت روی و باز آئی

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

جمعیۃ علماء کو بدنام کرنے کی ناپاک کوشش

موضع سوفتا کے دردناک سانحہ کی مسٹر مارٹن تحقیقات کر رہے ہیں۔ تحقیقات محض یہ جاننے کیلئے کی جا رہی ہے کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس گولی چلانے میں حق بجانب تھا یا نہیں اور جہانتک اس معاملہ کا تعلق ہے اسمیں ہندو مسلم سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ سوال یہ ہو کہ ہندوستانیوں کی جانیں حکومت کو کسقدر عزیز ہیں اور حکومت کے عمال اپنر گولی چلانے سے پیشتر کسقدر احتیاط و ضبط سے کام لیتے ہیں۔ پولیس کے بہت سے گواہ نیز صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے بیانات میں تسلیم کرچکے ہیں کہ گولی چلانے سے پہلے منتشر کرنے کا کوئی حکم نہیں دیا گیا۔ اور یہ ہی مجمع کو خلاف قانون قرار دیا گیا۔ جسکا دوسرے الفاظ میں مطلب یہ ہو کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ ہندوستانیوں کی جانوں کی اتنی بھی قیمت نہیں سمجھتے کہ گولی چلانے سے پہلے انہیں منتشر ہونیکا حکم دے دیں اندریں حالات چاہیے تو یہ تھا کہ جہانتک اس امر کا تعلق ہے ہر ایک ہندو و مسلمان عام اسکے کہ وہ ہندو ہو یا مسلمان پولیس کے افسوسناک طرز عمل کی مذمت کرتا مسٹر مارٹن کے سامنے اس قسم کی شہادتیں بہم پہنچانے میں امداد کرتا کہ پولیس نے گولی چلانے میں بیجا لاپرواہی سے کام لیا تاکہ مسٹر مارٹن کو صحیح نتیجہ پر پہنچنے میں امداد ملتی۔ اور آئندہ کیلئے پولیس افسران گولی چلانے میں احتیاط برتتے۔ لیکن بخلاف اسکے کہ جمعیۃ العلماء ہند کے متعصب مولانا نے جن کی یہ خواہش ہے کہ ہندو مسلمانوں میں نااتفاقی ہے پولیس کی ہر طرح سے امداد کر رہے ہیں۔ اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ پولیس ہندوؤں پر گولی چلانے میں قطعی حق بجانب تھی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے پہلا کام یہ کیا ہے کہ جمعیۃ العلماء ہند کے نام سے سانحہ مذکور کی ایک از سرتا پا غلط رپورٹ شائع کر دی ہے تاکہ پولیس کے ہاتھ کافی مضبوط ہو جائیں اور دوسرا کام یہ کیا ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے ایک وکیل صاحب کو تحقیقات کی نگرانی کے لئے مقرر کر دیا ہے جو پولیس کی تھیوری کی تائید میں مسلمان گواہ پیش کریں گے۔ ان تنگ نظر مولاناؤں نے برخیں سوچا کہ اگر وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئے اور مسٹر مارٹن نے پولیس کے حسب منشاء رپورٹ کر دی جس کی ہمیں ان سے ہرگز توقع نہیں تو اسکا نتیجہ آگے چلکر یہ ہوگا کہ ہندوستانیوں کے مجمعوں پر گولیاں چلانے کے لیے حکام پولیس کے حوصلے بڑھ جائیں گے اور جب کبھی ایسی واردات مسلمانوں کے ساتھ پیش آئیگی تو ان کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا جائیگا جو ۳۰ مئی کو سوفتا میں ہندوؤں کے ساتھ کیا گیا۔

مسٹر مارٹن کی تحقیقات جاری ہیں اسلئے ہم اس موقعہ پر جمعیۃ العلماء ہند کے بیان یا دوسرے الفاظ میں سی۔ آئی۔ ڈی کے سابق ایلسپریاں فقیر محمد کی رپورٹ پر بسلسلے زنی کرنا مناسب خیال نہیں کرتے لیکن اتنا کہنا دینا فرض سمجھتے ہیں کہ جمعیۃ العلماء ہند کا بیان قطعی غلط اور گمراہ کن ہے اور ایک خاص مقصد کو پیش نظر رکھکر شائع کیا گیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ بعض امور کے لحاظ سے تو اس پر مدعی سست گواہ چست کی مثل آتی ہے اور اس میں اسقدر مبالغہ آمیزی و غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے کہ پولیس نے بھی اتنا نہیں کیا۔ مثال کے طور پر پولیس کے کسی آفیسر نے بیان کیا ہے کہ مجمع میں ایک ہزار کے قریب آدمی تھے۔ مگر جمعیۃ العلماء کے ناظم صاحب فرماتے ہیں کہ اڑھائی تین ہزار جاٹوں نے لڑائی کر دی۔ ایسے ہی پولیس کے ایک مسلمان سب انسپکٹر نے بیان کیا کہ محض ایک مسلمان کو چوٹ آئی۔ مگر جمعیۃ العلماء نے ان کی تعداد کئی سو تک پہنچا دی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب اقبال کرتے ہیں کہ انہوں نے منتشر ہونے کا حکم نہیں دیا۔ مگر جمعیۃ العلماء ہند کہتی ہے کہ مجمع کو منتشر کرنے کی تمام کوششیں بیکار ہوئیں اور باوجود مارے جانے کی دھمکی دینے کے بھی وہ منتشر نہ ہوا۔ پولیس نے اپنے بیانات میں کہیں نہیں کہا کہ تین ۔۔۔ پہلے جاٹوں کو مشتعل کرنے کیلئے باہر کے لوگ کوشش کر رہے تھے۔ حالانکہ پولیس کے افسران کل کے کل مسلمان ہیں مگر جمعیۃ العلماء کو اس میں بھی سازش نظر آتی ہے۔ اور اس نے سیدھا اس کا تعلق دہلی سے ملا دیا ہے۔ ایسے ہی پولیس کے بیانات میں یہ کہیں نہیں کہ وہ یہ کہہ رہے تھے کہ ہم گاؤں کو پھونک دیں گے۔ مگر جمعیۃ العلماء نے ہندوؤں پر یہ بھی الزام لگا دیا ہے اور اسے بار بار دہرایا ہے۔ غرضیکہ ایک نہیں بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کے متعلق ہر شخص کو جس نے سانحہ سوفتا کے متعلق سرکاری و غیر سرکاری بیانات پڑھے ہیں۔ نیز طرفین کی وہ شہادتیں پڑھی ہیں جو اسوقت تک مسٹر مارٹن کے سامنے گذر چکی ہیں اس امر کا احساس ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جمعیۃ علماء ہند کا بیان کذب و افترا کا ایک پلندہ ہے جو محافظت اسلام کی آڑ میں غریب دیہاتی مسلمانوں میں جمعیتہ مذکور کی پیٹھ جمانے کی خاطر شائع کیا گیا ہے۔ کاش مولانا احمد سعید اور مفتی کفایت اللہ اگر ملک کی حالت پر رحم کھا کر اس قسم کی نفاق آمیزی سے باز نہیں رہ سکتے تھے تو کم سے کم اسی بات کا خیال کرکے بیان مذکور شائع کرنے سے احتراز کرتے کہ اس سے ہندوستانیوں جنمیں ہندو مسلمان دونوں شامل ہیں آئندہ گولیاں چلانے کے لئے پولیس کے ہاتھ اور بھی زیادہ مضبوط ہو جائیں گے۔

ہماری رائے میں اب بھی موقعہ ہو کہ جمعیۃ العلماء ہند کے ارکان سانحہ سوفتا پر اس نقطہ نظر سے غور کریں جو ہم نے انکے سامنے پیش کیا ہے اور اپنے طریق عمل پر نظر ثانی کر کے اس کی مناسب طریق پر اصلاح کریں اگر انہوں نے ایسا نہ کیا اور پولیس کی امداد کرتے رہے تو ہم انہیں بتلا دینا چاہتے ہیں کہ ان کا یہ بے بنیاد ہمارے اس کی مثل صادق آئے گی اور آگے چلکر انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جنمیں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب۔ تیسرا حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر جو احسن التفاسیر کے نام سے موسوم ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سی عبارات کا تحفہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور مضبوط ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جسقدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اس میں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک ہی جلد ایک قرآن شریف میں اسے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو حقیقت اسم بامسمیٰ ہے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خداتعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجۂ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی کمل تفسیر ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک نا بلقدر اور نایاب قرآن مجید ہے۔ اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خان صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کیلئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ اور دوسرا شاہ عبد القادر صاحب کا ہے دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جسقدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اس کو پڑھیں اور اسکے مطالب کو اس کے ترجموں اور تفسیر سے سمجھیں اور اسکی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہیے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعایتی پندرہ روپیہ (للعہ)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصول ڈاک دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (ہے) ہے۔

مزید رعایت

جو صاحب ایک فرمائش میں دس جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک معاف کیا جائے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائیت

۱۔ یہ قرآن مجید معتبر بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہترین خوشخط ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسند ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے، کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اکٹھے ہدیے پر ایسا ان کو ثواب حاصل کرتے ہیں۔ ابھی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد رعائتی عہ جو صاحب ان کو ایک روپیہ کی جلد بنا چاہئے گا۔ مگر تمہ پیشگی روانہ کریں۔

۲۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر صاحب کا جو وہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ صفحہ ۹۶ سا طبع نمبر ۲ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی ہے رعائتی للعہ بغیر جلد ہے

۳۔ یہ قرآن مجید مترجم مولانا شاہ عبد القادر صاحب کا نہایت خوشخط اور صحیح ہے۔ کاغذ بھی نہایت عمدہ ہے نمبر ۵ کے نام سے مشہور ہے ہدیہ مجلد للعہ ہے اس قرآن مجید کی لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مدلل و مکمل بہشتی زیور

بہشتی زیور ایک ایسی کتاب ہے جس میں دینی ضروریات تو بحمداللہ بوجہ اکمل موجود ہیں گر دنیا کی بھی اکثر ضروریات اس سے حل ہو جاتی ہیں ... (اشتہار)

المشتہر محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفر نگر۔ یو۔ پی

اکسیر جذام

یہ دوا ایک طبیب فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے ... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ بھیٹیاہی ضلع بھاگلپور

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

... (طبی میڈیکل ورکس ۵ دربھنگہ (بہار))

ضرورت ہے

ایک ایسے مدرس فارسی کی جو جدید طریق تعلیم سے بھی واقف ہو ... سید حمید الدین مہتمم مدرسہ ... گلاوٹی ضلع بلند شہر

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم جڑ سے آرام

... دفتر معالج برص نمبر ۷ دربھنگہ (بہار)

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا
دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا
سفید بال جڑ سے کالا
خونی اور بادی بواسیر
کالے سے گورا
بجلی کی گولی
طاقت کی دوا

پتہ ... جڑی بوٹی میڈیکل ہال لہنی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علماء ہند پر تیج کا اعتراض

اشاعت گذشتہ میں ہنگامۂ سوفتہ کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اس پر مقامی اخبار "تیج" نے ایک طویل مضمون لکھا ہے جسے کسی دوسری جگہ نقل کیا جاتا ہے۔ اس مضمون میں جمعیۃ اور اس کے صدر و ناظم پر غیر شریفانہ حملے کئے گئے ہیں ان کا جواب ہم نہیں دینا چاہتے، اور نہیں دے سکتے، کیونکہ اس قسم کے حملوں کا معاوضہ اسی جنس میں ادا کرنا خود اپنی عدم شرافت کا ثبوت دینا ہے۔ اسلئے ہم ان کو چھوڑ کر صرف معاملہ کی بات تک اپنے جواب کو محدود رکھینگے۔

"تیج" کا پہلا اور سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ سوفتہ کے معاملہ میں ہندو مسلم سوال پیدا نہیں ہوتا، یہ پولیس اور ہندوؤں کا معاملہ ہے، اور ہندوؤں کا بھی نہیں بلکہ ہندوستانیوں کا معاملہ ہے کیونکہ اس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ "ہندوستانیوں کی جانیں حکومت کو کس قدر عزیز ہیں اور حکومت کے عمال ان پر گولی چلانے سے پیشتر کس درجہ احتیاط و ضبط سے کام لیتے ہیں"۔ وہ کہتا ہے کہ:—

"اندریں حالات چاہئے تو یہ تھا کہ جہاں تک من حیث تعلق ہے ہر ایک ہندوستانی عام اس کے (؟ سے) کہ وہ ہندو ہے یا مسلمان پولیس کے افسوسناک طرز عمل کی مذمت کرتا اور سٹریٹن کے سامنے اس قسم کی شہادتیں بہم پہنچانے میں مدد کرتا کہ پولیس نے مجرمانہ لاپرواہی (؟) سے کام لیا۔"

آگے چلکر وہ لکھتا ہے کہ:—

"اس کا نتیجہ آگے چلکر یہ ہوگا کہ ہندوستانیوں کے مجمعوں پر گولیاں چلانے کیلئے حکام پولیس کے حوصلے بڑھ جائینگے اور جب کبھی ایسی واردات مسلمانوں کے ساتھ پیش آئے گی تو ان کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا جائیگا جو ۳ مئی کو سوفتہ میں ہندوؤں کے ساتھ کیا گیا"۔

یہ حصوانہ نصیحت و شکایت عباری کا ایک نہایت پرلطف [illegible]

[illegible]

پنجاب سائمن کمیٹی

پنجاب کونسل نے سائمن کمیشن سے تعاون کرنے کیلئے جو کمیٹی مقرر کی ہے، اس نے اپنے کام کی ابتدا ایک عجیب و غریب قرارداد سے کی ہے جس نے تعاونی اور لاتعاونی، دونوں طبقوں کو حیرت زدہ کر دیا ہے۔ اس قرارداد کا خلاصہ یہ ہے کہ "یہ کمیٹی اسوقت اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو ادا کرنا بہت مشکل پاتی ہے جب تک گواہوں کی شہادتیں لینے اور دستاویزی شہادت کا ملاحظہ کرنے میں کمیشن اور کمیٹی کے درمیان امتیاز قائم رکھنے کی کوشش کی جائے گی" اور یہ کہ "اگر کمیٹی نے محض شہادتوں کے ایک ہی حصہ پر اپنے نتائج کی بنیاد رکھی تو وہ پبلک کا اعتماد حاصل نہ کر سکیگی"۔ یہ قرارداد بالکل خلاف توقع ہے اور اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ پنجاب کی سائمن کمیٹی کو کمیشن کے ساتھ اس کی موجودہ نظام ترکیبی کے ماتحت تعاون کرنے کی فضولیت کا احساس ہے اور "مساویانہ درجہ" کے بغیر اشتراک عمل کرنا لاحاصل سمجھتی ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ آیا یہ آئینی مسئلہ چھیڑنے کا اس کمیٹی کو حق بھی ہے یا نہیں؟ یہ تو دراصل پنجاب کونسل کا کام تھا کہ جب اس کے سامنے تعاون کرنے یا نہ کرنے کا سوال پیش ہوا تھا تو وہ غور کرتی کہ آیا موجودہ ہیئت ترکیبی کیساتھ [illegible]

[illegible]

فرما چکے ہیں، پس درحقیقت یہ حق جس کا نواب صاحب ممدوح نے مطالبہ کیا ہے، مسلمانوں کا ایک نہایت اہم اور ناگزیر مذہبی حق ہے اور ضرورت ہے کہ تمام صوبہ متحدہ کے مسلمان جگہ جگہ جلسے کر کے نواب صاحب ممدوح کی تائید کریں تاکہ کونسل میں مباحثہ ہونے سے پیشتر صوبہ کی حکومت کو معلوم ہو جائے کہ تمام مسلمان اس مطالبہ میں انکے ساتھ ہیں۔ علاوہ ازیں ہم دوسرے صوبوں کے مسلمان ارکان کو بھی توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے صوبوں کی کونسلوں میں اسی قسم کے ریزولیوشن پیش کریں۔

"پہلے اور بعد"

سنا ہے کہ گذشتہ حج کے موقع پر مکہ معظمہ کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے سلطان ابن سعود نے فرمایا کہ

"میں پہلے مسلمان ہوں اور بعد میں عرب"

بدقسمتی سے اس جملہ کو رپوٹر نے ہندوستان تک بھی پہنچا دیا اور اس نے ان ہندو اخبارات کو طعن و تشنیع کا ایک اور موقع دیدیا چونکہ کسی مسلمان کی زبان سے اسلام کی محبت کا کوئی لفظ سن کر اپنے آپ کو قابو میں نہیں رکھ سکتے۔ باوجودیکہ یہ بالکل ایک سیدھی اور صاف سی بات ہے اور ایک شخص کے ذاتی عقیدہ سے تعلق رکھتی ہے، اگر ہمارے ہندو بھائیوں کو قلب اسلام کی محبت سے اتنی چڑ ہو گئی ہے کہ ایک ہندوستانی مسلمان ہی نہیں بلکہ ایک عرب یا مصری یا افغانی کی زبان سے بھی وہ اس کا تذکرہ نہیں سن سکتا اور جب کبھی کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ اسے اسلام ہر چیز سے زیادہ عزیز ہے، تو ان کے دلوں پر ایک چوٹ سی لگ [illegible]

[illegible]

ایک اسلامی حق کا مطالبہ

[illegible]

پشاور میں ایک عجیب جانور

[illegible]

غیروں کا طعنہ

[illegible]

ضلع سوفتہ (تحصیل پلول) کا افسوسناک واقعہ

ہندو اخبارات کا گمراہ کن پروپیگنڈا

دروغ بافی اور افترا پردازی کی حد ہوگئی

(اسسٹنٹ ایڈیٹر کے قلم سے)

موضع سوفتہ میں جو افسوسناک واقعات رونما ہوئے وہ یقیناً اس قابل ہیں کہ انکو کوئی محب وطن بھی اچھی نظر سے نہیں دیکھ سکتا۔ شاید ہی کوئی بدنصیب ہندوستانی ایسا ہوگا جسے اس قسم کے اندوہناک واقعات پر رنج و ملال نہ ہوتا ہو۔ یا وہ ان کو دل سے برا نہ سمجھتا ہو لیکن سب سے [illegible]

یا پھر دولت مند انسان اس قسم کا عہد کرلیں کہ ہم کسی مفسد اور بدمعاش کو چندہ کا ایک پیسہ نہ دینگے۔ دنیا میں ثواب کمانے اور اجر حاصل کرنے کیلئے بہت سے شعبے موجود ہیں یہ کوئی پن کی بات نہیں ہے کہ اپنے روپے سے ان فرقہ وارانہ بجاریوں کی پرورش کی جائے اور اپنی پاک کمائی کو یوں ضائع [illegible]

[illegible]

فسادات عید اضحیٰ اور ہندو قوم کا طرز عمل

[illegible]

عوام کا نہیں بلکہ خواص کا قصور ہے

[illegible]

مضحکہ خیز اپیل کا جواب

[illegible]

پونہ بلوہ کے شہید

[illegible]

سوفتہ میں گائے کی قربانی

[illegible]

جاٹوں کی وفاداری کا صلہ

[illegible]

ہندوستان کے پرامن باشندوں کو خدا کی قسم کھا کر لوٹو اور قتل کرو، تمہارے لئے ہر قسم کے حرام حلال ہیں تم مسلمانوں کی گائیں جہاں دیکھو چھین لو۔ اور اگر وہ انکار کریں تو وید کی دھرم کی تعلیم کے مطابق خشک لکڑی کی طرح جلا ڈالو۔ تم خونخوار درندوں کی طرح تمام آبادی کو پھاڑتے پھرو تم کو کچھ نہیں کہا جائیگا کیونکہ تم نے سرکار کی خدمات انجام دی ہیں یہ کیسا ذلیل اور کمینہ مطالبہ ہے جو ہندو اخبارات کی طرف سے محض اس لئے کیا جا رہا ہے کہ گورنمنٹ کو مرعوب کر کے ظالموں اور ڈاکوؤں کی امداد کی جائے۔ اگر وفاداری کی بحث کرنی ہے تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ میو قوم کیا غیر وفادار ہے میو قوم نے جنگی خدمات انجام نہیں دیں؟ کیا سوفتہ کے میو باغی ہیں جن پر وفادار جاٹوں نے چڑھائی کی تھی۔ کیا سوفتہ کے زمیندار گورنمنٹ کو ٹیکس نہیں دیتے۔ کیا انہوں نے آج تک سرکار کی حکم عدولی کی ہے۔ کیا میو قوم نے سرکار کو ہزاروں رنگروٹ نہیں دئے۔ کیا سوفتہ کے مسلمان گورنمنٹ برطانیہ کی وفادار رعایا نہیں ہیں۔ کیا مسلمانوں کی وفاداری کا صلہ یہی ہے کہ مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت کیجائے ان کو عید کی نماز اور قربانی سے محروم کر دیا جائے مسلمانوں کی اسقدر کھلی ہوئی مذہبی توہین کے بعد یہی جاٹوں کی وفاداری کا صلہ باقی ہے؟

تانگلہ کا نمبردار اور وفاداری کی سند

اس نمبردار نے اپنی نمک حلالی کے ثبوت میں ایک سند بھی پیش کی جس کا مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس سند میں ۱۸۵۷ء کی کسی خدمت کا ذکر ہے۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ میو قوم کے پاس اس قسم کی بہت سی سندیں موجود ہیں جو ضرورت کے وقت پیش کی جا سکتی ہیں۔ اگر آپ فرمائیں تو ہم تیج کے دفتر میں وہ سندیں بھیجدیں جس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ اگر میو قوم کمپنی کی امداد نہ کرتی تو ہندوستان میں کمپنی کا راج قائم ہونا ناممکن تھا۔ یہ کیا بچوں کی سی حرکتیں ہیں جو مسٹر مارٹن اور ان کی گورنمنٹ کو مرعوب کرنے کی غرض سے تمہاری قلم اور زبان سے ظاہر ہو رہی ہیں۔

کیا جاٹ درخواست دینے آئے تھے

ہم نے آج تک درخواست کا یہ نیا طریقہ کبھی نہیں سنا کہ جب حاکم کے پاس درخواست لیکر جائے تو مسلح ہو کر جانا چاہیئے۔ اگر حاکم درخواست منظور کرنے میں تاخیر کرے تو اسکو ریشمی اور چھرے مارنے شروع کر دے جائیں۔ شاید ہندو مہا سبھا کے ہندو سنگٹھنیوں نے یہ کوئی جدید طریقہ ایجاد کیا ہوگا۔ آئندہ ایڈیٹر تیج اگر کوئی درخواست مسٹر کرسٹی کی خدمت میں لیجائیں تو شاید یہ تیل لیکر جائیں۔ اور مسٹر کرسٹی کو یہ دھمکی بھی دیں کہ اگر میری درخواست نہ قبول کی گئی تو مائی باپ میں آپ کو کر کے گوشت اور آپ کی ہڈیاں توڑ ڈالوں گا۔ ...سے کیا یہ ... کی منظوری کا ایجاد کیا گیا ہے۔ کیا وفاداری اسی کا نام ہے کہ جب مائی باپ اور سرکار کی خدمت میں درخواست لیکر جاؤ تو ایک ہاتھ میں گنڈاسہ دوسرے میں لٹھ اور جیبوں میں پتھر بھر کر لیجاؤ۔ کیا گورنمنٹ سے اسی وفاداری کا صلہ طلب کیا جا رہا ہے؟ یہ ہے وہ ہندو اخبارات کا مضحکہ خیز پروپیگنڈا جس سے وہ ایک طرف تو گورنمنٹ کو مرعوب کرنا چاہتے ہیں۔ اور دوسری طرف مسلمانوں کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کی فکر ہے میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ تمہارے پاس پریس کی پوری قوت ہے لیکن آخر دنیا میں ایمانداری اور شرم و حیا بھی تو کوئی چیز ہے۔؟

بلوائیوں کی تعداد

ہندو اور ہندو اخبارات اس معاملہ میں بھی بیہودہ غلط فہمی پھیلا رہے ہیں۔ ایک صاحب نے تو بلوائیوں کی تعداد پچاس ہی بتا دی یعنی چالیس زخمی ہوگئے اور دس مر گئے تو گویا جتنے آئے تھے وہیں کھیت ہوگئے۔ اب نہ معلوم یہ گواہ کہاں سے آرہے ہیں۔ زخمی یہ کہتے ہیں کہ ابھی ہم تو زخمی ہو کر گر پڑے ہمیں خبر نہیں کتنے تھے۔ ہم تو خالی ہاتھ گئے تھے صرف ہاتھوں میں درخواست لے رکھی تھی۔ اگر گواہ سے جھوٹ ہی بلوانا تھا تو تین تین تو کہلواتے ہوتے تاکہ گنگا لال۔ نند رام۔ اور بیراگی کی زندگی کا حساب تو ٹھیک بیٹھ جاتا۔ بات بھی سیدھی ہوتی کہ صاحب ۵۳ تھے۔ پچاس تو کام میں آگئے اور تین بال بال بچ گئے۔ عام طور سے دو سو آدمی بتلائے جاتے ہیں۔ لیکن ہم بیان میں بھی کس قدر تلبیس ہے۔ آٹھ گاؤں تو ایڈیٹر تیج کی تحقیق سے معلوم ہوتے ہیں ... علیحدہ علیحدہ لگایا جائے ورنہ سات گاؤں میں تو شک ہی نہیں

اول تو سات گاؤں کی دل آزاری کا کیا مطلب۔ سب سے قریب بکری ہے اسکا فاصلہ بھی میل ڈیڑھ میل ہے باقی چار چار، پانچ پانچ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ سات گاؤں سے صرف دو سو آدمیوں کا اجتماع۔ اگر درخواست دینی تھی تو ہر گاؤں سے ایک ایک آدمی کافی تھا اور ساگر چڑھائی مقصود تھی تو دو سو کی تعداد بہت کم ہے۔ میں تاہم ... ہوں کہ اگر مجمع صرف دو سو آدمیوں کا ہوتا تو نہ پولیس کی ضرورت تھی نہ سپرنٹنڈنٹ صاحب کی اتنے مجمع کے لیے تو صرف سوفتہ کے دس پندرہ لڑکے ہی کافی تھے۔ ورنہ اب آدھا لو دو سو جاٹ اگر سوفتہ والوں سے گائے چھین کر لے آئیگے تو غلط پروپیگنڈے میں ہم ایڈیٹر تیج کی شاگردی کریں گے۔ بھلا اس مختصر مجمع سے گاؤں کے تباہ ہونے کا اندیشہ ہو سکتا تھا بمقدار تو سوفتہ کے ایک چھپر کو بھی ہاتھ نہیں لگا سکتی تھی۔ پھر جائیکہ اس کے خوف سے مسلمان عید کی نماز اور قربانی چھوڑ دیتے۔ مسٹر دیش بندھو جی! جھوٹ اتنا تو بولا جا سکتا ہے جتنا آٹے میں نمک لیکن نمک میں آٹے کی مقدار جھوٹ کا سر سبز ہونا مشکل ہے۔ صحیح تعداد اگر آپ کو معلوم نہ ہو تو ہندو مہا سبھا کے دفتر سے دریافت کر لیا ان لوگوں سے ... جو مہینے سے برابر دہلی سے موٹروں میں بیٹھ بیٹھ کر ان گاؤں میں جاٹوں کو تیار کر رہے تھے۔ اور اس بیراگی کے ساتھ گاؤں گاؤں پھر رہے تھے۔ آج دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کے لئے آپ دو سو کی تعداد بتاتے ہیں۔ آپ جا ہیں بے قصد ہوں لیکن یہ ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اس سازش میں دہلی کے سنگٹھنیوں کا ہاتھ ہے یہ تو بھاڑے کے ٹٹو تھے جنہوں نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اور لٹھ لیکر چڑھ دوڑے۔ اصل بانی تو وہ ہیں جو خفیہ تیاری کے بعد آج غلانیہ بلوائیوں کی ہمت افزائی کر رہے ہیں۔ اگر گورنمنٹ کوشش کرے تو نہایت آسانی کے ساتھ اس سازش کا پتہ چل سکتا ہے۔ میں صاف کہدینا چاہتا ہوں کہ جب تک دہلی کے سنگٹھنیوں کی پوری نگرانی نہ کیجائے گی۔ دہلی کے آس پاس کے دیہات کی خیر نہیں ہے۔ بہر حال مجمع کی صحیح تعداد کچھ بھی ہو لیکن اتنی ضرور تھی کہ سوفتہ کے مسلمان اسکے مقابلہ سے عاجز تھے۔ اور پولیس نے یہ سمجھ لیا تھا کہ اگر کسی نہ کسی طرح اس مجمع کو منتشر نہ کیا گیا تو یقیناً سوفتہ کی آبادی کو قتل و غارت کر دیجائے گی۔ جمعیۃ علماء کے نمائندے مجمع کی تعداد ڈھائی تین ہزار بتلاتے ہیں۔ اگر زیادہ صحت مقصود ہے اور بالکل سچ بولنے کا ارادہ کر لیا ہے تو پھر بیراگی سے دریافت کیجئے۔ تو دہلی کے ہندوؤں کی امداد سے اس آتشیں اسے کو تیار کر رہا تھا۔

ہندو مہاسبھا گوڑگانوہ کی عجیب وغریب تجویز
یک نہ شد دو شد

میں نے ابھی عرض کیا تھا کہ ہندو قوم جاٹوں کی غلطی پر پردہ ڈالنے کے لئے مختلف طریقے اختیار کر رہی ہے ...

توکسی نے اچھی۔ مگر ایک غلطی اس میں رہ گئی کہ وہاں ملیں میں خبر سے کوئی مسلمان ذمہ دار آفیسر بھی نہیں ہے۔ جب آفیسروں کا نام لینے بیٹھے تو خیال آیا ہوگا کہ ڈپٹی کمشنر ہندو۔ ایس۔ ڈی۔ او۔ ہندو۔ علاقہ کا سب انسپکٹر ہندو۔ نواب نام کس کا لیا جائے۔ اب ایسا کون رہ گیا جس کے اثر سے جاٹوں کا مقدمہ خراب ہوگا۔ کیونکہ بڑے بڑے تمام آفیسر تو ہندو ہیں ابھی گھبراہٹ میں جھٹ برکت علی اور غفور کا نام منہ سے نکل گیا۔ میں کہتا ہوں اور صاف کہتا ہوں کہ ایک بے ایمانی پر پردہ ڈالنے کیلئے صدہا غلطیوں کا ارتکاب ہو رہا ہے۔ ہم ایڈیٹر تیج سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ ۹ جون کے تیج میں جس برکت علی اور غفور کا نام لیا گیا ہے۔ اس کا پوزیشن کلیئر کرو اگر تم سچے ہو اور ایمانداری سے صحافت کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہو تو صاف طور پر ان دونوں شخصوں کی حیثیت کا بھی اظہار کرو۔ ورنہ گریبان میں منہ ڈالکر شرماؤ۔ اور خواہ مخواہ حکام کو دھوکا دکر غلط فہمی میں مبتلا نہ کرو۔

صغیر حسین کون ہے

یہ صغیر حسین صاحب وہی تو ہیں جنہوں نے میوؤں کو ڈانٹ کر تیرہ تاریخ کی قربانی کا فتویٰ دیا تھا اور فرمایا تھا میں سید ہوں مجھے معلوم ہے تیرہ کو بھی قربانی ہو سکتی ہے جس نے ہندو افسران کی خوشنودی کے لیے اسلامی مسئلہ بدلا اور جاہل میوائیوں سے ایک غیر اسلامی فیصلہ پر ڈانٹ کر دستخط لیے۔ پھر گواہی بھی اس نے کچھ ہندوؤں کے خلاف نہیں دی لیکن گوڑگانوہ کی ہندو سبھا نے اس کے خلاف بھی تجویز منظور کرلی۔ اور ایسے شریف ہندو پرست نائب دار و غہ پر بھی مسٹر روشن لال کو رحم نہ آیا تاہم نہیں کہہ سکتے کہ گورنمنٹ پر اس قسم کی تجاویز کا کیا اثر ہوگا لیکن اگر گورنمنٹ آفیسروں کے تبادلہ پر کوئی نوٹس لینا چاہتی ہے اور واقعی وہ آزاد تحقیقات کی خواہشمند ہے تو اس کا فرض ہے کہ وہ سب سے پہلے مسٹر الیشر سنگھ تھانہ دار اور امرلیس ... دی او کو موقع سے ہٹائے ورنہ آزاد تحقیقات کا حاصل ہونا ناممکن ہے۔

کیا ایڈیٹر تیج اس معمہ کو حل کر سکتے ہیں

میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ الیشر سنگھ اور جناب ایس۔ ڈی۔ او صاحب کا موقع سے غائب رہنا۔ اور سوفتہ کی تمام ذمہ داری کا ایک مسلمان تحصیلدار۔ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کے کندھوں پر ڈالدینا اس کے حقیقی وجوہ کیا ہیں؟ گاؤں گاؤں میں پنچایتوں کا ہونا۔ جگہ جگہ بیراگی کا مارے مارے پھرنا۔ ہندو ذیلدار کا دہلی آکر ہدایات حاصل کرنا۔ آٹھ گاؤں کا باہمی سمجھوتہ ہو کر ایک گاؤں پر چڑھنے کی اسکیم طے کرنا یہ تمام باتیں ایک دن کی نہیں ہیں۔ بلکہ کئی ماہ سے جاٹوں میں یہ کھچڑی پک رہی تھی۔ بیراگی علی الاعلان کہتا پھرتا تھا مجھے ذبح کر دو مگر اس گائے کو بچاؤ۔ اگر یہ گائے ذبح ہو گئی تو میں گائے کا ماس کھانا شروع کر دوں گا۔ ان تمام خفیہ و علانیہ ریشہ دوانیوں کے چند روز عید سے پیشتر سوفتہ کے چند نمبرداروں رجسٹری خط کے ذریعہ آفیسران کو مطلع بھی کر چکے ہیں۔ دو دن پہلے جمعیۃ علماء کا تار بھی پہنچ جاتا ہے یہ سب کچھ ہوتا ہے لیکن ذمہ دار آفیسر موقع سے غائب ہو جاتے ہیں نہ ایس۔ ڈی۔ او۔ موقع پر موجود ہوتے ہیں نہ مسٹر الیشر سنگھ۔ اگر یہ آفیسر جاٹوں کے ساتھ سازش میں شریک نہیں تھے اور خود گولی چلانے سے بچنا نہیں چاہتے تھے اور اگر ان کا یہ مطلب نہیں تھا کہ سوفتہ تباہ ہو گیا تو ہو جائیگا اور اگر گولی چلانی پڑی تو پھر مسلمان تحصیلدار اور سپرنٹنڈنٹ پولیس مورد الزام ہوں گے۔ تو بھی لامحالہ اس امر سے تو انکار نہیں ہو سکتا کہ ہندو افسر انتہا درجہ کے غافل ہیں انہوں نے سخت غفلت اور لاپرواہی سے کام لیا۔ اور انہوں نے اپنی ذمہ داری کا بالکل احساس نہیں کیا۔ ان کے پاس انتظام کا کافی وقت تھا۔ اگر یہ انتظام کرتے اور پالم ہی کی چھاؤنی سے فورس منگا کر جاٹوں کی ناکہ بندی کر دیتے تو ہرگز اس ہنگامہ کی نوبت نہیں آتی نہ جاٹ ہی قتل ہو تے نہ ہی ہی جاتے اور گورنمنٹ کو بھی پریشانی لاحق نہ ہوتی اور سوفتہ کے مسلمان بھی عید کی نماز اور قربانی کے فریضہ سے محروم نہ رہتے۔

سچ تو یہ ہے

کہ سوفتہ کو کٹار پور بنانے کے منصوبے تو سب طے ہو گئے تھے لیکن اس مالک حقیقی کے قربان جائیے کہ اس نے مسلمانوں کے ایک سالم گاؤں کو اپنی حکمت سے

بچالیا۔ ورنہ برادران وطن نے تو کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی

کارساز ما بساز کار ما
فکر ما در کار ما آزار ما

خاتمہ سخن و اظہار افسوس

سوفتہ میں جو کچھ ہوا وہ یقیناً قابل افسوس ہے اگرچہ ہمارے دوست دیش بندھو کو سوفتہ کے بچ جانے کا افسوس ہے اور ہمکو دس بارہ جاٹوں کے مرنے کا افسوس ہے۔ جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا اور یقیناً قابل افسوس ہوا لیکن آخر میں میں نہایت عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ خدا کے واسطے اس سنگٹھن کی منحوس تحریک سے دیہات کو محفوظ رکھو میں یہ جانتا ہوں کہ اگر تم نے اس تحریک کو دیہات میں پھیلایا تو یقیناً دس چار سو مسلمان گاؤں کو جلا دینے اور پھونک دینے میں کامیاب ہو جاؤ گے کیونکہ جو گاؤں ہندو دیہات میں گھرے ہوئے ہیں انکو یقیناً ہندو تباہ کر دیں گے۔ اسی طرح ہندو گاؤں میں جو دو دو چار چار گھر مسلمانوں کے ہیں وہ بھی ختم کر دئے جائیں گے۔ لیکن اس کے جو ہولناک نتائج ہوں گے ان کا تصور بھی سوہان روح کا موجب ہے۔ اگر تم یہ خطرناک کھیل کھیلنے کو تیار ہو تو پھر گورنمنٹ کی گولیوں کے لیے بھی تیار رہو۔ کیونکہ گورنمنٹ اس عام خونریزی کو برداشت نہیں کر سکتی شہروں میں جو کچھ ہوتا رہا ہے تو گورنمنٹ خاموشی سے دیکھتی رہی لیکن اگر دیہات میں سنگٹھنیوں نے یہ وبال توپھیر ملک کو سنبھالنا مشکل ہو جائیگا۔ میں دیکھتا ہوں کہ گورنمنٹ کی انتظامی طاقت دن بدن خراب ہو رہی ہے جو زہریلا اثر ہندو سنگٹھن نے ملک میں پھیلایا ہے اس سے پولیس اور فوج کے ہندو مسلمان بھی متاثر ہو رہے ہیں اگر خدانخواستہ چند دن یہی حالت رہی تو بجائے رعایا کے خود منتظمین کا انتظام مشکل ہو جائیگا یورپین فوج ملک میں اتنی نہیں ہے کہ تمام ملک کو قابو میں رکھ سکے گی۔ ایڈیٹر تیج نے دنیا بھر میں غل مچا دیا کہ سوفتہ کے علاقہ میں فوج آگئی ہے اور رسالہ پڑا ہوا ہے۔ جاٹوں کو مرعوب کیا جا رہا ہے لیکن ایک اخبار نویس کی حیثیت سے ایڈیٹر تیج کو یقیناً سب کچھ معلوم ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اگر ہندو ملازمین نمک حرامی نہ کرتے تو ہرگز انگریزی فوج کی ضرورت نہ تھی بہ تیل از وقت کسی چیز کا اظہار مناسب نہیں سمجھتا لیکن عنقریب وہ وقت آئیگا جب ہندو اخبارات کے جھوٹے اور غلط پروپیگنڈے کا بھانڈا پھوٹ جائیگا جس وقت حکمرانوں اور حکم عدولی کرنیوالوں سے جواب طلب ہوگا۔ اسوقت دنیا کو خود بخود معلوم ہو جائیگا کہ اس علاقہ میں انگریزی رسالے کی موجودگی کن مصالح پر مبنی تھی تم مسٹر الیشر سنگھ کو ریواڑی کیطرح پلول سے بھی انعام دلوانا چاہتے ہو لیکن کاٹ کی ہنڈیا ہر روز نہیں چڑھا کرتی ریواڑی میں اگر مسٹر الیشر سنگھ کامیاب ہو گئے تو یہ نہ سمجھو کہ ہر مقام ریواڑی کی طرح پھولتا پھلتا رہے گا۔

نواب جمشید علیخان صاحب کی ایک مبارک تجویز
ہر ضلع میں مسلمان حاکم کی ضرورت ہے

جناب لفٹننٹ نواب جمشید علی خاں صاحب۔ ایم بی آئی۔ ایم ایل سی۔ آف باغپت اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے یوپی کے آئندہ جلسہ کونسل کے لیے ایک نیز یلیو کا نوٹس دیا ہے جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

یہ کونسل ہز ایکسلنسی جناب گورنر صاحب بہادر سے سفارش کرتی ہے کہ یوپی کے ہر ضلع میں ایک ایک مسلمان حاکم ایسا مقرر کیا جاوے۔ جہاں تمام مقدمات کا فیصلہ کیا کرے جن میں فریقین مسلمان ہوں اور جن میں غیر مسلم حاکم کا فیصلہ شرعاً جائز نہیں۔

کالی آندھی کے نقصانات

۳۰ مئی کو جو کالی آندھی دہلی اور اس کے گرد و نواح میں عصر کے وقت آئی تھی۔ اس سے نقصانات و تباہی کی اطلاعیں موصول ہو رہی ہیں۔ ضلع مظفرنگر کے بعض دیہات میں اس آندھی کے ساتھ زلزلہ اور ژالہ باری بھی ہوئی ہے جس سے اکثر مواضعات کو نقصان پہنچا۔ بالخصوص موضع بگیری ضلع مظفرنگر کو انتہائی نقصان پہنچا ہے۔ اس تمام مصیبت کے ساتھ ساتھ معلوم ہوا ہے کہ گاؤں کو آگ بھی لگ گئی۔ آندھی کی حالت میں گاؤں کو آگ لگنا سخت تباہی کا موجب ہوا۔ فلک کے انبار صدہا من غلہ

موضع سوفتہ کی تحقیقات

گائے ہمیشہ قربان ہوتی تھی

اگر صاحب گولی نہ چلاتے تو جاٹ گاؤں کو تباہ کر دیتے

قانون گو کی شہادت

...

یہ بھی افواہ تھی کہ جاٹ گاؤں کو آگ لگا دیں گے۔ نیز مجھے ہیبت رام نمبردار نے بتلایا تھا کہ جاٹ سوفتہ میں گائے ذبح نہیں ہونے دیں گے۔

(س) کیا تم بتا سکتے ہو کہ اس سال ہندوؤں نے گائے کی قربانی پر کیوں اعتراض کیا۔

(ج) میاں لال سنگھ۔ ایس۔ ڈی۔ او اور سردار الیشر سنگھ نے جاٹوں کو ایسا کرنے کے لئے بھڑکایا۔

(س) ان کا اس سے کیا مدعا تھا۔

(ج) دوسرے گاؤں میں بھی گائے کی قربانی بند کرنا۔

(س) کیا تمہیں کوئی ذاتی علم ہے کہ ایس۔ ڈی۔ او اور سردار الیشر سنگھ نے جھگڑا پیدا کیا۔

(ج) مجھے کوئی ذاتی علم نہیں ہے۔

نیز گواہ نے یہ بھی کہا کہ جبکہ پلول میں یوروپین یا مسلمان افسران تھے تو کوئی جھگڑا نہیں ہوا تھا۔

ایک سوال کے جواب میں جو کہ مسٹر یاسین۔ ایم۔ ایل۔ سی نے بتایا تھا گواہ نے کہا کہ تین بیراگیوں نے جاٹوں کو گائے کی قربانی روکنے کیلئے بھڑکایا۔

(س) یہ بات تمہیں کس نے بتائی۔

(ج) یہ عام افواہ ہے۔

(س) کیا تم اُن لوگوں کے نام بتلا سکتے ہو جنہوں نے تمہیں یہ خبر دی۔

اس پر گواہ نے مسٹر پیٹر کا نام بتلایا۔

شہزاد علی نمبردار کی شہادت

اسکے بعد شہزاد علی نمبردار اوچا گاؤں نے بیان کیا کہ عید سے بارہ روز پہلے میں چندن لال ملکنہ بلب گڈھ کی دکان پر گیا تھا اسکی دکان پر ایک بابا جی بیٹھے تھے چندن لال نے مجھے بتایا کہ سوفتہ میں اس خاص گائے کی قربانی پر جھگڑا ہے۔ اور چندن نے مجھ سے اس بات کی درخواست کی کہ وہ خاص گائے مسلمانوں سے لیکر بابا جی کو دیدو میں نے اسپر آمادگی کا اظہار کیا۔ مگر بابا جی نے یہ الفاظ کہے کہ تا وقتیکہ اس بات کا یقین نہ ہو جائے کہ سوفتہ میں کوئی گائے ذبح نہ کی جائے گی میں چین سے نہیں بیٹھ سکتا۔ نیز مجھے یہ بھی پتہ چلا تھا کہ یہی بابا جی گاؤں میں پنچایتیں کرتا پھرتا ہے۔

س۔ کیا تم نے اس واقعہ کے متعلق تحصیلدار یا کسی اور افسر کو اطلاع دی۔ ج۔ نہیں۔

مہر خاں کا بیان

میں نے تقریباً ۱۰ بجے سوفتہ گاؤں میں ہزاروں جاٹوں کو لاٹھیوں اور دیگر ہتھیاروں سے مسلح دیکھا صاحب نے انہیں اپنے گھروں کو واپس جانے کے لیے کہا۔ میں بھی گاؤں میں موجود تھا۔ مجمع نے صاحب پر پتھر برسائے۔

س۔ کیا تم نے یہ اپنی آنکھ سے دیکھا۔

ج۔ ہاں مجمع نے پولیس پر چاروں طرف سے حملہ کیا مگر ایک یا دو فائر میں مجمع منتشر ہو گیا۔ تقریباً دو سو آدمی گاؤں میں گھس گئے۔ اور دوسرے راستے سے نکل گئے۔ نیز مجمع گاؤں کے مسلمانوں کو قتل کرنے آیا تھا۔

چھوٹو کی شہادت

اسکے بعد چھوٹو سکنہ موضع سوفتہ کی گواہی ہوئی اس نے کہا کہ مجمع اس بات پر بضد تھا کہ گائے کی قربانی نہ کی جائے۔ اس پر صاحب نے گاؤں کے مسلمان نمبرداروں کو بلایا اور ان سے کہا کہ تم گائے کی قربانی مت کرو۔ اس پر نمبرداروں نے جواب دیا کہ اگر آپ حکم دیتے ہیں تو ہم قربانی نہیں کریں گے۔ اسکے بعد مجمع نے گائے طلب کی اور گائے کے انکار پر مجمع نے گاؤں پر حملہ کر دیا۔ صاحب نے لوگوں کو گاؤں چلے جانے کے لیے کہا اس کے بعد گولی چلائی گئی اور مجمع منتشر ہو گیا مجمع ایک شخص مسمی سردار کو پکڑا جسکے بہت چوٹ آئی ہوئی تھی

س۔ کتنے آدمیوں نے اسکو مارا۔

ج۔ چونکہ میں خوف کی وجہ سے اپنے گھر چلا گیا تھا اس لیے کچھ نہیں بتا سکتا۔

س۔ کیا کسی اور کو بھی پیٹا گیا۔ ج۔ میں تو اپنے گھر چلا گیا تھا۔

محراب خاں کا بیان

اسکے بعد محراب خان نے بیان کیا کہ میں نے کئی گھر جلتے دیکھے اسکے بعد ایک اور سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ آگ لگی تو نہیں تھی البتہ پانچ سات آدمی آگ لگانے کی کوشش کر رہے تھے۔ مگر وہ جلدی ہی بھاگ گئے۔ اور آگ نہیں لگا سکے میں مجمع میں سے کسی آدمی کا نام نہیں جانتا۔

قاضی کی گواہی

حامد اسعد قاضی نے بیان کیا کہ میں اپنے باپ کے ہمراہ عید کے موقعہ پر ہمیشہ سوفتہ جایا کرتا ہوں میرا باپ ۲ سال گذرے مر چکا ہے۔ امسال میں سوفتہ نہیں گیا۔ کیونکہ مجھے جگل نمبردار نے یہ بتلایا تھا کہ اس دفعہ سوفتہ میں کچھ جھگڑے کا امکان ہے اور تمہیں وہاں نہیں جانا چاہیئے۔

س۔ اس دفعہ ہندوؤں نے خاص طور پر گائے کی قربانی پر کیوں اعتراض کیا۔

ج۔ ہر سال قربانی چپ چاپ ہو جایا کرتی تھی مگر اس دفعہ ایک بیراگی نے یہ کہکر کہ گائے کو بچاؤ یہ ہماری ماتا ہے یہ تمہارا شکریہ ادا کرے گی۔ اور تمہیں دعا دیگی جاٹوں کو بھڑکا دیا۔

اس کے بعد چند ہندوؤں کی شہادتیں ہوئیں جنہوں نے متفقہ طور پر سوفتہ میں قربانی ہونے سے انکار کیا۔ اور کہا کہ اس گاؤں میں آج تک کبھی قربانی نہیں ہوئی۔ یہ تمام ہندو سوفتہ کے علاوہ دوسرے گاؤں کے رہنے والے تھے ان بعد تحقیقات ختم ہونے کا اعلان کر دیا گیا۔ اور پھر دکلا صاحبان اور نمائندہ ہندوستان ٹائمز نے مجسٹریٹ صاحب کا انہیں سہولت بہم پہنچانے کا شکریہ ادا کیا۔

مسٹر مارٹن کلکتہ میل سے گذشتہ شب شملہ روانہ ہو گئے ہیں۔ رپورٹ شملہ میں لکھی جائے گی اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی معرفت گورنمنٹ کو بھیجی جائے گی۔ رپورٹ شائع نہیں کی جائے گی۔ بلکہ راز میں رکھی جائے گی۔

مسجد فتحپوری پر ہندوؤں کی چڑھائی
ایک نومسلمہ کو زبردستی چھین لینے کی کوشش

۱۰ جون کو ۹ بجے شب کے قریب وعدہ تیس ایشین دہلی پر ریل سے اتریں ہوگیا سے آرہی تھیں ان عورتوں کے اترتے ہی آشرم کے چند بدمعاش لفنگوں نے ان کو گھیر لیا۔ دونوں عورتیں جو آپس میں بہنیں بہنیں ہوتی تھیں ان بدمعاشوں سے اپنا پیچھا چھڑانے کی کوشش کرتی رہیں وہ ان سے یہ منت کرتی رہیں کہ ہم مسلمان ہونے کے لیے آئی ہیں ہمکو کوئی مسجد بتا دو لیکن یہ لوگ ان کو برابر لالچ اور دھمکیاں دیکر آشرم میں لیجانے کی کوشش کرتے رہے۔ ادھر چھوٹی بہن کو بڑی بہن سے زبردستی علیحدہ کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ بڑی بہن ان کے چنگل سے نکلکر بھاگی۔ اور فتحپوری پہنچ گئی امام فتحپوری کے صاحبزادے کو اس عورت نے تمام قصہ سنایا اور اسلام قبول ... تعداد میں فتحپوری پر جمع ہونے شروع ہو گئے کہا جاتا ہے کہ تقریباً دو ڈھائی سو ہندو بازار میں جمع ہو گئے۔ ان کے ہاتھوں میں لاٹھیاں بھی تھیں اور برابر غل مچا رہے تھے کہ ایک ہندو عورت کو زبردستی مسلمان مسجد میں لے گئے ہیں اور اسکو مسلمان بنا رہے ہیں اس غیر معمولی مجمع کو دیکھ کر کچھ مسلمان بھی جمع ہو گئے باہمی دست و گریباں ہونے کا اندیشہ تھا کہ اتنے میں پولیس آگئی۔ پولیس کے سامنے عورت نے اپنا تمام قصہ بیان کیا۔ اور مشرف باسلام ہوئی۔ اور ایک مسلمان کی نگرانی میں دیدیگئی۔ مجمع کو منتشر کر دیا گیا ہندو مجمع میں ایک عورت بھی تھی کہا جاتا ہے کہ یہ آشرم کی منتظمہ تھی جو کہہ رہی تھی یہ ہماری عورت ہے دو مہینے سے ہم اسکو روٹی کھلا رہے ہیں۔ ہم ہرگز اسکو مسلمان نہ ہونے دیں گے یہ نومسلمہ اپنی چھوٹی بہن کو یاد کرتے ہر وقت روتی رہتی ہے (دوکھن نامہ نگار)

چین کے قوم پرستوں کی شاندار فتح
سب سے بڑے شہر پر قبضہ

پیکن ۸ جون۔ احرار چین کا چین کے قدیم دارالخلافہ پر قبضہ ہو گیا ہے احرار انہوں نے غیر ملکیوں کے جان و مال کی حفاظت کا اطمینان بھی دلایا ہے لیکن غیر ملکیوں کے سیاسی مفاد تجارت اور انگریزی اخبارات کے وسوسے ابھی دور نہیں ہوئے۔ اندیشہ ہے کہ عنقریب کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے جو احرار کو ... کے فوائد سے محروم کر دے۔

شہر پیکن پر امن طریقہ پر احرار کے قبضہ میں آگیا ہے۔ کل ین سی شان کی شانسی افواج شہر کے شمالی دروازے پر اور جنرل تنگ یو سیانگ کی کوہ تین فوجیں جنوبی دروازے پر پڑی تھیں اہل شہر منتظر تھے کہ کونسی فوج پہلے شہر میں داخل ہوتی ہے ...

مخالفانہ کارروائی کرے لیکن اب یہ خطرہ دور ہو گیا ہے اور اسکی افواج مشرق کی جانب شمالی افواج پر حملہ کرنے کی غرض سے مین سن کے علاقہ کو جا رہی ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ابھی اس بات کا فیصلہ کرنا باقی ہے کہ احرار کی افواج پر قابو رکھا جا سکیگا یا نہیں لیکن حکومت عامہ کی مجلس کو احرار کی جانب سے اطمینان دلایا گیا ہے کہ غیر ملکیوں کے جان و مال کی پوری پوری حفاظت کیجائیگی رپوٹر کو ایک پیغام مین سن سے موصول ہوا ہے جس میں لکھا ہوا ہے کہ سمنٹ کے نزدیک مقام کو کو پر ہندوستانیوں کی خونریز لڑائی ہو رہی ہے۔ بیجا پنچ شہر تا کو سے اس کا سلسلہ آمد و رفت منقطع ہو گیا ہے۔

مین سن کی طرف آنے والے جہازوں کو مجبوراً واپس جانا پڑا۔ شمالی افواج نے شہر کے شمالی حصہ میں توپخانہ رکھے ہوئے ہیں اور ڈوم کے مقابلہ کر رہی ہیں۔

افواہ ہے کہ ایک امریکن ہوائی جہاز گولی کا نشانہ بن گیا۔ کنٹن ۹ جون۔ مارشل چنگ سولین کے دو سرے صاحبزادے نے دائٹر سے بیان کیا کہ میرے باپ کی حالت روبہ صلاح ہے۔

مسٹر مارٹن نے سوفتہ کی تحقیقات ختم کردی

دہلی ۹ جون۔ موضع سوفتہ میں ۳۰ مئی کو پولیس نے جو فائرنگ کئے انکے متعلق مسٹر مارٹن نے دو روز مزید گواہوں کی شہادت قلمبند کرنے کے بعد کل ساعت مقدمہ بند کر دی کل رات مسٹر مارٹن شملہ کو روانہ ہو گئے وہیں سے آپ اپنی رپورٹ مرتب کر کے حکومت پنجاب کے پاس بھجوا دیں گے۔

سرحدی مطلع پر خونی بادل
پشاور کے قریب دو لاکھ فوج کا اجتماع

ایک دیسی اخبار نے برطانیہ کی ان جنگی تیاریوں کی تفصیلات بیان کی ہیں جو افغانی سرحد پر کی جا رہی ہیں ان تیاریوں کے متعلق لندن کا ایک ہفتہ وار اخبار لکھتا ہے کہ یہ بہت وسیع پیمانہ پر کی جا رہی ہیں۔

پشاور میں ۲۵ ہزار افواج اور ہوائی جہازوں کے بیڑے متعین ہیں۔ یہاں بارود کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے اور دوسرا فوجی مرکز نقل ہے یہاں دس ہزار فوج اور ہوائی جہازوں کا ایک دستہ ہے۔ تیسرا فوجی مرکز رزمک ہے اور یہ دنیا میں سب سے بڑا فوجی مرکز ہے یہاں بھی ۲۵ ہزار فوج قیام پذیر ہے۔ اس جگہ سے غزنی پر حملہ کیا جا سکتا ہے۔ چوتھا فوجی مرکز کوئٹہ ہے یہاں پر ایک ہوائی دستہ بھی موجود ہے۔ یہ سب سے بڑا دستہ ہے پشاور کے عقب میں راولپنڈی کے مقام پر ایک لاکھ فوج جمع ہو چکی ہے اور ایک لاکھ فوج محفوظ ہے۔

ایران میں شاہ افغانستان کا شاندار استقبال

طہران ۸ جون۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان و علیا حضرت ملکہ ثریا معہ حشم و خدم آج بوقت دوپہر بندر پہلوی (ساحل انزلی) میں نزول اجلال فرمایا جس وقت ساحل ایران نظر آیا۔ تو جس روسی جنگی جہاز میں اعلیٰ حضرت سوار تھے اس پر سے بیس توپوں کی سلامی سر کی جس کا جواب ایرانی توپوں نے ساحل سے دیا۔ گھاٹ پر ایک اعزازی دستہ معہ بستہ ایستادہ تھا۔

امراء و شرفا کا تعارف ہونے کے بعد حاکم سلطنت کے رئیس اعلیٰ قائم مقام والی اور نمائندہ بلدیہ نے شاہی مہمانان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ بعد ازاں انہیں ایک خاص محل میں جو اسی مقصد کے لیے تیار کیا گیا تھا لیجا کر ٹھہرایا گیا۔

طہران ۸ جون۔ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان اور علیا ...

آٹھ مہینہ کا بچہ ۳ لاکھ روپے کا مالک بنگیا

ملک پور ضلع انبالہ کا فساد

گورنمنٹ کا اعلان

شملہ ۸ر جون۔ ملک پور ضلع انبالہ میں ۳۱ر مئی کو جو گولی چلنے کا جانکاہ واقعہ ہوا تھا۔ اور جو سکھ مسلم فساد ظہور پذیر ہوا تھا۔ اس کے متعلق گورنمنٹ کی جانب سے ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ اس اعلان میں پہلے شائع شدہ اعلان کی تائید کی گئی ہے کہ یہ فساد ایک گائے کی قربانی کے سلسلہ میں ہوا جس کا لائسنس باقاعدہ طور پر حاصل کیا گیا تھا۔ ۲۹ مئی کو سب ڈویژنل آفیسر بذات خود ملک پور میں گیا۔ اور اس نے ایک میٹنگ منعقد کی۔ چونکہ ہندو اس دن روپڑ گئے ہوئے تھے۔ اس لئے وہ میٹنگ میں شامل نہ ہوسکے۔ سب ڈویژنل آفیسر کو معلوم ہوا کہ روپڑ سے واپس ہوتے ہوئے ہندوؤں اور سکھوں کا ایک بڑا مجمع اس کی کچہری کے احاطہ میں جمع ہوگیا ہے۔ چونکہ ان لوگوں کا رویہ قابل اعتراض تھا اسلئے سب ڈویژنل آفیسر نے پولیس کی امداد طلب کی جو کہ بہت جلد وہاں پہنچ گئی۔ ۳۰ مئی کو سب ڈویژنل آفیسر معہ انسپکٹر پولیس کے ملک پور کو روانہ ہوا۔ راستہ میں تقریباً ایک ہزار آدمیوں کا مجمع جمع ہوگیا تھا جو ان کی جانب سے ایک ڈیپوٹیشن سب ڈویژنل آفیسر کے پاس پہنچا۔ اور قربانی بند کرنے کی درخواست کی۔ سب ڈویژنل آفیسر نے جواب دیا کہ یہ بات میرے اختیارات سے باہر ہے۔ کیونکہ ڈپٹی کمشنر اور کمشنر بہادر نے اس کی اجازت دیدی ہے۔ اسی عرصہ میں سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا جس کے ذریعہ قرار پایا کہ اس سال قربانی نہیں کی جائے گی۔ شام تک کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چند مسلمانوں نے ملک پور کے مسلمانوں کو قربانی کرنے کے لئے اکسایا۔ چنانچہ یہ دیکھکر ہندوؤں نے سکھوں سے اس بات کی درخواست کی کہ جب تک قربانی کے جھگڑے کا فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ وہ ملک پور میں ہی رہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس شب مسلمانوں نے ایک میٹنگ کر کے اس بات کا فیصلہ کیا کہ اگلے دن قربانی کی جائے اور امداد کیلئے دیگر دیہاتوں کے آدمیوں کو بھی بلایا جائے جس وقت سب ڈویژنل آفیسر کو اس بات کا علم ہوا۔ اس نے نمبرداروں کو بلا کر ہدایت کردی کہ میں دوسرے دیہات کے آدمیوں کو ملک پور میں آنے کی اجازت نہیں دونگا۔ دوسرے دن مسلمان بڑی تعداد میں روپڑ اور دیگر دیہاتوں سے آنے شروع ہوگئے۔ ان کے ساتھ ہی کچھ ہندو اور سکھ بھی ملک پور میں آن پہنچے اس طرح سے دونوں جانب سے کافی آدمی جمع ہوگئے۔ اور سب ڈویژنل آفیسر نے دوبارہ سمجھوتہ کرانے کی کوشش کی لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوسکا تقریباً ۱ بجے سکھوں کی جانب سے مسلمانوں پر حملہ کردیا گیا جس پر سب ڈویژنل آفیسر جو کہ پولیس کے ہمراہ مدرسہ پر گیا ہوا تھا فوراً جائے وقوعہ پر پہنچا۔ اور لوگوں کو منتشر ہونے کا حکم دیا لیکن اس مجمع پر کچھ اثر نہیں ہوا۔ چنانچہ اس نے اس مجمع کو خلاف قانون قرار دے دیا۔ اور لوگوں کو دوبارہ منتشر ہونے کو کہا۔ اس پر بھی مجمع نے اس کی حکم عدولی کی چنانچہ پولیس کو تقریباً ایک صد گز کے فاصلہ پر سے گولی چلانے کا حکم دیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ سکھ واپس جانے لگے۔ لیکن مسلمانوں نے ان کا تعاقب کیا اسلئے سکھ آگئے۔ اور فساد شروع ہوگیا۔ اسلئے سب ڈویژنل آفیسر کو دوبارہ گولی چلانے کا حکم دینا پڑا۔ چنانچہ مجمع اس طرح منتشر ہوگیا اور فساد بند ہوگیا۔ اس وقت کی تمام طاقت لوگوں کو دیہات کے باہر سے اندر نہ آنے کی جانب لگادی گئی۔ چونکہ سکھ دیہات میں دوبارہ آنے کی دھمکیاں دے رہے تھے اسلئے تیسری مرتبہ گولی چلانے کا حکم دیا گیا۔ اس طرح یہ مجمع بھی منتشر کردیا گیا۔ اس اثنا میں ایک ہیڈ کانسٹبل گولی کا نشانہ بنا۔ اس وقت تک جو رپورٹ وصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دس آدمی جاں بحق ہوئے ہیں۔ لیکن اصل فساد کے موقعہ پر صرف تین آدمی جاں بحق ہوئے تھے۔ پولیس نے کل اکتالیس بار یعنی گولیوں کی چلائیں۔ لیکن چونکہ نشانہ ٹھیک نہیں باندھا گیا اسلئے ان سے کوئی موت واقع نہیں ہوئی۔ اس فساد میں ۵ سکھ ۴ مسلمان ایک عیسائی اور ایک ہندو جاں بحق ہوا۔ ۹ زخمیوں کو ہسپتال میں پہنچا دیا گیا۔ ممکن ہوسکتا ہے کہ ان کے علاوہ اور بھی زخمی ہوئے ہوں۔ اس دیہات کے گرد و نواح میں طبی امداد روانہ کردی گئی ہے۔ فساد کی خبر پاتے ہی ڈپٹی کمشنر صاحب انبالہ وہاں پہنچ گئے۔ چنانچہ گورنمنٹ پنجاب وزیر بھی جائے وقوعہ کا ملاحظہ کر چکے ہیں۔ اسوقت حالات پُر سکون ہیں۔

قید فرنگ سے مولانا حبیب الرحمن صاحب کی رہائی

صحت کے متعلق مولانا کا بیان

جناب مجاہد ملت ابوطیب حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب نے راولپنڈی جیل سے رہا ہو کر ذیل کا بیان اپنی صحت کے متعلق اخبارات کو روانہ کیا ہے۔

۱۵ر اگست ۱۹۳۷ء کو مجھے بسلسلہ تحفظ ناموس رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم زیر دفعہ ۱۲۴ الف گرفتار کر کے لدھیانہ جیل میں بھیجدیا گیا۔ جیل کے مفروضہ قانون کے مطابق مجھے کوٹھڑی میں دس دن بند رکھا گیا۔ برسات کا موسم تھا۔ کوٹھڑی کی بندش، ہوا کی قلت مچھر و بدبو کی کثرت نے میری صحت کو بالکل برباد کردیا۔ چنانچہ مجھے وہیں بخار آنا شروع ہوگیا۔ بخار کے ساتھ تشنج اور ہاتھ پیروں کا کھنچ جانا کا شدید دورہ پڑا۔ دو تین روز مجھے ہسپتال میں رکھا گیا۔ لیکن کسی نامعلوم سبب کے باعث مجھے ہسپتال میں باقاعدہ داخل نہیں کیا گیا۔ ۲۹ر اگست ۱۹۳۷ء کو میں بکاٹے حوالاتی کے قیدی ہوگیا۔ ۲۹ر اگست ۱۹۳۷ء کی شب کو بلا کسی اطلاع اور بلا کسی آئینی منظوری کے مجھے اچانک راولپنڈی جیل میں تبدیل کردیا گیا۔ اس اچانک تبدیلی کے بہت سے باعث ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ لدھیانہ جیل میں میرا دھرنا شوست کے بیٹھے ہوئے سیلاب کے بند کرنے کا سبب نہو۔

راولپنڈی جیل میں پہنچتے ہی مجھے آب و ہوا کی ناموافقت سے پھر موسمی بخار کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ اس سلسلہ میں مجھکو پیچش اور تشنج کے دورے بھی کثرت سے پڑتے رہے۔ میری یہ حالت مسلسل پانچ مہینے تک جاری رہی۔ چونکہ میں اختلاج القلب کا دائمی مریض ہوں اسلئے اس بیماری کے سلسلے نے اس مرض میں ناقابل برداشت اضافہ کردیا۔ چنانچہ ہر مہینے میں مسلسل دورے پڑنے شروع ہوگئے۔ جن کا سلسلہ ابتک جاری ہے۔ جسم سے قوت بالکل زائل ہوگئی۔ میری اس تمام حالت کی رپورٹ کرنل ہیلپلے میڈیکل افسر راولپنڈی جیل نے بارہا سپرنٹنڈنٹ جیل راولپنڈی سے کی۔ سپرنٹنڈنٹ جیل خان بہادر شیخ شاہ نواز بی۔ اے نے ان حالات سے حکومت کو مطلع کردیا۔ میرے علم کے مطابق یہ سلسلہ کئی ماہ تک مسلسل جاری رہا۔ چنانچہ میری مسلسل صحت کی خرابی کی وجہ سے یکم جون ۱۹۳۸ء کو شام کے ساڑھے پانچ بجے ۹ مہینے ۱۸ دن کے بعد مجھے جیل سے رہا کردیا گیا۔ میرا ارادہ ہے کہ اگر حق تعالے نے میرے اندرونی حالات کو میرے موافق کردیا تو میں گرمی کا یہ موسم کسی سرد جگہ پر گذارنے کی کوشش کروں گا۔

حق تعالے میری مدد کرے۔ اور دوستوں سے میں ملتجی ہوں کہ وہ میرے لئے دعا کریں کہ مجھے بہت جلد اسلامی اور ملکی خدمات کرنے کی توفیق حاصل ہو۔

آخر میں میں کرنل ہیلپلے میڈیکل افسر راولپنڈی جیل اور دوسرے ڈاکٹر صاحبان اور بالخصوص خان بہادر شیخ شاہ نواز سپرنٹنڈنٹ جیل راولپنڈی اور اُن کے ماتحت عملے کا تہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے میری بحالی صحت کیلئے انتہائی کوشش فرمائی۔

(چودھری) محمد یعقوب سکرٹری مجلس خلافت لدھیانہ

ختم نبوت اور قادیان

چندروز سے قادیان سے یہ آواز بلند ہورہی ہے کہ ۱۷ر جون ۱۹۳۸ء کا دن مسلمان یوم خاتم النبیین کے طور پر منائیں اس دن جگہ بجگہ لیکچر ہوں جن میں حضرت نبی کریم صلعم کے احسانات اور آپ کے فضائل کا تذکرہ ہو۔ ایسے لوگ جو اس قسم کے لیکچر دینا چاہیں ان کے نام طلب کئے گئے ہیں۔ تاکہ ان کو لیکچروں کا نمونہ بھیجا جاسکے۔ خود جماعت قادیان نے ہر شہر اور قصبہ میں اس قسم کے لیکچروں کا انتظام کیا ہے۔ اور "الفضل" نے اس تاریخ کو ایک خاتم النبیین نمبر شائع کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔

یہ تحریک اور اعلانات بجائے خود ہر طرح سے سزاوار تحسین ہیں۔ اور ہر مسلمان کا فرض ہے کہ ایسی تحریک میں حصہ لے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ وہ جماعت جو خاتم النبیین کے بعد ایک اور نبی کا آنا مانکر ختم نبوت کا عملاً انکار کر چکی ہے، وہ جماعت جو تمام مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دے کر اعتقاداً ان سے مقاطعہ کا اعلان کر چکی ہے۔ اس کی طرف سے ایسے اعلانات کہاں تک خلوص اور نیک نیتی پر مبنی ہوسکتے ہیں۔ کیا اس تحریک سے یہ سمجھا جائے کہ میاں محمود احمد صاحب حضرت مسیح موعود کی نبوت کا انکار کر چکے ہیں؟ کیا اب وہ اس بات کو مان چکے ہیں کہ نبوت اپنے تمام کمالات کے ساتھ آنحضرت صلعم پر ختم ہوگئی اور اب آپ کے بعد نہ کوئی نبی آسکتا ہے نہ آتا ہے؟ کیا اب یہاں محمود احمد صاحب ان تمام مسلمانوں کو جو مسیح موعود کی نبوت پر ایمان نہیں لاتے اعتقاداً مسلمان سمجھتے ہیں۔ اور انہوں نے اپنا یہ عقیدہ واپس لے لیا ہے کہ ایسے تمام مسلمان دائرہ اسلام سے خارج ہیں؟ اگر یہ تمام باتیں صحیح نہیں تو ہم نہیں سمجھتے کہ کس منہ سے جماعت قادیان عام مسلمانوں کو ختم نبوت پر لیکچر دینے کی دعوت دے رہی ہے۔ اور ان کی یہ دعوت کہاں تک خلوص نیت پر مبنی ہے۔ ظاہر ہے کہ ان کا مقصد سوائے اس کے اور کوئی نہیں کہ اس ذریعہ سے عام مسلمانوں میں اپنے متعلق ہمدردی اور ہر دلعزیزی پیدا کی جائے۔ اور اس طرح سے ان سے آسانی سے چندے لئے جاسکیں۔ اگر یہی مقصد ہے تو ظاہر و باطن کے اس کھلے ہوئے افتراق پر جس قدر بھی ماتم کیا جائے کم ہے۔ اسلئے کہ کسی مذہبی جماعت کے لئے ظاہر و باطن کو ایسے اور استر کی طرح رکھنا جائز اور مناسب نہیں۔ بلکہ اس کی حیثیت مثل کے تھان کی سی ہونی چاہئے۔ جو دونوں طرف سے یکساں سپید ہوتا ہے۔ اور ہر قسم کے دھوکے فریب کے احتمال سے پاک۔

"پیغام صلح" ۸ر جون ۱۹۳۸ء

مارگزیدہ کا علاج

فقیر نے انسانی زلیست کی اہمیت و قدر و قیمت کو مدنظر رکھکر تریاق مارگزیدہ کو خالصاً للہ یا ہمیشہ تا اب مفت تقسیم کرنے کا تہیہ کرلیا ہے۔ یہ تریاق ہر قسم کے زہریلے سے زہریلے سانپ کے زہر کو منٹوں میں دور کرتا ہے۔ خوبی یہ ہے کہ نہ خون جاتا ہے نہ قے و دست ہوتے ہیں نہ کسی قسم کی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ مریض میں اگر رمق جان باقی ہے تو فضل الٰہی سے صحتیاب ہو جائیگا۔ نیز ننانوے فیصدی مجرب ہے۔ بہتر ہے کہ موت سے بچنے کے لئے اور حفظ ماتقدم کے لحاظ سے اپنے پاس رکھیں تاکہ خود محفوظ رہیں اور دیگر مخلوق خدا کی جان بچائیں کہ افضل العبادات ہے۔ قیمت ۲ بیہ دخرچہ و پیکنگ و محصول ڈاک صرف پانچ آنہ آنے پر تعمیل ہوگی۔

فقیر حقیر حکیم ابوالفیض محمد عبدالحمید خاں سند یافتہ طبیہ کالج دہلی مقام خورجہ یو۔ پی

حب مشتی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ معہ محصول ڈاک۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیزالدین نصرتی چرتھاول مظفرنگر

ناموس رسول کی حفاظت کیلئے تیار ہو جاؤ

مخالفین اسلام آج کل مسئلہ تعدد ازواج پیغمبر اسلام اور حضرات امہات المومنین کے متعلق بہت کچھ دریدہ دہنی سے کام لے رہے ہیں۔ اخبارات و رسائل میں وقتاً فوقتاً اس موضوع پر مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں مگر آج تک کوئی ایسی جامع و مانع کتاب اس موضوع پر نہ لکھی گئی تھی جس کے اندر اس مسئلہ کے جملہ پہلوؤں پر پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہو۔ لہذا اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مولانا مولوی سلیمان صاحب فاروقی بی۔ اے نے ایک زبردست کتاب

اسلام اور تعدد ازواج

کے نام سے لکھی ہے جس کے متعلق

حکیم الامۃ حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدفیوضہم کی رائے یہ ہے

احقر نے اس رسالہ اسلام اور تعدد ازواج کو اول سے آخر تک حرفاً حرفاً تو نہیں مگر صفحہ صفحہ دیکھا۔ جناب مؤلف سلمہ اللہ تعالے کے لئے دل سے دعا نکلی کہ اس ضرورت کو پورا کیا، اور جیسا چاہیے تھا ویسا ماشاءاللہ پورا کیا حق تعالے اس کو طالبان حقیقت کیلئے نافع اور ظلام شبہات کے لئے دافع فرماوے۔

اور اس کے علاوہ

حضرت العلامہ جناب مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء و مولانا حبیب الرحمان صاحب ناظم دارالعلوم دیوبند و مولانا مرتضیٰ حسن صاحب ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند و مشہور مناظر اسلام مولانا محمد شفیع صاحب مدرس دارالعلوم و علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب وغیرہ نے بھی اپنی قیمتی آراء کا اظہار فرمایا ہے جو بوجہ طوالت اشتہار درج نہیں کی گئیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ وغیرہ سب نہایت اچھا ہے۔ قیمت علاوہ محصول ۸ر۔

(نوٹ) علاوہ ازیں ہر قسم کی مذہبی، علمی، ادبی، تاریخی، اخلاقی کتب عربی فارسی اردو ہمارے یہاں ملتی ہیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فوراً خط لکھیے

اگر آپ کو رڑکی مہرب مونو گرام ڈائی پیپر اسپن بلاک عقیق کی مہریں معہ انگشتری چاندی کی درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے جو ایک مشہور فرم ہے جسکو ہزایکسیلنسی وائسرائے آفس سے سارٹیفکیٹ حاصل ہے اسکے علاوہ سامان اسٹیشنری ہر قسم کا عمدہ ملتا ہے۔ فہرست نمونہ جات مفت (نوٹ) رڑکی مہر لوہے پیتہ کی موسال چلنے والی انگشتری چاندی معہ عقیق ایک نام بر۔ ربڑ سٹامپ کیس انگریزی حرفوں کا قیمت صرف ۸ر۔

پتہ: مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

اگر میرے معجون برص اور روغن سے ۱ ماہ میں بغیر ضرر سفید داغ جڑ سے نہ جاتے رہیں اور بدن کی اصلی رنگت نہ آجائے تو کل قیمت واپس اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت ہر دو دوا جو ایک ماہ کیلئے کافی ہونگی معہ محصول وغیرہ سات روپیہ تیرہ آنہ (نوٹ)

اطلاع: بعض برص جیسا ضدی مرض ۱ ماہ سے کم مدت میں اچھا نہیں ہوسکتا۔ نقالوں نے مختلف طور سے میرے اشتہار کی نقل شروع کردی ہے۔ لہذا پتہ ذیل سے دوا طلب فرمائیں۔

ملتی میڈیکل ورکس ۵ دربھنگہ (بہار)

یادگار صالحین

اس جہل و ضلالت کے زمانہ میں جبکہ اہل اسلام مذہبی معلومات اور دینی کتب کے مطالعہ سے یکسو ہو چلے ہیں۔ سخت ضرورت ہے کہ ان کو دینی معلومات کی واقفیت کے ساتھ یادگار صالحین و بزرگان دین کے حالات و واقعات کا بھی مطالعہ کرایا جائے جو دینی معلومات کے لئے اعانت کا کام دیگا خصوصاً ان بزرگان حقہ کا جن کے نام سے شاید ہی اس زمانہ میں کوئی ہستی ناواقف ہو کیا اسوقت مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی و حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ و حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی و حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ و مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی قدس سرہٗ وغیرہ بزرگان کے اسمائے گرامی سے کوئی ہستی ناواقف نکل سکتی ہے ہرگز نہیں ان حضرات کے حالات کے سچے اور صحیح ہونے کے لئے جناب امیر شاہ خاں صاحب مرحوم متوطن قصبہ خورجہ مقیم میرٹھ کی زبان سے نکلے ہوئے ہونے کے ساتھ حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہٗ کے حواشی کی تزئین نور علیٰ نور کا کام کررہی ہے جن اوراق میں ان حضرت کے واقعات جمع کئے گئے ہیں اس کا نام امیر الروایات فی حبیب الحکایات رکھا گیا ہے اس مختصر اشتہار میں اس کتاب کی کما حقہ تعریف ناممکن ہے۔ پوری کیفیت کتاب کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکتی ہے۔ قیمت عمر۔

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں۔ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

میری عمر کا بہترین حصہ صرف عمل محبت کی تلاش میں گذرا اور میں نے اس کی تلاش و جستجو میں جس قدر سرگردانی و مصیبت جھیلی ہے اس کا اندازہ کوئی نہیں کرسکتا۔ ... (متن غیر واضح)

منگانے کا پتہ: فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں۔ دہلی

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کا پسندیدہ

عشرتی منجن رجسٹرڈ

دانتوں کے جملہ امراض میں جو زنگ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیوریا کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ ... عشرتی منجن ...

ملنے کا پتہ: موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ر۔ عربی زبان کا قاعدہ ۳ر۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ر۔ لغات القرآن ۱۲ر۔ علم النحو ... عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر۔ روضۃ الادب فی التسہیل کلام العرب ۸ر۔ پورے سٹ کے ... محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

آج خریدیں بالکل خریدیں بالا خرزنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کامل ...

مرہم ...

نایاب کتابیں

شہید کا جنازہ ... کشش اسلام۔ نوجوان ترک کا خواب۔ دلکش افسانہ ... تحقیق الحقائق ... جدید قاعدہ قرآنی ...

انصاری بک ڈپو لال کنواں۔ دہلی

اکسیر جذام

... المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص ڈاکخانہ بہیاری ضلع بھاگلپور

ضرورت ہے

ایک ایسے مدرس فارسی کی جو جدید طریق تعلیم سے بھی واقف ہوں اگر منشی فاضل یا کسی اور امتحان میں کامیاب ہوں تو قابل ترجیح ہوگی۔ تنخواہ وغیرہ کے متعلق خط و کتابت اس پتہ سے کیجئے۔

سید حمید الدین مہتمم مدرسہ عربیہ گلاوٹھی ضلع بلند شہر

الہلال سابق

جو ۱۹۱۲ء میں جناب مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کے زیر نظم نکلتا تھا کامل پانچ جلدوں میں مجلد ہمارے پاس موجود ہے ... خواجہ ایس ایم حسین محلہ بارہ دری قصبہ سہسرام ضلع آرہ

درود شریف کا بہترین تحفہ

... منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دربھنگہ کے مشہور نایاب غیر آبہ کے لیچیاں

...

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

...
تہامت میڈیکل اسٹور ۳۵ دربھنگہ بہار (صوبہ بہار)

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

...

"جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت ...

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت ...

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ابو البیان ادریسی

جلد ۷ — دہلی یوم دوشنبہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ جون ۱۹۲۸ عیسوی — نمبر ۳۹

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

ہندو رکشا کمیٹی کی رپورٹ
مسلمانوں کو پھنسانے کی ترکیبیں

دہلی ۱۷ جون۔ گذشتہ عید کے موقعہ پر دہلی کے قریب جنگ پورہ میں قربانی گائے کے متعلق جو جھگڑا ہوا تھا اس کی تحقیقات کے لیے دہلی کی ہندو رکشا کمیٹی کی طرف سے لالہ دست زبان گوڑ والے میونسپل کمشنر پنڈت سروپ جی کول مرچنٹ، بابو گلاب چند وکیل، لالہ چنا لال لوہیے، اور لالہ اٹھول گوشے والے بغرض تحقیقات بھوگل (جنگ پورہ) گئے تھے۔ انہوں نے بعد تحقیقات جو رپورٹ برائے اشاعت بھیجی ہے اسکا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

بھوگل میں نوے فیصدی آبادی ہندوؤں کی ہے ...

بیان کیا جاتا ہے کہ گائے لیجانے اور گوشت لانے کے وقت مسجد میں نقارہ بجایا گیا۔ اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے اس حکم کی کہ کوئی شخص کھلا ہوا گوشت کسی شکل میں نہ لیجائے نافرمانی کی گئی۔ بعد ازاں قصبہ کے لوگوں کو سپاہیوں کے ذریعہ بلوایا گیا۔ اور پھر انہیں سے ان کی شناخت کرائی گئی مجسٹریٹ و سپرنٹنڈنٹ پولیس ... اشخاص کسی کو بھی شناخت نہ کرسکے۔ مگر جمعہ ... آدمیوں کو شناخت کیا۔ اس وقت تک ۲۹ ہندوؤں کی شناخت ہو چکی ہے اور ان کے علاوہ اور بھی چند افراد کے نام لیے جا چکے ہیں۔ شناخت والے دن تمام دکانداروں اور شرفا کو صبح ۶ بجے سے بلا کر ... میں بٹھایا۔ اور دوران شناخت میں مولا بخش کے اصطبل میں سے چند مسلمان شناخت کنندگان کو اشارے سے بلاتے تھے۔ یہ دیکھکر ہندوؤں نے مجسٹریٹ سے شکایت کی جس پر ان کو اصطبل میں سے دھمکا کر ہٹا دیا ...

بیس گو بھگتوں کی قربانی کا انتقام
حکومت کے خلاف اعلان جنگ
ہندو جاتی کو ملاپ کی فساد انگیز تعلیم

دس لاکھ ہندوؤں کا قتل
سوامی راما نند کا مسلمانوں پر الزام
مسٹر لطیفی کو برخاست کرانے کی سازش

(باقی)

پانچ ترجموں والے قرآن مجید کے متعلق علمائے کرام کی تقاریظ

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل روتفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالی منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس سعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

میری نظر سے آج تک جس قدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے، کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جنہیں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم با عمل مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو درحقیقت اسم با مسمی ہے چڑھائی گئی ہے۔ اور سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے۔ غرض اس قرآن شریف میں ایسا مصالح جمع کر دیا ہے کہ تلاوت کرنے والے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو۔ باقی کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالی منشی صاحب کے اس مفید و نیک کام کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

علامہ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست ...

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا اس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابلقدر اور نایاب قرآن مجید ہے۔ سا سکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں۔ تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو خوبی سلاست حسن بیان ادائے مطالب اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے اور کوئی گھر کسی مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے۔ میں منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خان صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر ... کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کے لئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا۔

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جس کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا اور دوسرا شاہ عبد القادر صاحب کا یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اس کے ترجموں اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن شریف طبع کرایا ہے۔ حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔

جو کہ پتہ فیل سے منگا سکتے ہیں ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (سنہ ۳۰)

رعایتی پندرہ روپیہ (سنہ ۱۵)

مزید رعایت

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعایت

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار عدالت

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین
چرخ نما کرشمہ خضاب رجسٹرڈ

تجربہ اور آزمائش

منیجر دار الشفاء دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ

شرطیہ علاج
فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی جڑی دوا — دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر — کالے سے گورا

بجلی کی گولی — طاقت کی دوا

پتہ — جڑی بوٹی ... ہال کمپنی سمری دربھنگہ نمبر ۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۹ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۶ھ

مولانا محمد علی پر سردار منگل سنگھ کے اعتراضات

مولانا محمد علی نے یورپ جاتے وقت دستور اساسی کی ترتیب میں مسلمانوں کی پوزیشن کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا تھا اس پر مہا سبھائی حلقوں میں تو ایک طوفان برپا ہو ہی چکا تھا، مگر اب ہم دیکھتے ہیں کہ ان کی چکنی چپڑی باتوں سے جو کچھ قلیل الفکر و خفیف العقل "قوم پرست" حضرات بھی متاثر ہو گئے ہیں، اور ان کی طرح وہ بھی کہہ رہے ہیں کہ مولانا محمد علی نے اپنے اس بیان سے سمجھوتہ کا دروازہ بند کر دیا ہے کہ بہت سے لوگ آنکھیں بند کر کے "ٹریبیون" اور "ہندوستان ٹائمز" کے خیالات کی پیروی کرتے ہیں کا اور انہوں نے یا تو آزادی رائے کے ساتھ موجودہ فرقہ وارانہ مسائل کی صحیح حالت کو سمجھا نہیں ہے یا اس سے سمجھنے کی صلاحیت ہی نہیں رکھتے۔ سردار صاحب فرماتے ہیں کہ ...

جو دھپور میں مسلمانوں کی مظلومیت

موجودہ دہریت کی رو

سرمایہ جامع لندن

باردولی میں پٹھانوں کی شرمناک گت

کوہاٹ کے زمینداروں کی مشکلات

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ مدرسہ امینیہ دہلی

لندن میں مسجد بنانے کی حقیقت

لارڈ ہیڈلے کی جیب اور خواجہ کمال الدین کا پیٹ

فرضی مبلغین کا کچا چٹھا

مسٹر آرتھر فیلڈ نے پردہ چاک کر دیا

دی رائٹ آنریبل لارڈ ہیڈلے ایک انگریزی مسلم نواب اور خواجہ کمال الدین امام خاص مسجد ووکنگ لندن نے ہزاروں پونڈ مصر میں اس سفر کے سلسلہ میں جو لندن میں تعمیر مسجد کی غرض سے کیا گیا تھا جمع کئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مصر میں شہزادہ عمر طوسان نے ایک ہزار پونڈ دئے ہیں اور ایک دوسرے شہزادے نے پانچسو پونڈ دئے وغیرہ وغیرہ۔ یہاں (لندن میں) یہ کہا جاتا ہے کہ کسی کو بھی یہ معلوم نہیں کہ یہ روپیہ کس طرح خرچ ہوا۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جنوبی افریقہ میں ان لوگوں نے چار ہزار پونڈ جمع کئے۔ حالانکہ کیپ ٹاؤن کا اخبار مسلم ...

حساب بھی ہے یا نہیں۔

۵۔ کیا ہندوستان کے سفر کا کوئی حساب شائع ہوا ہے یا ہوگا۔ اور کیا سوسائٹی نے یہ طے کیا تھا کہ یہ لوگ (لارڈ ہیڈلے اور خواجہ کمال الدین) چندہ جمع کرنے کے لیے ہندوستان جائیں۔

۶۔ کیا سوسائٹی کے ان دوستوں نے لندن میں پورپ، پچھم، اتر، دکھن کسی طرف سے بھی دوسرے مذہب والوں کی طرح کبھی تبلیغ کی۔

میرے خیال میں تو مناسب یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں کو چندہ نہ دیا جائے بلکہ مسجد کی تعمیر کے لیے ...

ایک غلط خبر

لندن میں کوئی جلوس نہیں نکلا

جودھپور میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

حالت نازک ہے

ریونیو ممبر کی آمد پر ...

پولیس کے کرتوت

پولیس کے کرتوت پکٹ افسر کی کارروائی

بیگناہوں کی ضمانت پر رہائی

نو مسلم کالج آگرہ کے متعلق غلط فہمی

حکیم محمد عبد اللہ خاں ... نو مسلم کالج آگرہ

موجودہ دہریت کی رو

(ازجناب طفیل احمد صاحب ایم اے ایل ۔ بی ۔ مدیر رسالہ سوومند)

کچھ عرصہ سے ہندوستان میں دہریت کی تحریک نمودار ہو رہی ہے جس کی وجہ سے بہی خواہان اسلام متردد ہیں ان میں سے بعض تو اس تحریک کو غصہ، نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں ۔ اور بعض سمجھتے ہیں کہ چند روز بعد یہ خود بخود ٹھنڈی پڑ کر دب جائے گی ۔ مگر اس قسم کی توقعات قائم کرنے سے قبل ہمارے نزدیک اس امر کی ضرورت ہے کہ اس مسئلہ کو غائر نظر سے دیکھا جائے ۔ بعض احباب کا خیال ہے کہ یہ تحریک یورپ کی مادیت کا نتیجہ ہے اور اسی طرف سے یہ آرہی ہے ۔ درآنحالیکہ واقعہ یہ ہے کہ انگلستان اور دیگر یورپین ممالک میں مذہب عیسوی ایک سلطنت کا مسلمہ مذہب ہے شہنشاہ انگلستان کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ پروٹسٹنٹ عقیدہ رکھتا ہو ۔ اگر وہ آج رومن کیتھولک ہو جائے تو اسے تخت سے ہٹنا پڑیگا ۔ برخلاف اس کے سلطنت ترکی نے مذہب کے اس جوئے کو اپنے کندھوں سے اتار پھینکا ۔ اور آج اس جمہوری سلطنت کا صدر ایک یہودی یا عیسائی ۔ یا مجوسی منتخب ہو سکتا ہے ۔ ابے سے بیس سال قبل جب امیر حبیب اللہ خاں صاحب علیگڈھ کالج میں تشریف لائے تو علماء کرام کی ایک جماعت ان کی خدمت میں خاص طور پر اس غرض سے پیش کی گئی کہ وہ علیگڈھ کو مذہب کا مرکز سمجھ کر خوش ہوں گے ۔ مگر تجربہ اس کے خلاف ہوا ۔ اور انہوں نے فرمایا کہ علماء کو دیکھنے میں یہاں نہیں آیا ۔ انہیں تو میں خود کابل میں چھوڑ کر آیا ہوں ۔ اب سوال یہ ہے کہ علماء کرام سے یہ بے اعتنائی خاصکر اسلامی ممالک میں کیوں برتی جارہی ہے ...

[illegible]

شرقیات

باذاروں اور کوچوں کا گشت کیا ۔

آج صبح آپ نے افغانی سفارتخانہ کا معائنہ کیا ۔ کل شاہ ایران کی معیت میں آپ نے ملٹری کالج کو دیکھا آج دوپہر کے بعد سررشتہ تعلیم کے دفاتر میں تشریف لیگئے دونوں شاہ بیگموں نے زنانہ شفاخانہ ، زچہ خانہ اور یتیم خانہ کا جو حال ہی میں قائم ہوا ہے معائنہ کیا ۔

مس ملر کے امریکن حقوق کی ضبطی
شدھ ہونے اور مذہب فروخت کرنے کی ذلت

سابق مہارانیہ اندور مس ملر امریکن مہارانی نے اس شادی سے امریکن شہریت کے حقوق زائل کر دئیے ہیں ۔ مہارانی ایک امریکن ہسپتال میں علاج کے لئے داخل ہونا چاہتی تھیں ہسپتال والوں کے دریافت کرنے پر یہ حقیقت کھلی کہ عام طور پر اگر کوئی امریکن عورت کسی غیر ملکی سے شادی کرے تو اس کے حقوق شہریت قائم نہیں رہتے ۱۹۲۲ء میں ایک قانون وضع ہوا جس کی رو سے قرار پایا کہ اگر کوئی امریکن عورت ایسے شخص سے رشتہ مناکحت قائم کرے جسے امریکہ میں حقوق شہریت حاصل نہ ہوں تو اس عورت کے حقوق شہریت بھی ضبط ہو جاتے ہیں ۔

کوئی شخص جو آزاد نہ ہو اور گورا رنگ بھی نہ رکھتا ہو امریکہ کا شہری نہیں کہا جا سکتا ۔ عدالت عالیہ کے فیصلہ کے مطابق اہل جاپان اور اہل ہند بھی اسی ...

بیرون ہند

سلطان ابن سعود کیخلاف سازش پکڑی گئی
مولانا شوکت علی پر شرکت کا الزام
مولانا محمد علی کا بیان

قاہرہ ۲۰ رجون ۔ رائٹر کے نمائندے نے مولانا محمد علی صاحب سے ملاقات کرکے بتلایا کہ شاہ اور حکومت حجاز کے خلاف ایک سازش پکڑی گئی ہے جس میں ان کے بھائی مولانا شوکت علی کو بھی شریک بتلایا جاتا ہے ۔ مولانا محمد علی صاحب نے جواب دیا کہ مسلمان بالعموم موجودہ حکومت حجاز سے غیر مطمئن ہیں ۔ حجاز حقیقتاً تمام مسلمانوں کا مرجع عام اور مقدس مقام ہے مگر ابن سعود نے اس پر قبضہ کرکے ذاتی مملکت قرار دے رکھا ہے مولانا نے فرمایا کہ حجاز کی حکومت میں تمام مسلمانوں کو دخل ہونا چاہئیے ۔ سازش مذکور میں میرے بھائی کا شرکت کرنا ہرگز قابل اعتبار نہیں ہو سکتا ۔

معلوم ہوا ہے کہ اس سازش کے سلسلہ میں مکہ معظمہ میں سید عبدہ (یا شندہ عسیر) کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے اور جو بعض کاغذات پکڑے گئے ہیں ...

جرمنی پھر گیس بنا رہا ہے
معاملہ بین الاقوامی مجلس میں پیش کیا جائیگا

سلطان ابن سعود کے والد کا انتقال
مولانا ظفر علی خاں کا برقی پیغام

تاجدار افغانستان اور مسٹر چیمبرلین کی رازدارانہ گفتگو

ہندوستان

ایک سکھ نے نو مسلمانوں کو قتل کر ڈالا تھا

سرحد میں اصلاحی اسکیم کا پہلا قدم
گورنمنٹ کی ہندو نوازی

کانپور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

شاہ افغانستان ایرانی مجلس میں
شاہنامہ کے ایک نایاب نسخہ کی پیشکش
مختلف شعبوں کا معائنہ

[illegible]

کر دیا ہے جس کے ماتحت کوئی شخص لاٹھی یا دیگر ہتھیار لیکر نہیں چل سکتا ۔ آج صبح ہڑتالی کارکنوں کو ملوں میں جانے سے روکنے میں کامیاب رہے ، احاطہ مل حسب معمول پولیس کی زیر حفاظت ہے ۔

حجاج کی واپسی سلطانیہ جہاز کی آمد

کراچی ۱۲ رجون ۔ شوستری کمپنی کا جہاز "سلطانیہ" ۱۷ رجون کو یہاں پہنچے گا ۔ اس میں وہ حاجی ہونگے جو "زیانی" یا "سلطانیہ" میں جدہ گئے تھے ۔

اکبر جہاز کی آمد

بمبئی ۱۳ رجون ۔ اکبر جہاز حاجیوں کو جدہ سے لیکر ۱۷ رجون تک بمبئی پہنچے گا ۔

سرحد پر آفریدیوں کی گرفتاری

پشاور ۱۲ رجون ۔ درہ کوہاٹ کے آفریدیوں کی ایک جماعت کی کل شام کو ضلع پشاور کے ایک موضع تارہ میں گرفتاری عمل میں آئی ہے ۔ تلاشی پر ان سے ۳ بندوقیں برآمد ہوئیں ۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ ضلع ہزارہ کا قصد رکھتے تھے ۔ اسوقت وہ تھانہ پبی کی حوالات میں ہیں پولیس تفتیش کر رہی ہے ۔

کابل کو واپسی

سہارنپور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ
تعزیہ ۱۸ فٹ سے اونچا نہ ہو

حجازی سازش کے متعلق مولانا شوکت علی کا بیان

وقت تک معروف بیکار رہوں گا ۔

انگلستان اور یورپ کی خود غرض سلطنتیں یمن اور اسکے بہادر باشندوں کو آزادی کی نعمت سے محروم کرنیکی متمنی ہیں اور ابن سعود ان انگریزوں اور فرنگیوں کی خاطر لغو کام کر رہے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے خلاف سازشوں کی خبریں ہوتی رہتی ہیں جن میں مجھے بھی ملوث کیا ہے ۔ میں دست بدعا ہوں کہ خدا ابن سعود کو حجاز کی مقدس سرزمین سے باہر نکال دے ۔

۱۷ رجون کو قادیانیوں کے جلسے
مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کے خیالات

لدھیانہ ۱۶ رجون ۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب نے اخبارات کو بذریعہ تار مطلع فرمایا ہے کہ

۱۷ رجون کو قادیانیوں نے جن جلسوں کا اعلان کیا ہے ان کا مقصد حقیقت میں یہ ہے کہ سائمن کمیشن کے آئندہ دورے کو کامیاب بنانے کیلئے نہایت وسیع پیمانہ پر موثر پروپیگنڈا کیا جائے اور اسی بناء پر مولانا نے مسلمانان ہند سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے جلسوں کو روک دیں جو انکے مذہبی جذبات کے منافی اور قومی ترقی کیلئے مضر ہیں ۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے
باشندگان دہلی کا جلسہ عام
باردولی کی ستیہ گرہ کیساتھ اظہار ہمدردی

اسٹیشن پر ڈولیوں کی اجازت

کلاتھ مارکیٹ کی چاندنی چوک میں واپسی
کٹرہ قطب الدین کی نوآبادی

جنگ پورہ کے فسادیوں کی گرفتاریاں
پولیس اکیاون ہندوؤں کو اب تک گرفتار کر چکی ہے

دہلی میں محرم کی تیاریاں

حافظ نصیر الدین صاحب کے قتل کا مقدمہ

میں پولیس نے عدالت سے ۱۴ دن کی مزید مہلت لی ہے ۔

دہلی میونسپلٹی کا اجلاس
زنانہ ہسپتال کی بدانتظامیاں

دہلی ۱۳ رجون ۔ آج صبح کو ۷ بجے دہلی میونسپلٹی کا معمولی اجلاس بصدارت ڈپٹی کمشنر منعقد ہوا اور ڈکشورہ زنانہ ہسپتال اور لیڈی ہارڈنگ ہسپتال کے متعلق بیشمار شکایتیں کمیٹی کے ممبروں کے روبرو پیش ہوئیں چنانچہ ان شفاخانوں کی شکایات کے انسداد کے لئے میونسپلٹی نے حسب ذیل تجاویز منظور کی ہیں ۔

۱۔ سات معزز خواتین کو معائنہ کے واسطے مقرر کیا گیا ہے مثلاً بیگم صاحبہ ڈاکٹر انصاری ۔ بیگم صاحبہ مولانا محمد علی ۔ بیگم صاحبہ مولوی عبدالرحمن وکیل ، مسز سلطان سنگھ ، مسز گدودیہ ، مسز بروچند اور مسز چیٹرجی ۔

۲۔ کچھ پرائیویٹ کمرے فوراً تعمیر کئے جائیں ۔

۳۔ کچھ کمرے ایسے بنوائے جائیں جو ایک روپیہ یومیہ کرایہ پر دئے جا سکیں جن میں مریضوں کے رشتہ دار رہ سکیں ۔

۴۔ انچارج ڈاکٹروں کو پرائیویٹ علاج کرنے سے قطعاً روک دیا جائے ۔ ان کو اس کا معاوضہ دیا جائے ...

خاص خاص مقامات پر سپرنٹنڈنٹوں کا تعین ہوگا ۔ نیز جلوسوں پر پولیس کے ہندوؤں کا انتظام بھی کیا جائیگا ۔

آندھی سے ایک کمرہ گر گیا
تین آدمی مجروح

دہلی ۱۳ رجون ۔ کو شہر میں زور کی آندھی آئی ۔ اس سے تیاکوٹھے کی تیسری منزل کا چوبارا گر گیا جس سے بجلی کا تار ٹوٹ گیا ۔ نیچے بیٹھے ہوئے تین آدمی سخت گھائل ہوئے پولیس نے تینوں کو ہسپتال پہونچا دیا ۔ ایک آدمی کی حالت نازک ہے ۔

قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ پر فساد
عدالت سشن میں مقدمات کا اپیل
ڈاکٹر شیخ محمد عالم کی بحث

دہلی ۱۵ رجون ۔ ۸ رجون کو ڈاکٹر شیخ محمد عالم صاحب بیرسٹر لاہور نے عدالت سشن میں اپیل کی کارروائی کرتے ہوئے فسادات کے واقعات پر ایک مفصل تبصرہ کیا اور پولیس کی بدانتظامیوں اور غفلتوں کو واضح کرکے ...

دوسرے وکلاء صفائی کی بحث

سرکاری وکیل کی منطق

[illegible]

مدلل و مکمل بہشتی زیور

بہشتی زیور ایک ایسی کتاب ہے جس میں دینی ضروریات تو بحمداللہ بوجہ اکمل موجود ہیں مگر دنیا کی بھی اکثر ضروریات اس سے حل ہو جاتی ہیں ۔ دو سال ہوئے کہ اسکو نہایت اعلیٰ پیمانہ پر جمع کر کے طبع کیا گیا تھا اور اس کے تمام مسائل کے حوالے کتب فقہیہ عربیہ سے دئے گئے تھے تاکہ اُن معاندین کی زبان بند ہو جائے جو بہشتی زیور کے مسائل کو بے اصل اور ڈھکوسلہ بتاتے ہیں ۔ بحمداللہ اول بار کا بہشتی زیور چھپ کر تیار ہونے بھی نہ پایا تھا کہ اُس کی فرمائشیں قریب قریب پوری ہو گئیں ۔ لہذا طبع ہوتے ہی چند روز میں سب جلدی ختم ہو گئیں ۔ شائقین کے اشتیاق کو دیکھکر اب اُس کو دوبارہ نہایت آب و تاب سے طبع کیا ہے ۔ **اس بہشتی زیور میں باطنی خصوصیات یہ ہیں :۔** نمبر ۱ ۔ حسب الحکم حضرت مؤلف مد ظلہ کل کتاب پر اہل علم سے نظر ثانی کرائی گئی ہے ۔ نمبر ۲ ۔ جہاں اُن علما کو شبہ ہوا وہاں حضرت مؤلف سے تحقیق کر کے اُس مقام کو درست کیا گیا ہے ۔ نمبر ۳ ۔ جن مسائل سے حضرت مؤلف دام ظلہم نے رجوع فرمایا تھا ان کو اس میں درست کر دیا گیا ہے ۔ نمبر ۴ ۔ بہت سے ضروری مسائل درمیان میں اضافہ کئے گئے ہیں ۔ نمبر ۵ ۔ اس کے مسائل پر جو اعتراضات کئے گئے تھے انکے عالمانہ محققانہ جوابات نہایت وضاحت سے دئے گئے ہیں اور اُن کو ضمائم ثانیہ کے نام سے موسوم کر دیا ہے ۔ نمبر ۶ ۔ جا بجا حواشی وضاحت کیلئے بڑھائے گئے ہیں ۔ نمبر ۷ ۔ ہر مسئلہ کے اخیر میں کتب فقہیہ متداولہ کا حوالہ مع حوالہ صفحہ و سطر کے درج ہے ۔ جس سے معاندوں کا زبان اور طالب کو اطمینان ہو جاتا ہے ۔ نمبر ۸ ۔ تمام سابق ضمائم کو جو مختلف طور پر پہلے طبع ہوئے تھے اسمیں شامل کر دیا ہے ۔ نمبر ۹ ۔ جو مسائل کسی قدر شرمناک سمجھے جاتے ہیں اُن کو وسط کتاب سے نکال کر ہر حصہ کے اخیر میں شامل کر دیا ہے تاکہ بچوں اور لڑکیوں کو پڑھانے میں سہولت ہو ۔ نمبر ۱۰ ۔ بہشتی گوہر میں بھی جو اس کا گیارہواں حصہ ہے ان تمام خوبیوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے ۔ **اس کی ظاہری خصوصیات** یہ ہیں ۔ نمبر ۱ ۔ چھپائی لکھائی کاغذ دیدہ زیب ۔ نمبر ۲ ۔ ضخامت ان تمام مضامین کے اضافات کی وجہ سے گیارہ حصوں کی ایک ہزار چار سو چھپن صفحات ہیں جو پہلی مطبوعات سے دوگنی سے بھی زیادہ ہے اسی لئے قیمت کل گیارہ حصوں کی سات روپیہ ہے ۔ اور محصول وی ۔ پی محصول کو شامل کرنے سے آٹھ روپیہ ہو جاتے ہیں ۔ امید کہ اس کو جلد طلب فرمادیں گے ۔

المشتہر

محمد شبیر علی مالک اشرف المطابع تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یو ۔ پی

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن رجسٹرڈ

دانتوں کے جملہ امراض میں جو ترلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیریا کیواسطے اکسیر اعظم ہے ۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہو پیپ آتی ہو ۔ درد ہو گندہ دہنی ہو ترلہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں ۔ دانت میلے ہوں غرض تمام امراض دندان کیواسطے عشرتی منجن ...

ملنے کا پتہ :۔ موجد الیس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں ۔ ان کو پڑھکر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ ...

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ ۔ دہلی

یادگار صالحین

اسلامی نصاب تعلیم

مفتی حاجی مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ...

تعلیم الاسلام حصہ اول ۔ تعلیم الاسلام حصہ دوم ۔ تعلیم الاسلام حصہ سوم ۔ تعلیم الاسلام حصہ چہارم ۔ برکات رمضان ۔ تحفۃ الاسلام ۔ تیسیرالحبیب ...

محمد عبد الخلیل الحسن تاجر کتب دیوبند مدرسہ امینیہ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

میری عمر کا بہترین حصہ صرف عمل محبت کی تلاش میں گذرا ...

... فضل شاہ عامل ۔ چھتہ لال میاں ۔ دہلی

فوراً خط لکھئے

... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر چاندنی چوک ۔ دہلی

درود شریف کا بہترین تحفہ

اگر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہے تو آج ہی ... منگائیے ...

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دنیا کا آخری پیغمبر

سحر اسلام

ابطال باطل

رد کفر

انصاری بک ڈپو لال کنواں ۔ دہلی

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ گارڈن دربھنگہ (صوبہ بہار)

دربھنگہ کے مشہور نایاب ثمر ہند و لیچیاں

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جائے ...

دفتر معالج برص ... دربھنگہ (بہار)

الہلال سابق

آریوں کی جدوجہد

مسلمانوں کو مرتد بنانیکی مساعی

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

کنڈہ پہنچنے پر معلوم ہوا کہ مشن آریہ مبلغین موضع تیر گڈھ وکنگا پور میں تحریک (ارتداد) کیا ہوا ہے اس لئے بجائے وطن جانے کے مناسب معلوم ہوا کہ تیر گڈھ کی خبروں واقعات معلوم کئے ... اراضیات کا سختی سے بیدخل کرنے کی دھمکی ... جہالت و مراسم شرکیہ کے شکار ہو رہے ہیں مگر جذبات اسلامی ہنوز ان کے دلوں میں موجود ہیں ۔ میرے پہنچنے پر اہل دیہہ نے اظہار مسرت کیا ۔ اور بیان کیا کہ ہمارے یہاں کبھی کسی عالم کا گذر نہیں ہوا ۔ نہ ہم ابھی مقدرت رکھتے ہیں کہ کسی عالم کو دعوت دیکر طلب کریں ... جمعیت کے بہت شکر گزار ہوئے ... ہمیں امید ہے کہ جس طرح ممکن ہو اور جو مسلمانوں کو مرتد بنا کر تحسین کے نقد حاصل کئے جاویں ۔

مرتدین اور نومسلموں کی تعداد

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی رپورٹ

گوڑہ تحصیل کنڈہ ضلع پرتاپگڈھ ... اور ماہ رواں تک ۱۴ افراد مسلمان و تائب ہوئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے :۔

... آج بحمداللہ میزان ... انشاءاللہ تعالیٰ کسی وقت مرتدین بھی واپس آوینگے اور داخلین دائرہ اسلام میں ... انشاءاللہ تعالیٰ اضافہ کی امید ہے دعائے برکار ہے ۔

مسلمانان فرید آباد کا عام جلسہ

سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع گوڑگانوہ کا شکریہ

فرید آباد اور نواح فرید آباد کے مسلمانوں کا ایک عام جلسہ بتاریخ ۹ رجون ۱۹۲۸ء منعقد ہوا کہ موضع سوفتہ کے ہنگامہ کے متعلق ہندوؤں کی دراز دستی اور ریشہ دوانی کے خلاف احتجاج کرے ۔ پر زور تقریریں کی گئیں ۔ اور حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق منظور ہوئیں ۔

۱ ۔ اس جلسہ کی پوری غور کے بعد یہ رائے ہے ... موضع سوفتہ کے اس خطرناک بلوہ کے پیچھے ایک گہری سازش ... مسلمانوں کو سخت آزار پہنچایا ...

۲ ۔ ... جلسہ سپرنٹنڈنٹ پولیس گوڑگانوہ کے ... شکریہ ...

۳ ۔ ہندوؤں کے بلا لحاظ صداقت و سازباز کرنے ...

کمال سنجیدگی سے متنبہ کرتا ہے کہ اگر کامل اور پائدار قانون شکنی کرنیوالے مجرموں کو پوری پوری سزا دینے میں حکام نے خفیف ترین کمزوری دکھائی تو اس سے سرکار کی نہایت بے توقیری اور بے اعتباری ہوگی ۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے قوم میو جس کی وفاداری اور جنگی خدمات مشہور و مسلم ہیں وہ مایوس ہو کر مضطرب ہو کر اپنے ذمہ دار رہنماؤں کے قابو سے نکل جائے ۔ اور پھر نہایت اندیشہ ناک نتائج رونما ہوں ۔

۴ ۔ یہ جلسہ ان عہدہ داروں کو ملامت کرتا ہے جنھوں نے اپنے جھوٹے وعدوں سے مسلمانوں کو دھوکہ میں رکھا اور بالآخر گاؤ کی قربانی رکوا دی ۔

۵ ۔ اس سلسلہ میں یہ جلسہ بجد و کد حکومت عالیہ سے التجا کرتا ہے کہ مہربانی سے اس شبہ کو دور کیا جائے جو بعض چالاک لوگوں نے پیدا کر دیا ہے کہ بغیر پہلی نظیر کے گائے کو ذبح کرنے کا حق زائل ہو جاتا ہے ۔ یہ جلسہ اس حقیقت پر خاص زور دیتا ہے کہ اپنے گھر یا زمین میں قربانی گاؤ کا مسلمہ قانونی حق ہے جس سے کوئی شخص جس وقت چاہے بلا لحاظ نظیر سابق کام لے سکتا ہے ۔ حالانکہ سرکار و کنا خصوصاً ایسی صورت میں جبکہ قربانی گاؤ ایک مذہبی رسم ادا کرنے کیلئے کی جا رہی ہو ۔ سرکاری قانون کی کھلی ہوئی خلاف ورزی اور مسلمانوں کی مذہبی آزادی میں ناقابل برداشت دست اندازی کے مرادف ہے ۔

۶ ۔ منتظم صاحب انجمن اسلامیہ فرید آباد جلسہ کی کارروائی کی نقلیں سرکاری حکام اور اخبارات کو روانہ کریں ۔

بدستخط حکیم علی احمد صاحب مدوی ۔ صدر جلسہ

وفات جناب حاجی نجیب اللہ صاحب مرحوم

نہایت افسوس ہے کہ جناب حاجی نجیب اللہ صاحب مرحوم بھاگلپوری کل بروز چہار شنبہ بتاریخ ۹ ذی الحجہ مطابق ۳۰ مئی ۱۹۲۸ء اس دنیائے فانی سے کوچ فرما گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ... بھی نوے سال سے کچھ زیادہ تھی ۔ آپ ظاہر و باطن میں یکساں صاف تھے ۔ عادات و خصائل بھی نہایت درست اور پاکیزہ تھے ۔ آپ کو ہمیشہ دنیا سے نفرت تھی ۔ دولت و معاش سے کوئی ...

سرکاری زندگی کل کاروبار کو عالم جوانی میں اپنے نو عمر بھتیجے منشی عبد الغفار صاحب وزین الدین احمد کے سپرد کر دیا تھا جب تک مرحوم و مغفور زندہ رہے قائم رہے ۔ ہمیشہ اپنے عزیز بھتیجے کے اوپر دست شفقت رکھی ۔ اور باپ سے زیادہ اُن دونوں کی تعلیم و تربیت میں سعی فرمائی ۔ مگر افسوس ہے کہ جان کندنی کے وقت آپ نے عزیز بھتیجے کو تلاش کیا ۔ بہر دو بھتیجے آپ کے نزدیک آئے جبکہ آپ کا خاتمہ ہو چکا تھا ۔ سارے صدمے کے زمین پر گر پڑے اور زار زار روئے ۔ آپ کے دو صاحبزادے ہیں مولوی حبیب اللہ اور ابو کلیم اللہ صاحب ! آپ اپنے بھائیوں کے شامل اچھے برتاؤ سے پیش آتے ...

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ محصول ڈاک ۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفر نگر

ضرورت ہے

ایک ایسے مدرس فارسی کی جو جدید طریق تعلیم سے بھی واقف ہوں اگر منشی فاضل یا کسی اور امتحان میں کامیاب ہوں تو قابل ترجیح ہوں گے ۔ تنخواہ وغیرہ کے متعلق خط و کتابت اس پتہ سے کیجئے ۔

سید حمید الدین مہتمم مدرسہ عربیہ گلاؤٹھی ضلع بلند شہر

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

... منیجر چشمہ کامل دہلی

ناموس رسول کی حفاظت کیلئے تیار ہو جاؤ

مخالفین اسلام آج کل مسئلہ تعدد ازدواج پیغمبر اسلام اور حضرات امہات المومنین کے متعلق بہت کچھ دریدہ دہنی سے کام لے رہے ہیں ۔ اخبارات و رسائل میں وقتاً فوقتاً اس موضوع پر مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں مگر آج تک کوئی ایسی جامع و مانع کتاب اس موضوع پر نہ لکھی گئی تھی جس کے اندر اس مسئلہ کے جملہ پہلوؤں پر پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہو ۔ لہذا اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مولانا مولوی سلیمان صاحب فاروقی بی ۔ اے نے ایک زبردست کتاب

اسلام اور تعدد ازواج

کے نام سے لکھی ہے جسکے متعلق

حکیم الامۃ حضرت مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدفیوضہم کی رائے یہ ہے

احقر نے اس رسالہ اسلام اور تعدد ازدواج کو اول سے آخر تک حرفاً حرفاً تو نہیں مگر صفحہ صفحہ دیکھا ۔ جناب مؤلف سلمہ اللہ تعالیٰ کیلئے دل سے دعا نکلی کہ اس ضرورت کو پورا کیا ۔ اور جیسا چاہئے تھا ویسا ماشاءاللہ پورا کیا ۔ حق تعالیٰ اس کو طالبان حقیقت کیلئے نافع اور ظالم شبہات کیلئے دافع فرمادے ۔

اور اس کے علاوہ

حضرت العلامہ جناب مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند و مولانا حبیب الرحمن صاحب ناظم دارالعلوم دیوبند ۔ مولانا مرتضیٰ حسن صاحب ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند و مشہور مناظر اسلام مولانا محمد شفیع صاحب مدرس دارالعلوم و علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب وغیرہ نے بھی اپنی قیمتی رائے کا اظہار فرمایا ہے جو بوجہ طوالت اشتہار درج نہیں کی گئیں ۔ لکھائی چھپائی کاغذ وغیرہ سب نہایت اچھا ہے ۔ قیمت علاوہ محصول ۱۲ ؎

نوٹ ۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی مذہبی ، علمی ، ادبی ، تاریخی ، اخلاقی کتب عربی ، فارسی ، اردو ہمارے یہاں ملتی ہیں ۔

ملنے کا پتہ :۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دت طلاء

(پھول بلا کانٹا) (گرمیوں کا تحفہ)

نہ باندھنے کی ضرورت ۔ نہ پانی کا پرہیز ۔ نہ کوئی جگہ بچانے کا خیال

گرمیوں میں بھی اب آسانی سے طلاء استعمال ہو سکتا ہے

آزادی سے ہر جگہ کشش کرو ۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری دور کرنے کیواسطے بے نظیر ۔ بے ضرر طلاء ہے ۔ قوائے کی برقراری کے واسطے ہر کوئی ہمیشہ بھی اس کو استعمال میں رکھ سکتا ہے ۔ آپ نہا دھو کر جیسے خوشبودار تیل یا سرمہ کو مل لیتے ہیں ۔ ایسے ہی روزانہ اس طلاء کو مل سکتے ہیں ۔ اور ہمیشہ ٹھیک حالت پر رہ سکتے ہیں ۔

فوائد اسکے یہ ہیں ! کمزور ڈھیلے ۔ ناکارہ عضلوں اور پٹھوں کے اندر نئی طاقت ڈالتا ہے ۔ جسم پر کہیں بھی ادویہ بلغم ہا چوٹ وغیرہ سے درد ہو کو مل سکتے ہیں ۔ ڈھیلاپن کو دور کر کے سختی لاتا ہے ۔ رگ رگ میں ... درست حالت پیدا کرتا ہے ۔ ضرورت مندوں کیواسطے جناب پنڈت ٹھاکر دت شرما موجد امرت دھارا کی نئی ایجاد ہے !

قیمت فی شیشی دو روپے (ایک) (اس سے کم نہیں بھیجا جاتا)

خط و کتابت و تار کا پتہ ۔ امرت دھارا ۲۹ لاہور

المشتہر

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ! امرت دھارا بھون ۔ امرت دھارا سڑک ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان ادیبی

جلد ۷ | دہلی یوم جمعہ ۳ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲۲ جون سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۴۰

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

مسلمانوں کو ہندوستان سے نکالنے کی تیاریان

پچاس ہزار رضاکاروں کے لئے اپیل

دس ہزار والنیٹر بھرتی ہوگئے

[illegible]

ہندو تہذیب کا کرشمہ

ایک مہنت بابا کی شرمناک حرکت

گذشتہ سوموار کو پٹنہ کے گلاب باغ میں پنڈت برج بہاری کی صدارت میں ہندوؤں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا … [illegible]

الجمعیۃ پر دفعہ ۱۵۳ کی سفارش

اخبار الجمعیۃ کو الہام ہوا

کیا دفعہ ۱۵۳ ان اخباروں کیلئے نہیں

[illegible]

گائے کے جسم میں سؤر کے خون کی پچکاری

سور کا جلوس اور جھٹکہ

گورکشا کی نئی ترکیب

اخبار چودہری کے ایڈیٹر صاحب نے گئورکشا کی ایک نئی تجویز ایجاد کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہندو دیہاتی گائیں مسلمانوں کے ہاتھ فروخت نہ کریں۔ اور سؤر کے خون کا انجکشن گائے کے جسم میں کردیا کریں۔ گائے کے گلے پر سؤر کی تصویر بنا دیں اور میلوں وغیرہ کے میلوں پر سؤر کا جلوس نکالا کریں اور سؤر کا جھٹکا کیا کریں۔ اگر یہ ترکیب ہندو شروع کریں تو چھ ماہ میں گئو ماتا کی جان محفوظ ہو سکتی ہے۔ (انقلاب)

مسلمان قاضی پر عجیب و غریب الزام

چوہڑ کانہ میں سخت ہولناک واقعہ

ایک گائے کے بدلے میں نو مسلمانوں کا قتل

[illegible]

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر برپا مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خوں پاش مسافت جسم بنی فاطمہ پر پتھروں کی بوچھاڑ، تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز، خون کے فواروں میں سجدۂ شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری، میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمایئے۔ جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہوچکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کرکے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جسکے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تجمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔

اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے آپنے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اُتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپ کا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھایئے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و چھالے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو۔ آبی ہو یا لحمی، بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہوجاویگی زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت بر مثل صحت کے آجاویگا کیساہی بڑا اور وزنی فوطہ بڑھکر کسی قدر بھاری کیوں نہ ہوگیا ہو انشاء اللہ ضرور آرام آجائیگا۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اُترآئی ہو … [illegible] … انشاء اللہ دور ہوگی، آنت اپنی جگہ پر آکر جم جاویگی۔ کتنا ہی زور کیجئے۔ پھر کبھی نہ اُتریگی۔ اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے۔ قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی معہ محصول ڈاک صرف سے ۔ اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو ہر جگہ سوداگروں میں ملتا ہے۔ ایک منٹ میں صرف دو رتی لگانے سے بال سیاہ ملائم مانند ریشم کے کردیتا ہے۔ سیاہی پندرہ روز تک یکساں قائم رہتی ہے۔ کسی موسم میں خراب نہیں ہوتا ہے دیکھنے والا ہرگز شناخت نہیں کرسکتا کہ قدرتی رنگ ہے یا خضاب کا۔ نمونہ مفت مل سکتا ہے۔

قیمت کلاں [illegible]

دوکانداروں کے لئے خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ [illegible]

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مقامی ایجنٹ محمد اسمٰعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بحیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی اور ایک پونڈ روغن لگانے کے لئے قیمت ۔ دوا کی قیمت ۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دلوا مقام جہنجہا ڈاکخانہ بہٹیاہی ضلع بھاگلپور

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

اگر بیرے معجون برص اور روغن سے ایک ماہ میں بفضلہ سفید داغ جڑ سے نہ جاتے رہیں اور بدن کی اصلی رنگت نہ آجائے تو کل قیمت واپس … [illegible]

اطلاع ۔ برص جیسا مرض ایک ماہ سے کم مدت میں اچھا نہیں ہو سکتا ۔ نقالوں نے مختلف طور سے میرے اشتہار کی نقل شروع کردی ہے لہذا پتہ ذیل سے دوا طلب فرمائیں۔

طبی میڈیکل ورکس ۵ دربھنگہ (بہار)

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

اس معجون برص اور روغن اکسیر برص کو موافق کھانے اور مالش کرنے سے سفید داغ بغیر کسی تکلیف کے دفع ہوجاتا ہے اور بدن کا اصلی رنگ ہوجاتا ہے … [illegible]

ترہت میڈیکل سٹور ۳۵ در بھنگہ بہار (صوبہ بہار)

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا

… [illegible] … دام پانچ روپیہ (صہ)

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں … دام پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

خونی اور بادی بواسیر

[illegible]

کالے سے گورا

[illegible]

طاقت کی دوا

[illegible]

بجلی کی گولی

[illegible]

پتہ:۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ در بھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۳ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

مذہب سے بیگانگی

اشاعت گذشتہ میں جناب طفیل احمد صاحب رکن مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کا ایک مضمون "موجودہ دہریت کی رو" کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔ یہ مضمون ہمارے پاس عرصہ سے آیا ہوا تھا، لیکن ہم چاہتے تھے کہ اسکو ایسے وقت شائع کریں جبکہ تفصیل کیساتھ اس پر تبصرہ کرنا بھی ممکن ہو، کیونکہ تنقید و تبصرہ کے بغیر ایسے مضمون کی اشاعت

مجالس ذکر رسول اور احمدی تحریک

۱۷ جون کو خلیفہ قادیان مرزا بشیر الدین محمود صاحب کی تحریک پر ہندوستان کے طول و عرض میں مجالس ذکر رسول منعقد ہوئیں، اور ان میں غیر احمدی مسلمانوں کو شرکت کی دعوت عام دی گئی، چنانچہ اکثر مقامات پر غیر احمدی کثرت سے شریک ہوئے، اور جلسوں کی صدارت بھی انہی کے سپرد کی گئی۔ علاوہ ازیں اس موقع پر قادیان کے جریدہ یا "صحیفہ" الفضل نے ایک خاص نمبر بھی نکالا جس کا نام "خاتم النبیین" نمبر تھا۔ ان تمام باتوں سے

گروہ کے جھڑ کنے پر دلی مسرت و ابتہاج کا اظہار کرتے ہیں لیکن اگر وہ اپنے تمام پچھلے عقائد پر قائم ہیں، ختم نبوت کے منکر بھی ہیں، غیر احمدیوں کو کافر بھی سمجھتے ہیں، دین کے کاموں میں ان سے اشتراک عمل کو ناجائز بھی سمجھتے ہیں، اور اس کے باوجود یہ سب کچھ کر رہے ہیں، تو ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے، کہ ان کی نیت مشتبہ ہے، وہ محض ان بدگمانیوں کو رفع کرنا چاہتے ہیں جو مسلمانوں کے دلوں میں بجا طور پر ان کی طرف سے موجود ہیں، اور اس سے ان کا مقصود کچھ نہ کچھ فائدہ اٹھانا ہے، جس میں کسی صداقت اور مخلصانہ مذہبی جذبہ کو دخل نہیں ہے۔

بھائی پرمانند کی رہنمائی

بھائی پرمانند اور ان کے ہم خیال ہندو سبھائی حضرات آجکل اپنی تمام قوتیں دو کاموں پر صرف کر رہے ہیں۔ ایک یہ کہ ہندوؤں میں عام طور پر کانگریس کے خلاف بغاوت کی روح پیدا کی جائے اور دوسرے یہ کہ پنجابی ہندوؤں میں خصوصیت کے ساتھ سرکشی اور خود سری کا ایسا مادہ پیدا کر دیا جائے، کہ اگر تمام ہندوستان کے ہندو راہ راست پر آ بھی جائیں تب بھی پنجاب کا ہندو اپنے

مرکز پر جا رہا ہے اور ان کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہے۔ ان دو مقاصد کیلئے بھائی پرمانند صاحب نے اپنی تحریر و تقریر کی تمام قوتوں کو وقف کر رکھا ہے، اور ہر لحظہ ہر آن وہ اسی "قومی خدمت" میں مشغول رہتے ہیں۔ حال میں انہوں نے روزنامہ ملاپ میں ایک مضمون لکھا ہے جو ان کی معاندانہ ملکی پالیسی کا آئینہ ہے۔ اس میں وہ کانگریس کے خلاف زہر اگلتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

"جن اصحاب کے دلوں میں ملکی محبت کا جذبہ تھا گاندھی کے اسہوگ اندولن (تحریک ترک موالات)

نکات و لطائف

سات ہزار ہندوؤں کا سو مسلمانوں پر حملہ

بسنت سنگھ پولیس آفیسر نے گولی چلا کر مجمع کو منتشر کیا

شہر میں گھس کر ہندوؤں نے گائے کھول لی

(نمائندہ خصوصی کا بیان)

پیرو، علی گڈھ سے بیس میل کے فاصلہ پر کالی ندی کے کنارے بر لا تھانہ میں واقع ہے دتاولی سے اس کا فاصلہ صرف دو میل ہے۔ اس گاؤں میں ایک ہزار کے قریب ہندو اور بہت تھوڑے مسلمان آباد ہیں۔ ہندو زیادہ تر بنئے، برہمن اور اہیر ہیں۔ بنیوں کے پاس کافی جائداد ہے مسلمانوں میں کچھ شیخ اور پٹھان ہیں۔ باقی سب لوہار اور میواتی ہیں۔ یہ موضع نواب فیاض خاں صاحب شروانی سابق ایم ایل اے ساکن آگرہ کی ملکیت ہے۔

میں نے مندرجہ ذیل اصحاب سے ملاقاتیں کیں اور حالات دریافت کئے۔

۱۔ مسٹر عبد الغفار خاں شروانی۔
۲۔ مسٹر عزیز الرحمن خاں شروانی۔
۳۔ شیخ مصباح الدین۔
۴۔ شیخ زین العابدین۔
۵۔ مسٹر عبد المنان خاں شروانی۔
۶۔ مولوی حاجی یونس خاں صاحب رئیس دتاولی۔

آخر الذکر دو صاحبوں کے سوا باقی تمام اصحاب ہنگامہ کے عینی شاہد تھے جو بقرعید یعنی عید کے دن (۳۰ مئی ۱۹۲۸ء کو) رونما ہوا۔

بسولی، کھرسہ وغیرہ کے بہت سے ہندوؤں نے ان خفیہ جلسوں میں شرکت کی جن میں فساد کی تیاریاں ہوئیں اور طے کیا گیا کہ عید اضحی کے دن فتنہ انگیزی کا آغاز کیا جائے۔ مفسدوں نے اپنے معمول کے مطابق منظم شرارت شروع کر دی۔ عید اضحی سے چند روز پہلے پیرو کے بنیوں اور برہمنوں نے بہت سے دوسرے ہندوؤں کے دستخطوں کے ساتھ حکام ضلع کے پاس ایک درخواست بھیجی جس میں یہ درج تھا کہ پیرو کے مسلمان امسال عید اضحی پر گائے کی قربانی کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ ایک نئی چیز ہے۔

فساد سے قبل سرآوردہ ہندوؤں کی ضمانتیں

خان صاحب نیاز محمد خاں ڈپٹی کلکٹر عید اضحی سے دو تین روز پہلے موضع میں پہنچے۔ آپ کو مسلمانوں نے یقین دلایا کہ ہندو محض دروغ بافی کر رہے ہیں اور گائیں ہر سال قربان ہوتی ہیں مسلمانوں کے اس دعوی کی پولیس کے رجسٹروں سے بھی تصدیق ہوگئی جس میں سنہ وار اندراجات تھے۔ اور ان سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ گائیں

فساد کی بنیاد کیسے رکھی گئی

پیرو کے ہندو ہمیشہ اپنے مسلمان پڑوسیوں اور مسلمان زمینداروں کے ساتھ صلح و آشتی سے رہتے ہیں۔ لیکن گذشتہ دو ماہ میں ہندو مہا سبھا کی طرف سے گرد و نواح کے دیہات مثلاً قطب پور، قاسم پور، جلالی کے آریہ سماجی مبلغین آنے جانے لگے تھے۔ ان شرارتی مفسدوں نے خفیہ جلسہ کر کے پیرو کے ہندوؤں کو برابر یہ مشورہ دیا کہ وہ کسی حالت میں بھی گاؤں میں گائے ذبح نہ ہونے دیں گے گرد و نواح کے دیہات یعنی قطب پور، قاسم پور، جلالی۔

اور جلوس نکالا جائے۔ یہ غالباً جوابی تدبیر ہوگی۔ بہلا اس سے گائے کی قربانی پر کیا اثر پڑیگا۔ آپ روز جلوس نکالئے۔ پورب میں اکثر جگہ سور کی پوجا کی جاتی ہے ہولی کے دن سور کو شراب پلا کر اس سے مختلف کھیل کھیلے جاتے ہیں بلکہ ہماری رائے میں سور کے ساتھ کتوں اور بندروں کا بھی جلوس نکالئے۔ اور سب کا جھٹکہ کیجئے مسلمان اسکے نام پر گائے ذبح کرتے ہیں۔ آپ بتوں کے سامنے سور قربان کیجئے مسلمانوں کو اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے آپ شاید یہ سمجھے ہوں گے کہ سور کے ذبیحہ سے اور جلوس سے مسلمانوں کو رنج ہوگا۔ اور وہ ڈر کر گائے کی قربانی بند کر دیں گے۔ لیکن ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ مسلمانوں کو آپ کی اس عقلمندی سے کوئی صدمہ نہ ہوگا۔ آپ تمام ہندوستان میں سور کے خون کا چھڑکاؤ کیجئے پھرئے۔ مسلمانوں کی بلا سے۔ انگریز روز سور کاٹتے رہتے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کیجانب سے کبھی کوئی بلوہ یا فساد نہیں کیا گیا۔ اب یہ خدمت آپ شروع کر دیجئے۔ آجتک انگریزوں کو روپیہ دیتے تھے۔ انگریز روٹی دیتے تھے۔ اب سور بھی کاٹ کاٹ کر صاحب کو کھلاؤ۔ اگر یہ سیوا بھی ہندوؤں نے شروع کر دی تو جدا گانہ نیابت تو یقیناً اڑا دیجائے گی۔ اور بہت ممکن ہے کہ آئندہ کوئی قانون بھی اس مضمون کا بنا دیا جائے کہ جب تک انگریزی راج ہے جاٹوں پر گولی نہ چلائی جائے گی اور شاید اس خدمت کے صلہ میں مہاراجہ بھرت پور کے حقوق بھی واپس کر دئے جائیں۔

تیسری تجویز: گائے کی گردن پر سور کی تصویر بنا دیجائے۔ یہ تجویز واقعی اچھوتی ہے۔ اس سے کیا ہوگا گو کا کچھ

مظالم جودھپور کی دردناک داستان

دو زخمی مسلمانوں کی شہادت

ہسپتال میں زخمیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ

مزید گرفتاریاں شروع ہو گئیں

۱۸ جون۔ ریونیو ممبر کے تحقیقات کیلئے آنے کے بعد تمام گرفتار شدہ لوگ کچھ ضمانت پر اور بغیر ضمانت کے چھوڑ دیئے گئے ... ظاہر ہے کہ ... مسلمانوں کو گرفتار کر لیا ہے ... مجروحین کو باغی قرار دیکر گرفتار کر رہے ہیں۔ انکی حالت خراب ہو رہی ہے۔ خوف کے مارے گھروں سے باہر نکل کر علاج تک نہیں کرا سکتے اکثروں کے زخم سڑنے لگ گئے ہیں۔ مجروحین میں سے دو مسلمان جام شہادت بھی نوش کر گئے ہیں۔

علماء کے آنے کی ممانعت

جودھپور کے مسلمانوں کی دردبھری کہانی کوئی معمولی سی بات نہیں ہے جسکو حامیان قوم پڑھ کر خاموش ہو جاتے۔ چنانچہ اس اثنا میں ہماری دردانگیز داستان کی کیفیت معلوم کرنے کیلئے ... ایک ڈاکٹر ... سکرٹری جمعیۃ تبلیغ الاسلام انبالہ ... اور ایک مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند ...

قربانی کے بکرے

مسلمانوں کے چار پانچ بکرے ... گھس گھس کر پکڑ لیے گئے ... اگر حکام ریاست سے یہ سوال کیا جائے کہ یہ کارروائی کس قانون کے مطابق عمل میں لائی گئی تو جواب بجز خاموشی کے کچھ نہ ہوگا۔ واہ رے جودھپور تیرا قانون۔ واہ رے جودھپور تیرا انصاف

مسلمانوں کا بائیکاٹ

ہندو مہاجن مسلمانوں کیلئے بائیکاٹ کی تجویزیں کر رہے ہیں ...

حضور نظام کے لیئے پچاس ہزار حاجیوں کی دعا

صحن حرم میں ایک روح پرور نظارہ

لاہور ۱۵ جون۔ مولانا اسمٰعیل غزنوی، امرتسر، مولانا قاسم حسین حیدرآباد، مسٹر محمد خاں کراچی ... نے بمبئی سے ایک طویل برقی پیغام ارسال کیا ہے جس کا مفاد ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

۱۱ جون یوم دوشنبہ خانہ کعبہ کی تاریخ میں یادگار رہے گا۔ اس دن بعد نماز مغرب تمام دنیا کے مسلمانوں کے اجتماع عظیم میں اعلیٰ حضرت شہریار دکن کی ترقی اقبال کے لیے بارگاہ ایزدی میں دعا کی گئی ...

مسیح الملک کے مکان پر ڈاکہ

پولیس حفاظت کر رہی ہے

۱۸ جون کی دوپہر کو شریف منزل دولت خانہ شاندان مسیح الملک (مرحوم) میں ...

گوشت کے لوتھڑے

ایک ہندو کی عجیب و غریب رپورٹ

جنگ پورہ کے فساد کا نتیجہ

تعزیری پولیس کے تقرر کی تجویز

ظالموں اور ڈاکوؤں کی ہمت افزائی

دہلی سنگھٹنیوں کا جلسہ

گورنمنٹ کو مرعوب کرنے کی سعی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

حافظ عبدالکریم صاحب رنگ والوں کی ناگہانی موت

ایک کوکین فروش کی گرفتاری

ایک ہندو کی خباثت

پٹنے کے بعد غلطی کا اعتراف

گورنر ممالک متحدہ کی وفات

نواب سر احمد سعید خاں صاحب نے گورنری کا چارج لے لیا

گذشتہ دو ہفتے سے آپ کی طبیعت ناساز تھی چنانچہ طبی مشیروں کے مشورے سے آپ نے آئندہ کا پروگرام ملتوی کر دیا تھا ...

برقیات

ہندوستان

اسلامی قوانین کا اعجاز

ہندو بھی مسئلہ طلاق کو جاری کرنا چاہتے ہیں

لکھنؤ ۱۳ جون ... ایک جلسہ ... منعقد ہوا جس میں اس موضوع پر بحث و تحقیق کی گئی کہ طلاق کی ترویج ہندو سوسائٹی میں اس کے بہترین مفاد کے لیے ضروری ہے ...

ایک نوجوان ہندو کی خودکشی

بمبئی کونسل کے ایک اور ممبر کا استعفا

دیار حبیب سے حجاج کی مراجعت

میسور میں فرقہ وارانہ فساد

ہندوؤں کا نیا مطالبہ

مندر کے آگے مسلمان بھی باجا بند کریں

بیرون ہند

کیا مصطفےٰ کمال شاہ افغانستان کی ہمشیرہ سے شادی کریں گے

اخبار الاہرام مصر کو اس کے قسطنطنیہ کے نامہ نگار سے معلوم ہوا ہے کہ ترکی میں اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کے ورود پر ترکی کی طرف سے عظیم الشان استقبال اور دعوتوں کی وسیع تیاریاں ...

دنیا میں نئے انقلاب کا اندیشہ

ضلع مظفر پور کے خونچکاں واقعات

مسجد کی بے حرمتی اور مسلمانوں کی شہادت

خطرہ کی اطلاع اور پولیس گارد کی آمد

گرفتاریاں

لوٹ مار کی کوشش

سنگھٹنی سورماؤں کے کارنامے

مسلمانوں کے گھروں میں ایک تنکا نہیں چھوڑا

قرآن شریف کی بے حرمتی

عید کے دن مسلح ہندوؤں کا اجتماع

مجمع کو سمجھانے کی ناکام سعی

مسلح ہندوؤں کا منظم حملہ

گھر میں گھس کر گائے نکال لائے

فائر کا حکم

ایک مسلمان لڑکے کی شہادت

مسلمان فریضہ قربانی اور نماز ادا نہ کرسکے

مسجد فتحپوری میں مسلمانوں کا عام جلسہ

۱۶ اور ۱۷ جون کی درمیانی شب میں مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ بصدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مسجد فتحپوری میں منعقد ہوا جس کی تعداد کافی تھی سب سے پیشتر فاضل صدر نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے ایک مفصل ومبسوط تقریر فرمائی اور نہایت وضاحت کے ساتھ امسال کے فسادات پر تبصرہ کیا۔ صدر کی تقریر کے بعد جناب مولانا احمد سعید صاحب نے پہلی تجویز پیش کی تا محرک نے پہلے تجویز پڑھ کر سنائی اور پھر سوختہ کے دردانگیز واقعات پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ امسال کس طرح مسلمانوں کو اُن کی نماز اور قربانی سے جبراً روکا گیا محرک نے بتایا کہ اگر اس خونخوار مجمع کو نہ روکا جاتا تو یقیناً مسلمانوں کا گاؤں تباہ وبرباد کر دیا جاتا۔ اس تجویز کی مولانا مظہر الدین صاحب نے مختصر تقریر کے ساتھ تائید کی۔

دوسری تجویز جناب امام صاحب جامع مسجد نے پیش کی آپنے بھی ایک مفصل تقریر فرمائی اور بتایا کہ اگر گورنمنٹ مسلمانوں کی امداد نہ کرتی اور پولیس گولیاں نہ چلاتی تو امسال مسلمانوں کو ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا پڑتا۔ اس تجویز کی تائید حافظ رحیم الدین صاحب نے کی حافظ رحیم الدین صاحب نے اپنی تقریر میں علماء سے درخواست کی کہ وہ مسلمانوں کیلئے ایک لائحہ عمل تجویز کریں اور بتائیں کہ مسلمان ایسے نازک وقت میں کس طرح اپنے مذہب اور اپنی عزت کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ تیسری تجویز مولانا مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتحپوری نے پیش کی۔ آپنے صرف تجویز کے الفاظ پڑھکر سنائے امام صاحب کی تائید سید حشمت علی صاحب نے کی سید صاحب نے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ مسلمانوں کو اپنا ایک امام مقرر کرنا چاہیے۔ اور تمام معاملات میں مسلمانوں کو امام کا اتباع کرنا چاہیے چوتھی تجویز مولانا مظہر الدین صاحب نے پیش کی۔ تحریک پیش کرتے ہوئے مولانا نے تقریباً ایک گھنٹہ تقریر کی اس تقریر میں تمام فسادات پر تبصرہ کیا اور بتایا کہ کس طرح امسال منظم سازش کے ماتحت فسادات رونما ہوئے ہیں۔ بہار اور پنجاب کے فسادات پر تفصیلی بحث کی۔ آپکی تقریر کے بعد جناب امام صاحب جامع مسجد نے اس تحریک کی تائید فرمائی۔ تمام تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔ ذیل میں چاروں تجاویز درج کی جاتی ہیں:-

تجویز نمبر ۱ - (الف) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ نہرا کے ہندوؤں کی اس منظم سازش وجبر کے خلاف نہایت زور کیساتھ صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو موضع سوختہ میں زبردستی گاؤکشی قربانی کو بند کرانے کیلئے عمل میں آئی اور اس پر اظہار نفرت وملامت کرتا ہے کہ جو لوگ اس وقت امن قائم کرنے کی خدمت انجام دے رہے تھے ان پر پتھر برسائے گئے اور گاؤں میں آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔

...

تجویز نمبر ۲ - جنگ پورہ دہلی میں قربانی کی گائے چھیننے کے لئے ہندوؤں کا جمع ہونا۔ مذبح کو لیجاتے ہوئے پولیس اور گائے پر حملہ کرنا اور تشدد کے ذریعہ سے قربانی کی گائے کو روکنا۔ اس جلسہ کے خیال میں نہایت نفرت انگیز روش ہے جو ہندوستانی اقوام کے مذہبی حقوق اور قانون وامن کی حکومت کے لئے ایک چیلنج ہے ان حالات میں یہ جلسہ ہندو زعماء کی روش کو جو انہوں نے مجرموں اور مفسدہ پردازوں کی حمایت میں اختیار کی ہے نہایت مذموم وخطرناک سمجھتا ہے اور ان کی شائع کردہ رپورٹ کو گمراہ کن اور غلط خیال کرتا ہے۔ امید ہے کہ یہ غلط پروپیگنڈا مجرموں کو سزا سے بچانے کیلئے مفید ثابت نہ ہوگا۔ اور حکومت دہلی اس سے مرعوب ہوکر کوئی کارروائی ایسی نہ کرے گی جو مفسدوں اور تشدد استعمال کرنے والوں کے حوصلہ کا موجب ہو۔

تجویز نمبر ۴ - مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ نہرا کے ہندوؤں کی اس یورش کو نہایت خطرناک قابل نفرت سمجھتا ہے جو انہوں نے لاٹھیوں بلموں وغیرہ سے مسلح ہوکر سوختہ ضلع گوڑگانوہ پروارہ ضلع علی گڈھ۔ ملک پور ضلع انبالہ اور ضلع دربھنگہ کے متعدد دیہات میں قربانی کو زبردستی بند کرنے کیلئے اختیار کی حتیٰ کہ اس میں سے بعض مقامات میں یہ مشتعل مجمع مذہبی شعار ادا کرنے والے امن پسند مسلمانوں کے بندگھروں میں گھس گیا اور قربانی کی گائے یا گوشت کو چھین لیا۔

دیہات میں اس زہریلی روح کا پیدا کرنا اور جاہل دیہاتیوں کو مشتعل کرنا قانون وامن کے لئے نہایت مضر اور ہندوستان کے لئے تباہی کا پیش خیمہ ہے لہٰذا یہ جلسہ حکومت ہند کو اس خطرہ کے نتائج سے آگاہ کرتا ہے۔ اور امید رکھتا ہے کہ وہ ابتدا میں ہی اس تحریک کے سرغناؤں یا اس اشتعال کی حوصلہ افزائی کرنے والی سبھاؤں پر خاص نگاہ رکھے گی اور مجرموں کو عبرت انگیز سزا دینے کے علاوہ ایسی تدابیر وذرائع اختیار کریگی کہ ان افسوسناک واقعات کا اعادہ نہ ہو۔

کوہاٹ کے زمینداروں کی مظلومانہ فریاد

حال یہ ہے کہ ضلع کوہاٹ کا علاقہ بہت چھوٹا علاقہ ہے اور تمام پہاڑی ہے اور زمین زیادہ تر بارانی ہے۔ پچھلے تو ۱۹۲۸ء میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے فصل کو سخت نقصان پہنچا ہے اور اگر تھوڑا سا حصہ آبی زمین کا باقی ہے تو اس کا بھی یہی حال ہے کہ جو کھیتی میں من غلہ ہوتا تھا اس سال بمشکل ۲ سیر ہوا۔ اور یہ تمام ضلع کی حالت ہے۔

ہم اپنے موضع جنگل خیل اور پیر خیل کے زمینداروں کی مظلومیت کو پوری تفصیل سے لکھتے ہیں ہمارے موضع کی زمین ایک زمانے میں تمام آبی تھی لیکن گورنمنٹ نے پانی کا بہت سا حصہ بڑے بڑے نلکوں کے ذریعہ چھاؤنی میں منتقل ...

عبدالغنی کو مرتد ہونے سے بچالیا گیا
رسومات قبیحہ سے توبہ
جمعیۃ علماء کی مساعی جمیلہ

۱۶ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ کو معتبر ذرائع سے خبر معلوم ہوئی کہ موضع موئی کلاں میں عبدالغنی آریہ ہونے والا ہے میں موضع مذکور پہنچا حالات معلوم کرنے پر مسلمانان موضع سے بہت شکایت کی اہل موضع کو سوائے ندامت اور حجاب کے کوئی جواب نہ آیا۔ البتہ بعض مفسدین آمادہ پرخاش رہے کہ عبدالغنی کے آریہ ہوجانے سے ہمارا کوئی نقصان نہیں۔ تاہم بعد تفہائش بسیار ایذا رسانی سے باز آئے۔ عبدالغنی کو بلا کر ان کی بہت کچھ تسکین کی گئی تب عبدالغنی نے اپنے افعال شنیعہ واقوال قبیحہ سے توبہ کی اور پابندی مذہب کا پورا اقرار کیا۔ مگر یہ شخص اہل قریہ کی شرارت وفساد سے ایسا مقلوک الحال ہوگیا ہے کہ نان شبینہ کا سہارا بھی مشکل سے ہوتا ہے۔ جوار والوں سے بھی مسلمانان دیہہ کو بہت ملامت کی گئی ہے اب امید ہے کہ ان کی شرارتوں کا انسداد ہوجائے اور عبدالغنی کی طرف سے بھی اب کلی اطمینان ہوگیا ہے مگر مخالفین مذہب کی مساعی سے کامل اطمینان نہیں شخص مذکور نے آریہ ہونے کا اعلان بھی کر دیا تھا اور خنزیر کی بھینٹ بھی چڑھائی تھی اب تائب ہوا اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

...

آریوں کی ناکام یورش
جمعیۃ علماء کے مدرس کی اطلاع

...

دیوگاؤں میں شدھی کا خطرہ
عورت اور روپیہ کا لالچ
حیدر خاں کو شدھ ہونے سے بچالیا گیا
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی جمیلہ

...

قادیان میں ایک اسلامی انجمن

...

درود شریف کا بہترین تحفہ

...

نایاب کتابیں

...

عشرتی معجون

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب ... موجد الیس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

یادگار صالحین

...

اکسیر جذام

...

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

...

الہلال سابق

...

حب مشتہی
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

...

برص یعنی بدن کے سفید داغ

...

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

...

ضرورت ہے

...

ہدایۃ الطالبین

...

ملازمت

...

اشتہار عدالت

...

Lyons (India) Ltd. of the British Indian Street Calcutta
Plaintiff
Vs
Ahmad Store Chandni Chowk Delhi Defendant

...

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

...

فوراً خط لکھئے

...

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت وکامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

جلد ۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۶ جون ۱۹۲۸ء | نمبر ۴۰

صوبہ پنجاب میں بارہ خوفناک فسادات

۲۹ ہندو ۶۶ مسلمان اور ۹ سکھ مقتول

زخمیوں کی تعداد نو سو سے زائد ہوگی

گور وگھنٹال ہندؤں کو ابھار رہا ہے

چند ہفتے ہوئے ہم نے ان کالموں میں بیان کیا تھا کہ گذشتہ پانچ سال میں صوبہ متحدہ میں ہندو مسلمانوں کے درمیان کتنے فساد ہوئے۔ کتنے آدمی مارے گئے۔ اور کتنے زخمی ہوئے۔ پھر یہ بھی بتلانے کی کوشش کی گئی تھی کہ ان میں ہندو کتنے تھے۔ اور مسلمان کتنے۔ آج ہمارے سامنے ...

... والے ہیں انہیں اپنے سے الگ کر دیں۔ اور جو امور زندگی بخش ہوں ان پر اچھی طرح عمل پیرا ہوں۔

(گورو گھنٹال ۲۵ جون)

بھائی پرمانند کے مفسد انہ خیالات

ہندؤں کو کانگریس سے علیحدہ ہونے اور سائمن کمیشن سے تعاون کرنے کا مشورہ

کراچی میں جو نیا معاہدہ بنا ہے اور جس میں ایک آدھ ہندو بھی دستخط کرنے والا بتلایا گیا ہے۔ اسکے متعلق ملاپ کے نامہ نگار نے شری بھائی پرمانند جی سے انٹرویو کیا جس میں انہوں نے بتلایا کہ اس معاہدہ کو دیکھکر مجھے یقین ہوگیا ہے کہ یہ کانگریسی لیڈر اور ان کے معاون کانگریسی اخبار اس بات پر تلے ہوئے ہیں کہ مسلمانوں کو خوش کرنے کیلئے تمام ہندوؤں کے قومی جذبات کو کچل دیں۔ اور کانگریس کے معاہدوں کی اس پرانی پالیسی پر عمل کرتے چلے جائیں۔ میری رائے یہ ہے کہ سندھ کی علیحدگی کا سوال اب صرف سندھ کے ہندوؤں ...

... دماغی بیماری ہوگئی ہے کہ جس طرح ہو سکے مسلمانوں کو خوش کرو۔ اور اس سے اتحاد ہوگا۔ اور سوراجیہ ملیگا۔

(ملاپ ۲۱ جون)

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

مسلمان آفیسر کے خلاف ہندؤں کی شرارت

بھائی پرمانند کی زہر افشانی

پنجاب کے ملتان ڈویژن میں مسلم حکومت ہے۔ اور مظفر گڈھ اور جھنگ کے اضلاع کے دیہات میں جو سختی ہندوؤں پر کی جارہی ہے وہ کہاں ہے بنگالہ اخبارات میں نظر آتی رہتی ہے لیکن پنجاب میں مسلم حکومت کا ایک بہانہ ضرور ہے کہ اس ضلع کی زیادہ تر آبادی مسلمان ہے ...

... میں سوالات کرنے کے لئے نوٹس دئے چونکہ یہ واقعہ مسلمانوں کے متعلق تھا اسلئے مسلمان اور ہندو سبھائی ممبر کمیشن کرنے پر تیار ہونگے جب ہندوؤں پر ظلم ہو تو انکے لئے کسی کو درد نہیں۔

میری رائے میں ہندو سبھاؤں کو نہ صرف ان لوگوں کی امداد کرنی چاہئے۔ بلکہ مسلمان اور دوسرے افسران اور گورنمنٹ کی پالیسی کے خلاف ٹینگ کرکے پرزور پروٹسٹ کرنا چاہیے۔

(پرتاپ ۱۴ جون)

مسلم آوٹ لک پر سکھوں کا غیظ و غضب

کیا مسلمانوں کا ایک انگریزی اخبار ہی قابل بر وسیع ہے

آج یکم اساڑھ کو زیر صدارت ٹھاکر نفیب سنگھ صاحب پریذیڈنٹ شری امرکشتری سبھاجموں کا خاص اجلاس بدین غرض منعقد ہوا کہ مسلم آوٹ لک لاہور نے ریاست جموں وکشمیر کے خلاف جو متعصبانہ اور شرانگیز رویہ اختیار کر رکھا ہے اسکے خلاف راجپوتان ریاست کی جانب سے اظہار نفرت و ناراضگی ...

... حالات مسلم آوٹ لک کی اس شرانگیز اور اشتعال انگیز تحریر سے ہمیں کی صدمہ پہنچا ہے اور اس لیے ہم اسکے خلاف اپنے گہرے جذبہ نفرت وحقارت کا اظہار کرتے ہوئے قرار دیتے ہیں کہ ہر راجپوت فرد بشر اس اخبار کی خریداری سے محترز رہے نیز گورنمنٹ جموں کشمیر سے استدعا کی جائے کہ ایسے اخبار کا ریاست میں داخلہ ممنوع قرار دیا جائے۔ ہر راجپوت قوم ایسے ناپاک حملوں کے دفعیہ میں ہر ممکن کارروائی کرنے پر مستعد ہوگی۔

(دبدبہ ۱۹ جون)

اگر آپ نے اخبار الجمعیۃ میں ابتک اشتہار نہ دیا ہو تو اپنے اشتہار کا معاملہ جلدی کیجیے کیونکہ دیگر مشتہرین انہیں اشتہار دیکر معقول فائدہ اٹھا رہے ہیں پھر آپ اس نادر موقع کو کیوں کھو رہے ہیں

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا ہولناک اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خوں ہائے مسافت۔ جسم بنی فاطمہ پر تیغوں کی بوچھاڑ۔ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم حسن وحسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید۔ شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآراء کارنامے ملاحظہ فرمایئے۔ جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح وبسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے۔ اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے (حوالہ کے) لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جسکے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہی

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تجمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔

اس میں حضرت امام حسن وحسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر بہت خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپ نے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تقریظ کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

پانچ ترجموں والا قرآن مجید

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

فرماتے ہیں میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمے والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے۔ پانچ ترجمے ہیں انمیں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا امام المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر بھی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا محمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (للعہ) رعایتی پندرہ روپیہ (عہ)

اجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار للعہ جلد سنہری قسم اعلیٰ سے عہ محصول ڈاک عہ بکس لین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جن کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (عہ) ہے۔

مزید رعایت

جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان سے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائیگا لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائت

۱۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے، کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ بکثرت ہدیہ دیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ۔ جو صاحب کم سے کم پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔

۲۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ۔ قلم سفید جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ صفحہ ۹۰۰ سائز جزہ نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد عہ

۳۔ یہ مترجم قرآن مجید نہایت جلی قلم کا اور صاف ہے۔ ۹۰۰ جزہ ملا کے نام سے مشہور ہے۔ ترجمہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا زیر متن ہے۔ اور آپ ہی کی تفسیر موضح القرآن حاشیہ پر ہے۔ ۹۶۰ صفحہ ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ سفید۔ جلد چرمی ہدیہ ہے رعایتی عہ

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

میری عمر کا بہترین حصہ عمل محبت کی تلاش میں گذرا اور میں نے اسکی تلاش و جستجو میں جسقدر سرگردانی اور مصیبت جھیلی اسکا اندازہ سوائے میرے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ ہزارہا روپیہ صرف کیا۔ بڑے بڑے جادوگروں مشہور عاملوں سے ملا مگر کسی سے در مقصود حاصل نہ ہوا۔ ... شفیع ... فضل شاہ عامل چتلی قبر میاں۔ دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی وعربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب تیر تھانوی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھکر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں: ...

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب جھنجھانہ ضلع مظفر نگر (یوپی)

ZANGI

آج خریدیں یا کل خریدیں، آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا۔ ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج

نمونہ علاج | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ وکھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ در بھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

سندھ کا نیا میثاق

کچھ عرصہ سے صوبہ سندھ نے ہندوستان کی وطنی سیاست میں جو اہمیت حاصل کرلی ہے اس کا اقتضا یہ تھا کہ اہل سندھ میں اپنی قدر و قیمت کا احساس پیدا ہوا اور وہ خود آگے بڑھ کر ملک کو بتائیں کہ انکی خواہشات اور تمنائیں کیا ہیں۔ گو بدقسمتی سے مسئلہ سندھ نے ایک فرقہ وارانہ اختلاف کا رنگ اختیار کرلیا ہے جس سے صوبہ کے ہندو مسلم باشندوں کی رائے بہت کچھ متاثر ہوگئی ہے اور آزادی کے ساتھ مسئلہ پر اس کی جوہری حیثیت سے نظر کرنے کے مواقع کم ہوگئے ہیں، تاہم یہ مسرت کی بات ہے کہ سندھ میں ایسے صحیح الفکر اور سنجیدہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کی کافی تعداد موجود ہے جو فرقہ وارانہ ذہنیت کو نظرانداز کرکے …

… کے تناسب سے نیابت دی جائے گی۔ اور اگر دوسرے صوبوں میں مسلمانوں کے ساتھ رعایت کی گئی تو سندھ کے مسلمان اپنے حقوق میں سے دس فیصدی کی کمی پر راضی ہوجائینگے۔ یہ ایک ایسا معقول اور دیانتدارانہ فیصلہ ہے جو ہر معقول اور دیانتدار سے خراج تحسین و اعتراف حاصل کریگا۔

اب چونکہ تمام مختلف فیہ مسائل کا انتہائی معقولیت، دانشمندی انصاف اور دیانتداری سے فیصلہ کردیا گیا ہے۔ لہذا ہندو سبھائی لفاق پسندوں کیلئے بجز اسکے اور کوئی وجہ اختلاف باقی نہیں رہی ہے کہ وہ مالی، اقتصادی، سیاسی، اور تمام دوسرے پہلوؤں کو چھوڑ کر صرف ضد، ہٹ دھرمی، تعصب اور تنگ نظری کے پہلو سے علیحدگی سندھ کی مخالفت شروع کردیں۔ چنانچہ اب یہ حضرات اسی گوشۂ تنگ میں پناہ لے رہے ہیں۔ لاہور میں "ملاپ" کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے بھائی پرمانند صاحب نے اس میثاق کے متعلق جو کچھ کہا ہے وہ اس دلیل کے سوا کسی اور دلیل پر مشتمل نہیں ہے کہ:

"ہندوستان کے تمام مسلمان لیڈر سندھ کی علیحدگی پر زور دیتے ہیں، ویسے ہی تمام ہندوؤں کو زور سے اسکی مخالفت کرنی لازمی ہے"

اس ارشاد سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اب علیحدگی سندھ کی مخالفت کیلئے ہمارے ان دانشمند دوستوں کے پاس صرف یہ دلیل باقی رہ گئی ہے کہ "چونکہ مسلمان علیحدگی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ للذا ہم مخالفت کرتے ہیں" خود ہندوؤں میں بھی شاید ایک مختصر سے بے وقوف گروہ کے سوا کوئی اس کا قائل نہ ہوسکیگا۔

بھائی پرمانند کے علاوہ مسٹر جیرامداس، دولت رام نے بھی مخالفت کی آواز بلند کی ہے اور امید ہے کہ مسٹر جیلانی اور ڈاکٹر …

جمعیۃ علما ہند کی رپورٹ

ایڈیٹر تیج کی کج روی اور سینہ زوری

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے

ہمارے ناظرین کو یاد ہوگا کہ سوامی شردھانند کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کے تابندوں نے ایک رپورٹ مرتب کی تھی جو اخبار الجمعیۃ مورخہ ۱۰ جون میں بطور ضمیمہ شائع ہوچکی ہے۔ ہمارا خیال تھا کہ اس رپورٹ کو پڑھنے کے بعد ہندو اخبارات اپنے غلط رویہ اور مکروہ پروپیگنڈے میں تبدیلی کریں گے اور ظالموں اور مظلوموں کے خلاف اپنی دلی بیزاری اور نفرت …

تو وہ کتے کی طرح اسکو نہیں میتے انسانوں کی طرح میتے ہیں۔) لیکن جمعیۃ کے علما کو متعصب کہنا صریح ناانصافی اور ظلم ہے۔ جمعیۃ کے علماء سے ہمارے دوست دیش بندھو جی اچھی طرح واقف ہیں۔ بعض تو ان میں سے وہ بزرگ ہیں جو برسوں بیانوالی جیل میں مصائب برداشت کرچکے ہیں …

… تو ہمیں یہ معلوم ہوئی کہ جو خدا ترکی سے نکلکر حجاز میں بھاگا تھا۔ اور بڑودہ کی ریاست نے جس واحد قہار کو مسجدوں سے نکالا تھا اور جس کو جگن لوں نے نکال رکھا تھا وہی جبار و قہار جب اسکو کہیں جگہ نہ ملی تو ہندوؤں کی ناؤں چھپکر بیٹھ گیا۔ اور ۳۰ مئی کو دس بجے مونے ہمرے پھروں کے ساتھ نکلکر لوگوں کے دلوں و جگر میں زبردستی جا گھسا واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون

کیا مشر دیش بندھو اب بھی کہہ سکتے ہو کہ اتنی احتیاط کے باوجود بھی جمعیۃ علما کی رپورٹ کسی خاص مقصد کو مدنظر رکھکر مرتب کی گئی ہے؟ (باقی آئندہ)

عاشورہ محرم

(از جناب مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری)

امت مسلمہ کی بے اعتدالیوں کے مظہر جس طرح بہت سی رسومات اور بدعات ہیں۔ عاشورہ محرم بھی ہے لیکن تفاوت حیثیات کے لحاظ سے عاشورہ کی بے اعتدالیاں ایسی حد کو پہنچ گئیں کہ اصل حقیقت بالکل مفقود ہوگئی۔ …

… ہے، اگر فطرت سے نہیں رہ سکتی، اس لئے اس فطرت کی طرف مجبوراً بڑھ رہی ہے، اور آخر دین کی طرف بھی اس کو بڑھنا پڑے گا۔

شاہ افغانستان کی سیاحت

اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں نے گذشتہ سال ماہ دسمبر میں جس سیاحت کا سلسلہ شروع کیا تھا وہ اب بخیر و خوبی ختم ہوگئی ہے۔ یہ تاریخی سیاحت متعدد حیثیات سے بے نظیر تھی۔ اس سے پہلے افغانستان کے کسی فرمانروا نے اس پہاڑی ملک سے قدم نکال کر بیرونی دنیا کا اس وسعت کے ساتھ مطالعہ نہیں کیا۔ دور حاضر میں اسلامی سلطنتوں میں سے بھی کسی کے فرمانروا کو اتنی فرصت میسر نہیں آئی کہ مشرق و مغرب کے مختلف ملکوں کی سیاحت کرتا اور اگر کسی نے سیاحت کی بھی تو وہ بھی زیادہ تر عیاشی اور سیر کے لئے کی۔ اپنے ملک کی ترقی اور دنیا کے حالات کو دیکھکر اس سے فائدہ اٹھانے کی نیت سے کسی اسلامی و مشرقی فرمانروا کو آج تک گھر سے نکلنے کی توفیق نہیں ہوئی۔ ان تمام باتوں کے علاوہ بعض حیثیات سے اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی سیاحت کو عالمگیر اہمیت حاصل تھی۔ جنگ عظیم کے بعد سے ابتک جمہوریہ جرمنی جمہوریہ روس، جمہوریہ پولینڈ اور جمہوریہ ٹرکی میں کسی بادشاہ کا گذر نہیں ہوا تھا۔ شاہ افغانستان پہلے فرمانروا ہیں جو ان جمہوریتوں میں گئے، انکے انقلابی لیڈروں سے شخصی طور پر ملے ان کے بدلے ہوئے حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا اور ان سے سیاسی و اجتماعی روابط کی ایک نئی بنیاد ڈالی۔ …

اسلام کی فطری کشش

حجاز میں سازش

بازولی میں حکومت کا زینہ

اصل مقصد کی طرف توجہ

مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ

خان بہادر ڈپٹی بہاؤالدین کے خلاف لے دے

دہلی میں ایک مسلم نظام کی ضرورت

(از شریف الدین حسن کوچہ پنڈت دہلی)

مسلم لیگ اور نظام خلافت کے مردہ ہو جانے کے بعد ہندوستان کے مسلمان پھر اپنی غیر منظم و مرتب حالت پر عود کر گئے۔ ہر جگہ مسلمانوں نے اپنی مقامی ضرورتوں کا لحاظ کرتے ہوئے چھوٹی چھوٹی انجمنیں بنانی شروع کر دیں بعض جگہ کے مسلمانوں نے اپنی سابقہ انجمنوں کو جو خلافت کمیٹی کے باعث بیکار ہو گئیں تھیں دوبارہ زندہ کر لیا بعض نے نئی انجمنوں کی اٹھا ڈالی۔ اور مقامی کام شروع کر دیئے چونکہ یہ نئی انجمنیں کسی خاص نظام کے ماتحت نہ تھیں اس لیے ان کے نام اور قواعد وغیرہ بھی علیحدہ علیحدہ مقرر کیے گئے مثلاً انجمن اسلامیہ۔ انجمن معین الاسلام۔ انجمن معاون اسلام انجمن ترغیب الصلوٰۃ۔ انجمن ہدایت الصلوٰۃ اسی طرح مقاصد میں بھی کہیں گورنمنٹ کی وفاداری کہیں آئینی جدوجہد وغیرہ تحریر کیا گیا۔

دہلی کی بدقسمتی

خلافت کمیٹی کے تنزل اور مردہ ہو جانے کے بعد دہلی میں کوئی ایسی انجمن قائم نہیں ہوئی جسے دہلی کے مقامی اور جام مسلمانوں کی انجمن کہا جا سکے ۱۹۲۴ء میں حسن اتفاق سے ہیرج کی پہاڑی پر پولیس نے مسلمانوں پر گولیاں چلائیں۔ گولی خوردہ مسلمانوں کی ہندوؤں نے لٹھوں سے تواضع کی۔ اور اسکے بعد بہت سے مسلمان گرفتار کیے گئے۔ تو بعض مسلمانوں کو خیال پیدا ہوا اور ایک انجمن کی بنیاد ڈالی گئی۔ انجمن کا نام انجمن اسلامیہ رکھا گیا۔ موالاتی اور غیر موالاتی ہر قسم کے حضرات اس میں شریک ہوئے۔ کچھ دنوں نہایت زور شور سے اس کا کام چلتا رہا۔ چندے بھی ہوئے حکام کی خدمت میں وفد بھی گئے۔ بعض دردمند حضرات نے شملے کے سفر کی تکلیف بھی برداشت کی۔ غرض کچھ دنوں خوب گہما گہمی رہی۔ ابھی مسلمانوں کے مقدمات ختم بھی نہیں ہوئے کہ لوگوں میں انجمن کے کاموں سے دلچسپی کم ہونی شروع ہو گئی۔ ادھر چندہ بند ہوا ادھر حکام سے ملاقاتیں بند ہو گئیں۔ دفتر کا ٹیلیفون بھی اکھیڑ لیا گیا اور آہستہ آہستہ دفتر کا مکان بھی چھوڑ دیا گیا انجمن بے خانماں ہو کر رہ گئی اب اگر کسی ضرورت کے موقع پر کوئی جلسہ طلب بھی کیا جاتا ہے تو کبھی کوٹھی حاجی علیجان پر اور کبھی ہدایت الاسلام کے دفتر میں۔ غرض اس مردہ لاش کی نوحہ خوانی کے لیے کوئی مکان بھی متعین نہ تھا ایک دن حاجی صاحب موصوف کی کوٹھی پر اس کے ممبران میں وہ تو تو میں میں ہوئی کہ الامان۔ ... بہرحال نواب ابوالحسن کی نظامت سے کام شروع ہوا۔ ... حکیم محمد اسحاق صاحب کی نظامت پر ختم ہو گیا۔

باسی کڑھی میں ابال

اب کچھ دنوں سے دہلی میں پھر اس قسم کے تذکرے ہونے لگے کہ مسلمانوں کی ایک انجمن ہونی چاہیے۔ اور کوئی نظام قائم کرنا ضروری ہے اتنے بڑے شہر میں مسلمانوں کی متفقہ ایک انجمن بھی نہیں۔ چنانچہ بعض دردمند تاجر اس میں سعی بھی کر رہے ہیں کہ انجمن اسلامیہ کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ یا کوئی نئی انجمن بنائی جائے چنانچہ اس مقصد کے لیے جامع مسجد میں کوئی مشورہ بھی ہوا تھا اور غالباً یہ طے پایا تھا کہ ۱۹ جون کو مسجد فتحپوری میں انجمن اسلامیہ کے ممبروں کا ایک عام جلسہ طلب کیا جائے اور اس ضروری مقصد پر غور کرنے کے بعد آئندہ دہلی میں کوئی راہ عمل نکالی جائے۔ تقریباً ۵۸ آدمیوں کے نام دعوتنامے بھیجے گئے۔ ...

خان بہادر کا نادری حکم

نہیں کہا جا سکتا کہ خان بہادر صاحب نے یہ حکم کن جذبات سے متاثر ہو کر دیا اور باوجود اس علم کے جو ان کو اس مجلس کے متعلق تھا انہوں نے پہلے سے کیوں نہ داعین کو رد کر دیا جہاں تک دفعہ ۳۰ کا تعلق ہے ہمارا خیال ہے کہ یہ مجلس شوریٰ اس کے تحت میں نہیں آتی۔ بہرحال خان بہادر صاحب کو چاہیے کہ وہ اپنا ایک مفصل بیان شائع کر دیں تاکہ مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ وقت کے وقت ایسی مبارک مجلس کو منتشر کرنے کی کیا وجوہ پیش آئے۔ جہاں تک ہمیں علم ہے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب بھی اس کمیٹی کے ممبر ہیں ہماری رائے میں یہ مناسب ہوگا کہ مفتی صاحب مدظلہ سے رجوع کیا جائے۔ تاکہ قواعد کے صحیح اور جائز استعمال کا حال معلوم ہو سکے۔ اگر خان بہادر کا یہ فعل صحیح اور جائز ثابت ہو تو ان کے مخالفین کو ان سے معافی مانگنی چاہیے۔ اور اگر خان بہادر کا یہ فعل قانوناً غلط ہو تو ان کے خلاف علی الاعلان اظہار نفرت کیا جائے۔

خان بہادر کیساتھ بعض اہل مجلس کا طرز عمل

ڈپٹی بہاؤالدین کے ساتھ اس اعلان کے بعد جو سلوک کیا گیا وہ نہایت سوقیانہ اور کمینہ طرز عمل تھا۔ ایک طرف تو کہا جاتا ہے کہ سب مسلمانوں کو ملکر کام کرنا چاہیے۔ موالاتی اور ترک موالاتی سب ایک جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں اور دوسری طرف سابقہ عداوتوں اور دشمنیوں کا اس ذلیل طریقہ سے انتقام لیا جائے کہ جس کو کوئی شریف آدمی بھی نظر سے نہیں دیکھ سکتا۔ ...

... اور خدا سے دعا کرتے ہیں کہ ہمکو مسلمانوں کی سچی خدمت کا شوق عطا ہو۔ اور ہم جو کام بھی کریں خود غرضی اور نفس پرستی سے پاک ہو کر کریں۔ نعوذ باللہ من شرور انفسنا و من سیئات اعمالنا۔

حجاج کی مراجعت

مختلف جہازوں کے پہنچنے کی تاریخیں

بہت سے اصحاب کے خطوط جن کے احباب و اقارب امسال عازم حج ہوئے۔ روزانہ مجھے موصول ہوتے ہیں جن میں حجاج کے جہازات کی واپسی کے متعلق استفسار ہوتا ہے۔ فرداً فرداً جوابات میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ اس لیے بذریعہ اخبارات اطلاع دی جاتی ہے کہ بندرگاہ کراچی میں اخیر ماہ جون تک حسب ذیل جہازات بعدہ تقریباً پانچ ہزار حجاج کو واپس لیکر پہنچنے والے ہیں۔ جہاز سلطانیہ جس میں چار صد کوئٹہ و بلوچستان کے تین سو پچاس پنجاب کے تین سو ۲۶ حیدرآباد کے ۴ کراچی کے اور پانسو بنگال کے حجاج ہیں ۱۸ جون کو کراچی پہنچا۔

جہاز خسرو ۱۱ جون کو جدہ سے روانہ ہوا ہے۔ ۱۰ جون کو کراچی پہنچا۔

جہاز شجاع ۱۲ جون کو جدہ سے چلا ہے ۱۲ جون کو کراچی پہنچے گا۔

جہاز عربستان ۱۳ جون کو جدہ سے چلا ہے ۵ جون کو کراچی پہنچے گا۔

بندرگاہ پر جہازات سے پچاس قدم کے فاصلہ پر حجاج کی سواری کے لیے اسپیشل ٹرین تیار ہوگی۔ حجاج کمیٹی کے ارکین۔ خلافت کمیٹی کے ارکین۔ انجمن پنجابیان کے کارندے۔ حجاج کی خدمت کے لیے موجود ہوں گے ...

(حافظ محمد شریف پیرزادہ کراچی)

بالو گھاٹ میں کئی ہندو خاندان عیسائی ہو گئے

اپنے بھائیوں کے ساتھ ہندوؤں کی بدسلوکی

بالو گھاٹ ۱۱ جون مسٹر اے جی بوجکروتی پلیڈر و پریزیڈنٹ بنگلہ محافظ ریلیف کمیٹی لکھتے ہیں کہ بہت سے خاندان جو پہلے ہندو ہو گئے تھے۔ اب پھر عیسائی بننے والے ہیں ان متنفروں کا بیان ہے کہ ہندو ان سے اچھا سلوک نہیں کرتے۔

(امرت بازار پتریکا)

بسر قیات

بیرون ہند

افغانستان میں اٹلی سے موٹروں کی درآمد

پشاور ۱۸ جون۔ پائونیر کا نامہ نگار مقیم پشاور اطلاع دیتا ہے کہ اٹلی کو دوران سیاحت میں اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان نے موٹریں مہیا کرنے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ ایک مہینہ ہوا کہ ایک سو کے قریب موٹریں یہاں پہنچ چکی ہیں باربرداری کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے ابھی تک کابل نہیں بھیجی جا سکیں اب انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ چنانچہ ہفتہ کے دن ریلوے اسٹیشن سے مال مذکورہ کی بلٹی چھڑائی گئی ہے۔ ایک اطالوی انجنیئر کابل سے آگیا ہے اور وہ موٹروں کو ٹھیک کر کے تیس تیس ایک ساتھ کابل بھجوا رہا ہے۔ ...

دو جہازوں میں ٹکر

ایک غرق ہو گیا دوسرا بچا لیا گیا

کولمبو ۱۹ جون۔ کولمبو سے ۱۷۰ میل کے فاصلہ پر دو جہاز آپس میں ٹکرا گئے ان میں سے ایک جہاز غرق ہو گیا۔ عین موقع پر ایک تیسرا جہاز مدد کو پہنچ گیا اور زیادہ آدمی بچائے ... معلوم ہوا ہے کہ ڈوبنے والے جہاز کے خلاصیوں کا دوسرے جہاز کو مطلق علم نہیں تھا۔

انگلستان میں مسٹر سری نواس آئنگر کا نعرۂ حریت

تمام ہندوستان آزادی کا خواہشمند ہے

لندن ۱۸ جون۔ ایک عام جلسہ میں جو مسٹر میکسٹن رکن پارلیمنٹ کی زیر صدارت ایسکس ہال میں منعقد ہوا مسٹر سری نواس آئنگر نے ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ ہندوستانیوں کا مکمل طور پر سائمن کمیشن کا بائیکاٹ کرنا اس بات کی قوی شہادت ہے کہ ہندوستان آزادی کے قابل ہو گیا ہے۔ ...

ہندوستان

ضلع شاہ پور میں آفتاب اسلام کی ضیاپاشیاں

۱۸ ہندوؤں کے قبول اسلام پر ملاپ کا ماتم

نور پور ضلع شاہ پور میں عرصہ سے سال سے ہندوؤں کے اندر ایک وبا پھیل گئی ہے ہندو اپنے پیارے ویدک دھرم سے علیحدہ ہو کر مسلمان ہوتے جاتے ہیں۔ ...

ہیں۔ اس وقت ہندو جاتی کے اہم لال اپنے دھرم کو چھوڑ کر مسلمان ہو چکے ہیں۔ جن کی فہرست حسب ذیل ہے۔

(۱) کھارام چھابڑہ بعہ پریوار ۶ ممبر
(۲) روپ چند تھریجہ ۸ ممبر
(۳) آتمارام ککڑ ۳ ممبر
(۴) پرمانند ککڑ جو اس ماہ میں ہوئے ۱۱ ممبر
(۵) چھن سادہ ۱ ممبر
(۶) موہن سنگھ سکنہ سادہ والا ۱ ممبر

(ملاپ)

مستقبل قریب میں دنیا کی خوفناک جنگ

سرحدی قبائل کا جوش جہاد

...

ناگرہ لائن کے کرایوں میں تخفیف کی امید

...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار کا جواب

مہاراجہ جودھپور کی جانب سے

...

قربانی کو روکنے کے خلاف غم و غصہ کا اظہار

ضلع گوڑگانوہ میں احتجاجی مظاہرے

...

ادھر ان لوگوں کو سنگین سزائیں دی جائیں جنہوں نے قانون ملک کی خلاف ورزی کی۔ یہ لوگ حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان وجوہ کی تشریح کرے جن کی بنا پر اس نے ناجائز طور پر قربانی کو روکا مسجدوں اور دوسری عمارتوں پر ماتمی نشان اور بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کے طور پر سیاہ جھنڈے نصب کیے گئے۔

دفعہ ۱۴۴ کی بھرمار

بریلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

بریلی ۱۸ جون۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بریلی نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں عوام الناس کو اطلاع دی گئی ہے کہ عشرہ محرم میں یکم محرم سے ۱۰ محرم کے ۸ بجے شب تک کوئی شخص حدود میونسپلٹی میں چھری۔ بلم۔ لاٹھی چاقو۔ ریوالور۔ بندوق۔ وغیرہ لیکر نہ نکلے۔ تاوقتیکہ کم از کم کسی پولیس سب انسپکٹر سے اس کی تحریری اجازت حاصل نہ کی جائے۔

الہ آباد میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

سٹی مجسٹریٹ الہ آباد کے حکم سے حسب ذیل نوٹس جاری ہوا ہے۔

۱۹ جون سے ۳۰ جون تک جو محرم کا عشرہ ہے تحفظ اور قیام امن کی غرض سے حکم دیا جاتا ہے کہ کوئی شخص لاٹھی۔ بندوق یا کوئی اور اسلحہ یا اسلحہ کی شکل کا الہ آباد میونسپلٹی کی حدود میں لیکر باہر نہ نکلے۔ سول لائن اور چھاؤنی اس حکم میں شامل نہیں ہیں۔ ...

بنگلور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

...

نئے ڈاکخانوں کا افتتاح

...

ملتان میں محرم کی تیاریاں

۷۰ ہندو مسلمان گرفتار کر لیے گئے

ملتان ۲۰ جون۔ یہاں پر تقریباً ۷۰ ہندو مسلمانوں کو دفعات (۱۵۱) اور ۱۰۰ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ یہ گرفتاریاں غالباً محرم کی آمد پر احتیاطی تدابیر کے سلسلہ میں عمل میں آئی ہیں۔ ...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جنگپورہ کے فسادیوں کا مقدمہ

صرف ۱۶ ہندوؤں کا چالان

...

دہلی میونسپلٹی کی بیجا نوازیاں

ایک پولیس کانسٹیبل مجروح ہو گیا

میونسپلٹی سے معاوضہ کا مطالبہ

دہلی ۲۲ جون سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی نے میونسپلٹی دہلی کو لکھا ہے کہ ایک سپاہی مسمی رتی رام کو معاوضہ دلایا جائے کیونکہ جب وہ اپنی ڈیوٹی پر کھڑا تھا تو ایک آوارہ گرد سانڈ نے اسکو زخمی کر دیا۔ ...

حافظ محمد یعقوب صاحب صابن والوں کیخلاف

جارحانہ کاروائی

...

کلاں محل کا ایک دردانگیز واقعہ

چھ سالہ لڑکی کے ساتھ زنا

...

۱۴ نومبر کے فسادات کا مقدمہ

فیصلہ سنانے کے لیے ۲ جولائی مقرر کر دی گئی

...

باردولی ستیہ گرہ

(از نتیجۂ فکر منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

باردولی ڈے کے سلسلہ میں مسلمانانِ دہلی کا جو جلسہ عام ہوا تھا اس میں جناب خلیق صاحب نے مندرجہ ذیل نظم اپنے خاص انداز میں پڑھکر سامعین کو محظوظ فرمایا تھا۔ اگرچہ یہ نظم دوسرے مقامی اخبارات میں شائع ہو چکی ہے مگر منشی صاحب موصوف کا اصرار ہے کہ ہم اسے الجمعیۃ میں بھی ضرور شائع کریں۔ اس لئے تعمیل ارشاد پر مجبور ہیں۔

خزاں کا دور ہے گلشن میں پھول پھل نہ رہے
بہار سطح آب رواں کنول نہ رہے
نشاط و عیش کے سامان آج کل نہ رہے
گلوں سے بلبل ناشاد ہم بغل نہ رہے
ہوا بدل گئی فصل بہار جاتی ہے
نسیم عطر فشاں اشکبار جاتی ہے
چمن میں آتش گل سے دھواں نکلتا ہے
بیان منہ سے برنگ فغاں نکلتا ہے
ہلال چرخ پہ شکل کماں نکلتا ہے
پہن کے لال کفن آسمان نکلتا ہے
قضا میں کھیلتی ہیں سر پہ جان نثاروں کے
نکلتے خون کے آنسو ہیں سوگواروں کے
ریاضِ قوم میں پھر انقلاب آیا ہے
فلک سے زیرِ زمیں آفتاب آیا ہے
ازل سے موت کو لیکر شباب آیا ہے
ہمارا وقت یہاں تک خراب آیا ہے

ہے اہل ہند کی خدمت گزار باردولی
ظفری کا ہو گی ہے شکار باردولی
چمن ہے بلکہ بنی ہے خارزار باردولی
ہر ایک ٹیکس سے ہے زیر بار باردولی
ہیں ضبط مال پہ حاکم تلے ہوئے کیسے
گھروں کے قفل پڑے ہیں کھلے ہوئے کیسے
کسی کے بیل کسی کے مکان ضبطی میں
لگان کے لیے سارے کسان ضبطی میں
ہو جو مال تو کرتے ہیں جان ضبطی میں
غرض ہے خلق کا اب امتحان ضبطی میں
ہوئے ہیں ظلم و ستم سے جو خانماں برباد
یہی کریں گے کسی روز ملک کو آباد

ہمارا فرض ہے ان کی مدد کریں جا کر
جو اپنے پاس نہ ہو تو کہیں سے دیں لاکر
قدم ہیں ان کے حکومت کے نوکرو چاکر
وہ دن بھی آئے کہ سب سو ہیں پاؤں پھیلا کر
اسی طرح سے ہیں ہوم رول مل جائے
ریاضِ خلد کا شاداب پھول مل جائے
جو اتفاق وہی ہو تو کام ہو جائے
ہماری قوم کا دنیا میں نام ہو جائے
بدیشی مال جو ہم کو حرام ہو جائے
ہر ایک ملک ہمارا غلام ہو جائے
وہ مال ضبط کریں تم جفا کو ضبط کرو
خلیق ضبط سے چلتی ہوا کو ضبط کرو

جلسہ سالانہ انجمن انصار الاسلام پیلی بھیت

امسال بھی انجمن انصار الاسلام کا سالانہ جلسہ بتواریخ مشتہرہ ۸-۹-۱۰ جون مثل سال گذشتہ نہایت تزک و احتشام سے ہوا۔ کیونکہ انجمن کی سعی بلیغ تھی کہ علمائے کرام و صوفیائے عظام و واعظان خوش کلام کا ایک شاندار اجتماع پیلی بھیت میں نظر آئے اور ان کے مواعظ اور ارشادات سے استفادہ حاصل کیا جائے۔ اکثر مقتدر حضرات علماء کو دعوت شرکت دی گئی تھی۔ اور حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدظلہ۔ اور حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب محدث دام فیوضہ کو

امرت دھارا ختم ہوتے ہی برات سے چلا آیا

برات میں دوسرے سامان کیساتھ امرت دھارا کو باندھنا نہ بھولو

ایک دن ریل میں سفر کر رہا تھا جہاں دو دوست آپس میں باتیں کرتے تھے۔ ایک نے پوچھا کہ آپ برات سے پہلے کیوں چلے آئے۔ دوسرے نے جواب دیا کہ جب امرت دھارا ختم ہو گئی بھاگ آیا۔ ایسی تقریب غذا متی تھی کہ سوائے امرت دھارا کے گذارا نہ تھا۔ پوریاں ... حلوے ... برات میں ایسی ہی غذا کے لئے ... عقلمند لوگ برات میں امرت دھارا ساتھ لے کر ہی جاتے ہیں۔ تو بھی ان دوستوں کی گفتگو سن کر ہمارا خیال ہوا کہ عام پبلک کو پھر بھی آگاہ کرنا چاہیئے کہ وہ

برات میں دوسرے سامان کیساتھ کافی مقدار امرت دھارا کو باندھنا نہ بھولیں

چودھری نوٹ کر رکھیں جہاں وہ اور سامان کی فہرست لیویں۔ وہاں امرت دھارا کو بھی پوچھ لیا کریں۔ تاکہ وقت بیوقت کی تمام تکالیف ... سٹ پیٹ چوٹ۔ زخم ڈنگ وغیرہ پر فوراً لگ سکتے ہیں۔ اور دردپیٹ۔ دانت ... ہیضہ پیچش دست وغیرہ میں کھلا سکتے ہیں ... کبھی بھی امرت دھارا کو بھولنا نہیں چاہیئے ... امرت دھارا کو پاس رکھو۔ قیمت فی شیشی ... نصف شیشی ... ہر شہر میں ملتی ہے ... امرت دھارا (۲۹) لاہور

المشتہر

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا حال ... اہلبیت کا زبردست ایثار ... امام حسین کے ... حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے ... یہ کتاب اپنی نظیر آپ ہے ...

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل ... سب کچھ نظر آجائے گا۔

اس میں حضرت امام حسن و حسینؓ کی ولادت سے لیکر شہادت تک ... ساتھ صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت ... صفحوں سے زائد ہے۔ ... کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ ... قیمت ایک روپیہ (عہ) +

ملنے کا پتہ:- سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

...مدد جلسہ منتخب کیا گیا۔ باہر سے شریک ہونے والے حضرات ... صاحبزادہ ... جناب قاضی حاجی حافظ خلیل الدین حسن صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی کامیابی کا اندازہ پبلک کے اس اظہار دلچسپی سے ہو سکتا ہے کہ ہر روز ... علاوہ احباب کے پانچ چھ ہزار مسلمان شریک جلسہ ہوتے تھے اور موسم گرما کی پریشان کن تکالیف کا صبر و سکون سے مقابلہ کرتے ہوئے تقاریر کی طرف ہمہ تن معروف و متوجہ رہے۔ جلسہ کا افتتاح بعد تلاوت قرآن پاک صدر استقبالیہ جناب ظہیر الدین خاں صاحب رئیس شیر پور کے پُر مغز خطبہ سے ہوا۔ جس کو جناب قاضی قیام الدین احمد صاحب وائس چیرمین میونسپل بورڈ و سکرٹری استقبالیہ کمیٹی نے صدر استقبالیہ کی علالت اور عدم موجودگی کی وجہ سے پڑھا جس میں صدر موصوف نے مسلمانان پیلی بھیت کی تعلیمی پستی کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی تھی۔ بعدازاں سکرٹری انجمن حکیم مسعود حسن خاں صاحب نے اپنی رپورٹ سالانہ سنائی جو نہایت مفید اور کارآمد معلومات سے ممنون تھی۔ بابا خلیل داس صاحب نے قدامت اسلام و مخالفت اسلام دیدوں کی تعلیم کے عنوانات کے تحت میں نہایت معرکۃ الآرا تقریریں فرمائیں اور مقررین نے اپنی تقریروں میں مسلمانوں کی علمی حالت کی اصلاح اور باہمی اتحاد و اتفاق پر نہایت زور دیا تھا۔ تقاریر کے آخر میں مخالفین کو رفع شکوک کا موقع دیا گیا لیکن کوئی صاحب طالب حق آمادۂ اعتراض نظر نہ آئے۔ خاتمۃ المسلمین کے مجدد اسرار ...

پرمجبور جلسہ کے اجلاسوں میں ایک اجلاس کا اضافہ کیا گیا بالآخر جلسہ علم و فنون کو آغوش میں لیئے ہوئے یہ جلسہ الحمدللہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی امرتسر کا احتجاج

۱۰ جون ۱۹۲۸ء ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی امرتسر کا پُرجوش جلسہ منعقد ہوا جس میں شیخ حبیب اللہ صاحب ایم ایل سی کی اس تقریر کی پرزور تردید کی جو انہوں نے ۱۵ مارچ کو لیجسلیٹو کونسل کے اجلاس میں کی تھی۔ تمام اطباء کرام نے اس زہر آلود تقریر کو طب قدیم کے لیئے مضر اور بے محل سمجھتے ہوئے نفرت و بیزاری کا اظہار کیا۔ اور ذیل کا ریزولیوشن منظور ہوا۔

ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی کا یہ جلسہ شیخ حبیب اللہ صاحب ایم ایل سی کی اس تقریر پر جو انہوں نے لیجسلیٹو کونسل منعقدہ ۱۵ مارچ میں کی ہے جو دیسی طب کے خلاف تھی جس میں محتی کے ساتھ دیسی طب کی تحقیر و مذمت کرتے ہوئے سرکاری سرپرستی و امداد سے محروم رکھنے کی کوشش میں فرمائی ہے کمال نفرت و بیزاری اور ملال کا اظہار کرتا ہے۔ اس جلسہ کی رائے میں صاحب موصوف نے ہندوستان کے مفاد اور رائے عامہ کے خلاف دیسی طبیبوں کی مخالفت میں حصہ لیتے ہوئے بحیثیت ممبر کونسل اپنا اعتماد کا حق زائل کر دیا ہے لہٰذا ضلع امرتسر کی یہ نمائندہ جماعت پرزور الفاظ میں مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ازراہ عنایت کونسل کی ممبری سے فوراً علیحدہ ہو جائیں۔ تاکہ دوسرا مناسب ممبر ان کی جگہ حاصل کرے۔

حکیم محبوب عالم سکرٹری ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی امرتسر

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوگی + (مینیجر)

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن رجسٹرڈ

دانتوں کے جملہ امراض میں جو نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیریا کیواسطے اکسیر اعظم ہے مسوڑھوں سے خون آتا ہو پیپ آتی ہو۔ منہ بدبو گندہ دہنی ہو نزلہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں۔ دانت میلے ہوں غرض تمام امراض دندان کیواسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بیحد مفید ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن میں کوئی جزو کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے دانت بجلی کیطرح چمکیں جی صاف ہو جاتی ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے بعد قیمت فی ڈبیہ ۴؍ ... محصول ذمہ خریدار۔ (نوٹ) براہ کرم فرمائش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمایئے گا۔ جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں +

ملنے کا پتہ:- موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

آج خریدیں ... زنگی قلم ... کے لئے ہر زنگی خوب نمایاں لکھا ہوا ہے ... سنہری ... ایک ہفتہ کی آزمائش پر کیٹیلاگ طلب فرمائیں ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۳ دہلی

ایک ہزار روپیہ

اس شخص کو دیا جائے گا جو ثابت کردے کہ موجودہ دنیا میں

دق

کا پیران داتا سے بہتر علاج موجود ہے۔ مرض خواہ کسی وجہ سے ہوا ہو دق خواہ کسی درجہ میں کیوں نہ پہنچ گئی ہو مریض میں اگر جان باقی ہے تو پیران داتا مریض کو نئی زندگی عطا کریگی۔ دق کے ہزاروں جاں بلب مریض جنکی زندگی سے ماہر طبیب اور تجربہ کار ڈاکٹر بھی مایوس ہو چکے تھے صرف پیران داتا کی بدولت دوبارہ زندگی اور صحت کی دولت سے مالامال ہو چکے ہیں۔ پیران داتا کسی عطائی یا سنیاسی کا ٹٹکا نہیں ہے بلکہ علم طب کے ماہرین فن کی قوت ایجاد کا بہترین نتیجہ اور انکے سالہا سال کے عملی تجربوں اور دماغی کاوشوں کا خوشگوار ثمرہ ہے۔ پیران داتا کی ایجاد کے بعد بھی دق کو ایک لاعلاج مرض سمجھنا بھی گمراہی ... پیران داتا اور اس کے کامیاب تجربوں پر ہمیں اس قدر کامل اعتماد ہے کہ اب ہم جنرل پبلک کو عموماً اور حکیموں۔ ویدوں اور ڈاکٹروں کو خصوصاً چیلنج کرتے ہیں کہ دق کے لاعلاج ہونیکا حکم لگانے سے پہلے ہماری اسم بامسمیٰ تریاق کی آزمائش کر لیں ... جب تک ہمارا پاس پیران داتا اور مریض میں جان باقی ہے۔ ہم شافی مطلق کے فضل سے مریض کو موت کے منہ سے واپس لانیکا ذمہ لیتے ہیں۔ قیمت فی پیکٹ جو ایک مریض کیلئے کافی ہے بذریعہ وی پی تیس روپے ... بذریعہ منی آرڈر پچیس روپے ...

المشتہر

مینیجر پیران داتا فارمیسی۔ پٹنہ

الہلال سابق

جو سلسلہ میں جناب مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کے مجوزہ قلم سے نکلا تھا۔ کامل پانچ جلدیں مجلد ... پاس موجود ہے۔ جلدیں نہایت خوبصورت اور مجلد ... کے علاوہ متفرق رسالے بھی بکثرت موجود ہیں جن کو میں فروخت کرنا چاہتا ہوں جو صاحب اسکے قدردان ہوں وہ اس پتہ پر خط و کتابت کریں +

خواجہ ایس ایم حسین محلہ بارہ دری قصبہ سہسرام ضلع آرہ

فوراً خط لکھیئے

اگر آپکو بڑی مہریں مونوگرام ڈائی۔ چھپرایس بلاک عقیق کی مہریں معہ انگشتری چاندی کی درکار ہوں تو پتہ ذیل سے طلب کیجئے جو ایک مشہور فرم ہے جسکو ہز ایکسلینسی وائسرائے آفس سے سارٹیفکٹ حاصل ہے ... قیمت صرف عہ +

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

ملازمت

دہلی۔ لاہور۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند دو آنہ (۲) کے ٹکٹ بھیجکر قواعد انگریزی طلب کریں۔ شرطیہ ملازمت یا فیس واپس کرایہ ریل معاف +

سول کالج مدھنی رام روڈ۔ لاہور

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کامل ... چاندی کے ورق، کشتہ تانبہ ... چشم خصوصاً ضعف بصر کیلئے بہتر چیز ہے ... قیمت فی شیشی کلاں ... خورد ... نمونہ ... کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیجئے۔

داد کی بیماری ... مرہم داد ... قیمت فی شیشی کلاں ... خورد ... نمونہ ...

مینیجر چشمہ کامل۔ دہلی

ضرورت ہے

محکمہ ریل۔ ڈاکخانہ تار و نہر میں ملازمت کے خواہشمند امیدواروں کی ضرورت ہے جو کام سیکھنا چاہیں۔ کرایہ ریل معاف۔ قواعد دو آنہ (۲) کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں +

ڈائرکٹر رائل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن	عہ؍	بت شکن	۸؍	اصلاح الرسوم	۶؍	منتخب الحکایات	۴؍
تاریخ الدولتین	؏	تحفہ لحمیہ	۱۰؍	رکن دین	۱۰؍	ایامی	عہ؍
تاریخ الامت مکمل سٹ چھ جلد	لعہ	اسلام اور تعدد ازدواج	۱۰؍	بستان العارفین	ے؍	احسن الوظائف	۱۰؍
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر مجلد	۸؍	عشرہ کاملہ	۱؍	صراط مستقیم	عہ؍	عظمت اسلام	۱۰؍
فضائل الحسنین اردو	عہ؍	پیغام محمدی	۴؍	التکشف	عہ؍	سیرۃ الحبیب	۱۲؍
خون کربلا	۴؍	مباحثہ شاہجہانپور	۷؍	رباعیات عمر خیام مجلد پاکٹ سائز	؏	برکات رمضان	۱۲؍
سیرۃ خاتم الانبیاء	۱۰؍	مراۃ الیقین	۲؍	حکایات الصالحین	۸؍	تحفۃ الاسلام	۳؍
سیرۃ غوث اعظم	ے؍	فیصلہ آسمانی	۱۲؍	انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ	[illegible]	فتوح الشام	ے؍
سیرۃ امام ربانی	[illegible]	دین سر الکفر خالص	۱۰؍	وحدۃ الوجود والشہود	۳؍	دیوان غالب مطبوعہ جرمنی	للعہ
سفرنامہ مولانا شبلی	عہ؍	تحقیق الکفر والایمان	؏	سواء السبیل کلیمی	عہ؍	صحت النساء	عہ؍
الفاروق	عہ؍	چیلنج محمدیہ	۱؍	تحفۃ المحبین ترجمہ سید المرسلین	۴؍	مسئلہ زکوٰۃ	۱۰؍
المامون	؏	چشمہ ہدایت	۴؍	ارشاد مرشد	۱؍	تفسیر سورہ یوسف منظوم	۱۲؍
البارمون	؏	ہدیہ عثمانیہ	۴؍	درد نامہ غمناک	۸؍	مفید الکونین	۱۰؍
سیرۃ النعمان	؏	محکمات ربانی	۲؍	اوثق العرا	۹؍	سعادت الکونین	عہ؍
بیان الاسرار ترجمہ تاریخ الخلفاء	؏	کشف الحاجتہ	۵؍	سبیل الرشاد	۳؍	دلائل الخیرات مترجم محشی خانسدہ	؏
تقریر دلپذیر	۸؍	تعلیم الاسلام کل سٹ	۱۲؍	مناجات مقبول مجلد	عہ؍	دلائل الخیرات مترجم محشی سفید	عہ؍
ردکفر	۸؍	اسلام کی پہلی کتاب	۱؍	اعجاز القرآن	۸؍	کتاب مترجم شرح مثنوی مولانا روم	؏
کفر توڑ	۸؍	اسلام کی دوسری کتاب	۳؍	العقل والنقل	۱۰؍		
		راہ نجات	۱؍	توضیح المقصود	۱۲؍		

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

ملنے کا پتہ:- مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

۱۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ محصولڈاک۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفرنگر

دربھنگہ کے مشہور نایاب ثمرانہ و پودیاں

آم سفیدہ، النگڑا، زعفرانی، بمبئی، کشن بھوگ، اکبر پسند، بہار پسند کا قلمی ... ساٹھ روپیہ ... باقاعدہ پیکنگ ... شرائط ایجنسی طلب فرمائیں۔ اطلاع۔ شائقین باغات ... کی مکمل فہرست طلب فرمائیں +

سپرنٹنڈنٹ قلعہ سیت گارڈن دربھنگہ (بہار) تار کا پتہ سیت گارڈن دربھنگہ

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ال ۱۰۴۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالبیان ایوبی

جلد ۷ | دہلی۔ یوم جمعہ :- ۱۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۹۲۸ء عیسوی | نمبر ۴۲

ہندو مہاسبھا کو سندھ میں شکست

روشن خیال ہندوؤں نے کانگریس کی لاج رکھ لی

ہندو مسلم سمجھوتہ۔ طرفین کے دستخط ہوگئے

دہلی ۲۲ جون۔ سندھ کی مختلف جماعتوں کے افراد نے ذیل کا یثاق مرتب کیا ہے اور اہل سندھ سے درخواست کی ہے کہ وہ علیحدگی سندھ کی بحث کو بند کر دیں تاکہ آل پارٹیز کانفرنس اطمینان کے ساتھ وضع دستور کا کام کرسکے۔

دفعات یثاق

مرتبین اعلان کرتے ہیں کہ :-

۱۔ مخلوط انتخابات اور سندھ کی بمبئی سے علیحدگی یہ دونوں امور بیک وقت نافذ ہونے چاہئیں۔

۲۔ سندھ اندرونی طور پر دوسرے صوبوں کی طرح آزاد اور خود مختار ہوگا۔ اور اس کا تعلق کسی دوسرے صوبہ سے نہیں ہوگا

۳۔ سندھ کی علیحدگی کی صورت میں مالی مشکلات کا جو تذکرہ کیا جاتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ ہم جتنی چادر دیکھیں گے اتنے ہی پاؤں پھیلائیں گے۔

... اسکی مخالفت ہوگی۔

... جامع سلطنت سے مراد وہ مسئلہ ہے جسکو ہندو اور مسلمان ممبروں کی ایک مشترکہ مجلس جس کا انتخاب کونسل کے سیشن کے آغاز میں ہوگا اہتمام سے موسوم ہے۔

۹۔ گئوکشی، مساجد کے سامنے باجہ اور تبادل افراد کی تبدیلی مذہب کے متعلق ہم مدراس کانگریس کی قرارداد کو تسلیم کرنے میں اور اس پر کاربند رہیں گے جس کا ماحصل یہ ہے کہ :-

(الف) ہندوؤں اور مسلمانوں کے ان حقوق میں مداخلت کئے بغیر جن میں ہندو مساجد کے سامنے باجہ بجانے حسب مرضی جلوس نکالنے کی بابت اور مسلمان گائے کو حسب مرضی ذبح کرنے کے متعلق دعوے کرتے ہیں مسلمان ہندوؤں سے درخواست کرتے ہیں کہ ذبح گائے میں وہ حتی الامکان ہندوؤں کے جذبات کا احترام کریں اور ہندو ہندوؤں سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ مساجد کے سامنے باجہ بجانے کے مسئلہ میں حتی الوسع مسلمانوں کے جذبات کا خیال رکھیں ...

دستخط کرنے والوں کے اسماء

نہ ملا راہ سفر میں کئی منزل پانی

(از نتیجہ فکر منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

سیر ہو ہو کے پئیں مدمقابل پانی | تشنہ لب حیف نہ پائیں دم بسمل پانی
کام آیا جو نہ شہ کے دم بسمل پانی | سر کو ٹکرا تا ہی اب تک لب ساحل پانی
غم حسنین میں نکلے ہیں جو آنسو ول سے | آب گوہر ہے ان اشکوں کے مقابل پانی

قطعہ

شاہ کہتے تھے حرم سے کہ اگر میں چاہوں | بنکے بارش ہو فلک سے ابھی نازل پانی
اس سے راضی برضا ہوں کہ مجھے حکم یہی | بوند بھر بھی نہ ملے تا دم بسمل پانی

کیوں نہ پھر شیر علی دام عدو میں پھنستے | تھی مقدر میں شہادت لب ساحل پانی
چل گیا حلق پہ شبیر کے لے دلے ستم | بہہ گیا ہو کے نہ کیوں خنجر قاتل پانی
آیا جب چھٹکے کمان سے علی اصغر کی طرف | ہو گیا شرم سے خود ناوک قاتل پانی

قطعہ

بھر کے مشکیزہ جو عباس علمدار چلے | خوف کے مارے حریفوں کے ہوئے دل پانی
دل میں سوچا کہ جو سیراب ہوئے تشنہ دہن | فتح ہو جائیگی میدان میں مشکل پانی
راہ کو روکنے یوں صورت سیلاب بڑھے | جس طرح آئے امنڈ کر لب ساحل پانی
دیکھکر حضرت عباس نے نعرہ مارا | لشکر شام کے شہروں کے ہوئے دل پانی

نعش سرور پہ وہ کی اہل عزا نے فریاد | جس کی تاثیر سے پتھر کا ہوا دل پانی
کربلا تک جو مدینے سے گئے تشنہ دہن | نہ ملا راہ سفر میں کئی منزل پانی
پیاس سے حلق میں کانٹے تھے پر اللہ رے ضبط | شہ نے مانگا نہ تہہ خنجر قاتل پانی

خوب رو کھول کے دل ماتم سرور میں خلیق
ضبط گریہ سے نہ کر مہر خدا دل پانی

محبوب عاشق کے قدموں پر

میری عمر کا بہترین حصہ صرف عمل محبت کی تلاش میں گذرا اور میں نے اس کی تلاش و جستجو میں جسقدر سرگردانی اور مصیبت جھیلی اسکا اندازہ سوائے میرے اور کوئی نہیں کرسکتا۔ ہزار ہا روپیہ صرف کیا۔ بڑے بڑے جادوگر و مشہور عاملوں سے ملا مگر کسی سے ور مقصود حاصل نہ ہوا۔ سینکڑوں عمل کر ڈالے مگر ناکام رہا۔ میرے عقیدتمندوں میں ایک بنگالی نے مجھے ایک عامل کا پتہ بتلایا جو دور دراز ملک آسام کے رہنے والے تھے اور مجھے یقین دلایا کہ وہ اس فن کے پورے ماہر ہیں مگر بے فیض ہیں کسی کو بتلاتے نہیں ہیں۔ خدا کا نام لیکر ملک آسام روانہ ہوگیا قصہ مختصر ایک سال انکے در پر پڑا رہنے کے بعد جب انہوں نے ہر طرح مجھے اپنی کسوٹی پر کس لیا اور اپنی دھن کا پکا پایا تو انہوں نے دو عمل مرحمت فرمائے کامل بیس سال تک ان سے کام لیا کبھی سر مو خطا نہیں کی۔ اب میں نے خیال کیا کہ ان جواہرات بے بہا سے کچھ مالی فائدہ اٹھایا جائے جبکہ میں انکی جستجو میں ہزاروں روپیہ برباد کرچکا ہوں اس لئے میں بے کم و کاست خدا کو حاضر و ناظر اور گواہ بنا کر قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی اس کے ایک حلف نامہ بھی اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے علاوہ کسی دوسرے کو نہ بتلائے طلب فرمائیں۔ عمل نمبر ۱ اس عمل کے پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں سال بھر تک اس کا عامل اسپر قابض رہتا ہے سال آئندہ کیلئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کرکے عمل پڑھنا ہوتا ہے۔ صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھکر ہر روز نئے مطلوب کو تابعدار بنا سکتا ہے اس عمل کا ہر مذہب کا آدمی عامل بن سکتا ہے۔ ہدیہ صرف پانچ روپے (صہ) عمل نمبر ۲۔ اس عمل میں ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی ہے چالیس مرتبہ ایک سیاہ مرچ پر پڑھی جاتی ہے اسی طرح چالیس مرچیں ختم کی جاتی ہیں کل سات دن کا عمل ہے۔ سات دن کے اندر مطلوب قبضہ میں آجائیگا۔ یہ عمل صرف مسلمانوں کیلئے ہے۔ ہدیہ صرف ... یہ عملیات نہایت آسان ہیں کسی قسم کا پرہیز یا پڑھنے کیلئے اپنے مکان سے کہیں باہر جانا نہیں پڑتا اور نہ کسی قسم کا خوف و خطر ہے۔ یاد رکھیے کہ یہ ہر دو جواہرات جواہرات بے بہا ہیں ... (نوٹ) جو صاحب بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کرینگے ان کو خرچہ وی پی کی کفالت ہوگی نیز جلدی موصول ہوجائیگا انکو عمل بذریعہ رجسٹری لفافہ میں روانہ کیا جائیگا منگانے کا پتہ :- فضل شاہ عامل، چھتہ لال میاں۔ دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہوجاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بد قسمتی ہے آسان کتابیں یہ ہیں :-

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ - عربی زبان کا قاعدہ ۴ - علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ - علم الصرف حصہ سوم ۶ - لغات القرآن ۱۲ - علم النحو ۲ - عوامل النحو ۴ - عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ - روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ - پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و چھالے کی نوبت۔ بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو آبی ہو یا لحمی بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاویگی زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ ہمیشہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آجاویگا۔ کیسا ہی پرانا اور ترقی فوطہ ہو گیا ہو انشاء اللہ ضرور آرام آجاویگا۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو۔ درد ہوتا ہو۔ ریاح ہوتے ہوں۔ جگہ پھول جاتی ہو یعنی غدود ہولتی ہو۔ فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو۔ غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو۔ انشاء اللہ دور ہوگی آنت اپنی جگہ پر آکر جم جاویگی رکتنا ہی زور کیجئے پھر کبھی نہ اترے گی۔ اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے۔ قیمت فی شیشی دوا ... جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی۔ معہ محصولڈاک صرف ... اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی و مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر یہ بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول ...

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

گھڑیوں کی دنیا میں

نیو فیشن ریڈیم رسٹ واچ

چندا واچ کمپنی ۲۹ چونا منڈی پوسٹ لاہور

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چہرہ خضاب مارکہ حمیدیہ ...

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی چکتی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

طاقت کی دوا

کھجلی کی گولی

پتہ :- برٹش یونانی میڈیکل ہال کنسی سری ۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

اکسیر جذام

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم کی

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۴۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۷ | دہلی۔ یوم جمعہ :۔ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۴۲

ہندو مہا سبھا کو سندھ میں شکست

روشن خیال ہندوؤں نے کانگریس کی لاج رکھ لی

ہندو مسلم سمجھوتہ۔ طرفین کے دستخط ہو گئے

دہلی ۲۲ جون۔ سندھ کی مختلف جماعتوں کے افراد نے ذیل کا میثاق مرتب کیا ہے اور اہل سندھ سے درخواست کی ہے کہ علیحدگی سندھ کی بحث کو بند کر دیں تاکہ آل پارٹیز کانفرنس اطمینان کے ساتھ وضع دستور کا کام کر سکے۔

دفعات میثاق

نہ ملا راہِ سفر میں کئی منزل پانی

(از نتیجہ فکر منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

سیر ہو ہو کے پئیں مدِ مقابل پانی — تشنہ لب حیف نہ پائیں دمِ بسمل پانی
کام آیا جو نہ شہ کے دمِ بسمل پانی — سر کو ٹکرا تا ہی اٹک لبِ ساحل پانی
غم حسنین میں نکلا ہے جو آنسو ل سے — آب گوہر ہے ان اشکوں کے مقابل پانی

قطعہ

شاہ کہتے تھے حرم سے کہ اگر میں چاہوں — بنکے بارش ہو فلک سے ابھی نازل پانی
اس سے راضی برضا ہوں کہ مجھے حکم یہ ہے — بوند بھر بھی نہ ملے تا دمِ بسمل پانی

کیوں نہ پھر شیرِ علی دامِ عدو میں پھنستے — تھی مقدر میں شہادت لبِ ساحل پانی
چل گیا حلق پہ شبیر کے اے وائے ستم — بہہ گیا ہو کے نہ کیوں خنجرِ قاتل پانی
آیا جب چھٹکے کماں سے علی اصغر کی طرف — ہو گیا شرم سے خود ناوکِ قاتل پانی

قطعہ

بھر کے مشکیزہ جو عباس علمدار چلے — خوف کے مارے حریفوں کے ہوئے دل پانی
دل میں سوچا کہ جو سیراب ہوئے تشنہ دہن — فتح ہو جائیگی میدان میں مشکل پانی
راہ کو روکنے یوں صورتِ سیلاب بڑھے — جس طرح آئے امنڈ کر لبِ ساحل پانی
دیکھکر حضرتِ عباس نے نعرہ مارا — لشکرِ شام کے شہروں کے ہوئے دل پانی

نعش سر پہ وہ کی اہلِ عزا نے فریاد — جس کی تاثیر سے پتھر کا ہوا دل پانی
کربلا تک جو مدینے سے گئے تشنہ دہن — نہ ملا راہِ سفر میں کئی منزل پانی
پیاس سے حلق میں کانٹے تھے پر اللہ رے ضبط — شہ نے مانگا نہ تہِ خنجرِ قاتل پانی
خوب رو کھول کے دل ماتمِ سرورؐ میں خلیق
ضبطِ گریہ سے نہ کر بہرِ خدا دل پانی

دستخط کرنے والوں کے اسماء

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔

ملنے کا پتہ
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

محبوب عاشق کے قدموں پر

پتہ: فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں۔ دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

قانون محبت عرف کالا جادو

پتہ: دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

گھڑیوں کی دنیا میں

نیوفیشن ریڈیم رسٹ واچ

گارنٹی ۵ سال

ملنے کا پتہ: چندا واچ کمپنی ۲۹ چونی منڈی پوسٹ لاہور

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

ملنے کا پتہ: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں، دہلی

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

سول ایجنٹ: محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی
مقامی ایجنٹ: محمد اسمعیل محمد صدیق سوداگران فتحپوری دہلی

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال، کسی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

اکسیر جذام

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و لوبیہ مقام ہتھیا ڈاکخانہ ہتھیاری ضلع بھاگلپور

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

طبی میڈیکل ورکس دربھنگہ (بہار)

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ گارڈن دربھنگہ (صوبہ بہار)

جمعیۃ علماء ہند کی رپورٹ

ایڈیٹر تیج کی کجروی اور سینہ زوری

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے

(گزشتہ سے پیوستہ)

آپ نے اپنے اخبار مورخہ ۱۰ جون میں ہماری رپورٹ کا پولیس کے بیانات سے مقابلہ کرتے ہوئے مدعی سست اور گواہ چست کی مثل صادق کی ہے لیکن ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ ہم نے یہ رپورٹ کسی خاص مقصد کو مد نظر رکھکر مرتب نہیں کی ہے چند واقعات

جو ملک کے امن و امان کو تباہ کرنے اور مسلمانوں کو عام طور پر قتل و غارت کرنے کے لیے کیا رہی ہے۔ گورنمنٹ کو چاہیے کہ وہ ان سازشیوں کو کافی سزا دے اور جن ہندو افسروں کی شرکت یا چشم پوشی ثابت ہو ان کے ساتھ بھی سخت برتاؤ کرے۔

ہندوؤں کا چھ سالہ طرز عمل اور ہندو مہا سبھائی کانگرس کی پالیسی اس کا اصلی سبب ہے جس سے ایک طرف گورنمنٹ کی جڑیں اس ملک میں مضبوط کی جا رہی ہیں تو دوسری طرف عام خونریزی کی تخم پاشی کے اسباب مہیا کئے جاتے ہیں۔

آگے چلکر ہمارے ناصح مشفق نے ہمکو مشورہ دیا ہے کہ ہم اپنی رپورٹ پر نظر ثانی کریں۔ اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو ہم پشیمان ہوں گے۔ اور اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی مارینگے ہم ایڈیٹر تیج سے عرض کریں گے کہ ہم آپ کے مشورہ پر عمل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ بجائے نظر ثانی کے تمام واقعات آپکے سامنے رکھدیتے ہیں آپ اپنی قلم سے ریویو لکھ کر ہم اسپر دستخط کر دیں گے لیکن ایک دفعہ دیرم ادعا بد دیانتداری

بلکہ کسی منظم سازش کے ماتحت تھے اور کافی تعداد میں مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنے کی تیاریاں تھیں لیکن خدا نے دشمنان اسلام کے تمام منصوبے خاک میں ملا دئے اور مسلمانوں کو اس منظم سازش کے اثر بد سے بچا لیا۔ ہماری رپورٹ میں اگرچہ صرف سوفتہ اور دہلی کا ذکر ہے۔ لیکن اب تو ہماری رائے یہ ہے کہ یہ سازش صرف سوفتہ ہی تک نہیں تھی۔ بلکہ اس کی شاخیں پنجاب اور بہار میں بھی پہنچ چکی تھیں۔ ریاست جودھپور بھی اس سازش کا شکار ہو چکی تھی۔ جہاں گائے نہ تھی تو گبرے ہی چھین لئے گئے۔ کیا سازش کے سرپرینگ ہونے میں یا وہ ڈھول بجا کر کیجاتی ہے۔ اب تو ہمارا مطالبہ گورنمنٹ سے یہ ہے کہ وہ ایک باقاعدہ تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر کرے اور اس سازش کا پتہ چلائے

تو ایک دفعہ ہمت کیجیئے اگر آپنے خلوص دل کیساتھ کوشش کی تو خدائے عزوجل کی امداد آپکے ساتھ ہوگی کیا سات کروڑ مسلمانوں میں سے تین ہزار مسلمان بھی ایسے نہیں ہیں جو آٹھ آنہ ماہوار یا ایک پیسہ روز خدا کے دین کیخدمت کیلئے خرچ کر سکیں ہمیں ہر خریدار کیخدمت میں قرطاس اجازت بھیج رہا ہوں اور امید افزا جواب کا منتظر ہوں

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیام

قارئین الجمعیۃ کے نام

حضرات! اخبار الجمعیۃ تقریباً چار سال سے ملک و مذہب کی جو خدمات انجام دے رہا ہے وہ آپ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اس دور تکاسل و تغافل میں کسی اسلامی اخبار کا چار سال تک زندہ رہنا اگر اعجاز نہیں تو حیرت و تعجب انگیز ضرور ہے اخبار الجمعیۃ کے زندہ رکھنے میں مجھے جن مصائب و تکالیف کا مقابلہ کرنا پڑا انکا ذکر غیر ضروری ہے ابتدا میں شعبہ تبلیغ کے دو ہزار روپیہ سے کام شروع کیا گیا تھا لیکن اسوقت تک اخبار کو مبلغ دس ہزار روپے کا نقصان ہو چکا ہے میں نے گزشتہ سال اخبار کے ذریعہ اہل خیر حضرات سے اپیل کیا تھا کہ اگر وہ ہمت کریں تو جمعیۃ علماء کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے لیے ایک پریس خریدا جا سکتا ہے لیکن اہل دول اصحاب نے کوئی توجہ نہیں فرمائی اور آجتک یہ تبلیغی آرگن اپنی طباعت میں دوسروں ہی کے پریس کا محتاج ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ اس احتیاج کی آخری مدت کیا ہے۔

دفتری عملہ میں تخفیف

متواتر نقصانات سے تنگ آکر میں نے دفتری اخراجات میں کافی تخفیف کر دی ہے نیز مزید تخفیف پر غور کر رہا ہوں، اگرچہ اس تخفیف کے باعث میرے مشاغل بہت زیادہ ہو گئے ہیں جمعیۃ علماء کی ذمہ داری کے علاوہ اخبار کے دفتر میں ہی مجھے بہت زیادہ وقت خرچ کرنا پڑتا ہے دائمی علالت اور مشاغل کی کثرت نے مجھے سفر کے ناقابل کر دیا ہے اور جب تک اخبار کی مالی حالت قابل اطمینان نہو جائے میں سفر کرنے کے ناقابل ہوں،

چند ضروری تبدیلیاں

اخبار الجمعیۃ میں چند تبدیلیوں کا مسئلہ بھی زیر غور ہے سب سے پہلے موجودہ تاریخوں کی تبدیلی کا مسئلہ ہے جسکی منظوری انسپکٹر جنرل ڈاکخانہ جات سے موصول ہو چکی ہے اور یکم جولائی سے اسپر عمل بھی شروع کر دیا جائیگا۔ آئندہ اخبار الجمعیۃ کی تاریخہائے اشاعت حسب ذیل ہوں گی۔ یکم، ۵، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۷،

ماہواری ایڈیشن

دوسری چیز ماہواری ایڈیشن کا سوال ہے یعنی انگریزی مہینے کی پہلی تاریخ کا پرچہ ماہواری ایڈیشن کے نام سے شائع کیا جائے، ماہواری ایڈیشن کم از کم بارہ صفحوں پر شائع ہوا کریگا، حسب ضرورت ان صفحوں میں اضافہ بھی ہو سکیگا، ماہواری ایڈیشن میں علاوہ دلچسپ معلومات و تراجم و مقتبسات نکات و لطائف وغیرہ کے ایک خاص مضمون مذہبی یا تاریخی بھی شائع ہوا کریگا ہندوستان کے اہل علم اور اہل قلم حضرات کے مختلف مذہبی اور علمی مضامین بھی حاصل کرنیکی کوشش کیجائیگی بعض علمی مباحث بھی ہوا کریں گے۔ اگر قدرت نے مساعدت کی تو الجمعیۃ کا ماہواری ایڈیشن ہر اعتبار سے بہترین پرچہ ہوا کریگا۔ فسعی منی والاتمام من اللہ مستقل خریداروں کو یہ پرچہ بلا کسی قیمت کے بھیجا جائیگا لیکن دوسرے اصحاب کیلئے ماہواری ایڈیشن کی قیمت علیحدہ مقرر کی جائیگی جسکا ایک ہفتہ قبل اعلان کر دیا جائیگا اگرچہ ماہواری ایڈیشن کے متعلق اندازہ کیا جاتا ہے کہ پانچہزار تک پہنچ جائیگی لیکن مستقل مشتہرین سے اشتہار کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا جائیگا البتہ جدید مشتہرین یا صرف ماہواری ایڈیشن میں اشتہار دینے والوں سے معاملہ علیحدہ کیا جائیگا جو منیجر سے خط و کتابت کر کے طے ہو سکتا ہے۔

تیسری تجویز

اخبار الجمعیۃ کو دس صفحہ پر شائع کرنیکی تجویز ہے ضخامت کی کمی کے باعث بعض اہم مضامین اور اہم مراسلات کی اشاعت میں تاخیر ہو جاتی ہے اس لیئے اس امر کی بیحد ضرورت ہے کہ اخبار کے صفحات میں اضافہ کیا جائے۔ یہ تمام تجاویز زیر غور ہیں لیکن ایسی حالت میں جبکہ اخبار کو مستقل طور پر تین سو روپے ماہوار کا نقصان ہو رہا ہے کسی جدید خرچ کے بار کا تحمل نہیں ہو سکتا۔

جدید خریداروں کا اضافہ

اگر قارئین الجمعیۃ توجہ فرمائیں اور آخر محرم تک ہر ایک خریدار ایک نئے خریدار کا چندہ دفتر میں روانہ کرا دے تو ان تمام مصائب کا بآسانی خاتمہ ہو سکتا ہے۔ اگر ایک مذہبی جماعت کے ترجمان کی بقا مقصود ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

پنجاب سائمن کمیٹی کی کامیابی

پنجاب سائمن کمیٹی نے سائمن کمیشن سے تعاون کیلئے جو شرائط پیش کی تھیں ان کو کمیشن نے کلیتہً منظور کر لیا ہے، اور اس پر پنجاب کے تعاون پسند حضرات فتح کے شادیانے بجا رہے ہیں۔ انہیں اس بات پر بڑی مسرت ہے کہ کمیشن آخر ان کے سامنے جھک گیا اور اس نے انہیں شہادتیں سننے اور خفیہ دستاویزیں دیکھنے میں برابر کے حقوق دیدئے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ کمیشن نے جو حقوق انہیں دئے ہیں وہ کسی ادنی سے ادنی درجہ کے اعتدال پسند کو بھی مطمئن کرنے کے لئے کافی نہیں ہیں۔

سر محمد اقبال کا استعفیٰ

پنجاب کانگریس کمیٹی کا مناسب رویہ

حکومت کی جنگی تیاریاں

مہاراجہ جودھپور کا جواب

جامعہ ملیہ اسلامیہ

سید شریف الدین حسن کا مسلہ

سے حیثیت نویسی کی ذمہ داری کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے چند سوالات کا جواب دیا جائے

(۱) کیا اس علاقہ میں کوئی بیراگی نہیں ہے۔
(۲) کیا اس نے ایک خاص گائے کے لئے دیہات کا دورہ نہیں کیا۔
(۳) کیا برتھلہ میں کوئی پنچایت عید سے چند دن پہلے ہوئی تھی۔
(۴) کیا اس میں صغیر حسین نے میوؤں کو نہیں بہکایا
(۵) کیا مسٹر اشیر سنگھ اور ایس۔ ڈی۔ او۔ کو ان واقعات کا علم نہیں تھا۔
(۶) کیا فی الواقع سوختہ میں کبھی گائے کی قربانی نہیں ہوئی۔
(۷) کیا جاٹ بالکل بے قصور ہیں
(۸) کیا جاٹوں کی تعداد صرف دو سو تھی۔
(۹) کیا جاٹ بالکل خالی ہاتھ تھے۔
(۱۰) کیا صرف ایک گائے خاص کا مطالبہ نہیں تھا۔
(۱۱) کیا چند نمبردار .... تقریباً ایک مہینہ پیشتر دہلی ہندو مہا سبھا کے دفتر میں نہیں آئے
(۱۲) کیا جاٹوں نے پولیس پر پتھر نہیں پھینکے۔

اگر آپ نے ان سوالوں کا جواب رگوید سر پر رکھکر لکھدیا اور غلط نویسی سے کام نہیں لیا تو ہم وعدہ کرتے ہیں کہ جمعیۃ کی رپورٹ پر نہ صرف نظرثانی کریں گے بلکہ اپنی غلطی کا علی رؤس الاشہاد اعتراف کرلیں گے۔

سوامی رامانند کی یاوہ گوئی

سوامی رامانند نے بھی ایک لغو سا اعلان جمعیۃ علماء کے خلاف شائع کیا ہے۔ اس میں آپنے جاٹوں کے غیر مسلح ہونے پر ایک عجیب استدلال کیا ہے فرماتے ہیں پولیس ایک لکڑی بھی پیش نہیں کرسکی۔ بات تو بالکل ٹھیک ہے لیکن سوامی جی کو معلوم نہیں جاٹ غیر منظم نہیں تھے۔ بلکہ وہ سب کچھ اپنے گھروں سے طے کرکے چلے تھے اسلیے چلتے وقت وہ نہ صرف اپنے زخمیوں کو لے گئے بلکہ حریف کے مویشی بھی بطور مال غنیمت ہنکا کر لے گئے۔ چلتے وقت وہ نہایت اطمینان سے رخصت ہوئے۔ ایسی حالت میں کسی ہتھیار یا لاٹھی کا دستیاب نہ ہونا کچھ تعجب انگیز امر نہیں ہے وہ خود بخود میدان جنگ میں نہیں چھوڑ گئے تھے بلکہ کسی ہوشیار استاد کی تعلیم اور ہدایت پر دل کا قانون جنگ پر کر گئے تھے۔

آپنے مسٹر لطیفی کے بنگلہ کا ایک واقعہ بھی ذکر کیا ہے جس میں کسی مسلمان کا قول نقل کیا ہے کہ ہم تو گورنمنٹ کے فیصلہ کا انتظار کررہے ہیں ورنہ بوجڑوں کی طرح دس لاکھ ہندوؤں کو قتل کرڈالیں گے۔ غالباً جناب نے مسٹر لطیفی سے یہ تذکرہ کیا ہوگا۔ یہ لطیفی صاحب وہی تو ہیں جن کے مشورے سے سوختہ میں قربانی نہیں کی گئی۔ اور جو گذشتہ سال پانی پت کے مسلمانوں کا حق آزادی سلب کرچکے ہیں کیا ایسے ہندو پرست آفیسر پر بھی سوامی رامانند کو رحم نہیں آتا۔ آخر مسٹر چند اتحاد دن کشنر رہ چکے ہیں اور نہ معلوم کب تک رہتے وہ تو موت نے ان کا خاتمہ کردیا۔ اب کچھ دنوں سے اگر ایک مسلمان اس جگہ پر آگیا ہے تو اسکے پیچھے کیوں پڑتے ہو۔ سوامی جی یہ تو وہی لاہور کی صدائے بازگشت ہے۔ اگر کوئی اپنے دماغ سے نئی بات تلاش کرکے پیش کروگے تو اس پر بیان دیا جائیگا۔

شہر یار کابل کابل میں

شاندار تیاریاں

روشنی اور دعوتوں کا پروگرام

[illegible]

کابل اور سپہ سالار افواج کابل آپ کا استقبال کرینگے۔ موخر الذکر باشندگان کابل کی طرف سے خوش آمدید کا خطبہ پڑھکر سنائیں گے غزنی سے کابل تک اعلیحضرت ایک شاہی طیارے میں سفر کرینگے اس شاہی جہاز کے ہمراہ (اور بھی کئی) ہوائی جہاز ہونگے۔ تشریف آوری کے بعد کئی روز تک ضیافتیں اور عام دعوتیں ہوتی رہیں گی۔ پہلے دن تمام افغانستان میں عام تعطیل منائی جائے گی۔ اور شہر کابل میں تین روز تک تمام سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔

کابل میں تشریف آوری کا خیر مقدم افواج کابل کی سلامی سے ادا کیا جائے گا۔ اور سیاحت یورپ کی کامیابی اور خیر مقدم کی خوشی میں ہز اکسیلنسی قائم مقام بادشاہ خطبہ پڑھیں گے۔

برطانیہ اور ابن سعود

جدہ ۲۲ مئی۔ حکومت حجاز نے کل حسب ذیل بیان شائع کیا۔ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اور برطانوی وفد کے درمیان جس کے رہنما سر گلبرٹ کلیٹن تھے۔ ۸ مئی کو بمقام جدہ گفت و شنید شروع ہوئی۔ اس گفت و شنید میں نجد۔ عراق اور شرق اردن کے بعض معاملات کا تصفیہ در پیش تھا۔ بعض معاملات میں جو مباحثہ ہوا وہ امید افزا تھا لیکن ایام حج کے قریب آنے کی وجہ سے گفت و شنید کا التوا لازمی ہوگیا۔ اس التوا سے فائدہ اٹھاکر برطانی وفد انگلستان کو لوٹ گیا تاکہ ملک معظم کو اپنی کارگذاری سے مطلع کرے۔ یہ وفد گفت و شنید کا سلسلہ پھر جاری کرنے کے لئے عنقریب جدہ کو لوٹ آئے گا۔ (الاہرام)

چین میں فوجوں کی روانگی

انگریزوں نے لڑنے کا بہانہ نکال لیا

پکین ۲۴ جون۔ انگریزی فوجیں منگ شن میں بہت جلد بھیجی جائیں گی۔ کیونکہ وہاں انگریزی باشندے اور ان کا مال و سامان خطرے میں ہے۔ جنرل چنگسن چنگ نے مقامی ایوان تجارت سے روپیہ طلب کیا ہے اور دھمکی دی ہے کہ روپیہ وصول نہ ہونے کی صورت میں سپاہیوں کو شہر لوٹنے کی اجازت دیدیجائیگی۔ انگریزی فوجیں امن قائم ہونے پر واپس بلالی جائیں گی۔

برطانیہ کی جنگی تیاریاں

سامان جنگ کے لئے ۹ کروڑ روپے کی منظوری

کمانڈر انچیف کی سفارش

کلکتہ ۲۴ جون۔ جنرل اسٹاف کے سرکردہ ممبر انڈیو سکین نے ایک یاد داشت شائع کی ہے جس میں فوج کے اندرونی اور اقتصادی سوالات پر بحث کی گئی ہے اس میں لکھا ہے کہ:۔

غیر ملکی افواج میں جو ترقیاں ہوئی ہیں۔ ان کی وجہ سے ہندوستان کو اس امر کی ضرورت پڑ گئی ہے کہ آئندہ چند سالوں میں فوج کی آراستگی اور جدید اسلحہ کی ترویج پر کم از کم ۹ کروڑ روپیہ خرچ کردیا جائے یہ رقم معمولی اخراجات کے علاوہ ہوگی گورنمنٹ نے اس امر کو تسلیم کرلیا ہے کہ فوجی مصارف کی تدریجی تخفیف کو خیرباد کہدیا جائے۔ اور اس بارے میں کمانڈر انچیف سے گورنمنٹ کا اتفاق ہوگیا ہے گورنمنٹ نے اس بات کو بھی منظور کرلیا ہے کہ فوجی اخراجات کی منظوری کو سینٹ گرانٹ کی منظوری خیال کیا جائے جس کا مطلب یہ ہے کہ وزیر مال اب فوجی مصارف میں تخفیف کا مطالبہ نہیں کرسکیگا۔ اس یاد داشت کے آخر میں لکھا ہے کہ فوج میں جنگ کے ضروری سامانوں کی خطرناک کمی ہے۔

بنگال کے سیاسی نظر بندوں کی رہائی

[illegible]

نواب سر محمد رضا خاں کے فرزند دلبند کی موت

[illegible]

شانتی دیوی کا قبول اسلام

[illegible]

مسلمانان کیتھل کا اضطراب

حکام کی ہنومان پرستی

کیتھل ۲۳ جون۔ ہنومان مندر کے پجاری کی درخواست پر ڈپٹی کمشنر نے ننگے پیر کے تعزیہ کے گشت کی ممانعت کردی ہے۔ حالانکہ تعزیہ کا گشت قدیم الایام سے چلا آتا تھا گشت کی ممانعت سے مسلمانوں کے جذبات وحیات کو شدید ترین صدمہ پہنچا ہے معاملہ کے قطعی طور پر تصفیہ پذیر ہونے تک تمام تعزیئے گشت ملتوی رہے گا۔ اضطراب اور بے اطمینانی کے ازالے کیلئے فوری امداد کی ضرورت ہے۔

دیوبند کا مقدمہ قتل

دیوبند ۱۴ جون۔ رمضان المبارک کی آخری تاریخوں میں دارالعلوم دیوبند میں ایک بنگالی طالب علم کا جو قتل ہوا تھا اور جس میں پولیس نے ۶ آدمیوں کا چالان کیا تھا مولوی رحمٰن بخش قادری مجسٹریٹ درجہ اول ضلع سہارنپور نے ۱۱ جون کو اس کا فیصلہ سنا دیا۔ عبدالرسول ملزم کو دو الزامات کے ماتحت تین تین ماہ قید بامشقت سزا دی گئی۔ دونوں سزاؤں کی ابتداء ساتھ ساتھ ہوگی۔ دوسرے ملزم عبدالحلیم اور عبدالہادی بری کردئے گئے۔ باقی تین ملزم ہنوز گرفتار نہیں ہوسکے۔

دہلی میں بجاریوں کی حکومت

دو ہزار سے زائد کا نقصان

متعدد آدمی زخمی ہوئے

[illegible]

بجاریوں کا ایک اور افسوسناک واقعہ

کسی شریر کی شرارت

[illegible]

توضیحات میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جی۔ مزید تفصیلات آئندہ اشاعت میں شائع کیجائینگی۔ (نامہ نگار)

یونیورسٹی کی بدانتظامی اور گورنمنٹ کے متعلق ہم آئندہ اشاعت میں اپنے اسداد انہار خیال کریں گے۔ ایڈیٹر

اخبار زلزلہ کا مقدمہ

۲۵ جون ۱۹۲۶ء کو بعدالت مسٹر ملک سٹی مجسٹریٹ درجہ اول پیش ہوا۔ صفائی کی طرف سے مسٹر یوسف بیگ صاحب وکیل پیروکار تھے مسٹر دینا ناتھ صاحب ایڈیٹر ہندوستان لاہور۔ پروفیسر ... صاحب چوپڑہ ایڈیٹر سودا جید دہلی۔ لالہ گلزاری لال صاحب رپورٹر اخبار ہندوستان ٹائمز ونیج دہلی۔ دفتی محمد صدیق حسن صاحب صدیقی دہلوی کمرۂ عدالت میں موجود تھے۔ بیانات قلمبند ہونے کے بعد مقدمہ کل ۲۹ جون کے لئے ملتوی ہوگیا۔

مولانا احمد سعید صاحب کی شہادت

۲۶ مئی۔ مسٹر لیوس سٹی مجسٹریٹ بہادر کی عدالت میں زلزلہ کے ایڈیٹر کا مقدمہ پیش ہوا مرزا یوسف بیگ صاحب پلیڈر پیروکار تھے گواہان صفائی میں سے مولانا احمد سعید صاحب نے بیان کیا کہ میں نے یہ تینوں مضامین پڑھے ہیں ان مضامین کے پڑھنے سے سوال میں ہندوؤں کی جانب کوئی نفرت پیدا نہیں ہوئی ان مضامین کوئی ایسی بات نہیں جو منافرت کی موجب ہو۔ عدالت کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا۔ واقعات کا جہاں تک تعلق ہے اسکو تو ظاہر کرنے میں ایڈیٹر مجبور ہے۔ ہاں اظہار رائے میں بیشک احتیاط کرنی چاہیئے۔

ایک اور سوال کے جواب میں فرمایا۔ ڈاکٹر شیخ احمد کو میں ترک موالاۃ کے زمانہ سے جانتا ہوں یہ سرکاری آدمی ہے۔

[illegible]

ملک پوری دیال صاحب جارہے ہیں

[illegible]

چیف کمشنر دہلی کا تبادلہ

[illegible]

اعلان تعطیل

[illegible]

شریف منزل پر پتھراؤ

دہلی ۲۸ جون۔ حکیم محمد احمد خاں صاحب جانشین مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب مرحوم کے مکان پر کل سہ پہر کو آسنے اور شستہ جھان گھومتے ہوئے دکھائی دئے ... نے پہرہ قائم کردیا ہے۔ ... موصوف کو ڈاکٹر کی رپکی دیگئی تھی۔

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن رجسٹرڈ

دانتوں کے تمام امراض جن جو گندگی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر پائیوریا کو ... اکسیر اعظم ... خون آنا ... میلا پن ...
ملنے کا پتہ۔ محمد الیس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام وجاہدین ملت کی اولوالعزمی اور جان نثاری کے حیرت انگیز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں ... تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۸۰۰ صفحات۔ قیمت تین روپے چار آنے۔
ملنے کا پتہ۔ محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

آریوں اور نصاریٰ کی پول کا انکشاف

... ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

الہلال سابق

... خواجہ الیس۔ ایم حسین محلہ بارہ دری قصبہ سہسرام ضلع آرہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکیمی علاج

... طبی میڈیکل ورکس ۵ دربھنگہ (بہار)

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

... حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفرنگر

ملازمت

... سول کالج۔ دھنی رام روڈ لاہور

کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

... سپرنٹنڈنٹ اسٹیٹ گارڈن ۵ دربھنگہ (صوبہ بہار)

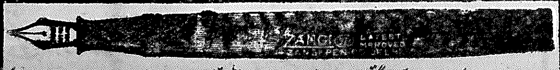

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا دل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش سرگذشت جسم بنی فاطمہ پر تیغوں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ بروشکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دلشکن۔ غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکہ آرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے۔ جو تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح وبسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے۔ اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہوچکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح مفصل اور مدلل کتاب آپکی نظر سے نہ گذری ہوگی جسمیں تمام روائتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کرکے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک جلد ضرور منگائے۔ اسکے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تجمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔ اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اسکے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپنے خود اس کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تقریظ کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ۔ سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۳ ۲۷

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۵ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۱

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

سناتن دھرمیوں کے جلسہ میں فساد کی سعی

آریوں نے جلسہ میں پتھر پھینکے

کراچی ۲۶ جون کراچی شہر میں پنڈت گردت جی پرچارک سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا کراچی (سندھ، بلوچستان) میں تقریباً عرصہ ایک ماہ سے پدھارے ہوئے ہیں اور ویاکھیانوں کا سلسلہ جاری ہے پہلے تو پنڈت جی شرادھ اور مورتی پوجا کے اوپر ویاکھیان دیتے ہیں اور ویدوں شاستروں سے ثابت کرتے ہیں پرنتو آریہ سماجی بھائی ہر ممکن وناممکن طریقہ سے سناتن دھرم کے پنڈال میں خلل ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں اور اینٹ پتھر مارنے سے بھی دریغ نہ کیا۔ ۲ مارچ ۱۹۲۸ء سے پنڈت جی بالکل دھرم کے اوپر ویاکھیان کرتے ہیں پرنتو پھر بھی آریہ سماجی بھائی ویاکھیان میں اور ویاکھیان کے بعد امن میں خلل ڈالنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے کل بتاریخ ۲۳ کا ذکر ہے کہ پنڈت جی کا ویاکھیان شروع ہونے ...

ایڈیٹر تیج کی بیجا پرستی

سانڈوں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

جب سے میونسپل کمیٹی نے سانڈوں کو پنجرا پول پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے اور مسلمان ممبروں کے اصرار پر فی پانچ روپیہ پولیس کے کانسٹبلوں کو معاوضہ دینا منظور کیا ہے اس وقت سے تقریباً ہر روز اس وقت سانڈوں پر پولیس کے کانسٹبل نہایت بیرحمانہ سلوک کرتے ہیں۔ ... پرنتو ... کی خاطر ... سانڈوں کو گرفتار کرنے کے لیے پولیس نے ... کوشش کی ...

سکھوں کو ہندو بنانیکی کوشش

سناتنیوں کا لالہ لاجپت رائے کو جواب

شیر پنجاب کو شکایت ہے کہ سناتن دھرمی پرچارکوں کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ سکھوں کو ہندو بنائیں اور ان کے بال وغیرہ کٹوانے کی کوشش کریں۔

ہم اخبار موصوف کو یہ جتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ سناتن دھرمی پرچارکوں کو سکھوں کے متعلق کوئی ایسی ہدایت نہیں دیگئی۔ اگر اخبار موصوف کے پاس اپنے بیان کی تائید میں کوئی سرکلر وغیرہ ہے تو اسے پیش کرنا چاہیئے۔

باقی رہا سوال سکھوں کو ہندو بنانے کا جہانتک خواہش ہے کہ دسوں گورو ہندو تھے۔ اور ان کے ہندو ہیں سکھوں اور ہندوؤں میں اس وقت جو کشیدگی پیدا ہو رہی ہے یا پیدا کی جارہی ہے۔ وہ چند خود غرض اکالی لیڈروں کے پرچار کی بدولت ہے جو سیاسی میدان میں اپنا الّو سیدھا کرنے کی خاطر ایسا کرتے ہیں۔ اگر شیر پنجاب کے خیال مبارک میں سکھ ہندوؤں سے علیحدہ ہیں تو پھر ناتن دھرمی پرچارکوں کا ان کو ہندو بنانا کوئی گناہ نہیں۔ اگر سکھوں کو حق حاصل ہے کہ وہ ہندوؤں کو اور خاص کر بھولے بھالے سناتن دھرمیوں کو دیہاتوں میں دھڑا دھڑ سکھ بنائیں تو ہم کو بھی حق حاصل ہے کہ سکھوں کو دوبارہ سناتن دھرم کی شرن میں لانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ سکرٹری سناتن دھرم پبلسٹی بورڈ (بھیشم)

ہندوؤں کا وفد مسٹر کرسٹی کیخدمت میں

نے ڈپٹی کمشنر پر ڈورے ڈالنے شروع کردیئے

کل رات پولیس نے سانڈوں کے ساتھ جو زیادتی کی اسکے متعلق ہندوؤں کے جذبات کا اظہار کرنے کی غرض سے ایک ڈیپوٹیشن مسٹر کرسٹی ڈپٹی کمشنر سے آج دوپہر کو ملا جسمیں لالہ سری رام صاحب ... بابو ... وکیل۔ لالہ ... لالہ رام کشن داس چاندی والے۔ اور لالہ رام کشن داس ...

آئندہ اس بات کا خاص خیال رکھیں گے کہ اگر کبھی سانڈ پکڑے جائیں تو ان کے ساتھ بیرحمانہ سلوک نہ ہو آپنے یقین دلایا کہ انکا منشا کسی فرقہ کے لوگوں کے جذبات کو صدمہ پہنچانا ہرگز نہیں تھا۔ (تیج)

گائے کے گوشت کی دکان کیخلاف ہندو مہا سبھا کی کوششیں

سکرٹری ہندو مہا سبھا نے وائسرائے ہند کو حسب ذیل تار ارسال کیا ہے۔

میں نہایت مودبانہ طریقہ پر ایکسلنسی کی توجہ ... ۲۲ جون صفحہ ۵ بعنوان ... ہندوؤں کی شکایت ... کی طرف دلاتا ہوں جس میں درج ہے کہ گڑگانواں میں گائے کے گوشت کی دکان کھولنے اور ایک مذبح بنانے کی تجویز زیر غور ہے۔ میں انکساری کے ساتھ استدعا کرتا ہوں کہ جناب مہربانی فرما کر اس متبرک جگہ کے ... کے دیہاتی جذبات ... اور معاملہ اس تجویز کو منسوخ کردیں۔

لالہ لاجپت رائے پھر رنگ بدلنا چاہتے ہیں

قومی کاموں سے آہستہ آہستہ علیحدگی

وہمہ ۲۶ جون بعض حلقوں میں لالہ لاجپت رائے کا نام کانگریس کے آئندہ اجلاس کی صدارت کیلئے تجویز کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ اسکے سلسلہ میں لالہ جی نے فری پریس کے ایک نمائندہ کو دوران انٹرویو میں فرمایا کہ میں ان احباب کا بہت مشکور ہوں جنہوں نے کلکتہ کانگریس کی صدارت کے لیے میرا نام تجویز کیا ہے لیکن میں جملہ متعلقین کو مطلع کردینا چاہتا ہوں کہ میں خرابی صحت کی وجہ سے کانگریس کی صدارت یا کسی اور منصب کا کوئی عہدہ قبول کرنے کا خواہاں نہیں ہوں بلکہ میں آہستہ آہستہ تمام پبلک تحریکوں سے کنارہ کشی اختیار کر رہا ہوں۔ (بندے ماترم)

دنیائے اسلام میں مغربیت کا سیلاب عظیم

مسیحی مبلغین کی ریشہ دوانیوں کے خطرناک نتائج

تعلیم یافتہ نوجوان غور سے پڑھیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں پر اور زیادہ منظم حملہ کی تیاری

... پروٹسٹنٹ عیسائیوں نے مسلمانوں کی جانب بہت زیادہ توجہ مبذول کی ہے۔ ہمارا مقصد یہ نہیں ہے کہ پروٹسٹنٹ عیسائیوں اور رومن کیتھولک اور ایسٹرن کلیسا کے تعلق رکھنے والے کارکنوں کا مقابلہ کریں کیونکہ مو ثرانداز کر ... مسلمانوں کو عیسائی بنانے کے کام کو اسی طرح نظر انداز کر ...

تمام ادوار فلسطین میں تو موجودہ تعداد ہی کافی ہوتی نگران ممالک میں ان کی تقسیم غلط اصول پر کی گئی ہے مختلف کانفرنسوں میں ... ان کی رائے معلوم ہوتی تھی کہ موجودہ انقلابات کی روشنی میں مشنریوں کے حلقہ ہائے تقرر پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے بعض مشنوں اور کلیساؤں کو چاہیے کہ جدید مطمح نظر کو پیدا کریں اور عملی قوتوں کی تقسیم از سر نو عمل میں لائیں وہ وقت آگیا ہے کہ بعض حلقوں میں (خاص طور پر مشرق قریب میں) عیسائی جماعتیں کلیسا مسلمانوں کو اپنی طرف کھینچنے کی پوری توجہ مبذول کرنے ...

مسیحیت کیطرف مسلمان مدعیوں کا رجحان

مسلم خواتین پر عیسائی مشنریوں کی نظریں

اب ارتداد کا دروازہ کھل گیا ہے

مسلمانوں پر مسیحی تو نے دکھائے کی تلقین

حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات

مرادآباد کے ایک تاجر کا جواب

(از جناب حاجی عبدالواحد صاحب مرادآبادی)

الجمعیۃ کی اشاعتہائے مورخہ ۲۰ و ۲۸ مئی ۱۹۲۹ء میں حج تحقیقاتی کمیٹی کے سوالات شائع ہوچکے ہیں آج ہم ان کے جوابات ارسال کرتے ہیں، قارئین کرام محولہ بالا اخبارات کو سامنے رکھکر جواب ملاحظہ فرمائیں بعض سوالات جو ہمارے متعلق نہیں تھے یا جن کی ہمیں معلومات نہ تھی ان کا جواب نہیں دیا گیا ہے اور وہاں یہ نشان کردی گئی ہے ا۔ ...... بقیہ سوالات کے جوابات نمبروار عرض ہیں۔ ینیز یہ ظاہر کردینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ انکا فرم کی متعدد مرتبہ حرم محترم کی حاضری ہوئی ہے۔ اسلیے جوابات نہایت غور و فکر کے ساتھ لکھے گئے ہیں جنکا کافی تجربہ ہوچکا ہے۔ جوابات حسب ذیل ہیں۔

جواب سوال ۷ تعداد مطلوبہ معلوم نہیں ہوسکتی۔

۸ مدراس کا بندرگاہ کھلنے سے بمبئی اور کراچی کی کشمکش میں یقیناً کمی ہو جائے گی جو حجاج کے لیے باعث راحت ہوگا۔ اور اگر وہاں کا خطرہ طوفانی پریشان کن نہ ہو۔

۹ اگر ذو آسانی حاصل ہوسکے بلانیس تو مضائقہ نہیں ...

... ضروری قرار دیا جائے اور تمام حجاج پر لازم ہو۔

۲۴ کھانے کا انتظام خود جہازران کمپنیوں کی جانب سے قیمتاً ہو جانا بہتر ہوگا۔ جیسا کہ ٹرنر اینڈ کمپنی نے کیا ہے۔ بشرطیکہ حجاج کو ہر قسم کی راحتیں پہنچائی جاویں اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ حجاج کو غذا دکھانا ...

(باقی آئندہ)

ضمیمہ اخبار الجمعیۃ دہلی

جلد ۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۴ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ مطابق ۳ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۱

قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے فسادات کے مقدمہ کا اپیل

۶ ملزمین رہا کردیئے گئے

بعض ملزموں کی سزاؤں میں تخفیف اور باقی کا اپیل نامنظور

دہلی ۲ جولائی۔ آج ڈیڑھ بجے مسٹر سیل سیشن جج دہلی نے قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے ساتھ فساد والے مقدمہ کے اپیل کا فیصلہ سنا دیا۔ عدالت میں بہت کثیر مجمع تھا۔ فیصلہ کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

کل ملزمین جن کو سزائے قید کا حکم ہوا تھا ۳۰ تھے۔

پانچ ملزمین منیر الدین، شمیر الدین، محمد صدیق، محمد یامین اور حبیب احمد جن کو عدالت نے ضمانت پر رہا کیا تھا۔ بری کئے گئے۔

باقی ملزمین کے متعلق فیصلہ حسب ذیل ہے

غلام رسول	اپیل نامنظور
محمد ابراہیم	″
... یاالدین	″
محمد بشیر	″
محمد ابراہیم	″
جمال الدین	جرم زیر دفعہ ۱۴۸ ثابت ہے اس لئے دو سال کی قید بحال۔ ۶ ماہ کی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ زیر دفعہ ۳۲۳ منسوخ کر دیا گیا۔
عظیم الدین	اپیل نامنظور
عبدالغفور	″
عبدالعزیز	″
شہاب الدین	اپیل نامنظور
بنا	″
محمد مرزا	جرم ثابت ہے گرچونکہ عمر سولہ سال ہے اس لئے اس حد تک اپیل منظور کیا گیا کہ آج کی تاریخ سے جیل سے رہا کر دیا جائے۔
حضرت سعید	صرف دفعہ ۳۲۳ اور دفعہ ۱۴۸ کے الزامات سے بری کر دیا گیا۔ بجائے ڈھائی سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ کے ۲ سال قید اور جرمانہ باقی رہا۔
انتظام علی	اپیل نامنظور
اسمٰعیل	صرف دفعہ ۱۴۷ بحال رہی۔ دفعہ ۳۲۳ سے بری کر دیا گیا۔
محمد ایوب	صرف دفعہ ۳۲۳ سے بری کر دیا گیا۔ باقی اپیل نامنظور سزا دو سال کی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ بحال رہی۔
محفوظ علی	اپیل نامنظور
نذیر خاں	صرف دفعہ ۳۲۳ سے بری کیا گیا۔ باقی اپیل نامنظور سزا دو سال کی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ بحال رہی۔
قطب الدین	صرف دفعہ ۳۲۳ سے بری کیا گیا۔ ۵۰ روپیہ جرمانہ اور ۲ سال قید بحال رہی۔
انوار الحق	اپیل نامنظور
عبداللہ خاں	صرف دفعہ ۳۲۳ سے بری کیا گیا۔ دو سال قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ کی سزا بحال رہی۔
عبدالرزاق	اپیل نامنظور
اکرام اللہ خاں	صرف دفعہ ۳۲۳ سے بری کیا گیا۔ دو سال قید سخت اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔
منور علی	اپیل نامنظور۔ مگر سزائیں ساتھ ساتھ شروع ہوں گی۔ اس لئے صرف دو سال کی سزا رہ گئی۔
ناصر احمد	صرف دفعہ ۳۲۳ سے بری کیا گیا۔ دو سال قید سخت اور ۵۰ روپے جرمانہ بحال رہا۔
محبوب الٰہی	اپیل نامنظور۔
محمد یعقوب	صرف دفعہ ۳۲۳ اور دفعہ ۱۴۹ سے بری کر دیا گیا۔ اور دو سال قید اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔
کلن	اپیل نامنظور۔
کالے خاں	اپیل نامنظور۔ مگر سزائیں ساتھ ساتھ شروع ہوں گی۔ دو سال قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔
شرف الدین	اپیل نامنظور۔
انوار الحسن	اپیل نامنظور
ملا سعید	صرف دفعہ ۳۲۳ اور ۱۴۹ سے بری کر دیا گیا۔ دو سال قید اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔

دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

دوسرے مقدمہ کے اپیل جو ان ملزمین کے متعلق تھے جن پر ایک ایک سو روپیہ جرمانہ کیا گیا تھا، سب خارج کر دئے گئے۔

رانڈ کا سانڈ

[illegible]

دلی کے سانڈ

[illegible]

مسلم یونیورسٹی کا مستقبل

[illegible]

چین اور جاپان کے مظالم

[illegible]

مطلبیت کی فتح کے آثار

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

۱۴ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

شفیعی لیگ کی عرضداشت

مفاد کی نام نہاد حمایت

[illegible]

ضمیمہ اخبار الجمعیۃ دہلی

جلد ۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۴ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۷ مطابق ۳ جولائی سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۱

قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے فسادات کے مقدمہ کا اپیل

۶ ملزمین رہا کردئے گئے

بعض ملزموں کی سزاؤں میں تخفیف اور باقی کا اپیل نامنظور

دہلی ۲ جولائی - آج ۲ ½ بجے مسٹر سیل سشن جج دہلی نے قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے ساتھ فساد والے مقدمہ کے اپیل کا فیصلہ سنا دیا - عدالت میں مجمع کثیر تھا - فیصلہ کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

کل ملزمین جن کو سزائے قید کا حکم ہوا تھا ۳۰ تھے۔

۶ ملزمین - منیر الدین - ظہیر الدین - محمد صدیق - محمد یامین اور حبیب احمد - جن کو عدالت نے ضمانت پر رہا کیا تھا - بری کردئے گئے۔

باقی ملزمین کے متعلق فیصلہ حسب ذیل ہے

غلام رسول	اپیل نامنظور
محمد ابراہیم	"
[illegible] الدین	"
محمد بشیر	"
محمد ابراہیم	"
حمید الدین	جرم زیر دفعہ ۱۴۷ ثابت ہے اس لیے دو سال کی قید بحال - ۲ ماہ کی قید اور ۵ روپیہ جرمانہ زیر دفعہ ۳۲۳ منسوخ کردیا گیا۔
عظیم الدین	اپیل نامنظور
عبدالغفور	"
عبدالعزیز	"
شہاب الدین	اپیل نامنظور
بنا	"
محمد مرزا	جرم ثابت ہے مگر چونکہ عمر سولہ سال ہے اس لئے اس حد تک اپیل منظور کیا گیا کہ آج کی تاریخ سے جیل سے رہا کردیا جائے۔
حضرت سعید	صرف دفعہ ۳۹۳ اور دفعہ ۱۴۹ کے الزامات سے بری کردیا گیا - بجائے ڈھائی سال قید سخت اور ۵۰ روپیہ جرمانہ کے ۲ سال قید اور جرمانہ باقی رہا۔
انتظام علی	اپیل نامنظور
اسمٰعیل	صرف دفعہ ۱۴۷ بحال رہی - دفعہ ۳۲۸ سے بری کردیا گیا۔
محمد ایوب	صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا - باقی اپیل نامنظور سزا دو سال کی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ بحال رہی۔
محفوظ علی	اپیل نامنظور
نذیر خاں	صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا - باقی اپیل نامنظور سزا دو سال کی قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ بحال رہی۔
قطب الدین	صرف دفعہ ۳۲۳ سے بری کیا گیا - ۲۰۰ روپے جرمانہ اور ۲ سال قید بحال رہی۔
انوار الحق	اپیل نامنظور
عبداللہ خاں	صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا - دو سال قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ کی سزا بحال رہی۔
عبدالرزاق	اپیل نامنظور
اکرام اللہ خاں	صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا - دو سال قید سخت اور ۲۰۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔
منور علی	اپیل نامنظور - مگر سزائیں ساتھ ساتھ شروع ہوں گی - اس لیے صرف دو سال کی سزا رہ گئی۔
ناصر اللہ	صرف دفعہ ۳۹۲ سے بری کیا گیا - دو سال قید سخت اور ۵۰ روپے جرمانہ بحال رہا۔
محبوب الٰہی	اپیل نامنظور۔
محمد یعقوب	صرف دفعہ ۳۹۲ - اور دفعہ ۱۴۹ سے بری کردیا گیا - اور دو سال قید اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔
کلن	اپیل نامنظور۔
کالے خان	اپیل نامنظور - مگر سزائیں ساتھ ساتھ شروع ہوں گی - دو سال قید اور ۵۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔
شرف الدین	اپیل نامنظور۔
انوار الحسن	اپیل نامنظور
ملا سعید	صرف دفعہ ۳۹۲ اور ۱۴۹ سے بری کردیا گیا - دو سال قید اور ۱۰۰ روپیہ جرمانہ بحال رہا۔

دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

دوسرے مقدمہ کے اپیل جان ملزمین کے متعلق تھے جن پر اکیاون اکیاون روپیہ جرمانہ کیا گیا تھا سب خارج کردئے گئے۔

رانڈ کا سانڈ

دلی والوں میں ایک واقعہ مشہور ہے کہ کسی بیوہ نے اپنے یتیم بچے کو اس محنت اور مشقت سے پرورش کیا کہ وہ جوان ہو کر بہت بڑا زبردست پہلوان بن گیا - چونکہ یہ بیوہ ہر قسم کی محنت اور مزدوری کر کے اس بچہ ہی پر صرف کر دیتی تھی اور سوائے کثرت و کشتی کے اس بچہ کو کوئی کام نہ تھا تو وہ اتنا تگڑا ہو گیا کہ دلی والوں میں اس کی کوئی جوڑ نہیں تھا - اور نہ ایسا کوئی پہلوان تھا جو اس کا مقابلہ کر سکتا - لوگوں نے اس پہلوان کو رانڈ کا سانڈ کہنا شروع کر دیا - اور اس وقت سے یہ ایک مثل بن گئی - جو اکثر بیکاروں اور طاقتوروں پر بولی جاتی ہے - جب کبھی کوئی شخص ہاتھ پاؤں کا اچھا ہو اور بے فکری کی زندگی بسر کرتا ہو تو دلی والے کہتے ہیں کہ فلاں شخص رانڈ کا سانڈ بنا ہوا ہے۔

مفت خوری اور بے فکری فی الواقع ایسی چیز ہے کہ آدمی تو آدمی جانور کو سانڈ بنا دیتی ہے - چنانچہ آج کل دلی میں عام طور سے مفت خورے سانڈوں کی ہر جگہ شکایت کی جا رہی ہے نہ معلوم یہ دہلی کے سانڈ اس وقت تک کتنے …

مسلم یونیورسٹی کا مستقبل

چین میں جاپان کے مظالم

مظلومیت کی فتح کے آثار

دلی کے سانڈ

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۶ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۷ھ

شفیعی لیگ کی عرضداشت

مفاد کی نام نہاد حمایت

سر محمد شفیع کی لاہوری لیگ نے سائمن کمیشن کے سامنے پیش کرنے کے لیے جو یادداشت یا عرضداشت مرتب کی ہے اس کا ایک اجمالی تذکرہ اشاعت گزشتہ میں ہو چکا ہے لیکن اس جماعت کی اصلیت اور اس کے حقیقی سیاسی مقاصد سے مسلمانوں کو آگاہ کرنے کے لئے ضرورت ہے کہ اس عرضداشت کے ایک ایک حصہ پر بحث کی جائے …

عورت کا درجہ مذاہب عالم میں

ویدک دہرم اور عورت

(۲)

(از محمد عثمان فارقلیط دہلوی)

ویدک دہرم میں عورتوں کے حقوق اور واجبات کے متعلق جو تعلیم دی گئی ہے اور جس طریق پر اس جنس لطیف کے مراتب و درجات مقرر کئے گئے ہیں آج ان کارناموں پر ایک ناقدانہ تبصرہ ہے "اگر ناظرین اس مذہب کی اصلاح و تہذیب سے ہی لذت اندوز ... اور ہر باب میں جو ان مذہبی روایات کے موجب نقدہ لایخل

دیوھوں کے زاویہ نگاہ میں اولاد نرینہ دنیا و مافیہا سے بیش قیمت چیز ہے گر لڑکیاں راستہ کی کنکریاں ہیں جو پامال ہونیکے لئے ہی پیدا کی گئی ہیں ۔ ایک رشی لکھتا ہے ۔

...

بیں تھی لیکن حاجی صاحب نے اپنے کرایہ داروں کے آرام کی غرض سے اس نالی کو بیچ میں سے ہٹا کر گلی کی غربی جانب میں قائم کر دیا ہے ۔ اب یہ نالی اس طرح بنائی گئی ہے کہ مسجد رمضان شاہ کی جنوبی اور مشرقی دیوار کو ہر وقت اس سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے ۔ بلکہ جنوبی کرو اولڑ کی جگہ سے اس نالی کے باعث شق بھی ہو گیا ہے مسجد کی مشرقی دیوار کو بھی اس نالی سے سخت خطرہ ہے اگر یہ تمام واقعات صحیح ہیں جیسا کہ ہمیں معتبر لوگوں سے معلوم ہوا ہے تو ہمیں حاجی صاحب جیسے بزرگ ، نیک دل اور مخیر انسان پر سخت تعجب ہے کہ وہ ان چوکھٹوں اور روشن دانوں پر جو محض نمازیوں کے آرام کی غرض سے مسجد کی دیوار میں لگائے گئے ہیں ۔ کیوں اعتراض کرتے ہیں ۔ ممکن ہے کہ موجودہ قانون ان کے حق میں ہو ۔ اور چوکھٹوں کے بند کرا دینے کا ان کو قانوناً حق حاصل ہو ۔ جیسا کہ انہوں نے ایک روشندان اور دونوں چوکھٹیں بند بھی کرا دی ہیں ...

...

تکلیف کا خیال کریں اور یہاں کے ہندوؤں سے متاثر نہ ہوں دہلی آجکل سنگھٹنی ہندوؤں کا مرکز بنا ہوا ہے ۔ یہ لوگ ہمیشہ بات کا بتنگڑ بنانے کے عادی ہیں مسٹر ٹنکس اور مسٹر جانسن کی مہربانیوں سے ناجائز فائدہ اٹھاتے اٹھاتے ان کا مذاق بگڑ گیا ہے معمولی معمولی باتوں میں یہ لوگ وفد بنا کر حکام کو پریشان کیا کرتے ہیں ۔ اس موقع پر بھی یہ بجاروں کے معمولی قصہ کو فرقہ وارانہ رنگ دینا چاہتے ہیں ۔ وہ تو جناب نے فوراً ہی اظہار افسوس کر دیا ورنہ یہ لوگ دوسرے دن اپنی دیویوں کو کنجیاں دیکر آپ کی خدمت میں بھیجدیتے اور یہ ہندو دیویاں آپکے سامنے کنجیاں رکھکر کہدیتیں کہ حضور ہم دلی چھوڑ دیتے ہیں ۔ دکانوں کی کنجیاں آپ سنبھالئے ہم ایسے شہر میں نہیں رہ سکتے جہاں ڈھور ڈنگروں کی آزادی سلب کیجارہی ہے ۔ مسٹر کرسٹی! ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ان گایوں اور بجاروں نے دہلی کے شرفا راہگیروں اور دوکانداروں کی زندگی تلخ کر دی ہے اگر آپنے ان آوارہ گرد گایوں اور بجاروں کو شہر سے نکالدیا تو دہلی کے تمام باشندے آپ کو دعا دینگے ۔ دہلی کے غریب آپ تک اپنی آواز نہیں پہنچا سکتے لیکن آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور جانوروں کی خاطر انسانوں کو تکلیف نہ پہنچائیں صرف بجاروں کا سوال نہیں ہے بلکہ بہت خونی گائیں بھی بعض دفعہ بجاروں جیسی حرکت کا ارتکاب کرتی ہیں اور لوگوں کو ان سے بھی وہی تکلیف پہنچتی ہے جو بجاروں سے پہنچتی ہے جناب کے سامنے پولیس کے مظالم کو خوب ہی رنگ دیکر بیان کیا گیا ہے ممکن ہے کہ یہ واقعہ ایک حد تک صحیح بھی ہو کیونکہ جس پولیس کو انسانوں پر رحم نہیں آتا اس سے کیا توقع ہو سکتی ہے کہ اس نے بجاروں پر کوئی رحم کیا ہوگا ۔ پھر بجاروں کے حملہ کرنے کی وجہ سے پولیس کے سامنے حفاظت خود اختیاری کا سوال بھی تھا لیکن اس کا ...

... اور آرام کا خیال کرتے ہیں تو جب تک ایک گائے کا پاسا نہ دھی شہر میں ہے وہ اپنے حکم کو منسوخ نہ کریں اور آئندہ کیلئے ایک آرڈر جاری کر دیں کہ ان بجاروں سے جو نقصان ہوگا وہ ان پر کرنے والوں کو وصول کیا جائے گا کمیٹی اس نقصان کی ذمہ دار نہ ہوگی ۔

پھاٹک حبش خاں کا قضیہ

حاجی صاحب اور حافظ صاحب کا باہمی فیصلہ

گذشتہ پیوستہ اشاعت میں حافظ محمد یعقوب اور حاجی محمد ذکریا صاحبان کے قضیہ کا تذکرہ ہو چکا ہے ۔ ان دونوں کا تنازع مسجد رمضان شاہ کے متعلق عرصے سے چل رہا ہے جس کی تفصیل اس طرح بیان کی جاتی ہے ۔ کہ مسجد رمضان شاہ ایک چھوٹی سی مسجد ہے جس میں نمازیوں کو ہمیشہ ہوا کی تکلیف رہتی ہے مسجد کی مشرقی دیوار کے متصل حاجی محمد ذکریا صاحب کی گلی ہے اس گلی میں تمام مکان حاجی صاحب موصوف کی ملک ہیں ۔ نمازیوں کی تکلیف کو رفع کرنے کی غرض سے حافظ محمد یعقوب صاحب نے مسجد کی مشرقی دیوار میں چھوٹی چھوٹی دو چوکھٹیں لگا دی تھیں تاکہ نمازیوں کو اس جانب سے ہوا مل سکے مسجد کی مشرقی دیوار سے ملحق مسجد کے دو غسل خانے ہیں ۔ ایک غسل خانہ اب بنایا گیا ہے جس میں ایک روشن دان بھی ہوا اور روشنی کی غرض سے لگا دیا گیا تھا ... حاجی صاحب نے ان چوکھٹوں اور روشن دان پر اعتراض کیا ... اور اس طرح اس گلی میں مسجد کا بھی حق ہے ۔

غسل خانوں کے روشن دان تو اسی دیوار موقوفہ کے مقابل ہیں البتہ دونوں چوکھٹیں مشرقی دیوار کی حاجی صاحب کی دیوار کے مقابل ہیں بیچ میں حاجی صاحب کی گلی ہے ۔ چوکھٹوں کے مقابل چونکہ دیوار ہے اس لئے ان چوکھٹوں کی وجہ سے کسی مکان کی بے پردگی کا احتمال بھی نہیں ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ اس گلی کے تمام مکانوں کی بدرو ...

خبر و قیاسات

بیرون ہند

برطانیہ اور افغانستان میں کشیدگی
ایک مشترکہ کمیٹی کا تقرر

جلال آباد کا اخبار اتحاد مشرقی رقمطراز ہے کہ افغانستان کے جنوبی حکام کے متعلق انگریزوں اور افغان افسروں میں کچھ غلط فہمی ہو گئی ... ایک کمیشن مقرر کیا گیا ہے ...

مسٹر پٹیل سے استعفی طلب کرنیکی افواہ

لنڈن یکم جون ۔ فری پریس کا نامہ نگار مقیم لنڈن رقمطراز ہے کہ مسٹر وی جے پٹیل صدر اسمبلی نے بارڈولی ستیاگرہ کیلئے ... ہزار روپیہ ماہوار چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے ... کیا ہو ... پرونشیل ... مسٹر پٹیل سے استعفی طلب کیا جائے ۔ ایسا کی جاتی ہے کہ ... وائسرائے ہند مسٹر پٹیل سے استعفی طلب کریں گے ۔

روس و برطانیہ کی کشمکش
سرحد کا ایک درہ بند کر دیا گیا

لنڈن ۲۵ جون ۔ دارالعوام میں مسٹر ... نے نائب وزیر ہند سے سوال کیا کہ کیا درہ گلگت کی بندش کا فیصلہ گورنمنٹ ہند نے کیا ہے اور پھر اس کی وجہ کیا ہے نائب وزیر ہند نے جواب دیا کہ گورنمنٹ ہند کے فیصلہ کی نوعیت کا مجھے علم نہیں ۔ مگر اس درہ سے مسافروں کی تعداد اس قدر گذرتی ہے کہ مقامی ذرائع ایران کی آمد و رفت بھاری ہو جاتی ہے ... جواب دیا گیا کہ کلاس کی وجہ ... بیان کر چکا ہوں ۔

تمام دنیا میں عظیم الشان انقلابات ہونیوالے ہیں
آئندہ جنگ عظیم سات سال جاری رہے گی

مسٹر ... لکھتے ہیں ۔

دنیا آگے کو قدم بڑھا رہی ہے اور ۱۹۳۵ء سے پیشتر چھوٹے جزیروں میں بھی کامل آزادی اور کامل خود مختاری حکومت قائم ہو جائے گی ۔ اس انجام کو حاصل کرنے کے لئے یہ سال ایک عظیم الشان عالمگیر جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہوگا ۔ اس جنگ سے قیام امن کے راستہ میں جس قدر مشکلات حائل ہیں سب دور ہو جائینگی یہ عالمگیر جنگ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۴۲ء تک سات سال جاری رہیگی اور اس سے جنگجو اقوام صفحہ ہستی سے مٹ جائیں گی ۔

آئندہ سات سال کا زمانہ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۴۲ء

یہ وہ زمانہ ہوگا جس میں قحط ۔ طاعون ۔ متعدی وبائیں اور تباہ کن امراض خصوصاً ان ممالک میں نازل ہوں گی جنہوں نے جنگ عظیم میں حصہ لیا ہوگا ۔ اس سے تمام جنگجو افراد نیست و نابود ہو جائیں گے ۔

۱۹۴۵ء سے ۱۹۸۰ء تک تمام روئے زمین میں امن و راحت اور فارغ البالی کا بول بالا رہے گا اور دور دورہ رہے گا ہندوستان میں اس سال جو پیٹرکھاجپو کی بادشاہی ہوگی اور اس کا وزیر Venice رئیس ہوگا ۔

آل پارٹیز کانفرنس کا مسودہ دستور اساسی مرتب ہو کر پیش کیا جائیگا ۔ ہڑتالوں کا باعزت تصفیہ ہو جائیگا ۔ عدم ادائیگی محصولات کی جد و جہد بند ہو جائے گی ۔ پروپیگنڈے کے کام کو فروغ حاصل ہوگا ۔

۱۹۲۹ء کے اول نصف میں ریلوے کے ناقص انتظام میں کمل اصلاح ہو جائے گی ۔ جمعیت الاقوام میں ہندوستانی ارکان کو کافی اقتدار حاصل ہو جائے گا حکومت خود اختیاری یا سوراج کے حصول کے لئے ایسی ...

اصلاحات نافذ کی جائیں گی جن کو ہاکمسکے معقولیانہ خیالات کے لوگ ہی قبول کریں گے ۔

یورپین کی درآمد کا سلسلہ قطعی بند ہو جائیگا ۔ اور جو یورپین اسوقت ملک میں موجود ہیں وہ بھی نکال دئے جائیں گے ۔ کیونکہ اس سال کے بادشاہ اور وزیر اس قسم کے لوگوں کے خلاف ہیں ۔ اسی سال حصول سوراج کا بھی وعدہ دیا گیا ہے ۔

ماہ محرم کا احترام
شہر کابل میں تین دن کیلئے داخلہ ملتوی کر دیا

... اعلیحضرت ... کا کابل میں داخلہ ... ملتوی ہو گیا ... اعلی حضرت معظم کیم جولائی کو جلوس کے ساتھ کابل میں داخل ہو گئے اور اگلے روز تا جدار غازی کے اعزاز میں دفتر خارجہ افغانستان کی طرف سے شاہانہ ضیافت دیجائیگی اسکے بعد اور بھی ضیافتیں ہوں گی ۔

ہندوستان

سرحدی پٹھانوں میں تین روز تک جنگ ہوئی
پولیس نے کوئی مداخلت نہیں کی

راولپنڈی ۲۰ جون کو پشاور سے جو اطلاعات آئی ہیں وہ مظہر ہیں کہ کوہاٹ اور ملند خیل کے پٹھانوں میں ایک اور فساد ہو گیا ۔ صبح ۹ بجے رات کے ۸ بجے تک دونوں فریق کے مابین ایک کھلی لڑائی ہوتی رہی سرحدی پولیس نے کوئی مداخلت نہیں کی ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کتنے آدمی کام آئے ۔ شبیب خیل کے حلالی پٹھانوں کو جنگجو پولیٹیکل ایجنٹ کے احکام سے بہت عرصہ تک روکا گیا تھا ... دشمنوں نے رات کو گولی چلانا شروع کی ۔ صبح کو ایک باقاعدہ لڑائی شروع ہو گئی ۔ اور تین روز تک برابر جاری رہی ... دشمنوں کو باہر نکال دیا ۔ اور ان کے علاقہ پر قبضہ کر لیا ۔

بمبئی میں ہندو مسلم فساد
ایک مسجد کی توہین

بمبئی ۲۸ جون ۔ ایک مسجد کے گوشہ میں جو بمبئی کے محلہ منڈوی میں واقع ہے گوبر پڑا ہوا پایا گیا جس سے مسلمانوں میں ہیجان برپا ہے ۔ یہ مسجد بوہروں کی ہے ۔ اور سید قاضی اسٹریٹ میں واقع ہے ... اس کے مقابل ایک پانچ منزلہ ہندوؤں کی عمارت ہے ۔ محرم کی وجہ سے بوہروں کی کثیر تعداد مسجد میں جمع ہوئی ۔ ... انہیں خیال گذرا کہ یہ سامنے کی عمارت کے رہنے والے ہندوؤں کی حرکت ہے ... اور اسکے مکینوں کو مارنا شروع کر دیا جس سے پانچ عورتیں دو مرد اور دو بچوں کو چوٹ آئی اور ہسپتال پہنچا دئے گئے ... جس پر پولیس کا وہاں پہرہ بٹھا دیا گیا ۔

بمبئی ۲۸ جون ۔ اس فساد میں آٹھ ہندو ، چار مرد اور چار عورتیں زخمی ہوئیں ۔ دو بوہروں نے ہندوؤں پر مقدمہ دائر کر دیا ہے ۔ ... یہ ایسا ممکن ہے اسوقت مسلح پولیس موقعہ پر تعینات ہے ۔

سلیم میں ہندو مسلم فساد
زخمیوں کی تعداد بیس سے زائد ہے

مدراس ۲۸ جون ۔ فری ایکسپریس کو معلوم ہوا ہے کہ محرم کے موقعہ پر سلیم میں فساد ہو گیا جس کی وجہ سے

۰۰ آدمی زخمی ہوئے ۔ اور کچھ گرفتاریاں بھی عمل میں آئی ہیں ۔ مزید اطلاعات کا انتظار ہے ۔

سابق مہاراجہ نابہہ کو رہائی کی توقع

مدراس ۲۸ جون ۔ ... کہ سر سی پی رام سوامی آئیر نے حکومت مدراس سے وزیر مالیات سے چند اہم امور کے متعلق جنکا تعلق مہاراجہ نابہہ سے ہے باتیں کیں ۔ اس کے بعد وہ ان معاملات کے متعلق حکومت ہند سے گفت و شنید کریں گے ۔

متھرا میں ہندو مسلم فساد
حالت پرسکون ہے

جدید دہلی ۲۹ جون متھرا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین شدید فساد رونما ہوا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ متعدد ہندو اور مسلمان زخمی ہوئے ہیں سب ڈویژنل افسر اور پولیس کے ایک دستہ کی بروقت آمد کے باعث حالات پر قرار قابو پالیا گیا ۔ شہر میں تمام دکانیں بند ہیں ۔ اور دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے ۔ جس کی رو سے لاٹھی لیکر چلنا ممنوع قرار دیا گیا ہے ۔

ایک سرکاری بیان کی رو سے فساد محض غلط فہمی کی وجہ سے ہوا ۔ اور اب نقض امن کا کوئی اندیشہ نہیں رہا شہر کے ممتاز اور سرکردہ اشخاص کو سپیشل پولیس افسر کے اختیارات دئے گئے ہیں ۔ اطلاع ملی ہے کہ مصالحت کی کوشش ہو رہی ہے اور اب حکام کو مزید فساد کا اندیشہ نہیں ۔

برطانیہ کی جنگی تیاریاں
اسمبلی اور وائسرائے کے درمیان تصادم

شملہ ۲۹ جون ۔ فوجی حلقوں میں اسکین میمورنڈم کا چرچا ہو رہا ہے ... اگرچہ اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے ... فوجی بجٹ کے نکتہ چینیوں کو یہ کہکر مطمئن کیا جا رہا ہے کہ حکومت ہند نے فوج کے لئے مزید رقم نہیں مانگی ہے ۔ بلکہ یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ فوجی بجٹ میں اگر بچت ہو تو اسے بھی فوج پر ہی صرف کیا جائے ۔ اگر حکومت ہند نے اس مطالبہ کو منظور کر لیا تو اس کا یہ نتیجہ ہوگا کہ اسمبلی اور وائسرائے کے مابین مقابلہ ہوگا کیونکہ اسمبلی تو امن تخفیف کی حامی ہے اور اس کی اجازت کے بغیر فوجی مطالبات کو اس طرح منظور کر لینا گویا پارلیمنٹری قواعد کی خلاف ورزی کرنا ہے

بجنور کے شعبہ تبلیغ کا جلسہ
مسلمانان سوقتہ کی حمایت

مسلمانان بجنور نے آج ۲۹ جون ۱۹۲۸ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں اس بات پر بڑی رنج و افسوس کا اظہار کیا کہ مسلح جاٹوں نے پرامن مسلمانان موضع سوقتہ پر ۳ مئی ۱۹۲۸ء کو حملہ کیا اور سمجھتے ہیں کہ یہ حملہ اور موقعہ پر سے ہندو قیدیوں کا غائب ہو جانا ایک منظم سازش کا نتیجہ ہے اور گورنمنٹ پنجاب سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ فوراً اس سازش کی کامل تحقیقات کرے اور جو لوگ ملک کے امن و امان کے دشمن ثابت ہوں انکو عبرتناک سزائیں دے ۔

بہلی صاحب یو پی کے گورنر ہونگے

دہلی ۲۹ جون ۔ ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار مقیم شملہ رقمطراز ہے کہ سر میلکم ہیلی صوبجات متحدہ کے گورنر مقرر ہونگے ہیں ۔ آپ کی جگہ پنجاب کا گورنر کون ہوگا اسکے متعلق ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ۔

بُت کے گلے میں جوتیوں کا ہار

پونہ ۲۹ جون ۔ چھترپتی شیواجی مہاراج کا جو بت شیواجی مندر میں رکھا گیا ہے ۔ کسی شرارتی آدمی نے آج صبح اس بت کے گلے میں جوتیاں ڈالدیں اور گئے کے گوبر سے لیپ دیا ۔ بت کے نزدیک ایک ترکی ٹوپی پائی گئی ۔

مسلم آؤٹ لک کی حمایت میں مسلمانان امرتسر کا اجتماع

امرتسر ۲۹ جون ۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد خیر الدین میں زیر اہتمام مجلس خلافت بصدارت شیخ حسام الدین رکن ...

ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں مسلمانان لاہور کے ایک طبقہ کے اس فعل کو مذموم اور نفرت انگیز قرار دیا گیا کہ انہوں نے مسلم آؤٹ لک کے خلاف تجویز منظور کی ہے متعدد تقریروں کے بعد حسب ذیل قرار دادیں بالاتفاق منظور ہوئیں ۔

(۱) مسلمانان امرتسر کا یہ جلسہ عام ان تمام نہاد مسلم قوم پرستوں کے فعل کو مذموم قرار دیتا ہے جنہوں نے عدالت العالیہ لاہور کے نظم و نسق کے متعلق مسلم آؤٹ لک کی نکتہ چینی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ہے ۔ یہ جلسہ اس امر کا اعلان کرتا ہے کہ احتجاج کرنیوالے مسلمان پنجاب کے نمایندے نہیں ہیں

(۲) مسلمانان امرتسر کا یہ جلسہ عام ملکپور مضلع انبالہ میں فرقہ وارانہ فساد پر اظہار رنج و الم کرتا ہے اور ملکپور کے ان مسلمانوں کے ساتھ اپنی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے جو جا و بیجا طور پر اپنے مذہبی حقوق حاصل کرنے کی کوشش میں ظلم و ستم کا شکار ہوئے یہ جلسہ ملکپور کے پرامن مسلمانوں کے خلاف حکومت کی کارروائی کو نفرت انگیز قرار دیتا ہے اور مجلس خلافت پنجاب سے استدعا کرتا ہے کہ ایک تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر عمل میں لائے جو ملکپور پہنچکر وہاں کے صحیح حالات معلوم کرے ۔

نماز کی حالت میں ایک مسلمان کی شہادت
استرے سے گلا کاٹ گیا

احمد پور ۳۰ جون ۔ کل صبح وقت نصیر آباد کیمپ کی جامع مسجد میں جمعہ کی نماز ہو رہی تھی تو ٹھیک اسوقت جبکہ جماعت پہلی رکعت کے سجدے میں تھی یہ آواز سنی گئی " ارے کیا غضب کرتے ہو " ... قاتل کو بھاگتے ہوئے بعض نمازیوں نے پشت کی طرف دیکھا ضرور ہے لیکن گواہی میں گھسیٹے جانے کی وجہ سے وہ ظاہر نہیں کرتے ۔ لاش کو اسی وقت شفاخانہ بھیجا گیا جسکا وہاں پوسٹ مارٹم کیا گیا ۔ نصیر آباد میں ایک سنسنی پھیلی ہوئی ہے ۔ اور ایسے متبرک اور عظیم الشان تاریخی دن میں یہ واقعہ عین حالت نماز میں ہو جانے سے تمام مسلمان حیرت و تعجب کا اظہار کر رہے ہیں ۔

کھڑگ پور میں محرم پر ہندو مسلم فساد
۱۵ اشخاص مقتول اور ۲۵ مجروح

کلکتہ یکم جولائی ۔ گذشتہ جمعہ کو کھڑگ پور کے سکھوں ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین شدید فرقہ وارانہ فساد رونما ہوا جس میں ۱۵ اشخاص مقتول اور ۲۵ بری طرح مجروح ہوئے ... چند ہفتوں سے کھڑگ پور میں فرقہ وارانہ تعلقات کشیدہ ہو رہے تھے ۔ اور جمعہ کے روز جب کہ مسلمان ایک سکھ گوردوارہ کے پاس سے جارہے تھے کہ گزرے ۔ تو کشیدگی انتہا کو پہنچ گئی ۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس بزخمی شدید ہو گئی اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ضربات آئیں ۔ اکثر اموات چاقو کے زریعہ سے حملہ کرنے کا نتیجہ ہیں

دو عورتیں اپنے رشتہ داروں کو بچانے کی کوشش کر رہی تھیں کہ انہیں چاقو مار کر قتل کر دیا گیا ۔

کل مسٹر کرسٹی کی سرکردگی میں ایسٹرن فرنٹیر رائفلز کا ایک دستہ ہوڑہ سے کھڑگ پور بھیجا گیا ۔ مدناپور اور دوسرے مرکزوں سے پولیس کثیر تعداد میں محل وارادات پر پہنچ گئی

بعد کی اطلاع

کلکتہ یکم جولائی ۔ ایک مستند بیان مظہر ہے کہ ۳۰ جون کی شام تک ۷ مسلمان ۵ سکھوں اور ۳ ہندوؤں کی نعشیں ریلوے اسپتال میں پہنچ گئی ہیں ۔

اب صورت حالات پر قابو پا لیا گیا ہے ۔

مہاراجہ بھرتپور کے مصائب

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ بھرتپور ...

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

عشرتی منجن (رجسٹرڈ)

دانتوں کے جملہ امراض میں جو نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیوریا کے واسطے اکسیر اعظم ہے مسوڑھوں سے خون آتا ہو، پیپ آتی ہو، درد ہو، گندہ دہنی ہو نزلہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں، دانت میلے ہوں غرض تمام امراض دنداں کے واسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بے حد مفید ثابت ہوا ہے عشرتی منجن میں کوئی جزو کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے دانت بجلی ہو کر بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے بعد قیمت فی ڈبیہ چار آنہ (۴؍) ایک روپیہ سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی محصولڈاک بذمہ خریدار۔ (نوٹ) براہ کرم فرمائش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمائیے گا۔ جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ: محمد الیس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

آج خریدیں یا کل خریدیں، آخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو سونے کی نب ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ہے ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

فوراً خط لکھیے

اگر آپ کو رجسٹری ہیرں مونوگرام ڈائی، چھپرا، سیل، بلاک، عقیق کی مہریں ... مرزا احمد بیگ اینڈ سنز نمبر ۱ چاندنی چوک دہلی

حب مشتی (رجسٹرڈ)

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر ... حکیم سید عزیز الدین نصیری ... مظفر نگر

آریوں اور نصاریٰ کی پول کا انکشاف

... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

برص جیسی موذی مرض کے سفید داغ کا بلکل نہیں ... آرام

دفتر معالج برص ... دہلی

مشہور عالم زنوا شربطی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

... ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن		بت شکن	۸؍	اصلاح الرسوم		منتخب الحکایات	
تاریخ الدولتین		تحفۃ الحجیر		رکن دین		ایامی	
تاریخ الامت کمل سٹ چھ جلد		اسلام اور تعدد ازدواج	۱۲	بستان العارفین		احسن الوظائف	
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر مجلد	۸؍	عشرہ کاملہ		صراط مستقیم		عظمت اسلام	
فضائل اعثمین اردو		پیغام محمدی		التکشف		سیرۃ الحبیب	
خون کربلا		مباحثہ شاہجہانپور		رباعیات عمر خیام جلد پاکٹ سائز		برکات رمضان	
سیرۃ خاتم الانبیاء		مرآۃ الیقین		حکایت الصالحین		تحفۃ الاسلام	
سیرۃ غوث اعظم		فیصلہ آسمانی		انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ		فتوح الشام	
سیرۃ امام ربانی		دین عزا کفر خالص		وحدۃ الوجود والشہود		دیوان غالب مطبوعہ جرمنی	
سفرنامہ مولانا شبلی		تحقیق الکفر والایمان		سواء السبیل کلیمی		صحت النساء	
الفاروق		تبلیغ محمدیہ		تحفۃ المجیبن فریضۃ بیدالمرسلین		مسئلہ زکوٰۃ	
المامون		چیتمہ ہدایت		ارشاد مرشد		تفسیر سورۂ یوسف منظوم	
الہارون		ہدیہ عثمانیہ		دردنامہ غمناک		مفید الکونین	
سیرۃ النعمان		محکمات ربانی		اوثق العرا		سعادت الکونین	
بیان الاسرار		کشف الحاجۃ		سبیل الرشاد		دلائل الخیرات مترجم محشی حنا شدہ	
ترجمہ تاریخ الخلفاء		تعلیم الاسلام مکمل سٹ		مناجات مقبول مجلد		دلائل الخیرات مترجم محشی سفید	
تقریر دلپذیر		اسلام کی پہلی کتاب		اعجاز القرآن		کتاب مرقوم شرح	
ردکفر		اسلام کی دوسری کتاب		العقل والنقل		مثنوی مولانا روم	
کفر توڑ		راہ نجات		توبۃ النصوح			

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ضرورت قاری

...

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

... محمد عثمان تاجر کتب ... دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

...

الہلال سابق

...

ضرورت ہے

... خواجہ ایس۔ ایم حسین محلہ بارہ دری ...

اکسیر جذام

...

ملازمت

...

... دیے جب وہ شملہ روانہ ہونے سے قبل کسی قسم کی سواری کا انتظام نہیں کیا گیا۔ حالانکہ مہاراجہ کے سکریٹری اور اشاعت ... انتظام ہونا چاہیے۔ مجبوراً انہیں سامان ... تک موٹروں اور لاریوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ اس ذہنیت کو کیا کیا جائے کہ ملک تو تکلیف اٹھائے اور دوسرے لوگ ریاست کے فوائد سے بہرہ یاب ہوں۔

ٹاٹ پٹی والی مسجد میں نماز بند

محلہ ... ایک مسجد عرصہ سے قائم ہے ایک سال پیشتر تک اس میں اذان اور نماز جاری تھی لیکن ... فوراً بلا اجازت پولیس شور و شغب کی وجہ سے نہیں ہوتی ... یہ مسلمانوں کی دل آزاری کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جاتا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے خلاف انڈیا کے خلاف مسلمانان آلہ آباد کا غیظ و غضب

...

دین فطرت کی کشش
۲۳ ہندوؤں کا قبول اسلام

حضرت ... کے دست حق پرست پر ...

اسلامی نام	سابق نام	قوم
...	...	...

اسعد بی بی ... بیٹی بنت آلو حیدر آباد سندھ ... آسن ولد ... ضلع کراچی ... ناموس ولد ... تالو بنت امین علی

نامعلوم	اللہ رکھا
گل گلہ	کریا بانی
ہندو بنیا	محمد حسن
ہندو ہمتراتی	حمیدی بی بی
بھیل	ظفر رفعا
باگڑی	کریما
خاکروب	محمد حسن
عیسائی	عبد اللہ
	مریم بی بی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

بنجف گڑھ میں جھگڑا

دہلی ۳۰ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ بنجف گڑھ (صوبہ دہلی) میں ایلیوں اور جاٹوں میں مناو ہوا جس کی وجہ زمین کا جھگڑا بتایا جاتا ہے جن میں سے ایک ہندو زخمی حالت اسپتال میں مرگیا۔ اور بنجف گڑھ کے ہسپتال میں بھی کئی زخمی داخل ہوئے ہیں جن میں سے ایک دو کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے۔

ایک مسلمان نے ہندو کی جان بچائی

دہلی یکم جولائی۔ کل ایک ہندو لڑکا مسمی ... تارام دوپہر کو جمنا میں نہانے کے لیے گیا منجدھار میں پہنچ گیا پانی زیادہ تھا ڈبکیاں کھانے لگا۔ ایک مسلمان قادر علی نے ... دکھائی دے ...

قضا و قدر کی کرشمہ سازیاں
کوچہ چیلاں کے ایک نوجوان مسلمان کی موت

دہلی ۳۰ جولائی۔ کل دوپہر کو ایک مسلمان نوجوان ... ساکن کوچہ چیلاں ... ضلع سہارنپور ... مرحوم ایک ... انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دہلی اسٹیشن پر ڈولیوں کی ممانعت

معلوم ہوا ہے کہ دہلی ریلوے اسٹیشن پر ڈولیوں کے جانے کی ابھی تک ممانعت ہے۔ حالانکہ میونسپل کمیٹی دہلی ...

ریلوے کے اعلیٰ حکام سے خط و کتابت کر کے ڈولیوں کی آمد و رفت کی اجازت دلوائی گئی ہے لیکن اب تک برابر روکا جاتا ہے۔ اجازت کی صورت صرف یہ ہے کہ ورکشاپ دینے پڑتے ہیں۔ گو یا کوئی غریب بغیر لکھی پڑھی پردہ نشین عورت دہلی میں جانا چاہے تو نہیں جا سکتی۔ ہمیں امید ہے کہ مسٹر چیپ مین اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ اس پر توجہ کریں گے اور درخواست وغیرہ کی پابندیوں کو اڑا دیا جائے گا۔

ریل سے ایک لاش برآمد ہوئی

دہلی۔ مہر جون۔ کل ۵ ڈاؤن (پنجاب میل کے (جو بمبئی سے دہلی ہو کر پشاور جانے والی گاڑی ہے) دوسرے درجہ میں ایک مسافر کی نعش برآمد ہوئی۔ مسافر کا تمام سامان بجنسہ موجود تھا۔ موت قلب کی حرکت کے بند ہونے سے واقع ہونے کا خیال ہے۔

ایک ممبر اسمبلی کا جذبۂ اسلامی
صدر جمعیۃ علماء ہند کے مکتوب کا جواب

کچھ عرصہ سے اس عرضی کی تلاش میں تھا کہ لیجسلیٹو اسمبلی میں شادی کے متعلق جو بین سوداتِ قانون پیش کئے گئے ہیں۔ ان کے خلاف ممبر علماء سے ایک پرزور نفتوی حاصل کروں۔ اتفاق سے میں نے آپ کا خط دیکھا اور اسے نہایت غور و خوض کے ساتھ پڑھا۔ میں آپ کے نقطۂ خیال کی پوری ہمدردی کے ساتھ تائید کرتا ہوں جیسے کہ ایک حقیقی مسلمان اپنے مذہب کے ساتھ کرتا ہے ...

مسلم دیہات کی حالت
بدون نماز کے میت کی تدفین
جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

... امید ہے کہ کامیابی ہو۔

وفات حسرت آیات

... انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محمد فیروز الدین عفی عنہ (پرنسپل نو مسلم کالج آگرہ)

امرت دھارا کے جامع الفوائد پر اکسیر اثرات کی تعریف حد و د الفاظ سے باہر ہے اس کا ہر ایک قطرہ شفا سے بھرا ہے مریض خواہ شدت مرض سے کیسا ہی لاچار ہو یا کسی قسم کی پرانی بیماری میں مبتلا ہو۔ امرت دھارا کی چند خوراکیں موجب ترکیب استعمال ہر قسم کی بیماری کو فوراً دور کر دیتی ہیں بعض لوگ ناتجربہ کاری اور لاپرواہی کے باعث پی بیماری کو خطرناک بنا لیتے ہیں۔ مگر اس حالت میں بھی اکثر امرت دھارا سنو میں سے ۹۰ مریضوں کی جان کو معرض خطر سے نکالنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ اور اپنے دست شفا سے امرت دھارا نے ہزار ہا لوگوں کو شفا بخشی ہے جن کی تحریریں اس بات کا پتہ و ثبوت دیتی ہیں کہ اس چھوٹی سی شیشی نے اس دنیا میں گویا آب حیات کا کام دیا ہے تجربہ کے لئے آپ ہماری ایک شیشی "امرت دھارا" کی استعمال کریں!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے ... نصف شیشی ... | خط و کتابت و تار کا پتہ امرت دھارا ۷۹ لاہور | المشتہر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ ... لاہور

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دکمل) ۵۰
نصف صفحہ (") ۲۶
ایک کالم (") للعہ
½ کالم (") عہ
¼ کالم (") ہے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۲

دہلی کے ڈپٹی کمشنر کو ایڈیٹر تیج کی دھمکی

مطلق العنانی ایسا لائسنس دینا خطرناک ہوگا

معاہدہ مصر و افغانستان

حجازمیں اندیشہ

وزیر اعظم کی شیخ الازہر سے ملاقات

ہندوؤں کی گئو پرستی

پولیس والوں پر مقدمہ چلایا جائے

مکتوب مصر

(از جناب حکیم محمد صدیق صاحب تارڈ)

مولانا محمد علی مصر میں

مورخہ ۱۱ رجون کو معلوم ہوا کہ مولانا محمد علی صاحب قاہرہ تشریف لائے ہوئے ہیں۔ چونکہ آپ سویرے قاہرہ چلے گئے تھے۔ قاہرہ میں حزب الوطنی کے ارکان۔ و ماحتی ابن العزائم کی جماعت نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ بلکہ آپ عبدالحمید بیسار کے دولت خانہ پر مقیم ہے۔ مولانا کو کافی فرصت نہ تھی ورنہ اہل مصر بہت زیادہ دلچسپی لیتے تاہم مولانا نے اخبارات کو حجاز کے متعلق فرمایا کہ میرے بھائی نے کوئی خط سلطان ابن سعود کے برخلاف نہیں لکھا البتہ میرے خیال کے مطابق مملکت حجاز سلطان ابن سعود یا اسکے آدمیوں کی ملکیت نہیں ہے۔ بلکہ تمام عالم اسلام کی ہے اسلئے تمام عالم اسلام کے نمایندگان کو وہاں کا انتظام یا حکومت کرنے کا حق ہے۔

جب مولانا قاہرہ سے پورٹ سعید تشریف لائے تو ...

کیا یا اکثریت پر۔ گویا اس نے ایوان پر حملہ کیا۔ لہذا ضروری ہوا کہ آئندہ ایوان کو ان حملوں سے محفوظ کیا جائے جریدہ السیاسۃ لکھتا ہے کہ حزب الدستوریین نے قوانین کی بحث کو ملتوی کرنے کی کوشش کی لیکن وفدیین نے اسکے خلوص پر توجہ نہ کی۔ ہماری جماعت ہمیشہ اتحاد و اتفاق کی روادار رہی ہے۔ بلکہ ہماری کوشش ہی اسی پر منحصر تھی کہ ایوان میں مخالفت پیدا ہو کر دشمنان اتحاد کو خوشی کا موقع نہ دے۔ اور ہم نے وطن کی بہبودی کے لیے کسی قربانی سے بھی دریغ نہ کی۔ اور ہمیشہ دستور کا احترام کیا اور اپنے مفاد کو بالائے طاق رکھکر اتحاد میں حصہ لیا۔ حالانکہ دوسرے لوگوں نے مفاد حاصل کئے۔ گویا زغلول پاشا مرحوم کے طریق کی مخالفت کی۔ حال ہی میں جریدہ الاہرام نے شائع کیا ہے کہ حزب الوفد اتحاد سے بیزار ہوگئی ہے اسلئے وزیر اعظم کو چاہیئے کہ حقیقت کا اعلان کرے۔ دستوریین ہر طرح مستعد ہیں۔

ممبران پارلیمنٹ کو عہدے

مصری اتحاد کی مخدوش حالت

ملیخ بیس ہزار پونڈ برائے پروپاگنڈا

حلب کی مسجد میں مذہبی جوش

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بال اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خوں پاش مسافت جسم بی فاطمہ پر پتھروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدۂ بردشکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے، جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں یہ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے، بلحاظ توسیعکہ دل کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند صحیح مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روائتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہے۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت حسن ترتیب کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تحمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔
اس میں حضرت امام حسنؓ و حسینؓ کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے آپنے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ) +

پانچ ترجموں والا قرآن مجید

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

فرماتے ہیں کہ میرے دوست سید شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے، چھپائی اچھی ہے، پانچ ترجمے جس میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب۔ تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر و عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالے منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کے لئے اس مساعی جمیلہ کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (للعہ)
رعایتی پندرہ روپیہ (عہ ۱۵)

اُجرت جلد چرمی قسم اعلیٰ جال دار چار روپیہ (للعہ) جلد سنہری قسم اعلیٰ چھ روپیہ (سے) محصول دو روپیہ (عہ) بکس ٹین جس میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔
فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہیے۔
(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (عہ ۲۵) ہے

مزید رعایت

جو صاحب ایک فرمائش میں پانچ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائیت

۱۔ یہ قرآن مجید ستر بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور لطف یہ کہ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید و مضبوط ہے۔ نوٹ اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۱۲ رعایتی عہ جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو ایک روپیہ فی جلد دیا جائیگا۔ مگر رقم پیشگی روانہ کر دیں۔
۲۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا چودہ حافظوں کا صحت شدہ قلم اسقدر جلی کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں صفحہ ۹۰۰ ساٹھ جزو نمبر ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ۔ ہدیہ مجلد چرمی تئے رعایتی للعہ بغیر جلد ...
۳۔ یہ مترجم قرآن مجید نہایت جلی قلم کا اور صاف ہے۔ ۳۰ جزو والا کے نام سے مشہور ہے۔ ترجمہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کا زیر متن ہے اور آپ ہی کی تفسیر موضح القرآن حاشیہ پر ہے۔ ۹۰۰ صفحہ ہے کاغذ نہایت عمدہ سفید۔ جلد چرمی ہدیہ ... رعایتی ...

ملنے کا پتہ
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھکر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے آسان کتابیں یہ ہیں:-
فارسی زبان کا قاعدہ ۳ر عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر علم الصرف حصہ سوم ۶ر لغات القرآن ۲ ... علم النحو ۶ر عوامل النحو ۴ر عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں +

ملنے کا پتہ
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو پی)

قانون محبت عرف کالا جادو

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب

برص ہمیشہ کیلئے بدن سے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی جنگلی دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

لاہوری لیگ کے اسلامی مطالبات

اشاعت گذشتہ میں سر محمد شفیع کی لاہوری لیگ کی عرضداشت پر جو تبصرہ کیا گیا تھا اسکے پریس بھیج جانے کے بعد وہ اصل عرضداشت ہماری نظر سے گذری جو اس جماعت کی طرف سے سائمن کمیشن کو بھیجی گئی ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ اب تک جو تحریر شفیعی لیگ کی عرضداشت کے نام سے اخبارات میں گشت لگا رہی تھی وہ دراصل ایک ابتدائی تحریر تھی جو محض مطالبات کے خاکہ کے طور پر تیار کی گئی تھی۔ بعد میں اس کے اندر حذف و ترمیم کر کے ایک آخری عرضداشت مرتب کی گئی اور اس کو طباعت پبلک کی نظروں سے پوشیدہ رکھا گیا ...

باپ بیٹے کے مقابل باجہ

ازواج مطہرات کی توہین

خانبہادر سید بہاؤالدین اور مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ

چور کی ڈاڑھی میں تنکا اور نشیب میں پانی

الامان کے نامہ نگار کی افترا پردازیاں

(از سید شریف الدین حسن دہلوی)

میرا ایک مراسلہ مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ کے متعلق ۲۶ جون کے اخبار الجمعیۃ میں شائع ہوا تھا اس مراسلہ میں کسی شخص یا خاص انسان پر میں نے کوئی اعتراض یا حملہ نہیں کیا تھا۔ بلکہ جن لوگوں نے خانبہادر صاحب کی شان میں گستاخی کی تھی یا مسلمانوں کو ایک شریف النسب سید کے خلاف اشتعال دلا کر سید صاحب سے ذاتی انتقام لینے کی کوشش ...

کرنے میں غلطی کی۔ اسلئے مراسلہ کی تمام بنیاد ہی غلط ہو گئی مجکو بد قسمتی سے شریف الدین حسن کاتب جو کہ حافظ عزیز حسن جمعیۃ کے بھتیجے بھائی ہیں سمجھ لیا گیا۔ اور مراسلہ کو الجمعیۃ کا مراسلہ سمجھکر چھاپ دیا گیا یہی وجہ ہے کہ اصل بحث کو چھوڑ کر الجمعیۃ اور کارکنان الجمعیۃ کی دھمکیوں اور بعض لغو و کمینی باتوں پر مراسلہ کو ختم کر دیا گیا۔ میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں شریف الدین ...

دلی غیرت کا سوال

آخر جہاں نشیب تھا وہاں پانی مرگیا

میرا کوئی دفتر نہیں

اللہ رے شوق عہد

الجمعیۃ کی مالی امداد

خانۂ خدا کی تخریب

فسادات سوفتہ کے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی رپورٹ کی تصدیق

مسٹر مارٹن کی تحقیقات کا نتیجہ

مسلح جاٹوں کا اجتماع منظم سازش کے ماتحت تھا

اگر گولی نہ چلائی جاتی تو پولیس کی جمعیۃ اور گاؤں کے مسلمان تباہ کر دیے جاتے

سوفتہ میں گائے کی قربانی ہمیشہ سے ہوتی تھی

جاٹوں کو صرف ایک خاص گائے کی قربانی پر اعتراض تھا

شملہ ۸ جولائی۔ موضع سوفتہ ضلع گوڑگانوہ میں قربانی گاؤ کو جبراً روکنے اور وہاں کے مسلمانوں کے گھروں کو لوٹنے اور انہیں تباہ و برباد کرنے کے لیے مسلح جاٹوں کا جو اجتماع ہوا تھا۔ اور جس کے منتشر کرنے کے لیے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے گولی چلائی تھی۔ اس کی مفسدانہ کارروائیوں کی تحقیق ...

۳۰ مئی کے واقعات

گولی چلنے سے پہلے کے واقعات

گولی چلنے کے بعد

زخمیوں ہلاک شدگان کی تعداد

حکومت پنجاب کی رائے

ہندوؤں کا حملہ

مسلمانوں کے ایک جنازے کے جلوس پر ہندوؤں نے حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر مقامی حکام کی بروقت مداخلت سے معاملہ رک گیا۔ حکام نے بروقت پہنچ کر حملہ آور جماعت کے کئی آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ شراب کی فروخت روک دی گئی ... ریلوے ورکشاپ دن بھر بند رہا۔ ہندو اور مسلمان کوئی کام کرنے والا نہیں گیا۔ (اسٹیٹسمین)

۲ جولائی کا حال

کھڑگپور ۲ جولائی۔ جماعتی مار پیٹ کے واقعات ابتک بند نہیں ہوئے ہیں۔ آج صبح کئی جگہ مکانات میں آگ لگا دی گئی۔ دن کے وقت کچھ ہنگامہ بھی ہوا جس میں کئی آدمی مجروح ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ لوٹ مار کے واقعات بھی ہوئے ہیں۔ شہر کے اندر زبردست پہرہ بٹھانے سے پبلک اعتماد ایک حد تک بحال ہوا۔ کچھ دکانیں بھی کھل گئی ہیں اور لوگ آزادی سے آجا رہے ہیں۔ ورکشاپ بند ہے کیونکہ کام کرنے والے اپنے گھر کو اکیلا چھوڑنا نہیں چاہتے بلوائیوں اور لٹیروں کے خلاف کارروائی شروع ہے کوشش بھی کی جا رہی ہے کہ موقع واردات ہی پر مقدمہ کی سماعت کی جائے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آرڈر نافذ کیا ہے کہ پانچ اور زیادہ آدمی سڑکوں پر یا گلیوں میں اکٹھے نہ ہوں۔

کلکتہ سے کانگریس اور خلافت کے بڑے بڑے ہندو اور مسلم لیڈر آج یہاں آئے ہیں جن میں مسٹر سوبھاش چندر بوس پریزیڈنٹ بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی اور مسٹر نصیر الدین احمد سکریٹری کلکتہ خلافت کمیٹی بھی ہیں۔

گرفتاری

ایک مسلمان مسمی فخر الدین کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہ اس نے بندوق سے فیر کیا تھا۔ دو سکھوں کی گرفتاری بھی عمل میں آئی ہے۔

مدناپور میں کشمکش

خبر آئی ہے کہ کھڑگپور کی حالت کا اثر مدناپور پر بھی پڑا ہے اور کشمکش ہے۔ حکام احتیاطی کارروائیاں عمل میں لا رہے ہیں۔

چھ سو ہندو آغوش اسلام میں

موضع ... ضلع ساران میں ہندو راجپوت آباد ہیں یہ اپنے کو ٹھاکر سنگھ کہتے ہیں پکے ساتن دھرمی تھے ۱۹۲۵ء میں ایک آریہ مہاشے یہاں آکر آباد ہوا جس نے رفتہ رفتہ سب کو آریہ بنا لیا قدرت خدا کا کرشمہ دیکھیے کہ اس سادھو سے کوئی حرکت ایسی سرزد ہوگئی کہ وہ راتوں رات فرار ہوگیا جس سے تمام ٹھاکروں میں سخت بے چینی پھیل گئی۔

ٹھاکر بلونت سنگھ جو ایک قابل اور تعلیم یافتہ شخص ہے اس نے ۱۵ مئی ۱۹۲۸ء کو تمام گاؤں کی پنچایت کی اور قدیم ہندو دھرم اور آریہ سماج کے عقائد ان کو بیان کیا اور کہا کہ جس دھرم میں کھلم کھلا نیوگ کی تعلیم ہو جیسا کہ ہمارے اس بیچارے ... کرکے دکھا دیا اس دھرم میں رہنا ہمارے جیسے ٹھاکروں کے واسطے مہاپاپ ہے، اس سادھو چنڈال نے ہمارے دھرم کو نشٹ کر دیا۔ اب ہم کو سوچنا چاہیے کہ ہم پوتر اور سماجک زندگی کس طرح پا سکتے ہیں۔ اس موقعہ پر مولانا خواجہ روشن علی نے جو اسی علاقے کے رہنے والے بزرگ ہیں۔ اسلام کی خوبیاں بیان کرکے اسلام کی دعوت دی جس پر تین روز تک پنچایت ہوتی رہی آخر ۱۸ مئی ۱۹۲۸ء کو تمام پنچایت نے فیصلہ کیا کہ ہم سب داخل اسلام ہو جائیں۔ چنانچہ قریب جوار کے مسلمانوں کو بلایا گیا اور تمام گاؤں جس میں ۶۰۰ سے زیادہ نفوس آباد ہیں مشرف باسلام ہوگیا۔ اسکے بعد مسلمان جوق جوق وہاں پہنچے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ٹھاکر بلونت سنگھ کے صاحبزادہ کا رشتہ علاقہ کی ایک معزز خاتون سے ہوگیا جس پر تمام علاقہ میں خوشیاں منائی جا رہی ہیں ٹھاکر بلونت سنگھ نے اپنا ایک ... مکان مسجد کے لیے وقف کر دیا ہے۔

سابق مہاراجہ نابھ پر سے پولیس کی نگرانی ہٹا لی گئی

بمبئی ۷ جولائی۔ انڈین ڈیلی ہیرلڈ کو ڈاک ... سے معلوم ہوا ہے کہ پولیس کا دستہ جو مہاراجہ نابھ کی جلا وطنی سے ہی ان کی نگرانی کے لیے تعینات کیا گیا تھا یکم جولائی سے ہٹا لیا گیا ہے۔

کھڑگپور میں مساجد کی بیحرمتی

مسلمانوں کے گھروں کو آگ لگا دی گئی

سولہ مقتول اور ۱۰۰ زخمی

فساد کے تفصیلی واقعات

جامع مسجد کمیٹی کے صدر کا اعلان

۲۹ جون کا اکھاڑہ

۲۹ تاریخ کو مسلمانوں کی دوسری میت ہوئی تھی

بعد کی خبر

ایک مسلمان کا قتل

اسی کوڑوں کی سزا اور چور کی ڈاڑھی میں تنکا

صدر جمعیۃ سے اتحاد و ہمدردی

ایک غلط فہمی کا ازالہ

سلطان اسلام شاہ افغانستان و ملکہ ثریا بیگم کو تہنیت

مولانا احمد سعید کا پیام

اعلیٰ حضرت اور علیا ملکہ صاحبہ کی مع الخیر واپسی پر جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مخلصانہ تہنیت اور دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ہندوستان کے تمام علماء بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہیں کہ اعلیٰ حضرت کا یہ طویل سفر دنیائے اسلام اور بالخصوص مملکت افغانستان کے لئے امید افزا اور خوش آیند ہو۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند۔

سنگھٹنوں کے بڑھتے ہوئے حوصلے

صوبہ سرحد میں بھی مسجدوں کے سامنے شور کرنیکی کوشش

ضلع ہزارہ کے ایک گاؤں میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

راولپنڈی ۵ جولائی۔ شہاب کو معلوم ہوا ہے کہ موضع کھجور ضلع ہزارہ میں بادا سنت داس کے میلہ کے موقعہ پر فساد ہوتے ہوتے رہ گیا۔ سیوا سمتی اور مہابیروں کے والنٹیر ڈھولکی کے ساتھ بھجن گاتے جا رہے تھے ان کا گذر ایک مسجد کے نزدیک سے ہوا۔ جہاں مسلمان بہت سی تعداد میں جمع تھے۔ انہوں نے بھجن گانے پر اعتراض کیا۔ اس پر فساد کا اندیشہ پیدا ہو گیا لیکن صورت حالات پر قابو پا لیا۔

قاضی عبدالرشید مرحوم کی جنازہ کیساتھ فسادات کا مقدمہ

عدالت سشن کے فیصلہ کا اپیل

دہلی ۶ جولائی۔ قاضی عبدالرشید مرحوم کے جنازہ کے ساتھ جو فساد ہوا تھا اس کے مقدمات کے اپیل کا فیصلہ عدالت سشن سے صادر ہو چکا ہے۔ اب سنا جاتا ہے کہ اس کا اپیل عدالت العالیہ لاہور میں ہونیوالا ہے

شیخ ذکر الرحمٰن وکیل کی وفات

یہ خبر نہایت افسوس کیساتھ سنی جائیگی کہ شیخ ذکر الرحمٰن صاحب جو دہلی کے وکلاء میں نہایت کامیاب وکیل تھے اور اپنی قدیم پریکٹس کے باعث شہر میں کافی شہرت رکھتے تھے ۵ اور ۶ جولائی کی درمیانی شب میں انتقال فرما گئے۔ شیخ صاحب موصوف تقریباً عرصہ ایک ماہ سے بیمار تھے چار روز پیشتر ہسپتال سے مکان پر آگئے تھے۔ ... مرحوم کا اپنے والد شیخ فضل الرحمٰن صاحب سے عدالت میں ایک مقدمہ بھی چل رہا تھا ... دہلی کے لئے ناقابل تلافی صدمہ ہے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پس ماندگان کو عموماً اور بالخصوص ان کے بوڑھے باپ کو صبر کی توفیق عنایت کرے

کٹرہ بڑیان میں دو آدمیوں کا جھگڑا

دہلی ۶ جولائی۔ سنا جاتا ہے کل کٹرہ بڑیان میں دو آدمیوں کے درمیان کچھ جھگڑا ہو گیا اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ چھری چل گئی جس سے ایک کے سر میں زخم آیا۔ پولیس دونوں کو تھانہ میں لیگئی۔ جہاں سے زخمی کو ہسپتال پہنچا دیا گیا

فساد جنگ پورہ کا مقدمہ

جنگ پورہ کا مقدمہ ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۷ جولائی کو مسٹر ویٹس کی عدالت میں پیش ہوگا صفائی کیطرف سے بابو رام کشور جی پیروی کرینگے۔

مجاہد ملت حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کا ورود

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قیام

دہلی ۷ جولائی۔ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی گذشتہ ہفتہ میں دہلی تشریف لائے تھے اور دفتر جمعیۃ علماء میں قیام فرمایا تھا۔ مولانا کی صحت گذشتہ دنوں ... بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ وہ آہستہ آہستہ اپنی گذشتہ صحت کو دوبارہ حاصل کر رہے ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپ کو مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے

کعبہ کی توہین

آفتاب اسلام کا مقدمہ

... مطالبہ کیا کہ آفتاب اسلام کے ایڈیٹر پر مقدمہ چلایا جائے۔ اور گجانند پاٹھک نے زیر دفعہ ۲۹۲ الف ۲۹۵ الف یہ استغاثہ دائر کر دیا کہ اس سے ہندوؤں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ ایڈیٹر آفتاب اسلام کو ۱۸ مئی ۱۹۲۸ء کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور ۲ جون کو سشن سپرد کر دیا گیا۔ عدالت سشن نے ان کو دو ہزار کی ضمانت پر رہا کر دیا ہے چونکہ سشن جج ایک شدھی پرست ہندو ہے اس لئے ملزم نے ہائی کورٹ بمبئی کو درخواست دی ہے کہ مقدمہ کسی یورپین جج کی عدالت میں منتقل کر دیا جائے کیونکہ اسے ایک شدھی کے ہاتھ سے انصاف کی امید نہیں ہو سکتی ہے۔ اس لئے سماعت ۵ جولائی کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے اس سے قبل بھی آفتاب اسلام کی اسقدر توہین نہیں کی گئی ہے تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ ملزم کی امداد کریں۔

۶۲ ملزم سشن سپرد کر دئے گئے

موضع پرورہ کے فسادیوں کا مقدمہ

علیگڑھ ۴ جولائی۔ آج مجسٹریٹ نے اس فساد کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا ہے جس میں موضع پرورہ کے ۷۶ ہندوؤں کے خلاف مقدمات چلائے گئے تھے عدالت نے ۱۴ ملزمان کو بری کر دیا ہے اور ۶۲ ملزمان کو زیر دفعہ ۳۹۵ (ڈاکہ) و ۱۴۷ و ۱۴۹ (فساد) کا الزام لگا کر سشن سپرد کر دیا ہے۔

راجوری میں ہندو مسلم فساد

پولیس کی جمعیت روانہ کر دیگئی

پونا ۵ جولائی۔ راجوری (ضلع پونا) سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اشدی کا دستی کے جلوس پر فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس ... آدمیوں کی جمعیت کے ساتھ ...

ریاست پٹیالہ میں ایک مسجد کے انہدام کی تیاریاں

... ہیں جو پٹیالہ سیکرٹری صاحب کے مسلمانوں کے حال پر جو عنایت ہے اسکا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ حال ہی میں انہوں نے بھٹنڈہ میں قدم رنجہ فرما کر مسجد کیکر والی کی نسبت حکم دیا۔ کہ یا تو اسکے دروازے بند کر دئے جائیں۔ ورنہ ہندوؤں کو دیوانی ڈگری دیکر مسجد مسمار کر دی جائیگی اسلئے مسلمانان ریاست سخت پریشان ہیں (نامہ نگار)

ریاست کشمیر کے افق پر آندھی کے سیاہ دل

ادہم پور سیاسی میں تبدیلیوں کی دہوم

دیانند دلت ادہار منڈل جموں ماتحت آریہ پرادیشک پرتی ندہی سبھا لاہور کے اپدیشک ریاست جموں میں نہایت سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ مہاشہ دیارام نے تحصیل نیر سنگھ پورہ جموں کے گاؤں میں ... نے علاقہ (مدد تحصیل کھٹوعہ) کے گیارہ گاؤں کے میگھوں کو شدھ کیا جن کی تعداد تقریباً ... ہے۔ مہاشہ ... نے تحصیل ادہم پور اور ... میں ۲۷ جون سے ۳۰ جون تک ڈوموں میں کام کیا ۳۸۷ ڈوم آریہ سماج میں داخل ہوئے۔ پرچار کی شہرت بند ہو۔ ... (ملاپ)

جوبہو میں دوبارہ فساد کرانیکی ناپاک کوشش

ایک تعزیہ پر ہندوؤں کا حملہ

جلوس پر پتھر برسائے گئے

کابل میں شاہ افغانستان کی واپسی

دول اسلامیہ اور حکومت بالشویک سے معاہدے

افغانستان کا دور جدید

شملہ ۴ جولائی۔ ہمعصر پاؤنیر راوی ہے کہ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان کابل میں واپس آگئے ہیں آپ نے مغربی ممالک کی سیاحت سے بہت سے تجربے حاصل کئے ہیں آپ نے معاہدے کرنے میں خاص طور سے دلچسپی لی ہے۔ آپ اسوقت تک تین مسلم ممالک سے کر چکے ہیں سوویٹ گورنمنٹ سے تجارتی معاملات پر بہت دیر تک گفت و شنید کی ہے۔ اس معاہدہ کی کیا شرائط ہیں یہ ابھی تک صیغہ راز میں ہے

جو اطلاعات کابل سے وصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ بادشاہ افغانستان کی غیر حاضری میں انکے ... لیکن افغانستان کی موجودہ حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے فی الحال آپ شہر کی ظاہرہ حالت کو درست کرنے اور اس میں جدید آلات لگانے کے کام میں مصروف ہیں۔ ازاں بعد آپ آہستہ آہستہ معاشرتی خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کرینگے۔

شہریار افغانستان کے نام وائسرائے ہند کا پیغام تہنیت

شملہ ۵ جولائی۔ ہز ایکسیلینسی وائسرائے نے ۳۰ جون کو حسب ذیل پیام اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی خدمت میں روانہ کیا ہے "سات مہینہ کی مسلسل سیاحت کے بعد بخیر و خوبی مراجعت فرمائے کابل ہونے پر اعلیٰ حضرت کی خدمت میں مخلصانہ ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہوں اور مستقبل میں کامیابی کی دعاگو ہوں۔ اس واقعہ کی حسرتناک یاد ہمیشہ دل کیساتھ رہتی ہے کہ میں اپنی علالت کے باعث بندگان عالی کے منصب فرمائے بمبئی ہونے پر دولت ملازمت کے حصول سے محروم رہا لیکن جو اثرات عالیجاہ کے تشریف لیجانیکے بعد باقی رہ گئے تھے ان سے مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا میں حضور کے شرف باریابی حاصل کر چکا ہوں۔ میں غیر ممالک میں اعلیٰ حضرت کے تاریخی سفر کے حالات نہایت دلچسپی سے معلوم کرتا رہا ہوں اور اس پر نہایت گرمجوش خیر مقدم کا قیاس کر سکتا ہوں، جس کے مراسم باشندگان افغانستان ادا کر رہے ہیں"

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کا جواب

اعلیٰ حضرت نے ۴ جولائی کو حسب ذیل جواب ارسال کیا ہے: وطن عزیز کو صحت سلامتی سے ہمارے واپس آجانے پر جن جذبات کا اظہار آپکے مبارکباد کے تار میں کیا گیا ہے اس نے ہمیں بہت مسرور کیا، میں بھی آپ سے ملنے کا بہت خواہشمند تھا۔ لیکن ہندوستان پہونچکر آپ کی ناسازی طبیعت کا حال معلوم ہوا ہے، اس طرح ملاقات نہ ہو سکی لیکن آپکا بیمار ہو جانا ایک سوء اتفاق تھا جس پر کوئی قابو نہیں چل سکتا تھا۔ ہندوستان میں پرتپاک خیر مقدم جو لیڈی ہز ایکسیلینسی اور دوسرے سرکاری عہدہ داروں کی طرف سے ہوا، اور ہندوستانیوں نے دوران سفر میں جن جذبات کا اظہار کیا اس نے مجھے بیحد ہی متاثر کیا ہے۔

پنجاب میں ایک اسلحہ ساز جماعت کی گرفتاری

لائل پور ۔ کیم جولائی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ...

بیری والے باغ میں مسلمان بچوں نیکے لکڑی کا اکھاڑا

قرآنی تعلیم کے ساتھ ساتھ پٹہ اور بنوٹ کا سبق

۸ جولائی۔ بیری والے باغ میں آج ۶ بجے معززین شہر کا اجتماع ہوا۔ دہلی کے پنجابی سوداگران کا بھی کافی اجتماع تھا حضرت مولانا مولوی کفایت اللہ صاحب اور جناب مولانا حافظ احمد سعید صاحب اور جناب مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مولانا عبدالغنی صاحب۔ مولانا انظار حسین صاحب۔ مولانا محمد شفیع صاحب مدرس مدرسہ عبدالرب۔ جناب حکیم ...

... یا نہیں۔ یا اگر ڈپٹی صاحب سمجھا سکیں تو وہ سمجھا دیں۔ اور اگر وہ بھی نہیں سمجھا سکتے تو ڈپٹی صاحب کو اپنی غلطی تسلیم کر لینی چاہیئے۔

(باقی آیندہ)

مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ

داعیان جلسہ پر شریفی عتاب

(کے۔ ایم عبداللہ گلی مسجد تہور خاں)

(فتحپوری کی مجلس شوریٰ اور خان بہادر ڈپٹی بہاء الدین کے متعلق شریف الدین صاحب کا دوسرا مراسلہ طبع ہو جانے کے بعد مجلس کے۔ ایم عبداللہ ساکن مسجد تہور خاں کا مراسلہ موصول ہوا جسے ہم خلاف شائع کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ چونکہ اس معاملہ کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دیدی گئی ہے اسلئے ہم مراسلہ نویس حضرات سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ کو ختم ...)

... نہیں کی جا سکتیں

فسادات کھڑگ پور کی ذمہ داری کس پر ہے

سکھوں اور ہندوؤں کا مسلمانوں پر متفقہ حملہ

حکومت کا سرکاری بیان

کلکتہ یکم جولائی۔ بنگال ناگپور ریلوے کے مرکزی اسٹیشن کھڑگپور میں ۲۹ر اور ۳۰ر جون کو جو فرقہ دار فساد ہوا اس کے متعلق آج سرکاری اطلاع موصول ہوئی اس فساد میں ہندو اور سکھ ایک طرف تھے اور مسلمان دوسری طرف۔ کل پندرہ اشخاص جان سے مارے گئے اور ۵۰ کے قریب مجروح ہوئے فساد کی بنا یہ ہوئی کہ مسلمان ۲۹ر جون کی شب کو حسب دستور سالہائے ماسبق تعزیوں کا جلوس باجہ کے ساتھ لیکر سکھوں کے گردوارہ کے سامنے سے گذرے لیکن امسال حکم جاری کر دیا گیا تھا کہ اس گردوارے کے سامنے باجا نہ بجایا جائے۔ ۲۹ر جون کی دوپہر کے ایک بجے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اطلاع ملی کہ گوردوارے کے قریب صورت حالات نازک ہو رہی ہے اسپر صاحب موصوف بذات خود موقع پر پہنچے یہاں مسلمانوں کے ایک مجمع نے شکایت کی کہ ہماری ظہر کی نماز کے اوقات میں سکھ لگاتار گانے بجاتے رہے صاحب موصوف نے دیکھا کہ گوردوارے کے اندر سکھ بتعداد کثیر جمع تھے مسلمانوں ...

اس کے بعد ایک دفعہ پھر شدت کے بعد سنگباری کا سلسلہ شروع ہوا فریقین کا درمیانی فاصلہ پچاس گز کے قریب تھا لیکن پولیس انہیں علیحدہ علیحدہ رکھنے میں کامیاب ہو گئی۔

شام کے ۶ بجے کے قریب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بنگال ناگپور ریلوے رجمنٹ کے کمان افسر سے کمک لانے کی استدعا کی۔ یہ کمک ساڑھے سات بجے کے قریب موقعہ پر پہنچ گئی اس وقت تک قتل کی متعدد وارداتیں ہو چکی تھیں جن کا علم پولیس کو مطلق نہ ہوا تھا ریلوے ہسپتال میں ۱۵ یا ۱۶ زخمی لائے گئے جن میں سے بعض کی حالت نازک تھی اس کے علاوہ ۹ نعشیں بھی پہنچ چکی تھیں۔ فوجی دستے کی آمد پر پہرے لگا دئے گئے اور رات سکون کے ساتھ گذر گئی۔

۳۰ر جون کی صبح کو نئی بستی میں صورت حالات برابر خطرناک رہی تیس یا چالیس ہندوؤں کے ایک گروہ نے ایک مسلمان مرد اور ایک مسلمان عورت پر حملہ کیا اور انہیں جان سے مار ڈالا۔ بلا یہ گرد سپاہیوں کی آمد پر حملہ آور غائب ہو گئے۔

صبح کے وقت مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت نے ایک عمر رسیدہ سکھ کی عورت پر اس کے گھر میں گھس کر حملہ کیا اس عورت کے جان بر ہونے کی کوئی توقع نہیں۔

۳۰ر جون کی شام تک سات مسلمانوں اور پانچ ہندوؤں اور سکھوں کی نعشیں ریلوے ہسپتال میں پہنچائی گئیں اسی ہسپتال میں دو اور زخمیوں کی حالت زیادہ نازک ہے اور ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں یہ تمام وارداتیں اکے دکے پر حملہ کرنے کا نتیجہ ہیں۔

...

انصاری سہارنپوری کو محصل مقرر کیا ہے کیونکہ حضرت مولانا نے اٹھارہ سال تک پوری دیانت سے فراہمی سرمایہ کا کام انجام دیکر مدرسے کی ضرورتیں پوری فرمائی ہیں اسلئے مولانا سے زیادہ اس ذمہ دار عہدے کے لئے کوئی اور شخص مناسب نہیں تھا امید ہے کہ جس مقام پر مولانا تشریف لیجائیں وہاں کے مسلمان پوری سرگرمی سے مدرسہ کی اعانت فرمائیں گے۔ ایک دوسرے صاحب ملا فجر علی صاحب نامی بھی مدرسہ کی طرف سے فراہمی سرمایہ کے اجازت یافتہ ہیں ان دونوں صاحبوں کے سوا مدرسہ کا کوئی اور سفیر نہیں ہے چندہ دہندگان کوئی رقم دینے سے پہلے مجلس منتظمہ کی سند نمائندگی ضرور ملاحظہ فرمالیں کیونکہ بعض پیشہ ور واعظ بھی مدرسہ کے نام سے چندہ وصول کر چکے ہیں اسلئے پوری احتیاط کے ساتھ مدرسہ کی مطبوعہ رسید لے کر چندہ دیا جائے۔ مدرسہ میں یتیم و غریب طالب علموں کی کافی تعداد قرآن مجید مع التجوید حفظ کرتی ہے لہذا صدقات و زکوٰۃ اور دیگر امدادی رقوم براہ راست مولوی محمد عبد الحلیم انصاری ناظم اعزازی مدرسہ رحمانیہ جامع مسجد پانی پت کے پتہ سے بھیجی جاسکتی ہیں۔ برادران اسلام کی خدمت میں یہ بھی التماس ہے کہ اگر کوئی مشتبہ شخص مدرسہ رحمانیہ قرآنیہ جامع مسجد پانی پت کے نام سے چندہ کرتا پایا جائے اُسکے خلاف فوراً کارروائی فرماکر عند اللہ ماجور ہوں اور ایک خط اطلاعی مذکورہ بالا پتہ سے دفتر میں بھیجدیں۔ یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ وما علینا الا البلاغ

محمد عبد الحلیم انصاری ناظم اعزازی
مدرسہ رحمانیہ قرآنیہ جامع مسجد پانی پت

شملہ میں ایک عام جلسہ

مسلمانان سوفتہ کی حمایت

مسلمانان شملہ کا ایک عام جلسہ بتاریخ ۲۹ر جون ۲۸ء جامع مسجد میں زیر صدارت مولانا احمد حسن صاحب خطیب جامع مسجد منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز ہزار ہا مسلمانوں نے باتفاق پاس کیں۔

(۱) مسلمانان شملہ کا یہ جلسہ ۳۰ر مئی کو موضع سوفتہ کے پرامن مسلمانوں پر ہزار ہا مسلح جاٹوں کی چڑھائی اور ہندو افیسران کے موقعہ پر سے غائب ہوجانے کو ایک باقاعدہ اور منظم سازش کا نتیجہ سمجھتے ہوئے اپنے دلی رنج اور نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ اس جلسہ کی رائے میں اس قسم کے فسادات کا شہروں سے گزر کر دیہات میں رونما ہونا آئندہ ہندوستان کے امن کے لئے سخت مہلک اور خطرناک ہوگا۔ یہ جلسہ گورنمنٹ پنجاب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پوری مستعدی کے ساتھ اس منظم سازش کا پتہ چلائے اور جو لوگ ملک کے امن و امان کے دشمن ثابت ہوں انکو سخت اور عبرتناک سزائیں دی جائیں۔

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند

بابتہ ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ معہ پتہ		مد	نمبر رسید	رقم متفرق	رقم زکوٰۃ	میزان کل
جناب امین الدین صاحب	دہلی	تبلیغ	[illegible]	.	صہ	صہ
فضل محمد صاحب	میرٹھ	[illegible]	[illegible]	.	عہ	عہ
[illegible]						

میزان کل

گائے کی قربانی پر مسلمانوں کا بائیکاٹ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

[illegible]

مدرسہ رحمانیہ قرآنیہ جامع مسجد پانی پت

[illegible]

عشرتی منجن

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

[illegible]

ملنے کا پتہ: موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۵ دہلی

احتجاجی جلسہ

ویدک اینڈ یونانی ڈسٹرکٹ طبیہ کمیٹی امرتسر

[illegible]

(۱) یہ جلسہ تمام شہر کے اطباء اور ویدوں کا متفقہ طور پر نمائندہ ... شیخ حبیب اللہ صاحب ممبر کونسل ممالک متحدہ کی اس تقریر کو جو انہوں نے ۱۵ر مارچ کے اجلاس میں دیسی طبیبوں کے خلاف کی ہے اپنے دلی رنج اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور آپ سے مطالبہ کرتا ہے ...

ڈاکخانہ چاندنی چوک کی تبدیلی

پوسٹ ماسٹر جنرل کا شکریہ

ہم ہندو و مسلم جناب پوسٹ ماسٹر صاحب دہلی و لاہور کا صمیم ... تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ڈاکخانہ جو پہلے بازار چاندنی چوک کی دوسری منزل پر تھا جس کی وجہ سے پبلک کو اوپر چڑھنے اترنے میں بہت تکلیف تھی یکم جولائی ۲۸ء سے وہاں سے تبدیل ہو ...

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن	۸ر	پیت سنگت	۸ر	اصلاح الرسوم	۶ر	منتخب الحکایات	۴ر
تاریخ الدولتین	عہ	تحفہ رحمیہ	۱۰ر	رکن دین	۱۰ر	ایامی	۳ر
تاریخ الامت مکمل سٹ چھ جلد	للعہ	اسلام اور تعدد ازواج	۱۲ر	بستان العارفین	سے	احسن الوظائف	۱۰ر
[illegible]		عشرہ کاملہ	۲ر	صراط مستقیم	عہ	عظمت اسلام	۱۰ر

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

آریوں اور نصاریٰ کی پول کا انکشاف

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

[illegible]

الہلال سابق

[illegible]

حب مشتہی

سعدی کی بیماریوں کا آب حیات

[illegible]

دربھنگہ کے مشہور ترین آم اور گلابی لیچیاں

[illegible]

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

[illegible]

فوراً خط لکھئے

[illegible]

ملازمت

[illegible]

سول کارنج دھنی رام روڈ لاہور

ضرورت ہے

[illegible]

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ　　ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر　ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۴۷ہجری - مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۳

ہندو اخبارات کے غلط پروپیگنڈا کی ناکامی

مسٹر مارٹن کی رپورٹ کے خلاف ایڈیٹر تیج کا اظہار غیظ و غضب

آئندہ ضرورت کے وقت جاٹ فوج میں بھرتی نہ ہونگے

گورنمنٹ پنجاب کو ہندوؤں کی کھلی ہوئی دھمکی

گذشتہ ڈیڑھ سو سال کی ہندوستان کی تاریخ میں مشکل کوئی ایسی مثال ملیگی جبکہ وزیری حکومت نے اپنے کسی ماتحت کی غلطی کا اعتراف کیا ہو عام طور پر سرکاری دستور العمل یہی رہا ہے کہ ملک کے شور مچانے پر جوش ٹھنڈا کرنے کیلئے تحقیقات بٹھادی جاتی ہے مگر تحقیقات کا ...

مسٹر مارٹن کی رائے ہے کہ گولی چلانے میں پولیس حق بجانب تھی جاٹوں کا مجمع مسلح تھا۔ اگر گولی نہ چلاتی تو پولیس اور گاؤں کے آدمیوں پر حملہ ہو جاتا اور نہیں معلوم کہ دولوں کے دیہات میں ...

بیان نے ظاہر ہے کہ مسٹر مارٹن نے اسکے متعلق بھی کچھ کہنا ضروری نہیں سمجھا۔ پولیس نے ایک بیہودہ الزام لوگوں پر لگایا تاکہ ... بیٹھی بیٹھی ... گاؤں کو آگ لگائی ...

ہندوؤں کی حیوان پرستی

سانڈوں کی حمایت میں بلی کو ہندوؤں کا ...

سانڈ نواز جلسہ

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خونی یادیں ... اہلبیت کا زبردست ایثار ... امام حسین کے موقع پر شہادت ... حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ کتاب اردو میں ہے اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے۔ یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند جامع مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں ... اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات ... شہادتوں کا مجمل تذکرہ ... اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک ... تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ ...

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپ نے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ ...

پانچ ترجموں والا قرآن مجید

عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

فرماتے ہیں کہ دوست سید محمد شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دیا۔ قرآن مجید کا خط ... پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ... ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے۔ دوسرا امام المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبد القادر صاحب، تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے ... الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت ... کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے۔ ... آمین

اس پانچ ترجمہ اور مکمل احسن التفاسیر مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف کر دیا گیا ہے۔ جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ ہدیہ اصلی بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک تیس روپیہ (۳۰) رعایتی پندرہ روپیہ (۱۵)

اجرت جلد ... مع محصول ڈاک دو روپیہ ... بکس ... میں قرآن مجید حفاظت سے روانہ کیا جاتا ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم محصول ڈاک اور اجرت جلد پیشگی ضرور آنی چاہئے۔

(نوٹ) مصری کاغذ کے علاوہ قسم اعلیٰ سفید کی بھی چند جلدیں باقی ہیں جس کا رعایتی ہدیہ پچیس روپیہ (۲۵) ہے۔

مزید رعایت جو صاحب ایک فرمائش میں ۵ جلدیں طلب فرمائیں گے ان کے لئے محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔ لیکن کم از کم دس روپیہ پیشگی ضرور روانہ کریں۔ اس کے علاوہ

تین اور قرآن مجیدوں میں خاص رعائیت

ملا یہ قرآن مجید عزا بچوں کے واسطے نہایت موزوں ... حروف الگ الگ اور صاف ... نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے ... کاغذ سفید ... مضبوط ہے۔ ...

ملا یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر صاحب ... چودہ حافظوں کا ... لمبائی ... چوڑائی ...

ملا یہ مترجم قرآن مجید نہایت جلی قلم کا اور ... مولانا شاہ عبد القادر صاحب ... موضح القرآن حاشیہ پر ہے۔ ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں - دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا اشتیاق احمد صاحب ... نہایت صاف ... اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں ... قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ ...

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب جھنجھانہ ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی لاجواب ... کتاب ... قانون محبت ... ملنے کا پتہ ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چہرہ نما رکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

... قیمت ...

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

برص یعنی پھلبہری سفید داغ ایک دن میں آرام

... دفتر معالج برص نمبر ا دربھنگہ (بہار)

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج　　فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس　　فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

... دام پانچ روپیہ

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے ہوں تو ہماری جڑی بوٹی ... دمہ کھانسی جڑ سے ... دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

... کالا سفوف ...

کالے سے گورا

... دام پانچ روپیہ

خونی اور بادی بواسیر

... دام سات روپیہ ...

طاقت کی دوا

... دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی

... دام پانچ روپیہ

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال - کنسی سمری - دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۴ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

ہنگامہ فتہ کی تحقیقات
ہنگاسو کی تحقیقات

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ سوفتہ کے ہنگامہ کی تحقیقات کیلئے حکومت پنجاب نے مسٹر مارٹن کو مقرر کیا تھا۔ اگرچہ اس تحقیقات کا اصلی مقصد صرف یہ معلوم کرنا تھا کہ آیا پولیس جاٹوں کے مجمع پر گولی چلانے میں حق بجانب تھی یا نہ تھی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ضمنی طور پر یہ سوال بھی زیر تفتیش تھا کہ آیا جاٹوں کے مجمع کا رویہ اتنا خطرناک تھا کہ اس کو گولی چلائے بغیر دفع کرنا غیر ممکن تھا؟ حال میں مسٹر مارٹن نے تحقیقات ختم کر کے جو رپورٹ پیش کی ہے وہ اس سوال پر کافی روشنی ڈالتی ہے اور اس سے ان ہندوؤں کی صداقت کا حال بھی خوب معلوم ہو جاتا ہے جو معصومیت کا جامہ پہنکر دنیا کو یقین دلاتے تھے کہ جاٹوں کا مجمع دو سو سے زائد نہ تھا، وہ مسلح بھی نہ تھے، ان کے اجتماع کی غرض بھی بالکل بے ضرر تھی اور وہ تو ڈپٹی کمشنر سے صرف یہ عرض کرنے کیلئے گاؤں پر چڑھ کر آئے تھے کہ "حضور یہاں آج تک کبھی گائے نہیں ہوئی تھی لہٰذا اب بھی ہمارے کرشن جی کی برج بھومی کو اس پاپ سے بچائیے" یہ تمام جھوٹے بیانات جو اتنک نہایت دیدہ دلیری کے ساتھ شائع کئے جا رہے تھے انکی قلعی مسٹر مارٹن نے پوری طرح کھولدی ہے۔ انہوں نے صاف لکھدیا ہے کہ جاٹوں کا مجمع ہزار آٹھ سو آدمیوں سے کم نہیں تھا۔ وہ لاٹھیوں، بھالوں اور برچھیوں سے مسلح ہو کر آئے تھے جس سے فساد کی نیت صاف ظاہر ہوتی ہے۔ پھر انہوں نے گاؤں پر ہجوم کر کے دھمکی دی کہ یا تو گائے ہمارے حوالہ کی جائے ورنہ ہم گاؤں کو آگ لگا دینگے ...

سانڈوں کے آدم زاد حامی

تعلیم قرآن کی اشاعت

اسی اشاعت میں ملا رموزی صاحب کا وہ مضمون شائع ہو رہا ہے جس میں انہوں نے اردو زبان میں تعلیم قرآن کی اشاعت کے لئے تحریک کی ہے۔ ترجمۃ القرآن کی تجویز ایک عرصے سے جمعیۃ العلماء کے پیش نظر ہے اور اسکے ساتھ ایک جامع و مانع تفسیر تیار کرنے کی اسکیم بھی بنائی جا چکی ہے۔ لیکن وہ ایک بہت بڑا کام ہے جس کے لئے کثیر سرمایہ اور کافی وقت درکار ہے۔ ...

سرحد میں مالیہ کی تخفیف

رفتہ رفتہ صوبہ سرحد کی حکومت سے فوجی خشونت کم ہوتی جا رہی ہے ...

میونسپل کمیٹی کے ارکان کا فرض

مہاراجہ نابھہ کی درخواست

سندھ مسلم پولیٹیکل کانفرنس

تمام ہندوستان کے صوبجات میں صرف صوبہ سندھ ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں مسلمانوں کو اپنی ہمسایہ اقوام پر اکثریت حاصل ہے اور وہ ۷۵ فی صدی آبادی کے مالک ہیں۔ سندھی مسلمانوں کی یہ اکثریت دوسرے صوبوں کے مسلمانوں کیلئے قابل صد رشک اور موجب اطمینان ہے مگر اسکے ساتھ ہی جب اس نام نہاد اکثریت کے داخلی اور بنیادی حالات پر روشنی ڈالی جاتی ہے تو نہایت افسوسناک اور مایوس کن حالات کا انکشاف ہوتا ہے ...

رد و داد عکاسہ رشادم

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں
۱۔ جناب امام حسین علیہ السلام کی شہادت سے قبل عرب میں محرم کی دسویں تاریخ کو کیا رسوم ادا ہوتی تھیں۔
۲۔ حلوے کرنا، کھچڑے پکانا اور فاتحہ دلا کر خود معہ اہل برادری کے کھانا اور محتاج اگر آ گیا تو ایک آدھ خوراک دیدی ورنہ خیر ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں۔
۳۔ سبز کپڑے پہنانا، بتانے، ریوڑیوں پر فاتحہ دلانا، تعزیوں پر ۱۰ تاریخ کو چڑھاوا چڑھانا جائز ہے یا نہیں۔

با معنی قرآن پاک کی تحریک
اور
مسلمان بچوں کی تعلیم

(از ملا رموزی جرنلسٹ)

جس طرح کسی ملک اور سلطنت کیلئے ایک بادشاہ یا حکمراں جماعت کی اس لئے ضرورت ہوا کرتی ہے کہ وہ افراد رعیت کو نقصان، خسارے، تضاد و تصادم اور خشونت وغیرہ زندگی کے اثرات سے پاک کر کے اصلاح و ترقی اور تہذیب و عافیت کے محمود و مسعود راستوں پر ...

ترجمہ اور اس کا طریق

(۱) ایسا ترجمہ جو زبان، محاورات، روزمرہ، اور عام فہم ہونے کے لحاظ سے نہایت درجہ مکمل ہو۔ اور جس سے بچے، نوجوان، بوڑھے اور غیر مسلم اقوام بغیر کسی عالم دین کی امداد سے یکساں فائدہ اٹھا سکیں۔

(۲) ایسا ترجمہ جو بااعتبار پارہ (ابتدا تا پارہ) آخر مسلسل ہو یا ایسا ترجمہ جو مضامین کی ترتیب کے لحاظ سے کیا جائے۔ اس موقع پر میری ذاتی رائے یہ ہے کہ ترجمہ مضامین کے تسلسل اور ترتیب کے لحاظ سے ہو۔ آیات قرآنی ہوتا کہ ترجمہ کو ہر آیۃ اور موقع کی نسبت سے سمجھا جاسکے۔ وہ گو قرآن پاک کی عبارت کا تسلسل ہو وہ تلاوت کیلئے قرآن پاک میں موجود ہی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ محض تلاوت اور معانی سمجھنے کی ضرورت اور غایت میں کافی فرق ہے۔

(۳) ایسا ترجمہ جو ایک ہی ضخیم جلدوں میں ہو یا ایک ہی جلد میں ختم ہو؟

اس میں میری رائے یہ ہے کہ چھوٹی تقطیع کے چار چار جزو پر بطرز رسائل ترجمہ ہو اور ان رسائل کو اول تو مفت تقسیم کیا جائے یا پھر نہایت ارزاں قیمت مقرر کی جائے جو غریب سے غریب کو بھی قابل حصول ہو۔ اس سلسلہ کیلئے عیسائی مبلغین سے عبرت حاصل کرنا چاہئے جو انجیل پاک کے کسی وضع کے بیشمار نسخے اور ترجمے مفت تقسیم کرکے اپنے دینی مقاصد کو عام کرتے چلے جارہے ہیں۔ اور اس طرح رسائل کی صورت میں مفت تقسیم سے بہت زیادہ اشاعت اور کامیابی یقینی ہے۔

اس مقصد کی تبلیغ واشاعت

ان سورتوں کے لئے سب سے پہلے ہمیں اس مقصد کی ضرورت کو عام کرنے کیلئے جن ذرائع کی ضرورت ہے اس کیلئے مناسب ہے کہ اخبارات اپنے صفحات اس تحریک کیلئے وقف کردیں۔ بعض کی ہدایت ... ادباء اس مقصد کیلئے ... عام ... علماء کرام اپنے وعظ ... خطبہ ... اس ضرورت کو مسلمانوں کے ذہن نشین کرائیں۔ ... مسلمانوں کے جلسوں میں محض اسلامی حالات پر تقریر کرتے ہیں ... ایک قومی اور فرض سے سبکدوش ہوں۔ ... اس مقصد کی شہرت اور ضرورت کے لئے تقریروں اور رسالوں کا انتظام کریں ... ترجمۃ القرآن ... ایک ترجمۃ القرآن رسالہ کی شکل میں بھی شائع ہو سکتا ہے۔ گراس کے لئے ایسے فاضل ایڈیٹر یا معاون ایڈیٹر کی ضرورت ہوگی۔

ان ذرائع سے اس مقصد کی اشاعت کے بعد

ترجمہ کے اسباب

کا سوال آتا ہے سو اس کے لیے میں سات کروڑ مسلمانان ہند کی اس محترم مجلس کو پیش کروں گا جو جمعیۃ العلماء ہند کے نام سے مسلمانوں پر نہایت وسیع اثر و اقتدار حاصل کرچکی ہے اور ترجمۃ القرآن میں جس صحت اور قبول عام کی شرط مقدم ہے وہ جمعیۃ العلماء ہند ہی کے شائع کردہ ترجمہ کو حاصل ہو سکتی ہے۔ یہاں یہ بھی معلوم ہے کہ اس وقت بھی جمعیۃ العلماء ہند ایک ترجمۃ القرآن کے قابل احترام کام میں مصروف ہے۔ مگر میری مراد ایسے ترجمہ سے ہے جو مذکورہ بالا اصول پر حاوی ہو۔ اور اس کا انتظام یقیناً جمعیۃ ہی کرنا ہوگا۔

اب اس مہتم کے ترجمہ کے لیے میں حضرت محترم مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب معتمد مرکزی مجلس خلافت بمبئی، ناظم مالیات جمعیۃ العلماء۔ حضرت محترم مولانا احمد سعید صاحب واعظ دہلوی ناظم جمعیۃ العلماء۔ حضرت محترم نتاذی قبلہ مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ... ناظم مالیات جمعیۃ العلماء ہند۔ حضرت محترم ...

کھڑگپور کا قیامت خیز ہنگامہ

ہندو تہذیب کا جنازہ

مسجد شہید کردی گئی قبرستان اور قبریں منہدم کردی گئیں

تعزیے اور علم توڑ دیئے گئے۔ مکانات جلادیئے گئے

۹ مسلمان شہید اور ۵ مجروح

(چشم دید اور تفصیلی واقعات)

جناب ناظم صاحب جمعیۃ العلماء ہند دہلی۔ السلام علیکم۔ آپ کا تار ملا اسکے جواب میں ذیل کی چند سطور تحریر کرتا ہوں جس سے آپ اندازہ کریں گے کہ مظلوم و بیکس مسلمان دشمنان اسلام کے ہاتھوں کس بیدردی سے ستائے جارہے ہیں۔ یہاں کے جگر سوز و جانگداز واقعات کا مرقع کھینچنا انسانی طاقت تحریر سے باہر ہے۔ گذشتہ ہنگامہ جو سنہ میں ہوا تھا مسلمان اس وقت کے جگر خراش منظر کو ابتک بھولے نہ تھے کہ دوبارہ قیامت خیز ہنگامہ وقوع پذیر ہوا۔

ساتویں محرم کا اکھاڑہ جبراً روک دیا گیا

امسال حسب دستور مقررہ زمانہ سے جو کہ ... سال سے دستور چلا آتا ہے خبر پایا کہ مسلمانوں نے اکھاڑہ نکالا جیسے ہی گوردوارہ کے پاس پہنچا سکھ ننگی تلواریں لئے ہوئے نہتے مسلمانوں کے سامنے آ موجود ہوئے اور مطالبہ کرنے لگے کہ ہم جلوس کو باجے کے ساتھ گذرنے نہ دیں گے۔ یہ اعتراض کتنا مضحکہ خیز ہے کہ جن کی عبادت گاہ میں دن رات باجہ بجا کرتا ہے اس سے ان کو تضحیک ہوتی کی جاتی ہے۔ ... مسلمانوں کو انکے جائز حقوق سے جو ہر سال اکھاڑہ کو ... روکا جاتا ہے۔ مسلمانوں کی امن پسندی اور تحمل کی نظیر دیکھئے

کہ حکام کے سمجھانے اور فساد کے احتمال سے اکھاڑہ واپس لیکر چلے گئے۔ بعد ازاں صدائے احتجاج کرنے کے لیے ایک جلسہ قرار دیکر ریزولیوشن پاس کرکے کمشنر کے نام بھیجا گیا۔ مگر افسوس کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا۔ دوسرے روز مسلمین جمعہ کی نماز کے وقت سکھوں نے گوردوارہ میں سنکھ پھونکنا اور شور و غل کرنا شروع کیا چونکہ خود یہ مسجد گوردوارہ سے چند ہی قدم کے فاصلہ پر ہے نماز میں خلل واقع ہونے کی وجہ سے چند مسلمان مع پولیس کی معیت میں جاکر سکھوں سے درخواست کی کہ خدا اس شور و شغب کو نماز ختم ہونے تک موقوف رکھیں تاکہ مسلمان فریضہ نماز اطمینان سے ادا کریں۔ مگر افسوس وہ قوم جو توحید کی قائل ہونیکا دعوی کرتی ہے اور مذہبی رواداری کی مدعی ہے یہ جواب دیتی ہے کہ ہم نہیں بند کریں گے جو کچھ ہم سے ہوسکے کرلو۔ غیر چار و ناچار واپس آئے۔ اور نماز میں مشغول ہوگئے۔

جنازہ روک دیا گیا

اسی اثناء میں ایک مسلمان بچہ کی میت ہوگئی بعد فراغت نماز مسلمان جنازہ لیکر جب راستہ سے گذر رہے تھے تو سکھوں نے پھر اپنے مسلح ہونے کے گھمنڈ میں جنازہ روک دیا۔ حالانکہ کسی وقت جنازہ کو جانے سے نہیں روکا گیا تھا۔ ہمیشہ اسی راہ سے بہت جایا کرتی تھی ... کتنی ذلیل حرکت ہے کہ مسلمانوں کو انکے مذہبی فریضہ سے روکا جاتا ہے۔ بحیرہ اکیٹیو آفیسر کرنل (اڈورڈز) نے یہ فیصلہ کیا کہ جنازہ کے ساتھ صرف پانچ آدمی جائیں تو اس صورت میں جنازہ لیجانے کی اجازت ہوگی۔ آخر مسلمانوں نے اسکو تسلیم کیا ... ہندو سکھ لنگی برچھے بھالے اور تلواروں سے مسلح ہو کر جوش میں کھڑے ہوئے تھے ... جب مسلمان قبرستان سے واپس آئے ان پر سنگباری شروع کردی گئی جس سے متعدد مسلمان زخمی ہوئے۔ ہندوؤں کی تعداد دس ہزار کے قریب تھی اور مسلمان دو سو کی تعداد میں تھے۔ گو مسلح پولیس کافی تعداد میں تھی مگر مجمع کو قابو میں نہ لاسکی۔ ... ہندوؤں اور سکھوں نے جامع مسجد کو شہید کردیں۔ ... ریلوے آکزلری فورس کے متعین ہوئے ... مسلمانوں کی عین مصیبت کے وقت امداد کی ... مسلمانوں کی بہت مدد کی۔

نہتے مسلمانوں کو مکانوں میں گھسکر قتل کیا گیا

جب ہندو اور سکھوں نے دیکھا کہ ریلوے آکزلری فورس نے کافی تعداد میں آکر مسلمانوں کو بچا لیا ہے تو اسکا بدلہ اس صورت میں لیا گیا کہ ان ہندوؤں کے محلوں میں جہاں پانچ دس مسلمان آباد تھے ان کے مکانوں میں گھسکر نہایت بیدردی و بیرحمی کے ساتھ قتل کرنا شروع کردیا۔

مسلمان عورت پر بزدلانہ حملہ

ہندو ذہنیت کا یہ شرمناک فعل اس امر کا مزید ثبوت ہے کہ عورتوں کی عزت و عصمت اور جانیں بھی محفوظ نہیں ہیں۔ مسمی عبد القادر مع اپنی زوجہ و حقیقی برادر کے اپنی جانیں بچانے کی غرض سے بند تھے۔ مگر ہندو سور ماؤں نے دروازہ کو توڑ کر عبد القادر اور اس کی بیوی کو شہید کردیا۔ اور اسکے سالے کو

... کہ اس نازک وقت میں مظلوم و بیکس مسلمانوں کی مالی امداد سے دریغ نہ کریں اور ان بھوکے نادار مسلمانوں کی بروقت دستگیری کریں۔ تاکہ روز محشر خدا و کریم کے روبرو مظلوموں کی امداد نہ کرنے کے جرم میں ماخوذ نہ ہوں۔

خدا کا مقدس گھر شہید کردیا گیا

افسوس ہے اور کہنا دشمنان اسلام کی زیادتیوں کے موج قریباً اعادہ تحریر کروں کہ وہ مقدس خدا کا گھر جس میں پرستاران توحید دن میں پانچ وقت اپنی جبین نیاز خم کرتے ہیں۔ اور جس کی حرمت اور عظمت مسلمانوں کے جان و مال سے بھی زیادہ ہے اسپر ہندو اور سکھ دو دوسرے روز حملہ کرتے ہیں اور شہید کرکے اپنی بہادری کا ثبوت دیتے ہیں وہیں چند مسلمان جو اس پاس تھے۔ اس میں ایک کو شہید اور دوسرے مسلمان کو زخمی کرکے مکانوں میں آگ لگادی۔ اور مال و اسباب لوٹ لیا۔

قبرستان میں پختہ قبروں کی بیحرمتی

مسلمانو! اگر دنیا بھر میں سب سے ذلیل ترین اور پاجیانہ مظاہرہ آپ نے نہیں دیکھا اور سنا ہے۔ اگر اس مہذب قوم کا جو اپنے کو ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم یافتہ کہلانیکی مستحق سمجھتی ہے تو سنو اور عبرت حاصل کرو کہ قبرستان کی جتنی پختہ قبریں تھیں سب کو مسمار کردیا۔ نماز جنازہ ادا کرنیکا فرش دو سو فٹ لمبا پچیس فٹ چوڑا پختہ تیار کیا گیا تھا منہدم کرڈالا۔ وہ شہر خموشاں جہیں کہ قیامت تک نہ جاگنے والے محو خواب ہیں جن کی قبروں پر سے گذرنا مسلمانوں کے لیے گناہ خیال کیا جاتا ہے وہ قبریں منہدم کردیجاتی ہیں۔ اے ہندوستان کے تعلیم یافتہ ہندوؤ خدارا بتاؤ اور اپنی جہاں بینیوں قوم کی ذہنیت کا مظاہرہ کس قدر ذلیل اور شرمناک طریقہ اختیار کرتا جارہا ہے کہ ایسا کسی قوم نے بھی زمین میں سونے والوں کے ساتھ گستاخی کی ہو۔

تعزیے اور علم توڑ دئے گئے

ہندوؤں اور مسلمانوں کی شورید سری کا ایک اور شرمناک حملہ تعزیوں پر ہوتا ہے۔ اور تعزیے اور علم توڑ ڈالے جاتے ہیں۔ کس قدر شرم اور افسوس کا مقام ہے کہ ان سور ماؤں کی بہادری اور شجاعت کا اس ذلیل طریقہ سے اظہار کیا جاتا ہے۔ کیا کوئی انصاف پسند شخص کہہ سکتا ہے کہ یہ نام نہاد حرکات ایک مہذب قوم کے دامن پر قیامت تک نہ مٹنے والے داغ کیا نہیں ہیں۔ کہاں ہیں وہ حریت کے علمبردار اور اتحاد و اتفاق کے دلکش ترانے گانے والے ... کیا اس صورت میں مسلمانوں سے امید کیجاتی ہے کہ مسلمان اپنا ہاتھ ایک ایسی وحشی اور درندہ قوم سے جس کے وحشیانہ افعال انسانیت سے موصوف ہوں ... ملاسکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ اب ان لوگوں کو یہ ذہن نشین کرلینا چاہئیے کہ اتحاد کا جنازہ نکل چکا ... مسلمانوں کی قلیل تعداد اپنی تقدیر کو ایسی قوم سے وابستہ نہیں کرنا چاہتی جس کے اعمال و افعال بد کی مثال وحشی جانوروں میں بھی نہیں ملتی۔

شہیدوں کے جنازوں پر حملہ

جدید قبرستان کے اطراف میں ہندوؤں کا غلبہ تھا اور انہوں نے قبرستان پر حملہ کرکے پختہ قبروں کو منہدم کرڈالا تھا۔ اسلئے مسلمانوں نے دور اندیشی سے جانا مناسب نہ سمجھ کر سابق قبرستان جو کہ ایک مسلمان الہ داد کی ملکیت ہے لاشوں کو دفن کرنے کے لیے پہنچے۔ ... دیہات کے ہندو سورما ہتھیار لیکر ... جنازوں پر حملہ آور ہوئے ... ان کی حفاظت میں لاشیں سپرد خاک کرادی گئیں۔

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب نے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کردیا

مولانا عبد الحی صاحب مفسر استاد جامعہ ملیہ دہلی، حضرت محترم مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کے اسمائے گرامی پیش کرونگا۔ ان حضرات پر قرآن محترم کے علیحدہ علیحدہ مضامین تقسیم کرنے چاہئیں۔ ... ہندوستان کے ہر مسلم طبقہ پر مسلم ہے ان حضرات کی مزید ہدایت و نگرانی کے لئے مفتی اعظم حضرت صدر العلماء علامہ محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء کی محترم و مقدس ذات پیش کی جاسکتی ہے ... جس درجہ قبول عام حاصل کرسکتا ہے وہ بیان کا محتاج نہیں۔

سرپرستی اور مصارف

مسلمانان ہند کی بے شمار تحریکات میں جو آج تک الفاظ اور عبارتوں سے بڑھکر عمل کا درجہ حاصل نہ کرسکیں اور کسی تحریک کے لیے یہ انتہائی شرم و ندامت کی بات ہے کہ اس کی تحریک محض اعلان و اشاعت ہی میں ختم ہو کر رہ جائے۔ ... اسلامی ہند کی تحریکات کے جو تجربے ہیں ان کی بنا پر کہتا ہوں کہ ... کسی حکومت کا یا کسی مقتدر جماعت یا ذی مرتبت شخصیت کا ... یہ عظیم القدر تحریک صرف رسالہ تہذیب نسواں یا ملا رموزی کی چیخ پکار سے کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی جبتک کہ مشاہیر قوم اس کی سرپرستی یا امداد کیلئے آمادہ عمل نہ ہوں۔ ... جمعیۃ العلماء تک پہنچ جائے اور جمعیۃ اس خدمت کو منظور کرلے تو اس کے مصارف وغیرہ امور باقی کے لیے بھی میں اپنی حقیر رائے ظاہر کروں گا۔

افسوس کہ ہندو سور ماؤں نے جبکہ اس پر بھی امن قائم نہ ہونے دیا تو دوسرے روز مارشل لا کا نفاذ مجسٹریٹ صاحب موصوف نے حدود کھڑگپور کے اندر جاری کردیا کہ ۹ بجے رات سے چار بجے صبح تک جو شخص اپنے گھر سے باہر نکلیگا وہ گرفتار کرلیا جائیگا۔ تب جاکر آہستہ آہستہ امن ہوا۔ بازار تمام بند ہے۔ مسلمانوں کو کھانے پینے کی سخت تکلیف ہو رہی ہے۔ ورک شاپ اور قریب قریب ہر محکمہ جات بند کردیے گئے ہیں مسلمان نہایت مصیبت میں مبتلا ہیں مسلمانو! خدارا امداد سے حتی الوسع کوشش بلیغ فرماکر داخل حسنات ہو۔ اب کچھ امن ہو رہا ہے۔ گرفتاریاں شروع ہوگئیں ہیں مقدمات کی دیکھ بھال کرنیوالا مسلمانوں کا کوئی نہیں ہے جو پیروی کرسکے اور یہاں کوئی وکیل ہے۔ جو قانونی امداد دیسکے۔

مسلمانوں کا نقصان جان

اب تک ۹ مسلمان شہید اور چھ زخمی ہوئے ہیں جن میں دو کی حالت نہایت خطرناک ہے۔

محمد عبد العظیم ناگپوری سکریٹری مسلم کمیٹی کھڑگپور

افغانستان شاہراہ ترقی پر

جدید ریلوے لائینوں کی تجویز

تازہ ترین خبر افغانستان کے متعلق یہ ہے کہ موسیو کلیمنتو جو غالباً فرانس کے مشہور و معروف وزیر اعظم موسیو کلیمنتو کے پوتے ہیں مع تین دیگر انجینیروں کے ۲ جولائی کو پشاور پہنچے اور ۹ جولائی کو وہاں سے جانب کابل روانہ ہوگئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ان انجینیوں کو منجانب حکومت افغانستان خاص طور پر مدعو کیا گیا ہے اور ان سے ملک افغانستان میں سلسلہ مواصلات کو ترقی دینے اور جدید سڑکیں وغیرہ تعمیر کرنے کے بارہ میں صلاح مشورہ لیا جائے گا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ لوگ اس تجویز پر بھی بحث کرینگے کہ سرزمین افغانستان میں ایک ریلوے لائن تعمیر کی جائے۔ جب یہ تعمیر ہوجائے گی تو قدرتی طور پر افغانستان کا سلسلہ ہندوستان سے مل جائے گا۔

اس وقت افغانستان میں صرف ایک ریلوے لائن ہے جو کہ ۴ انچ کے قریب چوڑی اور ۵ میل کے قریب لمبی ہے۔ یہ ریلوے پرانے اور جدید کابل یعنی دار الامان کے مابین آتی جاتی ہے۔

ممالک اسلامیہ کے اتحاد کی تحریک

ٹرکی ایران مصر اور افغانستان ایک سلسلہ میں منسلک ہو رہے ہیں

ٹرکی میں متعدد شاہان مشرق آچکے ہیں۔ اور اب فیصل شاہ عراق آنے والے ہیں۔ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کی طرح وہ بھی جدید خیال کے لوگوں سے مل کر مشرق ایشیا کی تحریک اتحاد کے متعلق گفتگو کرنے والے ہیں جو عنقریب اصلیت کا جامہ پہنے گی۔ اس سے ان کا مقصد افغانستان سے زائد مراعات حاصل کرنا ہے۔ ٹرکی، مصر اور ایران میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔ سرحد کے متعلق ایران و ٹرکی میں جو گفتگو ہو رہی تھی۔ وہ اب قریب ختم ہے۔ شاہ ایران عنقریب ٹرکی جانے والے ہیں۔ اور اس کے بعد سے دونوں حکومتوں کے تعلقات خارجی معاملات میں بالکل متحد ہو جائیں گے۔

مصر بھی انگریزوں سے مراعات کی فکر میں ٹرکی سے جوڑ توڑ ملا رہا ہے۔ خیال ہے کہ ان سب ریاستوں میں جو اتحاد ہوگا اسکی رہنمائی ٹرکی کرے گا۔

ایک جہاز کی تباہی

۲۹۲ مسافر ڈوب گئے

کپتان کی خودکشی

سینٹو ڈوکی چلی ۸ جولائی۔ جہاز ... خلیج ... میں غرق ہوگیا۔ ڈیڑھ سو جہاز ران ڈوب گئے صرف پانچ بچے ان میں سے چار تیر کر ساحل پر پہنچ گئے۔ طوفان کی وجہ سے اور اد نہیں پہنچا تا ممکن تھا اس تباہی کی وجہ معلوم ہے۔ لیکن اس جگہ جہاں کہ جہاز ڈوبا ہے گذشتہ دو روز سے سخت طوفان برپا تھا۔ جہاز میں ۲۱۵ جہاز ران اور ۸۰ مسافر تھے۔ سب کے سب سوائے چار کے ڈوب گئے کپتان نے خودکشی کرلی کیونکہ وہ جہاز کو بچا نہ سکتا تھا۔

ہندو سبھا کی نفاق انگیز ذہنیت

علیحدگی سندھ کی مخالفت

کراچی ۸ جولائی۔ گذشتہ شب کراچی ہندو سبھا کے زیر اہتمام مقامی ہندوؤں کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جو ڈیڑھ ہزار سے زائد اشخاص پر مشتمل تھا۔ اور جس میں سندھ ہندو مسلم میثاق کی مذمت کی گئی اور ان غیر مستند بیانات کو نفرت انگیز قرار دیا گیا جو سندھ سے باہر کے اخبارات وجرائد کو ارسال کئے گئے۔ اور جن میں علیحدگی سندھ اور جدید میثاق ہندو مسلم کے معاملہ میں سندھ کے ہندوؤں کے صحیح رویہ کو غلط بیان کیا گیا ہے۔

جلسہ میں ڈاکٹر چوتھ رام نے مصرحہ ذیل قرارداد کی تحریک پیش کی جو طویل بحث و تمحیص کے بعد کثرت رائے سے منظور کرلی گئی۔ کراچی کے ہندوؤں کا یہ جلسہ عام اپنے اس یقین کا اعادہ کرتا ہے کہ بمبئی کی سندھ سے علیحدگی کی تجویز نہ صرف مالی حیثیت سے گراں پڑے گی بلکہ سندھ کی اقتصادی، سیاسی اور تعلیمی ترقی کے راستہ میں رکاوٹ ثابت ہوگی۔ یہ جلسہ اس نام نہاد میثاق ہندو مسلم کو مذموم قرار دیتا ہے جو چند ایک افراد کے دستخطوں سے شائع کیا گیا ہے۔ اور سندھ سے باہر کے اخبارات وجرائد کو ان گمراہ کن بیانات سے اظہار کی تغلیط کرتا ہے جو چند ایک پروپیگنڈا کرنے والوں کی طرف سے میثاق کی تائید و حمایت میں ارسال کئے گئے ہیں۔

یوم نابھہ

امرتسر ۸ جولائی۔ مرکزی سکھ لیگ نے ایک اعلان جاری کیا ہے کہ وہ سابق مہاراجہ نابھہ کے اعزاز میں ۹ جولائی کو یوم نابھہ منائیں کیونکہ سنہ میں اسی تاریخ کو مہاراجہ صاحب موصوف ابھ کی گدی سے علیحدہ ہوگئے تھے۔

باریسال میں ہندو مسلمانوں کی مفاہمت

باریسال ۸ جولائی۔ مساجد کے سامنے باجہ بجانے کے متعلق ہندو مسلمانوں میں جو اختلاف تھا۔ وہ اب دور ہوگیا۔ فریقین کے نمائندوں نے مجسٹریٹ کے روبرو اس قرارداد پر دستخط کردیے کہ پبلک میں ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جس وقت چاہے باجہ کے ساتھ جلوس لیکر راستہ سے گذرے۔ فریقین ایک دوسرے کے جذبات کو ملحوظ رکھنے کی کوشش کرینگے۔

دستخط کنندگان میں ستندرا ناتھ سین ... ستیا گرہ کا رہاشدہ لیڈر بھی شامل ہے۔

لاہور میں چھری چل گئی

لاہور ۹ جولائی۔ آج ۲ بجے کے قریب ... نواب صاحب میں چند آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہو رہا تھا کہ ایک شخص نے ... سے کام کرکے واپس آرہا تھا اس جھگڑے میں مداخلت کی۔ اور ان کو روکنا چاہا کہ عورت نے اس کے دو بہتر مارا۔ اور فوراً ہی بعد اسی عورت کے لڑکے نے شخص مذکور کے پیٹ میں چھری گھونپ دی جس سے وہ بیہوش ہوکر گر پڑا۔ اور فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ چھری مارنے والا ملزم گرفتار کرلیا گیا۔ معاملہ زیر تفتیش ہے۔

سوفتہ میں فساد کرنیوالے جاٹوں کی گرفتاریاں

پولیس ۲۶ آدمیوں کا چالان کرچکی ہے

بلب گڈھ ۸ جولائی۔ مسٹر مارٹن کی رپورٹ کے بعد جیسا کہ خیال تھا سوفتہ کے ارد گرد کے دیہات میں مفسد ہندوؤں کی گرفتاریاں شروع ہوگئی ہیں اور پولیس نے جو اب تک خاموشی کے ساتھ تحقیقات کا انتظار کررہی تھی ضابطہ کی کارروائی شروع کردی ہے۔ آج شام تک مختلف مواضعات کے ۲۶ ہندو گرفتار کئے جاچکے ہیں جن میں ۲۱ ضمانت پر رہا کردیے گئے ہیں اور ۵ کی ضمانتیں نہیں لیگئی جن لوگوں کو ضمانت پر رہا کیا گیا ہے ان کا چالان زیر دفعہ ۱۴۷ و ۳۲۳ تعزیرات ہند ہوا ہے اور باقی پانچ کا زیر دفعہ ۳۰۲ ہوا ہے۔

ہوڑہ کے قریب ایک ایکسپریس ٹرین کی تباہی

۱۸ آدمی ہلاک اور ۳۲ زخمی

زخمیوں کی چیخ پکار کا ہولناک منظر

کلکتہ ۹ جولائی۔ پچھلے اتوار کے روز آدھی رات کے وقت کئی لوگوں کی شرارت سے ایک ایکسپریس ٹرین جو کہ ہوڑہ سے روانہ ہوتی ہے بیلور اور ... اسٹیشنوں کے درمیان پٹری سے اتاری گئی۔ اس ہولناک سانحہ

... اتار جاتا ہے۔ یہ حادثہ گیا رہ بجے کے تھوڑی ہی دیر بعد ہوا۔ جبکہ ایکسپریس ٹرین ہوڑہ سے تقریباً ساڑھے سات میل تھی۔ انجن اچانک ہی ریل سے الگ ہوگیا۔ اور پل کے نزدیک جاکر دریا میں گر پڑا۔ اور عجیب طریقہ سے ڈرائیور بلیٹ ڈی پانی میں لڑھک کر گر پڑا اور یہ معلوم نہیں کہ وہ ڈوب گیا ہے یا مرگیا۔ دو ہندوستانی فائر مینوں میں سے ایک سخت زخمی ہوگیا۔ پانچ گاڑیاں پٹری سے اتر گئیں۔ تیسری اور چوتھی تو بالکل الٹ گئیں ان دو گاڑیوں میں ہی بہت نقصان ہوا ہے۔

زخمی شدہ لوگ تو اس وقت سوئے ہوئے تھے ریلوے اسٹاف کے اس بات میں چند گھنٹے صرف ہوگئے کہ وہ ملبہ کو پرے ہٹاکر لاشوں کو نکالیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈاکٹر ... گری ہوئی گاڑیوں کے ایک دوسری گاڑی کے ذریعہ واپس چلے گئے۔ زخمی ہوڑہ میں لائے گئے اور ان لوگوں کو جنہیں زخم آئے تھے فوراً ہسپتال میں بھیجا گیا۔ پنجاب میل تو اس خطرناک جگہ سے بحفاظت گذر گئی تھی اور خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ظالمانہ کوشش میل کو ہی تباہ کرنے کے لئے تھی۔

ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کا تار

گورنر بنگال کے نام

کھڑگپور کے مظالم نے ہندوستان کے مسلمانوں کو بیچین کردیا ہے دس ہزار سکھوں نے جس بیدردی اور سفاکانہ طریقہ سے مسلمانوں کو قتل کیا مسجد اور قبروں کی توہین کی۔ مکانات کو آگ لگائی۔ اور جنازے میں مزاحمت کا ارتکاب کیا۔ یہ تمام واقعات نہایت ہی دلخراش اور افسوسناک ہیں۔ ابھی سنہ کے واقعات مسلمانوں نے فراموش نہیں کئے تھے کہ ان پر از سر نو مظالم شروع کردیئے گئے اگر آپ کی گورنمنٹ نے فوراً توجہ نہ کی اور ظالموں کو سخت سزائیں نہ دیں تو بنگال کے لئے سخت خطرناک نتائج کا قوی اندیشہ ہے۔

احمد سعید

دہلی میں نابھہ ڈے کا جلوس

کیا رقبہ ممنوعہ میں باجہ بجایا گیا؟

سکھوں اور ہندوؤں کا اشتعال انگیز رویہ

دہلی ۹ جولائی کل شام کو نابھہ ڈے کے سلسلے میں سکھوں کا ایک جلوس حسب دستور سابق گوردوارہ سیس گنج سے روانہ ہوا۔ اور چاندنی چوک گھنٹہ گھر نئی سڑک۔ چاوڑی بازار۔ حوض قاضی لال کنواں۔ بلیماراں۔ کھاری باولی۔ مسجد فتحپوری ہوتا ہوا پھر گوردوارہ ... پہنچ گیا۔ ...

... گرے گا۔ اور یہ بھی درخواست کرے گا کہ مسلمانوں کے جذبات کو جس طرح مجروح کیا گیا ہے اس کا کافی تدارک کیا جائے۔ چونکہ دہلی کے مسلمان اس خبر سے بہت زیادہ مضطرب ہیں اسلئے حکومت کو چاہئے کہ وہ بہت جلد اس کے متعلق کوئی صحیح اعلان کردے تاکہ اطمینان حاصل ہوسکے۔ (نامہ نگار)

مسجد مچھلی والان کا سنگ بنیاد

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے دست مبارک سے یہ سعادت حاصل کی گئی

بازار مچھلی والان کی مسجد میں مولانا حافظ احمد سعید صاحب ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد وعظ فرمایا کرتے ہیں زیر تعمیر ہے حاجی عبد الوہاب صاحب رئیس دہلی نے اپنے مکان کا نصف حصہ توسیع مسجد کی غرض سے مسجد کے لیے وقف کردیا ہے۔ چونکہ میونسپلٹی کی نالی سے مسجد کی غربی اور شمالی دیوار کو سخت نقصان پہنچا جس کی وجہ سے تمام مسجد کی عمارت خطرے میں واقع ہوگئی۔ نیز مکان موقوفہ کو مسجد میں ملانے کی غرض سے مسجد مذکور کی از سر نو تعمیر شروع کی گئی ہے۔ حاجی ضیاء الرحمن صاحب چھتری والے کی زیر نگرانی و اہتمام مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہوگیا ہے۔ ۸ جولائی کو مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ حاضرین کی تعداد خاصی تھی۔ شیخ حاجی ضیاء الرحمن صاحب چھتری والے۔ مرزا ابراہیم بیگ صاحب ٹوپی والے سوداگر دہلی۔ شیخ محمد اسحاق صاحب رئیس دہلی۔ حاجی عبد الوہاب صاحب رئیس دہلی حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ ومولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ دیگر علماء کرام کو بھی مدعو کیا گیا تھا جو بارش کی وجہ سے تشریف نہیں لاسکے۔ بنیاد میں پہلا پتھر حضرت مولانا حاجی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے دست مبارک سے رکھا گیا۔ اس کے بعد حاضرین نے بھی بنیاد میں چند پتھر ڈالے۔ حاجی ضیاء الرحمن صاحب اور مرزا ابراہیم بیگ صاحب کی طرف سے شیرینی تقسیم کی گئی۔

سامعین وعظ کے اشتیاق کو مد نظر رکھتے ہوئے خیال کیا جاتا ہے کہ مسجد کی تعمیر کے اختتام تک مولانا احمد سعید صاحب بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں وعظ فرمایا کرینگے جس کی باضابطہ اطلاع مسلمانان دہلی کو بذریعہ پوسٹر یا بذریعہ اخبار کردیجائے گی۔ (نامہ نگار)

پاٹودی ہاؤس میں بم پھٹنے کی افواہ

مسٹر جیفری سپرنٹنڈنٹ پولیس کی درخواست

دہلی ۹ جولائی۔ ۸ اور ۹ جولائی کی درمیانی شب تقریباً دس بجے پاٹودی ہاؤس میں ایک بڑے زور کے دھماکے ...

بارڈولی ستیہ آگرہ

(از نتیجہ فکر منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

حق و باطل کے جھگڑے کا ہے منظر بارڈولی میں
تلی ہے دونوں جانب سے برابر بارڈولی میں
ستم ڈھانے پہ آمادہ ہیں افسر بارڈولی میں
جفا کے چل رہے ہیں تیر و خنجر بارڈولی میں
ستمگر کوئی دن میں دیکھ لینا ناک رگڑیں گے
جمک اٹھا اگر اپنا مقدر بارڈولی میں
جو پڑتی ہے ستم دیدوں پہ سب خاموش سہتے ہیں
نہیں ہر پا کسی جا فتنہ و شر بارڈولی میں
کسی کا پاؤں راہ راست سے لغزش نہیں کھاتا
بنی ہے گو وفاداروں کے دم پر بارڈولی میں
ہزاروں کی زمینیں کوڑیوں کے مول بکتی ہیں
ہے ناانصافیوں کا دور یکسر بارڈولی میں
دکانیں بند ہیں گھر بند ہیں بازار خالی ہیں
یہ لو بہتا ہے کہ خاک اڑتی ہو دن بھر بارڈولی میں
مقابل ہے زر و زردار ہیں سینہ سپر ہو کر
کسی کا نام کو جھکتا نہیں سر بارڈولی میں
ستم سہہ سہہ کے پتھر کا کلیجہ کر لیا سب نے
کھلے ہیں قومی خودداری کے جوہر بارڈولی میں
پٹیلوں نے یہاں جانبازیاں کیا کیا دکھائی ہیں
ادھر ہے وفاداری ادھر ہے جفاکاری
ہوئی ہے پتھر سے پتھر کی ٹکر بارڈولی میں
خلیق انصاف کرنے پر جو آمادہ حکومت ہو
تو ہو ہڑتال ٹیکسوں کی مکرر بارڈولی میں

مسجد فتحپوری کی مجلس شوریٰ

داعیان جلسہ پر شریفی عتاب

(از کے۔ ایم۔ عبداللہ۔ گلی مسجد ہتھ خاں)
(گزشتہ سے پیوستہ)

حافظ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا دفعہ کی زد میں آتا ہے یا نہیں اسکو ہنے دیکھئے۔ ڈپٹی صاحب کا مقصد یہ تھا کہ یہ جلسہ محرم کے بعد ہو تو بہتر ہے کیونکہ حکام کو فساد کا اندیشہ ہر وقت لگا رہتا ہے ایسا نہ ہو کہ اس جلسہ کیطرف سے کوئی غلط فہمی ہو اور اشتعال کا سبب سمجھا جائے۔ حاضرین نے کہا کہ یہ ایک دوسری بات ہے ڈپٹی صاحب مصلحتاً ذاتی مشورہ دیں۔ لیکن بحیثیت سکرٹری ہونے کے جلسہ بند کرنا زیادتی ہے۔ مولانا مظہرالدین ...

آرتھر فیلڈ کے اتہامات مندرجہ خلافت کا جواب

مکرم مدیر صاحب اخبار الجمعیت۔ دہلی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اخبار خلافت کے کسی جون کے نمبر میں آرتھر فیلڈ نامہ نگار خلافت کی قلم سے چند اتہامات چھپے ہیں جن میں لارڈ ہیڈلے اور میری ذات پر بعض الزامات لگائے گئے ہیں۔ افسوس ہے کہ میری علالت طبع کے باعث یہ الزامات دو تین ہفتہ کے بعد میرے علم میں آئے۔ ان اتہامات کی مفصل تردید ...

... رسالہ اشاعت اسلام لاہور میں ماہ اگست چھپ جائیگا۔ لیکن ان امور پر بھی میں نے اپنے مضمون مرسلہ خلافت میں روشنی ڈالی ہے۔ اب آپ فیصلہ کریں کہ آرتھر فیلڈ کے یہ الزامات کذب صریح ہیں یا غلط بیانی یا غلط فہمی۔ والسلام

خواجہ کمال

از سری نگر ۲۹ جون ۱۹۲۸ء

مسلمانان سوفیہ پر مظالم اور شعبہ تبلیغ جمعیۃ العلماء میرٹھ کا جلسہ

آج میرٹھ میں ۵ جولائی ۱۹۲۸ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میرٹھ میں زیر صدارت جناب مولانا شرکت حسین صاحب امروہی جمعیۃ العلماء شہر میرٹھ کا جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

شعبہ تبلیغ جمعیۃ العلماء شہر میرٹھ کا یہ جلسہ ۳۰ مئی کو موضع سوفیہ کے پرامن مسلمانوں پر ہزارہا مسلح جاٹوں کی چڑھائی اور ہندو افسران کے موقعہ پر سے غائب ہو جانے ...

کو ایک باقاعدہ اور منظم سازش کا نتیجہ سمجھتے ہوئے اپنے دلی رنج و نفرت کا اظہار کرتا ہے اس جلسہ کی رائے میں اس قسم کے فسادات کا شہروں سے گذر کر دیہات میں رونما ہونا آئندہ ہندوستان کے امن کے لیے سخت مہلک اور خطرناک ہوگا۔ یہ جلسہ گورنمنٹ پنجاب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پوری مستعدی کے ساتھ اس منظم سازش کا پتہ چلائے اور جو لوگ ملک کے امن و امان کے دشمن ثابت ہوں انکو سخت اور عبرتناک سزائیں دی جائیں۔

محمد اسداللہ خان غفرلہ
ناظم شعبہ تبلیغ جمعیۃ العلماء شہر میرٹھ

جمعیۃ تبلیغ صوبہ متحدہ آگرہ کے سفیر کی فرضی رپورٹیں

مورخہ ۳ جولائی ۱۹۲۸ء کے اخبار الامان دہلی میں مولوی داؤد صاحب نے اپنے سفیر حامد یار بریلوی کی فرضی اور کاغذی رپورٹوں کی بنا پر اخبارات میں پروپیگنڈا کر کے ایک بیگناہ کو ناحق بدنام کرنے کا گناہ اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ آخر اتنی سی بات تو مجھ سے مولوی صاحب آگرہ میں ہی پوچھ سکتے تھے کیونکہ میرا اور انکا دونوں کا دفتر آگرہ میں موجود ہے۔ لیکن نہیں آجکل تو جب تک اخبارات میں اپنا نام نہ لکھوا یا جائے شاید اسوقت تک اپنے کو زندوں میں شمار ہی نہیں کیا جاتا ...

شور مچانے میں کسی سے پیچھے رہنا پسند نہیں کرتے۔ ایسی فرضی رپورٹیں اور پھر انکی بنا پر اس قسم کا پروپیگنڈا جب ایسی ہستیاں بھی کرنے بیٹھ جائیں جنکو مسلمان خدام دین یقین کئے ہوئے ہوں تو عوام کا کیا حال۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولوی صاحب کو میں یہ اطلاع پہنچانا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اگر ہندوستان کے کسی کونے میں نے تبلیغ کے نام سے کسی فرد واحد سے ایک پائی بھی لی ہو۔ تو وہ میرے ہاتھ کی رسید پیش کریں۔ آخر لوگوں نے رقوم یونہی میرے حوالہ کر دیں۔ ایسی سنی سنائی باتوں اور فرضی رپورٹوں کو لیکر اخبارات میں شور مچانا کم از کم یہ مذہبی کام کرنیوالوں اور خدام دین کا شیوہ نہیں۔ بہرحال اگر محمد داؤد صاحب نے اپنے اعلان کو واپس نہ لیا یا پھر ثبوت میرے سامنے پیش نہ کیا تو مجھکو مناسب کارروائی کرنے پر میں مجبور ہوں گا۔

خاکسار فیروز الدین عفی عنہ
ناظم جمعیت عاملہ نو مسلم کالج آگرہ

جامع نظامیہ لندن کا انتظام

معتمد امانت کا بیان

دی رائٹ آنریبل لارڈ ہیڈلے بالقابہ کی مدت مدید سے یہ خواہش تھی کہ لندن میں ایک عظیم الشان مسجد اسلام کے شایان شان تعمیر ہو۔ لارڈ موصوف آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی نے کانفرنس کی صدارت کے لیے مدعو کیا۔ انہوں نے ...

عشرتی منجن

اسکی ہر ایک کو ضرورت ہے
امرت دھارا

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

آریوں اور نصاریٰ کی پول کا انکشاف

حب مشتہی

ضرورت ہے

ملازمت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایڈیٹر ابو البیان ادیبی

جلد ۸ | دہلی یوم دو شنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۴

کراچی کے سنگھٹنی ہندوؤں کا نعرۂ انشقاق

ہندو مسلم سمجھوتہ کے خلاف زہر افشانیاں

کراچی ۹ جولائی۔ آج ہندوؤں جو ذیل بیان جس پر کراچی کے ...

ذوقِ ادب

۳ جولائی ۱۹۲۸ء کو بوقت ۸ بجے شب سینٹ اسٹیفنس مشن کالج میں ایک بہت بڑا مشاعرہ منعقد ہوا مقامی اور بیرونی شعراء کی اچھی تعداد موجود تھی۔ ہلال احمد صاحب زبیری ہلال مارہروی مدیر معاون الجمعیۃ کی غزل بہترین تھی جس پر سامعین نے سب سے زیادہ داد دی ہم ہدیہ ناظرین کرام کے ذوقِ ادب کی تواضع کے لئے درج ذیل کرتے ہیں۔ ایڈیٹر

نجد کے صحرا میں برپا جوشِ طوفاں کر دیا
قیس نے ہر ذرہ سے پیدا بیاباں کر دیا

عشق سے قدرت نے روشن قلبِ انساں کر دیا
ذرۂ ناچیز کو مہرِ درخشاں کر دیا

ایک دم میں انقطاعِ رشتۂ جاں کر دیا
آج قاتل نے مری مشکل کو آساں کر دیا

میری خاطر گل قفس میں رکھ دیئے صیاد نے
بے نیازِ منظرِ صحنِ گلستاں کر دیا

واہ کیا کہنا ترے اے دیدۂ خوننابہ بار
تو نے صحرا کو بھی ہم رنگِ گلستاں کر دیا

اپنے ہی جلووں میں تھا کھویا ہوا حسنِ ازل
عشق نے آمادۂ تزئینِ امکاں کر دیا

کچھ عجب ہیں تیری او وحشت کرشمہ سازیاں
گھر بیاباں میں کیا گھر کو بیاباں کر دیا

خون کا آخری قطرہ جو باقی دل میں تھا
چشمِ تر نے رات نذرِ یادِ جاناں کر دیا

کلکِ قدرت لکھ چکا جب داستانِ زندگی
دردِ ناکامی اس افسانہ کا عنواں کر دیا

ایک تم جن کی نگاہیں واقفِ الفت نہیں
ایک میں جس نے دل و جاں تم پہ قرباں کر دیا

ایک ہچکی لے کے ٹھنڈا پڑ گیا بیمارِ غم
چارہ گر سمجھا کہ سوزِ دل کا درماں کر دیا

جس طرف دیکھا نئی دنیا نظر آئی ہلالؔ
مجھ کو نیرنگیٔ عالم نے حیراں کر دیا

ظالم اور خونخوار جاٹوں کی امداد

ہندو قوم بہ ہزار روپیہ جمع کر رہی ہے

دیہاتی مسلمانوں کے قتل و غارت کی تیاریاں

خدا پرستی کیخلاف ہندو ماترم کا جہاد

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب | قیمت

تاریخ القرآن

تاریخ الدوتین

تاریخ الامت

فضائل الحج

خون کربلا

سیرۃ خاتم الانبیاء

سیرۃ غوث اعظم

سیرۃ امام ربانی

الفاروق

المامون

تحفۂ لحمیہ

اسلام اور تعدد ازواج

عشرۂ کاملہ

پیام محمدی

منتخب الحکایات

اصلاح الرسوم

رکن دین

لسان العارفین

صراط مستقیم

التکشف

عظمت اسلام

سیرۃ الحبیب

تحفۃ الاسلام

فتوح الشام

دیوان غالب

ملنے کا پتہ — منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

ملنے کا پتہ — شفیق احمد ناظم اشاعت الادب ... ضلع مظفر نگر (یوپی)

دنیا بھر کے خضابوں سے بہترین

چرخہ مارکہ جمیدیہ خضاب

قانون محبت عرف کالا جادو

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید داغ کی دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

اکسیر جذام

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

پانی کی قیمت کا مسئلہ

دہلی میں پانی کے نلوں پر میٹر لگانے کے مسئلہ نے جو اضطراب برپا کر رکھا تھا اس کا آخری فیصلہ ۱۱ جولائی کو ہو گیا کمیٹی نے ۱۵ اگست ۲۳ء کو جو تجویز اس کے متعلق منظور کی تھی وہ علاً بحال رکھی گئی اور اس پر صرف اتنا اضافہ کر دیا گیا کہ کمیٹی پانی کی لاگت کم کرنے کے لئے جائنٹ واٹر بورڈ (مشترکہ مجلس بہم رسانی آب) سے درخواست ...

چونکہ ایک کمیٹی یہ فیصلہ کر چکی ہے کہ جائنٹ واٹر بورڈ سے گفت و شنید کے دوران میں ۱۰ اگست ۲۸ء کے ریزولیوشن کی تعمیل ملتوی نہیں کی جائے گی، اسلئے عوام کی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے صرف یہی صورت باقی ہے کہ کمیٹی کی جانب سے جائنٹ واٹر بورڈ کو صاف طور پر متنبہ کر دیا جائے کہ یا تو وہ پانی کی قیمت میں ایک آنہ یا نصف آنہ فی ہزار گیلن کمی کرے، ورنہ کمیٹی اپنا واٹر ورکس اس سے الگ کر لیگی۔ اس کے بغیر اہل شہر کی مشکلات کا انسداد نہیں کیا جا سکتا۔

دہلی میں نابھہ ڈے کا جلوس

مہاراجہ صاحب نابھہ کی معزولی و گرفتاری کے خلاف احتجاج کے طور پر ہر سال جولائی کے مہینہ میں سکھوں کا جو مظاہرہ ہوتا ہے اس نے گذشتہ سال سے دہلی میں مسلمانوں کے احترام کے خلاف ایک سنگھٹنی مظاہرہ کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ باوجودیکہ مہاراجہ نابھہ کی نظربندی و معزولی کے مسئلہ میں تمام مسلمانوں کی ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں، ان کی حمایت و تائید میں مسلمانوں نے ہندؤں سے کچھ زیادہ ہی حصہ لیا ہے، اور اس مظاہرہ کو موثر بنانے کے لئے مناسب تھا کہ سکھ حضرات اس کو ان تمام ہندوستانیوں ...

بنگال کونسل کی بغاوت

نہرو کمیٹی کی کارروائی

اعتراف شکست

سندھ مسلم کانفرنس

سکھوں کی افسوسناک روش

سنگھٹن کے شرارے بہار میں

سمروارا ضلع مظفرپور میں ہندو جاتی کے مظالم

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کی مفصل رپورٹ

۱۲ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ کی صبح کو میں سب سے پہلے مظفرپور پہنچا چند احباب سمروارا و اطراف کے وہاں موجود تھے ان کی زبانی جو حالات معلوم ہوئے ان کی بنا پر سب سے مقدم اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ مظلومین سمروارا کی امداد کے لئے ...

ہندؤوں کے تقریباً ایک سو سولہ گھر ہیں، جن میں گولے، دوسادھ کوری، تونبار وغیرہ بستے ہیں۔ بقیہ چار حصوں میں ہندو اور مسلمانوں کی مشترک آبادی ہے لیکن ہندؤں کی کثرت ہے۔

جائے وقوع اور مسلمانوں کی حالت

پہلے سے فساد کا اندیشہ تھا

بعض جغرافی حالات

فساد اچانک ہوا

پہلا حملہ اور مسلمانوں کی مقاومت

دوسرا حملہ

مسجد کی بے حرمتی

قتل و غارتگری

ایک لڑکے پر خنجر کا حملہ

دہلی میونسپلٹی کی بدولت اہل دہلی کے مذہب اور جسمانی صحت کی بربادی

(حضرت العلامہ مولانا مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب کے قلم سے)

میرے دوست حافظ حمید الدین صاحب نے مجھے اطلاع دی کہ دہلی کا گندہ نالہ جس میں شہری آبادی کے پیشاب پاخانے اور ہر قسم کی گندگی بہہ کر جاتی ہے اوکھلا میں جاتا ہے۔ اور وہاں کھیتوں میں یہ پانی ڈالا جاتا ہے ترکاریاں اس پانی میں ایک ایک دو دو روز ڈوبی رہتی ہیں اور اسی حالت میں ان کو توڑ کر شہر میں لایا جاتا اور فروخت کیا جاتا ہے لوگ چونکہ واقف نہیں ہیں وہ ان ترکاریوں کو استعمال کرتے ہیں اور اس طرح تمام مسلمانوں اور ہندوؤں کا مذہب اور صحت برباد ہو رہی ہے۔

مجھے اس بیان سے تعجب ہوا اگر میرے دوست نے کہا کہ وہاں جا کر بچشم خود اس حالت کو دیکھ لیجئے۔ چنانچہ ایک دن ہم دونوں یوکھلا گئے اور وہاں تمام حالات کا بچشم خود معائنہ کیا۔

ہمارے مشاہدات

ہم نے اس گندے نالے کو دیکھا جو شہر کے تمام گندے پانی کو لیجاتا ہے۔ یہ پانی نہایت میلا سخت متعفن بدبودار ہوتا ہے جس کی بدبو اس تمام میدان میں پھیلی ہوئی تھی۔ اس نالے میں شہر کا پیشاب اور تمام وہ فضلات جو میونسپلٹی کے بنائے ہوئے پائخانوں میں پانی سے بہائے جاتے ہیں اور ہر قسم کی گندگی و نجاستیں بہکر جاتی ہیں۔

...

اہل دہلی کی صحت اور تولے تشو و نما کی بربادی

...

مقدمات سوفتہ کیلئے اسپشل مجسٹریٹ کا تقرر
پانچ ملزمان کی ضمانتیں

گوڑ گانواں ۱۱ر جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گوڑگانواں نے آج سوفتہ کے سلسلہ میں جو ملزمان پکڑے گئے ہیں ان میں پانچ ملزمان کو ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔ ملزمان کی جانب سے لالہ گلال چند جی وکیل دہلی۔ اور بابو برج دیال اور روشن لال صاحب وکیل گوڑگانواں پیش ہوئے۔ ...

بشرقیات

بیرون ہند

جزیرۃ العرب میں جنگ
امام یمن کی فوج سے قبائل کی نبرد آزمائی

...

زائرین بیت اللہ پر جہاز ران کمپنیوں کا ظلم
آٹھ سو حاجی کس مپرسی کی حالت میں
جدہ میں ہندوستانی حاجیوں کے جلسہ عام کی کارروائی

ذیل کا مراسلہ جناب حاجی محمد حنیف صاحب کی معرفت بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جس میں جہاز ران کمپنیوں کے ظالمانہ رویہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی ہے ...

(داخل کاؤن ناسک)

ریزولیوشن نمبر ۲۔ ... مسافروں کے لیے جہاز میں موجودہ جگہ ناکافی ہے۔ لہٰذا موجودہ معینہ جگہ سے دوچند جگہ دیجائے۔ تاکہ ہر ایک فرد آرام سے رہ سکے اور سونے میں دقت نہ ہو۔

محرک۔ حاجی غلام کبریا صاحب ...

...

جہازی کمپنیوں کے متعلق شکایات

...

شرق اردن میں بیداری
برطانیہ سے معاہدہ کی منسوخی کا مطالبہ

...

چین میں برطانیہ کی جنگی پیشقدمی
کمک بھیجی جائے گی

...

آئندہ جنگ عظیم کیلئے برطانیہ کی تیاریاں
ہندوستانی فوج کا نظام درست کیا جا رہا ہے

لندن ۱۰ر جولائی۔ انگلستان کے فوجی حلقوں میں ... ہندوستانی افواج کی حالت کو بہتر بنانے ...

...

بعد کی خبر

کلکتہ ۱۱ر جولائی۔ کیمپٹی کے تقرر کے معاملہ کو معرض التوا میں ڈالدینے کے متعلق جو ترمیم پیش ہوئی تھی۔ وہ ۵۵ کے بالمقابل ۶۸ آرا سے گر گئی اصل قرار داد جب رائے میں لیگئی تو ... ارکان نے اس کے حق میں ... ووٹ دئے۔ چنانچہ سالسن کمیشن کے ساتھ تعاون کرنے والی کمیٹی کا تقرر کثرت رائے سے منظور کر لیا گیا۔

دہلی میونسپلٹی کے لیے ایک سبق
لاہور میں ملاوٹی گھی کی فروخت پر جرمانہ

...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

فساد جنگ پورہ کا مقدمہ
سردار سوبھا سنگھ مجسٹریٹ کی شہادت
ہندوؤں کا مسلح مجمع گائے کو چھیننے کی کوشش کر رہا تھا

...

جمنا کے پل پر گولی چل گئی

...

شریف الدین حسن صاحب کا مراسلہ اور حد اعتدال سے تجاوز

...

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

دہلی کا موسم

...

حافظ پولے والے کے قتل کا مقدمہ
۸ ملزمان کا چالان

...

پاٹودی ہاؤس میں بم پھٹنے کی تردید
منیجر شیو چند داس کا بیان

...

جمعدار ... منیجر پاٹودی ہاؤس دہلی

بمبئی کے ہڑتالی قابو سے باہر ہو گئے
پولیس اور ہڑتالیوں کا تصادم

...

قحط زدگان کی طرف سے حکومت بنگال کی مجرمانہ غفلت
کونسل میں ملامت کا ووٹ پاس ہو گیا

...

سندھ ہندو کانفرنس کی تیاریاں
ڈاکٹر مونجے نفاق کی آگ بھڑکانے کیلئے پہنچ گئے

...

بنگال کونسل میں رجعت پسندوں کا غلبہ
کمیشن سے تعاون کرنیوالی کمیٹی کا تقرر منظور ہو گیا
سوراجیوں کی افسوسناک شکست فاش

...

ہندوستانی فوج کے اعلیٰ افسر بدلے جائیں گے

...

ہندوستان

ایک سکھ کی بہادری
تلوار ہاتھ میں لیکر پولیس کو مقابلہ کی دعوت

...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیغام سکرٹری سکھ لیگ کے نام

...

دہلی میں گیؤ ماتس کی دوکانیں

اور

تیج کی شرمناک افترا پردازی

جناب ایڈیٹر صاحب، تسلیم۔

تیج اخبار نے جو اشتعال انگیز روش اختیار کر رکھی ہے وہ حد برداشت سے گذر گیا۔ روزانہ سراپا غلط اور من گھڑت ایسے واقعات شائع کر رہا ہے جس سے ہندوؤں کے جذبات مشتعل ہوں اور ہندو مسلمان کسی تازہ مصیبت میں مبتلا ہوں افسوس ہے کہ ذمہ دار حکومت جو امن وامان کی ذمہ دار ہے وہ اس کے اشتعال انگیز مضامین اور غلط خبروں کی کوئی باز پرس نہیں کرتی۔ آپ نے جو تیج اخبار کا مضمون ۹ جولائی کے الجمعیۃ اخبار میں نقل کیا ہے اس کا ایک ایک لفظ کذب وافترا سے پُر ہے۔ ہمیشہ یہ شخص اپنی ستم رانی اور اپنی جبلی عادت سے معصوم قصابوں پر تیر وتفنگ چلاتا رہتا ہے۔ مگر اس کی افترا پردازی اور ستم ناروا کے جلدی نار پود بکھر جاتے ہیں۔ چنانچہ چند ماہ کا عرصہ گذرا اس نے قصابوں کے صدر اعلیٰ مسمی حاجی صدر الدین صاحب کی نسبت ایک ہتک آمیز مضمون تیج میں شائع کیا تھا جس کی بابت انہوں نے ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ کیا آخر کار اس کو حاجی صاحب سے معذرت کرکے مصالحت کرنی پڑی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کو قصابوں سے اور ان کی تجارت سے دلی عداوت ہے۔ جس کا یہ نتاب مظاہرہ ہے۔ لیکن یہ نہایت تیج کو یاد رہے کہ آپ ان کی تجارت کی مخالفت کرکے نہ صرف قصابوں کو بلکہ عامہ گوشت خوار آبادی کو گوناگوں تکالیف ...

نائب تحصیلدار جو ایک ہندو ہیں سائل کی دکان کا موقعہ دیکھنے تشریف لاتے ہیں۔ اگر سائل کی درخواست کسی ایک ہندو کی دکان یا مکان کے پاس بھی ہوتی ہے تو وہ اس کی درخواست کو نامنظور فرماتے ہیں بلکہ یہاں تک بھی کیا جاتا ہے کہ اگر سائل کسی اپنے بھائی گوشت فروش کے پاس بھی دکان کا خواستگار ہوتا ہے تو ایسی صورتیں بھی اس کی دکان ناپسند کی جاتی ہے یہ کارروائی اور طرز عمل صریح ناالضافی پر مبنی ہے کیونکہ دیکھا جاتا ہے کہ قانون اس بات کا مانع نہیں ہے کہ ایک گوشت فروش کو دوسرے گوشت فروش کے پاس دکان کھولنے کی اجازت نہ دی جائے۔ آپ خیال فرمادیں کہ ہزاروں پیشہ دوسرے ہم پیشہ کے قرب وجوار میں دکان کھولتے کا مجاز ہے۔ لیکن تنگ نظری جہاں دیدہ سرجاعت نے اپنے پروپیگنڈے سے اعلیٰ حکام کو مرعوب کرکے قصابوں کا یہ حق سلب کرا دیا۔ اس سے مسلمانوں کو عظیم صدمہ اور ہیجان پیدا ہو رہا ہے۔ ہم مودبانہ طور سے یہ بات دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کیا مسلمانوں کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ ان کی پردہ دار عورتیں بوڑھے اور بچے اپنے مکانوں اور بازاروں کے پاس گوشت خریدیں، علاوہ ازیں یہ امر بھی ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ ہندو قوموں میں سے ایک چمار بھی قصائی کو دکان کرایہ پر نہیں دیتا مسلمانوں کی جائداد ہندوؤں سے نسبتاً کم ہے، دوسرے بعض ہندو نواز مسلمان بھی قصاب کو دکان دینا پسند نہیں کرتے۔ ایسی مشکلات کو دیکھتے ہوئے کوئی دردمند شخص کیونکر خاموش رہ سکتا ہے۔ سوا اس کے چارہ نہیں کہ مسلمان صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے پرزور مطالبہ کریں کہ وہ ان سخت گیر قوانین اور ان کی تجویزات پر غور کریں اور انسداد فرمائیں جس سے قصابوں کی کاروباری تنگیں دور ہو دیں ...

... صاحب نے سوائے گوشت بھینس کے آج تک کسی کو گیؤ ماتس کا لائسنس نہیں دیا

تیج کا دوسرا جھوٹ بازار کشمیری دروازہ میں مارکیٹ کے علاوہ دو دکانیں گائے کے گوشت کی چیا جاتا ہے موجود ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اس بازار میں مارکیٹ کے سوا ہرگز کوئی دوسری دکان نہیں ہے۔

تیج کا تیسرا جھوٹ بازار کشمیری دروازہ میں تین دکانات گوشت کی حال ہی میں اجازت دیگئی ہے یہ بھی غلط اور بالکل غلط ہے۔ افسوس ہے اگر ایڈیٹر تیج کو فرصت نہیں تھی تو اپنے کسی نامہ نگار کے ذریعہ سے معلوم کرلیتا کہ اس بازار میں کوئی نئی دکان کھلی ہی نہیں جہاں تک مجھ معلوم ہے تصدیق کیساتھ اظہار کرتا ہوں کہ کسی گائے قصاب نے اس بازار میں دکان گوشت کی اجازت چاہی ہی نہیں اگر کوئی شخص اجازت حاصل کرتا تو وہ ضرور دکان کھول کر گوشت فروخت کرتا۔

تیج کا چوتھا جھوٹ نہر سعادت خاں ...

(باقی آئندہ)

راقم خیر اندیش عبدالقادر حافظ کٹرہ چڑیاں دہلی

حاجی محمد کفایت اللہ صاحب تبلدام فیضہم وحضرت شیخ الاسلام رئیس المجاہدین حاجی شوکت علی صاحب اور حضرت رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کی ہدایات وارشادات کے تحت میں کر رہے ہیں پس ہم اپنی اپنی قربانی امسال اس طرح سے ادا کرینگے:۔

(۱) حکومت کے بنائے ہوئے شہر کے اُن اہم محلوں میں جنکو کہ اُس نے آزاد رقبہ قرار دیا ہے اپنے اپنے گھروں میں قربانی ادا کرینگے۔

(۲) مندرجہ ذیل محلوں کے غریب مسلمان جن کو حکومت نے یا تو لائیسنس کا غلام بنایا ہے اور یا قطعاً قربانی سے محروم کر دئے گئے ہیں وہ احتجاجاً اس سال بھر قربانی بند کرتے ہوئے مثل سال ہائے ماسبق اپنے وکلاء کے ذریعہ خود جا کر دیگر مقامات پر اپنا اپنا فریضہ ادا کرکے آئیں گے اور وہ حکومت کی اس ناانصافی اور قربانی کی برکت سے اپنے گھروں کی محرومی پر آٹھ آٹھ آنسو بہائیں گے تفصیل محلہ جات

(۱) محلہ پنج پیران (۲) محلہ کھاری کوئی متصل دھرم شالہ برہمنان (۳) محلہ چڑہ بادہ دروازہ (۴) محلہ بازار جبل (۵) محلہ سرائے کھرلی (۶) محلہ مادھو گنج دروازہ وغیرہم

(۳) ہم انشاء اللہ تعالیٰ ان سب سختیوں اور زیادتیوں پر جو حکومت یا برادران وطن کی طرف سے ہم پر ڈالی جائیں گی صابر وشاکر رہیں گے۔ ہم یہ تین یوم اپنے خدا کی یاد میں بسر کریں گے۔ اور اُس کی درگاہ میں دست بدعا ہیں گے کہ وہ اپنے حبیب اور اپنے پیارے رسول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہم پر سے موجودہ مصائب اٹھا دے۔ ہمیں اس مسئلہ قربانی میں کلیتاً آزادی مرحمت فرمائے ہم یہ جانتے ہیں کہ ہم پر طرح طرح کے مصائب ڈھلنے کی ناپاک کوشش کی جائے گی۔ ہمیں قانونی شکنجہ میں کسا جائیگا مگر ہم اس کا جواب ادب ...

از جانب

انجمن اسلامیہ پانی پت

یہ واقعہ تمام بستی میں مشہور ہو گیا۔ پولیس میں بھی اطلاع ہوئی اور سب انسپکٹر نے پولیس نے گارد مسٹرکوں پر تعینات کردئے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس کے سامنے لوہار مذکور نے بیان کیا کہ وہ دوا بنانے کیلئے گائے کی ہڈی کا طالب تھا۔ معلوم نہیں پولیس نے اس معاملہ میں کیا کارروائی کی۔

ہمیں امید ہے کہ محکمہ پولیس کی طرف سے کوئی سرکاری بیان اس واقعہ کے متعلق شائع کیا جائیگا۔ تاکہ دوسری جگہ کے مسلمان ایسی ناپاک سازشوں کے اثرات سے خود کو محفوظ کرنے کا بندوبست کرسکیں۔

(ایک مسلمان)

جمعیۃ احرار المسلمین قادیان

اچھے کہ قادیان میں جمعیۃ احرار المسلمین قائم ہوئی ہے اور اس نے ایک پوسٹر ادر ٹریکٹ جس میں خلیفہ قادیان کے ۱۴ جون کے جلسوں کی حقیقت واضح کی گئی تھی چھپوایا ہے اس وقت سے اب تک سینکڑوں خطوط انجمن کے قیام پر مبارکباد کے آچکے ہیں جن میں سے ہر ایک کا نمبر وار فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ اس لئے بذریعہ اخبار تمام ان احباب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنھوں نے مبارکبادی اور ہمدردی کے خطوط تحریر کئے ہیں۔

۲۔ بہت سے ایسے احباب ہیں جنہوں نے ٹریکٹ کی درخواست اس وقت بھیجی جبکہ ٹریکٹ با وجود کثیر تعداد میں چھپوانے کے ختم ہو چکا تھا ایسے تمام احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ فوراً ...

... عنقریب اخبار شائع ہو جائیگا۔ جو اصحاب اس کی خریداری پسند فرمائیں وہ اپنی درخواستیں فوراً دفتر میں بھیجدیں تاکہ ان کے نام پہلا پرچہ جاری ہو دیا جائے۔

سکرٹری جمعیۃ احرار المسلمین۔ قادیان

پشاور میں عظیم الشان جلسہ

پشاور ۸ر جولائی۔ ۶ر جولائی کی رات کو نو بجے باشندگان پشاور کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی عبدالحکیم خطیب جامع مسجد صدر مجلس خلافت پشاور منعقد ہوا حاضرین کی تعداد کئی ہزار تک تھی افرنگ زیب خاں وکیل عبدالرب خاں صاحب نشتر وکیل قاضی اسلم صاحب وکیل وغیرہ کی تقریروں کے بعد اللہ اکبر کے فلغلہ انداز نعروں میں بشیر احمد خاں ومیاں جعفر شاہ یکے بعد دیگرے کھڑے ہوئے۔ ہر ایک نے تقریباً ایک ایک تقریر کی۔ یہ تقریریں کیا تھیں تاریخ عالم کا ایک مکمل درس تھا قوموں کی ترقی وتنزل کے مفصل واقعات تھے۔ غرض بشیر صاحب کی آخری تقریر جس میں بتایا گیا ...

پھلواری شریف میں فساد کرانے کی ایک ناپاک کوشش

انہیں ہتکھنڈوں سے ہندوستان کے امن کو تباہ کیا گیا

پھلواری شریف میں محرم کے موقعہ پر مسلمانوں کے بہت سے اکھاڑے نکلتے ہیں۔ پہلے ہندو بھی ان اکھاڑوں میں بہ تعداد کثیر شریک ہوتے تھے۔ مگر گذشتہ دو تین سال سے انہوں نے محرم کا ایکدم مقاطعہ کر دیا ...

مسلمانان پانی پت کا فیصلہ

دربارہ

قربانی عید اضحیٰ ۱۳۴۶ھ

ہم مسلمانان پانی پت تین سال کی متواتر ماتمی عید منانے کے بعد چاہتے تھے کہ حکومت کی قدرے عنایت سے متمتع ہو کر اس سال مسرت کی ایک کرن میں اپنی عید منائیں۔ مگر ہزار افسوس کہ ضلع بھر کے ادنیٰ واعلیٰ حکام نے ہماری یہ ادنیٰ سی مراد بھی پوری نہیں ہونے دی ...

برصیا کٹر اخریدیں ... منیجر کارخانہ سید عباس علی شاہ احسان اینڈ سنز ...

علم وادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن	عہ	بت شکن	۸ر	اصلاح الرسوم	۶ر	منتخب الحکایات	۴ر
تاریخ الدولتین	عہ	تحفۂ یحییہ	۱۰ر	رکن دین	۱۰ر	ایاثی	عہ
تاریخ الامت مکمل سٹ چھ جلد	لعہ	اسلام اور تعدد ازدواج	۱۲ر	بستان العارفین	ہے	احسن الوظائف	۱۰ر
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر مجلد	۸ر	عشرہ کاملہ	۳ر	صراط مستقیم	عہ	عظمت اسلام	۱۰ر
فضائل الحسنین اردو	عہ	پیغام محمدی	عہ	التکشف	صر	سیرۃ الحبیب	۱۲ر
خون کربلا	۴ر	مباحثہ شاہجہانپور	۷ر	رباعیات عمر خیام مجلد پاکٹ سائز	عہ	برکات رمضان	۱۲ر
سیرۃ خاتم الانبیاء	۱۰ر	مرأۃ الیقین	۶ر	حکایت الصالحین	۸ر	حقیقۃ الاسلام	۳ر
سیرۃ غوث اعظم	ہے	فیصلہ آسمانی	۱۲ر	انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ	عہ	فتوح الشام	ہے
سیرۃ امام ربانی	عہ	دین مرزا کفر خالص	۱۰ر	وحدۃ الوجود والشہود	۳ر	دیوان غالب مطبوعہ جرمنی	للعہ
سفر نامہ مولانا شبلی	عہ	تحقیق الکفر والایمان	عہ	سواء السبیل کلیمی	عہ	صحت النساء	عہ
الفاروق	عہ	چیلنج محمدیہ	۲ر	تحفۃ الحسنین بر تربیت السالکین	۴ر	مسئلہ زکوٰۃ	۱۰ر
المامون	عہ	چشمۂ ہدایت	۴ر	ارشاد مرشد	۱ر	تفسیر سورہ یوسف منظوم	۱۲ر
الہارون	عہ	ہدیۂ عثمانیہ	۴ر	درد نامۂ غمناک	۱۰ر	مفید الکونین	۱۰ر
سیرۃ نعمان	عہ	حکایات ربانی	۶ر	اوثق العرا	۱ر	سعادت الکونین	عہ
بیان الاسرار	۸ر	کشف الحاجتہ	۵ر	سبیل الرشاد	۳ر	دلائل الخیرات مترجم محشی حاشیہ	عہ
ترجمہ تاریخ الخلفاء	عہ	تعلیم الاسلام مکمل سٹ	۱۲ر	مناجات مقبول مجلد	عہ	دلائل الخیرات مترجم محشی سفید	عہ
تقریر دلپذیر	عہ	اسلام کی پہلی کتاب	۱ر	اعجاز القرآن	۸ر	کتاب مرقوم شرح مثنوی مولانا روم	عہ
ردکفر	۸ر	اسلام کی دوسری کتاب	۲ر	العقل والنقل	۱۰ر		
کفر توڑ	۸ر	راہ نجات	۱ر	توبۃ النصوح	۱۲ر		

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے دو پیسہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

عشرتی منجن رجسٹرڈ

مسیح الملک جناب حکیم اجمل خان صاحب کا پسندیدہ

دانتوں کے جملہ امراض میں جو نزلہ کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں خاص کر مرض پائیریا کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہو، پیپ آتی ہو، درد ہو، گندہ دہنی ہو، نزلہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں، دانت پیلے ہوں، غرض تمام امراض دنداں کیواسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بجد مفید ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن میں کوئی جز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ دانت اُجلے ہوکر ریخیں بھی صاف ہو جاتی ہیں ان تمام خوبیوں کے بعد قیمت فی ڈبیہ ۴ر ایک روپیہ سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی محصول ذمہ خریدار (نوٹ) براہ کرم فرمائش لکھتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور تحریر فرمایئے گا۔ جو صاحب ایجنٹ ہونا چاہیں حسب ذیل پتہ سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام ومجاہدین ملت کی اولوالعزمی وجاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مشہور نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح وحضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت وحکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج ونزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام مکار مورخوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں، جن سے مسلمان دھوکہ کھاکر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمۂ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۸۱۲ صفحات، قیمت تین روپے چار آنے (سے) محصول ڈاک ۱۱ر

ملنے کا پتہ: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

اشتہار عدالت

بعدالت صاحب جج بہادر خفیفہ دہلی

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

دیو کا مدعی بنام دو نی چند مدعا علیہ

دعویٰ دلا پانے مبلغ ۱۴ عہ

نالش نمبر ۲۹۵ ۱۹۲۸ء

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ۲۶ر جولائی ۱۹۲۸ء کو حاضر عدالت ہذا ہوکر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲ر ماہ جولائی ۱۹۲۸ء دستخط میرے اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط) ... جج بہادر بخط انگریزی

(مہر عدالت)

قانون محبت عرف کالا جادو

اکسیر جذام

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے — سرکا مل

فوراً خط لکھیے — دربھنگہ کے مشہور آم اور گلابی لیچیاں

دربھنگہ کے مشہور نایاب شہد ولیچیاں

موٹر ڈرائیوری سکھلانے کا سکول

ضرورت ہے

لیور واچ

دنیا بھر میں خضاب سب سے بہتر

ملازمت

برص یعنی بدن کے سفید داغ اکسیر برص

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کیلئے بہترین واحد ذریعہ ہے

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ابو البیان ادیبی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ ۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۵

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

کیا مسلم اخبارات بازاری بچے ہیں

بھائی پرمانند کا پرفریب بیان

دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کی کوشش

کسی اخبار نویس نے مجھ پر ذاتی حملے کرکے بری سے بری گالیاں دی ہیں۔ ان کو میرے برخلاف اپنا اندرونی بغض نکالنے کا موقع ملا ہے میں ان سب کے جواب میں اتنا ہی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میری نظر میں ان گالیوں کی اور گالیاں دینے والوں کی ذرہ قدر نہیں ہے ...

پچھلے چار پانچ سال سے ہندو مسلم فسادوں سے میں بہت ہی نتیجہ پر پہنچا ہوں ...

ہندو دیویوں کی خرید و فروخت

بڑے بڑے شہروں میں بردہ فروشی کے اڈے

دھرم کی آڑ میں کمینہ حرکات کا ارتکاب

ہندستان میں بردہ فروشی کا ناجائز ہے لیکن آجکل ...

صرف الجمعیۃ میں اشتہار فروغ تجارت کے لئے کافی ہے

حیاتِ باقیہ

یعنی

قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانحعمری اور آپ کے ملفوظات

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں آپ کے مفید اور نتیجہ خیز ملفوظات ہیں۔ دوسرے میں آپ کے اخلاق و عادات سے بحث کیگئی ہے۔ ملفوظات بجائے خود پند و نصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے جو نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفید کو محیط ہے جس کو آپکے ایک ممتاز عقیدتمند مریدنے آپکی زبان سے سنکر جمع کی اور نہ خود جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپنے درست کرکے اُن کے حوالہ کی اس اعتبار سے کہا جاسکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں۔ ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی۔ رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آسکتی تصوف کے لاینحل مسائل اور غامض و دقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی سچی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنے والے کو بخوبی مل سکتے ہیں خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل فوٹو حضرت خواجہ کے اخلاق و عادات کا باب ملاحظہ کرنے سے بخوبی نظر آسکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی۔ اب ہم نے سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کرکے چھاپی ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل عبارت دوسری میں ترجمہ۔ مزید دلچسپی کیلئے معتبر کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانح عمری درج ہے۔ قیمت ۱۲؍ رعایتی ۱۰؍ علاوہ محصولڈاک۔ اس کے علاوہ

چند کتب میں خاص رعایت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرماویں:-

القول البدیع مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اس کتاب میں نماز جمعہ و عیدین کے بارے میں پورا پورا لکھا ہے اور فتوی بھی درج ہے۔ قیمت رعایتی
ایجاد رنگین اس کتاب میں نصیحت آمیز حکایتیں ہیں۔ قیمت ۲ رعایتی ۱
اوراد قادری وظائف میں لاجواب کتاب ہے قیمت رعایتی ۲
الکلام المبرم فی نقض القول المحقق المحکم در باب زیارت قبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیمت رعایتی
اشرف المواعظ مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قیمت فی حصہ رعایتی
آداب الاشہاد والدین یہ کتاب بچوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت رعایتی
آئینہ روزگار ایک نہایت دلکش اور دلربا فسانہ ہے قیمت رعایتی
آئینہ خسرو نہایت دلکش اور دلربا فسانہ خورشید مرزا اور اہل النساء بیگم کا ہے قیمت رعایتی
اسیفو یا ہدی ایک تاریخی دلچسپ افسانہ ہے۔ قیمت رعایتی
اعجاز کربلا قیمت رعایتی
احکام الایمان قیمت رعایتی
آہنگ غم قیمت رعایتی
آداب القرآن قیمت رعایتی
انتخاب کلیات حکیم قاآنی فارسی قیمت رعایتی
انتخاب کلیات خاقانی محشہ قیمت رعایتی
اخوان الصفا ہر دو جلد قیمت رعایتی
ازواج النبی صلعم قیمت رعایتی

المبندی قیمت رعایتی
اصول الشاشی قیمت رعایتی
التیسیر قیمت رعایتی
اچھے کپڑے قیمت رعایتی
اطمینان قلب
اثنائی جانی
خرد افروز
دلاویز
اردو
تمیز
منیر
خلیفہ مترجم قیمت رعایتی
فائق قیمت رعایتی
خلیفہ
الفاروق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مفصل سوانحعمری حصہ اول و دوم قیمت رعایتی
المامون مامون الرشید کی مفصل سوانح عمری مع جزیہ قیمت رعایتی
اورنگزیب پر ایک نظر عالمگیر کی سیاسی زندگی پر عوام کے جو ناواجب اعتراض ہیں ان کا پورے طور سے جواب دیا ہے قیمت مع جلد رعایتی
الغزالی امام محمد بن محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانحعمری حصہ اول و دوم قیمت مع جلد رعایتی
العائلہ یہ کتاب عورتوں اور بچوں کے علاج اور پرورش اور اخلاق میں نہایت مفید ہے۔ قیمت رعایتی
العرب اس میں عرب کے سابقہ تمدن پر روشنی ڈالی ہے قیمت رعایتی
دہلی گائیڈ المعروف بہ رہنمائے دہلی مع نقشہ جات۔ قیمت ایک روپیہ

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی ور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

الجمعیۃ دہلی

آپ عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی کھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں ... کہ مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے

آسان کتابیں ... فارسی زبان کا قاعدہ ... عربی زبان کا قاعدہ ... علم الصرف حصہ اول و دوم ... علم الصرف حصہ سوم ... لغات القرآن ... علم النحو ... عوامل النحو ... مصادر ... لغات جدیدہ ... روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ... پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف ...

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

کیا آپ کو خبر نہیں؟

کہ روزنامہ رہبر دکن کا سالانہ نمبر بابتہ ۱۳۳۷ف ۱۹۲۸ء حسب معمول امسال بھی نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا جس میں ہندوستان اور دکن کے مشہور و معروف اہل قلم کے مضامین ہونگے۔ گذشتہ سالانہ نمبر سے اخبار بیں حضرات بخوبی واقف ہیں ... انشاء اللہ یہ نمبر اردو صحافت میں اپنی آپ نظیر ہوگا۔

جو صاحب اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں ان کے لئے بہترین موقعہ ہے کہ وہ اپنا اشتہار مع رقم ... اگست ۱۹۲۸ء تک روانہ فرمائیں ...

ایک صفحہ	نصف صفحہ	¼ صفحہ	ایک کالم	نصف کالم	¼ کالم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

... سالانہ نمبر کے صفحہ کا سائز ۱۵×۹ انچ ہوگا۔

ارسال رقم کا پتہ: منیجر "رہبر دکن" (حیدرآباد دکن)

ZANGI PEN CO. DELHI

آج خریدیں بالکل خریدیں ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ - دہلی

شرطیہ علاج

نفیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | نفیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ ... دام پانچ روپیہ

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

... دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

... کالا سفوف ...

خونی اور بادی بواسیر

... دام پانچ روپیہ

کالے سے گورا

... دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

... دام پانچ روپیہ

پتہ: ... ہمدرد ... بھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیت دہلی
۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

افغانستان کا مستقبل

افغانی مدبرین کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی سیاحت مغرب کے اہم ترین نتائج میں سے ایک یہ ہے کہ اب افغانستان جو اب تک پہاڑوں کی قدرتی چار دیواری میں دنیا کی نظروں سے چھپی ہوئی تھی دفعۃً منظر عام پر آگئی اور اس شان کے ساتھ آئی کہ تمام دنیا کو اسکے ایک زندہ مہذب ...

یہاں اس کی تفصیل کا موقع نہیں ہے، لیکن ارباب نظر جانتے ہیں کہ دنیا کو ترکوں کی طرف سے متنفر کرنے، مسلمانوں کو ترکوں سے بدگمان کرنے، ترکوں کو مسلمانوں اور خود اسلام سے بیزار کرنے، غیر مسلم ترکی رعایا کو ترکی سلطنت کے خلاف بھڑکانے، اور خود ترک قوم کو جوان ترکوں سے نفرت دلانے کی کوئی تدبیر ایسی نہ تھی جو کہ یورپ کے سیاسی مدبروں، اخبارات کے ایڈیٹروں، خبر رساں ایجنسیوں، محقق عالموں، یونیورسٹیوں کے پروفیسروں، اجتماعی اصلاح کے علمبرداروں، اور خفیہ ایجنٹوں نے اختیار نہ کیا ہو۔

اب تک ان تمام حملوں کے ہدف صرف ترک تھے۔ مگر یورپ کو درحقیقت ترکوں کی ذات سے دشمنی نہ تھی، بلکہ ان صفات سے دشمنی تھی جو انکے اندر جمع تھیں۔ ان کا ایک مضبوط قوم ہونا، اقوام ملل اسلامیہ میں سب سے پیش پیش ہونا، اسلام کی حمایت و مدافعت پر سختی کے ساتھ قائم رہنا اور اپنے مجاہدانہ اسوۂ حسنہ سے تمام عالم اسلامی میں غیرت، استقلال، اور جہاد و مدافعت کی اخلاقی روح پھونک دینا، یہی چیزیں تھیں جو یورپ کی آنکھ میں کھٹکتی تھیں، اور انہی چیزوں کی بدولت یورپ نے اپنی تمام اخلاقی، مادی، سیاسی اور ذہنی و علمی قوتوں کو ترکوں کی عداوت اور انکے استیصال میں صرف کر دیا تھا۔ پس آج اگر انہی خصوصیات کو کوئی دوسری قوم اپنے اندر جمع کرنے تو وہی سبب اسکے اندر بھی پیدا ہو جائیگا جو ترکوں میں تھا، اور اسی طرح وہ بھی یورپ کی عداوت و دشمنی ...

[illegible]

سنگھٹن کے شرارے بہار میں

سمروارا ضلع مظفرپور میں ہندو جاتی کے مظالم

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کی مفصل رپورٹ

(گذشتہ سے پیوستہ)

اور خود اٹھا کر لیجائیں۔ ایک مسلمان نے یہ حکم سن لیا اس نے مسلمان انسپکٹر صاحب سے کہا کہ یہ کیا ظلم ہو رہا ہے، قربانی کی گائے اسکو چار بنانے اور ... کہ گوشت بھی وہی بیچائے یہ کیونکر ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ڈپٹی صاحب ... ڈپٹی صاحب اس وقت یہ حکم دیا کہ گائے اسوقت اسی طرح پر چھوڑ دیجائے ...

تفصیل نقصان جان و مال

اس بلوے میں مسلمانوں کو جو کچھ نقصان پہنچا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

شہید - ۱ - نثار علی مرحوم عمر پچاس یا ۵۵ سال۔

مجروح - ۵ - جمل حسین عمر ۱۲، ۱۳ سال، شرف علی میاں ...

[illegible]

ملزمین اور گرفتاریاں

[illegible]

فساد کی سازش

[illegible]

فساد کے اسباب

[illegible]

حکام کی آمد

[illegible]

زخم پر نمک پاشی کا ارادہ

[illegible]

نثار علی مرحوم کے قتل کرنیکے محرکات

[illegible]

حاجی پور کے ڈاکٹر کی شکایت

[illegible]

حکومت کا فرض

[illegible]

مسلمانوں کا فرض

[illegible]

امن پسند ہندوؤں کا فرض

[illegible]

ابو المحاسن محمد سجاد عفی عنہ
[illegible]

مسٹر وولنسکی کی رپورٹ

[illegible]

گورنر بنگال کا افسوسناک رویہ

[illegible]

سکھ لیگ کو مخلصانہ پیغام

[illegible]

سنگھٹن کے شرارے بہار میں

سمروارا ضلع مظفرپور میں ہندو جاتی کے مظالم

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کی مفصل رپورٹ

(گزشتہ سے پیوستہ)

تفصیل نقصان جان و مال

اس بلوے میں مسلمانوں کو جو کچھ نقصان پہنچا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ملزمین اور گرفتاریاں

فسادی کی سازش

فساد کے اسباب

حکام کی آمد

زخم پر نمک پاشی کا ارادہ

یہ بات بالکل غلط تھی۔ اور اگر دستور بھی نہ ہو تو ہندؤں کو اس بات میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے

۲۸ چنانچہ اسی سال سمواری ٹولہ میں آخر تعزیہ کے روز فساد کا اندیشہ ہوا۔ مسلمانوں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو تار دیا۔ آرم پولیس وغیرہ فوراً پہونچ گئی اور کوئی فساد نہ ہونے پایا۔

نثار علی مرحوم کے قتل کرڈالنے کے محرکات

ہم اوپر ابتداء میں اس شخص کی حالت اور خصوصیت لکھ چکے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی طرف سے کافروں کے مقابلہ میں ہمیشہ سینہ سپر رہتا۔ جوانی میں تو مشہور تھا اس ضعیفی میں بھی کچھ کم بہادری میں مشہور نہ تھا۔ چونکہ لغیب میں شہادت تھی اس لئے ہندو چوکیدار دفعدار اور دفعداروں کی باتوں پر اعتبار کرکے اس مرتبہ گھر میں بیٹھا رہا ورنہ یہ بہادر تو بہالا لیکر مسجد کے پاس جاچکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس شخص کو خصوصیت کیساتھ قتل کرڈالنے کی سازش تھی وجوہات حسب ذیل بتائے جاتے ہیں۔

۱ چوتری ہتوں کی عورت نے کسی مسلمان کی بکری کی ٹانگ توڑ دی یا کاٹ ڈالی چوتری ہتوں نے اس غریب مسلمان کی کوئی پرواہ نہ کی۔ مجبور ہوکر نثار علی نے مقدمہ دائر کردیا۔ آخر مجبور ہوکر چوتری ہتوں نے پندرہ روپیہ دیکر تصفیہ کیا۔ گویا بکری کی قیمت اور خرچہ وصول ہوگیا۔

۲ چوتری ہتوں مسلمانوں کی جائداد میں اپنا ہاتھی چھوڑ دیتا تھا۔ بار بار لوگوں نے سمجھایا۔ آخر دبہت کی گئی مگر اس نے کوئی پرواہ نہ کی۔ آخر ایک روز تنگ کر نثار علی نے دوسرے ...

جو آخر تک بحال رہی۔

۳ اسی قسم کے واقعات کچھ اور بھی ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ کچھ دن پہلے چوتری ہتوں نے نثار علی کو دھمکی دی تھی کہ مارکر کٹی کٹی کرکے پھینکدینگے یا پھکوادیں گے۔

حاجی پور کے ڈاکٹر کی شکایت

مسلمانوں کو حاجی پور ہسپتال کے ڈاکٹر سے شکایت ہے کہ انہوں نے مسلمان مجروحین کو صحت سے پہلے باہر کردیا۔ بالخصوص تجمل حسین کو اس وقت تک شکایت تھی جبکہ ہم پہونچے۔ وہ مظفرپور رفقا دیں اس کا علاج ہورہا تھا۔ مظفرپور ہسپتال میں داخل کرنیکی کوشش ہورہی تھی

حکومت کا فرض

حکومت کے انتظامی حکموں کا فرض ہے کہ تمام اصلی مجرموں کا پتہ چلائے اور ان سے سزا عدالت سے دلوانیکی سعی کرے تاکہ سزا کا مقصد پورا ہو۔ اور کسی کو نقض امن کی جرات نہ ہو۔ اسلئے ضروری ہے کہ سرکاری وکیل نہایت قابل ہوشیار مقرر کیا جائے کہ جس پر مسلمانوں کو بھی اعتماد ہو۔

اس کے علاوہ اسکا بھی پتہ چلے کہ واقعی فساد کرانیکی سازش تھی یا نہیں دارو غہ صاحب وغیرہ کا دامن اس سے پاک ہے یا نہیں۔ اگر یہ لوگ مجرم ثابت ہوں تو ان پر مقدمہ چلایا جائے۔ اور اس سے پہلے کم از کم پبلک کو مطمئن کرنے کیلئے اور شبہات رفع کرنے کے لئے۔ ان تمام ملازمین کو معطل کردینا مناسب ہوگا پھر بعد تحقیقات جو حق ہو وہی کیا جائے

مسلمانوں کا فرض

یہ ہے کہ وہ غریب مسلمانوں کی ہر طرح کی مدد کریں قانونی اخلاقی، مالی۔ اسوقت مالی مدد کیجئے کی حاجت ہے۔ یہ جنگ اگرچہ مقامی ہے مگر مسلمانوں کیلئے اصولی جنگ ہے جس میں حصہ لینا باصول شریعت الاقرب فالاقرب تمام مسلمانوں پر واجب ہے مسلمانوں کو تنگدلی، کوتاہ نظری کو راہ نہ دینا چاہئے۔

امن پسند ہندؤں کا فرض

یہ ہے کہ بلوائیوں پر نفرت کریں اور ملزمین و مجرمین کو سزا دلانے میں پولیس کی مدد کریں۔ اگر اتنی فرصت نہ ہو تو کم از کم ان لوگوں کی کسی قسم کی کوئی مدد نہ کریں۔ ہندو سبھائی ہندؤں سے غالباً کسی کو ایسی توقع نہ ہوگی لیکن کانگریسی ہندو اور نیشنلزم کے مدعیوں سے یہی توقع کی جاسکتی ہے۔ آئندہ کے واقعات سے شاید یہ حقیقت بے نقاب ہوکر رہے گی۔

ابوالمحاسن محمد سجاد کان اللہ لہ

۹ محرم الحرام ۱۳۴۷ ہجری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

افغانستان کا مستقبل

افغانی مدبرین کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی سیاحت مغرب کے اہم ترین نتائج میں سے ایک یہ ہے کہ آج افغانیہ جو دنیا کے پہاڑوں کی قدرتی چاردیواری میں دنیا کی نظروں سے چھپی ہوئی تھی وہ دفعتاً منظر عام پر آگئی اور اس شان کے ساتھ آئی کہ تمام دنیا کو اسکے ایک زندہ، مہذب اور ترقی پذیر قوم ہونے کا یقین ہوگیا اگرچہ گذشتہ سات آٹھ سال کے اندر اعلیٰ حضرت غازی اپنے ملک کو سیاسیات عالمیہ کے میدان میں آگے بڑھانے کی پوری کوشش کرتے رہتے تھے، اور ان کی ...

یہاں انکی تفصیل کا موقع نہیں ہے ... دنیا کو ترکوں کی طرف سے متنفر کرنے، ترکوں کو مسلمانوں اور ... ترکی رعایا کو ترکی سلطنت کے ... قوم کو جوان ترکوں سے نفرت ... یورپ کے سیاسی مدبروں، ... ایجنسیوں، محقق عالموں، ... اصلاح کے علمبرداروں ...

مسٹر ولنٹری رپورٹ

گورنر بنگال کا افسوسناک رویہ

سکھ لیگ کو مخلصانہ پیغام

[illegible]

عورت کا درجہ مذاہب عالم میں

اسلام میں حقوق نسواں کی بحالی

عالمگیر مذہب کے اصلاحی کارنامے

(از مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط دہلوی)

(۳)

گذشتہ دو نمبروں میں یہودیت، مسیحیت اور ویدک دھرم کے متعلق حقوق نسواں کے سلسلہ میں جن واقعات کا انکشاف کیا گیا ہے اُن سے ناظرین کرام اس نتیجہ پر ضرور پہنچے ہونگے کہ ان مذاہب میں عورت کی اخلاقی و اعزازی برتری کو کسی حالت میں تسلیم نہیں کیا گیا۔ اور نہ انکے حقوق کی نگہداشت کو درخور اعتنا سمجھا گیا بلکہ اس کے خلاف ...

وعاشروھن بالمعروف ... اپنی بیویوں کیساتھ حسن معاشرت سے پیش آؤ۔ نیز فرمایا۔ ولھن مثل الذی علیھن بالمعروف ... جو حقوق مردوں کے عورتوں پر ہیں ویسے ہی حقوق عورتوں کے مردوں پر ہیں۔

...

گفتگو کیں کی ہیں وہ اپنے ہر اعتبار سے ایسی لاثانی اور بے ہمتا ہیں کہ آج دنیا اُن کو عملاً اختیار کرنے پر مجبور ہے۔ دور جدید کی ترقیاں خواہ کتنی ہی اہم اور مفید ہوں مگر اسلام کے عظیم الشان کارناموں سے انکو کوئی نسبت نہیں ہے کیونکہ انسانی دماغ کی مخترعات کو آسمانی اور ربانی احکام سے کیا مناسبت؟ اور زمینی چیزوں کو افلاک سے کیا علاقہ؟ پس ان ہر سہ مذاہب کو بغور پڑھو اور اُس خدائے قدوس کا شکر بجا لاؤ کہ جس نے محض اپنے فضل و کرم سے سرزمین عرب اور وادی بطحا سے ایک ایسا انسان مبعوث فرمایا جس کے کارنامے رہتی دنیا تک کے انسانوں کیلئے مشعل ہدایت اور چراغ رشد و اصلاح بنے رہینگے اور دنیا خواہ کتنی ہی مخالفت کرے مگر عملی طور پر سب کو اسی جناب میں جھکنا پڑیگا جہاں سے اب تک قوموں نے سرفرازی پائی ہے۔ اللھم صل علیہ وسلم۔

افغانستان اور ٹرکی کے اتحاد کے خوشگوار نتائج

ٹرکی سے فوجی و تعلیمی وفد کی روانگی

المقطم کا نامہ نگار مقیم آستانہ اخبار مذکور کی اشاعت مورخہ ۲۴ر جون میں حسب ذیل رقمطراز ہے۔

ترکی حکومت نے جدید ترکی و افغانی معاہدہ کے مطابق کابل بھیجنے کے لئے دو وفود کے ارکان کا انتخاب کرلیا۔

پہلا وفد فوجی ہوگا۔ اور اس میں کرنل کے مرتبہ کے ۲۴ ترکی افسر شامل ہوں گے۔ جو فوجی کابینہ وزارت کے نائب صدر ہیں۔ اس وفد کو افغانی عساکر کی تنظیم و تربیت کا کام سپرد کیا جائیگا۔

دوسرا وفد جس کی ترتیب عمل میں لائی جارہی ہے تعلیمی وفد ہوگا جس میں ترک شامل ہوں گے۔ جنہیں افغانستان کے ہر قسم کے تعلیمی ادارات کی اصلاح کا کام سپرد کیا جائے گا۔

ترکوں کی کثیر تعداد ان وفود میں انتخاب کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ کیونکہ جلالۃ الملک شاہ امان اللہ خان کیطرف سے منتخب ارکان کے لئے بیش قرار رقوم عطا فرمانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

ایک عجیب واقعہ

تین سال کی لڑکی تین گھنٹہ تک دریا میں زندہ رہی

بروک ویلی (امریکہ) ۱۴ر جولائی۔ ایک تین سالہ لڑکی جو کہ دریا میں گر گئی تھی تین میل تک بہتی ہوئی چلی گئی تین گھنٹے کے بعد والدنے اس بچی کو صحیح سلامت پایا۔ ڈاکٹرنے اس غیر معمولی واقعہ پر حسب ذیل بیان دیا ہے کہ بچی کے دریا میں گرتے وقت سر میں چوٹ لگ گئی اور اس حادثے سے اس کی حرکت قلب اور پھیپھڑوں کا عمل رک گیا۔ چنانچہ وہ پانی کے اوپر تیرتی رہی یہاں تک کہ اس کے باپ نے نکال لیا۔

سورت کے ایک گندہ دہن اخبار کی شرمناک جرأت

پیغمبر اسلام پر ناپاک حملے

مسلمانان رانیر کا پرزور احتجاج

مورخہ ۱۳ر جولائی کو رانیر ینگ مینز سوسائٹی کا ایک جلسہ رانیر اسلام کلب کے ہال میں زیر صدارت عالیجناب اسمٰعیل احمد صالح بھائی منعقد ہوا۔

محترم صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے ہندو اخبار سورت کے اسلام پر ناپاک حملوں سے حاضرین کو آگاہ فرمایا۔ اور مسلمانوں سے اسکے خلاف زبردست احتجاج کرنیکی اپیل کی۔ بعدہ حسب ذیل قراردادیں بالاتفاق پاس ہوئیں

(۱) یہ جلسہ ہندو اخبار سورت کے ان ناپاک حملوں کیخلاف جو اس نے خدا و رسول و مسلمانوں کے پیغمبروں اور مقامات مقدسہ پر کئے ہیں پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ مضمون مندرجہ ٹائمز آف انڈیا مورخہ ۲۴ر جون جس میں آنحضرت صلعم کی ازواج مطہرات کی کھلی توہین کی گئی ہے سخت اظہار ناراضگی کرتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ گورنمنٹ اور کلکٹر صاحب سورت سے عرض کرتا ہے کہ اسمبلی کے منظور کردہ قانون کا لحاظ کرتے ہوئے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس لگانے والے مذکورہ اخبار کے مضمون نگار طابع و ناشر کے ساتھ مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اسمٰعیل احمد صالح بھائی۔ صدر

ٹائمس آف انڈیا نے معافی مانگ لی

ازواج مطہرات کی توہین مقصود نہ تھی

ٹائمس آف انڈیا نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۵ر جولائی میں مندرجہ ذیل شذرہ لکھا ہے۔

ہمارے بعض مسلم قارئین نے ہماری توجہ ایک افسانہ کی طرف مبذول کرائی ہے جو ۲۴ر جون ۱۹۲۸ء کی اشاعت میں شائع ہوا تھا اور جس کے ایک حصہ میں پیغمبر اسلام کی ایک زوجہ (محترمہ) کے متعلق مختصر تلمیح تھی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ناظرین ہمارے اس بیان پر یقین کرلیں گے کہ اس سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی تلخ اور خلاف عادت بات نہیں ہوسکتی کہ ہم اپنے ناظرین میں سے کسی ایک کے بھی مذہبی جذبات کو صدمہ پہنچائیں۔ ہمارے دل میں اسلام کے اصولوں اور اس کی روایات کا بہت زیادہ احترام موجود ہے۔ اور اگر ہمارے وہم و گمان میں بھی یہ بات آتی ہوتی کہ اس تلمیح سے کسی ایک مسلم کو بھی صدمہ پہنچیگا تو ہم کبھی ہرگز اسے شائع نہ کرتے۔ ہمیں امید ہے کہ جن لوگوں کو محولہ بالا فقرے پر اعتراض ہے وہ اس کا یقین کریں گے کہ ہمارا ارادہ ہرگز انکے جذبات کو مجروح کرنے کا نہ تھا اور ہماری معافی قبول کریں گے۔

سرحد پر جنگ

پٹھانوں نے کوہاٹ پر حملہ کر دیا

راولپنڈی ۱۴ر جولائی ٹل کے مسلمانوں اور سرحدی بلند خیل کے پٹھانوں کے درمیان کھلم کھلا لڑائی کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بلند خیل پٹھانوں کی ایک جماعت کوہاٹ کے مسلمانوں پر حملہ آور ہوئی۔ اور دریائے قرم کے قریب کی پولیس چوکی پر بندوقوں سے فائر کئے گاؤں والوں نے حملہ آوروں کا تعاقب کیا۔ وہ بھاگ گئے۔ اور سانگیہ کے قریب ایک چوکیدار اٹھا کر لے گئے۔

سرحدیوں کی ایک اور جماعت تل قرم کی پولیٹیکل ایجنسی کے قریب کے گاؤں پر حملہ آور ہوئی۔ گاؤں والوں اور حملہ آوروں کے درمیان کھلم کھلا لڑائی ہوئی۔

اس گاؤں کا نام چناگر ہے۔ گاؤں والوں نے بڑی بہادری سے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا۔ اور آخرکار انہیں راہ فرار اختیار کرنی پڑی۔ ڈاکوؤں میں سے دو آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ اور ان کو پولیس کے حوالہ کر دیا گیا گاؤں والوں میں سے آدمی مر گئے۔ اور بہت سے زخمی ہوئے۔ لیکن دوسرے فریق کے نقصانات کا کچھ علم نہیں۔

سرشادی لال کا انتظام تمام قوم کو نقصان پہنچا رہا ہے

لاہور کے مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ

لاہور ۱۵ر جولائی۔ آج شب کو لاہور کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر اہتمام خلافت کمیٹی منعقد ہوا افضل حق صاحب ایم ایل سی جلسہ کے صدر بنائے گئے۔ جلسہ ہذا میں متعدد ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ بتایا گیا کہ ہائیکورٹ میں سرشادی لال کا نظم و نسق نہ صرف مسلمانوں کے مفاد کے خلاف ہے۔ بلکہ تمام قوم کے مفاد کے منافی ہے۔ دوسرے ریزولیوشن میں مسلم اوٹلک کے ہائی کورٹ کے خلاف پروپیگنڈے کی مذمت کیگئی اور ان بعد کشمیر ریاست میں مسلم آؤٹ لک کے داخلہ پر پابندی کیخلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی۔ جلسہ ہذا میں ناقون پیشہ لوگ شامل نہیں تھے۔ جلسہ آدھی رات کو ختم ہوا۔

سوفتہ کے ظالم جاٹوں کو قانونی زد سے بچانے کی کوشش

چودہری چھوٹو رام سابق وزیر پنجاب مفت پیروی کریں گے

جاٹ مہاسبھا کی درخواست پر رائے صاحب چودھری چھوٹو رام جی۔ ایم۔ ایل۔ سی۔ سابق وزیر پنجاب نے مقدمات سوفتہ کی مفت پیروی کرنا منظور کرلیا ہے۔ اور اپنی اعلی خدمات ہندو ریلیف کمیٹی بلب گڈھ کو پیش کردی ہیں۔ ایکدو روز میں مقدمات کی سماعت ...

نشر باتیں اسلام کے حقوق نسواں کے سلسلہ میں جمعیۃ ...

جامع مسجد دھلی میں

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کا وعظ

چونکہ مسجد بازار مچھلی والان زیر تعمیر ہے اسلئے سامعین وعظ کے اصرار پر مولانا حافظ احمد سعید صاحب نے تا اختتام تعمیر۔ جامع مسجد دہلی میں وعظ کہنا منظور فرمالیا ہے۔ جس کا سلسلہ یکم صفر المظفر ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ر جولائی ۱۹۲۸ء بروز جمعہ کو شروع کردیا جائیگا۔ وعظ شمالی مغربی دالان میں ہوگا (یعنی بازار پائے والان کی سمت جو غربی دالان ہے) جملہ مسلمانان دہلی سے عموماً اور سامعین وعظ سے خصوصاً امید کی جاتی ہے کہ وہ بعد نماز جمعہ بجائے مسجد مچھلی الان کے جامع مسجد ہی میں مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہونگے

المشتہر

محمد اسمٰعیل رنگیلا۔ ساکن محلہ کشن گنج دہلی

چودہری صورت سنگھ مجسٹریٹ پر ایک عجیب الزام

ملزم کو عدالت پر اعتماد نہیں ہے

دہلی ۱۶ر جولائی۔ آج چودہری صورت سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں حسب ذیل درخواست سوامی بھوانانند صاحب نے دی ہے کہ چونکہ آپ پر خاص طور سے۔ بنتا بنرام آشرم اور ویج۔ ارجن۔ ہندوستان ٹائمز۔ لالہ ہری رام انسپکٹر۔ لالہ مکن ناتھ سب انسپکٹر۔ لالہ دیوی رج کورٹ انسپکٹر اور ملک دیوی دیال ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کا اثر ہے۔ چونکہ مجھے آپ سے انصاف کی توقع نہیں ہے اس لیے میں مقدمہ آپ کی عدالت میں نہیں چاہتا۔ لیکن آپ کچھ نہیں سنتے اور مقدمہ کی کارروائی برابر جاری کرکے ہے۔ اور صرف ایک گواہ سن کر مجھ پر فرد جرم لگادی ہے ڈپٹی کمشنر کے پاس انتقال مقدمہ کی درخواست دی ہے ۲۰ر جولائی کو اسکی سماعت ہوگی۔ آپ جب تک کہ میری درخواست کا فیصلہ نہ ہو جائے مقدمہ کو ملتوی کردیں۔

چودہری صورت سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول پر دعویٰ

دہلی ۱۶ر جولائی۔ آج سوامی بھوانانند نے چودہری صورت سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول پر زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند توہین کا دعویٰ رائے صاحب مسٹر روپ نرائن مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں دائر کیا۔ کیونکہ چودہری صاحب نے سوامی جی کے مقدمہ میں نور احمد ضامن کو بلاکر کہا ہے کہ تم نے بدمعاش کی ضمانت کیوں دی ہے ضمانت کو منسوخ کرادو۔ تم بھی شریر معلوم ہوتے ہو۔ سوامی جی نے روپ نرائن صاحب کی عدالت میں استغاثہ کی تائید میں حلفیہ بیان دیا کہ چودہری صورت سنگھ کے مجھے بدمعاش کہنے سے میری توہین ہوئی۔ کیونکہ میں سوشل ریفارمر ہوں لوگوں کا خیال میری نسبت بہت اچھا ہے۔ میرے اخبار کی اشاعت پر اثر پڑا۔ اور لوگوں کو میری طرف سے شبہ ہوگیا۔ کیونکہ ایک مجسٹریٹ نے میری نسبت ایسے الفاظ کہے مسٹر روپ نرائن نے ویر سنگھ قانونی کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد سوامی جی کو قانونی کتاب میں سے یہ پڑھکر سنایا کہ بغیر لوکل گورنمنٹ کی منظوری کے مجسٹریٹ پر دعویٰ نہیں چل سکتا۔ لہذا خارج۔

باشندگان دھلی کا جلسہ عام

نلوں پر میٹر لگانے کے خلاف احتجاج

دہلی ۱۵ر جولائی۔ آج شام کو ۷ بجے کمپنی باغ میں نواب امجد علی خاں کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں لالہ بشن سروپ کوٹے والے، لالہ ماشوکل گوتہ والے۔ کے پی بین اور محمد عثمان نے تقریریں کیں۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے منظور کی گئیں۔

(۱) باشندگان دہلی کے اس عام جلسہ کی رائے میں نلوں پر میٹر لگنے سے تمام دہلی والوں کو اور خاصکر غربا کو سخت تکلیف پہنچے گی۔ لہذا جملہ منتخب شدہ میونسپل ...

بہانہ بناکر اسکے خلاف رائے دیکر نلوں پر میٹر لگانے کے ضرر رساں فیصلہ کو بحال رکھوایا۔ انکے اس ناواجب فعل پر سخت نفرت اور ملامت کا اظہار کرتا ہوا۔ ان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ یا تو پبلک کی رائے کے آگے سر جھکا کر نلوں پر میٹر لگانے کے فیصلہ کو جلد از جلد منسوخ کرادیں، ورنہ ممبری میونسپل کمیٹی سے فوراً مستعفی ہوجاویں تاکہ ان کی بجائے پبلک رائے کے ساتھ چلنے والے اصحاب کو بھیجا جائے۔

باشندگان شہر دہلی کا یہ جلسہ اہالیان شہر دہلی سے التماس کرتا ہے کہ وہ میٹر والے نلوں پر لگوانے سے قطعی انکار کردیں اور اس کے جواب میں میونسپل کمیٹی جو کچھ ظلم و ستم کرے اس کو بخوشی برداشت کریں۔ نیز ہر جائز و مناسب تدابیر اس کے تدارک کے لیے عمل میں لاویں

حافظ نصیر الدین پوپلے والے اور انکے مریدکا دردناک قتل

چودہری صورت سنگھ مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ

استغاثہ کی شہادت

دہلی ۱۶ر جولائی۔ او صادق علی محمد خان بہادر عبد الرحمن ایڈووکیٹ مولوی نصیر الدین ولد عظیم الدین مولوی عبد الرحمن کے موکل نے ۱۳ر مارچ ۱۹۱۹ء کو ایک دکھ وی تقسیم کا نصیر الدین کی طرف سے پیش کیا۔ دیگر مدعا علیہم کے علاوہ امین الدین ضیاء الدین اور فیاض حسین بھی مدعا علیہ اس مقدمہ میں تھے۔ یہ تینوں اس مقدمہ میں ملزم ہیں ان کو شناخت کرتا ہوں۔ ... آخر میں ڈگری ہوگئی۔ فیاض حسین پیروی نہیں کرتے تھے۔ امین الدین ضیاء الدین پیروی کے لیے آیا کرتے تھے۔ اصل میں مقدمہ بازی سراج سے شروع ہوئی تھی اور امین الدین و فیاض حسین صرف مددگار تھے اصل مخالفت سراج الدین سے تھی ... کہ غیاث الدین مارا جائیگا۔ یہ غیاث الدین اس مقدمہ میں ملزم نہیں ہے۔ یہ سراج الدین کا بیٹا اور نصیر الدین کا بھتیجا ہے۔ ...

کیفیت مقدمہ

اس مقدمہ میں آٹھ ملزم ہیں (۱) امین الدین (۲) ضیاء الدین (۳) فیاض حسین (۴) یاسین (۵) عبد السلام (۶) شفاعت عبد الرزاق (۷) قمر الدین اور تیس بتیس استغاثہ کی شہادتیں ہوں گی۔ حافظ نصیر الدین صاحب پوپلے والوں اور ان کے ایک مرید کو پہلے قلعہ کے قریب قتل کیا گیا تھا۔ ... کرتے تھے۔ ... ایک شخص ایک عورت پر جن اترو انے کے لئے گیا تھا ... میں قتل کرکے ریل کی پٹری پر ڈالدیا۔ اس کیس کی تفتیش خانصاحب شیخ نذیر الحق صاحب انسپکٹر پولیس اور میر محمد حسین صاحب سب انسپکٹر انچارج تھانہ صدر نے بڑی محنت اور کوشش سے کی ہے۔

دوسرے دن کی کارروائی

دہلی ۱۷ر جولائی۔ آج اقبال حسین محرر وکیل کی شہادت ہوئی جنہوں نے سراج الدین اور حافظ نصیر الدین پوپلے والے کی رنجش کا حال بیان کیا۔ اس کے بعد نور الہی کا بیان ہوا۔

نور الہی کا بیان

حیرت انگیز واقعات کا انکشاف

میں عبد الرزاق ملزم کو جانتا ہوں امین الدین۔ عبد السلام۔ یاسین۔ ضیاء الدین یہ تمام ملزمان وہاں ایک کوٹھے پر آیا کرتے تھے۔ عبد الرزاق ملزم نے مجھ سے کہا کہ امین الدین اور فیاض حسین ملزمان یہ کہتے ہیں کہ حافظ نصیر الدین کو تم قتل کردو۔ عبد الرزاق ملزم نے کہا کہ چونکہ میں نے نمک کھایا ہے اس لئے قتل کرنے کا وعدہ کرلیا۔ میں نے کہا کہ کام مشکل ہے اگر کرنا ہے تو نام خوب لے لینا۔ اس سے پانچ دن کے بعد میں۔ عبد الرزاق۔ قمر الدین اور فاروق ملزمان۔ لیڈی ہارڈنگ ہسپتال میں چوری کرنے گئے۔ اور تو سب بھاگ گئے میں گرفتار ہوگیا۔ اور دو ماہ کی سزا پائی۔ میری رہائی کے بعد عبد الرزاق۔ امین الدین اور ضیاء الدین۔ فیاض حسین ملزم کی دکان پر گئے۔ فیاض حسین نے عبد الرزاق سے کہا کہ تم نصیر الدین کا کام تمام کردو ...

ابو المعارف مولانا محمد عرفان صاحب دہلی میں

...

واردات

(ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کھگول ضلع پٹنہ میں آریہ سماجی ہزیمت

آریہ سماج کا مسلم آزار رویہ اور مباحثہ سے گریز

جمعیۃ علماء کے مناظر کی کامیابی

کھگول ضلع پٹنہ میں آریہ سماج کا سالانہ جلسہ ۸، ۹ جولائی کو منعقد ہوا جس میں حسب دستور مسلمانوں کی دل آزاری کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا گیا۔ اور اسلام اور قرآن پاک کا نہایت گندہ نمائی اور دل آزار طریقے سے مذاق اڑایا گیا۔ اور سوائے اسلامی اصول کی تردید کے اور کسی طرف توجہ نہیں کی گئی۔ ویدو بھگوان جس کی علمبرداری میں اس متبرک سبھا میں گرم کی جاتی ہیں اس کے متعلق کسی قسم کا تذکرہ نہیں کیا گیا۔ اور پبلک کو اپنی بنیادی اور اصولی باتوں سے مطلع کیا گیا

مشہور زمانہ بدنام آریہ دھرم بھکشو نے جہاں اپنی بدگوئی اور اخلاق سوز حرکات سے آفتاب اسلام پر خاک ڈالنے کی کوشش کی وہاں آپ مسلمانوں کو مبارزت طلبی کے لیے بھی بلاتے رہے اور بڑے زور سے دعوت مناظرہ دیتے رہے۔ جب آریہ سماج کی شرارت کو حد سے گذرتے دیکھا اور محسوس کیا کہ جب تک کوئی باقاعدہ کارروائی نہ کی جائے اسوقت تک ان کی یہ شیخیاں اور بیجا تعلیاں ختم نہ ہوں گی تو ان کے چیلنج کو منظور کرلیا۔ اور شرائط مناظرہ بھی طے کرکے اس کام کو انجام دینے کے لیے جمعیۃ علماء ہند دہلی سے مولانا محمد عثمان صاحب فارقلیط اور بنارس سے جناب مولانا مولوی ابو القاسم صاحب سیف کو مدعو کیا گیا۔ چنانچہ یہ دونوں بزرگ ۸ر جولائی کو کھگول تشریف لے آئے۔ ان حضرات کے وارد ہوتے ہی مقتع ...

منشی عبدالغنی کھگول ضلع پٹنہ

قصبہ جیور میں انصاف کا خون

مسلمانوں پر ہندوؤں اور حکومت کا ظلم

قصبہ جیور ضلع بلند شہر میں باوجود بعض دشمنان امن کی مناسب کارروائیوں کے اب تک ہندو مسلم تعلقات خوشگوار اور دوستانہ ہیں اور نہ اب تک کوئی ایسا واقعہ رونما ہوا جس کو فرقہ وارانہ تحریک سے کوئی تعلق ہو۔ مگر امسال قصبہ کے شوریدہ سر آریہ سماجیوں نے اور ان کی ترغیب سے عام ہندوؤں نے اور دوستانہ تعلقات کو خراب کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ اور آئندہ کے لیے بھی بے اطمینانی اور فرقہ وارانہ جذبات مشتعل کرنے کے اسباب پیدا کر دیے ہیں۔ واقعات اس طرح ہیں کہ ۹ محرم کی شام کو حسب دستور تعزیہ باہر نکالکر رکھدیے گئے۔ اور چاہ تنور والے کے قریب جو تعزیہ بنتا ہے وہ اسی کے ایک قریبی قبرستان میں رکھدیا جاتا ہے جس پر کبھی کسی ہندو کو اعتراض کا موقع ملا اور نہ انکو اعتراض کرنے کا کوئی حق تھا۔ مگر اس سال ہندوؤں نے تعزیہ کے رکھنے پر اعتراض کیا۔ اور مسلمانوں کے اس کام میں مخل ہوئے۔ قصبہ کا تھانیدار ہندو جو سخت ہندو نواز ہے اس نے بھی تعزیہ کو مخصوص مقام میں رکھنے سے روکدیا جب واقعات یہاں تک ترقی کر گئے تو تعزیہ کے منتظمین نے صاحب کلکٹر بہادر کو ان تمام واقعات و حادثات سے بذریعہ تار مطلع کیا جس پر کلکٹر صاحب نے ایک ڈپٹی اور چند سپاہیوں کو امن وامان قائم رکھنے کی غرض سے بھیجدیا۔ مگر چونکہ یہ حکام بھی ہندو تھے اسلیے انہوں نے بھی اسی فیصلہ کو برقرار رکھا جو سابق کیا جاچکا تھا اور ساتھ ہی دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ بھی کر دیا۔

اس یکطرفہ فیصلہ نے مسلمانان جیور کو سخت مضطرب پریشان کر دیا۔ اور وہ بطور احتجاج کے کلکٹر صاحب بہادر کے پاس پہونچے اور اس غیر منصفانہ رویہ کے متعلق عرض و معروض کی۔ مگر وہاں بھی کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ اور مسلمان بے نیل مرام واپس آئے۔

اسی اثنا میں ہندو اور مسلمانوں کے مچلکے لیے گئے اور انصاف کا بھر خون کیا گیا۔ کیونکہ قصبہ میں اہل ہنود کو اکثریت حاصل ہے اور وہ کسی قدر مسلمانوں سے زیادہ ہیں۔ اس لیے اگر مچلکے لیے جاتے تو اس اکثریت اور تعداد کے لحاظ سے لیے جاتے مگر ستم بالائے ستم فریقین کے برابر مچلکے لیے گئے۔ اور اکثریت واقلیت کا کوئی لحاظ نہ کیا گیا۔ جب مسلمانوں نے دیکھا کہ حکام کی طرف بھی رجوع بے کار ثابت ہوا۔ اور ایک طرفہ کارروائی سے اور مایوس کن حالات پیدا ہوگئے تو وہ نہایت بددلی کے ساتھ تعزیے کربلا لے گئے۔ اور معاملہ نے مسلمانوں کی دانشمندی کی وجہ سے زیادہ طول نہ کھینچا۔ یہ مختصر حالات عام مسلمانوں کی آگاہی اور حکام بالا دست کی اطلاع کے لیے شائع کرائے جاتے ہیں۔ گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کے ان حقوق کی پامالی پر فوری توجہ کرے۔ ورنہ مسلمان یہ سمجھنے پر مجبور ہوں گے۔ کہ گورنمنٹ انصاف سے بالاتر قوت اور اکثریت کا ساتھ دیا کرتی ہے اور عدل و انصاف اس کے دفتری اقتدار سے رخصت ہوچکے ہیں۔ اس کے بعد جو نتائج پیدا ہوں گے اس کی ذمہ داری عام ہندوؤں اور حکومت کے عمال پر ہوگی جو اپنے انصاف کش رویہ سے فرقہ وارانہ جذبات کے اشتعال کا باعث بن چکے ہیں۔

(نامہ نگار از جیور ضلع بلند شہر)

آریوں کی شرانگیزیاں

قربانی کرنے والوں پر ظلم و ستم

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

یکم اگست کو شائع ہوگا

۲۹ جون کے اخبار الجمعیۃ میں اعلان کیا گیا تھا کہ ماہوار ایڈیشن کی تجویز زیر غور ہے۔ اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے ناظرین الجمعیۃ سے ایک ایک مزید خریدار کے چندہ کے لیے اپیل بھی کی گئی اگرچہ اس اپیل کا ابھی تک کوئی امید افزا جواب ناظرین الجمعیۃ کی جانب سے موصول نہیں ہوا تاہم توکلاً علی اللہ ادارہ الجمعیۃ نے ارادہ کرلیا ہے کہ یکم اگست سے ماہوار ایڈیشن کا سلسلہ شروع کر دیا جائے

ماہوار ایڈیشن میں کیا ہوگا

ماہوار ایڈیشن کو انشاء اللہ بہت سی خوبیوں کے ساتھ مزین اور آراستہ کیا جائیگا۔ عربی اخبارات کے تراجم و تعقیبات، ممالک اسلامیہ کی خبریں، حوادث واحکام، نکات ولطائف، دلچسپ حقائق و معلومات، مذہبی اور تاریخی مضامین تاریخ اسلام کا دلچسپ فسانہ، علمی اور ادبی مکالمات، غرض ماہوار ایڈیشن گوناگوں خوبیوں پر مشتمل ہوگا۔ اگر اہل ملک نے اس ایڈیشن کی قدر افزائی کی اور ناظرین نے مزید خریداروں کی جانب توجہ کی تو یہ بہت ممکن ہے کہ ماہوار ایڈیشن کا سلسلہ مستقل کر دیا جائے۔ السعی منی والاتمام من اللہ

ماہوار ایڈیشن کی تعداد

چونکہ ماہوار ایڈیشن کی تعداد پانچ ہزار تک پہنچنے کی امید ہے اسلیے مشتہرین کو جلد از جلد معاملہ طے کر لینا چاہیے۔ مستقل مشتہرین سے شرح میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ لیکن جو صاحب صرف ماہوار ایڈیشن میں اپنا اشتہار شائع کرانا چاہیں ان کو خط و کتابت کے ذریعہ معاملہ طے کر لینا چاہیے۔

ماہوار ایڈیشن کم از کم بارہ صفحہ پر شائع ہوگا ٹائیٹل رنگین ہوگا۔ ایجنٹوں کو چاہیے کہ فوراً درخواست کریں۔

"منیجر الجمعیۃ"

اکسیر جذام

لیور واچ

دربھنگہ کے مشہور ترین آم و گلابی لیچیاں

چند کتابیں

شیر یورپ — دوسری بار چھپ کر تیار ہے!

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

عشرتی منجن

اشتہار عدالت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

قانون محبت یعنی کالا جادو

برسات میں خوش ذائقہ اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

بڑھیا کپڑا خریدیں

دربھنگہ کے مشہور و نایاب ثمرانبہ و لیچیاں

ملازمت

ضرورت ہے

مسلمانوں کا ایمان خطرہ میں

فلاح دین و دنیا

منیجر خواجہ بک ڈپو نمبر ۲ چاندنی چوک دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر مہینہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار) ...

نصف صفحہ (") ...

ایک کالم (") ...

½ کالم (") ...

¼ کالم (") ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

سہ ماہی ...

ممالک غیر کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری - مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۶

ریزولیوشن مجوزہ قانون انتقال اراضی کی مخالفت اور پولیس سروس میں ہندوؤں کی زیادہ تعداد کے بھرتی کئے جانے کے متعلق پاس کئے گئے۔ ایک اور ریزولیوشن بدھوا ہوا وحدت ازدواج اور مسودہ قانون عمر مناکحت کے حق میں پاس کیا گیا۔ موخر الذکر ریزولیوشن پر بحث کے دوران میں راسخ الاعتقاد ہندوؤں کے درمیان نا اتفاقی اور خفیف سی گڑبڑ پیدا ہوئی۔ علاوہ ازیں چند اور ریزولیوشن پاس کئے گئے اور گورنمنٹ کی سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کی ناواجب سرپرستی اور لوکل بورڈوں میں فرقہ وارانہ پالیسی کی مذمت کی گئی۔ اور گورنمنٹ سے درخواست کی گئی کہ وہ لوکل بورڈوں کے کام کے متعلق تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرے۔

صدر کانفرنس ڈاکٹر مونجے نے اپنی افتتاحی تقریر میں ہندوؤں سے اپیل کی کہ انہیں سات کروڑ اچھوت اور دلت بھائیوں کے ادبار کی طرف متوجہ ہونا چاہئے عیسائی اور مسلمان انہیں جذب کر رہے ہیں اور اس طریق عمل سے مسجد نکل جانا چاہئے۔ ہندوؤں کی طاقت دن بدن کم ہو رہی ہے اگر عیسائی اور مسلمانوں نے تمام اچھوتوں کو قطعی طور پر جذب کر لیا تو اس سے موجودہ ہندو مسلم مسئلہ اور زیادہ نازک ہو جائیگا اور سوراجیہ حاصل کرنا مشکل ہوگا مقدم الذکر صورت میں قوم کے سامنے ایک نیا مسئلہ پیش ہو جائیگا۔ سلئے آپ نے ہندو سنگٹھن کے لئے اپیل کی۔ (بندے ماترم)

نیچ ذات کے ہندوؤں کے ساتھ ہندو سکول کا سلوک

اچھوت جاتی کے لوگوں سے نفرت کا اظہار

بھوانی ۱۸ جولائی کو ابگحہ ۵۵ دہانک (اچھوت) بھائی ہوگئے تھے بہت کوشش کرنے پر اب وہ دوبارہ ہندو کئے جا رہے ہیں پنڈت نیکی رام جی شرما کی کوششوں سے ... دھرم سبھا کے جلسوں میں انکو شامل ہونیکی اجازت دیدی گئی تھی۔ ۱۸ جولائی کو پنڈت ... کی صدارت میں ایک عام جلسہ ہو رہا تھا خبر ... جیسے ہی اچھوت ... کوئی اعتراض نہیں کیا گیا لیکن ...

[illegible]

پرنٹنڈنٹ کے کارناموں کو بے نقاب کیا تھا۔ اور یہ ظاہر کیا تھا کہ آشرم کو اس کی حرکات سے بچانے کی خاطر علیحدہ کیا گیا تھا۔ ہمیں اب معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اسکو نکالنے کے بعد آشرم کی حالت سدھرنے لگی تھی۔ آشرم کا انتظام نئے ہاتھوں میں دیا گیا تھا کچھ دن تو یہ انتظام بخوبی چلتا رہا۔ اور آشرم نے ترقی کی راہ پر قدم رکھنا شروع کر دیا تھا۔ گر حالات کا امکان اب ہو ... سے معلوم ہوتا ہے کہ آشرم کی خرابی کی جڑ اس کے آفیسر انچارج ہیں۔ ان کا کام کرنے کا ڈھنگ نرالا ہے ... اس آشرم کو وہ اپنی ... بھی آشرم کو چلانا مقصد ہے ... کھیلنا ہے ... گر افسر انچارج ... اب نہ ... آشرم کی حالت ناگفتہ بہ ہوگئی ہے۔ کیونکہ دو لڑکیاں آشرم سے بھگائی جا چکی ہیں۔ ... ۱۵۰ ... ہندو مسلمانوں کا مجمع کثیر وہ دو قعہ آشرم کے دروازے پر کئی گھنٹوں کھڑا رہا ہے آشرم کے اندر اسوقت لڑکیاں ہیں ان کی حالت دیکھی نہیں جاتی، وہ سب گھبرائی ہوئی ہیں ... انچارج کو اسکے متعلق مطلع بھی کیا گیا ہے اور ... ہندو سبھا کو اس طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ (نامہ نگار خصوصی)

سندھ ہندو سمیلن کے جلسہ کی کارروائی

ہندو مسلم معاہدہ کی مخالفت

پولیس میں ہندوؤں کے بھرتی کئے جانیکی تجویز

ڈاکٹر مونجے کی افتراق انگیزی

حیدر آباد سندھ ۱۶ جولائی ہندو سمیلن کے پہلے اجلاس میں صرف ایک ریزولیوشن سندھ کی علیحدگی اور نو تیار شدہ ہندو مسلم پیکٹ کے خلاف بڑی بھاری کثرت رائے سے پاس ہوا۔ صرف ۲۶ ووٹ اسکے خلاف اور ۸۰۰ ...

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

کیا تمام ملازمتوں کے ہندو مستحق ہیں

گورنمنٹ پر مسلم نوازی کا اعتراض

معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کے مختلف محکمے ہندوؤں کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے ہیں اور وہ اپنے محکموں کو ہندوؤں سے بالکل پاک صاف کر لینا چاہتے ہیں۔ اخبارات میں آج کل دو اشتہار شائع ہوئے ہیں ایک مونا ریوینٹ ڈپو کے واسطے ایک تجربہ کار کمپونڈر کے لئے ہے۔ اس اشتہار میں اور باتوں کے علاوہ یہ بھی لکھا ہے کہ "مسلمان امیدواروں کو ترجیح دیجائے گی"۔ اسی طرح ایک اشتہار مسٹر آج محمد ڈپٹی اکونٹنٹ جنرل سنٹرل ریوینیو نیو دہلی کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں متذکرہ دفتر کے لئے کلرکوں کی بھرتی کی ضرورت بتلائی گئی ہے اور لکھا ہے کہ مسلم سکھ اینگلو انڈین۔ اور ہندوستانی عیسائی امیدوار درخواستیں بھیجیں۔ اس اشتہار میں مسلمانوں کا ذکر ہے۔ سکھوں کا ذکر ہے۔ نیم گورہ لوگوں کا ذکر ہے۔ دیسی عیسائیوں کا ذکر ہے۔ لیکن ہندوؤں کا کہیں ذکر نہیں۔ ایک اور اطلاع ہمارے کانوں تک پہنچائی گئی ہے اور وہ لاہور میں ریلوے کے ایک دفتر کے متعلق ہے کہ وہاں بھی یہ آرڈر ہو چکا ہے کہ آئندہ کسی ہندو کو ملازمت نہ دیجائے۔ اور حال ہی میں وہاں گیارہ آسامیاں پر کی گئی ہیں اور ان گیارہ میں سے صرف ایک ہندو ہے اور اسے بھی مجبوراً رکھا گیا ہے۔

پھر کیوں؟ کیا کوئی بتلا سکتا ہے کہ مسلمان کمپونڈروں کو ترجیح کیوں دیجائے گی اور دہلی کے دفتر اکونٹنٹ جنرل میں کسی بھی ہندو کو جگہ کیوں نہیں ملے گی؟ کیا ہندو ہونا گناہ ہو گیا ہے۔ کیا اعلیٰ امتحان پاس کرکے اور کافی تجربہ حاصل کرکے ہندو ہونے کی وجہ سے ایک شخص ان آسامیوں کے نا قابل ہو جاتا ہے۔

کبھی اس قسم کی باتیں لوگ سنتے ہیں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ گورنمنٹ ہندوؤں کو سزا دینا چاہتی ہے کیونکہ سوراجیہ کی تحریک زیادہ ہندو ہی چلاتے ہیں۔ اور یہی آزادی کے لئے سب سے زیادہ شور مچاتے ہیں اس لئے گورنمنٹ نے بھی ہندوؤں کو ہر جگہ دبانے اور ان کی مالی حالت ...

پایا جاتا ہے اور جب تک حکومت کی طرف سے اس کے متعلق کوئی اعلان نہ ہو لوگ تذبذب میں ہیں گے اگر واقعی حکومت ہندو لیڈروں کی سرگرمیوں سے ناراض ہو کر عام ہندوؤں کو جوان کے ساتھ تعاون کرنا چاہتے ہیں سزا دینا چاہتی ہے تو اسے اس کا کھلم کھلا اظہار کر دینا چاہئے۔ اور اگر یہ بات غلط ہے تو پھر اس کی تردید کر دی چاہئے۔ بہرحال گورنمنٹ کو زبان کھولنی چاہئے اور اس مسلم نوازی کی وجہ بیان کرتے ہوئے ظاہر کرنا چاہئے کہ ہندوؤں کے ساتھ اس بے انصافی اور نا واجب سختی کا کارن کیا ہے؟

آج ہمارے پاس ایک معتبر ذریعہ سے یہ خبر پہنچی ہے کہ پنجاب پولیس میں چند ماہ ہوئے ۱۰ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس لئے گئے ان میں سے ۸ تو مسلمان لئے گئے۔ اور دو سکھ۔ اسی طرح ابھی چند ہی دن ہوئے ہیں کہ محکمہ پولیس میں دو اور ڈی۔ ایس۔ پی لئے گئے۔ اور یہ دونوں مسلمان ہیں۔ یہ کیوں؟ محکمہ پولیس اسوقت کئی درجن ایسے ہندو ہیں جو نئے ڈی۔ ایس۔ پی بننے والوں سے بدرجہا سینئر ہیں بعض ایسے مسلمان اس عہدہ پر مقرر کئے گئے ہیں جو محروم شدہ ہندو امیدواروں سے بہیں درجہ نیچے تھے۔ بہت سے تجربہ کار اور پرانے ہندو کام کرنیوالوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے ان کی برسوں کی محنت اور کارگزاری پر پانی پھیر دیا گیا ہے۔ اور نہایت جونیئر مسلمانوں کو ڈی۔ ایس۔ پی بنا دیا گیا ہے نہ ہی محکمانہ قواعد کا کوئی خیال رکھا گیا ہے نہ کسی قانون کی پابندی کی گئی ہے۔ اور نہ ہی کوئی اور اصول مد نظر رکھا گیا ہے۔ آخر یہ اندھیر گردی کس شریعت کے مطابق کی گئی ہے اور قابل ہندوؤں کے حقوق کو کیوں پامال کیا گیا ہے کیا ان کا صرف یہی گناہ ہے کہ وہ ہندو ہیں؟ محکمہ پولیس کی اس مسلم نوازی کے متعلق پنجاب کونسل میں کوئی سوراجی تو کیا سوال کریگا۔ ہاں کسی ہندو کو ضرور یہ سوال پوچھنا چاہئے اور معلوم کرنا چاہئے۔ کہ جونیئر مسلمانوں کو کیا محض مسلمان ہونے کی وجہ سے ڈی۔ ایس۔ پی بنا دیا گیا ہے۔ یا کوئی اور دھی سرکاری آسمان سے اتری ہے۔ جس نے یہ تغیر و تبدل کرائے ہیں۔ (ملاپ)

آشرم مونگی آریہ کمیٹی حرکات کا ارتکاب

ہندو وِنتا آشرم کی ناگفتہ بہ حالت

چند دن ہوئے ایک اخبار نے اس آشرم کی لیڈی ...

حیات باقیہ

یعنی

قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی

قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپکے ملفوظات

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں آپکے مفید اور نتیجہ خیز ملفوظات ہیں۔ دوسرے میں آپ کے اخلاق و عادات سے بحث کی گئی ہے۔ ملفوظات بجائے خود پند و نصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے جو نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفید کو محیط ہے جس کو آپ کے ایک ممتاز عقیدتمند مرید نے آپ کی زبان سے سن کر جمع کی اور نہ خود جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپنے درست کرکے اُن کے حوالہ کی اس اعتبار سے کہا جا سکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں۔ ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی۔ رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آ سکتی تصوف کے لاینحل مسائل اور غامض و دقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی سچی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنے والے کو بخوبی مل سکتے ہیں خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل فوٹو حضرت خواجہ کے اخلاق و عادات کا باب ملاحظہ کرنے سے بخوبی نظر آ سکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب۔ فارسی زبان میں تھی اب ہمنے سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کرکے چھاپی ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل عبارت دوسری میں ترجمہ۔ مزید دلچسپی کے لئے معتبر کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانحعمری درج کی گئی ہے قیمت ۱۲ر رعایتی ۱۰ر اس کے علاوہ

چند کتب میں خاص رعائیت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرماویں:-

مولانا نواب میر صدر الدین خانصاحب کی تصنیفات

اسلام کی خوبیاں - قیمت ۲ر رعایتی ۱ر

اسلام کی ترقی - " ۳ر " ۲ر

اصلاح المومنین - " ۳ر " ۲ر

اصلاح المسلمین - " ۲ر " ۱ر

ام الفرائض - " ۳ر " ۲ر

اسلام کی صداقت - " ۲ر " ۱ر

اسلام کے عقائد - " ۲ر " ۱ر

اسلام کی حمائت - " ۳ر " ۲ر

اسلام کے حسنات - " ۲ر " ۱ر

اصلاح النفوس - " ۲ر " ۱ر

اسلام کی تعلیم - " ۳ر " ۲ر

اسلام کا اتالیق - " ۲ر " ۱ر

اسلامی حقوق - " ۲ر " ۱ر

اصلاح البشر - " ۳ر " ۲ر

ولی کی پہچان - " ۲ر " ۱ر

تحریم الخمر والزنا واللواطۃ والعفاف والخلق قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

تعلیم الزکوٰۃ - قیمت ایک آنہ (۱ر)

تعلیم الحج - " ایک آنہ (۱ر)

تعلیم الصیام - " ایک آنہ (۱ر)

گلدستہ فوائد - " ۴ر رعایتی ۳ر

پیر شریعت - قیمت ایک آنہ (۱ر)

محرم کی بدعتیں - " ۳ر رعایتی ۲ر

مندرجہ بالا کتب نہایت کارآمد ہیں۔ عورتوں اور بچوں کو ضرور پڑھا دیں۔

بوستان غوثیہ سوانح عمری حضرت غوث بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ قیمت ۵ر رعایتی ۳ر

برکات علی پور اس کتاب میں بہت عمدہ مضامین ہیں مثلاً تواریخی حالات سلسلہ مشائخان بابا جی تیراہی نقشبندی مجددی۔ مسئلہ طریقہ نقشبندیہ کا اصلی مقصد۔ مسئلہ حقہ نوشی۔ نماز تہجد کے متعلق۔ بیعت مسنونات وغیرہ قیمت ۱۲ر رعایتی ۸ر

بستان المفردات یہ کتاب لاثانی محمود علی خواص ادویہ مفردہ طب یونانی ہے۔ قیمت عہ رعایتی ...

بوستان خیال ۳ جلد خورد سائز ہے جلد ۱۰ ہم۔ یازدہم۔ دوازدہم ہر حصہ جلد قیمت ... رعایتی ...

بحر الاسرار - قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

بہشتی زیور - ہر حصہ کی قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

بدر الدجی فی شرح نور الہدی - قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

بہشت کا دروازہ - قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

بہبودی - قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

بیان خسرو مصنفہ مولانا شبلی نعمانی معہ ... قیمت ۱۰ر رعایتی ۵ر

بیان معراج شریف معہ شہادت نامہ حضرت قاسم قیمت ۱ر

بالاستشفاع والتوسل بآثار الصالحین و سید الرسل

اس کتاب میں نشان قدم مبارک کے حالات پورے درج کئے گئے ہیں قیمت ۱۲ر رعایتی ۶ر

برق آبی اس کتاب میں پانی کے ذریعہ سے تار کے تار برقی بھیجنے کا عمدہ طریقہ بتایا گیا ہے۔ قیمت عہ رعایتی ...

باقیات الصالحات - قیمت ۸ر رعایتی ۴ر

(نوٹ) دو روپیہ سے کم کی کتاب روانہ نہیں ہوگی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

فارسی و عربی سیکھنے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف و شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کو پڑھ کر عربی زبان و ترجمہ قرآن سے جلد واقف ہو جاؤ مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ سان کتابیں یہ ہیں:-

فارسی زبان کا قاعدہ ۴ر عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر علم الصرف حصہ سوم ۶ر لغات القرآن ۱۲ر علم النحو ۴ر عوامل النحو ۴ر عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضروری ہے۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

آج خریدیں بالکل خریدیں یا آخر زنگی ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونیکی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ملمع ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دنوں میں نرم پڑکر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے۔ زنگی قلم کی نب اصلی سونیکی ہے اور نہایت پائیدار ہوتی ہے۔ ... قیمت زنگی ... نمبر (۱) ... نمبر (۲) ... نمبر (۳) ... آزمائش پر شرط پسندی وی پی منگا لیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ - دہلی

کیا آپ کو خبر نہیں

کہ روزنامہ رہبر دکن کا سالانہ نمبر باہتمام ۱۳۳۷ ف میں حسب معمول نہایت آب و تاب سے شائع ہونگا جس میں ہندوستان اور دکن کے مشہور و معروف اہل قلم کے مضامین ہونگے۔ گذشتہ سالانہ نمبر بہترین حیثیت سے نقش اول سے بہتر ہوگا جس میں سلطنت آصفیہ کے رفیع الشان عمارات و بہترین مناظر وغیرہ کے فوٹو ہونگے انشاء اللہ یہ نمبر اردو صحافت میں اپنی آپ نظیر ہوگا۔ جو صاحب اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں ان کے لئے بہترین موقعہ ہے کہ وہ اپنا اشتہار رقم کر ۲۵ اگست ۱۹۲۸ء تک روانہ فرمائیں جو ریڈنگ میٹر (مضامین) میں شائع کیا جائے گا۔ کوئی غیر مہذب اشتہار شائع نہ ہو سکیگا جب تک رقم وصول نہ ہو اشتہار شائع نہ ہوگا۔ ... زیادہ مضمون ہوگا تو مینیجر کو مضمون میں تخفیف کرنیکا اختیار رہیگا۔ اشتہارات صاف ہوں ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ اشتہارات جس قدر جلد وصول ہونگے عمدہ جگہ شائع ہو سکیں گے۔

ریڈنگ میٹر (مضمون) میں جو اشتہارات شائع ہونگے اُس کا نرخنامہ حسب ذیل ہے:-

ایک صفحہ	نصف صفحہ	¼ صفحہ	ایک کالم	نصف کالم	¼ کالم
...	...	...	...	...	...

ڈبل پرنٹنگ یعنی اردو اور انگریزی میں اشتہار طبع ہوگا تو ... فیصدی زائد اجرت لیجائیگی ... سالانہ نمبر کے صفحہ کا سائز ۹×۱۵ انچ ہوگا۔

ارسال رقم کا پتہ:- مینیجر رہبر دکن (حیدر آباد دکن)

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج — فقیری آزمودہ دوا — **فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس** — فقیری آزمودہ دوا — شرطیہ علاج

سفید داغ کی جنگلی دوا

پر چھوٹے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر چھوڑے دھاڑ کے داغ اور اس چہرے کے مانند ہو جاتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے ہیں تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایکبار ضرور آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی جڑ سے چلا جاتا ہے شک کریں۔ دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکے تھوڑے یا گھنے بال پکے ہیں تو ... تیل منگا کر اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا ... دام بارہ روپیہ ... اعتبار نہ ہو تو شرط لکھا لیں۔

خونی اور بادی بواسیر

میں ڈاکٹر بید حکیموں کو بازی مارکر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھڑانے والی دوا اُسکے پاس میری ایسی نہ ہو گی ... ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے دام سات روپیہ آزمائش کیلئے پانچ روپیہ

کالے سے گورا

سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے انمول دوا ہے ... چھائیں کالا داغ چھپکا ... سب دور ہو کر چہرہ خوبصورت مثل گلاب کے پھول کے ہو جاتا ہے دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی

جیسا نام ویسا کام بھی ہے۔ اسکے کھوج میں بوڑھے جوان سبھی لگے رہتے ہیں ...

طاقت کی دوا

نوٹ مردانگی کو بڑھانے جوانی کو ٹھہرانے بدن کو موٹا اور تندرست بنانے ...

پتہ:- جڑی بوٹی ہینڈ بل کمپنی ... نمبر ۵۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۸ — دہلی یوم سہ شنبہ ۶ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری ۔ مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۲۸ء — نمبر ۶

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

کیا تمام ملازمتوں کے ہندو مستحق ہیں

گورنمنٹ مسلم نوازی کا اعتراض

نیچ ذات کے ہندؤں کے ساتھ ہندؤں کا سلوک

اچھوت جاتی کے لوگوں سے نفرت کا اظہار

سندھ ہندو سمیلن جلسہ کی کاروائی

ہندو مسلم معاہدہ کی مخالفت

پولیس میں ہندؤں کے بھرتی کئے جانے کی تجویز

ڈاکٹر مونجے کی افتراق انگیزی

انجمن مومنی آرمیں کمیٹی حرکات کا ازالہ

ہندوستانی آشرم کی ناگفتہ بہ حالت

[illegible]

حیاتِ باقیہ

یعنی

قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپکے ملفوظات

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں آپکے مفید اور نتیجہ خیز ملفوظات ہیں۔ دوسرے میں آپ کے اخلاق وعادات سے بحث کی گئی ہے۔ ملفوظات بجائے خود پند ونصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے جو نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفید کو محیط ہے جس کو آپ کے ایک ممتاز عقیدتمند مرید نے آپ کی زبان سے سن کر جمع کی اور نہ خود جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپنے درست کر کے اُن کے حوالہ کی اس اعتبار سے کہا جا سکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں۔ ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی۔ رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آسکتی تصوف کے لاینحل مسائل اور غامض ودقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی سچی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنے والے کو بخوبی مل سکتے ہیں خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل فوٹو حضرت خواجہ کے اخلاق وعادات کا باب ملاحظہ کرنے سے بخوبی نظر آسکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی اب ہمنے سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کر کے چھاپی ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل عبارت دوسری میں ترجمہ۔ مزید دلچسپی کے لئے معتبر کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانحعمری درج کی گئی ہے قیمت ۱۲ر رعایتی ۱۰ر اس کے علاوہ

چند کتب میں خاص رعائت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرماویں۔

مولانا نواب میر صدر الدین خانصاحب کی تصنیفات

بوستان غوثیہ — **برکات علی پور** — **بستان المفردات** — **بوستان خیال** — **برقابی**

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

اب عربی کو مشکل کہنا چھوڑ دو

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب جرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

زنکو کیمیکل کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

کیا آپ کو خبر نہیں

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر — کالے سے گورا — طاقت کی دوا — بجلی کی گولی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۶ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

سندھ میں ڈاکٹر مونجے کی تقریر

سندھ کے قومی میثاق نے درحقیقت ہندو مہاسبھا کے حلقوں میں سخت اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ اب تک یہ لوگ اپنے اصلی جذبات کو چھپا کر مالی اور انتظامی عذر کے پردے میں علیحدگی سندھ کی مخالفت کر رہے تھے اور دنیا کو یہ یقین دلانے کی کوشش میں سرگرم تھے کہ مسلمان محض اپنے جماعتی مفاد کی خاطر علیحدگی کا مطالبہ کر رہے ہیں ورنہ درحقیقت سندھ کیلئے بمبئی سے علیحدہ ہونا مالی اور انتظامی لحاظ سے بربادی کا موجب ہوگا۔ لیکن اب میثاق قومی کی تدوین نے نقشہ بالکل ہی بدل دیا کیونکہ اس سے یہ بات بالکل ظاہر ہو گئی کہ صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ سندھ کے تمام سنجیدہ اور ذی ہوش باشندے عام اس سے کہ وہ پارسی ہوں یا ہندو یا عیسائی، بالاتفاق علیحدگی کے خواہشمند ہیں اور اپنے صوبہ کی ترقی کا انحصار اسی پر سمجھتے ہیں کہ اسے بمبئی سے الگ کر کے اپنے گھر کا انتظام آپ کرنے کا موقع دیا جائے۔ ...

...

مسلم آؤٹ لک اور پنجاب ہائیکورٹ

مسلم آؤٹ لک، پنجاب کے ان بے باک اور جری اخباروں میں سے ہے جس کا غیور سر شخصی وجاہت اور حاکمانہ اقتدار کی چوکھٹ پر کبھی نہیں جھکا اور نہ کبھی حکومت کی حکمت عملی کا راز فاش کرنے میں اسے لیت و لعل کا تذبذب لاحق ہوا ہے۔ اسکی جو رائے ہوتی ہے وہ بلا خوف و خطر اسکے ظاہر کرنے میں کسی مادی طاقت اور باطل پرست قوت سے نہیں جھجکتا۔ یہی چیز اس کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کے لئے کافی ہے مگر حکومت کی نظر میں یہی اخلاقی جرأت سب سے بڑا جرم اور سلطنت کے خلاف کھلی بغاوت ہے۔ ...

...

مغرب کا نمائشی میثاق امن

حکومت امریکہ کی تحریک پر دول مغرب کے درمیان جو میثاق امن مرتب ہو رہا ہے اور جس کو اب تک برطانیہ، فرانس، اٹلی وغیرہ سلطنتوں کی تائید حاصل ہو چکی ہے، اسکو عملاً ایک دھوکہ یا طفل تسلی سے زیادہ حیثیت حاصل نہیں ہے۔ چونکہ یورپ اور امریکہ کی رائے ...

...

ذمہ دار ارکان محفوظ ہو سکیں۔

عالی ہمت اور مجسم ایثار قوم

ہمارے ہندو بھائی جس احساس اور بیداری کے ساتھ تقدم و ترقی کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں اور جس ایثار اور بے غرضانہ جذبہ سے ہر قومی و مذہبی تحریک کا خیر مقدم کرتے ہیں وہ اس متحد اور منظم جماعت کی زندگی اور قومی و ملی احساس کا سبق آموز مظاہرہ ہے۔ اور ہر وہ شخص جو کسی بے لوث جذبہ اور پرخلوص داعیہ کی قدر و قیمت سے واقف ہے وہ اس سرگرم پیش قدمی کا ضرور احترام ...

انتقادات

...

تعلق ہے وہ بہت دلچسپ ہے اور جناب اشفاق احمد صاحب زاہدی نے یہ کتاب لکھکر ہماری زبان کو اس سے پہلی مرتبہ روشناس کرایا ہے۔

قیمت ۸؍ مصنف سے کوچہ پنڈت دہلی کے پتہ پر طلب کیجئے

تفسیر تجویدہ — یہ سورۂ ملک، و ہمزہ، نبأ، بلد اور عادیات کی تفسیر ہے۔ مولوی اشفاق احمد صاحب عثمانی ... کی لکھی ہے۔ اس میں عام فہم زبان اور موثر دلائل کے ساتھ توحید، سزا، دوزخ، جنت، ملائکہ اور شیاطین اور رسالت وغیرہ سے متعلق اسلامی عقائد کی تشریح کی گئی ہے اور آیات قرآنی کے معانی اس طرح بیان کئے گئے ہیں کہ عام حق طلب لوگوں کو مطمئن کرنے کے لئے کافی ہے۔ خصوصاً ان لوگوں کے لئے یہ انداز تفسیر مفید ہوگا جنہوں نے دینی تعلیم حاصل نہیں کی اور زیادہ گہری مذہبی تحقیقات کی استعداد نہیں رکھتے۔ ...

...

فلسفہ عید قرباں

...

حوادث و احکام

...

استخراج و مقتبسات

مسجد اقصیٰ کی تعمیر کی تکمیل
مصارف تعمیر کے حسابات

ہمارے پاس فلسطین کی مجلس شرعی اسلامی کی جانب سے ایک مراسلہ آیا ہے جس میں یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ مسجد اقصیٰ کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی تعمیر کے حسابات بھی اس میں بیان کئے گئے ہیں۔ چونکہ اس مبارک کام میں ہندوستان نے بھی کافی حصہ لیا ہے اس لئے ذیل میں اسکا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔

فلسطین کی مجلس اسلامی شرعی نے ۱۳۴۰ھ میں اوقاف اسلامیہ کا انتظام اپنے ہاتھ میں لیا، اور اول روز سے اپنی توجہ امکن مقدسہ و آثار قدیمہ اسلامیہ کی درستی و اصلاح حال کی طرف مبذول کر دی۔ ان آثار میں خصوصیت کے ساتھ مسجد اقصیٰ، اور قبۃ الصخرہ، اور حرم قدسی کی دوسری ...

...

کی شرکت کرے ہے۔ بیچ میں اسکی نگرانی میں مئی ۱۹۲۸ء تک جسقدر روپیہ خرچ ہوا ہے اسکا حساب درج ذیل ہے۔

کیفیت مصارف	گنی	ملیم
کیٹی کی تشکیل سے پہلے اگست ۱۹۲۳ء تک	۶۱۶۸	۳۶۷
ستمبر و دسمبر ۱۹۲۳ء تک	۳۲۴۲	۴۲۴
۱۹۲۴ء میں	۱۴۴۰۳	۶۱۵
۱۹۲۵ء میں	۱۱۳۸۰	۸۲۸
۱۹۲۶ء میں	۹۴۱۲	۱۹۳
۱۹۲۷ء میں	۱۵۹۲۶	۵۲
۱۹۲۸ء میں	۶۱۹۶	۷۶۴
کل	۶۶۷۳۰	۲۴۳

اب مسجد اقصیٰ کی عمارت بالکل مکمل ہو چکی ہے اور اسکو اتنا مضبوط کر دیا گیا ہے کہ حال کے زلزلوں میں فلسطین کی ہزارہا عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ مگر مسجد اقصیٰ کی عمارت میں بال تک نہیں آیا۔ ماہرین کی رائے یہ ہے کہ اگر مجلس اسلامی اس عمارت کی مرمت نہ کراتی تو ان زلزلوں میں پوری مسجد منہدم ہو جاتی۔

...

منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے لئے مولد سید البشر صلعم (یعنی ۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ) مقرر کیا گیا ہے اس محفل کی شرکت کے لئے تمام عالم اسلامی کے اکابر و عظماء کو دعوت دی گئی ہے۔

محفل افتتاح مسجد اقصیٰ کا دعوت نامہ

ذیل میں ہم اس دعوت نامہ کا ترجمہ درج کرتے ہیں جو مجلس اسلامی شرعی فلسطین کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے افتتاح میں شریک ہونے کے لیے ہمارے پاس آیا ہے۔

سلام کے بعد معلوم ہو کہ فلسطین کی مجلس اسلامی اعلیٰ حمد کا شکر ادا کرتی ہے کہ اس بیت مقدس کی خدمت کی توفیق ...

...

اور اسکے ساتھ عالم اسلامی کے آثار باقیہ میں سے ایک عظیم ترین اثر کا معائنہ بھی ہے جسے دیکھکر آپ کا دل خوش ہوگا۔

محمد امین حسینی
صدر مجلس اسلامی اعلیٰ

دمشق میں آگ

دمشق کے بعض حصوں میں آگ لگ گئی جس سے بہت سی عمارتیں جل گئیں اور بہت سی جانوں کا نقصان ہوا۔ جامعہ امریکیہ کے بعض طالب علموں کا بھی اس سلسلہ میں نقصان ہوا ہے۔

اچھوتوں پر ہندوؤں کے مظالم

(از قاری تلیط دہلوی)

ہندوستان میں جہاں مختلف خیال اور میلان کے لوگ آباد ہیں وہاں بدقسمتی سے اونچ نیچ یا چھوت اچھوت کی نفرت انگیز تفریق بھی قائم ہے اور قدیم الایام سے ایک گروہ حیوانوں اور کیڑے مکوڑوں سے بھی بدتر اپنی زندگی گذار رہا ہے اور وہ اعزازی زندگی جو لازمہ انسانیت ہے اس طبقہ کے پاس سے بھی نہیں گذری۔ جب تک دنیا میں ایسی سرفراز اور اکڑی ہوئی گردنیں موجود رہیں گی۔ جو دوسروں کی گردن میں خمیدگی دیکھنے کی متمنی ہیں اسوقت تک انسان بحیثیت مجموعی کبھی معزز و مکرم نہیں ہوسکتا۔

ذات پات کی تنگ انسانیت تفریق کا بھرا ایک نامعلوم زمانہ سے ہندوؤں کے سرچلا آتا ہے اور خدا کی کرم و محترم مخلوق میں بلندی و پستی کا تخیل اسی سوسائٹی کے نارسا فہم کی پیداوار ہے۔ اور گو آج زمانہ کہیں سے کہیں نکل گیا۔ مگر وہ کمزور اور غریب لوگ جنکو اچھوت قرار دے لیا گیا ہے ابھی تک اپنی ہم قوم سے اپنے جائز حقوق واپس نہیں لے سکے اور نہ معاشرتی اور اقتصادی مرکز میں ...

خبر قیامات

بیرون ہند

طوفان باد و باران سے چین میں ہولناک تباہی

دو جہازوں کی غرقابی اور ۱۶۰ آدمیوں کی ہلاکت

اکثر مکانات کی چھتیں اڑگئیں اور درخت جڑ سے اکھڑ گئے

ہنوئی ۱۸ جولائی۔ مدریائے ٹمپک کے دہانہ پر جو طوفان باد و باران آیا اس سے جہاز کیپ سے چٹان سے جا ٹکرایا، اس کا بوائلر پھٹ گیا اور جہاز غرق ہوگیا جس سے چالیس افراد ہلاک اور اسی قدر زخمی ہوگئے۔ اس طوفان سے ایک اور دخانی کشتی تباہ ہوگئی جس میں ۲۰ آدمی غرقاب ہوگئے۔

ہنوئی اور ہیفنگ میں کئی مکانوں کی چھتیں اڑگئیں اور درخت جڑ سے اکھڑ گئے سلسلہ رسل و رسائل میں بھی رکاوٹ واقع ہوگئی ہے۔

حکومت مصر کی رجعت پسندی

تین سال کیلئے پھر شخصی حکومت کا قیام

قاہرہ ۱۹ جولائی۔ شاہی حکم جس میں پارلیمنٹ کو توڑ دینے کا اعلان ہے، پارلیمنٹ کے دونوں صدروں کو آج شام کو دیدیا گیا۔ وفد جماعت کی مجلس منتظمہ کا جلسہ باوجود حکومت کے امتناعی حکم کے ملتوی میں ہونا قرار پایا ہے۔

جماعت مذکور کا اخبار "البلاغ" رقمطراز ہے کہ پولیس نے مجوزہ جلسہ کے انتظامات کو درہم برہم کردیا ہے۔

جدید وزارت نے بادشاہ کو ایک خط میں پارلیمنٹ توڑ دینے کا مشورہ دیا تھا جس میں لکھا ہے کہ ایک مختصر سے گروہ نے اتفاقاً اکثریت حاصل کرلی ہے اور ان کے ہاتھوں میں پارلیمنٹ جبر و استبداد کا آلہ بنی ہوئی ہے۔ اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ وزارت اس فیصلہ پر پہنچی ہے کہ موجودہ ملکی حالات کو اپنی اصلی راہ پر آنے کے لئے ان مصنوعی اثرات کو تین سال کی مدت تک بالکل قلع قمع کردینے کے سوا اور کوئی صورت نہیں۔

مدینہ منورہ کے راستہ میں حاجیوں کی موٹر الٹ گئی

تین مصری حجاج خطرناک حالت میں

"البلاغ" کا نامہ نگار خصوصی مقیم مکہ معظمہ رقمطراز ہے کہ اب مکہ مکرمہ تقریباً حاجیوں سے خالی ہوچکا ہے۔ ...

بجلی یا ملک الموت

ایک عورت و بچوں سمیت ہلاک

اخبار شہاب پر آریوں کا دعویٰ

ہندوستان

ہندوستان میں مسیحی مشنریوں کی ریشہ دوانیاں

ہر ہفتہ دو ہزار عیسائی بنائے جاتے ہیں

ہندوستان میں مشنریوں نے کیا کام کیا ہے، اس معاملہ پر غور کرنے کے لئے لنکا شائر اور پنڈنٹ کالج مانچسٹر کا ایک جلسہ ہوا جس میں تقریر کرتے ہوئے پادری گاڈو سے فلپس فارن سکرٹری لندن مشنری سوسائٹی نے کہا کہ ہم پر ہمارا مذہبی فرض ہے کہ ہم ہر سال عیسائی مذہب کی اشاعت کے لئے غیر ممالک میں اپنے آدمی بھیجتے رہیں۔

دیگر ممالک کی نسبت ہندوستان میں عیسائی مشنریوں کا کام بہت ترقی پر ہے۔ اس میں کلام نہیں کہ چین میں عیسائی مذہب کی اشاعت کیلئے بہت شاندار کام ہورہا ہے لیکن ہندوستان کو عیسائی مذہب کی اشاعت کا مرکز کہنا چاہئے۔ ہندوستان میں عیسائی گرجوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اور پہلے سے بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ اس وقت ایک لاکھ ۹۴ ہزار ہندوستانی عیسائیوں کا گرجاسے تعلق ہے۔ ...

ضلع پرتاب گڈھ میں ڈاکہ

۴۰ ڈاکوؤں کو عبور دریائے شور کی سزا

تین ہندو عورتیں سزایاب

جعلی سکے بناتی تھیں

اورنگ آباد ۱۹ جولائی۔ سشن جج کولار نے آج اس مقدمہ کا فیصلہ سنادیا جس میں پیرامنی۔ بدونا اور تین ہندو عورتیں نقلی روپیہ بنانے اور جعلی سکوں کی مشین رکھنے کے الزام میں ماخوذ تھے۔ فاضل جج نے اول دو ملزمین کو ۵ سال قید بامشقت اور تین عورتوں کو ۶ ماہ قید محض کی سزا دی۔

باردولی ستیہ گرہ

کاشتکاروں کے وفد سے گورنر بمبئی کی ملاقات

کوئی سمجھوتہ نہ ہوسکا

سورت ۱۹ جولائی۔ ذیل کی سرکاری اطلاع شائع ہوئی ہے آج سورت میں گورنر بمبئی نے ممبر ال کمشنر شمالی علاقہ اور کلکٹر سورت کی معیت میں بردولی کے کاشتکاروں کے وفد سے ملاقات کی کاشتکاروں کے وفد میں مسٹر ولبھ بھائی پٹیل مسز شاردا بائی، سومنت مہتہ مس میٹھو بائی پیٹٹ، شری بھکتی لکشمی ڈیسائی، عباس طیب جی اور کلیان جی مہتہ شامل تھے۔ ...

باردولی کے متعلق کوئی سمجھوتہ نہ ہوسکا

گورنر بمبئی کا سرکاری اعلان

بمبئی ۱۹ جولائی۔ سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ چونکہ گورنر کے سورت جانے کے متعلق مختلف بیانات شائع ہورہے ہیں اس لئے ہز ایکسلنسی یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ سورت جانے سے انکا یہ مدعا تھا کہ باردولی تعلقہ کے کاشتکاروں پر یہ واضح کردیں کہ حکومت تشخیص لگان کی ازسرنو تحقیقات منظور کرنے سے قبل شرائط کی تکمیل چاہتی ہے۔ ...

پرورا ضلع علی گڈھ کا مقدمہ

عدالت سشن کی کاروائی

ہندوؤں کی سرکشی کی داستان

ایک دلچسپ مقدمہ کی کاروائی

تازہ فوٹو نے گواہ کا منہ بند کردیا

دہلی ۲۰ جولائی۔ آج مخدوم سید غلام مصطفےٰ شاہ صاحب گیلانی مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں شیخ نصیر الدین فخر الدین وغیرہ کا مقدمہ پیش ہوا۔ پولیس نے فیض بازار نے ان کا چالان کیا ہے کہ انہوں نے پولیس کو اداے کار منصبی سے روکا۔ اور کوکین برآمد ہوئی تو پولیس کو روک کر کوکین کو ایک شخص کے ہاتھ فرار کرادیا۔ ...

ہندوؤں کے کنوئیں سے ایک لڑکی کی اور کی لاش

فساد جنگ پورہ کا مقدمہ

مولانا محمد اسحاق صاحب کی وفات

علم و فضل کا آفتاب غروب ہوگیا

یہ خبر علم دوست طبقہ میں نہایت افسوس کیساتھ سنی جائے گی کہ جناب مولانا محمد اسحاق صاحب جو علوم عقلیہ کے امام تھے ۱۸ جولائی کو دن کے ۱۱ بجے انتقال فرماگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

مولانا کا اصل وطن رامپور تھا لیکن عرصہ سے دہلی کے کوچہ چیلاں میں نواب شرف الدین خاں صاحب کے مکان پر مقیم تھے مولانا کو علوم نقلیہ ...

شیخ نجم العارفین صاحب کا قابل تقلید عطیہ

مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت

نجیب آباد کے ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

پچھلے ہفتہ آریہ سماج کے جلسہ کے موقعہ پر ایک بڑے بھاری مجمع میں لالہ بنارسی داس جنرل سکرٹری ہندو سبھا نے ایک تجویز پیش کی جس کا مفہوم یہ ہے کہ علاقہ گڑھوال میں گئے کشی بند کی جائے۔ اور سرکار گڑھوال کی چھاؤنیوں میں گئووں کو ذبح نہ کرے۔ آپ نے کہا گورکھوں اور انگریزوں کے درمیان ۱۸۱۵ء میں ایک معاہدہ کے ذریعہ یہ طے ہوچکا تھا کہ کمایوں کے علاقہ میں گئو کشی کبھی نہ ہوگی۔ ...

لالہ بالمکند جی نے اس تجویز کی تائید کی اور لالہ رام چند آریہ مسافر نے پرزور الفاظ میں تائید مزید کی۔ ریزولیوشن سر دستی سے پاس ہوا۔

لارڈ سنہا کی جگہ سر محمد شفیع

الہ آباد ۲۱ جولائی۔ ہمعصر پائنیر کو معلوم ہوا ہے کہ لارڈ سنہا کی وفات سے جو جگہ جوڈیشیل کمیٹی میں خالی ہوئی ہے اس پر سر محمد شفیع کو مقرر کیا جائیگا۔

مسٹر سی کنگ جو الہ آباد ہائی کورٹ سے سبکدوش ہو جائیں گے وہ اسمبلی کے نامزد ممبر منتخب کئے جائیں گے۔

سناتن دھرم کالج کے لئے دو لاکھ روپیہ کی اپیل

سناتن دھرم کالج کی حالت کو بہتر بنانے اور اس کی عمارت کی تکمیل کی غرض سے سناتن دھرمی لیڈروں کی جانب سے دو لاکھ روپے کے لئے اپیل شائع ہوئی ہے

دہلی میں کیا ہورہا ہے

حافظ نصیر الدین پوڑپلاؤں کے مقدمہ قتل میں

تین مشتبہ خطوط

مخاطب عبد الرزاق ملزم۔ از امرت سر قمر الدین

پہلا خط ملزم کے نام

دوسرا خط

تیسرا خط

سب ڈویژنل آفیسر کا بیان

سب انسپکٹر پولیس کا بیان

مسلمانوں پر حملہ اور لوٹ مار

ایک پندرہ سالہ ہندو لڑکے کی جرأت

طلائی زیورات کی چوری

جنوبی ہند کی ریلوے لائن پر عام ہڑتال

گاڑیوں کی آمد و رفت رک گئی

گوجرانوالہ میں الجمعیۃ کی ایجنسی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

سنہری مسجد کی مرمت

مسجد سنہری واقع بازار چاندنی چوک ایک خاص تاریخی یادگار ہے جس کو بعہد محمد شاہ ۱۱۳۴ھ میں نواب روشن الدولہ ظفر خان نے تعمیر کیا تھا۔ اور جس کی آج تک شایان شان مرمت نہیں ہوئی۔ چونکہ مسجد مذکور بسبب اپنی تاریخی حیثیت کے اس قدر مشہور ہے کہ ہر سال ہزاروں سیاح ممالک غیر کے منجملہ دیگر تاریخی مقامات کے اس کو بھی آکر دیکھتے ہیں۔ اس لیے اس کی موجودہ شکستہ حالت کو دیکھکر ہر مسلمان کو جس قدر بھی قلق ہو کم ہے۔ بدیں وجہ مسجد کی انتظامیہ کمیٹی اور چند درد مند مسلمانوں نے بالاتفاق یہ طے کیا ہے کہ مسجد کا صحن اور ازارہ سنگ مرمر کا بنوا دیا جائے۔ جو کہ علاوہ خوبصورتی کے پائیداری میں بے مثل ہوگا۔ اس کی لاگت کا تخمینہ مبلغ پانچہزار روپیہ ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ مسجد بسبب کسی معقول آمدنی کے نہ ہونے کے اس قدر خرچ کی متحمل نہیں ہو سکتی ہے اسلئے بتائید ایزدی اس کار خیر کو چندہ سے شروع کیا ہے۔ اور کل کام میں سے مسجد کے اندر کا فرش قریباً بارہ سو روپیہ کی لاگت کا ایک درد مند مسلمان نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ اور باقی ماندہ کام میں سے فی الحال ڈیڑھ ہزار روپیہ کا کام ایک کمپنی کو ٹھیکہ پر دید یا ہے۔

فہرست چندہ جو کہ اس وقت تک وصول ہو چکا ہے ذیل میں درج کی جاتی ہے اور جو رقوم آئندہ اس مد میں وصول ہوں گی انشاء اللہ مع خرچ ہوتی رہیں گی کمیٹی کی طرف سے فراہمی چندہ کے واسطے جن حضرات کو مقرر کیا گیا ہے وہ مسجد کی مطبوعہ رسیدات پر چندہ وصول کریں گے۔ اور انکے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

جناب حاجی محمد اسحاق صاحب۔ جناب عبد الباقی محمد داغ صاحب مرچنٹ۔ جناب شیخ رحمن بخش صاحب مرچنٹ گلاس ویری۔ چاندنی چوک۔ جناب مولوی نسیم احمد صاحب امام مسجد سنہری۔

امید ہے کہ مسلمانان دہلی دامے درمے اس کار خیر میں شریک ہوں گے۔ یہ امر بھی قابل تاسف ہے کہ مسجد کی ملحقہ دکانیں نامعلوم کس وقت سے غیروں کے قبضہ میں ہیں۔ جس کی وجہ سے بحالت مجبوری گداگری کرنی پڑ رہی ہے۔ جملہ اہل خیر مسلمانان سے التجا ہے کہ وہ خود ہی تشریف لاکر مسجد کی حالت اور کام ملاحظہ فرماویں اور جو حضرات براہ راست چندہ ارسال فرمانا چاہیں وہ جناب مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ امینیہ دہلی کی خدمت میں ارسال فرماویں۔ بر رسولاں بلاغ باشد وبس

المشتہران۔ ممبران منتظمہ کمیٹی مسجد سنہری دہلی

فہرست چندہ بابتہ فرش و ازارہ سنگ مرمر مسجد سنہری چاندنی چوک دہلی

اسمائے گرامی معطیان چندہ	رقوم
جناب مولانا مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب مہتمم مدرسہ امینیہ صدر منتظمہ کمیٹی مسجد سنہری دہلی	
جناب مولانا حاجی عبد الغنی صاحب کتب خانہ رحیمیہ مسجد سنہری	
جناب حاجی محبوب الٰہی محمد امین صاحب سوداگر موزہ جیان بازار فتحپوری دہلی	
جناب حاجی محبوب الٰہی صاحب مالک محبوب ہوٹل بازار فتحپوری دہلی	
جناب شیخ شمس الحق صاحب سوداگر چشمہ بازار سنہری مسجد دہلی	
از وقف مسماۃ وزیر النساء بیگم مرحومہ معرفت خواجہ عبد المجید صاحب بی اے۔ متولی وقف مذکور دہلی	
جناب شیخ عبد الغفار صاحب سوداگر بازار سنہری مسجد دہلی	
جناب شیخ حاجی محمد یحییٰ صاحب سوداگر چوڑی بازار لیلیاران دہلی	

بتیا کا پر امن محرم

اور

ہندوؤں کی مفسدانہ حرکات

بتیا کے بلوے کے بعد سے یہاں پر قانون جاری کر دیا گیا ہے کہ کوئی جلوس بلا حصول لائسنس نہ نکلے اسی بنا پر مسلمانوں کے آٹھ محلوں سے آٹھ دس درخواستیں لائسنس کے لیے پولیس میں داخل ہوئیں۔ مگر پولیس نے لائسنس میں تلوار نیزہ نکالنے کی اجازت نہیں دی۔ گدکہ۔ بانا۔ بنیٹی و نیز اس قسم کے بعض اور ہتیار کی اجازت دی۔ مگر اس کی تعداد بہت کم کر دی۔ لاٹھی ہر اکھاڑہ میں آٹھ بارہ نکالنے کی اجازت ملی۔ اکھاڑوں نے لاٹھی کی کمی تعداد پر صدائے احتجاج بلند کی۔ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اپنا اپنا لائسنس واپس کرنے کے لیے بمقام موتیہاری چند آدمیوں کو بھیجا اور یہ فیصلہ کر دیا کہ اکھاڑہ نہیں نکالیں گے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے مشورہ کے بعد ہر ایک اکھاڑہ میں ۴۰ ۔ اور ۵۰ لاٹھیوں کی اجازت دی اور لائسنس واپس کر دیا۔ چنانچہ شب ہفتم محرم کو اکھاڑے نکلے خانصاحب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب جو بتیا میں اڈیشنل پولیس کے انسپکٹر ہیں۔ انھوں نے پولیس کا نہایت معقول انتظام کیا تھا۔ ہر اکھاڑے کے ساتھ پولیس کے ایک سب انسپکٹر اور ہیڈ کانسٹیبل اور دس پانچ کانسٹیبل متعین کئے تھے ایک اکھاڑہ جس وقت کوتوالی چبوترہ پر پہنچا جو آریہ سماجیوں اور سنگھٹنی لیڈروں کا مرکز ہے۔ اس جگہ آس پاس کے ایک کوٹھے سے کچھ اینٹیں چلیں جس سے بعض مسلمانوں کو کچھ چوٹ بھی لگی۔ مگر مسلمانوں نے اس اشتعال انگیزی پر بھی نہایت صبر و سکون کے ساتھ متعینہ افسروں سے شکایت کرتے ہوئے۔ اور جذبہ انتقام کو دباتے ہوئے اکھاڑے کو آگے بڑھایا اور ہندوؤں کے مختلف محلوں سے گذرتے ہوئے چھوٹے رستے میں تمام اکھاڑے مجتمع ہوئے اور وہاں سے منتشر ہوگئے۔ شب دہم کو بھی اکھاڑے نکلے مگر کوئی شکایت پیدا نہیں ہوئی دسویں محرم کو بھی کل اکھاڑے نکلے جو وقت ایک بڑا اکھاڑہ مولوی محمد ثانی صاحب کے دروازہ پر پہنچا خان صاحب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ڈپٹی پولیس

انجمن انصار الاسلام بتیا کا سالانہ جلسہ

چند کتابیں

تاریخ الدولتین عہد بنی امیہ و بنی عباس کے حالات۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

تاریخ ہند قدیم قدیم ہند آریہ قبائل کے ورود سے مسلمانوں کی آمد تک کے عہد بعہد کے سیاسی مذہبی معاشرتی اخلاقی و علمی حالات۔ قیمت

خواجہ معین الدین چشتی رح مکمل سوانح عمری مع سرپستہ ملفوظات۔ قیمت ۸

سیرۃ خواجہ معین الدین رح اس سیرۃ کو پڑھنے کے بعد خواجہ صاحب کی زندگی کے حالات کسی دوسری کتاب میں دیکھنا بیکار ہیں۔ نہایت جامع سیرۃ لکھی گئی ہے۔ قیمت

فیوض رحمانی اس کتاب میں ذکر الٰہی کی فضیلت اور دعا کی کیفیت اور اوقات اجابت کا بیان اور قبولیت دعا کے مستند اوراد اور دفع مصیبت و ازالہ رنج و الم کے معتبر وظائف اور بعض مشائخ کاملین کی مجرب دعائیں ہیں جو ہر ایک طالب حق اور مصیبت زدہ کیلئے نہایت کار آمد ہیں۔ قیمت آٹھ آنہ (۸)

قواعد عربی حصہ اول علم الصرف قیمت صرف

سنبلستان عبرت قیمت ایک روپیہ دو آنہ

دفتر خیال قیمت ایک روپیہ چار آنہ

(نوٹ) ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی۔ درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

دربھنگہ کے مشہور و نایاب ثمرانبہ و لیچیاں

سوانح اسمٰعیل کلیمی

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

قانون محبت کا کالا جادو

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

مالابدہ کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

موٹر ڈرائیوری سکھلانے کا اسکول

مالک اسکول:- مرزا محمد حسن اوپیرا ہاؤس بمبئی

برسات میں

خوش ذائقہ

اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

ضرورت ہے

ملازمت

حافظ - قاری - مولوی - واعظ خوش گلو - منشی فاضل

ایک سند یافتہ عالم کو جو حافظ قرآن قاری قرأت میں اور نہایت خوش آواز اور با اثر واعظ بھی ہیں ملازمت کی اشد ضرورت ہے۔ عربی اور فارسی پڑھانے کی استعداد علمی نہایت عمدہ ہے۔ امامت اور واعظ گوئی کی خدمات بھی قبول کرنے کو تیار ہیں۔ ضرورتمند اصحاب کچھ عرصہ کیلئے امتحاناً بلا کر قابلیت اور علمی و عملی جانچ کر سکتے ہیں۔ خط و کتابت ذیل کے پتہ پر فرماویں:-

حفیظ الدین معرفت قاضی خلیق احمد سردھنہ ضلع میرٹھ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کے لئے قیمت ہے

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص مقام جھنجھا ڈاکخانہ ہٹیاری ضلع بھاگلپور

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کامل

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپ کا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھایئے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو-پی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار) ۵۰
نصف صفحہ (۰) ۲۶
ایک کالم (۰) للعہ
½ کالم (۰) ۸
¼ کالم (۰) ۵

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ۔ ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ ۹ صفر المظفر ۱۳۴۷ہجری ۔ مطابق ۲۷ جولائی ۱۹۲۸ء | نمبر ۷

آریوں کی تہذیب و توہم پرستی کا نمونہ

ویدک تہذیب کا عُریاں مرقع
جھاڑو میں شان الوہیت کا جلوہ
ہندو دنیا کی حیرت انگیز توہم پرستی
(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

جھاڑو ہماری نگاہ میں ایک حقیر چیز ہے لیکن ہندوؤں کو اس میں بڑی غیر معمولی طاقتیں پوشیدہ نظر آتی ہیں انکے نزدیک جھاڑو لکشمی دیوی کی صفت امتیازی یعنی شکتی کا مظہر ہے۔

جھاڑو کے متعلق ایسی بہت سی روایات و شہرانظ وابستہ ہیں کہ اگر انکا احترام کیا جائے تو ہندو زاویہ نگاہ کے مطابق لکشمی دیوی کی ہزاروں رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں لیکن انکو نظرانداز کرنیوالا دیوی کا مورد عتاب بنتا ہے۔

اس مذہبی نقطہ خیال کے علاوہ ہندوؤں کے نزدیک چونکہ جھاڑو جھاڑنیکا ذریعہ ہے۔ اسلیئے انسان اس سے اپنی برائیاں بھی جھاڑتا ہے اور کبھی کبھی نادانستہ طور پر اپنی نیکیوں پر بھی جھاڑو پھیر لیتا ہے۔

لکشمی دیوی روٹھتی ہے

سپیدہ سحری نمودار ہونیکا وقت خاص امتیاز و اہمیت رکھتا ہے۔ اسوقت لکشمی دیوی اپنی رحمتوں کے پھول برساتی ہوئی گھروں میں داخل ہوتی ہے۔ ہر ایک راسخ الاعتقاد ہندو کا فرض ہے کہ علی الصباح اپنے گھر میں جھاڑو دے تاکہ صفائی دیکھکر لکشمی دیوی کو اندر آنے کے لیے تحریص پیدا ہو لیکن غروب آفتاب کے وقت جھاڑو دینا ناقابل معافی گناہ ہے کیونکہ اسوقت ہی لکشمی دیوی اپنے معتقدین کے گھروں میں داخل ہوتی ہے۔ اور اگر وہ کسی شخص کے جھاڑو دینے سے گرد و غبار اڑتا دیکھے تو برہم ہوکر واپس چلی جاتی ہے۔

دیوتاؤں کی رحمت مہمان کے قدموں میں

جسوقت کوئی مہمان رخصت ہو اسوقت بھی جھاڑو دینا شدید ترین غلطی ہے۔ ایک نووارد اپنے ساتھ اچھی باتیں بھی لاتا ہے اور بری بھی۔ اس کا پھیرے کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ دیوتاؤں کی رحمت اسکے قدموں میں شامل ہوکر ہمارے یہاں چلی آئی ہو۔ اور ہم جھاڑو دیکر اسے ہوا لے گھر سے خارج کردیں۔

جسوقت کوئی مہمان آئے تو "پاگن" کے لیے پہلے اس کے پیر دھلانا لازم ہیں۔ اکثر خبیث روحیں گاؤں کے سر پر منتظر رہتی ہیں کہ اگر کوئی نووارد گذرے تو اس کے قدموں میں لپٹ کر کسی دوسرے شخص کے گھر میں داخل ہوجائیں۔

مہمان کے پاؤں دہلا دینے سے ارواح خبیثہ اس کے قدموں سے جدا ہوکر جنگل کی طرف بھاگ جاتی ہیں۔ علاوہ بریں مہمان دیوتا سروپ ہوتا ہے اس کے آنے سے گھر میں برکت نازل ہوتی ہے۔ جو برکت کہ مہمان کے ذریعے دیوتاؤں نے چاروں طرف پھیلادی ہے اسکو جھاڑو دے جھاڑ کر پھینک دینا انتہا درجہ کی حماقت ہے۔

نحوست دور کرنیکا طریقہ

بعض اوقات کسی مہمان کا پھیرا منحوس بھی ثابت ہوتا ہے اگر اسکے آنے سے گھروالوں پر کوئی مصیبت نازل ہو تو جسوقت مہمان جانے لگے فوراً تمام گھر اور صحن میں پانی چھڑک کر جھاڑو دینا چاہیئے تاکہ تمام نحوس اثرات زائل ہوجائیں۔ ایسے منحوس مہمان کے پیچھے کالا دانہ پھینکنا یا اس کے جانے کے بعد سڑک پر ایک سیاہ گھڑا توڑ دینا بھی بہت مفید ہے۔

جھاڑو سے بھوت بھاگتے ہیں

جھاڑو کی مخفی طاقت سے بگڑی ہوئی قسمت بن جاتی ہے جنوبی ہندوستان میں عام قاعدہ ہے کہ اگر کسی شخص کو اپنی توقعات میں ناکامی ہو تو وہ جائے دفوعہ پر تھوک کر اسے جھاڑو سے خوب پیٹتا ہے۔ چندر گرہن یا سورج گرہن کے موقع پر بیچ ذات والوں کو دوسری چیزوں کے علاوہ ایک پرانی جھاڑو بھی دان میں دیجاتی ہے۔ اس سے یہ مراد لی جاتی ہے کہ معطی نے اپنے تمام گناہ بھی جھاڑ کر اس خیرات لینے والے کو دیدئے جب کسی شخص پر بھوت سوار ہوجائے تو اسے دھوپ میں کھڑا کرکے اس کے سایہ کو جھاڑو سے پیٹتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد بھوت بھاگ جاتا ہے۔ کیونکہ اس میں یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ لکشمی دیوی کی شکتی کا مقابلہ کرسکے۔

شادی بیاہ کے موقع پر اگر جھاڑو کسی بارات کی کمر میں باندھ دی جائے تو کوئی خبیث روح دولہا دلہن کے پاس تک نہیں پھٹک سکتی۔ جس گھر کے دروازے پر جھاڑو رکھدیجائے وہاں کسی ڈائن کا عمل کارگر نہیں ہوسکتا۔

مسافر کی قسمت جھاڑو دیوی کے قبضۂ قدرت میں

جھاڑو اور چکی کا عمل تخریبی ہے یعنی ان سے چیزوں کی ماہیت بدل جاتی ہے۔ لہذا جن موقعوں پر قوت تخریبی کا مظاہرہ مضر ہو۔ وہاں چکی پیسنے یا جھاڑو دینے سے احتراز کرنا چاہیے جس وقت گھر میں بچہ پیدا ہو۔ یا کوئی شخص مرجائے اسوقت جھاڑو دینا نامناسب ہے۔ اگر کوئی شخص کارمعاش میں گھر سے باہر قدم نکالے اور عزیز اسکے جاتے ہی جھاڑو دینا شروع کریں تو یہی نہیں کہ اس شخص کو صرف اپنی توقعات میں ناکامی ہوگی۔ بلکہ بہت ممکن ہے کہ وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوجائے۔ جو شخص کہیں باہر جاتا ہے اس کی قسمت اپنے متعلقین کے ساتھ وابستہ رہتی ہے۔ جب وہ ہوا یا عمداً اس کی روانگی کے بعد جھاڑو دی گئی تو سمجھتے ہیں کہ اس کی قسمت ہی پر جھاڑو پھر جاتی ہے۔ جس دن کوئی عزیز باہر جائے اس دن نہانے، کپڑے دھونے، چکی پیسنے اور جھاڑو دینے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

جھاڑو گناہوں سے نجات دلاتی ہے

ہندوؤں کے زاویہ نگاہ میں کسی شخص کو جھاڑو سے نہیں مارنا چاہیے۔ اگر بچہ کے جسم میں بھولے سے جھاڑو لگ جائے تو اسے کوکھ کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ ایسی صورت میں جھاڑو کو تین مرتبہ تھتھکار دینا چاہیے۔ اگر میاں بیوی کو پیٹ جائے تو اسکے بچے بکھر جاتے ہیں اور وہ بدچلن ہوجاتی ہے۔ جنوبی ہندوستان میں اگر کسی طوائف کے بھی جھاڑو مار دیجائے تو وہ برادری سے خارج ہوجاتی ہے۔ اور جب تک پنڈتوں کو بلاکر دان نہ دیا جائے اسوقت تک اسکا حقہ پانی بند رہے گا۔

گجرات کے ہندوؤں میں عام خیال یہ ہے کہ جھاڑو سے مار نیوالے کے تمام گناہ اس شخص کے سر منتقل ہوجاتے ہیں جسکو جھاڑو سے پیٹا جائے۔ وہاں کوئی غریب سے غریب شخص بھی یہ گوارا نہیں کرسکتا کہ اسے جھاڑو سے مارا جائے۔

چونکہ جھاڑو میں عجیب و غریب قوتیں پوشیدہ ہیں اسلیئے اسے پاؤں سے کبھی نہیں ٹھکرانا چاہیے۔ جھاڑو دینے کے بعد اسے دہلیز کے کسی صاف جگہ پر رکھدینا لازمی ہے۔

جھاڑو کے دوسرے طلسمی اثرات

ان امور کے علاوہ جھاڑو میں دوسری مخفی قوتیں بھی پوشیدہ ہیں۔ اگر جھاڑو کو کسی دیوار سے ٹکار بند کھڑا کردیا جائے تو گھر والوں میں جھگڑا ہوگا اور وہ اسوقت رفع نہیں ہوسکتا جبتک جھاڑو کو گرا نہ دیا جائے۔ اگر رات کے وقت کسی گھر میں داخل ہونے کے بعد کوئی چور جھاڑو اٹھاکر سونے والوں کے گرد سات مرتبہ گھمائے تو وہ باطمینان چوری کرسکتا ہے۔ جھاڑو کی طلسمی طاقت سونے والوں کو کبھی بیدار نہ ہونے دے گی۔

جس عورت کے پیٹ پر جھاڑو مارا جائے۔ اسکے بطن سے کبھی اولاد نہ پیدا ہوگی۔ اگر راستہ میں کسی شخص کو جھاڑو پڑی ہوئی ملے تو اسے ہرگز نہیں اٹھانا چاہیے۔ ورنہ گھر میں کوئی نہ کوئی موت ضرور ہوگی۔ سفر میں جھاڑو کو اپنے ہمراہ لے جانا شدید ترین غلطی ہے اپنی قسمت کی حفاظت کے لیے ہمیشہ گھر ہی میں چھوڑ دینا چاہیے۔

سنیچر کے دن یا چاندرات کو جھاڑو دینا اپنے گھر میں مصیبتوں کو خود بلانا ہے۔

اگر کسی دشمن کو وہ کوہ کے جھاڑو پر بٹھا دیا جائے تو اسے لو بسیر کا عارضہ ہو جائے گا۔

جسوقت بیٹی میکہ سے اپنی سسرال جانے لگے تو اسے اپنے گھر سے جھاڑو دینا تو درکنار اس گاؤں یا قصبہ کی نئی ہوئی جھاڑو بھی نہ دینا چاہیے۔

صبح اٹھ کر جھاڑو دیکھنا بہت منحوس ہے۔ پہلے کسی کی صورت دیکھ لے اسکے بعد جھاڑو کو ہاتھ لگائے۔ (دیاپونیر)

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

حسب اعلان سابق یکم اگست ۱۹۲۸ء کا پرچہ ماہوار ایڈیشن ہوگا جس کے لیے رنگ حدید ذیل مضامین کی کتابت ہوچکی ہے۔

سیلاب مغرب (نظم)
دلچسپ حقائق و معلومات
تراجم و مقتبسات (ممالک اسلامیہ کے دلچسپ کوائف)
اسلام اور ویدک دھرم مساوات کی میزان میں (ایک محققانہ تبصرہ)
عرش الٰہی کا سایہ (ایک مذہبی مضمون)
بزدل راجپوت (تاریخ مغلیہ کا ایک عبرت انگیز فسانہ)
نکات و لطائف
حوادث و احکام

انکے علاوہ چند اور دلچسپ مضامین بھی شائع کیے جائیں گے ماہوار ایڈیشن کے صفحات بارہ ہوں گے اور ٹائٹل رنگین چھاپا جائے گا۔ قیمت ایک آنہ
ایجنٹ صاحبان جلد فرمائشیں روانہ کریں۔
منیجر الجمعیۃ دہلی

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پانچ ترجمہ اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں جو کہ مصری کاغذ کی ہیں بہت کم تعداد میں باقی رہ گئی ہیں لہذا بہت جلد ذیل کے پتہ سے اس کی فرمائش روانہ کرکے یہ نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپکی نظر سے نہیں گذرا ہوگا اور نہ آئندہ کے متعلق کوئی امید کیجاسکتی ہے جسکی بابتہ ۷۰۰ علماء نے تصدیق کی ہے۔ اور رعایت بھی حد سے زیادہ کررکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ۔ اس اعلان کو پڑھکر سب سے پہلے یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ دو روپیہ پیشگی محصول ڈاک روانہ کردیں۔ باقی رقم کا وی پی کردیا جاویگا۔

(منیجر)

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا جس نے حکیم عبدالمجید خاں کو آسمان شہرت پر چمکایا جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جسکی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سرآمد اطبائے ہندوستان جدامجد حکیم محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں غفرلہ کی نادر و نایاب تصنیف علاج الامراض جسکو از سر نو نہایت خوشخط اور دبیز چکنے کاغذ پر بڑے ٹائپ پر نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی اجازت سے اُن کے بہت سے خاندانی نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے، اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کیے جاتے ہیں اور سینہ بسینہ چلے آتے ہیں انکو صاد بناکر ممتاز کردیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل اور ممتاز اطبا نے اسکی صحت و آراستگی میں حصہ لیا ہے اور اسلئے ہمارا یہ دعویٰ ہرگز بیجا نہیں ہے کہ یہ اپنی آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔ قیمت اصلی للعہ رعایتی للعہ۔ اُن کے لیئے جو خود طبیب ہیں یا طب پڑھتے ہیں یا فن طب سے دلچسپی رکھتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھانا نہایت ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

عشرتی منجن
مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب کا پسندیدہ

...واسطے اکسیر اعظم ہے۔ مسوڑوں سے خون آتا ہو۔ پیپ آتی ہو۔ درد ہو گندہ دہنی ہو منہ کی وجہ سے دانت ہل گئے ہوں دانت میلے ہوں غرض تمام امراض دندان کیواسطے عشرتی منجن طبی اصول سے تیار کیا جاتا ہے جو بیحد مفید ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن میں کوئی جزو کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ دانت مجلی ہوکر نہایت ہی صاف ہوجاتے ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت فی ڈبیہ ۴ر ...
ملنے کا پتہ: موجد الیس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

کیا آپ کو خبر نہیں

... منیجر سب رس دکن (حیدرآباد دکن)

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا
دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا
سفید بال جڑ سے کالا
خونی اور بادی بواسیر
کالے سے گورا
بجلی کی گولی
طاقت کی دوا

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنی سمری، دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۹ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

مصر کیلئے ایک جدید ابتلا

مصر کی تحریک آزادی کے سلسلہ میں اب تک جتنے نازک مرحلے پیش آئے ان میں سب سے زیادہ نازک مرحلہ وہ ہے جس میں اب وہ قدم رکھ رہا ہے ... اب تک اہل مصر کا مقابلہ براہ راست انگریزی حکومت سے تھا، اور ایک اجنبی طاقت کے مقابلہ میں انکی تمام قوتیں صرف ...

فیصلہ کن اکثریت رکھتی ہے اور آئینی حیثیت سے ہر وقت اسکو یہ حق حاصل ہے کہ وزارت پر عدم اعتماد کی تجویز پاس کر کے اسے استعفا دینے پر مجبور کر دے۔ اسکے بعد دوسری تدبیر یہ تھی کہ موجودہ پارلیمنٹ کو توڑ کر دوبارہ انتخاب عام کرایا جاتا لیکن مصری قوم کی بیداری و حق شناسی سے یہ ہرگز توقع نہ تھی کہ وہ وفد پارٹی کے سوا کسی اور کو اپنا نمائندہ منتخب کریگی۔ لہذا لارڈ لائڈ اور دوسری ارواح خبیثہ کے مشورہ سے یہ طے پایا کہ پارلیمنٹ کو تین سال کے لئے ملتوی کر دیا جائے اور ملک کو اس طویل مدت تک جمہوری و آئینی حکومت سے محروم کر کے ایک ایسی جابر مطلق العنان حکومت کا غلام رکھا جائے جسکا ظاہری فرمانروا شاہ فواد اور محمد محمود پاشا ہوں مگر باطن میں قدرت و اختیار کی تمام باگیں لارڈ لائڈ اور سر آسٹن چیمبرلین کے ہاتھ میں ہوں۔ اس جدید کاروائی سے ان لوگوں کو یقین ہے کہ تمام مصری قوم بھڑک اٹھیگی اور آزادی کی تیل میں نفرت و ناراضی کا ایک طوفان عظیم برپا ہو جائیگا اسلئے انہوں نے پارلیمنٹ کو توڑنے کیساتھ ملک کے اخبارات کی زبان بھی بند کر دی ہے اور عام جلسوں پر بھی پابندیاں عائد کر دی ہیں ...

[illegible]

سر شادی لال

[illegible]

افغانستان کے متعلق غلط افواہوں کی تردید

[illegible]

راجہ نریندر ناتھ کی عرضداشت

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید بکر کو جبراً مجبور کرکے اس کی لڑکی دجس کی عمر اس وقت قریباً تین سال کی ہوگی) کا نکاح اپنے لڑکے سے پڑھاتے ہیں۔ اور اس نکاح کو پڑھائے ہوئے تقریباً پندرہ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اور اس عرصہ میں لڑکی اپنے سسرال کے گھر کبھی نہیں گئی۔ اب لڑکی کی عمر تقریباً اٹھارہ انیس سال کی ہے۔ لڑکی اس نکاح پر رضامند نہیں ہے ...

[illegible]

ترجمہ و اقتباسات

پیکن اور قسطنطنیہ

آخر پیکن دار السلطنت چین کا بھی وہی حشر ہوا جو سلطنت عثمانیہ قدیمہ کے مرکز قسطنطنیہ کا ہو چکا ہے۔ جب ترکان احرار نے اپنے دشمنوں پر فتح کامل کی تو انہوں نے آنافہوں کے وسط میں انگورہ کو اپنا مرکز قرار دیا ...

[illegible]

حجاز اور افغانستان

[illegible]

برطانیہ اور ایران کا معاہدہ

[illegible]

عیسائیت کی بنیاد ہل گئی

عبرانی انجیل سے اسلامی عقیدہ کا اثبات

حضرت مسیح مصلوب نہیں ہوئے

(ذیل کا مراسلہ جو پیرزادہ محمد حنیف صاحب نے بغرض اشاعت ہمارے پاس ارسال فرمایا ہے۔ مذہبی محققین کی واقفیت کے لئے درج کیا جاتا ہے ...)

[illegible]

دہلی میونسپلٹی میں فرقہ وارانہ

ممبران میونسپلٹی سے درخواست

کچھ عرصہ سے دہلی میونسپلٹی میں نلوں پر میٹر لگنے کا مسئلہ پیش ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ میونسپلٹی کو پانی میں سخت نقصان ہو رہا ہے۔ گورنمنٹ کو پانی کی جو قیمت دیجاتی ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے جو پبلک سے وصول کی جاتی ہے ...

[illegible]

ہندوؤں کی افسوسناک ذہنیت

[illegible]

ہندوؤں میں پانی کا خرچ

[illegible]

ریاست جودھپور میں سنگٹھنی کارروائیاں
مسجد کی تعمیر میں ہندوؤں کی صریح مزاحمت
مسلم رعایا کے مذہبی جذبات کی پامالی

(از فارقلیط دہلوی)

آج کل ہندوستانی ریاستوں میں مسلم رعایا کے متعلق جو مسلم آزار رویہ اختیار کیا جا رہا ہے وہ حد درجہ افسوسناک و ناقابل برداشت ہے اور ساتھ ہی وہی ناعاقبت اندیشی کی ...

کراچی کے مسئلہ میں یہ مخرخش بحث کیوں آئی۔ پانی ایسی چیز نہیں ہے کہ اسکو فرقہ وارانہ لعنت سے ناپاک کیا جائے۔ پانی میں جو شخص ہندو مسلم سوال پیدا کرتا ہے وہ سخت غلطی کے ارتکاب کا مجرم ہے۔ ہندو مسلم سوال سے قطع نظر ہمکو صرف کمیٹی کے نقصان کو پورا کرنے کی فکر کرنی چاہیے ہم یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ تمام مسلمان ٹیکس لگانے کے خلاف نہیں ہیں۔ اگرچہ مسلمانوں کا اسوقت تک کوئی علیحدہ جلسہ نہیں ہوا ہے جس سے مسلمانوں کے متفقہ مطالبہ کا صحیح حال معلوم ہوسکے لیکن ہم یہ ضرور کہیں گے کہ جو لوگ اس مسئلہ میں صرف میونسپلٹی کے خلاف ایجی ٹیشن کر رہے ہیں وہ زیادہ سمجھداری کا ثبوت نہیں دے رہے ہیں۔

مسلمانوں کے صحیح خیالات

ہمیں جہاں تک مسلمانوں کے بعض اصحاب الرائے حضرات سے تبادلہ خیالات کا موقع ملا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ دہلی کے مسلمان اس مسئلہ میں کسی غلط ایجی ٹیشن کے حامی نہیں ہیں اور نہ وہ پانی کے معاملہ میں ہندوؤں کی اندھا دھند تقلید کرنے کو تیار ہیں۔ وہ اس بارہ میں فرقہ وارانہ رنگ کو سخت نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ایک دفعہ پوری طاقت کے ساتھ متفقہ کوشش اس امر کی کی جائے کہ پانی کی قیمت گورنمنٹ کم کر دے اگر ہندو رضامند ہوئے تو وہ گورنمنٹ کے خلاف ہر قسم کی جدوجہد کرنے کو تیار ہیں سب سے پہلے گورنمنٹ کو مجبور کیا جائے کہ وہ پانی کی قیمت گھٹائے لیکن اگر گورنمنٹ راضی نہ ہو تو پھر کمیٹی کے نقصان کو پانی ہی سے پورا کیا جائے ...

کھڑگپور کا انسانیت سوز حادثہ
مسلمانوں کی دردناک حالت

(راقم ایک مسلمان)

سرقیات

اس کلب کی طرف سے شکسپیر کے ڈرامے اسٹیج پر دکھلائے جائیں گے۔ اس کلب کی صدر ایک ممتاز خاتون ہے جو کسی سرکردہ شیخ کی بیوی ہے۔ سکریٹری بغداد کی ایک عیسائی لیڈی ہے۔ اس کلب میں خوبصورت خواتین شامل ہیں۔ اس کا دائرہ رکنیت صرف عورتوں تک محدود ہے۔

بیرون ہند

شاہ فواد اور انکے وزرا کی مطلق العنانی کا دور
قوم پرور مصریوں کے مظاہرے
پولیس پر پتھروں کی بارش

قاہرہ ۲۲ جولائی۔ ایک شاہی فرمان جاری کیا گیا ہے جس کی رو سے مینٹ اور چیمبر تین سال کے لیے توڑ دیئے گئے ہیں۔ حکومت کا انتظام شاہ فواد اور وزرا کی مدد سے کریگا ...

عوام نے پولیس پر پتھر برسائے

مصری حکومت کے رویہ کے خلاف وکلاء مصر کا احتجاج
تین روز کی ہڑتال کا اعلان

عراق عرب میں انگریزی برکات
عرب عورتوں کے ناٹک کا قیام
عربی شیوخ کی عورتیں تھیٹر میں ناچینگی

مسجد شکن مہاراجہ پر مصائب کی بارش

ہندوستان

پشاور میں ستیہ گرہ کی تیاریاں
پنجاب کے علاوہ سرحد کے ہندو بھی تیار ہیں

کیمل پور ۱۲ جولائی پشاور کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ شری رگھوناتھ جی صاحب کے مندر کے متعلق سخت جوش پھیلا ہوا ہے۔ جہاں پنجاب کے مختلف جماعتوں نے اپنے نام ستیہ گرہ کے لیے پیش کئے ہیں ... کہا جاتا ہے ...

خونخوار جاٹ عدالت کے کٹہرے میں
سوفتہ کے بلوائیوں کا مقدمہ
پہلے دن کی کارروائی

باردولی کی ستیہ گرہ کا دور جدید
مظلوم کسانوں کو گورنر بمبئی کی ہتک آمیز دھمکیاں
قانون کی آڑ میں جبر و تشدد کا آغاز
گاندھی جی میدان عمل میں

پونا ۲۳ جولائی۔ گورنر بمبئی نے آج لیجسلیٹو کونسل میں تقریر کرتے ہوئے۔ بردولی کی صورت حالات پر بحث کی اور ابتداء سے لیکر آج تک کے واقعات تاریخی حیثیت سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کمیٹی نے ایک صورت اختیار کرلی ہے جس کے اکثر حصے کو اصل معاملے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

حکومت کا نادر شاہی فیصلہ

آپ نے فرمایا کہ میں حکومت کی طرف سے اس ایوان کے سامنے پھر وہی شرائط پیش کرتا ہوں جو سورت میں پیش کی گئی تھیں۔ ان شرائط کا اعادہ ضروری ہے ... بلکہ حکومت کا قطعی اور آخری فیصلہ یہ ہے کہ یہ شرطیں معقول ہیں ...

کوئی حکومت اس پوزیشن کو برداشت نہیں کر سکتی جس میں پرائیویٹ افراد قانون سے بالا ہو کر رہیں۔ اور دوسروں کو ایسا کرنے کی تلقین کرنے کا موقع حاصل کرتے رہیں۔ ان چیزوں کو جائز قرار دینا گویا حکومت کو نظر انداز کرنا ہے۔

کونسل کے ارکان کو دو ہفتہ کی مہلت

پوری قوت استعمال کرنے کی دھمکی

پونا میں کالجوں کے طلبا کا پر جوش مظاہرہ
گورنر بمبئی کا شرم شرم کے نعروں سے خیر مقدم

پونا ۲۳ جولائی۔ آج دوپہر کے بعد بمبئی کی کونسل کے افتتاح کے وقت کونسل ہال کے باہر ایک نہایت ہی عجیب منظر تھا۔ پونا کے مختلف کالجوں کے ہزارہا طالب علم یوم بردولی مناتے ہوئے اس طرف آنکلے۔ ان لوگوں کے بردولی کے بٹن لگے ہوئے تھے۔ اور انہوں نے جھنڈیاں اور اشتہار ...

گاندھی جی کی شرائط

بُرے کام کے بُرے انجام
رام پیاری پر حملہ
ملزم کو حبس دوام کی سزا

انسان اور حیوان کی جنگ
۱۹۲۷ء کی سرکاری رپورٹ

جنگلی جانوروں کی تباہی

گورنمنٹ کا خفیہ حکم
ٹائمز کو الہام

گورنر بمبئی شملہ گئے تو انہیں وائسرائے نے اپنی ہمدردی اور مدد کا یقین دلایا ہے ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اگر باردولی کا سوال نہ طے ہوا تو نہ صرف گورنمنٹ بلکہ تمام صوبجاتی حکومتیں اس تحریک کو دبانے کی کوشش کریں گی۔ کہتے ہیں کہ شملہ سے تمام حکومتوں کو خفیہ حکم ارسال کر دیا گیا ہے۔ (ٹائمز)

کوئی بولی نہ دے

سورت ۲۳ جولائی۔ جو اراضی تعلقہ کی ناٹک کی ایکڑ کل نیلام کی گئیں جس سے حکومت کو سخت ناکامی ہوئی۔ ...

افریقہ میں مظالم باردولی کی گونج
ایک ہزار روپیہ سے زائد کی امداد

بمبئی ۲۳ جولائی۔ جوہانسبرگ میں آباد ہندوؤں نے باردولی ستیہ گرہ کی تحریک سے عملی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ستیہ گرہی بھائیوں کی امداد کے واسطے ایک ہزار روپیہ سے زیادہ ارسال کیا ہے۔

برطانی راج الٹ جائیگا

انگلستان کے ایک اخبار مانچسٹر گارجین نے اپنے ایک مقالہ میں لکھا ہے کہ ...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

گائیوں پر ٹیکس
معاملہ مالیات کی انتظامیہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا

نہر سعادت خاں پر شفاخانہ کی ضرورت
میونسپل کمیٹی کا نامناسب فیصلہ

ایک نوجوان جمنا کی نذر ہو گیا

میاں کی آئی بیوی پر ٹل گئی
سوامی شردھانند کی بہو چل بسیں

پچھلے دنوں سوامی شردھانند کے صاحبزادے پنڈت اندرجی کی خبر علالت کا اخبارات میں بہت چرچا تھا۔ ڈاکٹر انصاری کے بیان سے معلوم ہوتا تھا کہ شاید پروفیسر اندر دو چار ہی دن کے مہمان ہیں۔ ... کی طرح تمیل از وقت جیل سے رہا کر دیا تھا لیکن خدا کی شان پروفیسر اندر تو صحت یاب ہو گئے ... ہماری دعا ہے کہ خدا پروفیسر کی صحت کو محفوظ رکھے ...

(نامہ نگار)

خواجہ حسن نظامی پر فوجداری مقدمات کی بھرمار
ای روشنی طبع تو بر من بلا شدی

بھائی سانولیا کے قتل کا مقدمہ
اسیسروں نے ملزم کو بے قصور ظاہر کیا

بازار بلیماران میں سانڈوں کی کشتی

ایک خبر کی تصحیح

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند

بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

میزان کل	رقم زکوٰۃ	رقم متفرق	نمبر رسید	مد	اسمائے گرامی معطیان چندہ	
[illegible]	[illegible]		[illegible]	تبلیغ	جناب حافظ احمد الدین صاحب صابن ساز	ماچھیواڑہ
[illegible]		[illegible]	[illegible]	"	خان صاحب فتح خان صاحب	پلواڑہ
[illegible]		[illegible]	[illegible]	"	محمد یوسف صاحب	رنگون
[illegible]					مرزا عزیز صاحب دارا پوری	لاہور
[illegible]					سیٹھ ہتانی احمد صاحب	حیدر آباد

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پورہ شیخ معروف کی چہار سالہ سرگذشت

ہندوؤں کی چیرہ دستیاں اور مسلمانوں کا صبر و استقلال

قربانی گاؤ کے مقدمہ میں مسلمانوں کی کامیابی

پورہ شیخ معروف متعلقہ کوتی جعفر پور تحصیل گھوسی ضلع اعظم گڈھ میں مسلم آبادی کی ایک کافی تعداد ہے مدرسے و مساجد بھی متعدد ہیں۔ ...

... کا نتیجہ ہے کہ عام طور پر بنگال کی حالت سے اخباری دنیا بے خبر ہے۔

محمد یٰسین الاعظمی غفرلہ از پورہ معروف کوپا گنج ضلع اعظم گڈھ

قادیان کا مشہور و معروف مقدمہ

خلیفہ قادیان کے چال چلن کے متعلق سوالات

قادیان کا مشہور و معروف مقدمہ جو عرصہ ۸ ماہ سے چل رہا ہے آج بروز ۱۴ جولائی ۱۹۲۸ء کو بعدالت جناب چودھری اکمل الدین صاحب نائب تحصیلدار بٹالہ پیش ہوا۔ محمد امین احمدی پٹھان ملازم خلیفہ قادیان (ملزم) کی طرف سے شیخ جمال الدین صاحب وکیل گورداسپور لالہ پریتم داس اور مولوی فضل الدین صاحب مشیر قانون خلیفہ قادیان پیروی کر رہے تھے۔ اور مستغیث کی طرف سے ملک محمد امین وکیل ہائیکورٹ لاہور اور بابو عبدالحمید صاحب وکیل پیروی کر رہے تھے۔ کارروائی مقدمہ ٹھیک بارہ بجے شروع ہوئی۔ ملزم کی طرف سے پانچواں صفائی کا گواہ مرزا عبدالحق مرزائی وکیل گورداسپور پیش ہوا۔ گواہ صفائی کے بیان کے بعد وکیل مستغیث نے جرح شروع کی ... سوال کے جواب میں گواہ صفائی نے بیان کیا کہ خلیفہ ...

... مستغیث کے اور اس کے رشتہ داروں میں جھگڑا تھا۔ یہ بیان مستغیث کے لئے مفید ہے غرض ہے کہ یہ بیان شامل ریکارڈ لایا جائے کیونکہ ملزم کی نسبت یہ ثابت کرتا ہے۔ محمد زاہد مستغیث

... سوالات جن سے ملزم کی نیت ثابت کرنی مقصود ہو گواہان صفائی سے پوچھے جانے کی اجازت بخشی جائے۔

محمد زاہد مستغیث

کارروائی مقدمہ پونے پانچ بجے ختم ہوئی اور بقیہ گواہان کے لئے ۲۵ جولائی ۱۹۲۸ء تاریخ دی گئی۔

(نامہ نگار)

مکرانہ ریاست جودھپور میں ایک جدید فتنہ

مسجد کی تعمیر میں ہندوؤں کی مزاحمت

تمام ریاست میں فساد کے شعلے مشتعل کرنے کی کوشش

مسلمانان مکرانہ پر جو ہندوؤں نے مظالم بپا کر رکھے ہیں اُن کو مختصر الفاظ میں عرض کیا جاتا ہے۔

۱۔ شاہجہانی مسجد واقع مکرانہ بازار بوجہ دیرینہ ہونے کے دوبارہ تعمیر کے قابل ہے۔ سامنے مسلمانوں نے اس کو دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ کیا تو ہندوؤں نے مسلمانوں کے خلاف ... ۲۔ ... مسجد کی تعمیر شروع کی تو ہندوؤں نے پھر حکومت میں تعمیر مسجد رکوانے کا ... چند معززین اور سربرآوردہ ذی عزت مسلمانوں کے خلاف فوجداری ...

چند ادویات متعلقہ خوبصورتی

جٹ ہنسی (رجسٹرڈ) ابٹن
حسن افزا (رجسٹرڈ) دل پسندی
شبر بس (رجسٹرڈ)

مسلمانوں کا ایمان خطرہ میں

اس خطرہ کی اصلی وجہ یہ ہے کہ عربی زبان کی تعلیم مفقود ہو گئی علوم دین کی باقاعدہ تحصیل نہیں کی جاتی لوگوں میں نہ اتنی قابلیت ہو کہ بڑی بڑی ضخیم مذہبی کتابوں کا مطالعہ کر سکیں۔ ... ہم نے اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک عظیم کتاب

فلاح دین و دنیا

کے نام سے شائع کی ہے۔ یہ کتاب تمام دینی مسائل پر حاوی ہے۔ مذہب کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

اشرفی انعام دلانے والی کتاب

درود مصطفےٰ

اگر آپ نے ابھی تک مطالعہ نہیں کی تو آج ہی آرڈر بھیج کر ہم سے طلب فرمائیے۔ اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جن کے پڑھنے سے سرور دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرطیہ زیارت نصیب ہوتی ہے۔ مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب۔ قیمت صرف ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

چند مفید کتابیں

تاریخ ہند قدیم — قدیم ہندوستان کی تاریخ کا یہ ایک مختصر لیکن نہایت جامع خاکہ ہے۔ اور ہر اعتبار سے قابل قدر لائق مطالعہ ہے۔ قیمت صرف علاوہ محصول ڈاک

تاریخ التمدن — یہ مصر کے مشہور اہل قلم علامہ جرجی زیدان کی تصنیف ہے جسے ہندوستان کے مایہ ناز ادیب اور مشہور انشا پرداز مولانا نیاز فتحپوری نے اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ قابل مطالعہ کتاب ہے۔ قیمت

تعلیم الاسلام — حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی نادر و نایاب تصنیف ہے ...

باتامریتا

دنیا میں مشہور ترین دوا

گٹھیا، نقرس، نمونیہ، درد گردہ، درد کمر، درد فوطہ، درد پسلی، موچ، چوٹ وغیرہ ہر قسم کے درد کے لئے ڈاکٹروں کا آزمودہ اور مجرب ہے۔ قیمت فی بڑی شیشی عہ، چھوٹی شیشی ۷ محصول ڈاک علاوہ

ایجنٹس: حاجی محمد دین محمد سعید، ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ — شفیع کمپنی انگریزی دوا فروش، ۷۹ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اکسیر جذام

یہ دوا علیقی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں وہ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ مع روغن لگانے کے لئے ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دیوا سیقام ... ڈاکخانہ بہٹیا ہی ضلع بھاگلپور

بڑھیا بہاکپٹر اخرید ییں

بڑھیا لینی بدن کے سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے
کہ پانچ ترجمہ اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں
جو کہ مصری کاغذ کی ہیں بہت کم تعداد میں باقی رہگئی
ہیں۔ لہذا بہت جلد ذیل کے پتہ سے اسکی فرمائش روانہ
کر کے یہ نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپکی نظر سے
نہیں گذرا ہوگا اور نہ آئندہ کے متعلق کوئی امید کیجاسکتی
ہے جسکی بابتہ ۴۹۷ علماء نے تصدیق کی ہے۔ اور رعایت
بھی حد سے زیادہ کر رکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے
صرف پندرہ روپیہ۔ اس اعلان کو پڑھکر سب سے پہلے
یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ دو روپیہ پیشگی محصول ڈاک
روانہ کردیں باقی رقم کا وی پی کردیا جاویگا۔ (مینیجر)

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا جس نے حکیم عبد المجید خاں کو آسمان شہرت پر
چمکایا جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جس کی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں
نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سر آمد اطبائے ہندوستان جد امجد حکیم
محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں غفرلہ کی نادر و نایاب تصنیف علاج الامراض
جسکو از سر نو نہایت خوشخط اور دبیز چکنے کاغذ پر بڑے سائز پر نہایت اہتمام سے چھپوایا
گیا ہے اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی اجازت سے اُن کے بہت سے خاندانی نسخوں
کا اضافہ کیا گیا ہے، اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کئے جاتے ہیں اور
سینہ بسینہ چلے آتے ہیں اُن کو صاد بنا کر ممتاز کردیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل
اور ممتاز اطباء نے اسکی صحت و آراستگی میں حصہ لیا ہے اور اس لئے ہمارا یہ دعویٰ ہرگز بیجا
نہیں ہے کہ یہ اپنی آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے اصلی قیمت فی جلد عہ
رعایتی للعہ۔ اُن کے لئے جو خود طبیب ہیں یا طب پڑھتے ہیں یا فن طب سے
دلچسپی رکھتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے +

ملنے کا پتہ
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔
اگر آپ مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔
اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کر کے ان تمام طمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں، جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۸۱۰ صفحات، قیمت ہے محصول ڈاک ۱۱ر

ملنے کا پتہ
محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

سواء السبیل کلیمی

عربی معہ ترجمہ اردو ۔ جدید مجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جسمیں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور غیری کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم و حدوث کلام الٰہی۔ وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اس میں اختلاف۔ غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً متوسلین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے قابل دید کتاب ہے۔ اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے کہ مولانا فخر صاحب رحمۃ اللہ علیہ جیسے اولیاء متاخرین کے حضرت دادا پیر ہیں۔ مزید اطمینان کیلئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر اس کتاب کے مضامین کی مفصل فہرست اور حضرت مصنف کی سوانح عمری معہ نقشہ مزار شریف بھی جاسکتی ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

مالابد کلیمی

فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو حضرت ممدوح الصدر کی ایک اور بیش بہا۔۔۔۔
جس میں سلوک تصوف کے اصول و مقاصد خطرے اور وساوس کی اقسام اور انکی روک تھام تو بہ کی تفصیل تدابیر جن سے نفس و تقویٰ حاصل کرے۔ علاوہ ازیں یہ نادر کتاب متعدد فوائد جلیلہ پر شامل ہے اور اس نازک زمانے میں ہر مسلمان کو اس کتاب کی بیحد ضرورت ہے۔ آخر کتاب میں حضرت شیخ اکبر کی وصیتیں بھی شامل ہیں۔ قیمت ۸ر

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف جس میں طریقہ اذکار و اشغال معمولات اور وظائف چار پیر و چودہ خانوادے کے علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں۔ اور جو سلسلہ جہاں جہاں رائج ہے اس کی صحت الفاظ بھی کی ہے۔ اور اپنے سلسلوں کا ارتباط جتنے طریق سے آپکو پہنچے ہیں تفصیل سے لکھا ہے۔ قیمت عہ

المشتہر
سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی
کوچہ چیلان دہلی

برسات میں خوش ذائقہ
اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

اگر آپکو صاف و نفیس لذیذ اچار سرکہ و مربے مرغوب ہیں تو ہماری دوکان سے طلب کیجئے۔ یہ صرف اپنے مسلمان بھائیوں کی سہولت کیلئے اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا گیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آپ بھی ہمدردی اسلام کا ثبوت پیش کرتے ہیں یا نہیں۔ علاوہ چٹنی ہر قسم کے عرق و شربت اور انگریزی ادویات وغیرہ تیل و روغنیات۔ عرق سعفی۔ چورن۔ خمیرے ہمارے یہاں سے بہت ہی کفایت سے ملسکتے ہیں۔ فہرست ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر مفت طلب کیجئے۔

پتہ۔ محمد یحییٰ اینڈ برادرز اچار مربے والے کھاری باؤلی گلی بتاشان دہلی

ملازمت

دہلی۔ لاہور۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس و نکایس ملازمت کرنے کے خواہشمند دو آنہ (۲ر) کے ٹکٹ بھیج کر قواعد انگریزی طلب کریں۔ شرطیہ ملازمت یا فیس واپس کرایہ ریل معاف۔
سول کالج۔ دھنی رام روڈ لاہور

ضرورت ہے

محکمہ ریل۔ ڈاکخانہ تار گھر میں ملازمت کے خواہشمند امیدواروں کی ضرورت ہے۔ جو کام سیکھنا چاہیں۔ کرایہ ریل معاف۔
قواعد دو آنہ (۲ر) کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں
ڈائرکٹر۔ رائل ٹیلیگراف کالج۔ دہلی

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — نیقری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے فقط تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر پھوڑے دکھانے کے داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند ہوجاتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری نیقری دوا کو ایکبار ضرور آزمائش کریں اس کے پینے سے پرانا دمہ کھانسی جڑ مول سے چلا جاتا ہے۔ شک نہ کریں۔ دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکے تھوڑے تھوڑے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگائیں جس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا دام تین روپیہ اگر آپکا بال کل پک گیا ہو تو کالا سفوف منگائیں جس سے بالوں کو چمکدار کر کے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ اور ساری عمر کالا رہیگا دام بارہ روپیہ (عہ؎) اعتماد نہ ہو تو شرط لکھا لیں۔

خونی اور بادی بواسیر

میں ڈاکٹر و حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف پندرہ دن میں جڑ سے چھڑانے والی دوا اُسکے پاس میری ایسی نہ ہوگی اس سے بواسیر ہمیشہ کیلئے جاتا رہتا ہے دام سات روپیہ آزمائش کیلئے عہ

کالے سے گورا

سیاہی کو دور کر کے چہرہ کو چمکدار اور خوبصورت بنانے کیلئے یہ عمولی دوا ہے اس سے چھائیں کالا داغ چیچک داغ کالی لال پھنسیاں سب دور ہو کر چہرہ خوبصورت مثل گلاب کے پھول کے ہوجاتا ہے دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی

جیسا نام ویسا کام بھی ہے اسکے کھوج میں بوڑھے جوان سبھی لگے رہتے ہیں ایک ہی کھانے سے مزاج مست ہوجاتا ہے جس نے اسے نہیں کھایا زندگی میں سنگ کا لطف نہیں اٹھایا شوقینوں کے بڑے کام کی چیز ہے دام عہ

طاقت کی دوا

قوت مردانگی کو بڑھانے جوانی کو لوٹانے بدن کو موٹا اور تندرست بنانے میں دنیا پر اپنا ثانی نہیں رکھتی اس سے ہر ایکطرح دماغ کا گزار کر کے ہٹا کٹا تندرست مثل پہلوان کے طاقتور ہوجائے گا۔ دام پانچ روپیہ

پتہ :۔ جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ نمبر ۵۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ماہوار ایڈیشن

ایڈیٹر ابو البیان ادیبی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (یکبار)، نصف صفحہ، ایک کالم، نصف کالم، چوتھائی کالم

جلد ۸ — دہلی یوم چہارشنبہ ۱۴ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری۔ مطابق یکم اگست ۱۹۲۸ء — نمبر ۸

سیلاب مغرب

(جلال زبیری مدیر معاون الجمعیۃ)

مسلم گم کردہ رہ اندیشۂ فردا نہ کر
پائے ہمت کو اٹھا انجام کی پروا نہ کر

پیکر تسلیم بن جا تیرا مسلک ہے یہی
دل کو خوف گردش ایام سے بیگانہ کر

تجھ کو منزل پر پہنچنا ہے تو کردے جاں نثار
جذبۂ باطن کو ظاہر صورت پروانہ کر

دیکھ بہ جائے نہ تو سیلاب مغرب میں کہیں
اپنے فقدان عمل سے آپ کو ہلکا نہ کر

قید سے تجھ کو چھڑا سکتی نہیں تہذیب نو
اس سراب حریت پر اعتماد اصلا نہ کر

ناموافق ہے تجھے دشت تجدد کی ہوا
اپنا گلشن چھوڑ کر آباد یہ صحرا نہ کر

ساقی کوثر نے جو تجھ کو پلائی تھی کبھی
اس شراب کہنہ سے لبریز پیمانہ کر

دلچسپ حقائق و معلومات

چیونٹیوں کی بنائی ہوئی پہاڑیاں

وسط افریقہ میں چیونٹیوں نے اپنی قوت عمل کے عجیب و غریب مظاہرے پیش کیے ہیں ...

مرے ہوئے دلوں کو متحرک کرنے والا آلہ

کاغذ کے صد بہار پھول

تمام دنیا کو وقت بتانے والی گھڑی

بے آواز کی سیٹی

رہنمائی کرنے والی چڑیاں

ہاتھی اور انسان کی دوستی

لنگوروں کا شہر

بغیر کسی آدمی کے جواب دینے والا ٹیلیفون

ایک عجیب و غریب گھڑی

تراجم و مقتبسات

شام کے تخت کا قضیہ

آجکل شام کے لوگوں میں یہ بحث چھڑی ہوئی ہے کہ حکومت شام کے تخت پر امرائے عرب میں سے کس کو بٹھایا جائے۔ ایک جماعت کہتی ہے ...

برطانیہ اور ایران کا معاہدہ

علامہ رشید رضا کی شرافت

اہل شام کے ساتھ فرانسیسیوں کا تعصب

حجاز میں مجلس شوریٰ کا جدید انتخاب

شرق اردن اور حجاز کی چھیڑ چھاڑ

حجاز میں سازش کا قضیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۴ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

باردولی میں حق و باطل کی کشمکش

باردولی ستیاگرہ کے سلسلہ میں حکومت نے جو روش اختیار کر رکھی ہے، اور جس روش کو وہ اب اختیار کر رہی ہے اس کو متقضائے عقل و تدبر کے ساتھ ذرہ برابر بھی مطابقت حاصل نہیں ہے ...

حجاج کی مشکلات

کھڑگپور کے مسلمانوں کی امداد

کیا ڈاکٹر مونجے کی آنکھیں کھل گئیں؟

نکات و لطائف

ڈاکٹر ۔۔۔ اسلام کی رُوسے ۔۔۔ تشریف فرما ہے کچھ عجیب گفتگو ۔۔۔ کے جیوان ۔۔۔ صاحب کو دہلی کے ایک مولانا صاحب ۔۔۔ کا بہت شوق ہے ۔۔۔

لڑنا چاہتی ہے ۔ اور بعض لیڈر بھی یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر بارڈولی میں فتح ہوگئی تو گورنمنٹ کسانوں کے معاملہ میں ہمیشہ دبی رہیگی ۔ اور اگر خدانخواستہ بارڈولی میں شکست ہوئی تو گورنمنٹ شیر ہوجائے گی اور ہمیشہ کسانوں کا خون چوستی رہیگی ۔ بعض سمجھدار طبقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس امر کا قطعی امکان ہے کہ آیندہ گورنمنٹ کا پہلا حملہ ولبھ بھائی پٹیل سے شروع ہوگا ۔ گاندھی جی نے بھی اعلان کیا ہے کہ ولبھ بھائی کی گرفتاری کے بعد سب سے پہلا جرنیل گاندھی ہوگا ۔ جو میدان میں آکر اس جھنڈے کو سنبھالے گا ۔ فتح و شکست تو خدا کے قبضہ میں ہے لیکن اگر گاندھی جی میدان میں آگئے تو ۔۔۔

حوادث و احکام

السوال

(۱) ماتقولون ایہا العلماء الساداتُ الکرام فی مایقول رجل بان الدخان حرام کیفما کان من اکلہ وشربہ ویتظم بالادوی بانہ نبت من قذ وسرات ابلیس اللعین ولا یشفع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لمن استعملہ کذا اوحی اللہ تعالی للنبی صلی اللہ علیہ وسلم بالجبریل علی نبینا وعلیہ السلام ویدعی بالحرام شربہ لین بقرۃ التی اکلت من تبن قیر من استعملہ انتہی

(۲) وفی صلوۃ الامام الشافعی یصلی صلاۃ العید للاحناف اولاً ویصلی ہوایضاً للشافعیین ثانیاً معہم وسیع المسجد بینوا توجروا

الجواب

القول بحرمۃ الدخان قول لادلیل علیہ ۔۔۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ ۔ دہلی

استفتاء

۔۔۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

بہرحال زمن ہمیں کے سادہ لوح مسافر پر نظر کرم ہی رکھی جائے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ افشاء راز کے بعد پیر اسے بھی وہ سب کچھ کرنا پڑیگا جو ایسے موقع پر کیا جاتا ہے

ایک
نو ایجاد سرمہ (رجسٹرڈ)
جملہ امراض چشم کی شرطیہ دوا دھیرا اعضاء کے جلنے کٹ جانے نکسیر جاری ہونے ۔ دیوانہ کتے کے کاٹے میں از حد مفید ہے دو آنہ (۲) کا ٹکٹ بھیج کر نمونہ طلب فرمایئے ۔ قیمت فی شیشی ۸ علاوہ محصول ڈاک
امراض مخصوصہ مردان و ہر قسم کے امراض کے علاج کے متعلق مشورہ کرنا ہو تو پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں مستند طبیب سے مشورہ کرکے جواب دیا جائے گا ۔ جوابی کارڈ یا ٹکٹ برائے جواب ضرور روانہ کیا جائے ۔
منیجر دارالصحت (رجسٹرڈ) دواخانہ بلند شہر ۔ یو پی

اسلام اور ویدک دھرم مساوات کی میزان میں

انسانی شرافت کا حقیقی معیار

(از قاضی ۔۔۔ دہلوی)

ذیل کا معرکۃ الآرا اور یاطل سوز تبلیغی مضمون ان مضامین کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو جریدہ الجمعیۃ میں وقتاً فوقتاً شائع ہوئے ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے چونکہ یہ مکمل مضمون بہت طویل ہے اسلئے ہم قارئین کرام کی دلچسپی کیلئے اسکا ایک حصہ درج ذیل کرتے ہیں باقی تمام و کمال مضمون کتابی صورت میں شائع کیا جائیگا جس کی کتابت ہوچکی ہے اور طباعت کا انتظام کیا جارہا ہے ۔

(۱)

ویدک دھرم

اسلام نے تو فضیلت محض تقوی اور شعائر الٰہی کی پابندی پر رکھی ہے نہ کہ حسب و نسب ۔ مال و دولت اور ملک و وطن پر ۔۔۔

یہ تو برہمن کے محامد و فضائل کا بیان ہوا کہ خواہ کتنا ہی لچا ۔ بدمعاش ۔ لٹیرا ۔ دوسروں کی عورتوں کو زبردستی اٹھا لیجانیوالا ۔ عیاش اور شقی ہو ۔ مگر اس کی پیدائش ہی ایسی زبردست واقع ہوئی ہے کہ وہ تمام برائیوں پر غالب آجاتی ہے ۔ اب ذرا یہ بھی دیکھو کہ شودروں کو کس درجہ ۔۔۔

اسلام

۔۔۔

غال کوئی ہو ۔
یہی آئین قدرت ہے یہی اسلوب فطرت ہے
جو ہے راہ عمل میں گامزن محبوب فطرت ہے

(۲)

اخلاقی، تمدنی، مجلسی احکام اور اُن میں تفاوت

نام میں تفریق

(۱) برہمن کے نام کے ساتھ شرما ۔ کشتری کے نام کے ساتھ ورما ۔ ویش کے ساتھ گپت ۔ اور شودر کے ساتھ داس (غلام لفظ) ہونا چاہیے ۔ (سنسکار ودھی مصنفہ سوامی دیانند ۔ نام کرن سنسکار)

برہمن کا نام ایسا ہونا چاہیے جس سے سکھ ٹپکتا ہو ۔ کشتری کا نام طاقت ۔ ویش کا نام دولت ۔ اور شودر کا نام غلامی ظاہر کرنے والا ہو ۔ منو ۲/۳۱

مگر اسلام کہتا ہے کہ کسی کو ایسے الفاظ سے یاد مت کرو جس سے ۔۔۔

عرش الٰہی کا سایہ

قیامت کے دن جہاں ایک طرف لوگ صدہا پریشانیوں میں مبتلا ہوں گے وہاں خدا کے بعض مخصوص اور مطیع و فرمانبردار بندے عرش الٰہی کے سایہ میں آرام و اطمینان سے بیٹھے ہوں گے ۔ اگر ایک طرف دھوپ کی گرمی پسینوں کی کثرت حساب کی گھبراہٹ اور جہنم کی دہشت سے لوگ نفسی نفسی پکارتے ہوں گے یود المجرم لو یفتدی من عذاب یومئذ ببنیہ وصاحبتہ واخیہ وفصیلتہ التی تؤویہ ومن فی الارض جمیعا ثم ینجیہ تو دوسری طرف ایک گروہ الٰہی سرور کی لذت اور انعامات الٰہی کی مسرت سایہ کی ٹھنڈک ، ٹھنڈے چشموں کی فرحت سے بہرہ اندوز ہو رہا ہوگا ۔ ان المتقین فی ظلل وعیون و فواکہ مما یشتہون کلوا واشربوا ہنیئا بما کنتم تعملون

آج کی صحبت میں ہم اس مبارک اور خوش نصیب گروہ سے قارئین کرام کا تعارف کرانا چاہتے ہیں جن کو قیامت کے ہولناک دن میں عرش الٰہی کا سایہ اور جوار رحمت ربوبیت کا ملہ کا قرب حاصل ہونیوالا ہے ۔ اگرچہ کتب صحاح میں ان حضرات کی سات قسمیں بیان کی گئی ہیں ۔ امام بخاری ۔۔۔

۔۔۔ ہی منقول ہے لیکن ہم بہتر تعداد کو قریب الاعتماد سمجھتے ہوئے اسی پر اکتفا کرتے ہیں ۔ حضرت حق جل مجدہ سے دعا ہے کہ وہ ہمکو اور ہمارے ناظرین کو ان اعمال حسنہ کی توفیق عطا فرمائے جو عرش الٰہی کے سایہ اور قرب الٰہی کے حصول عاطفت کا موجب ہوں ۔

عرش الٰہی کا سایہ کن لوگوں کو نصیب ہوگا

۱ ۔ امام عادل

۲ ۔ جوانی کی حالت میں خدا کی عبادت کرنے والا ۔

۳ ۔ جس شخص کے دل میں ہر وقت مسجد کا خیال لگا رہتا ہو ۔

۴ ۔ وہ دو شخص جو صرف خدا کے لیے آپس میں محبت رکھتے ہوں ۔

۵ ۔ وہ شخص جس کو کسی حسین جمیل عورت نے تخلیہ میں اپنا نفس سونپ دیا اور اس نے باوجود قدرت علی الزنا کے خدا سے ڈر کر کہا انی اخاف اللہ رب العالمین ۔

۔۔۔

۸ ۔ جو شخص اپنے مقروض کو مہلت دیتا ہے یا قرضے کی رقم کو معاف کر دیتا ہے ۔

۔۔۔

برقیات

بیرون ہند

ملک الحجاز کے والد کی وفات پر لندن میں ماتم
شاہ برطانیہ کا اظہار تعزیت

جلالتہ الملک سلطان عبدالعزیز آل سعود (مکہ)
آپ کے والد امام عبدالرحمن کی وفات کا حال معلوم کرکے ہم اپنی دلی ہمدردی کا آپ کی خدمت میں اظہار کرتے ہیں
(شاہ جارج پنجم)

سلطان ابن سعود کا تشکر

ملک معظم جارج پنجم (لندن)
آپ نے ہمارے والد محترم کی وفات پر جس دلی ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے ہم بھی اسی طرح تہ دل سے آپکا شکریہ ادا کرتے ہیں
سلطان (عبدالعزیز)

چین میں برطانیہ کا جنگی اقدام

شنگھائی ۲۳ر جولائی - سابق کمانڈر چانگ چنگ، چانگ باڈی گارڈ کے ماتحت ... ۵ چینی سپاہیوں اور قوم پرستوں میں لڑائی کی بجھڑپ کے بعد شیفنوں کے برطانوی اور جاپانی قونصلوں نے بحری حفاظت کے لئے التجا کی ہے - قونصل وہاں ڈی کے مضافات میں گولیاں چلتی رہیں جہاں امریکہ کے ایک ملاح کو خفیف سا زخم پہنچا جبکہ وہ جنگی جہاز اور قونصل خانہ کے درمیان رسل و رسائل قائم کرنے کی کوشش کر رہا تھا - قوم پرست نہتے تھے - امید کی جاتی ہے کہ چانگ چنگ وہ گناڈ سے جلدی پہنچیں گے -

شنگھائی ۲۲ر جولائی - ہز مجسٹی کا جہاز منگولیا اور دیگر جاپانی تباہ کن جہاز پہنچ گئے ہیں شینفو میں پانچ سوانگریز ہیں جن میں اسکول کے طلباء کی ایک تعداد بھی شامل ہے - صورت حالات پر سکون ہے -

افغانستان میں فوجی بھرتی
شاہ افغانستان کی والدہ کا دورہ

کوہاٹ ۲۲ر جولائی - سنا گیا ہے کہ عنقریب ہماری مشرقی شاہ امان اللہ خان خلد اللہ ملکہ کی والدہ محترمہ صوبہ سمت جنوبی کے سرحدی مقامات کا معائنہ فرمائینگی - اور قبائل منگل و خوست کو ہدایت کرینگی کہ افغانستان کی فوجی بھرتی کے لئے محبت اور خوشی کے ساتھ کوشش کریں - چونکہ یہ قبائل ہمیشہ سے اس بھرتی کی مخالفت کرتے رہے ہیں - اس لئے غازی موصوف اپنی مخصوص پالیسی سے اپنی والدہ محترمہ کے ذریعہ اس اہم کام کو انجام دینے والے ہیں -

افغانستان میں ہوائی جہازوں اور ریلوں کی ترقی

پشاور ۲۲ر جولائی - افغانستان میں کابل اور تاشقند کے درمیان سلسلہ پرواز قائم ہوگیا ہے - اس سلسلہ کے تجربہ سے مطمئن ہو کر حکومت مذکور کابل اور مزار شریف کے درمیان بھی سلسلہ پرواز قائم کر رہی ہے - اول الذکر کے خلاف یہ سلسلہ افغانی قومی ہے اور روسی یا کسی غیر قومیت کا اس میں دخل نہیں ہے -
موسیو کلنیسو دیگر فرانسیسی انجینیروں کی معیت میں ہندوستان کی راہ سے کابل پہونچ گئے ہیں - وہ اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان سے ملے - اور معلوم ہوا ہے کہ وہ افغانستان میں ریلوں کی تعمیر کے متعلق اعلیحضرت سے گفت و شنید کر رہے ہیں -

جزیرۃ العرب میں برطانوی حکمت عملی
سلطان مکلا کو انگریز ہوائی جہاز دے رہے ہیں

سلطان مکلا صالح بن غالب ساحل حضرموت پر ایک کافی بڑی ریاست کے مالک ہیں - سلطان موصوف کی ریاست حیدر آباد میں بھی جائداد ہے - آپ انگریزوں کے زیر سیادت ہیں - ابھی حال میں سلطان صالح بن غالب اور برطانیہ کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی - سلطان نے برطانیہ سے کچھ ہوائی جہاز طلب کئے ہیں - ان کے ساتھ برطانوی مستری بھی ہونگے -

موخر الذکر نے ہوائی جہازوں کی فراہمی کا ذمہ لیا ہے اور عنقریب اس پر عملدر آمد شروع ہو جائیگا - سلطان مکلا اس سال حج کے لئے حجاز گئے تھے - سلطان موصوف اور ابن سعود کے تعلقات دوستانہ ہیں - آپ حج سے فارغ ہونے کے بعد شاید سیدھے مکلا لوٹ آئیں یا سیاحت کی غرض سے قاہرہ جائیں - اس کے بعد کچھ عرصہ آپ اپنے دارالحکومت میں قیام کرینگے - اور وہاں سے ہندوستان یعنی اپنی اصلی قیام گاہ ریاست حیدر آباد میں واپس ہوں گے -

کچھ عرصہ سے اہل حضرموت میں بیداری کے آثار نمودار ہو رہے ہیں اور ملک میں اصلاحی تدابیر کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی جا رہی ہے - معلوم ہوا ہے کہ سلطان مکلا نے عزم کیا ہے کہ وہ ہندوستان سے بالکل قطع تعلق کر لینگے اور دو ماہ کے بعد اپنے ملک حضرموت میں مستقل طور پر مقیم ہو جائیں گے تاکہ ملکی اصلاح کی طرف اپنی توجہ مبذول کر سکیں اور اصلاحی جد و جہد کو اپنی موجودگی سے کامیاب بنائیں

بیگم زغلول کا پیغام وزیر اعظم مصر کے نام

الاہرام قاہرہ ۲۷ر جولائی کی اشاعت میں زعیم اعظم مصطفیٰ نحاس پاشا کے نام بیگم زغلول پاشا کی طرف سے جو آجکل تبدیلی صحت کے لئے یورپ میں ہیں مصرعہ ذیل برقی پیغام میں موصول ہوا ہے - میں خواہ مصر میں ہوں یا مصر سے باہر ہر حالت میں ان فرزندان وطن کی جو اپنے ملک کے مفاد کی خاطر جنگ کر رہے ہیں موید ہوں - اپنے مقدس ملک کے حقوق کا مطالبہ ہر وقت ہمارے پیش نظر رہنا چاہئے - خدا ضرور ہماری مدد کریگا (بیگم زغلول)

حکومت مصر کا جبر و استبداد
قوم پروروں کے اخبارات و جلسوں پر پابندی

قاہرہ ۲۷ر جولائی - حکومت کے مستحکم رویہ کی ایک اور مثال وفد جماعت کے اخبار البلاغ (قاہرہ) کو تنبیہہ کی شکل میں رونما ہوئی ہے - اس اخبار دارالامرا اور دارالعلوم کے بعض اراکین کے دستخطوں سے ایک بیان شایع ہوا تھا حکومت نے اخبار مذکور کو تنبیہہ کی ہے کہ اگر آئندہ حکومت کے احکام کی خلاف ورزی کی گئی تو سختی سے باز پرس کی جائے گی - نیز حکومت نے وفد جماعت کے اراکین پارلیمنٹ کے ایک جلسہ کو جو کل ہونیوالا تھا ممنوع قرار دیا ہے - اور دارالامرا اور دارالعلوم کے صدر کی تحریری عرضداشت پر کوئی توجہ نہیں کی گئی - جو انہوں نے ایوانہائے پارلیمنٹ کی کنجیاں دئیے جانیکے متعلق کی تھی -

جمعیۃ علماء ہند کا عالمگیر اثر
سماترا اور نیو کاسل سے تبلیغی امداد

جمعیۃ علماء ہند کے شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام کے لئے مسلمانان ناٹال نے نیو کاسل سے جناب آئی ایس داؤد صاحب کی معرفت مبلغ ...۵ اور سماترا کے غریب مسلمانوں نے چندہ کرکے بتوسط جناب عبدالحمید صاحب ٹاٹھونگ کارنگ سے مبلغ پچاس روپیہ بھیجے ہیں - میں ان ہمدردان اسلام کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ یہ دور افتادگان وطن اس اسلامی خدمت کے سلسلہ میں ہمیشہ ساعی رہینگے
احمد سعید

ہندوستان

تثلیث کا توحید پر حملہ
ریاست کشمیر میں ارتداد کا خطرہ
تبلیغی انجمنیں فوراً توجہ کریں

راولپنڈی ۲۱ر جولائی - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسیحی مبلغین ایک عرصہ سے سرحد کشمیر پر اپنی تبلیغی سرگرمیوں میں مصروف ہیں - جس میں انہیں کسی حد تک کامیابی بھی ہوئی - آج کل عیسائی مبلغین کا مرکز گڑھی حبیب اللہ تحصیل ہے ان علاقوں کے مسلمان دینی تعلیم اور شرعی احکام تو در کنار اتنا بھی نہیں جانتے کہ ہم کس کی امت ہیں - علماء کرام سے

ایسٹ انڈین ریلوے کا ہولناک حادثہ
عبدالرحیم کے بیان سے حیرت انگیز تفتیش کا انکشاف
گرفتاریوں کی بھرمار

راجندر بٹ کا اعلان اور گاندھی جی کا اظہار افسوس

راجندر بٹ نے جو اس علاقہ کے ایک بہت بڑے زمیں ہیں حکومت کے سامنے یہ صورت پیش کی ہے کہ اگر غیر جانبدار تحقیقات کا وعدہ کیا جائے تو باشندگان باردولی کی جانب سے اضافہ شدہ لگان کی مجموعی رقم وہ خود جمع کر دینگے مگر گاندھی جی نے ان کی اس تجویز پر اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ بغیر باردولی کے کسانوں کی مرضی کے ایسا کوئی تصفیہ نہیں کیا جا سکتا ہے - یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت خود بھی راجندر بٹ کی پیش کردہ تجویز کو منظور کرنے کے لئے تیار نہیں ہے - بلکہ وہ یہ چاہتی ہے کہ کونسل کا کوئی رکن اپنی طرف سے یہ رقم جمع کرے -

مسئلہ باردولی کے حل کی ایک آخری صورت

مجلس مقننہ بمبئی کے غیر سرکاری ارکان مسئلہ باردولی کو حل کرنے کے لئے ایک بیان تیار کر رہے ہیں - اگر گورنر بمبئی نے اپنی تقریر کے متعلق یہ تصریح کر دی کہ وہ کوئی الٹیمیٹم نہیں ہے تو بہت ممکن ہے کہ وہ کوئی جدید شرائط پیش کرکے تصفیہ کرا سکیں - حکومت کے لئے ایسی موقع ہے کہ وہ ... بنا ہے ...

مقدمہ سوفتہ
نندلال جاٹ کی گواہی
صاحب نے کہا تھا ہم فائر کرینگے

آدم خور دھرم
کیا ہندوؤں میں انسانی گوشت کھانے کی اجازت ہے

ایک اور گواہ کا بیان
ظلم باری اور جے کالے

بھارت ورش کو آج کل ایسے ہندوستان یا ہندوؤں کی سرزمین کہتے ہیں

یہ سرزمین مسلمانوں یا کسی اور فرقہ کی نہیں کہلاتی ہے اس لئے جو راجیہ یہاں قائم ہوگا وہ ہندو راجیہ ہوگا - ہندو کا مطلب ہندوستانی ہے اس میں مسلمان عیسائی اور پارسی بھی شامل ہیں - جیسے جرمن لوگ جرمنی میں حکومت کرتے ہیں - افغان افغانستان میں حکمران ہیں - ایسے ہی ہندو ہندوستان پر حکومت کریں گے لیکن جس طرح افغانستان میں ہندوؤں کو پورے حقوق ملے ہوئے ہیں - اسی طرح بھارت ورش میں جملہ اقوام کو مساوی حق حاصل ہوگا - میں اس بات پر ساری جگہ زور دیتا رہا ہوں سوراجیہ گورنمنٹ میں کسی قوم کو مذہبی لحاظ سے حقوق نہیں ملیں گے - بلکہ لیاقت کا معیار لیا جائیگا -

میں صاف طور پر کہدوں کہ جو عیسائی اور مسلمان آج کل بھارت ورش میں بستے ہیں وہ اصل میں ہندو ہیں - کوئی شخص اس بات سے انکار نہیں کر سکتا - ان کا شجرہ اس بات کو ثابت کر سکتا ہے - بھارت ورش میں جو مسلمان بستے ہیں - وہ غیر ملکی نہیں ہیں - وہ پہلے ہندو تھے لیکن سلطانی زمانہ میں جبرے مسلمان بنائے گئے - اسی طرح عیسائی بھی ہندو تھے اور وہ وقتاً فوقتاً عیسائی بنے ہیں -

ضلع امرت سر کے دیہات میں فساد
۲۷ آدمیوں کا چالان

باردولی میں حق و باطل کا معرکہ
مظلوم کسانوں کا صبر و استقلال

ہمیشہ سے اس بدبخت خطہ زمین سے بے اعتنائی برتی البتہ چند جاہل پیر یہاں موجود ہیں جو سوائے نفس پروری کے اور کوئی کام جانتے ہی نہیں -
عیسائی مبلغ ایک امریکن پادری کی سرپرستی میں ان سادہ فرزندان توحید کو تثلیث پرست بنا رہے ہیں تعیض مقامات پر مشن اسکول بھی ہیں - جن کو مسیحی مذہب کی تبلیغ کا سب سے بڑا ذریعہ کہنا چاہئے - چند مواضعات میں مشنریوں نے مسلمانوں کو یہ دھوکہ دیکر مدرسہ جاری کیا کہ ہم یہاں اسلامی دینیات کا درس دینگے - تمام علاقہ کے مسلمان اپنی مذہبی جہالت اور غربت کی وجہ سے بس پردہ خیر اسے مسیحت ہو چکے ہیں - اگر چند ماہ تک ان کی خبر نہ لی گئی تو ہزاروں کی آبادی عیسائیت کی بستی بن جائیگی - تبلیغی انجمنوں اور علماء کرام کا فرض ہے کہ خواب غفلت سے بیدار ہو کر اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ ادا کریں - نہیں تو ہزار ہا مسلمانوں کے ارتداد کے ذمہ دار ہوں گے - (ترجمان سرحد)

اعلیحضرت فرمانروائے بھوپال کو چشم زخم

اعلیحضرت نواب صاحب بھوپال کے پولو کھیلنے کے دوران میں ایک کھلاڑی کی اسٹک سے جو صدمہ پہنچا تھا اس کے متعلق محکمہ اطلاعات بھوپال نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے: -
ایک روز دو بجے کے بعد سوقت اعلیحضرت نواب صاحب سائیکل پر پولو کھیلنے میں مشغول تھے ایک دوسرے کھلاڑی کی اسٹک سے اعلیٰ حضرت کی ناک پر خفیف سا زخم آگیا جس کو ڈاکٹر نے اسی وقت سی دیا - اعلیحضرت نے نہایت خندہ پیشانی سے اس تکلیف وہ آپریشن کو برداشت کیا اور ڈاکٹر اور دیگر لوگوں سے اچھی طرح گفتگو فرماتے رہے - اس کے بعد اعلیٰ حضرت نے شب میں طعام تناول فرمایا اور تقریباً نصف شب تک اپنے اسٹاف کے ارکان سے گفتگو فرماتے رہے - اعلیٰ حضرت اس حادثہ ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تار
ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کے نام

مزنہان و بھوتاکی پوجا اور بجلی سے موت

ہندو دیویوں کو کٹار بندوق اور لاٹھی استعمال کرنے کی تلقین
عورتوں کے لئے اکھاڑے قائم کئے جائیں
ڈٹے باز مونجے کی زہرفشاں تقریر

اور دوسرے نے مجھے لاٹھی ماری - وہ سر میں ماری گئی - میں بے ہوش ہوگیا - اور گر پڑا - جسوقت زخمی ہوا تو اس سے پیشتر کوئی گولی نہیں ملی تھی مجھے اسپتال میں ہوش آیا -
جرح کے جواب میں کہا - جیکارے جو میں نے نے وہ گنگنا ای کی جے - دیوی مائی کی جے کے تھے اسکے بعد مقدمہ دوسرے یوم کے لئے ملتوی ہوا - جبکہ گواہان استغاثہ کے بیانات ہوں گے -

فساد کا اصلی سرغنہ شناخت کرلیا گیا
ایک گواہ کی شہادت

گواہ نے بیان کیا کہ میں کپتان صاحب کا بیرا ہوں میں ان کے ہمراہ ۳۰ مئی کو سوفتہ گیا تھا میں صاحب کے ساتھ ساتھ رہتا تھا - بندوق چلنے سے پیشتر تقریباً ہزار دو سو آدمی جمع ہو گئے تھے - میں چند آدمیوں کو شناخت کر سکتا ہوں - گواہ نے پچھاو - پیرو - طوطا - کیول - ثانی ہاتھ کو شناخت کیا - اور بیان کیا کہ یہ لوگ آگے بڑھ بڑھ کر اشتعال دلاتے تھے اور گائے کا مطالبہ کرتے تھے -

دھلی میں کیا ہو رہا ہے

پاٹودی ہاؤس کے بم کا تماشہ

لالہ جگل کشور جی وکیل نے آریہ اناتھالیہ کے پردھان لالہ گیان چند جی کیطرف سے مسٹر احمد بخش پرویرائٹر دہلی انفرمیشن بیورو کو مندرجہ ذیل نوٹس دیا ہے -
جناب من - سرگاہ آپ نے چند اخبارات میں آریہ اناتھالیہ ...

بھائی سانولیہ کے قتل کا مقدمہ
ظہیر بری کردیا گیا

قصیدہ مدحیہ

حب فولاد - ان کے استعمال سے معدہ و جگر کی اصلاح ہوتی ہے - صادق دواخانہ یونانی - دہلی

بزدل راجپوت

عہد مغلیہ کا ایک عبرت انگیز افسانہ

ایک راجپوت سردار کی غداری اور شہنشاہ جہانگیر کا عفو و رحم

(۱)

ماہ ۔۔۔ کی ایک صبح نے ہندوستان کے دار الحکومت میں ایک نہایت دلفریب منظر دیکھا شہر کے گلی اور کوچوں میں لوگ زرق برق پوشاکیں زیب تن کئے ہوئے ادھر ادھر پھر رہے تھے بازاروں اور دکانوں کی آرائش میں تاجروں نے اپنی ...

... تقسیم کئے گئے تھے۔ بہت سے امیدواروں کی امیدیں پوری ہوئیں اور بہت سوں کو ایسی ہوتا ۔۔۔ خطابات کی بارش شروع ہوئی۔ تو راجپوت امرا کی صف اول میں ایک شخص رائے رائے بہادر ...

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

تیج کی کذب بیانی کا جواب

(گزشتہ سے پیوستہ)

۱۶ جولائی کے الجمعیۃ اخبار میں جو مضمون دہلی کے گئو مانس کی دکانوں کی سرخی سے بجواب تیج اخبار کے شائع ہوا ہے۔ اب اس کا دوسرا حصہ قارئین الجمعیۃ کے ملاحظہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ دہلی میں ۵۷ء سے آج تک جھٹکے کے گوشت کو فروخت کرنے کی اجازت نہ تھی لیکن خان بہادر مسٹر عبد الرحمن صاحب و مسٹر آصف علی صاحب میونسپل کمشنران کی ہندو نوازی ...

[illegible]

برسات کی بہار

(از نتیجۂ فکر منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

موتی برسانے کو آئی ہے گھٹا ساون کی
ابر دُر بار نے باندھی ہے ہوا ساون کی
زیب بر سبزہ تر کے ہے قبا ساون کی
روئے گلشن سے برستی ہے فضا ساون کی
جلوۂ رحمت حق بن کے بہار آئی ہے
فصل گل ساتھ لئے پھولوں کے ہار آئی ہے

گلشن دہر پہ ہے سایۂ دامان بہار
پردۂ غیب سے ظاہر ہوئے سامان بہار
چشم بد دور۔ دوبالا ہو کیوں شان بہار
بارش ابر کرم بن گئی ہے جان بہار
غیرت دامن گلزار بیابان ہوئے
یعنی جنگل میں بھی منگل کے ہیں سامان ہوئے

ابر رحمت کے جو چھینٹوں سے زمیں ہے سیراب
کہیں کھیتی ہے ہری ہیں کہیں جنگل شاداب
ہیں بصد جوش کہیں آپے سے باہر تالاب
لب دریا ہیں کہیں پھول کنول کے خوش آب
جھولتے ہیں گلِ اندام ہیں جھولوں میں
ڈالیاں نخل کی تلتی ہیں کہیں پھولوں میں

جس طرف دیکھئے آتی ہے نظر ہریالی
پتہ پتہ ہے ہرا سبز ہے ڈالی ڈالی
پھول کی بادۂ شبنم سے بھری ہے پیالی
چشم نرگس بھی اسی دو کی ہے متوالی
مستیٔ حسن کے ہیں ناز بہار گل میں
نشۂ مے کے ہیں انداز بہار گل میں

دست مشاطۂ قدرت نے کیا ہے جو سنگار
آب آئینہ سے بڑھ کر ہے رخ گل کا نکھار
قابل دید ہے غنچوں کے تبسم کی بہار
سیر گلشن سے خلیق ہوتی ہیں آنکھیں سرشار
موسم گل میں ہیں ہر سمت غضب کے جلوے
حق تو یہ ہے کہ یہ ہیں قدرت رب کے جلوے

سررشتۂ تعلیم ضلع فیروزپور میں سکھ پارٹی کے تعصب کی حد ہوگئی

اس ضلع میں مسلمان مدرسین کو جو نقصان پہنچا ہے اس کا ذکر کئی دفعہ اخبارات میں آچکا ہے لیکن افسوس کہ اسکے متعلق نہ افسران بالا ...

[illegible]

... حکم کے نکلنے سے کئی روز بعد سکول سے شاخ میں تبدیل کر کے اس عذاب سے بچا لیا۔ بھاگسرا اور چند اور ایسے سکولوں میں ایک ہی مدرس کو کوئی الاؤنس دے رکھے ہیں لیکن دوسرے مدرسین جو کہ اس سے زیادہ حقدار ہیں ان الاؤنسوں سے محروم ہیں۔ بعض اے۔ ڈی۔ آئی ایس ایس (خاص کر گوبند سنگھ) جو کہ ہیڈ ماسٹروں کو ورغلا کر یا کسی قسم کا لالچ دیکر مدرسین کے خلاف مصالحہ مہیا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ پھر ان شکایات کو انکے تنزل کرنے یا اور کسی قسم کا نقصان پہنچانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ غرضیکہ یہ صاحب آئے دن اسی فکر میں رہتے ہیں ...

[illegible]

... کہ دیہات کے جماعت چہارم پاس کردہ لڑکے اس سکول میں داخل نہ ہوں۔ یہ تمام حالات ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کے گوش گذار کئے گئے تھے جن کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ اب دوبارہ یاد دہانی کرائی گئی ہے۔

(نامہ نگار)

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند

بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

جمعیۃ علمائے ہند کے معاونین کرام کی مفصل فہرست بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ پرچہ گذشتہ میں ناظرین الجمعیۃ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اب حسب ہدایت حضرت مولانا الحاج ابو المعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علمائے ہند آمد و صرف کا گوشوارہ بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ شائع کیا جاتا ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ آیندہ ہر ماہ کا گوشوارہ اسی طرح ماہ بماہ شائع ہوتا رہیگا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند
۱۰ صفر ۱۳۴۷ھ

تفصیل آمد	رقم	میزان
بقایا سابقہ		
تحویل دفتر	[illegible]	
خزانہ	[illegible]	[illegible]
تفصیل آمدنی ماہ محرم ۱۳۴۷ھ		
اعانت شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام		
جمعیۃ علمائے ہند۔ متفرق	[illegible]	
زکوٰۃ و صدقات واجبہ	[illegible]	[illegible]
اعانت جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند		
بمد مصارف دفتر	[illegible]	[illegible]
میزان کل		[illegible]

تفصیل صرف	رقم	میزان
تفصیل مصارف ماہ محرم ۱۳۴۷ھ		
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	[illegible]	
مصارف سفر کارکنان دفتر	[illegible]	
مصارف ڈاک	[illegible]	
مصارف تار	[illegible]	
مصارف مہمانان دفتر	[illegible]	
کرایہ مکان و روشنی دفتر	[illegible]	
اسٹیشنری	[illegible]	
امداد نو مسلمین	[illegible]	
متفرقات	[illegible]	
حساب طلب	[illegible]	[illegible]
تفصیل بقایا		
تحویل دفتر	[illegible]	
خزانہ	[illegible]	[illegible]
میزان کل		[illegible]

لیور واچ
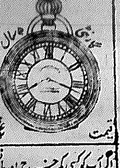
قیمت

۱/۲ ملازمت

دہلی۔ لاہور۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس و لنکا میں ملازمت کرنے کے خواہشمند دو آنہ (۲) کے ٹکٹ بھیج کر قواعد انگریزی طلب کریں۔ شرطیہ ملازمت یا فیس واپس کرایہ ریل معاف۔
سول کالج سوہنی رام روڈ لاہور

ہمارا تجربہ ... گھڑی ... [illegible]

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پانچ ترجمہ اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں جو کہ مصری کاغذ کی ہیں بہت کم تعداد میں باقی رہگئی ہیں لہٰذا بہت جلد ذیل کے پتہ سے اسکی فرمائش روانہ کرکے نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپکی نظر سے نہیں گذرا ہوگا اور نہ آئندہ کے متعلق کوئی امید کیجاسکتی ہے جسکی بابتہ ۴۹ علماء نے تصدیق کی ہے۔ اور رعایت بھی حد سے زیادہ کر رکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ۔ اس اعلان کو پڑھکر سب سے پہلے یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ دو روپیہ پیشگی محصولڈاک روانہ کردیں باقی رقم کا وی پی کردیا جاویگا۔

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا جس نے حکیم عبدالمجید خاں کو آسمان شہرت پر چمکایا جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جس کی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سرآمد اطبائے ہندوستان جد امجد حکیم محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں غفرلہ کی نادر و نایاب تصنیف علاج الامراض جس کو از سر نو نہایت خوشخط اور دبیز چکنے کاغذ پر بڑے سائز پر نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی اجازت سے انکے بہت سے خاندانی نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کئے جاتے ہیں اور سینہ بسینہ چلے آتے ہیں انکو صاد بنا کر ممتاز کردیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل اور ممتاز اطبا نے اس کی صحت و آراستگی میں حصہ لیا ہے اور اسلئے ہمارا یہ دعویٰ ہرگز بیجا نہیں ہے کہ یہ اپنی آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے۔ قیمت اصلی فی جلد ۸ مع رعایتی للعہ۔ ان کے لئے جو خود طبیب ہیں یا طب پڑھتے ہیں یا فن طب سے دلچسپی رکھتے ہیں اس کتاب سے فائدہ اٹھانا نہایت ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

مدنی بارگاہ میں ہندوستانی نذر عقیدت

تاجدار مدینہ کے قدموں پر نثار کرنے کیلئے بے سر و سامان ہندوستانی مسلمانوں نے اپنے ٹوٹے ہوئے دلوں کے چند ٹکڑے پیش کئے ہیں۔ اگر آپ دلہائے صد پارہ کے قربان ہونے کا ایمان پرور نظارہ دیکھنا چاہتے ہیں تو

رسالہ پیشوا کا رسول نمبر

ملاحظہ کیجئے۔ سعی و انتہائی جانفشانی سے ہندوستان کے تمام نامور انشا پردازوں کے بہترین مضامین نظم و نثر فراہم کئے گئے ہیں۔ رسول نمبر کی تدوین میں مسلمان بھی شامل ہیں اور ہندو بھی سکھ بھی شامل ہیں اور عیسائی بھی۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندوستان کے کسی رسالہ نے سیرۃ نبوی پر غیر مسلم انشا پردازوں کے اسقدر البیلے اور پر کیف مضامین آج تک حاصل نہیں کئے۔ اس کی ایک ایک سطر سے کشت ایمان تازہ کرنے کیلئے عشق رسول کی بارش ہوتی ہے۔ اسکی ہر ایک نظم دل میں چٹکیاں لیتی ہے۔۔۔

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب ایسی جامع کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں ایسے وہ عجیب و غریب خفیہ جادو و سحر ہیں جنکو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہوجاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہوجاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن ابد تک مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ ہماری کتاب کے ذریعے پتھر سے پتھر دل محبوب کو اپنے مطیع کرنا و دشمن کو زیر کرکے اپنا فرمانبردار بنانا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہمارے کورس میں ایسے قیمتی پوشیدہ بے بہا راز ہیں جنکے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہکر سب کو دیکھیں گے۔

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

موٹر ڈرائیوری سکھلانے کا اسکول

مالک اسکول: مرزا محسن او بیرا ہاؤس بمبئی نمبر ۴

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

رفع تنگدستی و حصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے صرف ایک رات کا اکسیر عمل

ملنے کا پتہ: حافظ اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر یو۔پی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

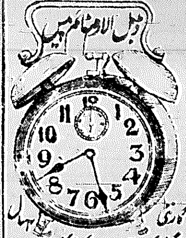

ملنے کا پتہ: اچیپ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

نئی کتابیں

دنیا کا آخری پیغمبر یہ محبوب خدا اور سرور دوجہاں کی سوانح عمری ہے جو بالکل نئی طرز پر قرآن مجید کا اخذ کرکے ترتیب دی گئی ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت ۱۲

تحقیق الحق اسمیں پیران پیر دستگیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی فاتحہ گیارہویں کے متعلق علمائے کرام کے فتاوے حاصل کرکے درج کئے گئے ہیں تاکہ مخالفین گیارہویں کو اعتراض کرنے کی جرأت و ہمت ہی باقی نہ رہے۔ قیمت ۳

الانصار اس کتاب میں رسول خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلعم اور خلفاء اربعہ کے وہ زریں مقولے درج کئے گئے ہیں جن کا مطالعہ مسلمانوں کی فلاح و بہبود کا باعث ہے اور انپر عمل کرنا سعادت دارین ہے قیمت ۲

ردکفر اس کتاب کے متعلق کچھ لکھنا طوالت کا باعث ہوگا۔ اسکی تعریف اسکے نام سے ہی ظاہر ہے جب سے یہ کتاب لکھی گئی ہے آریوں میں ایک اہلچل مچ گئی ہے۔ قیمت ۸

ابطال باطل اس کتاب میں آریوں کی وہ نظمیں جو انہوں نے مسلمانوں کے خلاف لکھی ہیں اور ان کا جواب جو کہ اسی قافیہ و ردیف میں مسلمانوں کی جانب سے نظم میں دیا گیا ہے بالمقابل درج ہیں قیمت

شہید کا جنازہ اس کتاب میں آپکو شردھانند کے قتل اور قاضی عبدالرشید کی پھانسی کے مفصل حالات معلوم ہونگے۔ اور اس بلوہ کا حال بھی یہی کتاب بتائیگی جو قاضی عبدالرشید کے جنازہ کیساتھ ہوا تھا اور جسکے مقدمات ابتک چل رہے ہیں قیمت ۱

قاعدۂ قرآنی قیمت ۲۔ سیرۂ غوثیہ قیمت ۔ سحر اسلام قیمت ۔ نوجوان ترک کا خواب قیمت ۔ کشش اسلام قیمت ۔ دلکش افسانہ قیمت ۔ دیوان کبیر کی کشف حقیقت قیمت

نوٹ:۔ ایک روپیہ سے کم کا وی پی روانہ نہ کیا جائے گا۔ محصولڈاک ذمہ خریدار ہوگا۔ تاجران کتب کو معقول کمیشن دیا جائے گا جو خط و کتابت سے طے ہوسکتا ہے۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

ریاض الازہر فی احوال سید البشر

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

کے حاجی محمد محی الدین سوداگر و تاجر کتب ۲۹۹ موچی بازار معسکر بنگلور

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

سواد اسبیل کلیمی

مالا بد کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

برسات میں خوش ذائقہ

اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

برص یعنی بدن کے سپید داغ کا مجرب حکیمی علاج

باتا مریتا

دنیا میں مشہور ترین دوا

درد و سرد ملہ کے مشہور و نایاب شربت بہیچاں

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

اکسیر جذام

ضرورت ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ | جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان | تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر: ابوالبیان ادیبی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی ۱، ۵، ۹، ۱۳ ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ، نصف صفحہ، ایک کالم، نصف کالم، ¼ کالم

جلد ۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۸ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ ہجری۔ مطابق ۵ اگست ۱۹۲۸ء | نمبر ۹

ہندو دھرم کی عجیب و غریب تشریح
بت پرستی و دہریت کا اصل منبع
دھرم ہے یا معجون مرکب؟

سوانح عمری سوامی دیانند سرسوتی مصنفہ پنڈت لیکھرام صاحب آریہ مسافر کے صفحہ ۲۲۴ پر لکھا ہے کہ سوامی جی جب ایچ ہرلس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر امرتسر سے ملنے گئے تو صاحب بہادر نے سوال کیا۔ کہ ہندو مذہب کیوں سوت کے تاگے کی طرح کچا ہے۔ اسپر سوامی جی نے فرمایا کہ مذہب سوت کے تاگے کی طرح کچا نہیں ہے۔ بلکہ لوہے کی زنجیر کی طرح ہے لوہا ٹوٹ جائے تو ٹوٹ جائے۔ لیکن یہ ٹوٹنے میں نہیں آتا۔ سوامی جی نے واضح طور پر تشریح کر کے فرمایا کہ ہندو دھرم سمندر کا حکم رکھتا ہے جس طرح اس میں بیشمار لہریں آتی ہیں۔ اس ہی طرح اس دھرم میں دیکھئیے۔ اس دھرم میں ایسے لوگوں کا بھی مت ہے جو چھان چھان کر پانی پیتے ہیں تاکہ پانی کے ذریعہ کوئی ایسا جانور جو نظر نہیں آسکتا پیٹ کے اندر نہ چلا جائے ایک مت ایسے لوگوں کا بھی ہے جو دودھاری ہیں یعنی صرف دودھ ہی پیتے ہیں اور کوئی چیز نہیں کھاتے پیتے۔ ساتھ ہی ایک مت ایسے لوگوں کا بھی ہے جو وام مارگی کہلاتے ہیں وہ جو کچھ ملتے ہیں۔ بلا لحاظ پاک ناپاک حرام و حلال کھا جاتے ہیں۔ ایک مت ایسے لوگوں کا بھی ہے جو عمر بھر تجرد سے رہتے ہیں یعنی نہ کسی عورت سے بیاہ کرتے ہیں اور نہ کسی عورت کو بری نظر سے دیکھتے ہیں۔ ایک مت ایسے لوگوں کا بھی ہے جو کیول نرا کار پرماتما کو ہی پوجتے ہیں اسکا دھیان کرتے ہیں۔ ایک مت ایسا بھی ہے جو اوتاروں کی پرستش کرتے ہیں اور ایک مت ایسا ہے جو صرف گیانی ہیں۔ اور ایک ایسا ہی جو صرف دھیانی ہیں۔ اس ہی دھرم میں وہ لوگ بھی ہیں جو چھوت چھات کا ایسا پرہیز کرتے ہیں۔ کہ غیر مذہب کے لوگ تو ایک طرف شودروں کے ہاتھ سے پانی تک نہیں پیتے اور نہ کھانا کھاتے ہیں ایک مت ایسے لوگوں کا بھی ہے جو شودروں کے ہاتھ سے پانی پیتے ہیں اور ان سے بنوا کر بھوجن کھاتے ہیں باوجود اسکے یہ سب ہندو کہلاتے ہیں اور وہ حقیقت میں بھی ہندو ہیں کوئی انکو ہندو دھرم سے خارج نہیں کہہ سکتا۔ یہ دھرم نہایت ہی پکا ہے کچا نہیں۔

غرض سوامی جی نے جو کچھ فرمایا ہے واقعی درست ہے یہ سب صفتیں سناتن دھرم میں پائی جاتی ہیں کیونکہ یہ نراکار اور ساکار پوجا کے دونوں طریقوں کا معتقد اور عامل ہے آریہ سماج صرف نراکار پوجا کا ہی حامی ہے۔

ہندو دھرم مانس خور اور اناج خور دونوں قسم کے آدمیوں کو اپنی گود میں رکھنے کی ہدایت کرتا ہے منو سمرتی جو ہندوؤں کا سب سے قدیم اور مستند دھرم شاستر ہے اس نے دونوں قسم کے گروہوں کے لیے جدا جدا احکام اور ضوابط نافذ کیے ہیں جب دنیا پیدا ہوئی ہے یہ گوشت خوری کا رواج جاری ہے جب تک دنیا باقی ہے اسکا پرچار بند نہ ہوگا۔ مگر ایسی ہی صورت واقعہ ہوتی رہیگی انہی حالات کو محسوس کر کے منو مہاراج نے دونوں قسم کے طبائع کے آدمیوں کیلیے تعزیرات ہند کی طرح کل اقوام کیلیے قوانین بنا دیے ہیں۔ ہر ایک فرقہ اپنے اپنے مذہبی رواج کے مطابق اپنی مذہبی رسومات ادا کر سکتا ہے منو دھرم شاستر میں شرادھ کے موقعہ پر ماس کے پنڈ دینا لکھا دیکھ کر بہت سے مہاشہ گن گنیا نے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اس قسم کے شلوک منو سمرتی میں وام مارگیوں نے پیچھے سے گھسیڑ دیے ہیں۔ منو جی کے یہ اصل شلوک نہیں ہیں ان لوگوں کا ایسا کہنا بالکل بے بنیاد اور خلاف واقعات ہے کیونکہ منو دھرم شاستر کی یہی خواہش اسکو عالمگیر اور کل عالم کا قانون ہونیکا درجہ دیتی ہے۔

غرض ہندو دھرم میں مانس خور اور اناج خور، مورتی پوجا اور نراکار پوجا ... اور خیال کے آدمیوں کیلیے ہی گنجائش ہے اسلیے سناتن دھرم ہی ہر طرح عالمگیر ہونیکا مستحق ہے آریہ سماج صرف نراکار پوجا کا حامی ہے ناستک خیال کا آدمی آریہ سماج کا ممبر نہیں بن سکتا۔ مانس خور بھی ٹھیک معنوں میں آریہ سماجی کہلانے کا مستحق نہیں ہے اسلیے آریہ سماج عالمگیر دھرم نہیں ہے بلکہ ہندو دھرم کی ایک شاخ ہے باقی مت بھی آریہ سماج کی طرح ایک ایک پہلو کے ہی حامی ہیں اس لیے یہ سب فرقے ہندو دھرم کی شاخیں ہیں۔ مگر سوامی جی کے فرمان کے مطابق کیول سناتن دھرم میں ہی مذکورہ بالا صفات پائی جاتی ہیں۔ اس لیے سناتن دھرم ہی ایک مسلم کل عالمگیر اور بہمہ صفت موصوف دھرم ہونیکا فخر کر سکتا ہے۔

غیر برہمنوں کی پیدائش سے پہلے صرف دھرم کا لفظ ہی لکھنے اور پڑھنے میں آتا تھا مگر بعد میں اسکی تمیز کیلیے اسکے ساتھ ہندو یا سناتن کا لفظ ایزاد کر دیا گیا ہے اس دھرم میں سب کچھ جائز اور سب کچھ ناجائز ہے مگر ہر ایک بات کیلیے موقعہ اور محل کی قید لگا رکھی ہے اور ساتھ ہی ورن اور آشرم کی جماعت بندی یا دوسری چار دیواری سے اسکو محفوظ کر دیا گیا ہے دنیاداروں اور درویشوں کیلیے انکی ضرورتوں کے مطابق علیحدہ علیحدہ فرائض اور مراتب مقرر ہیں۔ مثلاً گرہست آشرم یعنی خانہ داری کے صیغے میں یگیہ پویت اور چوٹی سندھیا اور ترپن کھیتی اور بیوپار، راج اور پاٹ، میراث اور شکار جائز ہے مگر بر خلاف اسکے سنیاسیوں کیلیے یگیوپویت اور چوٹی۔ پوجا اور پاٹھ، تجارت اور زراعت وغیرہ ممنوع ہے بلکہ شودروں کیلیے تو خاص رعایتیں موجود ہیں انکو بیوہ کی شادی کھان پان اور دیگر مذہبی رسومات کی کوئی رکاوٹ نہیں ہے ہندوؤں کے سنیاسیوں کیلیے شادی کرنا اور دولت جمع کرنا ناجائز ہے مگر جوگی۔ جتی اور سنیاسی کیلیے استری اور دھن پرستش تک کرنا جائز ہے گویا سناتن دھرم میں ایک ایسا موقعہ بھی آتا ہے جو وقت مورتی پوجا۔ اور شرادھ کرنے کی ضرورت نہیں رہتی غرض ہندو دھرم کے ہر ایک ورن اور آشرم کو اپنے اپنے ورن اور آشرم کے دھرم کے مطابق عمل کرنا ہی سلامتی کا موجب ہے۔ اور اسکے برعکس عمل کرنا ہی سلامتی کا موجب ہے اور اسکے برعکس عمل کرنا قوم اور ملک میں بد امنی اور بد انتظامی پھیلاتا ہے۔ ہندو دھرم میں ہر علم کے لگے کھلے ہیں جو نسا مسئلہ کسی کو پسند ہو وہ بڑی خوشی ...

افغانستان کا دور جدید
تنزل آمیز ترقی

کابل۔ اسوقت تک عنان حکومت سردار علی محمد خاں ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور معتبر حلقوں میں یہ خبر گشت لگا رہی ہے کہ شاید ایک عرصہ دراز تک موصوف ہی تخت سلطنت پر جلوہ افروز رہینگے اور شہریار غازی افغانستان کے کونہ کونہ کا دورہ کرینگے

مغربی لباس اور پردہ

اس خبر کو پڑھ کر ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق متاثر ہوگا اسوقت یہ زبردست کوشش کی جا رہی ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے تمام افغانستان کو پوری طرح یورپی لباس سے آراستہ کر دیا جائے۔ پتلون کے متعلق فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ اہل افغانستان میں سے پولیس کسی شخص کو بغیر سوٹ پہنے جشن میں داخل نہ ہونے دیگی (بعض اقوام کے چند افراد کو اس سے مستثنیٰ رکھا جائیگا) غیر ملکی سیاحوں اور مہمانوں کیلیے یہ پابندی ضروری نہیں، عورتیں بھی بسرعت تمام یورپی لباس اختیار کر رہی ہیں۔ اور اب تو اکثر شریف خاندان کی عورتیں بازار میں پھرتے دیکھی جانے لگی ہیں۔ طبقہ عمومی کی عورتوں کو ابھی کچھ ہچکچاہٹ باقی ہے لیکن حالات کچھ ہی ہوں اور لوگ کچھ ہی خیال کریں افغانستان جلد از جلد ایک یورپی سلطنت نظر آئے گی۔ اور اسکے ذرائع کیلیے یہ طور طریقے بہت مفید ثابت ہوں گے۔ عام پردہ اسوقت سر سے سرک کے ناک کی نوک تک پہنچ گیا ہے۔

سکھ اپنے آپ کو ہندو لکھوانا نہیں چاہتے

جب شہریار غازی افغانستان تشریف لائے اور انکی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا تو تمام اقوام کے نام درج تھے سکھوں کا اسوقت تک ہندوؤں ہی میں شمار کیا جاتا ہے لیکن اب سردار ایشر سنگھ جی نے خالصہ دیوان افغانستان کی طرف سے حکومت کو درخواست دی ہے کہ انہیں آئندہ ہندو نہ لکھا جائے۔ کیونکہ ہندوؤں اور سکھوں کے عقیدہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

جبریہ تعلیم کے متعلق حکومت کی ہدایات

جبریہ تعلیم قریباً تمام افغانستان میں جاری کر دی گئی ہے اور حکومت نے حال ہی میں مندرجہ ذیل ہدایات شائع کی ہیں

(۱) معلمین اور سرپرستوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ہدایت و نصیحت سے طلباء کو ذیل قسم کے کھیل کود سے روکیں۔ اور سبق یاد کر لینے کے بعد اس قسم کے کھیل میں وقت صرف کریں جس سے انہیں جسمانی فائدہ ہو۔ دل و دماغ کو قوت ملے اور وہ جوانمردانہ کھیلوں کی طرف متوجہ ہو جائیں۔

(۲) معلمین۔ صدر معلمین اور والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو اعمال ناشائستہ سے منع کریں۔

(۳) اساتذہ کا فرض ہے کہ مدرسے کے باہر بھی اپنے شاگردوں کے اخلاق کی نگرانی رکھیں۔ اور ان کے گھروں پر جا کر ان کے والدین کے ذریعہ گفتار برائی۔ اور لہو و لعب بازی وغیرہ سے روکیں اور جب گلی کوچے سے گذر رہے ہوں تو دیکھیں کہ بچے قمار بازی یا کسی اور برے شغل میں تو مصروف نہیں اور ان کو بر وقت سرزنش کریں۔ اگر وہ آپس میں گالی گلوچ کی عادت رکھتے ہوں تو انہیں اس سے روکا جائے ان کو اخلاق حمیدہ سکھائے جائیں اور دیکھا جائے کہ انکا لباس مروجہ طریقہ کے مطابق ہو انکے کپڑے پھٹے نہ ہوں۔ اور کسی جگہ سیاہی یا چکنائی کا نشان نہ لگا ہو۔

(۴) طلباء راستے میں چلتے ہوئے کوئی چیز نہ کھائیں اور سڑک پر پانی نہ پئیں۔ بلکہ اپنے گھر جا کر ان طریقوں سے کھانا کھائیں اور پانی نوش کریں جو انہیں سکھائے گئے ہوں راستے میں نہ کھائیں اور بے پرواہ لوگوں کی طرح نہ چلیں اور نہ دیوانہ وار ہر طرف دیکھیں۔ بلکہ مودبانہ اور باوقار طریقہ سے قدم اٹھائیں۔ اور ان لوگوں کو جو علم یا عمر یا مرتبہ میں ان سے زیادہ ہوں سلام کریں۔

(۵) متعلمین کیلیے ضروری ہے کہ وہ نیا سبق تیار کر لیا کریں اس طرح ان میں وہ ایجاد پیدا ہوگی اور جو مشکل درپیش ہو وہ معلم سے دریافت کر لیجائے پس اس لیے ضروری ہے کہ معلمین طلباء کو گھر پر مطالعہ کرنے کی پوری ترغیب دیں۔

یہ مقدس فرائض معلمین و متعلمین ہر دو پر عائد ہوتے ہیں اگر تعلیم و تربیت انکے صحیح اصولوں اور کوشش لیجائے عاری کر دیجائے تو قوم افاغنہ کے نوجوان اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو جائیں گے۔ اور خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے یقینی طور پر قوم سرسبز اور ملک شاداب ہو جائیگا۔

کابل سے مزار شریف تک ہوائی راستہ

تین جرمنی جہاز کابل پہنچ چکے ہیں اور محکمہ ہوائی نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام مسافروں کیلیے کابل سے مزار شریف تک ہوائی سلسلہ آمد و رفت جاری کر دیا جائے۔ چنانچہ اب مسافر بذریعہ ہوائی جہاز سفر کرنا شروع کر دیں گے۔

یورپی عادات

شہریار غازی نے حال ہی میں ایک مقام پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ کوئی شخص یورپ کے برے عادات و اطوار کی تقلید نہ کرے۔ بلکہ صحیح معنوں میں مسلم بننے کی کوشش کیجائے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے؟ (منیجر)

ایک آخری گذارش

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا جسکی بنا پر فرمائشیں بے حد کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے اسلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں چند نسخے رہ گئے ہیں وہ بھی قدردانوں کی نذر ہو جائینگے اور پھر یہ نایاب نسخہ کسی قیمت پر بھی آپکو دستیاب نہ ہوگا اور اس رعایت سے بھی مستفید ہونے کا بالکل موقع نہ رہیگا۔ ہدیہ مصری کاغذ عاتی تیس روپیہ کی بجائے پندرہ روپیہ۔ سفید کاغذ والا رعایتی پچیس روپیہ علاوہ محصولڈاک

اسلام کی حفاظت اور اسلام کی اشاعت کیلئے چند کتابیں

بستان العارفین ... تقریر دلپذیر ... مباحثہ شاہجہانپور ... تاریخ القرآن ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

عربی آسان ہو گئی

اب ہر مسلمان کو تفسیر قرآن سے واقف ہونا ضروری ہے

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب ... ضلع مظفرنگر (یو پی)

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

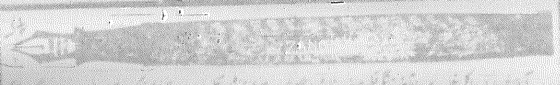

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

سفید بال جڑ سے کالا

طاقت کی دوا — بجلی کی گولی

بسم اللہ الرحمن الرحیم دہلی
الجمعیت
۱۸ رصفر المظفر ۱۳۴۷ھ

باردولی میں مصالحت کی ناکامی

یہ امر اب بالکل یقینی ہو چکا ہے کہ باردولی میں حکومت اور ستیاگرہیوں کے درمیان صلح ہونی ناممکن ہے۔ حکومت بمبئی نے اضافہ شدہ لگان جمع کرا دینے پر جو غیر معقول اصرار کیا ہے، اس کو تو ہم صرف ایک بیجا ضد ہی کہہ سکتے تھے، لیکن نفس تحقیقات کے اصول پر اس نے جو پہلو اختیار کیا ہے اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ابھی تک ایمانداری کیساتھ کسانوں کی شکایات کو رفع کرنے کیلئے بھی تیار نہیں ہوئی ہے۔ گورنر بمبئی نے کونسل ہال والی تقریر اور سورت

[...]

طرح مخالفت کی جائے جسطرح باردولی میں کی گئی ہے، اور اسی طرح ادائے محاصل سے انکار کی دھمکیاں دیکر تحقیقات کا مطالبہ کیا جائے جسطرح باردولی میں کیا جا رہا ہے، تو کسی حکومت کیلئے زندہ رہنا محال ہے۔ اس ارشاد ملوکانہ کا صاف و صریح مفہوم یہ ہے کہ حکومت دراصل اپنے لئے اس غیر مشروط اور مطلق اختیار کو محفوظ رکھنا چاہتی

[...]

ہیں، وہ ہرگز اتنا حقیر مقصد نہ تھا کہ ریونیو آفیسر اور جوڈیشل آفیسر کی خالص تحقیقات اسکو پورا کر سکے۔ اگر محض جمع تفریق کے سوالات حل کرانا منظور ہوتا تو نہ غریب کاشتکار اتنی سی بات کیلئے اپنی زمینیں ضبط کرانے اور اپنے گھر لٹوانے کیلئے تیار ہو سکتے تھے، اور نہ کاشتکاروں کے لیڈر اتنے احمق تھے کہ اسکے لئے اپنی قوم کے ایک مفلس طبقہ کو اسطرح برباد کرانے کی کوشش کرتے۔ انکو جس چیز نے اتنی عظیم الشان قربانیوں پر آمادہ کیا ہے، وہ تو یہ ہے کہ بندوبست کے اس دقیانوسی سسٹم نے ان کو عاجز کر دیا ہے جو ان کا خون چوسے ڈالتا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اس ظالمانہ طریقہ کی اصلاح ہو اور ایک آزاد تحقیقات کے ذریعہ نہ صرف ان شکایات کی تفتیش کی جائے جو عارضی طور پر جدید بندوبست سے پیدا ہوئی ہیں، بلکہ ان تمام شکایات کو بھی رفع کرنے کی صورتیں دریافت کی جائیں جو اس غلط طریقہ سے ہمیشہ پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

[...]

مصائب میں مبتلا کرنے اور اسپر حد برداشت سے زیادہ سختیاں کرنے سے جو کچھ نتائج پیدا ہوتے ہیں، انکا ایک سب سے بڑا عبرتناک اور ہولناک ظہور ابھی دس سال سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا ہے، لیکن درحقیقت اس حکومت کے سر پر قضا کھیل رہی ہے، اسلئے وہ تمام مشاہدات و تجربات سے آنکھیں بند کرکے، اندھوں کی طرح اسی راستہ پر تیزی کے ساتھ چلی جا رہی ہے جس پر زار روس کی حکومت چل رہی تھی، اور وہی حالات ہندوستان میں بھی پیدا کر رہی ہے جو انقلاب سے پہلے روس میں پیدا ہوئے تھے۔ آج اسکے دیوان قیصریت میں حصول انصاف اور طلب حقوق کی کوئی آواز مسموع نہیں ہے، رعایا کی خوشحالی اور اطمینان پر اسکو کوئی اعتقاد باقی نہیں رہا ہے، بلکہ پولیس، فوج، توپ، بندوق اور جبر و قوت اسکے ایمان کا سرمایہ ہے، اور انہی کھوکھلی بنیادوں پر وہ اپنی فرمانروائی کے عالیشان قصر کو قائم رکھنا چاہتی ہے۔ پس اب جبکہ وہ خود اپنی

[...]

کی سعی کرنا قطعاً لاحاصل ہے۔ اب تو اسکے ساتھ اصلی ہمدردی یہی ہے کہ ہم قبر کھودنے میں اسکی اعانت کریں اور جتنی گہری قبر میں آرام کرنیکی وہ خواہشمند ہے، اتنی ہی گہری قبر جلد سے جلد تیار کر دیں۔

کشمیر میں عیسائیت کا فتنہ

ریاست کشمیر کے مختلف مقامات میں عیسائی مشنری نہایت سرگرمی کا اظہار کر رہے ہیں اور جاہل اور اسلامی روح سے ناواقف مسلمانوں کو

[...]

اسلام سے منحرف کرنے اور عیسائیت کا حلقہ بگوش بنانے کی عملی کوشش وسیع پیمانہ پر شروع کر دی گئی ہیں۔ ہمیں مسیحی مشنریوں کی ان سرگرمیوں سے نہ کوئی ہمدردی ہے اور نہ رنج و افسوس کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہر مدعی مذہب کا یہ مذہبی اور ملی فرض ہے کہ وہ اپنے دین و ملت کی نشر و اشاعت میں ہر امکانی کوشش عمل میں لائے اور

[...]

نظر انداز کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ مخالفین کی تیز پا اقدام و ترقی اور مسلمانوں کی پسپائی آپکی ذمہ داری کا کچھ اچھا نمونہ پیش نہیں کر رہی ہے اور نہ کوئی مسلمان آپکے اعمال سے کسی طرح مطمئن ہو سکتا ہے۔ آپکا فرض ہے کہ اپنی ذمہ داری کے اہم عناصر کو بروئے کار لا کر ان مفاسد اور مہلکات کا سدباب کر دیں اور مخالفوں کے عملی پروگرام کا ایسا جواب دیں جو اسلامی روایات کے شایان شان ہو اور جس سے مخالفوں کی عملی سرگرمیاں ایک حد تک ختم ہو جائیں۔ ریاست کشمیر کے سلسلہ میں عیسائیوں کو بتا دینا چاہیئے کہ عالم اسلامی کے ان جگر پاروں کو مرتد بنانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اور نہ کوئی مسلمان ان بیسقدمیوں کو برداشت کر سکتا ہے۔

یہ کسقدر تعجب انگیز بات ہے کہ عیسائیت کو جسقدر گہرا زخم خود مغربی ممالک میں لگا ہے اور جسقدر صاف اور نمایاں شکست اسکو یورپ میں اٹھانی پڑی ہے اسی قدر ہندوستان میں مسیحی سرگرمیاں ترقی کرتی جا رہی ہیں

[...]

ریاست کے ارباب حل و عقد میں کچھ بھی سیاست دانی کا مادہ ہے تو وہ اسلام کی ہمدردی کی بنا پر نہیں بلکہ خود اپنی ریاست کے مصالح کو ملحوظ رکھکر عیسائیت کی اشاعت میں ہر قسم کی اعانت سے ضرور اجتناب کرینگے۔

دہلی کے محکمہ انکم ٹیکس میں ہندو راج

ہندوستان میں اہل ہنود جس طرح تمدن و حضارت کے بازار میں مسلمانوں سے زیادہ فائق اور سربلند ہیں اسی طرح وہ سرکاری نیم سرکاری دفاتر اور مختلف ادارات پر بھی پورا غلبہ رکھتے ہیں۔ جب ہم حکومت کے مختلف دفاتر پر ایک نظر ڈالتے ہیں تو ہندوؤں کے جذبات و میلان کا پورا پتہ چل جاتا ہے اور صاف معلوم ہونے لگتا ہے کہ یہاں مردم شماری کا کوئی سوال نہیں ہے بلکہ ہندوؤں کا ایک ایک ذی اختیار مطلق

[...]

برباد کیا جا رہا ہے وہ کسی حالت میں فراموش کرنے کے قابل نہیں ہے۔ حالانکہ دہلی کے مسلمان پچاس فیصدی آبادی کے مالک ہیں اور امارت و تمول میں بھی وہ ہندوؤں سے کسی طرح کم نہیں ہیں یعنے ٹیکس ہندوؤں کے برابر ہی ادا کرتے ہیں مگر اس کے باوجود ہندوؤں کی چیرہ دستی دیکھئے کہ محکمہ انکم ٹیکس میں پچاس ملازموں میں صرف پانچ مسلمان ہیں اور باقی تمام کے تمام ہندو ہیں۔ یہ پانچ مسلمان بھی ہندوؤں کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکتے ہیں۔ لیکن انکم ٹیکس کلرکوں میں صرف ایک مسلمان ہے اور وہ بھی

[...]

جو نیر ہے۔ انکم ٹیکس انسپکٹروں میں سے دو انسپکٹر اور دو کلرک مسلمان ہیں اور باقی تمام نشستوں پر ہندوؤں کا قبضہ ہے یہاں تک کہ چپڑاسی اور پانی لانے والا بھی ہندو ہی ہے۔

گذشتہ سال دو آسامیاں خالی ہوئیں اور ان کے لئے قابل تجربہ کار مسلمانوں نے انتہائی کوشش کی مگر ہندو اکثریت

[...]

ہیں کہ وہ ایک غیر جانبدارانہ تحقیق کے ذریعہ معاملہ کی اصلیت دریافت کریں اور مسلمانوں کی حق تلفی معلوم کرکے اس کا فوری تدارک کریں ورنہ یہ یک طرفہ غلبہ خود حکومت کیلئے بھی باعث اطمینان نہ ہوگا اور اس کے افسوسناک نتائج بہت جلد نظر آجائینگے۔

پنجاب کے مسلمان سب جج

پنجاب کے ۵۲ مسلمان سب ججوں نے زبانی اور تحریری طریقہ سے مسلم آؤٹ لک کی اس جدوجہد کے خلاف آواز بلند کی ہے جو اس نے سر شادی لال کے متعصبانہ نظم و نسق کی اصلاح کیلئے شروع کر رکھی ہے۔ ان سب ججوں نے اس معاملہ کو اتنی اہمیت دی کہ لاہور میں ایک باضابطہ جلسہ خاص اس غرض سے منعقد کیا گیا کہ چیف جسٹس صاحب کی ذات والا صفات کیساتھ اظہار عقیدت کیا جائے اور ان کو یقین دلایا جائے کہ اس شوخ چشم اخبار کی دریدہ دہنی میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے

[...]

جواب طلب کیا جا سکتا تھا لیکن اس کے باوجود انہیں اندیشہ ہوا کہ چیف جسٹس صاحب کو ادنیٰ سا شبہ بھی ہو گیا کہ ان تحریرات میں مسلمان سب ججوں کا ایما بھی شامل ہے۔ تو صوبہ کے عدالتی نظم و نسق میں جو تھوڑے بہت حقوق ان کو حاصل ہیں ان کا بھی سلب ہو جانا کچھ بعید نہیں ہے۔ صرف یہی ایک صورت ہے جس سے ایک اخبار کی تحریرات اور سب ججوں کے اس جلسہ کے درمیان تطبیق دی جا سکتی ہے، ورنہ از روئے عقل و منطق ان دونوں بے تعلق اور بالکل متباین اشیاء کے درمیان کوئی ادنیٰ وجہ جامع بھی موجود نہیں ہے۔ اب ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ عدالت عالیہ پنجاب میں سر شادی لال کی حکومت کس نوعیت کی ہے اور اس نے عدالت کی کرسی پر بیٹھنے والے مسلمانوں کی اخلاقی و معنوی قوت کو کس درجہ ضعیف کر رکھا ہے۔

خواجہ حسن نظامی کے خسر کا قتل

[...]

تحریک باردولی کا تازیانہ عبرت
آزادی ہند اور نوجوانوں کا فرض

(از مالم شفیع احمد بی۔ اے (علیگ))

ہند کے موجودہ دور حیات میں آزادی کا مسئلہ ایک عام صورت لئے ہوئے ہے۔ آزادی ہند کا سوال کسی خاص فرقہ و جماعت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ یہ تمام ہند کا متفقہ پروگرام ہے۔ ایسی صورت میں کیا وجہ ہے کہ اس تحریک کا بار ہر ایک ہندوستانی اپنے کندھوں پر نہ اٹھائے اور ہر ہندی جو اپنی مادر وطن سے تھوڑا سا بھی لگاؤ

[...]

اجنبیوں کے مظالم اور نوجوانان ہند کی غفلت

مصر، چین، ترکی، جاپان، اٹلی و آئرلینڈ کی زندہ مثالیں سامنے ہوتے ہوئے بھی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ ہند کے نوجوان بیدار نہ ہوں۔ اور ایسی ضرورت کے وقت جبکہ ہند کا پایۂ استقلال

[...]

تاریخ آزادی میں نوجوانوں کی اہمیت

[...]

ہندوستان اور تقاضائے فطرت

[...]

قدرت کا تازیانہ عبرت

[...]

باردولی کے میدان میں قوم اور حکومت کا مقابلہ

[...]

کو پہنچتا ہے۔ حکومت کا متکبرانہ رویہ اور باردولی کے کسانوں پر بیجا ظلم مستحق ہے کہ وہ قادر مطلق اپنے قانون کے مطابق ظالموں کو ضرور ظلم کی سزا دے۔ باردولی کے مظلوم کسانوں پر جو مظالم ڈھائے جا رہے ہیں انکا اندازہ صرف اخبار پڑھنے ہی سے نہیں لگایا جا سکتا بلکہ اگر آپ خود وہاں جا کر ملاحظہ فرمائیں

[...]

نادار کسانوں پر حکومت کے مظالم

[...]

تحریک باردولی کے دور رس نتائج

[...]

طلباء سے خطاب

[...]

انگریزی نسل کے آباء و اجداد نے بڑی بڑی دشوار گھاٹیوں اور کٹھن راستوں کو طے کیا ہے جب کہیں یہ وقت نصیب ہوا ہے کہ ان کی اولاد عیش و طرب کی زندگی گذار رہی ہے اور بانیان تہذیب بنی ہوئی ہے۔ اگر آج ہم بھی سوچ لیں کہ ہم جو کچھ کرینگے اپنی اولاد آنیوالی نسل کے لئے اور کسی غیر کے لئے نہیں تو آج ہند کی آزادی کا مسئلہ طے

[...]

نوجوانوں کی مایوسی کا سبب

[...]

غلامی کی ذلت

[...]

بسرقیات

بیرون ہند

انگلستان میں بیکاروں کی کثرت
برطانوی وزارت میں پھوٹ

لندن ۱۲ جولائی۔ صبح کے وقت شائع ہونیوالے اخبارات کے سیاسی نامہ نگار اس صورت حال کا جو بیکاری کے خلاف حفاظت کے سوال پر وزارت میں پیدا ہوگئی ہے بغور مطالعہ کر رہے ہیں۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ وزارت کے آج کے اجلاس میں با ضابطہ فیصلہ جات کے متعلق وزراء کی اجتماعی ذمہ داری کا سوال پیش ہوگا۔ اور سر ولیم جائنس ہکس سے ان کے فعل کے متعلق جواب طلب کیا جائیگا۔

لبرل اخبار ڈیلی کرانیکل لکھتا ہے کہ وزارت میں نہایت نازک حالت پیدا ہوگئی ہے۔ اور مزید برآں مسٹر ایمرے نے استعفیٰ دیدیا تھا۔ مگر ان سے دوبارہ غور کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔

لندن سے ہندوستان کا ہوائی راستہ

لندن ۱۳۰ جولائی۔ مسٹر ہیومبل ہوم نے دارالعوام میں بیان کیا کہ حکومت برطانیہ شاہی ہوائی راستوں کی توسیع صرف اسی غرض سے نہیں چاہتی کہ راستے بن جائیں بلکہ وہ چاہتی ہے کہ تمام برطانیہ کے دور دراز علاقوں میں انسانی زندگی زیادہ خوشگوار بنانے کی کوشش کی جائے۔

لندن اور ہندوستان کے راستے کے متعلق حکومت برطانیہ حکومت ایران سے مسلسل گفت و شنید کر رہی ہے نیل ازیں جو بیان دیا گیا ہے کہ اپریل سنہ ۱۹۲۹ء سے یہ راستہ کھل جائے گا ابھی اس میں کوئی تغیر نہیں آیا۔

ہندوستان کا راستہ کھل گیا تو پھر کیپ ٹاؤن کے راستہ کا مسئلہ پیش کیا جائیگا۔

یاران تیز گام نے منزل کو جا لیا ... [illegible]

ہندوستان

آل پارٹیز کانفرنس کی کمیٹی کا فیصلہ
مشترک انتخاب کی تجویز

کلکتہ ۲۰ جولائی۔ اخبار سٹیٹسمین کلکتہ کے نامہ نگار مقیم الہ آباد کی ایک اطلاع مظہر ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی سوراج کا دستور اساسی آئرلینڈ کی آزاد ریاستوں کے دستور اساسی اور ڈاکٹر اینی بیسنٹ کے دولت مشترکہ ہند کے مسودہ کے نمونہ پر ترتیب دیا گیا ہے۔

نامہ نگار مذکور کی اطلاع مظہر ہے کہ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ نہرو کمیٹی نے دو مجلس (پارلیمنٹ) قائم کرنے کی سفارش کی ہے۔ اس مجلس ملی میں آئرلینڈ کی آزاد ریاستوں کے نمونہ پر دو ایوان ہوں گے۔

اقلیتوں کے حقوق کے سلسلہ میں رپورٹ نے میثاق لکھنؤ کے منسوخ کرنے کی سفارش کی ہے اور تمام غیر قوموں کی نمائندگی مشترک انتخاب سے قرار دی ہے لیکن عارضی طور پر یہ تسلیم کیا ہے کہ دس برس تک اقلیتوں کی نشستیں محفوظ ہوں گی جن پر مشترک ذریعہ سے انتخاب ہوگا۔

باردولی کے میدان جنگ کو گاندھی جی کی روانگی
حکومت سے تحریری شرائط شائع کرانے کا مطالبہ

سورت یکم اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گاندھی جی سابرمتی کو یہاں پہنچ جائیں گے۔ اور بعد ازاں باردولی چلے جائیں گے۔

انڈین ڈیلی میل کا نامہ نگار منتظر ہے کہ مسٹر سورت اور مہاتما گاندھی کی گفت و شنید سے کوئی امید افزا نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ معلوم ہوتا ہے کہ مہاتما گاندھی نے اس امر پر اصرار کیا کہ حکومت اپنی شرائط مع تحریری طور پر کونسل کے کسی ممبر یا ذمہ دار اشخاص کو دیدیں۔ اور زبانی گفت و شنید ترک کی۔ مہاتما جی کو تلاشیوں۔ اور پٹھانوں کی بحالی پر بھی اصرار ہے۔

بھوپال میں کثرت باراں
ایک مسجد غرقاب

پندرہ دن سے شدت کی بارش ہو رہی ہے اور کسی وقت پانی نہیں رکتا۔ منشی محمد حسین خاں صاحب مرحوم کا تالاب لبریز ہو گیا ہے۔ کئی ایک پل بہہ گئے ہیں جن کی تعمیر جلد شروع ہو جائے گی۔ صدر نالا جو تمام ہندوستان بھر میں مشہور ہے بالکل بھر گیا ہے جس کی وجہ سے ایک مسجد بھی پانی میں ڈوب گئی ہے۔ پختہ پل ٹوٹنے کے قریب ہو رہا ہے۔ اور مکانات دھڑا دھڑ گر رہے ہیں۔ چوبیس گھنٹہ میں ۳ - ۹ انچ پانی برسا ہے اگر بارش کا یہی حال رہا تو بھوپال کو سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اعلیٰحضرت نواب صاحب بہادر ہر امکانی کوشش عمل میں لا رہے ہیں۔
(نامہ نگار بھوپال)

ریاست میسور میں گنپتی دیوی کے پرستاروں کا جنون
دس ہزار طلبا کا مظاہرہ
پچاس ہندو گولی اور بھالے سے زخمی ہوئے

بنگلور ۳۱ جولائی۔ گنپتی کو مرکزی مقام سے ہٹانے پر طلباء کی جو ہڑتال ہوئی وہ آج خطرناک صورت اختیار کر گئی۔ ... قریب طالب علم باہر نکل آئے اور دیوان صاحب کی ...

فرودگاہ کی طرف کوچ کرنے لگے۔ اور سکرٹریٹ وفاتر کے صدر مقام میں جا پہنچے۔ پولیس اس بے لگام لشکر پر قابو پانے سے عاجز آگئی۔ اس پر فوجی رسالہ طلب کیا گیا۔ رسالہ کے جوانوں نے بندوں اور سنگینوں سے اس ہجوم کو منتشر کیا جس سے متعدد طالب علم مجروح ہوئے۔

اس کے بعد ہجوم بیسور بنک کے سامنے جمع ہو گیا اور آنے جانے والوں کے لیے رکاوٹ کا باعث بن گیا شام کے وقت اطلاع ملی کہ رہنما رہا کر دیئے گئے ہیں اسپر ہجوم نے رہا شدہ رہنماؤں کے زیر سیادت ایک فاتحانہ جلوس مرتب کیا۔ اور مکتب کے احاطہ کی طرف کوچ کیا۔ احاطہ کے اندر پہنچکر انہیں معلوم ہوا کہ گنپتی اس مقام سے جہاں اسے کل اکزیکٹو انجینیر کے حکم سے رکھا گیا تھا۔ اٹھوا کر کسی نامعلوم جگہ بھجوا دی گئی ہے۔ اس پر ہجوم مشتعل ہو گیا۔ انھیں شبہ ہوا کہ یہ کارروائی ہمیں دھوکہ دینے کے لیے کی گئی ہے۔ اس لیے انہوں نے احاطہ سے باہر نکل کر خان بہادر عباس خاں کی فرودگاہ سے جو مکتب کے عین متصل ہی تحقیقات کی کوشش کی۔

ہجوم کو مطلع کیا گیا کہ خان بہادر کے گھر کی حفاظت کے لیے ۵۰ مسلح جوان موجود ہیں۔ گھر کے سامنے والے دروازے کو مقفل کر لیا گیا۔ جونہی کہ ہجوم اس دروازے کے سامنے پہنچا مکان کی چھت سے اس پر پانچ یا چھ فائر کئے گئے اس پر دس ہزار انسانوں کا مجمع اس مکان پر ٹوٹ پڑا۔ رسالہ کو پھر طلب کیا گیا۔ فوجیوں کی امداد سے پولیس خان بہادر کے مکان میں داخل ہوئی۔ اور تین مسلمانوں کو جو پانچ ریوالور لیے ہوئے چھپے بیٹھے تھے گرفتار کر لیا گیا۔ کچھ لاٹھیاں اور چھریاں بھی برآمد کی گئیں۔

پولیس نے ایک مسلمان کو گرفتار کیا جو خان بہادر کے مکان کے پچھواڑے بائیسکل پر جا رہا تھا۔ اور جس کے ہاتھ میں بھری ہوئی بندوق تھی۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ خان بہادر کہاں ہیں

پچاس ہندوؤں کو جنہیں گولی اور بھالے کے زخم پہنچے ہیں ہسپتال میں داخل کر لیا گیا ہے۔ ان میں دس کی حالت نازک ہے۔ مجسٹریٹ تحقیق حالات کر رہے ہیں۔

سرکاری اعلان

بنگلور یکم اگست۔ حکومت میسور کے زیر ہدایات انسپکٹر جنرل اطلاعات نے دو سرکاری اعلانات اس غرض سے شائع کئے ہیں کہ مفسدوں اور فتنہ پردازوں نے ہنگامہ اور فساد کے متعلق جو بے بنیاد اور متضاد افواہیں پھیلائی ہیں انکا سد باب کیا جائے ان اعلانات میں ظاہر کیا گیا ہے کہ عامۃ الناس میں سے ۱۲ آدمی زخمی ہوئے ہیں اور ۲۸ کے درمیان سوار زخمی ہوئے ہیں۔ جن میں سے ۱ کی حالت نازک ہے۔ اس وقت تک کوئی موت واقع نہیں ہوئی ہے۔ اور نہ پولیس۔ نہ ہی عام لوگوں کی طرف سے گولی چلائی گئی ہے۔ حکومت کو اس کا انتہائی افسوس ہے لیکن اسکو تعجب ہے کہ ایسے موقعہ پر زیادہ خطرناک واقعات رونما نہیں ہوئے۔ حکومت کو امید ہے کہ فسادات کا خاتمہ کرنے میں لیڈر اور سمجھدار شہری حکومت کے ساتھ اشتراک عمل کریں گے۔

یوپی کی گورنری پر سر میلکم ہیلی کا تقرر
سر جافرے ڈی مونٹ مورنسی وزیر پنجاب مقرر کئے گئے

شملہ ۳۱ جولائی۔ مصرحہ ذیل سرکاری اعلان شائع ہو گیا ہے۔

ملک معظم نے سر میلکم ہیلی جی۔ سی۔ آئی۔ ای کے۔ سی ایس آئی۔ گورنر پنجاب کو صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کی گورنری کے لیے منظور فرمایا ہے۔

گورنر پنجاب کی مجلس منتظمہ کے رکن آنریبل سر جافرے فٹنر ہربرٹ ڈی مونٹ مورنسی کے۔ سی۔ آئی۔ ای کے۔ سی۔ وی۔ او۔ سی۔ بی۔ ای۔ گورنر پنجاب مقرر ہوئے ہیں۔

مسٹر الیگزینڈر رانگ سلف او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ایس سر جافرے کی جگہ مجلس منتظمہ کے رکن مقرر کئے گئے ہیں

سر میلکم ہیلی

آپ کی عمر ۵۶ سال ہے اور ۳۳ سال سے انڈین سول سروس میں خدمات انجام دے رہے ہیں مئی ۱۹۲۴ء میں آپ پنجاب کی گورنری سے سبکدوش ہونے والے تھے لیکن سر سلیمان کی وفات نے انہیں صوبجات متحدہ کی گورنری کا موقعہ دیدیا ہے۔

چونکہ سر جافرے ڈی مونٹ مورنسی انتظامی معاملات میں سر میلکم ہیلی کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں اسلیے ان کے گورنر پنجاب ہونے سے سر میلکم ہیلی کی حکمت عملی کو کسی قسم کا نقصان پہنچنے کے بجائے اور تقویت ہوگی۔

سر جافرے ڈی مونٹ مورنسی

سر جافرے فٹنر ہربرٹ ڈی مونٹ مورنسی کے۔ سی آئی۔ ای۔ کے سی۔ وی۔ او۔ سی۔ بی آئی۔ ای۔ سی۔ ایس۔ وزیر مالیات جو قبل ازیں حکومت پنجاب کے سکرٹری بھی رہ چکے ہیں ۵۱ سال کی عمر رکھتے ہیں۔

سنہ ۱۹۲۶ء آپ کونسل کی مجلس منتظمہ کے رکن چلے آتے ہیں اور چند سال سے سر میلکم ہیلی کے دست راست خیال کئے جاتے رہے ہیں۔

چونکہ انکو مالی معاملات میں خاص مہارت حاصل تھی۔ اس لیے سنہ ۱۹۱۰ء میں فنانشل کمشنر کے انڈر سکرٹری مقرر ہوئے۔ سنہ ۱۹۱۲ء میں دارالسلطنت کے دہلی تبدیل ہونے پر آپ کے سپرد خاص خدمات کی گئیں۔ سنہ ۱۹۱۹ء تک آپ چیف کمشنر دہلی کے پرسنل اسسٹنٹ کا کام انجام دیتے رہے سنہ ۱۹۲۰ء سے سنہ ۱۹۲۲ء تک آپ حکومت ہند کے محکمہ خارجیہ کے ڈپٹی سکرٹری کا کام کرتے رہے سنہ ۱۹۲۲ء سے سنہ ۱۹۲۶ء تک آپ وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری کی خدمات انجام دیتے رہے۔

سر میلکم ہیلی جبر و استبداد کے مجسمہ ہیں
یوپی کی گورنری پر ان کا تقرر قابل مبارکباد نہیں
پائنیر کا تبصرہ

معاصر پائنیر اپنی تازہ اشاعت میں یوپی کی گورنری پر حسب ذیل تبصرہ کرتا ہے۔

شملہ میں عام افواہ ہے کہ گورنر یوپی۔ سر الیگزینڈر مڈیمن کی جگہ سر میلکم ہیلی گورنر ہوں گے۔ اگر یہ درست ہے تو مطالبہ کہا جاتا ہے کہ یہ تقرر اچھا نہیں ہے۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ کس طرح پنجاب کے انڈین سویلین صوبجات متحدہ پر فوقیت حاصل کر سکتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ موسم گرما میں چونکہ گورنر پنجاب ہی شملہ میں تھے اسی لیے دوسرے امیدواروں پر انہیں فوقیت دی گئی ہے سر میلکم ہیلی کی قابلیت پر کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔ ممکن ہے کہ وہ انڈین سول سروس میں سب سے زیادہ لائق ہوں۔ جب آپ اسمبلی میں سرکاری بنچوں کی رہنمائی کرتے تھے تو آپ کا بڑا مایہ ناز تھا۔ اور انہوں نے کچھ عرصہ تک یہ ثابت کیا کہ وہ مانٹیگو چیمسفورڈ ریفارم سے ہمدردی کرتے ہیں۔

بدقسمتی سے ہمدردی کا گذشتہ زمانہ ہندوستان کے زبردست وائسرائے (لارڈ ریڈنگ) کی ایک چال کا نتیجہ تھا کہ حکومت برطانیہ کا ہاتھ ہندوستان پر بہت مضبوط ہے اس وقت سے گورنری رجعت پسند نشے میں سرشار رہی ہے۔ سر میلکم ہیلی موجودہ جبر و استبداد کو قائم رکھنے والے مشہور ہیں اور نوآبادیات کے حقوق ہندوستانیوں کو دینے کے بدترین مخالف ہیں ایسا انسان خواہ کتنا ہی قابل ہو اسے یوپی کے لیے دلی مبارکباد نہیں دیجا سکتی۔

گیا ایکسپرس کی تباہی
گرفتاریوں اور خانہ تلاشیوں کی بھرمار

کلکتہ ۳۱ جولائی۔ گیا ایکسپرس کی تباہی کے سلسلہ میں پانچ اور ملزم گرفتار کئے گئے۔ ہگلی جیل میں مشتبہ سیاسی باغی ڈپٹی مجسٹریٹ نے آج شناخت کے لیے پریڈ کرائی۔

اطلاع ملی ہے کہ عبدالرحمن نے ان میں سے تین کو شناخت کر لیا ہے جنہیں ۴۴ ملزموں کے زمرہ میں شامل کر لیا گیا۔ یہ عبدالرحمن وہی ہے جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ اس نے سیرام پور میں ڈپٹی مجسٹریٹ کے سامنے اقبال جرم کیا ہے جن تین اشخاص کو شناخت کیا گیا ہے ان میں سے دو ایسٹ انڈین ریلوے کے بارہ ملازمین ہیں اور تیسرے کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ فائرمین ہے۔

آج تک بارہ ملزموں کے لیے پولیس نے مہلت حاصل کی ہے اور وہ ہگلی جیل کی حوالات میں ہیں عبدالرحمن

کی نشاندہی پر شہر روز خانہ تلاشیوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جن مسافروں کی جانیں اس حادثہ میں ضائع ہوئی تھیں ان میں سے بعض کا مال و اسباب ان خانہ تلاشیوں سے برآمد ہوا ہے۔ مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

بنگال کونسل میں سر عبدالرحیم کی تجویز
ہندوستان کو نوآبادیات کے برابر حقوق دئے جائیں

کلکتہ ۳۱ جولائی۔ بنگال کونسل میں آج سر عبدالرحیم کی قرارداد پر بحث شروع ہوئی۔ قرارداد کا مضمون یہ ہے۔

اس کونسل کی رائے میں آئینی و سیاسی مسائل حاضرہ کا تسلی بخش اور موثر حل یہی ہے کہ

۱۔ تاج برطانیہ کے زیر سایہ ہندوستان کو نوآبادیوں کے ہم مرتبہ حکومت خود اختیاری دی جائے۔
۲۔ ہندوستان کا کانسٹی ٹیوشن متحدہ ریاستوں کے فیڈریشن کے اصول پر ہو۔
۳۔ دو عملی کا قلع قمع کیا جائے۔
۴۔ حقوق شہریت کی تشریح کر دی جائے۔
۵۔ الیات کی از سر نو تنظیم
۶۔ مناسب نمائندگی۔
۷۔ سرکاری ملازمتوں کے لیے باضابطہ بھرتی۔

اگزیکٹو کونسل کے نائب صدر نواب علی چودھری نے اس معاملہ کے متعلق حکومت کے رویہ کی تشریح کر دی۔ اور کہا کہ حکومت اس کی بحث، تجویز اور ووٹنگ میں کوئی حصہ نہیں لے گی۔

مسٹر اے کے فضل حق نے ترمیم پیش کی اور جداگانہ فرقہ وار انتخاب کا مطالبہ کیا۔ اس پر سارا دن بحث و تجویز جاری رہی مسلمان جداگانہ انتخاب پر مصر تھے ہندو اس کے مخالف تھے۔ ہر ایک فرقہ دوسرے فرقہ کو مطعون کر رہا تھا معاملہ ابھی زیر بحث تھا کہ اجلاس برخاست ہو گیا۔

سر عبدالرحیم کی تجویز منظور ہو گئی

کلکتہ یکم اگست۔ آج بنگال کونسل کے اجلاس میں سر عبدالرحیم کی تجویز پر پھر بحث ہوئی۔ مسٹر فضل حق سابق وزیر کی ترمیم کہ جداگانہ طریقہ نیابت کو جاری رکھا جائے ۵۰ ووٹوں کے مقابلہ میں ۴۰ ووٹوں سے گر گئی۔ سر عبدالرحیم کا اصلی ریزولیوشن بغیر کسی اختلاف کے پاس ہو گیا۔ سرکاری غیر سرکاری اور یوروپین ممبران نے بحث میں کوئی حصہ نہ لیا تھا۔

بھائی پرمانند کا شورش انگیز پروپیگنڈا

معلوم ہوا ہے کہ بھائی جی تمام سرحد اور مغربی پنجاب کے علاقہ میں پھر کر کانگریس کے خلاف پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ کانگریس والوں کی سرگرمیوں سے آگاہ رہنا چاہیئے۔ اور پبلک کو ان کی غلامانہ ذہنیتوں سے نجات دلانے کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

یورپ ایک عالمگیر جنگ کی تیاریاں کر رہا ہے
ہندوستانی اپنا خون غیروں کیلئے نہیں بہائینگے
رہنمایان پنجاب کی حکومت کو تنبیہ

لالہ دونی چند صاحب بیرسٹر اور بہت سے دیگر سربرآوردہ اشخاص کے دستخطوں سے ایک اعلان شائع کیا گیا ہے جس میں پبلک کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ جلسے اور مظاہرے کر کے ظاہر کرے کہ وہ کسی آئندہ جنگ میں حصہ نہیں لیں گے۔

دستخط کنندگان کا بیان ہے کہ مغربی یورپ کی حکمران اقوام آئندہ لڑائی کے لیے تیاریاں کر رہی ہیں۔ گذشتہ یورپ کے صدمہ کے بعد ابھی اہل دنیا کو بمشکل ہوش آئی تھی کہ ملوکیت پسند حکومتیں ان کو پھر ایک ایسی بھاری جنگ کے لیے اکسا رہی ہیں جس میں اس قدر کشت و خون ہوگا جس کی مثال تاریخ دنیا میں آج تک دیکھی نہیں گئی۔ صلح آشتی کے پردہ میں مدبرانہ گفت و شنید۔ سازشیں۔ اس زور سے کی جا رہی ہیں کہ اس سے پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئیں۔ دستخط کنندگان کا خیال ہے کہ آئندہ جنگ سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں روس اور افغانستان اور دیگر ہمسایہ اقوام ہمارے دوست ہیں۔

دریائے سندھ میں سینکڑوں فٹ بلند برف کی چٹان
شدید طغیانی کا خطرہ

کیمبل پور یکم اگست دریائے سندھ میں طغیانی آنے کے متعلق یہاں نہایت ہی سنسنی خیز اطلاعات موصول ہو رہی ہیں چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ شملہ کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ دریائے سندھ میں سینکڑوں فٹ بلند ایک برف کا تودہ گر پڑا ہے جس کی وجہ سے دریا کا پانی رک گیا ہے اور ایک ہی دن میں ۳۵ فٹ پانی نیچے چلا گیا ہے اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس تودے کے پگھلنے ہی دریا میں بڑے زور سے طغیانی آجائیگی اور سیلاب آجائیگا جس سے گرد و نواح کے قصبوں کو سخت نقصان پہنچنے کا احتمال ہے اس تشویشناک خبر کو سنتے ہی ڈپٹی کمشنر اور افسران ضلع اٹک چلے گئے ہیں۔ ممکن ہے لوگوں کو گاؤں چھوڑنا پڑے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا ختم ترجمۃ القرآن
مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

دہلی ۳ اگست۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تقریباً ۱۴ سال سے کٹرہ ہودہ دفتر خانہ کی مسجد میں قرآن حکیم کا ترجمہ فرما رہے تھے۔ آج اس طویل مدت کے بعد حضرت مولانا نے ترجمہ ختم فرمایا۔ اہل محلہ نے جو اس عرصہ میں قرآن حکیم کے حقائق و معارف سے اپنے دامن مقصود کو بھر چکے تھے اس موقعہ پر ایک جلسہ کا اہتمام بھی کیا تھا چونکہ پہلے یہ خیال تھا کہ حاضرین کی تعداد کو دیکھتے ہوئے مسجد کی وسعت کافی نہیں ہوگی۔ اسلیے مسجد کے قریب ہی ایک وسیع مکان میں یہ مجلس منعقد کی گئی۔ سامعین کی تعداد تقریباً دو ہزار تھی مکان کی دونوں منزلوں میں تل رکھنے کی جگہ نہیں تھی۔ حاضرین میں حضرۃ العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ مولوی سلطان محمود صاحب۔ مولوی ولایت احمد صاحب۔ مولوی اشفاق الرحمن صاحب مولوی عبدالغنی صاحب۔ مولوی ابوالحسن صاحب مولوی حبیب المرسلین صاحب۔ مولوی عبدالرحیم صاحب مولوی انوار الحسن صاحب۔ مولوی وحید حسن صاحب قاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ۷ بجے حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے سورۃ ناس کی تفسیر اپنے مخصوص انداز میں شروع فرمائی۔ اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سامعین کو اپنے بیان سے مسحور رکھا۔ اسکے بعد حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ایک نہایت جامع و مانع تقریر میں ان مسلمانوں پر جو ختم قرآن کی مجالس میں شریک ہوتے ہیں رحمت باری کے نزول کا ذکر کرتے ہوئے قرآن کریم کی دعوت کا فلسفہ بیان فرمایا حضرت مفتی صاحب کی تقریر کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے اعلان کیا کہ اگرچہ ان کا ارادہ یہ تھا کہ آئندہ مستقلاً اپنے ہی محلہ میں ترجمہ شروع فرمائیں۔ مگر فراشخانہ کے بعض حضرات کے اصرار کے باعث انہوں نے ابھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ اور جب تک کوئی فیصلہ نہ ہو کوچہ کٹرہ ہودہ کی مسجد ہی میں ترجمہ بیان کیا جائیگا۔ فراشخانہ والوں کے لیے مولانا کا یہ اعلان انتہائی مسرت کا موجب تھا۔ تقریباً ۹ بجے مجلس دعا پر ختم ہوئی اور شیرینی تقسیم کی گئی۔
(نامہ نگار خصوصی)

بھوگل کے بلوہ کا مقدمہ

اس مقدمہ میں محمد سلیمان اور علی محمد کانسٹیبلان نے بیانات دئے اور کہا کہ بلوہ کے دن وہاں ہماری نوکری تھی ہندوؤں نے لاٹھیوں سے کٹانے پر حملہ کیا کئی سپاہی زخمی ہوئے۔

ملزمان کے بیانات

حکم چند۔ درن سہائے۔ دربار ی۔ منشی رام کشن سہائے نتھو۔ ہیرالال۔ نکٹ رام۔ منگت رام۔ بھیم رام۔ دیپ چند سنت رام۔ جو ہر سنگھ۔ انوپ سنگھ ساہو کار نے دیگر رپی بروات میں بیانات دئے۔ انوپ چند اور دوسرے چند ملزمان نے کہا کہ ہم نے کٹانے پر حملہ نہیں کیا۔ نہ ہمارے ہاتھوں میں لاٹھیاں تھیں۔ ہمارے نام دشمنی سے لکھا دیئے گئے ہیں۔ دربار ی ملزم نے کہا کہ اس روز مجھے بخار تھا۔ منشی رام نے کہا کہ میں دہلی گیا تھا۔ دہلی زمین میں گیا ہوا تھا۔ کئی ملزموں نے کہا کہ ہم اس روز جناجی گئے ہوئے تھے۔ سنت رام نے کہا کہ میرا

بیٹا اسی روز مرا تھا میں اسے جلانے جمنا جی گیا ہوا تھا۔ انوپ سنگھ نے کہا کہ جیا سنگھ سپاہی نے مجھ سے کہا تھا کہ دو سو روپے دو ورنہ تمہارا نام لے دونگا۔ میں نے نہیں دئے اسو جہ سے اس نے میرا نام لے دیا۔ ۱۰ اگست کو بحث کے لیے مقدمہ ملتوی ہو گیا۔

حافظ نصیر الدین پولے والے کے قتل کا مقدمہ

اس دفعہ مقدمہ میں حسب ذیل استغاثہ کے بیانات ہوئے۔

۱۔ رام لعل ریلوے جنگل کلیر اسی۔ گروگوانے مجھے اطلاع دی کہ چند مسلمانوں نے دو مسلمانوں کو قتل کر دیا ہے اسکے کہنے پر میں نتھو اور مجرم کو لیکر موقعہ پر گیا۔ دیکھا تو دو لاشیں تازہ کٹی پڑی ہیں۔ میں نے اسٹیشن ماسٹر دہلی کو اطلاع کرائی۔

۲۔ بھگت ریلوے چابی والا۔ رام لال گوالے خبر دی کہ تمہاری لائن پر دو آدمی قتل کئے ہوئے پڑے ہیں۔ ہم نے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دی اور بچے پولیس لاشوں کو لے گئی۔

۳۔ پورن گنڈ مین۔ چھوٹو جمعدار نے مجھے لاشوں کے پاس چھوڑا تھا۔ اور خود رپورٹ کرنے گئے تھے۔ ریلوے کھمبہ ملا کے پاس لاشیں پڑی تھیں۔

۴۔ محمد حمید ہیڈ کانسٹیبل تھانہ صدر بازار نے اپنے بیان میں حافظ نصیر الدین اور امین الدین کے بیانیہ جھگڑے کے متعلق معلومات پیش کیں جن سے بنائے مخاصمت کا اظہار مقصود تھا۔

۵۔ ملازم حافظ نصیر الدین مرحوم نے اپنے بیان میں ان باتوں کو کہا جن سے اس مقدمہ پر روشنی پڑ سکتی تھی اس کے بعد مقدمہ ملتوی ہو گیا۔

روشن پورہ کی پیاؤ پر ہنگامہ نوشی

ایک عرصہ کی لیت و لعل کے بعد آخر کمیٹی نے روشن پورہ کی سبیل کو جائز اور حق بجانب تسلیم کر لیا اور بعض ہندو نواز مسلم ممبران کی تائید سے تمام مسل داخل دفتر کر دی گئی ہندوؤں کا ہمیشہ سے یہ قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی زمین پر ناجائز قبضہ کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے پیاؤ لگا کر بیٹھ جاتے ہیں اور جب کچھ عرصہ پیاؤ کو گذر جاتا ہے تو جھٹ وہاں ایک مورتی رکھ کر اس پاس کی زمین کو لپیٹا اور پوتنا شروع کر دیتے ہیں جب کمیٹی یا ذول والے اسے بھی برداشت کر لیتے ہیں تو بھجنوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ بہت سی زمین پر قبضہ کر لیا جاتا ہے اس وقت تک نہ معلوم ہندوؤں نے کتنی زمینوں پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ گذشتہ دنوں جب ہندوؤں نے روشن پورہ کے سامنے والی گلی کے نکڑ پر پیاؤ کی بنیاد ڈالی۔ تو بعض مسلمانوں نے محض اس وجہ سے اعتراض کیا کہ مسجد قریب ہے مسلمان جب نماز کو مسجد میں آئیں گے تو ان کے کپڑوں پر پانی پینے والوں کی بے احتیاطی سے چھینٹیں پڑیں گی۔ گرمی کے موسم میں ٹھنڈک کے لیے اکثر ہندوؤں کی پیاؤ کے پاس آکے بیٹھ جاتے ہیں۔ اور وہ پانی میں بھیگ کر جب کبھی پھر یوں ہی جاتے ہیں تو پاس سے گذرنے والوں پر بھی پانی کی چھینٹیں پڑ جاتی ہیں۔ نیز گلی کا دہانہ اتنا چھوٹا ہے کہ پیاؤ سے تقریباً نصف گلی آمد و رفت کے لیے رک جائے گی جس سے آمد و رفت میں دشواری ہوگی پیاؤ کی موجودگی میں رستہ چلنے والے مسجد کو دیکھ کر نماز کے لیے آسکتے ہیں۔ لیکن پیاؤ بنجانے کے بعد مسجد کا دروازہ اوٹ میں ہو جائیگا جس سے شارع عام کے لوگوں کو مسجد نظر نہ آئے گی۔ ان تمام اعتراضات کے علاوہ سب سے بڑا خطرہ یہ تھا کہ اگر کل کو یہاں کوئی گول یا پتھر رکھ کر اور تھوڑا سا سیندور ملکر سنکھ بجانا شروع کر دیا تو مسجد کے قرب کی وجہ سے ہر روز فساد کا اندیشہ رہیگا۔

وجوہات مذکورہ بالا کی بنا پر مسلمانوں نے اپنے اعتراض کی درخواستیں دی گئیں میونسپل کمیٹی میں بھیجے گئے حاجی عبدالرزاق صاحب سابق میونسپل کمشنر نے خاص طور پر کوشش کی کہ پیاؤ دوسری جگہ ہٹا دی جائے بجائے پولیس بھی پیاؤ پر تیری ہی رہی میونسپلٹی بھی مسلمانوں کے ان معقول وجوہ کی بنا پر پیاؤ منظور کرنے سے انکار کرے گی لیکن میونسپلٹی کی ہندو نوازی ملاحظہ ہو کہ اس معاملہ کو بجائے غور کرنے اور ایک نئی پیاؤ کو حکماً روکنے کے اس مسل کو کھٹائی میں ڈالدیا اور یہاں تک معاملہ کو جلایا کہ مسلمان اپنی تمام مساعی کو فراموش ہی کر بیٹھے لیکن ہندو فکر میں لگے ہوئے تھے۔ اور موقعہ کے منتظر تھے ادھر پیاؤ پر کام بھی شروع کر دیا گیا۔ عرصہ کے بعد خدا خدا کرکے معاملہ پیش ہوا مسلمانوں کے تمام عذرات کو پس پشت ڈالدیا گیا اور صرف بحث کا یہ پہلو اختیار کر لیا گیا کہ اتنے دن سے پیاؤ جاری ہے

اسپر کوئی جھگڑا واقع نہیں ہوا۔ لہذا آئندہ بھی کسی جھگڑے کا اندیشہ نہیں ہے مسل کو داخل دفتر کر دیا جائے ہم دل سے چاہتے ہیں کہ خدا کرے آئندہ کوئی جھگڑا نہ ہو اور مسلمانوں کو ہندوؤں کے مظالم و مصائب برداشت کرنے کی عادت ہو جائے لیکن ہم اتنا ضرور کہیں گے کہ کمیٹی نے اس مسل کو داخل دفتر کر کے ایک فتنہ کی تخم پاشی کی ہے جس کے نتائج کچھ خوشگوار امید نہیں کیا جا سکتی۔ کل ہی شام کو جب برف کی سلیوں کا شربت پلایا جا رہا تھا تو لوگوں کا بیان ہے کہ ایک ٹب میں بھنگ بھی تیار کی گئی تھی جو خاص خاص لوگوں کو پلائی جا رہی تھی۔ جے گوپال کے نعرے کے ساتھ اس کامیابی پر مبارکبادی کا شور برپا تھا۔ اگر مسلمان اپنے جذبات کو قابو میں نہ رکھتے۔ اور بعض سمجھدار مسلمان دوسرے مسلمانوں کی روک تھام نہ کرتے تو ایک بیہودہ حرکت ہندوؤں کی اشتعال انگیزی سے فساد ہو جاتا۔ گر خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں کی اولوالعزمی کے باعث معاملہ رفع دفع ہو گیا۔ اگرچہ ہندوؤں نے اپنی کمینگی۔ فساد انگیزی اور چھچھوڑپن کے اظہار میں کوئی کسر نہیں کی۔ ہم آخر میں ہندوؤں کی اس کامیابی پر بھیا احسان اور خان بہادر صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں جن کی مہربانی سے مسلمانوں کو یہ ذلت نصیب ہوئی
(نامہ نگار خصوصی)

ایک ہندو کی گرفتاری
لڑکی کے اغوا کا الزام

دہلی یکم اگست۔ دہلی پولیس نے گوالیار کے ایک ... نامی ایک شخص کو گرفتار کیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک لڑکی کو بھگا کر لایا تھا۔

ٹیا محل کا ڈلاؤ

ٹیا محل دہلی کے محلوں میں ایک بہت بڑا محلہ ہے جس میں زیادہ تر تعلیم یافتہ مسلمان آباد ہیں۔ اس محلہ میں ایک عرصہ سے کمیٹی کا ایک ڈلاؤ ہے۔ جہاں محلہ کے بھنگی تمام محلہ کی نجاست کوڑا وغیرہ ایک جگہ اکٹھی کرتے ہیں اور تقریباً دو وقت ٹھیکے بیونسپلٹی کے موٹر کرکے بجی میں بھر کر اس نجاست کو محلے کے باہر لیجاتے ہیں۔ یہ ڈلاؤ ایک پہلے مسجد کے جنوب مشرقی حصہ میں ایک افتادہ زمین پر ڈالا جاتا تھا۔ یہ زمین راستے سے علیحدہ دیوار نواب صاحب و جائے کے متصل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بعض اہل محلہ نے اس امر کی کوشش کی کہ ڈلاؤ کو یہاں سے ہٹا کر کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے۔ ڈاکٹر محمد عمر صاحب کے مطب میں جو بیمار آتے تھے ان کو بھی شکایت تھی۔ اس لیے ڈاکٹر صاحب نے اس ڈلاؤ کے ہٹانے میں خاص طور پر سعی کی۔ اور بھیا احسان الحق کی مہربانی اور خاص توجہ سے یہ مرحلہ طے ہو گیا۔ ڈلاؤ کو وہاں سے ہٹا کر گلی کے اندر آبادی کے وسط میں منتقل کر دیا گیا۔ کمیٹی نے وہاں عمارت بھی تعمیر کرا دی۔ لیکن اس تصرف سے اہل محلہ کو سخت تکلیف ہوئی۔ البتہ ڈاکٹر محمد عمر اور ان کے بعض احباب کو صرف شکایت تھی تو اب مطمئن ہیں۔ آس پاس کے مکانوں میں زندگی بسر کرنا دشوار ہو گیا ہے تعفن و بدبو کی وجہ سے گلی میں گذرنا مشکل ہو گیا ہے۔ ... باعث چند آدمی بیماری میں مبتلا ہیں اور چند بیماری میں ایک بچے بھی جس کا انتقال ہو گیا ہے۔ اہل محلہ کو سخت تکلیف ہے۔ ... لیکن میونسپلٹی جیسی جلدی اپنی بات منوا سکتی ہے۔ ... ٹیا محل کے غریب باشندوں کی صحت کا خیال کرتے ہوئے فوراً اس معاملہ پر توجہ کریں۔ ... ضرورت ہے کہ میونسپلٹی اس معاملہ کی تحقیقات کرائے ... ٹیا محل کے غریب باشندوں کی صحت و تندرستی کو نہایت بے دردی سے ٹھکرا دیا گیا۔

ہم بھیا احسان الحق صاحب سے بھی مؤدبانہ عرض کریں گے کہ وہ ڈاکٹر محمد عمر صاحب کی تو خوشنودی اگرچہ آپ کے ووٹ دلانے والوں میں داخل ہے لیکن اس محلہ میں علاوہ ڈاکٹر صاحب کے آپ کے دوسرے ووٹر بھی موجود ہیں۔ ہر دفعہ آپ کو بلا مقابلہ کامیابی کی امید کرنی نہیں چاہیئے۔ بلکہ دوسرے ووٹروں کی صحت کا خیال بھی رکھنا چاہیئے۔ اگر دس پانچ ووٹروں کی تنافل کیتی

حرکات

(ایڈیٹر کا نامہ نگار صاحب کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اچپالی فتنہ کی صدائے بازگشت

انبیائے کرام اور شاہان اسلام پر گندے اور جھوٹے الزامات

سورت میں مسلمانوں کا متفقہ جلسہ

سورت ۱۱ر جولائی ۱۹۲۶ء بروز چہار شنبہ بعد نماز عصر مسلمانوں کا ایک اہم جلسہ مسجد درگاہ خواجہ دانا صاحب رحمۃ اللہ علیہ میں منعقد ہوا۔ تقریباً ہزارہا امن پسند مسلمان اور اکابرین شہر عزت اسلام اور ناموس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کیلئے ۴ بجے اپنے کاروبار بند کرکے باوجود بارش ہونے کے نہ دعلمہ کی حالت میں جمع ہوئے جناب سیٹھ محمد فضل صاحب سورتی کے لئے تجویز صدارت پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوئی۔ جلسہ کی ابتدا تلاوت قرآن سے ہوئی۔ جناب صدر نے جلسہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے صبر و ضبط کیساتھ کارروائی کرنے کے واسطے حاضرین کو متوجہ کیا۔ خیرخواہ قوم جناب سید بابو صاحب نے ...

ہندو اخبار کے بعض مضامین کے اقتباسات سنائیں گے آپ اس کام سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں اور برگزیدہ مضمون یہ بہتر الفاظ میں صدائے احتجاج بلند بھی کرچکے ہیں۔ اسکے بعد سٹر عبدالغنی کھڑے ہوئے اور اسطرح تقریر شروع کی۔

برادران اسلام میرا جگر کہ میں اس قابل نہیں کہ آپ حضرات کے سامنے کھڑے ہو کر تقریر کر سکوں لیکن دل میں ناموس رسول کا ایک درد ہے جس نے بیچین کر کے آپ کے سامنے لا کر کھڑا کیا ہے میں آپکو ہندو اخبار سے کچھ اقتباسات سناتا ہوں۔ وقت میں اسقدر گنجائش نہیں کہ اس کا رد بھی کرتا جاؤں اور نہ رد کرنے کی اسوقت ضرورت ہے ان مضامین کی تعریف سے ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان واقف ہیں۔ ہذا بہت سے ناپاک مضامین میں سے چند پر اکتفا کرتا ہوں۔ وہ بھی نسبتاً دوسرے مضامین سے کم ناپاک ہیں۔ نیز ایسے مضامین بہت ہیں جس کو زبان سے ادا کرنے کی اس مسجد اور آپ شرفا کی مجلس میں کسی طرح ہمت نہیں کرسکتا۔ آن اسلامی اخبار اگر اس قسم کا ایک بھی مضمون شائع کرتا تو ہرگز ہرگز ہندو اسکو آرام سے سونے نہ دیتے۔ ہندو اخبار کے ۴۶ نمبر سرے ہاتھوں میں ہیں۔ کوئی پرچہ ایسا نہیں ہے کہ جس میں مسلمانوں کی دل آزاری نہ کی گئی ہو۔

> ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
> وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

اس کے بعد آپنے اخبار کے مضامین میں سے وہ گندے اور ناپاک اقتباسات مسلمانوں کو سنائے اور ساتھ ہی جناب مولوی عبدالعزیز صاحب تشریح فرماتے جاتے تھے۔ اہل مجلس سے گریہ و بکا کی آوازیں بلند ہوتے لگیں ...

بعد نماز مغرب دوسرا جلسہ

ہندوؤں کی وحشت و بربریت

اذان دینے اور نماز پڑھنے کے خلاف قاتلانہ حملہ

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی جدوجہد

اصحاب بجولی ڈربھنگہ نے میرے ورود پر بہت مسرت کا اظہار کیا اور بہت شوق و ذوق سے وعظ سنا۔ سنتے تھے کہ کوئی عالم کبھی آتا اور ہم لوگوں کو خصوصاً عورتوں کو وعظ سنا تا پند و نصائح سے اچھا اثر حاصل کیا آج خبر موصول ہوئی ہے کہ موضع سرعنی تھانہ سگرام گڑھ تحصیل کنڈہ ضلع پرتاب گڑھ میں ہندوؤں نے جمن شاہ فقیر کو اس جرم میں کہ اس نے موضع مرعی میں دو ڈھائی ماہ سے جمعہ قائم کرلیا ہے اور ایک مسجد خام میں جمعہ پڑھاتا ہے اور پنج وقتہ اذان دیتا ہے اور مسجد خام کو بوجہ تنگی وسعت دینا چاہتا ہے۔ علاوہ گالی گلوج کے لاٹھیوں اور پھاوڑوں سے اتنا مارا ہے کہ اس کا سر پھٹ گیا۔ ایک ہاتھ کا بازو پھاوڑے کی دھار سے کٹ گیا۔ کلا کاٹنے کا ارادہ تھا، ایک پھاوڑا گلے پر مارا ہوگا تو ہنج گیا مگر ٹھوڑی کٹ گئی اور بیہوش ہوگیا۔ قریب اسکے مسلمانان دیہہ موجود تھے مگر کسی نے ہندوؤں کے غلبہ کی وجہ سے اس کے بچانے کی کوشش نہیں کی۔ اتفاقیہ ایک پیچہ کیدار ادھر سے آنکلے جنھوں نے بچایا اور مجروح کو تھانہ لیکئے۔ استغاثہ دائر ہوا ہے۔ مگر غریب جمن شاہ کی بسبب غلبہ ہندو ...

اسلام اور پیغمبر اسلام پر ہندو مسیحی فرقہ کے ناپاک حملے

انجمن فیض الاسلام سورت کا احتجاجی جلسہ

سفر منی کی شادی کے متعلق منتظمین ...

ملا۔ یہ جلسہ مذکورہ ریزولیوشن کو مناسب جگہ بھیجنے کے واسطے صدر صاحب کو اختیار دیتا ہے۔

قادیان سے ایک ہفتہ وار اسلامی اخبار کا اجرا

جیسا کہ امید تھی خدا کے فضل سے قادیان میں ایک اسلامی انجمن کا قیام بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ اور مقام شکر ہے کہ تمام اہل اسلام نے ہماری انجمن کے ساتھ اظہار ہمدردی فرمایا ہے۔

جمعیۃ نے اپنی اسکیم کے مطابق ۷ر جون کے موقعہ پر اپنا پہلا ٹریکٹ اور پوسٹر ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا جو بہت مفید اور مقبول ثابت ہوا۔ ہمارا ارادہ تھا کہ فی الحال سلسلہ ٹریکٹ ہی جاری رکھا جاوے مگر پنجاب و ہندوستان کے اکثر مقامات سے جمعیۃ کو یہ تحریک کی گئی ہے کہ علاوہ سلسلہ ٹریکٹ کے قادیان سے ایک اسلامی اخبار و رسالہ بھی جاری کیا جاوے۔ جمعیۃ نے مسلمانوں کی اس خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یکم اگست ۱۹۲۶ء سے ایک ہفتہ وار اسلامی اخبار جاری کیا جاوے۔ لہٰذا جن احباب کو اسکی خریداری منظور ہو وہ فوراً اپنی اپنی درخواستیں دفتر جمعیۃ میں ارسال کردیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ قادیان سے تمام اہل اسلام کی اس متحدہ جمعیۃ کا اخبار بہت مفید ثابت ہو گا۔ کاغذ اور طباعت کا خاص اہتمام رہیگا۔

چندہ خریداری سالانہ تین روپیہ ششماہی ... ممالک غیر سے ... مع محصول ڈاک۔

خریداران الجمعیۃ ...

تعلیم القرآن بالتفسیر

لیور واچ

اقبال — ایک ہفتہ وار اخبار جو ... منیجر اخبار اقبال ...

مدنی بارگاہ میں ہندوستانی نذر عقیدت

... صدپارہ دل نذرانہ قربان ہو کر بارگاہ رسول میں پیش کرنا چاہتے ہیں تو

رسالہ پیشوا کا رسول نمبر

ملاحظہ کیجئے۔ اسمیں انتہائی جانفشانی سے ہندوستان کے تمام نامور انشاء پردازوں کے بہترین مضامین نظم و نثر فراہم کئے گئے ہیں۔ رسول نمبر کی تدوین میں مسلمان بھی شامل ہیں۔ اور ہندو بھی سکھ بھی شامل ہیں اور عیسائی بھی ... رسول نمبر اسوقت تک کوئی رسول نمبر آج تک ...

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر طلسماتی دنیا کی ... بازاری کتاب نہیں ... قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲۶ ملتان شہر

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام لغو کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ ضخامت ۸۱۲ صفحات، قیمت تین روپیہ چار آنہ (علاوہ محصول ڈاک)

ملنے کا پتہ محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

سوانح اسمٰعیل کلیمی

مالا بد کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

مع ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف ...

المشتہر سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

برسات میں خوش ذائقہ اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

اگر آپکو صاف و نفیس و لذیذ اچار مربہ و مربے مرغوب ہیں تو ہماری دوکان سے طلب کیجئے۔ یہ صرف اپنے مسلمان بھائیوں کی سہولت کیلئے اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا گیا ہے ... فہرست ایک پوسٹ کارڈ بھیجکر مفت طلب کیجئے

پتہ: محمد میاں اینڈ برادرز اچار مربے کھاری باؤلی گلی تیتاد دہلی

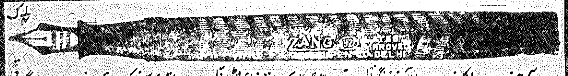

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

باتا مریتا

بواسیر کا علاج مفت

برص یعنی سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

اکسیر جذام

ضرورت ہے

ملازمت

سفید داغ کی حکمی دوا — دمہ کھانسی کی اکسیر دوا — سفید بال جڑ سے کالا — خونی اور بادی بواسیر — کالے سے گورا — بجلی کی گولی — طاقت کی دوا

بڑی یونی میڈیکل ہال لہیری سرائے درہبنگہ نمبر ۵۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

الجمعیۃ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کم ۵ ۹ ۱۳ ...
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

ایڈیٹر
ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۹ اگست ۱۹۲۸ء عیسوی | نمبر ۱

ویدوں کیخلاف آریہ سماج کا جہاد

کراچی سماج کے دو اہم ریزولیوشن

ویدوں میں شراب نوشی کا جواز

(از ظریف دہلوی)

قرآن حکیم جو دنیا کی تہذیب اصلاح کا دارہ اجارہ دار ہے اور جو فطرت کے روشن بدوش چلکر بنائے افکار و اعمال میں عالمگیر انقلاب پیدا کر چکا ہے افسوس ہے کہ نوع بشر کا بیشتر حصہ اسکی صداقت سے انکاری ہے اور چراغ ایزد افروز کی ضیا پاشی سے اب تک ان کے قلوب مستفیز نہیں ہوئے جس سے زمین و آسمان دونوں منور ہو چکے ہیں حالانکہ سطح زمین پر صرف یہی ایک مذہب ہے جو روح و ریحان کے ساتھ تمام بیان کردہ آسمانی مذاہب میں کوس انا ولا غیری۔ بجا رہا ہے اور چودہ صدی سے آج تک کوئی تعلیم کوئی حکم۔ اور کوئی شریعت اس کی ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکی ہے کس قدر حیرت اور استعجاب کا مقام ہے کہ جس زور و قوت کے ساتھ قرآنی صداقت و حقانیت کا برملا انکار کیا جا رہا ہے۔ اسی قدر سرعت اور ہمہ گیر طریقوں سے اس کی تعلیم ہر مذہب میں عمل قبولیت اور مرجعیت حاصل کر رہی ہے اور اس کے اکثر جزئیات میں مخالف اہل مشرب کے لیے ایک مکمل دستور العمل بن رہے ہیں۔

دور کیوں جاؤ خود آریہ سماج کی عملی سرگرمیوں کا جائزہ لو تو تم پر فوراً ظاہر ہو جائیگا کہ یہ شوریدہ سر اور دریدہ دہن جماعت جس بلند آہنگی سے اسلام اور احکام اسلام کا تمسخر اڑاتی ہے۔ اور اپنی ناتربیت یافتہ طبیعت پر نازاں ہے اسیقدر عملی رنگ میں اسکے سامنے ادب احترام کیساتھ سر جھکا رہی ہے مگر اپنی خود سرانہ روش اور جہل مرکب کے بدترین مظاہرہ کے ماتحت نمک خوردن و نمکدان شکستن کے مقولہ پر انتہائی سرگرمی سے عمل پیرا ہے مثال کے لیے مسئلہ طلاق و شادی بیوگان۔ کا اجرا، مساوات اور شدھی کی ترویج۔ چھوت چھات اور رہبانیت کے خلاف سعی و جہاد وغیرہ مسائل پر نظر ڈالیے کہ کس طرح آج آریہ سماج کی سرفروشیاں اور عملی سرگرمیاں ان ہی مسائل کی ترویج اور اصلاح پر مبذول ہو رہی ہیں۔ حالانکہ چھوت چھات کی لعنت کا سرچشمہ ویدک دھرم میں بڑے زور سے ابل رہا ہے۔ مساوات کے خلاف اور ورن آشرم کی انسانیت سوز کارروائیوں سے ہی ویدوں کی کتاب بھرپور نظر آتی ہے۔ اور اس جماعت کے بانی سوامی دیانند صاحب شادی بیوگان اور طلاق کے خلاف زہر اگلتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ مگر عمل دیکھو تو اچھے خاصے نیم مسلمان بنے بیٹھے ہیں۔ یہ ساری اصلاحیں اس طریقہ اور نظم سے کیجا رہی ہیں کہ [illegible] اصلاحی اور تعمیری کاموں کو ویدک دھرم کی [illegible] منسوب کر بیٹھے ہیں۔ اور اس کی فساد انگیز [illegible] کی ہمیں [illegible] ہمیں لگتی لیکن وہ آسمانی اور جاودانی کتاب جو سب سے پہلے ان بکھیڑوں کو دنیا میں لائی [illegible] اس کی نسبت اپنی نادانسیت کا ثبوت ہم پہنچا رہی ہے۔ تازہ ثبوت کے لیے اخبار پرتاپ ۱۳ رجون ۱۹۲۸ء کا صفحہ ۸ کالم دو ملاحظہ کرو جس میں شاہد آریہ سمیلن کراچی کے دو ریزولیوشن بڑے طمطراق کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ ریزولیوشنوں کے الفاظ یہ ہیں۔

(۱) اس سمیلن کی رائے میں شراب نوشی شریر (جسم) کو نقصان دہ اور آتما کیلئے گراں ہے گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ اسے قانونی طور پر بند کرے۔

(۲) اس سمیلن کی رائے میں گوشت خوری آرین تہذیب کے خلاف ہے۔ اس سے جیو ہتیا بڑھتی ہے یہ سمیلن تمام سوسائٹیوں سے درخواست کرتی ہے کہ گوشت خوری کے خلاف زور شور سے پروپیگنڈا شروع کریں۔ نیز سمیلن۔ ان والیان ریاست کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ کہ جنھوں نے جانوروں کی قربانی کو حکماً بند کر دیا ہے مسٹر رام سنگھ نے تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

ہندوؤں کی تہذیب پر یہ دونوں چیزیں ایک بدنما دھبہ ہیں۔

قرارداد پاس کرنے کو تو کر چکے مگر ان مہاشوں کو کیا خبر کہ یہ پرستاؤ واقعات کے بے دریغ فیصلہ کے بموجب۔ خود ہماری روسیاہی کا باعث ہوں گے۔ اور یہ دونوں چیزیں ہند و تہذیب پر بدنما دھبہ ہی رہیں گی جنکو گنگا اور جمنا کا متفقہ پانی بھی صاف نہیں کر سکتا۔ ہم ان آریہ نیتاؤں پر افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ یہ لوگ دانستہ خود تو گمراہ ہیں ہی۔ مگر ساتھ ہی دوسروں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔ اور نادانستگی کے عالم میں ایسی ایسی باتیں کہہ جاتے ہیں جو وید بھگوان کے صریح خلاف اور ہند و تہذیب و شائستگی کے متناقض ہوتی ہیں۔ ہم برملا دعویٰ کی چوٹ کہتے ہیں کہ ویدوں میں شراب نوشی اور مسکرات کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں۔ بلکہ اسکے خلاف اس میں شراب کی تعریف جن الفاظ میں کی گئی ہے ان سے پتہ چلتا ہے کہ ویدک زمانہ میں شراب لالہ گوں بڑی کثرت سے استعمال ہوتی تھی۔ اور مقدس مذہبی تہواروں میں بڑے خلوص سے اسکا پرلوگ کیا جاتا تھا۔ علاوہ ازیں اس وید مے گلفام کے حصول کے لیے رشیوں اور منیوں کی پرارتھنا اس خیال کی زبردست تائید کرتی ہیں۔ ان واقعات کی موجودگی میں آریہ سمیلن کراچی کے ارکان کا اسکے خلاف جہاد کرنا دیانت و امانت کا بدترین مظاہرہ ہے۔ گوشت خوری کے مضمون کو ہم کسی دوسرے موقعہ کے لیے اٹھا رکھتے ہیں۔ اسوقت تو صرف شراب نوشی کے متعلق وید بھگوان کی تعلیم کو پیش کریں گے۔ تاکہ ناظرین کرام کو کراچی کے پاس کردہ قراردادوں کی حقیقت معلوم ہو جائے۔ اور ویدوں کی منفعت بخش تعلیم سے بھی لوگ ناآشنا نہ رہیں۔ یجروید میں آتا ہے

اے چاہ حشمت والے دیوتا تو جو شراب کو پیتا ہے اسکو سوچ سمجھ کر پی۔ پڑھی لکھی استری تجھ کو نزدیک سے سیون کرے۔

دوسرا منتر ملاحظہ ہو۔

عام شراب اور جو کی شراب ہمیں حاصل ہو۔
(اتھروید ۱۹/۶۹/۱)

پھر آتا ہے۔

یہ جادو کا دہا گا میرے پاس گھی۔ شہد۔ اور شراب کی نہروں کو ساتھ لیکر آیا ہے۔ (اتھروید ۱۰/۶/۳۵)

چوتھے منتر میں اس طرح بیان ہوا ہے۔

بھوجن کرانے والے عمدہ مقام کو پائیگا۔ بھوجن کرانے والے کو خوبصورت اور خوش لباس عورت ملیگی۔ بھوجن کرانے والے کو نہایت تیز شراب میسر ہوگی۔ (رگوید ۱۰/۱۰۷/۹)

ذیل کے منتر میں شراب کشید کرنے والے کی پیدائش کیلیے دعا کی گئی ہے۔

گؤوں کے پالنے والے کو۔ اناج کیلیے کاشتکار کو اور شراب کے لیے شراب بنانے والے کو پیدا کیجیے۔ (یجروید ۳۰/۱۱)

ان منتروں کو ملاحظہ کر لینے کے بعد کون شخص ہے جو ویدوں میں شراب نوشی کے جواز سے انکار کرے؟ اور شراب لالہ گوں کے حصول و وصول کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دے۔ آریہ سمیلن کراچی کے ممبروں کو شراب کے حصول کے لیے متفقہ دعائیں کرنی چاہئیں تھیں۔ اور شراب نوش جماعتوں کی ہمت افزائی کر کے ویدوں کی اس تعلیم کو اور نمایاں کرتے۔ مگر انہوں نے آؤ دیکھا نہ تاؤ ویدوں کے خلاف ہی علم بغاوت بلند کر دیا۔ اور لیجیے۔

اسکے لیے گھی۔ شراب اور شہد ہر ایک کھانا ہم پیش کرتے ہیں۔ جیسے باپ بیٹے کے لیے نعمتیں مہیا کرتا ہے۔ اسی طرح وہ ہر ایک نعمت ہمارے لیے مہیا کرے۔ (اتھروید ۱۰/۶/۱۵)

اور پینے۔

جو طاقت اور اثر جو کے پانسوں میں ہے اور جو اثر شراب میں ہے۔ جو طاقت چارپایوں میں ہے اسے دیوتا تو اس کو عطا کرو۔
(اتھروید ۱۴/۱/۳۵)

جو طاقت خوبصورت فاحشہ عورت کی ران میں ہے یا جو طاقت شراب میں اور پانسوں میں ہے اسکے ساتھ اسکو طاقتور بناؤ۔ (اتھروید ۱۴/۱/۳۶)

اسون نے شراب کے ایک سو مٹکے کششی وت کو دیے۔ (رگوید ۱/۱۱۶/۷)

پھر رگوید ۸/۲/۱۲ میں شراب پینے والوں کا ذکر بلاکراہت آتا ہے۔

شراب نوشی کے متعلق یہ منتر مشتے از نمونہ خروارے نقل کئے گئے ہیں۔ ورنہ اس باب میں اس کثرت سے منتر آئے ہیں کہ جنکا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ ان حالات میں کراچی سماج نے جو شراب نوشی کے خلاف پرستاؤ پاس کر کے اپنی مذہبی ناواقفیت کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ وہ مدتوں فراموش نہیں ہو سکتا۔ کیا تماشا ہے کہ وید تو شراب نوشی کے خلاف لب نہ ہلائے۔ مگر آریہ سماج جو ویدوں کی پرستاری کا سب سے زیادہ دم بھرتی ہے پبلک پلیٹ فارم پر کھڑے ہو کر اس مقدس چیز کے خلاف زہر اگلے شاید ع

پیراں نمی پرند و مریداں می پرانند

اسی لوگوں کے حق میں ہے۔

ہاں آریہ سماج کو ممنون احسان ہونا چاہیے اس مذہب اور ہمہ گیر دستور العمل کا جس کے سامنے نہ دنیاوی مصلحتیں تھیں۔ اور نہ وقتی کارروائیوں میں ہنگامی جذبہ موجود تھا مگر اس نے ایک ایسے ملک سے ابتدا کی جو شراب نوشی کے لیے اپنا نظیر نہیں رکھتا۔ اور ایک ہی آواز میں شراب لالہ گوں کے خلاف تمام خطہ عرب کو منہ کر دیا۔ اور یہ خوفناک چیز تا قیام قیامت مسلمانوں پر حرام کر دیگئی۔ یہ کیسی مفید آواز ہے جو تمام انسانوں کے منہ سے نکل رہی ہے۔

انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم تفلحون — شراب اور جوا وغیرہ شیطان کے ناپاک کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

اگر آریہ سماج کو دنیا میں کام کرنا ہے تو دھوکہ اور فریب دہی کو چھوڑے اور صاف دلی سے اسلامی کارناموں اور مصلحانہ کارگذاریوں کا علی الاعلان اقرار کرے تاکہ اس کے قول و عمل میں برکت ہو۔ اور اس کی تمام کوششیں کامیاب ہوں۔ ورنہ حقیقت پر پردہ ڈالنے کے بعد اور ایک سچے مذہب کی مخالفت کی آڑ میں ملی پروگرام کی تکمیل ایک خواب و خیال ہے جس کی صحیح طور پر کبھی تعبیر نہیں ہو سکتی۔

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پانچ ترجمے اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں جو کہ مصری کاغذ کی تھیں اب صرف تین سو باقی رہ گئی ہیں۔ لہذا بہت جلد ذیل کے پتہ سے اسکی فرمائش روانہ کر کے یہ نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپکی نظر سے نہیں گذرا ہوگا جس کی بابت ۴۹۷ علماء نے تصدیق کی ہے۔ اور رعایت بھی حد سے زیادہ کر رکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ

اس اعلان کو پڑھ کر سب سے پہلے یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ ۵ روپیہ پیشگی محصولڈاک روانہ کر دیں باقی رقم کا وی پی کر دیا جاویگا۔

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا۔ جس نے حکیم عبدالمجید خاں کو آسمان شہرت پر چمکایا۔ جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جس کی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سرتاج اطبائے ہندوستان جد امجد حکیم محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں غفرلہ کی نادر و نایاب تصنیف علاج الامراض جس کا اردو ترجمہ نہایت خوشخط اور بہترین چکنے کاغذ پر بڑے سائز پر نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے۔ اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی اجازت سے ان کے بہت سے مذاقی نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کئے جاتے ہیں اور سینہ بسینہ چلے آتے ہیں ان کو صاف صاف بتا دیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل [illegible] ہے کیونکہ آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اصلی قیمت فی جلد [illegible] دلچسپی رکھنے والے ہر [illegible] کو اس کتاب سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

قصہ معراج اور معتبر واقعات شب معراج کے واقعات جتنے عجائب و غرائب اور بیشمار معجزات کو شامل ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں لیکن انقلاب زمانہ اور دور حاضرہ کے افراط و تفریط سے [illegible] معراج شریف کے واقعات بھی اس سے خالی نہیں رہے [illegible] قیمت ...

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات [illegible] حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب [illegible]

سیرۃ الحبیب [illegible]

سیرۃ خاتم الانبیاء [illegible]

ہمارے نبی [illegible]

بستان العارفین [illegible]

درود مصطفےٰ [illegible]

مولود سعیدی [illegible]

مولود دلپذیر [illegible]

مولود احیاء القلوب — مولود سراج المنیر — میلاد المقبول — مولود بہار جنت

مولود جمیدی — نعت مصطفےٰ — معراج نامہ — مولود بہار خلد

نوٹ [illegible]

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

تدوین دستور اساسی کی لازمی شرط

آل پارٹیز کانفرنس کی مقرر کردہ نہرو کمیٹی کے متعلق ڈاکٹر انصاری صاحب اپنے ایک اعلان کے ذریعہ یہ خوشخبری سنا چکے ہیں کہ اس نے وہ کام بخیر و خوبی انجام دے لیا ہے جو اس کے سپرد کیا گیا تھا۔ ابھی اس کمیٹی کی رپورٹ کے شائع ہونے میں چند روز باقی ہیں۔ اس لیے قبل از وقت کوئی اظہار رائے نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم جن ارکان پر یہ جماعت مشتمل ہے۔ ان میں سے بعض کی اصابت فکر اور تدبر و دانشمندی پر ہمکو اعتماد ہے۔ اس لیے ہم امید کرتے ہیں کہ اسکی تجاویز عدل و سیاست اور حقوق ...

...

ریاست کشمیر کے مسلمان

کشمیر کے مسلمان جس بے دردی سے پامال اور ہندو نواز حکومت کے زیر سایہ زندگی بسر کر رہے ہیں اس کے افسوسناک حالات اکثر اس ملک کے جرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن خصوصیت کے ساتھ شہری آبادیوں سے دور بیہاری علاقوں میں جہاں غریب مفلوک الحال اور مذہب سے غافل مسلمان آباد ہیں ان پر تو عمال حکومت کے متعصب افراد نے بے اندازہ ستم توڑ رکھے ہیں۔ ریاست کے ہندو نمائش عمال مسلمانوں کی لڑکیاں مرتد کر کے اپنے قبضہ میں کر لیتے ہیں ...

...

مسلمانوں کی ہستی خطرہ میں

ہندوستان کے مسلمان دو زبردست بلاؤں میں گرفتار ہیں۔ ایک تو دنیا کی سب سے بڑی استعماری قوت کا جوا ان کی گردن پر ہے جس کے بار گراں سے ان کی گردن اس قدر جھک چکی ہے کہ وہ بیچارے اپنے ماحول اور گرد و پیش کے افسوسناک واقعات کو دیکھ ہی نہیں سکتے اور حریت و استقلال کی ...

...

حوادث و احکام

استفتاء

۱- کیا فرماتے ہیں علماء دین و شارحین شرع متین اس مسئلہ میں کہ اگر شرائط وجوب یا ادائے جمعہ میں اشتباہ واقع ہو تو کیا صلوٰۃ جمعہ کو ترک کریں گے یا نماز جمعہ پڑھ کر ظہر کو اعادہ کریں گے یا نماز جمعہ ... اعادہ ظہر احتیاطی وقت میں اعادہ کرنا ہے یا کہ وہ سب ... اگر دونوں ایک ہی وقت میں اعادہ کریں تو کس نیت سے پڑھیں گے۔ اور اگر ظہر کی اعادہ نہ کرے۔ بلکہ فقط جمعہ ہی کی نماز پر اکتفا کریں تو کیا مستحق عذاب ہوں گے یا نہ۔

۲- ایک قصبہ ہے مثلاً جس کی آبادی دو ڈھائی سو تک ہو کیا اس میں صلوٰۃ جمعہ جائز ہے یا نہ اور ...

...

نکات و لطائف

ہندوؤں کی بت پرستانہ ذہنیت نے ہی تاک میں ہم کو دیا ہے ...

...

ستر جمہ و مقتبسات

عربی اخبارات کی تازہ خبریں

افغانستان اور جرمنی کے خوشگوار تعلقات

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان نے اپنے دارالحکومت میں پہنچتے ہی ایک برقی پیغام پریسیڈنٹ ہنڈنبرگ کے نام ارسال فرمایا ہے جس میں خلوص و محبت کے ان جذبات کا شکریہ ادا کیا ہے جو شاہ موصوف نے اپنے سفر جرمنی کے دوران میں ملاحظہ فرمائے تھے ...

مشرق کا امن خطرہ میں

ترکی کے اخبارات اور سیاسی حلقوں میں ... مشرق کے امن کو خطرہ میں ڈال دیگا۔

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کی تعریف

اعلیٰ حضرت غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے اپنے خطوط لاطینی زبان کے رسم الخط میں لکھنے شروع کر دیے ہیں۔

ایران میں ریلوے لائن کی تعمیر

طہران کی اطلاعات مظہر ہیں کہ ایک جرمن کمپنی نے حکومت ایران سے ریلوے اسٹیشن تعمیر کرنے کا ٹھیکہ لے لیا ہے ... اس غرض سے تیار کیے جائیں گے کہ ایران میں ریلوے لائن ڈالی جائے۔

کابل سے ہندوستان تک ریل

افغانستان کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کابل سے ہندوستانی سرحد تک ریلوے لائن کو وسعت دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کے سفر یورپ کا نتیجہ ہے۔

شرق اردن کے انتخابات کا جدید قانون

شرق اردن کا قانون انتخابات شائع ہو چکا ہے۔ اس قانون کے موجب ہر اس شخص کو انتخاب کا حق حاصل ہے جس کی عمر ۱۸ سال یا اس سے زائد ہو ... جنوب اور شمال کے بدوی قبائل میں ہر قبیلہ پارلیمنٹ میں ایک نمایندہ بھیجنے کا مستحق ہوگا ...

حکومت فلسطین کا ایک مناسب فیصلہ

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت فلسطین نے فیصلہ کر لیا ہے کہ ان تمام اشخاص سے ... معاف کر دیا جائے گا جن کی ... گذشتہ سال کی پیداوار کے ... حکومت کے اس فیصلہ کا کاشتکاروں کے لیے موجب مسرت و اطمینان ہوگا۔

وزیر عراق شام میں

ہز ایکسلنسی نوری پاشا عراقی وزیر جنگ لبنان اور شام میں تفریح کے واسطے گئے ہوئے تھے۔ وزیر موصوف اب چند روز کے قیام کے بعد واپس آ گئے ہیں۔ آپ نے اس دوران میں ملک کے موجودہ سیاسی حالات کا خوب مطالعہ کیا ہے۔

عراق کے وزیر جنگ پر ہائی کمشنر شام کا جادو

وزارت شام کے سلسلہ میں نوری پاشا السعید وزیر جنگ ... عراقی جمیل ... کمشنر شام ... ہائی کمشنر کے خلوص اور نیک نیتی کے بہت مداح ہیں۔

ترکی کے وزیر خارجہ کا سفر یورپ

ہز ایکسلنسی توفیق رشدی بے وزیر خارجہ ... یورپ کو روانہ ہو گئے ہیں ... خارجہ کا کام انجام دینے کے لیے وزیر ... کا تقرر کر دیا گیا۔

ترکی اور یونان کی دوستی

ترکی اخبارات کی ... ان میں ... تجارتی تعلقات ...

فلسطین میں جانے والے سیاح

ان سیاحوں کی تعداد جنہوں نے اس سال فلسطین کا سفر کیا ہے ۲۲۰۷۶ تک پہنچ گئی ہے۔

فلسطین کی تجارتی ترقی

فلسطین کی تجارتی آمدنی اس سال ۲۲۰۹۰۰ گنی تک پہنچ گئی ہے جس میں بمقابلہ گذشتہ سال کے ۲۹۰۰۰ گنی کا اضافہ ہوا ہے۔

ممالک اسلامیہ کے مراسلات

سلطان ابن سعود پر انگریزوں کا دام تزویر

...

ہمسایہ ممالک سے عراق کے تعلقات

عراق اور ترکی کی حکومتوں کے درمیان ایک سیاسی تار برقی ... عراق اور ترکی کے محکمہ جات تار برقی کے ڈائریکٹروں نے آپس میں گفتگو کر کے ... معاہدہ نے ہمسایہ ممالک کے ساتھ عراق کے ... رسل و رسائل ... ترقی کر دی ...

...

دیہات میں ہندو سنگھٹن کی گرم جوشی

ہندوؤں نے خطبے کی کتاب پھاڑ ڈالی

مؤذن کی ڈاڑھی نوچ لی گئی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

دہلی میں مقابر کا انہدام

مردوں کی ہڈیاں کھدوا کر پھنکوا دی گئیں

دہلی کے ہندوؤں کی درخواست پر تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

باڑہ ہندو راؤ میں ایک مسلمان کا قتل

حملہ کنندہ مفرور

دہلی ۶ اگست۔ باڑہ ہندو راؤ میں ایک شخص ... پر تلوار سے کسی نے حملہ کیا۔ حملہ کنندہ بھاگ گیا اور مضروب کا ...

باردولی میں حق و صداقت کی فتح مبین

بمبئی کی حکومت کسانوں کے قدموں پر

ولبھ بھائی کی شرائط منظور کر لی گئیں

بمبئی ۵ اگست۔ کل رات تاخیر سے پونہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ بردولی کا معاملہ عنقریب طے ہو جائیگا۔ شری یت ولبھ بھائی کے مشورہ سے سورت کے ارکان مجلس اور حکومت کے ارکان کے درمیان اتفاق رائے کے بعد اکثر اہم مسائل کا تصفیہ ہو گیا ہے۔ اب یہ ایک طے شدہ امر ہے کہ جدید تحقیقات کسی آئینی افسر کی صدارت میں ہونگی۔ ...

مدارس اسلامیہ کا استدعا

حافظ نصیر الدین پونے والے کے قتل کا مقدمہ

ایک ہندو کوکین فروش کی گرفتاری

حجاج کی آمد

کوچہ دکھنی رائے میں ہندو مسلم فساد کا اندیشہ

سیر و سیاحت

فرانس و برطانیہ کا پراسرار معاہدہ

ریاست کشمیر کا نادرشاہی حکم

بیرون ہند

مسلمانان عالم کو ایک جانکاہ صدمہ

رائٹ آنریبل سید امیر علی کی وفات حسرت آیات

باردولی کا فیصلہ

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

جملہ قارئین کرام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۱۵ اگست کا آخری پرچہ ہاشمی نمبر ہوگا یہ جو کم از کم ۲۰×۲۶ کے ۱۶ صفحوں پر شائع ہوگا۔ یہ پرچہ بہت سے بیش بہا مضامین اور بہت سی خوبیوں پر مشتمل ہوگا۔ اس امر کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اس پرچہ کے مضامین عید میلاد میں پڑھے جا سکیں۔ انشاء اللہ ۱۲ ربیع الاول کی صبح تک قارئین کرام کی خدمت میں پہنچ جائیگا۔ ایجنٹ صاحبان اور مشتہرین کو چاہیے کہ فوراً توجہ کریں۔ قیمت فی پرچہ ۲ ؎ ہوگی۔

(مینیجر)

مسٹر چمن لال نمائندہ ہندوستان ٹائمز نے مسٹر ... بینرجی کے ساتھ اس معاملہ کے متعلق گفتگو کی۔ آپ نے اس معاملہ پر نظر ثانی کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

مدراس ریلوے کی تباہی کا سبب

ایک قلی کا حیرت انگیز بیان

ہارون الرشید کا ایک تبلیغی مکتوب

خواجہ حسن نظامی صاحب پر سمن کا اجرا

ہندوستان

ایک نیپالی لڑکی کے اغوا کا مقدمہ

ہیرالال مارواڑی کی گرفتاری

رائٹ آنریبل مسٹر امیر علی کا انتقال

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قتل ہونا چاہو

تو دو آدمی ساتھ رکھا کرو تاکہ وہ تمہارے قتل کے گواہ ہوں ورنہ انگریزی قانون تمہارے قتل کا انصاف نہ کرسکیگا

۳۰ر جنوری ۱۹۳۸ء کی رات کو مجھ پر ایک قاتلانہ حملہ ہوا تھا جس میں میرے خسر پیرزادہ سید محمد صادق صاحب پستول کی گولیوں سے شہید ہوگئے تھے مگر مجھ پر جس قدر گولیاں چلائی گئیں ان میں سے کوئی گولی میرے نہ لگی تھی اور میں بچ گیا تھا۔

مقتول نے مرنے سے پہلے ... کے سامنے اور پولیس افسر کے روبرو بیان دیا تھا کہ انہوں نے ظہیر نامی ایک شخص کو شناخت کیا تھا جو موٹر کے پیچھے سے بھاگتا ہوا آیا تھا اور اسی نے گولی چلائی تھی۔

... کو دہلی کے سیشن جج صاحب نے ملزم ظہیر کو بے گناہ قرار دیکر رہا کر دیا کیونکہ حسن نظامی اور موٹر ڈرائیور نے مقتول کے بیان کی تصدیق میں ظہیر کو شناخت کرنے کی بیان نہیں دیا تھا۔

اس فیصلہ سے قدرتی طور پر ہر شخص کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ اگر آیندہ کوئی شخص قتل ہونا چاہے تو دو آدمی اپنے ساتھ رکھا کرے تاکہ جب قاتل قتل کرے تو وہ دو گواہ شہادت دیں کہ ہمارے سامنے فلاں آدمی نے فلاں آدمی کو قتل کیا۔ ورنہ انگریزی قانون قاتل کو سزا نہ دے سکے گا۔ ...

میں یہ نہیں کہتا کہ ظہیر ہی گنہگار تھا۔ مگر یہ ضرور کہتا ہوں کہ میرے خسر کو پستول کی گولیوں سے شہید کیا گیا تھا اور مجھ پر بھی قاتلانہ نیت سے گولیاں چلائی گئی تھیں۔ اور میں یہ بھی کہتا ہوں کہ پولیس نے واقعہ قتل کی بعد صرف دو روز سرسری تحقیقات کی اور اس کے بعد ایک ہفتہ سے زیادہ یہ تحقیقات بند پڑی رہی۔ اور جب کونسل میں سوالات ہوئے تو پھر تحقیقات شروع ہوئی مگر نہ سازش کا پتہ چلایا گیا نہ پستول کی کیفیت معلوم کی گئی کہ کہاں سے آیا تھا اور ضروری حالات کی تفتیش کیگئی اور یونہی بے سروپا چالان عدالت میں بھیجدیا گیا جس کا نتیجہ لازمی طور سے یہی ہونا چاہئے تھا جو ہوا۔

انگریزی انصاف کو بدنامی سے بچانا ہے تو اس مقدمہ کی از سر نو تحقیقات کرنی چاہیے کہ قاتل کون تھا اور اس قتل میں کس کی سازش اور شرکت تھی اور پستول کہاں سے آیا تھا۔ اور پولیس نے کیوں تحقیقات کو مکمل نہیں کیا۔

یہ مطالبہ صرف میرا نہیں ہے بلکہ تمام مسلمان قوم یہ مطالبہ کر رہی ہے اور عام جلسے اس مطالبہ کیلئے شروع ہو گئے ہیں اور عجب نہیں ہے کہ ہر صوبہ اور ہر شہر اور ہر قصبہ اور ہر گاؤں میں اس قسم کے جلسے ہوں۔ اور چیف کمشنر صاحب دہلی کو ان جلسوں کی اطلاعیں دی جائیں۔

حسن نظامی ۔ دہلی

میرے بیگناہ بوڑھے باپ کو قتل کیا گیا اور میرے شوہر پر قاتلانہ حملہ ہوا مگر سرکاری پولیس نے کچھ تحقیقات نہ کی

۲۸ر جولائی ۱۹۳۸ء کو دہلی ظہیر چھوڑ دیا گیا جو میرے والد سید محمد صادق صاحب کے قتل کے الزام میں گرفتار تھا اور جس کی نسبت میرے والد نے مرنے سے پہلے بار بار ہر شخص سے کہا تھا کہ انہوں نے ظہیر کو شناخت کیا تھا جو موٹر کے پیچھے بھاگتا ہوا آیا تھا اور اسی نے گولی ماری۔

سرکار نے ظہیر کو بے گناہ سمجھا اور چھوڑ دیا۔ ظہیر دوبارہ ... مال باپ کو مبارک ہو میں کسی بیگناہ پر الزام لگانا نہیں چاہتی۔ اگر وہ بیگناہ تھا تو ... خدا سے یہ فریاد ضرور کرتی ہوں کہ ... انصاف کرے کہ اگر ظہیر نے میرے بیگناہ بوڑھے باپ ...

کونسل میں نہیں کیا تھا تو پھر سرکاری پولیس نے اصلی قاتل کو تلاش کیوں نہیں کیا۔ اور اتنے بڑے سفاکانہ قتل کے معاملہ کی تلاش آٹھ دن سے زیادہ کیوں بند رکھی گئی کہ نہ کسی بڑے پولیس افسر نے پوچھا نہ کسی چھوٹے پولیس افسر نے دریافت کیا کہ تمہارے ہاں کیا واقعہ پیش آیا تھا اور تم پر کیسا ظلم کیا گیا تھا۔ انہوں نے ظہیر کو نئی دہلی کے تھانہ میں بند کر دیا۔ اور خود بے پرواہ ہو کر اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے۔ انہیں کیا خبر تھی کہ ہم خیل کے اکیلے مکان میں بے یار و مددگار بیٹھے تھے اور ہماری آنکھوں کے سامنے ہمارے بوڑھے باپ کی قبر ہم سے کہتی تھی کہ میرے اندر ایک ایسا مظلوم کفن اوڑھے سوتا ہے جس کے مارے جانے کی

حاکم کو کچھ بھی پروا نہیں ہے۔ ہمارے نام سینکڑوں تار اور ہزاروں خطوط روزانہ ہمدردی کرنیوالوں کے آتے تھے۔ اور سینکڑوں آدمی ماتم پرسی کیلئے ہر وقت آتے جاتے رہتے تھے۔ مگر سرکار ہماری طرف سے منہ موڑے بیٹھی تھی۔ اور کچھ تحقیقات نہ کرتی تھی۔

آخر جب آٹھ دن سے زیادہ تحقیقات بند پڑی رہی تو خدا کے ایک نیک بندے مولوی محمد یعقوب ڈپٹی پریذیڈنٹ اسمبلی نے اپنی کونسل میں ہم بیکسوں کی نسبت سوال کیا تب تحقیقات شروع ہوئی مگر ایسی جیسے کہ ایک تنکہ کے ٹوٹ جانے کی تلاش ہوتی ہے۔ اس تحقیقات میں بڑی بے توجہی تھی اور بڑی بے دلی تھی کسی نے ان باتوں کو دریافت نہ کیا

حلقے تک کے اندر قتل کی سازش چھپی ہوئی تھی۔ اور اس لیے دہلی کی تحقیقات کو ادھوری اور ننگی حالت میں کچہری کے اندر بھیجدیا گیا۔ اور کچہری والوں نے اس ادھوری تحقیقات پر فیصلہ کر کے ظہیر کو چھوڑ دیا۔

ہاں صاحب ہم نے مانا کہ ظہیر کو فقط قانون کو ماننا تھا ہوگی مگر مجھے کوئی یہ تو بتائے کہ میرے بیگناہ بوڑھے باپ مارے گئے تو یا نہیں۔ اگر مارے گئے تھے اور میرے شوہر پر ... کیا تھا تو آٹھ دن سے زیادہ اس قتل کی تحقیقات کیوں بند رکھی گئی اور پولیس نے اتنی بڑی غفلت کیوں کی۔ ...

یا اللہ میرے ملک ہندوستان کے رہنے والوں میں ... ہمت دے کہ وہ میرے مظلوم اور مقتول باپ کے خون کی تحقیقات کو سرکار کے سامنے دعویٰ کریں اور سرکار سے پوچھیں کہ پولیس نے ایسی غفلت کیوں کی۔ ...

اگر سرکار میرے بیگناہ بوڑھے باپ کے قتل کا انصاف نہیں کرنا چاہتی تو مجھے اجازت دی جائے کہ میں اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو لیکر اس ملک سے کسی اور ملک میں چلی جاؤں جہاں ان معصوموں کی جان ظالمانہ حملوں سے محفوظ ہو جائے۔

راقم غم نصیب

لیلیٰ خواجہ بانو بنت سید محمد صادق شہید مرحوم و اہلیہ خواجہ حسن نظامی

ضلع بلندشہر میں ایک مسجد پر ہنود کا قبضہ

...

ہیضہ کے متعلق سرکاری اعلان

جو کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی طرف سے شائع ہوا تھا۔ اس میں دفعہ ۹ یہ ہے۔ کہ کھانے کے وقت پیاز کا استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ امرت دھارا کی دو تین بوندیں مصری میں یا انگریزی دوائی ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ کی ۱۵ بوندیں ½ چھٹانک پانی میں ڈال کر صبح و شام استعمال کریں۔

تمام پبلک اور سب معالج مان چکے ہیں کہ امرت دھارا نہ صرف ہیضہ کا حفظ ما تقدم ہے۔ بلکہ اس کا بہترین علاج بھی ہے۔

اور یہ صرف اسی مطلب کے واسطے نہیں بلکہ درجنوں دوسری ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ بیماریوں۔ حادثوں دونوں کے واسطے نعمت ہے۔

سخت سے سخت دیرینہ امراض میں بھی اس نے حیرت انگیز کام کئے ہیں ہزارہا استعمال کرنے والوں کی

نصیحت کو مانو

اور ہمیشہ امرت دھارا پاس رکھو۔ قیمت فی شیشی ... نصف ... نمونہ ...
ہر شہر کے دوکانداروں سے ملتی ہے۔ ورنہ سیدھے مندرجہ ذیل پتہ سے منگوالیں:۔

پتہ: امرت دھارا ۔ لاہور

المشتہر
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا سڑک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

نشر الطیب مفید مختصر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے اور اس درجہ مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ بہترین سرورق دیدہ زیب قیمت عہ

سیرۃ الحبیب اگر آپ کو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور معتبر حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس و شیریں عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو آج ہی آرڈر بھیجدیجئے۔ اس سے بہتر شاید دوسری کتاب آپکو نہ مل سکے قیمت ۱۲

سیرۃ خاتم الانبیا اس میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر نہایت جامع و مستند حالات احادیث معتبرہ سے استنباط کر کے لکھے گئے ہیں قیمت ۱۰

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کمسن بچے بچیوں کے لئے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں جنکا مطالعہ ہر مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں کے استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوادی گئی ہے۔ قیمت ۸

مولود سعیدی بہت مختصر مولود شریف ہے نظم و نثر دونوں اس میں جمع ہیں۔ مگر بہت ہی دلکش اور مقبول میلاد شریف ہے۔ قیمت بھی بہت ہی کم ہے یعنی ۳

مولود دلپذیر اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور نثر کم قصائد دلچسپ معجزات اور فضائل اور مناجاتیں کافی موجود ہیں۔ قیمت صرف تین آنے (۳)

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء صوفیا اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔ اس میں ۱۵۰ مباحث پر بحث کیگئی ہے ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت اصلی للعہ رعایتی سے

درود مصطفیٰ اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سرور دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر بہ شرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب نظر فریب قیمت صرف ۱۲

مولود نور ایمان اسمیں خصوصیت کیساتھ امہات المومنین کے حالات دلچسپ طریقہ پر لکھے گئے ہیں اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت شرح و بسط کیساتھ درج ہیں۔ زبان اس درجہ سلیس اور بامحاورہ ہے کہ عورتیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں۔ یہ میلاد نہایت مقبول ہے قیمت ۶

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات حالات نہایت مستند طریق درج ہیں اور رسول اللہ صلعم کی وفات کی نہایت پُر درد نظمیں لکھی ہوئی ہیں عہ

مولود احیاء القلوب ۸ ۔ مولود سراج المنیر ۱۰ ۔ میلاد المقبول ۳ ۔ مولود مجیدی ۲ ۔ نعت مصطفیٰ ۴ ۔ مولود بہار جنت ۴ ۔ معراج نامہ ۴ ۔ مولود بہار خلد ۴ ۔ مولود پنجمبر ۱۲ ۔ مولود محمود عہ ۔ تذکرہ رسول صلعم ۸ ۔ قصہ معراج معتبر واقعات ۱۰ ۔ فضائل احمدی صفوات ۱۲ عہ

نوٹ ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی۔ درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصولڈاک ہر حالت میں خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے یاد رہے کہ ایک روپیہ سے کم کی فرمائش کا (چونکہ محصولڈاک زیادہ لگتا ہے) وی پی نہیں کیا جائیگا ...

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ عام سب پر بلحاظ اچھی زود تاثیری اور سہل الحصول کے جنگ کی مانند ہے ... قانون محبت کوئی عام ... لامحالہ ... عجیب و غریب ... قانون محبت کے مطالعہ ... ہماری کتاب کے ذریعہ ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

منوار اسمعیل کلیمی

... کی سوانح عمری ... قیمت ایک روپیہ

مال الکلیمی

... تصوف عربی ... قیمت ...

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

مع ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ...

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام ... قیمت ...

المشتہر حکیم ... سجادہ نشین خانقاہ کلیمیہ ...

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

...

محمد عثمان تاجر کتب کوچہ ... کلاں ۔ دہلی

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

...

برص یعنی پھلبہری و سفید داغ کا مجرب حکمی علاج

...

نوٹس

...

باتا مریتا

...

برسات میں خوش ذائقہ اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

...

سب سے سستا اور پائیدار سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

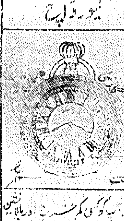

اشتہار

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کی کامیابی ہے
واحد ذریعہ ہے (منیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر ابوالبیان ادیسی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی: یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹ — نرخنامہ اشتہارات

جلد ۸ | دہلی: یوم دوشنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۳ اگست ۱۹۲۶ء | نمبر ۱۱

خدا کے مقدس پیغمبروں کی سخت توہین

اسلام اور قرآن پر ناپاک حملے

گجرات کے ہندو مسلم آزاری میں راجپال سے بڑھ گئے

حکومت بمبئی کی مجرمانہ تغافل کیشی

تکاد السموت یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخر الجبال ھدا

یہ وہ باتیں ہیں جن سے آسمان کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ ان کلمات کی دہشت سے گر جائیں

(نقل کفر کفر نباشد)

سورت کا اخبار ہندو گجراتی کئی ماہ سے اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت سارا حضرت ہاجرہ اور حضرت مریم علیہما السلام قرآن مجید حجر اسود حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سخت سے سخت گستاخانہ حملے کر رہا ہے ایک طرف سورت والا ہندو مسلمانوں کی مدہوشی اور دوسری جانب حکومت کے اورسیل ٹرانسلیشن آفس کی خاموشی نے اس کی جرأت بڑھائی بہت بڑھا دی۔ اور اس خرافات کے لکھنے سے یہ مجبور رکھا۔

آفتاب اسلام احمد آباد کا ہفتہ وار گجراتی اخبار ہے۔ اس غریب نے بغیرت حمیت اسلامی سے کام لیکر صرف اس مضمون کا جواب دیا جو حجر اسود کے متعلق لکھا گیا تھا۔ ہنود نے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی۔ آخر آفتاب اسلام کے ایڈیٹر کو گرفتار کر کے ایک ہی دن میں مقدمہ سشن سپرد کر دیا گیا جس کی پہلی پیشی ۲۸ اگست ۲۶ء کو ہوگی غیرت اسلامی حمیت دینی، جذبہ ایمان اور جوش اسلام کا تقاضا یہ ہے کہ ہندوستان کے ہر گوشے در در مند مسلمان ایک طرف اخبار ہندو سورت کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کر کے حکومت کو ان پرچوں کے ضبط کرنے اور ایڈیٹر پر مقدمہ چلانے کے لئے متنبہ کریں۔ اور دوسری سمت ایڈیٹر آفتاب اسلام سلیمان ابراہیم صاحب احمد آبادی کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے جہاں تک ممکن ہو انکو مالی امداد بہم پہنچائیں تاکہ مقدمہ میں آسانی پیدا ہو۔

کعبہ کیا ہے

کعبہ ایک پتھر کی بنی ہوئی عمارت ہے جو ۱۸ فٹ لمبی ۱۴ فٹ چوڑی اور ۱۵ فٹ اونچی ہے۔ اسکے جنوبی مشرقی کونہ میں

سنگ اسود نامی سیاہ پتھر کی ایک مورت ہے جس کی ساخت شیو لنگ کے جیسی بیضوی گھاٹ کی ہے جسکا قد ۱۸ - انچ ہے۔ حاجی (یہاں حاجی لفظ ہونا چاہیئے) اسکو چومتے ہیں اور محبت سے بوسے دیتے ہیں اور کعبہ مندر کی پرکرما (طواف) کرتے ہیں۔ حاجی لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ جو کوئی سنگ اسود کو چومتے بوسے اسکے تمام گناہ سنگ اسود لے لیتا ہے اب سنگ اسود کے متعلق ہندو دیکھتے ہیں کہ شیو جی کے مہادیو (بت) لنگ ہیں۔ ایک کاشی میں دوسرا سومناتھ میں اور تیسرا کعبہ میں ترکی کے پرانے سکوں میں بھی ایک طرف چاند اور دوسری سمت شیو لنگ کا نشان نظر آتا ہے یہ بات قابل وثوق نظر آتی ہے کہ یہ سنگ اسود شیو لنگ ہی ہے کیونکہ یہ لوگ حضرت محمد سے پہلے بت پرست ہی تھے مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق سنگ اسود پہلے سفید تھا مگر حاجی یہاں کے حاجی لوگوں کے گناہ لیکر سیاہ ہو گیا حضرت محمد صاحب نے بھی اسکی کئی مرتبہ پوجا پرستش اور پرکرما (طواف) کی تھی (اخبار ہندو مورخہ ۲۵ 9/28)

حضرت ابراہیم اور ان کے خدا کی توہین

ابراہیم کا خدا بھی کچھ عجیب و غریب طبیعت کا ہے۔ جیسا بھگت (پرستار) ویسا ہی خدا بھی ملا ہے وہ بھگت کی التجا سنکر اسکی مدد کو آکر راجہ کی رانی اور لونڈیوں کے رحم مقفل کر کے بند کر لیتا ہے۔ اور پھر جب ابراہیم التجا کرتا ہے تو دوبارہ آکر سب کچھ سب نیا تا ہے (ہندو مورخہ ۱۰ 6/28)

ابراہیم کی بیوی اسی زمانہ کی کوئی کٹر سل ساس رخوش دہن جیسی ہے اور اسکے اشارہ پر پرائی عورت کے ساتھ بدفعلی کرنیوالے اس شخص کو اپنے فرائض کا خیال ہی نہیں۔ وہ تو شہوت رانی سے کر کے حمل قائم کر کے بے فکر ہو جاتا ہے جس لونڈی کے اس سے لڑکا پیدا ہوا ہے اس بیچاری کو اپنی

بیوی کے کہنے پر اسکے بچے سمیت جنگل میں ڈھکیل دیتا ہے اور ایسے برے افعال پر بھی بائیبل سے خدا کے الہام کا پردہ ڈالتا ہے (ہندو مورخہ ۱۷ 6/28)

ابراہیم خود کی طرح اپنے آٹھ سالہ بچے پر بھی یہ جنگلی فعل آزما کر اسکی ختنہ کرتا ہے۔ (۱۷ 6/28)

وہ (یعنی حضرت ابراہیم) ایک بڑے آزاد طبیعت کا زانی انسان نظر آتا ہے۔ اسکا بڑھاپا بھی اسکی اس خصلت کو نہیں مٹا سکتا۔ سارہ کیساتھ زمانہ دراز تک اس نے میاں بیوی کا تعلق رکھا۔ اور لونڈی سے بھی زنا کر کے سارہ کے انتقال کے بعد اس سے شادی کر لی تھی (ہندو مورخہ ۲۰ 6/28)

اس میں (یعنی حضرت ابراہیم میں) کسی جگہ بھی بیراگ (دنیا کی بے تعلقی) کا نشان یا سیمی (ضبط نفس) کی پابندی یا پاک جذبات اور علم کا پیدا ہونا یا بے لوث افعال نہ مٹنے والی دنیا و سیع آسمان کے جیسی پاکبازی لیئے تھا ہمقدر کے جیسا کچھ بھی نظر نہیں آتا (اخبار ہندو مورخہ ۱۷ 6/28)

ہاجرہ کے ساتھ اس نے (یعنی حضرت ابراہیم نے) پھیلا لا بیا جیسے اسکو حمل رہ گیا۔ (ہندو مورخہ ۱۰ 6/28)

وہ بھاگ نکلی ہوئی (فرار شدہ) لونڈی کے بطن سے ابراہیم کی چھیاسی سال کی عمر میں لڑکا پیدا ہوتا ہے تاہم اسکی شہوت پرستی کا جوش کم نہیں ہوتا۔ تمام جسم لرزنے لگا پھر بھی وہ خدا کی عبادت میں کلیتاً مصروف نظر نہیں آتا بلکہ برخلاف اسکے وہ اور اسکی جائز بیوی پورے طور سے ضعیف ہو جاتے ہیں اور جسم کے کل اعضا ردی ہو جاتے ہیں اور اسکی بیوی کے جسم میں سے نسائیت کے کل آثار مٹ گئے ہیں (باب ۱۸) اسوقت بھی وہ ایک آدھ بچہ پیدا ہونے کے خیال میں رہا کرتا ہے۔ سو سال کا بوڑھا ابراہیم شہوت رانی سے تھکتا نہیں اور اسی طرح اچھی خاصی نوے سال کی بڑھیا اسکی بیوی بھی دل میں مسرور ہو کر یہ خیال کرتی ہے کہ ایک آدھ بچہ جننے کا مزہ مجھے ملیگا یا نہیں (اخبار ہندو مورخہ ۱۰ 6/28)

حضرت نوح کی توہین

اس اعلیٰ شخص نوح کی سیرت کا تو ذکر ہی کیا؟ وہ ایک روز اسقدر شراب غٹ کر جاتا ہے کہ اپنے ستر کا بھی اسکو ہوش نہیں رہتا اور اچھا خاصہ دگمبر (ننگا) رہتا ہے (باب ۹ - ۲۱) کہاں آریہ تہذیب کا زور اور کہاں شہوت رانی میں ڈبکیاں کھاتا ہوا نوح (ہندو مورخہ ۲۷ 6/28)

وہ (نوح) خوب ٹھونس ٹھونس کر شراب چڑھاتا ہے اور نشہ کی حالت میں وہ اپنے خیمہ میں مادر زاد پڑا رہتا ہے یہ بات اوپر بھی درج کی گئی ہے (اخبار ہندو مورخہ ۲۰ 6/28)

اسلام کی توہین

دیکھنا چاہیئے کہ ایک خدا کے ریاست کی مسجدوں میں سے اپنا ڈیرا اٹھوا لیکر برٹش حدود میں آ جاتا ہی یا دیندار وں کے ہوش ٹھکانے آتے ہیں (اخبار ہندو مورخہ ۱۷ 6/28)

شدھی سنگٹھن کی تحریکات جاری کر کے ہندوستان میں اسلام کا پایہ ڈگمگا دیا ہے اور دیندار وں نے ڈاڑھی کے عوض چوٹی رکھنی شروع کر دی ہے۔ قرآن شریف کی جانچ ہو رہی ہے اور اچھے اچھے مولوی بھی اب قرآن کی بھی عمارت کو پہچان گئے ہیں (ہندو مورخہ ۲۰ 5/28)

قرآن شریف کے خدا تعالیٰ کی بنیاد تخریب کاری کے جود ہویں سلسلہ میں خوب خبر لی گئی ہے۔ جو کوئی اس کو پڑھے وہ آریہ ہو جاتا ہے ایسا اس میں جادو بھرا ہوا ہے (اخبار ہندو مورخہ ۲ 5/28)

اچھا ہوا کہ حضرت محمد رسول جنت نشین ہو گئے ورنہ آج اگر زندہ ہوتے اور بل منظور ہو گیا ہوتا تو حضرت کو بھی جرمانہ ہو جاتا۔ جیل مندر میں جانا پڑتا۔ مگر حضرت محمد نے جو کیا وہ انکے پیرو وں کو کرنا ہی چاہیئے۔ (اخبار ہندو مورخہ ۱۰ 6/28)

بہشت کا جو تخیل قائم کیا گیا ہے وہ یا نر ہوس کے سوا کیا ہے، بہشت میں بھی بہتر حوریں ملتی ہیں، اور وہ حوریں کس لیے؟ ہوس مٹانے کے لیے نفس (ہندو مورخہ ۶ 5/28)

یہ تم پہلے ہی کہہ چکے ہو کہ زندگی میں جو عورتیں ملتی ہیں ان کے علاوہ ان حسینان سے ہمکنار ہونا پڑتا ہے تب تو مولوی وو ڈمیں آپ کو دو چار نازنین مل سکیں۔ اور اس سے وہ رہوس مانا جاتا ہوا اور وہاں شیطان کی سلطنت ہو تو تمہاری جنت اس سے بھی بڑھ کر شیطانی سلطنت ماننی چاہیئے۔ ان حوروں کے ہوس حسن سے پرجنت میں پیچ خدا نہیں رہ سکتا مشر رکیں یہ تو تم ہولی دوڑ میں سے نکلکر اسلامی بہشت کی چول میں گئے۔ دیکھنا کہیں جلکر خاک نہ ہو جانا لینے گئی پوت اور کھو آئی خصم (ہندو مورخہ ۶ 5/28)

ہندو منہ سے کھاتے ہیں تو مسلمان دوسرے راستہ سے کھاتے ہیں، ہندو اناج کھاتے ہیں تو مسلمان گھاس کھاتے ہیں ہندو پانی پیتے ہیں تو مسلمان کچھ اور ہی پیتے ہیں۔ علاوہ قدرتی ہاتھوں میں جو ان سے ہو سکتا تو دنیا میں جو کام طبعی ہیں انسے الٹا ہی عمل کر دکھاتے ہیں جھوٹ بولنا اور خاک کھانا لے بھولا شکر کھانا انکے خیال میں یکساں ہے۔ (اخبار ہندو مورخہ ۹ 12/28)

مسلمان بھائیوں میں عقل تھوڑی ہے تو ہندوؤں سے ادھار لینی چاہیئے۔ کیونکہ ہندو مذہب کے اصولوں کی نقل کرنے میں بھی عقل کی ضرورت پڑتی ہے (ہندو مورخہ ۹ 3/28)

قرآن میں انسانوں اور جانوروں کو ذبح کر ڈالنے کی تعلیم موجود ہے اس لیے قرآن خدا کی کتاب ہو نہیں سکتی (ہندو مورخہ ۱۰ 12/28)

(باقی صفحہ ۲ پر دیکھیے)

ایک ضروری اعلان

خریداران اخبار الجمعیۃ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پانچ ترجموں اور کامل تفسیر والے قرآن مجید کی جلدیں جو کہ مصری کاغذ کی تھیں اب صرف دو سو سات باقی رہ گئی ہیں لہذا بہت جلد ذیل کے پتہ سے اپنی فرمائش روانہ کرکے یہ نایاب چیز حاصل کریں۔

چونکہ اس سے پہلے کبھی ایسا قرآن مجید آپ کی نظر سے نہیں گذرا ہوگا جسکی بابت ۷۹ علماء نے تصدیق کی ہے۔ اور رعایت بھی حد سے زیادہ کر رکھی ہے یعنی بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ۔ اس اعلان کو پڑھکر سب سے پہلے یہ کام کریں کہ ڈاکخانہ کے ذریعہ دو روپیہ پیشگی محصول ڈاک روانہ کریں۔ باقی رقم کا وی پی کر دیا جاوے گا۔

وہ کتاب

جس نے حکیم محمود خاں کو اپنے وقت کا ارسطو بنایا جس نے حکیم عبد المجید خان کو آسمان شہرت پر چمکایا جسکی بدولت حکیم واصل خاں نے اتنا اعزاز پایا اور جس کی وجہ سے حکیم حافظ محمد اجمل خاں نے مسیح الملک کا خطاب حاصل فرمایا یعنی سرآمد اطبائے ہندوستان جد امجد حکیم محمد اجمل خاں جناب حکیم محمد شریف خاں غفرلہ کی نادر و نایاب تصنیف علاج الامراض جسکو از سر نو نہایت خوشخط اور دبیز چکنے کاغذ پر بڑے سائز پر نہایت اہتمام سے چھپوایا گیا ہے اور حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی اجازت سے ان کے بہت سے خاندانی نسخوں کا اضافہ کیا گیا ہے اور جو نسخے آجتک خاندان شریفیہ میں استعمال کیے جاتے ہیں اور سینہ بسینہ چلے آتے ہیں ان کو صاد بنا کر ممتاز کر دیا گیا ہے۔ طبیہ کالج دہلی کے پرنسپل اور ممتاز اطباء نے اس کی صحت و آراستگی میں حصہ لیا ہے اور اسلیئے ہمارا دعوی ہرگز بیجا نہیں ہے کہ یہ اپنی آپ نظیر ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔ اصلی قیمت فی جلد ۱۲ ہے رعایتی للعہ ان کیلئے جو خود طبیب ہیں یا طب پڑھتے ہیں یا فن طب سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کتاب سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

رفع تنگدستی وحصول روزگار و ترقی کاروبار کیلئے

صرف ایک رات کا اکسیر عمل

رفیق معدہ — آفتابی مرہم — ملنے کا پتہ — حافظ اشفاق احمد پیر تھاول ضلع مظفر نگر یو پی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳ دہلی

شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ: — جڑی بوٹی میڈیکل ہال کمپنی سمری — ضلع دربھنگہ نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

پھر وہی توہین مذہب کا فتنہ

توہین انبیاء کے سلسلہ میں رنگیلا رسالہ، ورتمان اور ستیارتھ پرکاش وغیرہ کے فتنوں کو رونما ہوئے کچھ زیادہ عرصہ نہیں گذرا تھا کہ حال ہی میں سورت کے ایک ہندو اخبار "ہندو" نے اول اور آخری سب کسر نکال دی ہے اور وہ اپنا چال اور کالی چرن ...

مفاد کی خاطر ہندو اور مسلمانوں کو اشتراک عمل سے کام کرنا چاہیے اور تحریک باردولی کا ذکر فرماتے ہوئے آپ نے آپس کے مناقشات کو بالائے طاق رکھنے کی تلقین بھی فرمائی تھی۔ ڈاکٹر صاحب کی اس تقریر کا ایک ایک لفظ درست اور بجا ہے ...

[illegible]

باردولی کا سمجھوتہ

[illegible]

سراج خبر و مقتبسات

جزیرۃ العرب کے حالات

شرق اردن اور حجاز کے روزافزوں نزاعات

آج کل امارت شرق اردن اور حکومت حجاز کے درمیان نزاع و اختلافات کی آگ خوب بھڑک رہی ہے اور دونوں حکومتوں کے سرکاری اخبارات ایک دوسرے پر خوب حملے کر رہے ہیں۔ کچھ روز ہوئے شرق اردن کے نیم سرکاری اخبار "الاردن" نے ایک مضمون شائع کیا تھا جس میں لکھا تھا کہ:-

حجاز کے عربوں میں سے ایک گروہ کثیر نے ابن سعود اور اس کے افسروں کے مظالم سے بھاگ کر ہماری حکومت کے دامن میں پناہ لی ہے۔ ان لوگوں نے پہلے ابن سعود کے عدل و انصاف کی جو تعریفیں سنی تھیں ان سے وہ دھوکہ میں آگئے اور انہوں نے سمجھ لیا تھا کہ ابن سعود کی حکومت ان کے لیے رحمت ثابت ہوگی۔ مگر جب وہ آیا اور آزمایا گیا تو اس کی حکومت میں بجز ظلم و جور کے اور کچھ نہ دیکھا اس لیے یہ لوگ بھاگ کر اس جگہ آگئے ہیں جہاں عدل و امان اور شریعت کی حکومت ہے اور ان پر عدل کے ساتھ حکومت کی جاتی ہے۔

اس کے جواب میں حجاز کے سرکاری اخبار ام القریٰ ...

ابو طفیقہ نے حجاز میں فساد پھیلانا شروع کیا یہاں تک کہ الوجہ کے نواح تک اس کی سازشوں کے اثرات پہنچ گئے پس سلطان نے اس مفسد گروہ کی بیخ کنی شروع کی اور جیسا کہ ان کی عادت ہے درخت اور اسکی شاخوں ہی کو نہیں کاٹا بلکہ زمین میں سے جڑیں تک نکال کر پھینک دیں۔ بقیۃ السیف لوگوں کو جب یقین ہو گیا کہ ان کے لیے ارض حجاز میں اب کوئی جائے پناہ نہیں ہے تو وہ شرق اردن کی طرف بھاگ گئے۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو امیر عبداللہ کے عدل و انصاف سے متمتع ہونے کے لیے ماوراء اردن میں گئے ہیں۔

یمن میں انگریزی تہذیب و شرافت کا مظاہرہ

لندن کے اخبار ڈیلی ہیرالڈ نے حسب ذیل اطلاع شائع کی تھی:

۲۵ اور ۲۶ جون کو برطانی ہوائی جہازوں کا ایک گروہ جنوبی یمن کے بعض شہروں پر پرواز کی اور ان پر گولے برسائے جن سے سخت تباہی پھیل گئی اور بعض جگہ آگ بھی لگ گئی۔ یمنیوں نے اس گولہ باری کا جواب میدانی توپوں سے دیا مگر ان کے گولے ہوائی جہازوں تک نہ پہنچ سکے ...

[illegible]

حجاز کے نظم و نسق میں تغیرات

[illegible]

حجاز سے ایک دوسرا علمی وفد

سلطان ابن سعود کے حکم سے نوجوانوں کا ایک دوسرا علمی وفد تعلیم حاصل کرنے کے لیے مصر بھیجا گیا ہے جس میں ۱۰ طالب علم شامل ہیں۔ جریدہ ام القریٰ نے تصریح کی ہے کہ یہ سب لڑکے اہل نجد میں سے ہیں۔

... اس نے لکھا ہے کہ امیر عبداللہ اس کے لیے کیسے کیسے انعامات کے وعدے کرتا ہے۔ انہی باتوں سے دھوکہ کھا کر ...

بسلسلہ صفحہ اول

رسول نے فرمایا کہ مجھے خوف ہے کہ میری امت لواطت میں پھنس نہ جائے۔ (مشکوٰۃ جلد ۳ حدیث نمبر ۶۷ ترمذی میں بھی ایسا ہی ہے) رسول خدا نے ایسا خوف کیوں رکھا یہ کیا مسلمان بھائی سمجھا سکیں گے۔

کئی مفسدوں نے اس آیت کا مطلب یہ لیا ہے کہ عورت کی مقعد میں دخول کرنا قرآن سے حلال ہے۔

سورہ بقر آیت ۲۳ کے بموجب خدا نے سور (خنزیر) کا گوشت کھانے کی اجازت دی ہے کیوں مسلمان سور کا گوشت نہیں کھاتے۔

قرآن سورۂ اعراف آیت ۸۰ اور ۸۱ پڑھو۔

حضرت مریم کی شرمگاہ میں خدا کی کتنہ کا قائم ہو بہچاری ... کو اپنی روح پھونکتے ہوئے شرم نہ آئی تو چھوٹے بچوں کو جسم پاک کرنے کی تعلیم دینے میں استاد یا استادنی کو کیوں شرم آئے؟ صرف ریت گھسکر پاکیزگی حاصل کرنے کی تعلیم والوں کو عضو تناسل اور مقعد کو دھو دینا عمل سیکھنے کے لیے شدہی سے پاک ہو کر ہندو بننا چاہیے۔ (ہندو مورخہ ۱۵ جون)

محمد صاحب بھی خدا کے چھپے ہوئے عضو کا بیان نہ کر سکے دیکھو داؤد دجزانی کی روایت ہے کہ آپ دعفی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے خدا کی داڑھی اور خاص کر کے مخفی جسم کے لیے معاف کرو۔ (ہندو مورخہ ۲۷ جون)

حوادث و احکام

استفتا

(الف) ایک شخص نوجوان ضلع جلپائی گوڑی علاقہ ڈوارس کا باشندہ جہاں کی آب و ہوا جسمانی امراض پیدا کرنے میں عموماً اور عوارضات دماغی کا شکار بنانے میں خصوصاً بنگال بھر میں مشہور ہے۔ تقریباً ایک ڈیڑھ سال سے مرض جنون میں مبتلا ہے۔ غربت کی وجہ سے کسی اچھے حکیم یا ڈاکٹر باوجود سے علاج کرانیکا اتفاق نہ ہوا نہ سرکاری پاگل خانہ ہی میں بھیجنے کی کوشش کی گئی جس سے مرض کے اچھے ہونے اور نہ ہونے کا قطعی فیصلہ کیا جا سکتا تھا۔ شخص مذکور کی بی بی نوجوانی اور مفلسی سے تنگ آکر متنفی ہوئی کہ نکاح ثانی درست ہے یا نہیں بعض علما نے بغیر پاگل ہونے کے شوہر کے نکاح سابق کو فسخ قرار دیکر نکاح ثانی کا فتویٰ دیا اور نکاح کر بھی دیا۔ دوسرے علما نے تاتحقیق عدم جنون زوجہ صحت عدم جواز کا فتویٰ دیا اب مسلمانوں کی دو جماعت ہو گئی ہے اور نااتفاقی کی خلیج وسیع تر ہوتی جا رہی ہے۔ بعض مقتدر حضرات کے بہلانے پر حضور کے فیصلہ پر دونوں جماعت کے لوگ فی الحال خاموش ہو گئے ہیں لہذا عرض خدمت یہ ہے کہ مذکورہ بالا صورت میں از روئے شریعت نکاح ثانی درست ہے یا نہیں۔

(ب) ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

... کوئی حصہ خسر کے مال میں نہیں ہے اگر ہندہ کے خاوند کا مال ہو تو اس میں ہندہ کا منفرد حق ہوگا لیکن خسر کے مال میں سے ہندہ کو کچھ نہیں دیا جائیگا بلکہ زید کے باپ کا تمام مال اسکے دونوں بیٹیوں پر نصف نصف تقسیم ہوگا۔

احمد سعید عفی عنہ

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

اگر آپ اپنے احباب کو عید میلاد النبی کی خوشی میں کوئی تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر اس مقصد کو بہترین طریقہ پر پورا کر سکتا ہے جس قدر کاپیاں درکار ہوں ۲ رقی کاپی کے حساب سے دفتر کو روانہ فرمایئے ورنہ اشاعت کے بعد فرمائش کی تعمیل نہ ہو سکے گی "مینیجر الجمعیۃ"

نکات و لطائف

(ملا رموزی کے قلم سے)

تمام دنیا کی شہری آبادی کا امن اسی وقت برہم ہوتا ہے جب شہر کا افسر اعلیٰ ظالم ہو یا اس شہر میں مارشل لا کا نفاذ ہو جائے۔ یا کوئی ہنگامہ ہو۔ یا کوئی غنیم حملہ آور ہو۔ لیکن دنیا یہ سنکر کیا کہیگی کہ براعظم ہندوستان کے دار الحکومت عرف دہلی کا امن برہم ہو رہا ہے۔

گلے بیلوں سے۔ چنانچہ اس سے قبل اسی دہلی میں سانڈوں کے ایک شورش پسند گروہ نے بازار پارچہ فروشی میں اطلس، کمخواب اور ریشم کے ہزاروں روپے کے کپڑے تباہ کر ڈالے۔ مگر پولیس ان سانڈ ملزمین سے ایک کو بھی اب تک گرفتار نہ کر سکی تھی کہ پھر ۲۹ جولائی کو بازار ملیماران میں ان سانڈ لوگوں کا معرکہ بپا ہو گیا۔ جس کی وجہ سے نصف گھنٹہ تک راستہ بالکل بند رہا۔ اور الجمعیۃ کے نامہ نگار کے الفاظ میں خطرہ کی وجہ سے لوگ بازار کے دونوں طرف رکے رہے۔

بارے خدا خدا کرکے جب ایک سانڈ کو شکست فاش ہوئی اور وہ دفتر اخبار الامان کی طرف لپکا ہوا نہ جانے کہیں دفتر اخبار الجمعیۃ کی طرف کے بناہ گزین ملنے پھرنے کے قابل ہو سکے ...

[illegible]

... کے لیے آمادہ نہیں ہوتے۔

دہلی کے اس سانڈ شاہی عہد میں یہ خطرہ نہایت گراں ہے کہ اگر کسی دن یہ سانڈ حضرات کسی دہلوی اخبار اور مطبع کے بیچوں بیچ زور آزما ہو گئے تو کیا یہ ممکن نہیں کہ اخبار اور مطبع کے ارکان مارے خوف کے دونوں طرف رکے رہیں اور اس دن کا اخبار ہی شائع نہ ہو سکے کیونکہ اب تو دہلوی اخبارات کو یہ عذر رسانہ بہانہ ہاتھ آگیا ہے اور وہ دوسرے اعتذار کی جلی سرخی کے ساتھ یہ لکھ سکتے ہیں کہ چونکہ دو سانڈ بین دفتر اخبار کے سامنے بری طرح گتھم گتھا ہو گئے تھے۔ اس لیے کل کا اخبار شائع نہ ہو سکا آئندہ اشاعت میں اس کی تلافی کر دیجائے گی ناظرین اور ایجنٹ حضرات معاف فرمائیں۔

بشریات

بیرون ہند

عراق سے ہندوستانیوں کا اخراج

افغانستان پر تجدد کا بھوت

افغان لڑکیاں ترکی جائیں گی

ہندوستان

ایک ہندو دائرہ اسلام میں

خورجہ میں حکومت کا جبر و تشدد

مولوی بشیر احمد خاں کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا نوٹس

سندھ مسلم آل پارٹیز کانفرنس

انتقال اراضی اور علیحدگی سندھ پر غور و خوض

ایک ہزار موپلا قیدیوں کی رہائی

وادی سندھ میں طوفان کا خدشہ

قومی رضاکاروں کی مساعی

مسٹر امیر علی کی وفات پر اظہار افسوس

بنگال کونسل میں صاحب صدر کی تقریر

حکومت بمبئی کی ستم ظریفی

اڈیٹر ہند کی بجائے اڈیٹر آفتاب اسلام کو سزا

باردولی کے ستیہ گرہیوں کی رہائی

ایک عورت کے بطن سے بندر کی پیدائش

پینسل تھی یا تلوار

ایک خریدار کی موت

ریل کا حادثہ

ایک اسٹیشن ماسٹر کی ہلاکت

سندھ خلافت کانفرنس

صدارت کیلئے مولانا ابوالکلام آزاد کی تجویز

لاڑکانہ میں ایک لڑکی کی فروخت

ایک ہندو برہمن کے کرتوت

یمن پر برطانوی ہوائی جہازوں کی گولہ باری

ایک مسجد کا انہدام

ایک ہندو عورت کا قبول اسلام

خاوند کی عدالت میں درخواست

نائب پولیٹیکل ایجنٹ خیبر

رخصت پر جانے پر دعوت

کمانڈنٹ ماتھر کا دورہ

سرحدی افواج کا ملاحظہ

متھرا کے خاکروبوں کا الٹی میٹم

سکھ ریاستوں کو حقیقی سکھ بنانے کی کوشش

کلکتہ میں ۳۴ طلبہ کی گرفتاری

پولیس کے احکام کی خلاف ورزی کا نتیجہ

فارورڈ کے بعد پائونیر کی باری

حادثہ بلوہ کے سلسلہ میں مقدمہ

اولاد کے ہاتھوں والدین کا قتل

راولپنڈی ۹ اگست۔ مردان سے اطلاع آئی ہے کہ زمین کے جھگڑے کی وجہ سے لڑکوں نے اپنے باپ اور ماں کو گولی سے ہلاک کر دیا۔ پولیس نے ان دونوں کو گرفتار کر لیا +

شمع اسلام پر حق کے پروانوں کا ہجوم

سات ہندو دائرہ اسلام میں

اصلی نام	قوم	اسلامی نام	عمر
رام ریکھا	مرتد	اللہ رکھا	۲۰ سال
گنگا	اچھوت	خدا بخش	۱۸ "
راجارام	برہمن	عبدالکریم	۳۱ "
کشن جی	راجپوت	محمد صدیق	۲۵ "
جوزف	عیسائی	محمد یوسف	۳۲ "
تلسی رام	ہندو	محمد یعقوب	۳۰ "
رادھا بائی	مہاتا ہندو	حمیدہ بی بی	۲۱ "

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

دہلی کے قصابوں پر میونسپلٹی کا حملہ

ناقابل برداشت قواعد کی پابندی

سورت سنگھ مجسٹریٹ کی عدالت میں

سنسنی خیز واقعہ

اڈیٹر زلزلہ کی ضمانت پر رہائی

مسجد بازار مچھلی والان کو صدمہ

سکرٹری میونسپل کمیٹی کا معائنہ

دہلی میں نماز استسقا

جھنگ پورہ کے بلوہ کا مقدمہ

گواہان استغاثہ پر جرح

دو مسلمانوں کو سزا

سوامی رامانند کی فوج

دہلی کے تمدنی نظام کو تباہ کرنے کی کوشش

آنے والے خطرے کے لیے مسلمانوں کو تیار رہنا چاہیے

ویدک دھرم کی تبلیغ کا نیا ڈھنگ

(ایک ہمدرد کا رسلمان)

منبر اسلام

ایک نو مسلم کا نعرۂ حق

مسلمانوں سے ... اقرار

آریہ سماج کی علمی شکست

انجمن اسلامیہ چکوال ضلع جہلم کا اٹھارہواں سالانہ جلسہ

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند کا اخبار

الجمعیۃ کا ... نمبر

کابل کی ایک جنرل اپیل

عربی آسان ہوگئی

اب لیے تفسیر آسان حدیث آسان فقہ آسان ادب آسان

دولت آپ کی لونڈی بن جائے گی

برسات میں

شکایت رفع ہوگئی

صنعت و حرفت کا کالج

قانون محبت

شرطیہ علاج

ریلوے اسکول لائل پور کے لئے امدادوں کی ضرورت

موٹر ڈرائیوری سکھانے کا اسکول

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے

حرکات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ایک نومسلم کا نعرۂ حق

مسلمانوں کے تنزل کا راز

جہاں تک میں نے غور کیا ہے تو سب سے بڑی ایک خاص بات مجھے معلوم ہوئی ہے کہ جو قوم اپنے آپکو کاہل سست سمجھ کر خدا کا آسرا چھوڑ کر تقدیر کے سہارے بیٹھ جاتی ہے ... دوسروں کی محتاج بنی رہتی ہے ...

سارا کام اس کا بند ہو جاتا ہے کیونکہ آپ تو دوسروں سے مال لینے کے عادی ہو گئے ہیں ... بعض مسلمان بھائی نو یہ کہکر اس دوکان کو چھوڑ دیتے ہیں کہ اپنی تو بنی دوکان سے مال نہیں خریدتے کیونکہ نقد دینا ہے ... گیا وہ دو ورخ میں جاتا ہے ... وہ کو آپ کے بنک میں جمع ہو گیا ہے۔

میرے مضمون لکھنے کا صرف یہ مطلب ہے کہ یہ بےغیرتی مجھسے برداشت نہیں ہوتی جو آپکی بدولت دیکھنی پڑتی ہے۔ اگر آپ مالا مال ہوتے تو قوم کو یہ نفرت دیکھنے کا موقع کیوں ملتا۔ آپ تو کچھ بھی محسوس نہیں کرتے کیونکہ ہزاروں سال سے سہتے ہوئے آپ عادی ہو گئے ہیں مگر میں نیا آدمی ہوں ...

کرنا ہے کہ مسلمانوں اٹھو اور ہوش و حواس ٹھیک کرو اور ہر ایک قسم کی تجارت اپنے ہاتھوں میں لو پھر دیکھو کہ کیا گل کھلتا ہے ساری دنیا تمہاری عزت کریگی ... آپس میں بھائی بھائی سے محبت کرو ... اور ہماری وہ خواہش جو دلی بڑی ہے سب پوری ہوگی ...

آپ کا خادم
عبدالسلام سابق سوامی گیانا نند ...
ضلع سہارنپور (یو پی)

آریہ سماج کی کھلی شکست

دیانندی کتب کے اردو تراجم سے انکار

...

انجمن اسلامیہ چکوال ضلع جہلم کا

اٹھارہواں سالانہ جلسہ

...

محمد ابراہیم سکرٹری انجمن سیف الاسلام
چاندنی چوک دہلی

ہندستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت

جمعیۃ علماء ہند کا اخبار

...

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

...

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

کامپٹی کی ایک ناچیز اپیل

...

عربی آسان ہوگئی

اسلئے تفسیر آسان۔ حدیث آسان۔ فقہ آسان۔ ادب آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کردیا ہے۔ اب کسی شخص کو عربی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہئے ... اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

...

برسات میں

خوش ذائقہ

اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

اگر آپکو صاف و نفیس لذیذ اچار و مربے مرغوب ہیں تو ہماری دوکان سے طلب کیجئے ... فہرست مفت طلب کیجئے۔

پتہ۔ محمد یسین اینڈ برادرز اچار مربے والے ... دہلی

شکایت رفع ہوگئی

پبلک کو یہ شکایت تھی کہ کپڑا دھونے کا صابون جیسا کہ ہونا چاہئیے آج تک کسی کمپنی و کارخانہ و فیکٹری نے نہیں بنایا۔ الحمدللہ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار کردہ صابون کو پبلک نے بیحد پسند فرماکر پاس کردیا ... کارخانہ سے طلب کیجئے ...

محمد امین صابون والے پھاٹک حبش خاں گلی تیلیان دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرکال ... مرہم داد ...

منیجر چشمہ کامل دہلی

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعوی ہے کہ علم حب پر بلحاظ زود الاثری اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب دنیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی ... واپسی کی شرط ہے۔

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۳ ملتان شہر

صنعت وحرفت کا کالج

اس مالک مہربان کے فضل وکرم سے ایجادات میں احقر کا دماغ نہایت غیر معمولی اور مطلقاً خداداد ہے۔ اس فن میں تیس سال سے زیادہ کا تجربہ کار اکسپرٹ ہے۔ علی تعلیمی صنعتی۔ زراعتی۔ مشین وآلات کی جو ایجادیں کی ہیں اور جو جاری ہیں ... رہنمایان ملک واقف ہیں ... ایجادات وحالات کی تفصیل طویل ہے۔ امید کہ ہمدردان ملک اور حامی تعلیم اصحاب بھی جس صورت سے ممکن ہو اس کی امداد فرماویں گے۔

خاکسار کی ایجادیں بیس سے زیادہ یہاں موجود ہیں جو اصحاب چاہیں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ۔ خط وکتابت جوابی خطوط سے کریں۔ طلباء جلدی نام درج کرائیں ورنہ کورم پورا ہونے پر داخلہ بند کردیا جائیگا۔

المعلن۔ خادم قوم خاکسار محمد حسین خاں انجینیر ... ساکن بنارس۔

پتہ خط وکتابت
محمد حسین خاں انجینیر ہانسی ضلع حصار (پنجاب)

ریلوے اسکول لائل پور کے لئے

امیدواروں کی ضرورت

ریلوے اسکول میں داخلہ کیلئے ۲۰ تار بابوؤں (اسٹیشن ماسٹر گروپ) اور ۵، کمرشل کلرکوں (گڈس۔ بکنگ۔ پارسل اِن لگیج کلرکوں) کی ضرورت ہے۔ امیدوار کم از کم انٹرنس سیکنڈ ڈویژن پاس ہو۔ عمر ۱۸ سے ۲۱ سال کے اندر ہو۔ عرضی کا مطبوعہ فارم ایک روپیہ قیمت پر بڑے بڑے اسٹیشنوں یا ڈویژنل سپرنٹنڈنٹوں کے دفاتر سے مل سکیگا جسے امیدوار اپنے ہاتھ سے پر کرکے ۱۵ اگست کو دستی انتخاب کے موقعہ پر پیش کریگا۔ ذیل کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹوں کے دفاتر میں انتخاب دس بجے صبح ۱۵ اگست کو ہوگا۔ دہلی۔ فیروز پور۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ ملتان وکوئٹہ۔

شرطیہ علاج

شرطیہ علاج — شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگلی دوا

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا

سفید بال جڑ سے کالا

خونی اور بادی بواسیر

کالے سے گورا

بجلی کی گولی

طاقت کی دوا

پتہ ... بوٹی میڈیکل ہال ... دربھنگہ ...

موٹر ڈرائیوری سکھلانے کا اسکول

ہمارے اسکول میں موٹر ڈرائیونگ اور انجن کے پرزوں کو کھولنا اور درست کرنا ہوشیاری کیساتھ سکھلایا جاتا ہے ... امتحان میں پاس کرایا جاتا ہے۔ اسکول فیس مع لیسنس کے ساٹھ روپیہ لیا جاتا ہے۔

مالک اسکول مرزا محمد حسن اوپیرا ہاؤس بمبئی ۴

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا

شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

پنجاب و بنگال میں نشستوں کی تخصیص کا مسئلہ

(۲)

مقابلہ بہتر ہے یا صفائی معاملات

(۲) دوسری زبردست دلیل جس کو رپورٹ میں اہمیت دی گئی ہے اور جس پر بہت زور دیا گیا ہے یہ ہے کہ تخصیص سے ایک جماعت اپنے آپ کو مطمئن کر لیتی ہے۔ اور اسکے لیے ایک معین تعداد سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کا موقع باقی نہیں رہتا لیکن ہمیں افسوس کیسا تھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ دلیل احقاق حق کیلئے نہیں بلکہ محض اسکات خصم کیلئے وضع کی گئی ہے ورنہ اس کے پیش کرنے والوں کو ہم اتنا طفلی دلیل نہیں سمجھتے کہ وہ اس کی کمزوری سے واقف نہ ہوں گے۔ اس وقت ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات کی حالت یہ ہے کہ کوئی قوم اپنے حقوق میں سے ایک بال برابر بھی کمی گوارا نہیں کر سکتی اور ہر ایک قوم کچھ نہ کچھ زیادہ حاصل کرنے کی خواہشمند ہے۔ ایسی حالت میں انہیں مقابلہ کیلئے اس طرح آزاد چھوڑ دیا جائے کہ رسہ کشی میں جو زیادہ طاقتور ہو وہ بازی لیجائے تو بہت کم ایسا ہوگا کہ وہ اپنی آبادی کے تناسب کے مطابق کامیابی حاصل کریں۔ بلکہ اکثر بلکہ اغلب یہ ہے کہ دونوں میں سے کوئی نہ کوئی زیادہ لیگا۔ اور دوسری جماعت ٹوٹے میں رہے گی۔ اس سے خواہ مخواہ ایک طوفان برپا ہوگا ...

... نہ ہی ہو کہ اقلیت کسی وقت اکثریت بن جائے ...

... کی کمی کے باعث نسبتاً کم سیٹیں ملتی ہیں۔ اس کے ہم ان اعداد و شمار کو پیش کرتے ہیں جو آئرلینڈ کے انتخابات کے متعلق مسٹر شعیب قریشی نے پیش کئے ہیں۔

نام جماعت	رائیں	حاصل کردہ نشستیں	کتنی نشستیں ملنی چاہیں
حکومت	۳۱۴۶۶۴	۴۶	۴۲
فیناشل پارٹی	۲۹۹۶۲۶	۴۳	۳۰
مزدور	۱۴۳۹۰۷	۲۲	۱۹
انڈی پینڈنٹ	۱۲۹۶۷۹	۱۴	۱۹
انتہا پسند	۱۰۹۱۱۴	۱۱	۱۴
نیشنل لیگ	۸۴۰۸۴	۸	۱۱
سن فین وغیرہ	۵۶۲۱۸	۷	۷

اس کے علاوہ خود ہندوستان میں مدراس کے برہمن کل ہندو آبادی میں ... فی صدی ہونے کے باوجود محض اپنی معنوی قوت کے باعث اتنے طاقتور ہیں کہ غیر برہمن آبادی اپنے جم غفیر کے باوجود اپنی آبادی کے تناسب سے کیا معنی ... فی صدی نشستیں حاصل کرنے میں بھی کامیاب نہیں ہو سکتی ...

پنجاب و بنگال میں فرقوں کا تناسب

دہلی میں بھنگیوں کی یونین

کھڑگپور کے مظلوم مسلمان

۱۲ اگست ۱۹۲۸ء

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

نشر الطیب سیرت و معتبر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب فیوضہم جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے ... مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ بہترین ... قیمت ...

درود مصطفےٰ اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سرکار دوجہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرطیہ زیارت نصیب ہوتی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب قیمت صرف ۱۲

سیرۃ الحبیب اگر آپ کو سرار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور معتبر حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس و شیریں عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو ...

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا ایک بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء و صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔ اسمیں ۱۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ...

خاتم الانبیاء ...

مولوی زیور ایمان ...

ہمارے نبی ...

مولود سعیدی ...

مولود سرکار مدینہ، چراغ مدینہ ...

مولود پلندیر ...

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

اکسیر جذام

باتامریتا

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

سوانح مولانا فخر الدین ... نسبت ... انتسابی سلاسل اولیاء اللہ ...

سید عبد القوی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

سرقیات

بیرون ہند

جرمنی جنگ کیلئے تیار ہے

موسیو بریان کی شہادت

دوران تقریر میں موسیو بریان نے کہا کہ جرمنی نے ...

موسیو بریان کی تقریر کا جرمن کانفرنس پر اثر

جرمنی اخبارات کی ناراضگی

کہ جرمنی کے دشمنوں کی اس محاذ کی طرف سے ہٹ کر آزادی کی طرف جاؤ۔ اور معاہدوں کو بالا کرکے پھینک دیا جائے۔

اخبار ٹاگس زیٹنگ لکھتا ہے کہ مفاہمت کی پالیسی ... فرانس کا یہ مطلب معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی فرانس کا تقدس پاتا ہے اور معاہدہ دوستیا کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔

اخبار ڈوش الگیمین زیٹنگ لکھتا ہے کہ تقریر نے اس قدر کو نہایت بیدردی سے بھلا دیا کہ فرانس مفاہمت کا حامی ہے۔

اخبار بورزین زیٹنگ تعجب ہے کہ حکومت جرمنی کو اب اپنی خارجی پالیسی کو از سر نو مرتب کرنا چاہیے۔

فرانسیسی اخبارات بغلیں بجا رہے ہیں

پیرس ... مقامی اخبارات عام طور پر موسیو بریان کے خیالات کی تائید کر رہے ہیں اور انہیں مبارکباد دے رہے ہیں ... چانسلر ... کو دندان شکن جواب ... یہ امید ... کے تخفیف کے نام سے ... باتیں ... تقریر نے ان تمام توقعات پر پانی پھیر دیا جو میثاق کیلاگ سے وابستہ تھیں۔

مجلس ملیہ افغانیہ کے اجلاس

افغانستان کا قومی جھنڈا

مجلس ملیہ افغانیہ کا اجلاس ... ستمبر کو ختم ہوگیا۔ افغانستان کیلئے ایک ... وضع کا قومی جھنڈا تیار کیا گیا ہے ...

جنوبی لندن میں خوفناک آتشزدگی

لندن ... ستمبر ... جنوبی لندن میں ... ایک گودام میں آگ لگی ...

ہندوستان

بنگلور میں فسادات کی تحقیقاتی کمیٹی

بنگلور ... ستمبر۔ بنگلور کے فسادات کی تحقیقاتی کمیٹی نے آج سے ... میں اپنی نشستیں شروع کردی ہیں۔ ہیڈ ماسٹر سلطان پیٹ اسکول کے بیانات لئے گئے ... سرو سوتیا لاپاہائی افتتاحی تقریر میں سرکاری اور دیگر گواہوں کو یقین دلایا کہ قانونی اور محکمہ کی کارروائیوں کے خلاف امن کی پوری پوری حفاظت کی جائیگی ... وہ قابل تعریف طور پر ثابت قدم رہے۔

کھرگپور میں مزید پولیس کا تعین

کھرگپور ۱۲ ستمبر۔ شہر میں ایک اعلان گورنمنٹ کے اس فیصلہ کے متعلق چسپاں کیا گیا ہے کہ فسادزدہ رقبہ میں ایک سال کے لئے زائد پولیس تعین کی جائے گی جس کا خرچ باشندگان سے وصول کیا جائیگا۔

ریلوے آبادی میں دوشنبہ کی شب کو ایک ہندو چھرے سے مارڈالا گیا۔ حالت ابھی تک خطرہ سے پاک نہیں ہے۔ یورپین فوجی دستہ واپس طلب کیا گیا ہے۔ مگر گورکھے اور مسلح پولیس ابھی تک سڑکوں کا گشت کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ بعض ہندو دکانوں اور مسلمانوں کو کھرگپور خالی کردینے کا حکم دیا گیا ہے۔

صرف غیر مسلمین کے لئے دوکانیں کھلیں۔

کمل رام سنیاسی ہندو سبھا کا مشہور ممبر کل دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے۔ اور اس سے قیام امن کے لئے ضمانت طلب کی گئی ہے۔

صوبہ سندھ کی علیحدگی

بمبئی ۱۲ ستمبر۔ خان صاحب عبداللطیف حاجی حضرت خان نے مجلس مقننہ بمبئی کے آئندہ اجلاس کے لئے اس تحریک کا نوٹس دیا ہے کہ مجلس گورنر سے سفارش کرتی ہے کہ وہ حکومت ہند ... تحریک کریں کہ سندھ احاطہ بمبئی سے علیحدہ کرکے بطور ... مکمل اور اندرونی طور پر آزاد صوبہ بنادیا جائے۔

سیلاب زدوں کی امداد

ریاست کشمیر نے پانچ لاکھ روپیہ دیا

سری نگر ۱۲ ستمبر۔ دربار کشمیر نے پانچ لاکھ روپیہ ... ضروری اخراجات کیلئے منظوری کا اعلان کیا ہے ...

پنج اقوام کے نمائندے نہرو کمیٹی سے اختلاف

جداگانہ حق نیابت کا مطالبہ

مسٹر ام سی راجہ ... نمائندہ پسماندہ اقوام ... کے ... جداگانہ نیابت کا حامی ہوں۔

کیا جنگ قریب ہے؟

راولپنڈی کی فوج کو میدان جنگ کیلئے تیاری کا حکم

راولپنڈی ... معلوم ہوا ہے کہ راولپنڈی میں جس قدر فوجی آدمی ہیں انہیں حکم ملا ہے کہ وہ فیلڈ سروس کیلئے بالکل تیار رہیں ...

امام صاحب جامع مسجد کی سعی مشکور

حضور نظام نے ایک لاکھ روپیہ دیا

حیدرآباد دکن سے خبر موصول ہوئی ہے کہ نظام حیدرآباد نے جامع مسجد دہلی کی مرمت وغیرہ کے لئے ایک لاکھ روپیہ کا گرانقدر عطیہ دیا۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد صاحب بہادر المہام ریاست نے ... ہزار روپیہ دیا ہے۔

فساد سوفتہ کے مقدمہ کا فیصلہ

بدمعاش اور فسادی جاٹوں کو معمولی سزائیں

گوڑگانواں ۱۳ ستمبر۔ سوفتہ کے مقدمہ فساد کا فیصلہ آج سنادیا گیا۔ فیصلہ کے وقت مسٹر دیال وکیل صفائی عدالت میں موجود تھے ... اجلاس برخاست ہونے تک بیٹھنے کی سزا دی گئی۔

ریاست بھرتپور میں آریوں کی شورش

سول نافرمانی کی تیاریاں

مسٹر میکنزی کے خلاف بغاوت

بھرتپور ۱۱ ستمبر۔ مسٹر میکنزی نے جو ریاست بھرتپور کے موجودہ حکمراں ہیں بھرتپور میں آل انڈیا آریہ ینگ مین کانفرنس کے انعقاد کی ممانعت کردی ہے۔

آل انڈیا آریہ کانفرنس کے پریسیڈنٹ نے مسٹر میکنزی سے درخواست کی کہ اس معاملہ پر بات چیت کرنے کے لئے ان کے وفد کو ملاقات کی اجازت دی جائے مگر انہوں نے وفد سے ملاقات کرنے سے انکار کردیا۔ اس سے قبل کسی ہندوستانی ریاست میں کانفرنس کے انعقاد کی ممانعت نہیں کی گئی کانفرنس کا تیسرا اجلاس ریاست بڑودہ میں منعقد ہوا تھا۔ جہاں مہاراجہ صاحب بڑودہ نے بھی شرکت فرمائی تھی۔

سالانہ جلسہ کے موقعہ پر آریہ سماج بھرتپور کو ریاست سے ہر قسم کی امداد ملتی تھی۔ مگر اس سال جدید حکمران نے قدیم روایات کو توڑ دیا ہے۔ آریہ سماج کے حلقوں میں اس سے بڑی بے چینی پھیل رہی ہے۔ آریہ یوتھوں نے ایسوسی ایشن سے درخواست کی ہے کہ سول نافرمانی کی اجازت دی جائے۔ (دیجم)

ریاست حیدرآباد کے ہندوؤں کی دادرسی

ہندوؤں کے مذہبی جذبات کا احترام کیا گیا

حیدرآباد ۱۱ ستمبر۔ تین ہزار سے زیادہ ہندوؤں کے ایک جلسہ عام میں حیدرآباد اور سکندرآباد کے ہزاروں سربرآوردہ تجارو شہری شریک تھے۔ تجاویز منظور کرکے مقامی حکومت سے خواہش کی گئی کہ وہ سرور عالم ... کی کتاب کو ضبط کرنے اور اس کے مصنف ... کو گرفتار کرے اور ایسی کتابوں کی اشاعت کے لئے انسدادی کارروائیاں عمل میں لائی جائیں، جو باہمی نفاق و شقاق کی تخم پاشی کرتی ہیں۔ یہ کتاب حال ہی میں حیدرآباد سے شائع ہوئی ہے اور ہندوؤں اور اُن کو اس میں گالیاں دی گئی ہیں۔ ... معلوم ہوا ہے کہ شہر حیدرآباد کے کمشنر پولیس نے عارضی طور پر اس کتاب کو ضبط کرلیا ہے۔ اور دیگر سرکاری کارروائیاں زیر غور ہیں۔

ایک نمک حرام نوکر کی نمک حرامی

آقا کے خوردسال بچے سے بدفعلی

امرت سر ۵ ستمبر۔ ایک نہایت شرمناک واقعہ کی اطلاع ملی ہے۔ ... لالہ صاحب موصوف دو سالہ ... بچہ کا ڈاکٹری معائنہ کراکے سرٹیفکٹ حاصل کرلیا ہے اور واقعہ کی رپورٹ پولیس میں دیدی گئی ہے ...

ایک مہنت کی شرمناک حرکات

مقدمہ سشن سپرد

میرٹھ ۷ ستمبر۔ گور دوارہ سورج کنڈ میرٹھ کا مہنت مع دیگر ... آدمیوں کے سشن سپرد کردیا گیا ہے ... ضمانت نامنظور کردی گئی ہے۔

سرحد پر فوجی سرگرمیاں

نوشہرہ سے برطانی توپخانہ کی راتوں رات چترال کو روانگی

نوشہرہ ... ستمبر۔ معتبر ذریعہ سے اطلاع ملی ہے کہ چترال کی طرف توپخانہ کو جانے کا حکم صادر ہوگیا ہے ... فوج کو تبدیل کرنے جارہی ہیں یا اس کا مقصد کچھ اور ہے۔

احساسات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حجاج کی تکالیف کے ازالہ کی سعی مشکور

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کی تجویز

جمعیتہ مقننہ ہند میں

۵ ستمبر کو جمعیتہ مقننہ ہند میں جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب نے حاجیوں کے متعلق ریزولیوشن کی تحریک کرتے ہوئے حسب ذیل تقریر فرمائی :-

جناب والا میں اس ریزولیوشن کو پیش کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں جس کا ترجمہ میرے نام پر لگا ہے۔ ریزولیوشن کے الفاظ یہ ہیں:-

ایوان ... گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتا ہے کہ وہ سرکاری و غیر سرکاری سلیم ارکان کی ایک ایسی کمیٹی بنائیں جس میں غیر سرکاری ارکان کی اکثریت ہو ...

کرایہ

جہاز کی تکالیف

سپاہی کو مارنے پر سزا

مسمی کریم الزماں سکنہ ٹیلیاں نے ایک سپاہی کو مارا جس کی بنا پر پولیس نے کریم الزماں کا چالان مٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں کیا۔ عدالت نے ثبوت لیکر ملزم کو چھ ماہ قید سخت کی سزا دی۔ سشن کورٹ میں اپیل چھ مہینہ ... کی سزا کم ہوگئی۔

بھنگیوں نے جارحانہ کارروائی شروع کردی

سوامی رامانند کی محنت ٹھکانے لگ گئی

آخر مسٹر کرکس کی کس وقت کے منتظر ہیں؟

دہلی ۱۰ ستمبر۔ کل ٹاؤن ہال کے پیچھے شہر کا کوڑا اٹھانے کے ٹھیکے کا نیلام ہونے والا تھا لیکن مہتروں نے ... کیا کہ نیلام بند کردو ہماری پنچایت ہو چکی ہے ...

کامل آزادی چاہنے والوں کی لیگ کا قیام

دہلی ۱۰ ستمبر۔ کل شام کو پانچ بجے اخبار کانگریس کے دفتر میں ان لوگوں کا ایک جلسہ ہوا جو کامل آزادی کے حامی اور انڈیپنڈنس لیگ کے موئید ہیں۔ مولانا عارف ہسوی صاحب نے جنہیں مرکزی لیگ نے دہلی میں انڈیپنڈنس لیگ کے کام کا ذمہ دار مقرر کیا ہے ...

پلیٹ فارم ٹکٹ

مسٹر چیپ مین سپرنٹنڈنٹ دہلی نے پلیٹ فارم ٹکٹوں کی فروخت کا انتظام مہر درمہر کردیا ہے جس سے تیسرے ڈیوڑھے، دوسرے اول درجہ کے مسافروں کو یکساں سہولت ہوگئی ہے۔

مناظرین کیلئے تحفہ

تفسیر سورہ اخلاص

امام ابن تیمیہ کی عربی تفسیر سورہ اخلاص کا اردو ترجمہ جو کہ مولانا غلام ربانی صاحب بی اے نے نہایت جانفشانی اور محنت سے سلیس دریا محاورہ اردو میں کیا ہے ...

بستان العارفین

یہ تصوف و معرفت کی ایک بے بہا گنجینہ ہے ...

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیتہ بک ایجنسی دہلی

دہلی آیا۔ احمد جامع مسجد کے کہیں گم ہوگیا

... کپڑے پہنے ہوئے عمر گیارہ سال۔ اس کے گھر والے بہت پریشان ہیں۔ اگر کسی صاحب کو پتہ چلے تو وہ اس امر کی اطلاع پولیس میں کردیں۔ خدا اس کا اجر دیگا۔

... تعلق ہے۔ تعلقات اور ناقابل اطمینان سمجھتا ہے۔ اور جلسہ کو یقین ہے کہ اگر رپورٹ اور اس کی سفارشات میں معقول ترمیم نہ کی گئی تو مسلمانوں کے حقوق خطرہ میں پڑ جائیں گے۔ اور ایسی صورت میں حصول آزادی کے لئے کوئی متفقہ سعی و کوشش نہ ہو سکیگی جو ہندوستان کی انتہائی بدقسمتی ہوگی۔

محرک - مولوی مظہر الدین صاحب

موید - خواجہ غلام ... صاحب

آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلے انفرادی ہیں

اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ لکھنؤ میں ۲۸ سے ۳۱ اگست تک جو جلسہ آل پارٹیز کے نام سے ہوئے اس کے فیصلے پارٹیوں اور جماعتوں کے فیصلے نہیں ہیں بلکہ شرکا جلسہ کی انفرادی اور شخصی رایوں سے کئے گئے ہیں ... سفارشات پر کامل غور کرکے نقاط بحث کے متعلق یادداشتیں تیار کریں اور مسلمانوں کا ایک متفقہ مطالبہ مرتب کرکے پیش کریں۔

محرک - مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

موید - مولانا احمد سعید صاحب

اخبارات غلط پروپیگنڈا کر رہے ہیں

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ اس پروپیگنڈے کو جو اخبارات میں کیا جارہا ہے کہ نہرو رپورٹ کو تمام پارٹیوں نے دفعہ ... واقعہ کے خلاف اور گمراہ کن سمجھتا ہے اور تمام حق پسند اخبارات بالخصوص اسلامی جرائد سے درخواست کرتا ہے کہ ڈاکٹر انصاری صاحب کے اس اعلان کو جو انہوں نے آل پارٹیز کانفرنس کے جلاس میں بحیثیت صدر کیا تھا کہ رائے شماری جمعیتوں کی حیثیت سے ہوگی بلکہ شخصی اور انفرادی ہوگی۔ نمایاں طریقے سے شائع کریں ...

محرک - مولانا احمد سعید صاحب

موید - مرزا اعجاز حسین صاحب

بہوت کے کمالات

انجمن ضرب الاسلام دہلی کا سالانہ جلسہ

انجمن کو نجم العارفین کپ پیش کیا گیا

گذشتہ سال کی طرح امسال بھی انجمن کا سالانہ جلسہ ...

ایک گمشدہ کی تلاش

ایک گیارہ سالہ لڑکا ... منشی ... ولد ... آباد عرصہ چند روز سے گم ہے۔ لڑکا اپنے ... کے ساتھ ...

اسمبلی کے خوددار ممبروں کا حکومت کو کھلا چیلنج

ہم جمعیتہ مقننہ ہند کے حسب ذیل ممبروں نے اس تار پر بخوبی غور و خوض کیا جو سرجان سائمن نے ... ستمبر کو لندن سے وائسرائے ہند کے نام ارسال کیا اور جن میں وائسرائے سے خواہش کی ہے کہ آئینی کمیشن سے اشتراک عمل کرنے کے لئے جمعیتہ مرکزیہ کی مجوزہ کمیٹی کے واسطے جمعیتہ مملکت سے کہا جائے کہ وہ اپنے عدد کے ممبروں کی تعداد کو منتخب کردے اور جہاں تک جمعیتہ مقننہ کا تعلق ہے وہ مذکورہ بالا کمیٹی کی تعداد کو اس طور سے پورا کرے جس طرح کہ وہ سب سے زیادہ موزوں خیال کرے۔

ہم کو حیرت ہے کہ اس معاملہ میں جمعیتہ مقننہ کے ۱۸ فروری گذشتہ کے ووٹوں کی واضح اکثریت اور دوران مباحثہ میں رائے عامہ کے رجحان کے بخوبی ظاہر ہوجانے کے باوجود سرجان سائمن اب بھی ایسے اہم مسئلہ میں جمعیتہ کی گرانقدر رائے کو نظرانداز کرنے پر مصر ہیں ...

... مسٹر موتی لال نہرو۔ لالہ لاجپت رائے ...

داڑھی منڈوں اور داڑھی والوں میں ہاتھا پائی

کلکتہ ۳ ستمبر۔ کلکتہ کے مدرسہ میں انگریزی و فارسی کے شعبہ دینیات اور عربی کے شعبہ کے طلبا میں ایک امر پر اختلاف تھا ...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

مسلمانان دہلی کا جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلے کے خلاف اہم تجاویز کی منظوری

دہلی ۱۰ ستمبر آج بعد نماز جمعہ مولوی سید محمد صاحب کی صدارت میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مولانا احمد سعید صاحب۔ مولوی مظہر الدین صاحب اور دیگر مقررین نے آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلے کے متعلق نہایت موثر اور پر دلائل تقاریر فرمائیں اور متفقہ طور پر ... تجاویز پیش کی گئیں جو متفقہ طور سے منظور ہوئیں ...

نہرو کمیٹی کی سفارشات سے مسلمانوں کی حق تلفی

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور اس کی سفارشات کو جن میں مسلمانوں کے حقوق اور مفاد کی حفاظت ...

مہربان من! مسلمانوں کی یہ پسپائی آپ کے لئے یہ کچھ اچھا نمونہ پیش نہیں کر رہی ہے کوئی مسلمان بھی آپ کے اس طرز عمل سے خوش نہیں۔ بلاشبہ یہ تجویز کردہ قواعد قصابان دہلی کو ہمیشہ خون کے آنسو رلاتے رہیں گے۔ لیکن ہم آپ کو نیز آپ کے ہمنوا جناب میاں خان بہادر شیخ عزیزالدین صاحب و میر محمد حسین صاحب میونسپل کمشنران کو اس کامیابی پر داد دئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ہمیں بڑی خوشی ہو کاش کہ ہمارے واضعان قانون کو اس پیش کردہ قواعد کے صلہ میں ان کی دیرینہ آرزو کے موافق جلد سے جلد لاہور کی چیف ججی کا عہدہ حاصل ہو جائے تا کہ ہمیں آپکو مبارکباد دینے کا موقعہ ملے۔

راقم۔ خیر اندیش عبدالقادر حافظ دہلوی

دیہاتی مسلمانوں کی حالت

ہندوؤں کی جانب سے مسجد کی تعمیر میں رکاوٹ

رام لیلا کے باجہ پر ضد

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی

مضافات جھجھوں، بابو گنج بدماس، کنڈہ میں رسم گریاں کی انسداد کی سعی تبلیغ کی گئی۔ بدماس میں اہل ہنود کی پوری آبادی ہے۔ دو اگر ہنود کی آبادی میں صرف ایک گھر خیاط (درزی) مسلمان آباد ہے جو نماز روزہ تو در کنار کلمہ طیبہ سے بھی ناواقف ہے۔ ...

حاجی کیمپ

حجاج کے مختلف مرکزوں میں حاجی کیمپوں کا سوال بڑا اہم ہے۔ مجھے کراچی حاجی کیمپ کا بہت کافی تجربہ ہے اور میں یقین کیساتھ کہہ سکتا ہوں کہ حاجی کیمپوں کے انتظام میں بڑی اصلاح کی ضرورت ہے۔ ٹیکہ لگوانے پاسپورٹ اور ٹکٹ حاصل کرنے میں حاجیوں کو غیر معمولی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ اسکے علاوہ حاجی کیمپوں میں صفائی۔ پانی۔ جگہ کا پورا بندوبست نہیں ہوتا۔

حج کمیٹی

حج کمیٹیاں اس وقت تک کوئی عملی اور موثر کام کرنے سے قاصر ہیں جب تک ان کے فرائض اور اختیارات کا تعین نہیں کیا جاتا آج تک یہ معلوم نہیں کہ حج کمیٹیوں کے ارکان کے فرائض و اختیارات کیا ہیں۔ ایسی حج کمیٹیوں سے کوئی فائدہ برآمد نہیں ہو سکتا۔ ضرورت ہے کہ حج کمیٹی کے ارکان کے انتخاب ان کے فرائض و اختیارات کے متعلق باقاعدہ طور پر ایک دستور العمل بنا دیا جاوے اور ان کے اختیارات و فرائض واضح طور پر مقرر کر دئے جائیں۔

واپسی کا ٹکٹ

بعض حجاج ہجرت کر کے جاتے ہیں اور واپسی کا ارادہ نہیں رکھتے انہیں ایک طرف کا ٹکٹ حاصل کرنے میں بڑی دقت ہوتی ہے اس کے متعلق بھی غور کرنا چاہئے کہ کیا مناسب ذرائع اختیار کئے جاویں۔

امانتوں کی واپسی کا طریقہ

جدہ کے انتظامات

خاتمہ سخن

...

دہلی کے قصابوں پر میونسپلٹی کا ظلم

گوشت فروشی پر ناجائز پابندیاں

... اس طرز عمل کے خلاف پوری جدوجہد کرنے کو موجود تھا اور یقیناً اس کے ارکان کی انصاف کش پالیسی کا آخری دم تک مقابلہ کرینگے چونکہ گوشت فروشی کی تجارت مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے اس لئے اسے تباہ کرنے کی بار بار سازشیں کی جاتی ...

کامران

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

ہمارے یہاں ہر قسم کی مطبوعات مصر، استنبول، بیروت کا کافی ذخیرہ موجود رہتا ہے اور عرصہ سے یہ کتبخانہ ہندوستان میں مشہور ہے قیمت بھی اور تاجران کتب مصریہ سے کم ہے لہٰذا کم از کم ایک مرتبہ فرمائش دیکر ہمارے معاملہ کا امتحان کر لیجئے۔ علاوہ بریں مطبوعات ہند بھی بکفایت ارسال کی جاتی ہیں۔ فہرست مفت طلب کیجئے

المشتہر مولوی محمد سلیمان حافظ عبدالقیوم تاجران کتب مصر
فراشخانہ کان پور

مفت! مفت!! مفت!!!

اکسیر حیات یا جنات کے تحفے

آج ہی ایک پوسٹ کارڈ پر اپنا پورا پتہ بھیج کر بالکل مفت منگوا فوراً طلب فرمادیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں

مہتمم کارخانہ رفاہ عام عجائب گھر مظفر پور

اگر آپ

تجارت میں ترقی کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے۔ کامیابی آپ کا دروازہ کھٹکھٹائے گی

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے

اور ان کی ہر ایک بیماری

بال جیون گھٹی

گوہر مراد

لطف حیات

گیارہویں شریف کا تبرک

بچوں کا تحفہ

تیرہ بنٹ والے ممتاز خضاب

اکسیر جذام

بچوں کی تعلیم کا نادر موقع

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

سفوف رفیق معدہ

پیٹ کی تمام تکالیف شرطیہ دور کرنے والا اکسیر و بے نظیر سفوف

تار کا پتہ الجمیعۃ دہلی

جمیعۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمیعۃ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۹ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ اگست سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۱۲

ہندو نوجوانوں کی افتراق انگیز سرگرمیاں

پونا میں سیواجی کے جلوس پر آتش بار تقریریں

مسلمانوں کیخلاف مجنونانہ جوش و خروش کا اظہار

عین اسوقت جبکہ آل پارٹیز کانفرنس ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان دلی اتحاد پیدا کرنے کے لیے کسی ایسے نقطہ کی تلاش میں ہے جس پر دونوں قوموں کو جمع کیا جا سکے ہندوؤں کا ایک ...

نہ کی جلسے - جناب صدر نے یہ نہایت دلچسپ خیر سگالی کا امریکہ اس تجویز پر غور کر رہا ہے کہ عورتوں سے انکی آزادی سلب کر لی جائے۔

ایک دوسرا جلسہ

ہندوؤں کا ایک دوسرا عظیم الشان جلسہ ۔۔۔ کو پونا میں منعقد ہوا تھا اس کا اہتمام بھی ہندو ...

لٹھ بند صدر کی تقریر

افضل خاں کے قتل پر پرجوش تہنیت منانے کی تجویز

شیواجی کے بعد سمبھاجی کا جلوس

شیواجی کو دوبارہ زندہ کرنے کا خواب

ہندو دہرم کے نامعقول اصولوں کی حمایت

سناتنی ہندو کا مجنونانہ جوش

شیواجی کا جلوس اور لاٹھیوں کا مظاہرہ

(ٹائمس آف انڈیا)

الجمیعۃ کا ہاشمی نمبر

اگر آپ اپنے احباب کو عید میلاد النبی کی خوشی میں کوئی تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو الجمیعۃ کا ہاشمی نمبر اس مقصد کو بہترین طریقہ پر پورا کر سکتا ہے جس قدر کاپیاں درکار ہوں دو آنہ فی کاپی کے حساب سے دفتر کو روانہ فرما دیجیے ورنہ اشاعت کے بعد فرمایش کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

مینیجر الجمیعۃ

اخبار الجمیعۃ براہ اشتہار بازی ترقی کا واحد ذریعہ ہے

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے؟

بڑی اعتراض ہے کہ انکے تعلیم یافتہ باوجود سات آٹھ سال عربی پڑھنے کے نہ ایک جملہ عربی میں صحیح بول سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں نئی روشنی والے تو اسکو بہت بڑا تعلیمی عیب شمار کرتے ہیں کہ آدمی جس زبان میں برسوں علوم حاصل کرے اسکو نہ بول سکے نہ لکھ سکے ۔ ہمنے اس اعتراض کی معقولیت کو تسلیم کر کے عربی کا نیا نصاب (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کیا ہے۔ جس میں ان تمام رعایتوں کو مدنظر رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایان اور ان کے حوصلہ و قوت کو بڑھانے والی ہیں نیا نصاب یہ ہے ۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

مسلمانوں کی تمنا

جہاں تک اندازہ ہے بہت سے مسلمان یہ تمنا کرتے ہیں کہ اگر بچوں کو شروع ہی سے عربی پڑھانے کی کوئی صورت نکل آئے تو علم دین حاصل کرنے میں بہت آسانی ہو پس اسی تمنا کا خیال کر کے مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے مندرجہ ذیل کتابیں نہایت صاف سلیس اردو میں تالیف کی ہیں مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنی اولاد کو عربی زبان و ترجمہ قرآن سکھانے میں نہایت مستعدی و اولوالعزمی سے کام لیں ۔ آسان کتابیں یہ ہیں
فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف پتہ صاف لکھیں۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

سرکاری زبان

اگر آج ہندوستان میں عربی سرکاری زبان ہوتی تو شخص اسکو بڑی شوق و محنت سے حاصل کرتا اور کبھی بھول کر بھی کسی قسم کے اشکال کی شکایت زبان پر نہ لاتا ... پس یہ کس قدر شکر کا مقام ہے کہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی کی آسان کتابوں میں اپنی پوری ہمت صرف کر کے ... یہ عجیب و غریب کتابیں نہایت قابل قدر ہیں:
فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ ... لغات القرآن ۱۲ ۔ ...

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

عربی آسان ہوگئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روز پڑھکر چند روز میں عربی کی اچھی لیاقت حاصل کر سکتا ہے ...
فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف ۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں پتہ صاف تحریر کریں پورے سٹ کی قیمت تین روپیہ چھ آنہ
ملنے کا پتہ ۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

ملا رموزی کا تازہ ارشاد

بھوپال ۱۳ اگست سنہ ۱۹۲۸ء

مکرمی مہتمم صاحب کتب خانہ اشاعت الادب چرتھاول سلام مسنون

عربی دانی کے لئے آپ نے جو مختصر اور آسان کتابیں صرف و نحو میں لکھی ہیں میں نے انہیں بڑی دلچسپی و غور سے دیکھا اور میں نے اندازہ کیا کہ ان کتابوں سے عربی دانی اور عبارت کے ترجمہ سمجھنے میں نہ فقط مدد ملتی ہے بلکہ انکو پڑھ لینے والا یقیناً عربی عبارت کا ترجمہ سمجھ سکتا ہے اس سے قبل کے جو صرفی نحوی کتابیں داخل درس ہیں انمیں یہ صلاحیت نہیں جو آپکے ان مختصر چھوٹے اور آسان رسالوں میں موجود ہے۔
خدا مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ آپ کی کتابوں کو اپنے بچوں کو پڑھا کر عربی زبان خصوصاً قرآن محترم کے معانی و مطالب اور اسکی تعلیمات کو سمجھنے کا شوق دلائیں۔ میرے خیال میں آپکی کتابیں مسلمان لڑکیوں کے لئے بھی بیحد مفید ہیں اور کم قیمت مقرر کر کے آپنے بیحد آسانی پیدا کر دی ہے۔

ضیاء الملک ملا رموزی، فاضل الهیات
بھوپال

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

مسلمانوں کو ساری عمر نماز پڑھتے ہوئے ہو جاتی ہے مگر ان کو یہ خبر نہیں ہوتی کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے ... مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں ... آسان کتابیں یہ ہیں:
فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸
شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

... مسلمان روز بروز اپنی شان اسلامی صفات سے دور ہوتے جاتے ہیں آخر کیوں؟ ... آخر اسی بدگمانی و بے پروائی کو دیکھکر مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت شستہ و سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں ...
فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف ۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں ۔ پتہ صاف تحریر کریں۔
ملنے کا پتہ ۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے یا دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تا کہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں ۱۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (۳/۶) ہے ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ ۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

ممالک اسلامیہ کی خبریں

مکتوب مصر

(مراسلہ نگار الجمعیۃ کے دستِ قلم سے)

مصری پارلیمنٹ کا خاتمہ

عربی اخبارات کے تراجم

شرق اردن اور برطانیہ کا معاہدہ

شرق اردن کے زعماء نے ایک کانفرنس عمان میں منعقد کی جس میں شرق اردن اور برطانیہ کے معاہدہ پر تبادلہ خیالات ہوا۔ اس کانفرنس کی اہمیت کا احساس اور نتائج کے رونما ہونے کا انتظار شدت سے کیا جا رہا ہے۔

فلسطین پر برطانیہ کے احسانات کی بارش

سلطنت برطانیہ نے مصری کی بیداری سے خوف زدہ ہو کر اب فلسطین پر اپنی قوتوں کو جمع کرنا شروع کیا ہے تاکہ شرق ادنیٰ پر اپنا پنجہ مضبوط رکھے۔ اسی غرض سے اس نے فلسطین کی بندرگاہ حیفا کو ایک زبردست جنگی بندرگاہ بنانے کا تہیہ کیا ہے جہاں وہ ایک طاقتور بیڑہ محفوظ رکھ سکے گا ...

سرحد شام پر ترکی فوج کا اجتماع

معان سے مسیحی مبلغوں کا اخراج

لندن میں وزیر خارجہ ایران کی آمد

مصری جرائد کی موجودہ حالت

وکلاء کی ہڑتال

وزارت عدلیہ کا گشتی حکم

پریس کے خلاف پولیس کی کارروائیاں

اسکندریہ کے بندرگاہ کی صفائی

پارلیمنٹ کی کنجیاں گورنر فارس کے قبضہ میں

نحاس پاشا کو انتباہ

یونیورسٹی سے ایک پروفیسر کی علیحدگی

حزب الوفد کا اجلاس

الجمعیۃ کا اشتہار نمبر کیلئے جلد اشتہارات بھیجئے

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

کہتے ہیں کہ مینڈک صرف برسات میں نظر آتا ہے اور سال بھر روپوش رہتا ہے۔ آج کل ہندوستان میں موسم برسات کے ساتھ موسم ہڑتال بھی آیا ہے جدھر دیکھئے ہڑتال کا ابر چھایا ہوا ہے۔ بس خدا جلائے ہندوستان کی ہڑتالوں سے انگلستان کے رئیس الاحرار جناب ونسٹن چرچل کو ... کہ آپ سے خموش بیٹھا ہی نہیں جاتا۔ ہندوستان میں یہاں کسی قومی تحریک کا آغاز ہوا اور آپ کو اس میں ہندوستانیوں کی بغاوت نظر آنے لگی۔ پھر لطف یہ کہ جس طرح آپ تمام ہندوستانیوں کو باغی سمجھتے ہیں، اسی طرح ہندوستان میں حکومت کرنے والے انگریز بھی آپ کی نظر میں بیوقوف ہیں۔

روح ادواح کام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین سوالات ذیل میں:۔

۱۔ موجودہ انجیل و تورات کے مضامین قبل کے مطابق ہیں یا نہیں۔

۲۔ موجودہ انجیل و تورات کے عامل اہل کتاب کہلاویں گے یا نہیں۔

۳۔ موجودہ انجیل و تورات کے عامل کو مشرک کافر فاسق فاجر ملحد کہہ سکتے ہیں یا نہیں۔

۴۔ موجودہ انجیل و تورات کے معلمان ذکور و اناث سے اخوات کے قاعدہ و نزدیکی عقد کر سکتے ہیں یا نہیں۔

۵۔ موجودہ نصاریٰ و یہود سے اخوات عقد کر سکتے ہیں یا نہیں۔

۶۔ اگر موجودہ یہود و نصاریٰ سے عقد کریں تو اخوات اپنے طریقے سے طریق یا انکے طریقے سے۔

۷۔ موجودہ جو رسالت کا قائل نہیں ہے اس سے اخوات عقد کر سکتے ہیں یا نہیں۔

...

الجواب

...

استفتا

...

الجواب

...

ایک بیل گاڑی دریا کی نذر

راولپنڈی ۱۳ راگست۔ آج صبح ۶ بجے کے قریب ایک بیل گاڑی ندی میں سے گذر رہی تھی۔ اس پر دو آدمی بیٹھے ہوئے تھے جب گاڑی وسط میں پہنچی تو یک لخت پانی آگیا۔ دونوں آدمی تو تیر کر نکل گئے لیکن گاڑی بیلوں سمیت بہہ گئی ...

قتل کی سزا موت ہی رہیگی

شہریار دکن کا فرمان

سکندر آباد ۱۰ راگست۔ جریدہ غیر معمولی میں شہریار دکن کا یہ فرمان شائع ہوا ہے کہ حیدرآباد ہائیکورٹ کی رپورٹ پر بعد از غور یہ حکم دیا جاتا ہے ...

دو جہازوں کا تصادم

کراچی میں سرقہ کی واردات

ماہی گیروں کی گرفتاری

آتشزدگی گودام آگ کی نذر

نوے ہزار روپے کا نقصان

غیر شرعی شادیوں کی لعنت

ایک برہمن کی لڑکی ایک مسلمان کے گھر میں

اخبار پائنیر پر ایک ورد عوے

فیصلہ بارڈولی کے بعد

سیٹھ بٹ نے ستر ہزار روپیہ جمع کرادیا

پونہ ۱۳ راگست۔ کل ساڑھے بارہ بجے رام چندر بٹ ممبر ہری اللہ ٹی لیجسلیٹو کونسل کے ... بمبئی سے ملتے تعلقہ بارڈولی سے متعلق زائد لگان ... ستر ہزار روپیہ ... جمع کر دیا ...

مستقل ملازمین بحال کردئے گئے

آل پارٹیز کانفرنس کی سب کمیٹی کی رپورٹ

ہندوستان کو نوآبادیات کا درجہ

آل سکھ پارٹیز کانفرنس

ایک طرح کے لطیف سلائڈ کی پیدائش

ایک بھنت کے کرتوت

دریائے سندھ میں ہولناک طغیانی کا خطرہ

دیہاتی گاؤں چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں

برف کی چٹان ٹوٹ گئی

پانی ۱۷ ہزار فٹ کی بلندی سے بہہ رہا ہے

لاہور ۱۳ راگست۔ یہاں اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ برف کی وہ چٹان جو دریائے سندھ کی ایک معاون ندی میں ... رکاوٹ بنی ہوئی تھی ...

علی برادران امرائے ہند کی فہرست میں

ٹائمز آف انڈیا کی مضحکہ انگیزی

بر ما برمیوں کے لئے

ایک اہم جلسہ

رنگون سے مسٹر پٹیل کی واپسی

نصف ماہ کا پروگرام

برما میں وائسرائے ہند کا ورود

پیپاسنامہ کی تیاری

برما میں وائسرائے ہند کے استقبال کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ پروگرام مرتب ہو چکا ہے۔ سپاسنامہ پیش کرنے کے لئے ایک چاندی کا ... بنایا گیا ہے اور برمی طرز کی ایک عجیب و غریب کشتی تیار کی گئی ہے۔

دھلی میں کیا ہو رہا ہے

سوامی بھوانا نند کی جسارت کا نتیجہ

مقدمہ صوبہ سنگھ مجسٹریٹ کی عدالت سے منتقل کردیا گیا

پہلے دن کی کارروائی

دہلی ۱۳ راگست۔ سوامی بھوانا نند کا مقدمہ جو پہلے ...

اخبار تیج کا محکمہ قانونی شکنجہ میں

ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ

ٹرام اور تانگہ کا تصادم

ایک عورت کی نامردی

ایک عورت کے تین بچے پیدا ہوئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

دہلی میں نلوں پر میٹر لگانے کا مسئلہ

کچھ عرصہ سے دہلی میں نلوں پر میٹر لگانے کے سوال نے جو ہیجان پیدا کر رکھا ہے اس پر ہم کئی مرتبہ اظہار خیال کر چکے ہیں لیکن اب تک ہم نے کوئی قطعی رائے اسلئے ظاہر نہیں کی تھی کہ ہمارے سامنے اس مسئلہ کے متعلق معتبر اور یقینی معلومات نہیں۔ میونسپل سکریٹری صاحب کی گمراہ کن رپورٹ نے عوام کو دو کنار...

آمادہ ہو گئی۔ اس انقلاب کے وجوہ پردہ خفا میں ہیں۔ کانگریس کی تحقیقاتی مجلس ان کی تفصیل کو بیان کرنے کے بجائے قیاس اور ظن کے لیے چھوڑ دینا زیادہ بہتر سمجھتی ہے اور مسٹر آصف علی فرماتے ہیں کہ کچھ موہوم توقعات تھیں جن کی بنا پر ایسا کیا گیا تھا اور افسوس ہے کہ وہ توقعات...

...

ہو گا۔ جواب بغیر کسی نقصان اور ذلت کے وہ کر سکتی ہے۔ اسلئے عام کے مقابلہ میں ... انجام حکومت بمبئی کو بار دولی میں دیکھنا پڑا ہے اس سے ہر استبداد پیشہ جماعت کو سبق لینا چاہیے۔

کتبخانہ نذیریہ اور دہلی میونسپل کمیٹی

اس سے پہلے کئی مرتبہ ہم اس غیر منصفانہ سلوک کی شکایت کر چکے ہیں جو دہلی میونسپل کمیٹی نے کتبخانہ نذیریہ کے ساتھ روا رکھا ہے۔ اب ہم کو معلوم ہوا ہے کہ کتبخانہ کے ناظم صاحب نے دو مرتبہ ناکام ہونے کے بعد اب تیسری مرتبہ پھر کمیٹی...

...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کھلی چٹھی

بخدمت میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان

(حال مقیم ڈلہوزی)

جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ہم عرصہ تیرہ چودہ سال نہ صرف آپکے مخلص مرید رہ چکے ہیں، بلکہ ہم نے اپنے اعتقاد کے مطابق وطن اور عزیز و اقارب کو خیرباد کہہ کر قادیان میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ عرصہ دو سال کا ہوا کہ ہم بھی ان اعتراضات سے جو عرصہ چودہ سال سے آپ کی ذات پر ہوتے رہے ہیں، شاکی ہوئے۔ چونکہ ہم آپکو مذہبی پیشوا یقین کرتے تھے۔ اسلئے ایسے اعتراضات کا حل ضروری سمجھا گیا۔ ابتدا میں ہمیں خیال تھا...

...

"ڈاکٹر صاحب ... محمد علی صاحب ... اگر آپکو کوئی ... دیا گیا کہ آج ... خیال کیا ہے ... سے کوئی جو ...

... کر آپ بھی وہیں مقیم تھے۔ ان اہم سوالات کو حل کرنا ضروری خیال کیا۔ اور اس امر کی پرواہ تک نہ کی کہ ان کے اپنے رشتہ دار بھی طبقہ منافقین میں شمار کئے جا چکے ہیں۔ اور...

جس کی خاطر ہم نے ساری دنیا کو چھوڑا تھا۔ صرف اسی پر اکتفا نہ کی گئی بلکہ ہماری سرکوبی کا انتظام بھی شروع ہو گیا۔ چونکہ خط و کتابت کے موقعہ پر خاکسار اور...

...

مسیح موعود کا یہ ...

(عرفان الٰہی صفحہ ۹۴، ۹۵)

... جماعت میں بھی اسی طرح منافق موجود ہیں جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت موجود تھے۔ بلکہ گزشتہ خلفاء کی شہادت اور ان کے مخالفین کے حالات بیان کر کے جماعت ...

...

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت

جمعیۃ علماء ہند کا اخبار

الجمعیۃ ہندوستان کے اخباروں میں ممتاز ترین حیثیت رکھتا ہے۔ اگر آپکو مذہبی اور تبلیغی مضامین، تراجم و اقتباسات ممالک اسلامیہ اور ہندوستان کی تازہ خبریں، آریوں کی تہذیب کا مرقع، مذہبی و تاریخی افسانے، دیدک دھرم کی چھاسوز تعلیمات، مسائل شرعیہ کے متعلق مستند فتاوے، علمی نکات و لطائف اور اسی قسم کی دلچسپ و مفید معلومات حاصل کرنی ہوں تو ہفتہ میں دو بار الجمعیۃ کو ملاحظہ فرمایئے جو ہندوستان کے دارالسلطنت دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں الجمعیۃ کا ایڈیشن زیادہ ضخامت کے ساتھ شائع ہوتا ہے جس سے خریداران الجمعیۃ کو خاص دلچسپی ہے۔

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ کو خریداران الجمعیۃ کی خدمت میں پہنچ جائے گا تاکہ ان کے مضامین عید میلاد النبی میں پڑھے جائیں اس نمبر میں نہایت بلند پایہ مضامین اور نظمیں ہوں گی جن کے مطالعہ سے ناظرین بے انتہا محظوظ ہونگے۔ آپ اگر ہاشمی نمبر مفت دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی چندہ خریداری ذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیجئے تاکہ ہاشمی نمبر اور خریداران کی طرح آپ کو بھی مفت بھیجا جائے۔

چندہ سالانہ چھ روپے (للعہ) چندہ ششماہی تین روپیہ چار آنہ (عہ) چندہ سہ ماہی دو روپیہ

منیجر الجمعیۃ بلیماران۔ دہلی

امرت دہارا کی میٹھی ٹکیاں

بچے بھی خوشی سے کھا کر امرت دہارا کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ قیمت صرف چار آنے (۴/) تعداد ٹکیاں ۲۴

ولایت سے خاص مشین ان کے واسطے منگوائی گئی ہے۔ جس سے ان کی وضع قطع نہایت خوبصورت قابل دید ہو گئی ہے!

مندرجہ ذیل چند خطوط کا خلاصہ ضرور پڑھیں

ریوڑیاں ... چھوڑتے نہیں ... پان چھڑا گولیاں ... پیپر منٹ ٹکیوں سے بدرجہا بہتر ... بہت فائدہ کرتی ہیں ... میرے بڑے لڑکے کی صحت اسی سے ہے ... بخار و زکام ... درد دندان و کھانسی ... پانی لاگ ...

اشتہار منیجر امرت دہارا اوشدہالیہ۔ امرت دہارا بھون۔ امرت دہارا سڑک۔ امرت دہارا ڈاکخانہ لاہور۔ خط و کتابت و تار کیلئے پتہ: امرت دہارا لاہور

مشرقیات

بیرون ہند

فلسطین کی گورنری پر لارڈ ہیڈلے کا تقرر

ایک عربی اخبار کا مطالبہ

عراق کیلئے عسکری طاقت کی ضرورت

افغانستان میں ریلوے کی تعمیر

جرمنی کمپنیوں کو ٹھیکے دیدیئے گئے

افغانی طلبا کی ٹرکی کو روانگی

ایک آتش فشاں پہاڑ کی تباہ کاریاں

مشرق و مغرب کی آویزش

جنگوسلاویہ میں عدم ادائیگی ٹیکس کی مہم

سر گلبرٹ کلیٹن کا وار اوچھا پڑا

جدہ کانفرنس کامیاب نہ ہو سکی

متعصب وہابی

وزیر اعظم عراق کا اظہار تاسف

کانفرنس کی ناکامی کا سبب

آئندہ جنگ عظیم کی تیاریاں

جرمنی کا نیا جنگی جہاز

ہندوستان

ایک نو مسلمہ کفاروں کے نرغے میں

مسلمانان ہند کے حقوق کا تحفظ

پنجاب میں مسلمانوں کی ایک نئی انجمن

ریاست نابھہ میں بارڈولی

اکالیوں کے حوصلے

اسلام پر سب کچھ قربان

غازی اور بخاری کا ایمانی جذبہ

امساک باراں سے خلق خدا کی تباہی

پنجاب کے زمیندار گھر چھوڑنے پر مجبور ہو گئے

راجندر ناتھ کو لالہ لاجپت رائے کا مشورہ

سائمن کمیشن کی کمیٹی سے علیحدہ ہو جائیں

مدراس میں ہیضہ کا زور

ایک کشتی کی غرقابی

پانچ مسافروں کی ہلاکت

مدراس ۱۱ اگست۔ تیلی چری کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک کشتی جس میں ۵ مسافر سوار تھے سمندر میں ڈوب گئی۔ کسی مسافر کی نعش نہیں مل سکی۔

سر میلکم ہیلی اور پنڈت مالویہ

خوشامد شروع کر دی

حب فولاد۔ اس کے استعمال سے معدہ اور جگر کی اصلاح ہوتی ہے۔ اور خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ دائمی نزلہ کیلئے ان کا استعمال تریاق کا اثر رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی عہ۔ صادق دواخانہ یونانی دہلی

آج اس مکتوب کے ذریعہ ہم اپنے فرض سے سبکدوش ہوتے ہیں۔ اور اب آئندہ تمام تر ذمہ داری آپ پر ہوگی۔

خاکسار

محمد اسرار ازمنشین سیدیاں بلڈنگ۔ قادیان

شکایت رفع ہو گئی

پبلک کو یہ شکایت تھی کہ کپڑا دھونے کا صابون جنبا کا ہوتا تھا۔

محمد امین صابون والے پھاٹک حبش خاں گلی تیلیاں۔ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس نمبر ۲ ملتان شہر

دولت آپ کی لونڈی بن جائیگی

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

برسات میں خوش ذائقہ

اچار اور مربے بڑا مزہ دیتے ہیں

محمد میاں اینڈ برادرس اچار مربے والے کھاری باؤلی گلی تباشان۔ دہلی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سرمہ کامل

سوانح اسبیل کلیمی

بالا بد کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان۔ دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص مقام جھنجھا ڈاکخانہ بیٹھیاری ضلع بھاگلپور

باتا مریتا

دنیا میں مشہور ترین دوا

حاجی محمد زین محمد سعید شفیع کمپنی انگریزی دوا فروش ۱۹ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

خضاب

پیٹنٹ 3 ٹریڈ مارک

دی ڈبنیس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

پتہ جیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

یدُ اللّٰہِ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم دوشنبہ ۴ ربیع الاول ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۰ اگست ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۳

تاریخہائے اشاعت
ہر ماہ عیسوی کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۷
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ	(ایکبار)	۳۰
نصف صفحہ	(")	۱۶
ایک کالم	(")	۹
½ کالم	(")	۵
¼ کالم	(")	۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ۔ ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

پیشوائے اعظم کی آمد
مطلع عالم پر آفتاب نبوت کا طلوع

(از قلم جناب حضرت مولانا قاری سید شاہ محمد جعفر صاحب ۔ ندوی پھلواروی)

دنیا میں جب کوئی انقلاب وقوع پذیر ہونیوالا ہوتا ہے تو پہلے سے اسکے علامات نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ انقلاب عموماً نہ سہی مگر بعض وقت اچانک ظاہر ہوتا ہے ...

یہ سب کیا ہے؟ درحقیقت آپ ہوا کی بدلی ہوئی رنگت ...

شمس ہدایت کے آب نورانی نے دُبل دُبل کر سپیدہ ہونے لگی، خلیل نے دعا کی، کلیم نے بشارت دی، داؤد و سلیمان نے نغمہ سرائی کی، یحییٰ و عیسیٰ نے مژدہ سنایا ...

الغرض جب یہ تمام آثار و علامات اور آیات بینات ...

سے پرستار کے لئے ایک بنی ہاشم کے ایک شریف ترین رکن جناب عبد اللہ کے گھر سے مژدۂ رحمت دینے والی ایک ٹھنڈی ہوا چلی جس نے ساری تشنہ کام مخلوق کو باران فضل ربانی کا متوقع کر دیا۔ یہ ہوا سرچلے چالیس برس تک خلق اللہ کو راحت پہنچاتی رہی۔ اور یکایک غار حرا سے ایک ابر نو بہار اپنے دامن میں لامحدود بارش کرم کا خزانہ لیکر اٹھا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں تمام تشنہ کامان ہدایت کو لبالب سیراب کر دیا۔ آتش پرستوں کے سینے آتش عشق الٰہی سے شعلہ جوالہ بن گئے۔ تثلیث کا گورکھ دھندا گردن عبادت سے سرک کر جبین نیاز کا ایک درخشاں کوکب توحید بن گیا۔ مٹی اور پتھر کی مورتوں کو ان کے پرستار خود اپنے حقارت سے ٹھکرانے لگے۔

الغرض یہ پیشوائے اعظم جس شان سے آیا اسی شان سے کام بھی انجام دے۔ اور ہونا بھی یہی چاہئے تھا۔ اس لئے کہ یہ رسول ہر حیثیت سے سید المرسلین اور سردار انبیاء تھا۔ آدم و حوا اسی کے طفیل پیدا کئے گئے۔ از فرش خاک تا افلاک جو کچھ بھی ہے اس کی خلقت اسی کے صدقہ میں ہوئی۔ یہی سبب ہے کہ اس رسول امی کا استقبال جس اہتمام و شان و شوکت سے ہوا کسی نبی و رسول کا نہ ہوا۔ اس خاتم الانبیاء پر عظمت و جلالت اور شان و شکوہ ہی ختم کر دی گئی کائنات عالم نے جتنا شدید انتظار اس رسول امی کے شوق میں کیا کسی اور کے لئے کبھی نہ کیا ...

> ### الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر
>
> اگر آپ اپنے احباب کو عید میلاد النبی کی خوشی میں کوئی تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر اس مقصد کو بہترین طریقے پورا کر سکتا ہے۔
>
> جس قدر کاپیاں درکار ہوں ۲ فی کاپی کے حساب سے دفتر کو روانہ فرما دیجئے۔ ورنہ اشاعت کے بعد فرمائش کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔
>
> منیجر الجمعیۃ

الجمعیۃ کے ہاشمی نمبر کیلئے جلد اشتہار بھیجئے وقت بہت کم ہے ورنہ بعد میں کف افسوس ملنا پڑیگا۔ منیجر

رفع تنگدستی وحصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے
صرف ایک رات کا اکسیر عمل

یہ عمل ایک خدا رسیدہ بزرگ کامل کا کار نمایاں اور بیش بہا تحفہ ہے جو بفضلہ تعالیٰ تنگدستی و بے روزگاری دور کرنے میں نہایت مؤثر اور عکسی ہے۔ ہزاروں نے اس عمل کو صرف ایک رات پڑھکر تنگدستی و بے روزگاری سے نجات اور کاروبار میں حیرت انگیز ترقی و برکت حاصل کی۔ یہ عمل مع رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پارسل کیساتھ مسلمانوں کی خدمت میں روانہ کیا جاتا ہے۔

رفیق معدہ پیٹ کے جملہ امراض کیلئے نہایت مفید ہے ... قیمت ...

آفتابی سرمہ آنکھوں کی قوت بڑھانے ... قیمت ...

ملنے کا پتہ: حافظ اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر یوپی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اسہال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھایئے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے ... اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی و مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

شرطیہ علاج
فقیری آزمودہ دوا | فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس | فقیری آزمودہ دوا

سفید داغ کی جنگی دوا — میں دعوے کیساتھ کہتا ہوں کہ میری جڑی بوٹی کی دوا کے صرف تھوڑے دن استعمال کرنے سے بغیر چھوٹے دھبے کے داغ اڑکر اصل جلد کے مانند ہو جاتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ دام پانچ روپیہ

دمہ و کھانسی کی اکسیر دوا — اگر آپ علاج کرتے کرتے ہار گئے ہیں تو جڑی بوٹی سے تیار شدہ میری فقیری دوا کو ایک بار ضرور آزمائش کریں ... دام پانچ روپیہ

سفید بال جڑ سے کالا — اگر آپکے تھوڑے گنتی بال پکے ہیں تو دوسیرم تیل ... دام تین روپیہ ... دام بارہ روپیہ ... اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔

خونی اور بادی بواسیر — میں ڈاکٹر حکیموں کو بازی مار کر کہتا ہوں کہ بواسیر کو صرف ... دام سات روپیہ

کالے سے گورا — سیاہی کو دور کرکے چہرہ کو چمکدار خوبصورت بنانے کیلئے ... دام پانچ روپیہ

بجلی کی گولی — جیسا نام ویسا کام ...

طاقت کی دوا — ... دام پانچ روپیہ

پتہ: جڑی بوٹی میڈیکل ہال لکسی سمری۔ دربھنگہ۔ نمبر ۵۲

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

نشر الطیب مفید و معتبر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدفیوضہم جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے اور اس درجہ مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ بہترین سرورق دیدہ زیب قیمت عہ

سیرۃ الحبیب اگر آپکو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور معتبر حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس و شیریں عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو آج ہی آرڈر بھیج دیجئے اس سے بہتر شاید دوسری کتاب آپکو نہ مل سکے قیمت ۱۲

سیرۃ خاتم الانبیاء اسمیں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر نہایت جامع و مستند حالات احادیث معتبرہ سے استشہاد کرکے لکھے گئے ہیں ۲

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کمسن بچے بچیوں کیلئے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں جنکا مطالعہ ہر مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں کے استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوا دی گئی ہے قیمت ۸

مولود زیور ایمان اسمیں خصوصیت کے ساتھ امہات المومنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں۔ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت شرح و بسط کیساتھ درج ہیں۔ زبان اس درجہ سلیس اور بامحاورہ ہے کہ عورتیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں۔ یہ میلاد نہایت مقبول ہے قیمت ۶

مولود شریف سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات و حالات نہایت مستند طریق پر درج ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر نہایت پر درد نظمیں لکھی ہوئی ہیں۔ قیمت ۶

مولود سعیدی بہت مختصر مولود شریف ہے۔ نظم و نثر دونوں اسمیں جمع ہیں مگر بہت ہی دلکش اور مقبول میلاد شریف ہے۔ قیمت بھی بہت کم یعنی ۳

مولود دلپذیر اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور نثر کم قصائد دلچسپ معجزات اور فضائل اور مناجاتیں کافی موجود ہیں۔ قیمت تین آنے (۳)

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے۔ طبقہ علماء، صوفیاء اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔ اسمیں ۱۵ ابواب پر بحث کیگئی ہے ضخامت ۲۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت للعہ رعایتی ۳

درود مصطفیٰ اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سردار دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرطیہ زیارت نصیب ہوئی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب قیمت صرف ۱۲

مولود احیاء القلوب ۔ مولود سراج المنیر ۔ میلاد المقبول ۔ مولود مجیدی

نعت مصطفیٰ ۔ مولود بہار جنت ۔ معراج نامہ ۔ مولود بہار خلد

مولود بے نظیر ۔ مولود محمود ۔ تذکرہ رسول صلعم ۔ قصہ معراج معتبر واقعات

مولود شریف عزیزی ۔ محامد مصطفیٰ ۔ تاریخ رسول ۔ فضائل احمدی صفحات ۱۱۰

نوٹ: ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی ۔ دہلی

سلاجمہ و مقتبسات

شرق اردن اور حجاز کے معاہدہ پر احتجاج

عمان کے ایک عربی اخبار کے اڈیٹر کو سزا

عمدی العرب کے ایڈیٹر کو ... ماہ کی سزا دی گئی ہے جرم یہ ہے کہ انہوں نے آزادی کے ساتھ اس معاہدہ کے خلاف آواز اٹھائی تھی جو برطانیہ اور شرق اردن کے درمیان ہوا ہے۔

سلطان مسقط قاہرہ میں

[illegible]

شام کا دستور اساسی

[illegible]

سلطان مراقش فرانس میں

[illegible]

ترکی زبان لاطینی حروف میں

ایک کمیٹی کا تقرر

[illegible]

بیت المقدس میں اسلامی کانفرنس کا انعقاد

مرحوم زغلول پاشا کے تعلقات کا انفرنس کا التوا

[illegible]

دمشق میں عربی لیڈر کا شاندار استقبال

[illegible]

برلن میں ایک سیاسی ضیافت

جرمن کے دار السلطنت برلن میں نو مہ دس کی تاریخ ... مشنریوں کی کانفرنس منعقد ہونیوالی ہے اس کے اعزاز میں روس کی جمعیۃ مقننہ نے جرمن کے وزیر مدافعت کو برلن میں ایک شاندار ضیافت دی ہے جس میں سیاسی مدبرین کا کافی اجتماع ...

غازی کمال پاشا کا سفر اناطولیہ

غازی مصطفےٰ کمال پاشا اناطولیہ کے سفر کی تیاریاں کر رہے ہیں ... قونیہ کی بعض ... فرمائیں گے۔

یمنی وفد کی کارگزاریاں

[illegible]

حجاز میں تعلیمی ترقی

تعلیمی مجلس کی ترتیب

[illegible]

حجاز کانفرنس میں عراقی نمائندوں کی شرکت

[illegible]

حجاز کانفرنس میں عربی مدبرین کی شرکت

[illegible]

شرق اردن میں انتخاب کی مخالفت

[illegible]

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

صحافت اردو میں جس طرح تحریری صحت، لتانت و وقار، اعتبار اور پختگی کا کمی کیا مطلب پتہ نہیں ... اس میں حسن کتابت اور حسن طباعت کا بھی سلیقہ نہیں ... دن سے بعض جرائد و رسائل تجارتی اغراض سے حسن طباعت سے بڑھ کر حسن مصوری کو بھی اختیار کر رہے ہیں لیکن اس تصویری مقابلہ میں جرائد اردو جو ٹائمس آف انڈیا ... حاصل کرنا چاہتے ہیں ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص مسمی وزیر خاں نے اپنے ہم زلف کی دختر مسماۃ حفیظن کو (یعنی وزیر خان کی بھانجی) دو سال تک پرورش کرنے کے بعد گیارویں سال کی عمر میں اپنے صرفہ سے مسماۃ حفیظن کی شادی محمد اسحاق خاں کے ساتھ کر دی۔ اور حسب رواج زمانہ مسماۃ حفیظن کو کچھ زیورات، ظروف و پارچہ بھی دئے۔ اور اس سامان جہیز کی ایک فہرست تحریر کر کے محمد اسحاق خان ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ ہجری

پنجاب ہندو سبھا

راجہ نریندر ناتھ کے میمورنڈم کی حمایت

جمہور ... راجہ نریندر ناتھ کا وہ میمورنڈم شائع ہوا تھا جو ملک کے سیاسی حلقوں میں کافی بدنام ہو چکا ہے تو ہم نے یہ صاف عرض کر دیا تھا کہ راجہ نریندر ناتھ کے خیالات خواہ کتنے ہی ایک اور جمعیت پسندانہ ہوں۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے اس ...

اس بیان کی تائید ہندو سبھائی پرمانند نے بھی اپنے ایک مضمون میں کی ہے، جو ملاپ کی ایک تازہ اشاعت میں ہماری نظر سے گذرا ہے ہندو سبھا کے ان ذمہ دار لیڈروں اور خود سبھا کے باضابطہ ریزولیوشن کو دیکھنے کے بعد اس حقیقت میں ...

[illegible]

کی یہی تنگ نظری، خود غرضی اور لیڈرانہ ذہنیت ہے مسلمان جب یہ دیکھتے ہیں کہ ہندو اپنا حق تو پورا پورا وصول کر لینا چاہتے ہیں لیکن دوسروں کا پورا حق تو درکنار ادھورا بھی تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں تو اس سے انہیں قدرتی طور پر بے اعتمادی پیدا ہونے لگتی ہے اور وہ آزادی وطن کی راہ میں ہندوؤں کے ساتھ چلنے کے نتائج سے بدگمان ہو جاتے ہیں، اگرچہ ان کی اس تنگ نظری کے باوجود بھی ابھی تک مسلمانوں میں کسی ایسی جماعت کو فروغ حاصل نہیں ہوا ہے جو ہندو اکثریت کے غلبہ سے محفوظ رہنے کے لیے انگریزی حکومت کے موجودہ اقتدار کو برقرار رکھنے کی حامی ہو۔ ابھی تک مسلمانوں میں حد سے حد صرف ان تعاون پرستوں کو تھوڑا بہت اثر و نفوذ حاصل ہو سکا ہے جو انگریزی حکومت کے وسیلے سے اپنے فرقہ کے حقوق کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔ اور آئین سلطنت میں اس حفاظت کا اطمینان کر لینے کے بعد اس کے لیے بالکل تیار ہیں کہ ہندوستان میں ایک دیسی دستوری حکومت قائم ہو جائے جس کی باگیں لامحالہ ہندو اکثریت کے ہاتھ میں ہوں گی لیکن اگر ہندوؤں کی ذہنیت یہی رہی ... راجہ نریندر ناتھ کے میمورنڈم اور اس پر پنجاب ہندو سبھا کی تائید اور صوبہ سرحد و صوبہ سندھ کے ہندوؤں کی جد و جہد سے ظاہر ہو رہی ہے تو کچھ عجیب نہیں کہ مسلمانوں میں بھی اس خیال کے لوگ پیدا ہو جائیں جو سرے سے تمام ہندوستان کی آئینی ترقی کے مخالف ہوں۔ اور ہندو اکثریت کے مقابلہ میں انگریزی تسلط کو ترجیح دینے لگیں۔ گو اللہ تعالیٰ سے ہماری یہی دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ایسی احمقانہ ذہنیت سے بچائے۔ اور ان کو ہر حال میں حق و انصاف پر قائم رہنے کی توفیق دے لیکن ہندوؤں کے اس رویہ کا قدرتی ...

[illegible]

بھنگیوں میں آریوں کا زہریلا اثر

[illegible]

حال کی ظاہر فریب خدمات انجام دے رہے ہیں ان سب کا اصلی مقصد یہی ہے کہ اس جماعت کو اپنے ہاتھ میں لیں۔ اور اسکے ذریعہ جب چاہیں مسلمانوں کو تنگ کریں شملہ میں انہوں نے اپنی اچھوت ادھار کی حقیقت ظاہر کر دی اب دہلی اور متھرا وغیرہ میں بھی یہ لوگ اسی طرح بھنگیوں پر اپنے اثرات جما رہے ہیں تاکہ وقت پر ان کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کریں۔

سیلون میں نصب قاضی کی تحریک

کچھ عرصہ ہوا کہ سیلون کے مسلمانوں میں نکاح و طلاق کی متعلق نزاعات کی روز افزوں حالت کو دیکھ کر حکومت سیلون نے اس کے اسباب کی تحقیقات کے لئے ایک باضابطہ کمیٹی مقرر کی تھی حال میں اس کمیٹی اور نتائج تحقیقات اور اس کی سفارشات شائع ہو گئی ہیں۔ جس میں اس نے سب سے زیادہ زور اس بات پر دیا ہے کہ مسلمانوں کے ان معاملات میں جتنی خرابیاں پیدا ہو گئی ہیں ان کا اصلی سبب منصب قضا کا فقدان ہے۔ اس کا بیان ہے کہ انگریزی حکومت میں قاضی کے نہ ہونے سے طلاق کے اختیارات کو غلط طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور عورتوں کے حقوق کی حفاظت کا کوئی ذریعہ نہیں رہا ہے۔ زن و شوہر کے اختلافات کا فیصلہ کرنا اور تفریق بین الزوجین کے نازک مسائل میں شرعی اختیارات کو استعمال کرنا صرف قاضی کا کام ہے۔ اور موجودہ خرابیوں کی اصلاح کے لیے اس منصب کی سخت ضرورت ہے۔ کمیٹی کہتی ہے کہ اسلامی شریعت نے بہت سی صورتوں میں عورت کو یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے شوہر سے علیحدگی کی درخواست کرے لیکن نہ تو رائج الوقت قانون اسکو اس حق سے تمتع کا موقع دیتا ہے اور نہ موجودہ عدالتیں یہ صلاحیت رکھتی ہیں کہ ان مسائل میں صحیح شرعی قوانین کے مطابق مداخلت ...

[illegible]

کانگریس کے دفتر میں امتیاز

[illegible]

ہندوستان کا آئندہ آئین حکومت

نہرو کمیٹی کی سفارشات

الہ آباد ۱۵ اگست۔ آل پارٹیز کانفرنس نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۹ مئی ۱۹۲۸ میں ہندوستان کا دستور اساسی مرتب کرنے کے لیے پنڈت موتی لال نہرو کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کی تھی جو حسب ذیل ارکان پر مشتمل تھی۔ سر تیج بہادر سپرو، سر علی امام، مسٹر جی آر پردھان، مسٹر شعیب قریشی، مسٹر سبھاش چندر بوس، مسٹر مادھو راؤ اینے، مسٹر ایم ایس اینے، مسٹر ایم آر جیاکر، سردار منگل سنگھ۔

ہندوستان کا آئینی مرتبہ

دستور اساسی کا دائرہ اختیار

شہری کی تعریف

بنیادی حقوق

پارلیمنٹ

(۴) آزادانہ رائے کے اظہار کی اجازت ہوگی اور پرامن طریقے سے اسلحہ کے بغیر جلسہ کرنے اور مجالس یا یونین بنانے کا ہر شخص کو حق حاصل ہوگا (بشرطیکہ یہ امور پبلک کے اخلاق اور امن پر اثر انداز نہ ہوں)۔

(۵) دولت مشترکہ ہند کے تمام شہریوں کو حق حاصل ہوگا کہ وہ ابتدائی تعلیم بلا امتیاز مذہب ملت مفت حاصل کر سکیں۔

(باقی آئندہ)

بسر قیات

بیرون ہند

حجاز میں جنگی تیاریاں

سرحد نجد و عراق پر مشین گنوں کا گشت

روس اور افغانستان کا تجارتی معاہدہ

بالشویک افغانستان کے خیر خواہ ہیں

برطانیہ اور سلطان ابن سعود کی کشمکش

مسلمانان ہند سلطان ابن سعود کی حمایت کریں

مسٹر شعیب قریشی کے خیالات

چین سے جاپانی فوجوں کی واپسی

حکومت مصر کا جبر و تشدد

بیگم زغلول پاشا کو ہندگاہ اسکندریہ میں نہیں اترنے دیا گیا

امام موسیٰ کاظم کی قبر قبولیت دعا کیلئے تریاق اعظم ہے

حضرت امام شافعی کے قول کی تصدیق

پانچ سو چینی مسافروں کی غرقابی

شہریار افغانستان کی رعایا پروری

غرباء میں ایک لاکھ روپیہ کی تقسیم

ہندوستان

آدھ ہندوؤں کی یادداشت

جداگانہ انتخاب کی حمایت

نہرو کمیٹی کے خلاف احتجاج

سکھوں کے حقوق نظر انداز کرنے گئے

ہیں حکومت دو عملی کے بجائے ایسی حکومت قائم کی جائے جس میں صوبجاتی آزادی پائی جاتی ہے۔

خودکشی کوئی جرم نہیں

بدھ مت میں انسانی جان کی قیمت

کولمبو ۱۴ اگست۔ ڈاکٹر دا... پیراہیرا نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا بدھ مت کے خیال سے خودکشی میں کوئی بے عزتی کوئی شرم اور کوئی برائی نہیں ہے۔

ایک دفعہ ۵۰۰ بھکشوؤں نے خودکشی کی تھی۔ بدھ مت میں زندگی خود ایک بڑی چیز ہے۔ قدرت نے زندگی ایک عجیب چیز بنائی ہے۔ اس کا ضائع کرنا انسانی قربانی ہے۔

دیسی خون کی ارزانی

ایک گورے کو قتل کی سزا صرف ۱۸ ماہ کی قید

کوہ مری ۱۵ اگست۔ آج مسٹر شیپ پنلیٹن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی نے اس مقدمہ کا فیصلہ کر دیا ہے جو ایسٹ سروے بٹالین کے پرائیویٹ ہینگ کے خلاف گولی چلانے اور ایک مسلمان زمیندار کو ہلاک کرنے کے الزام میں عدالت میں پیش تھا۔ استغاثہ کا بیان یہ تھا کہ ملزم ... کے موقعہ پر ڈیوٹی پر متعین تھا اس نے ان چند مویشیوں پر جو گھوڑ دوڑ کی حد سے باہر ایک ٹیلے پر کھڑے ہوئے گھوڑ دوڑ دیکھ رہے تھے گولی چلا دی کہ انہوں نے اس کے حکم سے اس مقام سے ہٹ جانے سے انکار کر دیا تھا۔ ملزم کے گولی چلانے سے ایک مسلمان زمیندار ہلاک ہو گیا تھا۔ ملزم پر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے ماتحت اقدام قتل کی بنا پر جو قتل کے مرادف نہیں ہے مقدمہ چلایا گیا تھا۔ مجسٹریٹ نے اسکو صرف ۱۸ ماہ قید کی سزا دی۔

کلکتہ میں سہزار روپیہ لوٹ لیا گیا

دین فطرت کی کشش

آشنا کے لئے باپ کو قتل کر دیا

ایک ہندو دیوی کی سفاکی

فاضلکا میں ہندو مسلم کشیدگی

لیڈران کو دعوت

لالہ ستیام رائے ایم اے فاضلکا نو اسی جوان دتوں گوجرانوالہ میں ہیں۔ کل سے پہلے فاضلکا کے ان حالات سے بے خبر ہے۔ کل انہیں اخبارات کے مطالعہ سے فاضلکا کے حالات کا پتہ لگا تو انہوں نے چٹھی لکھی کہ ان کی خدمات حاضر ہیں۔ اور اگر ضرورت سمجھی جائے تو ڈاکٹر ستیہ پال اور ڈاکٹر محمد عالم صاحب بھی آجائیں۔ انہیں تار دیا گیا ہے کہ وہ فی الفور ڈاکٹر ستیہ پال اور ڈاکٹر محمد عالم کو ہمراہ لیکر فاضلکا پہنچ جائیں۔ بہتر ہو کہ ڈاکٹر سیف الدین کچلو کو بھی ہمراہ لے آئیں۔

ایک مہنت پر اغوا کا الزام

میرٹھ ۱۵ اگست۔ سورج کنڈ گوردوارہ کے بابا سنت داس و دیگر چند آدمیوں کے خلاف پنڈت شیام سنگھ بانعک مجسٹریٹ درجہ اول زیر دفعہ ۳۶۶ تعزیرات ہند مقدمہ میں دعویٰ ہے الزام ہے کہ انہوں نے میرٹھ کی ایک شادی شدہ ۱۴ سالہ لڑکی رام کور کا اغوا کیا۔ پولیس نے آج بارہ اشخاص کو بطور گواہان استغاثہ پیش کیا۔

ریاست بھرتپور میں قحط

حادثہ بیلور کے ملزمان کی ضمانتیں

کلکتہ ۱۶ اگست۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہگلی کی عدالت میں ملزمان سانحہ بیلور کی ضمانت کی درخواست پیش ہوئی سرکاری وکیل نے درخواست کی مخالفت کی اور کہا کہ ملزمان پر الزامات ایسے سنگین ہیں کہ انکی ضمانت نہیں ہونی چاہیے علاوہ ازیں ملزمان کو گرفتار ہوئے صرف تین ہفتے ہوئے ہیں اس قلیل عرصہ میں انکے خلاف مکمل تحقیقات نہیں ہو سکی۔ مسٹر کے یرنگ جج نے چار اشخاص ہری ساہن، امل مستری، نیرد... اور فائر مین کی درخواست نامنظور کر دی۔ اور باقی کے بارہ ملزمان کو ضمانت پر رہا کر دیا۔

سکھر میں تین کانفرنسوں کا انعقاد

کراچی ۱۰ اگست۔ سندھ کے ملت پروروں نے سکھر میں تین کانفرنسوں کے انعقاد کا فیصلہ کر لیا ہے جس میں سندھ اور بیرون سندھ کے علماء، لیڈران قوم اور مشائخ عظام شرکت فرما کر مسلمانوں کی اصلاح اور وطن عزیز کے استخلاص کیلئے عملی پروگرام مرتب کرینگے۔ ذیل کی تاریخوں میں مجالس ثلاثہ انعقاد پذیر ہوں گی۔

سندھ مسلم آل پارٹیز کانفرنس ۲۷، ۲۸ ستمبر ۱۹۲۸ء

صوبہ سندھ خلافت کانفرنس ۲۹، ۳۰ ستمبر ۱۹۲۸ء

سندھ سادات کانفرنس یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء

گم شدہ کی تلاش

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جنا پر یگیہ کرنے کا نتیجہ

باران رحمت کے بجائے آگ کے شعلے

حافظ نصیر الدین پولے والے کا مقدمہ

سیشن سپرد ہو گیا

مہاراجہ جیند کے مشیر خاص کا قتل

دوست کی بیوی سے ناجائز تعلق رکھنے کا نتیجہ

دریائے جمنا میں طغیانی کا خطرہ

حکام اور عوام الناس کو خوف و ہراس

مجسٹریٹ نے مقتول کے بیٹے امین الدین ضیاء الدین اور فیاض حسین پر زیر دفعہ ۳۰۲ و ۱۰۹ تعزیرات ہند فرد جرم لگا دیا اور سبحان عبد الرزاق، عبد السلام ... نصیر الدین پر زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند ... فرد جرم لگا کر سیشن سپرد کر دیا۔ صفائی کے گواہان کی فہرست داخل کرنے کے لیے ۱۸ اگست منظور کی گئی ہے۔

مولوی بغدادی پر مقدمہ

ایک شخص مسمی عبد الغفور کا پولیس نے زیر دفعہ ۱۰۷ تعزیرات ہند مخدوم سید غلام مصطفیٰ شاہ صاحب گیلانی مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں چالان کیا تھا مجسٹریٹ نے اسے ایک سو روپیہ کے مچلکہ پر رہا کر دیا تھا۔ اب دوبارہ شکایت کی گئی ہے جس پر مجسٹریٹ نے ۱۸ اگست کو تعمیر طلب کیا ہے۔ اس کے متعلق شکایت یہ بیان کی جاتی ہے کہ یہ شخص جمعہ کے روز جامع مسجد میں تکبیر پر واہی تباہی باتیں بکا کرتا ہے اور اشتعال آمیز تقریر کیا کرتا ہے۔

مولوی عبد الغفور کے مقدمہ کی کارروائی

چرنجی پہلوان کو کالا پانی

کریم الزمان کو چھ ماہ قید

مسلمان جمعداروں کے خلاف مہتروں کی شورش

سوامی رامانند کا تازہ کارنامہ

مہتروں کی یونین کا قیام

ٹرام کا ایک اور زخمی

واقعہ کو چھپانے کی کوشش

عربی آسان ہوگئی

اسلئے تفسیر آسان - حدیث آسان - فقہ آسان - ادب آسان

فارسی وعربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا اشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں۔ ان کتابوں نے جملہ اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ اب کسی شخص کو عربی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہیے۔ مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں۔ اور بہت جگہ داخل نصاب ہو چکی ہیں۔ اردو میں

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۔

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو-پی)

شکایت رفع ہوگئی

محمد امین صابون والے پھاٹک حبش خاں گلی تیلیاں دہلی

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

باتامریتا

دنیا میں مشہور ترین دوا

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا ایمپوریم ملتان شہر

سوانح اسپیل کلیمی

مالا بد کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں دہلی

عبدالکبیر خاں از دہلی

حیاۃ النبی

۹ راگست ۱۹۲۸ء یومِ پنجشنبہ کے روز نوساری کے مسلمانوں کی دعوت سے جناب مولانا مولوی شاہ صوفی عبدالعزیز صاحب سنی حنفی چشتی دہلوی طالب دعا نوساری تشریف لائے۔ شب جمعہ کو بعد نماز عشاء جامع مسجد میں وعظ بیان فرمایا جس میں فضائل درود شریف اور اولیاء کرام کے توسل سے دعا مانگنا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپکی اطاعت کرنا، نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حیاۃ النبی ہونا حنفی مذہب کے موافق بیچنہ دلائل سے بیان فرما کر حاضرین جلسہ کو مشکور فرمایا اور مخالفین و معاندین کے اعتراضات و اتہامات جو علماء اہل سنت والجماعت پر ہیں اس کی تردید کی۔

بعد اختتام جناب مولانا مولوی سید عبدالکریم لاجپوری صاحب نے مولانا کی تشریف آوری کا مختصر تقریر میں شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد یہ جلسہ برخاست ہوا۔

اسمٰعیل دہلی ڈن والا اتفاق عفا عنہ
نوساری ضلع سورت

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

چھوت چھات دور کرنیکا معاوضہ

آریہ سماج اور سناتن دھرم میں جنگ

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

تین منٹ والا بینبل خضاب

سب انیسیا کی یکجائی قیمت صرف ...

ملنے کا پتہ: ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

نام نہاد مولوی صاحب انہیں وجوہات پر ریاست جوناگڈھ والمیر کی جامع سے علیحدہ کئے گئے ہیں۔

ن - ب - نظامی نیچ مسجد ادمیلین مالوہ

آدھرمیوں پر آریوں کے مظالم

موضع گنڈرال میں ایک کنواں تمام اچھوت جاتیوں کیلئے چودھری رام سنگھ ممبر پنجاب کونسل کے بھائی نے بنوایا تھا جس کو تقریباً ۶ سال کا عرصہ ہوا، اس کی زندگی میں تمام قومیں پانی بھرتی رہیں۔ ان کی وفات کے بعد چودھری رام سنگھ نے آدھرمیوں (چماروں) کو اس کنوئیں سے پانی بھرنے کی ممانعت کی، وہ غریب ڈیڑھ دو کوس کے فاصلہ پر دریا سے جا کر پانی لاتے ہیں۔ ...

جہانگیر پورہ - علاقہ دروازہ ڈگیری شہر پشاور

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت

جمعیۃ علماء ہند کا اخبار

الجمعیۃ ہندوستان کے اخبارات میں ممتاز ترین حیثیت رکھتا ہے۔ اگر آپ کو مذہبی اور تبلیغی مضامین، تراجم و اقتباسات عالم اسلامیہ اور ہندوستان کی تازہ خبریں، آریوں کی تہذیب کا مرقع، مذہبی و تاریخی افسانے، سوامی دیانند و دیدک دھرم کی حیاسوز تعلیمات، مسائل شرعیہ کے متعلق مستند فتاوے، علمی نکات و لطائف اور اسی قسم کی دلچسپ و مفید معلومات حاصل کرنی ہوں تو ہفتہ میں دو بار الجمعیۃ کو ملاحظہ فرمایئے جو ہندوستان کے دارالسلطنت دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں الجمعیۃ کا ایڈیشن زیادہ ضخامت کے ساتھ شائع ہوتا ہے جس سے خریداران الجمعیۃ کو خاص دلچسپی ہے۔

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر

... خریداران الجمعیۃ کی خدمت میں پہنچ جائے گا۔ اس کے مضامین عید میلاد النبی میں پڑھے جائیں، اس نمبر میں نہایت بلند پایہ مضامین اور نظمیں ہوں گی جن کے مطالعہ سے ناظرین بے انتہا محظوظ ہوں گے۔ آپ کو ہاشمی نمبر مفت دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی چندہ خریداری ذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیجئے تاکہ ہاشمی نمبر دوسرے خریداروں کی طرح آپ کو بھی مفت بھیجا جائے۔

چندہ سالانہ ... چندہ ششماہی تین روپیہ چار آنہ ... چندہ ...

مینیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

مسلمانان شہر اوجین کا عظیم الشان جلسہ

ایک حلال خوری کی گمشدگی

مسلمانان شملہ کی اپیل

مذاکرات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسئلہ تکفیر اور فرقہ مرزائیہ لاہوریہ

آج دنیائے اسلام میں جن گوناگوں ذرائع سے افتراق و انشقاق کے سامان پیدا کئے جا رہے ہیں وہ کچھ کم نہ تھے جو اب ایک جدید طریقہ انشقاق کے اضافہ کی سعی ناکام فرقہ مرزائیہ لاہوریہ کی طرف سے مسئلہ تکفیر کی اصلاح کی آڑ میں شروع کی گئی ہے۔ ...

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

نشر الطیب مفید و معتبر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہم جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے اور اس درجہ مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے کتابت و طباعت اعلیٰ کاغذ بہترین سفید دیدہ زیب۔ قیمت علاوہ محصول عہ

سیرۃ الحبیب اگر آپ کو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور معتبر حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس و شستہ عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو آج ہی آرڈر بھیجئے۔ اس سے بہتر شاید دوسری کتاب آپ کو نہ مل سکے۔ قیمت ۱۲ر

سیرۃ خاتم الانبیاء اس میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر نہایت جامع و مستند حالات احادیث صحیحہ سے استشہاد کر کے لکھے گئے ہیں قیمت ۱۰ر

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کمسن بچے بچیوں کے لئے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں جن کا مطالعہ ہر مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں کے استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوادی گئی ہے۔ قیمت ۸ر

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء و صوفیاء اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے ساتھ ہی ۱۱۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت اعلیٰ طور پر رعایتی ۳ر

مولود سعیدی بہت مختصر مولود شریف ہے نظم و نثر دونوں اسمیں جمع ہیں مگر بہت ہی دلکش اور مقبول میلاد شریف ہے قیمت بھی بہت ہی کم یعنی ۳ر

مولود زیور ایمان اس میں خصوصیت کیساتھ امہات المؤمنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں۔ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات شرح و بسط کے ساتھ درج ہیں۔ زبان اس درجہ سلیس اور بامحاورہ ہے کہ عورتیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں۔ یہ میلاد نہایت مقبول ہے۔ قیمت ۶ر

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات و حالات نہایت مستند طریق پر درج ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی نہایت پر درد نظمیں لکھی ہوئی ہیں۔ قیمت ۶ر

مولود دلپذیر اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور نثر کم قصائد دلچسپ معجزات اور فضائل اور مناجاتیں کافی موجود ہیں۔ قیمت صرف ۲ر

درود مصطفےٰ اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سردار دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعیہ زیارت نصیب ہوتی ہے۔ مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب دلفریب قیمت صرف ۱۲ر

مولود احیاء القلوب ۔ مولود سراج المنیر ۔ میلاد المقبول ۔ مولود مجیدی ۔ نعت مصطفےٰ
۴ر ۲ر ۳ر ۱۰ر ۴ر

مولود بہار جنت ۔ معراج نامہ ۔ مولود بہار خلد ۔ مولود دلبر ۔ مولود محمود ۔ تذکرۂ رسول صلعم
۴ر ۴ر ۱۲ر عہ ۳ر ۴ر

قصص معراج معتبر و انفا ۔ مولود شریف عزیزی ۔ محامد مصطفےٰ ۔ باغ رسول ۔ فضائل احمدی
عہ ۳ر ۳ر ۴ر ۱۰ر

اگر آپ کا کتب خانہ ان کتابوں سے خالی ہے تو فوراً منگائیے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
الفاروق ۔	عہ	اعمال سورۂ والشمس ۔	۴ر	مسئلہ زکوٰۃ ۔	۱۰ر	پیغام محمدی ۔	عہ	تحیۃ الاسلام ۔	۳ر
المامون ۔	عہ	سیرۃ خاتم الانبیاء ۔	۱۰ر	مسئلہ حج ۔	عہ	تقریر دلپذیر ۔	عہ	سبلستان عبرت ۔	عہ
الہارون ۔	عہ	سیرۂ غوث اعظم ۔	۳ر	کتاب الاشارات عربی ۔	عہ	تاریخ القرآن ۔	عہ	دفتر خیال ۔	عہ
اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر مجلد	۸ر	سیرۂ امام ربانی ۔	[illegible]	عظمت اسلام ۔	۱۰ر	تاریخ الدولتین ۔	عہ	لیلۃ المعراج ۔	۱۰ر
خون کربلا ۔	۴ر	عطر مجربات ۔	۳ر	چاہ بابل ۔	۴ر	تاریخ ہند قدیم ۔	عہ	تحفۂ محمدیہ ۔	۱ر
سعادت الکونین ۔	عہ	محافظ الصبیان ۔	عہ	بستان العارفین ۔	۳ر	اسلامی توحید کا آئینہ ۔	۴ر	مباحثہ شاہجہاں پور ۔	۷ر
تنویر السراج ۔	۱۰ر	صحت النساء ۔	[illegible]	فتاویٰ رشیدیہ کامل ۔	[illegible]	فلاسفی احکام اسلام ۔	۲ر	جواب ترکی بترکی ۔	۵ر
بیان الامراء ترجمہ تاریخ الخلفاء	[illegible]	اکسیر الامراض ۔	۱۲ر	جمال القرآن پاکٹ سائز ۔	۸ر	تعلیم الاسلام تا چہار کامل سٹ	۱۲ر	صراط مستقیم ۔	عہ
فتوح الشام ترجمہ فیوض الاسلام	[illegible]	زینت انجیل ۔	۱۲ر	دیوان غالب پاکٹ سائز خوشنما	۱۰ر	ابدی نجات ۔	۲ر	رکن دین ۔	۱۰ر
اوراد و وظائف تحفۂ مناجات ہمایوں	[illegible]	تفسیر سورہ اخلاص امام تیمیہ	[illegible]	دیوان غالب مطبوعہ جرمنی پاکٹ سائز	للعہ	علم الکلام ہر دو حصہ ۔	۶ر	ارشاد مرشد ۔	۱۰ر
جہاں گشت	۱۰ر	تفسیر سورہ فاتحہ ۔	عہ	دیوان غالب مجلد ۔	عہ	بت شکن ۔	۸ر	ختم النبوۃ فی القرآن ۔	۴ر
فیوض رحمانی ۔	[illegible]	تفسیر سورہ یوسف منظوم ۔	۱۲ر	نبراس الساری فی اطراف البخاری عربی	[illegible]	ردکفر ۔	۸ر	ختم النبوۃ فی الاحادیث ۔	۱۰ر
احسن الوظائف ۔	۱۰ر	تفسیر سورہ یوسف	۸ر	فضائل اسلام ۔	۸ر	مناجات مقبول مجلد فقرہ	عہ	ختم النبوۃ فی الآثار ۔	۸ر
اعمال سورہ فاتحہ ۔	۴ر	تفسیر پارہ الٓم ۔	۸ر	تحفۂ دستگیر ترجمہ غنیۃ الطالبین اردو	[illegible]	سوانح عمری خواجہ معین الدین چشتی	۸ر	ہدایۃ الہدایہ ۔	۶ر
اعمال سورۂ اخلاص ۔	۲ر	تفسیر پارہ یعتذرون	۸ر	انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ	عہ	سیرۃ خواجہ معین الدین چشتی	عہ	اخلاق محمدی حصہ اول ۔	۸ر
اعمال سورۂ مزمل شریف ۔	۶ر	راہ نجات ۔	۸ر	سواء السبیل کلیمی ۔	عہ	سیرۃ الحبیب ۔	۱۲ر	حصہ دوم ۔	۱۰ر
اعمال سورۂ یٰسین شریف ۔	۵ر	مفید الکونین ۔	۱۰ر	کتاب قوم شرح مثنوی مولانا روم	[illegible]	برکات رمضان ۔	۱۲ر	اعجاز القرآن ۔	۸ر

نوٹ ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی۔ درسی۔ تاریخی۔ ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے یاد رہے کہ ایک روپیہ سے کم کی فرمائش کا (چونکہ محصول ڈاک زیادہ لگتا ہے) وی پی نہیں کیا جائے گا۔ اس لئے ایک روپیہ سے کم فرمائش کی قیمت بصورت ٹکٹ آنی چاہیے +

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت ہر ماہ عیسوی کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۷
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار) سنہ
نصف صفحہ (〃) ۵۱۶؎
ایک کالم (〃) لعہ
نصف کالم (〃) ۵ر
چوتھائی کالم (〃) ۳ر

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ — للعہ
ششماہی — للعہ
سہ ماہی — عہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ — للعہ
ششماہی — عہ
نمونہ — مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ:۔ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۴

ہندوستان میں مسلم اقلیت کے حقوق

مسلمانوں کے سیاسی مطالبات پر محققانہ تبصرہ

(از ڈاکٹر شفاعت احمد خاں ایم اے ایل ایل ڈی الہ آباد)

ہندوستانی مسلمانوں کا نصب العین

انگلستان کے مشہور مقرر برک کے قول کے مطابق کہ ہر قوم کا ایک پسندیدہ نصب العین ہوتا ہے جس کے حصول کو وہ اپنی آزادی و مسرت کا سرمایہ سمجھتی ہے ہندوستانی مسلمان اسلام کی مخصوص تمدنی روایات کا برقرار رکھنا اپنا مقدس فرض خیال کرتے ہیں۔ اور اس کی ادائیگی کے لیے مسلسل سعی کرتے ہیں۔ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ ان کی تاریخی مذہبی اور سیاسی روایات کا بقا ان خیالات و طبائع پر منحصر ہے جو آئندہ نسلوں میں پیدا ہوں گی یہی وجہ ہے کہ وہ تعلیم و تربیت کے ذریعہ اپنے مخصوص جذبات و خیالات کو نوجوانوں میں منتقل کرتے ہیں تاکہ ان کی دماغی ساخت میں یہ عقائد مستقل طور پر داخل ہو جائیں۔ اسی جذبہ کی بنا پر وہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کو ابتدائی مدارس میں مسلمان اساتذہ ہی تعلیم دیں۔ اور یونیورسٹیوں اور کالجوں میں ان کی قوم کی معقول نمایندگی کا انتظام کیا جائے۔ جو بغیر اسکے ناممکن ہے کہ ملکی انتظام میں ان کو کافی دخل ہو۔

انتظام حکومت میں مسلمانوں کا حصہ

ہندوستان میں حکومت کے نظم و نسق کا سوال روٹیوں ہی سے متعلق نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کے بہت سے پہلوؤں پر غور کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہندوستان میں قوت حاصل کرنے اور واقعات پر قابو پانیکا یہی ایک ذریعہ ہے اور اسی سے ایک بڑی حد تک ملک و قوم کی خدمت کی جا سکتی ہے کسی ضلع میں ایک تحصیلدار اور ایک ڈپٹی کلکٹر یا کلکٹر کو جو اقتدار حاصل ہوتا ہے وہ اس تنخواہ سے نسبتاً کہیں زیادہ ہوتا ہے جو اسے ملتی ہے۔ حقیقت میں ہندوستان کے حکام ہی حکومت کے روح رواں ہیں جن پر تمام انتظامات کا انحصار ہے اور مجھے یقین ہے کہ ایک عرصہ تک یہی صورت حال جاری رہنے والی ہے ایسی صورت میں جبکہ تمام قوت اور اختیارات عمال حکومت کے قبضہ میں ہیں مسلمانوں کی یہ منتقدرائے یقیناً قابل اعتنا ہو کہ حکومت کی وزارت میں اسکے تمام شعبہ جات میں اور میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کی ملازمتوں میں انکی موثر نمایندگی ہونی چاہیے۔

قابلیت کو معیار مقرر کرنے کا جواب

مجھے معلوم ہے کہ اس قسم کے تمام عہدوں کے لیے قابلیت ناگزیر ہے اور میں مخالفین کی اس دلیل سے بھی واقف ہوں کہ بہترین آدمی کو خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان مقرر کرنا چاہیے۔ مجھے اس سے اتفاق ہے۔ مگر میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس بہترین آدمی کا انتخاب کون کریگا؟ کیا ایک ایسی کمیٹی جس میں خود غرض افراد کا غلبہ ہو کوئی صحیح فیصلہ کر سکتی ہے؟ آخر یہ تو بتایئے کہ قابلیت کا انتہائی معیار کیا ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مخصوص ملازمتوں کے لیے بعض مخصوص قابلیتیں مقرر ہیں جن میں آخری شخص ہوں گا جو ان قابلیتوں کو اڑا دینے کی حمایت کریگا۔ استعداد کی تیاری تو یہ ملحوظ رہنی چاہیے۔ ہاں جو چیز قابل اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ اپنی ہی قوم کے لوگوں کو مختلف بہانوں سے داخل کیا جائے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ غیر سرکاری اداروں میں جس قدر آسامیاں خالی ہوتی ہیں ان پر تقرر کرتے وقت قومیت سفارش اور سرپرستی کو قابلیت اور ڈگری کے مقابلہ میں زیادہ وقعت دی جاتی ہے۔ یہ تمام عناصر اپنا کام کرتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں میں سے ایک قوم بھی مطمئن نہیں ہے۔

ہندوؤں کی نامعقولیت

صوبہ متحدہ کی پولیس اور صوبہ کے شعبہ انتظامی میں بدقسمتی سے مسلمانوں کی نمایندگی ہندوؤں سے باعتبار آبادی کچھ بڑھے نام زائد ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان میں انتظامی قابلیت نہایت اعلیٰ درجہ پر موجود ہے جس کا اعتراف صوبہ کے سابق گورنروں نے خود مجھ سے کیا ہے مگر باوجود اسکے ہندو جیسے مسلمانوں کی اس زیادتی کے خلاف شور مچاتے رہتے ہیں اور خصوصاً ان کا قوم پرست اخبار لیڈر اس شورش میں پیش پیش رہتا ہے صوبہ کی مجلس آئین ساز میں اور اس کے باہر عام جلسوں میں سہم حملے کئے جاتے ہیں۔ آخر کیوں؟ صرف اسی لیے کہ صوبہ متحدہ میں مسلمانوں کی آبادی ۱۴ فیصدی ہے اور یہ

ایجی ٹیشن اس قدر نامعقول اور لغو ہے کہ ایک صحیح الدماغ آدمی اس پر جسقدر تعجب کرے کم ہے۔

مسلمان نہایت آسانی کے ساتھ اسکا یہ جواب دیسکتے ہیں "بہت خوب ہمیں اب معلوم ہو گیا کہ آپ بھی ملازمتوں میں نمایندگی کے اصول کو مانتے ہیں اگر آپ کو اسی پر اصرار ہے تو پھر حکومت کے اور جسقدر شعبے ہیں ان سب میں ہمیں ہماری نسبت سے نمایندگی کا حق دیجئے"۔ یہ ایک نہایت منصفانہ مطالبہ ہو سکتا ہے۔ مگر نہیں جہاں مسلمانوں کی کمی ہے وہاں تو قابلیت کا سوال پیش کر دیا جاتا ہے۔ اور جہاں محض قابلیت کی بنا پر دو چار مسلمان زائد ہیں وہاں اکثریت کو اس کی نسبت کے مطابق نمایندگی دینے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

یہ بہت سی مثالوں میں سے ایک مثال ہے، ہر صوبہ کی مجلس آئین ساز کی گذشتہ پنج سالہ تاریخ میں ایسے ہزاروں سوالات موجود ہیں، جو حکومت کے مختلف شعبہ جات میں مذہبی و قومی نمایندگی کے متعلق کیے گئے ہیں۔ میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کا یہی حال ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ جہاں کہیں ہندوؤں کا بس چلتا ہے وہ زیادہ سے زیادہ ہندوؤں کو بھر لیتے ہیں۔ مگر جہاں مسلمان غالب یا فتہ ہوتے ہیں وہ خوشامد کیوجہ سے اور الٹا مسلمانوں کا گلا کاٹتے ہیں۔

حقیقی مرض اور اس کا علاج

ان تمام شکایات کا اصل سبب یہ ہے کہ اس موضوع کے متعلق فیصلہ کن قواعد و ضوابط موجود نہیں ہیں یورپ کے بعض ممالک مثلاً سوئٹزرلینڈ اور انگلستان میں رواج ہی کو قانون کا درجہ حاصل ہوتا ہے مگر ہندوستان میں ابھی تک رواج کی بنا ہی نہیں پڑی بہترین انتظام یہ ہو سکتا ہے کہ ہر صوبہ میں نمایندگی کی ایک نسبت مقرر کر دی جائے اور حکومت کے ہر شعبہ میں یونیورسٹیوں اور میونسپل و ڈسٹرکٹ بورڈوں میں اس نسبت کو ملحوظ رکھا جائے۔ اس طرح جو ملازمتیں مخصوص کی جائیں انکے لیے مقابلہ کے امتحانات ہوں یہ طریقہ صوبہ متحدہ انتظامی شعبہ میں اختیار کیا جا چکا ہے اور اس سے خاطر خواہ کامیابی ہوئی ہے۔ کیا وجہ ہے کہ دوسرے صوبوں کے بھی تمام شعبوں میں رائج نہ کیا جائے۔ اس سے ہندو مسلمانوں کے ناخوشگوار تعلقات بڑی حد تک اصلاح پذیر ہو جائیں گے اور اتفاق و اتحاد کے جذبات پیدا ہوں گے۔ فرقہ وارانہ رقابتیں اور فرقہ وارانہ فسادات جو اکثر حکومت پر عدم اعتماد کا نتیجہ ہوتے ہیں ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں گے۔ کیونکہ مذہبی فسادات اسقدر زائد نہیں ہوتے۔ جتنے کہ سیاسی فسادات ہوتے ہیں حقیقت میں یہی وہ طریقہ ہے جو ان تمام ممالک کو اختیار کرنا چاہیے۔ جنہیں کسی اقلیت کا اعتماد حاصل کرنیکی ضرورت پڑتی ہو۔ مثال کے طور پر زیکو سلوویکیا کو پیش کیا جا سکتا ہے وہاں پبلک ملازمتوں میں اقلیتوں کی نمایندگی کی برابر توجہ کی جاتی ہے ممالک غیر کے اعداد و شمار سے معلوم ہو سکتا ہے کہ نظریاتی حکومت اسکا خیال رکھتی

ہے۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ انگلستان میں حکومت میں اسکے متعلق تقرریاں نہیں ہوتی ہیں۔ مگر ہندوستان کے حالات چونکہ مختلف ہیں اسلیے یہاں اس امر کی ضرورت ہے کہ ملازمتوں میں منصفانہ نمایندگی کے اصول کو قانونی شکل میں منضبط کر لیا جائے۔ اگر نہ کیا گیا تو اسکا قوی امکان ہے کہ ساری ملازمتیں ایسی جماعت کے ہاتھ میں آ جائیں گی جو چار پائے بر او کتابے چند کے مصداق ہیں۔ جو باوجود کتابی علم کی کثرت کے مذاق سلیم سے بالکل بے بہرہ ہوتے ہیں۔

مسلمانوں کی سیاسی اہمیت

ان تمام لوگوں کو ہندوستانی مسلمانوں کی اہمیت کا اعتراف ہے جنھوں نے ہندوستان کے انتظام حکومت کا تجربہ حاصل کیا ہو ایک انگریز حاکم میں خواہ کتنے ہی عیب کیوں نہ ہوں مگر اسکے متعلق ایک بات ماننی پڑے گی اور وہ یہ ہے کہ اس میں تجربہ کی کمی نہیں ہوتی حکومت ہند نے مسلمانوں کی سیاسی اہمیت کو اپنے مکتوب پنجم مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۱۹ء میں محسوس کیا ہے جو وزیر ہند کے نام بھیجا گیا تھا۔ اس مکتوب میں اس موضوع پر بہت کافی روشنی ڈالی گئی تھی۔ اس سیاسی اہمیت کو مخصوص رعایت نہ سمجھنا چاہیے۔ کوئی ذمہ دار مسلمان مخصوص رعایت کا مطالبہ نہیں کرتا ہے مسلمان تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان کے آئینی مسائل پر بحث و تحقیق کے دوران میں صرف تعداد ہی کو واحد معیار قرار نہ دیا جائے۔

مسلمانوں سے حکومت ہند کا وعدہ

حکومت ہند نے اپنی مراسلت میں وزیر ہند کو حسب ذیل الفاظ لکھے تھے۔

"ہم نے مسلم اقلیت کے تحفظ کے متعلق جو وعدے کئے ہیں انکے ایفا کے لیے ہماری خواہش ہے کہ مسلمانوں کی نشستیں ایک ایسی نسبت سے مقرر کر دی جائیں جو ان کی قومی طاقت کے مطابق ہو۔ اس نسبت کے تعین کے لیے ہمیں بعض مسلمہ واقعات کو پیش نظر رکھنا پڑیگا۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ مسلمانوں سے ہم نے یہ قطعی وعدہ کیا ہے کہ ان کی سیاسی اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے۔ انتخابات میں کچھ ترجیحی حقوق دیے جائیں گے اب ہمیں اس وعدہ کو وفا کرنا چاہیے۔ دوسرے یہ کہ مسلمان نسبتاً غریب ہیں رائے دہندگی کیلیے کوئی ایسی شرط جو جائداد سے متعلق ہو انہیں دوسری قوم سے بہت زیادہ گرا دیگی"

(باقی صفحہ ۲ پر دیکھیے)

الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر اگر آپ اپنے احباب کو عید میلاد النبی کی خوشی میں کوئی تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں تو الجمعیۃ کا ہاشمی نمبر اس مقصد کو بہترین طریقہ سے پورا کر سکتا ہے جسقدر کاپیاں درکار ہوں ۲ر فی کاپی کے حساب سے دفتر کو روانہ فرما دیجیے۔ ورنہ اشاعت کے بعد فرمائش کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔ منیجر الجمعیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

نہرو کمیٹی کی سفارشات

نہرو کمیٹی کی رپورٹ نے ہندوستان کے سیاسی حلقوں اور سیاسیات ہند سے دلچسپی لینے والے غیر ہندوستانی طبقوں میں توقع سے زیادہ ہلچل پیدا کر دی ہے۔ چونکہ ہندوستان کی ذمہ دار سیاسی جماعتوں کی جانب سے یہ پہلا واضح اور مشرح بیان ہے جس سے دنیا کو معلوم ہو سکتا ہے کہ ...

سلطنت برطانیہ کے مستعمرات مثل کینیڈا، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ کو حاصل ہے۔ ان مختلف الخیال سیاسی گروہوں کو ایک نقطہ پر جمع کرنے کے لئے آل پارٹیز کانفرنس نے کامل ذمہ دار حکومت خود اختیاری کا اصول وضع کیا تھا لیکن وہ بھی لفظ سوراج کی طرح مبہم تھا ...

۲۔ پارلیمنٹ

۳۔ بنیادی حقوق

ہندوستان کا آئینی مرتبہ

مصر میں دورِ استبداد

ایک منصف اعلیٰ کی بے انصافی

بسلسلہ صفحہ ایک

تیسری بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی آبادی ان کی سیاسی قوت میں کوئی نسبت ہی نہیں ہے۔ بنگال اور آسام میں اگرچہ مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے مگر ان کی سیاسی قوت کم ہے ...

بنگالی مسلمانوں کی نمایندگی

مسلمانوں کی موجودہ حالت

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر اس سلسلہ میں آج تک پیشوا کے جتنے نمبر شائع ہو چکے ہیں یہ نمبر ان سب میں باعتبار اپنے مضامین و ترتیب کے بہترین نمبر ہے۔ اس میں مختلف مقالات کے باہمیں فوٹو ہیں جو طباعت میں نہایت خوشنما شکل کے ساتھ شائع کئے گئے ہیں۔ رسالہ کی ضخامت نظم و نثر کی کثرت کے باعث ایک سو چالیس صفحہ تک پہنچ گئی ہے۔ اس رسالے کے تمام مضامین عاشقان رسول کے لئے ...

نورجہاں کا دار الخواتین نمبر

آئینہ مرزا

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

اصناف طباعت میں لکھائی، چھپائی، سلائی، کٹائی، گٹھائی، جمائی، چپکائی کے ساتھ ہی ایک قسم جوڑائی بھی ہے، یعنی کاپی کو اس طرح جوڑنا کہ صفحات میں ترتیب پیدا ہو جائے ...

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ۔

ا۔ ایک عورت غیر قوم کی جو بعد اللہ ایمان کے زید کے عقد میں آئی اب زید کا انتقال بھید مدت ہوا ہو گیا بعد انتقال زید عورت مذکور کا کفیل سوائے لڑکے والدین و اعزہ کے اس کے شوہر کے لواحقین میں سے کوئی نہیں ہے ایسی حالت میں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اگر عورت اپنے والدین وغیرہ کے یہاں چلی گئی تو پھر اپنے دین میں داخل ...

الجواب

الجمعیۃ ہی ایک ایسا اخبار ہے جس میں مشتہرین اشتہار دیکر فائدہ اٹھا سکتے ہیں

سرخیات

بیرون ہند

امام یحییٰ اور ابن سعود
وفد یمنی کی مراجعت

یمن کا جو وفد کچھ دنوں سے پہلے حکومت حجاز سے گفت و شنید کے لئے آیا ہوا تھا اس نے کئی بار جلالۃ الملک سلطان ابن سعود سے ملاقاتیں کیں چونکہ اسے تمام معاملات کے طے کرنے کا اختیار نہ تھا اس لئے وہ جلالۃ الملک اور حکومت حجاز کے مسودہ لے کر واپس چلا گیا ہے تاکہ امام یحییٰ کی خدمت میں اس کی نسبت رپورٹ پیش کرے۔ امید ہے کہ تمام معاملات بہ طریق احسن طے ہو جائیں گے۔

سمندر سے چالیس لاشوں کی برآمدگی
جنگی جہاز کے سپاہی

ماسکو ۱۰ اگست۔ ایک برطانوی آبدوز کشتی ایل ۵۵ جو ۱۹۱۹ء میں سمندر میں غرق ہوئی تھی روسیوں کی مدد سے باہر نکالی گئی ہے۔ کشتی کے اندر ... کشتی میں چالیس لاشوں کے ڈھانچے ... ان سپاہیوں کے ہیں جو غرق ہو گئے تھے۔

ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ
بین الاقوامی سوشلسٹ کانگریس کی کمیٹی کا فیصلہ

... بین الاقوامی سوشلسٹ کانگریس کی ... ہندوستانی سیاسی قیدیوں کی ... رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کو کابل میں دعوت

پشاور ۲۰ اگست۔ ... جب سے غازی شاہ امان اللہ خاں نے سیاحت یورپ کے دوران میں انگورہ کی سیاحت فرمائی ہے اس ...

سرگرم کار ہیں۔ اگرچہ یہ مذہب کی بنا پر دونوں پہلے ہی ایک سلسلہ میں منسلک تھے لیکن جدید رشتہ اس تعلق کو زیادہ استوار اور پائدار بنا دے گا۔

بجزنہ جانبدہ تعلق اگر ظہور پذیر ہو گیا تو اس سے مشرق کی سیاسیات میں ایک جدید دور کا آغاز ہوگا۔

ایک مصری اخبار کی تردید

مصر کے جریدہ الاتحاد نے اپنے نامہ نگار مقیم ترکی کے حوالہ سے مندرجہ ذیل خبر کی تردید کی ہے۔

مولانا ظفر علی خاں صاحب کا مصر سے اخراج
بالشویکی تبلیغ کا الزام

قاہرہ ۸ اگست۔ اخبار زمیندار لاہور پنجاب کے مالک مولانا ظفر علی خاں جو کچھ دنوں سے مصر میں مقیم ہیں اور دفتر الاہرام میں بھی تشریف لائے ہیں انکو کل شفاہی پولیس کے ایک انگریز افسر مسٹر ایسٹ نے بلا کر ہدایت کی کہ جس قدر جلد ممکن ہو آپ حدود مصر سے رخصت ہو جائیں۔ کیونکہ آپ اس ملک میں بالشویک خیالات کی تبلیغ اور ملک معظم شاہ برطانیہ کی مخالفت کرتے ہیں اور حکومت مصر کے موجودہ نظام پر بھی نکتہ چینی کرنے کے مرتکب ہوئے ہیں۔ مسٹر ایسٹ نے آپ سے کہا کہ آپ کے خیالات والے ہندوستانیوں کو اس ملک سے فوراً نکل جانا چاہئے۔ مولانا نے مختصر بحث و تمحیص کے بعد وعدہ کیا کہ کل آپ یہاں سے روانہ ہو جائیں گے۔

ہندوستان

اعلیٰحضرت نظام دکن کی ایک اور فیاضی
علوم و فنون کی سرپرستی

... ہندوستان اپنے حامیان فنون لطیفہ اعلیٰ حضرت کا اس سرپرستی فن پر مسرور ہیں اور اعلیٰحضرت کی بقاء دولت کے دعاگو ہیں۔

بمبئی میں دن دہاڑے ڈاکہ
ڈاکو ۲۵ ہزار روپیہ لے گئے

بمبئی ۱۷ اگست۔ بمبئی میں ایک دن دہاڑے پر رونق بازار میں ڈاکہ ڈالا گیا جس سے سخت سنسنی پھیلی ہوئی ہے کل شام کو ساڑھے سات بجے مسٹر جنگل داس جو کہ عبدالرحمٰن عثمان کمپنی کا خزانچی ہے۔ بازار سے گذر رہا تھا۔ ۲۵ ہزار روپیہ نقد اور نوٹ منڈی کی ایک دکان سے اپنی دکان کی طرف لیجا رہا تھا۔ یہ روپیہ اس نے ایک تھیلے کے سر میں رکھا ہوا تھا۔ جب وہ کولابہ دروازہ سے گذر رہا ...

امرتسر میں سکھوں کا اجتماع
نہرو کمیٹی کے خلاف قرارداد کی منظوری

امرتسر ۱۹ اگست۔ تمام سکھ جماعتوں کے قریباً ۸۰۰ نمائندے نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ جلسہ کے صدر سردار کھڑک سنگھ صاحب تھے۔ بڑا پرجوش بحث مباحثہ ہوا۔ اسغائب صدر گوردوارہ شرومنی کمیٹی نے اس امر کا ریزولیوشن پیش کیا کہ سکھ موجودہ حالات میں اپنے حقوق سے دستبردار نہیں ہونگے۔ جبکہ اقلیتوں کو دیگر صوبجات میں مخصوص نیابت دی گئی ہے۔

انہوں نے مزید مشورہ دیا کہ سکھ پنجاب میں ایک اہم اقلیت ہیں۔ اسلئے پنجاب میں بھی رعایت انکو ملنی چاہئے۔ سردار امر سنگھ جھبال اور سردار منگل سنگھ نے مخالف پارٹی کی رہنمائی کی۔ چھ گھنٹہ کی گرما گرم بحث کے بعد ریزولیوشن کثرت رائے سے پاس ہو گیا۔

سردار منگل سنگھ نے سنٹرل سکھ لیگ کی جنرل سکرٹری شپ اور اخبار اکالی کی ایڈیٹری سے استعفےٰ دیدیا ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ عارضی طور پر دونوں جگہوں کا چارج لینگے۔

پنجاب میں سخت قحط کا اندیشہ
اگر بارش جلد نہ ہوئی تو فصلیں تباہ ہو جائینگی

لاہور ۱۹ اگست۔ پنجاب میں ابھی تک اسقدر بارش نہیں ہوئی جسقدر کہ ہونی چاہئے تھی۔ راولپنڈی، انبالہ اور جالندھر کے کچھ حصوں میں معمولی بارش ہوئی ہے لیکن ضلع لاہور میں بارش بالکل نہیں ہوئی۔

فصلیں کیسے بچ سکتی ہیں

پنجاب میں فصل خریف کی حالت بہت خراب ہے۔ یہ فصل اسی صورت میں بچ سکتی ہے کہ اگر ۲-۱ انچ سے زیادہ بارش ہو اگر اس قدر بارش ہو جائے۔ تو اس سے نہ صرف فصل خریف ہی بچ سکتی ہے بلکہ گندم کی فصل بھی بہت ہو سکتی ہے۔

صرف چند دن

بیان کیا جاتا ہے کہ اگر دس بارہ دن کے اندر بارش نہ ہوئی تو اس صورت میں پنجاب کو زبردست مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا یعنی یہاں بھی بنگال کی طرح قحط پڑے گا ...

درجہ حرارت

پنجاب میں درجہ حرارت بہت بڑھ رہا ہے چنانچہ ۱۸ اگست کو لاہور کا درجہ حرارت ۱۰۰۔ لائلپور کا ۱۰۴۔ ملتان کا ۱۰۴ ... کا ۱۰۳۔ اور سیالکوٹ کا ۱۰۰ تھا۔ سیالکوٹ کا درجہ حرارت جیکب آباد کے برابر ہے جو ہندوستان کا سب سے زیادہ گرم سمجھا جاتا ہے اس سے پنجاب میں اتنی گرمی پڑ رہی ہے کہ آجتک اتنی گرمی کبھی نہیں پڑی تھی۔

سرکاری رپورٹ

پنجاب کے موسم اور فصلوں کے متعلق جو تازہ سرکاری رپورٹ شائع ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب میں بارش کی سخت ضرورت ہے۔ روئی۔ جوار۔ باجرہ۔ مکئی اور چارہ کی فصلوں کی حالت بہت خراب ہو چکی ہے۔ اضلاع حصار، امرتسر اور سیالکوٹ میں فصلیں سوکھ رہی ہیں۔

کیڑے

گرم اور خشک ہوا نے فصلوں کو نقصان پہنچا رہی ہیں ضلع حصار اور ضلع رہتک میں ٹڈی دل پیدا ہو گیا ہے جس نے فصلوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ ضلع حصار اور ضلع راولپنڈی میں پینے کے پانی کی قلت ہے۔ ضلع حصار گوڑگانوہ۔ راولپنڈی امرتسر اور میانوالی میں چارہ کی قلت محسوس کی جا رہی ہے۔

سر محمد شفیع پریوی کونسل کی ججی پر

ٹائمز آف انڈیا کو معلوم ہوا ہے کہ سر محمد شفیع سابق ممبر کونسل وائسرائے جو آجکل انگلستان میں ہیں پریوی کونسل کے جج مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ لارڈ سنہا کی وفات کے بعد انگلستان گئے تھے۔ آپ کے متعلق یہ افواہ پھیلی تھی کہ لارڈ سنہا کی جگہ آپ کو ملنے والی ہے۔

اچھوتوں پر ہندوؤں کے مظالم

اچھوت اودہار یا کٹھ مالا رام گڑھ کے متعلق مارواڑی کا رویہ نہایت برا ہے۔ انھوں نے یہ زیادتی کی ہے کہ پاٹھ شالہ کے استعمالات میں لڑکا ہوشا کی کی تجویز کو جبراً باہر نکال دیا یہ سلوک صاف ظاہر کرتا ہے کہ ریاست جیپور میں اچھوتوں سے انسانوں جیسا سلوک نہیں کیا جاتا۔

آگرہ میں ایک سادھو پانچ عورتوں کو بھگا لے گیا

آگرہ ۱۹ اگست۔ تحصیل منڈی میں ایک سادھو ۷-۸ دنوں سے ٹھہرا ہوا تھا جس نے لوگوں کو اس پر بڑی عقیدت تھی۔ سادھو صرف عورتوں ہی کو ملاقات کا موقعہ دیتا تھا جو آدمی اسے دیکھنے کے لئے جاتے انہیں وہ باہر نکال دیتا بیان کیا جاتا ہے کہ سادھو یکلخت غائب ہو گیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ پانچ عورتوں کو بھگا کر لے گیا ہے۔ اس واقعہ سے شہر میں سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔

ہندوستان کی سرحد پر جنگ عظیم کا خطرہ
چار لاکھ فوج کا اجتماع
سیلاب کے بہانے کوہستانی علاقہ میں توپوں کی روانگی

مسلم آؤٹ لک اپنی ۱۸ اگست کی اشاعت میں رقمطراز ہے کہ اس وقت سرحد افغانستان پر چار لاکھ فوج جمع ہے حکومت برطانیہ کا ارادہ ہے کہ شروع ۱۹۲۹ء میں روسی حکومت سے وسط ایشیا میں جنگ کرے۔ اگرچہ چین نے روس کی امداد کی تو فرانس بھی اپنی افواج انگریزوں کی امداد کے لئے ہندوستان بھیج دے گا۔ روس کے خلاف جنگی کارروائیوں کا مرکز وادی کشمیر کو بنایا جائے گا۔ اسی وجہ سے سیلاب کے دھوکے میں کوہستانی علاقہ میں توپیں نصب کی جا رہی ہیں۔ حکومت برطانیہ کے تمام انتظامات سے صاف ظاہر ہے کہ روس کے خلاف جنگ کی تیاریاں عمل میں آ رہی ہیں۔

امیر شریعت صوبہ بہار کا اعلان
موئے مبارک کی زیارت

چونکہ ۲۹ صفر کو ابر غلیظ محیط تھا اس لئے رویت ہلال محرم کی کہیں سے کوئی مکمل خبر نہیں آئی ... ۲۵ اگست بدھ کا دن مقرر کیا گیا ہے ...

مولانا ظفر علی خاں اور مولانا عبدالقادر قصوری کی حجاز سے واپسی

مولانا ظفر علی خاں آج پنجاب میل سے روانہ ہو گئے ہیں مولانا عبدالقادر قصوری آج بمبئی پہنچ گئے ہیں۔ یہ سب لکھنؤ کانفرنس میں شرکت فرمائیں گے۔ اسمٰعیل غزنوی مصر روانہ ہو گئے ہیں اور جلد ہی واپس ہو جائیں گے۔

مشہور ڈاکو ملنگی کو سزائے موت
اسکے ساتھیوں کا بھی یہی حشر ہوا

لاہور ۲۰ اگست۔ آج خان صاحب خواجہ ... سیشن جج نے مشہور ڈاکو ملنگی اور اس کے چار ساتھیوں کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کا فیصلہ سنا دیا۔ ملزمان کے خلاف الزام یہ تھا کہ انہوں نے پولیس کے مخبر محبت سنگھ کو قتل کیا تھا۔ ... مقتول محبت سنگھ نمبردار کلاں نے پولیس کو اطلاع دی جس وقت ملزمان کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے محبت سنگھ کو قتل کر دیا۔ عدالت نے ملزمان کو مجرم قرار دیا۔ اندر سنگھ ملزم بری کر دیا گیا۔ ... ملزمان کو سزائے موت کا سنایا گیا۔

شاہی کمیشن کی آمد پر پکٹنگ

امرتسر ۱۸ اگست۔ مجلس نوجوانان پنجاب کا ایک جلسہ لالہ کدار ناتھ سہگل کی صدارت میں ہوا جس میں ...

دیگر باتوں کے علاوہ شاہی کمیشن کی آمد پر پکٹنگ کئے جانے کے معاملہ پر غور کیا گیا۔ یہ قرار پایا کہ شاہی کمیشن کی آمد پر پکٹنگ کرنے کے لئے پروگرام تیار کیا جائے۔

ملک پور کے بلوے کا فیصلہ
سکھوں کو پھانسی اور کالے پانی کی سزائیں
سنگھٹن کے جنون کے نتائج

آج بتاریخ ۱۹ اگست ۱۹۲۸ء کو سشن جج نے فسادات ملک پور کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا جو کہ ہندوؤں، سکھوں اور مسلمانوں میں عید الاضحیٰ کے موقعہ پر ہوا تھا۔

اول جج صاحب بہادر نے سکھوں اور ہندوؤں کی پارٹی کو عدالت کے کمرے میں طلب کیا اور ان سے کہا کہ اس بلوہ میں جو کہ ملک پور میں ہوا تھا اس میں سکھوں اور ہندوؤں کا قصور ہے۔ حملہ کرنے میں تم لوگوں کی زیادتی ہے اسلئے عدالت کا یہ حکم ہے کہ بختاور سنگھ جو کہ سکھوں کے گروہ کا سرغنہ تھا۔ اس کو پھانسی کا حکم دیا جاتا ہے۔ اور باقی نو آدمیوں کو سوائے شیر سنگھ لنگڑے اکالی کے سب کو عبور دریائے شور کا حکم دیا جاتا ہے۔ چونکہ شیر سنگھ کا بھی وہی قصور ہے جو کہ دوسروں کا مگر یہ لنگڑا ہے اسلئے اس کو دو سال قید سخت کا حکم دیا جاتا ہے۔

پھر جج صاحب بہادر نے مسلمان ملزموں کو طلب کیا اور فرمایا کہ اس بلوے میں مسلمانوں کا کم قصور ہے مگر ان مسلمانوں کا زیادہ ہے جو کہ پہاڑ کی طرف سے اور روڑی کی طرف سے آئے تھے۔ کیونکہ وہ ایک خلاف قانون مجمع کی شکل میں آئے تھے اسلئے ان کا قصور اہل ملک پور سے زیادہ ہے۔

پچیس مسلمان ملزموں میں سے:
(۱) بابو عبدالرزاق۔ رہا۔ (۲) مولوی عبدالرحمٰن۔ رہا (۳) مولوی عبدالجبار۔ رہا۔ (۴) کتا۔ رہا۔ (۵) ابراہیم نمبردار۔ رہا۔

(۱) بابو و (۲) حمزہ دین کا قصور ثابت ہو گیا ہے اسلئے اُن کو تین تین سال قید سخت اور اس کے بعد ایک ایک سال کی ضمانت (۳) دولت علی ملزم جو روڑی کی طرف سے آنے والوں میں سے تھا۔ دو سال کی قید سخت ایک سال کی ضمانت۔

جو مضروب پائے گئے ہیں (حسین بخش۔ محمد بخش۔ طالب حسین) اگرچہ بلوائیوں میں سے نہیں مگر خلاف قانون مجمع میں تھے اسلئے چھ چھ مہینے کی قید سخت باقی چودہ ملزموں کو ایک ایک سال کی قید سخت۔

سندھ کے سکھوں کا نہرو کمیٹی رپورٹ کے خلاف احتجاج

سردار سنت سنگھ صاحب سکرٹری سنگھ سبھا کراچی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ کراچی کے سکھوں کا ایک جلسہ سنگھ سبھا کے زیر اہتمام ہوا جس میں نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا گیا۔

اس رپورٹ میں چونکہ سکھوں کے حقوق کو نظرانداز کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ جہاں مسلمانوں کے لئے نشستیں مخصوص کی گئی ہیں وہاں سکھوں کے لئے بھی نشستیں مخصوص کی جانی چاہئیں سکھ پنجاب اور سرحد میں وہی مراعات چاہتے ہیں جو مسلمانوں کو دئے گئے ہیں۔

ہندوستان کے دستور اساسی پر مولانا شوکت علی کا تبصرہ

بمبئی ۲۰ اگست۔ مولانا شوکت علی نے یہ بیان دیا ہے۔ جس کے دوران میں آپ نے کہا ہمارے دستور کی تشکیل برطانوی حکومت کے حوالے کئے بغیر عمل میں آئے گی اور یہ دستور ملک کا ایک مستقل سیاسی مسئلہ بن جائے گا ہندو مسلم سوال کے متعلق مولانا نے کہا میں خیال کرتا ہوں کہ مدراس کانگریس کا قرارداد ہی حالات حاضرہ میں ہم سب کے مقصد کے حصول کا واحد ذریعہ ہے۔ مولانا کے نزدیک بنگال اور پنجاب کی اقلیتوں کو ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ ... میں نو مجوزہ دستور کے مطابق ان کی اکثریت ہو گی۔

ریاست حیدرآباد کی ایک مستحسن اصلاح
گداگری کا انسداد

حیدرآباد ۱۷ اگست۔ گداگروں کی وبا برابر ترقی کر رہی ہے۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت حضور نظام نے اس مضمون کا ایک فرمان شائع کیا ہے کہ کوئی بھی گداگروں کو وظیفہ ...

دکھا جائے۔ نیز جو لوگ کام کے لائق نہ ہوں انہیں محتاج خانوں میں بھجوا دیا جائے۔ اور جو ہٹے کٹے ہوں ان سے زبردستی کام لیا جائے۔ محلہ چادر گھاٹ میں ایک سرکاری محتاج خانہ قائم ہے جسے ۱۴ ہزار کا سالانہ عطیہ ملا کرتا ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے
نریلہ کی سفاک و رقاصہ جاٹنی
مجسٹریٹ کے سامنے بیان

دہلی ۱۷ اگست۔ نریلہ میں کچھ دن ہوئے ایک لڑکی نے اپنے بیمار باپ کو گنڈاسہ سے قتل کر دیا تھا۔ پولیس نے مسماۃ سرتی اور مسمی رام سروپ کو گرفتار کیا تھا مسماۃ سرتی کو اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت سے پولیس نے وعدہ معافی دلوا۔ اور گواہ سلطانی بنا لیا۔ اس بنا پر مسماۃ سرتی نے تمام راز کھول دیا۔

میری ماں مدت ہوئی مر گئی۔ میرے پڑوس میں مسماۃ اندر رہتی ہے وہ کہتی تھی کہ مجھکو گھر میں کر لگتا ہے اس وجہ سے میں اس کے گھر میں سویا کرتی تھی۔ میں نے کئی دفعہ رام سروپ اور اندر کو ایک چارپائی پر سوتے دیکھکر صبح کو جگایا۔ جب اندر اپنے سسرال چلی گئی تو میرے باپ نے رام سروپ کو کھیتی کے کام کے لئے ساجھی بنا لیا تو میں رام سروپ کی نوکری کیکر جایا کرتی تھی۔ ایک دن رام سروپ نے مجھکو پکڑ لیا اور گرا کر زنا کیا۔ پھر میرے اور اس کے تعلقات ہو گئے ... اور اس نے رام سروپ کو علیحدہ کر دیا جس نے الگ کام شروع کر دیا۔ ...

گنڈاسہ مار کر ختم کر دیا۔ مقدمہ آئندہ پیش ہوگا

خواجہ حسن نظامی نے معافی مانگ لی
مونہ جنگ صفین میں خواجہ صاحب کو شکست

سہسرام ۱۹ اگست مولوی حذاقت حسین خاں بی۔ اے۔ بی۔ ایل وکیل سہسرام نے خواجہ حسن نظامی کے خلاف توہین کا جو مقدمہ دائر کیا تھا وہ ۱۵ اگست کو پیش ہوا۔ خواجہ صاحب لاہور کے ایک وکیل کو لیکر ۱۸ اگست کو سہسرام وارد ہوئے۔ اور ایک تحریری معافی مانگ لینے پر راضی ہو گئے جس کی وجہ سے مقدمہ حسب ذیل شرائط پر تصفیہ پا گیا۔

۱۔ یہ کہ ملزم اپنی کتاب مونہ جنگ صفین کے صفحات ۹۳ اور ۹۱ میں ایک مراسلہ کے اندر حذاقت حسین خان اور نظام الدین خاں کے نام شائع کرنے پر افسوس ظاہر کرتا ہے۔

۲۔ یہ کہ ملزم اس شخص کی غیر ذمہ دارانہ کارروائی پر نہایت سختی کے ساتھ ملامت اور ناپسندیدگی ظاہر کرتا ہے جس نے حذاقت حسین اور نظام الدین خاں کے ناموں کو بغیر ان کے علم اجازت یا رضامندی کے اپنے خطوط میں تحریر کیا تھا۔

۳۔ یہ کہ ملزم کے نام شائع کرنے سے جو نقصان مدعی کی شہرت یا نیکنامی کو پہنچا ہے۔ اس کے لئے ملزم کو افسوس ہے جس کی تلافی ملزم کے افسوس ظاہر کرنے سے ہو جائیگی۔

۴۔ یہ کہ ملزم مذکورہ مراسلہ میں کسی اور کا بھی نام ظاہر کرنے پر افسوس ظاہر کرتا ہے۔ اگر یہ امر بغیر اس شخص کی اجازت یا رضامندی کے ہو۔

۵۔ یہ کہ ملزم مدعی کو اسکا یقین دلاتا ہے کہ وہ اصلی خط ضائع ہو گیا اور اب نہیں مل سکتا باوجودیکہ بہت تلاش کی گئی اور اس بنا پر افسوس ظاہر کرتا ہے کہ وہ خط بھیجنے والے کا نام ظاہر کرنے سے مجبور ہے۔

۶۔ یہ کہ مدعی نے اپنی خواہش سے اس معافی نامہ کو منظور کر لیا ہے اور اس کی تشفی ہو گئی ہے کہ اس خط کے شائع کرنے سے ملزم نے جو نقصان مدعی کو پہنچایا تھا اس کی حتی الامکان اس نے تلافی کر دی ہے (اتحاد)

فساد سوفتہ کا مقدمہ
صفائی کی شہادتیں

گوڑگانوں ۱۸ اگست۔ آج مسٹر الیف مبین اسپیشل مجسٹریٹ گوڑگانوں کی عدالت میں موضع سوفتہ میں گذشتہ عید کے موقعہ پر جو فساد ہوا تھا اور جس میں اس وقت تک ۴۴ ہندوؤں پر فرد جرم لگ چکی ہے کا مقدمہ برائے سماعت پیش ہوا۔ استغاثہ کی جانب سے رائے بہادر رلیا رام مدعی عمومی اور صفائی کی جانب سے لالہ دین دیال وکیل گوڑگانوں اور رائے صاحب چودھری چھوٹو رام ایل۔ ایم۔ سی پیروکار تھے۔ صفائی کی جانب سے ۶۴ گواہوں کی فہرست داخل کیگئی ہے۔ آج اٹھارہ گواہوں کے نام سمن جاری کئے گئے تھے جس میں صرف بارہ گواہوں کے بیانات قلمبند کئے گئے۔

جنگ پورہ کے فساد کا مقدمہ

دہلی ۱۹ اگست۔ کل سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں بھوگل (جنگ پورہ) کے فساد کا مقدمہ پیش ہوا۔ حسب ذیل کارروائی ہوئی۔

بوکھرمل کانسٹبل نے قرار صالح بیان کیا کہ میرا بیان پولیس میں دوسرے تیسرے دن ہوا تھا جنگ پورہ کے چوراہے پر ہوا تھا۔ منشی شریف اور سب انسپکٹر پولیس نے بیان لیا تھا۔ حمزہ علی ہیڈ کانسٹبل اور سردار جیت سنگھ بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ پانچ سات سپاہی تھے جنگ پورہ میں ۶ دن نوکری ہوئی۔ مولا بخش کے مکان پر نوکری تھی تفتیش میں ملزمان نہیں بلائے گئے۔ میرے سامنے بیانات کے بعد کسی کو بھی نہیں بلایا۔ ملزموں کی شناخت کے لئے گواہوں کو اطلاع گاؤں کے چوکیدار اور ایک اور شخص نے کرائی تھی۔ حمزہ علی بھی تھا۔ اور کئی آدمی اور بھی تھے۔ مجھے معلوم نہیں کہ شناخت کرنے والوں کی کوئی فہرست بنائی گئی یا نہیں۔ ... ملزم کا نام یا حلیہ نہیں لکھا یا۔ ...

سوال عدالت۔ مجھے پتہ نہیں کہ لوگ دیا پر آجا رہے تھے یا نہیں۔ میں نے گاؤں میں لوگوں کو آتے جاتے دیکھا۔ میں نے نالہ جہاں لڑائی ہوئی نہیں دیکھا

گواہان استغاثہ پر مکرر جرح ختم ہو گئی۔ برد دنگل اسی ایس ملوئیس موقعہ کا معائنہ کرینگے۔

مسلمانان دہلی کا مطالبہ
بھائی سانولیا کے قتل کی دوبارہ تفتیش کی جائے

دہلی ۲۰ اگست۔ گذشتہ شب بعد نماز عشا جامع مسجد میں مولانا احمد سعید صاحب کی زیر صدارت ایک جلسہ بھائی سانولیا کے قتل کی دوبارہ تفتیش کے مطالبہ کے لئے منعقد ہوا۔ مولانا احمد سعید صاحب مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب قاری عباس حسین صاحب۔ حافظ عبدالرحیم صاحب اور مولانا زاہد القادری صاحب نے تقریریں کیں اور کہا کہ گورنمنٹ کو اس قتل کی دوبارہ تفتیش کرنی چاہئے اور قاتل کا سراغ لگانا چاہئے ورنہ قاتلوں کے حوصلے اور بڑھ جائینگے جس سے اہل دہلی کی پرامن زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں گی۔ قتل ہوا پھر پولیس کیوں نہیں اس کا سراغ لگاتی۔

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے حسب ذیل تجویز پیش کی جس کی تائید مذکورہ اصحاب نے کی اور بالاتفاق یہ تجویز منظور ہوئی۔

"مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ اس امر پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے کہ بھیا سانولیا کو نہایت بیدردانہ اور

دھشیانہ طریقہ پر پستول کی گولیوں کا نشانہ بنایا گیا اور سر شام دارالسلطنت کے قریب ایک چھوٹی سی آبادی میں یہ واقعہ ہوا اور پولیس نے اپنی ناکام تفتیش پر جس شخص کا چالان کیا عدالت نے اسے بیگناہ قرار دیکر رہا کر دیا۔ ایک ایسے ظالمانہ واقعہ کا یونہی بے نتیجہ رہنا اہل دہلی کے لئے جس قدر خطرناک ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ جلسہ دہلی کی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ کی ازسرنو تحقیقات کا حکم جاری کیا جائے اور قاتل کا پتہ لگا کر اس کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ تاکہ ظالم وحشی قاتلوں کو عبرت اور دہلی کی آبادی کو اطمینان نصیب ہو۔"

دہلی میں بارش کا انتظار

دہلی ۲۲ اگست۔ مطلع غبار آلود ہے۔ قدرے ترشح بھی ہو جاتا ہے مگر باران رحمت کے نزول میں ہنوز توقف ہے نماز استسقاء بھی پڑھی جا چکی ہے اور عام باشندے رب العزت کی درگاہ میں دست بدعا ہیں۔ دیکھئے رحمت خداوندی کب توجہ کرتی ہے

کوکین فروش کا چالان

دہلی ۱۸ اگست۔ مسمی امیر سنگھ کو تھانہ قاضی حوض کی پولیس نے کوکین نکلنے پر گرفتار کر کے چودھری صورت سنگھ صاحب مجسٹریٹ کی عدالت میں چالان کر دیا۔

ایک مشہور کوکین فروش کی گرفتاری

دہلی ۱۷ اگست۔ مسمی عبدالرشید کو چودھری امام الدین سب انسپکٹر پولیس حوض قاضی نے فراشخانہ میں کوکین فروخت کرتے ہوئے ۶۰ گرین کوکین کے گرفتار کیا اور چودھری صورت سنگھ مجسٹریٹ کی عدالت میں چالان کر دیا۔ چودھری امام الدین صاحب سب انسپکٹر عبدالوہاب محمد علی اور ڈاکٹر بیگ کی شہادت لیکر ملزم پر چارج لگا دیا گیا۔

ایک کوکین فروش کی گرفتاری

۲۱ اگست آج شام کے وقت سب انسپکٹر علاقہ ۳ جناب عبدالرحمٰن صاحب نے نہایت خاموشی کے ساتھ کوچہ چیلان کے ایک کوکین فروش کو گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے پاس اسی ۸۰ پڑیاں کوکین کی برآمد ہوئیں جو ایک مونڈھے پر بیٹھا ہوا یہ شخص نہایت آزادانہ طریق پر فروخت کر رہا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے گرفتار ہونے ہی بعض لوگ جو مکان میں چھپے ہوئے تھے بھاگ گئے داروغہ عبدالرحمٰن نے اگر آئندہ بھی مستعدی سے کام لیا تو ہمارا خیال ہے علاقہ ۳ کوکین فروشوں سے پاک ہو جائے گا۔

صدر بازار کے قتل کا ملزم راجپوتانہ میں

دہلی ۱۸ اگست۔ چھ دن ہوئے کہ صدر بازار میں مسمی اسماعیل کو کسی نے سوتے ہوئے تلوار سے قتل کر دیا تھا ملزم فرار ہے معلوم ہوا ہے کہ ملزم راجپوتانہ کیطرف گیا ہے۔ پولیس اس کی جستجو کر رہی ہے۔

میونسپلٹی کے ڈھنڈورچیوں کو سزا

... میونسپل کمیٹی کو مسٹر ڈیمور کمیٹی ... نے معطل کر دیا ... ایک سال کے لئے ترقی روک دی ...

مرزا یوسف بیگ وکیل کا دفتر

مرزا یوسف بیگ صاحب وکیل نے اپنا دفتر جلی قبر بلیماراں میں تبدیل کر لیا ہے

پاکٹ میں رکھنے کی گولڈن واچ

گارنٹی ۵ سال

گھڑی کی مضبوطی میں جو جانا چاہتا ہو ... نہایت خوبصورت ... ایک بار آپ کو ... دوست ... خوشنمائی کی تعریف کرتے رہیں گے۔ ... پانچ برس کی گارنٹی دیتا ہوں ...

ایم صدیق سوداگر کلکتہ نمبر ۳۳

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

اگر آپ میرے بتائے ہوئے اسم اعظم جو خاص ترکیب سے عمل کے ... ہر گز ... اور ... سال عمر ہے ... غریبی کی بجائے امیری قدموں میں ... کام ... دولت ... اشتہار ... میں مفصل ... ہو ... طالب ... سکتے ہیں ... اجازت ...

گوہر مراد

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

رجسٹرڈ

اگر آپ کا ایمان گوارا دے کہ ایک مسلمان جھوٹ نہیں بول سکتا اور وہ ہمیشہ سچائی اور راستبازی پر چلنا اپنا شعار سمجھتا ہے تو

لطف حیات

استعمال کریں لطف حیات سونے طلاء کی ... میں تیار کیا گیا ہے

لطف حیات کے استعمال سے جملہ اعصابی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں

لطف حیات اعضائے رئیسہ میں ... طاقت بخشتا ہے

آپ کا وقار مردی اور آپ کا حسن

لطف حیات ...

نیز بے نظیر قوت مردی بخشنے کیلئے اکسیر ہے

لطف حیات استعمال کریں

قیمت کمل بکس چار روپیہ ... محصولڈاک ...

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ چیلان دہلی

شکایت رفع ہوگئی

پبلک کو یہ شکایت تھی کہ کپڑا دھونے کا صابون جیسا کہ ہونا چاہئے آج تک کسی کمپنی وکارخانہ ... نے تیار نہیں کیا۔ الحمد للہ کہ ہمارے کارخانہ کے تیار کردہ صابون کو پبلک نے ... پسند فرمایا ...

محمد امین صابون والے ... گلی تیلیان دہلی

حب مشتی

جناب مولانا محمد عرفان صاحب ناظم ... جمعیۃ علماء کی پسند ...

حکیم سید ... دہلی

سوار السبیل کلمی

باتامریتا

دنیا میں مشہور ترین دوا

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

سید عبدالغنی مجددی سجادہ نشین خانقاہ کلیمی ... دہلی

دولت مشترکہ کی مجلس منتظمہ

دی ڈیلیس کیمیکل ورکس متصل تحصیل - شہر میرٹھ

ٹریڈمارکہ

پیٹنٹ

حبی ... والا ... خضاب

(ب) مجلس منتظمہ مجلس مقننہ کے روبرو دولت مشترکہ کے ان تمام محکموں کے معاملات کے متعلق جوابدہ ہوگی ...

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

ترجمہ اول زیر متن حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی ترجمہ دوم با محاورہ حاشیہ ... اشرف علی صاحب تھانوی مصدقہ و نظر ثانی شدہ

مع مقدمہ مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب قبلہ مفسر عام فہم تفسیر ... حاشیہ فوائد موضح القرآن

یہ ابھی ابھی چھپکر تیار ہوا ہے خط کی پاکیزگی - الفاظ کی نشست ... کاغذ کی نفاست چھپائی کی صفائی ... اعلیٰ درجہ کی قابل ...

اسی خوشنما قرآن شریف کی طرز تحریر اور خوبیوں کے مطابق

خوشنما حمائل شریف مترجم ۲۱ خوبیوں والی

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ مع اوراد و وظائف

رائل الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ بیرون پوسٹ بکس ۹۲ دہلی

ہندوستان کا آیندہ آئین حکومت

نہرو کمیٹی کی سفارشات

(گزشتہ سے پیوستہ)

۸ - سینیٹ ۲۰۰ ارکین پر مشتمل ہوگا جنہیں صوبجاتی کونسلیں منتخب کریں گی۔ ہر ایک صوبہ کے ارکین کی تعداد آبادی کے لحاظ سے مقرر کی جائے گی - اور انتخاب متناسب نمائندگی کے ذریعہ سے ہوگا جس میں صرف ایک رائے قابل انتقال ہوگی۔

۹ - ایوان نمایندگان ۵۰۰ ارکین پر مشتمل ہوگا جو مختلف حلقہ ہائے انتخاب کی طرف سے منتخب کئے جائیں گے۔ ہر ایک ایسے مرد اور عورت جس کی عمر ۲۱ سال ہوگی ... دے سکیں گے۔ اور پارلیمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ ضرورت کے مطابق ارکین کی تعداد کم یا زیادہ کر دے۔

۱۰ - (۱) ایوان نمایندگان و سینیٹ میں سے ہر ایک کی میعاد علی الترتیب ۵ اور ۷ سال ہوگی بشرطیکہ -

(الف) ... کسی ایوان کو گورنر جنرل نے پہلے ہی سے توڑ نہ دیا ہو۔ (ب) گورنر جنرل نے اسکی میعاد میں اضافہ نہ کر دیا ہو۔ (ج) ایوان کے توڑے جانے کے بعد گورنر جنرل ارکان کے ...

ایوان نمایندگان میں صدر اور نائب صدر کی غیر حاضری کی صدارت میں صدارت کے فرائض کس کو انجام دینے چاہئیں۔ کورم پورا کرنے کے لئے ارکان کی تعداد اور معاملات مندرجہ بالا ... کے متعلق بحث اور سوالات کی اجازت دینے یا ممانعت کرنے کے متعلق قاعدے وضع کئے جا سکتے ہیں۔

۱۶ - (۱) جو مسودہ مالیہ یا دولت مشترکہ کی معمولی سالانہ ملازمتوں کے اخراجات کے متعلق ہوگا - وہ صرف انہی امور سے مختص ہوگا۔

(۲) جو مسودہ ٹیکس لگانے کے متعلق ہوگا اس میں صرف ٹیکس لگانے کی ہی بحث ہوگی - اور کسی دوسرے معاملہ کے متعلق کوئی رائے زنی نہ ہوگی۔

(۳) قرضہ عام، مالیہ، نقدی اور ٹیکس لگانے کے متعلق مسودے مجلس منتظمہ کے ایک رکن کی طرف سے پیش ہوا کریں گے اور صرف ایوان نمایندگان ہی میں پیش ہوں گی۔

مسودات کی منظوری

بادشاہ کی منظوری

(۳) ہر ایک مسودہ قانون جو اس طرح واپس آکر پارلیمنٹ اس پر ان ترمیموں کے غور کرے گی جو گورنر جنرل نے کی ہوں معہ ترمیموں کے یا بغیر ترمیموں کے اگر اس کی دوبارہ تصدیق کی جائے

جو بادشاہ کی منظوری کیلئے محفوظ کر دیا گیا ہو جب تک پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو تقریر - یا خبر کے ذریعہ سے یا کسی اعلان کے وسیلہ سے یہ اطلاع ہے کہ بادشاہ با جلاس کونسل نے ...

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی

بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

نمبر شمار	اسمائے چندہ دہندگان	مد	زیر رسید	متفرق	زکوٰۃ	میزان	کیفیت
۱	جناب نواب احمد والا شمس الدین صاحب - دہلی	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲	جناب محمد ایوب صاحب - دہلی	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۳	جناب ای - ایس داوڑا صاحب - بنڈکاسل	//	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۴	جناب محمد یحییٰ صاحب - پھلواری شریف	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۵	جناب حافظ فضل محمد صاحب - میرٹھ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۶	جناب عطا محمد صاحب - امرتسر	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۷	مسلمانان ہانگ کانگ معرفت عبدالحمید صاحب - ٹوکیو	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۸	جناب سید محمد کاظم صاحب گیلانی - کالاباغ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۹	جناب صداقت حسین صاحب - گڈا	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۰	جناب مرزا فیض احمد بیگ صاحب - ستارہ	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۱	مسلمانان رنگون معرفت جناب سید محمد سلیمان صاحب - رنگون		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۲	جناب محمد زوار حسین صاحب - غازیپور		[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۱۳	ایک ہمدرد سلام صاحب - بمبئی		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۴	جناب بابو جی احمد صاحب	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۵	جناب میر جلیل صاحب		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۶	جناب سیٹھ ... صاحب		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۷	میاں رسول صاحب ہوٹل والے	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۸	جناب علی محمد صاحب	//	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۱۹	جناب حاجی مرزا ... صاحب - ...		[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۲۰	جناب ... صاحب - بمبئی		[illegible]		[illegible]	[illegible]	
۲۱	جناب شیخ ... صاحب - پونگی		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲۲	جناب ... صاحب - جوالاپور		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲۳	جناب سلیمان داؤد صاحب - رنگون		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲۴	مسلمانان بھوپال معرفت مولوی ... صاحب - بھوپال		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
۲۵	جناب حاجی شرف الدین صاحب - ...		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]	

امرت دھارا صابن

ٹائلیٹ اور میڈیسنل دونوں کام دیتا ہے!

چھوٹے بچوں کو گرمی میں مٹھائی وغیرہ بہت کھانے سے پھوڑا پھنسی بہت نکلتی رہتی ہے اگر آپ ... بچے ان امراض سے محفوظ رہینگے - اور اگر پھوڑا پھنسی نکلی ہوگی تو دور ہو جاوے گی -

امرت دھارا سوپ

سے ان کو نہلایا کرینگے - قیمت ... فی بکس - نمونہ ایک ٹکیہ ۵

تمام بڑے دوکانداروں سے مل سکتا ہے - یا سیدھا امرت دھارا لاہور سے منگوالیں

المشتہر ... امرت دھارا ... لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

الجمعیۃ

ہاشمی نمبر

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر ماہ عیسوی کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ دو آنے

ایڈیٹر ابو البیان ایوبی

جلد | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۵

خصائص نبوی

قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی

نبی کہتے تھے یہ وحی رسالت ہے شرف مجھکو | نہیں تو میں بشر ہونے میں تم سب کے برابر ہوں

انا سید ولد آدم ولا فخر

سوالوں میں مجھے جو خصائص حق نے بخشے ہیں | انہیں میں یہ بھی ہے میں کل بنی آدم کا سرور ہوں

جعلت لی الارض کلہا مسجداً وطہوراً انا خاتم الانبیاء لا نبی بعدی

ہوئی ہے میری ہی خاطر کل زمیں مسجد | رسولوں کا ہوں خاتم آخری سب میں پیمبر ہوں

بعثت الی الانس والجن والاحمر والاسود واحلت لی الغنائم دون الانبیاء

وہ انساں ہوں کہ جن بھی ہیں طرف میری رسالت پر | غنیمت ہوگئی جس کے لیے جائز وہ صفدر ہوں

ونصرت بالرعب امامی شہراً

جہاں تک مہینے بھر کے رستے تک ہے رعب میرا | یہ ہیبت حق کی ہے میں جس سے غالب کافروں پر ہوں

واعطیت خواتیم سورۃ البقرۃ وکانت من کنوز العرش وخصصت بہا دون الانبیاء واوتیت جوامع الکلم

خواتیم بقرہ قرآں میں بخشے گئے مجھکو | جوامع ہیں کلم میرے فصاحت کا سمندر ہوں

انا اول من تنشق عنہ الارض ولا فخر وانا سائق الخلق الی الجنۃ یوم القیامۃ ولا فخر وانا امامہم وامتی بالاثر

بوقت بعث اپنی قبر سے میں پہلے نکلوں گا | جو لیجائے گا جنت کی طرف میں ہی وہ رہبر ہوں

وانا اول شافع ومشفع ولا فخر وانا بیدی لواء الحمد یوم القیامۃ ولا فخر

قیامت میں لواء الحمد ہوگا ہاتھ میں میرے | مشفع میں ہی ہوں میں ہی شفیع روز محشر ہوں

وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجاً منیرا

ہر اک ذرہ یہی کہتا ہے ریگستان طیبہ کا | جمال باطنی سے اپنے میں خورشید پرور ہوں

تڑپ کر جا پڑوں گا ایک دن صحرائے بطحا میں
جدائی کی گھٹا میں میں مثل برق مضطر ہوں

(مطبوعہ جمعیۃ پریس بلیماران دہلی)

۲۰ اگست ۱۹۲۸ء

رفع تنگدستی وحصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے
صرف ایک رات کا اکسیر عمل

یہ عمل ایک خدا رسیدہ بزرگ کامل کا گرانمایہ ... تنگدستی ... بے روزگاری دور کرنے میں نہایت موثر ... کیا ہے ... مسلمانو! اس عمل کو صرف ایک رات پڑھکر تنگدستی دفع ... روزگار ... برکت حاصل کرو ... یہ عمل ... رفیق معدہ یا آفتابی سرمہ کے پاسل کیساتھ مسلمانوں کی خدمت میں روانہ کیا جاتا ہے۔

رفیق معدہ ... پیٹ کے جملہ امراض کیلئے نہایت ... مروڑہ ... ریاحی بواسیر دور کرنے میں ... اعلیٰ درجہ کا ہاضم ... استعمال سے پیٹ کی تمام خرابیاں ... صرف ایک بار ...

آفتابی سرمہ ... آنکھوں کی قوت بڑھانے ...

حافظ اشفاق احمد ... تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یو پی

آج خریدیں ... زنگی قلم ... خریدنا پڑیگا ... نب ... سیاہی ...

زنگی قلم کمپنی ... نمبر ۳۲ دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ... قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں ...

دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ملتان شہر

بچوں کو موٹا تازہ تندرست وطاقتور بنانے
اور ان کی ہر ایک بیماری

حکیم تلسی پرشاد اگروال علیگڑھ کی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

سب جگہ بازاروں میں سوداگروں کے یہاں سے خریدو

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر (یو۔پی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

کارآمد فاؤنٹین پن

پتہ: احسن ایجنسی ... دہلی

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

مولود نور ایمان — اس میں خصوصیت کیساتھ امہات المومنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں۔ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت شرح وبسط کے ساتھ درج ہیں زبان اسقدر سلیس اور بامحاورہ ہے کہ عورتیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں یہ میلاد نہایت مقبول ہے ۶؎

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ — اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات وحالات نہایت مستند طریق پر درج ہیں اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی نہایت پر درد نظمیں لکھی ہوئی ہیں قیمت ۶؎

مولود سعیدی — بہت مختصر مولود شریف ہے نظم ونثر دونوں اسمیں جمع ہیں مگر بہت ہی دلکش اور مقبول میلاد شریف ہے قیمت بھی بہت ہی کم یعنی ۲؎

مولود دلپذیر — اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور نثر کم قصائد دلچسپ معجزات اور فضائل اور مناجاتیں کافی موجود ہیں قیمت صرف تین آنے (۳؎)

نشر الطیب — مستند ومفصل حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مولفہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدفیوضہم جو آجکل عام طور پر مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے۔ اور اس درجہ مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ بہترین ... دیدہ زیب قیمت ۱۲؎

سیرۃ الحبیب — اگر آپ کو سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور مختصر حالات اپنی پیاری اردو زبان میں سلیس وشیریں عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو آج ہی آرڈر بھیج دیجئے اس سے بہتر شاید دوسری کتاب آپکو نہ ملسکے قیمت ۱۲؎

سیرۃ خاتم الانبیاء — اس میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر نہایت جامع مستند حالات احادیث معتبرہ سے استنباط کرکے لکھے گئے ہیں قیمت ۸؎

ہمارے نبی — جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کمسن بچے بچیوں کیلئے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں جن کا مطالعہ ہر مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں کا استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوادی گئی ہے قیمت ۸؎

بستان العارفین — یہ تصوف ومعرفت کا ایک بے بہا خزینہ ہے طبقہ علماء وصوفیاء اور واخلین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۴۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت اصلی للعہ رعایتی ۱۲؎

درود مصطفےٰ — اس میں وہ درود جمع کیے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سردار دوجہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرطیہ زیارت نصیب ہوتی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب دلنظر فریب قیمت ۱۲؎

مولود احیاء القلوب ۲؎ ۔ مولود سراج المنیر ۳؎ ۔ میلاد المقبول ۱؎ ۔ مولود مجیدی ۲؎

نعت مصطفےٰ ۔ مولود بہار جنت ۔ معراج نامہ ۔ مولود بہار خلد

مولود بینظیر ۔ مولود محمود ۔ تذکرہ رسول صلعم ۔ قصہ معراج معتبر واقعات

نوٹ — ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔ یاد رہے کہ ایک روپیہ سے کم کی فرمائش کا ... محصولڈاک زیادہ لگتا ہے وی پی نہیں کیا جائیگا اسلئے ایک روپیہ سے کم فرمائش کی قیمت بصورت ٹکٹ آنی چاہئے۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۶۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ — ہاشمی نمبر

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر ابو البیان ایس

جلد ۔ دہلی یوم شنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۱ اگست ۱۹۲۶ء — نمبر ۱۵

خصائص نبوی

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

مولود نور ایمان اس میں خصوصیت کیساتھ امہات المومنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں۔ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لیکر وفات تک کے حالات نہایت شرح و بسیط کے ساتھ درج ہیں زبان اسقدر سلیس اور بامحاورہ ہے کہ عورتیں بخوبی سمجھ سکتی ہیں یہ میلاد نہایت مقبول ہے ۶۔

مولود سرور سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات وحالات نہایت مستند طریق پر درج ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی نہایت پر درد نظمیں لکھی ہوئی ہیں قیمت ۶

مولود سعیدی بہت مختصر مولود شریف ہے۔ نظم ونثر دونوں اسمیں جمع ہیں مگر بہت ہی دلکش اور مقبول میلاد شریف ہے قیمت بھی بہت ہی کم یعنی ۳

مولود دلپذیر اس میلاد شریف میں نظمیں زیادہ اور نثر کم قصائد دلچسپ معجزات اور فضائل اور مناجاتیں کافی موجود ہیں قیمت صرف تین آنے (۳)

نشر الطیب جس میں معتبر حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہم جو آجکل مولود مجالس میلاد اور گھروں میں پڑھی جاتی ہے۔ اور اسی وجہ مقبول ہے کہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ کاغذ بہترین سرورق دیدہ زیب قیمت ۱۲

سیرۃ الحبیب اگر آپ کو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس اور معتبر حالات پیاری پیاری اردو زبان میں سلیس اور عبارت کیساتھ ملاحظہ کرنے کا شوق ہو تو آج ہی آرڈر بھیج دیجئے۔ اس سے بہتر شاید دوسری کتاب آپکو نہ مل سکے قیمت ۱۲

سیرۃ خاتم الانبیاء اس میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختصر مگر نہایت جامع حالات معتبر احادیث سے استنباط کرکے لکھے گئے ہیں قیمت ۲

ہمارے نبی جناب پروفیسر سید نواب علی صاحب ایم اے نے کمسن بچے بچیوں کیلئے نہایت صاف ستھری اور سہل زبان میں حضور سرور کائنات کے حالات زندگی تحریر فرمائے ہیں جن کا مطالعہ ہر مسلمان بچے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بچوں کا استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے جلد نہایت مضبوط بنوا دی گئی ہے۔ قیمت ۸

بستان العارفین تصوف ومعرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے۔ طبقہ علماء صوفیاء اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔ اس میں ۱۰۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت اصلی للعہ رعایتی ۱۲

درود مصطفیٰ اس میں وہ درود جمع کئے گئے ہیں کہ جنکے پڑھنے سے سردار دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرف زیارت نصیب ہوتی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کتاب کے لکھے ہوئے درود شریف اگر باشرائط پڑھے اور زیارت نہ ہو تو میں ایک اشرفی جرمانہ ادا کروں گا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب دلفریب قیمت ۱۲

مولود احیاء القلوب ۔ مولود سراج المنیر ۔ میلاد المقبول ۔ مولود مجیدی

نعت مصطفیٰ ۔ مولود بہار جنت ۔ معراج نامہ ۔ مولود بہار خلد

مولود بےنظیر ۔ مولود محمود ۔ تذکرہ رسول صلعم ۔ قصہ معراج معتبر واقعات

نوٹ ہمارے یہاں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔ ایک روپیہ سے کم کی فرمائش کا (چونکہ محصولڈاک زیادہ لگتا ہے) وی پی نہیں کیا جائیگا اسلئے ایک روپیہ سے کم فرمائش کی قیمت بصورت ٹکٹ آنی چاہئے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

رفع تنگدستی وحصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے
صرف ایک رات کا اکسیر عمل

یہ عمل ایک خدا رسیدہ بزرگ کامل کا آزمایا اور بخشا ہوا ہے۔ تنگدستی و بے روزگاری دور کرنے میں نہایت مؤثر ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو صرف ایک رات پڑھکر تنگدستی و بے روزگاری سے نجات اور بہت جلد حیرت انگیز ترقی و برکت حاصل کر دیا ہے عمل ... مسلمانوں کی خدمت میں روانہ کیا جاتا ہے۔

رفیق معدہ ... پیٹ کے جملہ امراض کیلئے نہایت مفید ہے ...

آفتابی سرمہ ...

حافظ اشفاق احمد ... ضلع مظفر نگر یو پی

آج خرید کیجئے ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۲ دہلی

قانون محبت کا کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ ... آجتک کوئی کتاب انڈیا میں نہیں شائع ہوئی ۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں ...

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

بچوں کو موٹا تازہ تندرست طاقتور بنانے
اور ان کی ہر ایک بیماری

جیسے بخار، کھانسی، بدہضمی، دودھ ڈالنا، دست ہونا وغیرہ کو دور کرنے کیلئے حکیم تلسی پرشاد اگروال علیگڑھ کی گورنمنٹ میں رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

سب جگہ بازاروں میں سوداگروں کے یہاں سے خرید

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو۔ پی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

حبیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۶۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ہاشمی نمبر

ایڈیٹر ابو البیان دہلوی

جلد — دہلی یوم شنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۸ اگست ۱۹۲۶ء — نمبر ۱۵

تاریخہائے اشاعت ہر ماہ عیسوی کی
یکم ۔ ۴ ۔ ۷ ۔ ۱۰ ۔ ۱۳ ۔ ۱۶ ۔ ۱۹ ۔ ۲۲ ۔ ۲۵ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار) ۔ نصف صفحہ ۔ ایک کالم ۔ ½ کالم ۔ ¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے: سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے: سالانہ ۔ ششماہی ۔ نمونہ مفت ۔ فی پرچہ دو آنے

خصائص نبوی

(حضرت ... امروہوی ...)

قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی

نبی کہتے تھے ہے وحی رسالت سے شرف مجھکو — نہیں تو میں بشر ہونے میں تم سب کے برابر ہوں

انا سید ولد آدم ولا فخر

رسولوں میں ہے مجھ کو جو خصائص حق نے بخشے ہیں — انہیں میں یہ بھی ہے میں کل بنی آدم کا سرور ہوں

... انا خاتم الانبیاء لا نبی بعدی

رسولوں کا ہوں خاتم آخری سب میں پیمبر ہوں

بعثت الی الانس والجن والاحمر والاسود واحلت لی الغنائم دون الانبیاء

وہ انسان ہوں کہ جن کی طرف میری رسالت ہو — غنیمت ہو گئی جس کے لئے جائز وہ صفدر ہوں

ونصرت بالرعب امامی شہرا

... دیکھو رعب ہے میرا — یہ ہیبت حق کی ہے میں جس سے غالب کافروں پر ہوں

... واوتیت جوامع الکلم

خواتیم بقرہ قرآن میں بخشے گئے مجھ کو — جوامع ہیں کلم میرے فصاحت کا سمندر ہوں

... وانا سائق الخلائق الی الجنۃ یوم القیامۃ ولا فخر وانا امامہم وامتی بالاثر

بوقت ... میں پہلے نکلوں گا — جو لیجائے گا جنت کی طرف میں ہی وہ رہبر ہوں

وانا اول شافع ومشفع ولا فخر وانا بیدی لواء الحمد یوم القیامۃ ولا فخر

قیامت میں لواء الحمد ہو گا ہاتھ میں میرے — مشفع میں ہی ہوں میں ہی شفیع روز محشر ہوں

وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا

ہر اک ذرہ یہی کہتا ہے ریگستان طیبہ کا — جمال باطنی سے اپنے میں خورشید پرور ہوں

تڑپ کر جا پڑوں گا ایک دن صحرائے بطحا میں
جدائی کی گھٹا میں ہیں مثل برق مضطر ہوں

۲۸ اگست ۱۹۲۶ء

رفع تنگدستی وحصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے
صرف ایک رات کا اکسیر عمل

یہ عمل ایک خدا رسیدہ بزرگ کامل کا گرانمایہ ... تنگدستی وبے روزگاری دور کرنے میں نہایت ... ملاحظہ فرمائیں ...

رفیق معدہ ... معدہ کے جملہ امراض کیلئے ...

آفتابی سرمہ ...

حافظ اشفاق احمد جبر نقادل ضلع مظفر نگر یو پی

(فاؤنٹین پن اشتہار) ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

بچوں کو موٹا تازہ تندرست وطاقتور بنانے
اور ان کی ہر ایک بیماری
جیسے سوکھا، کھانسی، بدہضمی، دودھ ڈالنا، دست ہونا وغیرہ کو دور کرنے کیلئے
حکیم تلسی پرشاد اگروال علیگڑھ کی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

سب جگہ بازاروں میں سوداگروں کے یہاں سے خریدو ...

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو-پی)

قانون محبت (مرتبہ) کالا جادو

... دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

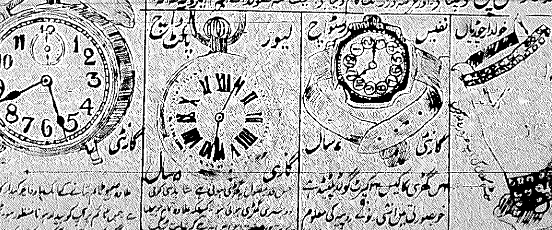

کارآمد فاؤنٹین پن ...

ملنے کا پتہ: حبیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

ماہ ربیع الاول میں پڑھنے کی کتابیں

مولود زیور ایمان اس میں خصوصیت کیساتھ امہات المومنین کے حالات نہایت دلچسپ طریقہ سے لکھے گئے ہیں۔ اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے ... تک کے حالات نہایت شرح وبسط کے ساتھ درج ہیں۔ ... یہ میلاد نہایت مقبول ہے

مولود مرور سینہ چراغ مدینہ اس میلاد شریف میں معراج شریف کے واقعات وحالات نہایت مستند طریق پر درج ہیں ... قیمت

مولود سعیدی ... مختصر مولود شریف ہے ... قیمت

مولود دلپذیر ... قیمت صرف تین آنے

نشر الطیب ... حالات زندگی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ ... مولانا اشرف علی صاحب ...

سیرۃ الحبیب ... قیمت

سیرۃ خاتم الانبیاء ...

ہمارے نبی ... نواب علی صاحب ایم اے ... بچوں ...

بستان العارفین ...

درود مصطفےٰ ...

مولود بہار القلوب ۔ مولود معراج المنیر ۔ میلاد المقبول ۔ مولود مجیدی

نعت مصطفےٰ ۔ مولود بہار جنت ۔ معراج نامہ ۔ مولود بہار خلد

مولود بے نظیر ۔ مولود محمود ۔ تذکرہ رسول صلعم ۔ قصہ معراج معتبر واقعات

نوٹ ...

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

(مطبوعہ برقی پریس دہلی میں باہتمام ... شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

نہرو کمیٹی کی سفارشات

(۲)

دفعہ ۱۲ میں گورنر جنرل کو پارلیمنٹ کے پاس کئے ہوئے قوانین اور بجٹ پر کی نامنظوری کا جو حق دیا گیا ہے اسکا مطلب صریح اور واضح لفظوں سے نقیم ... پارلیمنٹ کے اختیارات قانون سازی بالکل بے معنی رہیں گے۔ اس پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ دوسرے ممالک کے دساتیر اساسیہ میں حکومت کے رئیس اعلیٰ کو اس قسم کے اختیارات دینے کی مثال موجود ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہندوستان کی حیثیت ان ممالک سے جدا ہے ... جس آزادی کے ساتھ ویٹو کے حق کو استعمال کیا ہے اسکی مثال دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ برطانوی حکومت کی طرف سے اس ملک میں جو گورنر اور گورنر جنرل مقرر ہوں گے انکی کوشش ہمیشہ یہ رہے گی کہ قانون جس قدر وسیع اختیارات انکو دیتا ہے انکو وہ انتہائی درجہ تک استعمال کریں۔ ایسی حالت میں یہ نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ گورنر جنرل کو غیر محدود اختیارات ہرگز نہ دیے جائیں اور اسکے لیے ایسی حد و مقرر کی جائیں کہ اگر وہ اپنے انتہائی اختیارات کو بھی استعمال کریگا ... عادی ہو تو اس سے پارلیمنٹ کے حقوق قانون سازی کو ضرر نہ پہونچ سکے۔ اس کی مثال دفعہ ۴۸ میں موجود ہے جس کے اندر لارڈ پریسیڈنٹ اور سپریم کورٹ کے دوسرے ججوں کو معطل کرنے کا اختیار گورنر جنرل کو دیا گیا ہے ...

تصریح کر دینی چاہیے کہ ہندوستان کے اندر غیر ملکی نمایندوں کی اور غیر ممالک میں ہندوستان کے نمایندوں کی وہی حیثیت ہوگی جو کینیڈا کی حکومت میں انکو دی گئی ہے۔

مجالس صوبہ

صوبجات کی مجالس مقننہ کے متعلق گورنر کو اسی قسم کے اختیارات دیے گئے ہیں جو مرکزی پارلیمنٹ کے متعلق گورنر جنرل کو دیے گئے ہیں۔ اس پر بھی ہمیں کوئی اعتراضات ہیں دفعہ ۲۳ میں گورنر کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ جب چاہے صوبہ کی کونسل کو توڑ دے۔ اور جب وہ ایسا کریگا تو اسکا فرض ہوگا کہ تاریخ تعطیل سے چھ مہینے کے اندر اندر کونسل کے دوسرے اجلاس کی تاریخ مقرر کرے ... ضروری ہی ہو تب بھی اس کی صورت یہ ہونی چاہیے کہ جب گورنر کو ایک کونسل سے ایسا اختلاف ہو کہ اسکی موجودگی میں ... حکومت انجام دینا مشکل ہو تو وہ اسکو برخاست کر دیگا۔ اور فوراً ہی دوبارہ انتخاب عام کا حکم دیگا۔ پہلی کونسل کی برخاستگی اور دوسرے انتخاب عام میں کم سے کم مدت ہونی چاہیے جس کی تعیین دستور اساسی میں ہونی لازمی ہے۔

... لئے انصاف طلب کرنے والوں کا ہی کوئی حق نہیں ہے ہندوستان کی موجودہ عدالتیں اسی اصول پر چل رہی ہیں لیکن آزاد ہندوستان میں اسکی ہرگز گنجائش نہیں ہے کہ اس میں محکمہ عدالت کو آمدنی کا ذریعہ بنایا جائے یا محکمہ کا تمام خرچ انصاف طلب کرنے والوں سے وصول کیا جائے۔ جس طرح دستور اساسی میں ہر شہری کا یہ حق تسلیم کیا گیا ہے کہ وہ حکومت سے ابتدائی تعلیم مفت حاصل کرے۔ بالکل اسی طرح ہر شہری کا یہ حق بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ وہ حکومت کی قائم کردہ عدالتوں سے انصاف بھی بلا معاوضہ حاصل کرے جس طرح محکمہ تعلیم کا مقصد آمدنی حاصل کرنا نہیں ہے جس طرح مدارس، شفاخانوں اور دوسرے رفاہ عام کے محکموں کا خرچ بجائے ٹیکس لگا کر خود ان ہی محکموں کی آمدنی سے پورا کرتا نا جائز ہے بالکل اسی طرح نہ تو عدالت کے محکمہ کو آمدنی کا ذریعہ بنانا درست ہے اور نہ یہ جائز ہے کہ اس محکمہ کے تمام مصارف کو اسی محکمہ کے ذریعہ وصول کیا جائے پس دستور اساسی میں اس امر کی وضاحت ہونی ضروری ہے کہ آزاد ہندوستان کی عدالتیں انصاف بیچنے کی دکانیں نہیں ہونگی۔

مالیات

دفعہ ۶۸ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی آمدنی گورنر جنرل باجلاس کونسل کی ملکیت متصور ہوگی۔ اور اس ایکٹ کی شرائط کے ماتحت صرف کامن ویلتھ کے مقاصد پر صرف ہوا کرے گی ...

ناطرفداری کے معاہدات کر کے ان کی حکومتوں کو تمدن و تہذیب کی راہ میں امن و امان کیساتھ ترقی کرنے کیلئے آزاد چھوڑ دینا چاہیے۔ یہ حکومتیں اگر کوئی مالی معاوضہ لیکر اپنی خارجی سیاست کو ہندوستان کے تابع کرنا چاہیں تو اسے قبول کیا جائے اگر وہ افغانستان سے ملحق ہونا چاہیں تو اس سے بھی تعرض نہ کیا جائے اور اگر اپنا آزاد و مستقل وجود قائم رکھکر ناطرفداری کے معاہدات کر لینا پسند کریں تو اسے بھی قبول کر لینا چاہیے۔ بہر حال ان ماورائے سرحد کی قوموں پر ان کی مرضی کے خلاف تسلط قائم رکھنا کسی طرح ہندوستان کی مصلحت اور عقل و دیانت کے مطابق نہیں ہے۔

ملکی ملازمتیں

اس باب میں یہ تصریح ہونی ضروری ہے کہ ملکی ملازمتوں میں کامن ویلتھ کے باشندوں کے حقوق مرجح ہونگے اور بیرونی لوگوں کی خدمات صرف اسی حالت میں حاصل کی جائیں گی جبکہ کامن ویلتھ کے باشندوں میں مطلوبہ قابلیت کے آدمیوں کا حصول متعذر ہو۔ نیز جب مطلوبہ قابلیت کے لوگ خود ملک میں بہم پہنچ جائیں تو غیر ملکی ملازموں کو ان کے حقوق کا خاطر رکھتے ہوئے سبکدوش کر دیا جائیگا۔

دیسی ریاستیں

دیسی ریاستوں کے متعلق نہرو کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں جو کچھ کہا ہے ... [illegible]

دفاع ملکی

[illegible]

عدالتی نظام

[illegible]

افواج ہند کی قیادت علیا

[illegible]

ہائی کمشنر اور نمایندگان خارجہ

[illegible]

مطلع ایجاد کی پہلی کرن

اول ما خلق اللہ نوری

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند)

[illegible]

الجمعیۃ تمام ہندوستان میں کثرت سے جاتا ہے اس میں اشتہار دینے والے یقینی کامیابی ہوگی

مینیجر

مقدس مذہب اسلام کی رواداری

اسلامی اور غیر اسلامی شہادت

قرآنی شہادت

نکات و لطائف

عہد شاہجہانی میں ایک شاتم الرسول کو سزائے موت

سنگھٹنی ہندوؤں کی ریشہ دوانیاں

شاہزادہ اورنگ زیب کا خط وزیر اعظم کے نام

عہد شاہجہانی میں ایک شاتم الرسول کو سزائے موت

سنگھٹنی ہندوؤں کی ریشہ دوانیاں

شاہزادہ اورنگ زیب کا خط وزیر اعظم کے نام

جس طرح آج سے چند سال پہلے راجپال نے حضرت سرور کائنات فخر موجودات صلعم کی شان میں گستاخی کی تھی بالکل اسی طرح عہد شاہجہانی میں بھی اسی قسم کا ایک واقعہ پیش آیا تھا لیکن چونکہ اسلامی عہد اور اسلامی قانون کی حکومت تھی اس لیے اسے قتل کر دیا گیا۔ اس پر اس عہد کے سنگھٹنی سورماؤں نے ریشہ دوانیاں شروع کیں اور یہ ثابت کرنا چاہا کہ قانوناً مقدمہ ثابت نہیں ہوا۔ اس لئے مفتی و قاضی دونوں قاتل ہیں اور ان سے خون بہا دلایا جائے۔ اورنگ زیب کے استاد مولانا مومن نے اس کی اطلاع دی اور اس نے وزیر اعظم کو حقیقت سے آگاہ کر دیا۔ اسلامی غیرت و وقار اور رسول صلعم کے ساتھ عشق کا یہ ادنیٰ رنگ ہے جو اورنگ زیب کے اس خط میں جھلک رہا ہے۔

وزیر اعظم سعد اللہ خاں کی خدمت میں

بوزیر اعظم سعد اللہ خان

نکات و لطائف

مقدس مذہب اسلام کی رواداری

اسلامی اور غیر اسلامی شہادت

از ملک عبد القیوم صاحب بی۔ اے (علیگ) بیرسٹر ایٹ لاء مبر کورٹ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

قرآنی شہادت

دین اسلام کا افضل ترین امتیاز صرف یہی نہیں کہ صحیفہ مقدس قرآن حکیم نے مسلمانوں کے باہمی تعلقات کا ایک ایسا معیار قائم کیا ہے جس کے سامنے دنیائے عتیق و جدید کے تمدنی اصول ...

غیر مسلموں کی شہادت

اعلان تعطیل

عید میلاد النبی کی تقریب میں دفتر الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت پر تعطیل رہیگی اور یکم ستمبر کا الجمعیۃ شائع نہوگا اسلئے قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں۔

(مینیجر)

یہ الفاظ انگلستان کے مشہور اخبار "مانچسٹر گارجین" کے سیاسی نامہ نگار نے لکھے ہیں اور معاہدہ کی اصلی نوعیت کو ظاہر کرنے کے لیے کافی واضح ہیں۔ اب یہ بالکل ظاہر ہے کہ جس طرح ان دونوں سلطنتوں نے ۱۹۰۷ء میں ایک خفیہ عہد نامہ کر کے اور ۱۹۰۷ء میں روس کو اپنے ساتھ شامل کر کے جرمنی کو اس بات پر آمادہ کیا تھا کہ وہ بھی اپنے مقابلہ میں ایک جتھہ بنالے۔ اسی طرح آج بھی ان دونوں طاقتوں کے درمیان ایک دوسرا خفیہ معاہدہ ہونے سے ان تمام سلطنتوں کو جو سیاسی میدان میں ان کی حریف ہیں قدرتی طور پر یہ خطرہ پیدا ہوگا کہ یہ جتھہ بندی انکے خلاف کی جا رہی ہے اور اس خطرہ کا احساس ان کو بھی اس بات پر آمادہ کر دیگا کہ وہ اپنے وجود اور مصالح کی حفاظت کے لیے آپس میں خفیہ معاہدے کریں خصوصیت کے ساتھ روس کو جو برطانیہ کا حریف

قرونِ اولیٰ کی ایک فاضل خاتون

مطالب قرآنی پر عبور کی حیرت انگیز مثال

[illegible]

آقائے کونین کے اخلاق کاملہ

[illegible]

یادِ ماضی

(از نتیجۂ فکر جناب حفیظ الرحمان صاحب آصف دہلوی خلف الرشید حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

مسلم خستہ کی بربادی کا چرچا دیکھکر
اے بنائے قوم و ملت پیکر عیش جلال
عظمت دیرینہ تیری قصۂ ماضی ہوا
رہ رو راہ حقیقت ! تجھکو یہ کیا ہو گیا؟
تو ہی تھا سطوت و شوکت کا تما سرمایہ دار
نغمہ وحدت سے تیرے گونجتے تھے آسماں
تیرے نعروں سے دہل جاتے تھے دل کفار کے
اب یہ کیوں افسردگی سی عزم مردانہ میں ہے
تیرے دل میں جو تھا سرگرم جذب حق کہاں
دیکھ لے چشم حقیقت بیں سے رنگ مے مگر
اپنی افسردہ دلی غیروں کی سرگرمی بھی دیکھ
تو وہی ہے جس کا سینہ مرکز توحید تھا
تیری ہستی نے دیا عالم کو پیغام بہار
جادۂ صدق و صفا سے منحرف کیوں ہو گیا

مضطرب ہوتا ہوں یہ عالم کا نقشہ دیکھکر
درد سا اٹھتا ہے دل میں تجھکو سودا دیکھکر
یاد آجاتے ہیں وہ دن قصر حمرا دیکھکر
اب قدم رکتا نہیں کیوں بت کو بالا دیکھکر
سر جھکا دیتے تھے اپنا تجھکو اعدا دیکھکر
دنگ رہ جاتی تھی دنیا تیرا انداز دیکھکر
سرنگوں ہوتے تھے تجھکو کافر دیکھکر
اب جھجک جاتا ہے کیوں باطل کی دنیا دیکھکر
آہ کیوں دہوکے میں ہے تو ریگ صحرا دیکھکر
تو ہوا جاتا ہے بیخود رنگ مینا دیکھکر
عہد ماضی یاد کر باطل کا فرار دیکھکر
خود کھنچے آتے تھے تجھکو اہل دنیا دیکھکر
پھول بنجاتا تھا تجھکو خار صحرا دیکھکر
رکھ قدم منزل میں تو آئین آباد دیکھکر

شوکت دیرینہ آصف یاد آتی ہے مجھے
دل تڑپ جاتا ہے مسجد کو کلیسا دیکھکر

[illegible]

آبِ رحمت کا نزول

یعنی

حضرت محمدؐ کی دنیا میں آمد

(از پنڈت پرشوتم دیو ست ویدی - اٹاوہ)

ہر سال ایک وقت دنیا پر ایسا طاری ہوتا ہے کہ باد سموم اشجار کو خشک کر دیتی ہے۔ آفتاب کی تیزی زمین کو تقریباً جھلسا کر مردہ بنا دیتی ہے۔ ابر رحمت اٹھتا ہے بارشی ہوائیں چلتی ہیں اور مردہ زمین میں پھر آثار حیات نمودار ہوتے ہیں۔ ہر طرف سر سبزی و شادابی کا دور [illegible]

تو خدا ایسے نجس اور خراب ملک میں نہ مبعوث کرتا۔ ممکن ہے کہ وہ انسان جنکو حقیقی مذہب اور خدا کی تلاش نہ ہو وہ اس کو پڑھکر اسلام کا ابطال کریں مگر میں بڑے زور و شور کے ساتھ یہ کہونگا کہ حضرت محمدؐ کے پیغمبر اور ان کے لائے ہوئے مذہب کی منجانب اللہ ہونے کی سب سے بڑی دلیل [illegible]

[illegible]

تھا نور مجسم قد زیبائے محمدؐ

(از نتیجۂ فکر منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

طالب ہی کسی کے نہیں شیدائے محمدؐ
رکھتے ہیں فقط دل میں تمنائے محمدؐ
طوبے چمن خلد میں جھک جھک کے قدم لے
آجائے نظر گر قد رعنائے محمدؐ
مل جائے تو میں چوم لوں آنکھوں سے لگا لوں
یارب ہے کہاں نقش کف پائے محمدؐ
بیخود ہیں مے عشق سے کچھ ہوش نہیں ہے
وارفتہ سے وارفتہ ہیں شیدائے محمدؐ
چھپتے ہیں کہیں شمس و قمر ان کی نظر میں
جن آنکھوں نے دیکھا رخ زیبائے محمدؐ

قطعہ

معراج کی شب حکم فرشتوں کے لیے تھا
اٹھیے پئے تعظیم کہ وہ آئے محمدؐ
جو لینے کو آئے تھے وہ اب رہ گئے پیچھے
اللہ رے شرف اور زہے جائے محمدؐ
پہنے ہوئے نعلین گئے عرش بریں پر
کتنا ہے فلک رتبۂ بالائے محمدؐ

معراج کی شب شوق ملاقات نہ پوچھو
آواز اک آتی تھی کہ آجائے محمدؐ
اے شوق کسی طرح مدینے نہیں پہنچ
اب ہند میں بے چین ہیں شیدائے محمدؐ
سائے کے نہ ہونے کا تعجب نہیں اہل
تھا نور مجسم قد زیبائے محمدؐ
دن عمر کے گھٹتے ہیں طلب اور فزوں ہے
بڑھتی ہے شب و روز تمنائے محمدؐ

دن رات دعا ہے یہ خلیق جگر افگار
اللہ دکھائے رخ زیبائے محمدؐ

لامذہبیت کے گمراہ مذہب کی طلب

[illegible]

آپ کمزور و مایوس کیوں ہیں

شاید آپ کا معدہ اور جگر خراب ہو گیا ہے

اگر آپکا معدہ اور جگر خراب ہو گیا ہے تو یقیناً ذیل کے عوارض میں سے بھی کوئی مرض ضرور ہو گا۔ مثلاً غذا ہضم نہ ہونا۔ بھوک کم لگنا۔ نزلہ ہمیشہ رہنا۔ بواسیر۔ ضعف گردہ۔ ضعف باہ حتی کہ سوزاک اور آتشک کا بھی امکان ہے۔

ان میں سے جو مرض بھی ہو اس کا اصلی سبب معدہ اور جگر کی کمزوری ہے۔ جس کے لئے صادق دواخانہ کی تیار کردہ "حب فولاد" جو معدہ اور جگر کی اصلاح کے لئے بہترین چیز ہے۔ استعمال کیجئے۔ آپکے چہرہ کا زرد رنگ سرخی سے بدل جائیگا بھوک خوب لگے گی اور دیگر امراض کافور ہو جائیں گے۔ صدہا طبیب اپنے مطب میں استعمال کرتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

منیجر صادق دواخانہ، میٹھا محل۔ دہلی

اجتماع لکھنؤ اور مسلمان

۲۵، ۲۶ اگست کو لکھنؤ میں نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کے لیے مسلمانوں کا اجتماع ہونے والا ہے۔ یہ اجتماع اس قدر اہم ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں اس سے زیادہ اہم کوئی اجتماع نہ ہوا ہوگا۔

اگر مسلمانوں نے اس میں شریک ہونے اور بحث میں حصہ لینے میں غفلت کی تو یہ سب سے بڑی قومی خیانت ہوگی جس کا جبر ناممکن ہوگا۔ تمام مسلم جماعتوں اور قومی و مذہبی اداروں بالخصوص آل انڈیا جمعیتوں کا فرض ہے کہ جس طرح بھی ہو سکے اپنے اپنے ارکان کو لکھنؤ میں مدعو کریں۔ تاکہ ہر طبقہ کے مسلمانوں کی نمایندگی حاصل ہو جائے۔ اور مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ مرتب ہو سکے۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا جلسہ لکھنؤ میں مدعو کیا گیا ہے۔

محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

میں تجویز کی ... مسلمان پیغمبروں کی ... نہیں کر سکتے ...

پیش ہوئی جس میں مرحوم کے انتقال پر اظہار ملال کیا گیا اور آپ کے اعزہ کے ساتھ ہمدردی اور دعاء مغفرت کی گئی۔

ایک ۱۴ سالہ بچے کی ہلاکت

ہندوستانی جان اور برطانی انصاف

۱۸ ماہ قید سے ۴ ماہ رہ گئی

راولپنڈی ۱۷ اگست۔ لفٹنٹ کرنل کمولیس ڈسٹرکٹ سشن جج راولپنڈی نے پرائیویٹ ینگ کے اپیل کا فیصلہ سنا دیا۔ پرائیویٹ ینگ کو مسٹر شیپ سنگس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے گھوڑا گلی مری کے گولی چلانے کے مشہور مقدمہ میں دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند کے ماتحت سزا دی تھی پرائیویٹ ینگ نے مری میں گھوڑ دوڑ کے موقعہ پر ایک مسلمان زمیندار کو گولی سے مار ڈالا تھا اس جرم میں اسکو صرف ۱۸ ماہ قید با مشقت کی سزا دی گئی تھی۔ اب ڈسٹرکٹ جج نے سزا میں تخفیف کر کے ۴ ماہ قید با مشقت اور پانچسو روپیہ جرمانہ کی سزا دی ہے اور جرمانہ مقتول کے ورثاء کو ادا کیا جائے گا۔

نہرو کمیٹی اور پنجاب مسلم لیگ

لاہور ۲۴ اگست۔ پنجاب مسلم لیگ (شفیع پارٹی) کا ایک جلسہ نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کے لئے آج شب کو منعقد ہوا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نہرو کمیٹی کی رپورٹ کو منظور نہ کیا گیا لیکن پاس شدہ تجاویز کے الفاظ معلوم نہیں ہو سکے۔ کیونکہ سب کارروائی صیغہ راز میں رکھی گئی تھی آل پارٹیز کانفرنس کے لیے گیارہ نمائندوں کا انتخاب کیا گیا

گڈھ مکتیشر کے ہندو بلوائیوں کا فیصلہ

صرف ۴۲ ہندوؤں کو سزا

میرٹھ ۲۴ اگست۔ مسٹر ... سشن جج میرٹھ نے گڈھ مکتیشر کے مقدمہ بلوہ کا فیصلہ سنا دیا۔ ۸۹ ہندوؤں کو گنگا اشنان کے میلہ میں فساد کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ۴۲ ملزموں کو قید محض کی مختلف سزائیں ہوئیں ۴۷ ملزموں کو بری کر دیا گیا۔ مسلمانوں اور مزدوروں کی انجمن اس فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کرے گی۔

ناموس رسول پر ایک گجراتی اخبار کے ناپاک حملے

مسلمانان دہلی کا احتجاجی جلسہ

دہلی ۲۴ اگست گذشتہ شب میں زیر صدارت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مسلمانان دہلی کا ایک جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ تاکہ گجراتی اخبار ... نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (روحی فداہ) اور دیگر پیغمبروں کی شان میں جو گستاخی کی تھی اس پر حکومت کو توجہ دلائی جائے۔

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے اپنی تقریر میں اغراض جلسہ بتلانے کے بعد مسلمانوں کو متوجہ کیا کہ وہ دین کے صحیح راستہ پر چلیں اسکے بعد مولانا احمد سعید صاحب نے حسب ذیل تجویز کی تحریک کی۔

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ سورت کے گجراتی اخبار ہند ... کے ان مضامین پر جن میں حضرت حق تعالیٰ اور ان کے مقدس و برگزیدہ پیغمبروں کی توہین اور ان پر نہایت فحش اور ناپاک کمینے اور گندے حملے کئے گئے ہیں اپنے دلی رنج و غم اور غصہ و نفرت کا اظہار کرتا ہے اور سورت کی مقامی حکومت اور گورنمنٹ کی اس غفلت کو قابل ملامت سمجھتا ہے جو اس نے ایسے امن شکن دلآزار خلاف قانون حملوں کا تدارک کرنے میں برتی ہے۔ اس قسم کے مضامین ملک کی فضا کو مسموم بنانے اور سخت ہولناک نتائج پیدا کرتے ہیں مسلمانوں کو اپنے خدا اور رسول کی عزت اپنی جان و مال سے زیادہ عزیز ہے اور وہ خدا اور رسول کی عزت پر سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہیں یہ جلسہ حکومت بمبئی سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس اخبار کے تمام پرچے جن میں یہ گندے مضامین شائع ہوئے ہیں ضبط کرے اور مضمون نگار ذمہ دار کو قرار واقعی سزا دے۔ ورنہ اسکے ہولناک نتائج کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

مولانا احمد سعید صاحب نے اپنے مخصوص انداز ...

خبریں

حکومت عراق سے برطانی افواج کے مصارف کا مطالبہ

عراقی حکومت کا صاف جواب

بغداد ۲۰ اگست۔ برطانی اور عراقی عہد نامہ کے سلسلہ میں جو اختلافات فوجی اور فوجی حقہ آرام ایوان مذاکرین میں پیش ہوا اس کے متعلق ایک اہم بیان معرض ظہور میں آیا ہے۔

وزیر اعظم نے بیان کیا کہ فوجی عہد نامہ میں جوابی تصدیق نہیں ہوا حکومت برطانیہ نے تجویز پیش کی ہے کہ برطانی افواج کے عراق میں رکھنے میں انگلستان کے مقابلہ میں جسقدر زیادہ مصارف برطانیہ کو برداشت کرنے پڑتے ہیں وہ حکومت عراق ادا کرے۔ آپ نے کہا حکومت عراق کا خیال تھا کہ وہ اس حصہ میں برطانیہ کو اپنے اقتصادی اور سیاسی اغراض و مقاصد کے تحفظ کی ضرورت ہے۔ اس لیے وہ اپنی افواج کے کل مصارف اپنے خزانہ سے ادا کرے گی۔

اگرچہ اسوقت جو فوج طلب کی جاتی ہے اسکی تعداد ۲۰ ہزار سے زیادہ نہیں لیکن اگر آئندہ کسی موقع پر برطانیہ کو مزید افواج بغداد کیطرف بھیجنے کی ضرورت ہوئی تو اس ملک کو بہت سے مزید اخراجات کا تحمل ہونا پڑے گا چونکہ عراق کی موجودہ اقتصادی حالت سے برداشت کرنے کے قابل نہیں۔ اس لئے میری حکومت ان اخراجات کے ادا کرنے کی ذمہ داری ہرگز نہیں اٹھا سکتی۔

دو بچے ریل گاڑی کی نذر

امرتسر ۱۹ اگست کل شام کو ساڑھے پانچ بجے جبکہ لکھنؤ ایکسپریس تانگوں کے ریل کے نیچے سے گزر رہی تھی انجن نے دو بچوں کو جنکی عمر پانچ اور سات سال ہے نیچے گرا دیا بچوں کو سخت چوٹیں آئیں اور کہا جاتا ہے کہ ان کی ٹانگیں کٹ گئیں ریل گاڑی کھڑی کر دی گئی اور بچوں کو ہسپتال بھیجا گیا ان کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

ایک سادھو کا کرشمہ

قصبہ ساڈھورہ ضلع انبالہ میں ایک بیراگی سادھو جو ایک مندر میں پجاری تھا ایک برہمن بیوہ کو مع اس کے ۱۲ سالہ لڑکے کے لیکر رفو چکر ہو گیا۔

اچھوت لوگ سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیں؟

آدکانفرنس کے صدر کا اعلان

لکھنؤ ۲۰ اگست۔ مسٹر رام پرشاد ممبر لیجسلیٹو کونسل و صدر آدی ہندو سبھا یوپی نے اخبارات کے نام ایک بیان کے دوران میں اعلان کیا ہے کہ اگر پس افتادہ جماعتوں نے آل پارٹیز کانفرنس یا اسی قسم کی کانگریسی سرگرمیوں میں حصہ لیا تو ان کے لیے یہ کارروائی نہایت خطرناک ہوگی۔ کیونکہ نہرو کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں اچھوتوں کے لیے نشستوں کی کوئی تخصیص نہیں کی۔

ایک کسان کی جرأت

ایک روپیہ ٹیکس دینے سے انکار

کولمبو ۲۰ اگست۔ جنوبی سیلون کے ایک گاؤں میں جب ایک شخص بندا کو اس جرم میں جیل خانہ کی طرف لیجایا جا رہا تھا کہ اس نے دیہاتی پنچایت کے فیصلے کے مطابق جرمانہ ادا کرنے سے انکار کر دیا تو اس وقت گاؤں کے لوگوں نے اس کو جیل بھیجتے وقت پر جوش مظاہرہ کیا۔

ہندو اخبار کے ایڈیٹر و پرنٹر کی گرفتاری

سورت ۲۳ اگست۔ آج شام کو مسٹر جی آر۔ خوشی ایڈیٹر و مسٹر بھاگ جی پرنٹر گجراتی مقامی ہفتہ وار اخبار کو دفعہ ۱۵۳ و ۲۹۵ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتار کیا گیا۔

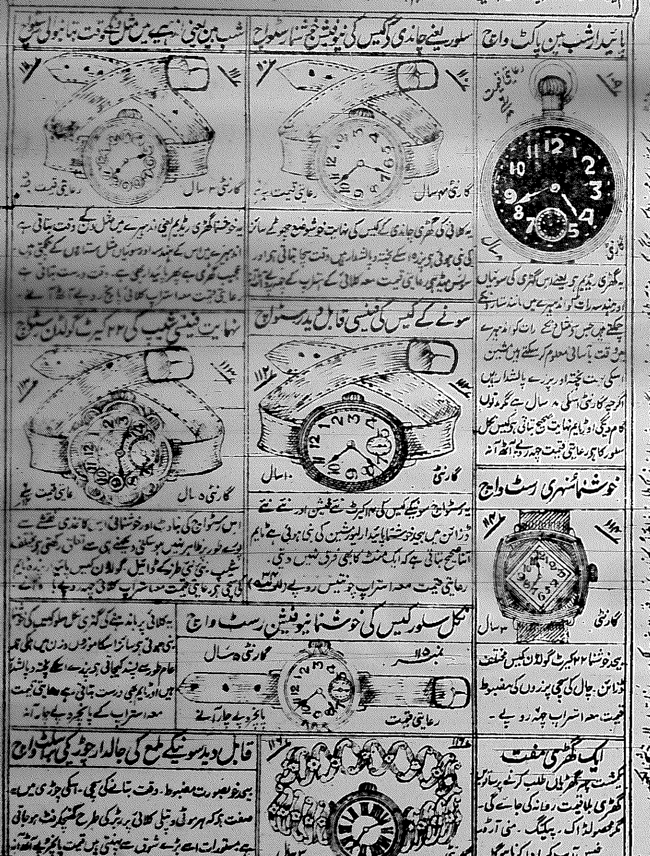

نبی رحمت

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

(از جناب ... محمد اقبال ...)

... کے لئے اسوۂ حسنہ ہوتا۔ آپ کے ہاتھوں اللہ کی نعمت کا اتمام ہوتا۔ اور آپ کے ذریعہ دین کی تکمیل ہوتا غرض سب کچھ اسی لئے ہے اور یہ اسی دعوے کی دلیل ہے کہ آپ تمام عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

مصری قوم آزاد ہو کر رہیگی

نحاس پاشا کا نعرہ استقلال

سکندریہ ۲۳ جولائی۔ نحاس پاشا اور ان کے رفقاء آج طنطا پہنچے۔ پاشا صاحب نے مقامی سپرنٹنڈنٹ پولیس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا "میں آپ کے ملک کے تحفظ کی خاطر اپنی زندگی وقف کر چکا ہوں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ آپ اپنے بھائیوں کے خلاف قوت استعمال کر رہے ہیں"

ایک جلسۂ عام میں تقریر کرتے ہوئے پاشا محمود نے فرمایا "مصری قوم علی رغم انف مخالفین مکمل آزادی حاصل کر کے رہیگی"

دس جانوں کا اتلاف

ایران میں زلزلہ

طہران ۱۲ اگست۔ گذشتہ شب ۱۱ بجے بنری بالا نشاپور، شیروان اور خراسان اضلاع میں زلزلہ کا سخت صدمہ محسوس ہوا۔ اطلاع ملی ہے کہ نشاپور میں دس آدمی ہلاک ہو گئے عمارات کو بھی نقصان پہنچا۔

رسول اکرم کی سالگرہ

ظہیر کی والدہ کی حالت اب روز بروز بد سے بدتر ہوتی چلی گئی جن غریبوں کو سوکھی روٹیاں بھی بمشکل میسر آتی ہوں انہیں دوا دارو اور پرہیزی غذا ہیں کہاں سے

اس لیے اس نے ایسا کیا کہ ظہیر کو تو کھانا کھلا دیا اور خود صبر شکر کرکے بھوکی پڑ رہی ... اگر خوب کا بنا ہوا جسم ہوتا تو وہ بھی گھل جاتا۔ وہ کہ ایک کمزور اور نازک عورت ... اس کی یہ حالت ہو گئی

رحمت کا مہینہ

خاص رعایت

ہر شخص جانتا ہے کہ ربیع الاول کے مبارک مہینہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی سب سے بڑی رحمت بندوں پر نازل فرمائی یعنی سرور دو جہاں پیغمبر آخر الزمان رحمۃ للعالمین ... کے روز میلاد کی خوشی میں اس خاص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے ... ۳۰ ربیع الاول تک ... فوراً فرمائش بھیجئے

خوشنما ہاف ہنٹنگ پاکٹ واچ	شب چراغ لیور پاکٹ واچ	بیداد امریکن الارم ٹائم پیس	لیور واچ

نام فرمائشیں بنام منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک اسپیشلسٹ مرچنٹس بازار چاندنی چوک شہر دہلی

رحمت کا مہینہ

خاص رعایت

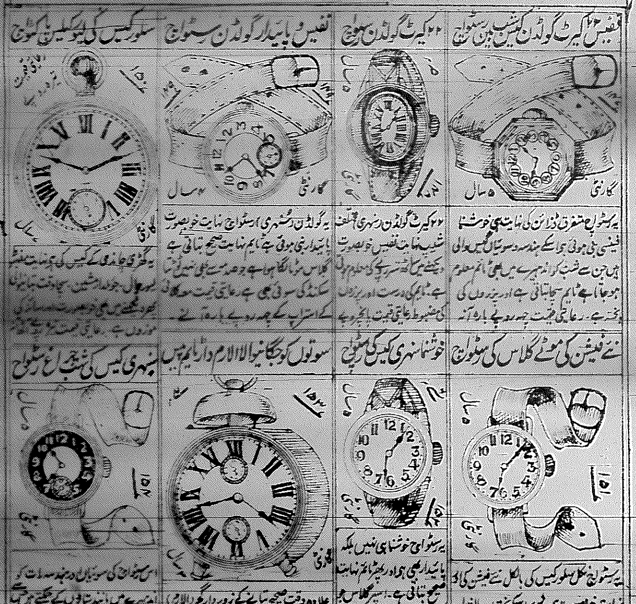

نام فرمائشیں بنام منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک اسپیشلسٹ مرچنٹس بازار چاندنی چوک شہر دہلی

زبیدہ کے انتقال کو چھ برس گذر چکے۔ اس عرصہ میں ظہیر کو دنیا کے بڑے بڑے تجربے ہوئے۔ اس کا پڑھنا لکھنا تو اسی روز سے چھوٹ گیا کہ جب اس کی ماں نے انتقال کیا تھا۔ میر سعادت علی نے محلہ داری اور پڑوس کا حق ... ظہیر کو اپنے یہاں رکھا اور اس کے بعد اسے زردوزی کا کام سیکھنے کے لیے استاد ... کے سپرد کر دیا۔ ... ظہیر نے کچھ ایسے شوق سے کام سیکھا اور استاد کی کچھ ایسی خدمت کی کہ انہوں نے میر صاحب سے کہکر ظہیر کو اپنے ہی گھر رکھ لیا اور خوب دل سے اسے کام سکھانے لگے

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

گوہر مراد

رجسٹرڈ

لطف حیات

استعمال کریں۔ لطف حیات ... لطف حیات کے استعمال سے ... لطف حیات اعضائے رئیسہ میں غیر معمولی طاقت بخشتا ہے۔

آپ کا وقار مردمی اور آپ کا حسن

... نیز بینظیر قوت مردی بخشنے کیلئے اکسیر ہے ... لطف حیات استعمال کرنا۔

قیمت ... محصول ڈاک ...

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ چیلان دہلی

خیر المصادر

یہ فارسی قواعد کا رسالہ ہے جو تقریباً نصف عمر تعلیم میں صرف کرنے کے بعد لکھا گیا ہے۔ اس سے فارسی کی لیاقت اور لکھنا پڑھنا ... فارسی کی نرم کتابیں آسان ہو جاتی ہیں۔ پہلا اور دوسرا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا۔ اب تیسرا ایڈیشن شائع ہوا ہے۔ اس مرتبہ مصنف کے اضافے بھی شامل ہیں۔ اگر آپ خود یا اپنی اولاد کو فارسی پڑھانا چاہتے ہیں تو اس کو ضرور طلب کریں۔ نہایت قلیل عرصہ میں فارسی کی کافی استعداد پیدا ہو جائیگی۔ اور ہر ایک کتاب کا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ قیمت ۶ /

تفسیر حقانی

اس تفسیر کا صرف ایک نسخہ ہمارے پاس موجود ہے اگر کسی صاحب کو ضرورت ہو تو فوراً طلب کریں۔ مقدمہ یعنی البیان عـ۸ـ ... بقیہ فی جلد پانچ روپیہ (صہ)

منیجر چشمۂ کمال۔ دہلی

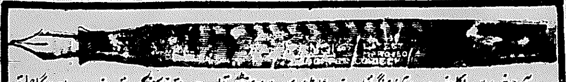

آج خریدیں ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

اگر آپ صابن استعمال کرتے ہیں تو امرت دھارا صابن استعمال کریں!

کیونکہ یہ صفائی کے واسطے بھی نہایت اعلیٰ ہے اور ساتھ ہی جلدی امراض کا قلع قمع کرتا ہے۔ اور عمدہ ڈس انفکٹینٹ ہے!

بہتر ہے کہ آپ مندرجہ ذیل چند خطوط کا خلاصہ پڑھ لیں

جلدی امراض

چار سال کی داد

خارش کا جواب

ہینگیں پھنسیاں

دو سال سے داد

خارش میں لاثانی

امرت دھارا صابن بڑی اچھی چیز ہے خارش میں لاثانی ہے۔ کنور لعل ضلعدار دولت پور ...

پت و پھنسی

امرت دھارا صابن معمولی پھنسیاں پت و دیگر زخموں کیلئے بہت مفید ہے پھنسیاں فوراً سکھا دیتا ہے۔

اور صابن چھوڑ دیا

امرت دھارا صابن بہت اچھا ہے ... اور صابن چھوڑ دیا ہے اسکا استعمال کرتا ہوں۔ ...

بہت بڑھیا

آپ کا امرت دھارا صابن بہت بڑھیا ہے۔ اس سے بڑھکر صابن نہیں ہے۔ ...

پچاسوں قسم کے استعمال کے

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

انتقادات

تذکرۂ رسول رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی میں مختصر مگر بہترین تصنیف ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف نے کتاب کے جمع کرنے میں خاص طور پر صحیح روایات کا التزام کیا ہے۔ زبان اتنی صاف اور سلیس ہے کہ چھوٹے بچے بھی نہایت آسانی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔ یہ کتاب جس طرح ایک خوش بیان واعظ اور میلاد خواں کیلئے مفید ہے اسی طرح معمولی اردو خواں حضرات کیلئے بھی اس کا مطالعہ بےحد دلچسپ ہے۔

یہ کتاب یقیناً اس قابل ہے کہ مدارس اسلامیہ کے ابتدائی نصاب میں داخل کی جائے۔ کتاب کے آخر میں چند چھوٹی چھوٹی نظمیں بھی ہیں جن کو چھوٹے بچے بلا کسی مشقت کے یاد کر سکتے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ کسی عاشق رسول مسلمان کا مکان اس کتاب سے خالی نہ رہے۔ لکھائی چھپائی نہایت صاف اور کاغذ دیدہ زیب ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت صرف ۸ ہے۔ کتاب جناب مولانا عبدالغنی صاحب مصنف تذکرۂ رسول شیخ پورہ ضلع مونگیر سے طلب کرنی چاہیئے۔

گو میدھ یگیہ یہ کتاب پنڈت آتمانند صاحب نے ہندو مسلم اتحاد کو پیش نظر رکھکر شائع ...

فرمائی ہے۔ آپنے کتاب مذکورہ میں ویدوں، سمرتیوں، برہمنوں اور ہندو دھرم کی دیگر مستند کتابوں سے انسان، گھوڑے اور گائے بیل کی قربانی اور اُنکے گوشت کے استعمال پر اسقدر وزن دار ثبوت پیش فرمائے ہیں جن کے مبنی بر واقعہ ہونے میں کوئی شک نہیں رہتا۔ پنڈت صاحب سنسکرت کے عالم اور ہندو لٹریچر پر کافی عبور رکھتے ہیں۔ آپکی یہ کتاب ہر قسم کی گوشت خوری کے جواز میں ہندو دھرم کی ایک زبردست دستاویز ہے اور تمام ہندوؤں اور آریہ سماجیوں پر حجت ہے اور اپنے موضوع میں لاجواب اور معلومات کا قابل قدر مجموعہ ہے۔

کتاب کے آخر میں پنڈت صاحب نے اسلامی کتب سے گائے کے گوشت کے مضرات بھی تحریر فرمائے ہیں اور ثابت کرنا چاہا ہے کہ مذہب اسلام میں قربانی گاؤ کوئی مستحسن امر نہیں ہے مگر یہ فروگذاشت قابل معافی ہے کیونکہ اسلام اور اسلامی کتب کے متعلق یہ فیصلہ کرنا پنڈت صاحب کا کام نہیں ہے۔ بہرحال ہم مذہبی امور میں دلچسپی رکھنے والوں کی خدمت میں اس کتاب کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ لکھائی چھپائی معمولی حجم ۷۰ صفحات۔ قیمت ۲ مینیجر دارالاشاعت ست دھرم انارج منڈی صدر بازار راولپنڈی چھاؤنی کے پتہ سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

آریوں کا ترناؤ ویدک زمانہ میں یہ کتاب مولانا معین الدین احمد صاحب پروفیسر ولسن کالج بمبئی کی علمی معلومات کا قابل قدر اور نایاب مجموعہ ہے۔ آپنے اس کتاب میں رامائن، مہابھارت، تاریخی ...

تحقیق الثانی ...

سب نیتیاری کی یکجائی قیمت ...

سلف فلنگ ...

ملنے کا پتہ: ... ہاؤس اجمیری گیٹ ... دہلی

علماء کرام کی بے شمار تصدیقوں والا

پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر کے قرآن مجید کا دوسرا ایڈیشن زیر طبع ہے

پہلے ایڈیشن کی چند جلدیں باقی ہیں

ہدیہ بجائے تیس (۳۰) روپیہ کے پندرہ (۱۵) روپیہ

فائدہ اُٹھانے کا آخری موقع

خدا کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ اُس نے اس قرآن مجید کے پہلے ہی ایڈیشن کو اسقدر مقبولیت بخشی کہ جب یہ طبع ہوا اسوقت تک قریب سات ہزار جلدیں ہدیہ ہو چکی ہیں۔ جن حضرات کو طلب کرنا ہو جلدی آرڈر بھیجدیں ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا جو کہ زیر طبع ہے۔ اس قرآن مجید میں دو فارسی تین اردو کل پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر ہے جسکا ہدیہ مصری کاغذ کا بغیر جلد نصف یعنی بجائے تیس روپیہ کے پندرہ روپیہ کر دیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔

(نوٹ) فرمائش کے ہمراہ صرف دو روپیہ پیشگی ضرور روانہ کر دیں۔ جلد معمولی چرمی ... جلد سنہری جلد ... مہربانی فرما کر اپنا پتہ صاف تحریر کریں ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

چھلا ... (advertisement, illegible)

... اطلاع اور خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی

رحمت کا مہینہ

خاص رعایت ...

سنہری کیس کی کلائی واچ ... رعایتی قیمت ...

تمام فرمائشیں بنام منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک کو ... بازار چاندنی چوک ... دہلی

نئی کتابیں

قاعدہ قرآنی کلاں ...

رسالہ خیرات ...

نظم العقائد ...

دنیا کا آخری پیغمبر ...

تحقیق الحق ...

ابطال باطل اس کتاب میں آریوں کی ان نظموں جو انہوں نے مسلمانوں کے خلاف لکھی ہیں اور ان کا جواب جو مسلمانوں کی جانب سے نظم میں دیا گیا ہے درج ہیں ...

سید کا جنازہ ... غازی عبدالرشید کی پھانسی کے مفصل حالات معلوم ہونگے ... غازی عبدالرشید کے جنازہ کے ساتھ ہوا تھا ...

وکفر ...

نوٹ ...

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

عربی آسان ہو گئی

اسلئے تفسیر آسان، حدیث آسان، فقہ آسان، ادب آسان

حب مشتہی

شکایت رفع ہو گئی

دولت کی لونڈی بن جائیگی

نواب بجاد مرحوم

قانون محبت کالا جادو

بچوں کو موٹا تازہ تندرست طاقتور بنائے

بال جیون گھٹی

الانصار

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

خوشنما حمائل شریف مترجم ۱۲ خوبیوں والی

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ، وظائف

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا دلچسپ سفرنامہ

افغانستان میں اب کیا ہو رہا ہے؟

آپ اگھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف ...

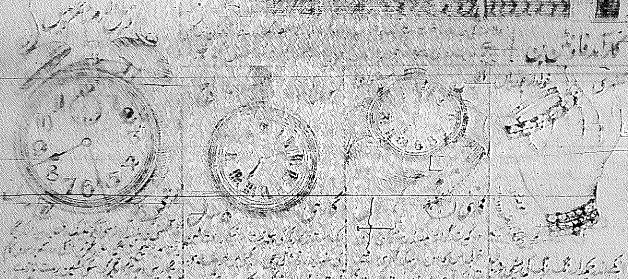

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

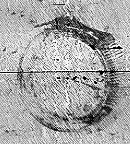

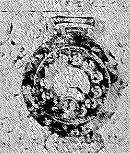

عربی آسان ہوگئی

اسلئے تفسیر آسان، حدیث آسان، فقہ آسان، ادب آسان

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

جناب مولانا محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیتہ العلماء کی پسندیدہ

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

ہیضہ، درد شکم، کمی بھوک، کمزوری، سنگرہنی، دائمی قبض، قے، بادی بواسیر، باد گولہ، جگر، تلی، گردہ اور معدہ کی تمام بیماریاں دور کرنے کی اکسیر — ۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ محصول معہ فیس منی آرڈر ۸ر ایک درجن شیشی ۹ روپے

ایجنٹس:

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

شکایت رفع ہوگئی

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

نوایجاد سرمہ (رجسٹرڈ)

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنائیے

قانون محبت — کالا جادو

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

سب جگہ بازاروں میں سودا گروں سے یہاں سے خرید

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

الانصار

دارالعلوم دیوبند کا واحد ترجمان — ہفتہ وار

سوانح اسمٰعیل کلیمی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف … روپیہ

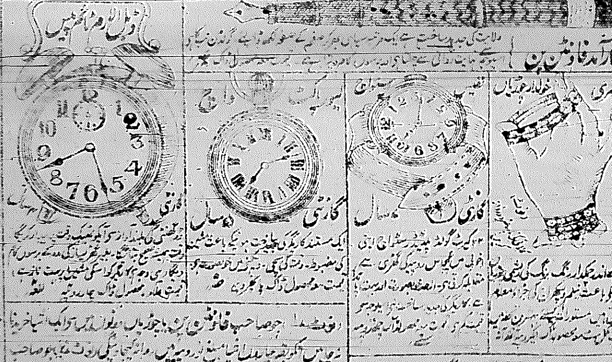

سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی — کوچہ چیلاں دہلی

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

ترجمہ اول زیر متن حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی و ترجمہ دوم بامحاورہ برحاشیہ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مد فیوضہ و نظر ثانی مع مقدمہ مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب قبلہ مفسر عام فہم تفسیر مد فیوضہم و برحاشیہ فوائد موضح القرآن

یہ ابھی ابھی چھپکر تیار ہوا ہے۔ خط کی پاکیزگی، الفاظ کی نشست، حرفوں کی موزونی، کاغذ کی نفاست، چھپائی کی صفائی، صحت اعلیٰ درجہ کی قابل دید ہے۔ اس شان کا کلام مجید آجتک آپکی نظروں سے نہ گذرا ہوگا۔ زیر متن ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا ہے جسکو مسلمانوں کے تمام مذہب و مقبولیت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔ دوسرا ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مد ظلہ العالی کا برحاشیہ کے پہلے حصہ میں درج کیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ زمانہ حال کی زبان میں بامحاورہ کیا گیا ہے۔ تمام محذوفات و مقدرات کو خطوط وحدانی میں ظاہر کردیا گیا ہے۔ ترجمہ کیا ہے مختصر تفسیر ہے۔ زبان شستہ، مطالب قرآنی کے مفہوم کو اس خوبی سے ادا کیا ہے کہ کم لیاقت آدمی کی سمجھ میں بھی بخوبی آجاتا ہے۔ …

خوشنما حمائل شریف مترجم اخو بیوں والی

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ بکہ دوازدہ سورہ مع اوراد و وظائف

ملنے کا پتہ:- ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ بکس ۹۲ دہلی

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا دلچسپ سفر نامہ

کتاب کی مختصر فہرست مضامین ملاحظہ ہو

افغانستان میں اب کیا ہورہا ہے؟

آپ کا گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

لطف شباب

ملنے کا پتہ:- حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلاں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اس سال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم دیجانے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو … ہوا یا پانی، بادی ہو یا ریاح تمام تحلیل ہوجاویگی۔ … کیسا ہی پرانا اور وزنی فوطہ بڑا ہو کسی قدر بھاری کیوں نہ ہوگیا ہو انشاء اللہ ضرور آرام آجاویگا۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو، درد ہوتا ہو، ریاح ہوتے ہوں، جگہ پھول جاتی ہو … دور ہوگی۔ آنت اپنی جگہ پر آکر جم جاویگی … اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے۔ قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی معہ محصولڈاک صرف … اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی و مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

اشتہار عدالت

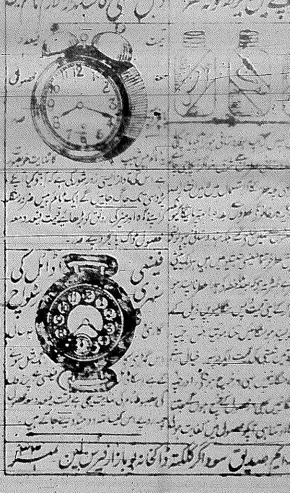

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی

ایڈیٹر

جلد ۵ | دہلی: یوم چہارشنبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۶

ہندو دہرم اور بال وواہ

شادی صغرسنی کے متعلق شاستروں کے احکام

اصلاح کے پردہ میں مذہب کی مرمت

(از ... دہلوی)

آج کل ہندوؤں کے سمجھدار اور سیاسی مدبرین جدید سوسائٹی کی اصلاح اور مرمت کی جانب خاص توجہ مبذول کئے ہوئے ہیں اور اس کوشش میں ہیں کہ کسی طرح نظریہ کے اصل سرچشمہ میں اصلاح و ترقی ... احوال کی معاون ... [illegible]

یا اصول اصلاح طلب ہیں یا جو لوگ اپنے محدود فلسفے ... مذہبی مصلح کے خلاف تصور کرتے ہیں وہ اپنی ... اور قدیم احساس کا خیال کرکے تقدم و ترقی کی طرف قدم ... ثابت پیش کروں ... [illegible]

[illegible]

... اور اسکی ہر کسی اپنے مذہب کو لے جائے ... سے الگ اور متوسط و معتدل پر جس کی بنیاد ... ہمارا یقین ہے کہ وہ مذہب اسلام ہے!

الجمعیۃ ہی کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ ہندوستان اور ہندوستان کے باہر ایک ایک گوشہ میں کثیر تعداد میں جاتا ہے اسکی یہی خصوصیت ہے جو مشتہرین کو اپنی جانب متوجہ کرتی ہے اسلئے آپ بھی فوراً اپنا اشتہار ہمیں دیجئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ھ

آل پارٹیز کانفرنس

اہم مسائل کے فیصلے

گذشتہ دو اشاعتوں میں ہم نہرو کمیٹی کی ان سفارشات پر بحث کر چکے ہیں جو اس نے ہندوستان کے آئندہ نظام حکومت کے متعلق پیش کی ہیں اسکے بعد ہمارا ارادہ تھا کہ مسائل نیابت و انتخاب وغیرہ پر اس کمیٹی نے جو ابحاث لکھی ہیں انپر مفصل گفتگو کریں لیکن اب آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس شروع ہو چکے ہیں ان میں سے بہت سے مسائل طے ہو گئے اور بہت سے ابھی طے ہو جائیں گے اسلیئے اب جو کچھ لکھا جائیگا بعد از وقت ہوگا۔ اس عرصہ میں حالات نے جو کچھ پلٹا کھایا ہے وہ ایک حیرت انگیز اور نہایت اہم تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔ نہرو کمیٹی کی رپورٹ فی الواقع ایک ... عمل ایک جادو کی پڑیا ثابت ہوئی کہ اس ... ہے۔ ۳۰ اگست تک کل ۲۰ دن کی مدت میں ہندوستان کے سیاسی ... میں عظیم انقلاب پیدا کر دیا اور جن حالات کے رونما ہونے کی کوئی امید نہ تھی وہ ایک ساحرانہ اثر کے ماتحت عجیب طریقہ سے رونما ہونے لگے ہیں اب ہم کو رپورٹ پر رپورٹ سے پہلے کی فضا کو پیش نظر رکھکر گفتگو نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ بعد کی فضا کو جدید حالات کی روشنی میں دیکھنا چاہیئے۔ اور اسی کے مطابق گفتگو کرنی چاہیئے۔

آزادی کامل کا مسئلہ

آل پارٹیز کانفرنس کے سامنے جو اہم مسائل زیر بحث تھے ...

علیحدگی سندھ کا سمجھوتہ

سمجھوتہ کے نقائص

فیصلہ کی صحیح صورت

سکھوں کی قوم پرستی

لکھنؤ کے اہم اجتماعات

آل پارٹیز کانفرنس کا پہلا اجلاس

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دعا

حکومت مصر کے استبداد پر احتجاج

بسرقیات

مصر میں شخصی حکومت کی لعنت

متعدد اخبارات کی بندش

برلن ۲۸ اگست۔ کرم پاشا سابق وزیر مصر نے کہا کہ مصر میں کانسٹی ٹیوشن کے خاتمہ کے ساتھ ایک بدترین شخصی حکومت قائم ہو گئی ہے۔ اب وہاں پریس کے متعلق ایسے قانون بن گئے ہیں جن کے ذریعہ گورنمنٹ ایسے اخبار کو فوراً بند کر سکتی ہے جس کی تحریر میں اس کی مرضی کے خلاف ہوں۔

آپ نے کہا کہ اس طریقہ سے غالباً ۲۵ کے قریب اخبار بند کر دیے گئے ہیں۔ آپ نے اپیل کی کہ دنیا کو ایسی شخصی حکومت کے خلاف زبردست آواز اٹھانی چاہیے۔

کانگریس میں ایک نئی پارٹی

استقلال کامل کا فیصلہ

لکھنؤ ۳۰ اگست۔ ان اصحاب نے جو کامل آزادی پر یقین رکھتے ہیں کل شام پنڈت جواہر لال کی جائے رہائش پر آپ ہی کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد کیا اور کامل آزادی کے متعلق پروپیگنڈا کرنے کے لئے کانگریس کے اندر ایک نئی پارٹی بنانے کا فیصلہ کیا۔

ایڈیٹر الانصار کو سزا

مولانا محمد طاہر بری کر دیے گئے

جلسے تو اس سے بارش کا دیوتا خوش ہو جاتا ہے اور دہ گاؤں جہاں اس قسم کا کام کیا جائے کبھی خشک سالی کا شکار نہیں ہوتا۔ یہ عقیدہ ہے جو غیر ناگوں کی بیان کردہ نوبین کا ذمہ دار ہے۔ جس جرم کے لیے ملزموں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

کچھ عرصہ گذرا دو مسلمان کو جن کے جسم پر کوڑھ کے نشان تھے، دفن کیا گیا۔ چونکہ مدت سے بارش نہیں ہوئی تھی اس لیے ان اشخاص نے جو بارش کے دیوتا کو خوش کرنے کے لیے معدے بیقرار تھے دونوں مردہ جسموں کو جلا دیا۔ اس پر گاؤں کے مسلمان برانگیختہ ہوگئے۔ پولیس کی بروقت مداخلت کی وجہ سے معاملہ رفع دفع ہو گیا۔

سردار سردول سنگھ پر مقدمہ بغاوت

حصول مقصد کے لیے بم اور طمنچوں کا استعمال

لکھنؤ یکم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لکھنؤ کے افسران ضلع نے سردار سردول سنگھ پر مقدمہ چلانے کی ہدایت جاری کی ہے۔ سردار صاحب نے آل پارٹیز کانفرنس میں ہندوستان کے مسئلہ آزادی پر تقریر میں یہ تلقین کی تھی کہ حصول مقصد کے لیے چند بم اور طمنچوں سے کام چلے گا۔

ہندو مسلم فساد

جانبین کے دو دو زخمی

مدراس میں اوہام پرستی کا عجیب مظاہرہ

قبر سے اکھاڑ کر دو مسلمانوں کو جلا دیا گیا

مدراس ۳۰ اگست۔ ۔۔۔ میں ۱۸ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک ۔۔۔ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تمام ایک مقامی ۔۔۔ کے لیے کیا گیا تھا۔

حضرت مولانا حاجی حکیم محمد رحیم اللہ صاحب بجنوری کا انتقال

ایک بے مثل طبیب اور عدیم النظیر نباض کی وفات

افسوس صد ہزار افسوس کہ بجنور کے واجب الاحترام بزرگ ۔۔۔ حضرت حکیم محمد رحیم اللہ صاحب جمعہ کے روز ۲۰ اگست کو دو بجے بعد دوپہر دنیائے فانی سے کامل انقطاع تعلق کر کے اپنے مالک دو جہاں سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ناظم الجمعیۃ کا تار

گورنر پنجاب کے نام

میں آپ کی توجہ فاضلکا کے مسلمانوں کی جانب متوجہ کرنے کا فخر حاصل کرتا ہوں۔ ہندوؤں کے غلط پروپیگنڈے اور غیر ۔۔۔ سے متاثر ہو کر فیروزپور کے ڈپٹی کمشنر نے ذبیحہ گاؤ کے متعلق امتناعی احکام جاری کر دیے ہیں۔ اگر حضور والا نے توجہ نہ فرمائی تو مسلمان اپنے جائز حقوق مذہبی سے ہمیشہ کے لیے محروم ہو جائیں گے۔

احمد سعید۔ سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

کمشنر ضلع فیروزپور کے نام

مولانا احمد سعید صاحب کا خط

خانقاہ رحمانی مونگیر

آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق اہم بیان

الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت میں آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق ایک نہایت اہم بیان شائع کیا جائیگا۔ قارئین کرام انتظار فرمائیں۔

منیجر

آفتاب علم و فضل غروب ہو گیا

ایک تابندہ ستارے کا ماتم

عدالت سشن میں مقدمہ فساد اول کی سماعت

چودہ سالہ لڑکی کا وحشیانہ قتل

کوکین فروشی کا نتیجہ

دربار جناب پیر تریک کا عظیم الشان میلہ

چاندنی چوک کے سربرآوردہ سوداگر کا انتقال

شرط لگائی جائے جس سے مسلمان اس قسم کا سدباب کر سکیں۔ ۔۔۔

علیحدگی سندھ کی قرارداد

نہرو کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق نظام حکومت کے قائم ہونے کے بعد ہی سندھ کو صوبہ بمبئی سے علیحدہ کر کے ایک جداگانہ صوبہ بنا دیا جائے ۔۔۔

پنجاب کی قسمت کا فیصلہ

لکھنؤ ۳۰ اگست۔ نمائندگان پنجاب کانفرنس ہال میں داخل ہوئے تو مولانا ظفر علی خاں نے ڈاکٹر انصاری سے مصافحہ کیا۔ تھوڑی دیر سرگوشیاں ہونے کے بعد ہی نمائندوں کے بشاش چہرہ سے کانفرنس کو تصفیہ کا یقین ہو گیا۔

مرکزی خلافت کمیٹی کے جلسے

مرکزی خلافت کمیٹی کا پہلا جلسہ ۲۸ اگست کو دن کے تین بجے مولانا عبدالباری صاحب مرحوم کی محلسرا میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ پنجاب اور یوپی کے شرکاء کی تعداد زیادہ تھی۔ سب سے پہلے سابقہ کارروائی پڑھ کر سنائی گئی۔ اس کے بعد نہرو کمیٹی کی رپورٹ پیش ہوئی۔ مختلف بحثیں ہوتی رہیں۔

(۱) بنگال و پنجاب کی نشستوں کا متعین ہونا۔
(۲) صوبوں کی آزادی۔
(۳) مرکزی حکومت میں مسلمانوں کی نمائندگی۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے فرمایا کہ ۔۔۔ ہندو مسلمان ۔۔۔

بقیہ مضمون صفحہ ۔۔۔

۲۵ اگست کی کارروائی

برقیات

مصر میں شخصی حکومت کی لعنت

منصور دانیال کی بیان

کانگریس نیشنلسٹ پارٹی

استقلال کامل کا فیصلہ

ایڈیٹر الانصار کو سزا

مولانا محمد طاہر بری کر دیے گئے

مدراس میں اوہام پرستی کا عجیب مظاہرہ

قبر سے لکھ کر دو مسلمانوں کو جلا دیا گیا

آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق اہم بیان

آفتاب علم و فضل غروب ہو گیا

بسرقیات

مصر میں شخصی حکومت کی لعنت

متعدد اخبارات کی بندش

برلن ۲۸ اگست۔ کرم پاشا سابق وزیر مصر نے کہا کہ مصر میں کانسٹی ٹیوشن کے خاتمہ کے ساتھ ایک بدترین شخصی حکومت قائم ہوگئی ہے۔ اب وہاں پریس کے متعلق ایسے قانون بن گئے ہیں جن کے ذریعہ اگر کلیکٹر ایسے اخبار کو فوراً بند کرسکتی ہے جس کی تحریریں اس کی مرضی کے خلاف ہوں۔ آپ نے کہا کہ اس طریقہ سے غالباً ۲۵ کے قریب اخبار بند کردئے گئے ہیں۔ آپ نے اپیل کی کہ دنیا کو ایسی شخصی حکومت کے خلاف زبردست آواز اٹھانی چاہئے۔

کانگریس میں ایک نئی پارٹی

استقلال کامل کا فیصلہ

لکھنؤ ۳۰ اگست۔ ان اصحاب نے جو کامل آزادی میں یقین رکھتے ہیں کل شام پنڈت جواہرلال کی جائے رہائش پر آپ ہی کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد کیا اور کامل آزادی کے متعلق پروپیگنڈا کرنے کے لئے کانگریس کے اندر ایک نئی پارٹی بنانے کا فیصلہ کیا۔

چلے تو اس نے بارش کا دیوتا خوش ہوجاتا ہے اور وہ گاؤں جہاں اس قسم کا کام کیا جائے کبھی خشک سالی کا شکار نہیں ہوتا۔ یہ عقیدہ ہے جو فیر تالوں کی بیان کردہ نوبیون کا ذمہ دار ہے۔ بعض جرم کے لئے ملازموں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

کچھ عرصہ گزرا دو مسلمان کوہن کے قسم پر کو ڈھ کے نشان تھے دفن کیا گیا۔ چونکہ مدت سے بارش نہیں ہوئی تھی اس لئے ۱۸ اشخاص نے جو بارش کے دیوتا کو خوش کرنے کے لئے بے حد بے قرار تھے دونوں مردوں کو جلا دیا۔ اس پر گاؤں کے مسلمان برانگیختہ ہوگئے مگر پولیس کی بر وقت مداخلت کی وجہ سے معاملہ رفع دفع ہوگیا۔

سردار سردل سنگھ پر مقدمہ بغاوت

حصول مقصد کے لئے بم اور پستولوں کا استعمال

لکھنؤ کیم ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لکھنؤ کے افسران متعلقہ نے سردار سردل سنگھ پر مقدمہ چلانے کی ہدایت جاری کی ہے۔ سردار صاحب نے آل پارٹیز کانفرنس میں ہندوستان کے مسئلہ آزادی پر تقریر میں تلقین کی تھی کہ حصول مقصد کے لئے جنہیں بم اور پستولوں سے کام چلیگا۔

ہندو مسلم فساد

حضرت مولانا الحاج حکیم محمد رحیم اللہ صاحب بجنوری کا انتقال

ایک بے مثل طبیب اور عدیم النظیر زاہد کی وفات

افسوس صد ہزار افسوس کہ بجنور کے ادیب اور ممتاز بزرگ... کی اندوہ ناک آہ جگاہ عزیزوں اور عقیدتمندوں کے دلوں کو... بجنور کی شہرت و عزت کے سرمایہ علم و عمل تقویٰ و طہارت، دیانت و طبابت اور اخلاق فاضلہ کے گنجینہ جمیع حسنات حضرت حکیم محمد رحیم اللہ صاحب جمعہ کے روز ۲۰ اگست کو دو بجے... دنیائے فانی سے کامل انقطاع تعلق کرکے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مرحوم کی طبع مبارک چند روز سے ناساز تھی... صبح دس بجے... جمعہ کے روز صبح سے تنفس زیادہ بگڑ گیا... ساڑھے گیارہ بجے سے موسلادھار بارش ہوئی شروع ہوئی۔ زمین کو خدا کی رحمت نے ڈھانپ لیا... ۲ بجے کے قریب ظہر کی نماز پڑھنے کا ارادہ ظاہر فرمایا... انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (مدینہ)

کی تھی۔ مگر میں نہیں گیا۔ اگر ہندو میرے ساتھ چلیں تو میں آگرہ میں ہم بھی کو تیار سکتا ہوں۔ مگر ہندو نہیں ملنے اور حملہ کرکے لوٹ مار کی۔ اور ایک سید کا لڑکا مارا گیا۔ دوسری پنچایت دہرم پورہ میں نقابوں کی طرف سے دارو مدنی کے سبب سے ہوئی۔ ہندوؤں کے ساتھ دھرم... لوٹ... آیا... بالاگوا ہان نے مذکورہ بالا گواہوں کی تائید کی۔

ناظم الجمعیۃ کا تار

گورنر پنجاب کے نام

میں آپ کی توجہ فاضلکا کے مسلمانوں کی جانب متوجہ کرنے کا فخر حاصل کرتا ہوں۔ ہندوؤں کے غلط پروپیگنڈے اور غیر آئینی ایجی ٹیشن سے متاثر ہوکر فیروزپور کے ڈپٹی کمشنر نے ذبیحہ گاؤ کے متعلق امتناعی احکام جاری کئے ہیں۔ اگر حضور والا نے توجہ نہ فرمائی تو مسلمان اپنے جائز حقوق ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محروم ہو جائیں گے۔

احمد سعید۔ سکرٹری جمعیۃ علماء ہند

کمشنر ضلع فیروزپور کے نام

مولانا احمد سعید صاحب کا خط

تحصیل فاضلکا کے ہندوؤں نے جو غلط ایجی ٹیشن شروع کیا ہے وہ حد درجہ قابل افسوس ہے۔ آپ مہربانی فرماکر اپنے امتناعی حکم کو فوراً واپس لے لیجئے اور اپنے سابق حکم پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیے۔ اگر آپ نے ہندوؤں کے غیر آئینی ایجی ٹیشن سے متاثر ہوکر اپنا حکم امتناعی واپس نہ لیا تو مسلمان اپنے جائز اور مذہبی حق سے محروم ہو جائیں گے۔

احمد سعید

دریائے جمنا پر تیرا کی کا عظیم الشان میلہ

خانقاہ رحمانی مونگیر

میں گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ۲۴ ربیع الاول یوم جمعہ کو عرس ہوگا۔ چند خاص خاص چیزوں کی... دیکھئے اس سال کا عرس غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اس لئے ان حضرات کو جو سلسلہ رحمانی سے تعلق رکھتے ہیں خصوصیت سے آنا چاہئے۔ اور اپنے لوگوں کو بھی اس کی خبر کر دینا چاہئے۔

ابو محمود محمد سجاد خانقاہ رحمانی مونگیر

آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق اہم بیان

الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت میں آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق ایک نہایت اہم بیان شائع کیا جائیگا قارئین کرام انتظار فرمائیں۔

منیجر

عدالت سشن میں مقدمہ فساد اول کی سماعت

ملزمان کی درخواست ضمانت نامنظور

متھرا ۳۰ اگست۔ اول ضلع متھرا کا مقدمہ فساد جس میں ۵۰ ہندو ملزم ہیں... ۲۷ اگست سے پیش سشن جج کے اجلاس میں زیر سماعت ہے۔ ملزمان ۲۷ جولائی کو سشن سپرد کئے گئے تھے... ایڈوکیٹ پیروی کر رہے ہیں...

آفتاب علم وفضل غروب ہوگیا

ایک تابندہ ستارے کا ماتم

حضرت مولانا حکیم سید حاجی برکات احمد صاحب قدس سرہ... اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ مرحوم کا شمار ان اکابر ملت میں تھا جنہوں نے خدمت خلق... تصوف میں ایک کتاب آثار... ان کے اخلاق نواضع اور سادگی سے ایسا معلوم ہوتا تھا... جامع العلوم... جامع الکمالات تھے جس رات ان کی وفات ہوئی ہے اس میں... تاریخ وفات (رحمۃ اللہ علیہ) ہے۔

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں

حق تعالیٰ ان کے جانشین خلف ارشد مولانا حکیم سید محمد احمد صاحب کو ان کا عکس اور بہ نمونہ بنائے...

محمد معین الدین کان اللہ لہ

مدراس میں اوہام پرستی کا عجیب مظاہرہ

قبر سے اکھاڑ کر دو مسلمانوں کو جلا دیا گیا

ایڈیٹر الانصار کو سزا

چودہ سالہ لڑکی کا وحشیانہ قتل

کوکین فروشی کا نتیجہ

شرط لگائی جائے جس سے مسلمان اس قسم کا سد باب کرسکیں۔ باقی ہندوؤں کو اختیار ہے اگر وہ چاہیں تو اپنے تمام مذاہب پاس کردیں۔

بعض ممبران کی جانب سے کامل آزادی کی ترمیم پیش کی گئی جس پر بیرونک مباحثہ ہوتا رہا۔ ڈاکٹر انصاری نے بیرونی الفاظ میں اہل پنجاب سے اپیل کی کہ وہ نشستوں کی تعیین نہ کرائیں۔

آخر میں مولانا ابوالکلام نے ایک بیسوط تقریر کی۔ نشستوں کی تعیین کا مطالبہ نہیں کریں گے۔ جلسہ دو بجے روز کے لئے ملتوی ہوگیا۔

دوسرے روز صبح آٹھ بجے خلافت کا جلسہ پھر شروع ہوا... ڈاکٹر عالم، مولانا داؤد غزنوی اور ایک صاحب... نشستوں کی تعیین کے حق میں ووٹ دئے۔ جلسہ دوسرے دن کے لئے ملتوی ہوگیا۔

مرکزی خلافت کمیٹی کے جلسے

مجوزہ سندھ کی تعداد

پنجاب کی قسمت کا فیصلہ

بقیہ مضمون صفحہ

۵ اگست کی کارروائی

گوشوارہ آمد وصرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم روپیہ	رقم آنہ	رقم پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی
بقایا سابقہ						
تحویل دفتر	۱۵	۱۵	۳			
خزانہ	۱۰۷۸	۱۳	۳	۱۰۹۴	۱۲	۶
تفصیل آمدنی ماہ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ						
اعانت شعبہ تبلیغ وحفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۳۹۹	۷	۰			
زکوٰۃ	۳۲۹	۱۰	۰			
بکری کتب	۴	۵	۰	۷۳۳	۶	۰
اعانت جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
بمد مصارف دفتر	۲	۰	۰	۲	۰	۰
میزان کل				۱۸۳۰	۲	۰

صرف	رقم روپیہ	رقم آنہ	رقم پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی
تفصیل مصارف ماہ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ						
تنخواہ مبلغین ومدرسین وکارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۲۳۱	۰	۰			
مصارف ڈاک	۵	۸	۰			
مصارف تار	۵	۱	۰			
مصارف مہمانان دفتر	۳	۳	۶			
کرایہ مکان دفتر وروشنی وغیرہ	۲۵	۳	۰			
اسٹیشنری	۱	۳	۹			
امداد نومسلمین	۵۵	۵	۰			
امداد جمعیۃ [illegible]	۲۳۶	۰	۰			
طباعت وکتابت	۳	۰	۰			
متفرق	[illegible]	۶	۶			
دستخط داں وحساب طلب	۷۴	۱	۶	۶۵۲		۳
تفصیل بقایا						
تحویل دفتر	۷۴	۵	۰			
خزانہ	۱۱۰۳	۱۳	۳	۱۱۷۸	۲	۳
میزان کل				۱۸۳۰	۲	۶

سید محمد شفیع محاسب دفتر جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی
۶ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

حکام کی خوشامد کرتے ہیں کس طرح

اسلامی دوستی کا دعویٰ ہے اور آپ کی یہ دلی تمنا ہے کہ

فاضلکا میں ہندؤں کی چیرہ دستیاں
مسلمانوں کے جائز حقوق میں مداخلت
حکام کی کمزوری اور تلون مزاجی

راقم
فیض الحسن خان سکرٹری تحفظ الاسلام کمیٹی فاضلکا

پونا کا خانہ ساز لیڈر
مسلمانان پونا اور سائمن کمیشن

قانون محبت کالا جادو

دی ال انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

گوہر مراد

لطف حیات

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ چیلان دہلی

ایک فاضل مدرس کی ضرورت
تنخواہ معقول دی جائیگی

دیہاتی مسلمانوں کی ہمدردانہ امداد
جمعیۃ تبلیغ ضلع کی شاندار مساعی

دولت آپ کی لونڈی بن جائیگی

اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

شکایت رفع ہوگئی

ایشیا کی یکتائی قیمت

نئی قلم

کی قلم چینی کی طرف سے دہلی

مشہور عالم زود اثر خطی تازہ ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ مستھرا (یو پی)

ماہتقان حمول کیلئے ایک عجیب حائیہ

بچوں کو موٹا تازہ تندرست طاقتور بنایئے
اور ان کی ہر ایک بیماری
حکیم سری پرشاد اگروال علیگڈھ کی گورنمنٹ رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

ہر بازاروں میں سوداگروں کے یہاں سے خریدیئے

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

مشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڈھ شہر یو پی

جنات کے تحفے

مہتمم کارخانہ ... مظفرپور

مردانہ قوتوں کی کمی صرف بات چیت کرنے سے دور ہو سکتی ہے
دنیا میں اس پایہ کا علاج اور کوئی نہیں ہے

چندڈی۔ اے۔ وی کالج۔ لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا پوسٹ آفس لاہور۔ تار کا پتہ: امرت دھارا ۱۳ لاہور

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی

نمونہ — مفت

فی پرچہ ایک آنہ

نرخنامہ اشتہارات

ایڈیٹر — ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۹ ستمبر سنہ ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۱۰

ایک مسلمان سیاح نے اسلامی دنیا میں کیا دیکھا

اسلام کے چہرہ پر شمار تبدیلیاں ہو رہی ہیں لیکن اسکے قلب پر تغیرات کا کوئی اثر نہیں

ترکی ایران عرب اور افغانستان نے پان اسلامزم کا آغاز کر دیا ہے

(خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

"دہبائے اسلام" کے ایک سیاح نے اخبار مارننگ پوسٹ میں بلاد اسلامیہ کی سیاحت کے بعد ایک پر صداقت بیان شائع کرایا ہے جس کو ہم قارئین کرام کی ضیافت طبع کے لیے ذیل میں درج کرتے ہیں:

مشرقی سلطنتوں کے درمیان تقریباً چالیس ہزار میل کی مسافت طے کرنے کے بعد میں نے یہ رائے قائم کی ہے کہ اسلام پر بڑے بڑے تغیرات واقع ہوئے ہیں لیکن اس کے دل پر ان تبدیلیوں کا مطلق اثر نہیں۔ اسلام کی چار عظیم ترین ہستیوں، غازی مصطفےٰ کمال پاشا، شاہ ایران سلطان ابن سعود، اور شاہ امان اللہ غازی کی کارروائیاں بلحاظ نوعیت ایک ہی سی ہیں جو آخرکار اسلام میں بہت بڑی اخوت پیدا کرنیکا باعث ثابت ہونگی۔ اگرچہ عہد حاضر کے یہ چار قومی رہنما مختلف ممالک میں منفرق ہیں اور ملکی حالات کے مطابق مختلف شاہراہوں پر گامزن ہیں لیکن باینہمہ انکی منزل مقصود ایک ہے اور بہ یقفقہ طور پر ترقی اسلام کے خواہاں ہیں۔ ان کے مذہبی عقائد غیر متزلزل ہیں

تھا کہ ایک شخص نے میری طرف مخاطب ہو کر آواز بلند کہا گاڑی تمہارے وضو کے انتظار میں نہیں کھڑی ہے کل تو میں نے اس پر کوئی توجہ نہ کی تو اس نے پھر کہا۔ اچھا تو شاید آپ اس طلسمی مصلے پر انگورا پہونچیں گے۔

دوسری صبح کو مجھے یہ دیکھکر بڑی حیرت ہوئی کہ وہی شخص گاڑی میں میرے ہمراہ نماز پڑھ رہا ہے۔ اس نے معذرت کے ساتھ مجھ سے کہا کہ گذشتہ شام کو اسکا جو کچھ رویہ تھا وہ محض قومی ضرورت کی بنا پر تھا تاکہ لوگ دیکھیں کہ اب سلطان کے مجہول دستور کی پیروی کا زمانہ نہیں رہا۔ ... مجھ سے کہا کہ قدیم استنبول کے علماء کا فرقہ جدت و رائج قومی ترقی کے سد راہ رہا ہے ایک سخت جد و جہد سے اپنا قبضہ عام خیالات پر سے اٹھا سکیگا۔ اس نے بڑے فخر کے ساتھ یہ بھی کہا کہ ہم اس مذہب کو ہرگز نہیں چھوڑ سکتے جس کے واسطے ہمارے پیشرووں نے خونریزی کی ہے۔ انگورا میں سیمنٹ کی مشینوں کا ہر وقت دھماکا ہوتا رہتا ہے بڑی بڑی کرینیں ہر جگہ موجود ہیں اسکے علاوہ وسیع مکانات سفارتخانے اور بینک بھی ہیں ایک ترکی نائب نے مجھ سے بیان کیا کہ یہاں ہر شخص کو کام کرتے رہنا چاہیے۔ اس کے بعد وہ میرے ہمراہ قرہ اغاصد کی مسجد کو گیا۔ اس نے اپنی انگریزی ٹوپی دو مسجد پر جمع کردی اور دوسری ٹوپی اوڑھ کر میرے ہمراہ نماز پڑھی ترکی لڑکیاں اگرچہ بے نقاب پھرتی ہیں۔ مگر وہ کسی عیسائی کے ساتھ اپنی شادی کرنا ہرگز پسند نہیں کرتیں جیسا کہ عیسائی مشنریوں نے مشہور کر رکھا ہے۔

وہابی حکمران

ترکی کے غازی کمال پاشا اور عرب کے ابن سعود وہابی حکمران میں بہت بڑی غیر مشابہت ہے۔ اسکے قبضہ میں برکات اسلام کی کلید ہے۔ اس کی یہ کوشش رہی ہے کہ وہ عہد حاضر کی آئینی تحریکات میں کسی سیدھے ٹیڑھی تحریک کو ترتیب دے ... کے منتشر خانہ ...

غازی انگورا

غازی مصطفےٰ کمال پاشا مشرق کو مغرب کے ساتھ مدغم کرنے کے ایک بہت بڑے تجربہ میں مشغول ہیں اور ترک غازی موصوف کو ایک فوجی بہادر اور قومی نشان سمجھتے ہیں۔ ایک ترک اپنی خانگی زندگی میں عورت کو آزادی دیتا ہے اور ترکی ٹوپی ترک کر دیتا ہے غازی محمد وح کے حکم کا بالکل اسی طرح تعمیل کرتا ہے جس طرح کہ ایک معمولی سپاہی اپنے کپتان یا سارجنٹ کا حکم مانتا ہے ترک چونکہ ماں کے پیٹ ہی سے سپاہی پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے وہ فتح و فیروزی کی قدر کرتا ہے اور جو لوگ اسے حاصل کرتا ہے وہ اسکے سامنے جھک جاتا ہے۔

ترکی میں اسلام کی تصویر

ترکی کے جدید تجربات کے متعلق مجھے چیدہ پاشا میں بہت صحیح انکشافات ہوئے چیدہ پاشا میں انگورا ٹرین چھوٹنے والی تھی۔ اور میں نماز سے قبل وضو کرنے میں مشغول

...

روسی سینما

...

ایران کا دور جدید

...

سپاہ گری

...

مسجد سپہ سالار

...

دلچسپ اور مفید کتابیں

تفسیر سورہ اخلاص — تفسیر مظہری — تاریخ الدولتین — تاریخ ہند قدیم — صراط مستقیم — بستان العارفین — فتاویٰ رشیدیہ — الہارون — سیرۃ غوث اعظم — الفاروق — اشاعت اسلام — علم الاسلام

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی، بلیماران دہلی

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

تبادلی سالیانہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

پنجاب اور بنگال کے فیصلے

سندھ کے معاملہ میں جو غلط اور غیر دانشمندانہ فیصلہ کیا گیا ہے اسکے تمام پہلوؤں پر اشاعت گذشتہ میں روشنی ڈالی جا چکی ہے آج ہم اس فیصلہ پر تبصرہ کرنا چاہتے ہیں جو پنجاب اور بنگال میں مسلمانوں کے لیے نشستوں کی تخصیص کے متعلق کیا گیا ہے۔

سب سے پہلے یہ امر پیش نظر رکھنا چاہیے کہ مسلمانوں نے ۲۰ مارچ ۱۹۲۷ء کو محض وطنی اتحاد کی خاطر مخلوط انتخاب کو ان شرائط کے ساتھ قبول کرنا منظور کیا تھا کہ (۱) سندھ کو بمبئی سے الگ کیا جائے (۲) صوبہ سرحد اور بلوچستان میں اصلاحات نافذ کی جائیں (۳) اور پنجاب بنگال میں مسلمانوں کو انکی آبادی کے تناسب سے نیابت دیجائے۔ جس وقت یہ شرائط پیش کی گئی تھیں تو صاف طور پر یہ کہدیا گیا تھا کہ ان شرائط کو یا تو یکسر قبول کیا جائے یا رد کر دیا جائے۔ انہیں الگ الگ کرنا کچھ کو ماننا اور کچھ کو نہ ماننا درست نہیں ہے نیز یہ بھی تصریح کر دی گئی تھی کہ یہ مسلمانوں کا کم سے کم مطالبہ ہے جس میں ترمیم نہیں کی جا سکتی ...

آزادی تحریک کی بندش

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے ...

فاضلکا میں مذہبی حقوق کی پامالی

فاضلکا میں اتحاد و اتفاق کی گفتگوؤں کے دوران میں ہندوؤں کی جانب سے رواداری، مصالحت پسندی اور اتحاد خواہی کے عجیب مظاہرے ہو رہے ہیں ...

آل پارٹیز کانفرنس کی کاروائی پر مولانا شوکت علی صاحب کا تبصرہ

مسلم حقوق کی پامالی پر مولانا کی صاف گوئی اور ڈاکٹر انصاری صاحب کے رویہ کی شکایت

نمائندوں کا حشر

اجلاس بمبئی

لکھنؤ کی آل پارٹیز کانفرنس میں کیا گیا، اور جس طرح ایک آزاد ... کا تماشہ بنا کر پیش کیا گیا اسکی مثال ... ملتی ہے ... وہ آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس میں نظر آتا تھا ... کوئی ترمیم پیش ہوتی ... ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ اس تماشہ میں بعض نادان مسلمان بھی شریک تھے۔

مسلمانوں کے حقوق کی پامالی

مسٹر شعیب قریشی

کلکتہ کانفرنس

بسلسلہ صفحہ ایک

افغانستان

شکاری کتے اور لومڑی

کھرگپور میں سنگھٹنیوں کی تازہ بربریت

پُرامن مسلمانوں پر سکھوں، ہندوؤں و تلنگیوں کا منظم حملہ

چار مسلمان مرد اور ایک عورت کی شہادت، دو سالہ معصوم بچہ بال بال بچا، بیسیوں مجروح

کھرگپور ۲ ستمبر ابھی پہلے کے فسادات خیر سے گذرے ہوئے دو ماہ بھی نہ ہوئے تھے کہ کل شب کو ہندو، تلنگی اور سکھ سور ماؤں نے مسلمانوں پر یکایک منظم حملہ کر دیا جبکہ مسلمان اپنے مکانوں میں غفلت کی نیند سو رہے تھے۔ اس اچانک حملہ سے مسلمانوں میں سراسیمگی پھیل گئی سادہ لوگ پریشانی کی حالت میں جامع مسجد میں جمع ...

گوردوارے پر بھی بم پھینکے تاکہ سکھوں و دیگر قوموں کو مشتعل کر کے مسلمانوں کے خلاف قتل و غارت گری کا بازار گرم کریں۔ افسوس یہاں کے آریہ حضرات روزانہ ایک نہ ایک نیا فتنہ پیدا کر دیتے ہیں۔ ابھی چند روز ہی گذرے ہیں کہ ان آریہ حضرات نے ایک سوند کا سینہ چاک کر کے جو کہ مذہب اسلام میں حرام ...

جامع مسجد پر اینٹوں کی بارش

چار مسلمان اور ایک عورت شہید

مسلمانوں کے مکان جلا کر لوٹ لئے گئے

ایک مسلمان خاتون پر بزدلانہ حملہ

مسلمانوں پر بم پھینکے گئے

آریوں کی فسادانہ گیری

مالیر کوٹلہ میں علم و عرفان کی بارش

رضا کار اپنے اپنے جھنڈے لئے ہوئے خوش الحان نظموں اور فلک شگاف نعروں سے اپنے معزز مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے۔ مسلمانان مالیر کوٹلہ کی اس موقع پر خدا کی رحمت نے بھی بہت افزائی فرمائی علمائے کرام کا استقبال بارش نے بھی پورے جوش ...

تشریف آوری نے جلسہ پر خاص شان پیدا کر دی۔ حضرت مولانا انور شاہ صاحب بوجہ علالت طبع کے امسال تشریف نہیں لاسکے ... مولانا حبیب الرحمن صاحب اور حضرت مولانا محمد طیب صاحب نائب مہتمم ...

ہولناک اور پُرخطر فتنۂ ارتداد

کے زمانہ میں آپکا فرض ہے کہ پانچ ترجموں اور پوری تفسیر الاتقان شریف اپنے پاس رکھیں اور ہر مسلم اور ناواقف مسلمان کو اسکے مطالب پڑھکر سنائیں۔ اس کلام مجید میں حسب ذیل پانچ نہایت معتبر ترجمے ہیں۔ پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ۔ دوسرا (فارسی) ترجمہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ اور پانچواں ترجمہ (اردو) بامحاورہ از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔ علاوہ ازیں منجملہ خصوصیات میں سے چند ذیل میں درج کی جاتی ہیں:-

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغرا جداگانہ شان سے لکھی ہے۔ (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست (۳) تفسیر قرآن کی فہرست مضامین (۴) اعمال اور وظائف قرآنی (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک (۱۳) شروع میں مقدمہ احسن التفاسیر۔ (۱۴) چودہ علماؤں اور حافظوں کا صحت شدہ جن کی مہریں برائے تصدیق موجود ہیں۔ (۱۵) کاغذ مصری نہایت عمدہ دبیز۔ لکھائی چھپائی بے نظیر۔ ان خصوصیات کا لحاظ رکھتے ہوئے اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہو تو کم ہے مگر عوام الناس کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے ہدیہ بہت کم رکھا ہے یعنی بغیر جلد ... علاوہ محصولڈاک واضح ہو کہ الجمعیۃ بک ایجنسی میں صرف چند جلدیں باقی ہیں ... سب اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہو جائیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران دہلی

بسر قیات

مصر پر پادریوں کی یورش

زویمر پھر مصر پہنچ گئے

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ پادری زویمر نے جامع ازہر میں چند ایسی حرکات کی تھیں جن کی وجہ سے حکومت مصر نے انہیں تنبیہ کی تھی اور بالآخر انہیں مصر سے تشریف لیجانا پڑا تھا۔ "البلاغ" کو اب موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یہی تک پ ... نزس میں تشریف رکھتے تھے اور اب مصری وزارت کی تبدیلی کے بعد اب پھر مصر میں نمودار ہوئے ہیں اور انہوں نے خوب سرگرمیاں شروع کر دی ہیں ازبکیہ کے مدرسہ امریکان میں لیکچروں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے علمی و ادبی مضامین و مباحث کے پردہ میں تبلیغی کتابیں شائع ہوئی ہیں ...

بڑے ... کو چا ... پانی میں دریا ... بہنے سے ... نظر آتا ہے اور بہت سے گاؤں والوں کو خطرہ کی وجہ سے اپنے مکانات چھوڑنے پڑے۔ کھیتوں میں بھی پانی چڑھا ہوا ہے۔ ۴ ستمبر کو ایک شخص مسمی شہزادہ کل دریائے راوی میں نہانے کیلئے گیا اور غرقاب ہو گیا۔

دریائے چناب کی ہولناک طغیانی

سر علی امام دکن کی وزارت عظمیٰ پر

مسلمانان جودھپور پر مظالم کی بارش

حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا پیغام

پولیٹیکل ایجنٹ اجمیر کے نام

وزیر ہند اپنا عہدہ چھوڑ رہے ہیں

کیا جنگ چھڑنے والی ہے؟

کمانڈر انچیف افواج ہند کا اہم اعلان

کنٹ بارش سے پنجاب کے مختلف مقامات میں طغیانی

دریائے جہلم کی تباہ کاریاں

فاضلکا میں گائے کے گوشت کی دکان کا تصفیہ

ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب کا خط حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے نام

امرتسر کے ۳۰ جاتری ہلاک

دریائے راوی میں طغیانی

چودھری افضال الحق کی ترمیمیں

خلافت کمیٹی کا رویہ

مولانا حسرت کی ترمیم متعلقہ طریق انتخاب

Proportional representation by single transferable vote

مولانا کی منطق سمجھنے سے قاصر ہوں

مولانا محمد شفیع کی ترمیمیں

بہتر صورت پر عمل کیوں نہ کیا جائے

ترمیمیں بے ضابطہ تھیں

آل پارٹیز کانفرنس میں مسلم حقوق کا مسئلہ

مولانا شوکت علی صاحب کے جواب میں ڈاکٹر انصاری صاحب کا بیان

میں کسی سے مرعوب نہیں ہوا

بیان بے دلیل ہے

ملک کی خدمت اور کفر

مولانا ثبوت دیں

اپنے طرز عمل کی وضاحت

مولانا سے استفسار

مسلمانوں کی نمائندگی کا حشر

الجمعیۃ میں اشتہار دو کامیابی تمہارے قدم چومے گی (منیجر)

۹ ستمبر ۱۹۲۰ء

خیر المصادر

یہ فارسی قواعد کا رسالہ ہے جو نقریباً نصف عمر تعلیم میں صرف کرنے کے بعد لکھا گیا ہے۔ اس سے فارسی کی لیاقت اور لکھنا پڑھنا علاوہ آتا ہے پہلا دوسرا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا۔ اب تیسرا ایڈیشن مصنف کے اضافے کے ساتھ شائع ہوا ہے اس کے مطالعہ سے نہایت قلیل عرصہ میں فارسی کی کافی استعداد پیدا ہو جائیگی دو سرا ایک کتاب کا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جائیگا۔ قیمت ۱۰ مر

تفسیر حقانی

اس تفسیر کا صرف ایک نسخہ میرے پاس ہے جن صاحب کو ضرورت ہو طلب کریں۔

منیجر چشمہ کامل دہلی

سوانح السبیل کلیمی

حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری ... قیمت ۸ مر

مالا بد کلیمی

فن تصوف عربی مع ترجمہ اردو حضرت ...

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

...

سید عبد الحئی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی
کوچہ چیلان دہلی

شکایت رفع ہو گئی

پبلک کو یہ شکایت تھی کہ کپڑا دھونے کا صابن جیسا کہ ہونا چاہئیے ... دہلی

محمد امین ساہو والے پھاٹک حبش خاں
گلی تیلیاں دہلی

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

...

ٹیمینٹ والے مثل خضاب

پیٹنٹ — ٹریڈ مارک

دی ڈمیٹس کیمیکل ورکس تحصیل شہر میرٹھ

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

...

عاشقان رسول کیلئے ایک بیش بہا تحفہ

...

اکسیر جذام

...

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

...

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

...

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

بچوں کی ... بالچھوٹ ...

...

نو مسلموں کی تعلیم اور مدارس اسلامیہ

...

گوہر مراد

...

لطف حیات

...

حکیم ... کوچہ چیلان دہلی

حضرت مولانا ... کی علالت

...

مفید و نایاب کتابیں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
دلائل الخیرات	[illegible]	آئینہ کمالات مرزا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جامع الدعوات	[illegible]
[illegible]	[illegible]	اصلاح رحمانی	[illegible]	رسول	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تعلیم الاسلام	[illegible]	حقیقۃ المسیح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حیات ابدی	[illegible]
پیغام محمدی	[illegible]	مجدد ربانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تحفۃ النساء	[illegible]
آئینہ اسلام	[illegible]	[illegible] رحمانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	محافظ الصبیان	[illegible]
مراسلات مذہبی	[illegible]	تاریخ القرآن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تذکرہ رسول صلعم	[illegible]
ترانہ حجازی	[illegible]	احسن الوظائف	[illegible]	تنویر السراج	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مسیح کاذب	[illegible]	عظمت اسلام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چشمہ ہدایت	[illegible]	قواعد عربی	[illegible]	[illegible] شکن	[illegible]	[illegible]	[illegible]
صاعقہ آسمانی	[illegible]	انتخاب میر	[illegible]	تفسیر سورہ فاتحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جواب حقانی	[illegible]	دیوان غالب	[illegible]	تفسیر سورہ اخلاص	[illegible]	[illegible] اعظم	[illegible]
دوسری شہادت آسمانی	[illegible]	دیوان [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حقیقت مرزا	[illegible]	مسدس حالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انوار ربانی	[illegible]	[illegible] کی کہانیاں	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محکمات ربانی	[illegible]	انتخاب مضامین [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ — ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

کیمیائے ...

...

سفوف ... معدہ

...

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

...

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی

ایڈیٹر

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۷ہجری مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۲۰ء | نمبر ۱۸

ہندو آشرموں کی کارگذاریاں

ونیتا آشرم لاہور کے خلاف وزیر چند شرما کی شکایات

روپے کے لالچ میں شادی شدہ عورتوں کو فروخت کر دیا جاتا ہے

(۱)

(۲)

مہنت اور پوجاریوں کے کارنامے

اپنی عیش پرستی اور بد چلنی سے اوقاف کو نقصان پہنچا رہے ہیں

ایک مہنت کے خلاف اخبار ... کا جہاد

مہنت اور پوجاری بدچلن ہیں

کرتادھرتا کی بدکاریاں

سبھا کی کارگذاری

وہ پوری قیمت چارج کی جائیگی

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تعمیر کی خوشی میں

مندرجہ ذیل مجربات ستمبر ۱۹۲۸ء سے آخر اکتوبر ۱۹۲۸ء تک نصف قیمت میں فروخت کیے جائینگے

حب مشتی

اکسیر مفرح

اکسیر بدن

گلناری

معین حمل

ایکسیر احصاء

نوٹ

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ ربیع الاول ۱۹۲۶ء

پنجاب و بنگال میں نشستوں کی تخصیص کا مسئلہ

اشاعت گذشتہ میں اس مسئلہ پر گفتگو کی گئی تھی وہ اس کے ظاہری پہلوؤں سے متعلق تھی آج ہم اسکے باطنی پہلوؤں اور حقیقی حسن و قبح پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں اس سلسلہ میں سب سے پہلے یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ تخصیص نشست کے مسئلہ میں ان دلائل کو تسلیم کر لیا گیا ہے جو نہرو کمیٹی کی رپورٹ نے اسکے خلاف پیش کئے ہیں کسی مخالف تخصیص نے ان پر ایک حرف کا اضافہ نہیں کیا ہے بلکہ انکو اس بحث پر کلیتہً جامع و مانع قرار دیا جاتا ہے اسلئے ہم انہی دلائل پر تنقید کریں گے اور اپنی بحث کو اسی دائرہ میں محدود رکھیں گے جو خود نہرو کمیٹی نے کھینچ دیا ہے۔

جن حقائق کو نہرو کمیٹی نے خود تسلیم کیا ہے یا اگر تسلیم نہیں کیا تو کم از کم اس کی تصریحات سے جو امور قدرتی طور پر مستنبط ہوتے ہیں انکو تباہی میں بیان کر دینا ہمارے مدعا کے اثبات کیلئے از بس مفید ہو گا۔

نہرو کمیٹی کے مسلمہ حقائق

اولاً اس نے مذہبی بنیاد پر جماعتوں کی تقسیم کو تسلیم کر لیا ہے گو وہ اسکو کرنا نہیں چاہتی ہے لیکن ایک ناقابل انکار واقعہ کے طور پر اس نے اعتراف کیا ہے کہ ملک میں جماعتوں کی تقسیم مذہبی بنیاد پر ہے اور اسی تقسیم کے ماتحت اکثریت ...

(۲) تخصیص کی ایک بڑی خرابی یہ ہے کہ اکثریت اپنے آپکو خود پابند کر لیتی ہے اور اسکے لیے مقررہ تعداد سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کا امکان جاتا رہتا ہے بخلاف اسکے اقلیت کی یہی حق تلفی ہے کہ اسے اپنی تعداد سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کا موقع نہیں ملتا۔

(۳) پنجاب و بنگال میں قدرت نے ایسی تقسیم کر رکھی ہے کہ ہر فرقہ اپنی حفاظت کیلئے کافی مضبوط ہے اور کوئی فرقہ اتنا مضبوط نہیں ہے کہ دوسرے کو دبا لے۔

(۴) پنجاب کے (۲۹) اضلاع میں سے ۱۵ اضلاع ایسے ہیں جن میں ۵۰ فی صدی سے لیکر ۹۰ فی صدی تک مسلمانوں کی آبادی ہے اور ان اضلاع سے مسلمانوں کو صوبہ کی کونسل میں تقریباً ۵۲ فی صدی نیابت حاصل ہو جائیگی۔

(۵) اضلاع ایسے ہیں جہاں ہندوؤں اور سکھوں کی اکثریت ہے اور ان اضلاع سے کونسل کی تقریباً ۴۹ فی صدی نشستوں کو ہندو اور سکھ حاصل کرینگے۔ اب رہیں ۱۰ فی صدی کے قریب نشستیں تو بقیہ پانچ اضلاع سے منتخب کی جائیں گی۔ سو وہ اضلاع بھی ایسے ہیں کہ ان میں مسلمانوں کی تعداد کہیں ہندوؤں سے تھوڑی اور کہیں زیادہ ہے اور غالب امکان یہ ہے کہ ان اضلاع کی نشستوں میں بھی غلبہ مسلمانوں کو حاصل ہو گا۔

تخصیص کی اصلی غرض

تخصیص کیخلاف اہم ترین دلائل

اورنگ زیب کے ہاتھ کا قرآن

ریاست جودھپور کے مسلمانوں پر ظلم

اخبار و مقتبسات

نکات و لطائف

حوادث و احکام

قصر یلدز اتنبول کے نقصانات

کمانڈر معان کے قتل کا ہمرا مرت

ترک اور یونانی ... کا مسئلہ

مصر کے جدید تجارتی معاہدات

اسکندریہ میں مستقبل تعلیمی کی موتمر

شام کے باقی ... حکومت کے خلاف بیان

معاملات مصر

درویشوں پر فرانس کا استبداد

ترکی میں تعلیم نسواں

شیطان

[illegible]

سرخیاں

بیرونِ ہند

یونان پر قہرِ الٰہی

ہندوستان

سر علی امام کی وزارت کے متعلق تردید

نواب صاحب بہاولپور اور حکومت ہند میں کشمکش

کیا دو ہزار لال شہر میں کوئی ... بنایا جائے گا

کلکتہ میں چیا کانگ کا قتل

انجمن اسلامیہ فیروز آباد کا سالانہ جلسہ

مسلمانان جودھپور کو باہر سے وکیل لانے کی اجازت مل گئی

آل انڈیا ... کے متعلق مولوی محمد یعقوب صاحب کا بیان

ضلع بلند شہر میں ایک شفا بخش کنواں

لاہور کے شاہی قلعہ پر حکومت کا کرم

نئی عمارتوں کے انہدام کا حکم

پنجاب کی ... پالیسی

... انجمن ... کا جلسہ

قہرِ الٰہی کے کرشمے

ریاست جموں کے ایک قصبہ میں خوفناک سیلاب

دو سو آدمی غرق ہو گئے

دریائے چناب میں سیلاب

شہر ملتان پر سیلاب کا حملہ

پنڈ دادن خاں کی المناک تباہی

دریائے جہلم کی طغیانی

یو۔ پی کے مسلم نمائندوں کا اعلان

نہرو کمیٹی نے مسلمانوں کے حقوق پامال کر دیئے

مسلم آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کی تجویز

مسٹر آصف علی اور مس گنگولی

نینی تال پر ہندو مسلم اتحاد کا شاندار مظاہرہ

نینی تال سے خبر آئی ہے کہ دہلی کے نامور قوم پرور بیرسٹر مسٹر آصف علی کی شادی کی تقریب مس گنگولی ... سے ... اور مس گنگولی آخر مسز آصف علی بن گئیں۔

ذکر و فکر

جمعیۃ العلماء ...

ایک عالم کی ضرورت

ایک ایسے بااثر و مخلص عالمِ دین کی ضرورت ہے جو طلبا کو علوم دینیہ عربی و فارسی کتب پڑھا سکیں۔ اور ... کادہ ہوں وہ پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

قادیانی اُمت کو ایک اور شکست

مرزا غلام احمد کے جعلی ہونے پر آسمانی فیصلہ

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

قاضی عبد الرشید مرحوم کی قبر

دہلی کے بھنگی اور سوامی رامانند

مسٹر ... کے تقرر کی تنسیخ ... کی سازش

مبلغہ ... کو بدنام کرنے کی کوشش

مسٹر کرشٹی کی خدمت میں درخواست

مسجد مچھلی والاں کی تعمیر

شیخ نجم العارفین صاحب کا عطیہ

مسجد مچھلی والاں جو حاجی ضیاء الرحمٰن صاحب ... والوں کی زیر نگرانی تعمیر ہو رہی ہے اس کی تعمیر کے سلسلہ میں شیخ نجم العارفین صاحب نے مبلغ ... عطا کیے ہیں۔ امید ہے کہ دیگر اہل خیر حضرات بھی توجہ فرمائیں گے۔

ضروری ...

سوانح اسمٰعیل کلیمی

عربی مع ترجمہ اردو۔ جناب مولانا ... حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی محرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طرز سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے وجود و صفات و علم غیبی ... کی تحقیقات ...

قیمت ایک روپیہ (عہ)

مالا بدّ کلیمی

فی التصوف عربی مع ترجمہ اردو۔ حضرت ... جس میں سلوک و تصوف کے اصول ... مسلمان ...

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

... قیمت ...

مہتمم عبدالغنی چشتی سجادہ نشین خانقاہ کلیمی

کوچہ چیلاں دہلی

اس اشتہار کو غور سے پڑھئے

گوہر مراد رجسٹرڈ

اگر آپ کا ایمان گواہی دے کہ آپ کا نطفہ ... اور آپ طبیعت کی ... اپنا عمل ...

لطف حیات

استعمال کریں لطف حیات ضعف وطلا کی شکایت کو ...

لطف حیات کے استعمال سے جملہ اعصابی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں

لطف حیات ... بخشتا ہے

آپ کا دفاع و مردانگی اور آپ کا حسن

...

نیز بے نظیر قوت مردی بخشنے میں اکسیر ہے

قیمت ...

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ چیلاں دہلی

ذخیرۃ المصادر

... تفسیر حقانی ... مقدمہ ... فی جلد ...

مینیجر ... دہلی

مینج ... والا بے مثل خضاب

پیٹنٹ

... بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب ...

دی ڈینس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر ...

مفت!! مفت!!! مفت!!!

کیمیائے عشرت باجنات تحفے

... ایک پوسٹ کارڈ ... اپنا پتہ بھیج کر بالکل مفت ... طلب فرمائیں ...

مہتمم کارخانہ مظہر العجائب ...

اکسیر جذام

... جذام ... مرض ...

المشتہر حافظ ... اقبال حسین ... ضلع ...

... مشہور زمانہ ...

شکایت رفع ہوگئی

...

حکیم سید ... نصیر الدین ... صاحب کے مشہور مجربات

...

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

...

... صابن والے ... کلی ... دہلی

بچوں کی تعلیم کا ... موقع

...

... طاقت ... بخش ...

بال جیون گھی رجسٹرڈ

...

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

المشتہر مینیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو پی)

...

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی ہیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

... آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے ... اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے ... بالکل بلا تکلیف ہے ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

۱۳ ستمبر ۱۹۲۶ء

ایک عورت اور معصوم بچے پر سنگینوں کی بوچھار

...

گلگتہ میں ہندوؤں کی لوٹ

...

مسجد کے ... پھینکنے ...

...

اہل اسلام ... اپیل

...

ایک اور مسجد شہید کر دی گئی

...

گھر گھر کے خانہ برباد اور ستم رسیدہ مسلمانوں کی دردناک داستان

... بچوں کی مظلومیت ... مسلمانوں کی دلہلا دینے والی فریاد

... سکھوں کی سفاکی اور ... غارتگری

...

ہیضہ

اگرچہ ایک خوفناک و مہلک وبا ہے تاہم

امرت دھارا رجسٹرڈ

اس کے لئے بھی ہمیشہ ایک موثر حفظ ما تقدم اور کامل علاج ثابت ہوئی ہے۔ امرت دھارا دیگر امراض عمومی و خانگی تکالیف کے لئے نہایت ہی ضروری دوا ہے۔

ہمیشہ اپنے پاس رکھئے

قیمت فی شیشی ... نصف شیشی ... نمونہ کی شیشی ...

دوائی ملنے کا پتہ امرت دھارا ... لاہور

المشتہر

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ امرت دھارا پوسٹ آفس۔ لاہور

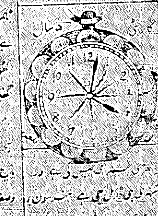

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۱	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ابو البیان اویسی

ایڈیٹر

جلد ۰ | دہلی یوم یکشنبہ - یکم ربیع الاخر ۱۳۴۷ھ ہجری - مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۱۹

ویدا اور قرآن کریم کا مقابلہ

اعدائے اسلام کے دلوں پر صداقت قرآن کا سکہ

(شاہ افضال الرحمن صاحب بسمل مونگیری کے قلم سے)

قرآن کریم کے الہامی اور کلام آلہی ہونیکی نسبت ہر زمانہ میں ... ہر زبان میں بیشمار کتابیں لکھی گئی ہیں اور ان میں براہین و دلائل سے اس دعوی کو ثابت کیا گیا ہے اسی طرح وید مقدس کے الہامی ہونیکا دعوی کو باطل ثابت کرنے کیلئے ...

کہا گیا ہے لیکن میں اس احمقانہ فعل کے خلاف یہاں صدائے احتجاج بلند کرتا ہوں۔

[illegible]

نومسلموں کی تعلیم وتربیت اور ہمارا مذہبی ...

[illegible]

---

۱۳ ستمبر ...

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

افسوس ہے کہ مسلمانوں کو ساری عمر نماز پڑھتے ہوئے گذر جاتی ہے مگر انکو یہ خبر نہیں ہوتی کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے اس کا مطلب کیا ہے ... صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت آسان ... تالیف فرمائی ہیں ...

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول ودوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ...

علم النحو ... عوامل النحو ... عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ... روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ...

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

عربی آسان ہوگئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

[illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

سرکاری زبان

[illegible]

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

مسلمانوں کی تمنا

[illegible]

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

ملا رموزی کا تازہ ارشاد

[illegible]

نصیب اللہ الملک ملا رموزی ... بھوپال

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے یا دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز چھپا ہوا ہے ... مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدبختی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول ودوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ لغات القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۴ ۔ عوامل النحو ۴ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (۳ ؍۶) ہے ۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابو البیان ادیبی

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸ کو شائع ہوتا ہے۔

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایکبار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار: ہندوستان کیلئے سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ ربیع الآخر ۱۳۴۷ سنہ ہجری مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۲۸ سنہ عیسوی | نمبر ۲۰

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

سماجی سناتن دھرم کو کس طرح ملیا میٹ کر رہے ہیں

ہے رقیبوں کی زباں پر بھی ستم کا شکوہ ؎ تو بھی مجبور ہے جاتی نہیں عادت تیری

آریہ سماج کی تاریخ میں روز ازل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آریہ سماجی دوست ہندو شاستروں، ہندو پورانوں اور ہندو اتہاس کے قائل نہیں ہیں۔ یہ حضرات ویدوں سے کچھ ہی اسی حد تک قائل ہیں جہاں تک انکے خیالات اس امر کی اجازت دیں۔ آریہ سماج کے بانی سوامی دیانند جی اور انکے نام لیواؤں نے شاستروں اور پورانوں کو جیسے نقطہ نگاہ سے دیکھا ان کا خیال آتے ہی ایک ہندو کا جسم و جان لرز جاتا ہے۔ سوامی جی کی زندگی اور ان کی مرتیو کے بعد حقیقت شناس نگاہیں تاڑ چکی تھیں اور انہوں نے بارہا اس امر کا اعلان بھی کر دیا تھا کہ جن پورانوں کے خلاف یوں طوفان بدتمیزی برپا کیا جاتا ہے آنحضرت نے ان کا مطالعہ تک نہیں کیا۔ مگر آریہ سماجی حضرات نے اس آواز کی پرواہ تک نہ کی اور اپنے بدنام طرز عمل کو باقاعدہ جاری رکھا۔

پورانوں اور ہندو اتہاس ہندو لٹریچر کے خلاف جو طوفان برپا کیا گیا تھا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمارے دوست اور ان کے رہنما اپنی تہذیب سے خود تو گمراہ ہوئے ہی تھے آپ نے عام ہندوؤں کو بھی گمراہ کرنا شروع کر دیا۔ کیا آپ کو اپنے اتہاس میں ملاوٹ نظر آنے لگی اور اس خبط نے یہاں تک ترقی کی کہ آپ کو گیتا کے اندر بھی بہت سا حصہ بعد کا ملاوٹ دکھائی دینے لگا۔ اور اگر اس خبط کی جلد از جلد روک تھام نہ کی گئی تو وہ دن دور نہیں جب ہمارے بھائیوں کو ویدوں میں بھی ملاوٹ دکھائی دے گی۔ اسی طوفان بدتمیزی کا نتیجہ تھا کہ ہمارے نئے سدھارک بابوؤں کو اپنے رشیوں منیوں کی زندگیاں بھی مشتبہ دکھائی دینے لگیں۔ اور تو اور آنند کند بھگوان کرشن کی زندگی بھی آپ کو مشکوک نظر آنے لگی۔ اور ان پھلے دانشوں نے یہاں تک ٹھوکر کھائی کہ آپ کو دو کرشن دکھائی دینے لگے۔ آپ کی طرف سے یہ کہا جانے لگا کہ بھاگوت کا کرشن اور ہے اور گیتا و مہابھارت کا کرشن اور ہے۔ بعضوں نے اس سے بھی زیادہ سر کھراہٹ کھائی اور آپ تین کرشن سمجھنے لگے۔ آپ کے خیال میں بھاگوت کا کرشن اور تھا اور گیتا کا کرشن اور مہابھارت کا کرشن اور کیونکہ آپ کی تھوڑی سی سمجھ میں یہ حقیقت کیا آ سکتی تھی کہ مہابھارت کا کرشن جو ارجن کی رہنمائی کرتا ہے۔ گیتا جیسے اچھے فلسفہ کا اپدیش دے سکتا ہے اور اس طرح آپ کا خیال تھا کہ بھاگوت کا گوپیوں چرانے والا۔ مرلی بجانے والا۔ راس لیلا کرنے والا۔ کرشن نہ تو ارجن کی رہنمائی کر سکتا اور نہ ہی گیتا کا اپدیش دے سکتا ہے۔ مگر پرماتما کا شکر ہے کہ صبح کا بھولا شام کو گھر پہنچ چکا ہے۔

جس طرح سنہ ۱۹۲۴ء میں پرکاش کے دستی نمبر کے تین دن بعد مہاشہ کرشن منتری آریہ پرتی ندھی سبھا نے مورتی پوجا کے عالمگیر ویدک سدھانت کے سامنے سر جھکا دیا تھا۔ اس طرح یوں تو آریہ سماجی دوستوں نے جس دن سے جنم اشٹمی کے پوتر تہوار پر اپنے اخبارات کے کرشن نمبر نکالنے شروع کئے ہیں۔ اسی دن سے اس حقیقت کے سامنے سر جھکا دیا ہے کہ گئوئیں چرانے والا۔ بنسری بجانے والا برج کا کرشن ہی گیتا کا اپدیشک ہے کیونکہ یہ دن بھاگوت کے کرشن کا ظہور ہی ہے لیکن روزانہ بندے ماترم کے مالک مہاشہ کرشن نے اس سال تو صاف اور کھلے طور پر بھاگوت کے کرشن کے چرنوں میں سر جھکا دیا ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنے اس نمبر میں لیتھو کی دو تصویریں دی ہیں جن میں ایک تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ بھگوان جمنا کے کنارے ایک درخت پر بیٹھے بانسری بجا رہے ہیں۔ اور پاس گئوئیں چر رہی ہیں۔ دوسری تصویر میں یہ بہتر دکھائے گئے ہیں اور اوپر عنوان دیا گیا ہے۔ مہاراج کرشن کے درشن۔ زندگی کے مختلف پہلو۔ اس میں بنسری اور گئوؤں والا کرشن ظالم (کنس) کو مارنے والا کرشن۔ پہلوان دہاتھی سے مقابلہ کرتا ہوا جبکہ بھگوان کو کنس نے متھرا میں بلایا۔ اور آپ بدمست ہاتھی چھوڑ گیا) کرشن۔ نوجوان تحریک (گوال بال) کا لیڈر کرشن۔ مشورہ دینے والا کرشن اور ارجن کا سارتھی کرشن معہ تصاویر دکھائی گئی ہے اور یہ چھ کی چھ تصاویر بھاگوت کے کرشن کی ہیں جس سے یہ حقیقت آشکارا ہو رہی ہے کہ مہاشہ کرشن سابق منتری آریہ پرتی ندھی سبھا۔ آپ مدت سے منتری چلے آ رہے ہیں اس سال ہی آپ نہیں چنے جا سکے ہیں نے بھاگوت کے کرشن۔ اور بھاگوت کے سامنے سر جھکا دیا ہے۔ اس تبدیلی خیالات کے لیے مہاشہ جی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اور امید ہے۔ آپ کی طرح آپ کے تمام بھائی جہاں عملی طور پر بھاگوت اور دوسرے پرانوں کی شرن لے رہے ہیں۔ زبانی طور پر بھی ان کی شرن لے لیں گے۔ تاکہ آپ کا۔ جاتی کا بیڑا پار ہو سکے۔ (جاگرت)

علماء شریعت کا مذاق

جب آل پارٹیز کانفرنس نے ہر بالغ عورت کو انتخاب کا حق دے دیا تو خداوندان شریعت نے شرعی فتویٰ دیا کہ ہم اس بے جا کانفرنس کے اس فیصلہ کو منظور نہیں کر سکتے کیونکہ اسلام نے عورتوں کو انتخاب میں حصہ لینے کا حق نہیں پہنچایا۔ لیکن دوسری طرف ملکہ افغانستان ہیں کہ علماء نے یہ فتویٰ دے چکی ہیں کہ مسلم عورتوں کو شرعاً ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔ اب عورتوں کو ووٹ کے حق سے محروم کہنے والا مولوی بولتا ہے تو شریعت کے زور پر اور ملکہ افغانستان اپنا فتویٰ صادر کرتی ہیں تو شریعت کی بنا پر۔ اس حالت میں ایک محقق بجا طور پر کہہ سکتا ہے کہ شریعت ہے یا موم کی ناک کہ جدھر چاہا پھیر لیا۔ (پرکاش)

سوفتہ کے بلوائی جاٹوں سے ہمدردی ہے

کیا ایک یورپین کا فیصلہ بھی غیر منصفانہ ہے

کسی نے سچ کہا ہے زبردست مارے اور رونے نہ دے۔ سوفتہ میں پولیس نے ہندوؤں کے پرامن مجمع پر بلا وجہ و بلا اشتعال بیدریغ گولیاں برسا کر تیرہ چودہ متنفس کو ہلاک اور بیچاسوں کو مجروح کر ڈالا اور اب انہیں بدنصیبوں کو گرفتار کر کے قانون کے شکنجہ میں کھینچ کر رہی سہی کسر بھی نکال لی۔ ۴۲ ملزمان کے خلاف مقدمہ چلایا گیا تھا جن میں سے سو فی صدی یعنی تمام ملزمان کو سپیشل مجسٹریٹ نے مجرم قرار دیتے ہوئے سزائے قید دے دی۔ ان افسوسناک واقعات کی انتہا یہ ہے کہ اگرچہ پرامن مجمع نے کسی کو مارا پیٹا نہیں۔ آگ نہیں لگائی۔ سر نہیں پھاڑے اور کسی قسم کا فساد نہیں کیا لیکن پھر بھی سپیشل مجسٹریٹ نے آٹھ ملزمان کو اٹھارہ اٹھارہ ماہ قید بامشقت کی انتہائی سخت سزا دی ہے۔ جو بڑے سے بڑے فسادیوں قتل اور آگ لگانے کے جرم میں دیکھا کرتی ہے سپیشل مجسٹریٹ کے فیصلہ سے ضلع گوڑگانوہ کے متعدد دیہات میں بجا طور پر بے چینی پھیل گئی ہے اور ان کے فیصلہ کو انصاف سے کوسوں دور خیال کیا جاتا ہے۔ نقل فیصلہ اس وقت ہمارے سامنے نہیں ہے اور ہم نہیں کہہ سکتے کہ کن وجوہ کی بنا پر فاضل مجسٹریٹ نے یہ انتہائی سخت سزا دی ہے۔ لیکن جہاں تک واقعات سوفتہ کا تعلق ہے ہم بلا خوف تردید کہہ سکتے ہیں کہ سوفتہ کے ہندوؤں کو جنہیں پہلے ہی بلا وجہ چیونٹیوں کی طرح بھون کر سخت سے سخت سزا دی جا چکی تھی۔ اٹھارہ ماہ قید سخت کی سزا دینا انصاف کا خون کرنا ہے۔ حکومت کی اس سخت گیری و دیدہ دلیری کو دیکھتے ہوئے سوفتہ کے مظلوم ہندوؤں کے منہ سے یہ الفاظ نکلتے ہوں گے ؎

تو ہی قاتل تو ہی مخبر تو ہی منصف ٹھہرا
اقربا میرے کریں خون کا دعویٰ کس پر

یہی نہیں کہ سوفتہ کے مظلوم ہندو ایک دو نہیں بلکہ تیرہ چودہ خون کا دعویٰ کسی پر نہیں کر سکتے۔ بلکہ الٹا انہیں بیچاروں کو دھر لیا گیا ہے ؎

نو مشق ناز کر خون دو عالم میری گردن پر (دیچ)

صوبہ سرحد کے ہندو اور نہرو کمیٹی

مسلمانوں پر جبر و تشدد کا الزام

کیا پنڈت موتی لال نہرو یا نہرو کمیٹی کا کوئی ممبر مندرجہ ذیل امور پر کچھ روشنی ڈالیگا

(۱) نہرو کمیٹی کے کتنے ممبروں نے اپنی تمام عمر میں کتنی دفعہ شمال مغربی سرحدی صوبہ اور بلوچستان کو اپنی آنکھوں سے دیکھا؟

(۲) آل پارٹیز کانفرنس میں شمال مغربی سرحدی صوبہ اور بلوچستان کی طرف سے کس قدر نمائندے شریک ہوئے؟ ان کو کس نے منتخب کیا اور کب؟ ان میں کتنے ہندو کتنے سکھ اور کتنے مسلمان تھے؟

(۳) کیا صوبہ سرحد اور بلوچستان کی ہندو اور سکھ سبھاؤں کو کانفرنس میں شریک ہونے کی دعوت دی گئی تھی؟ اور اگر نہیں تو انکی نمائندگی کس نے کی اور کس طرح کیونکر؟

(۴) کیا سرحدی صوبہ اور بلوچستان کے ہندوؤں اور سکھوں کو کسی ایسی کانسٹی ٹیوشن کو منظور کرنے یا کسی سمجھوتہ کی پابندی کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے جس کے مرتب کرنے میں انکا کوئی ہاتھ نہ ہو؟

(۵) کیا کسی ایسے منصف کا فیصلہ صحیح اور قابل قبول کہا جا سکتا ہے جس نے فریقین کا بیان سننے کی زحمت بھی گوارا نہ کی ہو؟

(۶) شمال مغربی سرحدی صوبہ اور بلوچستان کو مکمل صوبہ بنا کر حکومت دیدینے پر اسکے اخراجات کہاں سے پورے کئے جائیں گے؟ سندھ کی طرح ان ہر دو صوبجات کو بھی اپنا بوجھ اٹھانے کا پابند کیوں نہیں کیا گیا؟

(۷) سرحدی صوبہ کے اندر ہندوؤں اور سکھوں کے اقتصادی اور سوشل بائیکاٹ اور جبری تبدیلی مذہب کو روکنے کے لیے آل پارٹیز کانفرنس نے کیا کارروائی کی ہے؟ (ملاپ)

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نیچے لکھی ہوئی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کی جا رہی ہیں

جو شخص ایک مرتبہ کم از کم بیس روپیہ قیمت کی دوا تمام روپیہ پیشگی بھیج کر منگائیگا وہ سال بھر تک مندرجہ ذیل ادویات نصف قیمت پر لینے کا حق دار ہو جائیگا۔ اور آئندہ پیشگی بیس روپیہ میں نہ صرف چالیس روپیہ قیمت کی ادویہ دواخانہ سے بھیجی جائیں گی بلکہ پیشگی روپیہ کے وصول ہونیکی تاریخ سے پورے ایک سال تک برابر جملہ ادویات نصف قیمت سے دی جائیں گی محصول ڈاک و خرچہ پیکنگ ہر حالت میں ذمہ خریدار رہیگا اور پیشگی روپیہ بھیجکر دوا منگانے والوں کے نام دواخانہ اپنے خرچ سے اخبارات میں بطور ایجنٹ یا معاون ہمیشہ شایع کرتا رہیگا۔

قدیم یونانی مرکبات — خاص مجربات: حب مشتہی، اکسیر مفرح، اکسیر بدن — مردوں کے لئے — عورتوں کے لئے — بچوں کے لئے

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول - ضلع مظفر نگر

اخبار و مقتبسات

ایران ٹرکی اور افغانستان کے نقش قدم پر

جریدہ المقطم کو تہران کے ایک پیغام سے معلوم ہوا ہے کہ مجلس ایران نے ایک تجویز پاس کی ہے جس کی رو سے سرکاری طور پر عورتوں کی آزادی کا اعلان کیا جا سکے گا۔ اور آزادی کی تحریک کو بتدریج لیکن مجلس کے ساتھ رائج کی جائے گی۔

معاملات شرق اردن

جریدۂ السیاسۃ کو عمان کے ایک پیغام سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت شرق اردن نے النبک اور شرق اردن کے مابین سلسلہ تار و پیام کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ کا سبب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت کو النبک کے باغیوں پر شبہ ہے کہ انہوں نے حال ہی میں ایک موٹر کے قافلہ پر حملہ بول دیا اور اسکا تمام سامان لوٹ لیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ واقعہ کے وقت کی لوٹ بھی لوٹ لی گئی۔

ایران اور ٹرکی کے تعلقات

…

سوویٹ روس اور افغانستان کا تجارتی معاہدہ

…

… میں صنعتی ترقی

…

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کو افغانستان سے دعوت

جریدۂ السیاسۃ قسطنطنیہ کی ایک خبر کے حوالے سے لکھتا ہے کہ امان اللہ خان نے غازی مصطفیٰ کمال پاشا کو کابل تشریف لانے کی دعوت دی ہے۔

شام کا دستور العمل

…

بیت المقدس میں عرب کے قوم پرست مسیحیوں کی آمد

…

قسطنطنیہ میں فرانسیسی سفارتخانہ میں چوری

جریدۂ المقطم قسطنطنیہ کی خبر کے حوالے سے لکھتا ہے کہ چند چور فرانسیسی سفیر کے پہننے کے کپڑے چرا لے گئے۔

کابینۂ شام

جریدۂ المقطم بیروت کی ایک خبر کے حوالے سے لکھتا ہے کہ دمشق میں یہ افواہ گرم ہے کہ شامی وزارت کا چارج … اور کیلان … مستعفی ہو جائیں گے۔

شاہ ایران کی سیاحت یورپ

جریدۂ المقطم کے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت غفار خاں صاحب جلال، ایرانی وزیر … اسکندریہ میں مقیم ہیں فرمایا کہ رضا شاہ پہلوی مستقبل قریب میں یعنی موسم سرما کے آغاز میں یورپ کے خاص خاص دار الخلافوں کی سیاحت فرمائیں گے۔ امید ہے کہ اس دورہ کے سلسلہ میں شاہ موصوف مصر بھی تشریف لائیں۔

شام میں ایک جعلی امیر

جریدۂ المقطم کو بیروت سے اطلاع ملی ہے کہ حکام ایک جعلی امیر کے مسلہ پر غور کر رہے ہیں جس نے اپنا نام محمد رشید ظاہر کر کے جینوا میں یہ دعویٰ کیا تھا کہ وہ شام کا ایک امیر ہے۔ …

شام میں مشکلات کا آغاز

…

شرق اردن اور انگلستان

…

مصری یونیورسٹی کی سو سالہ جوبلی

…

کرنل لارنس کے سفر ایران کی تردید

بیروت۔ ایرانی سفیر نے اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ جنرل لارنس کے سفر ایران کے متعلق شائع ہوئی ہے …

شام کا وفد پیرس میں

…

ٹرکی اور یونان

…

ٹرکی کے جدید حروف تہجی

جریدہ السیاسۃ ناقل ہے کہ قسطنطنیہ کے ایک پیغام سے پایا جاتا ہے کہ ہز ایکسلنسی غازی عصمت پاشا نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے جدید حروف تہجی کو کامل طور پر سیکھ لیا ہے …

(السیاسۃ)

ریاست جے پور میں مسلمانوں کی شدید حق تلفی
سرکاری محکموں میں تعصب کی کارفرمائیاں

ریاست جے پور اگرچہ راجپوتانہ کی ایک ہندو ریاست تھی لیکن اس میں ہندو مسلمانوں کے ساتھ ہمیشہ سے یکساں سلوک ہوتا چلا آیا ہے …

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے شرع شریف اس صورت میں کہ ہمارے ہاں مکھیا میں ایک قوم ہے جس کو میولا قوم کہا کرتے ہیں۔ یہ قوم شروع میں مسلمان تھی لیکن مسلمانوں کی کسمپرسی کی وجہ سے اور ان کی بری صحبت سے اسلام سے برگشتہ ہو کر بیطرف ہو گئے تھے …

الجمعیۃ کا ہوا ایڈیشن کی تاریخ قریب آگئی ہے
اسلئے مشتہرین کو چاہئے کہ سب سے پہلی فرصت
میں اشتہار کا معاملہ کرلیں ورنہ بعد میں مایوسی ہوگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ربیع الاخر ۱۳۴۷ھ

پنجاب و بنگال میں نشستوں کی تخصیص کا مسئلہ
(۳)

اعداد و شمار کا گورکھ دھندا

اس سلسلہ میں سب سے زیادہ زور ان اعداد و شمار پر دیا جا رہا ہے جو نہرو کمیٹی نے پنجاب کے متعلق پیش کئے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ ان اعداد و شمار میں جو شمار کی گئی ہے وہ قابل داد ہے لیکن ہم یہ کہنے میں ذرا تامل نہیں …

ہے تو کیا وجہ ہے کہ پنجاب کی کونسل میں ان کی اکثریت کو غیر یقینی رکھا جا رہا ہے۔

معیار بلوغ کا قاعدہ

اب مسلمانوں کو مطمئن کرنے کے لئے یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ دلدل دہندگی کے لئے معیار بلوغ کو قائم کرنے سے تمام …

دس سال کی شرط

…

انتخاب ہی کو اٹھا دیا جائے، اور ہندو کہیں گے مخلوط انتخاب بلا تخصیص جاری رکھا جائے۔ اس طرح مشکلات پر مشکلات پیدا ہوتی چلی جائیں گی۔ اور کچھ عجب نہیں کہ اس وقت پھر جنہیں گھلوا دم پر اچھے کھڑے ہو کر کہیں کہ دس سال تک اس تنور کو اور گرم رکھنے کی ضرورت ہے!

بہت ممکن ہے کہ یہ حالات نہ پیش آئیں لیکن سمجھوتہ کرنے والے خود سمجھ سکتے ہیں کہ ان حالات کا پیش آنا ممکن ہی ہے پس سوال یہ ہے کہ اس امکان کے خطرہ کو بھی کیوں برداشت کیا جائے۔ کیوں نہ ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس میں اسکا امکان نہیں ہے؟ کیا ابھی تک تجربوں سے تمہارا دل نہیں بھرا؟ کیا قلعوں و فیاسات کے تجربے کرنے کے لئے صرف ہم ہندوستان کے مصیبت زدہ باشندے ہی تختۂ مشق رہ گئے ہیں؟ اور کیا اس ملک میں کبھی وہ وقت نہیں آئیگا کہ اس کے باشندے ان کو تجربوں سے معاف رکھکر امن و اطمینان سے زندگی بسر کرنے کا موقع دیا جائے۔؟

دہلی کے قصابوں پر پابندیاں

بلدیہ دہلی اور قصابوں کے درمیان گوشت فروشی پر جو بائز پابندیوں کے سلسلہ میں ایک مدت سے کشمکش جاری ہے جس کی تاریخی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ ابتک قصابوں کی اجتماعی قوت و عصبیت کے مقابلہ میں میونسپلٹی اپنی من مانی کارروائیاں انجام دینے …

اور وہاں نہ امراض کے مریض کو شناخت کر کے خود نکال دے اور گر قیمت گوشت زہریلے جراثیم سے ملوث نہ ہونے دے اور یا ہر گوشت کی دوکان پر بلدیہ کی جانب سے ایک ہوشیار ڈاکٹر متعین کیا جائے جو ایسے بیماروں کو دوکان تک نہ آنے دے! خیر یہ تو ہنسی کی باتیں تھیں کہ دماغ کی اپج معنی ہیں۔ ان کے علاوہ ہر لائسنس لینے والے کو ایک روپیہ سالانہ فیس بھی دینی پڑیگی۔ نہ معلوم کس جرم کی پاداش میں ایک روپیہ سالانہ کا جرمانہ رکھا گیا ہے حالانکہ حقیقت بھی ٹیکس لگایا جائیگا وہ سب خریداروں سے وصول کیا جائیگا اور گوشت کی قیمت میں غیر معمولی اضافہ ہو جائیگا جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ گوشت خوروں کے راستہ میں مشکلات پیدا کی جائیں۔

قصابوں کے لئے جب لائسنس کا حکم ہوا تھا اسی وقت ہیڈن صاحب ڈپٹی کمشنر دہلی نے ان کی یہ شرط منظور کر لی تھی کہ لائسنس پر کوئی فیس نہیں لی جائیگی مگر اب پہلے حکم کو منسوخ کر کے بلدیہ کے اراکین اپنی خلوص نیت کا عجیب ثبوت پیش کر رہے ہیں۔ بہرحال بلدیہ کی جانب سے جو پابندیاں حال میں گوشت فروشی پر عائد کی گئی ہیں وہ کسی درجہ میں بھی استحسان کے قابل نہیں ہیں اور نہ بلدیہ کو اس سے کوئی معتد بہ مالی مفاد ہی ہو سکتا ہے البتہ دکانداروں اور عام خریداروں کو جو سہولتیں میسر ہیں ان میں ضرور کمی پیدا ہو جائیگی اور جانبین کو بہت سی دقتوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔

لیکن تعجب ہے کہ یہ سنگین پابندیاں ہندوستان کے بڑے شہروں بلکہ بعض ہندو ریاستوں میں تو مفقود ہوں کیا یہ …

ریاست جے پور اور مسلمان

…

جامع مسجد دہلی میں جلسہ

…

قبول اسلام

دیوان چند ولد گیان چند قوم سودن عمر ۵۰ سال سکنہ ٹہی دالی ضلع میانوالی ۱۳ ستمبر کو بروز جمعہ بکوٹھی خود حاجی حضرت سید محمد صدر عالم المعروف پیر حسن چراغ صاحب گیلانی کے دست حق پرست پر مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام عبدالعزیز رکھا گیا۔ خداوند کریم استقامت عطا فرمائے۔

جمعیۃ علمائے ہند کی سب کمیٹی کا اجلاس

نہر کمیٹی کی رپورٹ پر غور

نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کیلئے جمعیۃ علمائے ہند کی سب کمیٹی کے اجلاس ۲۲ ستمبر سے دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں شروع ہونگے۔ ارکان سب کمیٹی کی خدمت میں دفتر سے اطلاعات جاری ہو چکی ہیں۔

جو حضرات رپورٹ مذکور کے متعلق اپنی تصریحات بھیجنا چاہیں وہ ۲۲ ستمبر کی شام یا ۲۳ کی صبح تک دفتر ہذا میں بھیج سکتے ہیں۔

سرحدی قبائل کی جنگی تیاریاں

بمبئی بارہ اور اس قسم کے دیگر اقدامات سے سرحدی قبائل ہمسایہ دار حکومتوں سے سخت بد دل ہو گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے ... طور پر نہایت تیزی اور زور رفتاری کے ساتھ اپنے آپ کو تیار کر رہے ہیں۔ یہاں یہ ... سرحدی قبائل کی یہ تیاریاں کوئی معمولی حیثیت نہیں رکھتیں بلکہ ان تمام تیاریوں کو ... جنگ کا دیباچہ خیال کیا جا رہا ہے ...

ایک اور مسجد شہید کر دی گئی

... قلیل ہیں۔ جیسا کہ بیان دہلی وغیرہ اہل اسلام اس طرف توجہ کریں اور گورنمنٹ توجہ فرمائے کہ ... شہید ہو گئیں تو اہل اسلام کی ... انا للہ ...

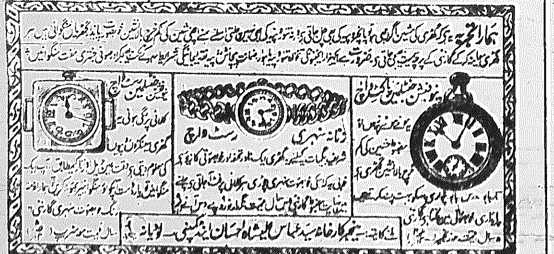

ہز ایکسلنسی گورنر پنجاب کی توجہ احکام فرمائی میں بقیہ رکاوٹوں کی طرف منعطف کرائی اور حال و استقبال کے لیے موجودہ مل کو قابل اطمینان دیانتدار بنیادوں پر قائم کرنے کی درخواست توی امید ہے کہ ہز ایکسلنسی اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے اور سالہا سال کے غمگین اور پژمردہ دلوں کو کامل طور پر مطمئن فرمائیں گے اور واقعہ تاریخ پانی پت میں ہز ایکسلنسی کے دور حکومت کی یادگار نشانی رہے گا۔

انجمن اسلامیہ فرید آباد کا جلسہ

۱۵-۱۶ ستمبر کو جناب نواب محمد یونس خانصاحب شیروانی رئیس دتاولی کے زیر صدارت انجمن فرید آباد کے جلسہ کا افتتاح ہوا۔ جناب صدر کے خطبہ صدارت کے بعد جسٹس امیر علی کی تعزیت کا ریزولیوشن پاس ہوا۔ شب کا جلسہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مولوی محمد ابراہیم ہسوی نے تاریخ اسلام کی نظم سنائی۔ اس کے بعد جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے دو گھنٹہ تک تقریر فرمائی جس سے سامعین نہایت محظوظ ہوئے۔ صبح کو صدر جمعیۃ اور ناظم جمعیۃ تشریف لے گئے۔ دن کے جلسہ میں مولوی عبدالسلام نومسلم اور مولوی مظہر الدین صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ کانفرنس کے لوگوں پر خاص اثر ہوا۔ جناب مسیح الملک مرحوم کی تعزیت کا ریزولیوشن پاس ہوا۔ مدرسہ اسلامیہ فرید آباد کو مڈل اسکول بنانے کی تجویز بھی بالاتفاق پاس ہوئی۔

جلسہ کی کامیابی کا سہرا سید الحاج شیخ سید احمد صاحب جیس سکریٹری مجلس استقبالیہ کے سر ہے۔ دیگر حضرات نے بھی بڑی جانفشانی اور تندہی سے جلسہ کی کامیابی کے لئے کوشش کی۔ شیخ بشیر احمد صاحب نے دو صد روپیہ اور ان کی بیگم صاحبہ نے تین صد روپیہ کی نقد رقم بطور چندہ انجمن مذکور کو عطا فرمائے۔

مولانا راغب بدایونی کا پیام

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام

مخدوم کرم۔ السلام مسنون۔ ...

... آل پارٹیز کانفرنس ... کرتے ہیں وہ جمعیۃ ... کے جانے سے ظاہر ہیں۔ جو کچھ ہوا ہندوؤں کی ذہنیت اور ہمارا جہ کی مصالح (سینیٹ اور آل انڈیا لیڈری کی تمنا سے بھی) (میدنی) کی مطابق ہوا۔ اس سے زیادہ زبان تلخ نوائی کا اب وقت نہیں۔ حافظ ہدایت حسین (کانپور) وغیرہ چند احباب کی رائے ہے کہ ... آل انڈیا ... کانفرنس منعقد کی جائے۔

آپ کی کیا رائے ہے۔ اس کے اجلاس کہاں ہوں اس کا فیصلہ جمعیۃ کے ارکان ہی کر سکتے ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ تمام جلسہ دہلی مناسب ہے۔ ورنہ سہارنپور مفصل جواب سے جلد مطلع فرمائیے۔

بدایوں محلہ سوتھہ
۱۲ ستمبر ۱۹۲۸ء

نیاز مند
محمد یعقوب بخش راغب

صدر جمعیۃ کا جواب

مورخہ ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ

جناب محترم دام لطفہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نامہ کرامت نے مسرور فرمایا۔ آل اسلم پارٹیز کانفرنس کا انعقاد ضروری ہے۔ مسلمانوں کی جانب سے کوئی متفقہ مطالبہ مرتب ہونا چاہیے تاکہ اس کا کچھ وزن ہو اور اس کو نظر انداز نہ کیا جا سکے۔

اس کانفرنس کے انعقاد کے لیے دہلی اور لکھنؤ دونوں موزوں ہیں۔ جمعیۃ علماء کی مالی حالت ضعیف نہ ہوتی تو وہ دعوت دینے میں ہرگز دریغ نہ کرتی بلکہ عوت دی جا چکی ہوتی۔ سہارنپور میں کانفرنس کو مدعو کرنا بھی نامناسب نہ ہوگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

لاہور کے ایک جلسہ میں پتھراؤ

خلافت کمیٹی کے ارکان کا پر امن رویہ

پولیس سے کوئی امداد نہیں لینگے

لاہور ۱۰ ستمبر۔ مسلمانوں کے ایک جلسہ میں جو آج شب کو بیرون ... خلافت کمیٹی لکھنؤ آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلوں کی تائید میں منعقد ہوا تھا بہت گڑبڑ رہی۔ اینٹ۔ پتھر خاک اور کوڑا پھینکا گیا۔ ممتاز خلافتی مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی صدارت میں جلسہ شروع ہونے کی دیر تھی کہ ایک گروہ جو جلسہ کو شکست کرنے کا تہیہ کر کے آیا تھا اختلال پیدا کرنے لگا۔ غل شور کرنا اور بانیان جلسہ کو جن میں ممتاز حامیان خلافت عبداللطیف درانی مولانا ظفر علی خاں۔ ڈاکٹر محمد عالم۔ افضل حق داؤد غزنوی اور غازی عبدالرحمن شامل تھے۔ گالیاں دینا شروع کیں۔ چھ صد کے لئے جلسہ گاہ میں غوغا پر کا اکھاڑہ ہو گیا۔ مقررین کو نظم قائم رکھنے کے لئے خاموش ہو جانا پڑا۔ ٹھیک اسی موقعہ پر پتھر آنا شروع ہوئے۔ ایک پتھر صدر جلسہ کی پیشانی پر لگا۔ ابھی صدر صاحب اس چوٹ سے سنبھلنے بھی نہ پائے تھے کہ دوسرا پتھر افضل حق کے اور تیسرا پتھر مولوی عبدالقادر کے اور چوتھا ظفر علی خاں کے لگا۔ پتھروں کی بوچھاڑ کے باوجود بانیان جلسہ نے کامل امن قائم رکھا اور اپنے حامیان کو جوابی کارروائیوں سے باز رکھتے رہے ورنہ ہر لحظہ دست بدست لڑائی کا اندیشہ تھا۔ ایک گھنٹہ کے بعد مقابلۃً سکون ہو گیا اور مقررین نے اپنی تقریریں فسادی گروہ کی خلل اندازی کے باوجود جاری رکھیں۔ آخر میں صدر نے لکھنؤ کے فیصلوں پر جلسہ کو توجہ دلائی اور کہا کہ جو لوگ آل پارٹیز کے فیصلہ کے موافق ہوں اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ سوائے تقریباً تین آدمیوں کے تمام لکھنؤ کے فیصلوں سے مخالفت کا اظہار کیا۔ تمام مجمع نے کھڑے ہو کر تائید میں ہاتھ اٹھائے۔ صدر نے تین آدمیوں کو ڈائس پر مخالفت کرنے کے لئے بلایا۔ چونکہ کوئی آگے نہ بڑھا اس لئے اللہ اکبر کے نعروں اور مخالفین کی مخالفانہ ظفر کے درمیان جلسہ ختم ہوا۔ دوران جلسہ میں ایک ڈپٹی مجسٹریٹ ایک زبردست پولیس دستہ لیے ہوئے برابر موجود رہے اور کل کارروائیوں کو دیکھتے رہے۔ پولیس نے کسی موقع پر کوئی دست اندازی نہ کی اور نہ بانیوں نے اس کی مدد طلب کی۔

علماء دیوبند کی مذہبی رہنمائی

قانون صغرسنی کی مخالفت

ناظم جمعیۃ الانصار دیوبند سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ طلباء و اساتذہ اور علماء دیوبند کا ایک جلسہ بصدارت مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دارالعلوم شاردا بل کی دفعات پر غور و خوض کرنے کے لئے عمارت دارالعلوم میں منعقد ہوا۔ حسب ذیل تجاویز بالاتفاق رائے منظور کی گئیں۔

(۱) یہ جلسہ شاردا بل کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ اور خیال کرتا ہے کہ نابالغ لڑکیوں کی شادی کو جرم قرار دینا تعلیم اسلام کے منافی ہے۔ اور صدر و ممبران جمعیۃ مقننہ سے پرزور الفاظ میں درخواست کرتا ہے کہ وہ ایسے بل کو جو شریعت اسلامیہ کے بالکل مخالف ہے قانون نہ بننے دیں۔

(۲) یہ جلسہ ہز اکسلنسی وائسرائے کو اس کاروائی پر ... افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ ہز اکسلنسی نے نابالغ ...

(۳) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ... مسلمان ممبران جمعیۃ مقننہ ...

گورنر پنجاب اور مسلمانان پانی پت

... اقبال احمد صاحب پانی پت سے بذریعہ تار اطلاع ...

عدن کے ریزیڈنٹ اور سپہ سالار فوج ہندوستان میں

شملہ ۱۵ ستمبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سر سٹیورٹ سائمز ریزیڈنٹ اور کمانڈر انچیف عدن ۲۳ ستمبر کو ہندوستان پہنچیں گے اور تقریباً چار دن شملہ میں وائسرائے کے پاس تشریف رکھیں گے۔

یکمیٹی ہنوز زیر غور ہے اور منتشر نہیں کی گئی۔ اس کمیٹی کے ممبروں کو کہا گیا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس کے اجلاس میں شریک ہونے کی دعوت دی گئی۔ اس کمیٹی کے پانچ ممبر معہ کئی دوسرے ممبروں کے لکھنؤ کانفرنس میں گئے تھے انہوں نے جو بیان شائع کیا اس پر ان کے دستخط موجود تھے۔ بیان صاف ہے اور اس سے آل انڈیا مسلم لیگ کی کوئی سازش نہیں ہوتی ہے۔ مولوی صاحب کو مشورہ دینے کے لئے لکھنؤ بلایا گیا۔ وہ بیان شائع ہونے سے دو دن پیشتر آئے۔ انہوں نے بھی اس بیان پر دستخط کئے اسکے بعد کیا واقعہ ہوا مجھے کچھ پتہ نہیں اور مجھے یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ انہوں نے اپنا نام کاٹ دیا۔

مولوی صاحب جو رائے اپنی رکھتے ہیں وہ اُن کو مبارک ہو۔ لیکن میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ دستخط کنندوں میں کبھی اُن کا نام شائع نہیں کیا گیا۔ مولوی یعقوب کو مسٹر یعقوب عارف کے نام سے غلط فہمی ہوئی۔ یہ یعقوب دوسرے ہیں مراد آبادی یعقوب نہیں ہیں۔

باشندگان کھڑگپور پر تعزیری جزیہ

فرقہ وارانہ فساد کے نتائج

کھڑگپور ۱۵ ستمبر۔ تجویز ہے کہ کھڑگپور کے بسنے والوں پر ۱۲ ماہ تک ایک تعزیری پولیس لگا دیا جائے۔ تاکہ اس تعزیری پولیس کے اخراجات وصول ہو جائیں جو قیام امن کی غرض سے کچھ دنوں کے لئے وہاں متعین کی گئی ہے۔ جس علاقہ پر یہ ٹیکس لگایا جائیگا اس میں زیادہ تر ہندو اور مسلمان مزدور رہتے ہیں۔ اور وہی فسادات کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب مقامی رہنماؤں سے مشورہ کر رہے ہیں تاکہ اختلافات کے متعلق سمجھوتہ ہو جائے۔

گورنمنٹ کی جابرانہ پالیسی

سخت گیری کے ارادے

شملہ ۱۸ ستمبر۔ اسمبلی میں جہاں غیر ملکی کمیونسٹوں کے اخراج کے لئے ایک بل زیر بحث ہے۔ وہاں یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ غیر ملکی کمیونسٹوں کے ساتھ ہی یہاں ہندوستانی کمیونسٹوں کو بھی ... آزادی سے کام کرنے کا موقع نہیں دے گی۔ ناگپور سے کہ گورنمنٹ اس معاملہ پر غور کر رہی ہے کہ ہندوستانی کمیونسٹوں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے سختی سے کام لیا جاوے۔

مولانا محمد علی پر کامیاب عمل جراحی

بمبئی ۱۳ ستمبر۔ مولانا شوکت علی صاحب نے ذیل کا تار شائع کیا ہے۔

بیگم محمد علی نے مجھے سودی سے تار سے اطلاع دی ہے ...

سندھ کی علیحدگی اور ڈاکٹر انصاری کی تائید

میر محمد بلوچ کو ہموار کرنیکی کوشش

دہلی ۱۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ بمبئی کی مجلس مقننہ میں علیحدگی سندھ کے متعلق مختصر سے کوئی تجویز پیش ہونے والی ہے ... ڈاکٹر انصاری صاحب نے میر محمد بلوچ صاحب کو ... مقدمہ سندھ کی ...

... آل پارٹیز کانفرنس کے ... میثاق ... سندھ ... اس میثاق کی خلاف ورزی کرنے کی جھکنوار ذکریں۔

متفرقات

بیرون ہند

دنیا کے حامیان امن کی کانفرنس سوئٹزرلینڈ میں

جنیوا ۱۶ ستمبر۔ تمام دنیا کے مذاہب کی حامی امن کانفرنس کی مفاہمتی کمیٹی کی ... کانفرنس کا دوسرا اجلاس ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوگا اور یہ ہندوستان میں ہوگا کہ کانفرنس نے ہندوستان کو ... تاہم آخری فیصلہ مجلس عاملہ کے اختیار میں ہے۔

ہالینڈ بھی جنگی تیاریاں کر رہا ہے

ہالینڈ کے دو تباہ کن جہاز ہالینڈ جہاز ... اور ... اور روسٹن آبادی ... حکومت ہالینڈ ... جہازوں ... بیان کیا جاتا ہے ...

ہندوستان

نہرو رپورٹ اور حکومت ہند

پولیس کے انتظامی افسروں کے نام ہدایات

...

ایک مریض کی موت سے ڈاکٹر پر مقدمہ

...

سندھ کی علیحدگی کے ریزولیوشن کے خلاف کوشش

ڈاکٹر چھلگرام کی مسلم کش پالیسی

...

فساد کھڑگپور کے سلسلہ میں ۹ گرفتاریاں

کھڑگپور ۱۶ ستمبر۔ امن کی کوششیں جاری ہیں کہ کھڑگپور سے اس عنصر کا اخراج کر دیا جائے کہ جو وہاں فسادات کا موجب بن رہا ہے۔ پولیس مشتبہ لوگوں کی گرفتاری میں مشغول ہے۔ اور اس نے قصبہ سے جہاں ریلوے ملازمین اقامت رکھتے ہیں پولیس نے ۹ آدمیوں کو گرفتار کیا ان کے خلاف زیر دفعہ ... ضابطہ فوجداری مقدمہ چلایا گیا۔

نام نہاد آل پارٹیز کانفرنس کا پروپیگنڈا

پنجاب میں دورے کی تجویز

لاہور ۱۵ ستمبر۔ آج پنجاب آل پارٹیز کانفرنس کا ایک اجلاس سردار سردول سنگھ کولیشر کی کوٹھی پر منعقد ہوا۔ لالہ دونی چند صاحب نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ اس اجلاس میں لکھنؤ کانفرنس کے فیصلہ کے متعلق پروپیگنڈا کرنے اور چندہ جمع کرنے کے سوال پر بحث ہوئی۔ چندہ جمع کرنے کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی۔ اور یہ فیصلہ ہوا کہ پروپیگنڈا کا کام آج ہی سے شروع کر دیا جائے۔ لالہ دونی چند۔ سردار منگل سنگھ۔ ڈاکٹر ستیہ پال اور ڈاکٹر محمد عالم پر مشتمل ایک ڈیپوٹیشن صوبہ بھر کا دورہ کریگا۔ ایک اور ڈیپوٹیشن ... دورہ کرے گا ... پروپیگنڈا کریں گے۔ اور تقریریں کریں گے۔

اس جلسہ میں آل انڈیا ... مثلاً پنڈت موتی لال نہرو ... ایک پمفلٹ شائع کریں جس میں نہرو رپورٹ کی ... لکھنؤ آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلے ...

ایک جوان لڑکے کی خودکشی

...

باشویک قانون مجلس منتخبہ کے سپرد کر دیا گیا

غداران وطن کی حکومت پرستی کا مظاہرہ

شملہ ۱۵ ستمبر۔ ...

پنڈت مالوی کی تقریر

... کی تائید کرنا ... سراسر ... بلکہ ... عدالت میں قدم ... کا حق دیدیا جاتا ہے۔

مسٹر کرینیرار کا جواب

مسٹر کرینیرار نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ... انجنیں بہت زیادہ طاقتور ہیں ... درخواست کی جا رہی ہے ... ہندوستان کا قانون فوجداری ... اور مجوزہ قانون میں بنیادی فرق ہے۔

سوالات کا جواب

پنڈت مالوی نے جوابات پوچھی ان ... ہم ... کہا کہ اگر چہ کمیٹی نے یہ تجویز کر دیا کہ عدالت میں مقدمہ چلایا جائے ... بل کا مقصد پورا نہ ہوگا ...

... اس وقت سات بج چکے تھے۔ طرفین آزار شماری کے لئے پورے پورے تیار تھے۔

... کیا سیلیکٹ کمیٹی ... خطرناک عنصر کو خارج کرنے کے لئے گورنمنٹ اپنی پالیسی کی کامیابی کی غرض سے ... اسمبلی کے تعاون اور حمایت پر منحصر ہے۔ (تالیاں)

بھرتپور میں گرفتاریاں

کیا مسٹر سنکن راجہ کا گرو بھی گرفتار ہو گا؟

...

خاندان جالیسہ کا ایک نامور اہلکار

نواب صاحب بہاولپور پر حکومت کی مہربانی

شملہ ۱۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کپتان سکندر حیات خاں کے متعلق ابھی تک کوئی تصفیہ نہیں ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ نواب صاحب بہاولپور کسی قیمت پر بھی کپتان سکندر حیات ... کورنمنٹ ہند ... نواب صاحب کپتان سکندر حیات خاں کی ... سردار ذوالفقار علی خاں ...

اسمبلی میں پنڈت مالویہ کی غلط بیانی

مسلم ممبران کا احتجاج

شملہ ۱۵ ستمبر۔ لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس میں پنڈت مدن موہن مالویہ نے مسلم ممبران کی اس سے کو چیلنج کیا کہ مسلمانوں کی اکثریت نے نہرو رپورٹ کو منظور کر لیا ہے۔ مسلمان ممبران کی طرف سے ... ... اسمبلی کو مداخلت کرنی پڑی اور یہ شور بند ہوا۔

ڈاکٹر کچلو اور مولوی محمد یعقوب

امرتسر ۱۸ ستمبر۔ ڈاکٹر کچلو نے ایک بیان ایسوسی ایٹڈ پریس کو دیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ میں نے مولانا شوکت علی اور مولوی محمد یعقوب کے خیالات جو انہوں نے آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق ظاہر کئے ہیں پڑھا ہے۔

مولانا شوکت علی کے متعلق تو مجھے کچھ نہیں کہنا ہے مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے تمام حالات کو ... مجھے امید ہے کہ وہ ایک بہادر ... اپنی غلطی کو محسوس کریں گے ... ملک کے لئے کس قدر نقصان دہ ہے۔ مولوی محمد یعقوب ... کوئی شک نہیں کہ کلکتہ مسلم لیگ ... مولوی صاحب مسلم لیگ کی اس اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر ہیں جو آل انڈیا مسلم لیگ کو قتل نے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے منتخب کی تھی۔

نہرو کمیٹی کے فیصلے کے خلاف حاجی سیٹھ عبداللہ ہارون کے گرانقدر خیالات

اس وقت تک جو نہرو رپورٹ و آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ کے فیصلوں کے متعلق مختلف طریق سے خیال آرائیاں ہو رہی ہیں بعض حضرات اسکو ہندوستان کے بہترین دماغ کی فتح سے تعبیر کر رہے ہیں ...

اکثریت برقرار رکھ سکیں گے۔ ایک دل خوش کن خواب سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔

کراچی اور حیدرآباد کا انتخاب

۱۹۱۵ء کے الیکشنوں کا مجھے ذاتی تجربہ ہے۔ ۱۹۱۳ء سے قبل جبکہ مخلوط انتخابیہ کا طریقہ بلا تعین نشست کے سندھ میں جاری تھا دیکھنا چاہیے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کو کس قدر ...

انتخاب سے مسلمانوں کا نقصان

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

پنجاب اور بمبئی کے اعداد کا مقابلہ

نہرو کمیٹی نے پنجاب کے اعداد و شمار پیش کرنے میں جس فیاضی سے کام لیا ہے اگر احاطہ بمبئی کے اعداد و شمار پیش کرنے کی تھوڑی سی تکلیف کرلیتی تو یہ عین قرین انصاف ہوتا میرے پاس اس وقت صحیح اعداد و شمار نہیں ہیں تاہم میں اپنے اندازہ سے جس میں زیادہ غلطی نہ نکلے گی، کہہ سکتا ہوں کہ تمام گجرات دکن اور مہاراشٹر سے پانچ چھ مسلمان بھی کامیاب ہو گئے تو غنیمت ہے۔ خاص بمبئی سے ممکن ہے تین مسلمان نمبر آ سکیں۔ رہا سندھ۔ جہاں ۳۳ لاکھ کی آبادی ہے، یہاں سے مشکل سے بارہ تیرہ نشستیں مسلمان حاصل کر سکیں گے۔ اس لحاظ سے بمبئی کونسل کی ۰۵-۲ کے قریب نشستوں میں سے اگر مسلمان بیس بائیس نشستیں حاصل کرلیں تو میں مجھو یہ سمجھوں گا۔

مراعات کا خاتمہ

نہرو رپورٹ سندھ کی حالت پنجاب اور بنگال کی حالت جو وہاں کے مسلم ممبران لیجسلیٹو اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ سے معلوم ہوئی وہ بھی مایوس کن ہے، پھر گذشتہ لکھنؤ پیکٹ کے مطابق مدراس یو پی بہار اور دوسرے صوبوں میں بنگال اور پنجاب کی مسلم اکثریت قربان کر کے جو مراعات ملی تھیں نہرو کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کے بعد ان کا بھی خاتمہ ہو جائیگا یہ ہے مسلم اقلیت کے ساتھ ہندو اکثریت کا انصاف اور رواداری۔ ان وجوہ کی بنا پر میں آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ کے اس فیصلہ کو گذشتہ لکھنؤ پیکٹ سے بھی زیادہ مسلمانوں کے لئے خطرناک سمجھتا ہوں۔

مسلم حقوق منصب کرنے کی کوشش

مسلم آل پارٹیز کانفرنس

نصب کرنے کی کوشش کی جاتی۔

اکثریت نیک نیتی کا ثبوت دے

ہندوستان کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی مختلف المذاہب قومیں آباد ہیں اور یہ دقتیں جو آج ہندوستان میں پیش آ رہی ہیں اور جگہ بھی پیش آ چکی ہیں۔ ان کے حل کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ کہ اقلیتوں کے تحفظ حقوق کی اکثریت ضمانت دے اور اپنی نیک نیتی کا پورا ثبوت دے۔ مسلمانوں کو ہوشیار ہو جانا چاہیے ضرورت ہے کہ تمام مختلف الخیال مسلمان خواہ عافیت پسندوں خواہ لبرل خواہ سوراجی ہوں خواہ خلافتی خواہ شفیع لیگ کے حامی ہوں، خواہ جناح لیگ کے طرفدار سب ایک جگہ جمع ہوں اور اپنے ذاتی اور سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھکر نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے حقوق کے متعلق جن جن ترمیموں کی ضرورت ہے ان کو متفقہ طور پر قلمبند کر کے ملک اور دنیا کے سامنے پیش کردیں۔

مجھے یہ ظاہر کرتے ہوئے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے حقوق کی اس ہمدردانہ پامالی نے یہاں تمام مسلم ممبران لیجسلیٹو اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کی آنکھیں کھول دی ہیں اور پہلے ہی مشاورتی جلسہ میں ستر مختلف الخیال مسلم نمائندوں نے متفقہ طور پر نہرو کمیٹی کی سفارشات پر جو مسلمانوں کے حقوق سے تعلق رکھتی ہیں اپنے عدم اطمینان کا اظہار کر دیا ...

قوم کا خادم
حاجی عبداللہ ہارون
ایم ایل اے
۲۹ سیسل ہوٹل شملہ
مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۸ء

خطرہ! خطرہ!! خطرہ!!!

ہیضہ کے دنوں میں

اپنی خوراک اشیائے خوردنی اور صفائی کے متعلق احتیاطیں ضروری ہیں مگر یہ

احتیاطیں

بھی کئی مرتبہ ناکام ثابت ہو جاتی ہیں۔ اور ایک معمولی سی بات ہیضہ کے اچانک حملہ کا موجب بن سکتی ہے۔ اور بہترین طبی امداد کا موقعہ بھی نہیں ملتا لہذا ہمیشہ

(رجسٹرڈ) **"امرت دھارا"**

پاس رکھیں اور بوقت ضرورت اس کو بطور حفظ ماتقدم اور صحت بخش دوا کے استعمال کریں معدہ کی عام امراض اور خانگی تکالیف کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ/) نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ/) نمونہ کی شیشی ۸/ مزید وقت ضائع نہ کریں اور فوراً ذیل کے پتہ سے طلب فرمائیں!

ملنے کا پتہ: امرت دھارا ۲۹ لاہور

المشتہر
مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا پوسٹ آفس لاہور

آ۔ اے پیارے پری جمال

تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت ہر کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ

(رجسٹر شدہ) **پری جمال صابن**

دنیا جان گئی کہ پری جمال صابن حسن و خوبصورتی پیدا کرنے کی بینظیر ایجاد ہے۔ کالا رنگ کملایا ہوا چہرہ جھائیاں مہاسے پھنسیاں چند روز میں جڑ سے کھود دیتا ہے۔ اور چہرہ کو شگفتہ گلاب کی پتی کے سرخ و سپید بنا دیتا ہے۔ چہرہ پر شنگرف کی سی سرخی جھلکنے لگتی ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابن دانی ایک روپیہ (عہ)

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

بناؤ سنگھار کے متوالو یہ بکس خاص عورتوں کی زینت بڑھانے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ بکس وغلی کا آئینہ لگا ہوا ہے۔ اس میں پانچ چیزوں اور انعام ہے (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئل شیشی ۲ تولہ (۳) بال کی بہار ایک ڈبیہ (۴) خوشبودار مسی ایک تولہ (۵) بال صفا صابن ایک ٹکیہ اور ۶ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول

المشتہر
حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی پری جمال منزل

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

(رجسٹرڈ) **گوہر مراد**

اگر آپ کا ایمان گواہی دے کہ ایک مسلمان جھوٹ نہیں بول سکتا اور وہ ہمیشہ سچائی اور راستبازی پر چلنا اپنا شعار سمجھتا ہے تو اس کا اشتہار **لطف حیات** (رجسٹرڈ موسوم جات کلکتہ)

استعمال کریں۔ لطف حیات سفوف و طلا کی صورت میں تیار کیا گیا ہے۔ لطف حیات کے استعمال سے جملہ اعصابی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔ لطف حیات عصائے رئیسہ میں مثل طاقت بخشتا ہے۔

آپکا وقار مردی اور آپکا حسن

لطف حیات کے استعمال سے زائد ہونا یقینی ہے ...

قیمت مکمل بکس چار روپیہ محصولڈاک ۸/

حکیم مولوی نظیر علی۔ لکھنوی کوچہ چیلاں دہلی

گیارہویں شریف کا متبرک مہینہ آرہا ہے

محفل نامہ گیارہویں شریف منگالیجئے

جو مولانا حسن نظامی صاحب بالقابہ کی مشہور تصنیف ہے۔ جس میں پیران پیر دستگیر حضرت غوث الاعظم سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مفصل سوانح عمری اور نظم و نثر کی معتبر روایتیں درج ہیں۔ قیمت ۱۲/

گلدستہ کرامات حضرت اقدس کی بیسیوں کرامتیں اور خرق عادات کی بہترین مشہور کتاب ہے۔ قیمت ۸/

مجلس گیارہویں مجالس میلاد غوث پاک میں پڑھنے کی مقبول کتاب۔ قیمت ۸/

میلاد نامہ یعنی اسلامی تاریخ کا پہلا حصہ جو مولود شریف کی محفلوں میں پڑھا جاتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت باسعادت اور سیرت شریف کی پوری تفصیل ہے قیمت عہ

محرم نامہ یعنی اسلامی تاریخ کا دوسرا حصہ یعنی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات حدیث قرطاس چاروں خلافتیں اور تمام جھگڑوں کی تفصیل حضرت عثمان و حضرت علی کی شہادت اور کربلا کا درد ناک واقعہ جنگ جمل اور صفین کا بیان خارجیوں کا خروج یزید کی خوفناک بادشاہت حضرت مسلم کی شہادت وغیرہ وغیرہ قیمت عہ

یزید نامہ یعنی اسلامی تاریخ کا تیسرا حصہ بنی امیہ کی پوری تاریخ اور ہر بادشاہ کی بیرونی اور خانگی زندگی کو تفصیل کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ قیمت عہ

یہ تینوں حصے مولانا خواجہ حسن نظامی کی مشہور تصنیف ہیں۔ زبان نہایت آسان کہ لڑکے اور لڑکیاں بطور درس پڑھ سکتی ہیں۔

المشتہر
سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی
مینیجر ان پریڈ روڈ۔ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا پہلا واحد ذریعہ ہے

بچوں کا تحفہ

المشتہر منیجر حمیدیہ کمال۔ دہلی

قینچیاں اُسترے و چاقو

اکسیر جذام

حکیم سید عزیز الدین نصرتی صاحب کے مشہور مجربات

تیرہ جنٹ والے مثل خضاب

ایشیا کی بکسانی قیمت

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۔ دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

بیان القرآن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ [illegible]
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار) [illegible]
نصف صفحہ [illegible]
ایک کالم [illegible]
½ کالم [illegible]
¼ کالم [illegible]

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
سہ ماہی [illegible]
ممالک غیر کیلئے
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ابوالبیان ادیبی

جلد ۸ | دہلی - یوم دوشنبہ ۹ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۱

جامع مسجد دہلی کا جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

اشاعت ماسبق میں یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریریں اس اشاعت میں بوجہ عدم گنجائش درج نہیں کی جا سکتیں لیکن آئندہ اشاعت میں درج کی جائیں گی۔ لہذا اشاعت ہذا میں ہم ہر دو تقریریں درج کرتے ہیں تاکہ پبلک کو آل پارٹیز کانفرنس کی تمام کاروائی کا بھی طرح علم ہو جائے۔ اور موافقین و مخالفین کے غلط پروپیگنڈے کی اصلاح ہو جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ان دونوں تقریروں کے پڑھنے کے بعد آل پارٹیز کانفرنس کی پوزیشن پبلک پر اچھی طرح واضح ہو جائیگی (ایڈیٹر)

جناب صدر اور معزز حاضرین!

جو تجویز آپ کے سامنے اس وقت پیش ہے اور جس کے متعلق حضرت مفتی صاحب قبلہ ایک مفصل تقریر فرما چکے ہیں میرے خیال میں حضرت مفتی صاحب کی تقریر کے بعد کسی مزید تقریر کی ضرورت نہیں ہے اگرچہ بحث کے بعض گوشے ابھی تک تشنہ ہیں لیکن جس قدر کہا گیا ہے وہ بہت بڑی حد تک کافی ہے اور اس نے آل پارٹیز کی تمام کاروائیوں [illegible]

جہاں بیٹھے ہیں تقاضے وہاں ہاتھ بھی بیٹھتے ہیں [illegible] آج صلح ہے وہاں کل جنگ کا امکان بلکہ یقین ہے اگر ایک جگہ آج کوئی ناگوار قضیہ درپیش ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ دو قومیں آپس میں متصادم ہیں تو اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ قیامت تک یہ تصادم جاری رہنے والا ہے۔ اور اگر دوسری جگہ آج دو قومیں باہم شیر و شکر ہیں تو اس کے [illegible]

ہماری حالت

[illegible]

جنگ وصلح کی نوعیت میں فرق

[illegible]

ہندوستان ہی پر غور کرو

[illegible]

ہندوستان کی سیاسی بیداری کا پہلا دن

[illegible]

مسلمانوں کی پولیٹیکل اہمیت

[illegible]

عربی آسان ہو گئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں [illegible] ہر شخص [illegible] چند روز میں عربی کی اچھی لیاقت حاصل کر سکتا ہے۔ [illegible]

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن ۱۲ — علم النحو [illegible] — عوامل النحو ۴ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ — [illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

افسوس ہے کہ مسلمانوں کو ساری عمر نماز پڑھتے ہوئے بیت جاتی ہے مگر انکو یہ خبر نہیں ہوتی کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے اس کا مطلب کیا ہے۔ اور نہیں آٹھویں دن خطبہ میں کیا نصیحت کی جاتی ہے بس اسی غفلت و بے پرواہی کو دیکھکر مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف و سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے چند روز میں ترجمہ قرآن پر اچھی طرح قادر ہو سکتا ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:-

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن ۱۲ — علم النحو ۶ — عوامل النحو ۴ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

خواہ کوئی ہزار تدبیریں کرے مگر سچی اور اصلی بات تو یہی ہے کہ مسلمانوں کا اقتدار دوسری قومیں اسی وقت تسلیم کریں گی کہ جب خود ان کی اندرونی حالت درست ہو جائیگی مگر افسوس ہے کہ

مسلمان روز بروز اپنی ممتاز اسلامی صفات سے دور ہوتے جاتے ہیں آخر کیوں؟

محض اس سبب سے کہ علم دین سے بالکل کورے ہوگئے علم ہی تمام مذہبی واخلاقی اوصاف سکھاتا ہے مگر مسلمان ہیں کہ علم دین حاصل کرنے سے گھبراتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ساری عمر کے نماز پڑھنے والے بھی یہ نہیں سمجھتے کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے اس کا مطلب کیا ہے اور نہیں آٹھویں دن خطبہ میں کیا نصیحت کی جاتی ہے۔ [illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

سرکاری زبان

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

مسلمانوں کی تمنا

[illegible]

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن ۱۲ — علم النحو ۶ — عوامل النحو ۴ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ — پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ پتہ صاف لکھیں۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے؟

یہی اعتراض ہے کہ ان کے تعلیم یافتہ باوجود سات آٹھ سال عربی پڑھنے کے نہ ایک جملہ عربی میں صحیح بول سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں نئی روشنی والے تو اسکو بہت بڑا تعلیمی عیب شمار کرتے ہیں کہ آدمی جس زبان میں برسوں علوم حاصل کرے اس کو نہ بول سکے نہ لکھ سکے۔ ہم نے اس اعتراض کی معقولیت کو تسلیم کرکے عربی کا نیا نصاب (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کیا ہے جس میں ان تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایان اور ان کے حوصلہ اور قوت کو بڑھانے والی ہیں۔ نیا نصاب یہ ہے:- فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن ۱۲ — علم النحو ۶ — عوامل النحو ۴ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ — پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

ملا رموزی کا تازہ ارشاد

بھوپال [illegible]

مکرمی مہتمم صاحب کتب خانہ اشاعت الادب چرتھاول — سلام مسنون

[illegible] خدا مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ ان کتابوں کو اپنے بچوں کو پڑھا کر عربی زبان خصوصاً قرآن محترم کے معانی ومطالب اور اس کی تعلیمات کو سمجھنے کا شوق دلائیں۔ میرے خیال میں آپ کی کتابیں مسلمان لڑکیوں کے لئے بھی بے حد مفید ہیں اور کم قیمت مقرر کرکے آپ نے بیحد آسانی پیدا کردی ہے۔

ضیاء الملک ملا رموزی، فاضل الہیات

بھوپال

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے یا دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:- فارسی زبان کا قاعدہ ۳ — عربی زبان کا قاعدہ ۴ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ — علم الصرف حصہ سوم ۶ — لغات القرآن ۱۲ — علم النحو ۶ — عوامل النحو ۴ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ — پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (۳ عہ) ہے پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

ایک نیا تعزیری قانون

کچھ عرصے سے ہندوستان میں اقتصادی بے چینی کے جو آثار نمودار ہو رہے تھے انکو دیکھکر اندیشہ ہوتا تھا کہ حکومت انکو بالشویک تحریک کا نتیجہ سمجھ کر جابرانہ طریقوں کے استعمال کا ایک اچھا بہانہ بنا لیگی۔ بمبئی کے ملوں کی ہڑتال، جنوبی ہند اور جمشید پور وغیرہ کی ہڑتالیں اور پھر انکے ساتھ بعض بعض مقامات پر جاہل مزدوروں کا تشدد پر اترآنا اس خطرے کی پہلے سے خبر دے رہا تھا۔ چنانچہ جس بات کا خوف تھا وہ آخر پیش آکر ہی رہی اور حکومت نے بالشوزم یا شیوعیت کے استیصال کا بہانہ کرکے جبر و تشدد کے طریق کار کی طرف پہلا قدم بڑھانے کا فیصلہ کر لیا۔ یہ پہلا قدم ایک نئے تعزیری قانون کا مسودہ ہے جسے اسمبلی کے گرمائی سیشن میں پیش کیا جائیگا۔ اس مسودہ قانون کا مقصد یہ ہے کہ حکومت ان تمام لوگوں کو جو برطانی ہند یا دیسی ریاستوں کے باشندے نہیں ہیں اور ہندوستان میں آکر حکومت کے خلاف یا سرمایہ داری کے نظام کیخلاف شورش پھیلاتے ہیں خارج البلاد کر سکے۔ گورنر جنرل باجلاس کونسل کی طرف سے ایسے لوگوں کو سرزمین ہند سے نکل جانے کا حکم دیا جائے گا۔ اگر وہ اس کی تعمیل نہ کر سکیگا تو اسکو بغیر کسی وارنٹ کے گرفتار کیا جائیگا اور کسی عدالت میں باضابطہ مقدمہ چلائے بغیر اسکو ایک سال قید یا جرمانہ کی سزا دیدی جائے گی۔ اور اگر وہ مدت معینہ کے اندر ملک چھوڑنے سے کسی بنا پر معذور ہوگا تو اسے مجسٹریٹ کے سامنے حاضر ہو کر نیک چلنی کی ضمانت دینی پڑے گی۔ اور ضمانت نہ دے سکنے کی صورت میں اسے حراست میں رکھا جائیگا۔

حکومت کا بیان ہے کہ اس مسودہ کی ضرورت ان سرگرمیوں کی بنا پر پیش آئی ہے جو شیوعی جماعتوں نے ہندوستان کے متعلق اختیار کی ہیں۔ حکومت کو یہ تازہ انکشاف ہوا ہے کہ:

> بین الملی شیوعی (کمیونسٹ انٹرنیشنل) جماعت نے اپنا رخ ہندوستان کی طرف پھیر دیا ہے اور اس تحریک کی عام پالیسی یہ ہے کہ عوام میں ہیجان اور نا فرمانی کی روح پیدا کرے۔ اور زراعت پیشہ اور حرفت پیشہ لوگوں کو بھڑکائے تاکہ ان کی مدد سے اور دوسرے قانون قائم شدہ حکومت اور موجودہ نظام اجتماعی کو درہم برہم کرکے اس کی جگہ مزدوروں کی حکومت اور شیوعی نظام قائم کرے۔

اس کے علاوہ حکومت کے اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ:

> حکومت نے اس مطلب کی شہادتیں بھی فراہم کر لی ہیں کہ کمیونسٹ عام طور پر تمام ممالک اور خصوصاً ہندوستان کے اندر معاندانہ کوششوں میں مصروف ہیں۔

یہ تمام انکشافات ممکن ہے کہ درست ہوں، اور کچھ عجب نہیں کہ شیوعیت کے جراثیم ہندوستان کی آب و ہوا میں کہیں باہر سے آکر پھیل گئے ہوں جنہیں حکومت کی ذکی الحس خوردبین نے محسوس کر لیا ہو۔ لیکن ان مقدمات کو مان لینے کے بعد بھی ہمارے لیے اس نتیجہ کو تسلیم کرنا مشکل ہے کہ ان جراثیم کو ہلاک کرنے کے لیے حکومت کو ایک ایسا قانون بنانے کی اجازت دینا ضروری ہے جو قانون کی عین روح کے خلاف ہے۔ اگر فی الواقع کچھ لوگ باہر سے آکر یہاں شورش پھیلاتے ہیں تو حکومت ان پر مقدمہ چلائے۔ ان کے جرائم کا ثبوت پیش کرے۔ اور جب وہ مجرم ثابت ہوں تو انہیں جو سزا مناسب ہو دے۔ ایسا کرنے میں وہ یقیناً حق بجانب ہوگی۔ لیکن ...

بغیر گرفتار کرلے، اور ان کے جرم کو ثابت کیے بغیر محض اپنے ارادہ سے سزائیں دے، ایسے قوانین کی پناہ ڈھونڈنا صراحۃً اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ حکومت کے پاس فی الواقع انکو مجرم ثابت کرنے کے لیے کافی ثبوت نہیں ہے، اور وہ قانون عدل کی نظر میں انہیں مجرم ثابت نہیں کر سکتی، اور یہ کوئی وجہ نہیں کہ وہ ایسے غیر قانونی اور خلاف عقل و انصاف ذرائع استعمال کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پائے۔

یہ تو اس تقدیر پر ہے کہ حکومت کے بیان کردہ اسباب و وجوہ بجنسہ تسلیم کر لیے جائیں۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ یہ اسباب و وجوہ بجائے خود قابل تسلیم نہیں ہیں۔ اول تو ہندوستان میں شیوعیت نہیں پھیل رہی ہے، بلکہ جو کچھ ہیجان و اضطراب ہے اس کا منشا فاقہ کشی و تنگدستی ہے۔ دوسرے اگر اس ہیجان کو شیوعیت ہی سے تعبیر کرنا درست ہو تب بھی یہ خیال غلط ہے کہ وہ کسی ملک میں باہر سے آکر پھیلتی ہے۔ شیوعیت تو در اصل ان نتائج میں سے ایک نتیجہ ہے جو ایک جابرانہ طرز حکومت کے وجود، تقسیم ثروت کے غیر عادلانہ نظام، اور عام باشندوں کے اپنی جیوانی ضروریات تک کو پورا کرنے کے ذریعہ سے محروم ہو جانے کے باعث قدرتی طور پر پیدا ہوتے ہیں۔ یہ چیز کہیں باہر سے داخل نہیں ہوتی بلکہ خود اندر سے پیدا ہوتی ہے، اور اس کی پیدائش کو روکنے کے لیے مکان کے دروازے بند کرنا اور در و دیوار کی درزوں میں پلستر پھیرتا بیکار ہے، اسے تو صرف اس صورت سے بند کیا جا سکتا ہے کہ ان اسباب کا استیصال کیا جائے جو اسے پیدا ...

[illegible]

نواب صاحب بہاولپور

[illegible]

دہلی میونسپلٹی کا شرمناک ویٹو

[illegible]

پنجاب، بنگال کا مسئلہ آل انڈیا ہے

[illegible]

آل پارٹیز میں کیا ہوا

[illegible]

تقریر انگریزی میں کیوں

[illegible]

دوسرا دن اور شکست کے آثار

[illegible]

علیحدگی سندھ اور موتی لال نہرو

یہ امر ظاہر ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی اکثریت نہرو رپورٹ کے خلاف ہے اور وہ کسی حالت میں بھی اسکو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ نہرو رپورٹ نے مسلمانوں کے ان تمام حقوق کو نظر انداز کر دیا ہے جن پر انکی حیات و ممات کا مدار ہے اور جنکے بغیر وہ اپنے حقوق و مفاد کا تحفظ کسی صورت میں نہیں کر سکتے۔ رپورٹ میں جن امور سے ... علیحدگی سندھ کا معاملہ بھی ہے کمیٹی کے اس مرتب کردہ دستور اساسی میں سندھ کے متعلق ایسی روش اختیار کی گئی ہے ...

خبریں

بمبئی کی ایک اطالوی کی گود میں

شدھی سبھا کہاں ہے

بمبئی ۔ ستمبر مقامی اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ ... ایک پارسی لڑکی کی شادی ایک اطالوی ... ہو گئی ہے ... مسلمان ... عیسائیت قبول کر لی ہے ... شادی ہوئی ہے۔

کمانڈر انچیف کا محل اور ساٹھ لاکھ روپیہ کی منظوری

شملہ ۔ ستمبر حکومت ہند کی مستقل مجلس مالیات نے ۶۰ لاکھ روپیہ کی منظوری بدیں غرض صادر کر دی ہے کہ اس سے کمانڈر انچیف کیلئے ایک جدید محل تیار کیا جائے۔

حکومت پرستوں کی خدمات کا صلہ

مزدوروں کو مزدوری ملنے والی ہے

شملہ ۔ ستمبر معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ شملہ میں چند جدید انتظامات عمل میں آنے والے ہیں جن کی رو سے
(۱) نواب سر ذوالفقار علی خاں ریاست بہاولپور کے وزیر اعظم بنائے جائیں گے اور محمد اقبال آپ کی معیت میں شیر قانونی ہوں گے۔
(۲) ڈاکٹر محمد احمد سہروردی کی نامزدگی سائمن کمیشن ...
(۳) مسٹر شاہ نواز جیسا کہ قبل ازیں اخبارات میں درج ...

فسادات ملک پور

مسلمان بری کر دئے گئے

فسادات ملک پور کے ... مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا اس مقدمہ میں سات مسلمان ہندوؤں اور سکھوں کو قتل کرنے کے الزام میں زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند ماخوذ تھے صاحب سیشن جج نے ملزموں کو بے قصور ٹھہراتے ہوئے بری کر دیا۔

پنڈت نہرو کی تازہ گلفشانیاں

تحریک علیحدگی سندھ کی تائید نہ کرنیکی اپیل

شملہ ۔ ستمبر پنڈت موتی لال نہرو نے پریس کو بیان دیتے ہوئے ممبران مجلس مقننہ بمبئی سے اپیل کی ہے ...

آسامی ایڈ پریس کی جانبداری

...

برار میں فرقہ وارانہ فساد

ناگپور ۔ ستمبر قصبہ کھنڈاری ... سے فرقہ وارانہ فساد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ دو پہلوانوں کے باہمی تنازعہ نے فرقہ وارانہ فساد کی شکل اختیار کر لی متعدد مجروح ہسپتال میں پہنچ چکے ہیں صورت حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔

کلجگ کے کرشمے

ایک بڈھے ہندو کی شرمناک بوالہوسی

کلکتہ ۔ ستمبر۔ سیالدہ کے پولیس مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک ستر سالہ بوڑھے کے خلاف اس الزام میں مقدمہ چل رہا ہے کہ اس نے ایک تیرہ سالہ لڑکی کے ساتھ زنا بالجبر کیا۔

استغاثہ کا بیان ہے کہ یہ ۷۰ سالہ ملزم اسی گھر کے ایک حصہ میں بطور کرایہ دار رہتا تھا۔ جہاں اس لڑکی کے باپ رہتے ہیں جس روز کا یہ واقعہ بیان کیا جاتا ہے اس دن لڑکی گھر میں اکیلی تھی اسے اکیلے پاکر

بڈھے نے اس سے کہا کہ آنکھ مچولی کا کھیل کھیلیں آنکھ مچولی کھیلتے کھیلتے یہ بڈھا اسے اپنے کمرہ میں لے گیا یہاں اس نے اس شرمناک فعل کا ارتکاب کیا

ماں کا واویلا

دوپہر کو جب لڑکی کی ماں واپس آئی تو اس نے لڑکی کی حالت دیکھکر اس سے حقیقت پوچھی۔ لڑکی نے سارا قصہ بتا دیا۔ اس پر ماں نے پولیس کو اطلاع دی پولیس نے تحقیقات کی اور لڑکی کو ہسپتال میں پہنچایا۔ اور اس بڈھے کو گرفتار کر لیا۔ یہ بڈھا اسوقت ضمانت پر رہا ہے۔

ضلع جالون کا ایک ہوش ربا واقعہ

آسمان کا زمین پر غصہ

کلکتہ ۔ ستمبر ضلع جالون (صوبہ متحدہ) کے ... ایک شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کی خبر موصول ہوئی ہے۔ موضع کا پٹواری اور چپراسی پیمائش کر رہے تھے۔ پٹواری اور چپراسی ... سے ایک تو آہلاک ہو گیا۔ ایک اور چپراسی سخت زخمی ہوا۔ ...

اول کے ستم رسیدہ مسلمانوں کا مقدمہ

...

ڈاکٹر انصاری سے معذرت

...

کیا انگلستان بہاری لال کے لئے ہیں؟

...

صفحہ ۲ کا بقیہ

ایک طرف دن کی خواہش یہ تھی کہ آل پارٹیز کا بہا بہ ہو جاسے، دوسری طرف یہ آرزو تھی کہ مسلم حقوق کا تحفظ ہو ... پیام لیکر طلوع ہوا ... نہایت تجدید کی سے دریافت کیا جا رہا تھا کہ آپ لوگ کچھ نرم ہوں اور آپ کے راضی ہونے کی امید پر ... غزنوی اور ڈاکٹر عالم کی ہمدردی کی ابتدا ہی سے پنجم کے ساتھ تھی۔ ... اس کشمکش نے مولانا عبد القادر صاحب قصوری جیسے مدبر سپہ سالار کو بھی پریشان کر دیا ...

... جناب صدر مجھے معاف فرمائیں میں اپنے موضوع سے ذرا دور چلا گیا۔ اور تقریر بھی طویل ہو گئی لیکن میں اس تجویز کی منظوری کے بعد ایک اور تجویز پیش کرنے والا ہوں امید ہے کوئی تقریر نہیں کروں گا عصر کی نماز کا وقت بھی قریب ہے مجھے جو کچھ عرض کرنا تھا اگرچہ اسکا بھی بہت سا حصہ باقی ہے لیکن آج کی مجلس میں میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں اور ان الفاظ کے ساتھ حضرت مفتی صاحب کی تجویز کی تائید کرتے ہوئے آپ سے رخصت ہوتا ہوں۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

دوسری تجویز

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب دوسری تجویز کی تحریک کرنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ تجویز کے الفاظ یہ تھے:۔

”اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ لکھنؤ میں ۲۸ سے ۳۱ اگست تک جو جلسہ آل پارٹیز کے نام سے ہوا تھا اس کے فیصلے پارٹیوں اور جماعتوں کے فیصلے نہیں ہیں بلکہ شرکاء جلسہ کی انفرادی اور شخصی رایوں سے کئے گئے ہیں۔ اور یہ کہ شرکاء جلسہ کی تعداد بھی کسی تناسب کے ساتھ معین اور محدود نہیں کی گئی تھی بلکہ ایک خاص خیال رکھنے والی اکثریت کا مالک تھا۔ مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ تمام مسلم جمعیتوں سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ

... مسودہ قانون کو تعمیر کمیٹی کے سپرد کر دیا تھا۔ نام نہاد قوم پرستوں کی اس شکست کا باعث چند ممبروں کی غداری ہی تھا۔ ... لیکن سب سے زیادہ قابل حرکت دہلی کے نامزد ممبر رائے بہادر ... لالہ جیوت ... اور پنڈت مالوی کی سفارش پر جمعیۃ میں اہل دہلی کی طرف سے بھیجے گئے تھے جس روز اس سوال پر رائیں لی جانے والی تھیں۔ مسٹر رنگ بہاری لال اس سے غائب دہلی کو چلے گئے اسی طرح ووٹ دینے سے بچ کر بالواسطہ حکومت کی تسلیم کر دی یہ کوئی پہلی حرکت نہیں ہے اس سے پہلے ہی وہ ایک مرتبہ ایسی کارروائی کر چکے ہیں

جس زمانہ میں شرح تبادلہ کے سوال پر جمعیۃ میں بحث ہو رہی تھی ووٹ دینے کے وقت اس زمانہ میں بھی آپ کھسک گئے تھے۔

اہل دہلی اپنے اس نامزد کی کارروائی پر متعجب ہیں۔ انہیں جمعیۃ میں ان کا ترجمان بنے ہوئے دو برس ہو گئے لیکن اس زمانہ میں ایک دفعہ بھی انہوں نے دہلی کے باشندوں کی شکایات دور کرنے کی کوشش نہیں کی۔ اس کے برعکس حکومت کے نامزد کردہ رکن جو عیسائی ہیں ہمیشہ اہل دہلی کی بہبودی اور فلاح کے لئے سوال کئے ہیں۔

اہل دہلی مسٹر رنگ بہاری لال کی اس خاموشی اور اس کارروائی پر سخت حیران ہیں اور اس سوال پر غور کر رہے ہیں کہ وہ جمعیۃ میں ان کی ترجمانی کا حق بوجہ احسن ادا نہیں کر رہے تو انکے لئے بہتر ہے کہ وہ رکنیت سے مستعفی ہو جائیں۔ (باقی)

وہ بجائے خود نہرو رپورٹ اور اس کی سفارشات پر کامل غور کرکے نقاط بحث کے متعلق یادداشتیں تیار کریں اور مسلم لیگ ایک متفقہ مطالبہ مرتب کرکے پیش کریں۔

تمہید

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے حمد و صلوٰۃ کے بعد فرمایا کہ میرے بزرگو! دوستو! بھائیو! میں جس تجویز کی تحریک کرنے کے لئے آپ حضرات کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اس کو پیش کرنے سے پہلے چند باتیں عرض کر دینے کی اجازت چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ پوری توجہ سے انہیں سنیں گے۔ اگر آپنے غور و توجہ سے میری گزارشیں سن لیں تو پھر تجویز کی تائید کرنے اور اس کو قبول کرنے میں آپکو کسی قسم کا بھی تامل نہ ہوگا۔

غلامی کی لعنت

پہلی بات جو مجھے عرض کرنی ہے وہ یہ ہے کہ ہندوستان کی بدقسمت آبادی اور اس برعظم کے تیس کروڑ باشندے ڈیڑھ صدی سے ایک اجنبی قوم کی غلامی کی لعنت میں گرفتار ہیں۔ ...

آزادی کی خواہش ہمیشہ قائم رہیگی

...

اکثریت کیلئے اقلیت کو مطمئن کرنا ضروری ہے

...

کثیر التعداد اقوام کا تغلب

...

مسلم قوم کی سادگی

...

بے اعتمادی کا تدارک

...

غیر منتج اجتماع

...

رپورٹ کے جزئیات پر بحث مقصود نہیں ہے

...

نہرو کمیٹی کی حقیقت

...

مسٹر شعیب کی رواداری

...

سر علی امام کا رپورٹ کی ترتیب میں حصہ

...

دستخط تو ہیں مگر مضامین کی خبر نہیں

...

دلائل کا فقدان

...

آل پارٹیز کی حقیقت

...

ڈاکٹر انصاری صاحب نے جواب نہیں دیا

...

مولانا شوکت علی کا اعلان

...

جمعیۃ عاملہ کو دعوت

...

خوش ہو جائیے کہ صحت قریب آگئی

میرے خاندانی مجربات میں سے صرف دو دوا یہ ناز مجربات جو سینکڑوں برس سے ہزارہا مریضوں پر تجربہ ہو کر مفید ثابت ہو چکے ہیں خدا کا شکر ہے کہ دوا خانہ نور تن جناب قبلہ حضرۃ الملک احترام الدولہ مہاراجہ پنجاب حکیم محمد احسن اللہ خان صاحب مرحوم مغفور طبیب خاص بہادر شاہ دہلی کی یادگار قائم ہے اور اپنی حسن خدمات اور مفید ادویات کی وجہ سے نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ہندوستان میں بھی غیر معمولی شہرت اور ہردلعزیزی حاصل کر چکا ہے۔ ہمارے ہاں سے عرب، عدن، ایران، چین، لندن، افریقہ، جاوا، امریکہ تک پارسل جاتے ہیں اور تمام مجربات خاص طور پر تیار کرائے جاتے ہیں۔

اکسیر برص جو کوڑھ یعنی برص کے دور کرنے میں بجلی کا اثر رکھتی ہے۔ داغ سفید ہوں خواہ سیاہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں سالہا سال کے تجربوں کے بعد اس دوا کو مرض برص کے لئے مفید پایا۔ چالیس روز کے استعمال سے کل دھبے دور ہو کر کھال اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ سینکڑوں مریض صحتیاب ہو گئے۔ چالیس روز کی قیمت چار روپیہ (للعہ)

پیغام صحت دوا کیا ہے فقیر کی جھولی ہے۔ معدہ کی بیماریوں کے لئے بیحد مفید ہے۔ ضعف معدہ کے باعث دست آتے ہوں ان کو روکتا ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے قبض نفع کرتا ہے۔ چہرے کو خوشرنگ کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۲۴ خوراک عہ

المشتہر

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار فراش خانہ

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

اگر آپ کا ایمان گواہی دے کہ ایک مسلمان جھوٹ نہیں بول سکتا اور وہ ہمیشہ سچائی اور راستبازی پر چلنا اپنا شعار سمجھتا ہے تو

لطف حیات (رجسٹرڈ)

لطف حیات سفوف طلائی کشتوں سے تیار کیا گیا ہے۔
لطف حیات کے استعمال سے جملہ عصبانی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔
لطف حیات اعضائے رئیسہ میں تحمل طاقت بخشتا ہے۔

آپکا وقار مردی اور آپکا حسن

لطف حیات بینظیر قوت مردی بخشنے کیلئے اکسیر ہے

حکیم مولوی نظیر علی۔ کھنوئی کوچہ چیلاں دہلی

گیارہویں شریف کا تبرک بھیجا جا رہا ہے

مختلف نامہ گیارہویں شریف منگا لیجئے

گلدستہ کرامات

مجلس گیارہویں

میلاد نامہ

محرم نامہ

منیجر عبرت۔ نجیب آباد دہلی

زنگی قلم

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

بچوں کا تحفہ

سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلہی

میدان پریڈ دہلی

آئینہ حقیقت جلد دوم

خاص رعایت

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے

بال جیون گھٹی

چراغ صحت سالہ مفت لیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

اکسیر جذام

سب انشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ

کہ میں ڈاکٹر صاحب کی رائے کو اپنے لئے نقصان اٹھا کر بھی تسلیم کر لیتا۔ مگر یہ معاملہ مسلم قومیت کے حقوق کی حفاظت کا ہے جو مسلمان نیک نیتی سے ان کی رائے کو غلط سمجھتے اور اپنے حقوق کے علاوہ ملک کی آزادی کے لئے بھی مفید خیال کرتے ہیں۔ اور اس بنیاد کو مضبوط اور مستحکم کرنے کیلئے آواز اٹھاتے ہیں تو آزادی کے اصل حامی وہی ہیں اور جو لوگ کہ اسی ریگ پر رکھی ہوئی بنیاد کو زبردستی تسلیم کرانا چاہتے ہیں وہ درحقیقت وطن کی آزادی کے دشمن ہیں۔ لکھنؤ پیکٹ کا معاملہ انکھوں کے سامنے ہے اس سے عبرت حاصل کرنے اور اس بنیاد کو مضبوط اور مستحکم کرنے کا موقعہ ابھی باقی ہے۔

اطمینان کی اقلیت مستحق ہے یا اکثریت؟

میں صرف ایک نظریہ آپکے سامنے پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ ہندوستان کے کسی ہیکٹ میں مسلمانوں کو مطمئن کرنا ضروری ہے یا ہندوؤں کو۔ ظاہر ہے کہ ہندوؤں کے اطمینان کیلئے تو انکی اکثریت ضامن و کفیل ہے مسلمان اپنی اقلیت کی وجہ سے نقصان اٹھانے کا خوف رکھتے ہیں۔ یہ بتا دیا جائے کہ لکھنؤ کانفرنس میں ہندوؤں کی کتنی جماعتیں مدعو اور شریک ہیں اور مسلمانوں کی کتنی جماعتیں مدعو و شریک تھیں ہندو نمائندے کتنے تھے اور مسلم نمائندے کتنے بس اس کا صحیح جواب ہی تمام معاملے کا صحیح فیصلہ کر دیگا۔

خاتمہ سخن

میں نے اس تجویز کے مضمون کی مناسبت سے اپنی تقریر کو صرف آل پارٹیز کانفرنس کے جلسوں کی حیثیت بتانے میں محدود رکھا ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ آپ حضرات اچھی طرح سمجھ گئے ہونگے کہ لکھنؤ کے ...

وطن کی آزادی کے حقیقی دشمن ہیں۔

ان واقعات اور حالات کی روشنی میں آپکے سامنے اپنی تجویز پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اب تجویز کا مطلب اور مفہوم سمجھنے اور اسکو منظور کرنے میں آپکو کوئی تامل نہ ہوگا۔ یہ کہکر مولانا نے وہ تجویز سنائی جو ابتدا میں لکھی جا چکی ہے۔

تجویز سنانے کے بعد فرمایا کہ کہا جاتا ہے کہ نہرو کمیٹی نے ہندوستان کی آزادی کی ایک سکیم بنائی اور لکھنؤ کے اجلاس نے اس کو منظور کر کے آزادی کی بنیاد رکھی ہے اور لارڈ برکنہیڈ کا معقول جواب دیا ہے اب اس کے خلاف آواز اٹھانا آزادی کی راہ میں روڑے اٹکانا ہے۔

آزادی مسلمانوں کا پیدائشی اور مذہبی حق ہے

مگر میں نہایت خلوص سے عرض کرتا ہوں کہ ہندوستان کی آزادی کی تمنا مسلمانوں سے زیادہ کس کو ہوگی جن کا عقیدہ ہے کہ ... مسلمان اپنی خوشی سے ایک سکنڈ کیلئے بھی انگریزوں کی غلامی منظور نہیں کر سکتے۔ لیکن وہ اتنے بیوقوف بھی نہیں ہیں کہ غلامی کا جوا گردن سے اتار پھینکنے کی جگہ وہ صرف آقا کی تبدیل پر راضی ہو جائیں۔

مسلمانوں کی قربانیاں

حصول آزادی کی راہ میں مسلمانوں کی قربانیاں کسی قوم سے کم نہیں ...

اپنے منہ میاں مٹھو نہیں بنتا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ارشاد

ہے کہ پیشوا کا رسول نمبر اس سال تمام رسول نمبروں میں اول درجہ کا شائع ہوا ہے اور ایڈیٹر کے مضمون در شن درد کی ہر جگہ تعریف ہو رہی ہے۔ مولانا صاحب کے علاوہ ہندوستان کے تمام اہل الرائے نے پیشوا کے رسول نمبر کو سیرت رسول کی انسائیکلوپیڈیا تسلیم کر لیا ہے۔

تمام ہندوستان کے مسلمان اخبار نویسوں کو چیلنج

دیا جاتا ہے کہ اگر وہ اپنے رسول نمبروں کو پیشوا کے رسول نمبر کے مقابلہ میں پیش کرنے کے لئے تیار ہوں تو

پانسو روپیہ انعام اس شخص کو دیا جائے گا

جو یہ ثابت کر دے کہ پیشوا کے رسول نمبر سے بہتر اور ضخیم اور مفید رسول نمبر ہندوستان نے ہی نہیں بلکہ دنیا کے کسی حصہ میں آج تک شائع ہوا۔

اس شاندار رسول نمبر میں ۲۲ فوٹو بلاک ہیں۔ ڈیڑھ سو صفحے کی ضخامت ہے ... ہندو مسلمان، سکھ، عیسائی، جینی، بہائی وغیرہ مشاہیر اہل قلم نے نظم و نثر کے مضامین لکھے ہیں ... سب سے بڑی خوبی تو یہ ہے کہ یہ شاندار رسول نمبر پیشوا کے سالانہ خریداروں کو مفت دیا جاتا ہے ...

المشتہر سید حسن ایس منیجر رسالہ پیشوا دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (کیلئے)
نصف صفحہ (کالم)
ایک کالم
۲/۱ کالم
۴/۱ کالم

ایڈیٹر
ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۲۲

قرآن کا جواب تیار کرنے کے منصوبے

ویدوں کو عربی میں ترجمہ کرنے کی تحریک

جزیرۃ العرب میں ہندو مذہب کی اشاعت کا شوق

مسلمان لوگوں سے جب کبھی مباحثہ کی نوبت آتی ہے تو ایک غیر مسلم نا توسیوسات من مثلہ (قرآن جیسی ایک سورۃ لاؤ) کی للکار سن کر بڑا حیران ہوتا ہے اور جب یہ دیکھتا ہے کہ واقعی آج تک کوئی شخص قرآن کے اس دعوے کی عقلاً و نقلاً تردید نہیں کر سکا تو اسے اتنا خیال تو ضرور آتا ہے کہ کم سے کم ایک چھوٹی سی کتاب تو ضرور ایسی ہونی جس کا نام ہوتا ھذا الکتاب فی جواب القرآن (یہ کتاب قرآن کا جواب ہے) وغیرہ وغیرہ۔

جب یہ حال ہے تو آریہ سماج اسکا علاج کیوں نہیں کرتی؟ کیا جہاں دیگر مسلمانوں کے اعتقادوں اور عادی کا کھنڈن کیا جاتا ہے اور بہت حد تک کیا جا چکا ہے وہاں یہ معمولی بات کہ قرآن جیسی کوئی کتاب یا اس کی مانند کوئی سورۃ لاؤ "قطعی طور پر حل نہیں کی جا سکتی؟ ہمیں بھائی کہیں گے کہ قرآن کے اس دعوے کا رد کیا آریہ سماج اور کیا عیسائی۔ سب لوگوں کی جانب سے کیا جا چکا ہے ...... ممکن ہے کہ کتاب مقدس دانقدس کو جو بھائی فرقہ کی مذہبی کتاب اور فصاحت و بلاغت میں قرآن سے کسی طرح کم نہیں۔ قرآن کے مقابلہ پر لائیں اور اچھا دامن چھڑا لیں۔

میرے خیال میں تو یہ جواب مسلمانوں کی تشفی نہیں کر سکتے اب سوال ہوتا ہے کہ وہ کونسا طریقہ ہے جس سے مسلمانوں کو شکست کیا جا سکتا ہے میں کہوں گا کہ آریہ سماج ایسے چند آدمی جو عربی زبان میں ماہر ہوں اور ایام جاہلیت عرب کی عربی سے واقف ہوں جمع کرے اور ان سے اپنی نگرانی میں ویدوں کا اعلیٰ عربی زبان میں ترجمہ کرائے جس سے دو کاج پورا ہو جائیں گے، اول ویدوں کے عربی ترجمہ ہو جانے کے باعث عرب میں بہت آسانی سے پرچار ہو سکیگا، دوم وہی عربی ترجمہ مثل قرآن ہونے کا کام بھی دیگا یعنی اس کی عربی اعلیٰ اور فصاحت و بلاغت سے معمور ہوگی تو قرآن مجید کا دعویٰ ہمیشہ کے لیے ساقط ہو جائیگا۔

باقی رہا یہ سوال کہ عربی زبان کے ماہر کہاں سے مہیا کئے جائیں اسکے کئی جواب ہو سکتے ہیں۔

اول۔ (۱) وہ مسلمان جو شدھ ہو کر ویدک دھرم میں داخل ہوئے ہیں۔ اور عربی زبان میں اچھی مہارت رکھتے ہیں انہیں اس کام پر لگایا جائے۔

(۲) اگر ابھی اعتقاد والے مسلمان بھائی سماج میں نہیں ہیں، تو ہندو بہت عربی جاننے والے تو بہت سے ہیں انہیں ایک طرف عربی اور دوسری طرف سنسکرت سکھلائی جائے دید علوم سے کہ وہ آدمی جو اس کام میں بھرتی کئے جائیں اپنی زندگی دہرم کے لئے وقف کر چکے ہوں پھران سے کام لیا جائے۔

دوم۔ جہاں آریہ بھائی کو سنسکرت پڑھنے میں زور دیتے ہیں وہاں عربی کی طرف بھی اپنی توجہ منعطف کریں، چند ہی برس میں مسلمانوں کو دید اپنانی کیلئے جائے پاس بہت مصالحہ جمع ہو جائیگا۔

سوم چند بچے جو اچھے ذہین ہوں اس کام کیلئے وقف کرنے جائیں اور انہیں عربی و سنسکرت دونوں کی تعلیم ساتھ ساتھ دیجائے سنسکرت خود ہندوستان میں دیہی طرح سکھی جا سکتی ہے اسلئے اسے ہندوستان میں ختم کریں اور عربی کی تکمیل مصر میں جا کر کریں انہیں کچھ کٹھنائیاں ہیں اول تو یہ کہ برسوں لگیں گے پھر کہیں جا کر یہ کام ختم ہوگا۔ دوسرے خرچ بہت پڑیگا تیسرے بچوں کو بہت محنت کرنی پڑے گی لیکن اس سے نفع بھی بہت ہوگا مسلمان کبھی سر نہ اٹھا سکیں گے نیز انکی توجہ دید کے دہرم کی طرف خاص طور پر بڑھ جائے گی اور کیا عجب کہ اسلامی لوگوں یعنی چند دنوں کے لئے آریہ بننے والوں کی بھی کمی ہو جائے۔

(پرکاش)

نواب جمشید علی خاں کی تجویز کا مذاق

اسلامی قانون کی توہین

یوپی کی کونسل میں لفٹنٹ نواب محمد جمشید علی خاں۔ اس قسم کی تحریک پیش کرنے والے ہیں کہ ہر ایک ضلع میں ایک مسلمان افسر اس لیے مقرر کیا جائے کہ وہ ان مقدمات کی سماعت کرے جن میں فریقین مسلمان ہوں اور جن کا فیصلہ اسلامی شریعت کے مطابق کوئی غیر مسلم افسر نہیں کر سکتا۔

نواب صاحب معلوم ہوتا ہے کہ بھولے ہیں۔ جو گورنمنٹ کو اتنا بھولا سمجھے ہیں کہ وہ ان کی اس نامعقول مطالبہ کو منظور کرے گی۔ اس قسم کے مطالبات کسی سلامی گورنمنٹ سے ہی کئے جا سکتے ہیں۔ نہ کہ غیر مسلم گورنمنٹ سے اگر بفرض محال اس مطالبہ کو منظور ہی کرلے تو اس امر کی کیا گارنٹی ہے کہ کل کوئی مسلمان ممبر اسمبلی میں اس مطلب کا ریزولیوشن پیش نہ کرے گا کہ مسلمانوں کے آپس کے جن مقدمات کا فیصلہ مسلمان افسر کریں ان کے لیے عدالت اپیل حتیٰ کہ ہائی کورٹ بھی شرعی مقرر کیجائے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ اسلامی شریعت ہے کیا؟۔

اسکا جواب ذیل کی خبر سے بخوبی ملتا ہے۔

اخبار ام القریٰ کا نامہ نگار مقیم مدینہ لکھتا ہے کہ ایک شخص نے مدینہ میں چند مسافروں کا سامان چرا لیا تھا۔ اس پر مقدمہ چلایا گیا۔ اور شرع اسلامی کی رو سے اسے یہ سزا دیگئی کہ بھرے مجمع میں اس کے ہاتھ کاٹ ڈالے گئے۔

اگر نواب جمشید علی خاں کا ریزولیوشن گورنمنٹ سے منظور ہو گیا تو شرعی عدالتوں میں کیا ہوگا۔ یہ کہ چوری کے مقدمہ میں اگر فریقین مسلمان ہوں گے تو مسلمان مجسٹریٹ (قاضی) بھرے مجمع میں مسلمان ملزم کے ہاتھ کٹوا دیگا جس کی دنگریزی قانون کسی حالت میں اجازت نہیں دیتا پھر برٹش گورنمنٹ کو مصیبت کیا پڑی ہے کہ ایک مہذب قانون کے مقابلہ پر غیر مہذب منسوخ شدہ قانون کو پھر سے رائج کرنا منظور کرے۔

(پرکاش)

قانون اسلام پر یاران وطن کے حملے

مسئلہ طلاق کا نفرت انگیز مضحکہ

فرید پور (بنگال) کا واقعہ ہے کہ وہاں ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کا کچھ روپیہ دینا تھا جس کے ادا کرنے میں وہ بیچارہ مفلسی قاصر رہا آخر اسے ادائیگی کی ایک تجویز سوجھی اور اس نے اپنی بیوی قرض خواہ کے حوالے کردی جس نے اسکے ساتھ شادی کرلی۔ اسلام طلاق کے ساتھ شادی کی اجازت نہیں دیتا مطلقہ کے ساتھ ہی شادی کی اجازت ہے یہ طلاق کی لعنت ہی ہے جس نے ایک منکوحہ کو چند روپوں کے بدلے دوسرے کی بیوی بننے پر مجبور کردیا یہ ایک واقعہ نہیں اس قسم کے کتنے واقعے ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر مسلمانوں میں طلاق کی تہذیب سوز رسم نہ ہوتی تو غریب عورتیں اس طرح بھیڑ بکریوں کی طرح فروخت نہ کی جاتیں۔

(پرکاش)

الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن

یکم اکتوبر کا پرچہ اخبار الجمعیۃ کا ماہوار ایڈیشن ہوگا جو انشاء اللہ بہت سی خوبیوں کے ساتھ مزین اور آراستہ کیا جائیگا۔ عربی اخبارات کے تراجم و مقتبسات، ممالک اسلامیہ کی خبریں، حوادث و احکام، نکات و لطائف، دلچسپ تاریخی مضامین علمی و ادبی مکالمات سبق آموز افسانے اعلیٰ پایہ کے محققانہ مضامین اور بہترین افتتاحی تحریریں غرض ماہوار ایڈیشن گوناگوں خوبیوں پر مشتمل ہوگا۔

چونکہ ماہوار ایڈیشن غیر معمولی تعداد میں شائع ہوگا اس لیے مشتہرین کو فوراً معاملہ کر لینا چاہیے۔ اور ایجنٹ صاحبان کو مطلوبہ تعداد سے جلد از جلد آگاہ کرنا چاہیے تاکہ بعد میں شکایت نہ ہو۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

اعلان

جواب طلب امور کے لیے ایک آنہ کا ٹکٹ۔ یا جوابی کارڈ ضرور آنا چاہیے۔ ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی

منیجر

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نیچے لکھی ہوئی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کی جارہی ہیں

قدیم یونانی مرکبات	خاص مجربات	مردوں کے لئے
[illegible]	حب شہی اکسیر مفرح اکسیر بدن [illegible]	[illegible]
		عورتوں کے لئے [illegible]
		بچوں کے لئے [illegible]

(نوٹ) اشتہار میں ادویہ کی قیمت پوری لکھی گئی ہے مگر پارسل آدھی قیمت کے حساب سے بھیجا جائیگا۔ ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جاتا۔ اشتہار کا حوالہ دیکر ... ان ادویات کے علاوہ بھی ہمارے ہاں بہت دوا تیار ہیں۔ فرمائشی نسخے بھی تیار کرا دیے جاتے ہیں۔ ہر دوا کا پرچہ ترکیب پارسل کے ہمراہ بھیجا جاتا ہے۔ ... جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجیں۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول۔ ضلع مظفر نگر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

ٹرکی میں لاطینی حروف

دن بدن واضح یہ حقیقت روشن تر ہوتی جا رہی ہے کہ جمہوریہ ترکیہ کے مصلح لوزان کے بعد سے جو حیرت انگیز روش اختیار کی ہے وہ محض انقلابی ذہنیت ہی کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ ان کے نزد موجودہ زمانہ کے ترکی مدبرین کا یہ جدید نظریہ بھی

اور ایک مضبوط اجتماعی رابطہ بنانے کے لیے معاشرت و تمدن کا اتحاد یا کم از کم مشابہت ضروری ہے اور یہی وجہ ہے کہ رسول اکرم اور آپ کے خلفائے راشدین نے ہمیشہ مسلمانوں میں یکرنگی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے مسلمانوں

افغانستان کا خطرناک اقدام

مصر میں فرعونیت کا دور

اردو پنجابی اور ہندی

دہلی میونسپلٹی کی تنگ نوازی

مولانا حسرت موہانی اور آل پارٹیز کانفرنس

ایک پرانے کانگریسی کو ہندوؤں کے طرز عمل سے شکایت

ڈاکٹر انصاری کا غیر منصفانہ رویہ

کانپور ۱۵ ستمبر مسلمانوں کے درمیان لکھنؤ کانفرنس کے فیصلوں کے متعلق جو اختلاف رائے واقع ہو گیا ہے اس کے متعلق مولانا حسرت موہانی نے حسب ذیل بیان دیا ہے۔ سہولت کو پیش نظر رکھ کر رپورٹ تین حصوں میں تقسیم

تصدیق اور منظوری سے اس امر پر رضا مند ہو گیا تھا کہ "تا سوائے پنجاب اور بنگال کے جملے نمائندوں نے باہم ایک خاص مفاہمت کر لی ہے" کے الفاظ میری مذکورہ بالا متوازی قرار داد میں لفظ صوبجات کے بعد

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

اخبارات اردو کی جن کمزوریوں کو اس سے پہلے نکات میں ظاہر کیا گیا۔ اور کتابت کی جن بھونڈی صورتوں کو بغرض اصلاح ارکان صحافت تک پہنچایا گیا۔ آج اس سلسلہ کی سب سے گہنا ونی مگر آخری کڑی کو پورا کر کے اس سلسلہ کو ختم کیا جاتا ہے۔ آئندہ انشاء اللہ عدم میں اور سہ مائیکل اوڈوائر کا گریبان۔

اردو اخبارات میں۔ وقار۔ آل اندیشی، سیاست آگاہی۔ وسعت علم۔ جدت اور ندرت آفرینی کا نہ پہلے کہیں پتہ تھا نہ اب۔ البتہ بازاری ہتکامہ آرائی فحش گوئی مشتعل مزاجی۔ ذاتیات اور ریال صفا یوور کے اشتہارات جو پہلے تھے سو اب بھی ہیں۔

کتاب کی تالیف کا شکریہ ادا کیا جائے جس میں سفارشات رپورٹ کی تعریف و توصیف کا شائبہ نہ ہو۔ ... صدر کانفرنس کے پاس بھیجی گئی مگر انہوں نے اس کو قبول نہیں فرمایا۔

ہمارا ذاتی خیال ہے کہ اس رپورٹ کے اندر مسلمان سیاسی حیثیت سے بجائے آگے بڑھنے کے پیچھے کی طرف دھکیل دیے گئے ہیں اور رپورٹ کی اسکیم سے موجودہ حالت میں مسلمان ایک قدم آگے بڑھ نہیں سکتے۔

آل پارٹیز اور انجام میں مسلمان

پیر سید غلام مجدد صاحب کی اپیل

آل پارٹیز کانفرنس کے ان فیصلوں نے جو مسلمانوں کے حقوق تحت تحریر درج ہوئے ہیں یہاں سندھ میں ہندو مسلمانوں کے باہمی اعتماد کے متعلق نہایت افسوسناک فضا پیدا کر دی ہے، لوگوں کو توقع تھی کہ نہرو کمیٹی کی کوششیں ہندو مسلمانوں کے اختلافات کو مٹا کر دونوں قوموں کو زیادہ قریب کر دیں گی لیکن یہ تمام تر توقعات ٹوٹ گئی ہیں، اور میں محسوس کر رہا ہوں کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی باہمی مخالفت اور عناد اور بے اعتمادی کے اعتبار سے یہ نسبت سال ۲۳-۱۹۲۲ء کے ہندوستان کی حالت زیادہ مایوس کن ہو گئی ہے

نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور مسلم حقوق

نائب امیر شریعت کا اعلان

الجمعیۃ میں اشتہار دینے سے جلد کامیابی ہوتی ہے

بشارقیات

بیرون ہند

سرزمین عرب میں جنگ کی تیاریاں

جریدہ الریم راوی ہے کہ مختلف مقامات سے موصول شدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطان ابن سعود بہر کیف متذکرہ بجدہ عراق کی جرب ذمار جنگ جیسے ہے ہاں

ڈھائی ہزار حاجیوں کی موت

شملہ ایک پیام مظہر ہے کہ دلند یزی جزائر سے زیارت حرمین کو جانے والے ۵ ہزار مسلمانوں میں ڈھائی ہزار مکہ پہنچ سے پہلے راستہ میں بیماری وغذا کی کمی کا شکار ہو گئے۔

سروس کے لیے مندرجہ ذیل کا بیاب امیدواروں کا اعلان کیا ہے جو حال ہی مقابلے کے امتحان میں شریک ہوئے تھے ہیں سے جو ایچ انگریز ادل آئے ہیں وہ یہ ہیں۔
(۱) مسٹر جی۔ سی۔ ایس کرس (۲) مسٹر جے بی فیرود (۳) مسٹر سی۔ بی ڈر یک (۴) مسٹر سی۔ این شہلس (۵) مسٹر ریچ لے سی گلس۔
پینتالیس امیدواروں میں سے بارہ کامیاب ہندوستانی حسب ذیل ہیں
(۱) مسٹر پی۔ (این) چکرورتی (۲) مسٹر اننتا نرائن (۳) مسٹر ایم بی پانی (۴) مسٹر بی سہائے (۵) مسٹر میر حبیب اللہ (۶) مسٹر این سنگھ (۷) مسٹر اوکے سترا (۸) مسٹر کے بی بھاٹیہ (۹) مسٹر پی کے پٹیل (۱۰) مسٹر وی این سرڈیسائی (۱۱) مسٹر وی راسوامی (۱۲) مسٹر ایم شیشادری

حضرت اقدس واعلیٰ کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

ماہ اکتوبر میں خاکنائے کو یہ سعادت و شرف حاصل ہونے والا ہے کہ رہنمایان ہند کے سر دار اور مسلمانان ہند کے غمخوار اعلیٰ حضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خاں بہادر فرمانروائے دکن خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ اسکو شرکت سے ہاں بنا ئیں گے۔ اس تقریب پر جمعیۃ علماء ہند کے اخبار الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

سلطان العلوم نمبر

کے نام سے نکالے اس پرچہ میں ملک کے بہترین انشا پردازوں اور شاعروں کے قلم سے حیدر آباد اور اس کے عالی قدر فرمانرواؤں کے متعلق اعلیٰ درجہ کے مضامین شائع ہوں گے۔ دولت آصفیہ کی تاریخ سلطنت دکن کے اجتماعی حالات، دور عثمانی کی علمی، اقتصادی اور انتظامی ترقیات اور اعلیٰ حضرت کی تمام خصوصیات کو نمایاں کر کے دکھایا جائے گا۔

یہ نمبر حیدر آباد اور خصوصاً حضرت اقدس واعلیٰ کے عہد کے متعلق بہترین معلومات پر مشتمل ہوگا اور یقیناً **ایسی بیش قیمت معلومات کہیں یکجا نہ مل سکیں گی**۔ اس میں دکن کے اہم مقامات کی تصاویر ان کے تشریحی حالات سمیت شامل ہوں گی اور پرچہ کی ضخامت ۵۰ صفحات سے زائد ہوگی، جو حضرات لے خریدنا چاہیں وہ یا تو مقامی ایجنٹ سے طلب کریں یا فوراً ۵ کے ٹکٹ بذریعہ ڈاک دفتر کو بھیج کر اپنا نام درج رجسٹر کرالیں۔

مشتہرین اور ایجنٹوں کو بہت جلد خط وکتابت کرنی چاہیے کیونکہ کتابت وطباعت کا کام سرعت کے ساتھ جاری ہے

مینیجر الجمعیۃ دہلی

کی خبر ضروری ہی ہے، بہر حال چونکہ میں ایک غیر معین مدت کے لیے انگلستان جا رہا ہوں۔ اور اگر میں انگلستان بھی نہ جاتا تب بھی میرا سابقہ تجربہ اس امر کی کافی ضمانت ہے کہ مجلس مذکور میں میری موجودگی ان مسائل کو حل کرنے میں مفید ثابت نہ ہو سکے گی جو اس کمیٹی کے روبرو پیش ہیں۔ اس لیے میں مجلس کی رکنیت سے مستعفی ہوتا ہوں۔

صوبہ پنجاب کی کانفرنس

مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر انصاری کی سرگرمیاں

لاہور ۲۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر انصاری صدر کانگریس نے پنجاب پراونشل کانفرنس کی تقریب پر لائل پور آنا منظور کیا ہے مولانا ابوالکلام کے بھی لائل پور آنے کی توقع ہے۔ لالہ گردھاری لال شملہ گئے ہیں تاکہ دیگر نامی گرامی رہنماؤں کو بھی لائل پور تشریف لانے کی دعوت دیں۔ کانفرنس کا اجلاس ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ ستمبر کو منعقد ہوگا

نہرو کمیٹی کی دوسری نشست

شملہ میں مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ

شملہ ۲۲ ستمبر، تازہ ترین فیصلہ کی رو سے نہرو کمیٹی کا اجلاس ۲۶ ستمبر کو بروز چہار شنبہ سیسل ہوٹل شملہ میں منعقد ہوگا۔

صدر اسمبلی کی توہین اور حکومت کا اظہار افسوس

۲۷ ستمبر کو اسمبلی کا مختصر مگر قابل یادگار اجلاس منعقد ہوا، جس میں مسٹر کریرار ہوم ممبر حکومت نے مسٹر پٹیل صدر اسمبلی کی توہین کے مسئلہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو افسوس ہے کہ وہ اخبارات اور دوسرے اشخاص کی طرف سے بالواسطہ یا بلا واسطہ ...

مسٹر پٹیل کے جواب کا خلاصہ

بالشویک قانون نامنظور

مسٹر پٹیل کی فرض شناسی

ہندوستان

نہرو کمیٹی سے مسٹر شعیب کی بیزاری

یمن و برطانیہ کی مڈبھیڑ

آئی سی ایس کا امتحان

سرائیکل اوڈوائر پارلیمنٹ کی جوابدہ

ثروت پاشا کا انتقال

برسنے سے شمالی پنجاب کے باشندے پھولے نہیں سماتے جملہ درجناب کے بارانی علاقوں کے باشندوں کیلئے باعث نجات ثابت ہوگی چونکہ اسی بنا پر میں آپکی اپیل کی تائید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ آپ کو کامیابی ہو۔

وفات حسرت آیات

بتاریخ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۸ء بوقت ۸ بجے شب بروز بدھ حضرت قبلہ قاری اعظم ہند استاذ الحفاظ معروف بڑے حافظ جی یعنی حافظ رحیم بخش صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ کا نانہ بلہ بقضائے الٰہی عزابہ دنیائے معمورہ عقبیٰ کو چل بسے اسد تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے (ادریس راند کلفن کو صبر جمیل عطا فرمائے (نامہ نگار کانہ بلہ)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جمعیۃ علماء کی سب کمیٹی کا جلسہ

نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر غور

۲۲ ستمبر آج ظہر کی نماز کے بعد دفتر جمعیۃ علماء ہند میں سب کمیٹی کا جلسہ منعقد ہوا اس جلسہ میں کمیٹی کے جملہ ارکان موجود تھے البتہ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کسی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔ نہرو کمیٹی کی رپورٹ کے ان حصوں پر بڑی بحث ہوتی رہی جن کا تعلق مسلم حقوق کے ساتھ تھا ...

لکھنؤ کانفرنس سے بیزاری

کلکتہ خلافت کمیٹی کا زبردست اعلان

کلکتہ خلافت کمیٹی نے اپنے جلسہ منعقدہ ۱۵ ستمبر میں حسب ذیل تجویز بالاتفاق آرا پاس کی ہے۔
۱۔ جہاں تک کلکتہ خلافت کمیٹی کے ممبروں کو علم ہے کسی مسلمان کی کسی پارٹی نے کسی شخص کو آل پارٹیز کانفرنس کی شرکت کے لئے نہیں بھیجا۔ بنگال کی کسی اسلامی جماعت نے بغیر سیٹ ریزرو کئے ہوئے مخلوط انتخاب کی حمایت کبھی نہیں کی۔ یہاں کی تمام اسلامی، سیاسی جماعتیں انتخاب جداگانہ کی حامی ہیں البتہ مسلم لیگ اور خلافت کمیٹی نے اپنے گزشتہ جلسہ میں مخلوط انتخاب کو کئی لازمی شرطوں کے ساتھ منظور کیا تھا جس میں سے ایک سیٹ کا ریزرو کرنا بھی تھا اسلئے ہندو نمائندے آل پارٹیز کانفرنس کے نام سے یا اور کسی نام سے جب ان میں سے کسی شرط کو نامنظور کریں گے تو مسلم لیگ اور خلافت کمیٹی کا پہلا ریزولیوشن بھی خود ہی کالعدم ہو جائیگا اور کانگریس، مسلم لیگ اور خلافت کمیٹی کے متفقہ فیصلہ کو توڑنے کی تمام ذمہ داری کانگریس کے ان ہندوؤں کے ذمہ ہوگی۔
۲۔ کلکتہ خلافت کمیٹی نہایت افسوس سے اس امر کو محسوس کرتی ہے کہ کانگریس کے ہندو محض ہندو مہاسبھا کے مطالبات کو پورا کرنے کے لئے آل پارٹی کانفرنس کو بہانا بنا کر کانگریس کے فیصلہ کو توڑنے کی کوشش کر رہے ہیں اور مسلمانوں کے چند دار انہ بہتا ؤ کا جو انہوں نے خلافت کمیٹی اور مسلم لیگ کے ذریعہ ظاہر کیا تھا بری طرح فائدہ اٹھا نا چاہا ہے۔
۳۔ کلکتہ خلافت کمیٹی محسوس کرتی ہے کہ لکھنؤ کانفرنس میں ...

صدر جمعیۃ علماء ہند کو دی ہے۔ ہم سکرٹری دار السلام سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بہت جلد اس معاملہ کے متعلق صحیح واقعات سے مطلع فرمائیں۔
ایک شخص سیہ فام پستہ قد موٹا جوان مرخود جو کا انجمن دار السلام دہلی کا اپنے کو سفیر ظاہر کر کے چندہ وصول کرتا ہے اور کسی کو رسید نہیں دیتا کہتا ہے کہ دس روپیہ سے کم کی رسید دینے کا حکم نہیں ہے یہ میرا عجیب خرچ ہے۔ بڑا فسادی آدمی ہے ہر جگہ مذہبی جھگڑا چھیڑ دیتا ہے اطلاعاً آپکو گزارش کیگئی کہ تحقیقات کر کے امداد فرمائیے۔ پرورش یتیمان و بیوگان کیلئے کوئی انجمن دہلی میں بنام دار السلام ہے۔ سرائے سالان سے مبلغ تین روپیہ چندہ ہوا مگر اس نے رسید نہیں دی لڑنے کو تیار ہوا اور بھاگ گیا نام تک نہ بتلایا۔

بنگلور کا فرقہ وارانہ فساد

مسجد کی توہین اور قانون سے بے پرواہی

بنگلور ۲۴ ستمبر۔ دیوگر میں گنپتی کے باجے کے جلوس پر بازار میں ایک مسجد کے قریب جو ہندو مسلم فساد جمعہ کی شب کو ہوا تھا اس کے سلسلہ میں اب تک ۱۳ ملزمین گرفتار ہوئے ہیں انسپکٹر جنرل پولیس اور حکام ضلع دونوں فرقوں کے سربرآوردہ لوگوں سے الگ الگ مل کر مسئلہ کی انتقامی تدابیر کر رہے ہیں۔ ایک محفوظ دستہ کے اضافہ سے پولیس کی جمعیت میں تقویت دیدی گئی ہے۔
سرکاری بیان مظہر ہے کہ جلوس بغیر حصول اجازت نامہ اور بغیر طلب امداد پولیس نکالا گیا تھا۔ اور یہ کہ دو روز پیشتر اسی نوعیت کا جلوس امن وامان کے ساتھ اسی راستہ سے نکل چکا تھا۔
مجروحین میں ایک پولیس انسپکٹر اور ایک کانسٹبل بھی ہیں۔

دریائے سندھ میں ایک ہولناک حادثہ

متعدد جانوں کا اتلاف

آریہ سماج کنڈیان کا صدر ڈوب گیا

پنجاب کے طوفان زدہ علاقے

گورنر پنجاب کی فیاضی اور ہمدردی

بنگال میں امام مہدی کا ظہور

قادیان کے دنیا جویوں میں مذہبی فتنہ

ایک نیت کی نفس پرستی کا ہولناک کارنامہ

مملکت نظام میں ہندو جذبات کا احترام

کریں۔
کرنیل کرافورڈ نے کہا کہ سرخ اشتراکیت زبردست تخریب ہے۔ مسٹر انوار العظیم نے اس کی تائید کی۔
اسکے بعد رائے شماری ہوئی۔ سر جیمس سیمپسن صرف ایک منٹ دیر سے پہنچے۔ آپ ایوان سے باہر تھے۔ اور صاحب صدر کے دروازے سے اندر داخل ہوئے۔ جس پر مسٹر پٹیل نے ...... انہیں سخت سست کہا۔ دونوں طرف ۶۱ - ۶۱ ووٹ ہوئے۔ اسپر صاحب صدر نے اپنی فیصلہ کن رائے مخالفین حکومت کے حق میں دے دی اور کہا۔
اگر حکومت اس مسودہ بل کو کتاب القوانین کے اوراق پر لانے کی متمنی تھی تو اسے زبردست اکثریت کی حمایت حاصل کرنی چاہیے تھی۔ (مخالفین کی طرف سے تالیاں) رہنمائے ایوان اشتراکیت کی تائید حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں وہ صدر سے یہ توقع نہیں کر سکتے کہ فیصلہ کن رائے ان کے حق میں دی جائے گی۔
حکومت کو یہ شکست بعض ارکان کی غفلت کی وجہ سے ہوئی۔ مسٹر سیمپسن کے علاوہ دو مسٹر لیب کو ڈویژن کا علم ہی نہیں ہوا۔ اور وہ غیر حاضر رہے۔ مسٹر اجار یہ مسٹر اسماعیل خاں اور مسٹر پروہ بھی غیر جانبدار رہے۔ نواب کریم حیدر، راجہ رگھو نندن پرشاد سنگھ نے حکومت کے حق میں رائے دی مسٹر آرتھر مور، مسٹر کیکا بھائی پریم چند غیر حاضر تھے۔

رنگون کے حالات

مسلمانوں میں باہمی نزاع

کچھ عرصہ سے رنگون میں دیو بندی جماعت اور بریلوی ...

اعلیٰحضرت کی فیاضی

اینگلو انڈین کی امداد

دار السلام دہلی کا سفیر

چندہ وصول کر کے رسید نہیں دیتا

مولانا شاہ اشرف علی صاحب کا جدید نظر ثانی شدہ ترجمہ

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

ترجمہ اول زیر متن حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی و ترجمہ دوم با محاورہ بر حاشیہ حضرت شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مقصد نظر ثانی شدہ مع مقدمہ مصور فطرت شیخ التبلیغ حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب قبلہ مفسر عام تفسیر مذکورہ ضمیم و بر حاشیہ فوائد موضح القرآن

یہ ابھی ابھی چھپکر تیار ہوا ہے۔ خط کی پاکیزگی، الفاظ کی نشست، حرفوں کی موزونی، کاغذ کی نفاست، چھپائی کی صفائی غرضیکہ صحت اعلیٰ درجہ کی قابل دید ہے اس شان کا کلام مجید ابتک آپ کی نظروں سے نہ گذرا ہوگا۔ زیر متن ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا درج ہے جسکو مسلمانوں کے تمام فرقے مقبولیت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں دوسرا ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی کا ہے جو حاشیہ کے پہلے حصہ میں درج کیا گیا ہے یہ ترجمہ زمانہ حال کی زبان میں با محاورہ کیا گیا ہے تمام مرموز ذفات و مقدرات کو خطوط وحدانی میں ظاہر کر دیا گیا ہے ترجمہ کیا ہے مختصر تفسیر ہے زبان شستہ مطالب قرآنی کے مفہوم کو اس خوبی سے ادا کیا ہے کہ کم لیاقت آدمی کی سمجھ میں بھی بخوبی آ جاتا ہے ملک میں درجہ مقبولیت حاصل کر چکا ہے۔ یہ ترجمہ دو ایک جگہ اور بھی چھپا ہے مگر چونکہ اس پر حضرت ممدوح نے نظر ثانی فرمائی ہے اور ترجمہ میں بین القوسین تفسیر بیان القرآن کا اضافہ بھی کیا ہے اسلئے حضرت قبلہ کا یہ ترجمہ بالکل نیا اور انوکھا ہے گویا یہ ترجمہ بھی ہے اور شرح بھی یہی وجہ ہے کہ یہ ترجمہ حاشیہ پر رکھا ہے ورنہ زیر متن اس قدر گنجائش نہ تھی ...

صحت قرآن شریف بہت اہم اور ضروری ہے اور اس کے لئے جسقدر انسانی کوشش کو دخل ہو وہ سب اس میں صرف کر دی ہے اور اسی پر اعتماد کرکے دعویٰ ہے کہ انشاء اللہ پورے قرآن شریف میں ایک غلطی بھی نہیں نکلے گی۔

کتابت خود مالک مطبع کی قلم کی ہے ...

اول میں مبسوط مقدمہ ہے جس کے چار حصے ہیں پہلے حصہ میں عیسائیوں اور آریوں کے ان اعتراضات کے جوابات درج ہیں جو انہوں نے آیات کلام الٰہی پر کئے ہیں ...

اسی خوشنما قرآن شریف کی طرز تحریر اور خوبیوں کے مطابق

خوشنما حمائل شریف مترجم با خوبیوں والی

ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی

...

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ مع اوراد و وظائف

...

ملنے کا پتہ: ریاض الدین صلاح الدین مالکان مطبع نعمانی ترکمان دروازہ پوسٹ بکس نمبر ۹۶ دہلی

(اس اشتہار کا کامل مضمون رجسٹرڈ ہے)

گوہر مراد (رجسٹرڈ)

اگر آپ کا ایمان گواہی دے کہ ایک مسلمان جھوٹ نہیں بول سکتا اور وہ ہمیشہ سچائی (اور راستبازی) پر چلنا اپنا شعار سمجھتا ہے تو

لطف حیات (رجسٹرڈ)

استعمال کریں لطف حیات سفوف وطلاء کی صورت میں تیار کیا گیا ہے

لطف حیات کے استعمال سے جملہ اعصابی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔

لطف حیات اعضائے رئیسہ میں بیمثل طاقت بخشتا ہے۔

آپکا وقار مردی اور آپکا حسن

لطف حیات کے استعمال سے ... چہرہ بارونق سرخ و سفید ہو جائیگا

لطف حیات ... قدرتی طاقت ...

لطف حیات زندگی کی مایوس نوجوانوں کو تباہی سے بچا کر ...

زیر بے نظیر قوت مردی بخشنے کیلئے اکسیر ہے

لطف حیات میں وہ تمام چیزیں آپ پائیں گے جس کی آپکو جستجو ہے ... یہ واقعی اکسیر ہے گوہر مراد ہے۔ صداقت کا معیار ہماری قسم ہے آپکا لطف حیات استعمال کرنا۔

قیمت کامل کیس چار روپیہ محصولڈاک ۸ آنہ

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ چیلان دہلی

گیارہویں شریف کا متبرک مہینہ آرہا ہے

محفل نامہ گیارہویں شریف منگا لیجیئے

جو مولانا حسن نظامی صاحب باقلم کی مشہور تصنیف ہے جس میں پیران پیر دستگیر حضرت غوث الاعظم سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مفصل سوانح عمری اور نظم و نثر کی معتبر روایتیں درج ہیں۔ قیمت بارہ آنے (۱۲)

گلدستہ کرامات

حضرت اقدس کی بیسیوں کرامتیں اور خرق عادات کی بہترین مشہور کتاب ہے قیمت آٹھ آنے (۸)

مجلس گیارہویں

مجالس میلاد غوث پاک میں پڑھنے کی مشہور کتاب ہے قیمت ۸

میلاد نامہ

یعنے اسلامی تاریخ کا پہلا حصہ جو مولود شریف کی محفلوں میں پڑھا جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت با سعادت اور سیرت شریف کی پوری تفصیل ہے۔ قیمت ...

محرم نامہ

یعنے اسلامی تاریخ کا دوسرا حصہ ...

یزید نامہ

یعنے اسلامی تاریخ کا تیسرا حصہ بنی امیہ کی پوری ...

سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی میدان پریڈ۔ دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

...

ہمارے معائنہ کا امتحان کیجئے۔ علاوہ بریں مطبوعات ... کفایت ... ارسال ہیں ... فہرست مفت طلب کیجئے ... المشتہر

مولوی محمد سلیمان حافظ عبدالقیوم تاجران کتب مصر ... کانپور

آ۔ آ۔ اے پیارے پری جمال

تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت — کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ

پری جمال صابن (رجسٹری شدہ)

دنیا جان گئی کہ پری جمال صابن حسن و خوبصورتی پیدا کرنے کی بینظیر ایجاد ہے۔ کالا رنگ کملایا ہوا چہرہ ... چند روز میں جڑ سے کھود دیتا ہے اور چہرہ کو مثل گلاب کی پتی کے سرخ و سپید بنا دیتا ہے ...

فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ایک روپیہ (عہ)

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

... یہ بکس خاص عورتوں کی زینت بڑھانے کیلئے تیار کیا گیا ہے ... اس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار گل شیشی ... (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) خوشبو ... ایک تولہ (۵) بال صفا صابن ایک ٹکیہ ... سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول

المشتہر

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی پری جمال منزل

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

امسال اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجیے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ ... تمام تحلیل ہو جاویگی ... بالکل کافی ہوگی ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (دہلی)

فسانۂ دردِ دل

(از نتیجہ فکر منشی عبدالخالق صاحب خلیق دہلوی)

(دیمیس اُنت کے جلسہ کی کارروائی ... شائع ہو چکی ہے لیکن عدم گنجائش کی وجہ سے خلیق صاحب کی نظم شائع نہ ہوسکی اس جبر یہ تاخیر پر ہمیں افسوس ہے آج کی اشاعت میں ہم اس نظم کو ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ ایڈیٹر)

جلا رہی ہے مجھے سوزشیں نہاں میری — ہوئی ہے شعلہ فشاں آج پھر زباں میری

یقین ہے کہ ہلا دے گی دل فغاں میری — کہ بیکسی کا مرقع ہے داستاں میری

نہ سمجھو شعر انہیں درد کے فسانے ہیں

کہ غم سے بدلے ہوئے عیش کے ترانے ہیں

ہوئی رسول کی توہین صد ہزار افسوس — تڑپ رہے ہیں بہت قلب بیقرار افسوس

ہر ایک لب پہ ہے آہ شعلہ بار افسوس — ہے ایک تیر ہزاروں جگر کے پار افسوس

ہمارے مذہبی جذبات پائمال ہیں آج

وہ چوٹ دل پہ لگی ہے کہ ہم نڈھال ہیں آج

خدایا گرتے ہوؤں کو تو ہی سنبھالے گا — ہجوم آفت تازہ کو سر سے ٹالے گا

ستم زدوں کو تو ہی قید سے نکالے گا — اسیر رنج و بلا کو تو ہی چھڑالے گا

ہے آسرا تری رحمت پہ غم نصیبوں کا

تو دستگیر ہے آفت زدہ غریبوں کا

یہ اژدہام بلا رب ذوالمنن نہ رہے — دیار ہند کا وقف خزاں چمن نہ رہے

قفس میں بند کوئی حامیٔ وطن نہ رہے — ستمگری نہ رہے ظلم کا چلن نہ رہے

خلیق کی یہ دعائے دلی قبول رہے

نہ کوئی فرد مری قوم کا ملول رہے

اخبار کیلئے ہر شہر و ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ (منیجر)

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

اگر آپ یہ بتائے ہوئے ہم اعظم جو خاص ترکیب سے گل کے ہفتہ میں ...

...

حاصل کر سکتے ہیں۔ پتہ فضل شاہ عالم ... لال میاں ... دہلی

بچوں کا تحفہ

...

منیجر چشمہ کامل دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا بطفیل فقیر ہے جس ہزاروں پر نظر کرکے بیجان ... درج ... ناپاک مرض ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... مقام جھنجھا ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن (رجسٹرڈ)

یہ دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے اور نزلہ کی رطوبتوں کو جو دانتوں پر گر کر درد پیدا کرتی ہیں دور کرتا ہے۔ دانتوں کی مضبوطی کا تندرستی سے اتنا گہرا تعلق ہے کہ جس کو امریکہ و یورپ کی نئی تحقیقات نے بھی تسلیم کر لیا ہے بلکہ پائیریا یا مسوڑھوں سے پیپ آنے کو وہاں اتنا خوفناک سمجھا جاتا ہے کہ فوراً دانت اکھڑوا دئے جاتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اس بیماری سے دق کے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ سخت تعجب ہے کہ امراض دندان کو لوگ معمولی مرض خیال فرماتے ہیں۔ لیکن بہت کم خیال فرمانے والے ہیں کہ امراض دندان کو ایک مہلک مرض کی بنیاد تصور کریں۔

مرض پائیریا وہ خوفناک مرض ہے کہ جو قائم رہ جاوے تو ایک دائمی ہلکی حرارت پیدا کرتی ہے اور پھر یہ حرارت دق کے بخار کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ عشرتی منجن رجسٹرڈ۔ یونانی قیمتی ادویات سے طبی اصول پر تیار کیا جاتا ہے جو خاص پائیریا کے واسطے اکسیر اعظم ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن کے استعمال سے دانت مستحکم ہو جاتے ہیں اور مسوڑھوں سے پیپ خون آنے کی بیماری میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دیتا ہے بشرطیکہ دانت جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں۔

عشرتی منجن میں یہ خاص خوبی ہے کہ مندرجہ بالا امراض میں سے کوئی مرض نہ ہو تو حالت صحت میں روزانہ استعمال سے دانتوں کی زردی میل وغیرہ کو صاف کرکے دانتوں پر جلا ہو جاتی ہے۔ اور رنگینی صاف ہو کر دانت چمکنے ہو جاتے ہیں۔

اس منجن میں کوئی چیز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت فی درجن صرف تین روپیہ (عہ)

(نوٹ) نصف درجن سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ کی جائے گی۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ جو صاحب ایجنٹ بننا چاہیں یا ایجنسی لینے کی خواہش رکھتے ہوں وہ پتہ ذیل سے تواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔ براہ کرم فرمائشیں تحریر کرتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ اور اپنا نام و پتہ خوشخط تحریر فرما دیں

ملنے کا پتہ

موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

مراسلات

(اڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

شملہ میں جشن میلاد النبی صلعم

سجادہ نشین جلالپور شریف کی بصیرت افروز تقریر

مورخہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ بروز بدھ بتقریب جشن میلاد النبی زیر صدارت خان بہادر چودھری محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر و حال چیف منسٹر بہاول پور کو ... مسلمانان شملہ کی طرف سے جامع مسجد ... جلسہ منعقد ہوا ... تلاوت قرآن مجید و نعت حبیب اکرم حضرت مولانا ابوالبرکات حاجی سید محمد فضل شاہ صاحب قبلہ سجادہ نشین جلالپور شریف ... نے تقریر فرمائی ... حضور ... فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک حیات ... بیان فرمایا ...

خواجہ محمد امین چشتی جلالپوری رکن حزب اللہ

... ترچ کرکے تعلیم زبانی یا کتابی حاصل بھی کرنا چاہیں تو کس سے سیکھیں خود علم کیمیائے کی حیثیت نہیں۔ کوئی تعلیم یافتہ موجود نہیں بہرحال ہم کو کوئی صورت تحصیل دین کی نظر نہیں آتی۔ وعظ بھی سننا نصیب نہیں ہوتا۔ ایسے غریب لوگوں میں مولانا محمد امین صاحب کا بھی گذر نہیں ہوتا۔ ابھی تک یہاں تحریک شدھی بہت معمولی رفتار میں ہے راجہ صاحب املیٹھی اس تحریک کے زیادہ ساعی ہیں ... لیکن ... اس دیار میں زیادہ ہیں اسلئے یہ تحریک کا گذر ہے ... کیونکہ ان میں ... موجود ہے ... ہندوؤں سے مساوی برتاؤ بھی ہے بلکہ یہ قوم ابھی تک ایسی تاریکی میں ہے کہ مسلم پابند صوم و صلوٰۃ کے ساتھ کھانا پینا حقیر بانی نادرا سمجھتے ہیں۔ اور ہندوؤں سے اختلاط کو قابل فخر سمجھتے ہیں ... شدھی ... گوبند خاں کا عزم دالپسی ... ہندو کی زبان پر ... مسلمانوں کو دھوکہ دے رہا ہے ... راجہ صاحب کو خوش کر رہے ہیں ... اور مسلمانوں سے حقیقی ربط بڑھ رہا ہے اگر کوئی خاص افتاد نہ پڑی تو سال انشاء اللہ تعالیٰ خالی نہ جائیگا۔

گوبند خاں متد کے واپس ہونیکی فواہ

جمعیۃ علما ہند کے مبلغ کی مساعی حسنہ

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیتہ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیتہ دہلی"

سہ روزہ — ماہوار ایڈیشن — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دیکبار)
نصف صفحہ (〃)
ایک کالم (〃)
½ کالم (〃)
¼ کالم (〃)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۶ ربیع الآخر ۱۳۴۷ ہجری مطابق یکم اکتوبر ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۲۳

دلچسپ حقائق و معلومات

بیس کھرب برف کی قفلیاں

دیا ستہائے متحدہ امریکہ کے سالانہ تخمینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں ہر سال بیس کھرب برف کی قفلیاں خرچ ہوتی ہیں۔ شہر اٹلانٹک کے کارخانہ برف نے جو اعداد و شمار دئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بارہ ماہ کی مدت میں امریکہ کے اندر ۲۴۰۰۰۰۰۰ گیلن برف صرف ہوتی ہے۔

کرۂ زمین پر آبادی کی گنجائش

الینیس یونیورسٹی کے پروفیسر ایچ ایل سامنر نے حال میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر تمام زمین آباد ہو جائے تو اس میں آٹھ ارب انسانوں کے آباد ہونے کی گنجائش ہے۔ اس وقت جسقدر دنیا آباد ہے وہ اس تعداد سے پانچ گنا کم ہے۔

ایک موٹر سائیکل پر پانچ سوار

جرمنی کو ایجادات کے معاملہ میں تمام دنیا پر فوقیت حاصل ہے۔ حال ہی میں وہاں کے محکمہ پولیس نے ایک موٹر سائیکل ایجاد کی ہے جس پر ایک ساتھ پانچ آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ تین آدمی اس کی دو پہیوں والی سائڈ کار پر بیٹھتے ہیں۔ اور ایک آدمی ڈرائیور کی پشت والی سیٹ پر بیٹھ جاتا ہے۔ یہ موٹر سائکل بہت تیز رفتار ہے۔

آگ سے بچنے کے لئے ایک نئے لباس کی تیاری

گلینڈ یل میں آگ سے محفوظ رہنے کے لئے ایک ریشہ دار چیز کی پوشاک بنائی گئی ہے۔ تجربہ کے لئے اس پوشاک کو پہنکر چار دفعہ گز تک آگ جلائی گئی۔ اور اس آگ کی گرمی میں انڈے ابلنے لگے۔ لیکن جو لوگ اس پوشاک کو پہنے ہوئے تھے ان پر آگ کا مطلق اثر نہیں ہوا۔

سب سے بڑا چڑیا خانہ

جزیرہ کٹلینا جو تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ بہت جلد عام نمائش کے لئے کھلنے والا ہے اس چڑیا خانہ میں عجیب و غریب پرندے موجود ہیں۔ اور پہاڑوں میدانوں۔ اور جنگلوں سے نئے نئے قسم کے پرندے روزانہ پہونچ رہے ہیں۔ ہر قسم کے پرندوں سے بچے لینے کا بھی معقول انتظام کیا گیا ہے۔

آل پارٹیز کانفرنس

دل کہ جو تھا غیرت برق تپاں، جاتا رہا — جذبہ سرگرم کاری کا نشاں جاتا رہا
مقصد آزادی ہندوستاں جاتا رہا — مخزن حق تھا جو سینوں میں نہاں جاتا رہا

آہ! ذوق ہمنوائی کچھ بھی کام آیا نہیں
کان میں کچھ فتحمندی کا پیام آیا نہیں

تجھ میں اے ہندوستاں! ناکامیاں آباد ہیں — آرزوئیں تیری سب محکوم استبداد ہیں
اف ترے جذبات اسیر پنجۂ بیداد ہیں — اے دیار ہند! کیا اگلے زمانے یاد ہیں؟

ہے نزاع باہمی کی حامل اک کثرت تری
اکثریت کا نشانہ ہے اقلیت تری

آہ امید تلطف اک خیال خام تھا — اف ہمدردی احباب وطن اک دام تھا
مجرم افسردہ کاری! تیرا یہ انجام تھا — انفعال اپنی روش پر زینت الزام تھا

دل کو اب بالکل نہیں یاران محفل کا گلہ
اب تو لازم ہے کہ کیجئے دل سے ہی دل کا گلہ

حفیظ الرحمان آصف

امریکہ کی تعلیمی ترقیاں

اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ میں تمام دنیا سے زیادہ علم کا چرچا ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں جملہ اقسام کے مدارس میں ۲۹۰۰۰۰۰ طلبہ کا داخلہ کیا جاتا ہے اور یہ تعداد تمام دنیا کے طالبعلموں کی تعداد کا ½ ہے۔

مردے کو زندہ کرنے کی ترکیب

اس امر کا ثبوت کہ انسان دفعۃً نہیں مرجاتا بلکہ جسم کے مختلف اعضاء یکے بعد دیگرے نشانہ اجل ہوتے ہیں۔ دو جرمن ڈاکٹر ہی مارٹن۔ اور جے سکیل نے بہم پہنچایا ہے ۱۸۔ آدمیوں پر ان کی حالت نزع میں تجربے کیے گئے۔ الکٹرو کارڈیو گراف لگا دیا گیا۔ یہ آلہ دل کے اعصاب کی ہلکی سے ہلکی حرکت کو بھی ضبط تحریر میں لے آتا ہے۔ ڈاکٹروں نے معلوم کیا کہ ان آدمیوں کے مرجانے کے کئی منٹ بعد بھی دل کی حرکت برابر جاری رہی۔ حالانکہ موت کی دیگر تمام علامتیں ظاہر ہو چکی تھیں اوسط کے حساب سے ان ۱۸۔ آدمیوں کی موت کے بعد ان کے دل ۹½ منٹ تک حرکت کرتے رہے اور دل کے مختلف حصے غالباً اس سے بھی زیادہ عرصہ تک زندہ رہے ہوں گے۔ اور جوں ہی کہ ان میں خون پہنچے گا۔ ... کیونکہ جسم انسان کی ہر ایک سیل کو زندہ رہنے کے لئے ... ضرورت ہے۔ دل کی اس خاصیت سے کہ وہ حرکت بند پانے کے بعد بھی چند منٹ تک زندہ رہتا ہے ڈاکٹروں کو اس کام میں بہت مدد ملی ہے کہ مرے ہوئے آدمیوں کے دل میں براہ راست ایڈرنالن داخل کرکے پھر زندہ کرلیں۔ بعض دفعہ اندسر نو حرکت کرنے اور خون کو حرکت دینے کا فرض ادا کرنے لگتا ہے۔

نزلہ اور زکام کا تریاق

ایک فرانسیسی شہر لائن میں پروفیسر برادر نے بڑی کاوش اور جستجو سے ایک ایسا آلہ تیار کیا ہے جس سے نزلہ اور زکام کو صرف رفع نہیں بلکہ دس منٹ کے اندر سر کے درد اور تکلیف کو آرام ہو جایا کریگا۔ مریض نہایت اطمینان سے آلہ کے قریب ایک کرسی پر بٹھا دیا جاتا ہے اور اس کی ناک اور سر اس آلہ کے ایک خاص حصہ سے لگا دئے جاتے ہیں اسکے بعد چند منٹ تک بجلی کی گرمی پہنچائی جاتی ہے اور گرمی نزلہ کے تمام جراثیم منائع ہو جاتے ہیں۔

اخبار الجمعیۃ کا ایک خاص نمبر حضرت اقدس واعلیٰ کے ورود دہلی کے موقع پر گوناگوں مضامین کے ساتھ بہت بڑی تعداد میں نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع کیا جائیگا۔ مشتہرین کو اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

۲۸ ستمبر ۱۹۲۸ء

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف ۱۵/ روپیہ

گارنٹی ۵ سال

ملنے کا پتہ: حبیب واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

قابل مطالعہ کتابیں

صحیح مسلم شریف پارہ اول — شمائل ترمذی شریف

حالات زمین — **ہدایتہ الہدایہ** — **تحذیر الناس** — **مناظرہ عجیبہ** — **قبلہ نما** — **مباحثہ شاہجہانپور** — **ارشاد مرشد** — **مناجات مقبول** — **کائنات روحانی** — **دردنامہ غمناک** — **بستان العارفین** — **اصلاح الرسوم** — **القول الصواب** — **تحفۃ المجیبین** — **انتخاب الحکایات**

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

عباس علیشاہ احسان اینڈ کمپنی۔ لدھیانہ

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

"روح زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی نا قابل قدر شہادت

شریف اینڈ کو امرتسر حلقہ نمبر ۲

گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

۳۳ سال کا آزمودہ

داد کی شرطیہ دوا

کیسا ہی پرانا داد کیوں نہ ہو لگاتے ہی اپنا اثر دکھاتی ہے اور صرف تین دن کے استعمال سے داد کو بلا کسی تکلیف وجلن کے جڑسے کھو دیتی ہے قیمت ۴ شیشی عرمحصول ۔/ ۱۲ کی قیمت ۔/ محصولڈاک معاف
جسونت برادرس دوڈی بازار متھرا

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

زعماء دہلی کا اعلان

آل پارٹیز کانفرنس نے مسلم حقوق کا کیا تحفظ کیا

(۱)

بعد دو مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۸ء میں دہلی کے چند زعماء دہلی میونسپل کمشنروں، بیرسٹروں، وکیلوں، اڈیٹروں، ڈاکٹروں کی جانب سے ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں یہ دکھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ کی تجاویز میں مسلم ...

رپورٹ میں بحیثیت دستور اساسی کے ان کا اندراج و شمول ضروری تھا تو مسلمانوں کا فرض ہوگا کہ جب تک ایسے امور کو رپورٹ میں شامل نہ کریں اس وقت تک تصدیق نہ کریں اور نہ منظوری دیں۔ تفصیل کی وقت ہم ان تمام مباحث پر مفصل بحث کریں گے ...

کیا نہرو کمیٹی کی سفارشات انصاف پر مبنی ہیں

مدراس کانگرس کی قرارداد

نہرو رپورٹ کی سفارشات

رپورٹ پر غور کرنے کی سفارش

ہاتوا برہانکو

یونین اسوسی ایشن کی یادداشت

مسٹر شعیب قریشی

تراجم و مقتبسات

ٹرکی کے سرکاری دفاتر میں لاطینی حروف کا اجراء

الاہرام کو پیرس کی اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ٹرکی کے اکثر دفاتر میں لاطینی حروف کا اجراء ہو گیا ہے، نیز جہازی کمپنیوں نے بھی اپنے جہازوں پر لاطینی حروف میں عبارتیں لکھوانا شروع کر دی ہیں۔ لاطینی حروف جاری کرنے کے متعلق ہر جگہ عام اعلانات کئے جا رہے ہیں جس سے توقع ہے کہ قطعی طور پر ٹرکی میں بہت جلد تمام تحریرات لاطینی میں ہی ملنے لگیں گی۔

پیٹرول کے نل عراق سے حیفہ تک

الاہرام بیروت کی ایک اطلاع کے حوالے سے لکھتا ہے کہ وفد عراق آج دمشق روانہ ہو گیا ہے اراکین وفد نے بعض اخبارات کے سامنے بیان کیا ہے کہ اس امر کا قطعی فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ پیٹرول کے نلوں کو عراق سے حیفہ تک بڑھا دیا جائے۔

یمن پر برطانوی طیاروں کا دھاوا

جریدۃ السیاسۃ الجدیدۃ کی ایک خبر کے حوالے سے رقمطراز ہے کہ یمن میں ایک افسوسناک جنگ کی حالت پیدا ہو گئی ہے اور صنعا ایک ویران سا شہر معلوم ہونے لگا ہے۔ تمام قیمتی منقولہ اشیا پہاڑوں پر پہنچا دی گئی ہیں، جہاں دولت مند لوگ پناہ گزیں ہیں۔ کسانوں سے فراہمی اسلحہ کے لئے کہا گیا ہے، خاص تجارتی مقامات بند کر دیئے گئے ہیں۔ البتہ یہودی حلقوں میں اس حالت کا کوئی اثر نہیں ہے ضروریات زندگی کی اشیاء گراں ہو گئی ہیں۔ طیاروں کے حملہ کی مدافعت کے لئے ...

باغیوں کے لئے سامان رسد

معاملات عراق و حجاز

شام کا دستور اساسی

شاہان اسلام کی بے تعصبی اور رواداری

صوبہ بہار میں عہد اکبری کی ایک مسجد

تخریج تاریخ ہندی نظم میں

(دار المصنفین کے ایک رکن کی قلم سے)

برادران وطن ہم کو عموماً اس بات کا طعنہ دیا کرتے ہیں کہ مسلمانوں نے صرف اپنے مذہبی تعصب اور تنگ نظری کی وجہ سے ہند و مذہب، اس کی تعلیم، اس کی مذہبی روایات اور اس کے ضمنیات کی طرف بالکل توجہ نہیں کی اور انہوں نے اس غلط الزام کو اتنی مرتبہ دہرایا ہے کہ ناواقف اشخاص کے لیے یہ کذب ایک ناقابل تردید صداقت ہو گیا۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے نہ صرف ہندوستان آنے کے بعد بلکہ اس کے سینکڑوں سال پہلے ہی ہندوستانی علوم و فنون کو تراجم کے ذریعہ پھیلانا شروع کر دیا تھا۔ ابوریحان بیرونی کی تصانیف اس کا بین ثبوت ہیں عہد عباسیہ کو جانے دیجئے۔ اسی محمود کے زمانہ میں جو بت شکن کے نام سے موسوم ہے ہندو علوم و فنون کی جو ہمت افزائی اور قدردانی کی گئی اس سے کون انکار کر سکتا ہے۔ فیروز شاہ کے زمانہ میں کتنی ہی سنسکرت کتابوں کے ترجمے ہوئے اور مغلوں نے تو تقریباً تمام مشہور سنسکرت کتابوں کو فارسی کا جامہ پہنا دیا۔ نہ صرف رامائن و مہابھارت اور بھاگوت کے فارسی ترجمے موجود ہیں بلکہ وید، اپنشد اور گیتا کے متعدد تراجم موجود ہیں۔ داراشکوہ نے تو مجمع البحرین لکھ کر اسلامی و ہندو تصوف کو تطابق دیکر دونوں کو ایک ہی اصل کی دو شاخیں ثابت کر دیا ہے اور نگ زیب جو دنیا کی تمام برائیوں کا مجموعہ سمجھا جاتا ہے عہد العالمگیر کی تصانیف کے لیے عہد زریں کہا جا سکتا ہے ...

سُرپت لوچن تیس پارو — من ناتھ بان بچار
بس مسجد مقصود کی — بدی ندی پرسار

(سید نجیب اشرف ندوی)

نکات و لطائف

مہاتما گاندھی اور آریہ سماج

آریہ سماج کی امن سوز حرکات کا اصلی چشمہ

ویدک تعلیم رواداری کے بالکل منافی ہے

مہاتما گاندھی ہندوستان کے ان بزرگوں میں سے ہیں جن کا سینہ قوم پروری اور وطن دوستی کے جذبات سے معمور ہے۔ اور جنگی سیاست دانی اور خدمات قومی دنیا کے آفتاب سے زیادہ روشن ہیں علاوہ ازیں آپ کی ذاتی قابلیت، صحیح الخیالی اور عالی ظرفی ایک ایسی مسلمہ حقیقت ہے جس کا انکار کوئی فاتر العقل ہی ... [illegible]

کسی درجہ میں شمار نہیں ہو سکتیں حالانکہ احتیاط اور مذہبی ذمہ داری کی پہلی شرط یہ ہے کہ انسان اپنے ماحول کے تاثرات سے خالی الذہن ہو کر کسی معاملہ پر غائر نظر ڈالے اگر اس میں کوئی خامی دیکھے تو شریفانہ طریقے سے جو ان کے سامنے اسکا اظہار کرے اور اگر اس میں صحت و سلامتی نظر آئے تو ... [illegible]

دہرم کے مخالفوں کا چہرا ادھیڑ ڈالو

[illegible]

لفظ آریہ کے معنے

[illegible]

حاملہ عورتوں کا قتل عام

[illegible]

وید کے مخالفوں کو جڑ سمیت ہلاک کرو

[illegible]

دہرم کے مخالفوں کو آگ میں جلا ڈالو

[illegible]

سوامی دیانند اور رواداری

[illegible]

وید کے مخالف کہیں بھی نہ بسنے پائیں

[illegible]

دعا اور اس کی قبولیت

ادعونی استجب لکم

دعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟

(از ادارہ الجمعیۃ)

آج کل عام طور سے مسلمانوں کو شکایت ہے کہ جب ہم کوئی دعا مانگتے ہیں تو اس کی قبولیت کے آثار نہیں معلوم ہوتے بسا اوقات جس چیز کی طلب کرتے ہیں وہ نہیں ملتی، حالانکہ خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے ادعونی استجب لکم دیکھو پکارو اور مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا ... [illegible]

(۸) دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا یعنی کوئی کپڑا وغیرہ ہاتھوں پر نہ ہو۔ بلکہ کپڑے سے ہاتھوں کو نکال کر دعا مانگنا۔

(۹) دعا میں خشوع و خضوع، انتہائی ادب، عاجزی اور مسکنت کی رعایت رکھنا

(۱۰) الحاح یعنی گڑگڑا کر دعا مانگنا۔

[illegible]

آداب دعا

[illegible]

اجابت کے اوقات

(دعا کی قبولیت کے اوقات)

[illegible]

مقامات اجابت

[illegible]

وہ لوگ جن کی دعا قبول ہوتی ہے

[illegible]

جب کوئی بندہ زمین یا فضا سے جنت طلب کرتا ہے تو جنت خود ہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرتی ہے اللہم ادخلہ الجنۃ (اے اللہ اسے جنت میں داخل کر دیجئے) اور جب کوئی بندہ دوزخ سے پناہ مانگتا ہے تو دوزخ عرض کرتی ہے اللہم اجرہ من النار (یا اللہ اس بندہ کو آگ سے بچا لیجئے)

اجابت دعا کے علامات

نفرانسکی تباہ کن آگ

وزیر ہند کی والدہ کا انتقال

بستر قیامت

بیرون ہند

تھیٹر دیکھنے والوں پر خدا کا غضب

ایک سو دس اشخاص نذر آتش

سینڈرڈ نیو دا ٹیرس نامی تھیٹر میں کل ایک آگ لگ گئی جس کی وجہ سے تھیٹر مع متعلقہ عمارات کے جل کر خاک سیاہ ہو گیا۔ ۵۰ جلی ہوئی لاشیں ایک ہی جگہ ملی ہیں جن کا نظارہ نہایت درد انگیز تھا۔ آگ لگتے وقت تمام تماشائی پاگلوں کی طرح پریشان پھر رہے تھے۔ ایک شخص اپنی بیوی اور پانچ بچوں کو تلاش کر رہا تھا جو اس سالگرہ کے موقعہ پر تھیٹر میں آیا تھا لیکن وہ سب کے سب وہیں خاک سیاہ ہو گئے۔ عمارت سے ابھی تک ۱۱۰ لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ان میں سے بہت سوں کی حالت نازک ہے۔ چالیس ہزار آدمیوں نے ان برباد شدہ متوفیوں کے حق میں دعا کی۔

قیامت کے آثار

نوے فیٹ زمین سمندر کے اندر دھنس گئی

لندن جنوبی ساحل کی حالت روز بروز ردی ہوتی جا رہی ہے۔ ساحل ایک جگہ ۴۸ گھنٹہ میں نوے (۹۰) فیٹ سمندر کے اندر دھنس گئی ہے۔

روسی حکومت میں اسلامی اوقاف کی ضبطی

سویٹ حکومت نے ترکستان کے افسران کو حکم دیا ہے کہ اسلامی اوقاف کو حکومت کے حق میں ضبط کر لیا جائے۔ مسلمانوں پر اس تجویز کا بہت برا اثر ہوا ہے۔

لندن میں سلطان مسقط کی تقریر

لندن۔ سلطان مسقط نے جو آجکل انگلستان میں اقامت گزیں ہیں لندن میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ ...

سلطان ابن سعود کی جنگی تیاریاں

ترکی میں پھر خلافت قائم ہونے والی ہے

مصطفیٰ کمال شخصی حکومت کی فکر میں

مصر اور افغانستان میں عہد مودت

کہا گیا ہے کہ برلن میں اپنے عہدہ جدید کا چارج لینے کے لئے یورپ جانے سے پیشتر آپ کابل جائیں اور مصر اور افغانستان کے عہد نامہ مودت پر دستخط کریں۔

حکومت مصر کا ظالمانہ رویہ

مصر میں قاضی (جج) ۷۵ سال کی عمر تک اپنے عہدے پر قائم رہ سکتے تھے لیکن اب حکومت نے ایسے قوانین نافذ کئے ہیں جن سے ساٹھ سال کے ججوں کو اپنے عہدوں سے سبکدوش ہونا پڑا۔

ہندوستان

مکرانہ ریاست جودھپور میں فرقہ وارانہ فساد

مسلح فوج کے مسلمانوں پر مظالم

مسلمانوں کی اندھا دھند گرفتاریاں

سینکڑوں تک نوبت پہنچ گئی

بعض معتبر ذرائع سے معلوم ہوا کہ گزشتہ ہفتہ مکرانہ علاقہ جودھپور میں ہندو مسلمانوں کے درمیان ایک سخت فساد برپا ہو گیا۔ فساد کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ...

شملہ کی چوٹیوں پر پنجابی اور اردو کی دوڑ

اردو زبان کی فتح

مسلم پارٹیز کانفرنس دسمبر میں ہوگی

شملہ ۵ ستمبر۔ مسٹر فاضل رحمت اللہ سکریٹری آل انڈیا مسلم کانفرنس اعلان کرتے ہیں کہ ہز ہائی نس آغا خان نومبر کے دوسرے ہفتہ دہلی نہیں آسکتے۔ اس لئے بانیان کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے کہ اجلاس کانفرنس ماہ دسمبر میں کیا جائے۔

تاکہ سر آغا خان مقدار شکے قابل ہو سکیں۔ اجلاس کانفرنس کی صحیح تاریخ سر آغا خان کا جواب آنے پر مقرر کی جائے گی۔

ایک عیدگاہ شہید کر دی گئی

سنگھٹنی سورماؤں کی سورمائی

ایک مکان کے گرنے سے چار آدمیوں کی ہلاکت

قلعہ کا میگزین پھٹ گیا

شادی کے موقعہ پر سکھوں میں لڑائی

ایک سکھ ہلاک

اسمبلی میں فلک سیر کا استعمال

ایم کے اچاریہ کا عجیب بیان

ایک منگی کی خوش بختی

لاہور ۷ ستمبر۔ ایک مہتر کو جو ایک دوسرے ملازم تھا لاٹری میں پہلا انعام ملا ہے جو ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ کا ہے۔

دریوزہ گری کا خاتمہ

ریاست کوٹہ نے بھیک مانگنا اور بھیک دینا دونو جرم قرار دے دیئے ہیں۔

لالہ لاجپت رائے کی سرگرمیاں

وائسرائے کا "حاتمانہ" عطیہ

ہندو مسلم اتحاد کا نظارہ

مسلمانوں کی رواداری

قادیانی خلیفہ پر باغیوں کا نرغہ

نبوت اور تجدید میں باہمی کشمکش

خاکروبوں کی سرگرمیاں

دہلی کے بعد لاہور کا نمبر

روس و برطانیہ میں جنگ کا قریبی امکان

سکھوں میں ایک نئی پارٹی کا قیام

دیو نگر کے مسلمانوں کا قابل تحسین وعید

ایک مہنت کو سات سال قید سخت

صوبہ سندھ غیروں کی خیرات پر زندہ رہنا نہیں چاہتا

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کے خیالات

خلیفہ قادیان کے نائب کو سزا

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جھٹکے کی دو دکانیں

سکھوں میں باہمی جنگ

حضرت اقدس و اعلیٰ کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

ماہ اکتوبر میں خاک دہلی کو برسوں کے بعد یہ شرف حاصل ہونیوالا ہے کہ رؤسائے ہند کے سردار اور مسلمانان ہند کے سرتاج اعلیٰ حضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خاں بہادر فرمانروائے دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ اسکو رشک آسماں بنائینگے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے اخبار الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

"سلطان العلوم نمبر"

کے نام سے نکالے۔ اس پرچہ میں ملک کے بہترین انشاپرداز اور شاعروں کے قلم سے حیدرآباد اور اسکے عالیقدر فرمانروا کے متعلق اعلیٰ درجہ کے مضامین شائع ہونگے۔ دولت آصفیہ کی تاریخ، سلطنت دکن کے اجتماعی حالات، دور عثمانی کی علمی، اقتصادی اور انتظامی ترقیات اور اعلیٰحضرت کی تمام خصوصیات کو نمایاں کر کے دکھایا جائے گا۔

یہ نمبر حیدرآباد اور خصوصاً حضرت اقدس و اعلیٰ کے عہد کے متعلق بہترین معلومات پر مشتمل ہوگا اور یقیناً ایسی بیش قیمت معلومات کہیں یکجا نہ مل سکیں گی۔

دکن کے اہم مقامات کی تصاویر انکے تشریحی حالات سمیت شامل ہوں گی۔ ضخامت ۵۰ صفحات سے زائد ہوگی۔ جو حضرات اسے خریدنا چاہیں وہ اپنے مقامی ایجنٹ سے طلب کریں یا فوراً ۸ آنہ کے ٹکٹ بذریعہ ڈاک دفتر کو بھیجکر اپنے نام درج رجسٹر کرالیں۔

مشتہرین اور ایجنٹوں

کو جلد سے جلد خط و کتابت کرنی چاہئے کیونکہ کتابت و طباعت کا کام سرعت کے ساتھ جاری ہے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

کفرستان اچودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

قاری خدا بخش ایک خوش الحان قاری تھے اور کلام پاک کو آداب قرات کیساتھ خاص عربی لہجہ میں کچھ اس دردناک آواز میں پڑھا کرتے تھے کہ سننے والوں کے دلوں پر ایک خاص تاثیر پیدا ہو اور وجدانی کیفیت طاری ہوجایا کرتی تھی۔ صبح کی نماز کے بعد گھنٹے دو گھنٹے قرآن پاک کی تلاوت کرنا ان کے معمول میں داخل تھا۔ جس وقت قاری صاحب مسجد کی فصیل پر جھککر نہایت دردانگیز آواز میں کلام اللہ کا ورد کرتے تو راہگیر چلتے چلتے رک کر کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔

جس محلہ میں قاری صاحب رہتے تھے وہ محلہ بالکل ہندو دں کے نرغے میں واقع ہوئی تھی اور اس پاس مشکل ہی کسی مسلمان کا گھر دکھائی دیتا تھا۔ بلکہ برخلاف اس کے مسجد کے ملحق پنڈت رام گوپال کا عالیشان مکان تھا جو مقدر کٹر ہندو تھے کہ صبح کے وقت کسی مسلمان کا منہ دیکھنا بھی اُن کے نزدیک بہا پاپ تھا۔ ان کے گھر کے بچے بچے کو مسلمان کے نام سے نفرت تھی مگر اُن ہی گھر میں ایک پاک روح بھی تھی جو کلام پاک کو بلا ناغہ بڑے ذوق شوق سے سنا کرتی تھی۔ یہ سعادتمند روح ان کی نوجوان بہو ساوتری کی تھی۔

کوئی ذو معنے نفی اور نہ وہ کلام پاک کی عبارت کو سمجھ سکتی تھی مگر قرآن کریم کے الفاظ نے اُس کے دل پر جو نقش قائم کردئے تھے، ان کو محسوس کرتے ہوئے اُسے اس امر کا یقین ہوگیا تھا کہ اس کتاب میں کوئی ایسا مضمون ضرور ہے جو قدرتی طور پر دلوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔

عرصہ گذر گیا مگر ساوتری کے ولولہ میں کوئی فرق نہ آیا وہ روزانہ مقررہ وقت پر اپنے دریچہ میں جاتی اور کلام اللہ کو سنتی مگر اس کے دل میں جو خواہش بڑی قوت کیساتھ پیدا ہو گئی کہ وہ اس کتاب اور اس کے مضمون کے متعلق کوئی معلومات حاصل کرے ...

قاضی حبیب الدین کی نگرانی خارج

چودھری صورت سنگھ مجسٹریٹ پر مقدمہ

ناظم الجمعیۃ کا خط سکرٹری میونسپلٹی کے نام

بھائی کا قاتل بھائی

راجکشن کو ۵ ماہ قید سخت کی سزا

بدھوا آشرم کی دو عورتوں میں سے ایک کو نا جائز حمل

مولانا محمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

ایڈیٹر زمیندار کا جیل میں منتقلہ

حیرت انگیز رعایت
پندرہ روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں
محصول ڈاک پیکنگ بھی معاف

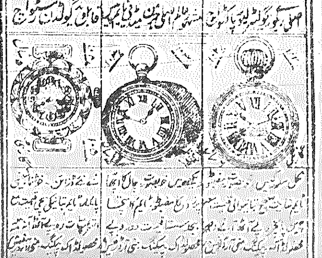

پتہ:- امپیریل واچ ہوس اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی عقب غلام علی دہلی

تندرستی ہزار نعمت ہے
عشرتی منجن رجسٹرڈ

یہ دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے اور نزلہ کی رطوبتوں کو جو دانتوں پر گر کر درد پیدا کرتی ہیں دور کرتا ہے۔ دانتوں کی مضبوطی کا تندرستی سے اتنا گہرا تعلق ہے کہ جس کو امریکہ و یورپ کی نئی تحقیقات نے بھی تسلیم کرلیا ہے بلکہ پائیریا مسوڑھوں سے پیپ آنے کو وہاں اتنا خوفناک سمجھا جاتا ہے کہ خود دانت اکھڑوا دئے جاتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اس بیماری سے دق کے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ سخت تعجب ہے کہ امراض دندان کو لوگ معمولی مرض خیال فرماتے ہیں لیکن یہ خیال فرمانے والے نہیں کہ امراض دندان کو ایک ہولناک مرض کی بنیاد تصور کریں۔ مرض پائیریا زیادہ خوفناک مرض ہے جو قائم رہ جانے کو ایک دائمی ہلکی حرارت پیدا کرتی ہے اور پھر یہ حرارت دق کے بخار کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ عشرتی منجن رجسٹرڈ۔ یونانی قیمتی ادویات سے طبی اصول پر تیار کیا جاتا ہے جو خاص مرض پائیریا کے واسطے اکسیر اعظم ثابت ہوا ہے۔ عشرتی منجن کے استعمال سے دانت مستحکم ہو جاتے ہیں اور مسوڑھوں سے پیپ خون آنے کی بیماری میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دیتا ہے بشرطیکہ دانت جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں۔ عشرتی منجن میں یہ خاص خوبی ہے کہ مندرجہ بالا امراض میں کوئی مرض نہ ہو تو حالت صحت میں روزانہ استعمال سے دانتوں کی زردی میل وغیرہ کو صاف کرکے دانتوں پر جلا ہو جاتی ہے اور ریخیں صاف ہوکر دانت مجلی ہو جاتے ہیں۔ اس منجن میں کوئی چیز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت فی درجن تین روپیہ (سے)

(نوٹ) نصف درجن سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ کی جائیگی محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ جو صاحب ایجنٹ بننا چاہیں یا ایجنسی لینے کی خواہش رکھتے ہوں وہ پتہ ذیل سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔ براہ کرم فرمائیش تحریر کرتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا نام و پتہ خوشخط تحریر فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:- موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

کئی دن سے ساوتری کو کوٹھے پر جانا نصیب نہ ہوا۔ ساوتری ...

سونگھنے کا آلہ
"سونگھ"

یہ ایک آلہ کا نام ہے جس میں دو سوراخ ہیں۔ جو بیچ کا سوراخ ہے۔ اس میں امرت دھارا کی دو بوند ڈال کر اس بوند سے کئی دن تک سونگھنے کا کام لیا جا سکتا ہے۔ اس سے پھیپھڑے تک اثر پہنچتا ہے۔ ناک سے سونگھنا ہو تو سرے کا سوراخ ناک میں رکھ کر دوسرا نتھنا بند کرکے ناک کے ذریعے سونگھ سکتے ہیں۔ جس سے زکام نزلہ وغیرہ میں فائدہ ہوگا۔ دماغ کھلے گا۔ پھیپھڑوں کی امراض کو فائدہ ہوگا۔ سونگھتے وقت درمیانی سوراخ کے دونوں طرف لب رکھ کر منہ سے ہوا کھینچ سکتے ہیں جس سے حلق کی امراض کھانسی۔ خراش۔ درد دانت وغیرہ میں فائدہ ہوگا۔ قیمت اس کی صرف ۸ روپے جو ہمیشہ کے واسطے کافی ہے۔

خط و کتابت و تار کا پتہ:- امرت دھارا ۲۹ لاہور

المشتہر
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بلڈنگس
امرت دھارا سٹرک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

انتہائی رعایت
۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی واچ

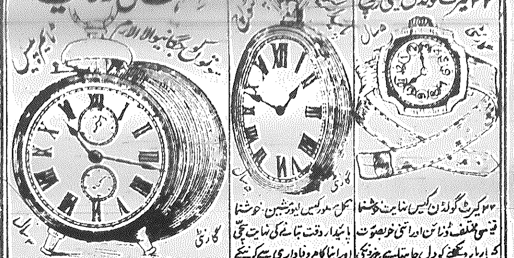

۲۲ کیرٹ گولڈن کیس نہایت خوشنما فینسی مختلف ڈیزائن اور اتنی خوبصورت کہ بار بار دیکھنے کو دل چاہتا ہے۔ مضبوط مشین بالکل صحیح ٹائم بتانیکی نہایت پکی ضمانت۔ پائیداری و صحیح وقت بتانے میں پچاس ساٹھ روپے کی گھڑی کا مقابلہ کرتی ہے۔

نکل سلور کیس لیور مشین خوشنما پائیدار وقت بتانے کی نہایت اچھی اور اپنا کام وفاداری سے کرنیکے باعث لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہوچکی ہیں۔ قیمت پانچ روپے (ﷲ) محصول ڈاک وغیرہ ۸

یہ ٹائم پیس نکل سلور کیس کا نہایت خوشنما پائیدار بنا ہوا ہے ٹائم بالکل صحیح بتاتا ہے پھر الارم بھی تیز آواز کا ہے جو بوقت ضرورت ٹھیک ٹائم پر سوتے ہوئے شخص کو بیدار کرکے ایک چوکیدار کا کام انجام دیتا ہے۔ قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک وغیرہ ۱۲

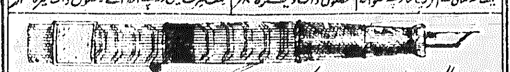

سیلف فلنگ فونٹن پین۔ از خود سیاہی کھینچنے والا۔ ولایتی ساخت۔ خوبصورت۔ گولڈن نب۔ خوشخط اور رواں لکھنے والا ...

نصف قیمت ۔ چاروں اشیا کی قیمت صرف نو روپے آٹھ آنے ۔ نصف قیمت

ملنے کا پتہ:- نیو کمپنین لمیٹڈ گودا واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

نئی کتابیں

قاعدۂ قرآنی کلاں آپنے آجتک اس دعوے کیساتھ کوئی قاعدہ نہ دیکھا ہوگا جس کی برکت سے محض بے پڑھا آدمی متواتر سبق پڑھنے سے چالیس روز میں ناظرہ قرآن مجید پڑھ سکتا ہے اور حرف شناس تو ایک ماہ میں ... یہ قاعدہ مدارس اسلامیہ کے نصاب تعلیم میں داخل کر دیا جائے تو قرآنی تعلیم میں بڑی سہولت ہو ...

مسئلہ خیرات اس رسالہ میں مسئلہ خیرات پر مصنف نے بڑی بڑی معتبر کتابوں سے حوالہ جات دیکر بحث کی ہے ... قیمت ۲

دنیا کا آخری پیغمبر یہ مجبوب خدا اور سرکار دو جہاں کی سوانح عمری ہے جو بالکل نئے طرز پر قرآن مجید سے اخذ کر کے ترتیب دی گئی ہے ... قیمت ۴

تحقیق الحق اس میں پیران پیر دستگیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح کی فاتحہ گیارہویں کے متعلق علمائے کرام کے فتاوے حاصل کر کے درج کئے گئے ہیں ... قیمت ۳

نظم العقائد یہ قصیدہ لامیہ کا نہایت سلیس اردو ترجمہ ہے ...

شہید کا جنازہ اس کتاب میں آپکو شہر بانند کے قتل اور قاضی عبدالرشید کی پھانسی کے مفصل حالات معلوم ہونگے ...

ابطال باطل اس کتاب میں آریوں کی وہ نظمیں جو انہوں نے مسلمانوں کے خلاف لکھی ہیں اور ان کا جواب ...

ردکفر ... قیمت ۸

سیرۃ غوثیہ ۵ ، سحر اسلام ۱ ، نوجوان ترک کا خواب ۱ ، ارمغان اسلام ۱ ، دلکش افسانہ ۱ ، دیوان اکبری کشف حقیقت ۱ ، بزم ہیکستان ۹

نوٹ ایک روپیہ سے کم کا وی پی روانہ نہ کیا جائیگا ...

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن شریف

اسی خوشنما قرآن شریف کی طرز پر اور خوبیوں کے مطابق خوشنما حمائل شریف مترجم دو اخوبیوں والی

دو ترجمہ والا خوشنما پنجسورہ بلکہ دوازدہ سورہ مع اوراد و وظائف

دہلی میں غدر

خوش ہو جائیے کہ صحت قریب آگئی

اکسیر برص

پیغام صحت

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی بازار فراشخانہ

سب ایڈیٹر کی ضرورت

اخبار الجمعیۃ کے لئے ایک ایسے سب ایڈیٹر کی ضرورت ہے جو انگریزی اخبارات کے تراجم بر بلا تکلف قادر ہو اردو اچھی اور شائستہ لکھ سکتا ہو ... تمام درخواستیں منیجر الجمعیۃ کے نام آنی چاہئیں - درخواست کے ساتھ تراجم کا نمونہ اور مختصر مضمون بھی بھیجنا چاہئے -

منیجر الجمعیۃ دہلی

نو ایجاد سرمہ (رجسٹرڈ)

... امراض مخصوصہ مردان و ہر قسم کے امراض کے علاج کے متعلق مشورہ کرنا ہو تو پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں مستند طبیب سے مشورہ کر کے جواب دیا جائے گا - جوابی ٹکٹ یا کارڈ برائے جواب ضرور روانہ کیا جائے -

منیجر دار الصحت (رجسٹرڈ) دواخانہ بلند شہر یوپی

اگر آپکو کسی بہترین خوشنما پائیدار مضبوط

... فرم ایم عثمان اینڈ کمپنی دہلی ...

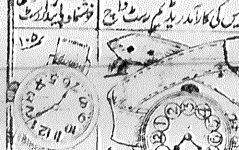

گوہر مراد

لطف حیات

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۰

ملنے کا پتہ: اچیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

کیا آپکو خبر نہیں

... منیجر مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

بچوں کا تحفہ

خیر المصادر ... منیجر حشمت کامل دہلی

اکسیر جذام

... ڈاکخانہ بھیانی ضلع بھاگلپور

۱۰۴ صفحہ کی نئے سال کی جنتری

جسمیں ہر مرض کے نہایت مجرب نسخہ مرکبات درج ہیں ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر
شیخ جمال الدین منیجر دواخانہ یونانی دہلی سے طلب کریں

دیوان حماسہ

... منیجر حشمت کامل دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر — ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی ۔ یوم جمعہ ۔ ۲۰ ربیع الآخر ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۲۸ عیسوی | نمبر ۲۴

کلرانہ کا خونی منظر، وحشت وبربریت کا مظاہرہ

بڈھوں اور بچوں کی گرفتاری پردہ نشین عورتوں پر مار پیٹ

ہندو پولیس کے سفاکانہ مظالم اور بے آب و دانہ قیدی

کلرانہ کے متعلق حسب ذیل دلخراش واقعات کی معتبر ذرائع سے موصول ہوئے ہیں۔ جن کو ہم لفظ بلفظ بدون کسی تصدیق کے شائع کرتے ہیں۔ اگر یہ واقعات صحیح ہیں تو ہم نہایت افسوس کے ساتھ عرض کریں گے کہ ریاست کے ناعاقبت اندیش حکام ریاست کے حق میں کانٹے بو رہے ہیں ... ظلم و خونریزی کے ساتھ کوئی حکومت قائم نہیں رہ سکتی ... (دیانتدار)

کلرانہ ریاست جیند کا ایک بہت بڑا قصبہ ہے شاہی زمانہ میں یہ قصبہ ... اور حکام کو یہ کہکر مطمئن کر دیا کہ محرم کے موقع پر اس پیپل کو شاخ بریدہ ... خالی کر دیا جائیگا ...

گذشتہ محرم میں ہندوؤں کی ضد

عہدنا جہانی کی عیدگاہ

ہندوؤں کا پروپیگنڈا

مقدمہ کے لئے ایک نیا نگوڑ

ہندوؤں کی کنگا جلی اٹھاؤ

پیش کیں کہ مسجد کے سامنے کبھی باجہ نہیں بجایا گیا دونوں طرف ۴۰ چالیس قدم کے فاصلہ پر ہمیشہ باجہ بند کر دیا جاتا ہے ... آج تک باجہ نہیں نکالا گیا ... کہ باجہ ہمیشہ بجایا گیا ہے ... موجود تھے حکام نے دونوں کو سمجھا کر رخصت کر دیا ... کافی ہے باجہ کے ساتھ جلوس گذار دیا جائیگا۔

مسلمان باجے والوں کا انکار

ہندوؤں نے باجہ والوں کو مجبور کیا کہ آج شام کو جلوس کا باجہ بجانا ہوگا۔ اور مسجد کے سامنے بند نہیں کرنا ہوگا لیکن مسلمان باجے والوں نے مسجد کے سامنے باجہ بجانے سے انکار کر دیا۔ ... کو چھڑانا اور طعن و تشنیع کا سلوک شروع ہو گیا۔

۲۵ ستمبر کی قیامت خیز شام

تقریباً تین بجے جلوس اٹھایا گیا ہندو کثرت کے ساتھ جلوس کے ہمراہ تھے ... کردیا۔ اور بجائے کسی سمجھوتہ کے جھگڑا شروع کر دیا گیا۔

مسلمانوں کی فریاد

مسلمانوں نے جب یہ حالت دیکھی تو فوراً حکام سے درخواست کی لیکن حکام نے پولیس سے مشورہ لینے کے بعد صاف کہدیا کہ ... اسلئے فساد شروع ہو گیا۔

مسلمانوں پر پولیس کا حملہ

دیر تک لٹھ ... چلتی رہی ... نے ۱۱ بجے پر قابو پالیا۔

گرفتاریوں کا سلسلہ

پولیس نے گرفتاریاں شروع کردیں مسلمانوں کے محلوں کا محاصرہ کرلیا گیا ... مسلمان خائف ہوکر بھاگ چکے تھے ... غیر محتاط تعدی سے مسلمانوں کا مالی نقصان بھی بہت ہوا ہے۔

بڈھے اور بچے بھی گرفتار کر لئے

پولیس نے صرف نوجوان اگر وہ گناہوں ہی کو گرفتار نہیں کیا بلکہ بچے اور بڈھوں کو بھی گرفتار کرلیا۔

اسٹیشن پر پولیس کا پہرہ

پولیس نے پورے قصبہ کا محاصرہ کر رکھا ہے کوئی مسلمان نہ باہر جا سکتا ہے نہ اندر آ سکتا ہے ... گرفتار کر لیا ہو۔

ایک مسلمان ہی کے گھر کو جیل بنا لیا گیا

پولیس اور حکام کی ... گرفتار نہیں ہوا ... پریذیڈنٹ ہو رہی ہے۔

جیل کا سلوک

جیل میں نہایت سخت سلوک ہو رہا ہے ... لیکن انکو بھوک نہیں دی۔

تیسرے وقت مٹھی بھر چنے

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ ان بیگناہ قیدیوں کو ... وقت آمیز حرکات کا ارتکاب کر رہے ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کے تار

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے افسران بالا کو تار دیئے گئے ہیں ...

ملاّ رموزی کا تازہ ارشاد

بھوپال ۱۳ اگست ۱۹۲۸ء

مکرمی مہتمم صاحب کتب خانہ اشاعت الادب چرتھاول — سلام مسنون

عربی دانی کے لئے آپنے جو مختصر اگر جامع کتابیں صرف و نحو میں لکھی ہیں میں نے انہیں بڑی دلچسپی و غور سے دیکھا اور میں نے اندازہ کیا کہ ان کتابوں سے عربی دانی اور عبارت کے ترجمہ سمجھنے میں نہ فقط مدد ملتی ہے بلکہ ان کو پڑھنے والا یقیناً عربی عبارت کا ترجمہ سمجھ سکتا ہے۔ اس سے قبل کے جو صرفی نحوی کتابیں داخل درس ہیں ان میں یہ صلاحیت نہیں جو آپکے ان چھوٹے چھوٹے اور آسان رسالوں میں موجود ہے۔

خدا مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ آپکی کتابوں کو اپنے بچوں کو پڑھا کر عربی زبان خصوصاً قرآن محترم کے معانی و مطالب اور اس کی تعلیمات کو سمجھنے کا شوق دلائیں میرے خیال میں آپکی کتابیں مسلمان لڑکیوں کے لئے بھی بیحد مفید ہیں۔ اور کم قیمت مقرر کرکے آپنے بیحد آسانی پیدا کردی ہے۔

ضیاء الملک ملاّ رموزی، فاضل الٰہیات
بھوپال

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

خواہ کوئی نہ مانے اور ہزار تردید کرے مگر سچی اور اصلی بات تو یہی ہے کہ مسلمانوں کا اقتدار دوسری قومیں اسی وقت تسلیم کریں گی کہ جب خود ان کی اندرونی حالت درست ہو جائیگی مگر افسوس ہے کہ

"مسلمان روز بروز اپنی ممتاز اسلامی صفات سے دور ہوتے جاتے ہیں آخر کیوں؟"

محض اس سبب سے کہ علم دین سے بالکل کورے ہو گئے۔ علم ہی تمام مذہبی و اخلاقی اوصاف سکھاتا ہے مگر مسلمان ہیں کہ علم دین حاصل کرنے سے گھبراتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ساری عمر کے نماز پڑھنے والے بھی یہ نہیں سمجھتے کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے اس کا مطلب کیا ہے۔ اور ہمیں آٹھویں دن خطبہ میں کیا نصیحت کی جاتی ہے۔

بڑی مصیبت یہ ہے کہ کوئی تو انگریزی وغیرہ کے مقابلہ میں علم دین کی ضرورت ہی نہیں سمجھتا اور کوئی عربی کے مشکل ہونے کا بہانہ کرتا ہے۔ آخر اسی بدگمانی و بے پروائی کو دیکھکر مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت سلیس اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جن کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے چند روز میں ترجمہ قرآن کی اچھی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس حیرت انگیز تصنیف نے عربی کو مشکل بتانے والوں پر حجت پوری کردی ہے۔

بس اب تمام حیلے بہانے چھوڑ کر یہ آسان کتابیں شروع کر دیجئے۔ اور دیکھئے کہ بفضل تعالیٰ تھوڑی سی مدت میں آپ کو شاندار اسلامی زبان میں کس قدر لطف آتا ہے۔ اور آپ کیسی اولوالعزمی سے مذہبی علوم حاصل کرنے کی کوشش کرنے لگیں۔ آسان کتابیں یہ ہیں:—

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ⁄ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ⁄ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ⁄ علم الصرف حصہ سوم ۶ ⁄ لغات القرآن ۱۲ ⁄ علم النحو ۶ ⁄ عوامل النحو ۴ ⁄ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ⁄ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ⁄ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

ملنے کا پتہ:— شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

عربی آسان ہوگئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف سہل اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھکر چند روز میں عربی کی اچھی لیاقت حاصل کر سکتا ہے۔

یہ کتابیں عربی کی عام اشاعت کیلئے تالیف کیگئی ہیں تاکہ ہر مسلمان گھر میں عربی زبان و ترجمہ قرآن کا رواج ہو جائے ... مدارس اسلامیہ کیلئے یہ کتابیں خاص نعمت ہیں ... بہت جگہ داخل نصاب ہو چکی ہیں اور وہ یہ ہیں:—

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ⁄ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ⁄ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ⁄ علم الصرف حصہ سوم ۶ ⁄ لغات القرآن ۱۲ ⁄ علم النحو ۶ ⁄ عوامل النحو ۴ ⁄ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ⁄ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ⁄ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف تحریر کریں۔ پورے سٹ کی قیمت تین روپیہ چھ آنہ (ہے)

ملنے کا پتہ:— شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے؟

یہی اعتراض ہے کہ انکے تعلیمیافتہ باوجود سات آٹھ سال عربی پڑھنے کے نہ ایک جملہ عربی میں صحیح بول سکتے ہیں نہ لکھ سکتے ہیں۔ نئی روشنی والے تو اس کو بہت بڑا تعلیمی عیب شمار کرتے ہیں کہ آدمی جس زبان میں برسوں علوم حاصل کرے اسکو نہ بول سکے نہ لکھ سکے۔ ہمنے اس اعتراض کی معقولیت کو تسلیم کرکے عربی کا نیا نصاب (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کیا ہے۔ جس میں اُن تمام خامیوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایان اور اُن کے حوصلہ اور قوت کو بڑھانے والی ہیں۔

نیا نصاب یہ ہے:— فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ⁄ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ⁄ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ⁄ علم الصرف حصہ سوم ۶ ⁄ لغات القرآن ۱۲ ⁄ علم النحو ۶ ⁄ عوامل النحو ۴ ⁄ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ⁄ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ⁄ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

سرکاری زبان

مسلمانوں کی تمنا

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

افسوس ہے کہ مسلمانوں کو ساری عمر نماز پڑھتے ہوئے ہو جاتی ہے مگر ان کو یہ خبر نہیں ہوتی کہ ہم نے نماز میں جو کچھ پڑھا ہے اسکا مطلب کیا ہے۔ اور ہمیں آٹھویں دن خطبہ میں کیا نصیحت کی جاتی ہے۔ بس اسی غفلت و بے پروائی کو دیکھکر مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف و سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے چند روز میں ترجمہ قرآن پر اچھی طرح قادر ہو سکتا ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:—

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ⁄ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ⁄ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ⁄ علم الصرف حصہ سوم ۶ ⁄ لغات القرآن ۱۲ ⁄ علم النحو ۶ ⁄ عوامل النحو ۴ ⁄ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ⁄ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ⁄

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے یا دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ آسان کتابیں یہ ہیں:— فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ⁄ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ⁄ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ⁄ علم الصرف حصہ سوم ۶ ⁄ لغات القرآن ۱۲ ⁄ علم النحو ۶ ⁄ عوامل النحو ۴ ⁄ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ⁄ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ⁄ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (ہے) ہی۔ پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ:— شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۰ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

زعماء دہلی کا اعلان

آل پارٹیز کانفرنس نے مسلم حقوق کا کیا تحفظ کیا

(۲)

گذشتہ اشاعت میں ہم نے زعماء دہلی کے اعلان کے ایک حصہ پر کلام کیا تھا۔ آج اسکے دوسرے حصہ پر تنقید کرتے ہیں جس میں ان زعماء نے یہ کوشش کی ہے کہ لکھنؤ کانفرنس کی تجاویز کی مدراس کانگریس کی تجویز پر فوقیت اور برتری ثابت کریں۔

مسلمانوں کی طرف سے حق انتخاب جداگانہ سے دستبرداری دینا اور مخلوط انتخاب کو قبول کرنے کیلئے چند لازمی شرائط قرار دی گئی تھیں جن کو اصولی اور اجمالی طور پر مدراس کانگریس نے تسلیم کر لیا تھا۔ نہرو کمیٹی کی رپورٹ میں ان لازمی شرائط میں سے ایک شرط کی توضیح …

……

…… جو اس کر پنجابی مسلمان بچوں کے ساتھ تھی۔ (باقی دارد)

ایک ہندو اخبار کا ہذیان

مقدمات سود … کے سلسلہ میں معاصر تیج نے ایک مقالہ سپرد قلم کیا تھا جس میں ایک یوروپین مجسٹریٹ کے فیصلہ پر اظہار ناراضگی کرتے ہوئے لکھا تھا کہ انصاف کا خون کیا گیا۔ ہم نے اس مقالہ کو اخبار الجمعیۃ میں … نقل کیا تھا …

……

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۳)

……

سادتری کی یہ حالت دیکھکر اور اسکے بابوسانہ الفاظ سنکر بالکشن کے دلپر ایک سخت چوٹ لگی اس نے سادتری کو اپنے کنار میں لے لیا اور عاجزی سے دریافت کیا۔

(باقی آئندہ)

گودھرے کے مفصل حالات

سنگھٹنی سوراؤں کے مظالم

تیروں، لاٹھیوں، گپتیوں، ڈنڈوں سے مسلمانوں پر حملے

ہندو اخبارات کا غلط اور فرقہ وارانہ پروپیگنڈا

تقریباً ڈیڑھ سال سے گودھرے کے ہندو آریہ سنگٹھنی سورما گودھرے کے مسلمانوں کو اخبار اور پمفلٹوں کے ذریعہ بدنام کر رہے ہیں …

……

ہلاک کر دیں گے، پس گودھرے کے مسلمانوں کی درخواست ہے کہ مسلمان بھائی اس طرف توجہ فرمائیں اور مسلمانوں کو ہلاکت و بربادی سے بچائیں اور اپنے فرض کو انجام دیں۔

پی۔ ایم شاہ کے قاتل ہندو ہیں

سنا گیا ہے کہ جسوقت ہندو سورما جلوس کی کارروائی میں مشغول تھے اور مسلمانوں سے مارپیٹ کر رہے تھے اسوقت ان باہر کے ہندوؤں نے جن کی زمینیں مسٹر دامن مکادم (ممبر بمبئی لیجسلیٹو کونسل) نے بیدخل کرائی تھیں شہر کے دوسرے حصہ میں مسٹر دامن مکادم اور پی۔ ایم شاہ پر حملہ کر دیا اور مار بھاگ گئے مسٹر شاہ ۴۸ گھنٹے زندہ رہ کر انتقال کر گئے اس مارپیٹ کا الزام ہندو سنگھٹنی مسلمانوں پر دھر رہے ہیں اور مسلمانوں کو پھنسانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(نامہ نگار)

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

دنیا بھر اس امر سے متفق ہے کہ اعلیٰ تعلیم و تربیت سے افراد و اشخاص میں حریت خیالی، خود اعتمادی، خودداری اور بلند پایہ قومیت کی روح بیدار ہوتی ہے لیکن مغربی تعلیم سے ہندوستانیوں میں، جو قومیت پیدا ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ آج ان تعلیم یافتہ اور تہذیب پذیرفتہ ہندوستانیوں کے پاس نہ ہندوستانی لباس ہے۔ نہ ہندوستانی زبان۔ نہ ہندوستانی رسم و رواج ہے نہ ہندوستانی معاشرت۔ جو کچھ ہے مغرب کا اور مغربی قومیت کا۔ اب اگر کسی دوسری قومیت کو اختیار کر لینا ہی لازمہ تعلیم اور کوئی بڑی ہی لطافت اور افلاطونیت ہے تو پھر اس حساب سے مغربی حیثیت کے اعلیٰ دماغ، برتر از تائلر مدبرین، اور اصحاب فکر و اقتدار کا پیدا ہونا ہی نتیجہ تعلیم ہونا چاہیے لیکن یہ کیا بدقسمتی ہے کہ ہندوستان میں کوئی ایسا دماغ نہیں جس کی بلند تر اور مافوق القیاس تدابیر ہندوستانیوں کو کسی ایک نقطۂ خیال اور مرکز عمل پر بآسانی جمع کر دے۔ اور تو اور کوئی اتنا ہی نہیں جو آل پارٹیز کانفرنس سے پیدا شدہ لیڈری سے ہندوستانیوں کو باز رکھے جو ہندوستانی قومیت اور اجتماعی زندگی پر سر ایکل اڈوائر کو دوبارہ ہنسی کا موقع دے رہی ہے۔

کسی ترقی یافتہ یا عروج پانے والی قوم کی علامت اس کے افراد اور مصلحین کے اعمال میں وحدت خیال …

……

بیٹھ کر انگلستان والوں سے صاف صاف کہہ رہا ہے کہ ابھی ہم برادر کشی کے قابل ہوئے ہیں سولح کے قابل نہیں۔

سب ایڈیٹر کی ضرورت

اخبار الجمعیۃ کیلئے ایک ایسے سب ایڈیٹر کی ضرورت ہے جو انگریزی اخبارات کے تراجم پر بلا تکلف قادر ہو اور اردو اچھی اور شائستہ لکھ سکتا ہو طرز تحریر بلند پایہ ہو حسب ضرورت وقتاً فوقتاً نوٹ بھی لکھ سکتا ہو تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی تمام درخواستیں منیجر الجمعیۃ کے نام آنی چاہئیں درخواست کے ساتھ تراجم کا نمونہ اور مختصر مضمون بھی بھیجنا چاہیے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

بیرونیات

بیرون ہند

افغانی خواتین کیلئے حکومت کے مناصب

کابل کا ایک پیام مظہر ہے کہ اعلیحضرت امان اللہ خاں نے تصریح کی ہے کہ حکومت کے مناصب کا دروازہ افغانی خواتین کیلئے کھلا ہوا ہے۔ عنقریب کچھ طالبات تعلیم کی غرض سے ترکی بھیجی جائیں گی۔

یمن میں امن و امان

دمشق قنصل انگلستان متعینہ دمشق نے تصریح کی ہے کہ یمن میں اب جنگ موقوف ہو گئی ہے۔ امام یحییٰ کے تمام اہم مطالبات تسلیم کر لئے گئے ہیں۔ صرف عدن کے قریب کے علاقوں کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ امام یحییٰ اس کی واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

شاہ فیصل کا سیاسی سفر

جریدہ السیاسۃ کو بغداد کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ شاہ فیصل امیر عراق قلمرو عراق کے جنوبی حصہ کا ماہ اکتوبر میں ایک طویل سفر کرنے والے ہیں۔ اس سفر سے اُن کی غرض یہ ہے کہ وہ ۱۵ اہم دیہاتی ...

معاملات شام

ایک افواہ کی تردید

حکومت لبنان کے وزراء کا بیان

موصل کا تیل حنیفہ کو

خبر کی تردید

معاہدہ کیلوگ اور ترکی

ایران پر بھی مغربیت کا اثر

ایرانی خواتین پردہ کے خلاف

... میں منظور کرنے والی ہے جس کی رو سے وہ خواتین جو آزادی نسواں کی حامی ہیں بغیر نقاب ڈالے آزادی سے نکل سکیں گی۔ مگر شاہ اس بات پر آمادہ نہیں ہیں کہ نقاب دور کرنے کیلئے وہ قدامت پرستوں کو مجبور کریں۔ اگر وہ نقاب کے حامی ہیں تو وہ اسکو قائم رکھ سکتے ہیں۔ چند ماہ گذرے کہ عورتیں شاہراہ عام پر بلا کسی روک ٹوک کے ہاتھ ہیں ہاتھ ڈالے بازاروں میں نکلتی ہیں۔ (دہلی میل)

غازی کمال پاشا اور اعلان ملوکیت

ایک غلط خبر کی تردید

ترکی جریدہ المعاد نہ اُس خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ نامہ نگار کی اس جرات پر ہمیں تعجب ہے وہ شخص غازی پاشا کی فطرت سے واقف ہے وہ ایک لمحہ کیلئے بھی اس خبر کی تصدیق نہیں کر سکتا۔ شہنشاہیت کا خواب و خیال غازی موصوف کو نہیں، یہ نامہ نگار کی سراسر فریب کاری ...

تلنج جہاز پر ۴۲ ہندوستانیوں کی موت

... جنوبی امریکہ کے شہر جارج ٹاؤن سے ہندوستان واپس آ رہے تھے کہ راستہ میں ان میں سے ۴۲ آدمی جہاز پر مر گئے۔ یہ معلوم ...

افغانستان میں پردہ کی آزادی کا خطرہ

عراق کا فوجی بل

ہندوستان

اخبار ہند کے اڈیٹر و پرنٹر کا مقدمہ

پیغمبر اسلام کے خلاف توہین آمیز اشتعال انگیز

مضامین شائع کرنیکا جرم

بلدیہ الہ آباد کا قابل تقلید رویہ

برطانوی جہاز پر بحری ڈاکوؤں کا حملہ

افسر اور انجنیر قتل کر دئے گئے

ناندیڑ کا سکھ مسلم فساد

مسٹر شنکر مہارا جی کی تنگدستی

معمولی زندگی بسر کرنیکا فیصلہ

گاندھی جی یورپ کی نظر میں

دریائے کرجت میں ۵ اشخاص کی غرقابی

مسلمانان مدراس جداگانہ انتخاب کے حق میں

مدراس ... مدراس کی مجلس مقننہ کے مسلم ارکان نے ایک یادداشت ڈاکٹر انصاری اور پنڈت موتی لال نہرو اور مسٹر سری نواس آئینگر کے پاس ارسال کی ہے جس میں ...

سورت میں ہندو مسلم فساد

مسلمانوں پر گولی چل گئی

بھائی سانولیا کا ذکر اسمبلی میں

مولوی محمد یعقوب صاحب کی فرض شناسی

دریائے سندھ کی خونی آشامی

سولہ آدمی غرق ہو گئے

سرحد کے شیعہ سنیوں کی شورہ پشتی

جے پور میں آل انڈیا کرکٹ ٹورنامنٹ

سورت میں گرفتاریاں

چھ جانوں کا اتلاف

... یہ ہے کہ پولیس کے ایک دستہ کو جس نے گرد و پیش ایک کثیر مجمع سے گھرا کا اندیشہ ہوا تو اس نے مدافعت میں ایک بار چلائی ... معلوم ہوتا ہے کہ اس سے چھ جانیں تلف ہوئیں۔

حضرت اقدس و اعلیٰ کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

ماہ اکتوبر میں خاک دہلی کو برسوں کے بعد یہ شرف حاصل ہونے والا ہے کہ روز سائے ہند کے سرتاج اور سلطانان ہند کے سرتاج اعلیٰ حضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خاں بہادر فرمانروائے دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ اسکی زمین کو آسمان بنا دینگے۔ اس موقع پر جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

سلطان العلوم نمبر

کے نام سے نکالے۔ اس پرچہ میں ملک کے بہترین انشا پردازوں اور شاعروں کے قلم سے حیدرآباد اور اسکے عالیقدر فرمانروا کے متعلق اعلیٰ درجہ کے مضامین شائع ہونگے، دولت آصفیہ کی تاریخ، سلطنت دکن کے آبائی حالات، دور عثمانی کی علمی، اقتصادی اور انتظامی ترقیات اور اعلیٰ حضرت کی تمام خصوصیات کو نمایاں کر کے دکھایا جائے گا۔

... ایک بیش قیمت ... نشریکی حالات بھی شامل ہوں گے اور پرچہ کی ضخامت ... صفحات سے زائد ہو گی۔ جو حضرات اسے خریدنا چاہیں وہ یا تو مقامی ایجنٹ سے طلب کریں یا فوراً ۵ کے ٹکٹ بذریعہ ڈاک دفتر کو بھیج کر اپنے نام درج رجسٹر کرا لیں۔

مشتہرین اور ایجنٹوں کو جلد سے جلد خط و کتابت کرنی چاہئے کیونکہ کتابت و طباعت کا کام سرعت کے ساتھ جاری ہے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

سر محمد شفیع کی مراجعت

سر محمد شفیع ۱۲ ستمبر کو وکٹوریہ پی۔ اینڈ او۔ کمپنی کے جہاز پر سوار ہو کر وطن واپس آ رہے ہیں ...

حادثہ ریلوے کے ملازمین رہا کر دئے گئے

فساد ناسک کی ذمہ داری ہندوؤں پر

ایک موٹر کشتی زیر آب

ڈاکٹر کچلو کی ہندو نوازی کا صلہ

فارورڈ کے ایڈیٹر کو سزا

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

مولانا احمد سعید صاحب کا دوسرا تار

مہاراجہ جودھپور کے نام

انجمن ناصر المسلمین کا قیام

دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم

بچوں کا تحفہ

حکومت کا ستحسن اقدام

دیوبند میں ہندو مسلم مفاہمت

قحط زدہ باشندگان عسیر کی امداد

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

اگر آپ پیچیدہ بنائے ہوئے اسم اعظم جو خاص ترکیب سے کل کے منتر میں شر ایکدن چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں دو گھنٹہ صرف ہوتا ہے اسکے پڑھنے سے انسان کی کایا پلٹ ہوجاتی ہے ... عمر سے اب چالیس سال عرصہ میرا تجربہ ہے ... آپ کیا تھے اور کیا ہوگئے ... میری غرض دولت سمیٹنا نہیں ہے محض مسلمانوں کو فائدہ پہنچانا ہے ... حاصل کرسکتے ہیں ہر فضل شاہ عامل چتلی قبر لال میاں ۹ - دہلی

گوہر مراد

اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے

اگر آپ کا ایمان گواہی دے کہ ایک مسلمان جھوٹ نہیں بول سکتا اور وہ ہمیشہ سچائی اور راستبازی پر چلنا اپنا شعار سمجھتا ہے

لطف حیات رجسٹرڈ

استعمال کریں۔ لطف حیات مقوی طلائی مقویات سے تیار کیا گیا ہے

لطف حیات کے استعمال سے جملہ اعصابی کمزوریاں دور ہوجاتی ہیں۔

لطف حیات اعضائے رئیسہ میں عمل طاقت بخشتا ہے

آپکا وقار مردی اور آپکا حسن

لطف حیات کا استعمال ...

بے نظیر قوت مردمی بخشنے کیلئے اکسیر ہے

... آپ کا لطف حیات استعمال کرنا۔

حکیم مولوی نظیر علی ... دہلی

دہلی میں غدر

... بہادر شاہ ... مرزا غالب ... دہلی کا آخری سانس ... سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ ...

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب ... صاحب جج عدالت خفیفہ دہلی

...

اکسیر جذام

...

اعلیٰ حضرت شہریار دکن

اپنے بلند اقبال شہزادوں اور ہمایوں فال شہزادیوں کے ساتھ

اواخر اکتوبر میں خاک دہلی کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمانے والے ہیں شمالی ہند کو یہ شرف کئی سال کے بعد حاصل ہونے والا ہے اس تقریب سعید کی یادگار میں

"روزنامہ انقلاب لاہور کا نظام نمبر"

۱۷ اکتوبر کو شائع کیا جائے گا جس میں مملکت دکن کی تاریخ۔ حکومت برطانیہ سے اس کے معاہدات و تعلقات اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خان خلداللہ ملکہ کی سیرت عالیہ اور حضور کے عہد معدلت مہد کی شاندار ترقیات و صلاحات کے متعلق نہایت عالی پایہ اور معلومات افروز مضامین درج کئے جائیں گے اور دلکشا اور دلفریب نظمیں شائع کی جائیں گی۔

جن حضرات کو روزنامہ "انقلاب" کے خاص نمبروں کا حال معلوم ہے ان کو یہ بتانے کی قطعاً ضرورت نہیں کہ یہ نمبر کیسا ہوگا، مختصراً یہ سمجھ لینا چاہیے کہ جو معلومات کئی ضخیم کتابوں کے مطالعہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں وہ اس ایک پرچے میں یک جا مل سکیں گی۔ شمالی ہند میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور انہیں ہندوستان کے اس سب سے بڑے اسلامی تاجدار سے دلی عقیدت ہے اس لئے ان سب کو چاہیے کہ "نظام نمبر" کو خرید کر اس اسلامی مملکت کے متعلق جو ملک میں سلطنت مغلیہ کی شان وشوکت کی عزیز ترین یادگار ہے صحیح معلومات حاصل کریں۔

ایجنٹ حضرات فی الفور فرمائش بھیج دیں کہ انہیں کتنے پرچوں کی ضرورت ہوگی۔ اشتہار دینے والے حضرات کے لئے یہ موقع نہایت قیمتی ہے انہیں چاہیے کہ بہت جلد دفتر سے خط وکتابت کرکے شرح اُجرت کا فیصلہ کرلیں اگر چند روز بھی غفلت کی گئی تو اشتہار کے لئے گنجائش نہ نکل سکے گی۔

اس خاص نمبر کی ضخامت بیس ماجو بیس بڑے صفحوں کی ہوگی اور قیمت فی پرچہ دو آنے مقرر کی گئی ہے۔

مہتمم روزنامہ انقلاب لاہور

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

...

"روح زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

...

شریف اینڈ کو امرتسر حلقہ نمبر ۲

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر یہ لحاظ اپنی زود الاثری اور ...

وی آئی انڈیا میجیکل ہاؤس ۳۵ ملتان شہر

گوشوارہ آمدنی جمعیۃ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

تاریخ	اسمائے چندہ دہندگان	مد	نمبر رسید	متفرق	زکوٰۃ	میزان	کیفیت
یکم ربیع الاول ۱۳۴۷	جناب منشی سرفراز علی شاہ صاحب لائل پور	تبلیغ	۸۷/۲۸	صہ	.	صہ	
۳	جناب محمد ایوب صاحب پٹیالہ	"	۸۸/۲۸	عہ	.	عہ	
"	جناب شیخ شفیق الدین صاحب دہلی	"	۸۹/۲۸	سے	.	سے	
۱۵	جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب اوتھل ریاست بسیلا	"	۹۰/۲۸	.	صہ	صہ	
۲۴	جناب ایس مہر بخش صاحب تھم	"	۹۲/۲۸	عہ	.	عہ	
"	جناب محمد شریف صاحب رہی بہروا کی	"	۹۳/۲۸	.	لعہ	لعہ	
۲۵	ایک ہمدرد اسلام صاحب بمبئی	"	۹۵/۲۸	لعہ	.	لعہ	
"	جناب منشی نبی احمد خانصاحب "	"	۹۶/۲۸	عہ	.	عہ	
"	جناب محمد جلیل صاحب "	"	۹۷/۲۸	عہ	.	عہ	
"	جناب رسول صاحب ہوٹل والا	"	۹۸/۲۸	۸	.	۸	
	میزان کل			[illegible]	[illegible]	[illegible]	

سید محمد شفیع عفی عنہ محاسب دفتر

جمعیۃ علمائے ہند دہلی

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

یہ دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے اور نزلہ کی رطوبتوں کو جو دانتوں پر گر کر درد پیدا کرتی ہیں دور کرتا ہے۔ دانتوں کی مضبوطی کا تندرستی سے اتنا گہرا تعلق ہے کہ جس کو امریکہ و یورپ کی نئی تحقیقات نے بھی تسلیم کر لیا ہے ... لیکن یہ کم خیال فرمانے والے ہیں کہ اسرائض دندان کو ایک مہلک مرض کی بنیاد تصور کرتے ہیں۔

مرض پائیریا دہ خوفناک مرض ہے جو قائم ہوجاوے تو ایک دائمی ہلکی حرارت پیدا کرتی ہے اور پھر یہ حرارت دق کے بخار کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

عشرتی منجن رجسٹرڈ ... جو خاص مرض پائیریا کے واسطے اکسیر اعظم ثابت ہوا ہے ...

عشرتی منجن میں یہ خاص خوبی ہے کہ مندرجہ بالا امراض میں کوئی مرض نہ ہو تو حالت صحت میں روزانہ استعمال سے دانتوں کی زردی میل وغیرہ کو صاف کرکے دانتوں پر جلا ہوجاتی ہے اور سختیں صاف ہوکر دانت چمکیلے ہوجاتے ہیں۔ اس منجن میں کوئی چیز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت فی درجن تین روپیہ (۳)

نوٹ: نصف درجن سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ کی جائیگی۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ جو صاحب ایجنٹ بننا چاہیں یا ایجنسی لینے کی خواہش رکھتے ہوں وہ پتہ ذیل سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔ براہ کرم فرمائش تحریر کرتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا نام و پتہ خوشخط تحریر فرمائیں۔

ملنے کا پتہ

موجد ایس جمال اینڈ کو چاندنی چوک دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی حاجت نہیں

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

...

صحت کی نئی مثال کی جنتری

... شیخ جمال الدین منیجر دواخانہ یوپی ...

زنکی قلم کمپنی ... دہلی

ہدایت

فاضلکا کے مسلمانوں کی حالت زار

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۹ اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۵

مولانا اکرم علی صاحب کی کھلی چٹھی کا جواب

(منجانب صدر جمعیۃ علماء ہند)

بجھ مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۸ء میں مولانا اکرم علی صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ العلماء صوبہ بنگال کی ایک کھلی چٹھی میرے نام شائع ہوئی ہے جس میں مولانا حسرت موہانی کی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی حیثیت اور ارکان جمعیۃ العلماء کے رویہ کے متعلق استفسار کیا گیا ہے جوابا گزارش ہے کہ مولانا حسرت موہانی جمعیۃ العلماء کی ورکنگ کمیٹی کے رکن ہیں۔ اور انکو جمعیۃ العلماء کی ورکنگ کمیٹی نے آل پارٹیز کانفرنس کی شرکت کے لیے منتخب کیا تھا۔ اور اسی حیثیت سے وہ کانفرنس میں شریک ہوئے تھے۔ آپ اس امر پر تعجب کرتے ہیں کہ جب مولانا حسرت نے اپنا ریزولیوشن پیش کیا تو ارکان جمعیۃ نے ان کی تائید کیوں نہیں کی۔

مگر شاید جناب نے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا ہے کہ جبکہ کانفرنس کے صدر جناب ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری نے یہ اعلان فرما دیا تھا کہ کانفرنس میں جمعیتوں کی حیثیت ...

اس کی مولانا حسرت نے مخالفت کی اور میں نے جمعیۃ العلماء کی جانب سے اس ریزولیوشن ... کا اعلان ... اجلاس میں زیر سرنام کر دیا تھا تو اس پر بھی جناب کا سوال منتوجہ نہیں ہوتا۔ اسکے بعد ارکان جمعیۃ ڈاکٹر انصاری صاحب کو بہ خط لکھا کہ کانفرنس کی کارروائی خلاف اصول ہونے کی وجہ سے جمعیۃ علماء کے نمائندے آئندہ کسی کارروائی میں حصہ نہیں لیں گے۔ واپس چلے آئے تھے۔ اور کسی جلسہ میں شریک نہیں ہوئے۔ مولانا حسرت اپنی شخصی حیثیت سے شریک رہے۔ ... پیش کیں تو اس وقت ارکان جمعیۃ اجلاس میں موجود ہی نہ تھے پھر ان سے تائید کرنے نہ کرنے کا سوال ہی بے موقع ہے۔

آپ کا یہ سوال کہ اب تک جمعیۃ العلماء کی طرف سے کوئی مفصل بیان کیوں شائع نہ ہوا سخت تعجب ہے۔ اگر جناب ... مورخہ ۲۹ اگست میں جمعیۃ العلماء کی ورکنگ کمیٹی کی تجاویز ملاحظہ فرمالی ہوتیں تو اس سوال کی تکلیف نہ فرماتے ...

[illegible]

آل پارٹیز کانفرنس میں

مسلم نمایندگی نہ ہونے کی ذمہ داری کس پر ہے

[illegible]

مولانا ظفر الملک کی بدگمانی

[illegible]

سیرت غوث پاک

دنیا کا وہ کونسا گوشہ ہے جہاں محبوب سبحانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدتمند موجود نہ ہوں آج تک آپکے مفصل صحیح و جامع حالات اردو میں قلمبند نہیں ہوئے تھے چنانچہ اس کتاب نے اس ضرورت کو پورا کردیا۔ یہ سیرت بالکل نئے اور دلکش طرز پر لکھی گئی ہے ...

[illegible]

سیرت امام ربانی

[illegible]

نمازیوں کی کہانیاں

[illegible]

تاریخ مدینہ منورہ معہ فوٹو

[illegible]

دہلی کا سب سے سستا مصور رسالہ پیشوا

[illegible]

المشتہر: منیجر رسالہ پیشوا گلی قاسمجان دہلی

سب سے بڑی ضرورت

ایک مسلمان کیلئے یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب سے کماحقہ واقف ہو لیکن افسوس کہ دنیوی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اس کا موقع حاصل نہیں کہ آٹھ دس سال کا زمانہ عربی اور دینیات کی تعلیم میں صرف کریں پس اس ضرورت کو پیش نظر رکھ کر ایک سال کی کوشش بصرف زر کثیر کتاب

اسلامی تعلیم

جمع کی گئی ہے جس میں اہل سنت والجماعت کے کل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کئے گئے ہیں۔ کتاب کیا ہے مذہب اسلام کی مکمل انسائیکلوپیڈیا ہے۔ زندگی میں جس قدر اسلامی مسائل کی ضرورت پیش آسکتی ہے وہ سب اس کتاب اسلامی تعلیم میں درج ہیں۔ ...

عالموں جاہلوں مردوں عورتوں اور ہر عمر والوں کیلئے یکساں مفید

فہرست مضامین کتاب اسلامی تعلیم

[illegible]

قرآنی دعائیں

[illegible]

محمد حسن انیس منیجر رسالہ پیشوا پوسٹ بکس نمبر ۱۰۵ دہلی

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۳)

بالکشن۔ میری پیاری ساوتری ایسی باتیں کر کے میرے دل کو نہ توڑیے۔ میں رات سے سخت جاگتی میں ہوں مجھے اپنا فدائی شوہر سمجھ کر اپنا صحیح صحیح حال بتا دو۔ اگر مجھ پر رحم کرنا نہیں چاہتیں تو خدا را اپنی حالت پر رحم کرو۔ ذرا آئینہ اٹھا کر دیکھو کہ تمہاری جاذب نظری۔ دلفریبی۔ اور حسن نظارہ سوز میں۔

اسے بالکشن کی یہی تڑپ کا اثر کہیے یا اولاد کی محبت کا جذبہ ساوتری نے ... ہوئے کرشن کو اٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا۔ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور ہچکیاں بھرتے ہوئے کہا

ساوتری۔ میرے سرتاج! مجھے کوئی مرض نہیں ہے ...

[illegible]

نکات و لطائف

[illegible]

انوکھا الزام

[illegible]

حوادث و احکام

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۴ ربیع الآخر سنہ ۱۳۶۷ھ

زعماء دہلی کا اعلان

آل پارٹیز کانفرنس نے مسلم حقوق کا کیا تحفظ کیا

(۳)

(نمبر ۳) اس نمبر کے حصہ الف میں زعماء دہلی نے یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ نہرو رپورٹ نے پنجاب و بنگال میں ریزرویشن نہ کر کے مسلمانوں کیلئے ۵۵ سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کا سودا ...

مسلمانوں کی طرف سے ایک ایسے مطالبہ کے طور پر تسلیم کیا ہے جس کا پورا ہونا انتخاب قبول کرنے کیلئے ایک لازمی شرط ہے ... جس کا مفاد یہ ہے کہ ان صوبوں کی علیحدگی کیلئے ... فی الفور کوشش شروع کردیں اور جب باقی مسائل کے ساتھ ...

[illegible]

کرانہ ریاست جودھپور کے مظالم

[illegible]

گنپتی دیوی کا خونی جلوس

[illegible]

ایک علمی اور تاریخی خدمت

[illegible]

مشرقیات

دہلی کا سول ہسپتال

الجمعیۃ کے کسی گزشتہ پرچہ میں ہم نے دہلی میونسپلٹی کو اسکی بعض بے اعتدالیوں پر توجہ دلائی تھی اور سول ہسپتال کے مسلمان بیماروں کے لیے مسلم باورچیوں کے تقرر کی سفارش اور مردہ نعشوں کو بھنگیوں کے حوالہ کر دینے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی تھی۔ مگر افسوس ہے کہ اب تک ہماری آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی۔ اور سول ہسپتال کے مریض مسلمانوں کی شکایت پر کوئی توجہ نہ دی گئی۔ اگر بلدیہ دہلی کے مسلم آزار رویہ کا یہی عالم رہا اور مسلمان مریض اور مردہ نعشوں کے ساتھ وہی سلوک روا رکھا گیا جو اب تک جاری ہے تو مسلمان اس روحانی اذیت کو زیادہ دیر تک برداشت نہ کر سکیں گے اور پھر میونسپلٹی کو بہت سی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا اور معاملہ بڑھ جانے کے بعد اس کا تدارک مشکل ہو جائیگا۔ بلدیہ دہلی میں مسلم ممبران کی تعداد بھی کافی ہے ہم نے ان کے اسلامی جذبات سے بھی اپیل کی تھی لیکن اب تک انہوں نے بھی اپنے فرض کو ادا نہیں کیا۔ اور اس معاندانہ سلوک کے خلاف میونسپل ہال میں کوئی آواز اب تک بلند نہیں کی۔ اگر یہ مسلمان بھی اس مسلم آزار رویہ میں شریک ہیں تو ان کو ہماری نمایندگی کا کیا حق ہے اور یہ لوگ آخر کس دن کام آئیں گے۔ اور مسلمانوں کے مذہبی احساسات کا علم رکھتے ہوئے کب ان بدعنوانیوں کا استیصال کریں گے۔ ... خدمت میں سپاسنامہ پیش کرنے میں تو خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جاتا ہے اور یہی قوت استدلال کے جوہر کھا دکھاتے چلتے ہیں۔ حالانکہ دہلی کے باشندے ان حرکتوں سے بخوبی بیزار ہیں۔ مگر ایک مذہبی اور اخلاقی معاملہ ہے جس کو تمام مسلمانوں کی ہمدردی حاصل ہے ... سے اعتنائی کا برتاؤ کیا جاتا ہے۔ ہم دہلی میونسپلٹی کے ... اراکین اور ... ممبران کو پر زور توجہ دلاتے ہیں کہ وہ بہت جلد ان شکایات کے ازالہ کی طرف توجہ کریں۔ اور مسلمانوں کے لیے مسلمان باورچی اور مسلم نعشوں کو اٹھانے کے لیے مسلمان ملازموں کا تقرر عمل میں لائیں۔

لوئے جرگہ میں شہریار غازی کی تقریر

قرآن مجید ہمارے لیے دستور اساسی ہے

عالم اسلامی

ایران و جرمنی کے تعلقات

جریدہ الاہرام کو برلن کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ تیمور شاہ نمائندہ ایران نے اپنے قیام برلن کے دوران میں جرمنی حکام سے جرمنی اور ایران کے تعلقات پر بحث و مباحثہ کیا ان کی گفت و شنید مفاہمت کے نتیجہ تک پہنچ گئی ہے اور خیال ہے کہ جب نمائندہ موصوف ایران پہنچ جائیں گے تو ہر دو ممالک کے مابین ایک تجارتی معاہدہ مرتب ہو جائیگا۔ ایرانی نمائندہ نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ شاہ ایران عنقریب یورپ کی سیاحت فرمانے والے ہیں۔

ایران و جاپان کا تجارتی تعاون

لندن ۱۵ ستمبر۔ ایران اور جاپان کے مابین تجارتی مودت کی طرح ڈالنے کے لیے جس معاہدہ پر چند ماہ سے غور و خوض ہو رہا ہے۔ وہ اب قریب قریب پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔

سابق گورنر قندھار کی گرفتاری

پشاور۔ غازی نادر خان اعلیحضرت نے ملکی اصلاحات کے سلسلہ میں چند علماء کو گرفتار کر لیا ہے گرفتاریوں کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ اب اطلاع ملی ہے کہ اصلاحی اسکیم کے ماتحت جناب سردار عثمان خاں صاحب سابق گورنر قندھار کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے اور سردار موصوف کو کابل روانہ کر دیا گیا ہے۔ مقدمہ کی کارروائی کابل ہی میں ہوگی۔ ملزمین کے خلاف الزام یہ ہے کہ وہ افغانستان کی موجودہ اصلاحی جد و جہد کے خلاف ملک میں پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔

افغانستان میں ایک ترپرست عالم کی گرفتاری

ہندوستان

نگھٹنوں کے حیاسوز کارنامے

مسلمان منہیاروں کا بائیکاٹ

پچھلے دنوں قصبہ راجپور ضلع سہارنپور میں ۸۴ دیہات کے ہندوؤں کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اور قرار پایا کہ مسلمان منہیاروں سے چوڑیوں کا پہنا اور خریدنا قطعی بند کر دیا جائے۔ (دیجۃ)

مولانا ظفر علی خاں کا پاسپورٹ ضبط

لاہور معلوم ہوا ہے کہ مولانا ظفر علی خاں کو ڈپٹی کمشنر لاہور نے اطلاع دی ہے کہ مصر کا پروانہ راہداری منسوخ کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ حکام مصر کو آپ کی سرگرمیوں پر اعتراض تھا اور انہوں نے آپ کو مصر سے خارج کر دیا تھا۔

مولانا محمد علی کی یورپ سے واپسی

مولانا محمد علی صاحب جرمنی سے آئرلینڈ جا رہے ہیں وہاں سے مصر اور فلسطین ہوتے ہوئے نومبر میں ہندوستان مراجعت فرما ہوں گے۔

پرتاپ اور ملاپ میں کشمکش

لاہور۔ ایڈیٹر پرتاپ نے ایڈیٹر ملاپ کو اپنے وکیل کی معرفت نوٹس دیا ہے کہ وہ ۴۸ گھنٹہ کے اندر اندر غیر مشروط معافی مانگیں کیونکہ انہوں نے ملاپ میں ایڈیٹر پرتاپ کے خلاف توہین آمیز مضامین شائع کئے ہیں اگر اس پر عمل نہ کیا گیا تو ایڈیٹر ملاپ کے خلاف فوجداری اور دیوانی دونوں مقدمات قائم کئے جائیں گے۔

مسٹر زنگا آئر نے بھانڈا پھوڑ دیا

سندھ کی علیحدگی

سورت میں ملزمین کی شناخت

ناتن و سہرم میں بھائی صاف گوئی

ایک پادری پر مسیحی تعلیم کا اثر

ریاست بھرت پور میں ذبیحہ گاؤ

راجگٹن کا متحدہ عام بھی گرفتار کر لیا گیا

آنند نگر میں دو عورتوں کی ہلاکت

مہاتما گاندھی کے خلاف بندروں کا سنگٹھن

مہاتما جی پر گئو ہتیا کا الزام

نہرو رپورٹ کی کارروائی ایک طرفہ ہے

ریاست مارواڑ میں نگھٹنی مظالم

سانبھر یا ستھے پولیس قبرستان کی مسماری

افغانی خواتین کا تعلیمی سفر

افغانی طلبہ قسطنطنیہ کو

شاہ غازی امان اللہ خاں اپنے قاتل کی تلاش میں

حاجیوں کی وفات اور حکومت حجاز کی تردید

بیرون ہند

فرانس کے قوم پرستوں کا اعلان جہاد

ناگپور کے فساد میں تین ہندوؤں کو سزائیں

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

وائسرائے ہند کے نام

مظالم مرکزیہ کے خلاف مسلمانان میرٹھ کا جلسہ

فساد کو دوسری تحقیقات

مولانا محمد عرفان صاحب کی اطلاع

مسلمانوں پر حکومت کی مہربانی

مسٹر ایشر کی دہلی میں آمد

ساون کا اندھا اور بھادوں کا کانا

ایڈیٹر تیج کی گلفشانی

بھنگیوں کا کالا گرو

افغانی طلبہ قسطنطنیہ کو

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

ٹرام سے ایک المناک حادثہ

ایک نوجوان عورت کی حسرتناک موت

دائی سے پیٹ نہیں چھپ سکتا

پنڈت نانک چند حسینی

ساون کا اندھا اور بھادوں کا کانا

ایک آنکھ میں لہر بہرا ایک آنکھ میں خدا کا قہر

لال بیگیوں کا کالا گرو

دہلی میں غدر

کی جو تاریخ مولانا حسن نظامی صاحب نے لکھی ہے اور یہی وہ تصنیف ہے جو مولانا کی تصانیف میں سر تاج ہیں گیے نام سے مشہور ہے ذیل کے گیارہ حصوں میں بتفصیل تمام ہوئی ہے۔ بیگمات کے آنسو یعنی غدر دہلی کے فسانہ کا پہلا حصہ۔ غدر کے دردناک واقعات سے پر ہے قیمت ۱۲ ۔ انگریزوں کی بپتا ۔ اس میں انگریزوں اور انکی عورتوں اور بچوں کو جو مصیبتیں پیش آئیں انکی خود نوشتہ ہیں قیمت ۸ ۔ محاصرہ دہلی کے خطوط جو فوجی افسروں نے پنجاب کے انگریز افسروں کو بھیجے تھے جن میں بعض نہایت دلچسپ اور مخفی مراسلات بھی ہیں قیمت ۸ ۔ بہادر شاہ کا مقدمہ ۔ جو تحاصمہ جس میں الزام بغاوت کی مفصل کیفیت اور بیشی کی نہ روداد درج ہیں۔ خود بہادر شاہ کا بیان اور ہندو مسلمانوں کی گواہیاں اور جرح کی کیفیت دوران مقدمہ میں عجیب غریب باتوں کا انکشاف غرض واقعات کا حسرتناک مرقعہ ہے قیمت عہ ۔ گرفتار شدہ خطوط یعنی پانچواں حصہ وہ خط و کتابت جو بہادر شاہ بادشاہ اور غدر کرنے والوں میں ہوئی تھی اور جو قلعہ دہلی سے انگریزوں کے ہاتھ آئی جس سے اس سازش کی خفیہ کارروائیاں نظر کے سامنے آجاتی ہیں قیمت عہ ۔ غدر دہلی کے اخبار ۔ اخبارات کے وہ اقتباسات جو زمانہ غدر اور اس سے پہلے شائع ہوئے جن پر الزام تھا کہ وہ غدر میں ان مضامین کو بھی دخل تھا قیمت ۸ ۔ غالب کا روزنامچہ یعنی ساتواں حصہ جس میں اس ہولناک وقعہ کے وہ حالات ہیں جو نواب اسد اللہ خاں غالب نے خود دیکھے ہیں۔ اور مرزا غالب کی مشہور تاریخ دستنبو کا اردو ترجمہ بھی شامل ہے۔ ایک تو واقعات غدر اسپر غالب کا طرز ادا معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ منہ سے بول رہے ہیں۔ قیمت ۱۲ ۔ دہلی کی جانکنی ۔ افسانہ غدر کا آٹھواں حصہ جس میں وہ معتبر حالات درج ہیں جو خود اہل کو پیش آئے ان دردناک مصائب کو خود انگریزوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے جمع کیا ہے۔ مثلاً قتل عام گرفتاریاں اور پھانسیاں۔ بہادر شاہ کی گرفتاری اور انکے لڑکوں کا قتل جنرل ہڈسن کا خون پینا۔ عورتوں کا ڈوب ڈوب کر مرجانا۔ بہادر شاہ کے دربار عام کی تصویر خصوصاً بادشاہ کی وہ تصویر جو جانکنی کی حالت میں لی گئی شامل ہے۔ قیمت عہ ۔ دہلی کا آخری سانس ۔ نہایت دردناک نونہ اور معتبر کتاب ہے ۔ قیمت عہ ۔ غدر دہلی کی صبح شام قیمت ۸ ۔ المشتہر ۔ سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی میدان پریڈ دہلی

تندرستی ہزار نعمت ہے
عشرتی منجن رجسٹرڈ

یہ منجن دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے اور نزلہ کی رطوبتوں کو جو دانتوں پر گر کر درد پیدا کرتی ہیں دور کرتا ہے۔ پائیوریا (مسوڑھوں سے پیپ آنا) کے مرض میں جو یورپ اور امریکہ میں اتنا خوفناک سمجھا جاتا ہے کہ فوراً دانت اکھڑوا دئے جاتے ہیں اکسیر اعظم ثابت ہوا ہے کیونکہ یہ یونانی قیمتی ادویات سے طبی اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ اس منجن کے استعمال سے دانت مستحکم ہو جاتے ہیں اور ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دیتا ہے بشرطیکہ دانت جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں۔ اس میں یہ خاص خوبی ہے کہ مندرجہ بالا امراض میں کوئی مرض نہ ہو تو حالت صحت میں روزانہ استعمال سے دانتوں کی زردی میل وغیرہ کو صاف کر کے دانتوں پر جلا ہو جاتی ہے۔ اور رنگتیں صاف ہو کر دانت بجلی ہو جاتے ہیں۔ اس منجن میں کوئی چیز کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت فی درجن تین روپیہ ہے۔

(نوٹ) نصف درجن سے کم کے آرڈر کی تعمیل نہ کی جائے گی محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ جو صاحب ایجنٹ بننا چاہیں یا ایجنسی لینے کی خواہش رکھتے ہوں وہ پتہ ذیل سے قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔ براہ کرم فرمائش تحریر کرتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ اور اپنا نام و پتہ خوشخط تحریر فرما دیں۔

ملنے کا پتہ:۔ موجد الیس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

تین منٹ والا امپیل خضاب

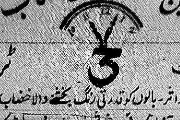

پیٹنٹ — ٹریڈ مارکہ

بے ضرر زود اثر۔ بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب نمونہ مفت منگائیے اور آزمائیے۔ قیمت فی شیشی ۸ علاوہ محصول ڈاک ۔ یا براہ راست کارخانہ سے منگائیے۔ ایک مرتبہ آزما کر پھر آپ کبھی تبدیل نہ کریں گے۔ عجیب چیز ہے۔

دی ڈیٹیس کیمیکل ورکس متصل تحصیل۔ شہر میرٹھ

گوہر مراد
اس اشتہار کا کل مضمون رجسٹرڈ ہے — رجسٹرڈ

اگر آپ کا ایمان گواہی دے کہ ایک مسلمان جھوٹ نہیں بول سکتا اور وہ ہمیشہ سچائی اور راستبازی پر چلنا اپنا شعار سمجھتا ہے تو اس کا استعمال **لطف حیات** رجسٹرڈ ہم بوں سمجھئے

استعمال کریں لطف حیات سفوف وطلاء کی صورت میں تیار کیا گیا ہے۔ لطف حیات کے استعمال سے جملہ اعصابی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔ لطف حیات اعضائے رئیسہ میں بیش بہا طاقت بخشتا ہے۔

آپکا وقار مردمی اور آپکا حسن

لطف حیات کے استعمال سے ... چہرہ بارونق سرخ و سفید ہو جائیگا ... لطف حیات ... بخشتا ہے۔ ... نیز بے نظیر قوت مردمی بخشنے کیلئے اکسیر ہے ...

آپکا لطف حیات استعمال کرنا۔

قیمت مکمل کیس چار روپیہ محصول ڈاک ۸ ۔

حکیم مولوی نذیر علی۔ لکھنوی کوچہ چیلان دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا ر عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال فائدہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا کی ... روغن لگانے کیلئے قیمت ... دو ماہ کی قیمت ... ۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دولو سیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہتیاہی ضلع بھاگلپور

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۰/

ڈبل الارم ٹائم پیس — کار آمد فاؤنٹین پن — ایمپائر واچ — سونے کی ... — پانچ روپیہ ... ۵

ملنے کا پتہ — اچیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو صاحب حکیم نسیی ... موجد بال جیون گھٹی ... کتاب مجربات ... مطالعہ کریں گے وہ ... ہر ایک بیماری کا علاج ... ہزاروں روپیہ کمانے لگیں گے ... قیمت فی کتاب ... علاوہ محصول۔

بال جیون گھٹی

... سال تک کے بچوں کی بیماریوں ... سب جگہ بازار دہلی سوداگروں کے ہاں سے خریدیں ... قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ...

چراغ صحت رسالہ مفت بھیجئے

... نام معہ مکمل پتہ کے بھیجئے تو چراغ صحت رسالہ مفت بھیجا جاویگا

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یوپی)

بچوں کا تحفہ
خیر المصادر

یہ فارسی قواعد کا رسالہ ہے جو ... مصنف نے عمر تعلیم میں صرف کرنے کے بعد لکھا گیا ہے اس سے فارسی کی لیاقت اور لکھنا پڑھنا جلد آتا ہے۔ پہلا، دوسرا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا۔ اب تیسرا ایڈیشن مصنف کے اضافہ کیساتھ شائع ہوا ہے۔ اگر آپ خود یا اپنے ... فارسی پڑھانا چاہتے ہیں تو اس رسالہ کو ضرور طلب کریں ... فارسی کی کافی استعداد پیدا ہو جائیگی اور ہر ایک کتاب کا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جائیگا۔ قیمت ۔

منیجر چشمہ کمال۔ دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ۔ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۲۲۲ بابتہ ۱۹۲۸ء

سنگر سیونگ مشین کمپنی دہلی بذریعہ سٹرائے ایف

ڈیوٹری دہلی مدعی

رام چند وغیرہ

بنام ... درزی ولد ... قصبہ ڈپلا کلاں ڈاکخانہ راجپورہ ضلع ... مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ ... مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ... اکتوبر ۱۹۲۸ء کو حاضر ...

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۱۸۹ بابتہ ۱۹۲۸ء

نرملیدیا سنگھ بلونت سنگھ ... ساکن بازار چاندنی چوک صوبہ دہلی بذریعہ بلونت سنگھ مدعی

بنام بابو دولت رام ... کنٹریکٹر ... مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے بابو دولت رام مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آئیگی۔

آج بتاریخ ۴ ماہ اکتوبر ۱۹۲۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

دولت آپکی لونڈی بنجائیگی

... اسکے پڑھنے سے انسان کی کایا پلٹ ہو جاتی ہے ... میری غرض دولت کمانا نہیں بلکہ مسلمانوں کو فائدہ پہنچانا ہے ...

... افضل شاہ عالم چھتہ لال میاں ... دہلی

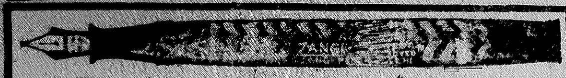

آج خریدیں بالکل خوبصورت زنگی قلم ... نب ... قیمت ... پسند نہ ہو تو واپس ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

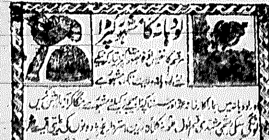

گوشوارہ آمد و خرچ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند ... ربیع الاول

[illegible]

حیرت انگیز رعایت

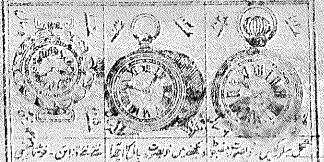

[illegible]

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

[illegible]

موجد امرت دھارا کی ایک اور مفید ایجاد
پائیوریا یا پیپ دندان جیسی لاعلاج مرض کا علاج نکل آیا
روغن مسیحا

رجسٹرڈ — ٹریڈ مارک

روغن مسیحا میں بہت سے فوائد ہیں:۔

(۱) زخموں کے واسطے یہ اکسیر دوائی ہے خاصکر گہرے ناسور بھگندر وغیرہ کیواسطے اندر سے زخم کو صاف کر کے بھر لاتی ہے۔

(۲) آتشک کے زخم کو نافع ہے۔ آتشک کی وجہ سے دوسرے حصہ جسم یا ناک وغیرہ میں جو زخم ہوں ان کو بھی مفید ہے۔

(۳) داد چنبل وغیرہ جلدی امراض کے واسطے مفید ہے۔

(۴) گلے میں خراش ہو گلے پڑے ہوں۔ اس خراش کے باعث کھانسی وغیرہ کی تکلیف ہو انفلوانزا سے حلق خراب ہو پانی دو بوند ڈالکر غرارے کرنے سے آرام ہوتا ہے۔

(۵) فرج کی پیپ بند نہ ہوتی ہو تو ایک بوند روزانہ بتاشہ میں ڈالکر کھلانے سے فرج دور ہوتا ہے۔

پائیوریا یا پیپ دندان کو بھی روغن مسیحا دور کرتا ہے

تمدن میں جو امراض ہم کو دی ہیں ان سب سے پائیوریا ایک بے مشکل بیماری ہے کہ اس کا کوئی علاج ہی نہیں ... یورپ اور امریکہ میں ... سمجھا جاتا ہے ... آجکل چالیس سال کی عمر کے بعد ۹۰ فیصدی اشخاص کو پائیوریا کا خطرہ ہوتا ہے۔ جو شخص اسکا استعمال رکھیگا اسکو خدا چاہے یہ خطرہ نہیں رہیگا ... دریافت شدہ کسی دوائی سے ممکن نہیں ہے۔ مگر اس صورت میں ... ساتھ مندرجہ ذیل بھی استعمال کرنی چاہئیں تب پورا فائدہ ہوگا۔

(۱) منجن ... اس کو صبح استعمال کرنا ہے۔ قیمت آٹھ آنہ (۸) نمونہ ۲ ۔

(۲) منجن ... اسکو روز سوتے وقت استعمال کرنا چاہئے قیمت (۸) نمونہ ۲ ۔

(۳) معمول۔ اسکے ساتھ غرارے کرنے ہیں دونوں وقت بعد از غذا اسی وقت یا کچھ دیر بعد جب آپ مناسب سمجھیں۔ پانی میں ڈالکر غرارے کریں قیمت ... نمونہ ...

ان کے بعد روغن مسیحا کو صبح منجن ملنے کے بعد اس کو دانتوں کے جوڑوں میں لگانا چاہئے۔ تمام جرم مرض ہلاک ہو جاتے ہیں ... مرض کی جڑ ہی کاٹ ہوتی ہے۔ قیمت ایک اونس تین روپیہ۔ چار ڈرام ڈیڑھ روپیہ (عہ) نمونہ ایک ڈرام ۶ ۔

ہر کوئی شخص ان چیزوں کا استعمال رکھکر تمام دانتوں کی امراض سے محفوظ رہ کر تا عمر ... دانتوں کو قائم رکھ سکتا ہے۔

خط و کتابت کیواسطے پتہ:۔ امرت دھارا ۷۶ لاہور

المشتہر:۔ منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بلڈنگ۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

دہلی میں ... مسلمانوں کی فتح اور قادیانیوں کی ...

[illegible]

... سال کی جنتری

[illegible]

شیخ جمال الدین منیجر دواخانہ یونانی دہلی سے طلب کیجئے

قانون محبت ... کا جادو

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۴

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

جلد ۸ دہلی ۔ یوم شنبہ ۔ ۲۸ ربیع الآخر ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۸ء نمبر ۲۶

صلح حدیبیہ اور لکھنؤ کانفرنس

ڈاکٹر سعید احمد اور توکل علی اللہ

نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور لکھنؤ کانفرنس کی حمایت کرنے والے مسلمانوں نے رپورٹ کی حمایت کرنے کے لیے عجیب عجیب انداز اور نئے طریقے اختیار کئے ہیں ۔ ایک جماعت تو آئین قانون کے دائرہ میں رہ کر حمایت کرتی ہے اور یہ ثابت کرنا چاہتی ہے کہ نہرو رپورٹ نے فرقہ وارانہ مسائل کے حل کا جو طریقہ اختیار کیا ہے یہ قانون اور آئین کے موافق ہے اور اس سے بہتر حل کی اور کوئی صورت قواعد عقلیہ و ضوابط رسمیہ کی پابندی کرتے ہوئے نہیں ہو سکتی ۔ فرقہ وارانہ مسائل کے حل کرنے میں جن جماعتوں نے اس سے پہلے کوشش کی ہے ان کی تمام تجاویز سے نہرو کمیٹی کی تجاویز افضل و اعلیٰ ہیں ۔

[illegible]

کریں کہ نہرو کمیٹی کا ابھی ٹوٹی نہیں ہے آئندہ ان حامیوں کو نکال دے ۔ اور مذہبی لگا نے نو رپورٹ کی مسلم قومیت کی طرف سے تصدیق تو اسوقت کر دینی ہی چاہیے ۔

مولانا ظفر الملک اس تیسری جماعت میں داخل ہیں اور اس طرز حمایت کا پروپیگنڈا کرنے کے لیے انہوں نے ہی ایک سلسلہ بیان شائع کرنا شروع کر دیا ہے ۔ جس کی پہلی قسط ہمدرد مورخہ ۲۵ ستمبر میں اور دوسری قسط ہمدرد مورخہ ۳ اکتوبر میں شائع ہوئی ہے ۔ مذکورہ بالا تینوں جماعتیں اپنے اپنے انداز میں

نہرو رپورٹ کی حمایت کیلئے زور شور سے پروپیگنڈا [illegible]

[illegible]

ڈاکٹر صاحب کے دونظریے

[illegible]

پہلی غلطی

[illegible]

دوسری غلطی

[illegible]

تیسری غلطی

[illegible]

چوتھی غلطی

[illegible]

ایک سوال

[illegible]

مسلمانوں کی جہالت اور اس کا علاج

[illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

عربی آسان ہو گئی

اب کوئی شخص اس پاک زبان کو مشکل نہیں کہہ سکتا

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں تالیف فرمائی ہیں [illegible]

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ ۔ مفتاح القرآن ۱۲ ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب [illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

ملا رموزی کا تازہ ارشاد

[illegible]

ضیاء الملک ملا رموزی ، فاضل الہیات

بھوپال

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے ؟

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

سرکاری زبان

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

مسلمانوں کی تمنا

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

ساری عمر کے نماز پڑھنے والے

[illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

خود ترجمہ کرو

[illegible]

آسان کتابوں کے پورے سٹ کی قیمت

تین روپیہ چھ آنہ (۳/۶) ہے پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

تام اور اس کے کارنامے بیان فرمائیں۔
اور اگر جواب نفی میں ہے (اور یقیناً نفی میں ہے۔)
تو کیا ہرو رپورٹ اور ہرو دستور اساسی نے ایسی کوئی مشین تیار کر دی ہے جو خود بخود صحیح الدماغ پیشتی جیسے اشخاص پیدا کر دیگی اور وہ تن تنہا کونسلوں میں جا کر مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت سماز لعینہ انجام دیدیا کریں گے۔

پانچویں غلطی

پانچویں غلطی جو درحقیقت مذکورہ بالا غلطیوں کی بنیاد ہے یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب اسباب سے قطع نظر کر لیں۔ بلکہ اسباب کو لات مار دینے اور ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جانے کو توکل سمجھ لیا ہے۔ حالانکہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب ایک شخص نے سوال کیا تھا کہ اعقلھا و اتوکل علی اللہ او اطلقھا و اتوکل علی اللہ

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

مؤقر محترم اخبار مدینہ۔ بجنور کے لطافت نگار مدیر سراز نے ۲۵ ستمبر کی اشاعت میں اپنے ناظرین اور خریداروں کے لیے تحریر فرمایا ہے اور بکلف تحریر فرمایا ہے کہ
اگر مدینہ کے ایڈیٹر یا پروپرائٹر سے خط و کتابت کی جائے تو وہ حسب ذیل امور کے متعلق ہو۔
(۱) مضمون۔ اطلاع۔ مراسلہ۔ وغیرہ
(۲) خریداری مدینہ کی اطلاع۔ اور وی پی کی طلبی
(۳) مدینہ کی عدم وصولی کی شکایت۔
(۴) تبدیل پتہ وغیرہ۔

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

(۴)

بالکشن دوست سے رخصت ہو کر سیدھا سائیں جی کے یہاں پہنچا اور ان سے سارا ماجرا بیان کیا۔ سائیں جی اپنی پوتھی پستک بغل میں دبا کر بالکشن کے ساتھ ہولیے اور پنڈت رام گوپال کے یہاں آ براجے۔
سائیں جی نے گھر میں جا کر ایک جگہ کا حصار کیا۔ اسکو

میں بالکل اچھی ہوں۔ مجھے تکلیفیں دے دے کر بیری یہاں نہ نکالو۔
سائیں جی نے اسی غصہ کے لہجہ میں کہا۔ نہیں لاتوں کے بھوت باتوں سے یاد نہیں آتے۔
ساوتری ہائے ہائے کر رہی تھی۔ اس کی آہ و بکا سے

اس کو ہوش میں لانے کے لیے بہت سی تدبیریں کی گئیں مگر دو گھنٹہ تک ساوتری کو مطلق ہوش نہ ہوا۔
(باقی آئندہ)

اسی عالم میں انہوں نے ایک جست لگائی اور ساوتری کے قریب پہنچکر اس کی ملائم اور سیاہ زلفوں کو اپنے آہنی پنجوں کی گرفت میں لے لیا۔ بالوں کو پوری قوت کے ساتھ جھنجھوڑا۔
ساوتری جس کا پہلے در پے صدمہ اٹھانے کی وجہ سے سر اسقدر نازک ہو گیا تھا کہ اسے کھلی کرنے میں بھی سخت تکلیف ہوتی تھی۔ سائیں جی کی اس خونخواری سے بلبلا گئی اس نے رو رو کر سائیں جی سے کہا۔
خدا کے لیے مجھ پر رحم کرو۔ مجھ پر کوئی جن بھوت نہیں ہے

اخبار الجمعیۃ کا سلطان العلوم نمبر ٹری آب و تاب سے عنقریب شائع ہوگا مشتہرین کو بہت جلد معاملہ طے کر لینا چاہیئے۔ (منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ

زعماء دہلی کا اعلان
آل پارٹیز کانفرنس نے مسلم حقوق کا کیا تحفظ کیا

(۴)

(نمبر ۵) اس نمبر میں زعماء دہلی نے یہ دکھایا ہے کہ نہرو کمیٹی اور مدراس کانگریس دونوں نے سندھ کی علیحدگی تسلیم کی ہے۔
مگر انہوں نے اس بات کو نظر انداز کر دیا کہ مدراس

میں اڑائی جا رہی ہیں۔ حالانکہ ابھی تک نہرو رپورٹ کے آدھی کے پیرشدہ کی مصداق ہے اور ملک میں کوئی آئینی حیثیت یا وثائقی توعیت اسکو حاصل نہیں ہوتی۔
اس مختصر بیان سے معلوم ہو جائیگا کہ زعماء دہلی نے

یہ بحث کہ مروجہ پردہ کہاں تک ضروری یا قابل اصلاح ہے ایک جدا بحث ہے۔ اول تو اس نظریہ کا فیصلہ ہونے کے لیے ہی مدتیں درکار ہیں۔ پھر فیصلہ کے بعد بھی ہندوستان جیسے ملک میں اسکو عملی جامہ پہنانا جسقدر دشوار ہے اسکے بیان کی ضرورت نہیں۔
ہندوؤں میں پردے کی یہ پابندی نہیں ہے انہوں نے اس چیز کو اپنے لیے معنر نہیں سمجھا اس لیے ایک ایسی صورت نکالی کہ اگر کوئی انکار کرے تو اسکو یہ کہکر شرمائیں کہ تم عورتوں کی حق تلفی کرتے ہو اور ان کو حق ووٹ سے محروم کرتے ہو۔ اور اگر مان لیں تو ہندوؤں کا سراسر فائدہ ہے کیونکہ مسلمان عورتیں قطعاً تمام کی تمام ووٹ دینے نہ جائیں گی۔ اور بتعداد چالیس پچاس ووٹ ان کے ضائع ہو جائیں گے۔ اور ہندوؤں کے تمام کے تمام ووٹ کام آئیں گے۔ تو جو حالت کہ اسوقت قائم ہے کہ ہندو ووٹر زیادہ ہیں وہی قائم رہے گی۔ اور مسلمانوں

ہم ابھی نہیں کہہ سکتے کہ یہ بیانات اس خوف کو جو اکثریت کے استبداد کی طرف سے پیدا ہوتا ہے رفع کرنے کیلئے کافی ہے یا نہیں۔
دوسری تجویز میں یہ ذکر ہے کہ نہرو کمیٹی کی رپورٹ مجموعۃً قابل عمل ہوگی اس سے مسلمانوں کو یہ نقصان پہنچانا متصور ہوسکتا ہے کہ جو چیزیں اپنے وجود میں آنے کے لیے ایک زمانہ دراز کی جدوجہد چاہتی ہیں ان کے لیے جدوجہد نہ کی جا سکے۔ جیسے کہ مسٹر محمد بلوچ نے بمبئی کونسل میں علیحدگی سندھ کی تجویز پیش کرنے کا نوٹس دیا تو فوراً پنڈت موتی لال نہرو نے اراکین کونسل بمبئی کے نام تار دیا کہ وہ اس تجویز کی ہرگز ہرگز تائید نہ کریں کیونکہ یہ آل پارٹیز کانفرنس کی تجویز کے خلاف ہے۔ کوئی پنڈت سے یہ پوچھے کہ سندھ کی علیحدگی جب آپ تسلیم کر چکے ہیں اور آپکے دل میں کوئی کھوٹ نہیں ہے تو اس کے لیے کوشش کرنے سے کیوں چراغ پا ہوتے ہیں۔ کیا آپنے یہ سمجھا تھا کہ ادھر تجویز پیش ہوئی اور ادھر سندھ کی علیحدگی فوراً عمل میں آجائیگی۔ گر ہم آپ کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ صوبہ سندھ کی علیحدگی اور صوبہ سرحدی و بلوچستان کا نظام حکومت دوسرے صوبوں کی طرح

آل مسلم پارٹیز کانفرنس

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اسمبلی کے وائس پریسیڈنٹ دہلی میں

آل مسلم پارٹیز کانفرنس پر غور

استقبالیہ کمیٹی کے متعلق مشورہ

۹ اکتوبر شام کے وقت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مکان پر بعض معززین شہر کا اجتماع ہوا۔ مولانا محمد یعقوب صاحب مرادآبادی، امام صاحب جامع مسجد دہلی حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند حاجی محمد صدیق صاحب نمائندہ میونسپل کمشنر دہلی کے علاوہ اور بھی بعض حضرات تشریف لائے تھے۔ مولوی محمد یعقوب صاحب وائس پریسیڈنٹ اسمبلی نے ایک مختصر تقریر میں آل مسلم پارٹیز کی ضرورت اور ہز ہائینس آغا خان کی صدارت کے وجوہات بیان کئے۔ مولانا موصوف نے اس امر کی خواہش ظاہر کی کہ مسلمانان دہلی کو ایک استقبالیہ کمیٹی فوراً مرتب کرنی چاہیے۔ امام صاحب جامع مسجد نے اس کی تائید کی بعد مختلف بحث و تمحیص کے بعد مغرب کے وقت یہ جلسہ برخاست ہوا۔

شریف منزل میں اجتماع

۱۰ اکتوبر حکیم محمد جمیل خان صاحب کی جانب سے دوسرا شہر کو شریف منزل میں ایک پر تکلف دعوت دی گئی دعوت سے پہلے آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے متعلق ...

... کا تذکرہ کیا ہے۔ جو اعلیٰحضرت نے اپنے سفر کے دوران میں کئے تھے۔ اعلیٰحضرت نے فرمایا کہ ترکی اور اٹلی کی حکومتوں نے افغان طلبہ کو اپنے خرچ پر تعلیم دینے کے لئے رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ اعلیٰحضرت نے ان طلبہ سے ملاقات کی جو ترکی جا رہے تھے ملکہ معظمہ نے ان بچوں کی پیشانی پر بوسے دئے۔ مصر بلوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اعلیٰحضرت نے فرمایا کہ وہ کسی حد تک آزاد ہو گئے ہیں۔ مکمل طور پر آزاد ہونا ان کے اپنے ہاتھوں میں ہے۔

سفر حج اور بندرگاہ مدراس

مدراس ۹ اکتوبر۔ کونسل اور اسمبلی کے ممبران کے ایک جلسہ میں ریزولیوشن پاس کر کے یہ مطالبہ کیا گیا کہ مدراس بندرگاہ کو حاجیوں کے لئے کھول دیا جائے۔

مسلمانوں کے لئے ایک نیا دام تزویر

حامیان نہرو رپورٹ کی پرفریب مساعی

مولانا شوکت علی کا بر وقت انتباہ

بمبئی ۱۰ اکتوبر۔ اشفاق احمد صاحب ... بذریعہ تار ... اعلان ارسال فرمایا ہے ... ہمیں معلوم ہوا ہے کہ نہرو رپورٹ اور انصاری کانفرنس کو مسلمانوں سے تسلیم کرانے کے لئے ایک جدید دام ...

پروگرام بنایا گیا ہے جلوس صبح کو نکالا جائیگا۔ اور شام کو وہ ایک جلسہ عام میں تقریریں کرینگے۔

ہندوؤں کے تراشیدہ الزامات کی سرکاری تردید

مندر پر حملہ نہیں کیا گیا فراہمی اسلحہ کی خبر بے بنیاد ہے

بمبئی ۸ اکتوبر۔ فسادات گودہرا کے متعلق جو افواہیں پھیلی ہوئی ہیں اور اخبارات میں خبریں شائع ہوئی تھیں ان کی سرکاری طور پر تردید کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ جینیوں کے مندر پر حملہ نہیں کیا گیا کیونکہ ... کیونکہ مندر کے گرد مسلح پولیس کا پہرہ تھا۔

یہ خبر بھی غلط ہے کہ مردوں کی عدم موجودگی میں مکانوں میں گھس کر عورتوں پر حملے کئے گئے۔ مقامی افسروں کو فساد کا کوئی اندیشہ نہیں تھا۔ ۱۲ تاریخ کو گولی چلنے کے واقعہ کو بھی غیر مسلموں کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ نیز حملے کے لئے قبل از واقعہ اسلحہ کی فراہمی کی خبر بھی بے بنیاد ہے۔ امن قائم کرنے اور ملزمین کو گرفتار کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

یوپی کے نئے وزیر

نینی تال ۹ اکتوبر۔ راجہ بہادر خوشحال پال سنگھ بی اے ایل ایل بی صوبہ جات آگرہ و اودھ کے وزیر زراعت مقرر کئے گئے ہیں۔

فسادات سورت کے سلسلہ میں تین اور مسلمانوں کی گرفتاری

اچھوتوں کے حقوق پر غاصبانہ قبضہ

آدی ہندوؤں کی سرتی خطرہ میں

بارہ دولی کے بعد دولی

زائد مالیانہ دینے کے خلاف ستیہ گرہ کی تیاریاں

تین مسافر ہلاک اور مجروح

بمبئی الہ آباد ایکسپریس میں ایک شدید حادثہ

کمیشن کے مقاطعہ کی زبردست تیاریاں

بمبئی اور پونہ میں لیڈروں کا اجتماع

پونا میں سائمن کمیشن کا مکمل بائیکاٹ

قومی لیڈروں کا جلوس نکالا جائیگا

حضرت اقدس والا کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

"سلطان العلوم نمبر"

مشتہرین اور ایجنٹوں کے لئے

منیجر الجمعیۃ دہلی

مولانا محمد علی کی عدم موجودگی میں مسلم لیگ کی کارروائی

مولانا ابو المعالی محمد خان کا برقی پیغام

شاہ افغانستان کی فرض شناسی

یورپین مشیروں کا شکریہ

دہلی کے دو مخلص مسلمان

برقیات

عالم اسلامی

حکومت حجاز کی استبدادیت

بغداد ۹ ستمبر۔ جدہ کا ایک تار مظہر ہے کہ حکومت حجاز نے ان تمام لوگوں کی جائدادیں ضبط کر لینے کا حکم دیا ہے جنہوں نے شہدائے طائف کی یادگار بنانے میں حصہ لیا تھا۔

سر گلبرٹ کلیٹن کو عراق کا ہائی کمشنر بنا دیا گیا

لندن ۱۰ اکتوبر۔ ملک معظم نے بریگیڈیر جنرل سر گلبرٹ کلیٹن کو عراق کی ہائی کمشنری پر مقرر کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ موجودہ ہائی کمشنر ۱۹۲۹ء کے آغاز میں عہدہ خالی کر دینگے۔

غازی مصطفےٰ کمال ملوکیت کے خلاف ہیں

پیرس ۹ اکتوبر۔ غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے جریدہ "پیٹٹ پریسین" کے نمائندہ مقیم ترکی سے ایک ملاقات کے دوران میں احمد زوغو شاہ البانیہ کے خلاف غیظ و غضب کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ احمد زوغو کی ملوکیت کو ہرگز تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں خواہ دنیا اس کو بادشاہ تسلیم کرے۔

غازی عصمت پاشا اور یونان

ایرانی مجلس کا اہم اجلاس

... ہیں۔ یہ لوگ اپنے ان اختیارات کو استعمال کر رہے ہیں جو وہ کر سکتے ہیں۔

حرم کے مسلمان افسروں اور القدس کے شریف نے حکم دیدیا ہے کہ عورتیں بغیر نقاب کے حرم میں داخل نہیں ہو سکتیں۔ اسی طرح ان کے لئے لازم ہے کہ جب وہ آئیں تو ان کے بازو اور ٹانگیں بھی ڈھکی ہوئی ہوں۔ اسی طرح ان لوگوں نے مردوں پر بھی قیود لگا دی ہیں کہ وہ مغربی طرز کی ٹوپیاں زیب سر کر کے مسجد میں داخل نہیں ہو سکتے۔

ہندوستان

قتل کے مقدمہ ضمن الزام سے دو مسلمانوں کی برأت

گورکھپور۔ فسادات گورکھپور کے دوسرے مقدمہ میں دو مسلمان اس جرم میں ماخوذ تھے کہ انہوں نے مسمیان نندکشور اور بیر شادی لال کو چھرا مار کر ہلاک کر ڈالا۔ جیوری نے متفقہ طور سے ملزموں کی بیگناہی ظاہر کی اور سشن جج نے جیوری کی اس رائے سے اتفاق کرتے ہوئے ملزموں کو رہا کر دیا۔

یورپین کی ٹھوکر سے ایک مسلمان کی ہلاکت

پولیس نے قاتل کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا

مدراس آل پارٹیز میں نہرو رپورٹ کی حمایت

حضرت نوح کے صاحبزادے حام کی اولاد

جزیرۃ العرب میں ایک نئی قوم

برطانوی افسر کابل جا رہے ہیں

عوام میں چہ میگوئیاں

علماء القدس کا جذبۂ اسلامی

مغربی طرز معاشرت سے نفرت

نظام ریلوے کی ہڑتال کا خاتمہ

کونسا اخلاقی تمغہ میسر آیا ہے اور اسلام کو اس اہانت آمیز طریقہ سے کتنا نقصان ہوا ہے اس کا ... بدگوہری، بداخلاقی اور دل آزاری کو دنیا کی نگاہوں میں ... کر دیا ہے اور اپنی گندہ ذہنی کی بدولت ہر سنجیدہ اور شریف آدمی کی زبان سے نفرت و حقارت ہی کا خراج حاصل کیا ہے۔ حال میں آریہ سماج کا لاہور کا جلسہ ہوا ہے جس میں شریف اور غیور مسلمانوں کی موجودگی میں ان رذیلانہ اور غیر شریفانہ حرکات کا اظہار کیا گیا جو آریہ سماج کے لئے آج کل مایۂ صد فخر و مباہات ہے۔ اسلام اور داعی اسلام کے متعلق ایسے الفاظ میں حملہ کیا گیا ...

بیرون ہند

بالشویک سرگرمیوں کا صدر مقام تاشقند ہوگا

دنیا میں ایک اور تاجدار کا اضافہ

کالا کالا میں آریوں کی بد لگامی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اصحاب اگر آپ بجائے ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم و چھالے کی نوبت بلکہ مرض خواہ کسی قسم کا ہو۔ آبی ہو یا لحمی۔ بادی ہو یا ریحی تمام تحلیل ہو جاویگی۔ زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ بلیتہ کیلئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آ جاویگا کیسا ہی پرانا اور وزنی فوطہ بڑھ کر کیسی ہی بڑی بیماری کیوں نہ ہو گیا ہو انشاء اللہ ضرور آرام آ جاویگا۔ آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو۔ درد ہوتا ہو یا ریاح بھرتے ہوں یا جگہ پھول جاتی ہو۔ خون غوں بولتی ہو۔ فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو۔ غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو۔ انشاء اللہ دور ہو گی۔ آنت اپنی جگہ پر آ کر جم جاویگی۔ کتنا ہی زور کیجئے۔ پھر کبھی نہ اتریگی۔ اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال و پرہیز بالکل آسان ہے قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی محصولڈاک معاف ہے۔ اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی مفرد و مرکب ادویات بکفایت مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

دہلی میں غدر

کی سچی تاریخ جو مولانا حسن نظامی صاحب کی لکھی ہے۔ اور یہی وہ تصنیف ہے جو مولانا کی تصنیف میں بار بار اول آئی ہے ...

[illegible]

المشتہر: سید عبدالغنی حسنی سجادہ نشین خانقاہ کلیمی میدان پریڈ دہلی

دولت آپکی لونڈی بن جائے گی

[illegible]

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

[illegible]

ضرورت

مدرسہ تعلیم الاسلام ... [illegible]

بندہ محمد الحسن مہتمم مدرسہ تعلیم الاسلام ... ضلع مونگیر

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

[illegible]

بال جیون گھی

[illegible]

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

ذیل اردو پڑھے معززوں کو مکمل پتے کے بھیجنے پر چراغ صحت رسالہ مفت بھیجا جاویگا

المشتہر: مینیجر بال جیون کار یالیہ علی گڑھ شہر (یو پی)

روح زندگی کی ایک ہی گولی سے بینظیر طاقت

[illegible]

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھا دی ہیں — کمال کھایا

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

یہ دوا سچے معنوں میں روح زندگی ہے

تازہ اور زبردست شہادت

[illegible]

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

اعلیٰ حضرت شہریار دکن

اپنے بلند اقبال شہزادوں اور ہمایوں فال شہزادیوں کے ساتھ

اواخر اکتوبر میں خاک دہلی کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمانے والے ہیں شمالی ہند کو یہ شرف کئی سال کے بعد حاصل ہو رہا ہے، اس تقریب سعید کی یادگار میں

روزنامہ "انقلاب" لاہور کا "نظام نمبر"

۲۷ اکتوبر کو شائع کیا جائے گا جس میں مملکت دکن کی تاریخ حکومت برطانیہ سے اس کے معاہدات و تعلقات اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خان خلد اللہ ملکہ کی سیرت عالیہ اور حضور کے عہد معدلت مہد کی شاندار ترقیات و اصلاحات کے متعلق نہایت عالی پایہ اور معلومات افروز مضامین درج کئے جائیں گے اور دلکشا اور دلفریب نظمیں شائع کی جائیں گی۔

جن حضرات کو روزنامہ "انقلاب" کے خاص نمبروں کا حال معلوم ہے ان کو یہ بتانے کی قطعاً ضرورت نہیں کہ یہ نمبر کیسا ہوگا۔ مختصراً یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ جو معلومات کئی ضخیم کتابوں کے مطالعہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں وہ اس ایک پرچے میں یکجا مل سکیں گی۔ شمالی ہند میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے، اور انہیں ہندوستان کے اس سب سے بڑے اسلامی تاجدار سے دلی عقیدت ہے، اس لئے ان سب کو چاہیئے کہ "نظام نمبر" کو خرید کر اس اسلامی مملکت کے متعلق جو ملک میں سلطنت مغلیہ کی شان و شوکت کی عزیز ترین یادگار ہے، صحیح معلومات حاصل کریں۔

ایجنٹ حضرات فی الفور فرمائش بھیج دیں، کہ انہیں کتنے پرچوں کی ضرورت ہوگی۔ اشتہار دینے والے حضرات کے لئے یہ موقع نہایت قیمتی ہے۔ انہیں چاہیئے کہ بہت جلد دفتر سے خط و کتابت کر کے شرح اجرت کا فیصلہ کر لیں۔ اگر چند روز بھی غفلت کی گئی تو اشتہار کے لئے گنجائش نہ نکل سکے گی۔

اس خاص نمبر کی ضخامت میں با چوبیس بڑے صفحوں کی ہوگی اور قیمت فی پرچہ دو آنے مقرر کی گئی ہے۔

مہتمم روزنامہ انقلاب لاہور

بچوں کا تحفہ

یہ فارسی قواعد کا رسالہ ہے جو نقشہ کیا

خلیل المصادر ... [illegible]

مینیجر چشمہ کمال دہلی

۱۹۳۷ء کی نئے سال کی جنتری

جسمیں ہر مرض کے نہایت مجرب چٹکلے درج ہیں ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر

شیخ جمال الدین مینیجر دواخانہ یونانی دہلی سے طلب کریں

دیہاتی آبادی کو کس طرح تعلیم یافتہ بنایا جاسکتا ہے

جمعیۃ علمائے ... کی رپورٹ

[illegible]

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن (رجسٹرڈ)

[illegible]

ملنے کا پتہ: موجد الیس جمال پٹر سنز چاندنی چوک دہلی

انتہائی رعایت

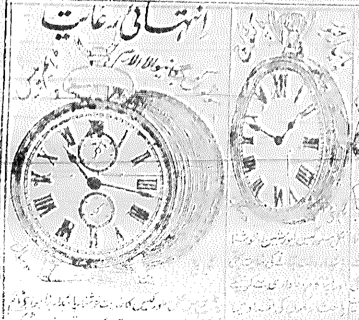

[illegible]

... کمپنی ... بازار چاندنی چوک دہلی

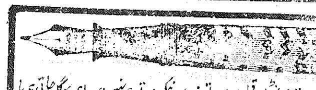

[illegible]

ڈی قلم کمپنی ... دہلی

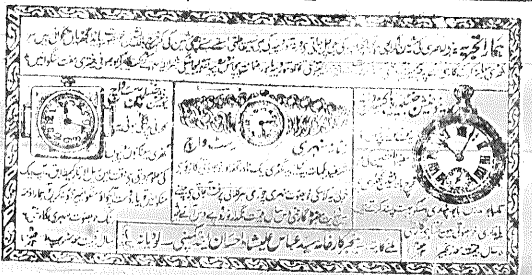

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ سید عباس علی شاہ احسان اینڈ کمپنی لدھیانہ

آثار سعید

مناد اور واعظین کو بشارت

[illegible]

دہلی چاندنی بازار ... ڈاکٹر حفیظ اللہ

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر ... دواخانہ ... ضلع بھاگلپور

ضرورت

مدرسہ تعلیم الاسلام کہٹہ ... گڑھ پور ضلع مونگیر کو ... رسالے و اخبار کی ضرورت ہے اسلئے بہتر ہے کہ ... اخبار و رسالہ حضرات اپنے اپنے اخبار یا رسالہ کا نمونہ مع مذکورہ پتہ ارسال فرمائیں۔

آ آ اے پیارے پری جمال

تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت — کس محفل عالم میں تیرا نہیں فسانہ

پری جمال صابن (رجسٹری شدہ)

دنیا جان گئی کہ پری جمال صابن حسن و خوبصورتی پیدا کرنے کی بینظیر ایجاد ہے۔ کالا رنگ کملایا ہوا چہرہ چھائیاں اہاسے پھنسیاں چند روز میں جڑ سے کھو دیتا ہے اور چہرہ کو مثل گلاب کی پتی کے سرخ و سپید بنا دیتا ہے۔ چہرے پر شنجرف کی سی سرخی جھلکنے لگتی ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ۔ ایک صابن فی ٹکیہ ایک روپیہ (عہ)

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ سنگھار کے متوالوں کیلئے خاص عورتوں کی زینت بڑھانے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ بکس میں ایک آئینہ لگا ہوا ہے۔ اس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ٹکیہ (۲) پری بہار آئل شیشی ۱ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) خوشبودار مسی ایک تولہ (۵) اصفہانی صابن ایک ٹکیہ اور (۶) انعامی ... قیمت فی بکس ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول

المشتہر حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نورتن دہلی۔ پری جمال منزل

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر (ابو البیان ادیبی)

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (فی بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۰ | دہلی یوم سہ شنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۲۸ع | نمبر ۲۷

صلح حدیبیہ اور لکھنؤ کانفرنس

ڈاکٹر سعید احمد اور توکل علی اللہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

ڈاکٹر سعید احمد صاحب کا دوسرا نظریہ

یہ ہے کہ صلح جس قیمت پر بھی ملے مسلمانوں کو ہندوؤں سے خرید لینی چاہیے۔

اس نظریہ کے ثبوت کے لیے انہوں نے اپنے خیال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ پیش کیا ہے اور صلح حدیبیہ کی نظیر لائے ہیں کہ اس واقعہ میں حضور نے حق ...

نہیں ہوا ہوگا۔ بہرحال مسلمان خالی الذہن ہو کر حدود حرم تک جہاں لڑائی بھڑائی ناجائز ہے پہنچ گئے کہ دفعتہً کفار پورے ساز و سامان کے ساتھ اور پوری جمعیت کے ساتھ مقابلے کے لیے تیار ہو گئے۔ اسوقت مسلمانوں کی پوزیشن اور کفار کی پوزیشن ذیل کے نقشے سے واضح ہوگی۔

کفار کی پوزیشن	مسلمانوں کی پوزیشن
[illegible]	[illegible]

پہلی فروگذاشت

دوسری فروگذاشت

[illegible]

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نیچے لکھی ہوئی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کی جا رہی ہیں

جو شخص ایک مرتبہ کم از کم بیس روپیہ کی دوا، تمام روپیہ پیشگی بھیجکر منگائیگا وہ سال بھر تک مندرجہ ذیل ادویات نصف قیمت سے لینے کا حقدار ہو جائیگا ... قیمت کی ادویہ دواخانہ سے بھیجی جائیں گی ... پورے ایک سال تک برابر جملہ ادویات نصف قیمت سے دی جائیں گی۔ محصول ڈاک و خرچہ پیکنگ ہر حالت میں ذمہ خریدار رہیگا ... دوا منگانے والوں کے نام دواخانہ اپنے خرچ سے اخبارات میں بطور ایجنٹ یا معاون ہمیشہ شائع کرتا رہیگا۔

قدیم یونانی مرکبات | **خاص مجربات** | **مردوں کے لئے** | **عورتوں کے لئے** | **بچوں کے لئے**

حب مشتہی · اکسیر مفرح · اکسیر بدن · [illegible]

نوٹ: [illegible]

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

ولولا رجال مومنون ونساء مومنات لم تعلموھم ان تطأوھم فتصیبکم منھم معرۃ بغیر علم ... لو تزیلوا لعذبنا الذین کفروا منھم عذابا الیما

یعنی اگر اس لڑائی کی صورت میں مسلمان مردوں ـ اور مسلمان عورتوں کے جن کو تم نہیں جانتے تھے پامال ہو جانے کا اندیشہ نہ ہوتا جس سے تم کو لاعلمی میں دیت ادا کرنے یا کفارہ دینے کا نقصان اٹھانا پڑ جاتا (الی قولہ) اور اگر یہ مسلمان مرد و عورت علیحدہ اور جدا ہوتے تو ہم ان کافروں کو دردناک عذاب دیتے ـ

یعنی مسلمانوں کو شرائط صلح قبول کر لینے اور لڑائی سے باز رہنے کا حکم بدیں وجہ اس لیے دیا گیا تھا کہ مکہ میں بہت سے مسلمان مرد و عورت موجود تھے جو اپنی کمزوری کی وجہ سے ہجرت نہ کر سکے تھے ـ اور مسلمان انکو جانتے ...

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس والوں کو اس بات پر فخر ہے کہ آج ہم مسلمانان ہند مغربی علوم و معارف کے ہر شعبہ میں اپنے کامیاب افراد پیش کرنے کو تیار ہیں (ہندوستان) کے ہر شہر اور ہر قصبہ میں ـ اسلامیہ ہائی اسکول اور اسلامیہ کالج سے لیکر اسلامیہ لائبریری ـ اسلامیہ انجمن ـ اور اسلامیہ کلب ـ کے قیام و افتتاح کے نام سے آئے دن چندے وصول کئے جاتے ہیں اور یہ امر واقعہ ہے کہ بزرگان تعلیم انگریزی ـ نے اسلامی ہند میں اپنے شملہ ...

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۵)

ساوتری بہت سی تدبیروں کے بعد ہوش میں آئی ـ لیکن اس کی نقاہت اس قدر بڑھ گئی تھی کہ بغیر کسی دوسرے کی مدد کے وہ اپنے آپ کروٹ بھی نہ بدل سکتی تھی ـ ہنسلی کے زخم کی وجہ سے تمام چہرہ اور کلائی پر ورم آ گیا تھا ـ زخم کی روزانہ مرہم پٹی ہوتی تھی مگر معلوم نہیں کہ چلتے ...

مسلمان سے ایسے مہلک عارضہ کا علاج کرانا مطلق قابل اعتراض نہیں ہو سکتا ـ

بالکشن ـ تم تو اپنی بیٹی کی محبت میں سب کچھ جائز بتا دو گی ـ مگر غور تو کرو کہ اگر میں اس ملکش کو اپنے یہاں بلاؤنگا تو زمانہ مجھے کیا کہے گا ـ تمام میں ہمارے گھرانے کی بدنامی ہوگی ـ ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک نابالغ لڑکی کی شادی اس کی ماں کی اجازت سے لڑکے یا پہلے کے مرنے کے بعد ہو گئی ـ ... اب وہ لڑکی بالغ ہے ... تو وہ کسی صورت سے نکاح ثانی کر سکتی ہے یا نہیں ـ

الجواب

اگر واقعہ صحیح ہے تو اس شخص کی منکوحہ اس پر حرام ہو گئی ـ اور اب انکو اختیار ہے کہ وہ جہاں چاہے اپنی شادی کر لے ـ اس کے ساتھ زنا کرنے کے بعد اس کی بیٹی اب خاوند کے لیے حلال نہیں رہ سکتی ... (الخ)

احمد سعید عفی عنہ

... تعلیم ... حصول علوم تجارت صنعت و سیاست آگاہی اور خدا ترسی کا نام ترقی ہے اندلس ـ

الجمعیۃ کے سلطان العلوم نمبر کے لیے جلد سے جلد اشتہار کا معاملہ کرو وقت کم ہے ورنہ بعد میں افسوس ہوگا ـ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم جمادی الاول سنہ ۱۳۴۷ھ

جامع مسجد دہلی کا جلسہ

مسلمانوں کا افسوسناک طرز عمل

۱۲ر اکتوبر کے لیے بعد نماز جمعہ دو جلسوں کا اعلان کیا گیا تھا ـ ایک جلسہ تو میونسپلٹی کے بعض قواعد متعلقہ گوشت فروشی پر اظہار ناراضگی کی غرض سے ہونیوالا تھا جس کا پوسٹر بھی ۱۰ر اکتوبر کو شائع ہو چکا تھا لیکن ۱۱ر اکتوبر کو پنجاب کے بعض ...

اگرچہ مسلمان ان کو اپنے حلقہ میں نہ لیتے تو بہت ممکن تھا کہ مولانا کو مزید نقصان پہنچ جاتا ـ ڈاکٹر انصاری صاحب کے ساتھ بھی انتہائی بدسلوکی کی گئی بعض قومی کارکنان کے منہ پر تھوکا بھی گیا ـ یاربانہ غدار ـ ہندوؤں کے غلام ...

دہلی کی مہمان نوازی

تمام ہندوستان میں دہلی کی مہمان نوازی ضرب المثل ہے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اس موقع پر دہلی کے مسلمانوں نے اپنی قدیمی روایات کو چند فتنہ پردازانہ لوگوں کے اشارے سے خاک میں ملا دیا ـ اگرچہ حکام بہت اور بعض سی آئی ڈی کے لوگ اس انتشار و خلفشار میں پوری دلچسپی کے ساتھ حکومت کا منشا پورا کر رہے تھے اور ان کے چہرے غیر معمولی خوشی و مسرت سے چمکدار تھے لیکن ہم یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ کوئی سنجیدہ اور شریف مسلمان ان مذموم حرکات کو نظر استحسان سے نہیں دیکھ سکتا ـ

ہمیں اس کا اعتراف ہے کہ جو لوگ اس جلسے میں تقریر کرنیوالے تھے وہ وہی حضرات تھے جو نہرو رپورٹ سے اتفاق رکھتے ہیں اور یہ بھی ہے ... خیال کرتے ہیں کہ نہرو رپورٹ مسلمانوں کے حقوق کی ضامن ہے ...

مولانا ظفر علیخاں کیساتھ بدسلوکی

مولانا ظفر علی خاں کے ساتھ سخت بدسلوکی کا برتاؤ کیا گیا اور باوجود ان کی انتہائی منت سماجت اور خوشامد کے بھی لوگوں نے نہیں سنتے ـ نہیں سننے کا شور جاری رکھا ـ مولانا ظفر علی خاں نے اپنا عمامہ اتار کر سر ننگا رکھ دیا لیکن باایں ہمہ عجز و انکساری کے بھی ان کا کوٹ پکڑ کر ممبر سے گھسیٹ لیا گیا اور ان کو دھکے دیتے ہوئے امام صاحب کے حجرے تک لے گئے ـ

دہلی کے مسلمانوں نے یہ بہترین موقع ضائع کر دیا اور مسلمانوں نے مسلمانوں ہی کے ساتھ وہ شرمناک طریقہ اختیار کیا جس کی مثال دوسری قوموں میں ملنی مشکل ہے ـ

غیر قومیں اپنے غداروں اور قوم فروشوں کے ساتھ بھی سلوک کو جائز نہیں سمجھتیں جو ہم نے اپنے قوم پرستوں کے اور دیانتداروں کے ساتھ نہ صرف جائز رکھا بلکہ عمل کر کے دکھا دیا ـ کیا جو لوگ ہمیشہ حکومت مستبدہ کو مضبوط کرنے کی سعی کرتے رہے اور جنہوں نے ہمیشہ مسلمانوں کو یورپین اقوام کے ہاتھوں فروخت کیا اور آج بھی حکومت کے استعماری بت کے آگے سرنگوں ہیں ـ کیا وہ ڈاکٹر انصاری مولانا داؤد غزنوی اور مولانا عبدالقادر قصوری سے زیادہ مخلص اور ایماندار ہیں ـ کیا ان سے مسلمان کوئی امید قائم کر سکتے ہیں ـ اور کیا وہ مسلمانوں کے کبھی واقعی کام آئے ہیں جو لوگ اپنے خطابوں اور آنریری عہدوں کی خاطر قوم کے گلے پر چھری پھیرنے کے عادی ہوں وہ مسلم قومیت کو کیا فائدہ پہنچا سکتے ہیں ـ ہر انسان میں کچھ کمزوریاں اور رائے کی غلطیاں ضرور ہوتی ہیں ـ ہم مولانا ظفر علی خاں اور مسٹر آصف علی ...

... مولانا عبدالقادر صاحب جیسے مخلص اور بزرگ مہمان کی بے حرمتی اور مولوی محی الدین صاحب قصوری کے ساتھ جو غیر شریفانہ برتاؤ کیا گیا وہ دہلی کی شان کے ہرگز لائق نہ تھا ـ ایک طرف دہلی والوں کو اپنی مہمان نوازی اور غربا پروری پر فخر ہے اور دوسری طرف ان کا اپنے مہمانوں کے ساتھ یہ سلوک کیونکر برداشت کیا جا سکتا ہے ـ

ہم اپنے معزز مہمانوں سے نہایت ادب کے ساتھ معافی کے خواستگار ہیں اور بعض جوشیلے مگر ناسمجھ اور جاہل مسلمانوں کے اس رویہ کی دل سے مذمت کرتے ہیں جس کا انہوں نے ۱۲ر اکتوبر کو مظاہرہ کرتے ہوئے دہلی کی تہذیب کو بٹہ لگایا ہے ...

دہلی کے مسلمانوں سے اپیل

ہم آخر میں دہلی کے ان مسلمانوں سے بھی درخواست کریں گے کہ جن کی حرکات سے دہلی کے شریف طبقے کو تکلیف پہنچی ہے کہ وہ آئندہ حزم و احتیاط سے کام لیں اور سرکار پرستوں کے آلہ کار ...

مہاراجہ بردوان کی غلامانہ ذہنیت

آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ میں جو دستور اساسی اعیان قوم کے روبرو پیش کیا گیا تھا اس میں منجملہ دیگر امور کے استعماری حکومت کا مطالبہ بھی تھا جو استقلال کامل سے یقیناً بدرجہا کمتر ہے ... لیکن آزادی کے اس ابتدائی مرحلے نے بھی والیان ریاست کو پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے اور وہ نہرو رپورٹ کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے ہیں ـ جیسا کہ اکثر والیان ریاست کی تقریروں اور بیانوں سے ...

ناظرین کو معلوم ہوا ہوگا ـ ان کی مخالفت کی بنیاد صرف اس امر پر ہے کہ اب تو ہمارے سفید و سیاہ کے مالک تاجدار فرنگ ہیں اور وہی ہم پر حکومت کر رہے ہیں ـ اگر نہرو رپورٹ کی تجاویز نے عملی جامہ پہن لیا تو پھر ہندوستان کے زعماء مختار غیر مسئول بنکر ہم پر حکومت کریں گے اور مغرب کے بجائے مشرق سے عہد و پیمان کرنا پڑیگا ـ حالانکہ نہرو رپورٹ کے ارکان نے والیان ریاست کو حتی الامکان مطمئن کرنے کی کوشش کی ہے اور صاف صاف کہہ دیا ہے کہ ریاستوں کی خودمختاری بحال رہیگی اور ان کی داخلی حریت پر کوئی چیز اثر انداز نہ ہوگی ـ مگر ریاستوں کے ارباب مناصب ایک بے معنی بات کی آڑ میں برابر رپورٹ کی مخالفت کر رہے ہیں ـ مہاراجہ بردوان جو نواب بے ملک کی طرح نام کے مہاراجہ ہیں عجیب غلامانہ ذہنیت کے واقع ہوئے ہیں انکے دماغ میں بھی وہی اندیشہ ہے کہ نہرو رپورٹ کی منظوری سے کہیں آقائے مغرب کے بجائے ہندوستان کے قوم پرور ...

... بہرحال والیان ریاست کی یہ سراسیمگی ایک بے اصل اور لا یعنی حقیقت سے زیادہ وقیع نہیں ـ

طلبائے پنجاب کا سیاسی اقدام

حصول تعلیم کا مقصد صرف یہی نہیں ہے کہ انسان ایک تعلیم یافتہ اور گریجویٹ بنکر حصول معاش کیلئے در در کی ٹھوکریں کھاتا پھرے اور قوم کیلئے بار شاطر کی بجائے بار خاطر بنجائے بلکہ ایک تعلیم یافتہ انسان کا نمایاں اور روشن پہلو یہ ہے کہ وہ دوسروں کی حیات کو دور کرے اُن کی تعلیمی عملی اور اقتصادی ضروریات کیلئے سہل الحصول راستے تجویز کرے ... یہ امر لازمی شرط ہے کہ وہ آزاد ہو یا آزادی کا احساس رکھتی ہو ...

... ہم جمعیۃ طلباء کے محترم ارکان کو اس اقدام پر مبارکباد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ہندوستان کا مستقبل ان کے ہاتھوں روشن ہو کر رہیگا ـ

دہلی کے جدید گورستان کی ایک مبارک قبر

ہم نے کسی گذشتہ اشاعت میں قاضی عبدالرشید مرحوم کی ...

برقیات

عالم اسلامی

ٹرکی اور یونان

مسالمت و مصالحت کی امید

قسطنطنیہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ اہم دیپلومیٹک ... ہز ایکسلنسی عصمت پاشا اور توفیق رشدی بے وزیر خارجہ کو ... دو فقط اور ارسال کئے ہیں جن میں انہوں نے بذات خود ... ظاہر کی ہے کہ دونوں کے ساتھ ایک کانفرنس کرنا چاہتے ہیں ... تاکہ ترکی اور یونان کے درمیان جو نزاع عرصے سے چلا آتا ہے ... اسے رفع کیا جائے اور ... مسائل باہمی گفتگو سے طے کر دیا جائے۔ (السیاست)

عمان میں شدید زلزلہ

عراق و ایران کے مابین مشکلات

شہریار غازی نقاب کی حمایت میں

حال ہی میں شاہ امان اللہ خاں نے کابل میں ... حکومت کے سامنے ایک طویل تقریر فرمائی تھی ... کے متعلق تقریر ... اعلیٰ حضرت ملکہ ثریا ... کہ نقاب شرعاً ... اور ... رکھنا چاہیے۔

... نبوی کی ان مشکلات ... کی جانب اہل خیر کو توجہ دلائی ہے جو مرحوم کی قبر کو تلاش کرنے ... جانتا ہوں ... اور ... مسلمان ...

بیرون ہند

کیا فرانس عالمگیر جنگ کی تیاری کر رہا ہے

فرانس نے اگر جنگ کی تو امریکہ کام آئیگا

فرانس اور برطانیہ کے مابین ایک خفیہ بحری معاہدہ مرتب ہو چکا تھا ... کی جو یہ معاہدہ بالکل خفیہ تھا اس لئے اخبار کے نمائندے نے اس کی تحقیقات بھی خفیہ طریقہ سے شروع کی ... مسٹر ہیرسٹ کے ایجنٹ کو جو چند اخبارات کے مالک ہیں فرانس میں گرفتار کر لیا۔

اس سلسلے میں سول ملٹری گزٹ کے نامہ نگار متعینہ نیویارک کو اطلاع ملی ہے کہ مسٹر ہیرسٹ واشنگٹن ...

افغانستان و انگلستان کے تعلقات

شہریار کابل کو ملک معظم کا تحفہ

لندن ۱۹ اکتوبر ... خان کو بطور تحفہ پیش کیا جائے گا۔

صدر آل مسلم پارٹیز کے خیالات

لندن ۱۲ اکتوبر۔ ٹھیک اس وقت جبکہ ہندوستان میں ... ہز ہائی نس آغا خاں نے ٹائمس (لندن) میں نہرو رپورٹ کے متعلق ایک مضمون لکھا ہے جس میں وہ تحریر فرماتے ہیں کہ نہرو رپورٹ کی مفصل سفارشات ہندوستان کے امن و تحفظ کے لیے سخت مضر ہیں۔ ان کی رائے میں ہندوستان میں ایک ذمہ دار حکومت ہندوستان کا مسئلہ طے نہیں ہو سکتا ... ریاستوں کی آزادی بالکل سلب ہو جائے گی۔

مسلمانوں کا معاملہ

جہاں تک مسلمانوں کے ملی مسائل کا تعلق ہے وہ اسکے لیے ...

ہندوستان

اس کی وقعت کم ہو جائے گی۔

چیف کمشنر صوبہ سرحد کی افغانستان کو روانگی

پشاور کی خبر ہے کہ چیف کمشنر صاحب صوبہ سرحد ۱۸ اکتوبر کو بعزم کابل پشاور سے روانہ ہوں گے۔ آپ کے ہمراہ آپ کی لیڈی اور آپ کی صاحبزادی اور سفارتخانہ کابل کے اورینٹل سکریٹری محبوب علی خان بھی ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ایک برطانوی چیف کمشنر افغانستان کی سیر کو گیا ہے۔

مسجد شکن راجہ کے جنرل کو کالا پانی

رنگون میں ہولناک آتشزدگی

ہندوؤں کا گاندھی جی پر سخت غصہ

کلکتہ ۱۲ اکتوبر کو مہاتما گاندھی کے خلاف ... ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں مقررین کی زبردست تقریریں ہوئیں ... اس جلسہ کی ... گناہ کیا ہے ... نہیں ہیں۔

ایک ہوم ممبر پر بجلی گری

خدا نے بچالیا

پونہ ۱۲ اکتوبر۔ بمبئی گورنمنٹ کے ہوم ممبر سر غلام حسین ہدایت اللہ کے مکان میں دو درختوں پر بجلی گری۔ آپ نیچے کھڑے تھے۔ چار بچے بھی وہیں درختوں کے نیچے کھیل رہے تھے۔ یہ خوش قسمتی ہے کہ ہوم ممبر صاحب اور بچے سب بچ گئے۔

مہاراجہ کشن پرشاد کا پیغام

تعلقہ داران دیر کے نام

حیدرآباد ۱۱ اکتوبر۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد صدر اعظم ...

سر محمد شفیع اور پریوی کونسل کی ججی

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ جب سر محمد شفیع انگلستان میں تھے تو افواہ اڑی تھی کہ انہیں پریوی کونسل کا جج بنایا جانیوالا ہے اب خود سر محمد شفیع نے اس کی تردید کر دی ہے۔

پنڈت مالوی سندھ جا رہے ہیں

معلوم ہوا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالوی عنقریب سندھ کا دورہ کرنے والے ہیں۔ (خدا خیر کرے)

جیکب آباد کا ایک حیرت انگیز واقعہ

عجیب الخلقت بچہ

جیکب آباد سندھ کے ... ایک عورت کے ایسا بچہ پیدا ہوا جس کی چار ... لیکن وہ پیدا ہونے کے تھوڑی ہی دیر بعد فوت ہو گیا۔

پونہ میں سائمن کمیشن کی آمد

پونہ ۱۲ اکتوبر۔ سائمن کمیشن کے ممبر اسپیشل ٹرین کے ذریعہ یہاں پہنچے۔ سرکاری افسروں نے ممبران کا خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد ... حکومت بمبئی کے ممبران ... ممبر مالیات، ہوم ممبر اور ... سکرٹری وغیرہ کا تعارف کرایا۔ مرکزی کمیٹی کے ممبران بھی موجود تھے ان سے بھی تعارف کرایا گیا۔ اور اسٹیشن پر میونسپلٹی کی جانب سے کمیشن کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔

مراد آباد میں نہرو رپورٹ کا ذکر خیر

۱۲ اکتوبر۔ مولانا ... صدر جمعیۃ العلماء مراد آباد بذریعہ خاص تار اطلاع دیتے ہیں کہ مسلمانان مراد آباد کا ایک بہت بڑا جلسہ ... کے دیوان خانہ میں منعقد ہوا۔ ... تجاویز منظور ہوئیں جن میں مطالبہ کیا گیا کہ نہرو رپورٹ کی نظر ثانی کی جائے۔ اقلیتوں کی حفاظتی توقعات ... بین الملی حقوق کا تصفیہ ... کے مطابق کیا جائے ... جب تک باہمی اعتماد ...

مسلمانان میرٹھ کی بیداری

فیصلہ سے پہلے آل مسلم پارٹیز

میرٹھ کی کانفرنس

سائمن اور نہرو رپورٹ

مرتے مرتے بچ گئے

اسلئے کہ معدہ اور جگر ... جب معدہ اور جگر ... دوسرے بیماری سے ... اسلئے ہر شخص کو چاہیے کہ ... کی حفاظت کو مقدم سمجھے اس کیلئے ... فولاد ... کا استعمال ... ۴۰ خوراک کی قیمت ... دواخانہ ... دہلی

ہندوؤں کی گئو پرستی

گاندھی جی کے خلاف غیظ و غضب

احمد آباد میں ۱۰ اکتوبر کو ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں مہاتما جی کے اس فعل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی کہ انہوں نے آشرم کے ایک قریب المرگ بچھڑے کو جو جانکنی کی تکلیف میں مبتلا تھا زہریلے انجکشن کے ذریعہ مار ڈالنے کی اجازت دیدی تھی۔ جلسہ میں کچھ لوگوں نے گاندھی جی کی موافقت بھی کی۔ مگر صدر جلسہ نے کثرت رائے سے قرار داد کی منظوری کا اعلان کر دیا۔

اچھوتوں کی نہرو رپورٹ سے بیزاری

الہ آباد میں گذشتہ ... اچھوتوں کا ایک عام جلسہ ... کی صدارت میں منعقد ہوا ... بعض تجاویز پاس ہوئیں ... آل پارٹیز کانفرنس کی تجویز ... ہندو اور مسلمان سوراج حاصل کر کے ہمارے ساتھ وہی خلاف انسانیت سلوک روا رکھیں جس کی سالہا سال سے مشق ہوئی ہے اخبار ... ٹیلیگراف لکھنؤ کے خلاف اظہار غیظ و غضب کیا گیا کیونکہ انہوں نے ... ہندوؤں کے لیڈر ... رکن کونسل کی رائے شائع کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا جلسہ

میونسپلٹی کے جابرانہ قانون متعلقہ گوشت فروشی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کیلئے بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں بصدارت ... امام احمد علی صاحب آنریری مجسٹریٹ ایک عام جلسہ ہوا تقریباً دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع تھا۔

اول جناب مولانا احمد سعید صاحب نے میونسپلٹی کے مجوزہ قواعد متعلقہ گوشت فروشی پڑھ کر سنائے اور دلائل و براہین کے ساتھ انکو گوشت فروش طبقہ اور گوشت خور عوام کے لئے ناقابل عمل اور مضر بتاتے ہوئے اسکے خلاف ذیل کی تجویز پیش کی۔

تجویز

(الف) مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ ان قواعد کے خلاف جو دہلی میونسپلٹی نے ابھی حال میں گوشت فروشی کے متعلق بنائے ہیں اور اخبارات میں شائع ہوئے ہیں پورے زور کے ساتھ صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔

جلسہ کی قطعی رائے ہے کہ ان قواعد میں ... گوشت فروشی پر ایسی ناواجب اور ناقابل عمل پابندیاں عائد کی گئی ...

... مفتی صاحب ایک لفظ نہیں کہہ سکے۔ جوش بڑھ رہا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد مفتی صاحب، مولانا احمد سعید صاحب اور بہت سے سنجیدہ حضرات سکون سے مایوس ہو کر چلے گئے۔

جس وقت مولانا ظفر علی خاں صاحب عوام کو پرسکون رہنے کی سعی کر رہے تھے تو مولانا مظہر الدین صاحب نے مسجد کے جنوبی دالان کے سامنے تقریر شروع کر دی تھی ... مولانا مظہر الدین صاحب کی تقریر میں کافی تعداد جمع ہو گئی تھی ...

دوسرا جلسہ

کمپنی باغ میں دوسرا جلسہ

بدنظمی کی حالت تھی ... ایک عجیب پریشانی کی حالت میں منتشر ہو گیا۔ (نامہ نگار)

آل انڈیا مسلم کانفرنس اور حامیان نہرو رپورٹ کی سراسیمگی

نائب صدر اسمبلی کا بیان

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ مولوی محمد یعقوب صاحب نے اخبارات کو مندرجہ ذیل بیان دیا ہے:—

حامیان نہرو رپورٹ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے متعلق جو آئندہ دسمبر میں بمقام دہلی منعقد ہونے والی ہے غیر ضروری سراسیمگی کا اظہار کر رہے ہیں ... اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہندوستان کیلئے آئین حکومت کا وضع کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے ...

ایڈران قوم کے خلاف مشتعل کر دئیے تھے۔ ان کی تقریر میں ہندوؤں کی مسلم آزار پالیسی خصوصاً سی پی میں مختلف طریقوں سے ... کے انسداد کے لئے ہندوؤں کی رشیہ دوانیوں کا تذکرہ ... اور مسلم لیڈران کی بھی ... مولانا کے بہت زیادہ اصرار کرنے پر ... ڈاکٹر انصاری صاحب نے پیش قدمی کی اور کرسی صدارت ... عوام کو خاموش رہنے کی ہدایت کی لیکن شور بڑھتا گیا تو مولانا ظفر علی خاں صاحب بڑھے اور انہوں نے عوام سے سکون کی درخواست کی ...

نماز جمعہ کے بعد جو جامع مسجد میں ہزارہا کی پبلک جمع تھی ... مولانا ظفر علی خاں کی انتہائی کوشش کے باوجود سامعین نے ان کو تقریر نہ کرنے دی ... مسلم پارٹیز کانفرنس اپنا فیصلہ صادر نہ کر دے۔

جب مولانا ظفر علی خاں صاحب کا اصرار بہت بڑھ گیا اور سامعین تاب سے باہر ہو گئے تو ... ڈاکٹر انصاری صاحب اور مسٹر آصف علی صاحب نے مولانا ...

کو جو مختلف سیاسی خیالات کی نمائندگی کرتی ہیں ایک خوش گوار ماحول اور ایک ایسے شخص کی رہنمائی میں جمع کیا جائے جو یقیناً جماعتی احساسات سے بالاتر ہے اور جس کی اصابت رائے اور وسعت دماغ کا اعتراف ہر طرف سے کیا جاتا ہے۔ آل مسلم پارٹیز کانفرنس اس مؤخر الذکر مقصد کے حصول ہی کے لئے طلب کی گئی ہے۔

اس کانفرنس کے مدعوین قوم کے باقاعدہ منتخب شدہ نمائندے ہیں ... اعتراض نہیں کیا جا سکتا ... سیاسی طبقہ کے غالب ہو جانے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔

مجوزہ کانفرنس کے مدعوین میں مولانا شفیع داؤدی، مولوی سید مرتضیٰ صاحب جو پنڈت موتی لال نہرو کے نہایت پکے مقلد ہیں، اور سر محمد اسمعیل خاں جو ہمیشہ سوراجی رجحانات کا اظہار کرتے رہے ہیں ... کی کافی ضمانت ہے کہ کانفرنس پوری طرح مسلمانوں کی نمائندگی کرے گی اور ترقی پسند خیالات کی حامی ہوگی۔

... امید ہے کہ وہ خود اپنی قوم سے عدم تعاون نہیں کریں گے۔

دہلی کے غیور باشندوں کا اعلان

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ ایک پوسٹر جس پر تقریباً سوا دو سو اشخاص کے نام درج ہیں مندرجہ ذیل عنوانات سے شائع ہوا ہے۔ دہلی میونسپلٹی کے ٹیکس، ہندوؤں کا اعلان ہم چیف کمشنر صاحب کو ایڈریس اور پارٹی دینے کے خلاف ہیں ...

ڈاکٹر انصاری کا اعلان

دہلی ۱۲ اکتوبر۔ ڈاکٹر انصاری صاحب صدر آل انڈیا کانگریس نے اپنے ایک پیغام میں اپنے ملک سے اپیل کی ہے کہ سائمن کمیشن کا موثر مقاطعہ کیا جائے کیونکہ اس سے ملک تیار ہو جائیگا ... جو آل پارٹیز کانفرنس کے مرتب کردہ دستور اساسی کو حقیقت کا جامہ پہنانے کے لئے لازمی و ضروری ہے ...

قرآن مجید مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

اور ترجمہ پر اکابر علمائے ہند کی رایوں کا خلاصہ

مولائے قادر و توانا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ کامل ڈھائی سال کی مسلسل محنتوں اور عرقریزیوں کے بعد یہ مبارک اور عظیم الشان کام ختم ہوا حضرات شائقین و خادمان حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جس بیقراری کے ساتھ اس ترجمہ کا انتظار کر رہے تھے وہ حیطہ تحریر سے باہر تھا حضرت شیخ الہند کی مبارک زندگی ہی میں مریدان عقیدتمند و ارادتمندان خاص نے اس ترجمہ کے لئے ہزاروں اور لاکھوں تمناؤں کو پرورش کیا تھا۔ دیوبند میں تو صرف دس پارے ہوئے تھے لیکن مالٹا کی ناگہانی اسیری و قید و بند فرنگ نے پورے تیس پاروں کا ترجمہ مکمل کرا دیا۔ خدا کا شکر ہے کہ تمام مروجہ تراجم قرآنی کے مقابلہ میں یہ ترجمہ زیادہ سہل آسان تحت اللفظ اور مستند ہونے کی حیثیت میں تمام علمائے کرام و فضلائے دور حاضرہ نے تسلیم فرمالیا ہے۔ اس نادر نسخہ کی طیاری میں بے دریغ روپیہ صرف کیا گیا ہے۔ ترجمہ کی عظمت و صحت کے لحاظ سے کتابت اور طباعت بھی اعلیٰ اور دیدہ زیب اور زرین حنائی مطبوعہ ہے۔ قرآن شریف کے شروع میں مولانا مرحوم کا مقدمہ قرآن مجید مختصر فہرست مضامین نیز سورتوں کی فہرست بلحاظ صفحات اور آخر میں تقاریظ و قطعات تاریخ طبع اور رموز و اوقاف متعلقہ کی تشریح و رسم الخط اور ضروری ہدایات درج کی گئی ہیں۔ ہمراہ ۳۲ صفحات پر ختم ہوا ہے۔ جلد عمدہ مضبوط چرمی ہے۔ وزن قرآن مجید مجلد کا ۴ پونڈ (۲ سیر) ہے۔ ہندوستان کے اندر محصول ڈاک مجلد کا دو روپے اور غیر مجلد کا ۱۲ مع فیس رجسٹری و پیکنگ ہے۔ بذریعہ ریل قریب کے مقامات میں محصول بہت کم لگتا ہے۔ ممالک غیر کا محصول ... تک ہے۔ غیر ملکوں کو ہدیہ کے ساتھ محصول ڈاک بھی ضرور آنا چاہئے۔ نوٹ مفت

ہدایہ: فی جلد غیر مجلد ... مجلد چرمی منقش نقرئی ... مجلد طلائی ... علاوہ محصول ... خریدار

حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری کی رائے

...

مولانا خواجہ علی حسن صاحب ... شیخ التفسیر ...

حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب کا ارشاد

...

مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی کی رائے

...

مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی شیخ التفسیر دار العلوم دیوبند کی رائے

...

حضرت مولانا حسین احمد صاحب ظلہ العالی کی رائے

...

خط و کتابت و ترسیل زر کا پتہ: محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یو۔ پی)

(الجمعیۃ دہلی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپیہ ۱۵

خریداروں کو رعایت ہے

قلیل منافع ... پیش ہے

ڈبل الارم ٹائم پیس

... گارنٹی ۵ سال

کارآمد فاؤنٹن پن

لیور پاکٹ واچ

گارنٹی ۵ سال

پانچ روپیہ صہ

نفیس رسٹواچ

۲۲ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ رسٹواچ ...

گارنٹی ۷ سال

سنہری خوبصورت چوڑیاں

ملنے کا پتہ: حبیب واچ ہاؤس کشمیری گیٹ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ مع روغن لگانے کیلئے قیمت ہے ۔ دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص مقام جہنجھا ڈاکخانہ ہٹیاہی ضلع بھاگلپور

بچوں کا تحفہ

خیر المصادر: یہ فارسی قواعد کا رسالہ ہے جو تقریباً نصف عمر تعلیم میں صرف کرنے کے بعد لکھا گیا ہے۔ اس سے فارسی کی لیاقت اور کہنا پڑھنا بلند آتا ہے۔ پہلا، دوسرا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا۔ اب تیسرا ایڈیشن مصنف کے اضافے کیساتھ شائع ہوا ہے۔ اگر آپ خود یا اپنی اولاد کو فارسی پڑھانا چاہتے ہیں تو اس رسالہ کو ضرور طلب کریں۔ اسکے مطالعہ سے نہایت قلیل عرصہ میں فارسی کی کافی استعداد پیدا ہو جائے گی اور ہر ایک کتاب کا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جائیگا۔ قیمت ۶

مینیجر چشمہ کامل۔ دہلی

عرق زور آور یا آب حیات

دل و دماغ اور جگر کو نہایت قوت دیتا ہے۔ معدہ کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرکے ہاضمہ کو بیحد قوی کرتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مشتہی ہے۔ غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا۔ صالح خون کثرت سے پیدا کرکے چہرہ کو خوش رنگ اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ سستی و کاہلی کو دور کرکے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی بدن میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہر قسم کے ضعف کو خواہ وہ کسی وجہ سے ہو دفع کرکے دل میں خوشی کے خیال اور عجیب قسم کے ولولے اور امنگیں پیدا کرتا ہے۔ اور گئی گذری قوتوں کو از سر نو واپس لاتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔ کم از کم اس کی ایک بوتل ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل مع محصول ڈاک دو روپیہ چار آنہ (عہ) خوراک ۲ تولہ۔ نصف بوتل مع محصول وغیرہ (ایک روپیہ دس آنہ ...)

سفوف شفا: یہ سفوف جریان کے لئے نہایت مفید ہے۔ رقت سرعت انزال اور ضعف باہ کو دور کرتا ہے۔ مادہ تولید کی پیدائش زیادہ اور غلیظ کرتا ہے اور امساک پیدا کرنے میں بے نظیر ہے ...

روغن بینظیر ...

سفوف رفیق معدہ ...

آفتابی سرمہ ...

اکسیر شباب ...

اکسیر دماغ ...

حافظ اشفاق احمد منیجر نذیریہ دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر یو۔ پی

ناظرین سے التماس ہے

اگر آپ کو بہترین خوشنما پائیدار اور صحیح وقت دینے والی گھڑی کی ضرورت ہو اور آپ درحقیقت یہ چاہتے ہوں کہ تھوڑے دام خرچ کرکے ایک اچھی بھروسہ کے قابل گھڑی آپکو مل جائے تو اس مخلصانہ بے لوث مشورہ پر عمل کیجئے کہ قدیم اور مشہور فرم

ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی۔ دہلی

سے طلب فرمایئے ...

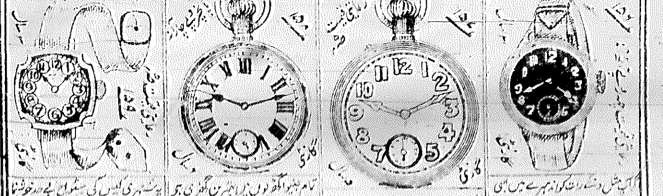

شب چراغ نیو فیشن رسٹواچ

شب چراغ لیور پاکٹ واچ

نکل سلور کیس کی جنیوا پاکٹ واچ

بائیس کیرٹ گولڈن رسٹواچ

ملنے کا پتہ: طلب فرمایئے منیجر ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک شہر دہلی۔ تار کا پتہ "واچ" دہلی

نوٹ: محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ خوشخط معہ ڈاکخانہ و ضلع وغیرہ کے لکھنا چاہئے تاکہ تعمیل میں دقت نہ ہو۔

فیوض الحرمین

مصنفہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی ...

... بہ اہتمام سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین کلیمی کلاں محل۔ دہلی

ہز ہائینس آغا خاں نے صدارت منظور کرلی

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سر آغا خاں شروع ماہ دسمبر میں ہندوستان پہنچ جائیں گے۔ آپ نے مسلم پارٹیز کانفرنس دہلی کی صدارت منظور کرلی ہے۔

ایک ہندو کا قبول اسلام

ایک شخص مسمی ... ساکن ... عمر پچیس سال ... جناب مولانا محمد عثمان صاحب ... کے ہاتھ پر برضا و رغبت مسلمان ہو۔ الحمد للہ ... اسلامی نام نور محمد رکھا گیا اور اس کی اسلامی تعلیم و تربیت کا انتظام کر دیا گیا۔

لودہانہ کا مشہور ...

... منیجر کارخانہ احسان اینڈ کمپنی سوداگران۔ لودہانہ

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

ہمارے یہاں ہر قسم کی مطبوعات مصر و استنبول و بیروت کا کافی ذخیرہ موجود رہتا ہے ... المشتہر ... حافظ عبد القیوم تاجران کتب ...

دولت آپکی لونڈی بن جائیگی

...

قانون محبت عرف کالا جادو

...

دی آل انڈیا ... ملتان شہر

... خضاب

...

نقد ایک ہزار روپیہ کا انعام

...

حجاز میں کیا ہوا اور کیا ہو رہا ہے؟

حرمین الشریفین سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے عجیب و غریب معلومات

...

مجموعہ کربلا

... حسن ... کوچہ چیلاں دہلی

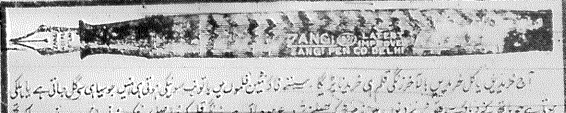

...

...

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ جمادی الاول ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۶

ایڈیٹر تیج کی غیر ذمہ دارانہ حرکت

علماء دہلی پر اتہام

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر پر تلبیس

دہلی کا اخبار تیج جو دیش بندھو ... کی نگرانی میں شائع ہوتا ہے ہندوؤں کے ان فرقہ وارانہ اخبارات میں سے ہے جن کو تحریک شدھی میں جنم لینے کا فخر حاصل ہے تیج نے آج تک جس طرح فرقہ وارانہ تحریکات کا خیر مقدم کیا ہے اس سے ہر ایک ہندو مسلمان واقف ہے، دہلی کی پرامن فضا میں ایک اسی اخبار کو یہ فخر حاصل ہے کہ دہلی والے اس کی بدولت متحدہ قومیت میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ [illegible]

... خدا کی مخلوق پر رحم کرو ... آخر یہ کونسی رحمدلی ہے کہ حیوانوں پر تو رحم کرو۔ اور انسانوں پر تم کو رحم نہ آئے۔ تم جس کو قومی خدمت سمجھ رہے ہو یہ حقیقت میں قومی خدمت نہیں ہے ... نوع انسان سے ہمدردی کرنا ہی درحقیقت قومی خدمت ہے فرقہ وارانہ جنگ و جدال کی چند روزہ ہوا ہے یہ چیز ہمیشہ چلنے والی نہیں ہے۔ اس ٹائپ کے لوگوں سے بلا تفریق ہندو مسلمان ہمیں سخت شکایت ہے کوئی پنڈت جی ہوں یا خان صاحب کوئی مولوی ہوں یا صوفی جب تک پبلک خود ان سے بیزاری کا اعلان نہ کرے گی اور ان کی امن سوز کارروائیوں کو نفرت کی نظر سے نہ دیکھے گی ان کے دماغ صحیح نہیں ہوں گے۔

ایڈیٹر تیج کا طرز عمل

ہمارے دوست ایڈیٹر تیج صاحب کا طرز عمل ان معاملات میں کچھ عجیب و غریب ہے۔ ان کا آدھا اخبار تو انتہائی نیشلسٹ ہے اور دوسرا نصف حصہ ان کا انتہائی مہاسبھائی ہے۔ خدا ہی کا اخبار گویا ایک ایسا ہیولیٰ ہے جس کا نصف جسم انسان کا اور آدھا دھڑ کسی اور کا۔ ان کے دونوں قدم قومیت اور فرقہ بندی میں منقسم ہیں، ایک پاؤں کانگریس میں ہے تو دوسرا مہاسبھا کے دفتر میں۔ دیش بندھو جی مولانا عارف ہسوی اور لالہ شنکر لال کے ساتھ بھی موٹر میں پھرتے نظر آتے ہیں اور ڈاکٹر سکھدیو کے ساتھ بھی ان کی سرگوشیاں ہوا کرتی ہیں۔ جب ان کو کوئی فرقہ وارانہ چیز نظر نہیں آتی اور ان کی بدقسمتی سے شہر میں کوئی ایسا واقعہ پیش نہیں آتا جس کو یہ اشتعال آمیز سرخیوں سے شائع کریں یا کوئی سخت اور فرقہ وارانہ لیڈر سپرد قلم فرمائیں اور جب ان کا اخبار مضامین ... بکری کا ... لگتا ہے تو یہ علماء دہلی کے وعظ ہی مسخ کر کے شائع کرنا شروع کر دیتے ہیں اور اس مسخ شدہ وعظ پر ایسی اشتعال آمیز سرخی لگاتے ہیں جس سے خواہ مخواہ ہندو مسلمانوں میں منافرت کے جذبات پیدا ہونے لگتے ہیں۔ اور وہ آگ جس کو ہر شریف آدمی بجھانے کی کوشش کرتا ہے ایڈیٹر تیج کی کرپا سے سلگتی رہتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دنیا میں خود غرضی کی اس سے زیادہ بدتر کوئی مثال نہ ہوگی

... خود ہی اپنے جی میں خوش ہوتے ہوں تو ہوں۔ ہمارا خیال ہے کہ کوئی شریف اور سنجیدہ ہندو بھی ان کی اس سوقیانہ حرکت کو استحسان کی نظر سے نہیں دیکھ سکتا۔

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

مولانا احمد سعید صاحب دہلی کے ان علماء میں سے ہیں جن کو قوم پرست اور آزادی وطن کا حامی کہا جاتا ہے۔ ... مولانا احمد سعید صاحب کی قومی مساعی ... اور مولانا کے اخلاص و ایثار سے ہندوستان کا کون ہندو مسلمان ناواقف ہے۔ مولانا کے متعلق فرقہ وارانہ تحریکات کا الزام اور وہ بھی دیش بندھو جیسے فرقہ پرست اور مہاسبھائی ہندو کی جانب سے ہر شخص کے لئے باعث استعجاب و حیرت ہوگا۔ مولانا کے وعظ میں شریک ہونے والے اس امر سے اچھی طرح واقف ہیں کہ آپ کا وعظ ہمیشہ مسلمانوں کی اصلاح اور فلاح و بہبود پر ہوا کرتا ہے۔ قرآن و حدیث کے استدلالات اور قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی تاریخ کا بیشتر حصہ مولانا کے وعظ میں نمایاں ہوتا ہے۔ اگر کبھی فرقہ وارانہ مسائل کا تذکرہ بھی آتا ہے تو وہ نہایت معتدل لہجہ میں ہوتا ہے مولانا کے وعظ و ترجمہ کا سلسلہ تقریباً بیس سال سے جاری ہے۔ اور آج کل ... بعد نماز جمعہ مولانا کا وعظ جامع مسجد دہلی کے ایک گوشہ میں ہوا کرتا ہے۔

تیج کا کذاب نامہ نگار

۱۰ اکتوبر کے تیج میں اس کے مفتری اور فرقہ پرست ایڈیٹر کو جب کوئی بات ہاتھ نہ لگی اور رام لیلا کے میلے کا امن و سکون ... [illegible]

مسٹر جعفری اور ملک نوری دیال

[illegible]

ڈاکٹر انصاری صاحب کے نام مولانا شوکت علی صاحب کا مکتوب

پنڈت موتی لال نہرو کی نسبت میری کیا رائے تھی

[illegible]

لکھنو کانفرنس میں مجھے ناامیدی ہوئی

[illegible]

خلافت اور جمعیۃ العلماء کے اعلانات

[illegible]

تعیین نشست کے بارے میں میری رائے

[illegible]

ترمیموں کی قیمت کا فیصلہ

[illegible]

دین مقدس اور مادر وطن کا حق

[illegible]

آپ اپنی رائے سے ہٹ گئے

[illegible]

پنجاب کے خلافت والوں کی تبدیلی

[illegible]

ہم دونوں عمل میں آزاد ہیں

[illegible]

پنڈت نہرو کی ترک موالات سے بغاوت

[illegible]

مسلمان اپنے قدموں پر کھڑے ہوں گے

غیر منقسم ہندوستان کے مسلمان ضرور اپنے قدموں پر کھڑے ہوں گے اپنے حقوق کی کامل حفاظت کا انتظام کریں گے اور بالآخر ان سب معاملات میں آخری فیصلہ انہیں کے ہاتھ میں ہے نہ کہ نہرو کمیٹی یا لکھنو کانفرنس کے۔ اس لئے خط کی معذرت کرتا ہوں۔

میں ہوں تمہارا مفلس بھائی
شوکت علی

رنج اور خوشی

[illegible]

مہاسبھا کے ... نہرو اور ... گاندھی کا ...

[illegible]

شعیب قریشی کو اپنے ساتھ ملانے کی سعی

[illegible]

شعیب صاحب کا تار

[illegible]

ہر قسم کا زور مجھ پر بھی ڈالا گیا

[illegible]

نکات و لطائف

(حضرت علامہ ... کے قلم سے)

کتابت و طباعت کی بدحواسیوں کے بعد قراءت کی بدحواسیاں بھی نہایت ... ہوا کرتی ہیں جو ... اخبارات سے سرزد تو ہوتی ہیں مگر عام طور پر معلوم نہیں ... ظاہر ہے کہ اخبار کو صحیح اور باقاعدہ ... [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۶ھ

حامیان نہرو اور دلائل کا فقدان

مولانا عبدالرزاق ندوی کی خودداری

آج کل اخبارات میں نہرو رپورٹ کے مخالف و موافق مضامین کا سلسلہ جاری ہے مسلمانوں کے جس اخبار کو اٹھا کر دیکھیے اس میں کوئی نہ کوئی مضمون یا کسی نہ کسی لیڈر کا اعلان نہرو رپورٹ یا آل پارٹیز کے متعلق ضرور ملیگا۔

مراسلہ نویسوں کے مضامین میں تو کوئی دلیل اثبات مدعا کے لیے معقول طریق پائی جاتی ہے لیکن ایڈیٹر ہاتھی جب کی اگرانی کا ایڈیٹر ...

مولانا ابوالکلام آزاد

استغنا و خودداری

صوبہ سرحد کا نظام حکومت

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۶)

بالکشن: بات کاٹ کر نہیں ماتاجی یہ لوٹیرے ہیں لالچی ہیں ...

علاج کی درخواست کی جلے۔

بالکشن: اچھا تو پہلے میں تمہاری ملاجی سے کیوں نہ پوچھ لوں ...

انتقادات

بلاغ امرتسر

یہ رسالہ ۲۰×۲۶ کی تقطیع پر ...

الفلاح دہلی

مجدد اعظم

تذکرہ عزیزیہ

آفتاب نبوت

رسالہ اسلام کا مجاہد نمبر

اتفاق

آستانہ

حوادث و احکام

پیغام حق

بسرقیات

بیرونِ ہند

نہرو رپورٹ کے متعلق سر آغا خاں کے تازہ خیالات

لندن ۱۳ اکتوبر۔ سر آغا خاں نے نہرو رپورٹ کے خلاف ... آرٹیکل لکھا ہے اس میں وہ مشکلات بیان کی ہیں جو یونیٹری نظام حکومت کے ہندوستان میں رائج کرنے کے راستے میں حائل ہیں۔ ... بنیادی اختلافات موجود ہیں ایک مرکزی حکومت کے سامنے سرگرم ... ہندوستان کا مستقبل ... آزاد لوگوں کی ایسوسی ایشن پر منحصر ہوگا ...

مسٹر محمد علی جناح آ رہے ہیں

لندن ۱۲ اکتوبر۔ مسٹر محمد علی جناح جنہوں نے اپنی اہلیہ کی علالت کے باعث ہندوستان کی مراجعت ملتوی کر دی تھی۔ آج جہاز رزمق میں مارسیلز روانہ ہو گئے ہیں۔

... کمپنی کی نوکری کر رہے ہیں

بعد کی خبر

ریاست حیدرآباد میں ایک قابل تقلید اور مبارک رسم

سکندرآباد ۱۳ اکتوبر۔ نواب محمد محی الدین خلف اکبر نواب عماد ... دولت آصفیہ کی شادی ... آج سرکار نظام کے وزیر اعظم مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر کی دختر ... سے ہو گئی۔ کل شام اعلیٰ حضرت بندگانِ عالی نے بھی کنگ کوٹھی میں اپنے دست مبارک سے دولہا کے سر پر سہرا باندھا۔ اور حیدرآباد کے قاضی صاحب نے عقد پڑھایا۔

پنڈت نہرو کی قوم پرستی خطرہ میں

نہرو رپورٹ کی حقیقت کھلنے والی ہے

ہندوستان

قوم پروروں پر نئی آفت کا اندیشہ

کیا ہندوستان پھر کیملا کا نمونہ ہوگا؟

قوم پرست پنڈت نہرو کے متعلق ایک اور انکشاف

کلکتہ میں برطانوی مال کا مقاطعہ

ڈاکٹر انصاری اور سر آغا خاں

سرحد پر جنگی خطرات

فوجی افسران کا دورہ

فسادات سورت کے سلسلہ میں مسلمانوں کی گرفتاری

ہندوؤں نے مسلمان ملازموں کو علیحدہ کر دیا

سورت ۱۳ اکتوبر۔ ہندو مسلمانوں کے جھگڑے کے سلسلہ میں خدام پولیس بڑی سرگرمی سے تفتیش کر رہی ہے ... آدمی گرفتار کئے گئے ہیں جن میں ۱۳ ہندو ہیں جو کہ ضمانت پر رہا کر دئیے گئے ہیں ... مسلمان ہیں جن میں ... ضمانت پر چھوڑے گئے ہیں ... ایک مالدار تاجر مسٹر اسمٰعیل تاسم لنگری ہے۔

ہندو نہایت سختی کے ساتھ مسلمانوں کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ اور مسلمان ملازموں کو کثیر تعداد میں علیحدہ کر چکے ہیں۔

مسلمانانِ بمبئی کا عظیم الشان جلسہ

چند قابل قدر تجاویز کی منظوری

... کی رات کو ... قبرستان میں مسلمانانِ بمبئی کا ایک عظیم الشان عام جلسہ ... صدارت میں منعقد ہوا۔

مصر سے ترکی پہنچ گئے

... دواخانہ صادق ... دہلی

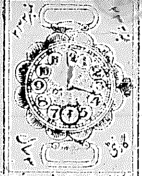

... کمپنی ... بازار چاندنی چوک دہلی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

سکھوں اور جاٹوں کی بربریت

اذان اور نماز پر اعتراض

نئی دہلی میں ایک مسلمان کا ہولناک قتل

(۱۵ اکتوبر کی صبح کو دفتر جمعیۃ میں یہ افسوسناک خبر وصول ہوئی کہ گذشتہ شب کو بعد نماز مغرب موضع موچی باغ ... نہایت بے دردی کے ساتھ قتل کر ڈالا ہے ... ہوتے ہی دفتر الجمعیۃ سے دو نمائندوں کو بغرض تحقیقات روانہ کیا گیا تھا جنہوں نے اس واقعہ کی جو رپورٹ دفتر میں آ کر پیش کی ہے وہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ — ایڈیٹر)

موضع موچی باغ میں ہندو مسلمانوں کے کل ... گھر آباد ہیں جن میں سے چھ سات گھر مسلمانوں کے اور بقیہ جاٹوں اور چماروں کے ہیں ...

موضع کی موجودہ حالت

ہسپتال کی کارروائی

امام صاحب جامع مسجد دہلی کے خلاف استغاثہ

بقائی صاحب کا اعلان

دہلی ۱۷ اکتوبر۔ عزیز حسن صاحب بقائی ایڈیٹر پیشوا بذریعہ اطلاع عنایت ہیں کہ:۔

مسلمانانِ دہلی کے جلسہ جامع مسجد کے متعلق جو اطلاعات اخبارات میں شائع ہوئی ہیں وہ لغو اور بے بنیاد ہیں۔ ۱۴ اکتوبر کا اجتماع حسب معمول صرف مسلمانوں کا اجتماع تھا لیکن ہندوستان ٹائمز کا ہندو نمائندہ بغیر پاس مسجد میں داخل ہوا ...

بقیہ مقتول فقیر ایمت

... فقیر کی نعش کو بھی پولیس کانسٹیبل ایک کرپان بھی معہ نیام لایا تھا ... مولوی ... صاحب سیکرٹری جمعیۃ علماء ہند ...

آل مسلم پارٹیز کانفرنس

دہلی میں مجلس استقبالیہ کا قیام

صدر — ... خاں صاحب

نائب صدر — ... مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

سکریٹری — ...

خازن — ...

دیہاتی مسلمانوں کی اصلاح

جمعیتہ علماء ہند کے مسئلہ کی مساعی سند

بچوں کا تحفہ

حکیم الصحت

منیجر چشمہ کوکل دہلی

اگر آپ میں مذہبی ذوق ہے

منیجر المرتضیٰ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

یہ منجن دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے ...

موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

نگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

حیرت انگیز رعایت

ریلوے ٹائم کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

امریکن واچ ہوس سول ایجنٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی مقام دہلی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

منیجر انصاری برادرس دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

قانون محبت کالا جادو

دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ملتان شہر

چار انسانوں کی طاقت آپ میں

چند دن کے اندر پیدا ہو سکتی ہے

عام جسمانی قوت دماغی قوت صنفی طاقت اعصابی

سرمائی غذا

قیمت دس خوراک ... بیس خوراک ...

پتہ: حکیم محمد ظہیر علی کلاں محل دہلی

طلائے بادنجان مشکی

بڑھاپے میں جوان بننا ہے

اصفہانی خضاب

موجد حکیم محمد ظہیر علی سہسوانی کلاں محل دہلی

کیا آپکو خبر نہیں

روح زندگی کی ایک ہی گولی سی بے نظیر طاقت

روح زندگی بفضل تعالیٰ تھوڑے عرصہ میں ہی تمام دنیا میں شہرۂ آفاق ہو گئی ہے ...

روح زندگی کے کمال نے اشتہاری دنیا کے خیال کو غلط ثابت کر دیا

حکیم محمد بشیر الدین صاحب ...

روح زندگی نے عام جسمانی طاقت بڑھانے میں کمال دکھایا

تازہ اور زبردست شہادت

یہ نوار سچے معنوں میں روح زندگی ہے

شریف اینڈ کو امرتسر پنجاب

فیوض الحرمین

معہ ترجمہ اردو سعادت کونین حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی ...

تقریبات الٰہیہ ... فیصلہ وحدۃ الوجود والشہود ...

المشتہر: سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین کلیمی کلاں محل دہلی

شاہ افغانستان کے سامنے تمام بادشاہ جھک گئے

ہز میجسٹی افغان کونسل کا ارشاد

افغانستان میں زبردست انقلاب

حامد حسین جہوٹی شہر کوچہ چیلان دہلی

طلائے شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

تین منٹ والا اینٹیل خضاب

پیٹنٹ ٹریڈ مارک

دی ڈینس میڈیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

اکسیر جذام

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام

قوم و ملت کے صحیح جذبات کا آئینہ

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ابو البیان ادیبی

جلد ۸ | دہلی ۔ یوم چہارشنبہ ۹ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۲۹

ریاست جے پور کی مسلم آزار پالیسی

مسلمان ملازموں کیخلاف خفیہ ریشہ دوانیاں

کسی گذشتہ اشاعت میں ہم نے ریاست جے پور کے جوڈیشل ڈیپارٹمنٹ کے متعلق کچھ حالات لکھے تھے...

مسلمانوں کو بائیکاٹ کرنیکا پروگرام

ہندو اخبارات کی تہذیب

مسلمان والیان ریاست کی شان میں گستاخی

حضور نظام اور نواب صاحب بہاولپور پر کمینہ حملے

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نیچے لکھی ہوئی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کی جارہی ہیں

مردوں کے لئے | خاص مجربات | قدیم یونانی مرکبات

عورتوں کے لئے

بچوں کے لئے

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ۔ ضلع مظفر نگر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۹ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

مولانا ظفر علی خاں کی بے راہ روی

حضرت ظفر الملۃ والدین نے دہلی کے دو دونوں جلسوں کی ناکامی کے بعد جیب بہرٹھ کا رخ کیا تو چلتے وقت ایک اور شگوفہ چھوڑتے گئے۔ ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر جناب نے ...

اس خدمت کا صلہ انہیں کم از کم خطاب کی صورت میں ضرور ملیگا۔

...

کا سامان مہیا کرے؟ ہمیں اسکا اعتراف ہے کہ بعض کمینے اور ذلیل آدمی ایسے ہی ہوتے ہیں جو جا بیجا انتقام میں ہر غیر شریفانہ کارروائی کو جائز سمجھتے ہیں لیکن یہ انسان نہیں ہوتے بلکہ شیطان ہوتے ہیں جن کو انسانی قالب میں دنیا دیکھکر انسان سمجھ لیتی ہے لیکن وہ دیو زاد درحقیقت انسان نہیں ہوتے۔ مولانا ظفر الملۃ کو افسوس ہے کہ آج تک ایسے ہی دیو زادوں سے واسطہ پڑا ہے اسلئے جس کو جمعیۃ علماء کے شریف عہدہ داروں کی شرافت و خلوص کا اندازہ لگانا مشکل ہے ہم بلطف شرعی اس کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم جامیان رپورٹ کی عزت و ناموس کے دشمن نہیں ہیں بلکہ ان کی غلط رائے کے دشمن اور سخت مخالف ہیں جس کو دلائل و براہین سے شکست دینا چاہتے ہیں یا خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کو مسلمانوں کی صحیح خدمات اور صحیح تائید کی توفیق عطا فرمائے اور ان کو مندوؤں کی غلط طرفداری سے محفوظ رکھے

ہم نے ابھی اس مقالہ کو ختم نہیں کیا تھا کہ ۱۹ اکتوبر کا زمیندار نظر سے گذرا جس میں مولانا ظفر علی خاں نے پھر اسی الزام کا اعادہ کیا ہے اور ایک دوسرے طریقہ سے جمعیۃ علماء کے مقدسین پر ان افسوسناک حرکات کی ذمہ داری عائد کی ہے جس کا مفصل جواب انشاء اللہ ہم آئندہ اشاعت میں شائع کریں گے۔

ایران پر پادریوں کی یورش

مسلمانوں کو تو یہ توفیق کبھی نصیب نہوئی کہ وہ کفر و الحاد کے سرگروں ...

...

خدا پر بھروسہ کر کے اشاعت اسلام پر مضبوطی سے قائم ہوجائیں۔ اگر ممالک اسلامیہ میں تبلیغ کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا اور شاہان اسلام یورپ کی سیر و سیاحت کے ہاتھوں مغربی تہذیب و الحاد کی نذر ہوتے رہے تو (خاکم بدہن) ہم نہیں کہہ سکتے کہ ایک دن کیا ہوگا؟

چین میں عصمت فروشی کا انسداد

مغرب کی مادی و عسکری ترقی اور ایجادات و اختراعات کی فراوانی سے کس کو انکار ہوسکتا ہے۔ ہوائی جہازوں کی پرواز، ریل اور تار برقی کی رفتار، جدید اسلحہ توپوں اور مشین گنوں کی روز افزوں ترقی سے کون احمق ہے جو انکار کرے اور یورپ کو اس حالہ میں قابل تحسین آفرین نہ سمجھے۔ مگر اس مادیت کے ساتھ ہی تصویر کے دوسرے رخ کو نظر انداز کر دینا اور یورپ کے اخلاقی و روحانی تنزل سے چشم پوشی کر لینا بھی خود فراموشی اور انسانی توہین کے مرادف ہے۔ مغرب کی عشوہ سازیاں اور بزم آرائیاں، عفت و عصمت نسوانی کی بربادیاں، عورت و مرد کے بے حیایانہ تعلقات کی ہلاکت آفرینیاں بھی آج اسی طرح منظر عام پر آ چکی ہیں جس کو ایک معمولی عقل کا انسان بھی نظر انداز نہیں کرسکتا۔ اور ان کے وجود و کیفیات سے کسی درجہ میں بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اگرچہ یورپ کی حیرت خیز ایجادات سے ہم اور ہمارے ابنائے جنس ابھی تک محروم ہیں اور ان کی ساخت و پرداخت کا کلی اجارہ مغربی اقوام کے ہاتھ میں ہے لیکن مغرب کی ہوا پرستیاں، بے حیائیاں اور ...

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۷)

اجنبی۔ اب میں یہی مناسب سمجھتا ہوں۔ آج تو بہت دیر ہوگئی ہے کل اسی وقت میں مرقعہ کو لیکر یہاں آؤں گا مگر ملاجی میری شرم آبرو آپکے ہاتھ ہے کسی کو اس واقعہ کی مطلق اطلاع نہ ہو۔

ملاجی۔ تم ... اطمینان ... رکھو میں ...

میری جان نکال لی ہے اگر آسیب اتارنے کے لیے آمادہ ہی میرا ایسا ہی علاج کیا گیا تو میں زندہ نہ رہوں گی۔

ساوتری کی ماں۔ ملاجی کا علاج ایسا بیرحمانہ نہیں ہوگا۔ کہ جس سے مریض کو کوئی تکلیف پہنچے میرا خیال ہے کہ انکے علاج سے جہد ہر کوئی آزار نہ آئیگا۔

...

مکاتیب و لطائف

ایڈیٹر الامان سے دو دو باتیں

...

الجمعیۃ کے مخصوص سلطان العلوم کی کتابت عنقریب ختم ہو ... اشتہارات کا سالانہ بہت جلد کرا لیا جائے ورنہ بعد میں پچھتانا پڑیگا

منیجر الجمعیۃ دہلی

عورت دمروکے حیا سوز اختلاط، طاعون اور ملیریا کے جراثیم بن کر ہماری بے وقت حیات کا خاتمہ کر رہے ہیں اور ہماری سادہ اور صالح فطرت بے حیائی کی گود میں دفن ہو رہی ہے۔ عورت جس پر انسانی برتری و اخلاق کا بہت بڑا دار و مدار ہے اور ابنائے جنس میں اس صنف لطیف کو جو اخلاقی اور اعزازی برتری حاصل ہے اسی پر ہماری عزت و ناموس اور ہماری قومی نیک و بد کا انحصار ہے۔ عورت کی عصمت ہی ایک ایسی چیز ہے جس پر کوئی مہذب اور تربیت یافتہ قوم فخر کر سکتی ہے اور جس کے بچانے کی اشد ضرورت ہے۔ مگر افسوس آج ہندوستان کا شاید ہی کوئی ایسا شہر ہو گا جہاں جوانی جذبات کی تربیت کیلئے زنان بازاری کے اڈے نہ ہوں، اور جہاں عفت و عصمت اور شریفانہ اخلاق کی مٹی خراب نہ کی جاتی ہو۔ حالانکہ حکومت کا یہ اولین فرض ہوتا ہے کہ وہ حیا سوز اور اخلاق شکن امور سے اپنی رعایا کی حتی الامکان حفاظت کرے اور انسانی رعایا کے معیار سے کسی فرد کو پست نہ ہونے دے۔ لیکن سخت افسوس کا مقام ہے کہ حکومت کو ہر وقت اپنی بقا اور استحکام کی تو فکر ہے لیکن رعایا کی اصلاح اور درستی اخلاق کیلئے اس کے قانونی ہاتھ مفلوج ہیں۔ ایسے نازک دور میں جبکہ حیا اور اخلاق کا جنازہ نکل چکا ہو اور یورپ کی غیر مہذب اور ناشائستہ تہذیب ایشیا کی شرم و حیا کو فنا کرنے کا تہیا کر چکی ہو، چین کا یہ فرمان اور پیام یقیناً ہر شریف انسان کے لئے باعث مسرت ہے کہ وہاں کی حکومت نے اڈے خانوں اور چکلوں کو حکماً بند کر دیا ہے...

برقیات

عالم اسلامی

مصری طلبا اور سیاسیات سے علیحدگی

حکومت مصر کا جبر و تشدد

قاہرہ ۹ ستمبر۔ اس سے پہلے مجلس وزارت نے طے کیا تھا کہ مصر کے مدارس کے تمام طلباء سے اس بات کا معاہدہ لے لیا جائے کہ آئندہ وہ سیاسیات میں کوئی حصہ نہ لیں گے۔ نیز جو طالب علم معاہدہ داخل نہ کریگا اسے مدرسہ سے خارج کر دیا جائے گا۔ اب وزارت تعلیم کی جانب سے تمام مصری مدارس کے نام ایک دوسری تحریر پہنچی ہے جس میں مرقوم ہے کہ وزارت نے اس قسم کے معاہدات قبول کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ اکتوبر بڑھا دی ہے۔ اگر اس وقت تک کسی لڑکے نے معاہدہ داخل نہ کیا تو اسے مدرسہ سے خارج کر دیا جائیگا۔ لڑکوں کے والدین اور سرپرستوں کو بھی اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

ایران افغانستان کے نقش قدم پر

طلباء کی یورپ کو روانگی

ایک فاحشہ عورت کا افغانستان سے اخراج

افغانستان میں چار باغیوں کو سزائے موت

شاہ افغانستان اور انسداد رشوت ستانی

خود بھیس بدلکر مجرموں کا سراغ لگایا

شاہ غازی امان اللہ خاں خلداللہ ملکہ نے رشوت خواروں کی ایک جماعت کا بنفس نفیس سراغ لگایا ہے۔ آپ ایک سیاحت کے دوران میں چند فلہ والوں سے ملے اور ان کے مال و اسباب کے متعلق گفتگو کی... اثنائے گفتگو میں آپنے اُن ملازموں کا پتہ معلوم کر لیا جو رشوت لیکر ناجائز اشیا کی درآمد کی اجازت دیدیا کرتے تھے۔ چنانچہ شاہ غازی نے کر دیر پہنچتے ہی حیلہ کارکنان کی جانچ و پڑتال کی۔

شام میں قومی اجتماعات کی بندش

بیروت۔ حکومت شام نے امن و امان کی بحالی کے لئے قومی اجتماعات کو ممنوع قرار دیدیا ہے۔ حکومت شام کے ایک وزیر نے اس کی وجہ یہ بیان کی کہ ملک میں قوم کے نام سے مختلف پارٹیاں قائم ہو گئی ہیں جن میں تصادم کا اندیشہ ہے اسلئے یہ امتناعی حکم صادر کیا گیا۔

افغانستان میں مجرموں کو سزائیں

اخبار بیدار افغانستان کی ایک تازہ اشاعت میں دو سزاؤں کا حال لکھا ہے جو سال رواں میں مزار شریف کے کوتوال کے حکم سے دیکھیں۔ تین آدمیوں کو مجرم ہونے پر سزائے موت کا حکم سنایا گیا۔ ان میں سے دو آدمیوں کو گولی مار دی گئی۔ اور تیسرے شخص کو نائب الحکومت کے حکم سے توپ دم کر دیا گیا۔

افغانستان میں جبریہ فوجی خدمت

اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں کی حکومت نے طے کیا ہے کہ افغانستان میں فوجی خدمت جبریہ کر دیجائے جس کی مدت ۳ سال ہوگی۔

ترکی میں بڈھوں کیلئے جبریہ تعلیم

قسطنطنیہ۔ حکومت نے دنیا... تعلیمات کے ذریعہ سے بڈھوں کی تعلیم کے لئے ایک اسکیم شائع کی ہے جس کی رو سے بارہ ہزار نئے مدرسین درکار ہونگے جو ۴۰ سال سے زائد کے لوگوں کو لکھنے اور پڑھنے کی تعلیم دینگے۔

افغانی طلباء کا ورود قسطنطنیہ میں

افغانستان کی فنی ترقی

سامان حرب کی ساخت کیلئے کارخانوں کا اجراء

بیرون ہند

سابق زار روس کے اسباب کا نیلام

لندن۔ اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت سوویٹ ۹ نومبر کو سابق زار روس اور روسی شرفا کا سامان نیلام کریگی۔

لارڈ برکنہیڈ کا قائم مقام

لندن ۱۰ اکتوبر۔ لارڈ برکنہیڈ اپنے عہدے سے مستعفی ہوگئے ہیں۔ اب ان کی جگہ وائی کونٹ پیل وزیر ہند مقرر ہوئے ہیں۔ اس کے متعلق سرکاری اعلان کر دیا گیا ہے۔

امریکہ میں چینیوں کا قتل

نیویارک۔ سات چینیوں کو جرائم کی پاداش میں مختلف مقامات پر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ مین چینی تنگ کے بازاروں میں نشانہ بندوق بنائے گئے۔

ہندوستان

مکرانہ علاقہ جودھپور کے مظلوم مسلمان

عمال ریاست کی بیمار محبوسین کی طرف سے مجرمانہ غفلت

مکرانہ علاقہ جودھپور کے فساد کے سلسلے میں جن مسلمانوں کو گرفتار کر کے جیل میں بند کر دیا گیا ہے ان میں کئی مسلمان ایسے ہیں جو زخمی ہیں لیکن ریاست نے ان زخمی لوگوں کی آج تک کوئی خبر گیری نہیں کی جس کی وجہ سے دو مسلمانوں کے زخموں میں جنکے سروں میں چوٹیں آئی ہیں کیڑے پڑ گئے ہیں۔ جسقدر لوگ گرفتار کئے گئے ہیں وہ سب مسلمان ہیں اور جیل میں ان پر اسقدر سختی کی جاتی ہے کہ جو کسی طرح بھی قابل برداشت نہیں ان کو گالیاں دی جاتی ہیں۔ مارا جاتا ہے اور رات کو بھی ہتکڑیاں لگائی جاتی ہیں۔ ایک ہتکڑی دو آدمیوں کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے جس سے دو آدمی اچھی طرح کروٹ بھی نہیں لے سکتے اور رات کو نیند بھی آسانی کے ساتھ نہیں آسکتی۔

بعض لوگ ایسے غریب ہیں جو خود مزدوری کر کے اپنے بال بچوں کا پیٹ پالتے تھے اور ان کے گرفتار ہونے کے بعد ان کے بچے بھی فاقوں مرتے ہیں اسلئے ایسے گرفتار شدگان کو اکثر فاقے بھی ہو جاتے ہیں جب ان کے وارثوں کو روٹی میسر آجاتی ہے تو لے آتے ہیں ورنہ بھوکے رہتے ہیں۔

ایک مسلمان نمیں اسقدر سخت بیمار ہے کہ دو آدمی اسے عدالت میں اٹھا کر لیجاتے ہیں اور دو آدمی واپس لاتے ہیں مگر اس کا ریاست نے کوئی ڈاکٹری یا یونانی علاج نہیں کرایا۔ مسلمانوں کے بیانات ابھی نہیں ہوئے ہیں استغاثہ کی شہادتیں ابھی ہو رہی ہیں۔ ہندوؤں کی ہر طرح اعانت کی جاتی ہے اور کوئی ہندو اسوقت تک گرفتار نہیں ہوا ہے۔ (نامہ نگار)

ڈاکٹر انصاری تنگ کے مجسمہ کی نقاب کشائی کرینگے

سائمن کمیشن کی خدمت میں چھوتوں کی یادداشت

ایک ستر سالہ بڈھے کو عبرتناک سزا

گوجرانوالہ۔ ایک ۷۰ سالہ بڈھے بنئے کو ایک سات سالہ لڑکی کی عصمت دری کے جرم میں دو سال قید سخت کی سزا ملی ہے۔

بانی دار العلوم دیوبند کا حادثہ ارتحال

جناب مولانا حافظ محمد احمد مہتمم دار العلوم دیوبند کا انتقال

مولوی حبیب الرحمن صاحب ناظم دار العلوم دیوبند ۱۹ اکتوبر کو بذریعہ تار یہ افسوسناک خبر دیتے ہیں کہ

جناب مولانا حافظ محمد احمد صاحب صدر مہتمم دار العلوم دیوبند سابق مفتی عدالت العالیہ حیدر آباد حضرت قاسم العلوم کی صحیح یادگار اور فیض قاسمی کے سرپرست اعلیٰ نے ۱۸ اکتوبر کو بوقت ایک بجے دن ریلوے اسٹیشن نظام آباد پر جبکہ آپ حیدر آباد سے واپس تشریف لا رہے تھے انتقال فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے یہ سفر اس غرض سے کیا تھا کہ آپ اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کو حضور کا وعدہ یاد دلائیں کہ جب حضور پُر نور... دہلی رونق افروز ہونگے تو اس موقع پر دار العلوم دیوبند کو بھی اپنے قدوم میمنت لزوم سے سرفراز فرمائینگے۔ آپکی اندوہناک اور اچانک موت اس امر کا ایک کھلا ہوا ثبوت ہے کہ آپ دار العلوم دیوبند سے سچی ہمدردی اور حمیت رکھتے تھے اور جس طرح کہ آپنے اپنی زندگی کے چالیس سال دار العلوم کی خدمت میں صرف کئے اسی طرح آپ کی زندگی کا آخری لمحہ بھی اسی کی خدمت میں ختم ہوا۔ تمام باتیں منجانب اللہ ہوا ہیں یقین ہے کہ خدائے قادر و برتر آپکو آپکی خدمات کا ضرور صلہ دیگا۔

مرتے مرتے بچ گئے

اسلئے کہ معدہ اور جگر کی حفاظت...

دواخانہ صادق طبیہ محلہ دہلی

۲۲ کیرٹ گولڈن سٹواچ

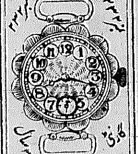

بازار چاندنی چوک دہلی

مولانا ظفر علی خاں کا بیان

ذیل میں اس بیان کا اقتباس درج کیا جاتا ہے جو مولانا ظفر علی خاں صاحب نے ہندوستان ٹائمز کے نمائندہ کو دیا ہے:-

وہ طریقہ جس سے جمعیۃ العلماء کے ارکان خصوصاً مولانا مظہر الدین اور مولانا احمد سعید صاحب نے طبقہ جہلا کے جذبات کو اسفل ترین ذہنیت کے مطابق کرا یہ کا ٹٹو بنانے کے لئے برانگیختہ کیا اور اُن کو وہ تمام باتیں کرنے کی ترغیب دی جو فطرت انسانی میں نہایت مذموم خیال کی جاتی ہیں نہایت نفرت انگیز ہے۔ اور پر زور طریقہ پر ملامت کئے جانے کے لائق ہے۔ اگر اس قسم کی باتوں کی روک تھام نہ کی گئی تو مختلف قوموں کے تعلقات میں خوشگواری پیدا ہونے کی کوئی امید نہیں کی جا سکتی۔

میں خود کمیٹی کی اس تجویز کے خلاف ہوں اور میری خواہش ہے کہ جسقدر جلد یہ منسوخ ہو جائے بہتر ہے لیکن مولانا مظہر الدین اور مولانا احمد سعید کو یہ بھی دیکھنا چاہئے تھا کہ کمیٹی کے فیصلوں کی پوری پوری ذمہ داری کمیٹی کے صدر کی ذات پر عائد ہوتی ہے جو نہ ہندو نہ مسلمان بلکہ سید غلام ملکیت کا ایک حاشیہ بردار ہے۔ اس فیصلہ کا بحالت انتخاب کے طریقے سے کوئی واسطہ نہیں ہے جس کے خلاف سلمانوں نے جمعہ کے جلسہ میں صدائے احتجاج...

چمار کا پانی پینے سے ایک برہمن ناپاک ہوگیا

سانتی دھرم ٹریبیون خاص شاہجہان پور نے ایک برہمن لڑکے کو دوبارہ شدھ کیا۔ جرم یہ تھا کہ اس نے ایک چمار کے برتن سے پانی پی لیا تھا۔

پشاور کے سکھوں میں کیس کٹائی

امرتسر میں جو نوجوان سکھوں نے اپنے کیس کٹوانے کی مہم جاری کر رکھی ہے سنا گیا ہے کہ یہ مہم پشاور میں بھی پہنچ گئی ہے چنانچہ ایک سکھ نوجوان نے اپنے کیس کٹوا دئے ہیں۔

ریاست جام نگر میں تشدد

دسہرہ کے موقعہ پر جیو ہتیا حکماً بند

جام نگر کے اجنبہ نے گذشتہ سال کی طرح امسال بھی یہ حکم جاری کیا ہے کہ دسہرہ کے موقعہ پر ریاست میں کوئی شخص جیو ہتیا نہ کرے خلاف ورزی حکم پر سزا دی جائیگی۔

سورت کا بدلگام ایڈیٹر دو ماہ جیل میں

غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں مخلصانہ گذارش

ذیل کا مراسلہ اعلیٰ حضرت شاہ غازی کی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے۔

بحضور اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں۔ کابل۔ معمولی اختلافات کی وجہ سے کسی کو قتل کرا دینا۔ خلاف شریعت و عقل ہے۔ میری التجا ہے کہ اتحاد و اتفاق پیدا کیا جائے۔ اور وسیع الخیال حکمت عملی کی طرح ڈالی جائے۔

(مرسلہ مراد خاں۔ از حیدر آباد دکن)

آل فرنٹیر پارٹیز کانفرنس کا التوا

مولانا محمد علی صاحب کا انتظار

پشاور خلافت کمیٹی کو مولانا شوکت علی صاحب اور مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی صدر جمعیۃ خلافت نے بذریعہ تار ہدایت فرمائی ہے کہ وہ صوبہ سرحد کی مجوزہ آل مسلم پارٹیز کانفرنس کو اس وقت تک ملتوی کرے جب تک...

مٹیا برج میں فرقہ وارانہ فساد

مالیر کوٹلہ کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ

مولانا شفاعت اللہ خاں بری کر دئے گئے

ریاست مالیر کوٹلہ کے مقدمہ سازش کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ مولانا شفاعت اللہ خاں مسٹر سکھیا سنگھ بری کر دئے گئے۔ اندر سنگھ کو دس سال قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ ہوا۔ اندر گھنی نے اقبال جرم کر لیا تھا اسے تین سال قید اور پانچ سو روپیہ جرمانہ ہوا۔ سنگت سنگھ اور ارجن سنگھ کو ایک ایک سو روپیہ جرمانہ اور عدالت برخاست ہونے تک پیچھے رہنے کی سزا دی۔

پریاگ کے ہندوؤں کا جنون

مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار

الہ آباد۔ ہندوؤں نے حکام ضلع کے اس حکم کے خلاف کہ مسجدوں کے سامنے مغرب کے وقت کسی جلوس کے ساتھ باجہ نہ بجایا جائے احتجاج کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ اس سال بھی رام لیلا کا جلوس نہ نکالا جائے۔ ہندوؤں کے اس خبط کو چار سال ہو گئے ہیں۔

حضور نظام کی تشریف آوری

مولانا القاء احمد صاحب عثمانی حیدر آباد دکن سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ حضور نظام ۲۵ اکتوبر کے بجائے ۲۹ اکتوبر کو حیدر آباد سے روانہ ہوں گے۔ تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔

امرتسر میں ایک ایڈیٹر کا قتل

نہرو رپورٹ کی مخالفت اور کمیشن کا خیر مقدم

بجنور ۱۹ اکتوبر بعد نماز جمعہ مسلمانان بجنور نے ایک عام جلسہ کر کے نہرو رپورٹ کی مخالفت کی اور سائمن کمیشن کے خیر مقدم کی تجاویز منظور کیں اور اُن عاقبت نا اندیش قوم کی مذمت کی جنہوں نے نہرو رپورٹ کی تائید کی ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

موچی باغ کے ایک شہید کی دہائی

افسران پولیس کے نام ناظم جمعیۃ علماء کی چٹھی

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کی چٹھی مجسٹریٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام ۱۵ اکتوبر کو ارسال فرمائی ہے۔

جناب عالی! موچی باغ میں جو قتل ہوا ہے اس سے شہر میں سخت بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ مجھے آپ کے انصاف سے امید ہے کہ آپ اس معاملہ کی پوری تفتیش فرمائیں گے...

سول ہسپتال میں اندھیرا

شاہدرہ میں مہتروں کا میلہ

کہاروں نے پانی پلانے سے انکار کر دیا

کل تاریخ ۱۹ اکتوبر کو شاہدرہ میں حمایا کے مندر پر دہلی کے مہتروں کا میلہ ہوا جس میں بالمیکی بھائی کی طرف سے جاہشہ لال رنگ بھینکنے کے بھجن ہوئے۔ اور جا بجا نائک چند اپدیشک دلت اوہار سبھا کا ویاکھیان ہوا۔ پانی کے لئے ایک پیاؤ کا بھی انتظام تھا لیکن افسوس ہے کہ ہندو کہاروں نے مہتروں کے پیاؤ کے واسطے پانی دینے سے صاف انکار کر دیا۔ دم بھی نہ جلتے تھے بمجبوراً پانی مسلمان بہشتیوں سے لینا پڑا۔

ایک زبردست جعلسازی

دہلی ۱۷ اکتوبر۔ دہلی سے مسمی محمد ابراہیم میمنی مین خریدنے گئے۔ وہاں پر محمد ابراہیم کے تین چار واقفکار لگے۔ جوان کو اپنے مکان میں لے گئے جب محمد ابراہیم سوگئے تو انہوں نے اس کی جیب سے ۱۶ سو روپے نکال لئے...

مسٹر لوئیس کی جگہ مسٹر عبد الرحیم

دہلی کے مسٹر لوئیس سب جج کی جگہ ۲۷ نومبر کو مسٹر عبد الرحیم کو چارج دیکر سبکدوش ہو جائیں گے۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا

دین فطرت کی کشش

فرنگی محل لکھنؤ سے اسناد الایمان کی جو کتاب آئی ہے اس میں مختلف مذاہب کے پچاس نفوس کے نام درج ہیں جو حضرت مولانا محمد سلامت اللہ صاحب انصاری اور جناب مولانا محمد شفیع صاحب انصاری کے مبارک ہاتھوں پر ایمان لائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگان ملت کے فضل و کمال میں برکت عطا فرمائے اور نو مسلموں کو استقامت فی الدین اور پابندی شریعت کی توفیق بخشے۔ ناظرین جمعیۃ کی دلچسپی کیلئے فہرست نو مسلمین درج ذیل ہے۔

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

فہرست نو مسلمین

سابق نام	عمر	قوم	اسلامی نام
جنگ بہادر سنگھ	۲۰ سال	ٹھاکر	محمد علی بہادر
جوالا پرشاد	۳۵	کوری	رمضان علی
مادھو رام	۲۵	کھتری	حبیب اللہ
بینی	۲۴	چمار	رمضان خاں
رگھو نند	۳۵	برہمن دوبے	راحت علی
رام دئی	۲۵	جیسوارہ	عائشہ
بابو رام	۲۳	برہمن شاہ	قدرت اللہ
رام دئی	۲۵	چمار	امیرن
جبر سنگھ	۲۵	چوہان	عبداللہ
چھوٹے لال	۲۷	کرچھین	احمد علی
رگھبر دئی	۲۵	پاسی	غفورن
ہلاسی	۳۵	چمار	غلام محمد
امراؤ سنگھ	۱۶	راجپوت	عبدالرحمن
لالتا پرشاد	۲۳	اہیر	عبدالرحمن
ہرپال عرف شمبھو پال	۳۰	کائستھ	محمد علی
جہانا	۵۰	چمار	نصیبا
رام دین	۲۱	کوری	عبدالرحمن
شیو دین	۳۰	نٹ	عبداللہ
ڈھارا	۲۲	چمار	رحیما
بلدیو	۱۲	بھنگی	عبداللہ
بابو لال	[illegible]	اہیر	عبدالرحمن
بھوانی	۳۳	کہار	عبدالمجید
اے ولیم	۳۳	عیسائی (یورپین)	عبدالقادر
چھیدی لال عرف چھیدن	۴۰	بنگور	عبدالرحمن
رام پال سنگھ	۲۲	چھتری	عبداللہ

سابق نام	عمر	قوم	اسلامی نام
بچھن	۴۵ سال	عیسائی	شہیدہ
بجیا	۲۵	کنجڑی	فاطمہ
بدلو	۱۸	چمار	اختر علی
سکھدئی	۲۵	تیلی	فاطمہ
سموئیل عرف منے	۲۰	عیسائی	محمد سلیمان
شیو رانی	[illegible]	نٹنی	مریم
شیو پت سنگھ	۲۱	چھتری	عبدالرحمن خاں
گھورن	۲۴	دلیوارہ	رحیما
سندر	۳۵	دائی	کریما
رام چرن	۳۰	کہار	عبداللہ
رجپیہ (زوجہ)	۱۹	کوری پٹھان	کریما
[illegible]	۵۰	جیسوارہ (دونوں)	عبداللہ و مریم
بچن لال	۲۱	مالی	اللہ بخش
[illegible]	۱۷	کوری	[illegible]
[illegible]	۲۵	چمار	زینب
گوبندی	۳۰	پاسی	کریما
مونا	۴۰	لودہ	نصیبا
جواہر	۴۰	ریداس (چمار)	غلام محمد
سنہی	۳۰	چمار	عبدالرحمن
[illegible]	۴۵	لودہ	کریما
تلسی رام	۲۲	سنار	عبداللہ
گنپت	۳۱	راجپوت	عبدالغنی
سکھ رانی	۳۰	جیسواری	مریم
پرشاد	۲۵	پاسی	عبدالرحمن
سکوبرا	۴۰	اہیر	محمدی

خبر قیامت

عالم اسلامی

مصری طلبا اور سیاسیات سے علیحدگی

حکومت مصر کا جبر و تشدد

[illegible]

ایران افغانستان کے نقش قدم پر

طلبا کی یورپ کو روانگی

[illegible]

ایک فاحشہ عورت کا افغانستان سے اخراج

[illegible]

افغانستان میں چار باغیوں کو سزائے موت

[illegible]

شاہ افغانستان اور انسداد رشوت ستانی

خود تعقیب بد کر مجرموں کا سراغ لگایا

شاہ غازی امان اللہ خاں خلد اللہ ملکہ نے رشوت خواروں کی ایک جماعت کا بنفس نفیس سراغ لگایا ہے۔ آپ ایک سیاحت کے دوران میں چند دیہاتیوں سے ملے اور ان کے مال و اسباب کے متعلق گفتگو کی ... اثنائے گفتگو میں آپ نے اُن ملازموں کا پتہ معلوم کر لیا جو رشوت لیکر ناجائز طور پر تمباکو کی درآمد کی اجازت دیدیا کرتے تھے چنانچہ شاہ غازی نے کرنیز پہنچتے ہی جملہ کارکنان کی جانچ پڑتال کا [illegible]

شام میں قومی اجتماعات کی بندش

بیروت۔ حکومت شام نے امن و امان کی بحالی کے لیے قومی اجتماعات کو ممنوع قرار دیا ہے حکومت شام کے ایک وزیر نے اس کی وجہ یہ بیان کی کہ ملک میں قوم کے نام سے مختلف پارٹیاں قائم ہوگئی ہیں جن میں تصادم کا اندیشہ ہے اسلئے یہ امتناعی حکم صادر کیا گیا۔

[illegible]

افغانستان میں جبریہ فوجی خدمت

اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں کی حکومت نے طے کیا ہے کہ افغانستان میں فوجی خدمت جبریہ کر دیجائے جس کی مدت دو سال ہوگی۔

ترکی میں بدھوؤں کیلئے جبریہ تعلیم

قسطنطنیہ۔ حکومت نے ذرائع تعلیمات کے ذریعہ سے بدھوؤں کی تعلیم کے لیے ایک سکیم شائع کی ہے جس کی رو سے [illegible] مدرسین درکار ہونگے جو [illegible] سال سے زائد کے لوگوں کو لکھنے اور پڑھنے کی تعلیم دینگے۔

افغانی طلباء کا ورود قسطنطنیہ میں

[illegible]

افغانستان کی فیشنل ترقی

سامان حرب کی ساخت کیلئے کارخانوں کا اجرا

افغانستان میں جو فوجی ترقیاں روز افزوں عمل میں آرہی ہیں [illegible]

بیرون ہند

سابق زارروس کے اسباب کا نیلام

لندن۔ اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت سوویٹ ۵ نومبر کو سابق زار روس اور روسی شرفا کا سامان نیلام کرے گی۔

لارڈ برکنہیڈ کا قائم مقام

لندن ۱۸ اکتوبر۔ لارڈ برکنہیڈ اپنے عہدے سے مستعفی ہوگئے ہیں اب ان کی جگہ وائی کونٹ پیل وزیر ہند مقرر ہوئے ہیں۔ اس کے متعلق سرکاری اعلان کر دیا گیا ہے۔

امریکہ میں چینیوں کا قتل

[illegible]

ہندوستان

مگرانہ علاقہ جودھپور کے مظلوم مسلمان

عمال ریاست کی بہار تجویزیں کی طرف سے مجرمانہ غفلت

[illegible] جس کی وجہ سے مسلمانوں کے زخموں میں جھٹکے سروں میں چوٹیں کی ہیں کیڑے پڑ گئے ہیں۔ جسقدر لوگ گرفتار کئے گئے ہیں وہ سب مسلمان ہیں اور جیل میں ان پر اسقدر سختی کی جاتی ہے کہ جو کسی طرح بھی قابل برداشت نہیں [illegible]

بعض لوگ ایسے غریب ہیں جو خود مزدوری کر کے اپنے بال بچوں کا پیٹ پالتے تھے اور ان کے گرفتار ہونے کے بعد اُن کے بچے بھی فاقوں مرنے ہیں [illegible]

ڈاکٹر انصاری ملک کے حکیم کی تعلیم کی تاکید کرینگے

[illegible]

سائمن کمیشن کی خدمت میں اچھوتوں کی یادداشت

[illegible]

ایک ستر سالہ بڈھے کو عبرتناک سزا

گوجرانوالہ۔ ایک ۷۰ سالہ بڈھے کو ایک سات سالہ لڑکی کی عصمت دری کے جرم میں دو سال قید سخت کی سزا ملی ہے۔

> **بانی دار العلوم دیوبند کا حادثۂ ارتحال**
>
> **جناب مولانا حافظ محمد احمد مہتمم دار العلوم دیوبند کا انتقال**
>
> مولوی حبیب الرحمن صاحب ناظم دار العلوم دیوبند ۱۹ اکتوبر کو بذریعہ تار یہ افسوسناک خبر دیتے ہیں کہ
>
> جناب مولانا حافظ محمد احمد صاحب صدر مہتمم دار العلوم دیوبند سابق مفتی عدالت العالیہ حیدر آباد حضرت قاسم العلوم کی سچی یادگار او نسل قاسمی کے سرپرست اعلیٰ نے ۱۸ اکتوبر کو بوقت ایک بجے دن ریلوے اسٹیشن نظام آباد پر جبکہ آپ حیدر آباد سے واپس تشریف لارہے تھے انتقال فرمایا۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون
>
> مرحوم نے یہ سفر اس غرض سے کیا تھا کہ آپ اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کو حضور کا وہ وعدہ یاد دلائیں کہ جب حضور پرنور ... میں رونق افروز ہونگے تو اس موقع پر دار العلوم دیوبند کو بھی اپنے قدوم میمنت لزوم سے سرفراز فرمائیں گے۔
>
> آپکی اندوہناک اور اچانک موت اس امر کا ایک کھلا ہوا ثبوت ہے کہ آپ دار العلوم دیوبند سے سچی ہمدردی اور محبت رکھتے تھے اور جس طرح کہ آپنے اپنی زندگی کے چالیس سال دار العلوم کی خدمت میں صرف کئے اسی طرح آپ کی زندگی کا آخری لمحہ بھی اسی کی خدمت میں ختم ہوا۔ تاہم بارگاہ رب العزت اللہ سے ہمیں یقین ہے کہ خدائے قادر و برتر آپکو آپکی خدمات کا ضرور صلہ دیگا۔

> مرنے کے بچ گئے [illegible]
>
> دواخانہ حاذق الحکما دہلی

> سوکیٹ گولڈن سٹواچ [illegible]
>
> ایس ایم عثمان [illegible] واچ کلاک [illegible] بازار چاندنی چوک دہلی

مولانا ظفر علی خاں کا بیان

ذیل میں اس بیان کا اقتباس درج کیا جاتا ہے جو مولانا ظفر علی خاں صاحب نے ہندوستان ٹائمز کے نمائندہ کو دیا ہے:۔

وہ طریقہ جس سے جمعیۃ العلماء کے ارکان خصوصاً مولانا مظہر الدین اور مولانا احمد سعید صاحب نے طبقہ جہلا کے جذبات کو اسفل ترین ذہنیت کے مطابق کرایہ کا ٹٹو بنانے کے لیے برانگیختہ کیا اور ان کو وہ تمام باتیں کرنے کی ترغیب دی جو فطرت انسانی میں نہایت مذموم خیال کی جاتی ہیں نہایت نفرت انگیز اور پرزور طریقہ پر ملامت کئے جانے کے لائق ہے۔ اگر اس قسم کی باتوں کی روک تھام نہ کی گئی تو مختلف قوموں کے تعلقات میں خوشگواری پیدا ہونے کی کوئی امید نہیں کی جاسکتی۔

میں خود کمیٹی کی اس تجویز کے خلاف ہوں اور میری خواہش ہے کہ جسقدر جلد یہ منسوخ ہو جائے بہتر ہے لیکن مولانا مظہر الدین اور مولانا احمد سعید کو یہ بھی دیکھنا چاہیے تھا کہ کمیٹی کے فیصلوں کی پوری پوری ذمہ داری کمیٹی کے صدر کی ذات پر عائد ہوتی ہے جو نہ ہندو نہ مسلمان بلکہ سفید فام ملوکیت کا ایک حاشیہ بردار ہے۔

اس فیصلہ کا مخلوط انتخاب کے طریقے سے کوئی واسطہ نہیں ہے جس کے خلاف مسلمانوں نے جمعیۃ کے جلسہ میں صدائے احتجاج بلند کی ہے۔

ان کلیف دہ سوتوں میں ممکن ہے کہ کمیٹی کے دوبارہ ہندو ممبر جنکا مقصد [illegible] کے حاصل کرنے میں کسی مسلمان کے ووٹ کی ضرورت نہیں ہوتی اپنے ہمسایہ مسلمانوں کو پریشان کرنے کیلئے کوئی فرقہ وارانہ شرارت شروع کر دیں۔

سور کا گوشت علانیہ طور پر بکے گا گوشت کے جواب میں چسپاں کردیا جاتا ہے اور جھٹکہ فرقہ وارانہ بدگمانی پھیلانے کا سبب بیان کیا جاتا ہے [illegible]

ڈاکٹر انصاری فرماتے ہیں کہ گراں گورنمنٹ سچائی کے ساتھ یہ تجویز پیش کی ہے [illegible]

بادشاہی مسجد کے پیڈروں نے مخالفت کے لیے جو ہتھیار استعمال کیا کہ انہوں نے اس معاملہ میں ذہنی منفرت سے اپیل کی ہے اس سے صاف طور پر ان کی غلامانہ ذہنیت کا پتہ چلتا ہے۔ اور اس حقیقت کا ایک ناقابل انکار ثبوت ملتا ہے کہ ان حضرات نے سیاسی ریاکاری کے لئے مذہب کو محض ایک آڑ بنا لیا ہے۔

چمار کا پانی پینے سے ایک برہمن ناپاک ہوگیا

[illegible] دوبارہ مذہب میں داخل ہونے کا جرم یہ تھا کہ اس نے ایک چمار کے برتن سے پانی پی لیا تھا۔

پشاور کے سکھوں میں کیس کٹائی

امرتسر میں جو نوجوان سکھوں نے اپنے کیس کٹوانے کی مہم جاری کر رکھی ہے سنا گیا ہے کہ یہ ہوا پشاور میں بھی پہنچ گئی ہے چنانچہ ایک سکھ نوجوان نے اپنے کیس کٹوا دئے ہیں۔

ریاست جام نگر میں تشدد

دسہرہ کے موقعہ پر جیو ہتیا حکماً بند

جام نگر کے راجہ نے گذشتہ سال کی طرح امسال بھی یہ حکم جاری کیا ہے کہ دسہرہ کے موقعہ پر ریاست میں کوئی شخص جیو ہتیا نہ کرے خلاف ورزی کرنے پر سزا دی جائے گی۔

سورت کا بدلگام ایڈیٹر دوبارہ جیل میں

سورت کے ہندو اخبار کے ایڈیٹر پر قابل اعتراض مضامین اور توہین انبیاء کے سلسلہ میں جو مقدمہ قائم کیا گیا ہے وہ پہلے ضمانت پر رہا تھا مگر اب اطلاع آئی ہے کہ اس کی ضمانت منسوخ کر دی گئی اور دوبارہ جیل میں ڈالدیا گیا ہے۔

غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں مخلصانہ گذارش

ذیل کا مراسلہ اعلیٰ حضرت شاہ غازی کی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے۔

بحضور اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں۔ کابل۔

معمولی اختلاف کی وجہ سے کسی کو قتل کر دینا خلاف انسانیت فعل ہے میری التجا ہے کہ اتحاد و اتفاق پیدا کیا جائے اور وسیع الخیالی حکمت عملی کی طرح ڈالی جائے۔

(مرسلہ مراد خاں۔ از حیدر آباد دکن)

آل فرنٹیر پارٹیز کانفرنس کا التوا

مولانا محمد علی صاحب کا انتظار

پشاور خلافت کمیٹی کو مولانا شوکت علی صاحب اور مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی معتمد جمعیۃ خلافت نے بذریعہ تار ہدایت فرمائی ہے کہ وہ صوبہ سرحد کی مجوزہ آل مسلم پارٹیز کانفرنس کو اسوقت تک ملتوی کرے جب تک مولانا محمد علی صاحب یورپ سے واپس نہ آجائیں چنانچہ اس آخری وجہ سے اور نیز بعض کارکنان خلافت کی مخالفت کی وجہ سے کانفرنس ملتوی کر دی گئی ہے۔

مٹیابرج میں فرقہ وارانہ فساد

کلکتہ۔ مٹیابرج جو نیس برگنہ کا ایک مرکز ہے وہاں ہندو مسلم فساد ہوگیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مقام مذکور میں ہندو محض کا کرشمہ دل کر رہے تھے کہ مسلمان اُن پر حملہ آور ہوئے [illegible]

مالیر کوٹلہ کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ

مولانا شفاعت اللہ خاں بری کر دئے گئے

[illegible]

پریاگ کے ہندوؤں کا جنون

مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار

الہ آباد کے ہندوؤں نے حکام ضلع کے اس حکم کے خلاف کہ مسجدوں کے سامنے مغرب کے وقت کسی جلوس کے ساتھ باجہ نہ بجایا جائے احتجاج کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ اس سال بھی رام لیلا کا جلوس نہ نکالا جائے۔ ہندوؤں کے اس جنون کو چار سال ہوگئے ہیں۔

حضور نظام کی تشریف آوری

مولانا ناظر احمد صاحب عثمانی حیدر آباد دکن سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ حضور نظام ۲۵ اکتوبر کے بجائے ۲۹ اکتوبر کو حیدر آباد سے روانہ ہوں گے۔ تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔

(قارئین کرام کو یاد رکھنا چاہیے کہ اعلیٰ حضرت کے ورود مسعود کے موقع پر الجمعیۃ کا جو مخصوص نمبر سلطان العلوم نمبر کے نام سے نکلنے والا ہے وہ اپنے مضامین اور معلومات کے اعتبار سے ایک نایاب ذخیرہ ہوگا۔ خریداران کے لیے [illegible] ہے کہ اپنے احباب اور اعزہ کیلئے اس خاص نمبر کا خریدار بنائیں۔ قیمت فی پرچہ ۸ آنہ ہے۔ "الجمعیۃ")

امرتسر میں ایک اڈیٹر کا قتل

امرتسر ۱۹ اکتوبر۔ نہال سنگھ جو مقامی اردو اخبار آہو والیہ گزٹ کے ایڈیٹر تھے اور تقریباً ستر سال کے کبیر السن بزرگ تھے ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ شب ان کو کسی نے سخت زخمی کر دیا اور شدید زخموں سے وہ جانبر نہ ہوسکے۔ وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ موصوف نے شہری لوگوں کے خلاف مضامین کا سلسلہ شروع کر رکھا تھا جس کے صلہ میں یہ دفعہ ظہور پذیر ہوا۔

نہرو رپورٹ کی مخالفت اور کمیشن کا خیر مقدم

بجنور ۱۷ اکتوبر۔ بزیر نگرانی جمعیۃ مسلمانان بجنور نے ایک عام جلسہ کر کے نہرو رپورٹ کی مخالفت کی اور سائمن کمیشن کے خیر مقدم کی تجویز منظور کی اور ان حامیان قوم کی مذمت کی جنہوں نے نہرو رپورٹ کی تائید کی ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

موچی باغ کے ایک شہید کی یاد میں

افسران پولیس کے نام ناظم جمعیۃ علماء کی چٹھی

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے دہلی کی چیف کمشنر ڈپٹی کمشنر اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سٹی کے نام ۱۵ اکتوبر کو ارسال فرمائی ہے۔

جناب عالی! موچی باغ میں جو قتل ہوا ہے اس سے شہر میں سخت بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ مجھے آپ کے انصاف سے امید ہے کہ آپ اس معاملہ کی پوری تفتیش فرمائیں گے۔ چونکہ موچی باغ کے قلیل مسلمان سخت خائف ہیں اس لیے پولیس کے انتظام کی ضرورت ہے۔

سول ہسپتال میں اندھیرا

[illegible]

شاہدرہ میں مہتروں کا میلہ

کہاروں نے پانی پلانے سے انکار کر دیا

کل بتاریخ ۱۷ اکتوبر کو شاہدرہ میں جمنا پار کے ملحقہ دہلی کے مہتروں کا میلہ ہوا جس میں بالمیکی سبھا کی طرف سے مہاشہ لال رنگ بھیک کے ہمیں بھیجے اور مہاشہ نانک چند ایڈیٹر دلت ادہار سبھا کا دیا گیا ان ہوا پانی کیلئے ایک پیاؤ کا بھی انتظام تھا لیکن افسوس ہے کہ ہندو کہاروں نے مہتروں کے پیاؤ کے واسطے پانی دینے سے صاف انکار کر دیا۔ دھرم بھرشٹ جاتے تھے مجبوراً بلیغ مسلمان بہشتیوں سے لینا پڑا۔

ایک زبردست جعل سازی

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ دہلی کے مسمی محمد ابراہیم بمبئی سے خرید نے نکلے۔ وہاں پر محمد ابراہیم کے مین چار واقفکار ملے۔ جوان کو اپنے مکان میں لے گئے جب محمد ابراہیم سوگئے تو انہوں نے ان کی جیب سے ۱۲ سو روپے نکال لیے۔ جب محمد ابراہیم کو معلوم ہوا تو انہوں نے بمبئی پولیس میں اطلاع دی پولیس نے تفتیش شروع کی۔ اور محمد اسحاق کو بمبئی میں گرفتار کیا [illegible]

مسٹر ٹومس کی جگہ مسٹر عبد الرحیم

[illegible]

یدخلون فی دین اللہ افواجا

دین فطرت کی کشش

[illegible] محمد سلامت اللہ صاحب انصاری در جناب مولانا محمد یحییٰ تحیۃ اللہ صاحب انصاری کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے ہیں [illegible] بزرگان ملت کے فضل و کرم سے برکت عطا فرمائے اور نو مسلموں کو استقامت فی الدین عطا فرمائے [illegible] کی دلچسپی کیلئے فہرست نو مسلمین درج ذیل ہے۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علمائے ہند

فہرست نو مسلمین

سابق نام	عمر	قوم	اسلامی نام
جنگ بہادر سنگھ	۲۰ سال	ٹھاکر	محمد علی بہادر
جوالا پرشاد	۳۵ ٫٫	کوری	رمضان علی
مادھو رام	۲۵ ٫٫	کھتری	حبیب اللہ
بینی	۲۴ ٫٫	چمار	رمضان خاں
رگھو نند	۳۵ ٫٫	برہمن دوبے	راحت علی
رام دئی	۲۵ ٫٫	جیسوارہ	عائشہ
بابو رام	۲۳ ٫٫	برہمن سناڈھ	قدرت اللہ
رام دئی	۲۵ ٫٫	چمار	امیرن
جبر سنگھ	۲۵ ٫٫	چوہان	عبد اللہ
چھوٹے لال	۲۷ ٫٫	کرسچین	احمد علی
رگھبیر دئی	۲۵ ٫٫	پاسی	غفورن
بلاسی	۴۵ ٫٫	چمار	غلام محمد
امراؤ سنگھ	۱۶ ٫٫	راجپوت	عبد الرحمن
لالتا پرشاد	۲۳ ٫٫	اہیر	عبد الرحمن
ہربال عرف شمبھو دیال	۳۰ ٫٫	کائستھ	محمد علی
ہانا	۵۰ ٫٫	چمار	نصیباً
رام دین	۲۱ ٫٫	کوری	عبد الرحمن
شیو دین	۳۰ ٫٫	نٹ	عبد اللہ
دُلارا	۲۲ ٫٫	چمار	رحیماً
بلدیو	۱۲ ٫٫	بھنگی	عبد اللہ
بابو لال	۲۲ ٫٫	اہیر	عبد الرحمن
بھوانی	۳۲ ٫٫	کہار	عبد المجید
اے ولیم	۳۲ ٫٫	عیسائی (یوروپین)	عبد القادر
چھیدی لال عرف چھیدن	۴۰ ٫٫	لیکور	عبد الرحمن
رام پال سنگھ	۲۲ ٫٫	چھتری	عبد اللہ

سابق نام	عمر	قوم	اسلامی نام
بچھمی	۵۰ سال	عیسائی	شہیدہ
انجیا	[illegible]	[illegible]	فاطمہ
بدلو	۱۸ ٫٫	چمار	اختر علی
سکھدئی	۲۵ ٫٫	تیلی	[illegible]
سموئیل عرف [illegible]	۲۰ ٫٫	عیسائی	محمد سلیمان
شیو رانی	[illegible]	تیلی	مریم
شیو پت سنگھ	۲۱ ٫٫	چھتری	عبد الرحمن خاں
گھورن	۲۴ ٫٫	[illegible]	رحیماً
سندر	۳۵ ٫٫	[illegible]	کریماً
رام چرن	۳۰ ٫٫	کہار	عبد اللہ
رجیہ	[illegible]	[illegible]	کریماً
[illegible]	۵۰	جیسوارہ	[illegible]
[illegible] لال	۲۱ ٫٫	مالی	اللہ بخش
[illegible]	۱۸ ٫٫	کوری	فاطمہ
بیرا	۲۵ ٫٫	چمار	زینب
گوبندی	۳۰ ٫٫	پاسی	کریماً
موتا	۴۰ ٫٫	لودہ	نصیباً
جواہر	۴۰ ٫٫	پاسی (چمار)	غلام محمد
سنبھی	۲۰ ٫٫	چمار	عبد الرحمن
ستالا	۴۵ ٫٫	لودہ	[illegible]
[illegible] رام	۲۲ ٫٫	سنار	عبد اللہ
گنپت	۲۱ ٫٫	راجپوت	عبد الغنی
سکھ رانی	۳۰ ٫٫	جیسواری	مریم
[illegible] پرشاد	۲۵ ٫٫	پاسی	عبد الرحمن
ٹھکورا	۳۰ ٫٫	اہیر	محمد علی

سواء السبیل کلیمی

مالا بُدَّ کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر: سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی، کوچہ چیلاں، دہلی

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

مینیجر دواخانہ لطف شباب، کوچہ چیلاں، دہلی

قانون محبت یعنی کالا جادو

طلاء بادنجان مُشکی

بڑھاپے میں جوان بننا ہے

اصفہانی خضاب

اگر آپ میں مذہبی ذوق ہے

نفع کا سودا

ناظرین سے التماس ہے

ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی۔ دہلی

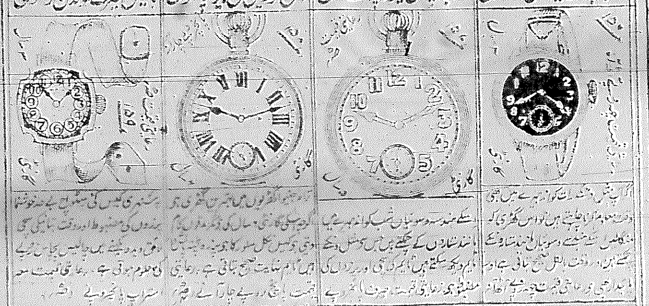

محبوبۂ کربلا

یزید تھیٹر میں

کربلا کے خونی مناظر

آپ کا گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

بی بی فاطمہ

اکسیر جذام

بچوں کا تحفہ

خیر المصابیح

گھر میں رکھنے والی چار چیزیں جن کا ثانی دوسرا نہیں

امرت دھارا

امرت دھارا اگھر میں جیب میں ہمیشہ موجود رہنی چاہیے

امرت دھارا مرہم

کوئی حیوانی چربی شامل نہیں ہے

چار 4

امرت دھارا صابن

امرت دھارا انجن یعنی

کیا آپ کو خبر نہیں؟

اسلامی نصاب تعلیم

باہ اور ان کی طاقت آپ میں

اچار

عورتوں کے حسن و خوبصورتی میں چار چاند لگانے والے سنہری خوشنما زیورات

سنہری جالدار چوڑیاں

حنیف نصیر برادرس، کلاں محل، دہلی

شمیم کا اسم

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۳ — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ابو الطیبان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ سنہ ہجری مطابق ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۰

جزیرۃ العرب کے چپہ چپہ میں یورپ کی ریشہ دوانیاں

سلطان مسقط پر انگریزوں کا دام تزویر

مملکت عمان و مسقط کے دلچسپ حالات

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

جنگ عظیم کے بعد سے یورپ کی بہت سی طاقتیں جزیرۃ العرب کی سرزمین کو اپنی استعماری سرگرمیوں کے لیے تختۂ مشق بنائے ہوئے ہیں ... [illegible]

ریگستان کے ۵۰۰ میل کا سفر

[illegible]

سلطان مسقط کا نظام عمل

[illegible]

سرزمین اسلام میں بتوں کا احیا

[illegible]

عرب کا سب سے پرانا ملک

عمان جزیرۃ العرب کا سب سے پرانا ملک ہے جہاں اب تک سفر کے لیے سوائے اونٹوں کے کاروان کے کوئی دوسرا ذریعہ مستقل نہیں ہے۔ یہاں کے باشندے پکے مسلمان ہیں۔ اور عورتیں سختی کے ساتھ پردہ کرتی ہیں۔ تاریخ اس کی شاہد ہے کہ یہاں رومیوں کے زمانے سے لیکر آج تک کوئی جنگ ہوئی ہے اور نہ جنگ آزما فوجوں نے اپنے ڈیرے ڈالے ہیں۔ اس ملک کے فرمانروا یعنی سلطان مسقط و عمان آج کل لندن میں سیر و سیاحت کی غرض سے آئے ہوئے ہیں۔

چند امریکن پادریوں کا مشن

مسقط کے شہر میں جو خلیج عمان پر واقع ہے سلطان کا محل ہے اور مسٹر ٹامس ہی ہیں ایک درجن سے کم یورپین رفقاء کے ساتھ رہتا ہے۔ ان میں سے چند امریکن مشنری ہیں۔ ایک برطانوی کرنل ہے اور ایک ہندوستانی فوج کا افسر ہے جو سلطان کی افواج کا کمانڈر ہے۔ مگر یہاں مسٹر ٹامس کے لیے دلچسپی کے بہت سے سامان مہیا ہیں جن کے باعث انہیں تنہائی کا احساس نہیں ہوتا ہے۔

ایک انگریز کی وزارت

سلطان موصوف کی حکومت ساڑھے پانچ لاکھ نفوس پر ہے جن کا طرز معاشرت آج بھی وہی ہے جیسا کہ ایک ہزار سال قبل تھا۔ مگر باوجود اس خصوصیت کے یہ حیرت کیسا تھ ناجائیگا کہ ان کا وزیر مال اور مشیر خصوصی ایک انگریز ہے جس کا نام مسٹر برٹرام ٹامس ہے۔ اس انگریز افسر کا قدیلیا ہے اور انہیں دلکش ہیں اور صورت سے سنجیدگی و متانت ٹپکتی ہے۔ وہ آج کل یورپ کی سیر و سیاحت میں سلطان کا رفیق سفر ہے۔

انگریزوں کے مشاغل

ڈیلی کرانیکل کے ایک مراسلہ نگار کا بیان ہے کہ مسٹر ٹامس نے اس سے کہا کہ ہمیں ٹینس، برج اور پولو کھیلنے کے لیے مل جاتے ہیں۔ اور جب کبھی خلیج ایران کے ایرانی برطانوی جہازات اس طرح آ نکلتے ہیں تو ہم ان سے برج ہی کھیل لیتے ہیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم کبھی کبھی وسط عرب کے ایک صوبہ تک جو امیر سلیمان (؟) کے نام سے موسوم ہے سفر کرتے ہیں اور وہاں خوب شکار ہوتا ہے۔ میرے فرائض منصبی کا یہ تقاضا ہے کہ میں ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتا رہوں اور یہ سفر ہمیشہ اونٹوں پر کیا جاتا ہے ایک موٹر کار کسی طرح بھی اس مقصد کے لیے موزوں نہیں ہے۔

حضرت اقدس و اعلیٰ کا ورود دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

۱۸ اکتوبر ... اعلیٰ حضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خان بہادر فرمانروائے دکن ... جمعیۃ علماء ہند کے اخبار الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ ایک خاص نمبر

سلطان العلوم نمبر

کے نام سے نکالے۔ اس پرچہ میں ملک کے بہترین انشاپردازوں اور شاعروں کے نظم و نثر ... کے مضامین شائع ہوں گے ... سلطنت دکن کے اجتماعی حالات ... معلومات پر مشتمل ہوگا ... مشتہرین اور ایجنٹوں کو جلد سے جلد ...

منیجر الجمعیۃ دہلی

ایک ہزار روپیہ انعام اس شخص کو دیا جائیگا جو ثابت کرے کہ معجزہ دنیا میں

دق و سل

[illegible]

سینکڑوں میں سے چند تازہ خطوط کا خلاصہ

[illegible]

خاص رعایت صرف ایک ہفتہ کے لئے

[illegible]

منیجر کوثر فارمیسی دہلی

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن

[illegible]

عرق زور آور یا آب حیات

[illegible]

سفوف شفا

روغن بے نظیر

سفوف قبض کشا

آفتابی سرمہ

اکسیر شباب

اکسیر دماغ

اشفاق احمد منیجر ندیریہ دواخانہ پرتھاول ضلع مظفر نگر یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

ظفر الملۃ کا نیا الہام

جلوہ زار آتش دوزخ ہمارا دل سہی
فتنۂ شور قیامت کسکی آب وگل میں ہے

اشاعت ماسبق میں ہم نے مولانا ظفر علی خاں کے متعلق ...

دوسری تجلیس

تیسری تجلیس

الجمعیۃ کے خلاف قانونی مشورہ

(باقی آئندہ)

تبلیغی فسانہ

کفرستان یورپ میں ایک سادہ روح
قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش
(۹)

سادہ تری کی ماں نے ... آج غسل کیا ... اس خیال سے کہ ... طبیعت خراب نہ ہو جائے ...

(باقی آئندہ)

نکات و لطائف

حوادث و احکام

برقیات

عالم اسلامی

گورنر قندھار کی رہائی

لوے جرگہ میں شہریار نادری کی تقریر پر گرما گرم بحث

ایران میں مذہب عیسائیت کی تبلیغ

شہریار نادری کی خدمت میں شاہ ایران کے تحفے

بیرون ہند

چین میں قتل اور عورتوں کا اغوا

ہندوستان

سرحد پر فوجی تیاریاں

سورت کے فسادات

مہاراجہ نابھہ کی لڑکی نے بال کٹوادئے

مہاراجہ سخت ناخوش ہیں

لوئر کمیشن میں کوئی مسلمان کامیاب نہیں ہوا

بالشویک اور مزدور پارٹی

ملک معظم کی خدمت میں لارڈ کھیڈ کا آخری سلام

سائمن کمیشن کی تحقیقات

پولیس جنگلات ... کی اہلیت کا اعتراف

سائمن کمیشن کے روبرو ... شروع ہوئی جس میں کا انحصار ...

... کی وجہ سے پولیس ہر کام کا بہت بوجھ ہے ... رشوت ستانی کی شکایات ...

... بھرتی شروع ہوئی

مہاراجہ نابھہ کا وظیفہ کم کردیا گیا

سکھ نہرو رپورٹ کی مخالفت میں

مدراس میں ایک اسٹیشن ریل ... بہ گئی

ایک اسٹیشن تباہ

مولانا محمد علی صاحب کی مراجعت وطن

بارڈولی کی صدائے بازگشت

حکومت کی بدعہدی اور لیڈروں کا اختلاف

سر ... بچ گئے

... دواخانہ صادق ... دہلی

... کے سلسلہ میں ... ملزم بری

سورت کا فرقہ وارانہ فساد

ضمانت پر رہائی

فیروزپور کے اچھوتوں میں بیداری

ہم کو اسلام میں مساوی حقوق مل سکتے ہیں

لاہور میں ایک ... کا حادثہ

۳ ہلاک ۵ مجروح

بعد کی خبر

فسادات سورت کا شاخسانہ

۱۲ ہندو مسلمانوں کی مزید گرفتاریاں

حضور نظام اور ڈاک کا انتظام

سابق مہاراجہ نابھہ کو رہا کیا جائے

سائمن کمیشن

اچھوت اقوام کے نمائندہ کی شہادت

دہلی میں کیا ہورہا ہے

ایک یورپین لیڈی کی شدھی

ایک گمشدہ کی تلاش

ایڈیٹر پیشوا اور الاماں کا سنجوگ

امام صاحب جامع مسجد کی مساعی حسنہ

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

مولانا شوکت علی صاحب کی قابلانہ تقریر

مراسلات

ریلوے کلرکوں کی شرارت

نو مسلم میاں بیوی آریوں کے نرغہ میں

حالات رنگون

اخبار الجمعیتہ کے ایجنٹ

... ان کو ماہوار کمیشن ۵ روپے ... دیا جائے گا ...

منیجر

اخبار الجمعیتہ دہلی

علم و ادب کے جواہر ریزے

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تاریخ القرآن	[illegible]	کلیات ربانی	[illegible]	سوانح عمری خواجہ معین الدین	[illegible]	فتاوی رشیدیہ کامل	[illegible]
[illegible]		[illegible]		اوراد و ظائف	[illegible]	نبراس الساری فی	[illegible]
[illegible]		[illegible]		محافظ الصبیان	[illegible]	اطراف البخاری	[illegible]
[illegible]		[illegible]		تفسیر بیضاوی	[illegible]	تذکرۃ رسول صلعم	[illegible]
[illegible]		[illegible]		تفسیر مظہری	[illegible]	ہدایۃ المبتدیہ	[illegible]
[illegible]		[illegible]		ڈیڑھ پارہ عربی	[illegible]	ابدی نجات	[illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

بال بچوں کی جان اور آبرو بچانے کی فکر کرنے لگے اور ...

چالیس انسانوں کی طاقت آپ میں

چندن کے اندر پیدا ہو سکتی ہے

طلاء بادنجان مشکی

بڑھاپے میں جوان بننا ہے

آپکو اطلاع دیجاتی ہے

اسلامی نصاب تعلیم

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں دہلی

گھر بیٹھے دولت حاصل کرنا چاہو!

۵ انچ ۱۵ گز ہے۔ نادار ی کی وجہ سے پختہ دیواریں یا چھت قائم کرنے کی نوبت نہیں آئی تھی۔ اور ابتدائی تعمیر میں ٹھیکیدار موضع زیالک موضع تعلقہ دار گدھا بلیٹی نے اجازت دی تھی۔ بار مضان سے رواں تعلقہ دار صاحب موصوف کی طرف سے کوئی مزاحمت نہیں ہوئی اب جبکہ مسلمانوں نے پختہ تعمیر کا سامان فراہم کیا اور پھونس کے سائبان کے بجائے چھت بنانیکا ارادہ کیا تو علاقہ دار کی طرف سے بذریعہ پنڈت برج موہن تحصیلدار علاقہ قریہ کے مسلمانوں کو تراویح پڑھنے سے نیز جماعت قائم کرنے سے روکا گیا۔ باعث مسلمانان موضع نے خالق کائنات کی فرماں برداری کو علاقہ دار صاحب و پنڈت برج موہن صاحب تحصیلدار کی تابعداری سے اہم سمجھا اور ادائے فرائض سے نہیں رکے۔ اپ کی وجہ سے اشدھی اور سنگھٹن ماؤں سور ذریک ہور ہائی میں حرکت پیدا ہوئی اور غلغلہ نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد "مسلمانان مذکور کو زیر کرنے اور مسجد مذکورہ کو شہید کرنے کی فکریں دماغوں میں گونجنے لگیں اور بعض ذمہ دار حکام نے بھی اس سنگھٹنی جنون میں حصہ لیا۔ وقتاً فوقتاً موضع مذکور کی مسلم رعایا کو بیجا حملوں اور ناجائز دباؤ سے مرعوب کیا گیا۔ اور اشدھی کے فضائل اور ترک نماز وغیرہ کی خوبیاں ہفتہ وار لیکچروں سے دکھائی گئیں۔ مگر باستقلال مسلمانوں نے کسی طرح مذہبی روگردانی کو پسند نہیں کیا اور برابر مسجد میں با جماعت نماز ادا کرتے رہے۔ انجام کار یہ روز بد دیکھنا پڑا کہ منگل کے دن نو بجے ۱۲ ماہ جون ۲۵ء کو سنگھٹنی سورما پنڈت برج موہن صاحب تحصیلدار علاقہ ایلیچی باغیری دو یا ڈھائی سو سپاہیان ہنود مظلوم مسلمانوں کے عبادت خانہ کو مسمار کرنے اور سامان تعمیر کو ضائع و برباد کرنے کے لئے آن دھمکے۔ اسوقت حافظ جان محمد مہیار و جان محمد حجام مسجد میں ستم گاروں کی ستم آرائی سے بے خبر تلاوت قرآن میں مصروف تھے۔ ان ظالم سورماؤں کا پہلا بزدلانہ حملہ یہ ہوا کہ ان ہر دو بچوں کو تلاوت قرآنی سے روک کر دست برست دیگرے پا بدست دیگرے کی مصداق گھسیٹ کر باہر پھینکا گیا قرآن پاک کی بے حرمتی حیب دل خواہ کرنے ہی کو نغفے کر جھنگوں نے نہایت عاجزی سے رحم کی درخواست کرتے ہوئے قرآن ...

... اور منانت سے ان معاملات پر غور کرینگے اور مستحب امور کے جاری کرنے پر ہر قسم کی جنگ کو موقوف کر کے صلح جو اور امن پسند ہونے کا ثبوت دیں گے۔ (نامہ نگار از رنگون)

سنگھٹنی سورماؤں کے روح فرسا کارنامے

مسجد کو شہید کر کے زمین کے برابر کر دیا گیا

قرآن پاک کی بے حرمتی کا المناک حادثہ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

... پر لب سڑک پختہ ایک مسجد نام بغرض ادائے فریضہ مرہب زمیندار مسلمانوں نے سترہ یا اٹھارہ برس سے تیار کی تھی جس کا عرض و طول ...

ناظرین سے التماس ہے

اگر آپکو بہترین خوشنما پائیدار صحیح وقت دینے والی گھڑی کی ضرورت ہو اور آپ درحقیقت یہ چاہتے ہوں کہ تھوڑے دام خرچ کر کے ایک اچھی اور ... سے قابل گھڑی آپکو مل جائے تو اس مخلصانہ ہدایت مندرجہ پر عمل کیجئے کہ قدیم اور مشہور فرم

ایس - ایم عثمان اینڈ کمپنی - دہلی

جوتشی شب کی گولڈن رسٹ واچ | خوشنما پائیدار شب بیں ریڈیم الارم دار ٹائم پیس | چاندی کیس کی جولیدار لیور رسٹ واچ

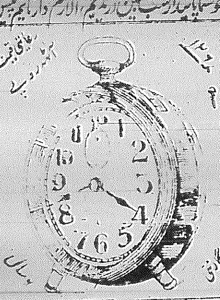

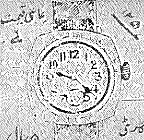

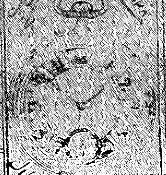

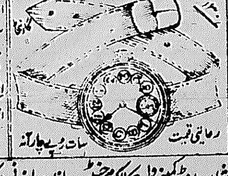

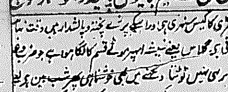

سنہری کیس کی پاکٹ واچ

منیجر ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک نمبر دہلی - تار کا پتہ "واچ"

... نوٹ - محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا

مسلمانوں کو ... مسجد کا معاملہ ...

ترجمہ کردہ جمعیۃ مرکزیہ اسے اعرابی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ

اسمائے گرامی معطیان چندہ	مد	ماہوار چندہ	متفرق	زکوٰۃ	میزان
[illegible]	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	جمعیۃ	[illegible]	[illegible]		[illegible]

سید محمد شفیع عفی عنہ خازن جمعیۃ علماء ہند دہلی

شاہ افغانستان کے سامنے تمام بادشاہ جھک گئے

افغانستان کونسل کا شاہ ... اعلیحضرت جلالۃ الملک شاہ افغانستان ...

مختصر فہرست مضامین حصہ اول ...

مختصر فہرست مضامین حصہ دوم ...

افغانستان میں زبردست انقلاب

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

ممنہیار

رجسٹرڈ نمبر ال ۱۰۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق یکم نومبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۱

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

ایک شریف النفس اور بہادر قوم کیساتھ برطانیہ کی حکمت عملی

(خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

(۱)

سرحدی قبائل کے متعلق عام غلط فہمی

سرحدی قبائل کے متعلق عام خیال یہ ہے کہ وہ نہایت بے رحم اور سفاک ڈاکو ہیں جن کی وحشت و بربریت اس حد تک بڑھی ہوئی ہے کہ ان میں اور جنگلوں کے وحشی درندوں میں کوئی امتیاز نہیں کیا جا سکتا ہے ...

وہ سوائے اپنی زبان کے دنیا کی اور کوئی دوسری زبان نہیں جانتے ... ان کی زبان کوئی ادبی زبان نہیں ہے ...

مکمل آزادی کا معیار

انفرادی آزادی کے ساتھ شیرازہ بندی کا احساس

وطن پرستی کے اعلیٰ جذبات

مخلص دوستوں کے ساتھ وفاداری

جذبات وفاداری کی تصدیق

سلطان العلوم نمبر

اصل شاعت سے ہزاروں کی تعداد میں زائد شائع کیا جائیگا

مشتہرین الجمعیۃ

	ایک رنگ	دو رنگ	تین رنگ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھٹی

مشتہر منیجر بال جیون کار خانہ علی گڑھ شہر (یو۔پی)

تین شٹ والا بیش خضاب

پیٹنٹ ٹریڈ مارک

دی ڈینس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

اگر آپ میں مذہبی ذوق ہے

منیجر مطابع قریب مظاہر علوم سہارنپور

قانون محبت کا جادو

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

اکسیر جذام

مدرسہ ... جامع العلوم

اچار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۷ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

ظفر الملۃ کا نیا الہام

جلوہ زار آتش دوزخ ہمارا دل سہی
فتنۂ شور قیامت کس کی آب و گل میں ہے

(۲)

چوتھی تلبیس

افغانستان میں تشدد

مسٹر جینا اور نہرو رپورٹ

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۹)

حوادث و احکام

نکات و لطائف

طلاء جہانگیری

صمرت بخش گولیاں

ان گولیوں کے استعمال سے ایک عجیب و غریب سرور محسوس ہوتا ہے

معجون خاص الخاص

حبوب ممسک

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین خان جذام او بواسیر مقام جہنجھا ڈاکخانہ ہیماہی ضلع بھاگلپور

اسلامی نصاب تعلیم

علامہ مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا حافظ محمد عبد التواب صاحب ملتانی کی مقبول و مفید تصانیف

ملنے کا پتہ: ... خلیل الرحمن کتبخانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

شب استیاں کی گھڑیاں

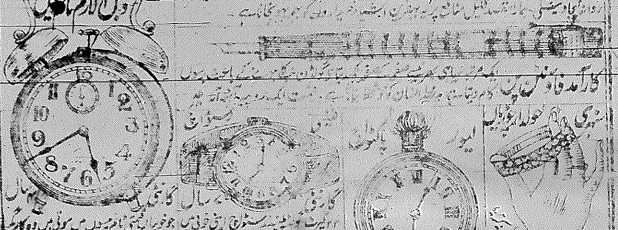

چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

کہ ہم نے ایک خوشبو دار ذائقہ خوشرنگ مفرح اور ہاضم خوشبودار زعفرانی مرغوب و دلپسند چٹنی خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ جو دسترخوان کی زینت کو دوبالا کر کے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد و تحسین کا گرانقدر انعام وصول کر لیتی ہے۔ یہ چٹنی علاوہ لذیذ اور ہاضم ہونے کے مقوی بھی ہے اسکے استعمال سے دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے اور خاص فرحت محسوس ہوتی ہے۔ ہم نے اس میں خاص اجزاء نہایت قیمتی تلاش کر کے شامل کئے ہیں زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اسکے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعوی ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کرینگے یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بہت پسند کی جاتی ہے۔ قسم اول ... قسم دوم ... فی سیر۔

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

ہندو پرانے دھرم میں شامل ہو جائیں۔ اس ... اثر نہیں کہ بعد مغرب شہر کے لوگ بہ تعداد کثیر جمع ہوئے اور دیہاتوں سے دہقانوں کی ٹڈی دل جماعت اس کثرت سے آرہی تھی جیسے خاص رام میلا کا ہجوم ہے۔ یہ سماں نہایت خطرناک تھا خاص کیونکہ مسلمان شریک نہیں ہو سکے اسلئے اندرونی حالات معلوم نہیں بہر حال اس وقت سے متعدد جماعت میں ایک جوش اور مسلمانوں پر خوف طاری ہے۔ اسوقت تک انتظام پولیس اچھا ہے آیندہ اللہ مالک ہے۔

فہرست نو مسلمین و تائبین بدایوں و توطن خلیع پرگنہ ددو سلطانپور

نمبر شمار	نام	قوم	اسلامی نام
۱	رحیالال	کہار	شریف
۲	کلو	چمار	عبد اللہ
۳	مہادیو پرشاد	برہمن بنگالی	نصر اللہ خاں
۴	پسر مہادیو پرشاد	"	برکت اللہ خاں
۵	زوجہ مہادیو پرشاد	"	حلیمہ بی بی
۶	ارجن سنگھ	آریہ	غلام محمد
۷	گنگیا	چمار	عبد الحفیظ
۸	پریم دیوی	آریہ	کنیز فاطمہ

فہرست ارتداد

مسلمانان ہندوستان کی درخواست

دیگر مشہور دہلی کے نام

مہلک مرض

ذیابیطس

ہے اپنی رائے اینڈ کمپنی

پنجاب ایجنٹس بازار سیتا رام دہلی

خریداران الجمعیۃ

سلطان العلوم نمبر

اصل اشاعت سے ہزاروں کی تعداد میں زائد شایع ہوگا

مشتہرین الجمعیۃ

کو چاہئے کہ اس پرچہ میں فوراً اپنے لئے جگہ مخصوص کرالیں ورنہ بعد میں مایوسی ہوگی۔ مزید خط و کتابت کیلئے وقت نہیں ہے۔ اگر نمبر کے تمام ہونے تک اشتہار اور اجرت دفتر میں پہنچ جانا چاہئے۔ نرخنامہ اشتہارات حسب ذیل ہے۔

جگہ	ایک رنگ	دو رنگ	تین رنگ
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک کالم	[illegible]	×	×
½ کالم	لعہ	×	×
¼ کالم	صہ	×	×

مستقل مشتہرین کو پچیس فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔

منیجر

اخبار الجمعیۃ دہلی

طلاء بادنجان مشکی

بڑھاپے میں جوان بناتا ہے

اصفہانی خضاب

حکیم محمد ظہیر علی ... کلاں دہلی

تیر بہدف ... خضاب

پیٹنٹ

دی ... میڈیکل ورکس ... میرٹھ

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

استعمال کرنے والوں کے ۲۳ ہزار خطوط میں سے چند خطوط!

المشتہر ... امرتدھارا ... لاہور

بہترین مشغلہ

ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر دفتر ... مفت حاصل کیجئے

بچوں کا تحفہ

انتہائی رعایت

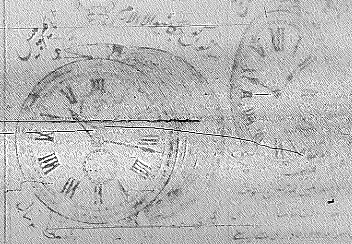

نصف قیمت

... بازار چاندنی چوک دہلی

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلان دہلی

... ایس۔ ایم۔ دین چاند سوداگر گھڑی ساز چاندنی چوک دہلی

ممبئی ایرانی ...

شذرات

عالم اسلامی

ایران میں ریلوے کی تعمیر

ایران میں بغاوت

ہندوستان

کے ایک سیکھ کو وہاں کرنے کے لئے ... کرنا ... ہوں کہ انگلستان کی کسی منافقت سے ... کوئی چیز ... سے بڑی حماقت ... ہندوستان کے آئندہ ... کی جماعت ... میں شامل ... ہندوستان کے مسائل کو قطعاً نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان کی نجات ہندو مسلم اتحاد پر مبنی ہے۔ ہندوؤں کو زیادہ آزاد خیالی اور فیاضی کا ثبوت دینا چاہئے۔ اور مسلمانوں کو زیادہ اعتماد کا اظہار کرنا چاہئے۔ ... آزادی اور نوآبادیات کی حیثیت کے متعلق میری ... ہندوستان میں نوآبادیات کے ... کی حکومت ... مسلم پارٹیز کانفرنس کے متعلق ... ظاہر کرنے سے انکار کر دیا۔

... اور اپنے قومی ... کی ... حکومت کی غلامی کے لئے تیار ... جمعیت ہمیشہ کے ... مردی کی زمین میں دفن ہو جائے گی۔

مسلم کانفرنس سے حامیان نہرو رپورٹ کو خطرہ

بعض زعماء کی افسوسناک مخالفت

بمبئی ۵ اسے ... دستخطوں سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں مسلم زعماء نے دہلی میں منعقد ہونے والی آل مسلم پارٹیز کانفرنس سے بیزاری کا اظہار کیا ہے۔ اعلان میں مذکور ہے کہ ہم ... نہرو رپورٹ کی تجاویز پر کامل غور و خوض کرنے کے بعد اعلان کرتے ہیں کہ دسمبر میں بمقام دہلی آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی کوئی ضرورت نہیں ... نہرو رپورٹ ... مسلم لیگ کے روبرو پیش ہونے والی ہے ... مسلمانان ہند کی ... سیاسی انجمن ہے ... لیگ ہی کو ... ان تجاویز کو قبول کرے یا مسترد کرے۔

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی سرگرمیاں

یونیورسٹی کورٹ کی تنبیہ

الہ آباد ... ڈاکٹر شفاعت احمد خاں پروفیسر تاریخ الہ آباد یونیورسٹی ... سال میں ... یونیورسٹی کورٹ ... کے آئندہ اجلاس میں ...

مسلم لیگ کی صدارت

راجہ محمود آباد اور سر یعقوب حسن میں مقابلہ

... سر یعقوب حسن مدراسی کا نام تجویز کیا ... سیکرٹری مقرر کئے گئے ہیں۔

آل مسلم پارٹیز میں حق نمایندگی

سرکار پرستوں کی کثرت

دہلی میں ... آل مسلم پارٹیز کانفرنس منعقد ہونے والی ہے اس میں تقریباً ... اصحاب کی شرکت کے لئے حسب ذیل دعوت نامے جاری ہوں گے

مبران کونسل اور اسمبلی کے ممبران کے لئے	۲۵۵
آل انڈیا مسلم لیگ کا ...	۲۰
لاہور	۲۰
خلافت کمیٹی	۲۰
جمعیۃ العلماء	۲۰
ہر صوبے کیلئے جنکی تعداد آٹھ ہے ۲۰×۸	۱۶۰
کل	۴۹۵

مولانا محمد علی گرفتار نہیں ہوئے

... میں حضرت مولانا محمد علی ... گرفتار کر لیا گیا ... مولانا محمد علی کے پاس ... یورپ ہی میں ... یہ خبر بالکل غلط ہے ... محمد علی کا ذکر ہوگا۔

لاہور کا حادثہ عجیب

تین زخمی اور مر گئے

لاہور معلوم ہوا ہے کہ ... ہسپتال میں ایک ... شخص ہی لال مر گیا ہے ... اس وقت ... زخمیوں کی حالت نازک ہے۔

لاہور کا حادثہ عجیب اور دو ہزار روپیہ کا انعام

لاہور۔ حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے ...

مدارس میں ہیلاب کی تباہ کاریاں

پانسو ہنسیوں کا اتلاف

صوبہ متحدہ کی مسلم لیگ کا اجلاس

سجلانے کی ... تجویز

اڈیٹر ملاپ پر ... کا مقدمہ

نوجوان انبیا کا مرکب سیشن سپرد

اڈیٹر ہندو پر فرد جرم لگا دی گئی

برہمو عقائد کی تبلیغ کیلئے ایک لاکھ روپیہ کا عطیہ

مہاراجہ ... نے برہمو ... کے عقائد کی اشاعت کے لئے ایک لاکھ روپیہ کا گرانقدر عطیہ دیا ہے۔ اس کام کیلئے منتقد کارکنوں کی ایک جمعیت بنائی جائے گی۔

کاغذی راون کے ہاتھوں ہوگیا ہاتھ کا تو

... کاغذی راون ... ایک نوجوان کے ...

نظام گورنمنٹ کا سرکاری اعلان

دہلی تشریف لانے کی غرض وغایت

... حضور نظام کی ... دہلی تشریف لے جانے ... کی غرض ... ہوگی۔

سائمن کمیشن دہلی سے الہ آباد

تحصیل کیتھل میں ہندو مسلم فساد

مسلمانان ہند کے سرتاج

اعلیٰحضرت سلطان العلوم میر عثمان علی خاں بہادر

... سلطان العلوم ... ہندوستان ... جمعیۃ ... سلطان العلوم ...

منیجر الجمعیۃ دہلی

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

پرانی باغ میں سکھوں کی خوفناک روش

ننگی تلوار کا مظاہرہ

مسلمانوں کا خوف و ہراس

سرحدی قبائل کی خودداری

جرمانہ ادا کرنے سے انکار

مسلم ... پر حکومت کا ناجائز قبضہ

حیدرآباد ... جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

کراچی کے مسلمانوں کی ...

دہلی میں آریوں کو شکست

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی کامیابی

دہلی ۱۹ اکتوبر۔ آج آریہ سماج صدر بازار دہلی ... کی تعلیم اور ... ایک زبردست مناظرہ ... مسلمانوں کی جانب سے مولانا محمد عثمان صاحب ... اور آریہ سماج کی طرف سے پنڈت ...

دہلی میونسپلٹی میں گوشت فروشی کا مسئلہ

دہلی کے ایک ہر دلعزیز مجسٹریٹ کا تبادلہ

دہلی معلوم ہوا ہے کہ مخدوم ... غلام مصطفےٰ گیلانی مجسٹریٹ درجہ اول کا دہلی سے تبادلہ ہو گیا ہے۔

طلاء جہانگیری

مسرت بخش گولیاں

معجون خاص الخاص

اسیر جذام

مشتہر نجات اقبال حسین جذام … دواخانہ معیاری …

اسلامی نصاب تعلیم

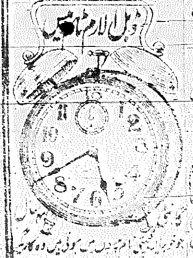

سب سے اعلیٰ تحفہ

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

منیجر مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

مہلک مرض

ذیابیطس

طلاء بادشاہی

خریداران الجمعیۃ

فہرست نو مسلمین …

نمبر شمار	نام	قوم	اسلامی نام
۱	چپالا	کہار	شریف
۲	کلو	چمار	عبداللہ
۳	[illegible] پرشاد	برہمن بنگالی	نصراللہ خاں
۴	[illegible]	//	برکت اللہ خاں
۵	[illegible]	//	[illegible]
۶	[illegible]	آہیر	غلام محمد
۷	[illegible]	چمار	عبدالغفور
۸	[illegible] دیوی	آہیر	کنیز فاطمہ

سلطان العلوم نمبر

اس اشاعت سے ہزاروں کی تعداد میں زائد شائع ہوا ہے

مشتہرین الجمعیۃ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

عظیم الشان تجارتی و علمی ذخیرہ

استعمال کرنیوالوں کے ۳۳ ہزار خطوط میں سے چند خطوط!

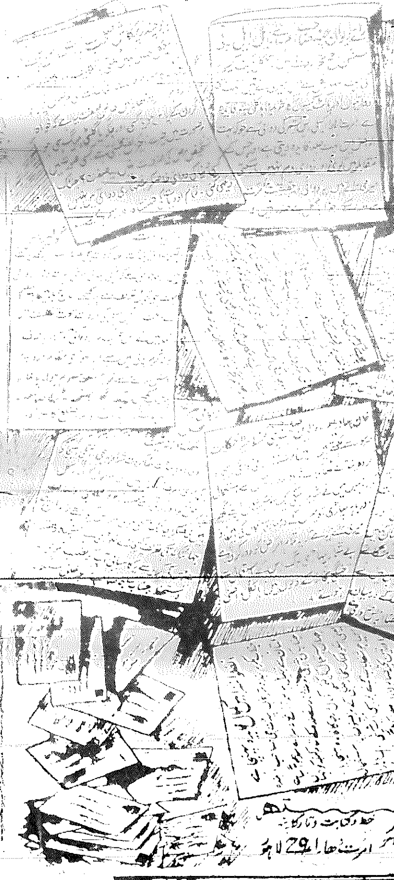

بچوں کا تحفہ

مسلمانان پنجاب کی درخواست

انتہائی رعایت

طلاء شب بیدار

ایک ہزار تنشیتی نصف قیمت پر

بہترین مشغلہ

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۳

سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

نرخنامہ اشتہارات

ابو البیان ادریسی

جلد ۸ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۵ نومبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۲

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

ایک شریف النفس اور بہادر قوم کے ساتھ برطانیہ کی حکمت عملی

(۲)

آزاد قبائل کے حملوں کے حقیقی اسباب

سرحدی حملوں کا صحیح علاج

سرحد کے متعلق برطانیہ کی پالیسی

محبوبۂ کربلا

یزید تھیٹر میں

آپکا گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

بنی فاطمہ

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھی

قانون صحت

آچار

دس ہزار

نرخنامہ اشتہارات

عرق زور آور یا آب حیات

سفوف رفیق معدہ

اکسیر شباب

اکسیر دماغ

منیجر نذیر دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

لاہور میں سرکاری تہذیب کا مظاہرہ

لاہور میں سائمن کمیشن کی آمد پر جو افسوسناک واقعات ہوئے ہیں ان کی تفصیلات کو پڑھ کر کوئی شریف آدمی حکومت کی پولیس اور اس کے حکام کی بدتمیزی ... کے سائمن کمیشن کے خلاف ... پر اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہیگا ...

مسٹر سیکھ ... کی غیر دانشمندانہ پالیسی

طبیہ کالج کے خلاف ہندوؤں کی سازش

تبلیغی فسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(۱۰)

اب تم لوگوں کو بہت دیر ہوگئی ہے گھر جاؤ۔ ... دونوں وقفتاً اس خواب سے بیدار ہوئے ...

ساوتری سے دریافت کرنے لگا۔

بالکشن - کیا ذکر ہو رہا ہے۔

ساوتری - وہی رات کا ذکر ہے۔ میں ماتا جی سے یہ پوچھ رہی تھی کہ یہ ملا جی کیا پڑھ رہے تھے۔

بالکشن - ذرا آہستہ بولو کوئی دوسرا نہ سنے۔ ہاں تو اماں جی نے کیا بتایا۔؟

ساوتری - کہتی ہیں کہ یہ ان کے مذہب کی کتاب ہے۔

بالکشن - ہاں میں بھی یہی خیال کر رہا تھا کہ یہ ان کی کوئی مذہبی کتاب ہوگی۔ معلوم نہیں اس کتاب کا نام کیا ہے۔

ساوتری کی ماں - ... کلام مجید ...

حضرت اقدس و اعلیٰ کا دور دہلی

علمائے ملت کی نذر عقیدت

ماہ نومبر میں ... کے بعد یہ شرف حاصل ہونیوالا ہے کہ رؤسائے ہند کے سرتاج اعلیٰحضرت سلطان العلوم میر عثمان علیخان بہادر ... دہلی کو ... آسمان بنائیں گے۔ اس موقع پر ... ہند کے اخبار الجمعیۃ نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنا ایک خاص نمبر

سلطان العلوم نمبر

... ملک کے بہترین انشا پردازوں اور شاعروں کے قلم ...

... حیدرآباد اور خصوصاً حضرت اقدس و اعلیٰ کے عہد کے متعلق بہترین معلومات ... کے ساتھ تشریحی حالات ... دیئے جائیں گے

قیمت ۸ر

مختصر فہرست مضامین

مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان مضامین کے عنوانات درج کئے جاتے ہیں جو ... میں مختلف مسائل پر پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہے

حصہ نظم | حصہ نثر

مشرقیات

عالم اسلامی

لوئے جرگہ میں شہریار غازی کی تقریر

[illegible]

چین وجاپان کے عہدنامہ میں ترمیم کا تصفیہ

ٹاکیو ۲۰ اکتوبر۔ جاپانی تجارتی عہدنامہ کی ترمیم کے متعلق مفاہمت ہوگئی ہے۔ جاپانیوں کا نانکن اور دیگر مقامات کے حادثات کے متعلق جو مطالبہ تھا اس کا بھی تصفیہ ہوگیا۔ اور اب جاپان شانٹنگ سے اپنی افواج واپس بلانے پر رضامند ہے لیکن اپنے ہموطنوں کے آئندہ تحفظ کے لیے اطمینان چاہتا ہے۔

غازی نے تمام برادران ملت اسلامی کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ ہے آپ کا دلی عہد جس پر تمام لوگوں کی جانب سے مبارکباد دی گئی۔

افغانستان میں سیشہ اطلاعات کا اجرا

پشاور ۲۹ اکتوبر۔ حکومت افغانستان نے سرکاری خبروں کو تمام دنیا میں پھیلانے کے لیے ایک سیشہ اطلاعات جاری کردیا ہے۔

شاہ غازی کے برادر کی گرفتاری نہیں ہوئی

[illegible]

افغان افسروں کی ٹرکی سے مراجعت

[illegible]

ہندوستان

وزیر تعلیمات پنجاب کی خدمت میں اچھوتوں کا وفد

آنریبل وزیر کا حوصلہ شکن جواب

[illegible]

سرکاری بیان

[illegible]

حادثہ بب کے زخمیوں کی امداد

ملک فیروز خاں نون کا گرانقدر عطیہ

[illegible]

سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور کو نوٹس

معافی مانگو یا دو ہزار روپیہ دو

[illegible]

صوبہ پنجاب کی کونسل میں ڈاکٹر محمد عالم کی تجویز

۳۰ اکتوبر کے واقعات کی آزادانہ تحقیقات کی جائے

[illegible]

مولانا محمد علی کی مراجعت وطن

[illegible]

ڈاکٹر انصاری اور مولانا آزاد کا دورۂ سندھ

سکھر کانفرنس کے مختصر حالات

[illegible]

پیشکش نیاز وخلوص

بخدمت اقدس اعلیٰ حضرت سلطان شوکت سکندر صولت لفٹیننٹ جنرل ہز اگزالٹڈ ہائینس سلطان العلوم نواب سر میر عثمان علی خاں بہادر فتح جنگ نظام الملک آصف جاہ ... جی سی ایس آئی جی بی ای خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ

میں نہایت خلوص قلب سے اعلیٰ حضرت سلطان العلوم شہریار دکن خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ کی بارگاہ معلیٰ میں مخلصانہ تہنیت پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں ... مبارکباد ... سلطان العلوم ... حق تعالیٰ ... شہریار دکن کو اپنی خاص رحمتوں سے مالا مال کرے آمین۔

دعاگو

محمد کفایت اللہ غفرلہ

صدر جمعیۃ علماء ہند

لاہور میں حکام پولیس کی بربریت

نہتھے باشندوں پر لاٹھیوں سے حملہ

[illegible]

مغربیت کا بھوت

ٹرکی پر بھی بگڑ گیا

[illegible]

بیرون ہند

راینو کی رعایا کی حالت زار

لندن میں والیان ریاست کے خلاف آواز

[illegible]

مسلمانوں میں قصبات ... کا معاملہ

[illegible]

سردار کھڑک سنگھ کا استعفا

امرتسر ۲۹ اکتوبر۔ سردار کھڑک سنگھ نے شرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی، اکالی دل اور مرکزی سکھ لیگ کی صدارت سے استعفا دیا ہے جو ابھی منظور نہیں کیا گیا۔

فسادات سورت کے مقدمات

ضمانت منظور کرلی گئی

سورت ۲۹ اکتوبر۔ گذشتہ فسادات کے سلسلہ میں ۶ ہندو جن میں ایک میونسپل کمشنر بھی شامل ہے ایک مسلم گاڑی والے کے قتل کے الزام میں ماخوذ ہیں۔ سٹی مجسٹریٹ نے ملزمین کو پانچ پانچ ہزار روپیہ کی ضمانت اور اتنے ہی مچلکوں پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ ملزمین تا اختتام مقدمہ شہر کے حدود سے باہر نہ جائیں۔

قصبہ اول کا ہندو مسلم فساد

متھرا ۲۹ اکتوبر۔ قصبہ اول میں جو غریب مسلمانوں پر ظالم جاٹوں نے مظالم توڑے تھے اسکا مقدمہ ہنوز جاری ہے۔ گواہان استغاثہ کے بیانات ختم ہوچکے ہیں اور اب ملزمین کے گواہان پیش ہورہے ہیں۔

تعین سن ازدواج کی کمیٹی

[illegible]

فساد گودھرا کے سلسلہ میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

بمبئی ۳۰ اکتوبر۔ گودھرا کے فساد کے سلسلہ میں مسٹر محمد اسد بیگ آنریری مجسٹریٹ اور ۲۵ دوسرے مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

حضور نظام حیدرآباد سے روانہ ہوگئے

دہلی ۴ نومبر کو پہنچیں گے

[illegible]

جنوبی ہندوستان میں ہندو مسلم فساد

مسلح ہندوؤں کا مسلمانوں پر حملہ

۳ بے گناہ مسلمانوں کو شہید کیا گیا

۱۴ ہندو اور ۴ مسلمان گرفتار ہیں

... کیم نومبر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ... میل کے فاصلہ پر موضع ... میں ہندو مسلم فساد ہوگیا۔ فساد کے اسباب علل ایک عرصہ سے نشو ونما پا رہے تھے ہندؤں نے مسلمان عورتوں کے راستہ میں ایک مندر کی تعمیر شروع کردی تھی جس پر موضع کے ہندو مسلمانوں میں ناگوار تعلقات پیدا ہوگئے تھے جس کی اطلاع پولیس کے حکام کو بھی تھی اور وہ انتظامات میں مصروف تھے۔

گذشتہ دوشنبہ کے روز سہ پہر کو یکایک ہندوؤں کی ایک مسلح جماعت نے حسن محمد راؤتھر کے مکان پر حملہ کیا، اور انہیں معہ انکے دو بھائیوں کے شہید کردیا۔ اسکے بعد جو فساد ہوا اس میں دو ہندو مارے گئے اور دو زخمی ہوئے موضع میں پولیس کا پہرہ ہے اور ۱۴ ہندو اور ۴ مسلمان گرفتار کئے گئے ہیں۔

ٹرکی میں برقعہ کا خاتمہ

ٹرکی خواتین برقعہ کو ٹالنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ چنانچہ انجمن خواتین نے اس قسم کی ایک تجویز منظور کرلی ہے۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

معاصر الامان سے ایک بات

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام

[illegible]

آپ کا مخلص احمد سعید

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی استقبالیہ سے استعفیٰ

ڈاکٹر سعید احمد صاحب علیحدہ ہوگئے

[illegible]

چیف کمشنر کو پارٹی دینے پر عام ناراضگی

اہالیان دہلی کا جلسہ عام

[illegible]

دہلی کے ڈپٹی کمشنر

[illegible]

فساد جنگ پورہ کے مقدمہ کا فیصلہ

[illegible]

گوشت کی تجارت کے متعلق میونسپل کمیٹی کے قوانین

سب کمیٹی کا تقرر

[illegible]

لاہور کے بربرانہ حملہ پر دہلی کا احتجاج

[illegible]

الجمعیۃ کے روزنامہ ہونے کی ضرورت

"الجمعیۃ" اسوقت اخباری حیثیت سے ہندوستان کے ممتاز اخباروں میں سے ایک ہے۔ لیکن جمعیۃ علماء ہند کی طرف انتساب کی وجہ سے اصلاح قوم اور اسلامی عقائد کی تبلیغ میں جو پایہ اس اخبار کو حاصل ہے میرے خیال میں وہ دوسروں کو کسی طرح حاصل نہیں۔ "الجمعیۃ" جمعیۃ علماء ہند کا ترجمان ہے۔ اسلئے اسکی آواز علمائے ہند کی متفقہ آواز ہے۔ یہ دینداروں کا آرگن ہے اسلئے اشاعت دین کا نہایت زبردست علمبردار ہے۔ اسوقت اخباروں یا عام پبلک میں جب کوئی نئی تحریک پھیلتی ہے تو سب کی نظر اوراق "الجمعیۃ" پر رہتی ہے کان صدائے "الجمعیۃ" پر لگے رہتے ہیں۔

وہ نام نہاد رہبران قوم جن کو علوم مذہب سے کوئی واسطہ نہیں نہایت آزادی سے جو تحریک چاہتے ہیں دنیا میں پھیلا دیتے تھے اور اس کا کوئی خیال نہ ہوتا تھا کہ مذہب اسکی موافقت کرتا ہے یا مخالفت [illegible]

[illegible]

سلطان العلوم نمبر کا انتظار

سلطان العلوم نمبر کی ترتیب و کتابت وغیرہ کے انتظامات میں "الجمعیۃ" کا تمام عملہ مصروف ہے۔ [illegible] اب اسکی اشاعت کا وقت قریب آگیا ہے۔ اسلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ناظرین کرام ۹ نومبر کے اخبار کا انتظار فرمائیں کیونکہ اسی تاریخ کو "الجمعیۃ" کا سلطان العلوم نمبر انکے پاس پہنچ جائیگا جس کا حجم ۵۶ صفحہ ہوگا اور جو اس انتظار کی پوری تلافی کردیگا۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

[illegible]

مرقع

من انصاری الی اللہ

[illegible]

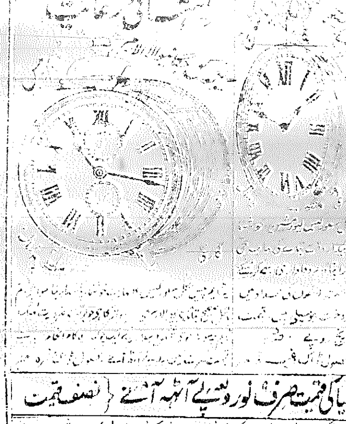

نصف قیمت [illegible]

[illegible] بازار چاندنی چوک دہلی

اسلامی نصاب تعلیم

[illegible]

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

[illegible]

مولوی محمد سلیمان حافظ عبدالقیوم تاجران کتب [illegible]

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

[illegible]

ہمنشین

[illegible]

زیادہ کرنیکی ضرورت نہیں رو زکے الونت مسئلہ حجاب پر ہی غور کرلیا جائے کہ باوجودیکہ ہر شخص بے حجابی کے نقائص سے واقف اور دن رات اخباروں میں یورپ کے حیا سوز مناظر دیکھتا رہتا ہے اور قریب قریب ہر شخص واقف ہوچکا ہے کہ اہل یورپ خود آزادی نسواں سے تنگ آگئے ہیں اور خود کردہ را علاج نیست کی رٹ لگا رہے ہیں۔ مگر پھر بھی ایک دو نہیں بہت سے مسلمان بے حجابی کے گرویدہ ہیں۔

ایسی ایسی مثالیں ہر دو چار سال کے بعد ہندوستان میں موجود ہوجاتی ہیں، اب اگر زمانہ کی ان نیرنگیوں اور بے دینی و لامذہبیت کے اس سیل بے پایاں کی روک تھام کیلئے کوئی اخبار کارآمد ہوسکتا ہے تو وہ صرف وہی ہوگا جو علماء کے دین کی سرپرستی میں شائع ہوتا ہو۔ اس اعتبار سے اول نمبر "الجمعیۃ" کا نام لیا جاسکتا ہے اور اسکے بعد "الانصار" دیوبند "المظاہر" سہارنپور وغیرہ پر نظر جاسکتی ہے بشرطیکہ یہ روزنامہ کئے جائیں۔

[illegible]

سوراج اور اسلام

آج دور یورپ کی گرم بازاری ہے جو حضرات مواقع پر دینا اپنی عقائد میں آیات قرآنی اور احادیث سنا کر عوام پر اثر ڈال رہے تھے وہ تو خاموش ہیں۔ [illegible]

آؤ دیکھیں کہ سوراج سے کیا چیز ہے کانگریس اور سوراج پارٹی کا منشا کہ سوراج ملک کی آزاد حکومت ہے۔ [illegible]

[illegible]

اعلان عام منجانب العلوم دیوبند

[illegible]

بچوں کا تحفہ

[illegible]

منیجر [illegible]

مہلک مرض

ذیابیطس

[illegible]

دق کی دوا مفت

[illegible]

جوانی کہاں ہے

[illegible]

جوانی طاقت میں ہے

[illegible]

کامراج رسائن

[illegible]

[illegible]

دلی کا سب سے سستا اور سب سے اچھا ماہوار

رسالہ پیشوا خریدیئے

کیونکہ اس میں ہر مہینے قرآن پاک کی [illegible] تفسیر شائع ہوتی ہے۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے حدیث کا درس دیا جاتا ہے۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے فقہ اسلامی کے مسائل بڑی خوبی سے بیان کئے جاتے ہیں۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے مثنوی مولانا روم کی صوفیانہ شرح ہوتی ہے۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے [illegible] کی عارفانہ شرح لکھی جاتی ہے۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے اخلاق و مذہب تاریخ اسلام و تصوف کے دلکش مضامین شائع ہوتے ہیں۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے عورتوں کے متعلق نہایت مفید اصلاحی مضامین ہوتے ہیں۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے بچوں کی تربیت کے لئے مفید اصلاحی پروگرام ہوتا ہے۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے شریر اور دشمن قوم لیڈروں کے عریاں فوٹو پیش کئے جاتے ہیں۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے نہایت [illegible] ادبی مضامین درج کئے جاتے ہیں۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے ہندوستان کی اسلامی تاریخ کے اہم واقعات درج ہوتے ہیں۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے [illegible] افسانے ضرور ہوتے ہیں۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے [illegible] اسلام کی سوانح عمریاں شائع کی جاتی ہیں۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے ملک کے اہم واقعات پر [illegible] ہوتی ہے۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے ہندوستان کے مسلمان مشاہیر کے حالات باتصویر شائع ہوتے ہیں۔
کیونکہ اس میں ہر مہینے ایک درجن ہاف ٹون بلاک کی تصاویر اعلیٰ درجہ کے آرٹ پیپر پر شائع ہوتی ہیں۔
کیونکہ اس کا کاغذ سفید ولایتی چکنا اور اس کی کتابت و طباعت دیدہ زیب ہے۔
کیونکہ اس کے اکثر مضامین مشاہیر اہل قلم کو معاوضہ دے کر لکھائے جاتے ہیں۔
کیونکہ اس کی قیمت ان خوبیوں کے باوجود صرف دو روپے (عہ) سالانہ ہے۔
نمونہ کا پرچہ صرف دو آنے (۲) کے ٹکٹ آنے پر روانہ ہوگا۔

المشتہر

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

روپیہ اور معلومات مفت حاصل کرنے کا طریقہ

[illegible]

اخبار الجمعیۃ

سلطان العلوم نمبر

سوانح اسمٰعیل کلیمی

مع ترجمہ ارشاد و اجداد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ

الاباب کلیمی

اتباع فی سلاسل اولیاء اللہ

تندرستی ہزار نعمت ہے

مشرقی مجنون جسدی

منیجر ... جہاں ... چاندنی چوک دہلی

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں دہلی

آچار

چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے

خاص رعایت

مکھی بتاشاں دہلی

حجاز میں کیا ہوا اور کیا ہو رہا ہے؟

حرمین الشریفین سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے عجیب و غریب معلومات

مجموعہ کربلا

عابد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

بال جیون گھٹی

چراغ صحت رسالہ مفت بھیجئے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو۔پی)

دس ہزار

نصرتی دواخانہ کی فہرست دس ہزار شائع ہوگی

نرخ نامہ اشتہارات

منیجر نصرتی دواخانہ پرچرتھاول ضلع مظفر نگر

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام

ڈاکخانہ ہٹھائی ضلع جالندھر

دی آل ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ چاندنی چوک دہلی

جرمنی بی ایم ایم پیس

ایک روپے میں ڈیڑھ تولہ عطر

ایم صدیق سوداگر کلکتہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲۱ دہلی

ہمارا تحفہ

زنانہ سنہری رسٹ واچ

برکاتِ دورِ عثمانی

اعلیحضرت میر عثمان علی خاں بہادر کے عہد کی ترقیات

(از جناب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی)

دولت آصفیہ کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں دو صدی کے اندر تین شخصیتیں ایسی پیدا ہوئی ہیں جنکو صرف دکن ہی میں نہیں بلکہ تمام ہندوستان میں اپنی ذاتی قابلیتوں کی بدولت ممتاز ترین درجہ حاصل ہوا ہے۔ ایک مغفرت مآب نواب میر قمر الدین خاں آصفجاہ اول جن کو دولت مغلیہ کے دور انحطاط کا سب سے بڑا مدبر تسلیم کیا گیا ہے۔ دوسرے غفران مآب نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی جنہوں نے محض اپنے تدبر اور کمال دانشمندی سے دولت آصفیہ کو انگریزوں، فرانسیسیوں، مرہٹوں، اور میسور کے باہمی تصادم میں پسنے سے بچایا اور سلطنت کو ایسی بنیادوں پر قائم کر دیا کہ وہ سیاسی طوفان کے نازک ترین دور میں ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی طرح تباہ ہونے سے بچ گئی۔ تیسرے موجودہ تاجدار دکن نواب میر عثمان علی خاں بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ جنہوں نے اس دولت ابد مدت کے پرانے ڈھانچہ میں زندگی کی ایک نئی روح پھونک دی ہے اور اسکے ہر ہر شعبہ کو ترقی دیکر ایسے راستہ پر لگا دیا ہے جس سے امید ہوتی ہے کہ یہ سلطنت مستقبل قریب میں ہندوستان کی عام سطح سے بلند ہو کر دنیا کی ترقی یافتہ سلطنتوں کے پہلو تک پہنچ جائیگی۔ یوں تو اپنی اپنی نوعیت کے لحاظ سے ان تینوں فرمانرواؤں کا نام زریں حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ لیکن جہاں تک سلطنت کی تعمیر اور حکمرانی کے اصلی وظیفہ کا تعلق ہے مقدم الذکر دو فرمانرواؤں کو بہت زیادہ کام کرنے کا موقع نہ مل سکا۔ آصفجاہ اول کی عمر کا بہترین حصہ سلطنت مغلیہ کی گرتی ہوئی دیواروں کو سنبھالنے میں صرف ہوگیا اور سلطنت دکن کی تعمیر کیلئے انہیں کافی مہلت ہی نہ مل سکی۔ آصفجاہ ثانی کو ایسا زمانہ میسر آیا جس میں سب سے اہم اور مقدم کام خود سلطنت کے وجود کو بچانا تھا اسلئے سلطنت کے بانی اور محافظ ہونے کی حیثیت سے آصفجاہ اول اور آصفجاہ ثانی کو خواہ کتنا ہی شرف و امتیاز حاصل رہا ہو، مگر سلطنت کی تعمیر اس کی تزئین و تحسین اور اس کی تقویت و ترقی کا سہرا تنہا آصفجاہ سابع کے سر ہے، اس شرف میں ان کا کوئی شریک و سہیم نہیں ہے۔

اس مضمون کی تحریر کا مقصد اسی آخری دور کی ترقیات کو بیان کرنا ہے۔ اگرچہ یہ داستان شرح و بیان کیلئے ایک مستقل کتاب چاہتا ہے۔ تاہم اختصار کے ساتھ یہاں دور عثمانی کی ترقیات کا ایک خاکہ پیش کیا جاتا ہے جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دولت آصفیہ اپنے موجودہ فرمانروا کے عہد میں نشو و ارتقا کی کس منزل پر ہے۔

اعلیحضرت کے عہد میں جن محکموں کی اصلاح کی گئی ہے وہ مال، عدالت، امور مذہبی، کروڑگیری، آبپاشی، کورٹ آف وارڈز، میونسپلٹی، صنعت و حرفت، تعلیمات، ڈاک، حفظان صحت، اور طبابت کے محکمے ہیں۔ اور جو جدید محکمے خود اعلیحضرت نے اپنے زمانہ میں قائم کئے ہیں وہ یہ ہیں۔ زراعت، آرائش بلدہ، ڈسٹرکٹ بورڈ، ترقیات عامہ، جامعہ عثمانیہ، امداد باہمی، آثار قدیمہ اور علاج حیوانات۔ ان تمام محکموں کے کام پر تبصرہ کرنے کیلئے بہتر طریقہ یہ ہوگا کہ محکموں کو ان کی نوعیت کے لحاظ سے تین شعبوں میں تقسیم کر دیا جائے اور ہر محکمے کا ذکر اسی شعبہ میں کیا جائے جس سے وہ مناسبت رکھتا ہے۔ اس لحاظ سے محکموں کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

شعبۂ اول میں وہ محکمے جن سے حکومت کو آمدنی ہوتی ہے۔

شعبۂ دوم میں وہ محکمے جن سے رعایا کو امن و اطمینان ...

شعبۂ سوم میں وہ محکمے جن سے ملک کی ترقی و فلاح کا تعلق ہے

۱- ذرائع آمدنی

سلطنت کی آمدنی کے خاص محکمے ...

مال

...

کروڑگیری (چنگی)

...

جنگلات

...

۲- امن و سکون عام

...

عدالت

...

دکن کے علمی تحفے

...

دکن کا

بہترین علمی ادبی مصور رسالہ

"مجلہ مکتبہ"

...

(۱) ...

(۲) ...

(۳) اردوئے قدیم ...

(۴) ...

(۵) ... قدیم ... شعرا کے کلام کا پاکیزہ انتخاب۔

(۶) شعرائے جدید کی ... نظمیں۔

(۷) ...

(۸) ...

قیمت سالانہ ... فی پرچہ ...

پتہ: منتظم "مجلہ مکتبہ" مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

...

مکتبہ ابراہیمیہ امداد باہمی اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

[illegible]

۳ - فلاح و ترقی کے محکمے

[illegible]

تعلیم

[illegible]

موجود ہے۔

مختلف مدارج کی درسگاہوں میں طلبہ کی تعداد حسب ذیل ہے:

کالج	۶	طلبہ	۱۱۴۳
مدارس فوقانیہ	۴۳	″	۱۶۱۰۴
مدارس وسطانیہ	۱۰۸	″	۲۵۸۰۲
مدارس تحتانیہ	۳۹۰۹	″	۲۲۴۹۸۳
مدارس خاص	۴۹	″	۳۸۲۵
جملہ	۴۱۸۶		۲۷۱۸۵۷

یہ طلبہ مذہب کے اعتبار سے اسطرح تقسیم ہوتے ہیں:

مسلمان	۹۳۲۸۷
برہمن	۱۵۹۵۵
غیر برہمن	۱۶۲۶۴۳

عیسائی	۴۲۴۵
پارسی	۲۲۹
پست اقوام	۵۰۴۶

[illegible]

کی تکمیل کر رہے ہیں انکی تعداد ۷۸ ہے۔

مختلف زبانوں کی تعلیم حاصل کرنے والے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد حسب ذیل ہے:

انگریزی	۱۰۴۰۹	طلبہ	۱۳۶۵	طالبات
لاطینی	۱۰۶	″	۲۱	″
فرنچ			۵۴	″
عربی	۱۵۱۱	″	۱	″
فارسی	۵۷۴۴	″	[illegible]	″
سنسکرت	۲۸۶	″	۰	″
اردو	۲۴۳۹۸	″	۲۸۳۴	″
تلنگی	۳۲۷	″	[illegible]	″
کنڑی	۴۳۷۳	″	۴۴	″
مرہٹی	۱۷۶۲۵	″	۶۳۹	″
گجراتی	۷۱	″	۰	″
گورکھی	۷۷	″	۰	″
ہندی	۲۰	″	۰	″

سب سے آخر میں مگر سب سے زیادہ اہمیت کے ساتھ قابل ذکر وہ محکمہ ہے جو ملک کی علمی ترقی کیلئے سررشتہ تالیف و ترجمہ کے نام سے قائم کیا گیا ہے۔ اس محکمہ پر تقریباً ۲ لاکھ روپیہ سالانہ صرف کیا جاتا ہے اور اس میں وہ زبردست کام انجام دیا جا رہا ہے جو ابدالآباد تک علی حضرت میر عثمان علی خاں بہادر کے نام کو ہندوستان کے علمی انقلابی تاریخ میں

تابندہ و درخشاں رکھیگا۔ اس محکمہ نے ابتک مختلف علوم و فنون کی جسقدر کتابیں شائع کی ہیں انکی تعداد باعتبار فنون کے حسب ذیل ہے:

۱ - تاریخ - ہندوستان عہد ہنود	۶	کتابیں
عہد اسلام	۶	″
عہد انگریزی	۱۲	″
انگلستان	۲	″
یورپ	۱	″
[illegible]	۵	″
[illegible]	۱	″
اسلام	۱	″
۲ - جغرافیہ	۳	″
۳ - سیاسیات	۱	″
۴ - دستور انگلستان	۲	″
۵ - معاشیات	۸	″
۶ - فلسفہ	۱۰	″
۷ - منطق	۳	″
۸ - مابعد الطبیعیات	۳	″
[illegible]		

اسوقت جو کتابیں [illegible] انکی تعداد ۵۲ ہے۔ [illegible] تو پھر تعجب نہیں کہ مصنف [illegible] ملک میں [illegible] ہوجائے کہ ہماری زبان [illegible] جلد ہی ترقی یافتہ مغربی زبانوں کی ہمسری کر سکنے لگے۔

صنعت و حرفت

دیسی صنعتوں کی ہمت افزائی کے لئے حکومت آصفیہ کا رویہ نہایت ہمدردانہ ہے۔ کارخانوں کو ان کی ضرورت کے مطابق سرکار کی طرف سے مناسب مالی امداد دی جاتی ہے۔ شاہ آباد سمنٹ ورکس، سنگاریتی کولیریز، عثمان شاہی ملز، دکن بٹن فیکٹری، انڈین آئل ملس کمپنی وغیرہ کے حصص میں سرکار کا معتدبہ حصہ ہے۔ سرکار عالی کی توجہ اس جانب بھی مائل ہے کہ سوت کاتنے اور دیسی کپڑا بننے کی صنعت کو ترقی دی جائے۔ تمام ممالک میں اسوقت ۹۴۷ پارچہ باف مصروف کار ہیں اور ان کے علاوہ کاشتکاروں کی بھی ایک بڑی تعداد اپنے فرصت کے اوقات اس کام میں صرف کرتی ہے۔ جدید طرز کے کرگھوں کا استعمال بڑھ رہا ہے اور مرکزی کارخانہ پارچہ بافی میں کام سکھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ سرکار عالی کی طرف سے ایک صنعتی معمل بھی قائم کیا گیا ہے جس میں کیمیائی تجزیہ کیا جاتا ہے اور صابن سازی رنگائی اور دھلائی کا کام سکھایا جاتا ہے۔

زراعت

اس کے لئے ایک الگ محکمہ زراعت قائم کیا گیا ہے جس کے تحت سائنٹفک اصولوں پر زراعت کیلئے زمینیں تیار کی جا رہی ہیں۔ اس وقت

ایسے کھیتوں کی تعداد پانچ ہے جن میں روئی اور نیشکر کی کاشت کی جاری ہے۔ آبپاشی شدہ زمینوں کی اصلاح کا تجربہ ہو رہا ہے۔ باغبانی اور ریشم کے کیڑوں کی پرورش کے لئے جو زمینیں موزوں ہیں انہیں کام میں لایا جا رہا ہے۔ دراز ریشہ روئی کی کاشت پر محکمہ بہت توجہ کر رہا ہے اور بہترین قسم کا تخم فراہم کر کے ہر سال کاشت کیلئے تقسیم کرتا ہے۔ ۱۳۴۵ف میں دراز ریشہ روئی کی کاشت (۲۵۵۰۰) ایکڑ زمین میں کی گئی تھی۔ نیشکر کی زراعت کو ترقی دینے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ [illegible] مزارعوں میں ریشم کے کیڑوں کی پرورش کا ذوق پیدا کیا جا رہا ہے اور جو لوگ اس کام سے دلچسپی لیتے ہیں انہیں کیڑے بان کے انڈے اور شہتوت کے پودے محکمہ زراعت فراہم کر کے دیتا ہے۔ آلات زراعت کی مانگ پوری کرنے کیلئے ایک مخزن کھولا گیا ہے جس میں ہر قسم کے آلات اور عمدہ تخم مقامی حالات کے لحاظ سے فراہم کئے گئے ہیں۔

زراعتی تعلیم کے لئے حکومت کی طرف سے ان لوگوں کو وظیفہ اور امداد دیا جاتا ہے جو اس سررشتہ میں کام کرتے ہیں یا [illegible] حکومت ابھی زرعی تعلیم کے لئے قرض بھی دیتی ہے۔ اس وقت اس محکمہ میں یورپ کے تعلیم یافتہ ماہرین کام کر رہے ہیں اور سررشتہ کا خرچ [illegible] روپیہ سالانہ ہے۔ [illegible] تقریباً [illegible] روپیہ سالانہ تقاوی دیا جاتا ہے۔

آبپاشی

دور عثمانی میں ملک کی ترقی و رفاہیت کے لئے جو عظیم الشان [illegible]

[illegible]

تالاب	خرچ	فائدہ
[illegible]		
۹ - نظام ساگر (نظام آباد)		
۱۰ - تالاب وائرا (کھمم)	۲۴۹۰۰۰	۲ کروڑ ۵ لاکھ مکعب فیٹ پانی سمائیگا اور ۱۶ ہزار ایکڑ زمین سیراب ہوگی

اس سلسلہ میں سوا پچاس کروڑ روپیہ سے کار ہائے آبپاشی کو ترقی دینے کی جو اسکیم سرکار عالی کے زیر غور ہے اگر اس پر عملدرآمد ہوگیا تو تمام ملک دکن کچھ عرصہ میں ایک سرسبز باغ بن جائیگا جس کی شادابی پر سرزمین ہند رشک کریگی۔

چھوٹے پیمانہ پر آبپاشی کیلئے حکومت کی جانب سے حسب ضرورت کنویں بھی کھودے جاتے ہیں۔ ایک کنویں پر ۵۰۰ روپے سے ہزار روپے تک لاگت آتی ہے اور اوسط لاگت ۴۰۰ روپے ہے۔ ابتک جتنے کنویں کھودے گئے ہیں ان سے ۱۰۰۹۹ ایکڑ زمین سیراب ہوتی ہے۔

عمارات و شوارع

دور عثمانی تعمیرات کے حق میں حیدرآباد کی نشاۃ ثانیہ ثابت ہو رہا ہے۔ [illegible] علی حضرت میر عثمان علی خاں بہادر کو تمام [illegible] قدیم بادشاہوں سے ممتاز کرتی ہے [illegible]

[illegible]

آرائش بلدہ

اعلی حضرت کے عہد سے پہلے حیدرآباد اپنی وسعت اور کثرت آبادی کے لحاظ سے تو ضرور ہندوستان کے بڑے شہروں میں ہوتے تھے مگر صحت کے لحاظ سے اس کی حالت اتنی خراب تھی کہ اسے خاندان دکن کا پایہ تخت کہتے ہوئے شرم آتی تھی۔ اعلیحضرت نے اپنے عہد میں اس کی حالت درست کرنے کیلئے ایک محکمہ آرائش بلدہ قائم کیا جس کا مقصد شہر کے غلیظ، گنجان اور مضر صحت حصوں کی اصلاح، حمل و نقل کی سہولت اور حفظان صحت کے اصول پر حسن و خوبی کے ساتھ آبادی کی توسیع کرنا ہے۔ چنانچہ نامپلی اور ملک پیٹھ میں نئی وضع کے محلے تعمیر کئے گئے ہیں جو پختہ عمارات پر مشتمل ہیں۔ شہر کے ایک وسیع حصہ کی اصلاح کا کام تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ متعدد سڑکیں چوڑی کی جا رہی ہیں۔ مکانات کی تعمیر کیلئے نقشے تجویز کئے جاتے ہیں۔ چنچل گوڑہ کی تعمیر کی گئی ہے افضل گنج سے نامپلی تک ایک سو فٹ چوڑی سڑک بنائی جانے والی ہے متعدد مقامات پر چمن بنائے گئے ہیں۔ موسی ندی کے کنارے افضل گنج سے پرانے پل تک جو چمن لگایا گیا ہے نہایت دیدہ زیب اور پررونق ہے۔ پتھر گٹی جو حیدرآباد کا قدیم اور مشہور بازار تھا پہلے بہت تنگ تھا۔ اب سے وسیع کر کے دو رویہ سنگین دوکانیں تعمیر کی جا رہی ہیں جن کی تکمیل کے بعد یہ بازار ہندوستان میں ایک نمونہ کا بازار ہو جائیگا۔

اس محکمہ نے دوسرے کاموں کے علاوہ افضل ساگر کے طغیانی باند کی تعمیر اور محلہ سلطان شاہی کی اصلاح و درستی کا کام انجام دیا۔ متقدم الذکر پر ۲۹۵۰۳۴ روپیہ صرف ہوا اور مؤخر الذکر پر ۲۴۹۹۴ روپیہ صرف ہوا۔ [illegible] میں اس محکمہ کے مصارف ۸۷۷۱۵ روپیہ تھے۔

ڈرینیج

۱۹۱۰ء میں سر ایم و سواسریا نے حیدرآباد ڈرینیج کے لئے ایک اسکیم بنائی تھی جس پر ۶۵ لاکھ روپیہ خرچ ہونے کا اندازہ تھا اگر اسوقت وہ معرض التواء میں پڑ گئی۔ پھر ۱۹۲۲ء میں مسٹر اسٹون بریج نے ایک دوسری اسکیم تحقیق کے ساتھ پیش کی جس پر ایک کروڑ ۲۳ لاکھ روپیہ صرف ہونے کا تخمینہ کیا گیا تھا۔ اعلیحضرت نے سر ایم وسواسریا سے اس اسکیم کی تنقیح کرانے کے بعد ایک کروڑ کی لاگت سے کام شروع کرنے کی منظوری دی [illegible] اور اب یہ کام نہایت تیزی اور حسن و خوبی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ [illegible] میں اس محکمہ پر ۲۲۱۱۶۹ روپیہ صرف ہوا ہے۔

امداد باہمی

اعلی حضرت کے عہد میں انجمنہائے امداد باہمی کی تحریک بھی کامیابی کے ساتھ پھیل رہی ہے۔ انکے ذریعہ کاشتکاروں، پارچہ بافوں، بنجاروں کا غذ سازوں اور اس قسم کے دوسرے پیشہ وروں کو بلا تکلف مناسب مالی امداد دی جاتی ہے۔ ریشم کی صنعت کو اس تحریک سے بیش از بیش مدد مل رہی ہے۔ مجالس امداد باہمی کی مجموعی تعداد اس وقت ۱۹۲۶ ہے جن میں سے ۲۲ سنٹرل بنک ہیں۔ ۱۵۸۷ مجالس زرعی ہیں اور ۳۱۷ مجالس غیر زرعی۔ اراکین کی مجموعی تعداد ۳۵۳۴۳ تک پہنچ گئی ہے۔ ان مجالس نے ابتک تقریباً ۷ لاکھ رقم مویشی خریدنے، قدیم قرضے بیباق کرنے اور تخم وغیرہ خریدنے کیلئے دئے ہیں۔

اس سررشتہ کے مصارف ۲۳۶۶۸۹ ہیں۔

ڈاک خانہ

اعلیحضرت کے عہد میں محکمہ ڈاک نے بہت ترقی کی ہے ۱۹۱۲ء میں [illegible]

قطعات در مدح اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ

(از نواب فصاحت جنگ جلیل)

خوشا سلطان ذیشان جسکا ہمسر ہے نہ ثانی ہے
جلو میں شان و شوکت سر پہ چتر کامرانی ہے

قدم اس سرزمیں پر شاہ عثماں کے جو آئے ہیں
زمیں کہتی ہے میرا ہاتھ اوج آسمانی ہے

رات دن ہیں کرم وجود کے دریا جاری
چشمۂ فیض ہے یا چشمۂ حیوان جاری

ایک عالم ہی نہیں زیر نگین شاہی
کشور دل میں بھی ہے سکۂ عثمان جاری

شاہ والا پہ ہے اللہ کی رحمت کیسی
عہد عالی میں ہے اسلام کی شوکت کیسی

منزلیں سات ہیں قرآن میں سات آصف
مصحف پاک کو عثماں سے ہے نسبت کیسی

عثمان میں پانچ حرف ہیں جو آشکار ہیں
نقطے ہیں چار جو گہر شاہوار ہیں

اس سے کھلا یہ راز کہ حامی حضور کے
روز ازل سے پنجتن و چار یار ہیں

آثار قدیمہ

دولت آصفیہ کے حدود مملکت میں بودھوں، ہندوؤں، جینیوں اور مسلمانوں کے تاریخی آثار کی تعداد ۱۰۰ سے متجاوز ہے۔ پہلے ان آثار کی حالت نہایت خراب تھی۔ اعلیٰ حضرت نے اپنے دور میں ان کی حفاظت و نگہداشت کے لئے ایک مستقل محکمہ قائم کیا جس نے ۱۴ سال کی مدت میں آثار قدیمہ کی بہترین خدمت انجام دی ہے۔ ۱۳۴۵ف میں اس محکمہ پر ۸۴ ہزار سے زائد روپیہ صرف کیا گیا جس میں سے ۳۰ ہزار کی رقم آثار قدیمہ کی مرمت و نگہداشت پر خرچ ہوئی۔ اس سال غارہائے اجنٹہ، ایلورہ اور ورنگل کے دیول کی طرف زیادہ توجہ کی گئی ہے۔

یہ ان کارناموں کا ایک مجمل اور نہایت ہی سرسری بیان ہے جو اعلیحضرت میر عثمان علی خان بہادر نے اپنے ۲۵ سالہ عہد حکومت میں انجام دئے ہیں۔ ان روشن حقایق کو پیش کر دینے کے بعد اب اعلیٰ حضرت کی شان حکمرانی کے متعلق کچھ مزید خامہ فرسائی کی حاجت باقی نہیں رہتی۔ ہر شخص واقعات کو پڑھ کر خود رائے قائم کر سکتا ہے کہ آصفجاہ کے تخت پر اسوقت جو ہستی متمکن ہے اسمیں فرمانروائی کی کیسی اعلیٰ قابلیت ودیعت کی گئی ہے اور اگر اسکو حریت کاملہ نصیب ہو تو اس کی یہ قابلیتیں کیسے شاندار نتائج پیدا کر سکتی ہیں۔

ڈف انجل میں طابہ کو بھیجا جاتا ہے۔ گھوڑوں اور مویشیوں کی افزائش نسل کے لیے بھی حکومت کی جانب سے معقول انتظام ہے۔ ۱۳۴۵ف میں ۶۰ گھوڑے اور ۹۰ سانڈ تخم ابھی بکار تھے۔

اس سر رشتہ پر ۱۳۴۵ف میں ۱۰۰۷۹۳۵ روپیہ صرف ہوا۔

امور مذہبی

سر رشتہ امور مذہبی کی جانب اعلیٰ حضرت کو خاص توجہ ہے باوجودیکہ ایک جماعت اس سر رشتہ کے وجود ہی کی مخالفت کرتی ہے اعلیٰ حضرت اس کے وجود کو نہایت ضروری سمجھتے ہیں۔ ۱۳۴۵ف میں اس محکمہ کی جانب سے جو روپیہ صرف کیا گیا اس کی تعداد حسب ذیل ہے:۔

۱	مصارف سر رشتہ	۱۴۶۵۳۴
	مساجد ومنادر	۱۳۶۱۱۰
	عطایائے مذہبی	۱۲۶۱۷۲
	معمول وار	۵۴۵۵۵
	یومیہ وار وسالیانہ وار	۲۱۲۱۲۱
	مصارف روانگی حجاج	۳۵۱۰۳
	تہواروں کے مصارف	۹۳۹۲۷
	خیرات ومبرات	۲۲۶۲۱۹
		۱۱۰۲۸۱۱

کل ملک میں ۱۳۹ ڈاکخانے تھے اور اب ۷۳۵ ہیں۔ پہلے آمدنی ۲ لاکھ سے زیادہ نہ تھی اور اب ۸ لاکھ سے متجاوز ہے۔ اس وقت ہر ۳۰ مربع میل کے رقبہ میں ایک ڈاکخانہ موجود ہے۔ ۱۹۰۳ ڈاکخانوں میں سیونگ بینک کھول دئے گئے ہیں جن کے اندر ۱۳۴۵ف میں ۲۳۱۶۰۴۲ روپے جمع کئے گئے۔ اسی سنہ میں کل مملکت کے ڈاکخانوں سے جو منی آرڈر جاری ہوئے ان کی تعداد ۸۴۶۷۲۹۰ [illegible] دیہی ڈاکخانوں خطوط کا شعبہ بھی حال میں جاری ہوا ہے جس میں ۶۱۸ [illegible] خطوط پارسل وغیرہ وصول ہوئے اور ۵۵۶۴۲ مرسلین کو واپس بھیجے گئے۔ اس محکمہ کو حکومت آصفیہ تقریباً ۷ لاکھ روپے کے نقصان سے چلا رہی ہے۔

ٹیلیفون

اعلیٰ حضرت نے اپنی مملکت میں تار برقی کا سلسلہ قائم کرنا چاہا تھا مگر بیرونی حکومت نے اس کی اجازت نہیں دی۔ اسلئے ۱۳۴۵ف میں حضور پرنور نے اپنی مملکت کے مختلف حصوں کے درمیان ٹیلیفون کے ذریعہ سلسلہ قائم کرنا شروع کیا ہے۔ [illegible] اورنگ آباد، جالنہ، [illegible] ورنگل اور [illegible] کے درمیان سلسلہ قائم ہو چکا ہے اور اس پر [illegible] مملکت کے دیگر حصوں کو بھی اسی طرح [illegible]

طبی امداد

[illegible] مملکت کے شفاخانوں کی تعداد ۱۲۵ تھی جن میں [illegible] سرکار عالی کی جانب سے [illegible] مبارک سے اور [illegible] امداد [illegible] مریضوں کی تعداد جن کا علاج مفت کیا گیا ۱۱۷۵۸۸۹ [illegible] کی دوا اور [illegible] مفت دی گئی [illegible] مراکز [illegible] انجام [illegible] ۱۳۴۵ف [illegible] کی تعداد ۱۲۵۰ تھی۔ [illegible] اسٹنٹ [illegible] نرسیں ۱۰۴ اور [illegible] ۱۳۴۵ف میں ۲۰ [illegible] اور زنانہ ہسپتال [illegible] ایک دارالعلاج قائم کیا گیا ہے۔ اور حال میں ایک دار المحاذین بھی قائم ہوا ہے جس پر ۱۳۴۵ف میں ۳۰۹۳۶ روپے صرف ہوئے تھے۔

۱۳۴۵ف میں سرکار کی جانب سے ۵ اور غیر سرکاری امداد پانے والے ۵۵ یونانی اور آیوروید شفاخانے بھی تھے جن کے مصارف ۱۳۰۱۱ روپیہ تھے۔ محکمہ طبابت کا کل خرچ تقریباً ۲۴ لاکھ روپیہ تھا اس کے ساتھ اگر حفظان صحت کا خرچ بھی شامل کیا جائے تو یہ رقم ۴۹ لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔ ۱۳۴۵ف میں محکمہ حفظان صحت کی جانب سے ۱۵ سفری شفاخانے کام کر رہے تھے جن میں ۱۲۷۵۵ مریضوں کا علاج کیا گیا۔

علاج حیوانات

جانوروں کو امراض متعدیہ سے محفوظ رکھنے کیلئے حکومت تدابیر ممکنہ عمل میں لاتی ہے۔ ۱۳۴۵ف میں ۷۶ شفاخانے تھے جن میں ۶۷۰۴۷۴ جانوروں کا علاج ہوا۔ اس غرض سے انسپکٹر، سب انسپکٹر بھی مامور ہیں جو ملک کا دورہ کرتے رہتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے فن بیطاری کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے پنجاب وٹرنری کالج، بمبئی وٹرنری کالج اور مکتیشر کے امپیریل انسٹیٹیوٹ

قطرات خلوص وارادت

بہ پیشگاہ بحر جود ورافت

وقار ملت بیضا نظام آصف جاہ

وقار ملت بیضا نظام آصف جاہ
پناہ دولت غرا حسام آصف جاہ

قیام دولت شاہی بچار سوئے دکن
بامن ونظم مسجل بنام آصف جاہ

بقائے دین وشریعت عروج علم وہنر
رہین منت وبذل ودوام آصف جاہ

بجمع ثالث ورابع زچار یار نبی
رسی باسم وبغر مقام آصف جاہ

وگر بسیرت عثمان علی خدیو دکن
شہ جواد وکریم وہمام آصف جاہ

ق
خصال رشد بجائی رسی بدیں معنی
کہ چار یار نبی اند امام آصف جاہ

مطاع خلق ومطیع خدائے عز وجل
رضائے خالق اکبر مرام آصف جاہ

بحمد خالق عالم چو نغمہ ریز شود
شود بروح قدس انضمام آصف جاہ

کند چو مدح پیمبر ہزار طائفہ گل
شود زعرش نثار کلام آصف جاہ

حریم قدس ز لطف قدیم نکہت بیز
کہ تا شود معطر مشام آصف جاہ

شناس افضل واعلیٰ مبجل وممتاز
ز احترام ملوک احترام آصف جاہ

مدام نیر علم وعطاء وجود وسخا
کند طلوع بعالم زبام آصف جاہ

اگر بنہ طلبی از قوارع افلاک
بیا بیا بدر اعتصام آصف جاہ

ہزار قلعۂ روئین زبن بر اندازد
بیک نگاہ غضب انتقام آصف جاہ

نمیتواں کہ زند لاف ہمسری در نور
ہزار صبح سلاطین بشام آصف جاہ

سنر دولال تفاخر کند باسکندر
بلند مرتبگی غلام آصف جاہ

نزول کوکبۂ دولت ابد مدت
ورود موکب رفعت سنام آصف جاہ

ق
حیات تازہ بدہلی عطا نمود وکشود
در نشاط ومسرت قیام آصف جاہ

رسیدہ در دل بے مایگان ومظلومان
بعدل وجود مسلسل پیام آصف جاہ

کفیل ناز وتنعم مدار خوش عیشی
مناط فوز وظفر ابتسام آصف جاہ

بیک نظر بکشد سوئے خود ہزاراں دل
عجب مبارک ومحبوب دام آصف جاہ

بیا بدہلی وبنگر صفوف اہل کمال
نہادہ چشم براہ سلام آصف جاہ

گماں برد کہ بجنت رسید ہر کہ رسد
بعون بخت بگرد خیام آصف جاہ

قسم بحق کہ زجنت نیابدت یادے
اگر رسی گہے نزد قرام آصف جاہ

ادائے حق نہ کنم گرچہ عمر صرف کنم
بوصف ومدح وثنائے انام آصف جاہ

عدو ذلیل وبد اندیش وحاسدش مقہور
صروف دہر ہمیشہ بکام آصف جاہ

(حضرت العلامہ مفتی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند)

فرامین عثمانی

(از ادارۂ الجمعیۃ)

اگرچہ اصول درست ہے کہ کسی شخص کے متعلق دوسروں سے پوچھنے کے بجائے خود اسکے قول و عمل سے پوچھنا چاہیے تو ہم کہیں گے کہ اعلیٰ حضرت میر عثمان خاں بہادر کے متعلق بھی لوگوں کے خیالات و افکار کو چھوڑ کر ہمیں خود ان کے خیالات و افکار معلوم کرنے چاہییں تاکہ ہم انکے دل و دماغ کی حقیقی تصویر کو بلا واسطہ دیکھ سکیں۔

یہی خیال ہے جس کی بنا پر ہم نے کوشش کی ہے کہ اس مضمون میں اعلیٰ حضرت کے چند فرامین کو جمع کریں جو خاص انہی کے قلم سے نکلے ہیں۔ اس مجموعہ میں نہ تو ان تمام فرامین کا جمع کیا گیا ہے جو کسی حیثیت سے اہمیت رکھتے ہیں اور نہ خاص طور پر انتخاب کرنے اور بعض کو بعض پر ترجیح دینے کی سعی کی گئی ہے۔ بلکہ محض کیف ما اتفق چند فرامین کو بطور نمونے لیا گیا ہے تاکہ ہر پہلو سے اعلیٰ حضرت کے زاویۂ نظر، افتادِ طبع، روشِ فکر، انداز بیان، طرزِ جہانبانی، اور قوت فہم و ادراک پر روشنی پڑ سکے۔

ان فرامین کے اندر ایک بار یک بین ناظر کو چند باتیں خصوصیت کے ساتھ نمایاں نظر آئیں گی۔

(۱) اعلیٰ حضرت کی تحریر میں وہی زور، روانی اور خیالات کی آمد موجود ہے جو اورنگ زیب کے مکاتیب میں دیکھی جاتی ہے، تحریر کی روش خود منہ سے بول رہی ہے کہ صاحب تحریر نے جو کچھ لکھا ہے قلم برداشتہ لکھا ہے، آورد و کاوش کا کہیں نام تک نہیں ہے!

(۲) ایک جلیل القدر بادشاہ ہونے کے باوجود اعلیٰ حضرت اپنے پہلو میں ایک ایسا دل رکھتے ہیں جو لطیف جذبات و حسیات سے معمور ہے۔ اگرچہ انہوں نے دولت کی آغوش میں آنکھ کھولی، حکومت کے گہوارہ میں پرورش پائی اور شاہی و سلطانی کی مسرتیں سدا ان کے قدموں میں لوٹتی رہیں، مگر یہ کامرانیوں اور فراوانیوں کا ماحول ان کے لیے اس طبقہ کی محرومیوں اور نامرادیوں کا تصور کرنے میں حائل نہ ہو سکا۔ جو خوش قسمتی کا معتوب اور خوش نصیبی کی بارگاہ میں مغضوب ہے، ان کو غریبوں کی مصیبتوں اور ضرورتوں کا پورا پورا احساس ہے اور ان کی تحریریں صاف ظاہر کرتی ہیں کہ ان کا دل ایک بادشاہ کا دل ہونے کے باوجود غریبوں کے درد میں شریک ہے۔

(۳) امور سلطنت پر اعلیٰ حضرت کی نظر پوری طرح حاوی ہے۔ اور معاملات کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جو انکی تجسس نگاہوں سے اوجھل ہو۔ یہی نہیں بلکہ تمدنی، اقتصادی، سیاسی اور علمی امور پر بھی وہ گہری نظر رکھتے ہیں۔

(۴) ان کے دل میں اصلاح کا جذبہ پوری قوت کے ساتھ موجزن ہے، اپنی رعایا اور عمال سلطنت میں جس بری عادت اور قبیح رسم کو دیکھتے ہیں، بیاست و تدبیر سے اس کو درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ہر غلط چیز ان کی نظر میں فوراً کھٹک جاتی ہے۔

(۵) ایک سچے اور پکے مسلمان ہونے کی حیثیت سے وہ ایک طرف رواداری کا مجسمہ ہیں، اور دوسری طرف اسلام اور اسلامیت کے عاشق بلکہ شیدائی ہیں، مذہب کا احترام قوم کی بہبودی اور اسلامی اخوت کی بھی تڑپ انکے اندر استقدر نمایاں ہے کہ ساتھ ساتھ پردوں میں بھی نہیں چھپ سکتی،

(۶) رعایا پر شفقت و مہربانی اور اسکے ساتھ بے پایاں محبت جو ایک مشرقی بادشاہ کی امتیازی خصوصیت ہوتی ہے، اعلیٰ حضرت کی ذات میں بدرجہ اتم موجود ہے انکی تحریریں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی رعیت کو اپنی اولاد سمجھتے ہیں اور اس کی آسائش و خوشحالی کے وسائل بہم پہنچانے کی فکر ان کی زندگی کا سب سے مقدم وظیفہ حیات ہے۔

نذور کے متعلق قدیم رسوم کی اصلاح

بسلسلہ فرمان مورخہ ۵ رجب المرجب ۱۳۴۰ھ (مندرجہ جریدہ غیر معمولی [illegible]) بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی [illegible] علاوہ نذور پیش کرنے [illegible] تو وہ مورد عتاب و مستوجب سزا ہوگا۔

[illegible] شعبان المعظم ۱۳۴۰ھ

شرحد دستخط مبارک

الحمد اللہ میری پیدائش [illegible] رجب المرجب بخیر و خوبی گذر گیا، اور اس تقریب میں میرے بہی خواہان ریاست و عزیز رعایا نے [illegible] عقیدت کے ساتھ حصہ لیا ہے اس کی میں قدر [illegible] ہی ممالک محروسہ کے باشندوں [illegible] سالگرہ کی تقریب [illegible] دوسری تقاریب [illegible] کی اجازت [illegible] ان کی عقیدت و وفاداری [illegible] محتاج بیان نہیں۔ البتہ [illegible] میرے محل [illegible] جو تقاریب [illegible] سینیر عہدہ داران [illegible] (Heads of departments) و معززین اشخاص [illegible] والیان سمستان وغیرہ) [illegible] پیش کرنے کی اجازت [illegible] دی جائے گی۔ کیونکہ ان [illegible] جو لوازمات [illegible] تخت نشینی کی تاریخ پر [illegible] پیش ہوتی تھیں۔ [illegible] آئندہ سے [illegible] عید الفطر کی [illegible] اسکو اسلام [illegible] مجوسیوں کی عید سمجھی [illegible] سلاطین [illegible] مذاہب کے سلاطین [illegible] آخر میں [illegible] طریقہ انکی

جاری تھا اسکو میں اپنی سالگرہ کی تقریب میں یکلخت موقوف کرتا ہوں، کیونکہ اس سے رعایا کو سخت تکلیف ہوتی ہے، اور آئندہ سے حکم دیتا ہوں کہ جو کوئی اس کی خلاف ورزی کریگا وہ مستوجب سزا ہوگا۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۱۵) یکم شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ

شرحد دستخط مبارک

چونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ میری سالگرہ کے موقع پر رعایا پرایائے ممالک محروسہ نے بطیب خاطر جو کچھ بطور نذر پیش کیا ہے اسکی فراہمی میں بعض قسم کی بدعنوانیاں عمل میں آئی ہیں یا تنتیں پیش ہوتی ہیں۔ لہذا انہی امور کو مدنظر رکھکر ہر سال اس موقع پر یعنی ماہ رجب میں انکو کس طرح نذریں پیش کرنی چاہییں میں نے ایک ضابطہ قرار دیا ہے جو یہ ہے

دارالسلطنت کے باشندوں کو چھوڑکر (کیونکہ خود ڈیوڑھی یا دربار میں حاضر ہوکر جو چاہیں بطیب خاطر نذریں پیش کرسکتے ہیں اور اسی وجہ سے انکو کسی قسم کی زحمت کا سامنا نہیں ہے) ممالک محروسہ کے باشندوں کو جو دور دراز مقامات پر مقیم ہیں یا کسی وجہ سے ڈیوڑھی میں شریک نہیں ہوسکتے ہیں انکو صرف متمول طبقہ کی حد تک (کیونکہ ان اشخاص کا ایک حد تک اس ریاست میں پوزیشن سمجھا گیا ہے) مثلاً والیان سمستان، جاگیرداران، مقطعہ داران، وطن داران، ڈیشمکھ ڈیشپانڈیہ، ساہوکاران، مالکان کرگی وغیرہ اس مسرت کے موقع پر جو کچھ بطیب خاطر نذریں پیش کرنا چاہیں عام اجازت دی ہے کہ اگر ممکن ہو تو خود دارالسلطنت حاضر ہوکر (ڈیوڑھی میں) پیش کریں۔ یا کسی وجہ سے حاضر نہیں ہوسکتے ہیں تو اپنے عزیزوں یا کارپردازوں کے توسط سے روانہ کریں (معہ فہرست جس میں بتایا جائے کہ کس نے بھیجا ہے۔ مقدار نذرانہ کیا ہے، نام جس کے توسط سے بھجوائی گئی ہے،) ایسی حالت میں خزانہ پیشی سے وصولی کی رسید دی جائے گی۔ تاکہ بھیجنے والے کے اطمینان کا باعث ہو سکے، اور اس سلسلہ میں کسی سرکاری عہدہ دار کا ہرگز تعلق نہ ہوگا۔

اب رہا وہ طبقہ کہ جو متمول نہیں ہے۔ یا اس سے بھی گرا ہوا، مثلاً دیہاتی لوگ یا کاشتکار تو ان کو نہ نذر دینے کی ضرورت ہے اور نہ کسی توسط سے دارالسلطنت بھجوانے کی اور بالفرض محال اگر وہ پیش بھی کریں تو ان کی سقیم حالت کے لحاظ سے نذریں قبول نہیں کی جائیں گی کیونکہ انکی عقیدت و وفاداری ملک و مالک کے ساتھ جیسی کچھ ہے وہ چند سکوں سے بڑھی ہوئی ہے۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۱۶) ۱۴ شعبان ۱۳۴۱ھ

شرحد دستخط مبارک

چونکہ میری سالگرہ کے موقع پر ممالک محروسہ سے مخاطب رعایا جو نذور پیش ہوتے ہیں اسکی وجہ سے ہر سال کچھ نہ کچھ بدعنوانی تھوڑی بہت پیدا ہوتی ہے، لہذا میں حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سال سے یہ طریقہ قطعاً موقوف رہے تاکہ بدعنوانیوں کا ہمیشہ کے لیے سد باب ہوجائے۔ البتہ جب کبھی میں بطور تبدیل مقام یا تفریح ممالک محروسہ کے کسی مقام پر جاؤں تو صرف اس ضلع، صوبہ یا تعلقہ کے عہدہ دار و سربرآوردہ اشخاص مقامی نذر یا اشیا فہ پیش کرسکتے ہیں اور اس حد تک کچھ قباحت نہیں ہے۔

میرے اس حکم سے سابقہ فرامین کی جو کہ خاص اس باب میں جاری ہوئے تھے ان کی تنسیخ ہوگئی ہے اور آئندہ جو شخص اس کی خلاف ورزی کریگا وہ بعد تحقیقات سرکار کے ہاں جواب دہ قرار پائیگا۔ آخر میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ میری رعایا نے زمانہ سابقہ سے تا ایں دم ملک و مالک کے ساتھ خیر خواہی و وفاداری کا جو ثبوت دیا ہے وہ ہر طرح قابل ستائش ہے اور یہی ایک چیز ہے جو کہ حاکم و محکوم کے تعلقات کو روز بروز مستحکم و خوشگوار بنانی ہے۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۶ نمبر ۱۹) غرہ شوال ۱۳۴۲ھ

شرحد دستخط مبارک

اسلامی جذبات

میں نے مصلحت ملکی و سیاسی اغراض کو پیش نظر رکھکر خلافت سے متعلق کئی فرامین کے ذریعہ کسی قسم کی جد و جہد کو جو اپنے قلمرو میں بند کردیا یا ناجائز قرار دیا اور اس میں چند ناعاقبت اندیش و شورہ پشت اشخاص کو تنبیہاً ان کے گستاخانہ حرکات کی وجہ [illegible] کیا، یا غیر ملکی اشخاص کو اپنی ریاست سے باہر کرو یا تو اغلباً یہ چند کے مسلمانوں کو غالباً یہ خیال پیدا ہو گیا تاکہ ممالک اسلامی و مقامات مقدسہ کی موجودہ زبوں حالت کا مجھے احساس نہیں ہے اور اسکے متعلق کسی طرح سعی و شرکت کو میں پسند نہیں کرتا تو یہ خیال ان کا محض خیال ہی خیال ہے جس کی اصل میں کوئی بنیاد نہیں ہے، حالانکہ کونسا مومن مسلم کا قلب ہوگا جو عظیم الشان اسلامی ممالک کے پارہ پارہ ہونے پر مجروح نہ ہوا ہو۔ یا مقامات مقدسہ کی زبوں حالت جو رفتار زمانہ سے جیسی کچھ ہوئی ہے اس پر اس کی چشم اشکبار نہ ہوئی ہو امحاصل میں نے بحیثیت ایک مسلمان فرمانروا ہونے کے اب سے نہیں۔ بلکہ صلح کے شرائط کا اعلان ہونے سے قبل جس قدر کہ میرے امکان میں تھا۔ متعدد بار اس بارہ میں جد و جہد کی ہے کہ مسلمانان عالم کے مذہبی جذبات و حیات کا دل مقدرہ خیال رکھے۔ خصوصاً ان مواثیق موکدہ کا جس کا اعلان دوران جنگ میں مسلمانوں سے کیا گیا تھا۔ مگر جب اسکا حسب دلخواہ نتیجہ نہیں نکلا تو اس کو بجز مسلمانوں کی بدبختی کے اور کیا کہا جا سکتا ہے، البتہ فضول حرکات کو جس سے کوئی مفید نتیجہ نکلنے کی امید نہیں ہوسکتی بلکہ مضر نتائج پیدا ہونیکا قوی احتمال ہے میں کسی طرح اپنے قلمرو میں جاری رکھنا نہ پہلے مناسب خیال کیا اور نہ اب خیال کرتا ہوں۔ کیونکہ دنیا کی موجودہ نازک حالت میں کوئی حرکت ہم سے اضطراب میں ایسی نہ سرزد نہ ہوجائے جس کا خمیازہ ہمکو آئندہ چلکر اٹھانا پڑے۔ البتہ وہ کام کرنا چاہیے جو ایک طرف ہمارے اغراض کے مفید ہو۔ اور دوسری طرف مصلحت وقت کے ہم آغوش۔ بہرحال اب بھی میں اس مسئلہ سے غافل نہیں ہوں۔ اور آئندہ اگر مواقع بہ سرت ہوں اور زمانہ مساعدت کرے تو میں ہر طرح اپنی سعی ممکنہ سے کام لینے پر آمادہ و مستعد ہوں، لہذا میرا یہ آخری اعلان نہ صرف میری عزیز رعایا و برایا کی اطلاع کی غرض سے شائع کر رہا ہوں۔ بلکہ میرے ہم مذہب مسلمانان ہند کی اطلاع کی غرض ہے جس کو پڑھکر امید ہے کہ انکی ہر طرح سے تسلی و تشفی ہوجائے گی۔ اور ان ناعاقبت اندیش و کوتہ نظر لوگوں کے دام تزویر سے وہ اپنے کو آئندہ محفوظ و مصئون کر لیں گے۔ جنکو خواہ مخواہ غلط فہمی و برہمی خیالات میں ڈالنا انہوں نے اپنا پیشہ یا وغیرہ اختیار کر رکھا ہے وما علینا الا البلاغ۔

دستخط مبارک اعلیٰ حضرت بندگان عالی

مورخہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ

چونکہ آج کل معزول خلیفہ عبد المجید خاں کی مالی حالت بہت ناگفتہ بہ ہے اور وہ ان دنوں یورپ میں قیام کئے ہوئے ہیں جہاں کے مصارف نہایت بڑھے ہوئے ہیں لہذا اس آیت کے بموجب المومن اخوۃ المومن انکی تقسیم حالت کے مدنظر میں اپنی استطاعت کے موافق انکی تائید کرنا اپنا مذہبی فرض خیال کرتا ہوں، چنانچہ انہی وجوہات کی بنا پر ماہ جولائی ۱۹۲۴ء سے تاحیات تین سو پاؤنڈ کا ماہانہ وظیفہ مقرر کرتا ہوں۔ اور قریب میں انکا ایڈرس معلوم ہونے پر رقم کے ایصال کا انتظام عمل میں آئیگا۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۵ نمبر ۱۴) ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ

شرحد دستخط مبارک

معزول خلیفہ عبد المجید خاں نے وظیفہ کی خبر سنکر جسکو کہ میں نے حال میں منظور جاری کیا ہے) جو ٹیلیگرام میرے نام بھیجا ہے اس کا اردو ترجمہ اس جگہ درج کیا جاتا ہے۔ تاکہ اسکی اطلاع تمام عالم اسلامی کو ہو جائے، اور یہ بھی ظاہر ہو کہ اسکا اثر ان کے قلب پر کس طرح ہوا ہے۔ اور کن الفاظ میں اسکا اظہار انہوں نے کیا ہے، اور اس تحریر سے میں کس قدر متاثر ہوا ہوں۔

ترجمہ ٹیلیگرام

ہز اکزالٹڈ ہائی نس دی نظام آف حیدرآباد

السلام علیکم

موتمد الملک سر علی امام کا تار برقی مجھے ابھی وصول ہوا جس کے ذریعہ سے انہوں نے مجھے اس فیاضانہ اعانت کی اطلاع دی ہے جو میرے لیے حضور نے تجویز فرمائی ہے۔

حقیقی اخوت و اتحاد اسلامی کا یہ ثبوت جو آپ نے از خود اور اس ممتاز طریقہ سے دیا ہے وہ میرے لیے باعث تشکر و افتخار ہے۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۵ نمبر ۱۵) مورخہ ۹ جولائی ۱۹۲۴ء

شرحد دستخط خلیفہ عبد المجید

خلیفہ معزول

چونکہ حال میں ترکی سے جو صلح ہوئی ہے اس سے اسلامی دنیا میں از سر نو امن و امان قائم ہو گیا ہے، لہذا اسکی مسرت و یادگار میں ایک روز کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں دیجائے (۲۹ رماہ حال یوم دو شنبہ کو) اور اس روز شب میں شہر کی بڑی مساجد مثلاً مکہ مسجد، چوک کی مسجد، افضل گنج کی مسجد، جامع مسجد اور اسکے سوا چہار مینار پر روشنی کیجائے تو کافی ہے۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۳۰) ۱۹ ذی حجہ ۱۳۴۱ھ

شرحد دستخط مبارک

بدعات و اعمال قبیحہ کی اصلاح

اگرچہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بہ نسبت زمانہ سابق کے مرغ بازی، بلبل بازی، بٹیر بازی، بیلوں، کھلگوں اور بکروں کا لڑانا بہت کم ہوگیا ہے تاہم اب بھی بعض بعض مقامات پر یہ جاری ہے جو یہ علاوہ لغو ہونے کے سراسر بے رحمانہ وحشیانہ افعال سمجھے گئے ہیں۔ لہذا حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے یہ ممنوع قرار دئے جائیں۔ اور اسکے متعلق قانون میں ایک دفعہ کو بڑھا دیا جائے۔ کہ جو شخص ان افعال مذمومہ کا مرتکب ہوگا اسے دو سو یکصد روپیہ جرمانہ یا ایک ماہ قید سادہ کی سزا دیجائے گی، تاکہ اس قسم کے لہو و لعب کا سد باب ہوجائے، جسکو کوئی مذہب بنظر استحسان نہیں دیکھتا۔

جریدہ غیر معمولی جلد ۵۵ نمبر ۲۲) ۹ صفر المظفر ۱۳۴۳ھ

شرحد دستخط مبارک

اکثر دیکھا گیا ہے کہ مساجد میں غریب نمازیاں جو آتے ہیں تو اپنے جوتے مسجد کے اندر لاکر نماز کے وقت سامنے رکھ لیا کرتے ہیں، حالانکہ ایسا نہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ جوتے بیت الخلا میں غلیظ مقامات پر پہنکر وہ لوگ جایا کرتے ہیں اور پھر وضو کرکے ان غلیظ اشیا کو ہاتھ میں لیکر نماز کے لیے مسجد کے اندر داخل ہوتے ہیں اور خاص دوران نماز میں ان کی نگہ جوتوں پر رہتی ہے بعوض اسکے کہ سجدہ گاہ پر ہو، پس انہیں امور کو مدنظر رکھکر میں حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے ممالک محروسہ میں جس قدر مساجد ہیں ان میں کوئی شخص ایسی حرکت نہ کرنے پائے ورنہ اگر اس اعلان کے بعد وہ دیدہ و دانستہ کریگا۔ تو ایک ہفتہ کی قید سادہ میں مقید رہیگا۔ اور اسکے ساتھ ہی چند پولیس کے جوانان مساجد کے باہر مقرر کئے جائیں تاکہ نماز ہونے تک جوتوں کی نگرانی کرتے رہیں۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۱۹) ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ

شرحد دستخط مبارک

خارجاً مجھے معلوم ہوا ہے کہ (ممالک محروسہ کے) صوبجات و اضلاع وغیرہ میں مجالس میلاد نبی صلعم کے مواقع پر مزخرافات بھی ہوا کرتے ہیں یعنی اسپورٹس و جلوس وغیرہ جو یہ حرکات آداب کے سراسر خلاف ہیں۔ لہذا حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے یہ مسدود کئے جائیں اور اسی بارہ میں جو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ محرم میں جس تفصیل کیساتھ میں نے بحث کی ہے اس کی پوری پابندی ہونی چاہیے البتہ اسقدر ترمیم کے ساتھ کہ جسقدر چندہ جمع ہو ہر سال وہ سینیر عہدہ دار مقامی کے پاس جمع ہوا کرے مثلاً اول تعلقدار یا کوئی اور مماثل عہدہ دار جو اہل اسلام سے ہو اور اس عہدہ دار پر لازم ہوگا کہ جو کچھ وہ کارروائی کرے اس کی اطلاع صیغہ امور مذہبی کو دے اور اسکا باضابطہ حساب پیش کرے اور صیغہ امور مذہبی کے فرائض میں ہوگا کہ اسکی رپورٹ میرے ملاحظہ میں بتوسط باب حکومت پیش کرے الحاصل مسلمانوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس قسم کے مقدس مجالس کے انعقاد کی اصلی غرض و غایت کیا ہے اور اس کی کس طرح تعظیم و تکریم کرنی چاہیے پس آئندہ جو شخص اس کے خلاف عمل کریگا وہ سرکار کے ہاں جواب دہ قرار پائیگا۔

(جریدہ غیر معمولی جلد ۵۵ نمبر ۲۱) ۲۹ محرم الحرام ۱۳۴۳ھ

شرحد دستخط مبارک

مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سرکاری عہدہ دار جب کبھی دورہ کرتے ہیں تو اس موقع پر رقص و سرود کی محفل

گرم رہا کرتی ہے اور یہ افعال نیز ان کے تزک و احتشام کا اور دورہ کا جزو لاینفک بن جاتے ہیں جس سے پبلک پر برا اثر پڑتا ہے اور اصل غرض دورہ کی مفقود ہو جاتی ہے لہذا انہیں امور کو مد نظر رکھکر حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے اس قسم کے ناشائستہ حرکات یک لخت موقوف رہیں اور کوئی عہدہ دار جدید و مشتنہ خلاف ورزی کریگا۔ تو وہ قابل باز پرس سمجھا جائیگا۔ لہذا مناسب ہوگا کہ میرا یہ حکم جریدۂ غیر معمولی میں عام اطلاع کی غرض سے شائع کر دیا جائے۔

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۲ نمبر ۲۱) ۱۶ر جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

شرحد تخط مبارک

بدعات محرم کی اصلاح

میں نے معتبر ذرائع سے سنا ہے کہ ممالک محروسہ میں بعض مقامات پر محرم کے ایام عزا میں اقسام کے سوانگ نکالے گئے تھے اور گانا بجانا بھی ناٹک کے طور پر عمل میں آیا تھا لیکن یہ کس کے حکم سے عمل میں آیا ہے۔ بعد دریافت بذریعہ عرضداشت مجھے اطلاع دیجائے۔ تاکہ آئندہ کے لیے اس قسم کے لہو و لعب کا خاتمہ کیا جائے۔ اور خاطیوں کو کافی سزا ملے کیونکہ اس قسم کے بدعات و افعال شنیعہ کو میں نے اپنے ممالک محروسہ سے بالکل خارج کر دیا ہے اور اسکے جائز رکھنے والوں کو ملزم قرار دیا ہے۔

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۳ نمبر ۲) ۲۴ر محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

شرحد تخط مبارک

آئندہ سے تمام ممالک محروسہ میں ہر جگہ عشرہ شریف میں رنگ و سوانگ کو قطعاً بند کرنے کے متعلق فوراً احکام جاری کئے جائیں اور حالیہ قواعد جن کی بنا پر ایسی اجازت دیجاتی ہے منسوخ کئے جائیں کیونکہ اس قسم کی بدعات کو ہمارے ممالک محروسہ سے خارج کر دینا از حد ضروری ہے تاکہ اس کا اثر پبلک پر مرتب ہے۔

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۴ نمبر ۳) ۲۳ر رمضان المبارک ۱۳۴۶ھ

شرحد تخط مبارک

ماہ محرم ہمارے حیدرآباد میں اکثر جگہ مجالس عزا میں کیا گیا ہے کہ لوگ خصوصاً مجھی جن کو بنگش کہتے ہیں زنجیروں سے (جن میں خار وار کیلے نصب ہوتے ہیں) ماتم کرتے ہیں اور دوسرے اشخاص اہل تشیع چھیتی سے (جس پر سونیاں لگی رہتی ہیں) جس کی وجہ سے سینہ اور پشت پر متعدد زخم لگ کر خون کثرت سے بہتا رہتا ہے اور یہ منظر نہایت کریہ اور بدنمائی پیدا کرتا ہے اور اسپر دوسرے مذاہب کے لوگ مضحکہ کرتے ہیں کہ کیا اہل اسلام نے ایسے فعل کو جائز رکھا ہے جو کہ بذات کوئی خوبی نہیں رکھتا ہے، چنانچہ برٹش گورنمنٹ نے عراق میں نجوں سے سر کے کھوپریوں پر جو ماتم ہوا کرتا تھا اسکو منع کر دیا ہے، بلکہ ایک دفعہ قانون میں بڑھا دیا ہے کہ جو شخص ایسا کریگا وہ مجرم قرار دیا جائیگا۔ اور میں نے خود مجتہدین و علماء تشیع کی زبانی سنا ہے کہ از روئے مذہب اسلام ایسا فعل درست نہیں سمجھا جا سکتا جو انسان کے جسم سے خون نکالے۔ اور نہ اسکو بجز پیشہ ور جہلا کوئی صاحب عقل و فہم جائز کہہ سکتا ہے کیونکہ رنج و غم دل سے تعلق رکھتا ہے جسکا ثبوت اشکباری ہے یا زیادہ سے زیادہ خالی ہاتھ سے سینہ زنی ہے

نظر بر اں حکم دیتا ہوں (اور میری اس تجویز سے میری کونسل کو اتفاق ہے) کہ آئندہ سال محرم سے ایسے افعال ممالک محروسہ میں وقوع میں نہ آنے سے متعلق انتظام کیا جائے۔ یعنی جو شخص ایسا فعل عام مجمعوں یا مجالس میں کرتا ہوا نظر آئے اسکو پولیس مجرم سمجھ کر ایسے فعل سے باز رکھے، (یعنی آلۂ جارحہ سے ماتم نہ کیا جائے۔) اور جو سزا گورنمنٹ مناسب سمجھے دیجائے تاکہ دوسروں کو عبرت ہو۔ کس لیے کہ جہاں بہت سی بدعات شرعیہ کا استعمال ہوتا ہے وہاں اس لغو فعل کو بھی روکدینا گورنمنٹ کا کام ہے۔ گو گورنمنٹ یہ نہیں چاہتی کہ خواہ مخواہ کسی کے جائز فعل میں جس کو حکومت روا رکھے دست اندازی کرے۔ مگر جب کہ معاملہ ہی ایسا ہو تو وہاں گورنمنٹ کو مداخلت کرنے کا ہر طرح حق پہنچتا ہے۔

اس سلسلہ میں حیدرآباد کے علماء تشیع سے جو استفسار کیا گیا تھا تو انہوں نے جو جواب دیا ہے وہ پبلک کی اطلاع کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے جس سے امور مذکور کی تصدیق ہوتی ہے۔

تحریر مولوی علی نقی صاحب:۔

قمہ، چھیتی، زنجیر سے ماتم کرنا شرعاً منع ہے اور جن کے ماتم میں ایسا کیا جاتا ہے وہ ہرگز اسکو جائز نہیں رکھتے کیونکہ وہ مصدر رحمت و کرم ہیں۔

تحریر مولوی بندہ حسن صاحب:۔

ماتم سید الشہداء میں سینہ زنی باعث اجر و ثواب ہے اس کے سوا آلۂ جارحہ سے ماتم کرنا جس سے خون نکلے شرعاً جائز نہیں ہے۔

۲۰ر ذیحجہ ۱۳۴۵ھ

شرحد تخط مبارک

غربا پروری

حال میں جبکہ میں نے ممالک محروسہ کا دورہ ختم کیا اسوقت سے خیال کر رہا ہوں کہ جن مقامات پر میرا قیام ہوا وہاں اس واقعہ کی مستقل یادگار قائم کرنے کا سب سے عمدہ طریقہ کیا ہوگا۔ اب کامل غور کے بعد میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو کوئی کام اس کے متعلق کیا جائے وہ اس بنا پر ہونا چاہیے کہ میری عزیز رعایا کے آرام و آسائش کے ذرائع میں واجبی سہولتیں پیدا کی جائیں۔

پینے کے لیے صاف پانی کا مہیا کیا جانا اور ایسے ہی دوسرے مقامی ضروریات جنکا مجھے اثنائے دورہ ذاتی مشاہدہ کی بنا پر علم ہوا ہے ان کی تکمیل کے واسطے مستقل انتظام ضرور ہے اس قسم کے کاموں کے لیے میں حکم دیتا ہوں کہ فی الفور پندرہ لاکھ روپے حسب تفصیل ذیل مخصوص کئے جائیں۔

مجانب دیوانی	۵ لاکھ
مجانب صرف خاص	ایک لاکھ
مجانب لوکل فنڈ	۹ لاکھ

اور صدر اعظم بمشورہ صدر المہام فینانس فوراً میرے حکم کی تعمیل میں ضروری کارروائی شروع کر دیں اور رفاہ عام کے ایسے کاموں کے لیے جو وہ مناسب سمجھیں خاص مقامی ضرورتوں کو پیش نظر رکھکر رقوم معین کر دیں

شرحد تخط مبارک

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۲ نمبر ۱۳) ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ

میں نے بخوشی بطور چندہ مبلغ یک لک کلدار مظلومین موپلے خانماں

اہل مصرنا وغیرہ کی امداد کے لیے اپنی ریاست کی طرف سے دیئے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ صدر اعظم باب حکومت بتوسط آنریبل مسٹر امیر علی اس رقم کی ایصال کا فوراً انتظام کر کے اطلاعی عرضداشت جلد پیش کریں۔

شرحد تخط مبارک

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۲ نمبر ۱۶) یکم شوال ۱۳۴۰ھ

میں دیکھ رہا ہوں کہ ہر سال میری سالگرہ کی مسرت میں ممالک محروسہ سرکار عالی میں رعایا برایا بطیب خاطر چندہ جمع کر کے جو خوشیاں مناتے ہیں اسکا صرفہ بیجا ہوا کرتا ہے جس سے اس کی علت غائی مفقود ہو جاتی ہے، حالانکہ اس کا مصرف ایسا ہونا چاہیے جس سے ایک طرف غربا و مساکین کو فائدہ پہنچے اور دوسری طرف پبلک پر اچھا اثر پڑے، لہذا انہیں امور کو مدنظر رکھکر میں حکم دیتا ہوں کہ آئندہ سے یعنی ماہ رجب ۱۳۴۰ھ جہاں کہیں اس قسم کا چندہ جمع ہو تو اس میں سے غربا و مساکین کو پارچہ و غلہ دیا جائے، اور وظائف تعلیمی جاری کئے جائیں یا صدر محکمہ متعلقہ سے اجازت قبل از قبل حاصل کر کے کوئی رفاہ عام کا کام کیا جائے، اور ایٹ ہوم یا ڈنس و سرود کی محفل وغیرہ یک لخت موقوف ہے جس کے بعوض فائدہ کے اس کا اثر سوسائٹی اور پبلک پر برا پڑتا ہے۔

شرحد تخط مبارک

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۳ نمبر ۳) ۸ر جمادی الاول ۱۳۴۰ھ

علم پروری

جن جن کم استطاعت لوگوں نے اپنے قدیم قلمی کتب و قطعات کو مارواڑیوں وغیرہ کے ہاں رہن رکھا ہے وہ بذریعہ کوتوال بلدہ فک رہن کروا کے میرے ملاحظہ میں پیش کئے جائیں، یہی کتابیں دیکھکر جو اصل قیمت پر باعتبار رہن ہوئے ہیں وہ بمجانب سرکار ادا کئے جائیں۔ فک رہن ہو جائے گا۔ میں نے خاص اس کام کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس کے ذریعہ سے یہ کارروائی عمل میں آئے گی، بہرحال جس قدر قلمی نادر کتب اس وقت ہماری ریاست میں جابجا منتشر و بری حالت میں پڑے ہوئے ہیں وہ سب میرے ہاں داخل ہو جانا چاہیے۔

شرحد تخط مبارک

۱۷ر ربیع الاول ۱۳۴۳ھ (جلد ۵ نمبر ۱)

آئندہ سے اگر کوئی مسلمان قرآن شریف یا متبرک کتب کو وہ قلمی ہوں یا مطبوعہ، غیر مذاہب کے ہاں یعنی مارواڑی بنیئے۔ بقال کے پاس گرو کریگا یا ان کے ہاتھ فروخت کریگا تو دریافت و ثبوت پر بائع و مشتری یا راہن و مرتہن کے لیے حسب مناسب و موقع سزا تجویز کی جائے گی تاکہ آئندہ دوسروں کو عبرت ہو، کس لیے کہ ہمارے مذہب میں اس قسم کی کتب کی عظمت و احترام لازم ہے اور انکو بے حرمتی سے محفوظ رکھنا ضروریات سے ہے۔ اب رہا یہ امر کہ اگر مالک کتب کے لیے یہ راستہ بند کر دیا جائے گا تو پھر اس کے ضروریات کیسے پورے ہوں گے۔ تو اس سے متعلق میں نے چند روز قبل بذریعہ جریدۂ غیر معمولی حکم شائع کر دیا ہے کہ وہ راست سرکار میں داخل کر کے واجبی قیمت حاصل کر سکتا ہے، پس جبکہ یہ انتظام ہو چکا تو پھر خود بخود کسی قسم کا عذر باقی نہیں رہتا علاوہ اس کے ہماری ریاست سے عمدہ عمدہ نایاب قلمی کتب

غیر ممالک میں جا کر کوڑی کے دام فروخت ہوتے ہیں جس کی وجہ سے علم کی بے وقعتی ہوتی ہے، چنانچہ اسی کے سد باب کے لیے میں نے کتب مذکورہ کی برآمد سے متعلق امتناعی حکم جاری کر دیا ہے تاکہ نایاب کتب کا ذخیرہ جس ملک سے تعلق رکھتا ہے وہ اسی ملک میں دست برد زمانہ سے ہر طرح مامون و مصئون ہے

سرحد تخط مبارک

مورخہ ۲۹ر ربیع الاول ۱۳۴۳ھ

نزاعات ہندو و مسلم پر کمیشن کا تقرر

چونکہ میں ایک عرصہ سے دیکھ رہا ہوں کہ اہل ہنود کے مذہبی تقاریب پر اکثر (ممالک محروسہ میں) ان میں اور اہل اسلام میں کشیدگی پیدا ہو رہی ہے اور بعض وقت فتنہ و فساد تک معاملہ بڑھ رہا ہے، لہذا اس کے انسداد کے لیے میں ایک کمیشن مقرر کرتا ہوں جس میں مجانب امور مذہبی اختر یار جنگ و مجانب عدالت بالمکند رکن ہائیکورٹ (وظیفہ یاب) اور مجانب مال سید احمد قادری (اول تعلقہ دار کریم نگر) شریک رہینگے اور انکو حکم دیتا ہوں کہ مقامات مخصوصہ کا معائنہ کر کے اپنی رپورٹ باب حکومت میں پیش کریں کہ کس حد تک اہل ہنود کو اپنے مذہبی مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی قسم کی مزاحمت کے مجانب گورنمنٹ دیجانی چاہیے اور اسکے ساتھ ہی حدود بھی قائم کریں تاکہ معاملہ اس سے متجاوز نہ ہو سکے اور جن ایام میں یہ مراسم ادا ہوتے ہیں اسکا تختہ مرتب کیا جائے جس میں ماہ و تاریخیں مقرر کر دیجائیں تاکہ ہر وقت کسی قسم کی پیچیدگی نہ پیدا ہو اور گھڑی گھڑی محکمہ امور مذہبی سے اہل ہنود کو اجازت حاصل نہ کرنی پڑے اور کام بغیر خدشہ و خلش انجام پائے، البتہ بعض اوقات اہل اسلام کے تقاریب اہل ہنود کے تقاریب سے مل جائیں گے تو اسوقت خاص حالات کے لحاظ سے موقع احکام جو کچھ میں وقتاً مناسب سمجھے کا جاری ہوگا، جس کی اشاعت بر وقت بذریعہ جریدۂ غیر معمولی عمل میں آیا کریگی۔

الحاصل میرا خیال ہے کہ فریقین اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطرتی طور پر حق رکھتے ہیں جس میں بلا وجہ موجہ کسی قسم کی روک ٹوک نہ ہونی چاہیے، مگر اسکے ساتھ ہی اس امر کا بھی فریقین کو خیال ہے کہ معاملہ ذاتیات تک نہ پہنچ جائے اور رقیبانہ صورت نہ اختیار کرے جس کا نتیجہ فریقین کے حق میں آئندہ چلکر مضر نہ پیدا ہو۔

شرحد تخط مبارک

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۶ نمبر ۶) ۲۹ر جمادی الاول ۱۳۴۴ھ

آداب حکمرانی کی تلقین

آئندہ کے لیے تمام عہدہ داران سرکار عالی کو تاکید کیجاتی ہے کہ جب وہ اپنے اپنے کچہریوں میں سماعت مقدمات و مرافعات وغیرہ کے لیے اجلاس کریں۔ وہ برسر اجلاس حقہ، چٹہ، سگرٹ پینے یا کھلے سر بیٹھنے یا ترکی ٹوپی یا انگریزی ہیٹ وغیرہ پہنے ہوئے رہنے کے مجاز نہ ہونگے بلکہ انپر لازم ہوگا کہ ایسے اجلاس میں منصب داری دستار و شیروانی پہنے رہیں، البتہ بکلوس لگانے کی قید بجز ڈیوڑھی سرکار کے کسی اور جگہ لازم نہیں ہو سکتی اور عام طور سے ایسے اجلاس کیوقت دیگر عہدہ داران، وکلاء و فریق مقدمہ وغیرہ جو اجلاس میں حاضر ہوں، ہر ایک کے مراتب کے مطابق صاحب اجلاس حتی الامکان اخلاق و کشادہ پیشانی سے پیش آیا کریں

(جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۶ نمبر ۹) ۱۷ر شوال المکرم ۱۳۴۴ھ

شرحد تخط مبارک

[illegible] اجلاس میں حاضر نہ ہوگی۔

نذر عقیدت

بحضور شہریار دکن

(از مولانا عبد اللہ العمادی ناظر مذہبی دار الترجمہ حیدرآباد دکن)

اے زمین دکن افلاک بداماں می باش
اے فلک خاک رہ آصف دوراں می باش

ننگ بادت کہ بہر رزن سوراخ خزی · ذرۂ دولت خورشید درخشاں می باش
شرم بادت کہ بیک زخمہ بگریداں ساز · دہن زخم شو و بالب خنداں می باش

ہمہ لطف است وصفا آئنہ حسن ازل · بر جبیں صنع خوش اے آئنہ حیراں می باش
خواہی از موہبت خاطر جمعے عجبے · بہواداری آں زلف پریشاں می باش
بل ہمت شو و از پرتو رویش روشن · پر پروانہ آں شمع فروزاں می باش

ناں بی لعل کہ ناخوردہ بود در تسنیم · قدحے چند کش و سر خوش ایماں می باش
ظلمت کفر بود شاہد نور اسلام · کفر زلفش بہ سر آویز و مسلماں می باش
مصحف عارض دلبری چو شیشہ ہوس · تیغ در دست و بہ سر افسر قرآں می باش

طلب جام ز جمشید بود سستی عزم · تخت بلقیس بدست آر و سلیماں می باش
حشمت و شوکت عثمان و علی ورزو بگوی · با گدائے در توحید کہ سلطاں می باش

کشور ہند اگر زیر نگیں می خواہی
بندۂ حضرت عثمان علی خاں می باش

تاریخ دکن

(از جناب نجم الغنی صاحب حیدر آباد دکن)

جغرافیہ

[illegible]

قدیم تاریخ

[illegible]

اسلامی حکومت کی ابتدا

[illegible]

تنگبھدرا تک، مشرق میں تلنگانہ کے آخری حدود تک اور مغرب میں سمندر تک پہنچ گئی۔ اس خاندان نے دوسو برس تک بڑے دبدبہ کے ساتھ دکن پر حکومت کی اور اس کے عہد میں اسلامی تہذیب کا آفتاب نصف النہار تک پہنچ گیا۔ پندرھویں صدی کے آخر میں دولت بہمنیہ کا انقراض ہوا اور مملکت دکن پانچ چھوٹی ریاستوں میں منقسم ہوگئی (۱) بیجاپور کی عادل شاہیہ (۲) گولکنڈہ کی قطب شاہیہ (۳) احمد نگر کی نظام شاہیہ (۴) برار کی عماد شاہیہ (۵) بیدر کی برید شاہیہ۔

گولکنڈہ کا قطب شاہی خاندان

سولہویں صدی عیسوی کی ابتدا میں سلطان قلی نے قطب شاہی حکومت قائم کی جو ۱۵۱۸ء سے ۱۶۸۷ء تک قائم رہی۔ سلطان قلی نے وجیانگر اور رکھا میٹے کے راجوں کا ملک فتح کرکے اپنی سلطنت کو شمال میں دریائے گوداوری تک وسیع کر دیا تھا۔ اس کے بعد اس کا بیٹا جمشید قلی ۱۵۴۳ء میں بادشاہ ہوا۔ اس کے بعد ۱۵۵۰ء میں سبحان قلی۔ پھر اسی سنہ میں ابراہیم قلی قطب شاہ تخت نشین ہوا۔ یہی بادشاہ شاہان بیجاپور، احمد نگر و بیدر کے ساتھ متحد ہوکر وجیانگر کے ہندو راجہ سے ۱۵۶۵ء میں لڑا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وجیانگر کی ہندو سلطنت ہمیشہ کے لئے ختم ہوگئی۔ ابراہیم قلی قطب شاہ نے ۹۸۹ھ/۱۵۸۱ء میں وفات پائی اس کے بعد اس کا تیسرا بیٹا محمد قلی قطب شاہ تخت نشین ہوا۔ حیدرآباد کا شہر اسی نے آباد کیا تھا۔ اس بادشاہ کو عمارتوں کے بنانے کا بہت شوق تھا چنانچہ حسب ذیل عمارتیں اسی کی بنوائی ہوئی ہیں۔

(۱) ندی کا پل (۲) جامع مسجد متصل چار مینار (۳) چار مینار (۴) چار کمان (۵) چار سو کا حوض (۶) دار الشفاء رو برو دارالسرائے (۷) محلات شاہی (۸) داد محل (۹) ندی محل (۱۰) نبات گھاٹ (۱۱) خداداد محل (۱۲) محل باغ محمد شاہی (۱۳) محل کوہ طور (۱۴) حنان محل (۱۵) بادشاہی عاشور خانہ (۱۶) مکہ مسجد کی تعمیر اسی بادشاہ نے شروع کی تھی۔ اسکے بعد کچھ ابوالحسن تانا شاہ نے بنوایا مگر اس کو مکمل اورنگزیب عالمگیر نے کیا۔ اس کے علاوہ اور بہت سے مکانات اور محلات بھی بنوائے۔ کہتے ہیں کہ ان عمارتوں کی تعمیر میں تقریباً پانچ کروڑ روپیہ صرف ہوا ہے۔ اسی بادشاہ کے زمانہ میں کرنال، نندیال اور کرپا فتح کرکے قطب شاہی سلطنت میں شامل کئے گئے۔ سلطنت کا مشرقی حصہ ساحل سمندر تک وسیع ہوگیا تھا پس اسکے لئے یہ تدابیر اختیار کی گئی تھی کہ اس حصہ کا انتظام کسی لائق اور منتظم شخص کے سپرد کر دیا جائے۔ ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء میں شاہ عباس بادشاہ فارس نے اپنا سفیر حیدرآباد میں بہت سے قیمتی تحائف کے ساتھ بھیجا تھا۔

اس کے بعد محمد قطب شاہ بادشاہ ہوا۔ اس نے ۱۰۲۱ھ/۱۶۱۲ء سے ۱۰۳۶ھ/۱۶۲۶ء تک یعنی پندرہ سال حکومت کی۔ اسکے بعد اس کا بیٹا عبد اللہ قطب شاہ تخت نشین ہوا اس کے زمانہ میں قطب شاہی سلطنت میں جنوب کی طرف وسعت ہوئی اور مشہور و معروف سپہ سالار میر جملہ نے صوبہ کرناٹک کا ایک بڑا علاقہ فتح کرکے سلطنت قطب شاہی میں شامل کیا۔ میر جملہ حقیقت میں بڑا ہی قابل اور تجربہ کار سپہ سالار تھا مگر اس کی خود نمائی اور خود پسندی نے قطب شاہی بادشاہ کو، جس نے اس کے بیٹے کو قید کر دیا تھا، نقصان پہنچایا۔ ۱۰۶۵ھ/۱۶۵۵ء میں میر جملہ نے اپنے آقا کے خلاف اورنگزیب عالمگیر سے اپنے بیٹے کی رہائی کے لئے امداد طلب کی اور اس بنا پر اورنگزیب عالمگیر کو قطب شاہی پر حملہ کرنے کا بہانہ مل گیا پس حیدرآباد لوٹ لیا گیا۔ عبد اللہ قطب شاہ نے صلح کا پیغام بھیجا اور ایک بڑا تاوان ادا کرنے کے علاوہ جس کی تعداد مصارف جنگ سے بھی زیادہ تھی ۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔ اپنی بیٹی کی شادی اورنگزیب عالمگیر کے بیٹے سے کردی اور اپنے نئے داماد کو اپنی سلطنت کا جائز وارث قرار دیا، اس وجہ سے کہ عبد اللہ قطب شاہ کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ اس صلح کے بعد قطب شاہی سکہ پر یہ عبارت مسکوک کرائی جاتی تھی "ختم بالخیر والسعادۃ" جس سے مراد یہ لی جاتی کہ حکومت وقت کا خاتمہ ہوگیا اور ایک خاندان سے دوسرے خاندان میں سلطنت منتقل ہوجائیگی لیکن جس مغل شہزادہ کو گولکنڈہ کی حکومت کا جائز وارث قرار دیا گیا تھا، وہ عبد اللہ قطب شاہ سے پہلے ہی وفات پاگیا اور پھر بیس سال سے پہلے مغلوں کا اس سلطنت پر قبضہ ہوسکا۔ عبد اللہ قطب شاہ نے ۱۰۸۳ھ/۱۶۷۲ء میں وفات پائی اور اس کے بعد اس کا داماد ابوالحسن تانا شاہ کے لقب سے تخت نشین ہوا۔

۱۰۹۸ھ/۱۶۸۶ء میں بیجاپور کی فتح سے فارغ ہوکر اورنگزیب عالمگیر گولکنڈہ کی تسخیر کی طرف متوجہ ہوا اور اسکو ۱۰۹۹ھ/۱۶۸۷ء میں فتح کرکے سلطنت مغلیہ میں شامل کرلیا۔ تانا شاہ کو قید کرکے بیدر بھیجدیا اور پھر وہاں سے دولت آباد کے قلعہ میں نظر بند کیا گیا جہاں اس نے ۱۱۱۶ھ/۱۷۰۴ء میں وفات پائی اور اسکے ساتھ قطب شاہی سلطنت کا بھی خاتمہ ہوگیا۔

دولت آصفیہ کا قیام

نظام الملک نواب میر قمر الدین خاں آصف جاہ اول

موجودہ شاہی خاندان آصف جاہی کے بانی نواب میر قمر الدین خاں نظام الملک آصفجاہ تھے۔ ان کا نامور خاندان شیخ شہاب الدین سہروردی کی اولاد میں ہے اور سلسلہ نسب (حضرت) ابوبکر صدیق خلیفہ اول سے ملتا ہے۔ انکے جد بزرگوار خواجہ عابد شاہجہاں کے عہد میں بغداد سے ہندوستان آئے اور اورنگزیب عالمگیر کے عہد میں قلیچ خاں کے خطاب اور چار ہزاری منصب سے سرفراز ہوئے تھے۔ چند سال کے بعد انکے بیٹے میر شہاب الدین بھی ہندوستان چلے آئے اور سلطنت کے معزز عہدوں سے سرفراز کئے گئے جس وقت اورنگزیب عالمگیر دکن کی فتوحات میں مصروف تھا تو بیجاپور نواب میر شہاب الدین "غازی الدین فیروز جنگ" کی سپہ سالاری اور بہادری سے فتح ہوا تھا اسی طرح گولکنڈہ کی فتح کے بعد قلعہ کے محاصرہ کی خدمت بھی انہی کے سپرد کی گئی تھی اور انہوں نے گولے کے زخم سے یہیں وفات پائی۔ اورنگزیب کو انکے انتقال کا بہت صدمہ اور افسوس ہوا اور اسی موقع پر انکے فرزند میر قمر الدین خاں کو پنجہزاری منصب اور چین قلیچ خاں کے خطاب سے معزز کیا۔

یہ اورنگزیب عالمگیر کی وفات کے بعد مختلف مقامات کے صوبہ دار رہے، کچھ عرصہ تک جہاندار شاہ، شہنشاہ دہلی کے وزیر رہے پھر ۱۱۳۲ھ/۱۷۲۰ء میں دکن میں نائب السلطنت کے عہدہ پر مقرر کیا گیا اور نظام الملک کا خطاب بھی عنایت ہوا۔ اور اسوقت سے یہ خطاب موروثی ہوگیا۔ سلطنت مغلیہ کی اسوقت بہت ابتر حالت ہو رہی تھی۔ تخت دہلی کیلئے آپس میں خانہ جنگی برپا تھی۔ سلطنت کے مختلف صوبہ دار خود مختار ہوگئے تھے اسی طرح نواب نظام الملک آصف جاہ اول نے بھی اپنی خود مختاری کا اعلان کر دیا۔

ان کی خود مختاری سے دہلی کے دربار میں حشر کا بازار گرم ہوگیا اور درباری لوگوں نے سازش کرکے خاندیس کے گورنر مبارز خاں کو لڑنے کیلئے ابھارا۔ مقام شکر کھیڑا (یہ علاقہ برار کے ضلع بلدانہ میں واقع ہے) نواب آصف جاہ اول سے ایک خونریز جنگ ہوئی۔ اس لڑائی میں نواب آصف جاہ کو پوری فتح حاصل ہوئی اور مبارز خاں اس لڑائی میں مارا گیا اور علاقہ برار بھی ملک محروسہ میں شامل کر لیا گیا پس اس جنگ کے بعد ۱۱۳۶ھ/۱۷۲۴ء سے نواب آصف جاہ کی مکمل خود مختاری کا زمانہ شروع ہوتا ہے مگر اس صورت میں بھی شہنشاہ دہلی کی ہمیشہ مدد کرتے اور تحفہ تحائف پیش کرتے رہے۔

اپنے تمام علاقہ کا خاطر خواہ انتظام کرنے کے بعد نواب آصفجاہ نے ملک ارکاٹ کی تسخیر پر توجہ کی۔ اس علاقہ کا انتظام بھی حکومت دکن سے متعلق تھا۔ اسکے کچھ علاقہ پر مرہٹے قابض ہوگئے اور کچھ مقامی رئیسوں

کی سرکشی سے یہاں کا حاکم صوبہ دار دکن سے منحرف ہوگیا تھا۔ پس نواب آصفجاہ نے ترچناپلی تک تمام علاقوں کو مرہٹوں سے فتح کیا اور کرناٹک کی صوبہ داری کے جھگڑے کا تصفیہ کرکے انور الدین خاں کو وہاں کا ناظم مقرر کیا۔ پھر وہاں سے آکر ملکی انتظام میں مصروف ہوگئے۔ نواب آصف جاہ بڑے تجربہ کار، اولو العزم، بہادر اور سخی فرمانروا تھے حاجتمندوں اور غریبوں کو اتنا دیتے تھے کہ پھر وہ کبھی کسی سے سوال نہ کرتے تھے۔ مکہ معظمہ کو ہر سال بہت روپیہ بھیجا کرتے۔ باوجود ملکی انتظام کرنے کے علمی ذوق بہت تھا اور ہمیشہ علماء، فضلاء اور فقیروں سے صحبت رہا کرتی تھی۔ شہر برہانپور کا حصار انہوں ہی نے بنوایا اور حیدرآباد کی شہر پناہ بھی۔ نواب نظام الملک آصفجاہ اول نے برہانپور میں ۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء میں وفات پائی اور دو بیٹیاں اور چھ فرزند چھوڑے جن میں ایک نواسے اور چار بیٹوں نے بادشاہی کی۔ آئندہ کے واقعات کو سمجھنے کے لئے خاندان آصف جاہی کے شجرہ کو پیش نظر رکھیے۔

دور خانہ جنگی

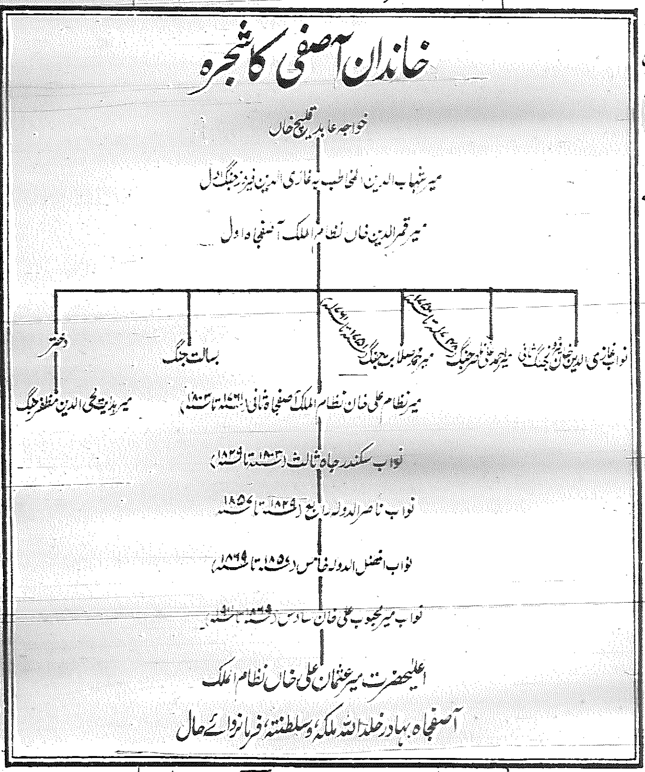

نواب آصف جاہ کے بڑے بیٹے نواب غازی الدین خاں باپ کی طرف سے دربار دہلی میں بطور نائب کے رہا کرتے اور دکن میں انکے چھوٹے بھائی نواب ناصر جنگ موجود تھے جو مملکت دکن کا انتظام پہلے نہایت بہتر طریقہ سے کرکے اپنی قابلیت کا ثبوت دے چکے تھے اسلئے ۱۱۶۱ھ میں دکن کے صوبہ دار ہوئے۔ جسوقت نواب آصفجاہ اول بادشاہ کی طلبی پر ۱۱۵۰ھ میں دہلی گئے تو اسوقت دکن کا تمام انتظام نواب ناصر جنگ کے سپرد کر گئے تھے۔ انہوں نے اس موقع پر سلطنت کا کام بہت اچھے طریقہ سے انجام دیا اور اس سے ہر کس و ناکس بہت خوش تھا۔

اب ایک طرف تو نواب ناصر جنگ کے بھانجے مظفر جنگ دکن کی صوبہ داری کے دعویدار تھے اور دوسری طرف چندا صاحب کرناٹک کی نظامت چاہتا تھا۔ چندا صاحب کا اصلی نام حسین دوست خاں ہے اور یہ شخص پہلے ناظم کرناٹک کا داماد تھا جس کو نواب آصف جاہ اول نے نظامت سے بیدخل کرکے اسکی بجائے ایک لائق اور منتظم شخص انور الدین خاں کو ناظم مقرر کیا تھا۔ دکن میں نصف صدی سے فرانسیسیوں نے ساحل کارومنڈل پر ایک گاؤں پانڈی چری خرید کر اس کو اپنا بندرگاہ بنا رکھا تھا اور اسمیں تجارتی کوٹھیاں بھی بنالی تھیں۔ حکومت فرانس کی طرف سے یہاں انکا ایک صدر عامل یا گورنر بھی رہتا تھا۔ یہ مقام ابتک فرانسیسیوں کے قبضہ میں ہے۔ اسوقت یہاں کا گورنر ڈوپلے تھا۔ اسی طرح انگریزوں نے بھی مدراس اور بنگال میں اپنی تجارتی کوٹھیاں بنا رکھی تھیں اور وہ بھی تجارت کیا کرتے تھے۔

ہندوستان میں ایک طرف تو سلطنت مغلیہ کے کھنڈر پر بہت سی چھوٹی چھوٹی خود مختار ریاستیں قائم ہوکر ایک دوسرے سے لڑتی رہتیں اور دوسری طرف یہ غیر ملکی تاجران کو آپس میں لڑا کر اور ان کو اسطرح کمزور کرکے انکے ملک پر قبضہ کرنے کی فکر میں رہتے۔ اس عرصہ میں مظفر جنگ اور چندا صاحب نے آپس میں مشورہ کرکے فرانسیسی علاقہ کے گورنر ڈوپلے سے مدد مانگی۔ وہ تو اس فکر ہی میں تھا، فوراً راضی ہوگیا اور ان تینوں نے کرناٹک پر حملہ کر دیا۔ انور الدین خاں ناظم کرناٹک جو اس حملہ سے بے خبر تھا، اس لڑائی میں مارا گیا۔ اور کرناٹک پر متخاصمین کی فوجوں نے قبضہ کر لیا۔ جب نواب ناصر جنگ کو ان کی سازش، اس لڑائی اور فتح کی خبر ہوئی تو وہ ایک بڑی فوج کے ساتھ کرناٹک کی طرف بڑھے۔ ان کی آمد کی خبر سنکر فرانسیسی اور انکے ساتھی کرناٹک سے فرار ہوگئے اور مظفر جنگ کو نظر بند کر دیا گیا۔

فرانسیسیوں میں لڑنے کی قوت اور ہمت نہ تھی اسلئے انہوں نے صلح کا پیغام بھیجا اور ساتھ ہی اسکے نواب ناصر جنگ کے افسروں سے خفیہ سازش بھی کرتے رہے جب سازش کا معاملہ بالکل طے پاگیا تو ایک روز رات کو فرانسیسیوں نے نواب ناصر کی فوج پر اچانک حملہ کر دیا۔ جب فوج میں ابتری واقع ہوئی تو نواب ناصر جنگ ہاتھی پر بیٹھکر فوج کی ہمت بندھانے کے لئے نکلے۔ اس اثناء میں ایک افغانی افسر ہمت خاں نامی نے نواب ناصر جنگ کے سینہ میں گولی ماردی اور وہ اسی وقت شہید ہوگئے۔ یہ واقعہ ۱۱۶۳ھ کا ہے۔ فرانسیسیوں کی امید پوری ہوئی اور انہوں نے فوراً مظفر جنگ کو تخت نشین کر دیا۔ نواب مظفر جنگ کو دکن کی صوبہ داری فرانسیسیوں کی مدد سے ملی تھی اسلئے انکو بڑے بڑے انعامات دیئے گئے اور ڈوپلے کو دلدوار کا گاؤں بطور جاگیر کے دیدیا اور انکی حکومت مسلی پٹم اور ینام پر تسلیم کرلی گئی اور جنوبی ہند میں فرانسیسیوں کو اپنا سکہ جاری کرنے کی بھی اجازت ملگئی۔ اور چندا صاحب کو کرناٹک کا نواب تسلیم کر لیا گیا۔ ادھر ہمت خاں اور اسکے ساتھی افغان افسروں نے نواب مظفر جنگ سے اپنی امداد کی بنا پر نصف ملک دکن کا مطالبہ کیا اور کہا کہ چونکہ ہم لوگوں نے دکن کی صوبہ داری دلائی ہے اسلئے ملک دکن کے دو حصے کرکے آدھا ہمیں ملنا چاہئے اور آدھا تم لو۔ اس بنا پر ۱۱۶۴ھ/۱۷۵۱ء میں مقام سکریت پلی پر لڑائی کا آغاز ہوا۔ فرانسیسی نواب مظفر جنگ کے طرفدار تھے۔ اس جنگ میں مظفر جنگ مقتول ہوئے اور ان کی جگہ تمام امراء اور فرانسیسیوں کے مشورے سے نواب صلابت جنگ کو ۱۱۶۴ھ/۱۷۵۱ء میں بمقام سکریت پلی تخت نشین کر دیا گیا۔

چونکہ نواب صلابت جنگ کو فرانسیسیوں کی مدد سے دکن کی صوبہ داری ملی تھی اسلئے انکا رسوخ بہ نسبت پہلے کے اب اور زیادہ ہوگیا۔ نواب صلابت جنگ سکریت پلی سے اورنگ آباد آئے۔ یہاں معلوم ہوا کہ بالاجی راؤ نے لوٹ مار مچا رکھی ہے، نواب صلابت جنگ بھی لڑنے پر آمادہ ہوئے اور مرہٹہ فوجوں کو شکست دیکر ان کا پونا تک تعاقب کیا۔ پھر بالاجی راؤ نے صلح کرلی۔ یہ واقعہ ۱۱۶۵ھ/۱۷۵۲ء کا ہے۔ اس لڑائی کے ایک مہینہ بعد نواب آصف جاہ اول کے بڑے بیٹے نواب غازی الدین خاں بادشاہ دہلی سے دکن کی صوبہداری کا فرمان اپنے نام لکھوا کر دکن کی طرف روانہ ہوئے۔ انہوں نے مرہٹوں سے بھی اس وعدہ پر مدد طلب کی تھی کہ اگر مجھے دکن کی صوبہداری مل گئی تو میں اس امداد کے معاوضہ میں تم کو ملک خاندیس دیدوں گا۔ لیکن جس وقت نواب غازی الدین خاں اورنگ آباد پہونچے تو وہاں انکا ہیضہ سے انتقال ہوگیا اور حیدرآباد اس لڑائی کے نفع اور نقصان سے اس وقت بچ گیا۔ اسی اثناء میں فرانسیسیوں کو انکے رسوخ اور اثر کی وجہ سے نواب صلابت جنگ نے چار بڑے بڑے اضلاع بطور جاگیر کے فوجی مصارف کے لئے دیدیئے ان اضلاع کی سالانہ آمدنی کا اندازہ چالیس لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے۔ ان چاروں ضلعوں کے نام یہ ہیں:۔ (۱) مصطفی نگر (۲) ایلور (۳) راجمندری (۴) چکاکول۔ یہ علاقے اب شمالی سرکاروں کے نام سے احاطہ مدراس میں شامل ہیں۔

اس عرصہ میں مرہٹوں نے احمد نگر پر قبضہ کرلیا۔ ادھر سے حیدرآباد کی فوجیں بھی مقابلہ کے لئے بڑھیں۔ پہلے تو کچھ کامیابی ہوئی مگر مقام ادگیر پر حیدرآباد کی فوجوں کو شکست ہوئی۔ اور اس لڑائی میں مقامات برسول، نصف صوبہ بیدر اور بیجاپور قلعہ دولت آباد اور آسیر سلطنت حیدرآباد سے نکل گئے۔ مگر جب ۱۱۷۴ھ میں پھر مرہٹوں سے لڑائی ہوئی اور حیدرآباد کی فوجیں پونا تک دشمن کا پیچھا کرتی ہوئی پہنچ گئیں تو بالاجی نے صلح کرلی اور اس مرتبہ صوبہ بیدر اور اورنگ آباد کے کچھ علاقے واپس مل گئے، اور پھر جب ۱۱۷۴ھ کی پانی پت والی لڑائی کے بعد مرہٹوں سے لڑائیاں ہوئیں تو ان میں حیدرآباد کے قریب قریب نصف سے زیادہ علاقے واپس مل گئے۔ نواب صلابت جنگ میں انتظامی قابلیت نہ تھی اسلئے انتظام میں ابتری پھیلی ہوئی تھی اور انہی بدنظمیوں کی وجہ سے آصف جاہی خاندان کے سب سے زیادہ بہتر اور منتظم اور قابل فرمانروا کو تخت نشین ہونے کا موقع مل گیا۔ یہ کچھ عرصہ تک دیوان ریاست بھی رہ چکے تھے اور بڑے تجربہ کار اور مدبر سپہ سالار بھی تھے اور ۱۱۷۵ھ/۱۷۶۱ء میں یہ میر نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کے خطاب سے دکن کے بادشاہ ہوئے۔

نظام الملک نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی

نواب آصف جاہ ثانی نے تخت نشین ہوتے ہی سب سے پہلے یہ کوشش کی کہ مرہٹوں سے لڑکر اپنا کھویا ہوا علاقہ واپس لیا جائے۔ ۱۱۷۵ھ/۱۷۶۱ء کی پانی پت والی لڑائی سے مرہٹوں کی قوت بہت ٹوٹ گئی تھی چنانچہ ۱۱۷۶ھ میں نواب نظام الملک نے مرہٹوں سے جنگ چھیڑ دی اور یہ لڑائی مسلسل دو تین سال تک جاری رہی۔ انہی لڑائیوں میں ایک مرتبہ تو حیدرآباد کی فوجوں نے خاص پونا تک بڑھکر اس شہر کو جلا دیا تھا۔ پھر آخر کار مرہٹوں سے صلح ہوگئی اور اس صلح سے حیدرآباد کا آدھے سے زیادہ علاقہ واپس مل گیا۔

اس وقت سے پہلے صلح کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ شمالی ہند اور بنگالہ میں انگریزوں کی قوت زیادہ بڑھتی جاری تھی اور اسی زمانہ میں انہوں نے

تاریخ دکن

(از جناب نجم الغنی صاحب حیدرآباد دکن)

جغرافیہ

دریائے نربدا اور کوہ وندھیاچل کے جنوب میں تقریباً پورے جزیرہ نما کی دوسری جانب ایک سطح مرتفع ہے جسے دکن کہتے ہیں لیکن موجودہ سیاسی تقسیم کے اعتبار سے دکن کا اطلاق [illegible] اس علاقے پر ہوتا ہے جس پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی حکومت ہے۔ [illegible]

قدیم تاریخ

زمانہ قدیم میں دکن پر [illegible]

اسلامی حکومت کی ابتداء

[illegible] علاؤالدین خلجی نے [illegible] ہزار سواروں سے دیوگری پر حملہ کیا [illegible]

تنگبھدرا تک، مشرق میں تلنگانہ کے آخری حدود تک اور مغرب میں سمندر تک پہنچ گئی۔ اس خاندان نے دوسو برس تک بڑے دبدبہ کے ساتھ دکن پر حکومت کی اور اس کے عہد میں اسلامی تہذیب کا آفتاب نصف النہار تک پہنچ گیا۔ پندرھویں صدی کے آخر میں دولت بہمنیہ کا انقراض ہوا اور مملکت دکن پانچ چھوٹی ریاستوں میں منقسم ہوگئی (۱) بیجاپور کی عادل شاہیہ (۲) گولکنڈہ کی قطب شاہیہ (۳) احمدنگر کی نظام شاہیہ (۴) برار کی عماد شاہیہ (۵) بیدر کی برید شاہیہ۔

گولکنڈہ کا قطب شاہی خاندان

سولھویں صدی عیسوی کی ابتدا میں سلطان قلی نے قطب شاہی حکومت قائم کی جو ۱۵۱۸ء سے ۱۶۸۷ء تک قائم رہی۔ سلطان قلی نے وجیانگر اور رکھامنڈے کے راجوں کا ملک فتح کرکے اپنی سلطنت کو شمال میں دریائے گوداوری تک وسیع کردیا تھا۔ اس کے بعد اس کا بیٹا جمشید قلی ۱۵۴۳ء میں بادشاہ ہوا۔ اس کے بعد ۱۵۵۰ء میں سبحان قلی۔ پھر اسی سنہ میں ابراہیم قلی قطب شاہ تخت نشین ہوا۔ یہی بادشاہ شاہان بیجاپور، احمدنگر و بیدر کے ساتھ متحد ہوکر وجیانگر کے ہندو راجہ سے ۱۵۶۵ء میں لڑا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وجیانگر کی ہندو سلطنت ہمیشہ کے لئے ختم ہوگئی۔ ابراہیم قلی قطب شاہ نے ۹۸۸ھ میں وفات پائی۔ اس کے بعد اس کا تیسرا بیٹا محمد قلی قطب شاہ تخت نشین ہوا۔ حیدرآباد کا شہر اسی نے آباد کیا تھا۔ اس بادشاہ کو عمارتوں کے بنانے کا بہت شوق تھا چنانچہ مندرجہ ذیل عمارتیں اسی کی بنوائی ہوئی ہیں:۔

(۱) ندی کا بڑا پل (۲) جامع مسجد متصل چار مینار (۳) چار مینار (۴) چار کمان (۵) چارسو کا حوض (۶) دارالشفا و کارواں سرائے (۷) محلات شاہی (۸) داد محل (۹) ندی محل (۱۰) نبات گھاٹ (۱۱) خداداد محل (۱۲) محل باغ محمد شاہی (۱۳) محل کوہ طور (۱۴) جنان محل (۱۵) بادشاہی عاشور خانہ (۱۶) مکہ مسجد کی تعمیر اسی بادشاہ نے شروع کی تھی۔ اسکے بعد کچھ ابوالحسن تانا شاہ نے بنوایا مگر اس کو مکمل اورنگزیب عالمگیر نے کیا۔ اس کے علاوہ اور بہت سے مکانات اور محلات بھی بنوائے۔ کہتے ہیں کہ ان عمارتوں کی تعمیر میں تقریباً پانچ کروڑ روپیہ صرف ہوا ہے۔ اسی بادشاہ کے زمانہ میں کرنال، نندیال اور کڑپا فتح کرکے قطب شاہی سلطنت میں شامل کئے گئے۔ سلطنت کا مشرقی حصہ ساحل سمندر تک وسیع ہوگیا تھا پس اسکے لئے یہ تدابیر اختیار کی گئی تھی کہ اس حصہ کا انتظام کسی لائق اور منتظم شخص کے سپرد کردیا جائے۔ ۱۰۱۲ھ میں شاہ عباس بادشاہ فارس نے اپنا سفیر حیدرآباد میں بہت سے قیمتی تحائف کے ساتھ بھیجا تھا۔

اس کے بعد محمد قطب شاہ بادشاہ ہوا۔ اس نے ۱۰۲۰ھ سے ۱۰۳۶ھ تک یعنی پندرہ سال حکومت کی۔ اسکے بعد اس کا بیٹا عبداللہ قطب شاہ تخت نشین ہوا اس کے زمانہ میں قطب شاہی سلطنت میں جنوب کی طرف وسعت ہوئی اور مشہور و معروف سپہ سالار میر جملہ نے صوبہ کرناٹک کا ایک بڑا علاقہ فتح کرکے سلطنت قطب شاہی میں شامل کیا۔ میر جملہ حقیقت میں بڑا ہی قابل اور تجربہ کار سپہ سالار تھا مگر اس کی خودنمائی اور خودپسندی نے قطب شاہی بادشاہ کو، جس نے اس کے بیٹے کو قید کردیا تھا، نقصان پہنچایا۔ ۱۰۶۵ھ میں میر جملہ نے اپنے آقا کے خلاف اورنگزیب عالمگیر سے اپنے بیٹے کی رہائی کے لئے امداد طلب کی اور اس بنا پر اورنگزیب عالمگیر کو قطب شاہی پر حملہ کرنے کا بہانہ مل گیا پس حیدرآباد لوٹ لیا گیا۔ عبداللہ قطب شاہ نے صلح کا پیغام بھیجا اور ایک بڑا تاوان ادا کرنے کے علاوہ جس کی تعداد مصارف جنگ سے بھی زیادہ تھی ....

.... اپنی بیٹی کی شادی اورنگزیب عالمگیر کے بیٹے سے کردی اور اپنے نئے داماد کو اپنی سلطنت کا جائز وارث قرار دیا، اس وجہ سے کہ عبداللہ قطب شاہ کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ اس صلح کے بعد قطب شاہی سکہ پر یہ عبارت مسکوک کرائی جاتی تھی "ختم بالخیر والسعادۃ" جس سے مراد یہ لی جاتی کہ حکومت وقت کا خاتمہ ہوگیا اور ایک خاندان سے دوسرے خاندان میں سلطنت منتقل ہوجائیگی لیکن جس مغل شہزادہ کو گولکنڈہ کی حکومت کا جائز وارث قرار دیا گیا تھا، وہ عبداللہ قطب شاہ سے پہلے ہی وفات پاگیا اور پھر تیس سال سے پہلے مغلوں کا اس سلطنت پر قبضہ نہ ہوسکا۔ عبداللہ قطب شاہ نے ۱۰۸۳ھ میں وفات پائی اور اس کے بعد اس کا داماد ابوالحسن تانا شاہ کے لقب سے تخت نشین ہوا۔

۱۰۹۸ھ میں بیجاپور کی فتح سے فارغ ہوکر اورنگزیب عالمگیر گولکنڈہ کی تسخیر کی طرف متوجہ ہوا اور اسکو ۱۰۹۹ھ میں فتح کرکے سلطنت مغلیہ میں شامل کرلیا۔ تانا شاہ کو قید کرکے بیدر بھیجدیا اور پھر وہاں سے دولت آباد کے قلعہ میں نظربند کیا گیا جہاں اس نے ۱۱۱۶ھ میں وفات پائی اور اسکے ساتھ قطب شاہی سلطنت کا بھی خاتمہ ہوگیا۔

دولت آصفیہ کا قیام

نظام الملک نواب میر قمرالدین خاں آصف جاہ اول

موجودہ شاہی خاندان آصف جاہی کے بانی نواب میر قمرالدین خاں نظام الملک آصفجاہ تھے۔ ان کا نامور خاندان شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی اولاد سے ہے اور سلسلہ نسب حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ اول سے ملتا ہے۔ انکے جد بزرگوار خواجہ عابد شاہجہاں کے عہد میں بخارا سے ہندوستان آئے اور اورنگزیب عالمگیر کے عہد میں قلیچ خاں کے خطاب اور چار ہزاری منصب سے سرفراز ہوئے تھے۔ چند سال کے بعد انکے بیٹے میر شہاب الدین بھی ہندوستان چلے آئے اور سلطنت کے معزز عہدوں سے سرفراز کئے گئے۔

جس وقت اورنگزیب عالمگیر دکن کی فتوحات میں مصروف تھا تو بیجاپور نواب میر شہاب الدین "غازی الدین فیروز جنگ" کی سپہ سالاری اور بہادری سے فتح ہوا تھا اسی طرح گولکنڈہ کی فتح کے بعد قلعہ کی نگرانی کی خدمت بھی انہی کے سپرد کی گئی تھی اور انہوں نے گولے کے زخم سے [illegible] میں وفات پائی۔ اورنگزیب کو انکے انتقال کا بہت صدمہ اور افسوس ہوا اور اسی موقع پر انکے فرزند میر قمرالدین خاں کو چہار ہزاری منصب اور چین قلیچ خاں کے خطاب سے معزز کیا۔

یہ اورنگزیب عالمگیر کی وفات کے بعد مختلف مقامات کے صوبہ دار رہے، کچھ عرصہ تک جہاندار شاہ، شہنشاہ دہلی کے وزیر رہے پھر ۱۱۲۵ھ میں دکن میں نائب السلطنت کے عہدہ پر مقرر کیا گیا اور نظام الملک کا خطاب بھی عنایت ہوا، اور اسوقت سے یہ خطاب موروثی ہوگیا۔ سلطنت مغلیہ کی اسوقت بہت ابتر حالت ہورہی تھی۔ تخت دہلی کیلئے آپس میں خانہ جنگی برپا تھی۔ سلطنت کے مختلف صوبہ دار خودمختار ہوگئے تھے اسی طرح نواب نظام الملک آصف جاہ اول نے بھی اپنی خودمختاری کا اعلان کردیا۔

ان کی خودمختاری سے دہلی کے دربار میں حشر کا بازار گرم ہوگیا اور درباری لوگوں نے سازش کرکے خاندیس کے گورنر مبارز خاں کو لڑنے کیلئے ابھارا۔ مقام شکر کھیڑا پر (جو علاقہ برار کے ضلع بلدانہ میں واقع ہے) نواب آصف جاہ اول سے ایک خونریز جنگ ہوئی۔ اس لڑائی میں نواب آصف جاہ کو پوری فتح حاصل ہوئی اور مبارز خاں اس لڑائی میں مارا گیا اور علاقہ برار بھی ملک محروسہ میں شامل کرلیا گیا پس اس جنگ کے بعد ۱۱۳۶ھ سے نواب آصف جاہ کی مکمل خودمختاری کا زمانہ شروع ہوتا ہے مگر اس صورت میں بھی شہنشاہ دہلی کی ہمیشہ مدد کرتے اور تحفہ تحائف پیش کرتے رہے۔

اپنے تمام علاقہ کا خاطر خواہ انتظام کرنے کے بعد نواب آصفجاہ نے ملک ارکاٹ کی تسخیر پر توجہ کی۔ اس علاقہ کا انتظام بھی حکومت دکن سے متعلق تھا۔ اسکے کچھ علاقہ پر قوم رہٹے قابض ہوگئے اور کچھ مقامی رئیسوں

کی سرکشی سے یہاں کا حاکم صوبہ دار دکن سے منحرف ہوگیا تھا پس نواب آصفجاہ نے ترچناپلی تک تمام علاقوں کو مرہٹوں سے فتح کیا اور کرناٹک کی صوبہ داری کے جھگڑے کا تصفیہ کرکے انورالدین خاں کو وہاں کا ناظم مقرر کیا پھر وہاں سے آکر ملکی انتظام میں مصروف ہوگئے نواب آصف جاہ بڑے تجربہ کار، اولوالعزم، بہادر اور سخی فرمانروا تھے حاجتمندوں اور غریبوں کو اتنا دیتے تھے کہ پھر وہ کبھی کسی سے سوال نہ کرتے تھے۔ مکہ معظمہ کو ہرسال بہت روپیہ بھیجواتے۔ باوجود ملکی انتظام کرنے کے علمی ذوق بہت تھا اور ہمیشہ علماء، فضلاء اور فقیروں سے صحبت رہا کرتی تھی۔ شہر برہانپور کا حصار انہوں ہی نے بنوایا اور حیدرآباد کی شہر پناہ بھی۔ نواب نظام الملک آصفجاہ اول نے برہانپور میں ۱۱۶۱ھ میں وفات پائی اور دو بیٹیاں اور چھ فرزند چھوڑے جن میں ایک نواسے اور چار بیٹوں نے بادشاہی کی۔ آئندہ کے واقعات کو سمجھنے کے لئے خاندان آصف جاہی کے شجرہ کو پیش نظر رکھئے۔

دور خانہ جنگی

نواب آصف جاہ کے بڑے بیٹے نواب غازی الدین خاں باپ کی طرف سے دربار دہلی میں بطور نائب کے رہا کرتے اور دکن میں انکے چھوٹے بھائی نواب ناصر جنگ موجود تھے جو مملکت دکن کا انتظام پہلے نہایت بہتر طریقہ سے کرکے اپنی قابلیت کا ثبوت دے چکے تھے اسلئے ۱۱۶۱ھ میں دکن کے صوبہ دار ہوئے۔ جس وقت نواب آصفجاہ اول بادشاہ کی طلبی پر ۱۱۵۰ھ میں دہلی گئے تو اسوقت دکن کا تمام انتظام نواب ناصر جنگ کے سپرد کر گئے تھے۔ انہوں نے اس موقع پر سلطنت کا کام بہت اچھے طریقہ سے انجام دیا اور ان سے ہرکس و ناکس بہت خوش تھا۔

اب ایک طرف تو نواب ناصر جنگ کے بھانجے مظفر جنگ دکن کی صوبہ داری کے دعویدار تھے اور دوسری طرف چندا صاحب کرناٹک کی نظامت چاہتا تھا۔ چندا صاحب کا اصلی نام حسین دوست خاں ہے اور یہ شخص پہلے ناظم کرناٹک کا داماد تھا جس کو نواب آصف جاہ اول نے نظامت سے بیدخل کرکے اسکی بجائے ایک لائق اور منتظم شخص انورالدین خاں کو ناظم مقرر کیا تھا۔ دکن میں نصف صدی سے فرانسیسیوں نے ساحل کارومنڈل پر ایک گاؤں پانڈی چری خرید کر اس کو اپنا بندرگاہ بنا رکھا تھا اور اسمیں تجارتی کوٹھیاں بھی بنالی تھیں۔ حکومت فرانس کی طرف سے یہاں انکا ایک صدر عامل یا گورنر بھی رہتا تھا۔ یہ مقام ابتک فرانسیسیوں کے قبضہ میں ہے۔ اسوقت یہاں کا گورنر ڈپلے تھا اسی طرح انگریزوں نے بھی مدراس اور بنگال میں اپنی تجارتی کوٹھیاں بنا رکھی تھیں اور وہ بھی تجارت کیا کرتے تھے۔

ہندوستان میں ایک طرف تو سلطنت مغلیہ کے کھنڈر پر بہت سی چھوٹی چھوٹی خودمختار ریاستیں قائم ہوکر ایک دوسرے سے لڑتی رہتیں اور دوسری طرف یہ غیر ملکی تاجران کو آپس میں لڑا کر اور ان کو اسطرح کمزور کرکے انکے ملک پر قبضہ کرنے کی فکر میں رہتے۔ اس عرصہ میں مظفر جنگ اور چندا صاحب نے آپس میں مشورہ کرکے فرانسیسی علاقہ کے گورنر ڈوپلے سے مدد مانگی۔ وہ تو اس فکر ہی میں تھا، فوراً راضی ہوگیا اور ان تینوں نے [illegible] کرناٹک پر حملہ کردیا۔ انورالدین خاں ناظم کرناٹک جو اس حملے سے بےخبر تھا اس لڑائی میں مارا گیا۔ اور کرناٹک پر متحدین کی فوجوں نے قبضہ کرلیا۔ جب نواب ناصر جنگ کو ان کی سازش، اس لڑائی اور فتح کی خبر ہوئی تو وہ ایک بڑی فوج کے ساتھ کرناٹک کی طرف بڑھے۔ ان کی آمد کی خبر سنکر فرانسیسی اور انکے ساتھی کرناٹک سے فرار ہوگئے اور مظفر جنگ کو نظربند کردیا گیا۔

فرانسیسیوں میں لڑنے کی قوت اور ہمت نہ تھی اسلئے انہوں نے صلح کا پیغام بھیجا اور ساتھ ہی اسکے نواب ناصر جنگ کے افسروں سے خفیہ سازش بھی کرتے رہے۔ جب سازش کا معاملہ بالکل طے پاگیا تو ایک روز رات کو فرانسیسیوں نے نواب ناصر کی فوج پر اچانک حملہ کردیا۔ جب فوج میں ابتری واقع ہوئی تو نواب ناصر جنگ ہاتھی پر بیٹھکر فوج کی ہمت بندھانے کے لئے نکلے۔ اس اثنا میں ایک افغانی افسر ہمت خاں نامی نے نواب ناصر جنگ کے سینہ میں گولی ماردی اور وہ اسی وقت شہید ہوگئے۔ یہ واقعہ ۱۱۶۳ھ کا ہے۔ فرانسیسیوں کی امید پوری ہوئی اور انہوں نے فوراً مظفر جنگ کو تخت نشین کردیا۔

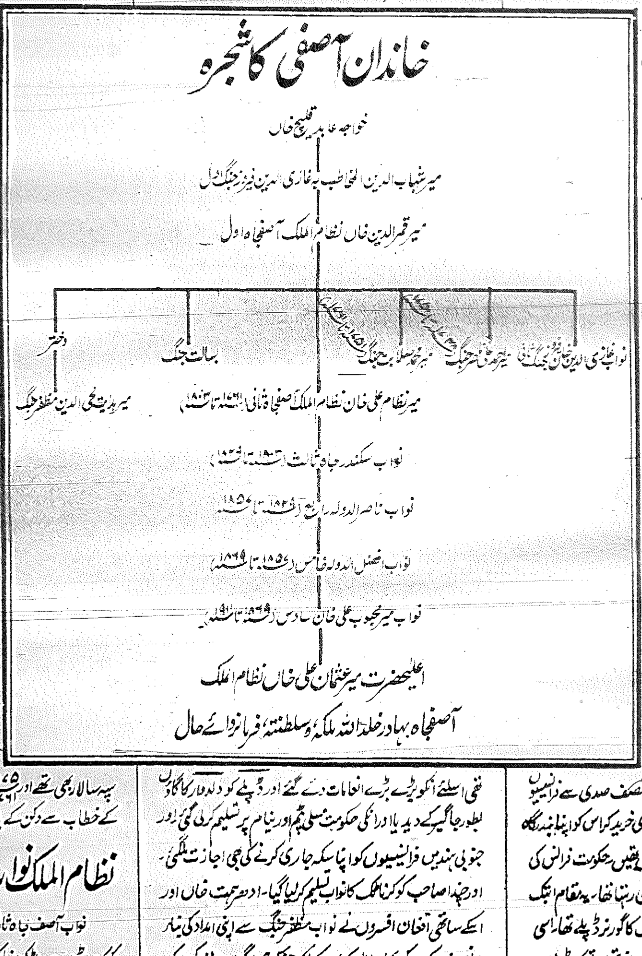

نواب مظفر جنگ کو دکن کی صوبہ داری فرانسیسیوں کی مدد سے ملی تھی اسلئے انکو بڑے بڑے انعامات دئے گئے اور ڈپلے کو [illegible] کا گاؤں بطور جاگیر کے دیدیا اور انکی حکومت مسلی پٹم اور ینام پر تسلیم کرلی گئی اور جنوبی ہند میں فرانسیسیوں کو اپنا سکہ جاری کرنے کی بھی اجازت ملگئی۔ اور چندا صاحب کو کرناٹک کا نواب تسلیم کرلیا گیا۔ ادھر ہمت خاں اور اسکے ساتھی افغان افسروں نے نواب مظفر جنگ سے اپنی امداد کی بنا پر نصف ملک دکن کا مطالبہ کیا اور کہا کہ چونکہ ہم لوگوں نے دکن کی صوبہ داری دلائی ہے اسلئے ملک دکن کے دو حصے کرکے آدھا ہمیں ملنا چاہئے اور آدھا تم لو۔ اس بنا پر ۱۱۶۴ھ میں مقام سکریت پلی پر لڑائی کا آغاز ہوا۔ فرانسیسی نواب مظفر جنگ کے طرفدار تھے۔ اس جنگ میں مظفر جنگ مقتول ہوئے اور ان کی جگہ تمام امراء اور فرانسیسیوں کے مشورے سے نواب صلابت جنگ کو ۱۱۶۴ھ میں بمقام سکریت پلی تخت نشین کردیا گیا۔

چونکہ نواب صلابت جنگ کو فرانسیسیوں کی مدد سے دکن کی صوبہ داری ملی تھی اسلئے انکا رسوخ بہ نسبت پہلے کے اب اور زیادہ ہوگیا۔ نواب صلابت جنگ سکریت پلی سے اورنگ آباد آئے۔ یہاں معلوم ہوا کہ بالاجی راؤ نے لوٹ مار مچا رکھی ہے، نواب صلابت جنگ بھی لڑنے پر آمادہ ہوئے اور مرہٹہ فوجوں کو شکست دیکر ان کا پونا تک تعاقب کیا۔ پھر بالاجی راؤ نے صلح کرلی۔ یہ واقعہ ۱۱۶۵ھ کا ہے۔ اس لڑائی کے ایک مہینہ بعد نواب آصف جاہ اول کے بڑے بیٹے نواب غازی الدین خاں بادشاہ دہلی سے دکن کی صوبہ داری کا فرمان اپنے نام لکھوا کر دکن کی طرف روانہ ہوئے۔ انہوں نے مرہٹوں سے بھی اس وعدہ پر مدد طلب کی تھی کہ اگر مجھے دکن کی صوبہ داری مل گئی تو میں اس امداد کے معاوضہ میں تم کو ملک خاندیس دیدوں گا۔ لیکن جس وقت نواب غازی الدین خاں اورنگ آباد پہونچے تو وہاں انکا ہیضہ سے انتقال ہوگیا اور حیدرآباد اس لڑائی کے نفع اور نقصان سے اس وقت بچ گیا۔ اسی اثنا میں فرانسیسیوں کو انکے رسوخ اور اثر کی وجہ سے نواب صلابت جنگ نے چار بڑے بڑے اضلاع بطور جاگیر کے فوجی مصارف کے لئے دیدئے۔ ان اضلاع کی سالانہ آمدنی کا اندازہ چالیس لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے۔ ان چاروں ضلعوں کے نام یہ ہیں:۔ (۱) مصطفےٰ نگر (۲) ایلور (۳) راجمہندری (۴) چکاکول۔ یہ علاقے اب شمالی سرکاروں کے نام سے احاطہ مدراس میں شامل ہیں۔

اس عرصہ میں مرہٹوں نے احمدنگر پر قبضہ کرلیا۔ ادھر سے حیدرآباد کی فوجیں بھی مقابلہ کے لئے بڑھیں، پہلے تو کچھ کامیابی ہوئی مگر مقام اودگیر پر حیدرآباد کی فوجوں کو شکست ہوئی اور اس لڑائی میں مقامات [illegible] نصف صوبہ بیدر اور بیجاپور، قلعہ دولت آباد اور اسیر سلطنت حیدرآباد سے نکل گئے۔ مگر جب ۱۱۷۴ھ میں پھر مرہٹوں سے لڑائی ہوئی اور حیدرآباد کی فوجیں پونا تک دشمن کا پیچھا کرتی ہوئی پہنچ گئیں تو بالاجی نے صلح کرلی اور اس مرتبہ صوبہ بیدر اور اورنگ آباد کے کچھ علاقے واپس مل گئے۔ اور پھر جب ۱۱۷۵ھ کی پانی پت والی لڑائی کے بعد مرہٹوں سے لڑائیاں ہوئیں تو ان میں حیدرآباد کے قریب قریب نصف کے زیادہ علاقے واپس مل گئے۔ نواب صلابت جنگ میں انتظامی قابلیت نہ تھی اسلئے انتظام میں ابتری پھیلی ہوئی تھی اور انہی بدنظمیوں کی وجہ سے آصف جاہی خاندان کے سب سے زیادہ بہتر اور منتظم اور قابل فرمانروا کو تخت نشین ہونے کا موقع مل گیا۔ یہ کچھ عرصہ تک دیوان ریاست بھی رہ چکے تھے اور بڑے تجربہ کار اور مدبر سپہ سالار بھی تھے اور ۱۱۷۵ھ میں یہ میر نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کے خطاب سے دکن کے بادشاہ ہوئے۔

نظام الملک نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی

نواب آصف جاہ ثانی نے تخت نشین ہوتے ہی سب سے پہلے یہ کوشش کی کہ مرہٹوں سے لڑکر اپنا کھویا ہوا علاقہ واپس لیا جائے۔ ۱۱۷۵ھ کی پانی پت والی لڑائی سے مرہٹوں کی قوت بہت ٹوٹ گئی تھی چنانچہ ۱۱۷۶ھ میں نواب نظام الملک نے مرہٹوں سے جنگ چھیڑ دی اور یہ لڑائی مسلسل دو تین سال تک جاری رہی۔ انہی لڑائیوں میں ایک مرتبہ تو حیدرآباد کی فوجوں نے خاص پونا تک بڑھکر اس شہر کو جلا دیا تھا۔ پھر آخرکار مرہٹوں سے صلح ہوگئی اور اس صلح سے حیدرآباد کا آدھے سے زیادہ علاقہ واپس مل گیا۔

اس وقت سے پہلے صلح کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ شمالی ہند اور بنگالہ میں انگریزوں کی قوت زیادہ بڑھتی جارہی تھی اور اسی زمانہ میں انہوں نے

شاہ عالم ثانی بادشاہ دہلی سے بالا ہی بالا شمالی سرکاروں کا فرمان اپنے نام لکھوا کر، فرانسیسیوں کو وہاں سے نکال کر اپنا قبضہ کر لیا تھا۔ اس واقعہ کی جب نواب نظام الملک کو خبر ہوئی تو انہوں نے اس علاقہ کو انگریزوں سے لڑ کر واپس لینا چاہا مگر انگریز اس وقت لڑے نہیں بلکہ انہوں نے سرکار نظام سے ان علاقوں کے متعلق ایک معاہدہ کر لیا وہ یہ تھا کہ انگریز ان اضلاع کے معاوضہ میں سرکار نظام کو سات لاکھ روپیہ سالانہ بطور خراج دیا کریں گے اور ضرورت کے وقت سرکار نظام کی فوج سے بھی مدد کریں گے۔ یہ عہد نامہ ۱۱۸۱ھ ۱۷۶۶ء میں ہوا تھا۔ مگر بعد میں انگریزوں نے نہ یہ روپیہ ادا کیا اور نہ کبھی فوجی مدد دی۔ چنانچہ اس عہد نامہ کے چند روز بعد جب سرکار نظام کی سلطان میسور سے لڑائی چھڑ گئی تو اس معاہدہ کے بموجب انگریزوں نے فوجی مدد نہیں دی اور جب ۱۱۸۷ھ میں سرکار نظام کی مرہٹوں سے لڑائی ہوئی تو اس موقع پر بھی انگریز غیر جانبدار رہے۔ برخلاف اس کے جب انگریزوں کی سلطنت میسور سے لڑائیاں ہوئیں تو ہر موقع پر حیدر آباد سے انگریزوں کو ہر طرح کی مدد پہونچتی رہی۔

پھر ... میں انگریزوں، سرکار نظام اور مرہٹوں میں یہ معاہدہ ہوا کہ اگر سلطان میسور معاہدہ کے کسی ایک فریق پر حملہ کرے تو ہر فریق آپس میں متحد ہو کر میسور کے خلاف لڑے۔ اس عہد نامہ کے پانچ سال بعد یعنی ... میں مرہٹوں نے حیدر آباد کی سلطنت پر حملہ کر دیا مگر انگریزوں نے تمام پچھلے ... جدید معاہدہ کی رو سے بھی سرکار نظام کی مدد نہیں ...

حیدر آباد کے دوستانہ تعلقات سرکار انگریزی سے دن بدن خوشگوار ہوتے گئے عظیم الامراء جو مدتوں سے وزیر اعظم ... انجام دیتے چلے آرہے تھے انہوں نے ۱۲۱۹ھ ۱۸۰۴ء میں وفات پائی ... میر عالم وزیر اعظم مقرر ہوئے انہوں نے بہت وفاداری سے اپنا کام انجام دیا اور جب انہوں نے ۱۲۴۳ھ ۱۸۰۸ء میں وفات پائی۔ انکی جگہ انکے بڑے بیٹے نواب ناصر الدولہ بہادر نظام الملک آصف جاہ رابع (یعنی چوتھے بادشاہ) کے لقب سے تخت نشین ہوئے۔

نظام الملک نواب ناصر الدولہ آصفجاہ رابع

نواب ناصر الدولہ بہادر نظام الملک آصفجاہ کے عہد میں چندو لال کو وزارت سے علیحدہ کیا گیا اور انکی جگہ سراج الملک ۱۲۶۱ھ ۱۸۴۴ء میں وزیر اعظم مقرر ہوئے۔ ۱۲۷۰ھ ۱۸۵۳ء میں سالار جنگ بہادر کو وزیر اعظم مقرر کیا گیا۔ انگریزی امدادی فوج متعینہ حیدر آباد کی رقم بہت باقی نکلتی تھی اسلئے ۱۲۷۰ھ ۱۸۵۳ء میں سرکار برطانیہ نے سرکار نظام سے ایک نیا عہد نامہ کیا اس کی رو سے محاصل علاقہ برار کے علاوہ ضلع عثمان آباد (نلدرگ) اور دوآبہ رائچور فوجی مصارف کیلئے انگریزوں کو امانۃً دیدئے گئے۔ ان علاقوں کی آمدنی کا اندازہ پچاس لاکھ روپیہ سالانہ کیا جاتا تھا۔ نواب ناصر الدولہ بہادر نے ۱۲۷۴ھ ۱۸۵۷ء میں وفات پائی اور ان کی جگہ نواب افضل الدولہ بہادر نظام الملک آصف جاہ خامس (یعنی پانچویں بادشاہ) کے لقب سے تخت نشین ہوئے۔

نظام الملک نواب افضل الدولہ آصفجاہ خامس

...

نظام الملک نواب میر محبوب علی خان آصفجاہ سادس

...

نظام الملک نواب سکندر جاہ آصفجاہ ثالث

...

نظام الملک نواب میر عثمان علی خان بہادر آصفجاہ سابع

...

...

دن دونی اور رات چوگنی ترقی مرحمت فرمائے آمین ثم آمین۔

رباعیات دعائیہ

(از علامہ حکیم وحید الدین خالی، حیدر آباد دکن)

عثمان علی شاہ دکن چون خورشید
روشن بود اختر ش بنور جاوید
ہر شب کہ در آید شب قدرش باشد
صبحے کہ دمد باد بعشرت چون عید

اے شہ کہ تُئی حضرت عثمانی
در ملک علوم زیبدت سلطانی
باشی بجلال مہر و مہ را ثالث
در عمر ابد شوی خضر را ثانی

اے شاہ فلک ترا موافق باشد
ز اسکندر و جم قدر تو فائق باشد
خرگاہ تو تا حشر بود محفل عید
درگاہ تو کعبہ خلائق باشد

سینکڑوں گھڑیوں میں سے چند مند جہ ذیل انتخاب کی گئی

۲۲ کیرٹ گولڈن سٹواچ	۲۲ کیرٹ گولڈن رسٹواچ	نفیس گولڈن کیس سٹواچ
No. 12	No. 3	No. 7

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہاؤس اسٹاکسٹ

ورود شہریاری

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

اے جہان آباد اے بزم سلاطین کہن | تجھ میں خوابیدہ ہیں کیا کیا تاجداران وطن
تیرے گوشوں میں نہ جانے کتنے صدر انجمن | سو رہے ہیں موت کے آغوش میں اوڑھے کفن
جن کے دم سے غلغلہ تھا گنبد افلاک میں
ہڈیاں ہیں اُن جوانمردوں کی تیری خاک میں!!

اے کہ تجھ میں دفن ہے ہندوستان کی آبرو | کیوں نہ چھلکے تیرے ہر تنکے سے خون آرزو
خاک گر تیری نچوڑیں اے مزار رنگ و بو | آج بھی ذروں سے ٹپکے تاجداروں کا لہو
جا بجا قلعوں میں اگر ماضی کو چونکاتے ہوئے
کتنے پرچم سامنے آجائیں لہراتے ہوئے!

اب بھی ویرانوں میں تیرے گر لگے نقارۂ ہم | لے آہ ہم کر دیں اسلاف کا جاہ و حشم
کہہ رہے ہیں آج بھی تیرے کھنڈر باچشم نم | آہ اے ساحل اک دن بد کے قابل تھے ہم!!
ایک اک برباد ذرہ تیرے سقف و بام کا
مقبرہ ہے عزت پارینہ اسلام کا!!

تجھکو اے مرحوم دہلی یاد ہے وہ دور بھی | کج تھا جب تاج سروں پر افسر شاہنشہی؟
رشک افلاک تھی اپنی بساط خسروی | رات تھی اسلام کے اقبال کی تاروں بھری
بُت شکن تھی چھوٹ اپنے افسر دیہیم کی
لہر تھی گنگا کی رو میں کوثر و تسنیم کی!

ناتواں دہلی! تجھے اب بھی وہ کس بل یاد ہے | ہو چکی ہے بزم جو آنکھوں سے اوجھل یاد ہے؟
گونجتے تھے کسکی آوازوں سے جنگل یاد ہے؟ | تجھکو اپنا شیر آصف جاہ اول یاد ہے؟
خاک پر جھک جا اگر احساس تیرے دل میں ہے
آج اُسی یعقوب کا یوسف تری محفل میں ہے!

مژدہ اے دہلی! کہ نسیم شہریاری آگئی | رقص کرتی ناز سے باد بہاری آگئی
تیرے خوش ہونے کی صدیوں بعد باری آگئی | دیکھ وہ عثماں علیخاں کی سواری آگئی!!
پستیوں کو منزل رفعت کا زینہ ملگیا
سر اٹھا تیری انگوٹھی کا نگینہ مل گیا!!

جانتی ہے اس سے کیونکر پیش آنا چاہیے؟ | آئینہ تکریم و الفت کا دکھانا چاہیے
پہلے سر مہمان کے قدموں پہ جھکانا چاہیے | اور پھر بڑھ کر کلیجے سے لگانا چاہیے
اسکے ساغر میں ہی چھلکی تھی جو تیرے جام سے
آج تیرا نام زندہ ہے اسی کے نام سے

آ کہ شاہ دکن کا اک ذرا منظر تو دیکھ | ہنس رہے ہیں کسطرح گھر کے بام و در تو دیکھ
چوم کر قبضہ ذرا تلوار کے جوہر تو دیکھ | اس جوان حامی اسلام کے تیور تو دیکھ!
خال و خط میں آگ بھی ہے آگ میں پانی بھی ہے
انکسار فقر بھی، شان جہانبانی بھی ہے

فخر اسکی میزبانی کا تجھے حاصل ہے آج | جس نے رکھلی ہے دل افسردہ مسلمانوں کی لاج
اسکے قلب صاف میں اے دہلی نازک مزاج | دیدنی ہے فقر و شاہی کا مناسب امتزاج
لطف باتوں میں کلام سرمد و منصور کا
طنطنہ لہجہ کے اندر بابر و تیمور کا!

دیکھ اے دہلی! یہی ہے وہ امیر ابن امیر | جسکا ہر اک فعل ہے عہد خلافت کی نظیر
تخت شاہی پر ہے مسند کی جگہ فرش حصیر | دوسروں کو نعمتیں اپنے لیے نان شعیر!
اے کہ یہ روح رواں ہے ملت برباد کی
آبرو ہے سطوت غرناطہ و بغداد کی!!

ہو خدا ناکردہ دم بھر بھی اگر یہ منفعل | مومنوں کے جوش سے ہل جائے بزم آب و گل
سو وطن کی قوتیں ہو جائینگی خود منفعل | اسکی مٹھی میں ہے دنیا کے مسلمانوں کا دل!
سلطنت میں اسکی نام حیدر کرار ہے
دیکھ دہلی! یہ ہمارا قافلہ سالار ہے!!

مژدہ اے قصر جہاں آباد اے جان وطن! | جلوہ فرما ہے تری محراب میں شمع دکن
آ ندنوں پھر تیری محفل میں ہے صدر انجمن | یادگار عزت دیرینہ دور کہن!
خواب ماضی نے مجسم کردیا تعبیر کو
جلد دے آواز شاہنشاہ عالمگیر کو!!!

جامعہ عثمانیہ

(از جناب نذیر احمد صاحب قریشی)

اعلیحضرت اقدس و اشرف کے دہلی میں رونق افروز ہونے کے مبارک موقع پر سفر قرار اپنے اپنے طور پر اداے تشکر و سپاس میں سرگرم ہیں جیسے اخبارات نے بھی [illegible] کہ اس ورود مسعود کی تقریب میں اپنے خاص نمبر شائع کریں، اور اس نمبر کو شہریار دکن کے کارہاے نمایاں اور اس سلطنت ابد اقرار کے حالات سے زینت دیں [illegible] کے تمام اخبارات [illegible] اس فرض کو کما حقہ ادا کرنے سے قاصر [illegible] جامع ہے [illegible] کہ وہ ایک ذات واحد [illegible] کے مختصر دور حکمرانی میں نظم ونسق سلطنت کا کوئی شعبہ [illegible] و بہبود رعایا کی کوئی تجویز ایسی نہیں ہے [illegible] ترقی نہ ہوئی ہو اور آئندہ [illegible] ترقی کی کوشش پوری سرگرمی کے ساتھ نہ جاری ہو۔ مگر نظم ونسق سلطنت ہو یا مادی وسائل فلاح و بہبود ہوں یہ سب وہ امور ہیں جن کے لئے علی قدر طاقت دوسری سلطنتیں اور ریاستیں بھی جد و جہد میں مشغول ہیں۔ کسی نے کم مدارج طے کئے کسی نے زیادہ لیکن ایک شئے ہے جس میں کوئی دوسرا اس سلطنت کا شریک و سہیم نہیں اور وہ

جامعہ عثمانیہ

ہے۔ یہ مسلم ہے کہ ترقی سیاسی ہو یا اقتصادی معاشری ہو یا مذہبی سب کا انحصار تعلیم پر ہے جس ملک میں تعلیم جسقدر زیادہ ہوگی وہ ملک اسی قدر زیادہ ترقی یافتہ اور نتیجۃً اسی قدر زیادہ مرفہ الحال و صاحب قوت و اقتدار ہوگا۔ ہندوستان میں اگر انگریزی سلطنت نہ قائم ہوئی ہوتی تو اس ملک کی تعلیمی نوعیت و کیفیت کیا ہوتی اور وہ تعلیم ملک کیلئے باعث رحمت ہوتی یا موجب زحمت، یہ بحث اب از کار رفتہ ہے۔ سلطنت انگریزی قائم ہوئی، حاکم و محکوم کے تمدن و معاشرت میں اس کے ساتھ تعلیمی مطمح نظر میں مشرق و مغرب کا فرق حائل ہوگیا، قدرت کے ناقابل تغیر قانون نے اپنا عمل کیا، ہندوستان کا شیرازۂ معاشرت منتشر ہوگیا، قدیم نظم تعلیم درہم و برہم ہوگیا، علوم مشرقی کی بساط الٹ گئی، علوم مغربی کا تسلط ہوگیا، دنیا تو دنیا دین بھی ان علوم کا دست نگر بن گیا، مگر مشکل یہ آن پڑی کہ

زبان یار من ترکی و من ترکی نمیدانم

۱۸۳۴ء میں لارڈ میکالے نے یہ فیصلہ صادر کردیا کہ ذریعہ تعلیم انگریزی زبان ہو اور اسکے بعد ہی لارڈ ولیم بنٹنک نے یہ حکم ناطق نافذ فرمادیا کہ انگریزی تعلیم یافتگان کو ملازمت سرکاری میں ہر طرح ترجیح دیجائے ہندو معاً اسطرف رجوع ہوگئے مگر مسلمان اس تحریص کے باوجود بھی تعلیم انگریزی سے گریزاں رہے۔ ۱۸۵۸ء میں کلکتہ، بمبئی، اور مدراس میں یونیورسٹیاں بھی قائم ہوگئیں، اور چند ہی برس کے اندر اندر انگریزی تعلیم کیلئے متعدد کالج ہندوستان میں سرگرم عمل نظر آنے لگے۔ زیادہ زمانہ نہیں گذرا کہ انگریزی تعلیم یافتگان کی اتنی تعداد مہیا ہوگئی کہ ایسے ضرورت سے زیادہ سمجھا جانے لگا تعلیم کی غرض نوکری تھی۔ جب تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی تعداد بڑھی، بددلی پھیلی اور بہت جلد یہ ثابت ہوگیا کہ [illegible] ہونا تو درکنار یہ تعلیم حلق سے نیچے بھی نہیں اتری مرض تشخیص ہو کر علاج بھی تجویز ہوگیا کہ تعلیم جب تک مادری زبان میں نہو گی دل و دماغ کا جزو لاینفک نہ بن سکیگی۔ ہندو فرنگ کے بڑے بڑے علماء نے متفقاً ر

چالیس پینتالیس برس تک اس فکر میں سرگرداں رہے مگر کسی سے یہ معمہ حل نہو سکا کہ

ہمارے ذہن میں اس فکر کا ہے نام وصال
کہ گر نہو تو کہاں جائیں ہو تو کیونکر ہو

آخر روشن ہوگیا کہ

ہست عقلے از ضیاء چوں آفتاب
ہست عقلے کمتر از زہرہ و شہاب

عقلیں جس حد تک سمجھنے سے قاصر ہیں اعلیحضرت اقدس و اشرف نے بادنیٰ توجہ نہ صرف اس عقدہ لاینحل کی گرہ کشائی فرمادی بلکہ یہ ثابت فرمادیا کہ اس خیال کا قوت سے فعل میں آنا نہ صرف عقلاً بلکہ عملاً ممکن ہے۔

متنبی نے ابو علی ہارون بن عبداللہ کی مدح میں کہا ہے کہ

من یھتدی فی الفعل ما لا یھتدی فی القول حتی یفعل الشعراء

(وہ جب کسی کام کو کرکے دکھا دیتا ہے سو تب شعراء اس پر خیال آرائی کرتے ہیں)

متنبی نے درحقیقت یہاں بھی اپنی بلند خیالی دکھائی ہے مگر اس میں شک نہیں کہ جامعہ عثمانیہ کے قیام کے معاملہ میں یہ مقولہ بعینہ صادق آگیا ہے۔

رجب ۱۳۳۵ھ میں فرمان مبارک صادر ہوا کہ:۔

"ممالک محروسہ کیلئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا امتزاج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے نقائص دور ہوکر جسمی دماغی و روحانی تعلیم کے قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پورا فائدہ حاصل ہوسکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلبا کے اخلاق کی درستی کی نگرانی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلی درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔ اس یونیورسٹی کا اصل اصول یہ ہونا چاہئے کہ اعلی تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اردو کو قرار دیا جائے مگر انگریزی زبان کی تعلیم بھی بحیثیت ایک زبان کے ہر طالب علم پر لازم گردانی جائے۔"

اس فرمان مبارک نے سارے ہندوستان کی نظریں اس طرف پھیر دیں، ان میں وہ بھی تھے جو اس کی کامیابی کا یقین رکھتے تھے اور وہ بھی تھے جو شک و شبہ میں گرفتار تھے مگر اتنا سب سمجھتے تھے کہ فرمان شاہی کی تعمیل کسی صورت میں معلق و معطل نہیں رہ سکتی چنانچہ صدور فرمان کے چار ماہ کے اندر اندر پہلا مرحلہ طے ہوگیا اور ۲۵ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۷ء) کو قیام دارالترجمہ کیلئے حکم نافذ ہوا، کیونکہ پہلی ضرورت یہی تھی کہ کتابیں اردو زبان میں منتقل کی جائیں۔ مترجمین نے حیرت انگیز محنت و کاوش سے دو برس کے اندر اندر نصاب کی اتنی کتابوں کا ترجمہ مہیا کردیا کہ ۱۳۳۷ھ (۱۹۱۹ء) میں کالج کی ابتدائی جماعتیں قائم ہوگئیں۔ آج اس کالج کو قائم ہوئے نو برس کا زمانہ گزرا ہے اس نو برس کی مدت میں اس کالج نے یہ ثابت کردیا کہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنے اور غیر زبان کی پیچیدگیوں میں پھنسے رہنے میں کیا فرق ہے۔

اسی حیدرآباد میں کسی وقت میں انگریزی زبان میں حصول تعلیم کی اشاعت کی بھی بہت سرگرم کوششیں کیگئی تھیں، یہ وہ زمانہ تھا جب خود تعلیم سے زیادہ انگریزی طرز تمدن نے ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمانوں کے دل و دماغ پر قبضہ کرلیا تھا اور حیدرآباد کے طبقہ اعلی میں تو "انگریزیت" نے اپنا خاص رنگ جمادیا تھا۔ اسی زمانہ میں "نظام کالج" قائم ہوا اور اس کے بعد اورنگ آباد میں بھی ایک کالج کا اجرا ہوا، مگر مدراس یونیورسٹی کے نصاب

کی تعلیم دینے والے یہ دونوں کالج کتنے باشندگان حیدرآباد کو اپنی جانب مائل کرسکے؟ اورنگ آباد کالج کو چند سال کے بعد بند کردینا پڑا اور حیدرآباد کے کالج کا یہ عالم تھا کہ کسی سال اس کے طلبہ کی تعداد سو سے متجاوز ہوجائے، اس کے برخلاف کلیہ جامعہ عثمانیہ پر ایک نظر ڈالئے تو واضح ہوجاتا ہے کہ پہلے ہی سال طلبہ کی تعداد سو سے بہت بڑھی ہوئی تھی اور چند برس کے اندر اندر یہ تعداد اس درجہ کو پہنچ گئی کہ اورنگ آباد کے کالج کو عثمانیہ یونیورسٹی کے تحت میں پھر زندہ کرنے کی ضرورت ہوئی، مگر یہ دونوں کالج بھی طلبہ کی روز افزوں تعداد کیلئے ناکافی ثابت ہوئے اور خاص بلدہ میں ایک کالج علیحدہ قائم کرنا پڑا۔ اب حالت یہ ہے کہ خاص جامعہ کے کالج میں طلبہ کی تعداد سات سو سے متجاوز ہے اور سٹی کالج اور اورنگ آباد کالج اپنی انتہائی حد وسعت تک پہنچے ہیں۔

لیکن معاملہ افزونی تعداد پر آکر ختم نہیں ہوجاتا، اصل سوال وصف کا ہے، تعداد کا فیصلہ اس کے بعد ہے۔ غور طلب یہ ہے کہ یہاں کے طلبا اپنی علمی قابلیت کے اعتبار سے نسبتاً اور واقعتاً کیسے ہیں امر اول کے متعلق کسی بحث کی گنجائش نہیں ہے، ہندوستان کی تمام یونیورسٹیوں نے یہاں کے طلبہ کا مساوی درجہ تسلیم کرلیا ہے، اور بی۔ اے پاس کرنے کے بعد ایم۔ اے کی تعلیم یا تحقیقات کیلئے جو طلبہ ہندوستان کی دوسری یونیورسٹیوں میں بھیجے گئے، انہوں نے یہ ثابت کردیا کہ وہ کسی دوسری یونیورسٹی کے تعلیم یافتگان سے تا حد تعلیم کم نہیں ہیں۔ اور اصل مقصود تعلیم کے اعتبار سے اپیر مابہ الامتیاز فوقیت رکھتے ہیں یہ حالت صرف ہندوستان کے اندر محدود نہیں ہے بلکہ انگلستان، جرمنی، اور یورپ کے دیگر ممالک اور امریکہ و جاپان میں بھی یہاں کے طلبہ نے اپنا سکہ جما دیا ہے، سرکار نے جو سہولتیں بیرونی ممالک کی تعلیم کیلئے پیدا کی ہیں، ان سے طلبہ نے فائدہ اٹھایا ہے، اس کے علاوہ بہت سے طلبہ اپنے ذاتی شوق و صرف سے بھی دیگر ممالک میں جاکر تعلیم حاصل کررہے ہیں، غرض اپنے قیام کے پانچ چھ برس کے اندر ہی اندر اس یونیورسٹی نے تقریباً تمام ممالک یورپ و امریکہ پر ثابت کردیا کہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنیوالے دوسری زبان میں تعلیم حاصل کرنے والوں سے کمتر نہیں بلکہ برتر ہیں، اس نسبتی حیثیت کے بعد واقعی حیثیت سے دیکھا جائے تو اس تعلیم کی کامیابی مخالفین کو دنگ کردینے کیلئے کافی ہے، اسی کالج کے طلبہ میں ایک عجب قسم کا تحقیقی ذوق علمی پیدا ہوگیا ہے جس کا اظہار ان کے تصانیف و مضامین سے برابر ہورہا ہے اور کالج کا "مجلہ علمیہ" اس کا شاہد عادل ہے۔

سلطنت کے مختلف صیغوں میں یہاں کے طلبہ جس کامیابی سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں وہ تو چنداں قابل فخر نہیں ہے کیونکہ دوسرے کالجوں کے تعلیم یافتہ بھی یہ فرائض انجام ہی دیتے رہے ہیں، مایۂ فخر و انبساط یہ ہے کہ چند ہی برس کے اندر اندر یہاں کے طلبہ نے خود یونیورسٹی پر قبضہ کرنا شروع کردیا ہے کالج اور دارالترجمہ دونوں میں یہاں کے متعدد طلبہ کامیابی کے ساتھ فرائض مفوضہ انجام دے رہے ہیں اور توقع ہے کہ پرانے اساتذہ و مترجمین جس قدر ہٹتے جائیں گے ان کے بجائے جامعہ عثمانیہ کے تعلیم یافتگان مقرر ہوتے جائیں گے اور زیادہ زمانہ نہیں گزریگا کہ یونیورسٹی نہ صرف غیر ملکیوں بلکہ غیر جامعین سے بھی پاک ہوجائیگی۔

جامعہ کے خاص کالج اور دوسرے کالجوں میں ان جملہ علوم کی تعلیم ہوتی ہے جو ہندوستان کے بہترین انگریزی کالجوں میں ہوتی ہے، اسکے علاوہ خاص فنی تعلیم کیلئے میڈیکل کالج اور انجینیرنگ کالج علیحدہ قائم ہوگئے ہیں اور ان آخر الذکر کالجوں میں بھی ذریعہ تعلیم زبان اردو ہے اور ان فنون کے لئے نہایت سرعت و نجات مگر کامل تحقیق و تدقیق کے ساتھ کتابیں ترجمہ ہوتی جارہی ہیں، ان دونوں کالجوں کے پایۂ تکمیل کو پہنچ جانے کے بعد یا ممکن ہے اس کے قبل ہی دوسرے فنون کے لئے بھی جداگانہ کالج قائم کردئے جائیں اور خاص کلیہ جامعہ عثمانیہ میں سائنس کا صیغہ جس رفتار سے ترقی کررہا ہے اس سے بہت جلد یہ لازم آجائے گا کہ سائنس کا ایک جداگانہ کالج قائم کردیا جائے جو چند برس کے اندر اندر تب یہ تعلیم

ورودِ شہریاری

(از حضرت جوشؔ ملیح آبادی)

اے جہان آباد اے بزمِ سلاطینِ کہن — تجھ میں خوابیدہ ہیں کیا کیا تاجدارانِ وطن
تیرے گوشوں میں نہ جانے کتنے صدرِ انجمن — سو رہے ہیں موت کی آغوش میں اوڑھے کفن
جن کے دم سے غلغلہ تھا گنبدِ افلاک میں
ہڈیاں ہیں اُن جوانمردوں کی تیری خاک میں!!

اے کہ تجھ میں دفن ہی ہندوستان کی آبرو — کیوں نہ چھلکے تیرے ہر پتے سے خونِ آرزو
خاک گر تیری نچوڑیں اے مزارِ رنگ و بو — آج بھی ذروں سے ٹپکے تاجداروں کا لہو
جا بجا قلعوں میں اگر ماضی کو چونکاتے ہوئے
کتنے پرچم سامنے آ جائیں لہراتے ہوئے!

اب بھی ویرانوں میں تیرے اے گرفتارِ ستم! — لے رہا ہے کروٹیں اسلاف کا جاہ و حشم
کہہ رہے ہیں آج بھی تیرے کھنڈر با چشمِ نم — آہ اے یاد! اک دن دید کے قابل تھے ہم!!
ایک اک برباد ذرہ تیرے سقف و بام کا
مقبرہ ہے عزتِ پارینۂ اسلام کا!!

تجھکو اے مرحوم دہلی یاد ہے وہ دور بھی — کج تھا جب پائے سروں پر افسرِ شاہنشہی؟
روکشِ افلاک تھی اپنی بساطِ خسروی — رات تھی اسلام کے اقبال کی تاروں بھری
بت شکن تھی چھوٹ اپنے افسر و دیہیم کی
لہر تھی گنگا کی رو میں کوثر و تسنیم کی!

ناتواں دہلی! تجھے اب بھی کسی کا بل یاد ہے — ہو چکی ہے بزم جو آنکھوں سے اوجھل یاد ہے؟
گونجتے تھے کسکی آوازوں سے جنگل یاد ہے؟ — تجھکو اپنا شیر آصف جاہِ اول یاد ہے؟
خاک پر جھک جا اگر احساس تیرے دل میں ہے
آج اُسی یعقوب کا یوسف تری محفل میں ہے!

مژدہ اے دہلی! شمیمِ شہریاری آ گئی — رقص کرتی ناز سے بادِ بہاری آ گئی
تیرے خوش ہونے کی صدیوں بعد باری آ گئی — دیکھ عثمان علی خاں کی سواری آ گئی!!
پستیوں کو منزلِ رفعت کا زینہ مل گیا
سر اٹھا تیری انگوٹھی کا نگینہ مل گیا!!

جانتی ہے اس سے کیونکر پیش آنا چاہیے؟ — آئینۂ تکریم و الفت کا دکھانا چاہیے
پہلے سر مہمان کے قدموں پہ جھکانا چاہیے — اور پھر بڑھ کر کلیجے سے لگانا چاہیے
اسکے ساغر میں ہی چھلکی تھی جو تیرے جام سے
آج تیرا نام زندہ ہے اسی کے نام سے

آ، شاہِ دکن کا اک ذرا منظر تو دیکھ — ہنس رہے ہیں کس طرح ٹھٹھ کے بام و در تو دیکھ
چوم کر قبضہ ذرا تلوار کے جوہر تو دیکھ — اس جوانِ حامیِ اسلام کے تیور تو دیکھ!
خال و خط میں آگ ہی ہے آگ میں پانی بھی ہے
انکسارِ فقر بھی، شانِ جہانبانی بھی ہے

فخر اسکی میزبانی کا تجھے حاصل ہے آج — جس نے رکھی ہے دلِ افسردہ مسلمانوں کی لاج
اسکے قلبِ صاف میں اے دہلیِ نازک مزاج — دیدنی ہے فقر و شاہی کا مناسب امتزاج
لطف باتوں میں کلامِ سرمد و منصور کا
طنطنہ لہجے کے اندر بابر و تیمور کا!

دیکھ اے دہلی! یہی ہے وہ میر ابن میر — جسکا ہر اک فعل ہے عہدِ خلافت کی نظیر
تختِ شاہی پر ہے مسند کی جگہ فرشِ حصیر — دوسروں کو نعمتیں اپنے لیے نانِ شعیر!
اے کہ یہ روحِ رواں ہے ملتِ برباد کی
آبرو ہے سطوتِ غرناطہ و بغداد کی!!

ہو خدا ناکردہ دم بھر بھی اگر یہ مضمحل — مومنوں کے جوش سے ہل جائے بزمِ آب و گل
سو وطن کی قوتیں ہو جائینگی خود منفعل — اسکی مٹھی میں ہے دنیا کے مسلمانوں کا دل
سلطنت میں اسکی نامِ حیدرِ کرار ہے
دیکھ دہلی! اب یہ ہمارا قافلہ سالار ہے!!

مژدہ اے قصرِ جہاں آباد اے جانِ وطن! — جلوہ فرما ہے تری محراب میں شمعِ دکن
اندنوں پھر تیری محفل میں ہے صدرِ انجمن — یادگارِ عزتِ دیرینۂ دورِ کہن!
خوابِ ماضی نے مجسم کر دیا تعبیر کو
جلد دے آوازِ شاہنشاہِ عالمگیر کو!!!

جامعہ عثمانیہ

(از جناب نذیر احمد صاحب قریشی)

اعلیحضرت اقدس و اشرف کے دہلی میں رونق افروز ہونے کے مبارک موقع پر ہر فرقہ اپنے اپنے طور پر ادائے شکر و سپاس میں سرگرم سعی ہے، اخبارات نے بھی اپنا فرض سمجھا ہے کہ اس ورودِ مسعود کی تقریب میں اپنے خاص نمبر شائع کریں، اور اس نمبر کو شہریار دکن کے محامد و مکارم اور اس سلطنت ابد اقرار کے حالات سے زینت دیں یہ مقصود اس قدر گوناگوں مباحث پر محتوی ہے کہ اگر دہلی کے تمام اخبارات ایک نہیں متعدد نمبر شائع کریں جب بھی اس فرض کو کما حقہ ادا کرنے سے قاصر رہیں گے۔ ذات ہمایونی جن اوصاف کی جامع ہے ان کی نسبت یہ کہنا صحیح ہوگا کہ "خدا کی قدرت سے بعید نہیں کہ وہ ایک ذات واحد میں تمام عالم کو جمع کردے"۔ اٹھارہ برس کے مختصر دور حکمرانی میں نظم ونسق سلطنت کا کوئی شعبہ اور فلاح و بہبود رعایا کی کوئی تجویز ایسی نہیں ہے جسے اس عہد میمنت مہد میں بیش از بیش ترقی نہ ہوئی ہو اور آئندہ ہر ایک امکانی ترقی کی کوشش پوری سرگرمی کے ساتھ جاری نہ ہو۔ مگر نظم ونسق سلطنت ہو یا مادی وسائل فلاح و بہبود ہوں یہ سب وہ امور ہیں جن کے لیے علیٰ قدر طاقت دوسری سلطنتیں اور ریاستیں بھی جد و جہد میں مشغول ہیں، کسی نے کم مدارج طے کئے کسی نے زیادہ لیکن ایک شے ہے جس میں کوئی دوسرا اس سلطنت کا شریک و سہیم نہیں اور وہ

جامعہ عثمانیہ

ہے۔ یہ مسلم ہے کہ ترقی سیاسی ہو یا اقتصادی معاشری ہو یا مذہبی سب کا انحصار تعلیم پر ہے جس ملک میں تعلیم جسقدر زیادہ ہوگی وہ ملک اسی قدر زیادہ ترقی یافتہ اور نتیجۃً اسی قدر زیادہ مرفہ الحال و صاحب قوت و اقتدار ہوگا۔ ہندوستان میں اگر انگریزی سلطنت نہ قائم ہوئی ہوتی تو اس ملک کی تعلیمی نوعیت و کیفیت کیا ہوتی اور وہ تعلیم ملک کیلئے باعث رحمت ہوتی یا موجب زحمت، یہ بحث اب از کار رفتہ ہے۔ سلطنت انگریزی قائم ہوئی، حاکم و محکوم کے تمدن و معاشرت اور اس کے ساتھ تعلیمی مطمح نظر میں مشرق و مغرب کا فرق حائل ہوگیا، قدرت کے ناقابل تغیر قانون نے اپنا عمل کیا، ہندوستان کا شیرازۂ معاشرت منتشر ہوگیا، قدیم نظم تعلیم درہم و برہم ہوگیا، علوم مشرقی کی بساط الٹ گئی، علوم مغربی کا تسلط ہوگیا، دنیا تو دنیا دین بھی ان علوم کا دست نگر بن گیا، مگر مشکل یہ آن پڑی کہ

زبانِ یارِ من ترکی و من ترکی نمیدانم

۱۸۳۴ء میں لارڈ میکالے نے یہ فیصلہ صادر کر دیا کہ ذریعہ تعلیم انگریزی زبان ہو اور اسکے بعد ہی لارڈ ولیم بنٹنک نے یہ حکم ناطق نافذ فرما دیا کہ انگریزی تعلیم یافتگان کو ملازمت سرکاری میں ہر طرح ترجیح دیجائے ہندو معاً اسطرف رجوع ہوگئے مگر مسلمان اس تحریص کے باوجود بھی تعلیم انگریزی سے گریزاں رہے ۱۸۵۸ء میں کلکتہ، بمبئی، اور مدراس میں یونیورسٹیاں بھی قائم ہوگئیں، اور چند ہی برس کے اندر اندر انگریزی تعلیم کیلئے متعدد کالج ہندوستان میں سرگرم عمل نظر آنے لگے زیادہ زمانہ نہیں گذرا کہ انگریزی تعلیم یافتگان کی اتنی تعداد مہیا ہوگئی کہ ایسے ضرورت سے زیادہ سمجھا جانے لگا تعلیم کی غرض نوکری تھی۔ جب تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی تعداد بڑھی، بددلی پھیلی اور بہت جلد یہ ثابت ہوگیا کہ ہم ہونا تو درکنار یہ تعلیم حلق سے نیچے بھی نہیں اترتی مرض تشخیص ہو کر علاج بھی تجویز ہوگیا کہ تعلیم جب تک مادری زبان میں نہ ہوگی دل و دماغ کا جزو لاینفک نہ بن سکیگی۔ ہندوستان کے بڑے بڑے علماء و عقلاء چالیس پینتالیس برس تک اس فکر میں سرگرداں رہے مگر کسی سے یہ معمہ حل نہ ہو سکا کہ ؎

ہمارے ذہن میں اس فکر کا ہے نام وصال
کہ گر نہ ہو تو کہاں جائیں ہو تو کیونکر ہو

آخر روشن ہو گیا کہ ؎

ہست عقلے از ضیاء چوں آفتاب
ہست عقلے کمتر از زہرہ و شہاب

عقلیں جس حد تک سمجھنے سے قاصر ہیں اعلیحضرت اقدس و اشرف نے ادنیٰ توجہ نہ صرف اس عقدۂ لاینحل کی گرہ کشائی فرمادی بلکہ یہ ثابت فرما دیا کہ اس خیال کا قوت سے فعل میں آنا نہ صرف عقلاً بلکہ عملاً ممکن ہے۔

متنبی نے ابو علی ہارون بن عبد العزیز کی مدح میں کہا ہے کہ ؎

من یہتدی فی الفعل ما لا یہتدی — فی القول حتی یفعل الشعراء

(وہ جب کسی کام کو کر کے دکھا دیتا ہے سو فن شعراء اس پر خیال آرائی کرتے ہیں)

متنبی نے درحقیقت یہاں بھی اپنی بلند خیالی دکھائی ہے مگر اس میں شک نہیں کہ جامعہ عثمانیہ کے قیام کے معاملہ میں یہ مقولہ بعینہ صادق آگیا ہے۔

رجب ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۷ء) میں فرمان مبارک صادر ہوا کہ:۔

"ممالک محروسہ کیلئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا امتزاج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے نقائص دور ہو سکیں اور قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پورا فائدہ حاصل ہو سکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلباء کے اخلاق کی درستی کی نگرانی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلیٰ درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔ اس یونیورسٹی کا اصل اصول یہ ہونا چاہیے کہ اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اردو کو قرار دیا جائے مگر انگریزی زبان کی تعلیم بھی بہ حیثیت ایک زبان کے ہر طالب علم پر لازم گردانی جائے"

اس فرمان مبارک نے سارے ہندوستان کی نظریں اس طرف پھیر دیں، ان میں وہ بھی تھے جو اس کی کامیابی کا یقین رکھتے تھے اور وہ بھی تھے جو شک و شبہ میں گرفتار تھے مگر اتنا سب سمجھتے تھے کہ فرمان شاہی کی تعمیل کسی صورت میں معلق و معطل نہیں رہ سکتی چنانچہ صدور فرمان کے چار ماہ کے اندر اندر پہلا مرحلہ طے ہوگیا اور ۲۵ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۷ء) کو قیام دارالترجمہ کیلئے حکم نافذ ہوا، کیونکہ پہلی ضرورت یہی تھی کہ کتابیں اردو زبان میں منتقل کی جائیں۔ مترجمین نے حیرت انگیز محنت و کاوش سے دو برس کے اندر اندر نصاب کی اتنی کتابوں کا ترجمہ مہیا کر دیا کہ ۱۳۳۸ھ (۱۹۱۹ء) میں کالج کی ابتدائی جماعتیں قائم ہوگئیں، آج اس کالج کو قائم ہوئے نو برس کا زمانہ گزرا ہے اس نو برس کی مدت میں اس کالج نے یہ ثابت کر دیا کہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنے اور غیر زبان کی پیچیدگیوں میں پھنسے رہنے میں کیا فرق ہے۔

اسی حیدرآباد میں کسی وقت میں انگریزی زبان میں حصول تعلیم کی اشاعت کی بھی بہت سرگرم کوششیں کی گئی تھیں، یہ وہ زمانہ تھا جب خود تعلیم سے زیادہ انگریزی طرز تمدن نے ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمانوں کے دل و دماغ پر قبضہ کر لیا تھا اور حیدرآباد کے طبقہ اعلیٰ میں تو "انگریزیت" نے اپنا خاص رنگ جما دیا تھا۔ اسی زمانہ میں "نظام کالج" قائم ہوا اور اس کے بعد اورنگ آباد میں بھی ایک کالج کا اجرا ہوا، مگر مدراس یونیورسٹی کے نصاب کی تعلیم دینے والے یہ دونوں کالج کتنے باشندگان حیدرآباد کو اپنی جانب مائل کر سکے؟ اورنگ آباد کالج کو چند سال کے بعد بند کر دینا پڑا اور حیدرآباد کے کالج کا یہ بڑا کارنامہ تھا کہ کسی سال اس کے طلبہ کی تعداد سو سے متجاوز ہو جائے، اس کے برخلاف جب جامعہ عثمانیہ پر ایک نظر ڈالئے تو واضح ہو جاتا ہے کہ پہلے ہی سال طلبہ کی تعداد سو سے بہت بڑھی ہوئی تھی اور چند برس کے اندر اندر یہ تعداد اس درجہ کو پہنچ گئی کہ اورنگ آباد کے کالج کو عثمانیہ یونیورسٹی کے تحت میں پھر زندہ کرنے کی ضرورت ہوئی، مگر یہ دونوں کالج بھی طلبہ کی روز افزوں تعداد کیلئے ناکافی ثابت ہوئے اور خاص بلدہ میں ایک کالج علیحدہ قائم کرنا پڑا۔ اب حالت یہ ہے کہ خاص جامعہ کے کالج میں طلبہ کی تعداد سات سو سے متجاوز ہے اور سٹی کالج اور اورنگ آباد کالج اپنی انتہائی حد وسعت تک پہنچ گئے ہیں۔

لیکن معاملہ افزونی تعداد پر آکر ختم نہیں ہو جاتا، اصل سوال وصف کا ہے، تعداد کا فیصلہ اس کے بعد ہے، غور طلب یہ ہے کہ یہاں کے طلبہ اپنی علمی قابلیت کے اعتبار سے نسبتاً اور واقعتاً کیسے ہیں امر اول کے متعلق کسی بحث کی گنجائش نہیں ہے، ہندوستان کی تمام یونیورسٹیوں نے یہاں کے طلبہ کا مساوی درجہ تسلیم کر لیا ہے، اور بی۔ اے پاس کرنے کے بعد ایم۔ اے کی تعلیم یا تحقیقات کیلئے جو طلبہ ہندوستان کی دوسری یونیورسٹیوں میں بھیجے گئے انہوں نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ کسی دوسری یونیورسٹی کے تعلیم یافتگان سے تا حد تعلیم کم نہیں ہیں۔ اور اصل مقصود تعلیم کے اعتبار سے ایک مابہ الامتیاز فوقیت رکھتے ہیں، یہ حالت صرف ہندوستان کے اندر محدود نہیں ہے بلکہ انگلستان، جرمنی، اور یورپ کے دیگر ممالک اور امریکہ و جاپان میں بھی یہاں کے طلبہ نے اپنا سکہ جما دیا ہے، سرکار نے جو سہولتیں بیرونی ممالک کی تعلیم کیلئے پیدا کی ہیں ان سے طلبہ نے فائدہ اٹھایا ہے، اس کے علاوہ بہت سے طلبہ اپنے ذاتی شوق و صرف سے بھی دیگر ممالک میں جاکر تعلیم حاصل کر رہے ہیں، غرض اپنے قیام کے پانچ چھ برس کے اندر ہی اندر اس یونیورسٹی نے تقریباً تمام ممالک یورپ و امریکہ پر ثابت کر دیا کہ اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنیوالے دوسری زبان میں تعلیم حاصل کرنے والوں سے کمتر نہیں بلکہ برتر ہیں، اس نسبتی حیثیت کے علاوہ واقعی حیثیت سے دیکھا جائے تو اس تعلیم کی کامیابی معتقدین کو دنگ کر دینے کیلئے کافی ہے۔ اس کالج کے طلبہ میں ایک عجب قسم کا تحقیقی ذوق علمی پیدا ہو گیا ہے جس کا اظہار ان کے تصانیف و مضامین سے برابر ہو رہا ہے اور کالج کا "مجلہ علمیہ" اس کا شاہد عادل ہے۔

سلطنت کے مختلف صیغوں میں یہاں کے طلبہ جس کامیابی سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں وہ تو چنداں قابل فخر نہیں ہے کیونکہ دوسرے کالجوں کے تعلیم یافتہ بھی یہ فرائض انجام ہی دیتے رہے ہیں، مایۂ فخر و انبساط یہ ہے کہ چند ہی برس کے اندر اندر یہاں کے طلبہ نے خود یونیورسٹی پر قبضہ کرنا شروع کر دیا ہے کالج اور دارالترجمہ دونوں میں یہاں کے متعدد طلبہ کامیابی کے ساتھ فرائض مفوضہ انجام دے رہے ہیں اور توقع ہے کہ پرانے اساتذہ و مترجمین جس قدر ہٹتے جائیں گے ان کے بجائے جامعہ عثمانیہ کے تعلیم یافتگان مقرر ہوتے جائیں گے اور زیادہ زمانہ نہیں گزریگا کہ یونیورسٹی نہ صرف غیر ملکیوں بلکہ غیر جامعین سے بھی پاک ہو جائیگی۔

جامعہ کے خاص کالج اور دوسرے کالجوں میں ان جملہ علوم کی تعلیم ہوتی ہے جو ہندوستان کے بہترین انگریزی کالجوں میں ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ خاص فنی تعلیم کیلئے میڈیکل کالج اور انجینئرنگ کالج علیحدہ قائم ہو گئے ہیں اور ان آخر الذکر کالجوں میں بھی ذریعہ تعلیم زبان اردو ہے اور ان فنون کے لئے نہایت سرعت سے مگر کامل تحقیق و تدقیق کے ساتھ کتابیں ترجمہ ہوتی جاری ہیں، ان دونوں کالجوں کے پایۂ تکمیل کو پہنچ جانے کے بعد یا ممکن ہے اس کے قبل ہی دوسرے فنون کے لیے بھی جداگانہ کالج قائم کر دئے جائیں اور خاص کلیہ جامعہ عثمانیہ میں سائنس کا صیغہ جس رفتار سے ترقی کر رہا ہے اس سے بہت جلد یہ لازم آجائے گا کہ سائنس کا ایک جداگانہ کالج قائم کر دیا جائے۔ چند برس کے اندر اندر جب یہ جامعہ

انتظامات مکمل ہو جائینگے تو اس سلطنت ابد قرار کی رعایا کیلئے تعلیم کے وہ جملہ وسائل جو ہندوستان میں کسی دوسری جگہ میسر آسکتے ہیں ممالک محروسہ کے اندر مہیا ہو جائینگے اور خود اپنی زبان میں تعلیم حاصل کرنے سے غیر زبان میں تعلیم حاصل کرنے والوں پر انہیں جو فوقیت ہوگی وہ محتاج بیان نہیں ہے۔

بہرحال اس وقت تک جو مدارج طے ہو چکے ہیں ان سے یہ ثابت ہوگیا اور دنیا نے اسے تسلیم کر لیا کہ زبان اردو کو اگر ذریعہ تعلیم بنایا جائے تو نہ صرف اس زبان کے وسیلے سے تعلیم دی جاسکتی ہے بلکہ یہ تعلیم ہر اعتبار سے زیادہ نافع ہوگی مگر اصل سوال یہ ہے کہ خود زبان ذریعہ تعلیم ہو کیونکر؟ جامعہ نے چند برس کے اندر اندر کیسی سوگرے بکھیڑے مہیا کر دئے ان گرہ بکھیڑوں نے چہار دانگ عالم میں جامعہ کا ڈنکا بجا دیا، بڑے بڑے منکروں سے اپنی لیاقت و قابلیت کا اقرار کرالیا۔ یورپ و امریکہ سے اپنی ہمہ دانی و ہمہ گیری پر مہر تصدیق ثبت کرالی، ملک میں انبساط و بہجت کی لہر دوڑ گئی۔ بہتے ہوئے دریا کی روانی، اس کی موجوں کا زور و شور، ساحلوں پر پھیلا ہوا سبزہ سب دیکھکے خوش ہوتے اور لطف اٹھاتے ہیں مگر اس حقیقت کو سوچنے والے کتنے ہیں کہ ؎

بگو ہمتاں اگر باراں نبارد
بسالے دجلہ گردد خشک رودے

جامعہ کا انحصار کتابوں پر ہے اور کتابوں کا مخزن و منبع ہے دارالترجمہ۔ دارالترجمہ میں جکام ہوگا اسی کا عکس کمیت و کیفیت دونوں اعتبارات سے جامعہ پر پڑیگا۔ کمیت کی نسبت تو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں، کتابوں کی جسقدر زائد تعداد دارالترجمہ مہیا کر سکیگا، اسی قدر انتخاب نصاب میں سہولت و وسعت حاصل ہوگی، اور بہتر انتخاب بہتر نتائج کا مورث ہوگا۔ کیفیت کی حالت یہ ہے کہ کتابیں اگرچہ غیر زبانوں سے ترجمہ ہوتی ہیں مگر ترجمہ ہو جانے کے بعد اردو زبان کیلئے یہی کتابیں اصل بلکہ اصل الاصول قرار پائیں گی۔ یہ ترجمے قصوں اور افسانوں کے ترجمے نہیں ہیں کہ کچھ دیر کی دلچسپی یا وقت گزاری کا سامان ہو جائے بلکہ یہ ترجمے وہ بنیادیں ہیں جن پر آئندہ اردو زبان میں علوم و فنون کی عمارتیں بپا ہونگی اور طلبائے جامعہ اپنے دل و دماغ میں ان کے مستقل اثرات لیکر کالج سے نکلیں گے اور خود علمی دنیا میں جو کچھ کرینگے وہ انہیں اثرات کے تابع ہوگا۔ پس حقیقتاً و اصلاً جامعہ کی آبیاری دارالترجمہ سے ہوتی ہے۔ اگر سرچشمہ بند ہو جائے یا کمزور پڑ جائے تو جامعہ کا پھلتا ہوا باغ بھی خشک ہو جائے گا یا مرجھا جائیگا اسلئے جامعہ کی قوت محرکہ جو کچھ ہے وہ دارالترجمہ ہے اور اس کا ذکر اگرچہ ظاہراً موخر مگر باطناً مقدم ہے۔

اوپر یہ مذکور ہو چکا ہے کہ توجہ ہمایونی جب قیام جامعہ کی جانب مائل ہوئی تو اسکی بنیاد اول کے طور پر دارالترجمہ کے اجرا کا حکم محکم نافذ ہوا۔ یہ محکمہ ستمبر ۱۹۱۷ء میں قائم ہوا۔ ابتداً اس میں فلسفہ، تاریخ، معاشیات، اقتصادیات، قانون، ریاضی، طبیعیات اور کیمیا کے ترجموں کے لئے آٹھ جگہیں قائم ہوئیں۔ بعد میں کچھ جگہوں کا اضافہ ہوا اور بعض علوم مختلف شاخوں میں تقسیم ہو گئے مگر سات برس تک کوئی اہم تغیر و تبدل نہیں ہوا۔ سات برس بعد طب جدید کا ایک شعبہ قائم ہوا اور اس کے بعد انجنیری کے شعبہ کا اضافہ ہوا، ان دونوں شعبوں میں بھی متعدد شاخیں نکل آئیں اور اب ممکن ہے کہ بعض اور علوم کا بھی اضافہ ہو۔ دارالترجمہ اپنی اس ہیئت ظاہری کے ساتھ اپنی عمر کی گیارہ منزلیں طے کر کے اب بارہویں منزل میں داخل ہوا ہے، دیکھنا یہ ہے کہ اس گیارہ برس کے اندر اس محکمہ نے

(۱) کسقدر کام انجام دیا، اور یہ کام کس نوعیت کا ہے۔
(۲) اس کام کے کیا اثرات مترتب ہوئے۔
(۳) خود محکمہ کو اس دوران میں کن کن دشواریوں کا سامنا ہوا۔
(۴) اب کیا مرحلہ درپیش ہے۔
(۵) آئندہ کے توقعات کیا ہیں۔
(۶) اس محکمہ سے بیشتر از بیشتر نفع کس صورت میں حاصل ہو سکتا ہے۔

(۱)

دارالترجمہ کے یازدہ سالہ کام کی اجمالی کیفیت یہ ہے کہ اس وقت تک حسب تفصیل ذیل (۱۲۷) کتابوں کے ترجمے طبع ہو کر شائع ہو چکے ہیں۔ تاریخ (۵۷)، جغرافیہ (۲)، سیاسیات و دساتیر سلطنت (۶)، فلسفہ (۸)، قانون (۶)، ریاضی (۱۶)، طبیعیات (۱۶)، کیمیا (۱۷)، فرہنگ مصطلحات (۱)۔ اور (۱۵۱) کتابوں کے ترجمے کچھ زیر طبع ہیں کچھ زیر ترجمہ ہیں، بہرحال توقع ہے کہ برس ڈیڑھ برس کے اندر یہ کل ترجمے مکمل ہو کر شائع ہو جائیں گے یعنی اردو زبان میں مختلف علوم و فنون کی نقریباً تین سو کتابیں منتقل ہو جائینگی یہ تعداد بجائے خود اگرچہ ایک ایسی تعداد ہے کہ اردو کے سوا، ایشیا کی کوئی دوسری زبان اتنی مدت کے اندر علوم مغربی کی اتنی کتابوں کے ترجمہ کی نظیر نہیں پیش کر سکتی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جاپان کے سوا ایشیا کی دوسری کسی زبان میں ایسی مستند کتابوں کے اتنے ترجمے ابتک ہوئے بھی نہیں ہیں، اور ایک اعتبار سے جاپان پر بھی اردو کو فوقیت اور نمایاں فوقیت حاصل ہے، جاپان نے جب علوم مغربی کو اپنی زبان میں منتقل کرنیکی سعی کی تو بارہ برس کی مدت میں ہر طرح کی سرکاری اور غیر سرکاری امداد کے باوجود وہ اس کا نصف نہیں بلکہ ربع کام بھی نہ کر سکا۔ نواب مسعود جنگ بہادر نے اپنی کتاب "نظم تعلیم جاپان" میں لکھا ہے کہ جاپان میں جب ابتداً مجلس ترجمہ قائم ہوئی تو مجلس کی ایک دن کی یادداشت میں فخریہ درج ہوا کہ آج ہم نے چند سطروں کا ترجمہ کر لیا ہے۔ غرض تعداد کے اعتبار سے جو کچھ ہوا وہ ہر طرح موجب طمانیت اور باعث فخر و مباہات ہے۔

اب نوعیت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو اس کام کی اہمیت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے، اردو زبان میں اگرچہ ترجمہ کا سلسلہ مدتوں قبل سے شروع ہو چکا تھا اور سرسید نے علیگڈھ میں سائنٹفک سوسائٹی خاص اسی غرض سے قائم کی تھی اور اس سوسائٹی کی طرف سے متعدد مفید کتابوں کے ترجمے شائع بھی ہوئے مگر علوم مغربی کو بتمام و کمال اردو میں منتقل کر دینے کو سب ناممکن سمجھتے تھے اور اس وجہ سے اردو زبان میں اعلیٰ تعلیم کو محالات سے قرار دیا جاتا تھا لیکن دارالترجمہ نے اس محال کو ممکن کر دکھایا اور وہ بھی اس طرح کہ مخالفین نے بھی اس کے امکان نہیں بلکہ وجوب کا اقرار کر لیا۔ اس باب میں اس سے زیادہ کامیابی کیا ہو سکتی ہے کہ ۸ر اکتوبر ۱۹۲۸ء کو جب ہرٹاگ کمیٹی حیدرآباد میں وارد ہوئی اور اس نے دارالترجمہ کی کتابوں کا معائنہ کیا تو ہر رکن مجلس کی زبان پر یہی الفاظ تھے کہ "حیرت ہے"، "حیرت ہے"۔

(۲)

اثرات کے اعتبار سے اسی قدر کہنا کافی ہے کہ کالج کی کامیابی کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اسے اگر چشم باطنی سے دیکھا جائے تو وہ دراصل دارالترجمہ ہی کی کامیابی ہے۔ پروفیسروں نے پڑھایا، طلبہ نے پڑھا، بی۔ اے، ایم۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی ہوئے، اصحاب علم کہلائے، علما و فضلا میں شمار ہوا، مراتب عالیہ پر فائز ہوئے، کامیاب زندگی بسر کی، مگر کیا یہ باتیں پہلے نہیں ہوتی تھیں؟ یا اب یہاں کے سوا کسی دوسری جگہ نہیں پائی جاتیں؟ وہ مایہ الامتیاز جس پر جامعہ کو فخر و ناز ہے یا ہو سکتا ہے، وہ بھی تراجم ہیں، جو نتائج ہیں دارالترجمہ کی جانفشانی و عرقریزی کے، اگر یہ تراجم نہ ہوں تو جامعہ عثمانیہ اور دوسری یونیورسٹیوں میں کوئی فرق باقی نہ رہ جائے۔ اس کا تخصیصی امتیاز ساقط، اسکی قوت جاذبہ معطل اور نوعیت فائقہ باطل ہو جائے۔

[یہاں اتنا واضح کر دینا لازم ہے کہ اس ضمن میں دارالترجمہ کے اندر پروفیسر صاحبان بھی من حیث المترجمین داخل ہیں، اور نیز وہ ارباب قلم بھی شامل ہیں جنہیں اگرچہ جامعہ سے تعلق نہیں ہے مگر انہوں نے ترجمے کے خدمات انجام دئے ہیں]

اس فوری و بلا واسطہ اثر کے سوا، ان تراجم نے اردو زبان میں علوم و فنون کے منتقل کرنیکی جو ایک عام تحریک پیدا کر دی ہے اور اس باب میں ہمتوں کو بلند کر دیا ہے وہ بجائے خود ایک مستقل شے ہے اور اس سے بھی بڑھکر یہ کہ طلبائے کلیہ کے علاوہ عام طور پر اپنی زبان کے ذریعہ سے حصول علم کی جو ایک عام خواہش و رغبت پیدا ہو گئی ہے وہ اپنے اندر بہت بڑے اثرات و نتائج مضمر رکھتی ہے، اور اس عام رجحان کا اثر اس طرح نمایاں ہو رہا ہے کہ ہندوستانی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کی تحریک ملک میں عام ہوتی جاری ہے ہندوستانی زبان ایک مستقل مضمون کی حیثیت سے تقریباً تمام یونیورسٹیوں میں داخل کرائی گئی ہے۔ اور میٹریکولیشن تک کی تعلیم میں تو اب ہندوستانی زبان کو ہر جگہ غلبہ حاصل ہو گیا ہے، کلکتہ یونیورسٹی نے تو کئی برس سے اس کا اجرا کر دیا ہے اور قریب ہے کہ دوسری یونیورسٹیاں بھی اس کی تقلید کریں۔ غرض جو اثرات اس وقت تک مترتب ہو چکے ہیں اور جن کا آئندہ پیدا ہونا لازمی ہے، وہ ابتدائی توقعات سے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ اور یہ سب نتیجہ ہے اردو میں اسقدر کثیر کتابوں کے منتقل ہونے اور خوبی سے منتقل ہونے کا۔

(۳)

یہ سب کچھ ہوا اور ہو رہا ہے لیکن اسپر بھی نظر کرنے کی ضرورت ہے کہ کیونکر ہوا اور کیونکر ہو رہا ہے؟ اس راستہ میں کیا کیا خارجی رخنے اور داخلی صعوبتیں پیش آئیں، ہدف مصائب کون بنا، اور کس نے اپنے خون جگر سے اس شجر کی آبیاری کی؟ ستمبر ۱۹۱۷ء میں دارالترجمہ قائم ہوا، ابتداً چھ مترجموں کا تقرر ہوا اور ضرورتاً ان مترجموں کو بیرون ممالک محروسہ سے بلانا پڑا، اب کیا تھا ایک طوفان برپا ہو گیا۔ مخالفت خود در پردہ قیام جامعہ سے تھی، مگر ہدف ملامت بنائے گئے مترجمین اور اشتعال انگیزی کیلئے یہ کافی تھا کہ مترجمین سب کے سب غیر ملکی ہیں۔ اس زمانہ میں یہ معلوم ہوتا تھا کہ صحیفہ اور رہبر دکن کیلئے جملہ فرائض اخبار نویسی صرف اسی ایک نقطہ پر جمع ہو گئے ہیں کہ مترجمین کی ہر طرح تضحیک، تذلیل، اور دل آزاری کیجائے کوئی مترجم ایسا نہیں تھا جس کی ناقابلیت و نااہلیت بلکہ جہالت کے ثابت کرنے کیلئے ہر نمبر کے صفحے کے صفحے وقف نہ رہتے ہوں۔ مولوی عبدالماجد صاحب فلسفی کی نسبت تو ادبے سیکڑوں سے مضامین شائع ہونگے اور آخرالامر کی گرد و غبار کی ایک ذات خاص پر ثابت کر دئے گئے۔ یہ پروپیگنڈا اس زور شور سے چلایا گیا کہ حیدرآباد کی اجتماعی پبلک کیلئے مترجمین کی مخالفت کے سوا اور کوئی مشغلہ باقی نہیں رہ گیا تھا صورت حالات انتہائی حد کو پہنچ چکی تھی کہ اعلیٰحضرت اقدس و اشرف کی توجہ مبارک سے یہ فتنہ فرد ہوا اور گونہ سکون پیدا ہوا۔ دو برس بعد جب کالج کا افتتاح ہوا اس وقت تک یہ اثرات ظاہراً مٹ گئے تھے اور خدا کا شکر ہے کہ پروفیسر صاحبوں کو اس طوفان مخالفت سے سابقہ نہیں پڑا ورنہ کار طفلان تمام خواہ شد کا معاملہ پیش آجاتا لیکن خاص دارالترجمہ کیلئے اب ایک دوسری خلفشار کی صورت پیدا ہوگئی، ابتداً چونکہ تراجم کی عجلت تھی اسلئے سالانہ معاوضوں پر بہت کثیر رقمیں اجرت پر ترجمے کیلئے مقرر ہوتی رہیں۔ کالج میں اعلیٰ سے اعلیٰ قابلیت کے پروفیسر جمع ہو گئے تھے، انہوں نے ہوا خواہی جامعہ میں غایت ایثار و انہماک کا اظہار فرمایا اور اجرتی تراجم کا بہت بڑا حصہ اپنے ذمہ لیا، دوسری طرف اردو کے ممتاز و مشہور رہنما مولانا عبدالحق صاحب نے اپنی انجمن کے جملہ وسائل دارالترجمہ کی مدد کیلئے وقف کر دئے، اس طرح جب دو جانب سے فراوان اجرتی مدد دارالترجمہ کو حاصل ہوئی تو یہ سوال رونما ہوا کہ جو رقم تنخواہ دار مترجموں پر صرف کیجاتی تھی وہ بھی اجرتی کام کے لئے کیوں نہ مخصوص کر دی جائے اور جملہ کام اجرت پر کیوں نہ ہو، اس تجویز کے مفید یا غیر مفید ہونے کی بحث سے قطع نظر کر کے یہاں صرف اسقدر کہنا ہے کہ اس تجویز نے بھی طاعون کی طرح اپنا دورہ مقرر کر لیا اور کسی نہ کسی جانب سے اور کسی نہ کسی حیثیت سے سال میں ایک مرتبہ اس تجویز کا پیش ہو جانا لازم ہو گیا ہے اور جب اس تجویز کا دورہ ہوتا ہے، دارالترجمہ میں اضطراب و پریشانی کی وہی صورت پیدا ہو جاتی ہے جو کسی شہر میں طاعون کے نمودار ہونے پر ہوتی ہے۔ یہ سلسلہ ہنوز منقطع نہیں ہوا ہے اور نہ منقطع ہوتا نظر آتا ہے۔ نتیجہ ان کا یہ ہے کہ سکون و اطمینان کا فقدان ہو گیا ہے، یوں تو ہر کام میں اطمینان و سکون کی ضرورت ہوتی ہے، اور جو کام اطمینان و سکون کے ساتھ ہو سکتا ہے وہ اضطراب و ہیجان میں نہیں ہو سکتا مگر علمی کام کے لئے انسانی ضروریات خصوصیت سے زیادہ ہے۔ [illegible]

جالی دارالترجمہ جس وقت سے قائم ہوا ہے وہ کسی وقت بھی خطرے سے باہر نہیں رہا ہے۔ اب ان خارجی مزاحمات کے بعد داخلی صعوبات پر نظر کرنا چاہئے۔ مترجمین پر اول دن سے ایک ایسی شدید ذمہ داری عاید ہو گئی جس کی کوئی نظیر کہیں دوسری جگہ نہیں مل سکتی۔ اگر ایک دارالترجمہ یا دارالتصنیف اسلئے قائم کیا جاتا کہ علوم مغربیہ کی کتابیں اردو میں ترجمہ ہو کر شائع ہوں تو یہ ایسا ہی کام تھا جیسا سرسید نے سائنٹفک سوسائٹی کے ذریعہ سے انجام دینا چاہا تھا یا اب مختلف صوبوں میں اکاڈمی قائم کر کے انجام دینے کی سعی کی جا رہی ہے یا خود اس سلطنت ابد قرار میں بادفات مختلف تصانیف کے صیغے قائم رہے اور انہوں نے کم و بیش کام انجام دیا، جب دس پندرہ برس میں ہر علم و فن کی کتابوں کی ایک معقول تعداد جمع ہو جاتی، اس وقت ان میں سے انتخاب کر کے سلسلہ نصاب معین کیا جاتا اور دارالعلوم کا افتتاح ہوتا تو اس کی نوعیت دوسری ہوتی مگر ایسا نہیں ہوا بلکہ مترجمین کو ترجمہ کا کام اس ذمہ داری کے ساتھ سپرد کیا گیا کہ اول دن سے وہ جو کام انجام دینگے وہ نہ صرف انتخاباً جامعہ کے نصاب میں داخل ہوگا بلکہ وہی جامعہ کا نصاب ہوگا۔

اس ذمہ داری کا احساس کچھ وہی شخص کر سکتا ہے جس نے دارالترجمہ کے ابتدائی مراحل میں کام کیا ہو، ایک طرف اردو زبان کی بے مائگی اور دوسری طرف علوم مغربی کی وسعت کوئی نشان راہ موجود نہیں، اس کا بھی موقع نہیں کہ اولاً آزمائشی طریق پر راستہ کے نشان قائم کئے جائیں اور پھر سڑک تیار ہو، ایک چھوٹی سی چھوٹی ریلوے لائن بنانا ہوتی ہے تو اول پیمائش ہوتی ہے، نشیب و فراز ہموار کئے جاتے ہیں ان کو مستحکم ہونے کیلئے کچھ وقت دیا جاتا ہے، پھر کچی سڑک بنتی ہے، سڑک پر کنکر ڈال کر اسے پختہ کیا جاتا ہے، بعد ازاں پٹریاں بچھتی ہیں، پھر آزمائشی گاڑیاں چلتی ہیں، جب ہر طرح سے اطمینان ہو جاتا ہے اسکے بعد لائن کا اجرا ہوتا ہے مگر یہاں بعینہ یہ صورت پیش آئی کہ گاڑی میں انجن لگا کر مسافروں کو سوار کر دیا گیا اور انجینوں سے چاہا گیا کہ سڑک بناتے جائیں اور گاڑی کو بڑھاتے جائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک ناممکن العمل کام تھا اللہ اس کا اس خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام پا جانا صرف اقبال شاہی کی وجہ سے ہوا ورنہ یہ کام مترجموں کی طاقت سے خارج تھا۔

یہ ایک اصولی دشواری تھی، فروعی دشواریاں بے شمار ہیں صرف اسقدر کہدینا کافی ہے کہ مترجمین کا کام صرف یہی نہیں ہے کہ وہ جس طرح چاہیں اپنی مرضی کے موافق ترجمہ کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہو جائیں بلکہ وہ اپنے ترجمے کے ایک ایک لفظ کے لئے ذمہ دار قرار دئے گئے ہیں، جس فن کا ترجمہ ہوتا ہے اولاً اسی فن کے پروفیسر صاحب اسپر تنقید فرماتے ہیں اگر خوش قسمتی سے مترجم اور پروفیسر ایک ہی مذاق کے ہوئے تو یہ مرحلہ آسانی سے طے ہو جاتا ہے، من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو، ورنہ دو ملاؤں میں مرغی حرام کا معاملہ پیش آتا ہے، پروفیسر صاحب تو جس طرح چاہتے ہیں چھری پھیر کر الگ ہو جاتے ہیں ان پر کوئی ذمہ داری نہیں عاید ہوتی مگر مترجم کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ یہ ثابت کر دے کہ یہ ذبیحہ نہ صرف حلال ہے بلکہ اس کا کھانے والا اثر ما جور و مثاب ہوگا۔ تقریباً یہی حال تنقید ادبی کا ہے، اب اس کے بعد طباعت کا مرحلہ شروع ہوتا ہے اور تمام مراحل طباعت طے کر کے کتاب کا غلطنامہ تیار کر دینے تک مترجم کی ذمہ داری ختم نہیں ہوتی جن لوگوں کو لیتھو کے مطابع سے سابقہ پڑا ہو وہی سمجھ سکتے ہیں کہ ان مطابع میں کسی کتاب کا صحت و صفائی سے چھپوا لینا کیا معنی رکھتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ دارالترجمہ نے اپنی یازدہ سالہ مدت حیات میں جو کام انجام دیا ہے اور اس سے جو نتائج عالیہ حاصل ہوئے ہیں وہ اگرچہ ہر طرح قابل قدر و وقعت ہیں اور دنیا نے ان کی قدر و وقعت کو خود ان کتابوں سے اور ان کتابوں کے ثمرات حاصلہ (یعنی فارغ التحصیل طلبائے جامعہ) کی عذوبت و لطافت سے حقائق ثابتہ کے طور پر تسلیم ؂

رُباعیات

(ہز اکسلنسی مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنت بہادر صدر اعظم باب حکومت)

مملوک ہے اک جہان، مالک ہیں حضور
راہِ کرم و سخا کے سالک ہیں حضور
کیوں کر نہوں نصرت و ظفر ان کے غلام
مشہور "مظفر الممالک" ہیں حضور

— ۲ —

ہے سارے زمانے سے فزوں شانِ دکن
رونق سارے جہاں کی، قربان دکن
کہوں کر نہ زمانہ بھر فدا ہو ان پر
ہیں سارے جہاں کی جان، سلطان دکن

— ۳ —

لازم ہے کرم ظلِ الٰہی کے لئے
واجب ہے سخا خصلتِ شاہی کے لئے
صد شکر، کہ عثمان علی، آصف جاہ
ہے فردِ جہاں، جہاں پناہی کے لئے

— ۴ —

مجموعۂ احسان و کرم ہیں آصف
شاہنشہِ اقلیم ہم ہیں آصف
گبر و ترسا و مجوس و مسلم ہیں مُطیع
کچھ شک نہیں مقبولِ اُمم ہیں آصف

— ۵ —

کس مُلک میں کس دور کرامت میں ہیں
حیدرآباد و عہدِ حضرت میں ہیں
اہلِ مذہب ہیں شاد و آزاد ہے شاد
سب ظلِ خدا کے ظلِ راحت میں ہیں

— ۶ —

جو رتبۂ خاص، مجھ سے عاجی کو ملا
فردوسیٔ طوسی کو نہ جامی کو ملا
کی نظم، نظام کی صفت میں نے شاد
یہ گنج نہ گنجوی نظامی کو ملا

— ۷ —

کیوں سب نہ ہوں بانظام امورِ شاہی
ہے "شاہ نظام"، عرفِ ظلِ اللّٰہی
کیوں نہ کہوں مُلکِ سلیماں اس کو
یہ شہر ہے زیرِ حکمِ آصف جاہی

— ۸ —

عالم کے ترو خشک پہ قبضہ ہووے
اقبال دوچند، اوج بالا ہووے
باصد حشم و تجمل و شان و شکوہ
اعلیٰ حضرت ہوں اور دُنیا ہووے

؂ کر لیا ہے لیکن اگر دنیا کو یہ بھی معلوم ہوتا کہ کن مخالف حالات اور صعوبات کے ساتھ یہ کتابیں عالم وجود میں آئی ہیں تو یقیناً ان کی قدر و قیمت بدرجہا زیادہ اضافہ ہو جاتا۔ یہ جو کچھ کہا گیا ہے بسبیل شکایت نہیں ہے بلکہ بطریق حکایت ہے، مترجمین کو اس کا کوئی گلہ نہیں ہے کہ دنیا انکی ان جگر کاویوں سے ناواقف اور نظر جامعہ ان کی قدردانی کے اصول سے حوا ہے اہل علم کا استغنا بجائے خود کافی قدردانی صلہ ہے، کسی دوسری قدردانی کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اس سے خوش ہیں کہ ؎
رستے جان کند و مرجان فت زال

پیشکش نیاز

[illegible]

حیرت فزا ہے ہر در و دیوار کی فضا نظارہ دوز کوچہ و بازار کی فضا
معمورِ حسن عرصۂ گلزار کی فضا دلکش ہے کائنات کے اقطار کی فضا

ذراتِ ارض غرق ہیں دریائے نور میں
چشمے ابل رہے ہیں طرب کے سرور میں

مصروف سجدہ خاک سر رہگذر ہے آج حیران و مست وجد میں ہر بام و در ہے آج
بزمِ جہاں میں عیش و طرب کا اثر ہے آج دل چاہتا تھا جسکو وہ پیش نظر ہے آج

آتی ہے ہر طرف سے صدائے "خوش آمدید"
ہاتف ہر اک کو غیب سے دیتا ہے اک نوید

ہر وادی سے آتی ہے آواز "مرحبا" اک شور تہنیت کا ہے ہر سو مچا ہوا
آتی ہے سب کے کانوں میں ہاتف غیب سے ندا طوبیٰ لکم سعدتکم ایھا الوریٰ

افسردہ دل میں ایک جھلک ہو امید کی
کیا آ رہی ہے آج گھڑی جشن عید کی

ناگاہ نغمہ ریز طرب ساز ہو گئے ظاہر نشاط و کیف کے سب راز ہو گئے
پیدا زمیں پہ تحفے انداز ہو گئے افلاک بھی نجم سے گلباز ہو گئے

دل نے کہا کہ آمدِ شاہِ نجوم ہے
ہر سمت لطف و کرم کا قدوم ہے

وہ جسکے فیضِ جود کا در بار وا ہوا سیراب جس سے گلشن ہندوستاں ہوا
ہمدوش و ہمسرِ یکتائے جہاں ہوا جس کا لقب زمانہ میں صاحبقراں ہوا

رضوانِ خلد علم و فضیلت شہ دکن
خورشیدِ آسمانِ جلالت شہ دکن

مسند نشین شوکت و سطوت حسام ملک قائم ہے جس کی ذات سے نظم و نظام ملک
ظلِ خدا و مرجعِ ہر خاص و عام ملک برتر خصال و قدر وہ عالی مقام ملک

رعب و جلال و کر شہی کا مجسمہ
مصداق عزم و فر شہی کا مجسمہ

اے کوہ منقلت اے آسمانِ علم! پنہاں تری نمود میں ہے اک جہانِ علم
"سلطان علم" و صاحب فضل و قرانِ علم والیِ عدل، حامیِ دین پاسبانِ علم

بنیادِ خلق و مجد و نجابت سحاب جود
تعمیر قصر مفخر خلق و آب جود

اسے یادگار ملتِ بیضا! بنائے قوم اے اصل جود ادم سے ترے ارتقائے قوم
تیری حمایتوں پہ ہے حصرِ بقائے قوم مانے ہوئے ہیں ہند تجھے پیشوائے قوم

ذرہ میں نور ہے تو ہے پرتو سے مہر کے
روشن ہیں سب نجوم تجھی سے سپہر کے

رونق فروزِ قصر فلک شاں ہے تیری ذات آمد سے تیری مست ہوئی بزمِ کائنات
تیرا قدوم کنزِ طرب، مایۂ حیات عرض نیاز خامہ ہے تسطیرِ تہنیات

گلہائے آرزو بفشانم بپائے تو
جانم نثار و چشم و دل من فدائے تو

دہلی جو ملک ہند کا اجڑا دیار ہے اک کاروانِ رفتہ کی رہ کا غبار ہے
افسانہ اسکے عہد کا اسکا مزار ہے کیف شراب دوش کا گویا خمار ہے

جلوہ گری سے تیری پھر آباد ہو گیا
زینت فزائے گلشنِ ایجاد ہو گیا

اے مظہر وجاہتِ اسلافِ ملک ہند! اے پیکر صداقت و انصافِ ملک ہند!
اے باعثِ تفاخر اشرافِ ملک ہند! معمور تیرے لطف سے اطراف ملک ہند

تو نے قلوب خستہ کو پھر شاد کر دیا
برباد سرزمیں کو پھر آباد کر دیا

کلکم چو بلبل چمن گلشن حجاز نغمات مدح شاہ سراید بصد نیاز
دست نوال و بذل دو دریہ شدہ دراز لطفش بہر نشیب و عطایش بہر فراز

داعی عرب بدولت عثماں علی جلال
داعی عجم بشاہ ہمایون و نیک فال

اے تاجدار سلطنت آصفیہ بدا اے مرجع امانی و ملجائے ہر امید!
رازِ عنایت تو بعالم شدہ پدید قفل تر ضدات جہاں را توئی کلید

شرح رموز عیش و مسرت کلمت
صبح امید برافق دل تبسمت

قائم ہے تیری شوکت و حشمت رہے مدام اقبال و جاہ و عظمت و صولت رہے مدام
عالم کو تیرے فیض سے راحت رہے مدام حاتم سے بڑھ کے تیری سخاوت رہے مدام

آغاز از ثنا بحمد و انجام بر دعا
واصف ازیں دو بحر گردید آشنا

(داعی دولت و اقبال حفیظ الرحمن دہلوی)

حیدرآباد کے سررشتۂ عدالت پر ایک نظر

(از جناب مولوی فرحت اللہ بیگ صاحب معتمد عدالت العالیہ حیدرآباد دکن)

وہ دن گئے جب کسی بادشاہ ملک یا حاکم ریاست کی تعریف محض الفاظ کی بہتات اور زمین اور آسمان کے قلابے ملانے کا نام تھا۔ امن و امان کی تعریف کرنے کھڑے ہوئے تو کہدیا کہ ملک کے اس کونے سے اُس کونے تک سونا اچھالتے چلے جاؤ کیا مجال ہے کہ کوئی آنکھ اٹھا کر دیکھ لے۔ اب اگر یہ کہدگے تو پوچھیں گے کہ ذرا پولیس کی کوتوالی رپورٹیں نکال کر ہم کو صرف یہ دکھا دیجئے کہ رعایا کا مال اسباب سونا تو نہیں بھی محفوظ ہے یا نہیں۔ اگر عدل و انصاف کی تعریف میں کہو گے کہ اسکے زمانہ میں بکری اور شیر ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں تو یہی جواب ملیگا کہ یہ کام سرکس والوں کا ہے بادشاہ کا نہیں ہے۔ ہم کو تو یہ بتا دیجئے کہ اس کے ملک میں انسان سے انسان بھی مل کر رہتے ہیں یا نہیں۔

مہربان من! اب کچھ منہ سے نکلا تو ساتھ ہی ساتھ ثبوت کو اعداد و شمار سے رجسٹروں اور عدالت کی مثلوں سے ثابت بھی کرتے چلو۔ نہیں تو یہ خوشامدیوں کی زبانوں اور درباریوں کے کانوں ہی تک محدود رہیگی۔ نہ ایسی بے تکی باتیں کرنے کی تم کو ضرورت ہے اور نہ سننے کیلئے دوسروں کو فرصت۔

اب اگر میں یہ کہوں کہ اعلیٰحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام دکن کا زمانہ تاریخ میں سنہری حرفوں سے لکھنے کے قابل ہے اور اپنے بیان کو "اعتلاً" نہیں "نقلاً" ثابت نہ کرسکوں تو سب یہی کہیں گے کہ یا تو شاید ریاست سے کچھ وظیفہ ملتا ہوگا جو یہ مدح سرائی ہو رہی ہے۔ یا یہ خواہش ہوگی کہ چلتے چلاتے کچھ انعام ہی مل جائے اسلئے مناسب یہی ہے کہ واقعات کا اظہار کر دیا جائے۔ نتیجہ آپ خود نکال لیں۔ اگر نتیجہ قابل تعریف ہے تو آپ خود ہی اس عہد کی تعریف کیجئے اگر نہیں ہے تو کم سے کم خوشامد اور بیجا تعریف کے الزام ہی سے محفوظ رہیں گے۔

بادشاہ کا سب سے اہم فرض رعایا کی جان و مال اور ان کے حقوق کی حفاظت ہے۔ اور اس غرض کو حاصل کرنے کیلئے سب سے زیادہ ضروری چیز یہ ہے کہ رعایا کے دلوں میں عدالت کی وقعت قائم کی جائے اور عدالت کی حالت نے متعلق ان کے دلوں میں اطمینان رہے جس ملک کی رعایا کے دلوں سے یہ دونوں چیزیں جاتی رہیں تو سمجھ لو کہ وہاں سے امن و امان رخصت ہوئے۔ فوج سے رعایا کو مغلوب کیا جاسکتا ہے لیکن ان کے دلوں کو مطمئن نہیں کیا جاسکتا۔ اور فوج ہی لاؤ حصر جس کی لاٹھی اسکی بھینس والا معاملہ شروع ہوا۔ عدالت اور کوتوالی وہی پہیے ہیں جن پر ملک کی بہبودی اور سرسبزی کا دارومدار ہے۔ ملک میں بنا و دگر جب سانوں کو سڑک پر چلانا ہی خطرناک ہو تو ان سڑکوں کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ شہر میں جاری کر دو لیکن اگر پہیوں جبری کھینچنی کٹ جانے کا اندیشہ لگا ہو تو گاڑی کو کھینچ کر کے دکھا۔ پھر دن بنی فاختہ اور کوے انڈے کھائیں کی صورت کیوں پیدا کریگا۔ غرض کسی پہلو سے دیکھو امن و امان ملک کی سرسبزی کیلئے ضروری اور بہت ضروری ہے۔ اور ملک میں امن و امان کیلئے لازمی ہے کہ رعایا کو یہ اطمینان ہو جائے کہ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ اور یہ اطمینان اسی وقت حاصل ہوسکتا ہے جب ملک کا سررشتۂ عدالت ایسی مضبوط بنیاد پر قائم کر دیا جائے کہ اسکو کوئی قوت اپنی جگہ سے نہ ہلا سکے اور کسی کا خوف یا لالچ اس کے عہدہ داروں کے ایمانوں کو متزلزل نہ کر سکے۔

[illegible]

سو سوا سو برس کا زمانہ ہوا جب حیدرآباد میں عدالت کے عہدہ داروں کے تقررات کا سلسلہ شروع ہوا۔ جب کام بڑھنے لگے اور عدالتی قوانین اور قاعدوں کی ضرورت پیدا ہوئی تو مختلف اصولوں کے مطابق قاعدے بنائے جاتے رہے لیکن ریاست حیدرآباد کے سررشتۂ عدالت کو ترقی دینے کی قوت کا ظہور [illegible]

[illegible]

اصلاح عدالت کیلئے ضروری تھا کہ اس سررشتہ کی خدمات پر ایسے لوگ مقرر کئے جائیں جو صرف قانونی تعلیم یافتہ ہوں بلکہ وہ عملاً وکالت کرکے قانون سے واقف اور عدالت کے طور طریقوں سے باخبر ہوچکے ہوں۔ [illegible]

زیادہ قابل غور امر یہ تھا کہ اس طرح عمل کیا گیا کہ ہر سطح پر عدالتی خدمتوں تک سب کی تنخواہوں میں معتدبہ اضافہ کر دیا گیا تاکہ ان اور کارگزار لوگوں کو زیادہ سے زیادہ مواقعات اور شرائط کے خدمت سرکاری میں داخل ہونے کا شوق ہو۔ [illegible] بلا خوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ حیدرآباد کا سررشتہ عدالت دوسری ریاستوں تو کجا خود برٹش انڈیا کے محکمہ عدالت سے کیا بلحاظ قابلیت عہدہ داران و عمال اور کیا بلحاظ حسن انتظام و دیانت کسی طرح سے پیچھے نہیں ہے۔

مدتوں سے ممالک انگریزی میں کوشش پر کوشش ہو رہی ہے کہ کسی طرح عہدہ داران انتظامی سے اختیارات عدالتی علیحدہ کرلئے جائیں۔ [illegible] وہ صرف قیام انتظام کو ہر وقت پیش نظر رکھتے ہیں۔ اور اس غرض کے حاصل کرنے میں اختیارات عدالتی کا اس طرح استعمال کیا جاتا ہے کہ قانون انکے تکمیل خیالات کا ایک آلہ بنا ہے۔ غرض یہ سمجھئے کہ ایک عہدہ دار ایک حیثیت سے کوتوالی کا افسر اعلیٰ ہے اور دوسری حیثیت سے مجسٹریٹ۔ بحیثیت افسر کوتوالی وہ کسی شخص کو چالان کئے جانے کا حکم دیتا ہے اور بحیثیت مجسٹریٹ وہ اس مقدمہ کی سماعت کرتا ہے [illegible]

[illegible]

بی اے وغیرہ کے امتحان میں [illegible] ایک بڑے سے بڑے کالج میں ایک مشہور پروفیسر تھے [illegible] امتحان میں آئیں گے [illegible] ان کا جواب طلبہ کو رٹوا دیتے [illegible] مختلف طریقوں سے [illegible] مقدمہ پیش کرتے ہیں اور بحیثیت مجسٹریٹ اسکی سماعت کرتے ہیں۔ انتظامی اور عدالتی اختیارات کو علیحدہ علیحدہ رکھنے میں [illegible] ہندوستان کی دنیا ہی نئی ہے [illegible] اعلیٰحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام دکن ہی پہلے فرمانروا ہیں جنہوں نے سارے ہندوستان میں سب سے پہلے ایک کوشش [illegible] اس مسئلہ کو حل کر دیا۔ اور ہندوستان بھر کو بتا دیا کہ [illegible] احکام اس بارہ میں صادر ہوئے ہیں وہ اس انقلاب عظیم و برکت کا [illegible] ہیں۔ اسلئے بطور یادگار دائمی انکو لفظاً لفظاً یہاں درج کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے

نقل انتقل فرمان مبارک

کچھ عرصہ سے میری توجہ اس مسئلہ کی طرف منعطف ہوئی ہے کہ نظم و نسق ممالک محروسہ میں عدالتی اختیارات کو انتظامی عہدوں سے علیحدہ کرلیا جائے۔ اس مسئلہ پر کامل غور کرنے کے بعد اب میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ انتظام میں یہ اصلاح کر دی جائے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اس سے کام بھی عمدگی سے چلیگا اور یہ طریقہ میری عزیز رعایا کیلئے زیادہ تر موجب آسایش و اطمینان ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ فرائض مذکورۃ الصدر کی علیحدگی کیلئے جو تجویز عمل میں آئے اس میں یہ امر ملحوظ رہے کہ عہدہ داران سیغۂ انتظامی ان تمام فرائض سے سبکدوش کئے جائیں جو کلیتہً عدالتی نوعیت کے ہیں بجز ان خاص فرائض کے جو بروئے قوانین مالگزاری ان سے متعلق ہوں۔ یا جو قوانین تعزیری کی ضمن میں

پیشکش نیاز

بجناب کیوان جناب... بندگان اعلیحضرت قدر قدرت حامی دین متین مجاہد دالاتمکین لجار الغربا ملاذ المساکین سلیمان فر آصف جاہ "نظام الملک" والملت شہریار اولوالعزم "سلطان العلوم" ہز اگزالٹڈ ہائنس میر عثمان علیخاں بہادر تاجدار دولت علیہ دکن خلد اللہ ملکہ وعظمتہ وشوکتہ

حیرت فزا ہے ہر در و دیوار کی فضا　　نظارہ دوز کوچہ و بازار کی فضا
معمورِ حسن عرصۂ گلزار کی فضا　　دلکش ہے کائنات کے اقطار کی فضا

ذراتِ ارض غرق ہیں دریائے نور میں
چشمے ابل رہے ہیں طرب کے سرور میں

مصروف عجز خاک ہر رہگذر ہے آج　　حیران و مست وجد میں ہر بام و در ہے آج
بزمِ جہاں میں عیش و طرب کا اثر ہے آج　　دل چاہتا تھا جس کو وہ پیش نظر ہے آج

آتی ہے ہر طرف سے صدائے "خوش آمدید"
ہاتف ہر اک کو غیب سے دیتا ہے اک نوید

دیوار و در سے آتی ہے آواز "مرحبا"　　اک شور تہنیت کا ہے ہر سو مچا ہوا
آتی ہے سب کے کانوں میں یہ غیب سے ندا　　طوبیٰ لکم سعادتکم ایہا الوریٰ

افسردہ دل میں ایک جھلک ہے امید کی
کیا آرہی ہے آج گھڑی جشن عید کی؟

نگاہ نغمہ ریز طرب ساز ہو گئے　　ظاہر نشاط و کیف کے سب راز ہو گئے
پیدا زمیں پہ فخر کے انداز ہو گئے　　افلاک بھر نجم سے گلباز ہو گئے

دل نے کہا کہ آمد شاہ نجوم ہے
ہر سمت لطف و کرم کا قدم ہے

وہ جسکے فیض و جود کا دریا رواں ہوا　　سیراب جس سے گلشن ہندوستاں ہوا
آغوش دہر جسکے... یگانۂ جہاں ہوا　　جس کا لقب زمانہ میں صاحبقراں ہوا

رضوانِ خلد علم و فضیلت شہِ دکن
خورشید آسمانِ جلالت شہِ دکن

مسند نشین شوکت و سطوت حسام ملک　　قائم ہے جس کی ذات سے نظم "و نظام ملک"
ظل خدا و مرجع ہر خاص و عام ملک　　بزرخصال و قادر و عالی مقام ملک

رعب و جلال و کرّ شہی کا مجسمہ
مصداق عزم و فرّ شہی کا مجسمہ

اے کوہ استقامت و اے آسمان علم!　　پنہاں تری نمود میں ہے اک جہان علم
"سلطان علم" و صاحب فضل و زبان علم　　دارائے عدل، حامی دیں پاسبان علم

بنیاد خلق و مجد و نجابت سحاب جود
تعمیر قصر مفخر خلق و مآب جود

اے یادگار ملت بیضا! بنائے قوم　　اے اصل جود! اور سے تیرے ارتقائے قوم
تیری حمایتوں پہ ہے حصر بقائے قوم　　مانے ہوئے ہے ہند تجھے پیشوائے قوم

ذرہ میں نور ہے تو ہے پرتوے مہر کے
روشن ہیں سب نجوم تجلی سے سپہر کے

رونق فروز قصر فلک شاں ہے تیری ذات　　آمد سے تیری مست ہوئی بزم کائنات
تیرا قدوم گنج طرب، آب حیات　　عرض نیاز خامہ ہے تسطیر تہنیات

گلہائے آرزو و بفشانم بپائے تو
جانم نثار و چشم و دل من فدائے تو

دہلی جو ملک ہند کا اجڑا دیار ہے　　اک کاروان رفتہ کی رہ کا غبار ہے
افسانہ اسکے عہد کا اسکا مزار ہے　　کیفِ شرابِ دوش کا گویا خمار ہے

جلوہ گری سے تیری پھر آباد ہو گیا
زینت فزائے گلشن ایجاد ہو گیا

اے مظہر وجاہت اسلاف ملک ہند!　　اے پیکر صداقت و انصاف ملک ہند!
اے باعث افتخار اشراف ملک ہند!　　معمور تیرے لطف سے اطراف ملک ہند

تو نے قلوب خستہ کو پھر شاد کر دیا
برباد سرزمیں کو پھر آباد کر دیا

کلکم چو بلبل چمن گلشن حجاز　　نغمات مدح شاہ سراید بصد نیاز
دست نوال و بذل و دوریہ شدہ دراز　　لطفش بہر نشیب و عطایش بہر فراز

داعی عرب بدولت عثماں علی جلال
داعی عجم بشاہ ہمایون و نیک فال

اے تاجدار سلطنت آمن و بعیدا　　اے مرجع امانی و لجائے ہر امید!
راز عنایت تو بعالم شدہ پدید　　قفل ترصدات جہاں را تو ئی کلید

شرح رموز عیش و مسرت تکلمت
صبح امید، برافق دل تبسمت

قائم یہ تیری شوکت و حشمت رہے مدام　　اقبال و جاہ و عظمت و صولت رہے مدام
عالم کو تیرے فیض سے راحت رہے مدام　　حاتم سے بڑھ کے تیری سخاوت رہے مدام

آغاز از ثنا بود و انجام بر دعا
واصف ازیں دو بحر نگردید آشنا

(داعی دولت و اقبال حفیظ الرحمان دہلوی)

حیدرآباد کے سررشتۂ عدالت پر ایک نظر

(از جناب مولوی فرحت اللہ بیگ صاحب معتمد عدالت العالیہ حیدرآباد دکن)

وہ دن گئے جب کسی بادشاہ ملک یا والئے ریاست کی تعریف محض الفاظ کی بہتات اور زمین اور آسمان کے قلابے ملانے کا نام تھا۔ امن و امان کی تعریف کرنے ضرور بیٹھے تو کہدیا کہ ملک کے اس کونے سے اُس کونے تک سونا اچھالتے چلے جاؤ کیا مجال ہے کہ کوئی آنکھ اٹھاکر دیکھ لے۔ اب اگر یہ کہو گے تو پوچھیں گے کہ ذرا اپنے ہاں کی کوتوالی رپورٹیں نکال کر ہم کو صرف یہ دکھا دیجئے کہ رعایا کا مال اسباب صندوقوں میں بھی محفوظ ہے یا نہیں۔ اگر عدل و انصاف کی تعریف میں کہو گے کہ اسکے زمانہ میں بکری اور شیر ایک گھاٹ پانی پیتے رہے تو یہی جواب ملیگا کہ یہ کام سرکس والوں کا ہے بادشاہ کا نہیں ہے۔ ہم کو تو یہ بتا دیجئے کہ اس کے ملک میں انسان سے انسان بھی مکر رہتے ہیں یا نہیں۔ غرضکہ اب جو کچھ کہنا ہے ساتھ ہی ساتھ کوتوالی کے رجسٹروں اور عدالت کی مثلوں سے ثابت بھی کرتے چلو۔ نہیں تو یہ تعریف خوشامدیوں کی زبانوں اور درباریوں کے کانوں ہی تک محدود رہیگی۔ نہ ایسی بے تکی باتیں کرنے کی تم کو ضرورت ہے اور نہ سننے کیلئے دوسروں کو فرصت۔

اب اگر میں یہ کہوں کہ اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام دکن کا زمانہ تاریخ میں سنہری حرفوں سے لکھنے کے قابل ہے اور اپنے بیان کو (خدانخواستہ نہیں نکلا) ثابت نہ کرسکوں تو سب یہی کہیں گے کہ یا تو شاید ریاست سے کچھ وظیفہ ملتا ہوگا جو یہ مدح سرائی ہو رہی ہے یا یہ خواہش ہوگی کہ چلتے چلاتے کچھ انعام ہی مل جائے اسلئے مناسب یہی ہے کہ واقعات کا اظہار کردیا جائے نتیجہ آپ خود نکال لیں۔ اگر نتیجہ قابل تعریف ہے تو آپ خود ہی اس عہد کی تعریف کیجئے اگر نہیں ہے تو کم سے کم خوشامد اور بیجا تعریف کے الزام ہی سے محفوظ رہیں گے۔

بادشاہ کا سب سے اہم فرض رعایا کی جان و مال اور ان کے حقوق کی حفاظت ہے۔ اور اس غرض کو حاصل کرنے کیلئے سب سے زیادہ ضروری چیز یہ ہے کہ رعایا کے دلوں میں عدالت کی وقعت قائم کی جائے اور عدالت کی طرف سے ان کے دلوں میں اطمینان۔ جس ملک کی رعایا کے دلوں سے یہ دونوں چیزیں جاتی رہیں تو سمجھ لو کہ وہاں سے امن و امان رخصت ہوئے۔ فوج سے رعایا کو مغلوب کیا جاسکتا ہے لیکن ان کے دلوں کو مطمئن نہیں کیا جاسکتا۔ ادھر فوج ہٹی ادھر جس کی لاٹھی اسکی بھینس والا معاملہ شروع ہوا۔ عدالت اور کوتوالی دو ایسے محکمے ہیں جن پر ملک کی بہبودی اور سرسبزی کا دار و مدار ہے جس بنا دیکھ جب راستوں کو سڑک پر چلنا ہی خطرناک ہو تو ان سڑکوں کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ نہریں جاری کردو لیکن اگر نہری جری کھیتی لٹ جانے کا اندیشہ لگا ہو تو بھلا کوئی کھیتی کرکے دکھا۔ بصرہ میں بی فاختہ اور کوے انڈے کھائیں کی صورت کیوں پیدا کریگا۔ غرض کسی پہلو سے دیکھو امن و امان ملک کی سرسبزی کیلئے ضروری اور بہت ضروری ہے۔ اور ملک میں امن و امان کیلئے لازمی ہے کہ رعایا کو یہ اطمینان ہو جائے کہ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ اور یہ اطمینان اسی وقت حاصل ہوسکتا ہے جب ملک کا سررشتۂ عدالت ایسی مضبوط بنیاد پر قائم کردیا جائے کہ اسکو کوئی قوت اپنی جگہ سے نہ ہلا سکے اور کسی کا خوف یا لالچ اس کے عہدہ داروں کے ایمانوں کو متزلزل نہ کرسکے۔

یہی اسباب تھے جن کی وجہ سے شہریار دکن نے سب سے پہلے اسی محکمہ پر نظر ڈالی اور اس کی ظاہری اور معنوی حالت کو اس طرح درست اور مضبوط کیا کہ یہ محکمہ بہت جلد اپنا کہ بڑے ملکوں کے متعلق اپنے ہوا کے سوا اور کسی کا بھی جواب دہ نہیں ہے رہتے ہیں اہم عدالت کے عہدہ داروں کے تقررات کا مسئلہ تھا۔ بہت کم ممالک ہونگے جہاں شاہی قوت اکثر و بیشتر ان اصولوں سے نہ ٹکراتی ہو جو عہدہ داروں کے تقرر کے متعلق قائم کئے جاتے ہیں لیکن ریاست حیدرآباد کے سررشتۂ عدالت کو فخر ہے کہ قوت شاہی نے اپنے اختیارات کو اس بارے میں استعمال بھی کیا تو اس طرح استعمال کیا کہ بجائے ان اصولوں کے ٹوٹنے کے انہیں اور تقویت ہوگئی۔ جب کبھی کسی کے خاص حالات نے لحاظ سے کسی تقرر کے متعلق راست حکم دینے کی ضرورت بھی آئی۔ تو اسکے ساتھ یہ بھی ہدایت کردی کہ یہ تقرر صرف اس صورت میں قابل نفاذ ہوگا کہ قواعد مجریہ اسکے منافی نہوں۔ اور اس اصول کو مد نظر رکھکر جس محکمہ کو عہدہ داروں کے کام دیکھنے کا موقعہ ملتا ہے وہی محکمہ خدمات کیلئے انتخاب بھی بہتر کرسکتا ہے۔ ہائیکورٹ کے اختیارات میں یہاں تک وسعت دیدی کہ تقررات اور تعیناتی ایک بڑی حد تک خود اسی عدالت اعلیٰ کے قبضہ میں آگئے۔

اصلاح عدالت کیلئے ضرور تھا کہ اس سررشتہ کی خدمات پر ایسے لوگ مقرر کئے جائیں جو نہ صرف اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوں بلکہ عرصہ تک وکالت کرکے قانون سے واقف اور حالات رعایا سے باخبر ہو چکے ہوں۔ چنانچہ انہی خیالات کو پیش نظر رکھکر قواعد تقرر عہدہ داران میں ترمیم کیگئی۔ اور سررشتۂ عدالت کے سب سے ادنیٰ درجہ کے عہدہ دار یعنی منصف کے متعلق بھی یہ شرط قائم کردیگئی کہ یا تو حیدرآباد کی سول سروس کلاس کا ایسا کامیاب شدہ ہو جس نے کم از کم ایک سال تک علاقہ انگریزی میں عدالتی کام سیکھا ہو۔ یا ایسا شخص ہو جس نے اپنی خاص قابلیت کی وجہ سے سرکاری وظیفہ حاصل کرکے یورپ میں تعلیم پائی ہو۔ یا ایل ایل بی کا امتحان پاس کرنے کے بعد دو سال تک وکالت کی ہو۔ اسی معیار پر آپ اعلیٰ خدمتوں کے شرائط کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ انتخاب کی سختی کے باعث صرف تعلیم یافتہ و قابل ہی لوگوں کیلئے ترقی کا دروازہ کھلا رکھا گیا ہے۔

تقرر کی سختی کے ساتھ ساتھ معاوضہ خدمت کا مسئلہ سب سے زیادہ قابل غور امر تھا۔ اسکو اس طرح حل کیا کہ ادنیٰ سے لیکر اعلیٰ خدمتوں تک سب کی تنخواہوں میں معتد بہ اضافہ کردیا گیا تاکہ لائق اور کارگزار لوگوں کو باوجود اسقدر مواخات اور شرائط کے خدمت سرکاری میں داخل ہونیکا شوق ہو۔ اور معاوضہ کی کمی انکو ناجائز طریقوں سے اپنی آمدنی بڑھانے پر مائل نہ کرے۔ چنانچہ اسوقت بلاخوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ حیدرآباد کا سررشتۂ عدالت دوسری ریاستیں تو کجا خود برٹش انڈیا کے محکمۂ عدالت سے کیا بلحاظ قابلیت عہدہ داران و عمال اور کیا بلحاظ حسن انتظام و دیانت کسی طرح پیچھے نہیں ہے۔

مدتوں سے علاقہ انگریزی میں کوشش پر کوشش ہو رہی ہے کہ کسی طرح عہدہ داران انتظامی سے اختیارات عدالتی علیحدہ کرلئے جائیں۔ اور بات بھی ٹھیک ہے جن عہدہ داروں سے انتظام ملک متعلق ہے۔ وہ صرف قیام انتظام کو ہر وقت پیش نظر رکھتے ہیں۔ اور اس غرض کے حاصل کرنے میں اختیارات عدالتی کو اس طرح استعمال کرجاتے ہیں کہ قانون انکے تکمیل خیالات کا ایک آلہ بنجاتا ہے۔ فرض سمجھئے کہ ایک عہدہ دار ایک حیثیت سے کوتوالی کا افسر اعلیٰ ہے اور دوسری حیثیت سے مجسٹریٹ۔ بحیثیت افسر کوتوالی وہ کسی شخص کو چالان کئے جانے کا حکم دیتا ہے اور بحیثیت مجسٹریٹ وہ اس مقدمہ کی سماعت کرتا ہے کہا ایک منٹ کیلئے یہ مانا جاسکتا ہے کہ عدالت کی کرسی پر بیٹھنے کے بعد اس کے دل سے وہ خیالات محو ہو جائیں گے جو مقدمہ کو ... قرار دیتے وقت بحیثیت افسر کوتوالی اسکے دل میں پیدا ہو... سمجھتے ایسی ہی ایک اور مثال کا مجھے اسوقت خیال آگیا۔ ایک بہت بڑے کالج میں ایک مشہور پروفیسر تھے اسکے ساتھ ہی وہ ہر سال یونیورسٹی میں اپنے ہی مضمون کے پرچہ کے ممتحن بھی ہوتے تھے۔ انکی لیاقت میں کلام نہیں۔ مگر ہر سال وہ یہ کیا کرتے تھے کہ امتحان سے چند روز پہلے طالبعلموں کو بتا دیتے تھے کہ فلاں فلاں سوال دیکھ لو اس مرتبہ امتحان میں آئیں گے چنانچہ وہی سوالات آتے اور ان کی جماعت کے سب لڑکے پاس ہو جاتے۔ ہوتے ہوتے یہ خبر یونیورسٹی کو ہوئی ان کا جواب طلب ہوا۔ جواب صرف ایک سطر کا تھا کہ بحیثیت پروفیسر میں نے وہ سوال بتائے اور بلحاظ ممتحن میں نے وہ سوال پوچھے بس مشترکہ اختیارات والے عہدہ داروں کی بھی یہی مثال ہے۔ بطور افسر کوتوالی وہ مقدمہ پیش کراتے ہیں اور بحیثیت مجسٹریٹ اسکی سماعت کرتے ہیں۔ انتظامی اور عدالتی اختیارات کو علیحدہ علیحدہ رکھنے میں کچھ تو خوبی ہے جو تمام دنیا کے متمدن ممالک میں یہ اختیارات کہیں ایک شخص میں جمع نہیں کئے گئے ہیں۔ کچھ ہندوستان کی دنیا ہی نئی ہے کہ لوگ کوشش کرتے کرتے تھک گئے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح یہ دونوں اختیارات علیحدہ علیحدہ کردئے جائیں۔ مگر ہر مرتبہ ناکامی کی صورت دیکھنی پڑتی ہے۔ عہدہ داران انتظامی اپنے عدالتی اختیارات کی پوٹ باندھے دورہ پر چلے جا رہے ہیں۔ پیچھے پیچھے ملزمین۔ مستغیث، گواہ، وکیل ان کا پتہ پوچھتے ہوئے بھاگتے جاتے ہیں صاحب کے ڈیرے پر پہنچے معلوم ہوا کہ کیمپ برخاست ہو گیا۔ بیس میل آگے ڈیرے پڑے ہیں۔ یہ بیچارے اور آگے بڑھے ابھی وہاں نہ پہنچے تھے کہ کیمپ اور آگے کھسک گیا اور یہ کیمپ کی تلاش میں پھر چلے۔ غرض ان مشترکہ اختیارات کی وجہ سے ایک مشکل ہو تو کہیں، دو ہوں تو کہیں یہاں تو سر تا سر مشکلیں ہی مشکلیں ہیں۔ اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام دکن ہی پہلے فرمانروا ہیں جنہوں نے سارے ہندوستان میں سب سے پہلے ایک گردش قلم سے اس عقدہ کو حل کردیا۔ اور ہندوستان بھر کو بتا دیا کہ صحیح راستہ کیا ہے اور کس طرح اختیار کرنا چاہئے جو احکام اس بارہ میں صادر ہوئے ہیں وہ اس انقلاب خیر و برکت کی بسم اللہ ہیں۔ اسلئے بطور یادگار دائمی انکو لفظاً لفظاً یہاں درج کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے

نقل النقل فرمان مبارک

کچھ عرصہ سے میری توجہ اس مسئلہ کی طرف مبذول ہوئی ہے کہ نظم و نسق ممالک محروسہ میں عدالتی اختیارات کو انتظامی عہدوں سے علیحدہ کرلیا جائے۔ اس مسئلہ پر کامل غور کرنے کے بعد اب میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ انتظام میں یہ اصلاح کردی جائے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اس سے کام بھی عمدگی سے چلیگا اور یہ طریقہ میری عزیز رعایا کیلئے زیادہ تر موجب آسایش و اطمینان ہوگا میں چاہتا ہوں کہ فرائض مذکورالصدر کی علیحدگی کیلئے جو تجویز عمل میں آئے اس میں یہ امر ملحوظ رہے کہ عہدہ داران صیغۂ انتظامی اُن تمام فرائض سے سبکدوش کئے جائیں جو کلیتہً عدالتی تصور کئے جاتے ہیں بجز اُن خاص فرائض کے جو بروئے قوانین مالگزاری اُن سے متعلق ہوں۔ یا جو قوانین تعزیری کی ضمن میں

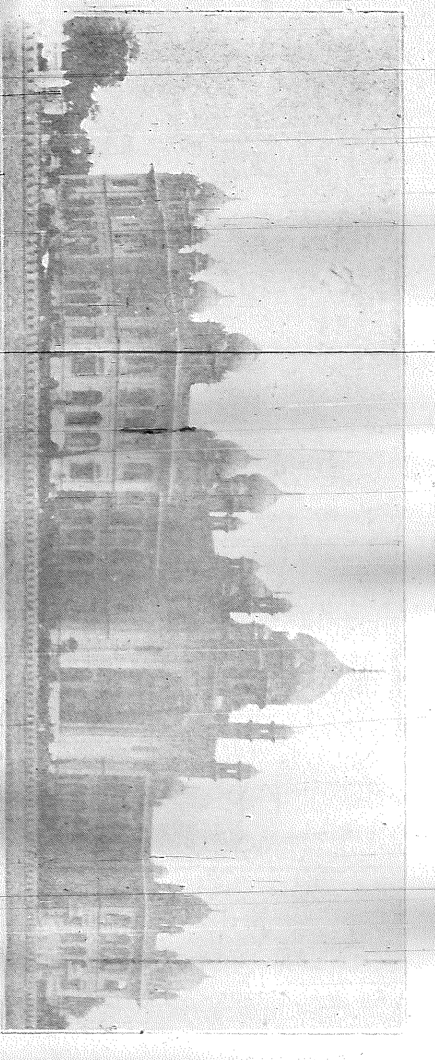

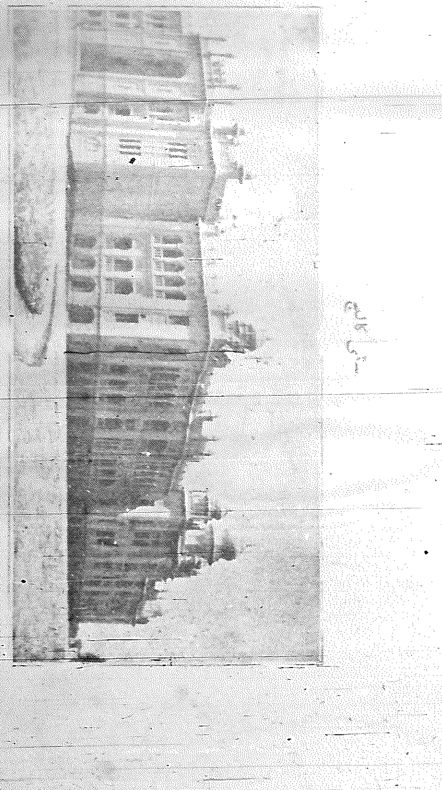

بغرض تحفظ امن عامہ خاص اور اہم انسدادی صورتوں کیلئے اُن کے سپرد کئے گئے ہوں، صدر اعظم باب حکومت مجاز کئے جاتے ہیں کہ حسب ہدایت صدر علیحدگی کا انتظام بلا تاخیر عمل میں لائیں اور ذیلی امور کے متعلق مناسب احکام صادر کریں۔ اگر اس انتظام میں نفاذ قانون کی ضرورت محسوس ہو تو وہ خود اس امر کا تصفیہ کر سکتے ہیں کہ کس حد تک ایسی ضرورت ہے۔ عوام کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے۔ فقط

شرحد تخط مبارک

۲۹ر شعبان المعظم ۳۹ھ

یکشنبہ

شرحد تخط۔ عالیجناب نواب امین جنگ بہادر

ہر کام کی بھلائی اور برائی اس کے نتیجہ سے دیکھی جاتی ہے اب ہم کو دیکھنا یہ ہے کہ انتظامی اور عدالتی اختیارات کے علیحدہ ہونے کا نتیجہ کیا نکلا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ریاست حیدرآباد میں عہدہ داران مالگزاری اور عدالت کی تعداد جن سے دیوانی اور فوجداری کا م متعلق تھا قبل انتزاع اختیارات ۲۵۹ تھی اور اسکیم کے بعد گھٹ کر ۱۲۱ رہ گئی۔ اسکے مقابلہ میں اگر کارگزاری دیکھی جائے تو مقدمات کا منفصلہ تقریباً دگنا ہو گیا اور مقدمات کا دوران گھٹ کر کہیں سے کہیں پہنچ گیا ہم کو کسی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے اس کے لئے سررشتہ عدالت کی سالانہ رپورٹیں دیکھی جا سکتی ہیں اور ان سے ظاہر ہو سکتا ہے کہ مقدمات منفصلہ کی تعداد سالانہ برابر بڑھ رہی ہے۔ اور مقدمات کا دوران گھٹ رہا ہے۔ اور ہونا بھی یونہی چاہئے۔ جب کسی سررشتہ کے عہدہ دار وقت اور مقام مقررہ پر ایک خاص قسم کا کام انجام دیں تو یقیناً انکا کام ایسے عہدہ داروں سے بہت زیادہ اور بہتر ہوگا جن کے پیچھے کئی کئی کام لگے ہوئے ہوں، اور جن کو اپنے دوسرے کاموں کی وجہ سے یہاں سے وہاں اور وہاں سے یہاں پھرنا پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں فطرت انسانی بھی اسکی مقتضی ہے کہ اگر کسی عہدہ دار کے ذمے کئی سررشتوں کا کام ہو تو ہمیشہ وہ اسی سررشتہ کے کام کو زیادہ محنت، زیادہ تندہی اور زیادہ شوق سے انجام دیگا جس سررشتہ سے اسکی ترقی وابستہ ہے دوسرے سررشتہ کے کام کو وہ بیگار سمجھیگا لیکن اسکو چھوڑنا بھی نہ چاہیگا کیونکہ اختیارات کی وسعت کا شوق ہر شخص کے دل میں قدرتی طور سے ہوتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جتنے زیادہ سررشتے کسی عہدہ دار کے تحت ہونگے اتنے ہی اسکے اختیارات میں وسعت اور اسکے احکام میں زیادہ اثر ہوگا یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں کوئی عہدہ دار نہیں چاہتا کہ انتظامی اور عدالتی اختیارات علیحدہ علیحدہ کر دئے جائیں۔ ایک تحصیلدار تھے بیچارے کو فوجداری میں درجہ سوم کے اختیارات تھے مگر اسپر انکو اتنا ناز تھا کہ بیان سے باہر ہے، کہا کرتے تھے کہ دنیا میں انسانوں کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جن کو فوجداری اختیارات ہیں اور دوسرے وہ جن کو فوجداری اختیارات نہیں ہیں۔ ہاں تو میری بحث کا مطلب یہ ہے کہ ایسے مشترک اختیارات والے عہدہ دار ایک طرف تو عدالتی اختیارات کو چھوڑنا نہیں چاہتے اور دوسری طرف جس طرح کام کرنا چاہئے اسطرح کام نہیں کرتے اور چونکہ انکے تقرر اور ترقی وغیرہ کا تعلق راست سررشتہ عدالت سے نہیں ہوتا اسلئے انکے کام نہ کرنے یا کام کو خراب کرنے کی وجہ سے ان سے پوری طرح باز پرس بھی نہیں کیجا سکتی، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک طرف تو انکے بروقت کام نہ انجام دینے کی وجہ سے رعایا پریشان ہوتی ہے اور دوسری طرف ان پر محکمہ عدالت [illegible] پورا دباؤ نہ ہونے کے باعث کام میں اصلاح نہیں ہوتی۔ بہر حال جس پہلو سے دیکھئے گا آپکو تسلیم کرنا پڑیگا کہ عدالتی اختیارات صرف انہی عہدہ داروں کو عطا ہونے مناسب ہیں جو بلا راست عدالت اعلیٰ یعنی ہائیکورٹ کے ماتحت ہوں اور جن کو کسی انتظامی کام میں دخل نہ ہو۔ ریاست حیدرآباد نے اس بارے میں صرف نیا راستہ ہی نہیں نکالا بلکہ اعداد و شمار سے ثابت کر دیا کہ یہی صحیح راستہ ہے۔ یہی ترقی کا راستہ ہے اور اسی پر چلنے میں رعایا کو سہولت ہے۔

سررشتہ عدالت کی اصلاح کیلئے یہ بھی ضرور تھا کہ اسکے عہدہ داروں کو اپنے فرائض سمجھنے کے علاوہ اسکا بھی پوری طرح اطمینان ہو جائے کہ اپنے کام کے متعلق نہ تو وہ سوا خدا کے کسی کے پاس جوابدہ ہیں اور نہ انکے فیصلوں میں بصیغۂ انتظامی دست اندازی کا کسی کو حق ہے۔ وہ بطور نائب بادشاہ اس کام کو انجام دے رہے ہیں اور انکے فیصلوں میں اگر کوئی طاقت ردوبدل کر سکتی ہے تو وہی طاقت کر سکتی ہے جس کے عطا کئے ہوئے اختیارات وہ استعمال کر رہے ہیں۔

یہاں ہم کو اصول قانون میں جانیکی ضرورت نہیں ہے اور نہ اس پر بحث کرنے کی حاجت ہے کہ صرف عہدہ داران عدالت ہی بادشاہ کے نائب کیوں سمجھے جاتے ہیں۔ یہاں اسقدر لکھدینا کافی ہے کہ عدالت کے علاوہ کسی ملک میں جسقدر اور سررشتہ جات ہیں انکی بنیاد کسی نہ کسی پہلو سے اصول تجارت پر قائم ہوتی ہے۔ مثلاً محکمہ مالگزاری کو دیکھ لیجئے، زمین بادشاہ کی ہے اور محنت رعایا کی، جو آمدنی ہوتی ہے وہ بلحاظ معاہدہ تقسیم ہو جاتی ہے غرض آپ جس محکمہ کو دیکھئے گا اسمیں یہی اصول پائیے گا۔ سوا عدالت کے جہاں خود لین دین نہیں کیا جاتا۔ دوسروں کے لین دین کا تصفیہ کیا جاتا ہے۔ جب سے دنیا قائم ہوئی۔ آپس کے تصفیوں کیلئے انسانوں نے اپنے میں سے کسی نہ کسی کو اپنا سرپنچ ٹھیرالیا اور یہی فیصلہ کرنے والے لوگ ملک کے تمدن اور ترقی کے ساتھ بڑھتے بڑھتے بادشاہ ہو گئے۔ جو اختیارات انکو خود انہی کی رعایا نے دئے تھے وہ دو قسم کے تھے، ایک یہ کہ جب ہمارے آپس کے تعلقات میں کوئی پیچیدگی پڑ جائے تو اسکو سلجھایا جائے۔ یہ اختیارات دیوانی ہوئے۔ دوسرے یہ کہ جب ہمارے تعلقات کو درہم برہم کرنے کی کوشش کی جائے تو اسکو رفع کیا جائے یہ اختیارات فوجداری ہوئے غرض یہ دونوں اختیارات ہمیشہ بادشاہ وقت میں جمع رہے ہیں، اور اس نے یا تو ان کو خود استعمال کیا ہے یا اپنے دوسرے نائبین کے ذریعہ سے استعمال کرایا ہے۔ ظاہر ہے کہ کسی بڑے ملک یا سلطنت کا صرف بادشاہ ساری رعایا کے جھگڑے فیصل نہیں کر سکتا اسکی انجام دہی کے لئے اس کو نائب ہی مقرر کرنے پڑینگے یہ نائبین عہدہ داران عدالت ہیں۔ لیکن تا وقتیکہ انکو اپنی اصلی قوت کا اطمینان نہ ہو جائے وہ دلیری اور حوصلہ سے کام نہیں کر سکتے۔ یہ اطمینان تمام ممالک متمدن میں ایک فرمان شاہی کے ذریعہ سے دلایا جاتا ہے اور اس فرمان کو Charter یا منشور خسروی کہتے ہیں۔ ریاست حیدرآباد میں سررشتہ عدالت ہمیشہ سے قائم تھا، عہدہ دار بھی تھے، ملازمین بھی تھے، مکانات بھی تھے، مقدمات بھی تھے، وکیل بھی تھے، فیصلے بھی کئے جاتے تھے لیکن اس تنا ور درخت کی جڑ ہی نہ تھی، ہر اعلیٰ انتظامی عہدہ دار اسکے فیصلوں میں بلحاظ ضرورت ردوبدل کر سکتا تھا۔ اور ہر انتظامی محکمہ انکو قبول کرنے یا نہ کرنے کا مجاز تھا۔ اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خان بہادر شہریار دکن ہی نے اس نقص کو محسوس کیا اور اس کو اس طرح رفع کیا کہ منشور خسروی عطا کر کے سررشتہ عدالت کی بنیادیں مضبوط کر دیں۔ ہائیکورٹ کی عمارت وہی ہے جو اس چارٹر کے ملنے سے پہلے تھی، عہدہ دار بھی وہی ہیں جو پہلے تھے، وکلا بھی وہی ہیں جو سابق میں تھے، رعایا بھی وہی ہے جو پہلے تھی مگر صرف ایک "دستاویز تفویض اختیارات" نے انکی حالت کو کہیں سے کہیں پہنچا دیا ہے۔ عہدہ داران عدالت اپنے [illegible] آمیت کو سمجھکر فیصلہ کرتے ہیں کہ جو کچھ ہم اس وقت لکھ رہے ہیں وہ فریقین کے حق میں قطعی [illegible] وکلا سمجھتے ہیں کہ جو کچھ ہم بحث کر رہے ہیں [illegible] وکلوں کی قسمت کا دارومدار ہے اور رعایا سمجھتی ہے یہاں سے فیصلہ کے بعد جو کچھ ہونا ہے ہو جائیگا۔ اس کا فیصلہ ہماری دستاویز قطعی ہوگا۔ اور کسی محکمہ کو اس میں ردوبدل کرنے یا اپنے حسب مرضی قبول کرنے یا نہ کرنے کا حق نہ رہیگا۔

غرض اس منشور خسروی نے ایک طبقہ میں اگر احساس فرائض کی لہر دوڑا دی تو دوسری طرف رعایا کو بالکل مطمئن کر دیا۔ ایک طرف ذمہ داری کو بڑھایا تو دوسری طرف اسکے احکام میں وقعت پیدا کر کے دیگر محکمہ جات کی دستبرد سے انکو محفوظ کر دیا۔ بعض محکمہ جات اس منشور خسروی کی اہمیت کو پوری طرح نہیں سمجھے تھے اور چاہتے تھے کہ کسی نہ کسی طرح عدالت کے فیصلوں کو قبول نہ کرنے کا کوئی پہلو نکالیں، بہت سوچ سوچ کر یہ راستہ نکالا گیا کہ معاملہ کا انتظامی رخ دکھا کر بادشاہ وقت سے عدالت کے فیصلے کے خلاف احکام حاصل کر لئے جائیں مگر عدالت کی خوش قسمتی سے بادشاہ وقت اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خان بہادر تھے۔ وہ سمجھ گئے کہ یہ کیا رنگ ہے اور اس کا نتیجہ کیا ہوگا چنانچہ ادھر تو انہوں نے منشور خسروی کے تحت قانون ہائیکورٹ نافذ کر دیا اور ادھر گورنمنٹ گزٹ (جریدہ اعلامیہ) کے ذریعہ سے تمام محکموں کو آگاہ کر دیا کہ جب کوئی فیصلہ عدالت سے ہو جائے تو پھر کسی طریقہ سے کوئی محکمہ میرے پاس ایسا کوئی کاغذ نہ پیش کرے جس کی منظوری سے اس فیصلہ پر ذرا بھی اثر پڑتا ہو۔ خود انکو جو کچھ کرنا تھا وہ کر چکے۔ اب سررشتہ عدالت کا کام ہے کہ جو توقعات انہوں نے اس سررشتہ سے وابستہ کئے ہیں انکو پورا کرے۔ اور انکی خوشنودی کیساتھ رعایا کی بہبودگی مد نظر رہے۔

دنیا اسباب ظاہری کی پابند ہے۔ قاضی درخت کے نیچے بوریا بچھا کر بھی فتوے دیسکتا ہے لیکن جو وقعت فریقین کے دل میں دارالقضاء میں مسند قضا پر بیٹھکر فتوے دینے والے قاضی کی ہوگی وہ اس درخت کے نیچے بیٹھکر فتوے دینے والے قاضی کی نہیں ہو سکتی۔ فریقین کے دلوں میں کسی محکمہ کے احکام کی وقعت قائم کرنے کیلئے اس محکمہ کی ظاہری شان کا قائم کرنا لازم اور ضروری ہے۔ شہریار دکن نے اس پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ اس سررشتہ کی سب سے اعلیٰ عدالت یعنی ہائیکورٹ کیلئے ایسی عمارت تعمیر کرائی جسکا جواب حیدرآباد تو کیا تمام ہندوستان میں بھی ملنا مشکل ہے اسکی تعمیر میں تقریباً ۲ لاکھ روپیہ خرچ کیا اسکو تخمیناً ۳ لاکھ روپے کے سامان سے آراستہ کیا لیکن اسکے ساتھ ہی اس امر کا بھی خیال رکھا کہ عمارت میں نزاکت کے بجائے شکوہ اور زینت کی بجائے سادگی قائم رہے۔ عمارت اگر بلندی اور خوبصورتی سے لوگوں کی نظروں کو اپنی طرف کھینچتی ہے تو اسکے ساتھ ہی اپنی پائیداری اور سادگی سے انکے دلوں میں عدالت کا رعب قائم کئے بغیر نہیں رہتی۔

اس محکمہ کیلئے صرف ایک ہی عمارت بنانے پر اکتفا نہیں کیا گیا۔ بلکہ تمام ریاست میں ہر درجہ کی عدالتوں کیلئے انکے شایان شان عمارتیں تعمیر کرنیکی ایک اسکیم منظور کیگئی، انمیں سے اکثر تیار ہو چکی ہیں کچھ بن رہی ہیں اور کچھ عنقریب شروع ہونیوالی ہیں اور وہ دن دور نہیں ہے کہ ایسی ایک عدالت بھی نہ ہوگی جو خود اپنی عمارت میں اجلاس نہ کرے یا ایسی عمارت میں اجلاس کرے جس کی ظاہری حالت اسکے وقار پر اثر ڈالے۔

اس مختصر سے مضمون میں ریاست حیدرآباد کے سررشتہ عدالت کا نسف خاکہ کھینچ دیا ہے ورنہ اعلیحضرت نواب میر عثمان علی خان بہادر کے عہد عدالت مہد میں جو جو ترقیاں دوسرے سررشتے تو کیا صرف سررشتہ عدالت میں ہوئی ہیں انکے لئے بقول غالب

سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے

غرض اس ریاست کے جس محکمہ کی رپورٹ اٹھا کر دیکھو کے یہی پاؤ گے کہ ملک کی بہبودی اور انتظام کی درستی کیلئے اس حکمراں نے روپیہ خرچ کرنے میں کبھی دریغ نہیں کیا۔ یہاں محکمہ فینانس دریا کا صرف بند ہے جو کچھ جمع ہوتا ہے وہ مختلف نہروں کے ذریعہ سے ملک اور رعایا کی سرسبزی کیلئے سال کا سارا خرچ کر دیا جاتا ہے۔ اگر چند لفظوں میں اس بیدار مغز بادشاہ کی بھی تعریف سننا چاہو تو [illegible]

زندہ باد بادشاہ دکن

پانچ ترجمہ اور مکمل تفسیر والے کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی ۱۹۱ تصدیقوں سے چند کا خلاصہ

عالم باعمل فاضل اجل مفتی مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی اچھی ہے پانچ ترجمے ہیں ان میں سے دو فارسی ہیں جن میں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمی باحسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے اللہ تعالیٰ منشی شفیع الدین صاحب کو جزائے خیر دے اور ان کیلئے اس ساعی جمیلہ کو ذخیرۂ آخرت بنائے آمین

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد۔ دہلی

میری نظر سے آجتک جسقدر مطبوعہ مترجم کلام مجید گذرے ہیں، ان سب میں اس قرآن شریف کو جو منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے تیار کیا ہے کئی وجہ سے ترجیح اور تفوق ہے، اول یہ کہ اسمیں پانچ معتبر اور مستند تراجم ہیں جو میں نے ایک جا اور ایک قرآن شریف میں اس سے پہلے نہیں دیکھے۔ دوسرے عالم باعمل علامہ مولوی احمد حسن صاحب مرحوم ارشد تلامذہ شمس العلماء مولانا مولوی سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ محدث دہلوی کی احسن التفاسیر جو در حقیقت اسم بامسمی ہے جڑھائی گئی ہے اور اردو سلیس زبان میں اپنا آپ نظیر ہے غرض اس قرآن شریف میں ایسا صاحب جمع کردیا ہے کہ تلاوت کرنیوالے کو ہر لحاظ سے قرآن کریم کے مطالب سمجھنے میں آسانی ہو، باقی کاغذ لکھائی اور چھپائی بہت عمدہ ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ منشی صاحب کے اس مفید ذخیرہ کو درجہ قبولیت عطا فرمائے آمین

علامۂ دوراں مولوی عبدالرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست الور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا، اسمیں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے۔ لکھائی، چھپائی اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک بیش قدر اور نایاب قرآن مجید ہے، اسکے پانچوں ترجمے بھی نہایت مستند اور معتبر ہیں، تفسیر بھی مکمل اور عام فہم تفسیر ہے جو زبان کی سلاست، حسن بیان، ادائے مطالب اور اظہار نکات اور معنی الفاظ کے لحاظ سے ایک عمدہ تفسیر ہے، ہر مسلمان کو چاہئے کہ ایسے قرآن مجید کو اپنے گھر کی رونق اور برکت بنائے۔ اور کوئی گھر مسلمان کا اس سے خالی نہ رہے یہ منشی شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کو جو شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر یونیورسٹی الہ آباد کے بھانجے اور خان بہادر شمس العلماء مولوی حاجی محمد ضیاء الدین خاں صاحب ایل ایل ڈی پروفیسر پنجاب کے بھتیجے ہیں، مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اسلامی دنیا کے لئے ایک ایسا نسخہ مرتب کیا ہے جو آجتک نہیں ہوا تھا۔

حضرت مولانا شاہ زید صاحب ابن حضرت وحید الزماں مولانا حضرت شاہ ابوالخیر ابن عمر فاروقی نقشبندی مجددی

میں نے سید محمد شفیع الدین صاحب کا مطبوعہ قرآن مجید پانچ ترجموں والا جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے دیکھا، ماشاء اللہ کلام پاک ہر لحاظ سے نہایت اچھا پایا اور ایک جلد میں نے بھی ہدیہ لی۔ لکھائی، چھپائی بہت اعلیٰ درجہ کی ہے۔ خداوند کریم ان کو جزائے خیر دے۔ آمین

مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ خواجہ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی مرحوم مغفور

میں نے مستند پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کو دیکھا جس کے حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے جس قدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف مترجم کو چھاپا ہے، اس کا حقیقی اعتراف اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اس کے مطالب کو اسکے ترجمے اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اس کی خوبیوں سے متمتع ہوں۔

تصدیق فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

میرے دوست سید محمد شفیع الدین صاحب نے پانچ تراجم کا قرآن مجید طبع کرایا ہے، حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے، اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا، میری خواہش کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن شریف سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اس قدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے، لکھائی، چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

مولوی سید طاہر حسین صاحب نقشبندی مجددی شاہی امام عیدگاہ دہلی

مسلمانان ہند کی خدمت میں عرض ہے کہ محبی منشی سید شفیع الدین صاحب نے جو پانچ ترجموں والا قرآن پاک جس شان و شوکت کے ساتھ طبع کرایا ہے وہ خود ہی اپنا آپ نظیر ہے اسکی تعریف میں کیا کروں وہ خود اپنے آپ اپنی تعریف ہے، کم از کم ایک جلد اس کلام پاک کی ہر مسلمان کے گھر میں ہونا ضروری ہے۔

حضرت مولانا محمد مظہر الدین صاحب اڈیٹر اخبار الامان۔ دہلی

اس قرآن مجید میں پانچ مستند ترجمے ہیں۔ اسکے علاوہ فوائد بھی ہیں اور ایک مکمل تفسیر اردو حاشیہ پر درج ہے۔ غرض یہ قرآن کریم بہت سے علمی جواہر کا خزانہ اور گوناگوں خوبیوں کا مرقع ہے اور اس قابل ہے کہ ہر مسلمان کے سامنے رہے، مذکورہ بالا فوائد کے علاوہ اور لاانتہا خصوصیات اس کلام مجید میں لکھی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ لکھائی دیدہ زیب دلفریب ہے، کاغذ بہت اچھا، چھپائی عمدہ واقعی اگر غور کیا جائے تو منشی سید محمد شفیع الدین صاحب نے کئی دریاؤں کو ایک کوزہ میں بند کیا ہے۔ ہر مسلمان کے گھر میں اس کلام پاک کا ہونا ضروری ہے۔

آیت من آیات اللہ مولوی حافظ محمد مظہر اللہ صاحب نقشبندی مجددی امام مسجد فتحپوری۔ دہلی

آج میری نظر سے پانچ ترجمے اور پوری تفسیر والا قرآن شریف گذرا جس کے دیکھنے سے بیحد مسرت ہوئی، حقیقت میں باعتبار کاغذ، لکھائی، چھپائی یہ اپنا آپ ہی نظیر ہے۔ محبی سید شفیع الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے سالہا سال کی محنت اور جانفشانی کے بعد قرآن پاک کو ایک شاندار حیثیت میں لاکر اہل اسلام کیلئے جو نایاب تحفہ پیش کیا ہے وہ ایسا نہیں کہ مسلمان اسے فراموش کر دیں اور انکے ممنون احسان نہوں، اللہ تبارک و تعالیٰ انکی اس محنت کو قبول فرمائے آمین

مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدظلہ

جناب سید محمد شفیع الدین صاحب نے پانچ ترجموں کا اور ایک نہایت اعلیٰ تفسیر کا قرآن شریف شائع کیا ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے اور میں نے خود بھی دیکھا ہے کہ سید صاحب سالہا سال اس عظیم الشان کام کی تیاریوں اور اہتمام میں مصروف رہے اور تقریباً چالیس پچاس ہزار روپیہ خرچ کر کے یہ قرآن مجید شائع کیا۔ مجھے یقین ہے کہ ایسا لاجواب کلام مجید جو باعتبار خط و باعتبار کاغذ اور بلحاظ چھپائی اور بلحاظ پانچ تراجم و احسن التفاسیر کے اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اس کو اپنے پاس رکھنا ضروری سمجھیگا۔ اور سید صاحب کی محنت شاقہ اور صرف کثیر کا اچھا معاوضہ ان کو اس دنیا میں حاصل ہو جائیگا، اور اجر آخرت تو سید صاحب کو حاصل ہونا لازمی ہے۔

مذکورہ بالا قرآن مجید اس پتہ سے طلب فرمائیے۔ سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ دہلی

پانچ ترجمے اور بہ تفسیر والے کلام اللہ کی عربی سطروں کا نمونہ

مکہ مسجد

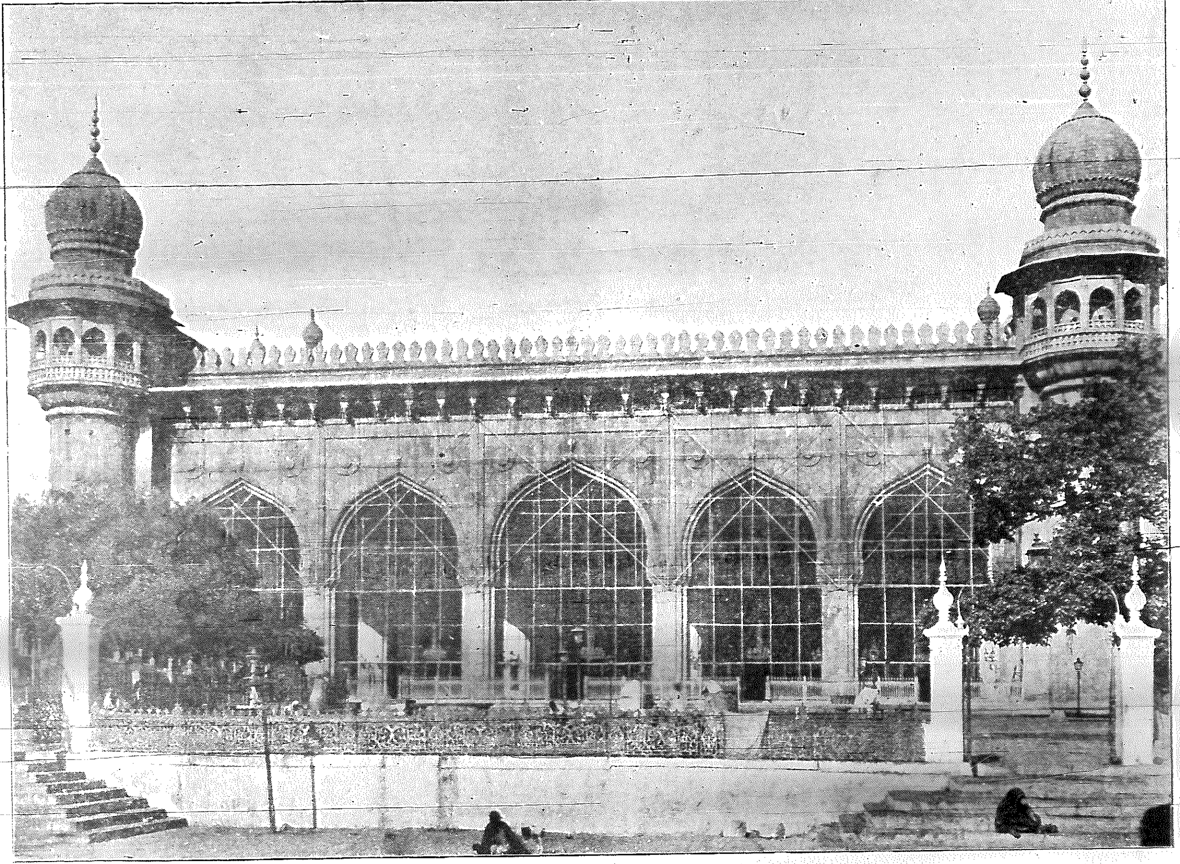

جو قدیم عمارتوں میں قابل دید ھے اور جسے حیدرآباد کا ھر جانے والا ضرور دیکھتا ھے۔

مسجد باغ عامہ

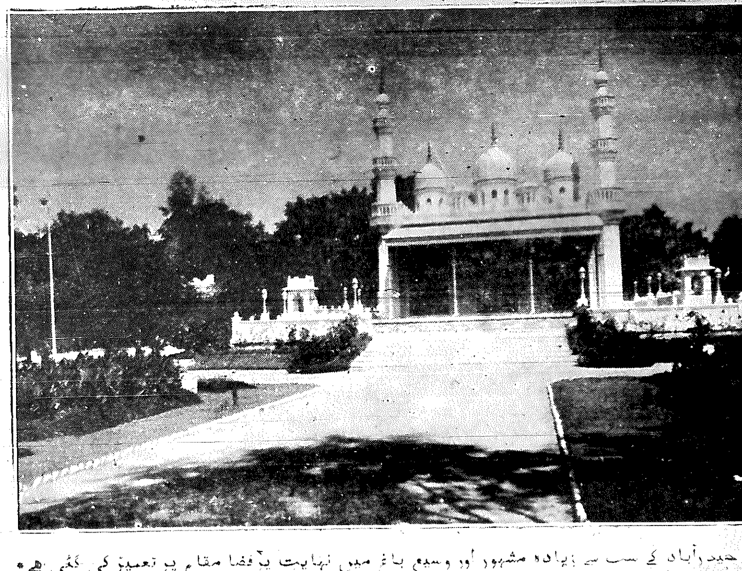

جو حیدرآباد کے سب سے زیادہ مشہور اور وسیع باغ میں نہایت پرفضا مقام پر تعمیر کی گئی ھے۔

اعلیٰ حضرت ہز اگزالٹیڈ ہائینس حضور نظام صاحب کی تشریف آوری

کی خوشی میں

بطور نذر عقیدت ہر عاشق قرآن کو بیس عـہ روپیہ پیش کئے جائیں گے!

اس صورت میں کہ پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر والا قرآن شریف جو صاحب طلب فرمائیں گے ان سے

بجائے تیس سنہ روپے کے صرف دس عـہ روپے

لئے جائیں گے

یہ رعائیت کچھ عرصہ کے لئے رکھی گئی ہے

اس قرآن شریف کی مقبولیت کی سب سے پہلی اور سب سے بڑی دلیل تو یہ ہے کہ پہلا ایڈیشن دو سال کے عرصہ میں ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ اور اب دوسرا ایڈیشن چھپکر تیار ہوا ہے۔ دوسرا ثبوت یہ ہے کہ اس کو مشہور علمار ہند اور بزرگان دین نے بیحد پسند فرمایا ہے جس میں سے چند عالموں کی تصدیقیں پشت پر درج ہیں۔

اعلیٰحضرت حضور نظام کی ریاست حیدرآباد دکن میں بھی یہ قرآن مجید بہت پسند کیا گیا ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:۔

(۱) پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ۔ دوسرا (۲) (فارسی) ترجمہ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ تیسرا (۳) ترجمہ (اردو) لفظی از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ چوتھا (۴) ترجمہ (اردو) بامحاورہ از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ اور پانچواں (۵) ترجمہ (اردو) بامحاورہ از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

علاوہ سینکڑوں خصوصیات کے جو کسی دوسرے قرآن شریف میں موجود نہیں سب سے بڑی اور قیمتی چیز حاشیہ ہے جس پر کامل تفسیر احسن التفاسیر ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث کی پچاس سال کی عرقریزی کا نتیجہ ہے۔ اس کے متعلق علمار کرام کی تصدیقیں دوسری طرف درج ہیں۔ یہ تفسیر اب کتابی صورت میں ناپید ہے۔ پہلے تیس روپے میں ہدیہ ہوتی تھی گویا یہ قرآن شریف علاوہ تراجم کے لحاظ سے ہی تیس روپیہ ہدیہ کا ہے۔

بس آپ اس کو پڑھکر اپنے حلقہ احباب میں اطلاع کر دیجئے کہ رعایت سے فائدہ اٹھانے کا یہ بہترین موقع ہے۔

ہدیہ بجائے تیس روپے (سنہ) کے صرف دس روپے (عـہ)۔ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ہوگا۔ بلا جلد پر محصول ڈاک ایک روپیہ آٹھ آنہ (عـہ) لگتا ہے۔ اور مجلد پر ایک روپیہ بارہ آنے (عـہ)۔ جلد کی اجرت دو روپیہ آٹھ آنے (عـہ) جو نہایت عمدہ چرمی ہوگی۔

(نوٹ) آرڈر کے ہمراہ تمام روپیہ پیشگی روانہ کریں۔ اور جو صاحب کل رقم پیشگی روانہ نہیں کرسکتے ہیں تو کم از کم محصولڈاک اجرت جلد پیشگی ضرور روانہ کریں۔

المشتہر

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں دہلی۔

افق دکن پر شعاع اسلام

سنہ ۹۰ ہجری کا ایک واقعہ

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

زمانہ کے سربستہ پیل و نہار / بوزنخی کے ہیں آئینہ دار
کہیں حق ہے باطل کا رنگ آشنا / خزاں میں کہیں جلوۂ نو بہار
کہیں نور میں نار جلوہ فگن / کہیں پھول میں خار جلوہ فگن
نہیں کوئی سیماب سود و زیاں / مکمل نہیں ایک شے بھی یہاں
یہ دعوی کریں کیونکر اہل نظر / یہ ہے خیر محض اور یہ عین شر
ابھی ہے یگانہ ابھی غیر ہے / ابھی شر ہے اک چیز ابھی خیر ہے
وہاں کیا حقیقت کو ہو اعتبار / جہاں کارفرما ہو صرف اعتبار
جہاں رنگ سورج کی کرنوں کا نام / جہاں زلزلے پر سکون و قیام
جہاں کام اُس بربط خواب سے / کبھی جو نہ کانپا ہو مضراب سے
جہاں فی الحقیقت زیاں ہو نہ سود / جہاں رنج و راحت میں فرضی وجود
جہاں ڈھونڈتے ہیں وہ آرام کے / نتیجے نہیں ڈرتے ہیں دل نظام کے
جہاں ناخن فکر سے ہر زماں / الجھتی چلی جاتی ہیں گتھیاں
جہاں وہم پر زندگی کا مدار / حقیقت وہاں خاک ہو آشکار

بیاں یہ نہیں پردۂ عنکبوت
سنیں اہل دل مجھ سے اسکا ثبوت

ہوا جب کہ حجاج ظلم آزما / عرب اور فارس کا فرماں روا
شقاوت کے خنجر ہوئے بے نیام / ہوا قتل سادات کا حکم عام
لے اس منادی سے دشت و جبال / کہ ہے خون سادات سب پر حلال
جو آل ہاشم پہ حال زار / بالآخر ہوئے کشتیوں پر سوار
نظر سے ہوا گم سواد وطن / سفینے چلے سوئے ملک دکن
ہے اشک غم دل دھڑکنے لگے / سمندر میں موتی ٹپکنے لگے
ہوائے موافق نے احساں کیا / سواد دکن سامنے آگیا
اتر آئے پڑھتے ہوئے سب درود / مزاحم ہوئی آکے قوم ہنود
"تمام امتیازی نشاں دور ہوں" / رہو، یہ شرائط جو منظور ہوں
"بدلنا پڑیں گے تمہیں بالعموم / زبان و طریق و لباس و رسوم"
شرائط سے ہر قلب رنجور تھا / زمیں سخت تھی آسمان دور تھا
جبینوں پہ محرومیاں چھا گئیں / بہ اکراہ شرطیں یہ طے پا گئیں
ہوئے داغ قشقوں سے چہرے کبود / ملے دل جو پہنا لباس ہنود
ترے دور میں حق کی یہ آبرو / تفو بر تو اے چرخ گرداں تفو

جواہر چھپیں پردۂ خاک میں / عرب بت پرستوں کی پوشاک میں!!
یہ کیسی تھیں اے چرخ نیرنگیاں / کہ ناقوس میں گم ہو بانگ اذاں!!
لہو ہو ہو قلب حرماں زدہ! / جبین حرم فرش آذرکدہ!!
خم زلف تسنیم و دوش سراب! / کنار شب و پیکر آفتاب!!
طرب خانۂ زنگی و ساز حور! / شبستان الحاد و قندیل طور!!
بیابان پُر ہول و مرغ چمن! / سر شیر میں اور چادر پیرزن!!
ضلالت کا ابر، آفتاب حجاز! / کثافت کا سرمہ پئے چشم ناز!!

مگر غور سے دیکھیں اہل نظر
کہ پیوستہ تھے کس طرح خیر و شر

ادا چھپ کے ہوتے تھے ارکان دیں / کہ لیلائے مذہب تھی محمل نشیں
یہ در پردہ تھا مقصد کبریا / اثر کفر پہ یوں ہو اسلام کا
وجود اوس کی طرح معدوم ہو / دلوں میں ہو جذب اور نہ معلوم ہو
بڑھانے کو در پردہ حق کا رسوخ / لباس برہمن میں آئے شیوخ
پئے میگساران حق انتساب / چھپا چادر ابر میں آفتاب
بھڑکنے لگے زیر داماں چراغ / چمک اٹھے سینوں میں ایماں کے داغ
نظر آیا سورج جو چھپتے ہوئے / دریچے ستاروں نے وا کر دئے
نگاہوں کو تنویر دھونے لگی / نظر کفر کی خیرہ ہونے لگی
بالآخر بصد گردش پیچ و تاب / ابھر آیا اسلام کا آفتاب
اذانیں با آواز ہونے لگیں / ہواؤں میں موتی پرونے لگیں
جو دیکھا دل قیس کا پیچ و تاب / تو لیلیٰ نے منہ سے الٹ دی نقاب
ہوئے نور افشاں چراغ جبیں / ابھر آئے قشقوں سے داغ جبیں
ہُوا جنگ باطل میں حق کامیاب / برآمد ہوا ابر سے آفتاب

ستارے ہنسے، چرخ زنگا سے
نکل آئی تسبیح، زنار سے

خطاب بہ شاہِ دکن:۔

عیاں ذرے ذرے سے ایمان تھا / تری سلطنت کا یہ سامان تھا
کئے انجمن اپنی آراستہ
دکن دیکھتا تھا ترا راستہ

ھٰذہ ابیات

فی مدح من عم جودہ کما عم فضلہ وجودہ، وسبقت احسانہ العمیم وبرہ الکریم اکناف العالم من سھول المعمورۃ بجودہ المستغنی عن التلقیب والتکنیۃ والغانی عن التوصیف والتسمیۃ اعنی الملک الجلیل الشہم النبیل عثمان علی خان سلطان الدولۃ الاصفیۃ لازال جودہ ینزل الرعایا من الامن فی حصن حصین ویستخلص الدعاء لدولتہ الغراء من الآفاق فلا احد الا وھو من المخلصین خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ وعظم نصرتہ ۔ آمین

عثمان عثمان قد ضاءت بہ الدکن
میر عثمان علی خاں ۔ دکن ان سے روشن ہوگیا
کلا وربی اضاء الارض والزمن
نہیں بلکہ خدا کی قسم تمام زمین و زماں ان سے روشن ہوگیا ہے

زال المخاوف والاھوال من دکن
دکن سے تمام خوف اور ڈر زائل ہوگئے
وعمھا الروح والریحان والامن
اور اس میں خوشی اور بہار اور امن کا دور دورہ ہے

عثمان ماوی لقوم ما لھم سکن
میر عثمان علی خاں ۔ بے گھروں کے ماوے و ملجا ہیں
وملجاء لغریب ما لہ وطن
اور مسافروں کے لیے جن کا ٹھکانا نہ ہو قرار گاہ ہیں

غوث الارامل اذ باتت تسھرھا الصروف من دھرھا والذل والفتن
محتاجوں کے فریاد رس ۔ جبکہ وہ زمانہ کی گردشوں سے بیخواب ہوں اور ذلت اور فتنے انکو گھیرے ہوئے ہوں

من فی العوالم ما ربتہ دولتہ
عالم میں کون ہے جس کو اس کی دولت نے پرورش نہیں کیا
ومن علی الارض ما فی عنقہ منن
اور زمین پر کون ہے جس کی گردن پر اس کے احسانات نہ ہوں

فھذہ الدولۃ الغراء ماطرۃ
پس یہ دولت آصفیہ مخلوق پر بخششوں کی ایسی بارش
علی البریۃ جودا ما لہ ثمن
برساتی ہے جس کی قدر و قیمت کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا

حلو لمختبط شوس لمضطغن
سائل کے لیے شیریں اور کینہ ور کے لیے سخت ہے
ولیس یرضی بما یلقی بہ درن
[illegible]

شعائر الدین فی ایامہ عظمت
دین کے شعائر اس کے زمانہ میں باعظمت ہوگئے
ومن طغی وبغی فی عھدہ وھنوا
اور جس نے طغیانی و سرکشی کی وہی ذلیل ہوا

اذا استغاثک یا عثمان مختبط
جبکہ کوئی سائل تمہارے پاس اے عثمان فریاد لائے
لباہ جودک لا من ولا محن
تو آپکی بخشش فوراً اسکی حاجت روائی کرنیکو موجود ہوتی ہے بغیر اسکے کہ آپ احسان رکھیں یا وہ محنت اٹھائے

ضعف القلوب اذا قویتھم شجعوا
کمزور دلوں کو جب تو ڈھارس بندھائے تو بہادر ہو جائیں
فرسان خیل اذا مارعتھم جبنوا
اور گھوڑے کے سواروں کو تو ڈرائے تو نامرد ہو جائیں

انت الملاذ لقوم قد اتوک علی
تو جائے پناہ ہے ان لوگوں کی جو تیرے پاس تہیدستی
انضاء فقر وجدب للھی اذنوا
اور قحط سالی کے ستائے ہوئے آئے اور تیری جود و عطا کا انہیں علم ہوا

احییت کل ملوک الارض قاطبۃ
تم نے تمام بادشاہاں زمین کو زندہ کر دیا
جودا وعدلا فما ماتوا وما دفنوا
سخاوت اور انصاف سے گویا نہ وہ مرے نہ دفن ہوئے

فلا تخف مکر حساد اذا مکروا
پس حاسدوں کے مکر سے مت ڈر جب کہ وہ مکر کریں
فلیس یاکل الا اھلہ الضغن
کیونکہ حسد و کینہ اہل حسد و کینہ کو ہی تباہ کرتا ہے

اعلیت دین رسول فاق من سبقوا
آپ نے اس رسول کے دین کو بلند کر دیا
من النبیین طرا جودک الھتن
جو تمام گزشتہ نبیوں کا سردار تھا آپکی بخشش ہمیشہ برسے والی ہے

یبیت عثمان مولاھم اذا رقدوا
لوگوں کا آقا عثمان ان کی حفاظت کے لیے رات بھر
یرعی رعایاہ لا نوم ولا وسن
جاگتا ہے جبکہ وہ سوتے ہیں ۔ اسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ

یدعو الوری لملیک عادل یقظ
تمام خلق اپنے بادشاہ عادل بیدار کے لیے دعا کرتی ہے
قوم اذا اغتربوا فی ظلہ قطنوا
جو قوم اپنے گھروں سے نکلتی ہے وہ اس کے سایہ میں پناہ لیتی ہے

اظلک اللہ فی اظلال رافتہ
خدا آپ کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے
کما ترکتھم فی دورھم امنوا
جیسے کہ آپ نے خلق خدا کو اپنے گھروں میں مامون کر دیا ہے

وخلد اللہ ملکا انت مالکہ
اور خدا اس ملک کو جس کے آپ مالک ہیں ہمیشہ رکھے
یا من عزائمہ فی الدھر لا تھن
اے وہ شخص جس کے عزائم زمانہ میں کمزور نہیں ہوتے

ومن یعادیک یا عثمان من سفہ
اور جو بیوقوفی سے آپ کا اے عثمان مخالف ہو
فی الھم والغم والاحزان مرتھن
وہ غم اور فکر اور مصیبتوں میں قید رہیگا

اعزک اللہ من بین الملوک کما
خدا آپ کو بادشاہوں میں سے بڑی عزت دے
اعززت ما نطق القرآن والسنن
جیسے کہ آپ نے قرآن و سنت کے احکام کو عزت دی ہے۔

(مولانا) محمد اعزاز علی غفرلہ مدرس دار العلوم دیوبند

دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ
سیاسی تعلقات کی تاریخ پر ایک سرسری نظر

(از جناب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی)

سلطنت آصفیہ سے انگریزی تعلقات کی ابتدا حضرت مغفرت مآب آصفجاہ اول ہی کے عہد میں ہو چکی تھی، اگرچہ وہ تعلقات دو دوستوں کے سے نہ تھے بلکہ ایک فریادی اور ایک فریاد رس کے سے تھے۔ اول اول انگریز اپنی تجارت کی حفاظت اور ترقی کے لئے اس سلطنت کے ماتحت عہدہ داروں سے ملکر کام لے لیا کرتے تھے۔ مگر جب ۱۷۴۶ء میں فرانسیسیوں نے انگریزوں سے مدراس چھین لیا، اور کرناٹک کے آصفجاہی گورنر انورالدین خاں نے انگریزوں کی مدد نہ کی، تو فورٹ سینٹ ڈیوڈ کے گورنر نے نواب آصفجاہ سے فریاد کی۔ نواب نے اس فریاد کو توجہ کے ساتھ سنا اور انورالدین خاں کو حکم دیا کہ فرانسیسیوں نے انگریزوں سے جو کچھ چھین لیا ہے وہ ان کو واپس دلوا دیں۔

اس واقعہ کے ایک سال بعد نواب آصفجاہ کا انتقال ہوگیا انکی جگہ انکے دوسرے بیٹے ناصر جنگ مسند نشین ہوئے، مگر مظفر جنگ نے (جو نواب آصفجاہ کے نواسے تھے) انکے حق کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور ایک دوسرے مدعی، حسین دوست خاں عرف چندا صاحب سے جو ارکاٹ کی حکومت حاصل کرنا چاہتا تھا، اتحاد کر کے ناصر جنگ کو بے دخل کرنے کی کوشش کی۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ پانڈیچری میں ڈوپلے جیسا داہیہ سیاست فرانسیسی عملداری کا حاکم اعلیٰ تھا۔ اس نے دکن میں پیر اثر کو بڑھانے کیلئے اس موقع کو غنیمت سمجھا اور ان دونوں مدعیوں کی مدد کے لئے مستعد ہو گیا۔ انگریز مورخین کا بیان ہے کہ مظفر جنگ کی مدد پر فرانسیسیوں کو دیکھکر، ناصر جنگ کی مدد کیلئے انگریز کھڑے ہو گئے لیکن اس زمانہ میں انگریزوں کی کوئی ایسی طاقت نہ تھی کہ صوبہ دار دکن انکی مدد کا طالب ہوتا یا ان کی مدد کو خاطر میں لاتا۔ ممکن ہے کہ ایک آدھ انگریز پلٹن نواب کے ساتھ ہو گئی ہو، مگر دکن کے مورخین نے ان کو اتنی بھی اہمیت نہیں دی کہ ان کا ذکر بھی کرتے۔

بہرحال ناصر جنگ اور مظفر جنگ کا مقابلہ ہوا، مظفر جنگ قید ہو گئے اور ناصر جنگ فرانسیسیوں کی تادیب کیلئے پانڈیچری پر بڑھے، راستہ میں فرانسیسیوں نے لشکر دکن پر شبخون مارا، ہنگامہ اضطراب میں کرنول کے نمک حرام افغانوں نے ناصر جنگ کو شہید کر دیا اور اسطرح مظفر جنگ دکن کے فرمانروا ہو گئے۔ مظفر جنگ کی اس کامیابی نے افغانوں اور فرانسیسیوں کا اثر دربار دکن میں بہت بڑھا دیا، لیکن ان دونوں قوموں میں خود باہم رقابت ہو گئی، فرانسیسی عنصر کا سردار موسیو بوسی تھا اور افغانوں کا سردار ہمت بہادر خاں۔ دونوں کی فوجوں میں لڑائی ہو گئی، اور اس کشمکش میں مظفر جنگ اور ہمت بہادر خاں دونوں مارے گئے۔

فرانسیسی اثر کا زوال

اس کے بعد نواب آصفجاہ کے تیسرے بیٹے صلابت جنگ مسند آرائے سلطنت ہوئے۔ بوسی (Bussy) اور اس کی فرانسیسی فوج کا اثر اسوقت حیدرآباد میں پورے عروج پر تھا۔ بوسی کو سیف الدولہ عمدۃ الملک، غضنفر جنگ بہادر کا خطاب ہفت ہزاری منصب معہ علم و نقارہ و ماہی مراتب دیا گیا تھا اور صلابت جنگ کی سفارش پر شاہ دہلی کی جانب سے اس کو خلعت و سرپیچ معہ فیل خاصہ مرحمت ہوا تھا۔ اس کی فوج کی معاش کیلئے سرکارات سیکاکول، راجمندری مصطفیٰ نگر اور مرتضیٰ نگر (گنتور) بطور جاگیر دے گئے تھے۔ اگر وہ دانائی و فرزانگی سے کام لیتا تو صوبہ دار دکن کی تائید فرانسیسیوں کے حق میں حاصل کر لیتا اور شاید ہندوستان کا نقشہ ہی کچھ اور ہوتا لیکن اس نے اپنی کوتاہ فہمی سے یہ سمجھا کہ یہی وقت دکن پر قبضہ جمانے کیلئے موزوں ہے، چنانچہ اس نے سلطنت کے معاملات میں مداخلت شروع کی، اس کے دیوان رکنی خاں نے جسے حیدر جنگ کا خطاب دیا گیا تھا، خود مدار المہام سلطنت نواب صمصام الدولہ کے ساتھ مساوات کا دم بھرنا شروع کیا، اور ان دونوں نے اتنی سرکشی اختیار کی کہ آخر صلابت جنگ اور صمصام الدولہ ان سے برگشتہ خاطر ہو گئے اور انہیں خدمت سے برطرف کر دیا۔ اس برطرفی سے غضبناک ہو کر انہوں نے حیدرآباد میں فتنہ عظیم برپا کر دیا، چار محل سچ رہینار سے اور حیدر محل پر توپیں لگا دیں، دارالمحل پر مورچہ بنایا اور شہر کو برباد کرنے کا تہیہ کر لیا۔ صلابت جنگ نے یہ رنگ دیکھکر اس وقت کو نرمی سے ٹالدینا مناسب سمجھا، بوسی کو اس کی جگہ بحال کر دیا اور حیدر جنگ کو درنگل، کھمم اور ملنکور کی تعلقہ داری سپرد کی، لیکن اس سے ان دونوں کے حوصلے اور بڑھ گئے اور انہوں نے کچھ عرصہ بعد ایک فوجی سازش کر کے صمصام الدولہ، اور میر محمد حسین خاں کو گرفتار کر لیا اور نواب میر نظام علی خاں ولیعہد سلطنت کو بھی قلعہ گولکنڈہ میں قید کر دینے کی تدبیر شروع کر دی۔ یہ حرکت ایسی تھی کہ اس سے خود سلطنت کا وجود خطرہ میں پڑ گیا تھا چنانچہ میر نظام علی خاں نے حیدر جنگ کو پکڑوا کر قتل کرا دیا، اور بوسی کے دوسرے ساتھی ابراہیم گاردی کو توڑ لیا، اس طرح بوسی کا زور ٹوٹ گیا۔ اور اسکو حیدرآباد سے ہمیشہ کیلئے رخصت ہونا پڑا۔

انگریزی اثر کی ابتداء

یہ حیدرآباد میں پہلی مرتبہ فرانسیسی اثر کے زوال کے اسباب ہیں۔ اسی زمانہ میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کی جنگ ہوئی اور کرنل فورڈ (Forde) اس علاقہ میں گھس آیا جو سرکار نظام سے فرانسیسی فوجوں کی معاش کے لئے دیا گیا تھا۔ صلابت جنگ نے اپنے حدود سلطنت میں اس بیجا دراندازی کو دیکھکر انگریزوں کی تادیب کے لئے خود جانے کا قصد کیا لیکن انگریز سمجھتے تھے کہ صوبہ دار دکن سے بگاڑ کر ان کی خیر نہیں ہے اسلئے انہوں نے خود آگے بڑھکر صلح کی درخواست کی، اور ۱۷۵۹ء (۱۱۷۲ھ) میں پہلا عہدنامہ (treaty) عمل میں آیا جس کی رو سے نظام دکن نے سرکار مسولی پٹم، سرکار نظام پٹم، اور اضلاع کونڈاویر، و داکلمیر انگریزی کمپنی کو انعام میں دے، اور وعدہ کیا کہ اپنی ریاست سے فرانسیسی فوجوں کو نکال دیں گے۔

اس عہدنامہ پر ابھی عملدرآمد نہ ہوا تھا کہ نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی نے نواب صلابت جنگ کو معزول کر دیا اور خود عنان سلطنت اپنے ہاتھ میں لی۔ اس انقلاب کے بعد نواب غفران مآب اپنی ریاست کے معاملات کی درستی میں مشغول تھے کہ انگریزوں نے ۱۷۶۵ء میں قانون کے بالکل خلاف بالا بالا شاہ دہلی سے شمالی سرکاروں کی سند حاصل کر لی (حالانکہ دو سال پہلے معاہدہ پیرس میں وہ خود تسلیم کر چکے تھے کہ یہ علاقہ نظام کی ملک ہے) اور اسکے بعد جنرل کیلوڈ (Calliaud) کی قیادت میں ایک فوج بھی بھیجدی تاکہ اس علاقہ پر قبضہ کر لے۔ یہ قانون بین الملل کی ایک کھلی ہوئی خلاف ورزی تھی۔ اس سے ناراض ہو کر نواب نے کرناٹک پر دھاوا کر ڈالا جہاں انگریزوں کے اغوا سے نواب محمد علی خاں (ابن نورالدین خاں) خود مختار ہو گیا تھا۔ انگریزوں نے پہلے تو کرنل کیمبل کے زیر قیادت مزاحمت کی مگر بعد میں نواب کے بگڑے ہوئے تیور دیکھکر خائف ہو گئے۔ اتنے بڑے مقتدر فرمانروا سے لڑنے کی ان میں جرأت نہ تھی، دوسرے حیدر علی کیساتھ نظام دکن سے بھی بگاڑ لینا انکے حق میں سخت خطرناک تھا اس لئے فورٹ سینٹ جارج کی پریسیڈنسی سے جنرل کیلوڈ کو صلح کی استدعا لیکر حیدرآباد بھیجا گیا اور نومبر ۱۷۶۶ء میں اس نے سرکار نظام کے ساتھ ایک جدید عہدنامہ مرتب کیا۔ اس عہدنامہ کی رو سے انگریزوں نے شمالی سرکاروں کی سند ان کے قانونی مالک سے حاصل کی اور راجمندری، ایلور اور مصطفیٰ نگر کی سرکاروں کے عوض ۵ لاکھ روپیہ سالانہ خراج دینا قبول کیا اور مرتضیٰ نگر کے متعلق یہ طے ہوا کہ نواب بسالت جنگ (نواب آصفجاہ ثانی کے چھوٹے بھائی) کی زندگی میں یہ علاقہ ان کے زیر تصرف رہیگا۔ بعد میں وہ بھی انگریزوں کو مل جائیگا، اور اس کے عوض انگریزی کمپنی ۲ لاکھ سالانہ کا خراج سرکار نظام کو دیگی۔ اس کے مقابلہ میں انگریزوں نے عہد کیا کہ وہ ہر ضرورت کے موقع پر سرکار نظام کی مدد کیلئے ایک فوج مستعد رکھینگے۔ اس فوج کا خرچ اگر شمالی سرکاروں کے خراج سے کم ہوگا تو اسے رقم خراج میں سے وضع کر کے باقی ماندہ رقم سرکار میں داخل کی جائے گی۔ اور اگر خراج سے زیادہ ہوگا تو زائد رقم کمپنی خود اپنے پاس سے خرچ کریگی۔ یہ فوجی خدمات کا پہلا دام تھا جس میں نظام دکن کو پھانسا گیا۔ بعد میں اس نے جو جو شکلیں اختیار کی ہیں ان کا ذکر آگے آتا ہے۔

حیدر علی کے خلاف اتحاد

مذکورہ عہدنامہ کے مطابق نظام دکن کی خدمت کیلئے ایک مستقل فوج حیدرآباد میں رکھنا انگریزوں کا فرض تھا لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد جب حیدر علی کی قوت سے انگریزی مقبوضات کو خطرہ لاحق ہوا تو یہ فوج اگست ۱۷۶۷ء میں حیدرآباد سے واپس بلا لی گئی اور اسے انگریزی مقبوضات کی حفاظت پر لگا دیا گیا۔ نواب آصفجاہ ۱۷۶۶ء کے عہدنامہ کی پابندی کرتے ہوئے حیدر علی خاں کے خلاف انگریزوں کی مدد کرنے پر مستعد ہو چکے تھے مگر ان کی اس بدعہدی کو دیکھکر ناراض ہو گئے۔ اور ان کی مدد سے انکار کر دیا۔ اس موقع پر رکن الدولہ مدار المہام نے حیدر علی کی سفارش کی، خود حیدر علی نواب کی ملاقات کیلئے حاضر ہوا، اور جب نواب بازدید کیلئے اس کے ہاں گئے تو جلوخانے تک آ کر آداب بجا لایا۔ [illegible] نقد اور دو ہزار اشرفیاں سونے کی نذر میں پیش کیں، چبوترہ زر بچھایا، [illegible] جواہر کے خوان، پارچہ و پوشاک، دو عدد قلادہ فیل، اور دو تین توپیں نذر گذرانیں، یہ ایسا موقع تھا کہ اگر سلطنت دکن اور ریاست میسور کا دائمی اتحاد ہو جاتا تو کم از کم جنوبی ہند پر اسلامی سلطنت از سرنو مستحکم ہو جاتی، مگر مشیت الٰہی کو کچھ اور منظور تھا۔ نواب آصفجاہ کی واپسی پر دربار کا رنگ پھر بدلا۔ نواب والا جاہ محمد علی خاں والی کرناٹک نے جو انگریزوں کے ہاتھ اپنے آپکو بیچ چکا تھا حاضر ہو کر نہ معلوم کیا پٹی پڑھائی کہ نواب غفران مآب کا مزاج پھر حیدر علی سے منحرف اور انگریزوں کی جانب منعطف ہو گیا۔ اس کے بعد ہی رکن الدولہ مدراس بھیجے گئے اور وہاں فروری ۱۷۶۸ء میں ایک عہدنامہ مرتب ہوا جس کی رو سے نواب آصفجاہ نے کرناٹک کی دیوانی سات لاکھ روپے سالانہ خراج کے عوض انگریزوں کے سپرد کی، نواب کرناٹک کے معاملات میں مداخلت سے دستبرداری کی، اور انگریزوں نے عہد کیا کہ وہ سپاہیوں کی دو بٹالین گولندازوں کی کافی تعداد سمیت نواب کی خدمت میں دینگے جن کا خرچ نواب کو دینا ہوگا، مگر یہ افواج ایسی طاقتوں کے خلاف استعمال نہ کی جائینگی جن سے انگریزی کمپنی کی دوستی ہو۔

یہی سبسیڈری الائنس subsidiary alliance کی بنیاد تھی جس نے بعد میں ترقی کر کے ریاست کی جڑ کو کھوکھلا کر دیا۔ افسوس! اس وقت کوئی ایسا صاحب نظر سیاست داں موجود نہ تھا جو اس حقیقت کو سمجھتا کہ، سلطنت کا استحکام اسکی اپنی طاقت پر منحصر ہوتا ہے

ھذہ ابیات

فی مدح من عم جودہ کما عم فضلہ وجودہ، وسبتے احسانہ العمیم وبرہ الکریم اکناف العالم من سہول المعمورۃ بجودہ المستغنی عن التلقیب والتکنیۃ والغالی عن التوصیف والتسمیۃ، اعنی الملک الجلیل الشہیر النبیل عثمان علی خان سلطان الدولۃ الاصفیۃ لازال جودہ ینزل الرعایا من الامن فی حصن حصین ویستخلص اللہ عاء لدولتہ الغراء من الآفاق فلا احدالا وھو من المخلصین خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ وعظم نصرتہ۔ آمین

عثمان عثمان قد ضاءت بہ الدکن — کلا وربی اضاء الارض والزمن
میر عثمان علی خاں۔ دکن ان سے روشن ہو گیا — نہیں بلکہ خدا کی قسم تمام زمین و زماں ان سے روشن ہو گیا ہے

زال المخاوف والاھوال من دکن — وعمھا الروح والریحان والامن
دکن سے تمام خوف اور ڈر زائل ہو گئے — اور اس میں خوشی اور بہار اور امن کا دور دورہ ہے

عثمان ماوی لقوم مالھم سکن — وملجاء لغریب مالہ وطن
میر عثمان علی خاں۔ بے گھروں کے ماوے و ملجا ہیں — اور مسافروں کے لیے جن کا ٹھکانا نہ ہو قرار گاہ ہیں

غوث الارامل اذ باتت تسھرھا الصروف من دھرھا والذل والفتن
محتاجوں کے فریاد رس۔ جبکہ وہ زمانہ کی گردشوں سے — بیخواب ہوں اور ذلت اور فتنے انکو گھیرے ہوئے ہوں

من فی العوالم ما ربتہ دولتہ — ومن علی الارض ما فی عنقہ منن
عالم میں کون ہے جس کو اس کی دولت نے پرورش نہیں کیا — اور زمین پر کون ہے جس کی گردن پر اس کے احسانات نہ ہوں

فھذہ الدولۃ الغراء ماطرۃ — علی البریۃ جودا مالہ ثمن
پس یہ دولت آصفیہ مخلوق پر بخششوں کی ایسی بارش — برساتی ہے جس کی قدر و قیمت کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا

حلو لمختبط شوس لمضطغن — ولیس یرضی بما یلقی بہ درن
سائل کے لیے شیریں اور کینہ ور کے لیے سخت ہے

شعائر الدین فی ایامہ عظمت — ومن طغی وبغی فی عھدہ وھنوا
دین کے شعائر اس کے زمانہ میں باعظمت ہو گئے — اور جس نے طغیانی و سرکشی کی وہی ذلیل ہوا

اذا استغاثک یا عثمان مختبط — لبّاہ جودک لامن ولا محن
جبکہ کوئی سائل ہتا سے پاس اے عثمان فریاد لائے — تو آپکی بخشش نے اس کی حاجت روائی کر دی کو موجود ہوتی ہے بغیر اسکے کہ آپ احسان رکھیں یا وہ محنت اٹھائے

ضعف القلوب اذا قویتھم شجعوا — فرسان خیل اذا مارعتھم جبنوا
کمزور دلوں کو جب تو ڈھارس بندھائے تو بہادر ہو جائیں — اور گھوڑے کے سواروں کو تو ڈرائے تو نامرد ہو جائیں

انت الملاذ لقوم قد اتوک علی — انضاء فقر وجلب للعطی اذنوا
تو جائے پناہ ہے ان لوگوں کی جو تیرے پاس بیتہدستی — اور قحط سالی کے تلے ہوئے آئے اور تیری جود و عطا کا انہیں علم ہوا

احییت کل ملوک الارض قاطبۃ — جودا وعدلا فما ماتوا وما دفنوا
تو نے تمام بادشاہاں زمین کو زندہ کر دیا — سخاوت اور انصاف سے گویا نہ وہ مرے نہ دفن ہوئے۔

فلا تخف مکر حساد اذا مکروا — فلیس یاکل الا اھلہ الضغن
پس حاسدوں کے مکر سے مت ڈر جب کہ وہ مکر کریں — کیونکہ حسد و کینہ اہل حسد و کینہ کو ہی تباہ کرتا ہے

اعلیت دین رسول فاق من سبقوا — من النبیین طرا جودک الھتن
آپ نے اس رسول کے دین کو بلند کر دیا — جو تمام گزشتہ نبیوں کا سردار تھا آپکی بخشش ہمیشہ برسنے والی ہے

یبیت عثمان مولاھم اذا رقدوا — یرعی رعایاہ لا نوم ولا وسن
لوگوں کا آقا عثمان ان کی حفاظت کے لیے رات بھر — جاگتا ہے جبکہ وہ سوتے ہیں اسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ

یدعو الوری لملیک عادل یقظ — قوم اذا غربوا فی ظلہ قطنوا
تمام خلق اپنے بادشاہ عادل بیدار کے لیے دعا کرتی ہے — جو قوم اپنے گھر سے نکلتی ہے وہ اس کے سایہ میں پناہ لیتی ہے

اظلک اللہ فی اظلال رافتہ — کما ترکتھم فی دورھم امنوا
خدا آپ کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے — جیسے کہ آپ نے خلق خدا کو اپنے گھروں میں مامون کر دیا ہے

وخلد اللہ ملکا انت مالکہ — یا من عزائمہ فی الدھر لا تھن
اور خدا اس ملک کو جس کے آپ مالک ہیں ہمیشہ رکھے — اے وہ شخص جس کے عزائم زمانہ میں کمزور نہیں ہوتے

ومن یعادیک یا عثمان من سفہ — فی الھم والغم والاحزان مرتھن
اور جو بیوقوفی سے آپ کا اے عثمان مخالف ہو — وہ غم اور فکر اور مصیبتوں میں قید رہیگا

اعزک اللہ من بین الملوک کما — اعززت ما نطق القرآن والسنن
خدا آپ کو بادشاہوں میں سے بڑی عزت دے — جیسے کہ آپ نے قرآن و سنت کے احکام کو عزت دی ہے۔

(مولانا) محمد اعزاز علی غفرلہ مدرس دار العلوم دیوبند

دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ

سیاسی تعلقات کی تاریخ پر ایک سرسری نظر

(از جناب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی)

سلطنت آصفیہ سے انگریزی تعلقات کی ابتدا حضرت غفران مآب آصفجاہ اول ہی کے عہد میں ہو چکی تھی، اگرچہ وہ تعلقات دو دوستوں کے سے نہ تھے بلکہ ایک فریادی اور ایک فریادرس کے سے تھے۔ اول اول انگریز اپنی تجارت کی حفاظت اور ترقی کے لئے اس سلطنت کے ماتحت عہدہ داروں سے ملکر کام لے لیا کرتے تھے۔ مگر جب ۱۷۴۶ء میں فرانسیسیوں نے انگریزوں سے مدراس چھین لیا، اور کرناٹک کے آصفجاہی گورنر انورالدین خاں نے انگریزوں کی مدد نہ کی، تو فورٹ سینٹ ڈیوڈ کے گورنر نے نواب آصفجاہ سے فریاد کی۔ نواب نے اس فریاد کو توجہ کے ساتھ سنا اور انورالدین خاں کو حکم دیا کہ فرانسیسیوں نے انگریزوں سے جو کچھ چھین لیا ہے وہ ان کو واپس دلوا دیں۔

اس واقعہ کے ایک سال بعد نواب آصفجاہ کا انتقال ہو گیا، انکی جگہ انکے دوسرے بیٹے ناصر جنگ مسند نشین ہوئے، مگر مظفر جنگ نے (جو نواب آصفجاہ کے نواسے تھے) انکے حق کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور ایک دوسرے مدعی، حسین دوست خاں عرف چندا صاحب سے جو ارکاٹ کی حکومت حاصل کرنا چاہتا تھا، اتحاد کر کے ناصر جنگ کو بیدخل کرنے کی کوشش کی۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ پانڈیچری میں ڈوپلے جیسا داہیہ سیاست فرانسیسی علاقہ داری کا حاکم اعلیٰ تھا۔ اس نے دکن میں اپنے اثر کو بڑھانے کیلئے اس موقع کو غنیمت سمجھا اور ان دونوں مدعیوں کی حمایت کے لئے مستعد ہو گیا۔ انگریز مورخین کا بیان ہے کہ مظفر جنگ کی مدد پر فرانسیسیوں کو دیکھکر، ناصر جنگ کی مدد کیلئے انگریز کھڑے ہو گئے لیکن اس زمانہ میں انگریزوں کی کوئی ایسی طاقت نہ تھی کہ صوبہ دار دکن انکی مدد کا طالب ہوتا یا ان کی مدد کو خاطر میں لاتا۔ ممکن ہے کہ ایک آدھ انگریز پلٹن نواب کے ساتھ ہو گئی ہو، مگر دکن کے مورخین نے ان کو اتنی بھی اہمیت نہیں دی کہ ان کا ذکر بھی کرتے۔

بہرحال ناصر جنگ اور مظفر جنگ کا مقابلہ ہوا، مظفر جنگ قید ہو گئے اور ناصر جنگ فرانسیسیوں کی تادیب کیلئے پانڈیچری پر بڑھے، راستہ میں فرانسیسیوں نے لشکر دکن پر شبخون مارا، ہنگامہ اضطراب میں کرنول کے نمک حرام افغانوں نے ناصر جنگ کو شہید کر دیا اور اسطرح مظفر جنگ دکن کے فرمانروا ہو گئے۔ مظفر جنگ کی اس کامیابی نے افغانوں اور فرانسیسیوں کا اثر دربار دکن میں بہت بڑھا دیا، لیکن ان دو نئے قوموں میں خود باہم رقابت ہو گئی، فرانسیسی عنصر کا سردار موسیو بوسی تھا اور افغانوں کا سردار ہمت بہادر خاں۔ دونوں کی فوجوں میں لڑائی ہو گئی، اور اس کشمکش میں مظفر جنگ اور ہمت بہادر خاں دونوں مارے گئے۔

فرانسیسی اثر کا زوال

اس کے بعد نواب آصفجاہ کے تیسرے بیٹے صلابت جنگ مسند آرائے سلطنت ہوئے۔ بوسی (Bussy) اور اس کی فرانسیسی فوج کا اثر اس وقت حیدرآباد میں پورے عروج پر تھا۔ بوسی کو سیف الدولہ عمدۃ الملک غضنفر جنگ بہادر کا خطاب ہفت ہزاری منصب معہ علم و نقارہ و ماہی مراتب دیا گیا تھا اور صلابت جنگ کی سفارش پر شاہ دہلی کی جانب سے اس کو خلعت و سرپیچ معہ فرمان شاہی مرحمت ہوا تھا۔ اس کی فوج کی معاش کیلئے سرکارات سیکاکول، راجمندری، مصطفیٰ نگر، اور مرتضیٰ نگر (کنتور) بطور جاگیر دے گئے تھے۔ اگر وہ دانائی و فرزانگی سے کام لیتا تو صوبہ دار دکن کی تائید فرانسیسیوں کے حق میں حاصل کر لیتا اور شاید ہندوستان کا نقشہ ہی کچھ اور ہوتا، لیکن اس نے اپنی کوتاہ نظری سے یہ سمجھا کہ یہی وقت دکن پر قبضہ جمانے کیلئے موزوں ہے، چنانچہ اس نے سلطنت کے معاملات میں مداخلت شروع کی، اس کے دیوان رکنی خاں نے جسے حیدر جنگ کا خطاب دیا گیا تھا، خود مدار المہام سلطنت نواب صمصام الدولہ کے ساتھ مساوات کا دم بھرنا شروع کیا، اور ان دونوں نے اتنی سرکشی اختیار کی کہ آخر صلابت جنگ اور صمصام الدولہ ان سے برگشتہ خاطر ہو گئے اور انہیں خدمت سے برطرف کر دیا۔ اس برطرفی سے غضبناک ہو کر انہوں نے حیدرآباد میں فتنہ عظیم برپا کر دیا، چار محل، چار مینار، اور حیدر محل پر توپیں لگا دیں۔ داد محل پر مورچہ بنایا اور شہر کو برباد کرنے کا تہیہ کر لیا۔ صلابت جنگ نے یہ رنگ دیکھکر اسوقت کو نرمی سے ٹالدینا مناسب سمجھا، بوسی کو اس کی جگہ بحال کر دیا اور حیدر جنگ کو ورنگل، کھمم اور ملنکور کی تعلقہ داری سپرد کی، لیکن اس سے ان دونوں کے حوصلے اور بڑھ گئے اور انہوں نے کچھ عرصہ بعد ایک فوجی سازش کر کے صمصام الدولہ، اور میر محمد حسین خاں کو گرفتار کر لیا اور نواب میر نظام علی خاں ولیعہد سلطنت کو بھی قلعہ گولکنڈہ میں قید کر دینے کی تدبیر شروع کر دی۔ یہ حرکت ایسی تھی کہ اس سے خود سلطنت کا وجود خطرہ میں پڑ گیا تھا چنانچہ میر نظام علی خاں نے حیدر جنگ کو پکڑوا کر قتل کروا دیا، اور بوسی کے دوسرے ساتھی بدیم کا زور توڑ دیا اس طرح بوسی کا زور ٹوٹ گیا۔ اور اسکو حیدرآباد سے ہمیشہ کیلئے رخصت ہونا پڑا۔

انگریزی اثر کی ابتداء

یہ حیدرآباد میں پہلی مرتبہ فرانسیسی اثر کے زوال کے اسباب ہیں۔ اسی زمانہ میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کی جنگ ہوئی کرنل فورڈ (Forde) اس علاقہ میں گھس آیا جو سرکار نظام سے فرانسیسی فوجوں کی معاش کے لئے دیا گیا تھا۔ صلابت جنگ نے اپنے حدود سلطنت میں اس بیجا دخل اندازی کو دیکھکر انگریزوں کی تادیب کے لئے خود جانے کا قصد کیا لیکن انگریز سمجھتے تھے کہ صوبہ دار دکن سے بگاڑ کر ان کی خیر نہیں ہے اسلئے انہوں نے خود آگے بڑھکر صلح کی درخواست کی، اور ۱۷۵۹ء (۱۱۷۲ھ) میں پہلا عہدنامہ (Treaty) عمل میں آیا جس کی رو سے نظام دکن نے سرکار مسولی پٹم، سرکار نظام پٹم، اور اضلاع کونڈاویر، ودا کلمیر انگریزی کمپنی کو انعام میں دئے، اور وعدہ کیا کہ اپنی ریاست سے فرانسیسی فوجوں کو نکال دیں گے۔

اس عہدنامہ پر ابھی عملدرآمد نہ ہوا تھا کہ نواب میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی نے نواب صلابت جنگ کو معزول کر دیا اور خود عنان سلطنت اپنے ہاتھ میں لی۔ اس انقلاب کے بعد نواب غفران مآب اپنی ریاست کے معاملات کی درستی میں مشغول تھے کہ انگریزوں نے ۱۷۶۵ء میں قانون کے بالکل خلاف بادشاہ دہلی سے شمالی سرکاروں کی سند حاصل کر لی (حالانکہ دو سال پہلے معاہدہ پیرس میں وہ خود تسلیم کر چکے تھے کہ یہ علاقہ نظام کی ملک ہے) اور اسکے بعد جنرل کیلوڈ (Calliaud) کی قیادت میں ایک فوج بھی بھیجدی تا کہ اس علاقہ پر قبضہ کر لے۔ یہ قانون بین الملل کی ایک کھلی ہوئی خلاف ورزی تھی۔ اس سے ناراض ہو کر نواب نے کرناٹک پر دھاوا کیا، جہاں انگریزوں کے اغوا سے نواب محمد علی خاں (ابن انورالدین خاں) خودمختار ہو گیا تھا۔ انگریزوں نے پہلے تو کرنل کیمبل کے زیر قیادت مزاحمت کی مگر بعد میں نواب کے بگڑے ہوئے تیور دیکھکر خائف ہو گئے۔ اتنے بڑے مقتدر فرمانروا سے لڑنے کی ان میں جرات نہ تھی، دوسرے حیدر علی کیساتھ نظام دکن سے بھی بگاڑ لینا انکے حق میں سخت خطرناک تھا، اس لیے فورٹ سینٹ جارج کی پریسیڈنسی سے جنرل کیلوڈ کو صلح کی استدعا لیکر حیدرآباد بھیجا گیا اور نومبر ۱۷۶۶ء میں اس نے سرکار نظام کے ساتھ ایک جدید عہدنامہ مرتب کیا۔ اس عہدنامہ کی رو سے انگریزوں نے شمالی سرکاروں کی سند ان کے قانونی مالک سے حاصل کی اور راجمندری، ایلور اور مصطفیٰ نگر کی سرکاروں کے عوض ۵ لاکھ روپیہ سالانہ خراج دینا قبول کیا اور مرتضیٰ نگر کے متعلق یہ طے ہوا کہ نواب بسالت جنگ (نواب آصفجاہ ثانی کے چھوٹے بھائی) کی زندگی میں یہ علاقہ ان کے زیر تصرف رہیگا۔ بعد میں وہ بھی انگریزوں کو مل جائیگا، اور اس کے عوض انگریزی کمپنی ۲ لاکھ سالانہ کا خراج سرکار نظام کو دیگی۔ اس کے مقابلہ میں انگریزوں نے عہد کیا کہ وہ ہر ضرورت کے موقع پر سرکار نظام کی مدد کیلئے ایک فوج مستعد رکھینگے۔ اس فوج کا خرچ اگر شمالی سرکاروں کے خراج سے کم ہوگا تو اسے رقم خراج میں سے وضع کر کے باقی ماندہ رقم سرکار میں داخل کی جائے گی۔ اور اگر خراج سے زیادہ ہوگا تو زائد رقم کمپنی خود اپنے پاس سے خرچ کریگی۔ یہ فوجی خدمات کا پہلا دام تھا جس میں نظام دکن کو پھانسا گیا۔ بعد میں اس نے جو جو شکلیں اختیار کی ہیں ان کا ذکر آگے آتا ہے۔

حیدر علی کے خلاف اتحاد

مذکورہ عہدنامہ کے مطابق نظام دکن کی خدمت کیلئے ایک مستقل فوج حیدرآباد میں رکھنا انگریزوں کا فرض تھا لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد جب حیدر علی کی قوت سے انگریزی مقبوضات کو خطرہ لاحق ہوا تو یہ فوج اگست ۱۷۶۷ء میں حیدرآباد سے واپس بلالی گئی اور اسے انگریزی مقبوضات کی حفاظت پر لگا دیا گیا۔ نواب آصفجاہ ۱۷۶۶ء کے عہدنامہ کی پابندی کرتے ہوئے حیدر علی خاں کے خلاف انگریزوں کی مدد کرنے پر مستعد ہو چکے تھے مگر ان کی اس بدعہدی کو دیکھکر ناراض ہو گئے۔ اور ان کی مدد سے انکار کر دیا۔ اس موقع پر رکن الدولہ مدار المہام نے حیدر علی کی سفارش کی، خود حیدر علی نواب کی ملاقات کیلئے حاضر ہوا، اور جب نواب بازدید کیلئے اس کے ہاں گئے تو جلوخانے تک آکر آداب و مجرا بجا لایا۔ ۵۱ ہزار روپیہ نقد اور دو ہزار تھیلیاں سونے کی نذر میں پیش کیں، چبوترہ زر پر بٹھا کر بتیس جواہر کے خوان، پارچہ و پوشاک، دو عدد ہاتھی، دو عدد توپیں نذر گذرانیں۔ یہ ایسا موقع تھا کہ اگر سلطنت دکن اور ریاست میسور کا دائمی اتحاد ہو جاتا تو کم از کم جنوبی ہند پر اسلامی سلطنت از سر نو مستحکم ہو جاتی۔ مگر مشیت الٰہی کو کچھ اور منظور تھا۔ نواب آصفجاہ کی واپسی پر دربار کا رنگ پھر بدلا۔ نومبر ۱۷۶۸ء میں محمد علی خاں والی کرناٹک نے جو انگریزوں کے ہاتھ اپنے آپ کو بیچ چکا تھا حاضر ہو کر نہ معلوم کیا پٹی پڑھائی کہ نواب غفران مآب کا مزاج پھر حیدر علی سے منحرف اور انگریزوں کی جانب منعطف ہو گیا۔ اس کے بعد ہی رکن الدولہ مدراس بھیجے گئے، اور وہاں فروری ۱۷۶۸ء میں ایک عہدنامہ مرتب ہوا جس کی رو سے نواب آصفجاہ نے کرناٹک کی دیوانی سات لاکھ روپے سالانہ خراج کے عوض انگریزوں کے سپرد کی، نواب کرناٹک کے معاملات میں مداخلت سے دستبرداری کی، اور انگریزوں نے عہد کیا کہ وہ سپاہیوں کی دو بٹالین گولہ اندازوں کی کافی تعداد سمیت نواب کی خدمت میں دینگے جن کا خرچ نواب کو دینا ہوگا، مگر یہ افواج ایسی طاقتوں کے خلاف استعمال نہ کی جائیگی جن سے انگریزی کمپنی کی دوستی ہو۔

یہی سبسیڈری الائنس subsidiary alliance کی بنیاد تھی جس نے بعد میں ترقی کر کے ریاست کی جڑ کو کھوکھلا کر دیا۔ افسوس! اس وقت کوئی ایسا صاحب نظر سیاست داں موجود نہ تھا جو اس حقیقت کو سمجھتا کہ سلطنت کا استحکام اسکی ذاتی طاقت پر منحصر ہوتا ہے

نہ کرسکی حلیف کی مدد واعانت پر۔

سرکار گنتور پر ناجائز تصرف

اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ ۱۷۶۶ء میں سرکار گنتور کے متعلق کمپنی سے معاہدہ ہوا تھا کہ بسالت جنگ کی زندگی تک یہ علاقہ ان کی جاگیر میں رہیگا اسکے بعد کمپنی کو مل جائے گا لیکن انگریز ملک گیری کی ہوس میں بے چین ہو رہے تھے بسالت جنگ کے مرنے تک صبر کرنا ان کیلئے مشکل ہو گیا اور انہوں نے شہزادہ کو حیدر علی کے خطرہ سے ڈرا کر ۱۷۷۸ء میں اس سے سرکار گنتور کا قبضہ حاصل کر لیا، اور اسے نواب کرناٹک کو دس سال کے پٹہ پر دے بھی ڈالا۔ یہ نہ صرف ایک صریح بد عہدی تھی بلکہ ایک حلیف کی رعایا سے ناجائز ساز باز کرنا، اور اس کے ملک پر بیجا تصرف کرنا تھا جس کو نظام ایک معاندانہ فعل قرار دینے میں بالکل حق بجانب تھے۔ انہوں نے اس حرکت پر سختی کے ساتھ احتجاج کیا اور احتجاج کو مؤثر بنانے کیلئے فرانسیسی فوج کو پھر ملازم رکھ لیا۔ اس معاملہ کی خبر جب کلکتہ پہنچی تو سخت اضطراب پیدا ہو گیا۔ گورنر نے نومبر ۱۷۸۰ء میں نواب کو ایک طویل معذرت نامہ لکھا، خود کورٹ آف ڈائرکٹرز نے اس معاملہ کی تحقیقات کی اور آخر نواب کو خوش کرنے کیلئے نہ صرف سرکار گنتور واپس کی گئی، بلکہ سر ولیم رمبالڈ (Rumbald) گورنر مدراس کو اس کی کونسل کے دو ارکان سمیت برطرف کر دیا گیا۔

شمالی سرکار کی واپسی کا مطالبہ اور اس کا حشر

بسالت جنگ کے انتقال کے بعد ۱۷۸۲ء میں کمپنی کی طرف سے مسٹر جانسن کو وکیل بنا کر حیدرآباد بھیجا گیا تاکہ سرکار گنتور کی حوالگی کا مطالبہ کرے۔ اس زمانہ میں نواب کو اپنی پہلی غلطی کا احساس ہو چکا تھا اور انہوں نے ملک دیکر اجنبی طاقتوں سے فوج رکھوانے کے انجام کو سمجھ لیا تھا، اس لئے انگریزی وکیل کے سامنے انہوں نے یہ تجویز پیش کی کہ کمپنی شمالی سرکاروں کو واپس کردے اور اس کے عوض سرکار نظام نہ صرف پیشکش کا بقایا معاف کر دیگی، بلکہ ایک کروڑ روپیہ نقد بھی کمپنی کو دیگی۔ اس کے ساتھ نواب غفران مآب نے کرناٹک کی واپسی کیلئے بھی ایسی ہی تجاویز پیش کی تھیں۔ مسٹر جانسن نے ان تجاویز کو پسند کیا اور سپریم گورنمنٹ کو ان کی منظوری کیلئے لکھا لیکن وہاں سے سختی کے ساتھ انہیں رد کر دیا گیا، اور اس قصور پر کہ غریب جانسن نے ان تجویزوں کو سنا بھی کیوں، اسے منصب وکالت سے فوراً برطرف کر دیا گیا۔

سرکار گنتور کی باقاعدہ تفویض

۱۷۸۸ء میں لارڈ کارنوالس نے کیپٹن کناوے (Kennaway) کو بحیثیت ریزیڈنٹ خاص حیدرآباد بھیجا اور اسے شمشیر جنگ کے باغ میں ٹھیرایا گیا۔ اس مرتبہ سرکار گنتور کی تفویض کا مطالبہ صرف زبانی ہی نہیں پیش کیا گیا، بلکہ سلطنت آصفیہ کی سرحدوں پر فوج کا اجتماع بھی کیا گیا تاکہ اگر نظام کچھ پس و پیش کریں تو انہیں فوجی خدمات کے عوض ملک دینے کی سزا دی جائے۔ اب نظام کو اچھی طرح معلوم ہو گیا کہ خود اپنا ملک دیکر فوج رکھوانے کا کیا انجام ہوتا ہے۔ مگر اس کا تدارک اب ان کے بس کا نہ تھا، مجبوراً انہیں قدرتی نتائج کے آگے سر جھکا دینا پڑا اور شمالی سرکار کی واپسی کے خیال سے ہاتھ دھو کر اپنے ملک کے ایک اور حصہ کی علیحدگی گوارا کرنی پڑی۔

انگریز کمپنی نے اس ملک کا پیشکش بھی ادا نہیں کیا تھا جو ۱۷۶۶ء اور ۱۷۶۸ء کے معاہدوں کی رو سے اس کے سپرد کیا گیا تھا۔ یہ رقم ۷۴۹۳۳۳،۷۴ روپیہ تک پہنچ چکی تھی۔ نظام نے اس کا مطالبہ کیا لیکن کمپنی نے صرف ۹۱۹۶۶۵ روپے پیش کئے اور ۷۶۲۹۶۵۸۳ روپے اس بہانہ سے کاٹ لئے کہ یہ بسالت جنگ کے انتقال ستمبر ۱۷۸۲ء سے سرکار گنتور کی تفویض ستمبر ۱۷۸۸ء تک کا محاصل ہے۔

ٹیپو سلطان کے خلاف اتحاد

یہ وہ زمانہ تھا جبکہ ٹیپو سلطان کی طاقت روز بروز بڑھ رہی تھی اور انگریز یہ سمجھتے تھے کہ اگر اس اولو العزم سپاہی کو دس پانچ برس کی بھی مہلت مل گئی تو پھر کم از کم جنوبی ہند میں ان کا قدم ٹکنا محال ہو جائے گا۔ اس لئے انہوں نے عزم کر لیا کہ اس سرچشمہ کو طوفان بننے سے پہلے ہی بند کر دینا چاہئے لیکن ٹیپو سلطان تنہا انگریزوں کے بس کا نہ تھا۔ نظام اور مرہٹوں کی امداد کے بغیر اس کا زور توڑنا ناممکن تھا، اور کم از کم نظام کو ان کے ایک ہم مذہب رئیس کے مقابلہ میں شرکت جنگ پر آمادہ کرنا مشکل۔ لہذا اس کے لئے یہ تدبیر نکالی گئی کہ ایک طرف ٹیپو کی اولو العزمیوں کو خود نظام کی اپنی سلطنت کے لئے خطرناک ظاہر کیا گیا، دوسری طرف ان کے سامنے یہ فائدے کی صورت پیش کی گئی کہ اگر ٹیپو کو مغلوب کر لیا گیا تو ملک اتحادیوں پر برابر برابر تقسیم ہو جائے گا۔ یہ تدبیر کارگر ہو گئی۔ جولائی ۱۷۹۰ء میں نواب آصف جاہ، بنڈت پردھان پیشوا، اور کمپنی بہادر کے درمیان دفاعی و ہجومی اتحاد کا معاہدہ ہو گیا، اور اسکے بعد ہی تینوں قوتوں نے میسور پر حملہ کر دیا۔

اس جنگ میں نظام الملک کی اعانت کیلئے کمپنی نے وہ فوج بھیجی جو خود نظام کے خرچ پر رکھی گئی تھی۔ لیکن یہ فوج اس قدر ناقص و ناکارہ تھی کہ اس سے جنگ میں کوئی کام نہ لیا جا سکتا تھا، خود ریزیڈنٹ (کیپٹن کناوے) نے اعتراف کیا کہ "وہ نہایت بے ترتیب فوجی، اور غیر مکمل حالت میں تھی"۔ نظام نے جب اس کی سختی کے ساتھ شکایت کی تو لارڈ کارنوالس نے معذرت نامہ لکھا جس میں اس نے صاف طور پر تسلیم کیا کہ:۔

"ہز ہائینس کمپنی سے اس امر کی شکایت کرنے میں بالکل حق بجانب ہیں کہ سرکار کمپنی ان کی ایسی اعانت کرنے سے قاصر رہی جس کے وہ معاہدہ اور باہم مواعید کی رو سے مستحق تھے۔"

بہرحال نظام نے وفائے عہد کا حق ادا کیا اور جنگ میں انگریزوں کا پورا پورا ساتھ دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ٹیپو کو شکست ہوئی، اسے آدھا ملک اتحادیوں کے سپرد کرنا پڑا، اور اس مفتوحہ علاقہ میں سے نظام کے حصہ میں ۱۳۱۶۶۶۶ ہن کا ملک آیا۔

انگریزوں کی بے وفائی اور فرانسیسی اثر کا دوبارہ عروج

جنگ میسور کے خاتمہ کے بعد ہی دولت آصفیہ کے ایک ماتحت رئیس جاگیردار کرنول کی تابعیت کے مسئلہ میں نظام اور ٹیپو سلطان کے درمیان نزاع برپا ہوئی جسے طے کرنے کیلئے نظام نے اس فوج کو طلب کیا جو خود انہی کے روپے سے رکھی گئی تھی۔ لیکن کمپنی نے اس کے دینے میں انتہا درجہ کی ٹال مٹول کی، اور محض فوجی خدمت سے بچنے کیلئے یہاں تک کیا کہ کرنول پر نظام کے قانونی حقوق تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

اس کے بعد نظام کو ایک ایسے علاقہ پر قبضہ کرنے کیلئے فوج کی ضرورت پیش آئی جو معاہدہ سرینگا پٹن کی رو سے ان کے حصہ میں آیا تھا، اس کام کیلئے انہوں نے پھر کمپنی سے اپنی فوج طلب کی، مگر پھر اسے بھیجنے سے انکار کر دیا گیا۔

۱۷۹۴ء میں کرنول کے نئے رئیس، الف خاں نے کھلم کھلا نظام کی اطاعت سے انحراف کر کے ٹیپو سلطان کی اطاعت اختیار کی۔ نظام نے چاہا کہ کمپنی کی فوج بھیجکر اسے راہ راست پر لائیں، مگر اس مرتبہ بھی فوج دینے سے صاف انکار کر دیا گیا اور سر جان شور (گورنر جنرل) نے صاف الفاظ میں لکھدیا کہ:۔

"ہو ریزیڈنٹ کو نظام پر یہ واضح کر دینے کے ہر مناسب موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے کہ کمپنی کی فوج کے ان کی خدمت میں حاضر رہنے کو ہماری باہمی دوستی کی ایک علامت سمجھنا زیادہ بہتر ہے، بہ نسبت اسکے کہ اسے نظام کی سرکش رعایا سے خراج وصول کرنے کا ایک ذریعہ سمجھا جائے۔"

ان مبہم واقعات سے نظام پر اچھی طرح روشن ہو گیا کہ کمپنی کی فوج ان کے کسی کام کی نہیں ہے بلکہ کمپنی نے اسے اپنے خرچ پر اپنی خدمت کیلئے رکھا ہے۔ اسی زمانہ میں مرہٹوں سے نظام کے تعلقات نہایت کشیدہ ہو رہے تھے۔ مرہٹوں کی جانب سے چوتھ کے بقایا کا مطالبہ سخت تھا اور نظام کو ہر وقت مرہٹہ فوج کے حملہ کا اندیشہ لگا ہوا تھا۔ نظام نے کمپنی کے رویہ پر نظر ڈالی تو معلوم ہوا کہ وہ کسی طرح بھی ان کا ساتھ دینے کے لئے تیار نہیں ہے اور اپنے وفادار حلیف کیلئے حد سے حد یہی کر سکتی ہے کہ مصالحت کی کوشش کرے۔ دوسری طرف جب مرہٹوں کی طاقت کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ انہوں نے ایک فرانسیسی افسر موسیو دے بوئینے (Boigne) کی قیادت میں ایک زبردست باضابطہ فوج قائم کر لی ہے۔ ان حالات کو دیکھ کر نظام نے قطعی فیصلہ کر لیا کہ کمپنی کی ناکارہ فوج سے اپنا پیچھا چھڑائیں اور اپنی ایک مستقل باضابطہ فوج مرتب کریں چنانچہ اس غرض کیلئے ایک فرنچ افسر موسیو ریمنڈ (Raymond) کو جو موسی رحیم کے نام سے مشہور ہے ملازم رکھا گیا اور اسکے ماتحت دیسی اور یورپین فوجوں کے دستے مرتب کئے گئے۔ اسکے علاوہ چند امریکن، فرنچ اور آئرش افسروں کی خدمات بھی حاصل کی گئیں۔

ان افواج کی ترتیب کو ابھی کچھ زیادہ عرصہ نہ ہوا تھا کہ ۱۷۹۵ء میں مرہٹوں سے جنگ چھڑ گئی، بمقام کھرڈلہ پر سخت معرکہ ہوا جس میں نظام کو شکست ہوئی اور انہیں اس شرط پر صلح کرنی پڑی کہ ۳۶ لاکھ کا ملک اور ۳ کروڑ روپیہ نقد مرہٹوں کو دینگے اور مشیر الملک کو یرغمال کے طور پر انکے سپرد کرینگے۔ یہ محض اس کا نتیجہ تھا کہ نظام نے کمپنی کی دوستی پر بھروسہ کیا اور پہلے ہی خود اپنی فوجی قوت کو مضبوط کرنے کی کوشش نہ کی۔

جنگ کھرڈلہ سے واپس ہوتے ہی نظام نے انگریزی پلٹنوں کی برطرفی کا حکم دیدیا اور موسی رحیم کی جمعیت کو ترقی دینی شروع کی یہاں تک کہ وہ ۱۵ ہزار کی تعداد تک پہنچ گئی اور اس کے لئے ۱۳۰۰۰۰ روپیہ ماہانہ مقرر کیا گیا۔ اس کے ساتھ حیدرآباد میں ایک جنگی کارخانہ بھی قائم کیا گیا جس میں ہر قسم کا بہترین سامان جنگ تیار ہوتا تھا۔ ان واقعات سے بہت ممکن تھا کہ حالات ایک نیا رخ بدل لیتے، اور تاریخ کوئی دوسری شکل اختیار کرتی۔ لیکن عین اسی زمانہ میں ایک زبردست سازش کھڑی ہو گئی۔ شاہزادہ عالیجاہ کو باپ کے خلاف بغاوت پر ابھارا گیا۔ بیدر کے زمیندار اس کیساتھ مل گئے، مرہٹوں کی امداد بھی اس کو حاصل ہو گئی، اور نظام کا تخت خود انکے اپنے جگر گوشہ کے ہاتھوں خطرہ میں پڑ گیا۔ ایسی حالت میں نظام دوبارہ کمپنی سے امداد طلب کرنے پر مجبور ہو گئے اور وہی فوجیں جن کی برطرفی کا حکم دیا جا چکا تھا مجبوراً پھر مانگ لی گئیں۔

اسی زمانہ میں ٹیپو سلطان نے نواب آصفجاہ کو انگریزوں کے خلاف ایک جہاد عام میں شرکت کی دعوت دی اور ایک طویل خط لکھا جس میں قرآن و حدیث کا حوالہ دیکر نواب کو اس فریضہ دینی کی طرف توجہ دلائی گئی تھی کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ مل کر ان ممالک کو کفار سے واپس لیں جو پہلے دار الاسلام رہ چکے ہیں۔ ایک طرف ان باتوں کا اور دوسری طرف انگریزوں کی سابق بیوفائیوں کا نظام پر یہ اثر ہوا کہ انہوں نے انگریزی ریزیڈنٹ کیپٹن کرک پیٹرک کو حکم دیا کہ وہ کمپنی کی فوجوں کو واپس بھیجدے۔ قریب تھا کہ انگریزی کمپنی سے نظام کے تعلقات منقطع ہو جاتے، مگر عین وقت پر سیاسی فریب کاری نے کمپنی بہادر کی دستگیری کی۔ ریزیڈنٹ نے نہایت ہوشیاری کے ساتھ نظام اور ٹیپو سلطان کے مابین کرنول کا جھگڑا کھڑا کر دیا، میر عالم نے اس کام میں ریزیڈنٹ کی امداد کی، اور بڑے وثوق کے ساتھ نظام کو یقین دلا دیا گیا کہ ٹیپو نے کرنول پر قبضہ کر لینے کا پورا سامان کر لیا ہے۔ انگریزوں کی خوش قسمتی سے اسی زمانہ میں مشیر الملک بھی پونا سے چھوٹ کر آ گئے اور انہوں نے بھی اپنی قوت اسی جماعت کی تائید میں شامل کر دی جو ٹیپو سلطان کے ساتھ نظام کے اتحاد کی مخالف تھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ تاریخ کا ایک اہم واقعہ ہوتے ہوتے رہ گیا، ٹیپو کے دکھلانا کام ۔۔۔ نامراد

واپس گئے، اور انگریزی فوجوں کی واپسی کا حکم واپس لے لیا گیا۔

انگریزوں سے از سر نو اتحاد

اس موقع پر قدرت نے بھی انگریزوں کا ساتھ دیا۔ مارچ ۱۷۹۸ء میں موسی رحیم مر گیا اور اس کی جگہ ایم پیرن (Perron) مقرر ہوا جو اپنے پیشرو کی سی قابلیتیں نہ رکھتا تھا۔ ان واقعات نے دفعۃً حالات کے رخ کو بدل دیا اور ہمیشہ کیلئے بدل دیا۔ نظام کی مرہٹوں سے پہلے ہی دشمنی تھی، اب انگریزوں کی چالاکی سے ٹیپو سلطان کے ساتھ بھی ٹھن گئی۔ اتنے دشمنوں میں تنہا اپنی سلطنت کا وجود قائم رکھنا ان کیلئے مشکل تھا اسلئے انہوں نے دوبارہ انہی بیوفا دوستوں کی طرف رجوع کیا جو محض اپنے فائدہ کیلئے دوستی کرنے کے عادی تھے۔ انگریز ٹیپو کا سر کچلنے اور اس کے بعد مرہٹوں کا استیصال کرنے کیلئے اس کے دل سے آرزومند تھے، لیکن ان کی ساری سیاست کا محور یہی ایک نقطہ تھا کہ نظام سب طرف سے کٹ کر صرف ہماری ہی دوستی پر بھروسہ کرنے لگیں۔ جیسا کہ لارڈ ولزلی نے بورڈ آف کنٹرول کو لکھا تھا "اس زمانہ میں انگریزی قوم کے لئے بہترین پالیسی یہی تھی کہ وہ نظام کے ذہن کو ہندوستانی طاقتوں کے پلڑے میں شامل ہونے سے روک دیں"۔ چنانچہ ٹیپو کی طرف سے نواب کے انحراف طبع کو دیکھتے ہی انگریزوں نے دوستانہ اتحاد کی درخواست پھر پیش کی، اور ستمبر ۱۷۹۸ء میں ایک جدید عہدنامہ رقم پذیر ہوا جس کی رو سے انگریزوں کی جمعیۃ تعلبندی (subsidiary force) کو مستقل کر دیا گیا، اس کی تعداد بڑھا کر چھ پلٹنوں تک کر دی گئی، اس کے لئے سرکار نظام کے خزانہ پر ۲۴۱۷۱۰۰ روپیہ سالانہ کا بار ڈالا گیا۔ اور اسکے سپرد یہ خدمت کی گئی کہ نظام کی ذات اور ان کی سلطنت کی حفاظت کرے، اور ریاست کے باغی سرداروں کی سرکوبی کرے۔ مگر یہ شرط لگا دی گئی کہ چھوٹے چھوٹے کام اس سے نہ لئے جائیں گے اور نہ مالگذاری وصول کرنے کیلئے سبندی کا کام اس سے لیا جائیگا اور نہ کمپنی کے دوستوں کے خلاف اس کو استعمال کیا جائیگا۔ اس کے عوض حکومت نظام نے اعادہ کیا کہ اس فوج کے پہنچتے ہی فرانسیسی فوجوں کو منتشر کر دیگی، اور آئندہ کسی فرانسیسی کو اپنے ہاں ملازم نہ رکھیگی، اور کسی یورپین کی خدمات کمپنی کی رضامندی کے بغیر حاصل نہ کریگی۔

اس عہدنامہ پر دستخط ہونے کے بعد ہی کمپنی کی فوجیں حیدرآباد پہنچ گئیں۔ فرانسیسی افسروں کے ماتحت نظام کی باقاعدہ فوج کو زبردستی منتشر کیا گیا اور جتنے فرانسیسی سرکار نظام کے ملازم تھے ان کو گرفتار کر کے یورپ بھیجدیا گیا۔

اس طرح انگریزوں نے اپنی تدبیروں کا جال مکمل کرنے کے بعد اطمینان کے ساتھ ٹیپو سلطان کا خاتمہ کر دیا۔ نواب آصفجاہ سے معاہدہ ہونے کے بعد ہی ۱۷۹۹ء میں میسور سے جنگ چھیڑ دی گئی۔ ٹیپو سلطان اپنی تمام تدبیروں میں ناکام ہو چکا تھا تنہا اپنی فوجی قوت سے مقابلہ نہ کر سکا، اور آخر اپنے منصوبوں کی تکمیل میں جان لڑاتے ہوئے شہید ہو گیا۔ اس کے بعد از روئے انصاف ملک کو نظام اور کمپنی کے درمیان مساویانہ تقسیم ہونا چاہئے تھا، مگر لارڈ ولزلی نے نظام کو صرف ۶۳۳۱۰۹۰ ہن کا ملک دیا، اور میسور کی ریاست راجگان میسور کے قدیم خاندان کے سپرد کر دی۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ میسور کو تقسیم کرنے کی صورت میں لارڈ ولزلی کو اندیشہ تھا کہ نظام کے ہاتھ ایسے مضبوط قلعے آ جائیں گے جن سے برطانی سرحد ہمیشہ خطرے میں رہیگی۔

۱۸۰۰ء کا معاہدہ

اس خرخشہ سے نجات پانے کے بعد کمپنی کی سیاست کا رخ مرہٹوں کی طرف پھر گیا، اور اسے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس طاقت کا بھی خاتمہ کر دیا جائے۔ دوسری طرف نظام کی سلطنت میں میسور کی دو لڑائیوں سے جو افزائش ہو گئی تھی اس کا تدارک بھی ضروری تھا، تیسری طرف انگریزی سلطنت کے مزید استحکام کے لئے اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ ہندوستانی ریاستوں میں باہم کسی قسم کے تعلقات باقی نہ رہیں، کیونکہ انکے آپس کے تعلقات سے اندیشہ تھا کہ شاید وہ کبھی باہم متحد ہو کر کمپنی کی توسیع مملکت میں مزاحم ہوں۔ ان اغراض سہ گانہ کو پیش نظر رکھ کر لارڈ ولزلی نے نظام سے ایک نئے معاہدہ کیلئے گفت و شنید شروع کی اور آخر ۱۲ اکتوبر ۱۸۰۰ء کو ایک عہدنامہ مرتب ہوا۔ اس نے انگریزی حکومت کے ساتھ نظام کے تعلقات کو ایک نئی بنیاد پر قائم کیا۔ اس عہدنامہ کا خلاصہ یہ ہے:۔

۱۔ دونوں سلطنتوں نے وعدہ کیا کہ اگر کوئی تیسری طاقت ان میں سے کسی ایک پر حملہ کریگی تو دونوں ملکر اس کا مقابلہ کرینگی۔ نیز برٹش گورنمنٹ نے عہد کیا کہ وہ کسی طاقت کو نظام کے ممالک محروسہ پر حملہ نہ کرنے دیگی اور خود اپنے مقبوضات کی طرح نظام کے مقبوضات کی بھی حفاظت کریگی۔ (جنگ کھرڈلہ کے موقع پر نظام اسی قسم کے اتحاد کے خواہشمند تھے، مگر چونکہ اسوقت میسور کی مہم پیش نظر تھی اسلئے مرہٹوں کو خوش رکھنے کیلئے ایسا اتحاد کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا)

۲۔ اس مدافعت کے کام میں کمپنی کی مدد کرنے کیلئے طے ہوا کہ جمعیۃ تعلبندی (subsidiary force) میں مستقل طور پر دو پلٹنوں کا اضافہ کر دیا جائے (یعنی کل ۸ ہزار فوج رکھی جائے)

۳۔ اس فوج کے مصارف ادا کرنے کیلئے نظام نے وہ تمام علاقہ کمپنی کے سپرد کیا جو ۱۷۹۲ء اور ۱۷۹۹ء کی جنگہائے میسور میں انکے ہاتھ آیا تھا اور جس کی سالانہ آمدنی ۶۳ لاکھ روپیہ تھی۔

۴۔ کسی تیسری طاقت سے جنگ چھڑنے کی صورت میں نظام نے وعدہ کیا کہ جمعیۃ تعلبندی کی ۶ پلٹنوں کے علاوہ وہ خود اپنی فوج میں سے ۶ ہزار سپاہی مع ہتھیار و سامان برٹش گورنمنٹ کی مدد کیلئے بھیجینگے۔

۵۔ نظام نے عہد کیا کہ وہ کمپنی کی اطلاع کے بغیر کسی دوسری طاقت سے کسی قسم کے تعلقات نہ رکھیں گے۔ اس کے عوض کمپنی نے عہد کیا کہ وہ نظام کی اولاد، اعزہ، ان کی رعایا اور انکے ملازموں سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھیگی جن کے حق میں نظام کے اختیارات مطلق ہونگے۔

۶۔ دوسری طاقتوں سے حکومت نظام کی نزاع ہونے کی صورت میں کمپنی کی حکومت کو فیصلہ کرنے کا کامل اختیار ہوگا۔

۷۔ کمپنی نے وعدہ کیا کہ اگر شوراپور اور گدوال کے زمیندار یا نظام کے دوسرے ماتحت سرداران کے جائز حقوق ادا کرنے سے احتراز کرینگے یا انکے ملک میں شر و فتنہ برپا کرینگے تو جرم کی حقیقت کو اچھی طرح معلوم کرنے کے بعد جمعیۃ تعلبندی انکو گرفتار کرنے کیلئے ہز ہائنس کی افواج کے ساتھ شرکت عمل کریگی۔

اس معاہدہ کی اکثر شرائط ایسی تھیں جنکو انگریزی حکومت نظام سے تسلیم کرانے کے لئے عرصے سے بے چین ہو رہی تھی۔ خصوصاً پانچویں اور چھٹی شرط کی انہیں خاص ضرورت تھی تاکہ نظام برٹش سلطنت کی حمایت (Protection) کو قبول کر کے اپنی خارجی آزادی سے دست بردار ہو جائیں۔ نومبر ۱۷۹۵ء میں جب نواب غفران مآب میر نظام علی خان سخت بیمار تھے اور زندگی کا بھروسہ نہ تھا تو شاہزادہ سکندر جاہ کے سامنے بھی شرائط پیش کی گئی تھیں اور ان سے صاف عہد لیا گیا تھا کہ برٹش گورنمنٹ انکی مسند نشینی کی تائید صرف اسی صورت میں کر سکتی ہے کہ ان شرائط کو قبول کر لیں۔

میر نظام علی خاں کا انتقال اور مصائب کا آغاز

اگست ۱۸۰۳ء میں نواب میر نظام علی خاں کا انتقال ہوا اور ان کی جگہ نواب سکندر جاہ مسند نشین ہوئے۔ انگریزوں نے مدار المہام سلطنت ارسطو جاہ سے ساز باز کر کے نواب سکندر جاہ کو بالکل بے بس کر دیا۔ ایک سال بعد جب ارسطو جاہ مر گئے تو انگریزی ریشہ دوانی کا سلسلہ اور بھی زیادہ بڑھ گیا اور انہوں نے اپنے پرانے دوست میر عالم کو جنہوں نے دکن میں انگریزی اثر کی ترقی کیلئے سب سے زیادہ کوشش کی تھی اور جن کو لارڈ کارنوالس نے نواب غفران مآب کی زندگی ہی میں وزارت امور خارجیہ کا عہدہ نسلاً بعد نسلٍ دلوانے کا ارادہ کر لیا تھا، مدار المہامی پر مامور کرا دیا۔ گو انگریزی حکومت کو مدار المہام کے انتخاب اور تقرر کے مسئلہ میں، بلکہ سرکار نظام کے کسی داخلی مسئلہ میں بھی مداخلت کا حق نہ تھا لیکن اگر ناجائز فائدہ اٹھانے کا کوئی موقع ملتا ہو تو اس سے فائدہ نہ اٹھانا انگریزی ڈپلومیسی میں گناہ ہے، اسلئے انگریزی سلطنت نے معاہدانہ پابندیوں کو بالائے طاق رکھکر سرکار آصفیہ کے اس خالص اندرونی مسئلہ میں پہلی مرتبہ مداخلت کی۔۔۔۔ اور میر عالم بہادر کے حق میں اپنا پورا زور صرف کر دیا۔ برٹش ریزیڈنٹ مسٹر رسل لکھتا ہے کہ:۔

"۱۸۰۴ء میں اعظم الامراء کے انتقال کے بعد ہم نے نظام پر میر عالم کو مسلط کر دیا"

لیکن اسی رسل نے اپنے ۲۴ نومبر ۱۸۱۹ء کے ایک مراسلہ میں میر عالم کے متعلق جو رائے ظاہر کی ہے، وہ قابل ملاحظہ ہے:۔

"بلاشک وہ پبلک معاملات میں بڑی قابلیتوں کا مالک تھا مگر وہ دل کی ان خوبیوں سے قطعاً عاری تھا جو اعلیٰ دماغی قوتوں کی قدر بڑھا کرتی ہیں۔ وہ حریص، بے حس، کینہ پرور اور سنگدل تھا۔ اس نے نہ کبھی کسی احسان کو یاد رکھا اور نہ کسی قصور کو بھلایا۔ اگرچہ وہ سخاوت کے اظہار کا شوقین اور ہوا خواہی کا طلبگار رہتا، مگر اس کے دل میں اپنے ابنائے نوع کیلئے نہ منفرداً، نہ مجتمعاً کوئی جذبہ ہمدردی نہ تھا۔ اس کے حوال اور اسکی قابلیتوں نے اس کو اپنی حکومت کیلئے عمدہ کام کرنے کی اتنی قدرت بہم پہنچائی تھی، جتنی اس حکومت کے کسی ملازم کو کبھی حاصل نہیں ہوئی مگر اس نے بہت سی خرابیوں کو بڑھا دیا اور کسی ایک کو بھی کم نہ کیا۔۔۔۔ اس کا دور حکومت زیادہ تر نظام سے اقتدار چھیننے کی کشمکش میں گذر گیا"

یہ اس دیوان کی خصوصیات تھیں جس کو انگریزی حکومت اپنی اغراض کیلئے حیدرآباد کے منصب وزارت کیلئے سب سے زیادہ موزوں سمجھتی تھی مگر انگریزوں کی خوش قسمتی سے معاملات صرف یہیں تک نہیں رہے، بلکہ انہیں اپنا اثر بڑھانے کیلئے اس کے بعد بہم مواقع ملتے چلے گئے۔ ۱۸۰۶ء میں میر عالم نے مہاراجہ چندولال کو اپنا پیشکار بنایا۔ ۱۸۰۸ء میں میر عالم کا انتقال ہو گیا۔ اور منصب وزارت کیلئے دو امیدوار آگے بڑھے۔ ایک شمس الامراء امیر کبیر دوسرے منیر الملک جو میر عالم کے داماد تھے۔ لارڈ منٹو نے شمس الامراء کی سفارش کی، مگر منیر الملک نے مہاراجہ چندولال سے مخفی شرط کی کہ اگر انہیں دیوانی مل جائے تو وہ تمام اختیارات مہاراجہ کے سپرد کر کے اور خود کسی معاملہ سے سروکار نہ رکھیں گے۔ خود انگریزی حکومت نے بھی منیر الملک کے تقرر کو اس شرط کے ساتھ منظور کر لیا کہ وہ تمام اختیارات مہاراجہ چندولال کو دیدیں چنانچہ اسی کے مطابق عملدرآمد ہوا اور مہاراجہ کو پیشکاری کے اختیارات مل گئے جنہیں وہ ۱۸۴۳ء تک پوری مطلق العنانی کے ساتھ استعمال کرتے رہے۔

اس زمانہ سے ریاست کے مصائب کا ایک ایسا المناک اور ماتم انگیز دور شروع ہوا جس سے اس کا زندہ و سلامت بچ نکل آنا معجزہ سے کم نہیں ہے۔ یہاں اس دور مصائب کے حالات تفصیل کے ساتھ بیان کرنے کا موقع نہیں ہے، مختصر یہ ہے کہ اس دور کی تین نمایاں خصوصیات تھیں۔ ایک یہ کہ ریاست کے اندرونی معاملات میں انگریزی حکومت کو مداخلت کا پورا موقع دیا گیا اور انگریزی ریزیڈنٹ کی خواہشات پر ریاست کے مفاد کو قربان کر دیا گیا۔ دوسرے یہ کہ ریاست کے انتظام کو نااہل لوگوں پر چھوڑا گیا اور ذمہ دار عہدوں کیلئے اہلیت کا معیار قابلیت کو نہیں بلکہ دولت اور شخصی تعلقات کو قرار دیا گیا۔ تیسرے یہ کہ داخل و خارج کا توازن باقی نہ رہا اور قرض لے لے کر خسارہ کو پورا کرنا ریاست کی مالی پالیسی کا ایک مستقل جز بن گیا۔ حیدرآباد میں ایک انگریز ولیم پامر نے ساہوکارہ کی دکان کھول رکھی تھی جس سے ریزیڈنسی کا گہرا تعلق تھا، اس سے ۲۴ فیصدی

تک کی بھاری شرح سود پر رقمیں لی جاتی تھیں اور انہیں دریا دلی کیساتھ خرچ کیا جاتا تھا۔ اس طرح ۱۸۲۳ء تک ریاست ایک کروڑ ۱۰ لاکھ روپیہ کی قرضدار ہوگئی جسے چکانے کی یہ صورت اختیار کی گئی کہ شمالی سرکار کا پیشکش (۷ لاکھ روپیہ سالانہ) انگریزی حکومت کو ہمیشہ کیلئے معاف کیا گیا اور اس کے عوض وہ قرض اس نے اپنے ذمہ لے لیا۔ اسکے بعد دوسرے مہاجنوں سے رقمیں لی جاتی رہیں جنہیں ادا کرنے کیلئے نواب سکندر جاہ نے اپنی زندگی میں ریاست کو ایک کروڑ روپیہ دیا اور انکے بعد نواب ناصر الدولہ نے ۸۰ لاکھ روپیہ اپنے پاس سے دیا۔ لیکن اسکے باوجود ریاست کی قرضداری کا یہ حال تھا کہ جب ۱۸۴۳ء میں مہاراجہ چندو لال نے استعفیٰ دیا تو جنرل فریزر کے بیان کے مطابق تمام قرضوں کو ادا کرنے کیلئے ریاست کو دو کروڑ روپیہ کی ضرورت تھی۔ اسکے علاوہ بہت سے ایسے ناجائز مصارف کا بار ریاست کے خزانہ پر پڑا ہوا تھا جنکی بدولت آخر ملک کا ایک قیمتی حصہ ریاست کو دینا پڑا۔

سیاسی مرتبہ میں کمی

اس بدانتظامی اور کمزوری کا راست نتیجہ یہ ہوا کہ ریاست کے سیاسی مرتبہ کو سخت نقصان پہنچا انگریزی حکومت کا اصول تو یہ ہے کہ "طاقتور کے سامنے سبک سری اور کمزور کے سامنے سرگرانی" جبتک نواب غفران مآب میر نظام علی خاں کے عہد میں ریاست کی بنیاد مضبوط تھی۔ انگریزی حکومت انکی شاہانہ خود مختاری کا پورا احترام ملحوظ رکھتی تھی اور انکے اندرونی معاملات میں دخل دینے سے کامل اجتناب کرتی تھی۔ سفارتی تعلقات میں دونوں سلطنتوں کے درمیان کامل مساوات تھی بلکہ ایک باجگذار حکومت ہونے کی حیثیت سے انگریزی حکومت کیلئے ایسے آداب مقرر تھے جو کمتر درجے کے حلیف کیلئے موزوں ہوتے ہیں لیکن نواب غفران مآب کی آنکھ بند ہوتے ہی جب ریاست کو گھن لگنا شروع ہوا اور اسکی اندرونی طاقت مضمحل ہونے لگی تو انگریزی حکومت کا رویہ بھی بدلنے لگا۔

غفران مآب کے عہد تک دونوں سلطنتوں میں برابر کے سفارتی تعلقات تھے حیدرآباد میں برٹش ریزیڈنٹ اور کلکتہ میں ایلچی رہتا تھا۔ انکے انتقال کے بعد ۱۸۰۵ء میں جب میرزا عبداللطیف کی جگہ یاور الدولہ کو ایلچی بنا کر بھیجا گیا تو گورنر جنرل نے ان کو ناپسند کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں وہ واپس بھیجدئے گئے۔ انکے بعد پھر کلکتہ کی سفارت موقوف ہوئی اور حیدرآباد کے انگریزی ریزیڈنٹ کے اندر دونوں عہدے جمع ہوگئے۔

غفران مآب کے عہد تک ریزیڈنٹ کو ریاست کے اندرونی معاملات میں دخل دینے کی جرأت نہ ہوتی تھی مگر انکے بعد نواب سکندر جاہ کے عہد میں پہلے دیوان و پیشکار کے تقرر کے مسئلہ میں ریزیڈنٹ نے علانیہ مداخلت کی۔ پھر رفتہ رفتہ ملک کے انتظامی معاملات میں اسکا دخل بڑھتا رہا یہاں تک کہ مالگذاری کے بندوبست اور عہدہ داروں کے تقرر تک میں ریزیڈنٹ کا حکم بالاتر رہنے لگا اور بادشاہ کے خلاف خود اسکے طرز عمل کی پشتیبانی کرنا انگریزی حکومت کی پالیسی کا مستقل جز بن گیا حد یہ ہے کہ نظام سے یہاں تک کہہ دیا گیا کہ:

"مہاراجہ چندولال کی علیحدگی سے دونوں سلطنتوں کے تعلقات میں فرق آجائیگا ..... اگر ہز ہائینس کے معاملات کا انصرام کسی ایسے وزیر کے سپرد کیا گیا جسپر برٹش گورنمنٹ کو بھروسہ نہ کرسکتی ہو تو ممکن ہے کہ برٹش گورنمنٹ کیلئے یہ ناگزیر ہو جائے کہ وہ اپنے مفاد کی نگہبانی کسی دوسرے ڈھنگ سے کرے، بجائے اس طریقہ کے جو اب تک کافی پایا گیا ہے۔"

اس سے ریاست میں جو ابتری پھیلی اسکا بیان خود انگریزی ریزیڈنٹ کرنل اسٹوارٹ (Colonel Stewart) کی زبان سے سننا چاہئے، جو اسنے ۱۸۳۷ء میں گورنمنٹ آف انڈیا کو لکھا تھا:

"جو لوگ اس دربار میں ۳۰ سال سے ہماری پالیسی کو دیکھ رہے ہیں، جنہوں نے دیکھا ہے کہ ہم کس طرح خود اپنے بنائے ہوئے آدمیوں کو وزارت دلواتے ہیں اور خود انکے بادشاہ کے خلاف انکی حمایت کرتے ہیں، کس طرح ہمنے کارآمد فوج پر قابو حاصل کرلیا ہے، اور کسطرح ہم ملک کے دیوانی انتظام پر حاوی ہوگئے ہیں، وہ اس حقیقت میں مشکل سے کوئی شک کرسکتے ہیں، اور سب سے کم خود نظام کو اسمیں کوئی شک ہوسکتا ہے، کہ ہم نے اپنے آپکو اس ملک کا واقعی حکمران سمجھ لیا ہے۔ بہت سی خرابیاں جو ریاست میں موجود ہیں، بلاریب ہماری بے ضابطہ مداخلت کے ناگزیر نتائج ہیں۔ اسلئے یہ بات مشکل ہی سے درست ہوسکتی ہے کہ نظام اور انکے دیوان کو، جس حال میں وہ اسوقت ہیں ان خرابیوں کا ذمہ دار قرار دیا جائے۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ انکو درست کرنیکی قدرت رکھتے ہیں۔ درحقیقت زیادہ مناسب یہ ہے کہ ہم خود ان خرابیوں کے ذمہ دار قرار دئے جائیں کیونکہ انہیں دفع کرنیکی قدرت ہم ہی رکھتے ہیں۔"

اسی قسم کا اعتراف سر چارلس مٹکاف نے بھی کیا ہے جو برطانیہ کی سرکاری کتاب (Blue book) میں شائع ہوچکا ہے۔

نواب سکندر جاہ کے زمانہ تک ظاہری ادب آداب بدستور باقی تھے۔ گورنر جنرل اپنے آپکو سرکاری مراسلات میں "نیازمند" لکھتا تھا اور نظام اپنے لئے "ما بدولت" کا لفظ استعمال کرتے تھے۔ ۱۸۲۹ء میں جب انکا انتقال ہوا اور نواب ناصر الدولہ انکی جگہ مسند نشین ہوئے تو انکے ساتھ مساویانہ خط و کتابت شروع ہوگئی۔ میر عالم کے زمانہ میں دیوان ریاست سے گورنر جنرل کی خط و کتابت برابر کے دوستوں کی سی ہوتی تھی۔ مگر ۱۸۴۷ء میں جب سراج الملک نے دیوانی کے عہدہ پر سرفراز ہوکر انہی القاب و آداب کو استعمال کیا، تو گورنمنٹ کی طرف سے صاف لکھدیا گیا کہ:-

"ہندوستان کے حالات اب اسوقت سے بہت بدل چکے ہیں جبکہ انکے پیش رو میر عالم کو یہ القاب ۴۰ برس پیشتر لکھے گئے تھے جنہیں اب مثال کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کے گورنر جنرل اور حیدرآباد کے دیوان کی اعتباری حیثیت کو دیکھتے ہوئے اب یہ کچھ مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ برٹش گورنمنٹ کے نمائندے کو اس طریقہ سے خطاب کیا جائے جو ایک زیر حمایت اور امداد پانے والی ریاست کے وزیر کے ساتھ مساوات کو پہنچتا ہو"

اس کے بعد رفتہ رفتہ ریزیڈنٹ نے بھی ادب آداب کو رخصت کرنا شروع کیا۔ نواب ناصر الدولہ کے ابتدائی زمانہ میں جنرل فریزر شکایت کرتا ہے کہ یہاں کے آداب بہت تکلیف دہ ہیں۔ مگر انہی کے آخری زمانہ میں جب کرنل لو، ریزیڈنٹ ہو کر جاتا ہے تو وہ دربار میں نہایت گستاخانہ طرز عمل اختیار کرتا ہے صاحب تاریخ رشید الدین خانی لکھتا ہے کہ:

"چونکہ بہادر لو صاحب نے دربار گذشتہ وحال میں شمول سفیران سابق کے لحاظ ادب آداب حضور کا نشست و برخاست اور کلام میں نکیا، اکثر گستاخانہ اور بیباکانہ کلمات سے پیش آئے اس سبب سے خود بدولت اپنے نزدیک چندے بہت آزردہ خاطر رہے اور جلسے دلپر ملال گذرا۔"

(صفحہ ۳۸، ۳۹)

نواب افضل الدولہ بہادر کے زمانہ تک بھی بہت کچھ پرانے نیازمندانہ آداب کی پابندی باقی تھی، لیکن نواب میر محبوب علی خاں مرحوم کی کمسنی کے زمانہ سے ان میں کمی شروع ہوئی یہاں تک کہ اب ریزیڈنٹ ان تمام درباری آداب سے مستثنیٰ ہوچکا ہے جو ریاست میں رائج ہیں۔

لیکن اس دور انحطاط میں سب سے زیادہ ریاست کو جو نقصان پہنچا ہے، اس کی اصلی المناک داستان کچھ دوسری ہے جس کو اختصار کے ساتھ آگے بیان کیا جاتا ہے۔

نوٹ:- یہ مضمون دراصل اس کتاب کا ابتدائی حصہ ہے جو "دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ" کے نام سے مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے لکھی ہے۔ یہ کتاب حیدرآباد کی سیاسی تاریخ کے متعلق ایسی مکمل اور مستند معلومات پر مشتمل ہے جو آجتک اردو زبان میں کبھی شائع نہیں ہوئیں اور انگریزی زبان میں بھی کہیں یکجا مرتب نہ ملیں گی۔ ڈیڑھ سو صفحہ سے زائد ضخامت ہے اور ۸ر قیمت ہے۔ دفتر الجمعیۃ سے مل سکتی ہے۔ — منیجر

بسم اللہ الرحمن الرحیم و المعین الکریم

۱۳۴۷ھ

خیر مقدم شاہ والا جاہ

۱۳۴۷ھ

مصنفہ نیاز آگین قاضی حاجی — ابوالوالی ظہور الحسن — ناظم سلسلۃ الملک الحکم

۱۳۴۷ھ ۱۳۴۷ھ ۱۳۴۷ھ

ساکن قصبہ سیوہارہ " روہیلکھنڈ نزیل حیدرآباد دکن"

۱۳۴۷ھ

مرحبا اے صاحب قوت امیر المومنین — ماحیٔ زعم و بطالت حامیٔ دین متین

۱۳۴۷ھ ۱۳۴۷ھ

مہد اخلاق حسن کوہ ولا شاہ دکن — ماہ داد و لطف عثمان علی صدر مبین

۱۳۴۷ھ ۱۳۴۷ھ

مقدمت افزود دہلی را وقار و عز و زیب — ہم فزوں شد اوج و یمن و فرح و راح المسلمین

۱۳۴۷ھ ۱۳۴۷ھ

ایں و عادام کند افزوں تو و داور لطیف — راحت و اوج و قصور و ملک و اولاد و سنین

۱۳۴۷ھ ۱۳۴۷ھ

تا قیام اینجا شود مانی باکرام ہمی

۱۳۴۷ھ

چوں کنی قصد دکن ناصر شود لطف معین

۱۳۴۷ھ

"خسرو دکن"

(از جناب علی اختر صاحب اختر)

اٹھ اے ہندوستاں، کب تک سکوں پر ناشکیبائی — چراغ منزل ہستی ہے، تیری جادہ پیمائی
ترے ذروں میں، اتنے انجمستاں مسکراتے ہیں — کہ ہے تصویر حیرانی، نگاہ چرخ مینائی
اسی صرف حوادث تھرتھراتی شمع کی لو میں — ابھی تک جلوہ افگن ہے گداز محفل آرائی
اسی برباد ہستی انجمن کی تلخ وسعت میں — ابھی تک پائے جاتے ہیں نشان اوج دارائی
اسی ظلمت نشاں بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑوں سے — ابھی تک ہو رہی ہے بارش انوار دانائی
اسی اجڑی ہوئی بستی کی ناہموار راہوں میں — ابھی تک گرم رو ہیں کاروان حسن و رعنائی
اسی ساز شکست آہنگ کے بے ربط تاروں سے — ابھی تک اٹھ رہے ہیں نغمہ تمکین یکتائی
اسی ہیئت شکن ایوان ظلمت کے دھندلکے میں — ابھی تک پا رہی ہے چشم دوراں درس بینائی

رہی گرم عمل گو فطرت دوراں مٹانے میں
تری عظمت کا پرچم اب بھی اڑتا ہے زمانے میں

نہ ہو مایوس کچھ ساماں ہیں گر ہمت شکن پیدا — کہ تکمیل خزاں کے بعد ہوتے ہیں چمن پیدا
نہ رہ اے ہند ان محرومیوں کی سوگواری میں — ابھی تک ہیں ترے جلووں سے ترتیب کہن پیدا
گلستاں اہل خون جگر سے سینچے جاتے ہیں — ہوا کرتے ہیں تب غربت کے سایہ میں وطن پیدا
ہزاروں مسکراتے پھول جب پامال ہوتے ہیں — تو ہوتا ہے طراز بزم اک گل پیرہن پیدا
پریشاں ہو چکی ہر چند بزم خسروی لیکن — ابھی تیری فضا میں ہو رہے ہیں کوہکن پیدا
ہوئی مدت کہ شان کج کلاہی مٹ چکی لیکن — ابھی تیری کلاہ فخر میں ہے بانکپن پیدا
عجب کیا ہے کہ تیری خاک کے بیتاب ذروں سے — کوئی سرباز ہو، پھر طالب دار و رسن پیدا
اگلتے ہیں نہیں ذروں سے اب بھی نور کے دریا — انہیں ناشادماں غنچوں سے ہوتے ہیں چمن پیدا

نئے جلووں سے جب دوشیزۂ گیتی سنورتی ہے
تو فطرت تجھکو اے مشرق کی زینت پیش کرتی ہے

ہزاروں کر دیئے بینا، طلبگار نظر تو نے — پرستاران شب کو بخشدی بزم سحر تو نے
ہوئی ہے تیرے جلووں سے جبین دہر نورانی — کہ جھلکائے ہیں اس ظلمت میں خورشید و قمر تو نے
رگ ہستی میں دوڑا خون تیری آبیاری سے — کھلائے ہیں خس و خاشاک میں گل ہائے تر تو نے
یہ دور کامراں، ہے گرم دنیا کا لہو جس سے — بنایا تھا اسے اک حلقۂ بیرون در تو نے
تری تعمیر میں رکھے گئے ہیں نور کے اجزا — کہ ہر وادی کو بخشی اک بہشت مختصر تو نے
بدل دی ایک جنبش نے تری، تقدیر قوموں کی — کیا ہے تاجروں کو تاجدار بحر و بر تو نے
گراں خوابی سے جن پر اک جمود مرگ طاری تھا — کیا ان کو پیام زندگی سے باخبر تو نے
گرفت ناخن تدبیر میں جو آ نہ سکتے تھے — بہت کھولے ہیں ایسے عقدۂ پیچیدہ تر تو نے

نہ ہو اے ہند گر کچھ اس حقیقت پر یقیں تجھکو
تو آ! پیغام دیتی ہے دکن کی سرزمیں تجھکو

دکن! برطانیہ سمجھے جسے رشک جہانبانی — تری تقدیر میں تھا وہ مبارک دور عثمانی
دکن اے افتخار ہند اے دنیائے آسائش — چراغ امن کی لو ہے تری ہر سطر پیشانی
دکن اے صدر بزم ہند تیرے فرق عزت پر — ہمائے قدس کے بازو ہیں مصروف مگس رانی
دکن اے دستگیر دولت برطانیہ تیرا — ہر اک گوشہ ہے ہمکنار فضل ربانی
ترے زرخیز اقطاع زمیں کے ایک گوہر پر — رہی ہے مدتوں گنگا کی موج امن طوفانی
تجھے تاکا تھا عالمگیر کی گہری نگاہوں نے — نظام الملک نے تجھپر بپا کی بزم سلطانی
اب آخر آصف سابع کے اس عہد مبارک میں — ترے خوابیدہ جلووں کو ملی تعلیم رخشانی
جو سچ ہے حال خود ہوتا ہے مستقبل کا آئینہ — تو ہوگی سنگ در پر اب ترے گردوں کی پیشانی

دکن تو نے نمایاں کی حقیقت اس زمانے پر
بہت تھے ورنہ پردے عہد ماضی کے فسانے پر

اٹھ اے ہندوستاں محسود ابنائے زماں ہو جا — سلف کے عہد زریں کی نئی اک داستاں ہو جا
مقام و وقت سے آزاد ہے ابر کرم اس کا — دکن کی وسعتوں میں جذب ہو کر بیکراں ہو جا
ترے سینہ میں گر بیتاب ہیں انوار کے چشمے — تو اب ہر ذرۂ تاریک اٹھ انجم فشاں ہو جا
سحر کی ضو نے بخشا سوز پھر خوابیدہ روحوں کو — اٹھ اے ناکام مجبور گریۂ شب شادماں ہو جا
یہ کب تک یوسف بازار مشرق تیری ارزانی — زلیخا کی نظر کہتی ہے اے جنس گراں ہو جا
نئے جلووں سے کی جاتی ہے اس محفل کی آرائش — کہ فطرت کہہ رہی ہے آ زمیں آسماں ہو جا
ترے آغوش میں ہے جلوۂ خورشید کی تابش — چراغ بزم بن، منزل نمائے کارواں ہو جا
کوئی محروم جبہ سائی نہیں دربار آصف سے — تجھے اکسیر بننا ہے، تو خاک آستاں ہو جا

برستا ہے جہاں میں ہر طرف ابر کرم اس کا
کہ ہے منت کش نعمت عرب سے تا عجم اس کا

وہ سلطاں، لطف سے جسکے زمیں سیراب ہوتی ہے — ہر اک سوکھی ہوئی کشت امل شاداب ہوتی ہے
نہ جسکے بذل کا امواج دریا جزر سے واقف — نہ جسکے جود کی نہر رواں پایاب ہوتی ہے
نہال علم و دانش جسکے سایہ میں پھلتے ہیں — وہ اس کی شمع محفل، مہر عالم تاب ہوتی ہے
جو بحر علم تھا، گوہر فروش عہد عباسی — اسی سے آج بھی روح طلب سیراب ہوتی ہے
وہ کشت فیض، جو ہسپانوی دولت نے سینچی تھی — وہی اس دور عثمانی میں پھر شاداب ہوتی ہے
وہ چشم امن جو شاہجہاں کے عہد میں وا تھی — وہ پھر اس دور میں ناآشنائے خواب ہوتی ہے
بنا رکھی تھی جس کی دست عالمگیر اعظم نے — تجلی ریز پھر وہ دولت نایاب ہوتی ہے
مبارک اے خسرو ملک دکن کے دست فرخ کو — تری تزئین پھر اے عالم اسباب ہوتی ہے

بیان وسعت اکرام سے عہدہ برآ ہونا!
تری توصیف کا ممکن نہیں کچھ حق ادا ہونا

مبارک تجھکو دہلی خسرو عالی وقار آیا
ترے آنے سے ہے گلشن میں پیغام بہار آیا

تری نظروں سے گزرے ہیں بہت رشک آفریں منظر
کہ جو آیا یہاں وہ انتخاب روزگار آیا

یہیں ایام تغلق کے گلستاں مسکرائے ہیں
یہیں افغانیوں کی فصل پر عہد بہار آیا

یہیں گرجے ہیں بادل سوریوں کی تجمندی کے
یہیں تاتاریوں کا لشکر وحشت سوار آیا

اسی دلی سے گزرے صف شکن غوری بھی
انہیں راہوں سے کشورگیر غزنی بار بار آیا

بنا کعبہ یہاں عہد مغل کی شاد بابر نے
ہمایوں کو ترے دامان راحت میں قرار آیا

اسی آغوش کا پالا ہے اک فرزند گراں پایہ
تری جانب بصد جاہ و جلال و افتخار آیا

مبارک تجھکو دلی فخر کر اپنے مقدر پر
کہ تیری عظمت دیرینہ کا سرمایہ دار آیا

جو گزرے ان کے سر سہرا ہے کشورستانی کا
دلوں پر نقش ہے اس کی ادائے حکمرانی کا

رہے معمور تیرا قصر عظمت شادکامی سے
کہ ہے اسلام کی زینت تری ذات گرامی سے

سراپا سیرت ابن العزیز، دولت اموی
نمایاں ہے ترے اطوار کی شائستہ کامی سے

کہاں ہیں شوکت ہارون و مامون ڈھونڈنے والے
کریں درس بصیرت اب تری عالی مقامی سے

جو عالمگیر و اکبر کی حقیقت جاننا چاہیں
کریں کسب سعادت اب ترے در کی غلامی سے

زمانہ محو تیرا نقش عظمت کر نہیں سکتا
کہ ہے مضمون عارف دشمنہ تدبیر عالی سے

نہ بچھائے کیوں نہ دلی آج تیری راہ میں آنکھیں
تعلق ہے اسے صدیوں سے تیری ذات عالی سے

کہ ہے رشک آفریں عہد مغل کی یادگار اب تک
امیدیں اسکی وابستہ ہیں تیرے نام نامی سے

رہے بفضل خدائے دوجہاں سایہ فگن تجھ پر
جہان آب و گل کو فخر ہو تیری غلامی سے

الٰہی دودمان آصفی پر تیری رحمت ہو
یہ شاہ ہفت کشور ہو ترا ظل حمایت ہو

ملیریا یعنی موسمی بخار

موسم برسات کے بعد ہوتا ہے۔ جہاں اس کا خطرہ ہو۔ اس کے واسطے ہر شخص کو تیاری رکھنی چاہئے۔ تاکہ اول حملہ ہی نہ کرے۔ اگر کرے تو فوراً دور ہو جائے۔ یہ موذی مرض انسان کو بالکل ناکارہ بنا دیتا ہے۔ ایک ہی بخار کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے طاقت کھینچ لی ہے۔ اس سے تلی وغیرہ بڑھکر تمام شکل بیہودہ سی ہو جاتی ہے۔ افسوس کہ ہمارے ملک کے لوگوں نے ابھی بھی نہیں سمجھا ہے کہ ملیریا کیا ہے اور کیوں و کیسے پیدا ہوتا ہے۔ اور کن صورتوں میں پیدا ہو سکتا ہے اور کس طرح ایک انسان سے آبادی سے دور کیا جا سکتا ہے۔ علاج کیسے ہونا چاہئے۔ ان تمام باتوں کا ذکر مفصل طور پر رسالہ ملیریا میں جو کہ بقیمت ۵؍ مندرجہ ذیل پتہ سے مل سکتا ہے۔ اور رفاہ عام کے واسطے انہی باتوں کا خلاصہ ایک چھوٹا سا رسالہ ملیریا یعنی موسمی بخار خود بھی لکھا ہے۔ جو کہ طلب کرنے پر مفت بھیجا جاتا ہے۔

کوی نو دوید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا لاہور نے

ملیریا کے واسطے اکسیر دوائی

عرق بخار

تیار کی ہے جس کی تین ہی میں آٹھ خوراک کھانے سے ۹۹ فیصدی حالتوں میں ملیریا بخار دور ہو جاتا ہے۔ چاہے متواتر ہو چاہے روز مرہ آنے والا۔ دن میں دو بار آنے والا تیسرا یا چوتھیا ہو۔ اگر ملیریا کے دنوں میں اس کی نصف یا ایک خوراک روزانہ پی جائے۔ تو ملیریا کے خطرہ نہیں رہتا۔ قیمت ۸ خوراک ۸ ؍ ہے۔ جو عرق نہ پی سکتے ہوں وہ گولیاں بخار منگوا دیں قیمت ۸ ؍ ہے بعض حکیم اس کی تو تو شیشیاں اکٹھی منگوا کر اپنے مریضوں پر برتتے ہیں۔ جہاں جہاں ملیریا کا زور ہو اس دوائی کو منگوا کر ضرور رکھیں۔

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ:۔ ”امرت دھارا“ (۷۹) لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

محصول ڈاک پیکنگ بھی معاف

نہایت ارزاں

آپ کے لئے ۔ آپ کے گھر کے لئے ۔ بیوی کے لئے

اصلی سکینڈ گریٹ لیور واچ	لنٹ پیٹرن اصلی ہنٹنگ پیٹرن	فانوس گولڈ ٹائم پیس واچ

تینوں گھڑیاں ایک ساتھ منگانے سے صرف دس روپے میں بھیجی جائیں گی یہ رعایت محض مال کی مشہوری کے لئے ہے۔ یہ رعایت ایک ماہ تک رہے گی جلد آرڈر بھیجئے۔

نوٹ۔ ایک یا دو گھڑی کے خریدار کے لئے کوئی رعایت نہیں۔

ملنے کا پتہ۔ لاہور واچ ہاؤس اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

بازار چاندنی چوک سے شہر دہلی

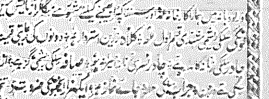

لودھانہ کا مشہور لیڈر ... منیجر کارخانہ احسان ایجنسی ... لودھانہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی

کا واحد ذریعہ ہے۔

منیجر

ضرورت

اگر کسی اور ریشمی صافے یا تھان کی ہو تو پتہ ذیل سے طلب فرمائیے:۔

مولوی کبیر احمد خان برادرز جاگیپور سٹی

مسئلہ برار

(از جناب حبیب احمد صاحب صدیقی ایم اے ایل ایل بی عثمانیہ مدیر نظام گزٹ حیدرآباد دکن)

گزشتہ دس بارہ سال سے برار کے مسئلے سے ہندوستان کو عام طور پر اور مسلمانوں اور حیدرآباد والوں کو خاص طور پر دلچسپی پیدا ہو گئی ہے، جس کا اختتام لارڈ ریڈنگ کے اس مشہور خط پر ہوا جس کو روزنامہ خلافت نے گدے کی آخری دولتی کا نام دیا تھا۔ اس خط کے بعد سے پھر اس مسئلہ کے متعلق وہ گرماگرمی نہیں رہی اور عام طور پر یہ خیال کیا جانے لگا ہے کہ اب برار کی واپسی کی کوئی توقع نہیں، تاہم اس مسئلہ کے سلسلہ میں ہندوستان کو یہ بات اچھی طرح ظاہر ہو گئی کہ حکومت برطانیہ کے وہ تمام وعدے جو وہ اپنی دستور پرستی کے متعلق کرتی ہے کہاں تک سچے ہیں اور انگلستان سے وفاداری کرنے اور نازک وقت پر اہم امداد دینے کا صلہ حکومت کس طرح ادا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ اعلیٰ حضرت خسرو دکن کا وہ خط جو حضور نے واپسی برار کے متعلق لکھا ہے برطانی ہندوستان کی تاریخ میں یہ خصوصیت رکھتا ہے کہ اب تک کسی دیسی حکمران نے اس طرح صاف صاف الفاظ میں حکومت برطانیہ کی دستوری دراز دستیوں اور سیاسی چالبازیوں کا پردہ کھولنے کی جرأت نہیں کی تھی۔

اب سے تقریباً پندرہ سولہ برس قبل غالباً سب سے پہلے نواب عماد الملک [?] کو اس بات کا خیال پیدا ہوا کہ برار کے صوبہ پر حکومت ہند کا قبضہ ناجائز ہے اور یہ صوبہ پھر حکومت نظام کو واپس ملنا چاہیے، غالباً اسی کے ساتھ انکو یہ بھی خیال پیدا ہوا کہ ہندوستان کے نظام کو ”ہز میجسٹی“ کا خطاب دیئے جانے کا خیال پیدا ہوا۔ اس خیال کو انہوں نے حکومت حیدرآباد اور حکومت ہند کے بعض اعلیٰ افسروں کے سامنے پیش کیا۔ اور ان مسائل پر اخبارات میں مضامین لکھے جانے لگے، ابھی ان مسائل کی اہمیت کا احساس حکومت کو اور جمہور کو کافی طور پر نہ ہوا تھا کہ گذشتہ جنگ عظیم شروع ہو گئی جس میں انگلستان بھی فوراً شامل ہو گیا۔ دن بدن جنگ خطرناک صورت اختیار کرتی گئی۔ اس صورت میں حضور نظام نے اس بات کو شرافت سے بعید خیال فرمایا کہ ایسے آڑے وقت میں حکومت برطانیہ سے ایک زرخیز صوبہ کی واپسی کا مطالبہ کرتے اور عوام الناس نے بھی یہی مناسب خیال کیا کہ یہ مسئلہ ایسے وقت میں نہ اٹھایا جائے۔ اگرچہ حیدرآباد میں بعض ایسے مدبرین کا جو حکومت برطانیہ کے سیاسی طرز عمل سے آگاہی رکھتے تھے، یہی خیال تھا کہ برار کی واپسی کا مطالبہ اسی زمانہ میں ہو۔ جنگ عظیم کا ہندوستان کے اندرونی نظم و نسق سے کوئی تعلق نہیں، اور اگر صوبہ برار سے جنگ کے اخراجات میں کچھ امداد کی توقع تھی تو صوبہ برار کے حکومت نظام میں داخل ہونے کے بعد بھی اعلیٰحضرت حضور نظام اپنی ذات سے بطور دوستانہ تحفہ کے حکومت ہند کی امداد کر سکتے ہیں، غرض حیدرآباد میں رائے عامہ اس خیال کے موافق نہ تھی، کیونکہ اس زمانہ میں حکومت برطانیہ کی طرف سے وہ وہ دلخوش کن وعدے ہو رہے تھے جس پر ہر شریف قوم بھروسہ کر سکتی تھی۔ کس کو معلوم تھا کہ انگریزوں کے ساتھ مراعات اور مقامات مقدسہ کے تحفظ کا وعدہ اس ”بنیئے کے حاوہ دگر“ لائڈ جارج کی فسوں سازی کا ادنیٰ کرشمہ تھا۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام نے اپنی خاندانی اعلیٰ ہمتی اور بلند فطرتی کی بنا پر نہ صرف واپسی برار کا مطالبہ نہ کیا۔ بلکہ جنگ کے دوران میں برطانیہ کی عظیم الشان امداد کی، اور امداد بھی، دامے درمے سخنے۔

خدا خدا کر کے جنگ ختم ہوئی، برطانیہ کی حمایت میں لڑنے والے سپاہی اپنے زخموں پر پٹیاں باندھے ہوئے اپنے آقا کے پاس واپس آ گئے۔ انہیں کیا معلوم تھا کہ وہی حکومت جس کے لیے انہوں نے اپنا خون بہایا ہے خود ان کے آقا کے شریف دل کو زخمی کرے گی، مگر یہ ہونا تھا۔ اور ہوا۔ جنگ کا بھونچال آیا اور گیا، دنیا کا نقشہ بدل گیا، مگر انگریز انگریز ہی رہا۔

جنگ کے بعد کچھ عرصہ تک تامل کیا گیا۔ اور کامل امن و امان کے زمانہ میں اعلیٰحضرت حضور نظام نے مسئلہ برار کو اپنی طرف سے پیش کرنے کے لیے سر علی امام کو حیدرآباد طلب فرمایا۔ سر علی امام نے اپنی اعلیٰ قابلیت اور پختہ تجربہ کے ساتھ واپسی برار کا مقدمہ تیار کیا، اور حکومت برطانیہ کو اس کی واپسی کے لیے باضابطہ لکھا۔ حکومت برطانیہ نے پہلے پہل ادھر ادھر کے حیلے حوالے کیے۔ اسی اثناء میں سر علی امام کو بعض داخلی مجبوریوں کی وجہ سے صدارت عظمیٰ کے عہدے سے مستعفی ہونا پڑا۔ تاہم انہوں نے برار کے مقدمہ سے ہاتھ نہیں اٹھایا، بلکہ حیدرآباد کی خدمت سے استعفا دیکر وہ اسی مقدمہ کی پیروی میں انگلستان گئے۔

انگلستان میں سر علی امام نے کافی جد و جہد کی، انہوں نے بڑی کوشش اس بات کی کی کہ انگلستان کی رائے عامہ کو جو انگلستان کی حقیقی حکمران ہے مسئلہ برار کی تائید کی طرف راغب کریں۔ کسی ایسے امر میں جو انگلستان سے ہزاروں میل دور ہو انگلستان کی رائے عامہ کو دلچسپی پیدا ہونا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ اور پھر انگلستان کے عوام اور ان کی رائے جو زیادہ تر کتوں کی دوڑ بلیوں کی اچھل کود۔ اور گھوڑوں کی دوڑ دھوپ میں لطف اٹھاتی ہے کس طرح مسئلہ برار کی جانب پھیری جا سکتی تھی غرض سر علی امام کی کوششوں کا نتیجہ ہوا کہ ایک دو مرتبہ پارلیمنٹ میں برار کے متعلق سوال اٹھایا گیا۔ اور بعض اہم جرائد میں اس مسئلہ پر مضامین لکھے گئے۔ رہی رائے عامہ کو کچھ بھی دلچسپی پیدا نہ ہو سکی تھی کہ حکومت برطانیہ کے شاطروں نے لارڈ ریڈنگ کے توسط سے اس مطالبہ کا تصفیہ کر دیا۔

اس سلسلہ میں یہ امر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ برار پر انگریزی حکومت کا قبضہ ہونے کے واقعات بیان کیے جائیں، انگریزی کمپنی سے دوستی اور اتحاد کا معاہدہ نواب صلابت جنگ ہی کے زمانہ میں ہوا تھا۔ نواب نظام علی خاں کے زمانہ میں اس دوستی اور اتحاد کو اور تقویت ہوئی، چنانچہ نومبر ۱۷۶۶ء کے معاہدہ کی رو سے پانچ سرکاریں اور انگریزوں کے حوالہ کی گئیں، اور یہ طے ہوا کہ ان اضلاع کی آمدنی سے انگریز ایک امدادی فوج مہیا کریں، نواب نظام علی خاں ہی کے زمانہ میں، انگریزی ریزیڈنٹ بطور سفیر کے حیدرآباد میں رہنے لگا اور حیدرآباد کا سفیر انگریزوں کے صدر مقام کلکتہ میں مقیم رہتا تھا۔ اس زمانہ میں حکومت آصفیہ کی شان انگریزی کمپنی کے مقابلہ میں بادشاہ اور ماتحت کی تھی۔ سلاطین آصفیہ اور کمپنی کے گورنر جنرل کے مابین جو مراسلت ہوتی تھی اس میں شاہ دکن کی طرف سے ”فدوی دولت“ لکھا جاتا تھا۔ اور گورنر جنرل اپنے کو ”نیاز مند“ لکھتے تھے مراسلت کا یہ طریقہ انیسویں صدی کی ابتدا تک رہا اور نواب ناصر الدولہ کے زمانہ میں گورنر جنرل نے دوستانہ خطوط لکھنے شروع کیے۔ نواب نظام علی خاں نے بعض ریزیڈنٹوں کو اظہار خوشنودی کے طور پر خطاب بھی دیا، جنکو ریزیڈنٹ عزت افزائی اور سرفرازی تصور کر کے فخریہ قبول کرتے تھے سب سے پہلے ریزیڈنٹ سرجان کناوے کو نواب نظام علی خاں بہادر نے ”ولاور جنگ“ کا خطاب عطا کیا اور اسکے بعد ریزیڈنٹ کرنل کرک پیٹرک کو نواب ممدوح نے ”حشمت جنگ“ کا خطاب دیا تھا۔

فرزند محبت پیوند

حیدرآباد کی سیاسی تاریخ میں کرنل کرک پیٹرک کی ریزیڈنسی کا زمانہ خاص اہمیت رکھتا ہے اس شخص کی مکاری اور چالبازی اور نواب نظام علی خاں کی مہربانی اور خلوص ایسے دلچسپ حالات اور واقعات کا باعث ہے کہ ان کی تفصیل ایک مستقل کتاب کی محتاج ہے۔ کرنل کرک پیٹرک جب ہندوستان آرہا تھا اسی جہاز میں جس میں یہ سوار تھا انگریزی کمپنی کا گورنر جنرل بھی سفر کر رہا تھا۔ دونوں کی گفتگو اور مشورہ کے بعد یہ طے پایا کہ کرک پیٹرک حیدرآباد جاکر جہاں تک ممکن ہو سکے حیدرآباد کے دربار میں انگریزی اثر کو بڑھائے اور فرانسیسیوں کی قوت کو گھٹائے کرنل کرک پیٹرک نے اس مصلحت کو حسن خوبی سے انجام دیا اور جس

اسلامی نصاب تعلیم

علامہ مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب چشتی کی مقبول و مستند تصانیف مکمل سٹ تعلیم الاسلام معہ قاعدہ تاریخ ۱۲ر سیرۃ الحبیب ۱۲ر برکات رمضان ۴ر تحیۃ الاسلام ۳ر فہرست کتب مفت +

ملنے کا پتہ: محمد عبدالغفار خلیل الرحمٰن کتبخانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

پیٹنٹ والا خضاب

بغیر زرد اثر بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب نمونہ مفت منگائیے اور آزمائیے قیمت فی شیشی علاوہ محصولڈاک ۸ر چھ شیشی معہ محصولڈاک ۲ سے بازاروں میں سب جگہ ملیگا۔ یا براہ راست کارخانہ سے منگائیے۔ ایک مرتبہ آزما کر پھر آپ کبھی تبدیل نہ کرینگے عجیب چیز ہے +

ٹی ڈی بنس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

مضبوطی سے حیدر آباد میں انگریزوں کے قدم جما ئے۔ اسکے ثبوت کے لیے حیدر آباد میں موجودہ انگریزی تسلط کافی ہے۔ مرہٹوں سے حکومت آصفیہ کی جنگ کے موقع پر انگریزوں نے بزدلی دکھائی۔ اور معاہدہ کے خلاف حضور نظام کی مدد کے لیے فوج نہیں بھیجی اس حرکت پر نواب نظام علی خاں انگریزوں سے برہم اور بدظن ہوگئے گر اس واقعہ کے بعد نظام علی خاں کو کرنل کرک پیٹرک نے اتنا خوش کرلیا تھا کہ وہ اسکو "فرزند محبت پیوند" کہتے تھے اور اسی "فرزند محبت پیوند" نے حضور سے التدعا کی کہ وہ خود دونوں حکومتوں کی تابعیت کی کیلیے کافی ہیں اس لیے دکن کی سفارت جو کلکتہ میں قائم تھی اٹھالی گئی۔ اسی "فرزند محبت پیوند" کے زمانہ میں حیدر آباد کی موجودہ ریذیڈنسی کی عمارت تعمیر ہوئی اور اس سے پہلے ریذیڈنٹ کے رہنے کا مقام سکندر آباد تھا۔ فرزند محبت پیوند نے غالباً حضور نظام کو خوش کرنے کے لیے ایک مسلمان لڑکی مہرالنسا نامی سے شادی کی اس بیگم کے لیے ریذیڈنسی میں ایک خاص مکان "رنگ محل" نامی تعمیر کرایا غرض کرنل کرک پیٹرک نے حضور نظام کا "فرزند محبت پیوند" بنکر حیدر آباد میں انگریزی اثر کو ایسا مستحکم کر دیا کہ پھر اس میں کسی قسم کی کمی نہیں آئی بلکہ ایس اضافہ ہی ہوتا رہا۔

حیدر آباد کنٹنجنٹ

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ صوبہ برار انگریزی کمپنی کو کیوں دیا گیا۔ اس پر حضور نظام کا کیا حق ہے۔ اس کا جواب عام طور پر یہ دیا جاتا ہے کہ صوبہ برار حیدر آباد کنٹنجنٹ کے اخراجات کے لیے دیا گیا ہے، جو حضور نظام کی حفاظت کے لیے حیدر آباد میں متعین کی گئی ہے۔ مگر اس فوج (حیدر آباد کنٹنجنٹ) کے تاریخی حالات پر نظر ڈالیے تو اس میں بہت سی دلچسپ باتیں نظر آئیں گی۔

۱۷۹۰ء میں خسرو دکن نواب نظام علی خاں بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے مابین دوستی واتفاق کا ایک معاہدہ مرتب ہوا جس میں طے ہوا تھا کہ دونوں حلیف ایک دوسرے کے دوست رہیں گے ایک کا دشمن دوسرے کا دشمن سمجھا جاویگا۔ اور اگر کسی ایک فریق پر کوئی غنیم حملہ کرے تو دوسرا اپنی فوجیں امداد کے لیے روانہ کریگا۔ اس معاہدہ سے بہت پہلے فرانسیسیوں اور حکومت نظام کے درمیان یہ طے ہوا کہ فرانسیسی حضور نظام کی امداد کے لیے اپنی ایک امدادی فوج حیدر آباد روانہ کریں گے، چنانچہ ان کی ایک فوج حیدر آباد میں متعین کی گئی تھی جسکا سپہ سالار ایک فرانسیسی شخص موسیو ریمان تھا جسکو حیدر آباد والوں نے "موسی رحمو" بنا دیا۔ اور آج بھی اس کی قبر "موسی رحمو کی ٹیکری" کے نام سے مشہور ہے، اور فرانسیسی فوج کا توپوں کا کارخانہ اب حیدر آباد میں "توپ کا سانچہ" کہلاتا ہے جس کے کھنڈر فتح میدان کے قریب ہیں، اسکے آس پاس کا پورا محلہ "توپ کا سانچہ" کہلاتا ہے) جب حیدر آباد کے دربار میں انگریزوں کا اثر بڑھ گیا اور فرانسیسیوں کو انگریزوں نے شکست دی تو انگریزوں نے اس بات کا مطالبہ کیا کہ فرانسیسی فوج کو حیدر آباد کی ملازمت سے برطرف کر دیا جائے اسکے بجائے انگریزوں نے خود اپنی ایک چھوٹی سی فوج کو حیدر آباد بھیجنے کا وعدہ کیا۔

فرانسیسی فوج کے برطرف ہو جانے کے بعد ۱۷۹۰ء کے معاہدہ کی روسے انگریزوں کو مدد دینے کے لیے حیدر آباد کو بھی ایک فوج تیار کرنی پڑی چنانچہ میر عالم کی سرکردگی میں یورپی فوجوں کے نمونہ پر ایک فوج تیار کی گئی جس میں یورپی اقوام کے مختلف اشخاص بھرتی کیے گئے۔ اس فوج کے افسر بھی کسی ایک قوم کے نہ تھے۔ کوئی فرانسیسی تھا کوئی انگریز۔ کوئی ہسپانوی اور کوئی آئرش، لیکن فوج کے پاہیوں کی کثرت فرانسیسیوں کی تھی جن کی کثیر تعداد اس فرانسیسی فوج کے آدمیوں کی تھی جو پہلے برطرف کر دی گئی تھی اس فوج کا نام "نظام کنٹنجنٹ" تھا۔ اور یہی حیدر آباد کنٹنجنٹ کی اصل تھی۔

۱۷۹۹ء میں انگریزوں اور ٹیپو سلطان کے درمیان جنگ شروع ہوئی۔ اس جنگ میں حیدر آباد کو بھی انگریزوں کے حلیف کی حیثیت سے شریک ہونا پڑا۔ حیدر آباد نے "نظام کنٹنجنٹ" میر عالم کی سرکردگی میں روانہ کی گئی، مگر اسوقت اس فوج میں بہت ابتری پھیلی ہوئی تھی سرجان ملکم ریذیڈنٹ نے فوج کی اس حالت کو دیکھکر نہایت دانائی سے نکال ایک حل کرتے ہوئے کا حکم دیا۔ اس اچانک کوچ کرنے کا اچھا اثر پڑا، میر عالم، سر ملکم کی عقلمندی سے بہت خوش ہوئے، اور انہی کو اس فوج کی تربیت کے لیے مقرر کیا۔ سرنگاپٹم کے محاصرے میں آرتھر ویلزلی (جو بعد میں ڈیوک آف ولنگٹن کے خطاب سے مخاطب ہوا) کی سپہ سالاری میں یہ فوج سرنگاپٹم کے محاصرے میں شریک تھی جس نے انگریزوں کو اس جنگ میں بہت بڑی امداد دی اس جنگ میں ٹیپو سلطان کو شکست ہوئی۔ اور اس فوج کے متعلق آرتھر ویلزلی نے حیدر آباد کے ریذیڈنٹ کو توجہ دلائی کہ اگر اس فوج کی تربیت اچھی طرح ہو جائے تو یہ بہت مفید ثابت ہوگی۔ اس مشورہ کی بنا پر حیدر آباد کے ریذیڈنٹ مسٹر ہنری رسل کے زمانہ میں یہ فوج انگریز افسروں کی تربیت میں دے دی گئی، رسل کے نام پر یہ کچھ عرصہ تک "رسل کی بریگیڈ" کے نام سے مشہور رہی، ۱۸۳۰ء میں اس فوج کا لباس یورپین قرار دیا گیا، اور بہت سی تبدیلیاں کی گئیں، ۱۸۵۰ء تک فوج بہت ہی عمدہ حالت میں ہوگئی، لیکن اس عرصہ میں حکومت نظام کی طرف سے اسکے اخراجات بقایا میں پڑگئے جس کے لیے یہ طے پایا کہ جس طرح حیدر آباد کنٹنجنٹ ریذیڈنٹ کے ماتحت کی گئی ہے اسی طرح اس کے اخراجات کے لیے برار کے اضلاع بھی ریذیڈنٹ کی نگرانی میں دیدے جائیں تاکہ وہ بقایا رقم کی ادائی کر کے فوج کے اخراجات برار کی آمدنی سے پورا کرلیں۔ اس تصفیہ کا باقاعدہ معاہدہ ۱۸۵۳ء میں ہوا اور برار کے تمام اضلاع سے آمدنی کافی نہونے کی صورت میں صوبہ رائچور سے دوآبہ کا حصہ بھی اسی معاہدہ کے تحت ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیدیا گیا۔

۱۸۵۷ء کے غدر کے زمانہ میں اس فوج نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیش قیمت خدمات انجام دیں اور تیرہ مہینے تک ریاست کے باہر مختلف معرکے سر کیے۔ جنگ کی ان خدمات کی انگریزوں نے بہت تعریف کی، اور فوج کی اس جانفشانی کے صلہ میں (بیس) لاکھ روپیہ حکومت نظام کو معاف کر دیا جو فوج کا بقایا تھا۔ اور صوبہ رائچور کے دوآبہ کا حصہ حضور نظام کو واپس کر دیا گیا۔ ۱۸۶۰ء میں ایک اور معاہدہ طے ہوا جس کی روسے صوبہ برار کی فاضل آمدنی جو اخراجات فوج و انتظامی کے بعد بچ رہتی تھی وہ حکومت نظام کو واپس دی جانے لگی، ۱۹۰۲ء میں صوبہ برار کے متعلق ایک معاہدہ ہوا جس میں یہ طے پایا کہ برار کی بچت سے جو غیر معین آمدنی حکومت نظام کو ہوتی ہے اسکے بجائے حکومت ہند (۲۵) لاکھ کی معین آمدنی حکومت نظام کو دیا کرے گی، برار پر حضور نظام ہی کی بادشاہت رہے گی، لیکن اسکا دوامی پٹہ حکومت ہند کو حاصل رہیگا۔ اس معاہدہ کے بعد حضور میر محبوب علی خاں مرحوم سابق والی دکن کی زندگی تک ملک برار میں یہ طریقہ رائج تھا کہ حقوق بادشاہت کے اظہار کے طور پر حضور مرحوم کی سالگرہ کے دن سلطنت آصفیہ کا جھنڈا سرکاری طور پر بلند کیا جاتا تھا۔

برار کے متعلق حیدر آباد کی غفلت

اس مختصر مضمون میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ملازموں کی غداریوں اور مکاریوں کی پوری تفصیل ناممکن ہے اور نہ مجملاً ہی اس خاموش تسلط کا بیان قلمبند کیا جا سکتا ہے جو کمپنی کے افسروں نے آہستہ آہستہ حیدر آباد کے معاملات میں جاری رکھا، لیکن اس سلسلہ میں یہ ناانصافی ہوگی کہ ہم خود اپنی غلطیوں اور غفلتوں کا تذکرہ نہ کریں۔

دکن کے پاہر ایک زمانہ سے دکن کی سازشیں مشہور ہیں۔ اگرچہ بعض مورخ یہاں کی سازشوں کے واقعات کو اسلامی حکومت سے بہت پہلے تک لیجاتے ہیں مگر مختصراً ہم لکھتے ہیں کہ بہمنی خاندان کی بنیاد خود ایک سازش کا نتیجہ تھی اسی طرح خاندان بہمنی کی پھوٹ بھی بڑی بڑی سازشوں کے اثرات سے ہوئی گولکنڈہ کا دربار سازشوں کے لیے بدنام تھا اور آخری زمانہ میں

امریکن واچ ہاؤس دہلی میں تشریف لائیے یا فرمائش بھیجیے۔ اگر آپکو

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

کی کوئی گھڑی مطلوب ہو یا آپ ولایت کے کسی مشہور و مستند کارخانہ کی گھڑی چاہتے ہوں کیونکہ "امریکن واچ ہاؤس" میں آپکو بہترین تازہ مال بکفایت ملے گا اور آپ اپنی مرضی کے مطابق گھڑی حاصل کر سکیں گے۔

خوشنما پورس گولڈن سٹوواچ	۲۲ کیرٹ گولڈن سٹوواچ	گیس والی گولڈن سٹوواچ
No. 6. 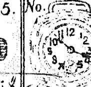 گارنٹی	No. 5. گارنٹی	No. 4. 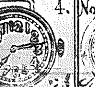 گارنٹی
۲۲ کیرٹ گولڈن کیس خوشوضع پرزوں کی مضبوط۔ وقت کی بچی سکنڈ کی سوئی بھی ہے قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے	گولڈن سنہری کیس خوشنما پائدار۔ وقت کی بھی سکنڈ کی سوئی والی کارآمد گھڑی قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے	ریڈیم یعنے اندھیرے میں دیکھی طرح ٹائم بتانیوالی سوئس میڈ خوشوضع ایم کی بچی پرزوں کی مضبوط قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے
بیحد خوشنما گولڈن سٹوواچ	نئی وضع کی گولڈن سٹوواچ	کارآمد شب بین سٹوواچ
No. 10 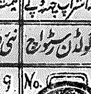 گارنٹی	No. 9 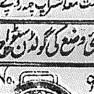 گارنٹی	No. 8. 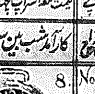 گارنٹی
۲۲ کیرٹ گولڈن کیس مخملف شیپ کے خوشوضع ڈائل پائدار پرزے صحیح ٹائم بتانیوالی قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے	۲۲ کیرٹ گولڈن کیس بہترین نہایت نفیس۔ خوشنما انداز سچا وقت بتانیوالی قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے	خوشنما۔ پائدار۔ ٹائم کی سچی بہترین یعنی رات کو اندھیرے میں بھی مثل دن کے ٹائم بتانیوالی قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے

نوٹ:۔ محصولڈاک۔ پیکنگ۔ منی آرڈر فیس ہر گھڑی پر آٹھ آنہ (۸) ہوگا

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہاؤس اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی بازار چاندنی چوک ۱ دہلی

مدارس عربیہ کی افسوسناک حالت

ماہرین تعلیم جلد توجہ فرمائیں

ہندوستان میں باوجود غیر مسلم حکومت کے مدارس عربیہ کا قیام ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ اس سے قوم کی زندہ دلی۔ مذہب پرستی اور علمی قدردانی کا ثبوت ملتا ہے لیکن افسوس ہے کہ یہ مذہبی درسگاہیں درسگاہیں اب تک اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوئیں بلکہ حالت روز بروز ابتر ہوتی جاتی ہے۔

جو طالب علم اپنی فطری قابلیت۔ قوت حافظہ وذہانت نیز شوق ومحنت سے استعداد حاصل کرتے ہیں اُن کو مہتمم صاحبان خاص موقعوں پر پیش کر کے قوم سے سرخرو بنتے ہیں لیکن تعلیمی بدنظمی اور اشکال نصاب کی بدولت جو ہزار ہا بندگان خدا کی عمریں تباہ ہوئیں اور ہورہی ہیں اُن کا کچھ ذکر نہیں کرتے۔ اس کی بعینہ ایسی مثال ہے کہ جیسے کوئی شخص ایک دیگ میں چاول پانی نمک ڈال کر چولہے پر چڑھادے اور بے فکر ہوکر بیٹھ رہے اب ظاہر ہے کہ چاولوں کا کچھ حصہ تو جل جائے گا، کچھ حلوا ہو جائیں گے۔ کہیں چاول اور پانی الگ الگ ہوگا۔ اور دیگ کے کسی حصہ میں تھوڑے سے ایسے بھی نکلیں گے جن کو اتفاق سے آگ پانی کا تناسب میسر آگیا ہو اور وہ دیکھنے اور کھانے میں اچھے معلوم ہوتے ہوں پس اگر دیگ والا صرف اُن مٹھی بھر چاولوں کو دکھاتا پھرے کہ دیکھئے ہماری دیگ میں ایسے عمدہ چاول تیار ہوتے ہیں اور ساری دیگ کا کچھ ذکر نہ کرے کہ اس کا کیا حشر ہوا تو یہ اس کی صریح بددیانتی اور دھوکہ دہی سمجھی جائے گی۔ اسی طرح مدارس عربیہ کے مہتمم صاحبان ہمیشہ اُن تعلیم یافتوں کا فخریہ ذکر کیا کرتے ہیں جنہوں نے اپنی ذاتی جد وجہد سے استعداد حاصل کی اور بجا طور پر عالم فاضل کہلانے کے مستحق ہوئے لیکن اُن ہزاروں کو ڑمغز بھلوں کے ذکر سے خاموش رہتے ہیں جن کو محض ورق گردانی کے صلہ میں سند اور دستار فضیلت عطا فرما کر عمر بھر پریشان رہنے اور قوم کو پریشان کرنے کے لئے آزاد کر دیتے ہیں۔

افسوس ہے کہ ان بھلوں میں نہ کتابی استعداد ہوتی ہے نہ تعلیمی۔ نہ یہ تحریر پر قادر ہوتے ہیں نہ تقریر پر۔ نہ ان کو تبلیغ و اشاعت کا طریقہ آتا ہے نہ بحث ومناظرہ کا۔ بس سوائے اس کے یہ جا بجا اپنی تباہ حالی وکس مپرسی کا رونا رو کر قوم کو علم دین سے متنفر کرتے پھریں اور ان سے کچھ نہیں ہوتا۔

ناظرین! مدارس عربیہ کی بدنظمی کا علاج تو ہمارے امکان سے باہر ہے جب تک مہتمم صاحبان کی آنکھیں نہ کھلیں یا قوم کے ذی اثر وگرمئندان حضرات اس طرف توجہ نہ فرمائیں اصلاح ممکن نہیں۔ ہاں اشکال نصاب دور کرنے کے لئے ہم نے ابتدائی جدید کتابیں (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کی ہیں بفضلہ تعالےٰ ان کتابوں میں اُن تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایاں اور اُن کے حوصلہ وقوت کو بڑھانے والی اور عربی تحریر وتقریر کی مہارت پیدا کرنے والی ہیں۔ اور یہ ظاہر ہے کہ استعداد کا تمام دارومدار ابتدائی حالت پر ہے۔ اگر طالب علم کی ابتدائی حالت درست ہوگئی اور وہ شروع ہی سے اپنی تعلیمی زبان پر قادر ہوگیا تو آئندہ خود بخود پرواز کرے گا اور کوئی رکاوٹ اس کی ترقی میں حائل نہیں ہوگی۔

پس اگر آپ کسی عربی مدرسہ کے مہتمم ہیں یا بحیثیت ممبری وامداد کچھ دخل واثر رکھتے ہیں تو ان جدید کتابوں کو داخل درس کرائیے اور دیکھئے کہ چند روز میں طلبہ کی استعداد میں کیسی نمایاں ترقی ہوتی ہے اور اُن مدارس عربیہ پر جو اس جدید نصاب کے فوائد سے محروم ہیں آپ کا مدرسہ کس قدر فوقیت حاصل کرتا ہے۔ نیز قوم کے مالدار طبقہ کو بلا تحریک اپنی طرف مائل کرنے اور دن دونی رات چوگنی ترقی کرکے علم دین کی قدر ومنزلت بڑھانے میں کس درجہ کامیاب ہوتا ہے یہ جدید کتابیں کئی سال کی محنت وجانفشانی سے تالیف ہوئی ہیں اور تعلیمی تجربہ کے بعد ان کو شائع کرنے کی جرأت کی گئی ہے۔ اور وہ یہ ہیں:۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳/ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۴/ ۔ علم الصرف حصہ اول ودوم ۴/ ۔ علم الصرف حصہ سوم ۴/

لغات القرآن ۱۲/ ۔ علم النحو ۴/ ۔ عوامل النحو ۶/ ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدید ۴/ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/

پورے سٹ کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ پورے سٹ کی قیمت تین روپیہ پانچ آنہ (۳ ؍ ۵)

اخبار کا حوالہ ضرور دیں

المشتہر

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

اورنگ زیب عالمگیر کا حملہ بھی سازش ہی کا نتیجہ تھا پس خاندان آصفیہ کے دور حکمرانی میں ناممکن تھا کہ سازش کا درخت برگ وبار نہ لاتا۔ صرف آصفجاہ اول کا عہد ہمایونی ایسا رہا کہ سازش کا مکروہ چہرہ دربار میں ظاہر نہ ہو سکا۔ نگران کی وفات کے بعد ہی اس درخت نے ایسی پرورش پائی کہ کوئی اس کا استیصال نہ کر سکا۔ شاہان دکن کو خود ان کے غدار درباریوں اور بیوفا امرا نے وہ وہ نقصان پہنچائے کہ احسان فراموشی کی بہترین مثال قائم کر سکتے ہیں، نہ صرف برار اور پہلی بند وغیرہ بلکہ صوبہ آصفیہ کی کامل آزادی اور اس کی عظمت وشوکت کو بیچنے والے بھی یہیں کے غدار امرا اور اہلکار تھے

زمانہ قدیم پر سے نظر ہٹائیے اور خود موجودہ دور کو دیکھیے تو اب بھی خدا کے فضل سے حیدر آباد ایسے ملک فروشوں سے خالی نہیں اور سازش کا بازار اسی طرح گرم ہے آج حیدر آباد ایسے کئی ایک امرا اور عہدہ داروں پر فخر کر سکتا ہے جن کے گم نام دنشان اور آوارہ آبا و اجداد کو شاہان آصفیہ نے پاس بلایا اور احسان اور کرم فرمائی سے انکو نامور اور قوی بنایا جسکا احسان انہوں نے یا ان کی اولاد نے اس طرح اتارا کہ اپنے آقا ہی کے خلاف سازش کرتے رہے اور اپنے آقا کے ملک یا عظمت کو نقصان پہنچاتے رہے

ہمارے موجودہ فرمانروا حضور سلطان العلوم نواب میر عثمان علی خان کو خدا نے وہ روشن دماغ اور مردم شناس نظر عطا کی ہے کہ حضور کی نظر سے ملک کے خیر خواہ اور بدخواہ پوشیدہ نہیں، حضور نے ایک عرصہ تک اس مسئلہ پر غور فرمایا کہ ملک کے بداندیش طبقہ کے مقابلہ میں ملک کے سچے فدائیوں کا ایک طبقہ پیدا کیا جائے، اسی دوران میں نواب حیدر نواز جنگ (سر حیدری) کی طرف سے عثمانیہ یونیورسٹی کی تحریک پیش ہوئی۔ حضور نے اس تحریک میں اپنے قدیم مقصد کی جھلک دیکھی اور اندازہ فرمالیا کہ ملک کی اُٹھتی ہوئی پود کو ملک کی خدمت اور ملک کی جانثاری پر تیار کرنے کے لیے یونیورسٹی سے بہتر کوئی آلہ نہیں ہو سکتا بلکہ وہ دماغوں کی جہالت کو دور کر کے دل ودماغ میں ملک اور مالک کی محبت پیدا کرے، چنانچہ حضور نے بڑے اشتیاق سے جامعہ عثمانیہ کا افتتاح فرمایا اور پوری طرح اس پودے کی آبیاری میں مصروف ہیں۔ صوبہ برار کے حکومت آصفیہ سے نکل جانے کے حالات پر مجملاً غور کیجئے تو معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نظام نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے ایک فوج تیار کی اور اس فوج سے اسکو بیش بہا امداد دی جس کے صلہ میں "دیانتدار" کمپنی نے فوج لی اسکو اپنا بنا لیا اور اخراجات کے لیے مستقل طور پر ایک صوبہ پر بھی قبضہ کرلیا، اب حکومت نظام کے استحقاق کے متعلق سوال ہوتا ہے نہیں معلوم دنیا کا وہ کونسا اخلاقی قانون ہے جو اس فعل کو جائز قرار دیگا۔ نہ صرف یہی بلکہ حکومت برطانیہ کی غیرت اور اخلاقی بلند معیاری کا ایک اور لطیفہ ملاحظہ ہو کہ حیدر آباد کنٹنجنٹ کو ناکافی سمجھکر لارڈ ریڈنگ نے حضور نظام کے روبرو ایک تجویز پیش کی تھی کہ سرکار عالی کی موجودہ سپاہ باقاعدہ کو بھی انگریزی نگرانی میں دیدیا جائے، حیرت ہوتی ہے کہ اس غیرت مند کو ایسی تجویز پیش کرنے کی جرأت کس طرح ہوئی۔ لارڈ صاحب کو غالباً اس کا اندازہ نہ تھا کہ اب آصفجاہ اول کے تخت پر آصف جاہ اول ہی کا مثنیٰ حکمرانی کر رہا ہے اس تجویز کے متعلق معتبر ذرائع سے معلوم ہوا کہ حضور شاہ دکن نے سرے سے اس پر گفتگو کرنا ہی پسند نہ کیا۔ اور لارڈ ریڈنگ اپنا سا منہ لیکر رہ گئے۔

شاہنامۂ دکن

آصفجاہ اوّل اور باجی راؤ مرہٹہ

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

جس ایام نواب عالی تبار
بھرا تھا لٹیروں سے دامان کوہ
مرہٹہ تھا اک باجی راؤ شریر
جدھر دیکھیے ظلم کا راج تھا
فن ظلم و بدعت میں وہ طاق تھا
کسی سے بھی ہوتا نہ تھا انسداد
کہ دہلی سے اک حق پسند و دلیر
وہ نواب روشن تن و تیغ گیر
شتابا ہوا ظالموں کے نشاں
زباں پر صدائے گھیر و بزن
چپ و راست تیغ آزما شہسوار
وہ کرتوں میں خنجر دبکتے ہوئے
وہ تیغ آزما [illegible]
کمر سے وہ تیغیں لٹکتی ہوئی
وہ دل [illegible] میں اٹکے ہوئے
وہ سینوں [illegible] ہوئے پھیلاؤ
وہ ہتھیار باہم کھٹکتے ہوئے
اچھلتے [illegible] ہلاتے ہوئے
غضب کا تھا لشکر قیامت کی فوج
بھرا تھا جو شیروں میں [illegible]
لگے کود شیروں کی للکار سے
فضا گونج اٹھی [illegible]
لڑے [illegible]
لگے آکے اقبال و بخت [illegible]
وہ گھوڑوں کی [illegible]
ادھر [illegible]
[illegible]
نہ تھا [illegible]
کوئی [illegible]
پراگندہ خاطر تھی فوج شریر
شریروں کا تلوار میں [illegible]
کہیں [illegible] تھا کٹ کرنے لگیں

بلاد دکن کے ہوئے صوبہ دار
لٹیروں کے پھرتے تھے ہر سو گروہ
بری میں نہ تھا جس کا کوئی نظیر
سر تیغ خونریز پر تاج تھا
نہایت خطرناک قزاق تھا
وہ ظالم نے برپا کیے تھے فساد
جھپٹتا ہوا آگیا مثل شیر
دبکتے تھے سائے سے جسکے شریر
در آیا ستمگاروں کے درمیاں
لیے پشت پر لشکر صف شکن
اڑاتے ہوئے جنگلوں میں غبار
وہ برچھے فضا میں چمکتے ہوئے
وہ ساونت اٹلے ہوئے آتنیں
وہ نیزوں کی ڈانڈیں لچکتی ہوئی
وہ گھٹنوں تلک ہاتھ لٹکے ہوئے
وہ دانتوں میں داب ہوئے [illegible]
وہ مرکب دروں میں بھڑکتے ہوئے
دہانوں کو [illegible] چباتے ہوئے
زمین ہل رہی تھی کہ دریا کی موج
وہ گھوڑوں کی ٹاپیں وہ قرنا کا شور
فلک کانپتا تیغوں کی جھنکار سے
بڑھے بادلوں سے گرجتے ہوئے
اٹھا باجی راؤ کے لشکر میں شور
مقابل ہوئے آکے لشکر بہم
اڑی گرد تا چرخ [illegible]
ادھر قسمتیں بڑھ کے ٹکرا گئیں
بھبھوکے [illegible] لگے
پہاڑوں سے جھنکار [illegible] پار
کوئی تیر کھا کر زمیں پر گرا
ابھی [illegible] برستے تھے تیر
سروں میں در آئیں [illegible]
مرہٹوں کی لاشیں [illegible] لگیں

بڑھے گھوڑے للکارتے جب شریر
ادھر سے بڑھا وہ بہ تیر و کماں
اُدھر اس کی چٹکی ہی میں تیر تھا
اُدھر رہ گیا شوق صید افگنی
زمیں گرم تھی آسماں پر غبار
ہوئی اُس طرف تیغ براں بلند
کہ اتنے میں اک پیل تن پہلواں
اکڑتا ہوا شور کرتا ہوا
قریب آکے گھوڑے کو کاوا دیا
کیا وار تلوار کا جھوم کر
اُدھر داہنی سمت وہ آگیا
چکیتی اُدھر چھپہ نہ اُس کی چلی
تبر بار تیغ دوسر تول کر
گذرتی ہوئی پشت رہوار سے
یکایک اُدھر اک دھماکا ہوا
گئی گرد اڑ کے افلاک پر
شجاعت کے بخیے ادھڑنے لگے
بڑھے یاں دلیران صولت نشاں
جھنجھوڑا، پچھاڑا، گرا یا انہیں
تعاقب میں دوڑے بصد اضطرار
ہراک مرد غازی کڑکتا ہوا
چلے جارہے تھے برابر دلیر
ہوئے گم چٹانوں کے انبوہ میں

اتر آئے ڈھانوں پہ جھڑوں میں تیر
ادھر سے چلا یہ بہ تیغ و سناں
اِدھر اُس کا خنجر گلوگیر تھا
اِدھر پھونک دی اس نے بر سے کرانی
کمند اس نے پھینکی بصد اضطرار
گرے کٹ کے سب حلقہائے کمند
گرجتا ہوا آیا کف در دہاں
تہمتن کی صورت بپھرتا ہوا
بڑھا اور پھر بڑھ کے دھیما گیا
ادھر ایک غازی نے تیغ کی سپر
ادھر دست چپ کی طرف یہ ہٹا
اُدھر اس نے بڑھ کر کہا یا علی
لگائی سر فرق بیداد گر
زمیں پر گری فرق غدار سے
ادھر شور احسنت برپا ہوا
مرہٹہ تڑپنے لگا خاک پر
قدم خوف جاں سے اکھڑنے لگے
بشمشیر و خنجر بہ تیر و کماں
نتیجے میں آخر بھگایا انہیں
نگاہوں کو کھینچے ہوئے شہسوار
لہو کہنیوں سے ٹپکتا ہوا
جھپٹتا ہے روباہ پر جیسے شیر
مرہٹوں کے دل چھپ گئے کوہ میں

نبرد آزما مسکراتے ہوئے
پلٹ آئے گھوڑے کداتے ہوئے

خطاب بہ شہریار دکن:-

ہوا مظہر حق دیار دکن
مشیت کی در پردہ تائید تھی
برسنے لگا گھر کے ابر کرم

ترے واسطے شہریار دکن
تری سلطنت کی یہ تمہید تھی
سنا تھا کہ آئیں گے تیرے قدم

جو آواز پا تیری آنے لگی
زمین دکن مسکرانے لگی

دولتِ آصفیہ کا سلوک اپنی غیر مسلم رعایا کے ساتھ

(از ادارۂ الجمعیۃ)

کچھ عرصہ سے دیکھا جارہا ہے کہ ہندو اخبارات اور مجالس میں اعلیٰ حضرت نظام دکن اور ان کی سلطنت کے خلاف تعصب، تنگ دلی، ظلم اور بے انصافی کے الزامات نہایت بے باکی کے ساتھ لگائے جاتے ہیں اور صرف برٹش انڈیا کے باشندے ہی نہیں بلکہ ان کے اغواء سے خود ریاست کے ہندوؤں میں بھی ایک احسان فراموش اور نمک حرام طبقہ ایسا پیدا ہوگیا ہے جو خفیہ و علانیہ سرکار نظام کے خلاف اس قسم کی شکایتیں پیش کرتا رہتا ہے، ان جھوٹی تہمتوں سے یہ لوگ جو کچھ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں، اسکا حال ہمکو معلوم ہے اور انشاء اللہ وقت آئیگا کہ ہم انکی اصلی اغراض کو بھی بے نقاب کردیں گے لیکن فی الحال ہم یہ چاہتے ہیں کہ خود ان شکایات کی حقیقت کو عامۂ خلائق کے سامنے روشن کردیں، جس کی بنیاد پر اس تمام شورش کی عمارت کھڑی کی گئی ہے، اس غرض کے لیے ہم لفظی طلسم باندھنے کے بجائے سرکاری رجسٹروں سے ایسے اعداد و شمار پیش کرنا کافی سمجھتے ہیں جن کو نہ کوئی جھٹلا سکتا ہے اور نہ جنکی موجودگی میں کسی حیادار انسان کو سرکار نظام پر تعصب یا رواداری کا الزام عائد کرنے کی جرأت ہوسکتی ہے یہ اعداد و شمار اپنی داستان آپ بیان کریں گے۔

مسلمانوں کی مذہبی معاشیں ہندوؤں کے نام

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ہم اس حیرت انگیز بلکہ بے نظیر واقعہ کو بیان کریں گے کہ دولت آصفیہ کے حدود میں ایک دو نہیں، متعدد مقامات پر مسلمانوں کی مذہبی معاشیں ہندوؤں کو ملی ہوئی ہیں اور وہ ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، منصب قضا، تولیت مسجد، مجاورت مزارات مقدسہ خالص مسلمانوں کی مذہبی خدمات ہیں لیکن ممالک محروسہ سرکار عالی میں متعدد مقامات پر یہ دیکھا گیا ہے کہ ان خدمات کو انجام تو دیتے ہیں مسلمان، لیکن ان کے لیے قدیم سے جو معاشیں مقرر ہیں وہ ہندوؤں کے قبضہ میں ہیں، باوجودیکہ یہ ایک بالکل خلاف قاعدہ بات ہے مگر سلطنت آصفیہ کے محکمۂ امور مذہبی نے محض اس بناء پر کہ یہ لوگ نسلاً بعد نسل اس سے فائدہ اٹھاتے چلے آرہے ہیں ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی اور انہیں ان کی معاشوں پر برقرار رہنے دیا۔ ذیل میں مثال کے طور پر ایسی چند معاشوں کا حوالہ دیا جاتا ہے:-

(۱) ضلع پربھنی میں ڈیگوں، اسلام پور، داہولی، نیل گاؤں، گھاٹ پیپری، میٹھلہ، داکڑگاؤں، اور سابیں کھیڑہ کی معاش قضاءت باجے راؤ دیسمکھ کو ملی ہوئی ہے

(۲) ضلع میدک میں موضع کروڑ خورد کی معاش قضاءت چندر راؤ نامی ایک ہندو کو ملی ہوئی ہے

(۳) تعلقہ گیوراۓ میں موضع مبید پور کی درگاہ پیر صاحب کا متولی ایک ہندو ناناجی پٹیل نامی ہے اور وہ ۱۲ (ایکر) ۹ (گنٹے) کی معاش پر جو درگاہ سے متعلق ہے متصرف ہے،

(۴) تعلقہ بیڑ میں موضع نمابور کی درگاہ داود بیابانی کی تولیت ایک ہندو اساجی ولد بلداج کو ملی ہوئی ہے اور وہ درگاہ کی موقوفہ جائداد پر متصرف ہے جو ۹ ایکر ۱ گنٹے ہے

(۵) تعلقہ شاہ پور ضلع گلبرگہ میں حضرت جلال الدین شاہ صاحب کی درگاہ کا متولی بھی ایک ہندو سدرا سپا ولد سد لنگپا ہے اور ۔۔ ایکڑ زمین پر متصرف ہے،

تعداد غیر مسلم معاشداران مذہبی علاقہ سرکار عالی

مذہبی معاشداروں سے مراد وہ لوگ ہیں جو کسی مذہبی ادارہ یا تاریخی یادگار یا معبد کی خدمت کرتے ہوں، یہاں مجموعی طور پر ان معاشوں کی ضلع وار فہرست دیجاتی ہے جو ہندوؤں اور سکھوں کو نقدی یا اراضی یا جاگیرات کی شکل میں حاصل ہیں، ان میں عیسائیوں کی ایک قلیل تعداد شامل ہے۔

نام ضلع	معاش نقدی	معاش اراضی	جاگیرات
اورنگ آباد	۱۲۰۰۹ روپے ۴ ر ۶ پائی	۲۰۹۶ ۳۰ ایکر ۱۳ گنٹے	۲۹
پربھنی	۵۳۳۰ روپے ۴ ر ۱ پائی	۱۶۶۱۸ ایکر ۱۵ گنٹے	۹
بیڑ	۵۰۳۵ روپے ۱۵ ر ۱ پائی	۲۵۲۳۹ ایکر ۲۸ گنٹے	۷
ناندیڑ	۲۶۱۲ روپے ۱۱ ر	۴۳۵۴ ایکر ۱۴ گنٹے	۹
گلبرگہ	۵۶۸۷ روپے ۱ ر ۹ پائی	۳۱۶۹۴ ایکر ۸ گنٹے	۱۱
رائچور	۱۲۰۰ روپے ۱۳ ر ۶ پائی	۴۹۸۴۲ ایکر ۲۷ گنٹے	۶
بیدر	۱۳۲۹ روپے ۸ ر ۵ پائی	۳۵۲۲ ایکر ۲ گنٹے	۳
عثمان آباد	۲۲۶۱ روپے ۵ ر ۳ پائی	۱۱۴۱۶ ایکر ۴ گنٹے	۸
ورنگل	[illegible]	[illegible]	۳
کریم نگر	۲۵۴ روپے ۴ ر	۳۳۳ ایکر ۳ گنٹے	[illegible]
آصف آباد	۹۲۳ روپے ۱۳ ر	۳۳۸۰ ایکر ۲۲ گنٹے	۱۵
میدک	۹۶۹۴ روپے ۲ ر ۹ پائی	۲۵۲۷ ایکر ۱۹ گنٹے	۷
نظام آباد	۱۶۹۹ روپے ۲ ر ۶ پائی	۴۱۳۴ ایکر ۱۴ گنٹے	۱۴
محبوب نگر	۴۰۶۴ روپے ۱۴ ر	۴۸۸۰ ایکر ۵ گنٹے	۱
نلگنڈہ	۲۱۴۴ روپے	۶۴۸۹ ایکر ۲۴ گنٹے	×
کل ممالک محروسہ	۵۲۴۵۸ روپے ۱۳ ر ۱ پائی	۲۱۹۵۶ ایکر ۳ گنٹے	۱۱۹

تعداد غیر مسلم جاگیرداران مذہبی

ذیل میں ان غیر مسلم جاگیرداروں کی فہرست دی جاتی ہے جن کو دولت آصفیہ کی جانب سے مذہبی اغراض کے لیے جاگیریں دی گئی ہیں:-

وہ جنکی سالانہ آمدنی ۵۰ روپے سے زائد ہے	۴۶
〃 〃 ۱۰۰ 〃 〃	۴۶
〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃	۴۳
〃 〃 ۲۵۰ 〃 〃	۴۲
〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃	۴۲
〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃	۴۰
〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃	۳۷
〃 〃 ۱۰۰۰ 〃 〃	۱۹
کل	۳۱۵

تعداد غیر مسلم معاشیابان مذہبی علاقہ صرف خاص

صرف خاص سے مراد وہ علاقہ ہے جو شاہان دکن کی خالصہ جائداد ہے اس علاقہ میں جن غیر مسلموں کو مذہبی خدمات کے عوض مدد معاش ملتی ہے انکی تعداد یہ ہے:

وہ جن کی سالانہ بازیافت ۵۰ روپے سے زائد ہے	۴۵۵
〃 〃 ۱۰۰ 〃 〃	۲۰۱
〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃	۳۱
〃 〃 ۲۵۰ 〃 〃	۲۳
〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃	۳۴
〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃	۲۳
〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃	۴۵
کل	۸۵۲

تعداد غیر مسلم معاشیابان مذہبی علاقہ جاگیرات

وہ جن کی سالانہ یافت ۵۰ روپے سے زائد ہے	۱۸۱
〃 〃 ۱۰۰ 〃 〃	۸۱
〃 〃 ۲۰۰ 〃 〃	۱۱
〃 〃 ۲۵۰ 〃 〃	[illegible]
〃 〃 ۳۰۰ 〃 〃	۶
〃 〃 ۴۰۰ 〃 〃	۲
〃 〃 ۵۰۰ 〃 〃	۱۶
کل	۳۰۴

تعداد غیر مسلم معمولداران مذہبی

معمولداروں سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو ایک مقررہ رقم خاص خاص مذہبی تقریبات پر اوقات معینہ میں دیجاتی ہے۔ ان لوگوں کی مجموعی تعداد پندرہ ہے اور انہیں ۷۷ ۱۴ روپے سالانہ دیے جاتے ہیں،

یہ تو وہ فیاضیاں ہیں جو دولت آصفیہ نے غیر مسلموں کے خالص مذہبی طبقہ کے ساتھ روا رکھی ہیں آئے اب ہم ان عنایتوں کی کچھ تفصیل بیان کریں، جو غیر مسلم قوموں کی عام آبادی پر اس دولت ابد مدت کی جانب سے کی جاتی ہیں یہ امر یاد رکھنا ضروری ہے کہ لفظ غیر مسلم گو تمام ان قوموں پر حاوی ہے جو اسلام کی پیرو نہیں ہیں لیکن ریاست حیدرآباد میں جب کبھی یہ لفظ بولا جائیگا تو اس سے زیادہ تر ہندو مراد لیے جاتے ہیں کیونکہ وہاں کی غیر مسلم آبادی میں سکھ پارسی اور عیسائی آٹے میں نمک کے برابر ہیں۔

عطایائے سلطنت آصفیہ بہ امرائے غیر مسلمین

تعداد مواضعات	۵۸۴
رقبہ	۴۴۵۲
آمدنی سالانہ	۱۶۶۰۸۶۰ روپے

عطایائے سلطنت آصفیہ بہ سمستانات

تعداد مواضعات	۸۱۲
مزرعہ جات	۶۰
رقبہ	۳۵۲۱
آمدنی سالانہ	۲۶۷۰۴۵۳ روپے

تعداد غیر مسلم جاگیرداران

نام ضلع	تعداد مواضع	آمدنی سالانہ
اورنگ آباد	۷۴	۱۱۸۵۴۳ روپے ۲ ر ۵ پائی
پربھنی	۵۶	۱۱۳۴۳ روپے ۱۰ ر ۹ پائی
بیڑ	۲۴	۶۴۷۶۵ روپے ۱۱ ر ۲ پائی

نام ضلع	تعداد مواضع	آمدنی سالانہ
ناندیڑ	۹۲	۱۷۲۵۲۹ روپے ۱۴ر۱ پائی
میدک	۸۲	۷۹۳۰۰ روپے ۵ر۲ پائی
نظام آباد	۴۶	۱۷۷۸۸۹ روپے ۱۳ر۶ پائی
نلگنڈہ	۶۰	۱۴۹۰۸۷ روپے ۸ر۱۱ پائی
محبوب نگر	۱۵۰	۲۱۴۶۰۷ روپے ۱ر۱ پائی
گلبرگہ	۶۱	۱۴۵۹۴۴ روپے ۱۴ر۹ پائی
رائچور	۳۰۲	۴۰۱۱۰۷ روپے ۱ر۱۰ پائی
عثمان آباد	۴۴	۶۳۳۷۹ روپے
بیدر	۵۲	۱۰۹۷۷۱ روپے ۹ر۱ پائی
ورنگل	۹۵	۷۷۹۰۲ روپے ۱۰ر
کریم نگر	۴۰	۵۰۹۰۵ روپے ۱۴ر۳ پائی
عادل آباد	۴۶	۴۴۱۵۷ روپے ۳ر
مجموعہ اضلاع سرکار عالی	۱۳۱۵	۲۰۹۶۹۳۶ روپے ۳ر۹ پائی

تعداد غیر مسلم منصبداران علاقہ صرف خاص

وہ جن کی سالانہ یافت ۲۵۰ روپے تک ہے ۵
" " ۳۰۰ " " ۶
" " ۴۰۰ " " ۸
" " ۵۰۰ " " ۱۱
" " ۶۰۰ " " ۶
" " ۹۰۰ " " ۶
" " ۱۲۰۰ " " ۵
" " ۱۲۰۰ روپے سے زائد ہے ۴
جملہ ۵۱

تعداد غیر مسلم منصبداران اضلاع

وہ جن کی سالانہ یافت ۲۰۰ روپے سے زائد ہے ۲۹۵
" " ۲۵۰ " " ۲۶۳
" " ۳۰۰ " " ۲۳۳
" " ۴۰۰ " " ۱۸۵
" " ۵۰۰ " " ۱۴۷
" " ۶۰۰ " " ۱۱۷
" " ۹۰۰ " " ۶۸
" " ۱۲۰۰ " " ۴۱
جملہ ۱۳۴۹

تعداد غیر مسلم منصبداران و وظیفہ خواران بلدہ حیدرآباد

منصبداران ۴۰۸ رقم ماہانہ ۱۶۸۴۰ روپے ۱۲ر پائی
وظیفہ خواران خیرات و مبرات ۴ " ۱۷۹ روپے
وظیفہ خواران رحمانی ۲۳۴ " ۳۹۷۴ روپے
وظیفہ خواران حسن خدمت ۱۰۱۹ " ۳۶۳۷۱ روپے
وظیفہ خواران مدنی ۲۰ " ۵۲۹ روپے
جملہ ۱۶۸۵ ۵۸۳۱۶ روپے

تعداد غیر مسلم وظیفہ خواران علاقہ سرکار عالی و علاقہ صرف خاص و جاگیرات

وہ جن کی یافت ۲۰۰ روپے سالانہ سے زیادہ ہے ۱۵۴
" " ۳۰۰ " " ۱۰

وہ جن کی سالانہ یافت ۶۰۰ روپے سے زیادہ ہے ۲۰۶
" " ۹۰۰ " " ۱۳۷
" " ۱۲۰۰ " " ۱۰۴
" " ۱۵۰۰ " " ۸۹
" " ۱۸۰۰ " " ۸۱
" " ۲۴۰۰ " " ۶۳
" " ۳۰۰۰ " " ۴۱
" " ۳۶۰۰ " " ۳۲
" " ۴۲۰۰ " " ۲۲
" " ۵۰۰۰ " " ۱۹
جملہ ۲۰۳۵

تعداد غیر مسلم پٹہ داران و اجارہ داران کل ممالک محروسہ

پٹہ دار اس شخص کو کہتے ہیں جو ایک خاص علاقہ کی جانب سے حکومت کو مالگذاری ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے اور اجارہ دار وہ شخص کہلاتا ہے جس کو ۳۰ سال تک کی مدت معینہ کے لیے کم آباد گاؤں اجارہ پر دئے جاتے ہیں یہ پٹہ دار اور اجارہ دار زیادہ تر ہندو ہوتے ہیں اور ریاست کی اقتصادی کنجی گویا انہی کے ہاتھ میں ہے۔

پٹہ داران و اجارہ داران اضلاع سرکار عالی ۶۸۹۰۴۷
" علاقہ صرف خاص ۹۰۴۱۰
" علاقہ جاگیرات ۲۴۳۷۵۶
کل ۱۰۲۳۲۱۳

ان پٹہ داروں اور اجارہ داروں کی تقسیم آمدنی کے لحاظ سے حسب ذیل ہے۔

جو سالانہ ۵۰ روپے تک کی اراضی رکھتے ہیں ۶۸۹۰۴۷
" ۱۰۰ " " ۱۵۰۴۰۵
" ۲۰۰ " " ۶۱۹۹۹
" ۲۵۰ " " ۲۲۵۹۵
" ۳۰۰ " " ۱۴۴۹۷
" ۴۰۰ " " ۱۰۱۳۴
" ۵۰۰ " " ۵۶۶۰
" پانچ سو سے زائد محاصل کی اراضی رکھتے ہیں ۳۴۵۶

تعداد غیر مسلم انعامداران ممالک محروسہ سرکار عالی

اراضی انعام وہ ہیں جو بطور معافی کسی کو عطا کی جائیں۔ سلطنت آصفیہ میں ایسی اراضی ہندوؤں کو کثرت سے ملی ہوئی ہیں ذیل میں علاقہ سرکار، علاقہ صرف خاص اور علاقہ جاگیرات کے انعامداروں کی مجموعی فہرست دی جاتی ہے:۔

وہ جن کی یافت ۵۰ روپے سالانہ تک ہے ۶۳۲۳۳
" ۱۰۰ " " ۴۸۰۱
" ۲۰۰ " " ۲۶۹۹
" ۲۵۰ " " ۴۰۸
" ۳۰۰ " " ۲۴۲
" ۴۰۰ " " ۲۳۳
" ۵۰۰ " " ۱۵۶
" ۵۰۰ روپے سالانہ سے زائد ہے ۶۷۴
جملہ [illegible]

تعداد غیر مسلم رسوم داران ممالک محروسہ

رسوم ایک قطعہ نقدی کا نام ہے جو کسی شخص کو معافی کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ ذیل میں ان غیر مسلم رسوم داروں کی مجموعی فہرست دیجاتی ہے جو سرکار نظام یا صرف خاص یا علاقہ جاگیرات سے رسوم پاتے ہیں:۔

وہ جن کو ۵۰ روپے تک سالانہ ملتے ہیں ۱۴۶۶
" ۱۰۰ " " ۶۰۸
" ۲۰۰ " " ۵۳۵
" ۲۵۰ " " ۱۲۸
" ۳۰۰ " " ۱۰۰۱
" ۴۰۰ " " ۱۲۸
" ۵۰۰ " " ۷۵
" ۵۰۰ روپے سالانہ سے زائد ملتے ہیں ۳۱۱
جملہ ۳۱۵۱

تعداد غیر مسلم تعہدداران سرکار نظام

جن کی آمدنی ۳۰۰ روپے سالانہ سے زائد ہے ۴۳۲
" ۶۰۰ " " ۳۲۱
" ۹۰۰ " " ۲۴۴
" ۱۲۰۰ " " ۱۸۴
" ۱۵۰۰ " " ۱۶۱
" ۱۸۰۰ " " ۱۴۴
" ۲۴۰۰ " " ۱۰۹
" ۳۰۰۰ " " ۹۳
" ۳۶۰۰ " " ۷۷
" ۴۲۰۰ " " ۷۲
" ۵۰۰۰ " " ۶۵
جملہ ۱۹۰۲

تعداد غیر مسلم ملازمین سرکار نظام

جن کی تنخواہ ۶۰۰ روپے سالانہ تک ہے ۱۷۰۹
" ۹۰۰ " " ۲۸۷
" ۱۲۰۰ " " ۱۲۵
" ۱۵۰۰ " " ۸۹
" ۱۸۰۰ " " ۹۵
" ۲۴۰۰ " " ۵۶
" ۳۰۰۰ " " ۳۵
" ۳۶۰۰ " " ۵۴
جملہ ۲۴۵۰

تعداد غیر مسلم ملازمین علاقہ صرف خاص و جاگیرات

جن کی تنخواہ ۶۰۰ روپے سالانہ تک ہے ۲۴۶
" ۹۰۰ " " ۴۹
" ۱۲۰۰ " " ۲۴
" ۱۵۰۰ " " ۷
" ۱۸۰۰ " " ۱۵
" ۲۴۰۰ " " [illegible]
" ۳۰۰۰ " " ۱
" ۳۶۰۰ " " ۱
" ۵۰۰۰ " " ۴
جملہ ۳۵۲

تعداد غیر مسلم ملازمین افواج

اس فہرست میں افواج سرکار عالی افواج صرف خاص اور افواج علاقہ جاگیرات کے غیر مسلم ملازموں کی مجموعی تعداد درج کی گئی ہے:۔

جن کی تنخواہ ۶۰۰ روپے سالانہ تک ہے ۵۵۰
" ۹۰۰ " " ۷۸
" ۱۲۰۰ " " ۳۸
" ۱۵۰۰ " " ۴۱
" ۱۸۰۰ " " ۱۴
" ۲۴۰۰ " " ۲۰
" ۳۰۰۰ " " ۵
" ۳۶۰۰ " " ۶
" ۴۲۰۰ " " ۲
" ۵۰۰۰ " " ۴
" ۵۰۰۰ روپے سالانہ سے زائد ۱۹
جملہ ۷۶۹

تعداد غیر مسلم گزٹیڈ عہدہ داران سرکار عالی

تعداد ۲۹۹ تنخواہ ۱۵۵۵۸۷ روپے ماہانہ
مختلف الاؤنس ۶۰۲۳ "
جملہ ۲۶۲۶۱۰ "

یہ اعداد و شمار کسی اظہار رائے کے محتاج نہیں ہیں ایک طرف سے ایک لفظ کہے بغیر ہم اس بات کا فیصلہ ہر پڑھنے والے کی اپنی رائے پر چھوڑتے ہیں کہ آیا دولت آصفیہ ایک اسلامی سلطنت ہونے کی حیثیت سے اپنی غیر مسلم رعایا کے ساتھ تنگدلی و تعصب کا برتاؤ کرتی ہے یا انتہائی فیاضی و فراخدلی کا۔ جن لوگوں نے اپنی آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھ رکھی ہے ان کا ذکر فضول ہے۔ البتہ وہ لوگ جو ایمانداری اور صداقت کے ساتھ رائے قائم کرنے کے عادی ہیں، جب یہ دیکھیں گے کہ اس اسلامی ریاست سے ۱۱۰۹۰۸۱ غیر مسلم باشندے جاگیروں، انعاموں، تنخواہوں، منصبوں اور دوسری صورتوں میں مادی فیوض حاصل کرتے ہیں تو وہ خود اس حقیقت کا اقرار کریں گے جس کو ہم اس مضمون میں واضح کرنا چاہتے ہیں خصوصاً جب وہ کشمیر، بڑودہ، میسور، گوالیار اور ایسی ہی دوسری ہندو ریاستوں کی مسلم رعایا پر نظر ڈالیں گے اور اس سلوک کو دیکھیں گے جو ان ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ کیا جاتا ہے تو انہیں تسلیم کرنا پڑیگا کہ فرمانروایان سلطنت آصفیہ اپنی ذاتی فیاضی اور بے تعصبی میں آج اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ اور جو ہندو اپنی آنکھ کا شہتیر چھپا کر ان کی آنکھ کا تنکا تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ نہ صرف بدنیتی اور بے ایمانی کر رہے ہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ ہی اپنی احسان فراموشی و محسن کشی کا بھی بانگ دہل اعلان کر رہے ہیں جس قوم کے کم و بیش ۱۲ لاکھ افراد بلا واسطہ اور کم از کم ۶۰ لاکھ افراد بالواسطہ محض ایک مسلمان بادشاہ کی فیاضیوں سے اپنا پیٹ پال رہے ہوں وہ اگر اپنے اسی محسن پر تعصب و ناروا داری اور ظلم و بے انصافی کا الزام لگائے اور اسے دنیا میں بدنام کرنے کی کوشش کرے تو یہ ایسی بے شرمی و بے حیائی ہے جس کے متعلق عقل و خرد کی دنیا میں دو مختلف رائیں نہیں ہو سکتیں۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف

"منیجر"

اگر آپکو خوشنما پائیدار اور صحیح وقت بتانے والی کم خرچ بالانشین گھڑیاں، گھنٹے، ٹائم پیس اور چشمے درکار ہوں تو
ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی دہلی سے طلب فرمایئے

خوشنما سنہری کیس کی بریسلٹ واچ
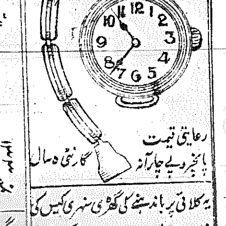
رعایتی قیمت پانچروپے چار آنہ
گارنٹی ۵ سال
یہ کلائی پر باندھنے کی گھڑی سنہری کیس کی نہایت ہی خوبصورت پرزوں کی مضبوط اور ٹائم کی نہایت سچی ہے مرد و عورت دونوں اسکو یکساں پسند کرتے ہیں اسمیں جو اسٹراپ لگا ہوا ہے وہ فینسی ایپل سپرنگ دار جو ہر کلائی پر صحیح آجاتا ہے رعایتی قیمت پانچروپے چار آنے

نہایت خوبصورت رولڈ گولڈ کیس کی لیور سواچ
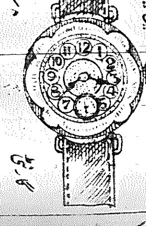
اس گھڑی کا کیس رولڈ گولڈ کا ہے جو ... سنہری ... کارنٹی کا بیجڑنے ... رعایتی قیمت تیرہ روپے بارہ آنے

دو کام دینے والی لیڈی واچ
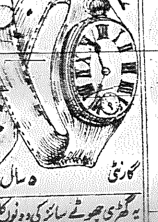
رعایتی قیمت پانچروپے بارہ آنہ
گارنٹی ۵ سال
یہ گھڑی چھوٹے سائز کی دونوں کام دیتی ہے جیب میں بھی لگائی جاتی اور اسٹراپ میں لگا کر کلائی پر بھی باندھی جاتی ہے مرد و عورت دونوں اسے استعمال کر سکتے ہیں دیکھنے میں نہایت خوبصورت پرزوں کی مضبوط ٹائم کی بہت سچی ہے ... کا کیس بھی ... رعایتی قیمت پانچروپے بارہ آنہ

اصلی ریلوے گولڈ لیور پاکٹ واچ
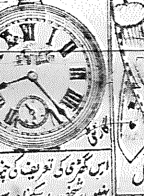
اس گھڑی کی تعریف کی چنداں ضرورت نہیں ہر شخص اسکے نام سے واقف ہے یہ اپنی پائیداری اور سچا وقت دینے کے باعث ہی مشہور ہوئی ہے اسمیں سکنڈ کی سوئی بھی لگی ہوئی ہے اور شناخت کے لئے انجن مارک موجود ہے رعایتی قیمت پانچروپے

۲۲ کیرٹ گولڈن پاکٹ واچ
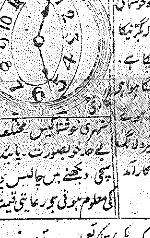
سنہری خوشنما کیس مختلف ڈزائن بے حد خوبصورت۔ پائیدار ٹائم کی سچی دیکھنے میں چالیس پچاس روپے کی معلوم ہوتی ہے رعایتی قیمت چھ روپے

نہایت مضبوط ریپیٹر الارم و لانگ الارم ٹائم پیس
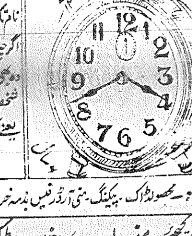
یہ ٹائم پیس نکل سلور کیس کا نہایت خوشنما بنا ہوا ہے۔ اور علاوہ خوشنمائی کے وقت نہایت صحیح بتاتا ہے اور پرزے ایسے پائیدار اور پالشدار ہیں کہ بگڑنے کا نام تک نہیں لیتے یہی وجہ ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں یہ فروخت ہوچکا ہے۔ اگرچہ اسکی گارنٹی چھ سال کی ہے مگر دونوں کام دیگا۔ نیز اسمیں جو الارم لگا ہوا ہے وہ بھی نہایت عمدہ ... سوتے ہوئے شخص کو جگانے کے لئے ایک چوکیدار کا کام دیتا ہے۔ جو ریپیٹر و لانگ یعنے یکدم اور ٹھہر ٹھہر کر دونوں طرح سے الارم بجاتا ہے۔ نہایت کارآمد چیز ہے۔ رعایتی قیمت صرف چھ روپے بارہ آنے

نوٹ:۔ محصولڈاک۔ پیکنگ۔ منی آرڈر فیس بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ پورا خوشخط معہ ڈاکخانہ ضلع و موضع وغیرہ کے لکھیئے تاکہ تعمیل میں دقت نہو۔
اس پتہ سے طلب کیجیئے:۔ منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۔ شہر دہلی ۔ تار کا پتہ "واچ" دہلی

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں کچھ عرصہ تک آدھی قیمت سے دی جائیگی پھر ہمیشہ پوری قیمت لیجائیگی
حب مشتہی رجسٹرڈ
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات
درد شکم، ہیضہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، متلی، قے، اپھارہ، جہاں قے، کی بھوک، پرانے دست، بحثیت معدہ کی چاروں قوتوں جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ کی کمزوری دور کرنے میں لاجواب ہیں انتہا درجہ کی ہاضم قبض کشا، بھوک لگانے والی اور نہایت خوش ذائقہ ہیں۔ فی شیشی ۳۲ گولی ۸ر ۶۶ گولی کی شیشی ۴ر محصول ۸ر ایک درجن شیشی کلاں ... خورد ... محصول و خرچہ ذمہ خریدار۔
جناب ابوالبیان صاحب اویسی ایڈیٹر الجمعیۃ
تحریر فرماتے ہیں:۔ میں نے ان گولیوں کو جن کا نام حکیم صاحب نے "حب مشتہی" رکھا ہے "بہت مفید پایا" یہ نہ صرف معدہ کے ... ہی میں مفید ثابت ہوئیں بلکہ ان کے مستقل استعمال سے معدہ کی قوت ہاضمہ میں کافی ترقی بھی ہوگئی۔ میں حکیم صاحب کو ان کی اس کامیاب دوا پر قابل مبارکباد سمجھتا ہوں۔
ابوالبیان اویسی
:۔ ایجنٹوں کو خاص کامیابی ہورہی ہے :۔
ناظرین الجمعیۃ! اس تصدیق کے ہوتے ہوئے اب کیا شک و شبہ کی گنجائش باقی رہتی ہے، ضرور تمند حضرات فائدہ اٹھائیں۔
پتہ:۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی ۔ چرتھاول ضلع مظفر نگر

دکن کی اسلامی عمارات

(از حضرت آزاد ایڈیٹر رسالہ نمائش حیدرآباد دکن)

پہلا مسلمان بادشاہ جس نے سرزمین دکن پر فاتحانہ قدم رکھا وہ علاؤ الدین خلجی تھا (۶۹۵ھ) اسکے بعد تغلقیوں (…) کی حکومت رہی لیکن یہ دونوں دور اسقدر مختصر تھے کہ ان حکومتوں کو اتنا موقع ہی نہ مل سکا کہ وہ اپنی ترقی اور کارہائے نمایاں … تغلقیوں کے بعد بہمنیوں کا دور حکومت … شروع ہوا اور یہ عہد دکن کی اسلامی تاریخ کا ایک درخشاں ورق ہے۔ دکن میں اس خاندان کی حکومت … رہی سب سے پہلے پایۂ تخت گلبرگہ تھا بیدر کو … لیکن دونوں … کی مختلف قسم کی یادگاریں … ہیں۔

اس دور کی عمارتوں میں ایرانی طرز تعمیر زیادہ نمایاں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ شمالی ہند سے ان کے باہمی تعلقات منقطع ہو چکے تھے اور ادھر سے راہیں … ایرانی علما اور شعراء دربار میں خاص رسوخ رکھتے تھے … بہت سے عہدوں پر مقرر ہوا کرتے تھے … ایرانی سوداگروں اور دوسرے پیشہ وروں کی … اسی سے ان کے ساتھ ایرانی معمار بھی آنے لگے اور یہاں کی عمارتوں میں ایرانی خصوصیات زیادہ نمایاں ہونے لگیں۔

بہمنیوں کے زوال کے بعد بیجاپور، احمدنگر، گولکنڈہ … عادل … اور ان کی مدت حیات بھی …

[illegible]

لکھتے ہیں:-

پہلے دور کی مشہور عمارتیں

جامع مسجد قلعہ گلبرگہ:- اس مسجد کا سنہ تعمیر ۷۶۹ھ ہے جو محمد شاہ اول بہمنی کا عہد حکومت تھا اور بنانے والے کا نام جو کتبہ میں محفوظ ہے یہ ہے "رفیع بن شمس بن منصور القزوینی" مسجد کی عمارت اقلیدسی اصول پر بنائی گئی ہے مسقف حصہ کا طول شرقاً غرباً (۲۱۶) فٹ ہے اور عرض شمالاً جنوباً (۱۷۶) فٹ ہے۔ دروازے دو ہیں ایک شمالی رویہ دوسرا جنوب رویہ صحن کے بائیں میں ایک چھوٹی سی خوشنما کمان ہے کہا جاتا ہے کہ اندر زمین کے … ایک قبر ہے … ایک چھوٹی چبوترہ سی بنی ہوئی ہے مسجد کی وسعت کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس میں چھ ہزار آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں اس کی چھت پر … کے لئے زینہ بنا ہوا ہے چھت پر تقریباً (۱۱۱) چھوٹی چھوٹی گنبدیں اور (۱۷) برجیاں بنی ہوئی ہیں۔

اس مسجد کے متعلق صاحب واقعات … نے دو مختلف روایتیں لکھی ہیں ایک یہ کہ یہ عمارت پہلے راجگان گلبرگہ کا دربار ہال تھا دوسری یہ کہ جینیوں کا بہت بڑا دیول تھا۔ دوسری روایت انکے نزدیک زیادہ مستند ہے اسلئے کہ … میں جب نواب جنگ بہادر صوبہ دار گلبرگہ نے بصرف … ہزار اس مسجد کی ترمیم کرائی ہے تو بعض بعض جگہ جہاں کا پلاسٹر گر گیا تھا دیواروں پر مورتوں کی تصویریں موجود تھیں لیکن ہمارے نزدیک یہ دونوں روایتیں ضعیف ہیں کمانوں کی کثرت اس یقین کے لئے کافی نہیں ہے کہ یہ مسجد دربار ہال تھا اور بعض پتھروں پر مورتوں کا پایا جانا اس بات کا ثبوت ہو سکتا ہے کہ وہ ہال جین مندر رہا ہو بہت ممکن ہے جیسے کہ اور مورخین کی رائے ہے یہ طرز تعمیر ہی کی مسجد کا نقشہ ہو اور ایرانی معمار کے ہاتھوں تکمیل پانے کے باعث ایرانی اور عربی طرز تعمیر اس عجیب طریقے سے مخلوط ہو کر باعث تردد ہوا ہو اور جن پتھروں پر مورتیں بنائی جاتی ہیں وہ کسی ٹوٹے ہوئے مندر ہی کے پتھر ہوں جن کو مسجد کی تعمیر میں لگا دیا گیا ہو۔ اور ایسی مثالیں ہندوستان کی متعدد مسجدوں میں ملتی ہیں۔

چاند مینار (دولت آباد) یہ دہلی کے قطب مینار کے دو برس بعد بعہد علاؤ الدین ثانی بہمنی (۸۴۵ھ) میں بصرف … لاکھ روپیہ تعمیر ہوا۔ اسکے معمار کا نام معلوم نہ ہو سکا۔ مگر اسکی وضع بتاتی ہے کہ یہ کسی ایرانی صاحب کمال کے ذوق صحیح کا نمونہ ہے۔ مینار کی بالائی برجی ایرانی میناروں سے بہت ملتی جلتی ہے اور اس کی ہر ہر منزل پر جو چھجے اور کٹہرے ہیں انکا پھیلاؤ بھی شمالی ہند کے میناروں سے نہیں ملتا اور نہ اسکے عرض و طول میں وہ تناسب رکھا گیا ہے جو قطب مینار اور شمالی ہند کے اکثر میناروں میں پایا جاتا ہے۔

مینار کا طول … فٹ ہے اور اس میں تین منزلیں ہیں۔ بالائی منزل کا دور نچلی منزل سے کم ہے۔ اور مزید استحکام کے لئے اس کے گرد … فٹ اونچا چبوترہ …

بنا دیا گیا ہے۔ بہرحال یہ مینار دکن کے ممتاز آثار میں شمار ہوتا ہے۔ اور اس کی دلآویزی اور سجیلاپن شمالی ہند کے مشہور میناروں سے کسی طرح کم نہیں۔

مدرسہ محمود یہ بیدر:- خواجہ جہاں محمود گاوان وزیر سلاطین بہمنیہ نے (۸۷۰ھ) میں بعہد حکومت محمد شاہ ثانی بہمنی اس مدرسہ کی بنیاد رکھی اور دو سال نو مہینے میں بصرف … لاکھ روپیہ بنکر تیار ہوا۔ اسکی روکار نہایت دلکش ہے اور اصفہان کی بعض عمارتوں سے ملتی جلتی ہے اس کا طول شرقاً غرباً (۲۰۰) فٹ اور شمالاً جنوباً (۱۷۰) فٹ ہے اندر سو فٹ کے عرض و طول کا مربع صحن ہے جسکے چاروں طرف مدرسہ کی عمارات کا سلسلہ چلا گیا ہے ساری عمارت نہایت مستحکم اور … کی ہے ایک طرف مسجد ہے اور مسجد سے لگے ہوئے چوطرفہ دو منزلہ وسیع ہال بنے ہوئے ہیں جن میں علماء اور طلبا رہا کرتے تھے۔ مدرسہ کے اندر شرقی رویہ دیوار پر نقوش چینی پر بخط جلی نیلے رنگ کی زمین پر سفید حرفوں میں کلام پاک کی سورتیں لکھی ہوئی ہیں۔ سامنے کے رخ پر سو فٹ کے دو مینار تھے جن میں سے ایک اب تک قائم ہے اور ایک مینار اور … کا آدھا حصہ اپنے تیار ہونے کے کوئی … برس بعد بجلی گرنے سے اڑ گیا۔ کہا یہ جاتا ہے کہ جلال الدین قلعہ دار … عالمگیری نے مدرسہ کے … بھر رکھی تھی جس کے باعث یہ حادثہ رونما ہو گیا … رمضان … کی رات کا ہے … نماز تراویح ادا کر رہے تھے وہ سب کے سب … اور … شہیدوں کے نام سے مشہور …

دوسرے دور کی مشہور عمارتیں

چار مینار:- محمد قلی قطب شاہ نے ۹۹۹ھ (۱۵۹۱ء) میں موجودہ شہر حیدرآباد کی بنیاد ڈالی تو … کے نام سے یہ …

اگر آپ کو گھڑی کی ضرورت ہو تو … سوچ سمجھ کر سودا کیجئے

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

[illegible]

اصلی ریلوے … واچ — No. 2.

پابند امریکن الارم ٹائم پیس — No. 1.

[illegible]

ملنے کا پتہ:- امریکن واچ ہاؤس اسٹاکسٹ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی بازار چاندنی چوک دہلی

اگر آپ اپنی تندرستی چاہتے ہیں تو اطباء دہلی کے مخصوص مرکبات اور دوسری ہر قسم کی مرکب دوائیں عمدہ اور کفایت دام سے طلب کیجئے۔ حکیم … عباسی … دہلی

[illegible]

[illegible]

… اس مسجد کے متعلق … بنانے کا …

بنائی گئی ہیں، اندرونی حصہ دو دالان میں منقسم ہے بیرونی دالان میں پانچ کمانیں بنائی ہیں، اندرونی حصہ میں صرف تین کمانیں ہیں، اور مسجد کے دو گوشوں پر ساٹھ ساٹھ فٹ بلند مینار ہیں۔

گلزار آصفیہ کے مصنف نے اس مسجد کے متعلق لکھا ہے کہ جب موسیٰ خاں کو مسجد کی تعمیر کا نگراں مقرر ہوا تو اسکو فی روپیہ ایک پائی لینے کی اجازت بھی دیگئی تھی اور اس نے اپنی جمع شدہ پائیوں سے یہ مسجد بنائی ہے۔

بہرحال ٹولی مسجد اپنی وضع کی نہایت خوشنما مسجد ہے اسکے میناروں اور کمانوں پر گچ میں جو بیل بوٹے بنے گئے ہیں وہ اسی طرز کے ہیں جو اس زمانہ کی اور عمارتوں میں بنائے گئے ہیں۔

کوہستہ محل:- یہ محل سلطان عبداللہ قطب شاہ (…ھ) کے زمانہ میں بننا شروع ہوا اور ابو الحسن تانا شاہ نے (…ھ) میں اسکی تکمیل کی۔ اس محل میں … ایک ہزار ہال تھے، انکی تیاری میں ۳ لاکھ ۴ ہزار روپیہ صرف ہوا تھا۔

لیکن اب امتداد زمانہ کے باعث صرف چند ہال اور مکانات باقی رہ گئے ہیں، جو فوج کے کام میں لائے جاتے …

حب خاص

اعصاب اور اعضائے رئیسہ کی کمزوریوں کو رفع کر کے جسم کو قوی اور مضبوط بناتی ہیں بھوک لگاتی اور چہرہ کے رنگ کو نکھار میں تبدیل … قیمت صرف …

عوام کے تجربہ اور فائدے کیلئے ۳۰ نومبر تک صرف … کا ٹکٹ بھیجکر مفت دینے کا اعلان کیا جاتا ہے لیکن صحت حاصل ہو … کی قیمت ادا کرنا ہر مریض کا اخلاقی فرض ہوگا

مہتمم ہاشمی سکریٹری انجمن اصلاح المسلمین … دہلی

ضرورت

اعلان کرنے … کی ضرورت … خدا جانے کتنے خدا کے بندے … اشتہار بازوں کے جال میں پھنسکر … روپیہ برباد کرتے ہیں … اپنے مرضوں کا علاج … کر رہے ہیں … خلق اللہ کے … نفع اور … مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے جناب … دار الحکمت … نسخۂ قوت مردمی … تیار کیا ہے اور

اعلان

کرتے ہیں کہ … آئین اور طب یونانی کی … طلا … استعمال کر کے … زندگی کا آغاز کریں … تمام خرابیوں کو … اظہار خلاف تہذیب ہے دور کر کے نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔ ایک بار ضرور تجربہ کیجئے اور … دوستوں کو اسکے استعمال کا مشورہ دیجئے اگر تجربہ ہماری تحریر کے خلاف نکلے تو … قیمت فی تولہ … فی شیشی … کافی ہوگی … دافع … آرڈر دیتے وقت اپنا حال ضرور لکھئے

خط و کتابت کا پتہ:- منیجر دار الحکمت رائے بریلی

دہلی کی مشہور دوکان "الانصاری برادرز" جنرل مرچنٹ سے ہر قسم کی ترکی ٹوپی اور فیلٹ ہیٹ وغیرہ طلب کیجئے

ہیں۔ اس عمارت کے بلانے اسوقت بھی ایک بہت وسیع حوض باقی ہے جس کے دیکھنے سے کسی قدر اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ محل پہلے کسقدر عظیم الشان رہا ہوگا۔

۱۰۹۶ھ مطابق ۱۶۸۵ء میں گولکنڈہ کے آخری محاصرے کے موقع پر شاہزادہ شاہ عالم یہاں مقیم تھا اور یہ محل شاہی محلات کے استعمال میں رہا تھا۔ اس لیے اس کا نام گوشہ (پردہ) محل مشہور ہوگیا۔ اور یہ بھی مشہور ہے کہ اس محل سے قلعہ گولکنڈہ تک ایک زمین دوز راستہ بنایا گیا تھا جو اب بند کر دیا گیا ہے۔

صاحب تاریخ ظفرہ اسی محل کے متعلق لکھتا ہے۔ کہ "ابوالحسن تانا شاہ نے گوشہ نامی ایک موقع میں ایک عظیم الشان محل بنایا ہے جس کا رقبہ ۱۵ سو مربع فٹ ہے اور اس کی بلندی ۵۷ فٹ ہے۔ اس محل کے سامنے ایک نہایت وسیع حوض بھی بنوایا ہے جس کا طول ۱۳۶۵ فٹ اور عرض ۱۲۳۰ فٹ اور عمق ۱۲ فٹ ہے۔ اس حوض میں پانی حسین ساگر تالاب سے لایا جاتا ہے"۔

بہرحال یہ محل قطب شاہیوں کے عہد حکومت کی آخری نشانی اور دکن کے عظمت کی ایک شاندار یادگار ہے۔

تیسرے دور کی مشہور عمارتیں

رابعہ درانی کا مقبرہ:۔ جنہوں نے تاج گنج کا مقبرہ دیکھا ہے وہ آسانی سے اس عمارت کا تصور کر سکتے ہیں۔ یہ مقبرہ شہزادہ اعظم نے اپنی والدہ رابعہ درانی بیگم محل اورنگ زیب کی یادگار میں بنوایا تھا۔ اور ۱۰۸۹ھ مطابق ۱۶۷۸ء تک تیار ہوا اس عمارت کو عطاء اللہ معمار نے بنایا ہے اور اس پر چھ لاکھ چھ ہزار سات سو روپیہ لاگت آئی ہے۔ گو یہ عمارت تاج گنج کے مقبرہ کی طرح اور شاندار نہیں ہے تاہم نہایت خوبصورت اور دلکش بنی ہوئی ہے۔ اس کا احاطہ ۱۳۰۰ × ۹۰۰ فٹ ہے احاطہ کی دیوار میں باہر کے رخ پر محرابیں ہیں۔ اور جا بجا برجیاں اور چھوٹے چھوٹے مینارے قرینے سے بنے ہوئے ہیں جنوبی دیوار میں ایک خوبصورت دروازہ ہے جس کے کواڑوں پر پیتل کی بیلیں جڑی ہوئی ہیں تین جانب وسیع بارہ دریاں ہیں جن سے مقبرہ تک نفیس پتھروں کی چوڑی چوڑی سڑکیں گئی ہیں۔ مقبرہ (۲۰) فٹ مربع مرتفع سنگ سرخ کے چبوترہ پر بنا ہوا ہے۔ عمارت مثمن شکل کی ہے جس پر زاویہ پر مینار بنے ہیں اور ہر مینار پر دو دو گیلریاں ایک وسط میں اور ایک سرے پر بنی ہوئی ہیں۔ ان گیلریوں کے اوپر برجیاں ہیں جن پر کلس چڑھے ہوئے ہیں۔ عمارت کے بیچوں بیچ شاندار سنگ مرمر کا گنبد ہے جس کے نیچے نہایت خوشنما جالی کے اندر بادشاہ بیگم کا سنگ مرمر کا مزار ہے۔ جنوب مشرقی گوشے کے دروازے میں محراب اور ستونوں پر بے نظیر پھول پتیوں کا کام بنا ہوا ہے اور مقبرے کے چاروں طرف جو گیلری ہے اس کی تین کٹہریوں میں سنگ مرمر کی جالیوں۔ اور گلکاری کا کام بالکل تاج گنج کی طرح نفیس اور نازک ہے مقبرہ کا فرش سنگ مرمر کا ہے۔ نیچے کے حصے میں بھی اکثر جگہ سنگ مرمر سے کام لیا ہے۔ اندر کاری موتی تک کے چونے کی کی گئی ہے۔ لیکن فرش پر تاج گنج کی طرح پچیکاری کا کام نہیں ہے۔ بلکہ اسکے بجائے پھول پتیاں اور طرح طرح کی گلکاری کردی ہے۔

بی بی بیگم کا باغ:۔ یہ باغ جہاں باتی بیگم عرف بی بی بیگم محل شہزادہ بیدار بخت فرزند شہزادہ اعظم کا بنایا ہوا ہے۔ اور یہیں اس کی قبر ہے۔ قبر ایک مربع خوشنما حوض کے اندر بنی ہوئی ہے۔ اطراف میں مختلف شکلوں کی کیاریوں کا تختہ ہے اور ان کیاریوں کے بیچ میں ایک ایک حوض بنا دیا گیا ہے۔ ان سب حوضوں میں پانی کے نل لگے ہوئے ہیں۔ جس کا خزانہ قبر کی چار دیواری کے باہر اور مسجد کے روبرو قائم کیا گیا ہے۔ چار دیواری کی محرابوں کا سنگ سرخ اور قبر کے چبوترے کی سنگ مرمر کی سلیں جگہ جگہ سے اکھڑی ہوئی ہیں اور ٹوٹ پھوٹ گئی ہیں۔ قبر کی چار دیواری کے چاروں جانب اور وسط میں لداؤ۔ شہ نشین ہیں ان چاروں شہ نشینوں کے نیچے چھوٹی چھوٹی سنگ سرخ کی نہایت خوبصورت سہ دریاں ہیں مقبرہ کے مغربی رخ پر ایک چھوٹی سی خوشنما مسجد ہے جس میں تین دالان ہیں اور دالان میں پانچ پانچ کمانیں ہیں صحن مسجد اور حوض کے جنوب میں برآمدہ سنگ سرخ کا ہے جس کے متصل کچھ اور قبریں ہیں۔

مسجد کے مقابل ایک مکان تین درجہ کا تھا۔ اگلا درجہ گر گیا۔ البتہ پچھلے دونوں اپنی حالت پر قائم ہیں۔ ان میں سے پچھلے درجہ کی چھت پر دو گز بلند دیوار ہے اور اس میں پانی کا خزانہ بنایا گیا ہے اور یہ کچھ ایسے مسالوں سے بنا ہے کہ آج تک اس میں سے پانی نہیں رستا۔

باغ کے شمالی جانب عالی شان دو منزلہ دروازہ ہے اور اسکے محاذی دو درجہ کی عمارت ہے جس کے اندرونی دالان میں دو حجرے ہیں۔ باغ کے چاروں کونوں پر ایک ایک حجرہ ہے اور ہر حجرہ کے آگے سہ درہ اور اوپر برج ہے گوشہ جنوب و مشرق کا برج گر پڑا ہے۔ شمالی دروازہ کے علاوہ باقی تین سمتوں میں تین دروازہ ہیں باغ کی چار دیواری اب تک صحیح سالم ہے اور اب بھی سرکاری کی جانب سے اسکا نگراں اور مالی مقرر ہے اور متولی ترکاریاں بھی بوئی جاتی ہیں لیکن باغ کا اطلاق اب اس پر نہیں ہو سکتا۔

میں نے اس مضمون میں تین دور کی صرف انہی عمارات کا ذکر کیا ہے جو حیدرآباد اور حیدرآباد سے باہر کیاں شہرت رکھتی ہیں۔ ورنہ دکن کے سارے آثار و عمارات کی تفصیل سے کئی ضخیم مجلدات پر ہو سکتی ہیں۔ اس مختصر مضمون کا مقصد تو صرف دکن کے اسلامی تمدن کا ایک سرسری خاکہ ناظرین

مشہور و معروف

طبی دواخانہ یونانی اندور یا ہو

جو کہ عرصہ دراز سے پبلک کی خدمت کر رہا ہے اور اسی دواخانہ کو زمانہ حیات عالیجناب حکیم محمد اعظم خانصاحب مصنف اکسیر اعظم قرابادین اعظم و محیط اعظم کی خاص سرپرستی کا فخر حاصل تھا جن کی مجربات تمام کمال تیار رہنے کے علاوہ بکثرت فروخت ہوتی رہتی ہیں جنکا اکسیر بہ امتحان کرنے سے معلوم ہوگا۔ ہمارے یہاں کی فہرست کلاں اردو و ہندی جسمیں قریب ساڑھے سات سو کے ادویہ مرکبہ موجود ہیں طلبی پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

مکمل فہرست کتبخانہ حمیدی

حجم ۴۸ صفحات سائز ۲۰×۲۶/۸ اس فہرست کی ۲ر قیمت مقرر ہے مگر شائقین کے اصرار سے آخر جمادی الثانی تک مفت روانہ کی جارہی ہے۔ صرف دو آنہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیجکر طلب فرمایئے بغیر ٹکٹ آنے کے فہرست روانہ نہ ہوگی۔ پوسٹ کارڈ لکھنا فضول ہے۔

حمیدی جنتری باتصویر ۱۳۴۷ھ

یہ جنتری ہر سال محرم سے تعداد کثیر چھپکر شائع ہوتی ہے اور اسقدر مشہور ہے کہ تعریف کی ضرورت باقی نہیں ہے۔ اسکا حجم قریب ڈیڑھ سو صفحہ سائز ۲۰×۲۶/۸ اور زیادہ تعداد میں شائع ہوتی ہے اس جنتری میں اعلان دینے کا مفصل نرخنامہ طلب فرماکر ملاحظہ فرمایئے اس سال کی جنتری باتصویر ۱۲۸ صفحات پر چھپکر تیار ہے اور دیکھنے کی قابل جنتری ہے اس جنتری کی قیمت کاغذ چکنا ۶ر محصولڈاک ۲ر کاغذ کھرہ ۴ر محصولڈاک امر تین جنتری سے کم وی پی روانہ نہ ہوگی چکنے کیلئے ۸ر اور کھرے کے لیے ۵ر کے ٹکٹ بھیجکر طلب فرمایئے۔ یقین ہے کہ آپ اس جنتری کے مطالعہ سے محظوظ ہونگے

المشتہر شیخ ابو القاسم مہتمم مطبع و کتبخانہ حمیدی حیدرآباد دکن

خطبات دین محمدی مترجم نظم و نثر ۵۶۸ ۳ع۲ مجموعہ خطبہ عبدالحی مترجم منظوم ۲۹۶ ۲ع۲ خطب خاندان عزیزیہ مترجم منظوم ۱۸۴ ۱۲ر
خطب ابن نباتہ مترجم منظوم ۳۰۰ ۲ع۲ خطب حنفیہ مترجم نظم و نثر ۵۰۰ ۲ع۲ یعنے جامع الخطب نبویہ مترجم منظوم ۱۴۴ ۱ع۲
سفرنامہ حرمین شریفین و ذکر مدینہ منورہ مع منظر المحاسن ترجمہ بستان الجن کامل ۳۰ ۲ع۲ فتح المعالی ترجمہ صحیفہ غزالی ۴۴ ۱ع
نقشجات مقامات شام و بیت المقدس مجموعہ خطب رشیدیہ خالص اردو ترجمہ احکام و آداب و خطبہ اردو ۸ ار
مصر وغیرہ ۵۷ ۸ر و للجہ منظوم کامل سال تمام بارہ ماہ ۱۳۶ اعلہ مجموعہ رسائل تسعہ اردو ۵۲۰ ۸ر
مجموعہ منتخب خطب حمیدیہ کلاں مترجم منظوم ۴۸۴ ۲ع۲ خطبہ رشیدیہ عربی و ترجمہ اردو منظوم ۱۰۴ ۲ع۲ خطب حمیدیہ سال تمام مترجم منظوم ۱۴۸ ۱ع
خطب حرمین شریفین مترجم منظوم ۲۴۸ ۲ع۲ خطب قدسی مترجم منظوم ۴۹۲ ۲ع۲ ریاض الاظہر فی احوال سید البشر بارہ چمن منظوم
روض الریاحین ترجمہ اردو بستان المحدثین دیوان مخزن العرفان جلد اول و دوم ۸۰ ۲ع۲ زین المجالس مجلد بمبئی ۴۴۳ ۲ع۲ ۲۱۶۰ ۲ع۲
کاغذ عمدہ از شاہ عبدالعزیز دہلوی ۲۲۰ عہ خطبہ کامل مولوی حافظ فیض احمد صاحب ۲ع۲ فتاوی شاہ رفیع الدین دہلوی اردو ۲۰۰ ۲ر
قوۃ الاسلام اردو ۴۰ ۲ر مجموعہ مناجات مقبول کامل اردو ۶۴ ۲ر کنز الآخرت المعروف بہ شریعت نامہ منظوم ۲۶ ۳ر
مجموعہ احادیث والقرآن اردو ۵۲ ۲ر بہشتی جوہر اردو ۲۰ ۲ر رشحات اردو اردو ۸۴ ۵ر
لدر البھیہ فی احکام الاضحیہ اردو ۴۰ ۴ر سراج الایمان موسوم بہ توضیح الایمان ۶۴ ۶ر تنبیہ الوسنان فی احکام الرمضان ۴۰ ۱۰ر
حضرت ابوذر الغفاری اردو ۱۸۶ ۸ر ترغیب الحج والزیادۃ اردو ۱۳۲ ۴ر احکام جمعہ بقعہ عید الفطر و عید الضحی اردو ۲۸ ۲ر
بیان المیلاد والنبوی اردو ۷۲ ۴ر سوانح حضرت شیخ محی الدین ابن عربی اردو ۴۰ ۲ر نسخہ صحیحہ حزب الاعظم مترجم ۱۳۲ ۶ر
بزعروض اردو ۴۴ ۴ر حقوق و لاد اردو منظوم ۲۸ ۳ر حضرت اویس قرنی اردو ۷۰
اعمال نامہ اہل بدعت اردو ۲۴ ۲ر قالنامہ الف خانی اردو ۲۴ ۳ر جنان الیسری فی احوال البشری منظوم چمن ۸۰ ۴ر

ملنے کا پتہ:۔ حاجی محمد محی الدین تاجر کتب سوداگر نمبر ۲۹۹ موچی بازار بنگلور لشکر

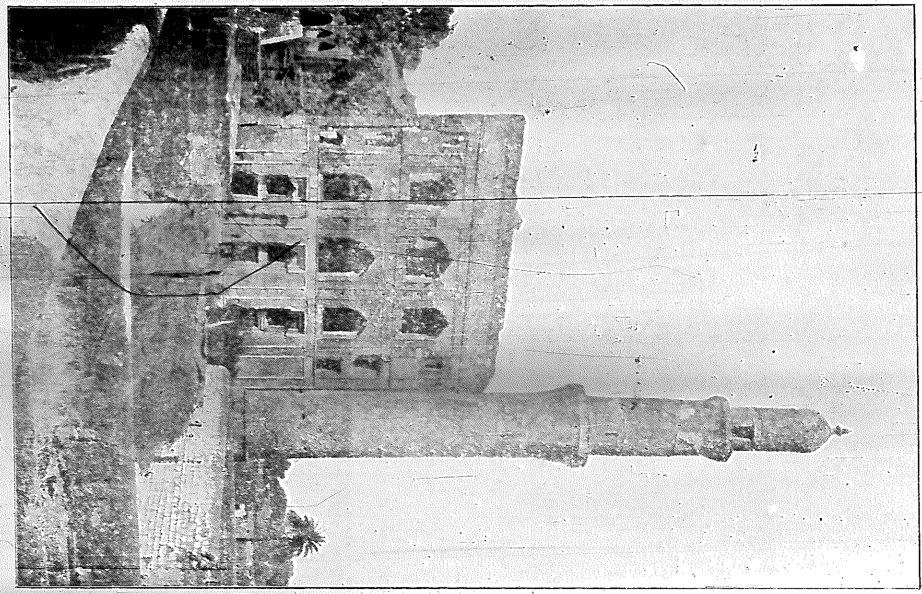

مدرسۂ محمدیہ — ابتدائی طرز تعمیر کی ایک تاریخی یادگار ہے۔

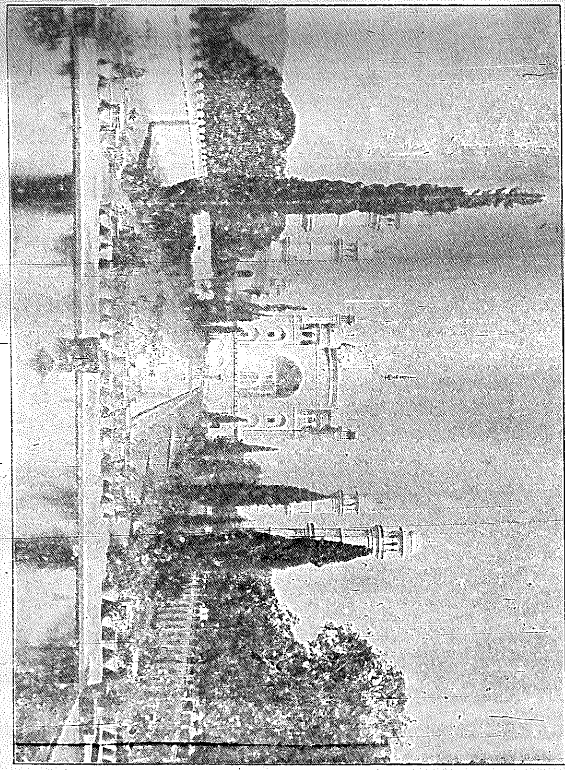

جو تاج محل کے نمونہ پر بنایا گیا ہے اور جو دکن کی تاریخی عمارتوں میں بے نظیر عمارت ہے۔

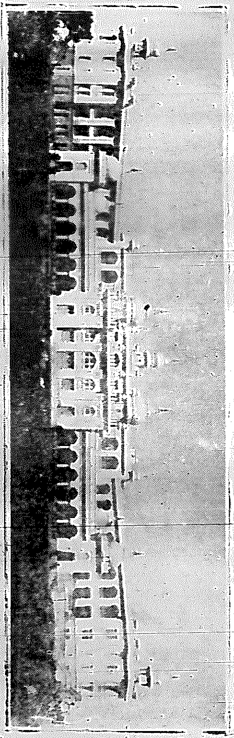

جاگیردار کالج (بیگم پیٹ)

جو تعلیمی عمارتوں میں جدید طرز کی قابل دید عمارت ہے۔

آثار قدیمہ دکن کی حالت دورِ عثمانی میں

(از جناب سید وزیر حسن صاحب، حیدرآباد دکن)

کسی نے سچ کہا ہے، کائنات میں جس طرح شمسی نظام ہیں اور ان میں ایک نہ ایک مرکز نور دوسروں کو روشنی پہنچاتا رہتا ہے اسی طرح دنیا میں بھی بعض ہستیاں ایسی نورانیت لئے ہیں جو اپنی روحانی تنویر سے زندگی کے مختلف شعبے روشن بنا دیتی ہیں۔

حضور شہریار دکن ادام اللہ اجلالہم کا ساسن دمیمن وجود سماج کیلئے ایسا ہی آفتاب نور ہے جس کے فیضان نے نے جہانبانی کے ساتھ ساتھ علم و فضل کی بھی پرورش کی، حالانکہ تاریخ عالم جانتی ہے کہ علم و کمال کو ریاست و امارت سے ہمیشہ دور کی نسبت رہی یعنی جہاں اورنگ حکومت ایوان راحت تھا، وہاں علم و فضل کی بہت کم چہل پہل ہوئی ہے۔

بہ سوز عشق شاہاں راچہ کار است
کہ سنگ لعل خالی از شرار است

مگر سچ ہے افضال الٰہی کی حد نہیں، اس کلیہ کے پہلے بھی مستثنیات ملتے تھے۔ آج بھی حضرت تاجدار دکن کا وجود مسعود گویا ایک شاندار مستثنےٰ ہے جس کے سایہ عاطفت میں ایک طرف شمشیر ریاست لئے نیام ہے تو دوسری طرف فضل و کمال کے قلمدان لئے پرسکون مجلس نظر آتی ہے۔ کبھی دیکھئے تو حضور کی شاہانہ توجہ تنظیم ریاست، تکمیل سیاست کے مہمات پر مبذول ہے تو دیکھتے دیکھتے کبھی بذل و بخشش اور ایثار اللہ و فی اللہ کے کارہائے جلیلہ و جمیلہ میں مصروف غرض خداداد طبیعت پائی ہے، جس نے اعاظم سے لیکر جزئیات تک کا احاطہ رکھا ہے اور زود روانی میں البادریا بن گئی ہے کہ جو دل کی سی گہرائی، اور خیال کی سی وسعت اور جذبات کا پہاڑ لیکر دور و نزدیک شاداب کرتا چلا جاتا ہے۔

دور عثمانی تاریخ دکن کا زریں باب ہے، جو واقعات کی رنگا رنگی سے گلکار بنا اور ہمیشہ بنا رہے گا۔ دوسرے امور کو نظر انداز کرکے اس وقت میں صرف یہ بتاؤں گا کہ آثار قدیمہ کے تحفظ اور تحقیق کیلئے دورِ عثمانی میں کس قدر کام ہوا ہے۔

مملکت آصفیہ کی جہاں اور سینکڑوں خصائص ہیں یہاں کے آثاری گنجینہ ہائے فن کی وجہ سے بھی بیحد مالدار ہے اس کے بعض آثار تو بیش بہا اور بہندی فن معماری کے لحاظ سے جواب نہیں رکھتے۔ انہیں دور دور سے لوگ دیکھنے آتے ہیں۔ اور تعریف و توصیف کے پھول برساتے ہیں۔ اچھا! اس ودیعت اسلاف کو جب زمانہ عہد بعہد حضور آصف جاہ سابع کے عہد میمنت عہد تک پہنچا کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوگیا تو اگلے وقتوں کے یہ یادگار نقوش زبان حال سے اپنی بے بسی و خستہ حالی پر فریاد کر رہے تھے ان کی خرابحالت کو دیکھکر اعلیٰ حضرت شہریار دکن کی توجہ ان کی طرف منعطف ہوئی اور آپ نے صرف آثار قدیمہ دکن ہی پر نہیں بلکہ تاریخ اور تہذیب قدیم پر ایک احسان عظیم کیا۔

وہ احسان کیا ہے؟ کمال سلطنت کی مخصوص حمایت و حفاظت جس پر باستحقاق لکھو کھا روپے قربان ہوئے اور ہو رہے ہیں لیکن یہ کام جتنا ضروری تھا ظاہر ہے اتنا ہی مشکل اور استقلال چاہتا تھا، اس لئے ایک طرف انجمن آثار قدیمہ حیدرآباد کے مفید مشوروں سے کام لیا گیا تو دوسری طرف سررشتہ آثار قدیمہ کے مستقل قیام اور اس کی خدمات استفادہ کیا گیا۔

انجمن آثار قدیمہ دلدادگان فن و کمال کا مجموعہ ہے جو مفید تحقیقی، تعمیری، تاریخی مضامین شائع کرتی رہتی ہے۔ تعمیر کتبات، ان کی اشاعت اور دیگر دلچسپ کاموں سے بھی سررشتہ آثار قدیمہ کا گویا ہاتھ بٹاتی ہے۔ اسکا رسالہ ایک مفید آرگن ہے جس میں علماء آثار کے بہترین نتائج تحقیق شائع کئے جاتے ہیں۔ اس طرح تبادلہ خیالات سے وہ وہ آثاری گتھیاں سلجھتی ہیں جو امتداد کی بدولت زمانہ ضرورت پیچیدہ ہوکر راز سربستہ بن گئی تھیں۔ مثلاً تصاویر اجنٹہ کا حسن ظاہری لطف باطنی چھپائے ہوئے ہے لیکن یہ لطف سارا کا سارا "جاتکا ڈن" (قصص) میں پوشیدہ ہے، جو تصاویر کی صورتوں میں آپ کے سامنے ہیں، اس لئے یہ ایک کھلی واقعیت ہے کہ جب تک ان کی پوری پوری تعبیر نہ ہو یہ قفل ابجد بنے رہیں گے جو نہ کھلے گا اور نہ اپنے گوہر معانی ہمکنار ہونے دیگا۔ یہی رسالہ تھا جس میں موسیو لے فوشے ماہر علم الاصنام کے تعبیری مضمون آپ تیل از وقت نشاط اندوز ہوئے، ورنہ سررشتہ کی مرتبہ "اجنٹہ البم" کی اشاعت کا انتظار کرنا پڑتا۔ جو اس وقت یورپ میں زیر تکمیل ہے اور نہ جانے کب مغرب سے آفتاب شہرت بلند کرے گا۔ بہرحال اس انجمن کی یہ اور اسی طرح کی دوسری دلچسپ مساعی مشکور ہوکر مشکور کرتی رہتی ہیں۔

سررشتہ آثار قدیمہ کا قیام تصویر کا دوسرا اور اہم رخ ہے، اسکی خدمات کا مستقل استفادہ ایک طرف سلامت ذوق شاہانہ اور اصابت رائے خسروانہ کی کھلی نشانی ہے۔ تو دوسری طرف تحفظ و توقیر روایات قدیمہ کا بیش قیمت ذریعہ ہے۔ واقعات بتاتے ہیں کہ ذات بابرکات کو قیام سررشتہ کے بعد اس کا احساس ہوا کہ ہم نے گو ایک نایاب چیز تک دسترس کرا دی مگر امتداد اسے کبھی کا وہ مواد بھی کر چکا ہے ضرورت روز افزوں دلچسپی اور محبت کی ہے تاکہ اس مرتبہ ہا میں جان اور جان میں دلربائی پیدا ہو جائے۔ ابتدا یہ اس ضمن میں پہلا قدم اٹھایا گیا کہ ادب دوست علماء آثار مسٹر غلام یزدانی صاحب ایم۔ اے کا حسن انتخاب نظامت ... دوسرا قدم یہ تھا کہ انہیں انگلستان، فرانس، جرمنی، اٹلی، اسپین افریقہ، مراکو، الجیریا، مصر، عرب، شام، فلسطین، عراق وغیرہ وغیرہ مقامات کی سیاحت پر بھیجا گیا تاکہ اس طرح حصول تجربہ و تبادلۂ خیالات سے آثاری، مذہبی مرکزوں کے مستند علماء اور مشہور محققوں سے استفادہ کیا جاسکے، اور بڑے بڑے کتب خانوں، عجائب گھروں کی بنظر حصول و تحقیق چھان بین بھی ہو جائے۔

واقعہ یہ ہے اس سیاحت نے دو برس کے کام میں دگنی سائنٹفک جان ڈالدی یعنی اس طرح صدہا برس کے آرٹ کی گوناگوں باریکیاں نظر کے ... بڑے کتب خانوں، مشہور عجائب گھروں اور مستند علماء کی صحبتوں سے جان بوجھ کر بالامتحان طور سے جو فوائد ...

وسعت نظر اور تجربات ہوئے تھے وہ ایک دم سے وزارت ملک مالک کے کام آسکے یوں ہی دیکھئے فن و کمال، یہی دنیا پر سایہ احسان ہے گی کہ حضرت سلطان دکن کی اس غیر معمولی دلچسپی اور بے مثل دریا دلی نے ان عجیب بنائے فن و کمال کی کیسی تحفظ مستقل اور جلد ترجیحاً ثابت فرمائی ہے۔ تفصیل نمبر کے لحاظ سے سرکار عالی کے آثار قدیمہ کی دو حقیقی ہو جاتی ہیں، اسلامی اور غیر اسلامی۔

(۱) اسلامی، یہ زمانہ خلجیوں سے لیکر عالمگیر کے عہد حکومت تک پھیلا ہوا ہے اور پانچ دوروں پر تقسیم کیا جاتا ہے لیکن ان میں تغلقی، بہمنی، عالمگیری اور دوسرے زمانہ جو بہمنی دور کے زوال سے اورنگ زیب کی فتح دکن تک رہا قابل لحاظ کہا جاتا ہے یا یہ ہم اس حقیقت سے کہ فن تعمیر ایسے ہی جو فن معمولی جانی نہیں ہے اور ایک دلفریب حقیقت ہونا چاہیے، موجودہ تعمیر میں بھی تفریق ہو جاتی ہے۔ اور چونکہ بحیثیت فن لطیف تعمیر کا کمال بھی شاعری، موسیقی یا اور فنوں کا سا ہے بعض نقاد مطالب کی شگفتگی کلام کی جان سمجھتے ہیں، انہیں دوسرے (تعلقی) دور کی عمارات بہت پسند آئیں گی، بعض نازک استعارات اور دقیق تلمیحات کو

بہترین گھڑیاں گھنٹے ٹائم پیس جیبی آپکو
ایس۔ ایم عثمان اینڈ کمپنی دہلی سے ملیں گے

خوشنما ۲۲ کیرٹ گولڈن کیس رسٹ واچ | قابل دید آٹھ پہل رسٹ واچ

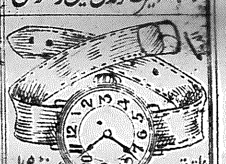

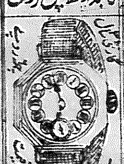

رعایتی قیمت صہ گارنٹی ۵ سال

یہ نیو فیشن کلائی پر باندھنے کی سنہری کیس کی گھڑی نہایت خوشوضع اور پائیدار بنی ہوئی ہے آجکل تمام جنٹلمین صاحبان دیگر شائقین اسی گھڑی کو پسند کرتے ہیں یہ وقت بتانے کی پکی اور پرزوں کی پائیدار ہے رعایتی قیمت معہ کلائی کے اسٹراپ کے پانچ روپے

بیحد خوشنما۔ نئے فیشن کی ۲۲ کیرٹ گولڈن کیس رنگ کی فینسی شیپ پرزوں کی مضبوط ٹائم کی پکی سکنڈ کی سوئی والی قیمت معہ اسٹراپ چھ روپے

نوٹ:۔ محصولڈاک۔ پیکنگ بکس۔ منی آرڈر فیس ۸ ر بذمہ خریدار ہوگا

نوایجاد انسونیا امریکن الارم ٹائم پیس

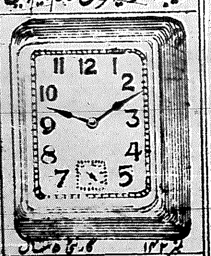

نمبر ۱۴۲ گارنٹی ۵ سال

شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جو انسونیا امریکن کارخانہ سے واقف نہو اسلئے اسکی تعریف لکھنے کی ضرورت نہیں صرف اتنا لکھنا کافی ہے کہ یہ ٹائم پیس بالکل نئی ڈیزائن چورس شیپ المونیم کیس کا نہایت خوشنما بنا ہوا ہے اسکی پشت پر الارم بھی لگا ہوا ہے جو بوقت ضرورت الارم بجا کر ایک چوکیدار کا کام دیتا ہے پرزوں کا پائیدار ہے۔ وقت نہایت صحیح بتاتا ہے رعایتی قیمت صرف چھ روپے اطلاع محصولڈاک پیکنگ بکس منی آرڈر فیس ۱۲ ر بذمہ خریدار ہوگا

ٹھیک پتہ یہ لکھئے منیجر ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس
بازار چاندنی چوک ۴۸ دہلی۔ تار کیلئے کافی "واچ" دہلی

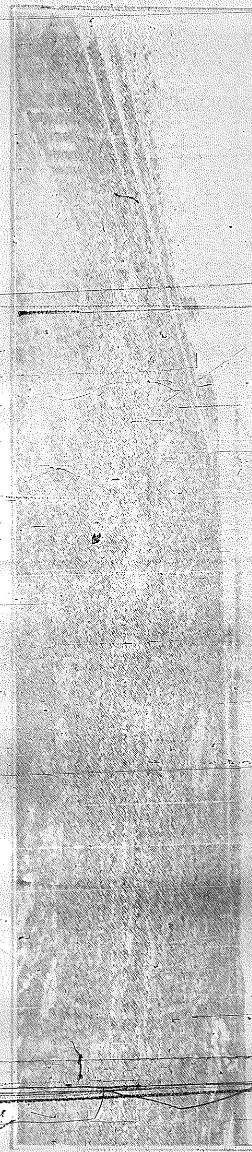

جسے آبپاشی کی اغراض کے لئے تعمیر کیا گیا ہے اور جو تیرہ میل لمبے جانے کے بعد دو طویل شاخوں میں منقسم ہوگئی ہے۔

رُوح شاعری بلتے ہیں، خواہ شعر کا مطلب کیسا ہی ہلکا ہو۔ ان کو جو کچھ دردِ دبی دوسرے اور گہرے ہیں کہ سخیرہ دکن تک کی قطب شاہی عمارات خاص لطف دکھاتی ہیں کی لیکن عام اس سے کہ کوئی انہیں پسند کرتا ہے یا نہیں۔ یہ یادگاریں اِن کی تصویر مرتی ہیں، اور ہم انہیں سمجھنا قدردانی کو اس سے زیادہ ہی کچھ چاہیے۔ یہی وجہ تھی جو ہمارے آقائے ولی نعمت کی نظرِ فیض اثر ان میں سے کسی کو بھی چھوڑنا گوارا نہ کر سکی، اور اب کہ مملکت دکن کا چپہ چپہ نزدل برکات سے بہرہ ور ہو کر تعمیرات اسلامی کے ایک ستر دعد کا مطلع آغاز بنا ہوا ہے، اگلے زمانوں کے یہ نقوش بہتر ہی حفظ و صیانت کے بابرکت ہاتھوں کھڑے داد قدرشناسی دے رہے ہیں۔

(۲) غیر اسلامی: اس قسم کے آثاریوں تو اور بھی بہت سے ملیں گے، مثلاً ٹھمارڈی اور اناگندی کی تصاویر ہیں۔ لیکن خوف طوالت سے یہاں صرف دو نفیس چیزوں کے حسن صیانت سے روشناس کرا دینا غالباً کافی ہوگا۔

غارہائے ایلورہ

یہ اورنگ آباد کے شمال مغرب میں تقریباً چودہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے، اور یہ بدھ، برہمن، جین، غرض ہر سہ مشہور فرقوں کے کام کے نشانات لیے ہیں۔

الف۔ بدھ گروپ کا زمانہ پہلی صدی عیسوی سے چھٹی صدی تک کا بیان کیا گیا ہے۔ دو تین غاروں کی چھتوں پر کہیں کہیں اس قسم کی پینٹنگ کے نمونے بھی ملتے ہیں، مگر امتدادِ زمانہ کی وجہ سے کالے ہو گئے ہیں۔

ب۔ برہمن گروپ یہ ساتویں صدی سے گیارہویں صدی تک پھیلا ہوا ہے، اس کی تصاویر کیلاسا میں ملتی ہیں، اور اصل پوچھیے تو اسی میں ہنر مندی کے نایاب نمونے پائے جاتے ہیں۔

ج۔ جین گروپ۔ اس کا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سے دسویں صدی تک ہے۔

یہ تو ان غاروں کا سرسری تعارف ہوا، کہنا یہ ہے آٹھ سال ہوئے کہ سرکار عالی نے بحسن توسل سرعلی دو سفیر مقیم روم اور اطالوی ماہرین فن بصرف کثیر یورپ سے جن سے صیانت کے کام کے علاوہ دو ہندوستانی آرٹسٹ بھی ٹرینڈ ہوئے، اور جو فی الوقت ایلورہ و اجنٹہ میں کام انجام دے رہے ہیں۔ ایلورہ پر جو نقول تصاویر تیار ہو رہی ہیں وہ یا تو با تصویر کارڈ کی صورت میں شائع کر دی جائیں گی یا کسی عمدہ گائڈ بک میں دیدی جائیں گی، البتہ غار فن کو یہ سہانی نوبت پہنچا دی جا رہی ہے کہ اجنٹہ کی سی رنگین فوٹوگرافی یہاں کے لیے بھی سرکار عالی کے زیر غور ہے۔

غارہائے اجنٹہ

اجنٹہ کی تصاویر مشرق و مغرب کے ماہرین کے نزدیک ہندی کمال فن کی منت سے دنیا میں عدیم المثال سمجھی جاتی ہیں، لیکن باوجود تحفظ مرورِ زمانہ کی وجہ سے ان میں بھی ...

سلہ مضمون ہذا کی ترتیب میں سررشتہ آثار قدیمہ سرکار عالی کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مواد سے جو مدد ملی ہے اس کا دلی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

اعلیحضرت کا ذوقِ قرآن

(از ابو محمد مصلح مبلغ قرآن، دولتکدہ نواب ناہر جنگ بہادر، حیدرآباد)

فصلِ بزرگ و برتر کا آخری آسمانی پیغام قرآن مقدس آج بھی دنیا کا سب سے بڑا معجزہ اور قدرت کا سب سے زیادہ نادر اور خوبصورت تحفہ ہے۔ فطرت نے اپنے اس بے مثل اور بہا بہا خطبے میں ایسی لذتیں بھر دی ہیں کہ جس کی بہشتی چاشنی کی تعریف ناممکن ہے۔ اس کے گونا گوں اوصاف سے کتابیں بھری پڑی ہیں۔ اور کوئی طاقت نہیں جو اس کے ایک کلمہ کی بھی کما حقہ توصیف بیان کر سکے۔ قل لو کان البحر مداداً لکلمٰت ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمٰت ربی ولو جئنا بمثلہ مدداً۔ جب قرآن حکیم کے ایک کلمے کے متعلق یہ حال ہو تو شک و ریب کی بیماریوں کو دلوں سے دور کرنے کے لیے اس دعوی کا سوائے ذات باری کے دوسرا کون ہے جو ثبوت دے۔ ارشاد ہے ان کنتم فی ریب مما نزلنا علیٰ عبدنا فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شھداءکم من دون اللہ ان کنتم صٰدقین۔

اصدا ابد اس کے بعد بھی حق سے انکار اور بے پروائی کتنی بڑی نامرادی اور سرکشی کا کھلا ہوا اعلان اور انسانی معصیت و گمرہی کا کیسا خطرناک مظاہرہ ہے۔ اس حق کی موجودگی میں اولاد آدم کے کسی فرد کا ایک دوسرے حق کی تلاش میں سرگرداں ہونا۔ دیدہ و دانستہ کتنی بڑی لعنت اور تباہی میں گرفتار ہونا ہے فماذا بعد الحق الا الضلال۔

ایک طرف تو علو مرتبت کا یہ حال ہو اور دوسری طرف ایسی عمومیت کہ جاہل سے جاہل اور وحشی سے وحشی انسان بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسے محروم و تشنہ چھوڑ دیا گیا ہے ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر۔

غیر اقوام کے بہترین دل و دماغ بھی جن کے سامنے اپنے عجز کا علانیہ اظہار کیا ہو وہ صرف ایک ہی کتاب ہے۔ جارج سیل صاحب فرماتے ہیں "کسی انسان کا قلم ایسی معجزانہ کتاب نہیں لکھ سکتا"۔ ڈاکٹر موریس فرانسیسی کا قول ہے "مقاصد کی خوبی اور مطالب کی خوش اسلوبی کے اعتبار سے قرآن کو تمام آسمانی کتابوں پر فوقیت ہے"۔ ریورنڈ آر بیکسوتھ کلکنگ لکھتے ہیں "اس لحاظ سے اسلام کو عیسائیت پر فوقیت ہے کہ اس کی مذہبی تعلیم اور قانون علیحدہ چیزیں نہیں ہیں"۔ پروفیسر کارلائل کا مقولہ ہے "میرے نزدیک قرآن میں خلوص اور سچائی کا وصف ہر پہلو سے موجود ہے، سچ ہے اگر کوئی خوبی پیدا ہو سکتی ہے تو اسی سے ہو سکتی ہے"۔ اسی طرح بنکدل گاندھی اور بزرگ نانک بھی معترف ہیں کہ قرآن پاک بے مثل الہامی کتاب ہے۔

اگرچہ کرۂ ارض آج مادیت کی مسموم فضا میں گھرا ہوا ہے تاہم جب کبھی بھی انسانیت اطمینان کا سانس لینا چاہے گی تو اسے قرآن پاک ہی کو اختیار کرنا ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ درس گاہِ عالم میں نوعِ انسان کے لیے انکے پیدا کرنے والے کی طرف سے یہی ایک مکمل دستور العمل ہے جس میں ان کے پیدا ہونے کی غرض و غایت، بالحسن وجوہ بتلا دیگئی ہے اور مجموعی طور پر انکو اس کے علم و عمل کی دعوت دیگئی ہے ان ھو الا ذکر للعالمین یہ حقیقی اور سچا رہنما ایسا ہے جو منزلِ مقصود تک پہنچا دینے کا حتمی وعدہ کرتا ہے ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الیٰ معاد۔

دنیا قرآنی دنیا بننے کے لیے بیقرار ہے، اگر کوئی کمی ہے تو صرف یہ کہ صحیح معنوں میں قرآن پاک کے علم و عمل کو عام کرنیوالی ہستیاں اگر ایسی مبارک ہستیاں پیدا ہو گئیں تو انشاء اللہ وہ سب کچھ ہو کر رہیگا جو آج آنکھوں کو نظر نہیں آتا۔

فرمانروائے مملکت آصفیہ اعلیحضرت میر عثمان علی خان بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی مقدس ذات میں خدائے عزوجل نے جہاں اور بہت سے اوصاف و دیعت فرمائے ہیں ہمارے نزدیک ان میں سب سے زیادہ اہم اور مبارک صفت وہ ہے جو ابتک اخباری دنیا میں نہیں آیا اور مسلمانان عالم جس کو سنکر بیحد مسرور ہوں گے۔

(سلسلہ کیلئے دیکھئے صفحہ ۴۳ کالم اول نیچے)

پہلے ہی پیدا ہو گئی تھی۔ اس لیے ان یادگار آرٹ کے بقا کے لیے صرف ایک ہی تدبیر رہ گئی تھی کہ ان کی سہ رنگی عکسی نقل لے لی جائیں۔ اس لیے بمشاورت سرجان مارشل، اور سر آرل سٹین، مسٹر لے ایل۔ ورے ماہر رنگین فوٹوگرافی پر خوبصورت کام لیا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ موسیو فیشہ جو فنونِ نقاشی کی دنیا میں سب سے معتبر مانے جاتے ہیں اور جن کی ساری عمر ہندوستان کی مصوری کے مطالعہ اور تنقید میں گذری ہے، اجنٹہ کی تصاویر کے قصص و حکایات کی تعبیر کے لیے مقرر فرمائے گئے۔ غرض یہ انمول کام غارہائے اجنٹہ کی ندرت بے نظیری اور گراں مائیگی کے باعث فن و کمال کی ایسی بے مثل اور بیش قرار خدمت ہے جس کا سہرا ابد الآباد تک حضور آقائے نامدار کے زیب سر رہیگا۔

اجنٹہ البم چار حصوں پر تقسیم ہوگی جس کے ہر حصہ میں تیس سے چالیس تک تصاویر شامل ہوں گی تصاویر کے ساتھ انکے مفصل اور دلچسپ حالات بھی درج ہوں گے، اپہلے حصہ کی تقطیع (۱۶ × ۲۰) انچ ہوگی جس میں (۳۲) تصاویر شامل ہوں گی۔ یہ حصہ فی الوقت یورپ میں بصرفِ کثیر زیر ترتیب ہے اعداد باب فن و کمال ایک طرف سلاطین جہتم بالشان تک سے خراج تحسین لے رہا ہے چنانچہ ہز رائل ہائنس شہزادہ ولی عہد ملک سویڈن بھی اسکے آرزومند ہیں۔

غرض ممالک آصفیہ کے دو تیرہ آثاروں سے تھوڑی دیر کے لیے قطع نظر بھی کر لی جائے تب بھی اثریاتی نقطۂ نظر سے تصاویر اجنٹہ کی اعجوبہ روزگار صنعت کا حسن صیانت دور عثمانی کا ایسا نادر اور گرانقدر کارنامہ ہے جس نے بالفاظ دیگر ساری دنیا کی دسترس تا بانی ان کنجینہائے فن و کمال تک کرادی۔ یہ موقر اشاعت زندہ جاوید چیز ہے جس سے روشناس ہو کر آنیوالی نسلیں تو سلامت ذوق خسروانہ کی منت گزار ہوں گی یہ ہوں گی لیکن موجودہ زمانہ کے قدر شناسان علم و فن بھی دل سے اس علم پروری کے لیے دعاگو ہیں۔

مملکت آصفیہ میں محکمہ طبابت کی ترقی

(جناب حکیم محمد یوسف صاحب حیدرآباد دکن)

یوں تو طب یونانی اور اطبائے یونانی کا وجود نظام الملک آصف جاہ بہادر اول کے وقت سے حیدرآباد دکن میں ہے لیکن سرکاری حیثیت سے اس کو زمانہ عہد سلطنت نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہ سادس کے وقت میں بہ تحریک نواب وقار الملک بہادر مرحوم و تائید نواب سالار جنگ مختار الملک بہادر وزیر سلطنت آصفیہ نصیب ہوئی لیکن جو ترقی اس نے اعلیحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر خلد اللہ ملکہ والدین آصف جاہ سابع فرمانروائے حال کے عہد میں کی جس سے اس بادشاہ کی علوم شرقیہ کے ساتھ ہمدردی اور ذوق سرپرستی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ اسوقت خاص حیدرآباد میں تقریباً (۹) شفاخانہ یونانی اور اضلاع و تحصیلات میں تقریباً (۸۲) شفاخانہ یونانی قائم ہیں جس میں سے تقریباً (۴۰) فرمانروائے حال کے عہد میں قائم ہوئے ہیں۔ ان شفاخانجات یونانی میں مریضوں کا مفت علاج ہوتا ہے اور مفت دوائیں دی جاتی ہیں البتہ مریضوں کے قیام کا کوئی انتظام ابھی تک انگریزی شفاخانوں کی طرح نہیں ہوا ہے۔ خاص حیدرآباد میں جو شفاخانجات یونانی قائم ہیں ان میں ایک صدر شفاخانہ کہلاتا ہے اس صدر شفاخانہ میں چار اطباء کام کرتے ہیں جملہ شفاخانوں کا تعلق بھی اسی شفاخانہ سے ہے۔ باقی شفاخانجات بلدہ میں دو طبیب کام کرتے ہیں ایک کا لقب مہتمم شفاخانہ ہے اور ایک کا مددگار جراح و قابلہ بھی ہر دواخانہ میں مقرر ہے۔ مرجوعہ سب دواخانوں میں بہت رہتا ہے۔ تنخواہ اطباء بلدہ کی مختلف ہے۔ علاوہ صدر مہتمم صدر شفاخانہ کے جن کی تنخواہ غالباً (للعہ) ہے بعض کی (لما تا للعما) اور بعض کی (لما تا لما) ہے اور مددگاران اطباء کی تنخواہ (للعہ تا لما) ہے۔ اضلاع و تحصیلات کے دواخانجات تین درجوں میں تقسیم ہیں۔ درجہ اول۔ درجہ دوم۔ درجہ سوم۔ بڑے اضلاع پر درجہ اول کے دواخانہ قائم ہیں اور تقریباً (۱۲) ضلع میں درجہ اول کے دواخانہ ہیں۔ اور چھوٹے ضلع اور بڑے قصبہ میں درجہ دوم کے دواخانہ ہیں لک تقریباً تین ضلع یعنی ضلع عثمان آباد، ضلع بیر بھی ضلع کریم نگر پر درجہ دوم کے دواخانہ ہیں اور باقی تحصیلات و مقامات پر درجہ سوم کے دواخانہ ہیں درجہ سوم کے دواخانہ تقریباً (۴۸) ہیں سب سے زیادہ دواخانہ ضلع ...... ہیں باقی تحصیلات بدرجہ سوم کے۔ درجہ اول میں ایک طبیب اور ۳ ملازم اور درجہ دوم و سوم میں ایک طبیب اور (۲) ملازم ہیں۔ طبیب درجہ اول کی تنخواہ (لما) درجہ دوم کی (لعہ) درجہ سوم کی (لعہ) ہے۔ ادویہ کا صرفہ درجہ اول میں (لعما) درجہ دوم میں (لعما) درجہ سوم میں (ما للعہ) ہے۔ حیدرآباد خاص میں جس قدر دواخانجات قائم ہیں سب کے جملہ اخراجات خزانہ شاہی سے دیئے جاتے ہیں اور اضلاع و تحصیلات کے جسقدر دواخانجات ہیں انکے اخراجات جملہ میونسپلٹی کے خزانہ سے ادا ہوتے ہیں اور نگرانی حکومت کی رہتی ہے۔

جملہ دواخانجات یونانی کا تعلق ایک افسر سے ہے جس کا لقب پہلے افسر الاطباء تھا جو کو صدر مہتمم قرار دیا گیا۔ موجودہ صدر مہتمم سید حامد حسین صاحب رضوی ساکن امروہہ ہیں جو صدر مہتمم نواب عماد جنگ بہادر کے ماتحت ہیں۔ اضلاع کے دواخانجات کی نگرانی کے لیے ایک انسپکٹر ہے جس کا لقب ناظر الاطباء ہے اور ناظر الاطباء اسوقت جناب حکیم مقصود علی خاں صاحب ہیں۔ اب ایک صدر شفاخانہ یونانی کے متعلق فرمان خسروی ہوا ہے جس میں کہ مریضوں کی رہائش کے لئے بھی انتظام ہوگا۔ اس فرمان کو صادر ہوئے ۲ سال ہو چکے ہیں۔ لیکن ابھی تک عملدرآمد نہیں ہوا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ عہد عثمانی میں حقیقی ترقی دواخانجات یونانی نے کی ہے وہ اپنی نظیر نہیں رکھتا ہے مگر واقعہ یہ ہے کہ ہنوز بہت کچھ امور کی کمی ہے اور بہت سے مسائل ہیں جن کے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ مثلاً مدرسہ طبیہ کی اصلاح و ترقی۔ دواخانجات یونانی اضلاع کی اصلاح و ترقی، اضافہ تنخواہ اطباء اضلاع کا مسئلہ اضافہ تعداد ملازمین کی ضرورت کا مسئلہ وغیرہ وغیرہ۔ یقین ہے کہ ان تمام امور کی طرف بھی رفتہ رفتہ توجہ کی جائیگی۔

نامناسب نہ ہوگا اگر اس کے ساتھ مختصر حالات دواخانجات انگریزی کے ... بھی ظاہر کئے جائیں تاکہ فیاضی و رعایا پروری شاہ دکن واضح ہو۔ خاص حیدرآباد میں ایک صدر شفاخانہ انگریزی بمقام افضل گنج قائم ہے جس میں مرضا کی رہائش کا کافی انتظام ہے علاوہ مہتمم کے پانچ چھ سول سرجن ہیں۔ متعدد اسسٹنٹ اور سب اسسٹنٹ کمپونڈر، نرسیں اور خدمتگار وغیرہ ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی (۹) (۱۰) دواخانہ انگریزی ہیں جن میں رہائش مرضا کا انتظام اور مفت ادویہ کی تقسیم ہوتی ہے۔ اضلاع میں ہر مستقر ضلع پر ایک انگریزی دواخانہ ہے جس پر ایک سول سرجن اور ایک اسسٹنٹ یا سب اسسٹنٹ رہتا ہے۔ ادویہ مفت تقسیم ہوتی ہیں۔ مرضا کی رہائش کا بھی انتظام ہے اور ہر ضلع کا سول سرجن تحصیلات کے انگریزی دواخانوں کا نگراں رہتا ہے۔ ہر تحصیل میں ایک دواخانہ انگریزی رہتا ہے جس پر ایک اسسٹنٹ سرجن یا سب اسسٹنٹ سرجن رہتا ہے ادویہ مفت تقسیم ہوتی ہیں۔ مرضا کی رہائش کا انتظام ہے۔ جملہ دواخانجات انگریزی کا ایک افسر اعلیٰ ہے جس کا لقب ناظم طبابت ہے، خاص حیدرآباد میں رہتا ہے جس کی تنخواہ غالباً دو ہزار کے قریب ہے۔ سول سرجن کی تنخواہ (صما تا الے) ہوتی ہے۔ اسسٹنٹ سرجن کی تنخواہ (ما تا صما) سب اسسٹنٹ کی تنخواہ (ما عہ تا ما) ہوتی ہے۔ پہلے ان کی تنخواہ اطباء یونانی کی تنخواہ کے مساوی تھی مگر اسمدفعہ میں اطباء انگریزی کی تنخواہ میں اضافہ ہو گیا۔ ان کے علاوہ ہر تحصیل میں ایک چیچک بردار رہتا ہے جو ایک تحصیل کے جملہ مواضعات میں دورہ کر کے بچوں کے ٹیکہ لگاتا ہے اور تقریباً اکثر مقامات پر حیوانات کے علاج کے لیے بیطار مقرر ہیں جو مفت علاج حیوانات کا کرتے ہیں۔

(بسلسلہ صفحہ ۴۲ کالم ۳)

جن لوگوں کو کبھی ایسی قرأت کی مجلسوں میں شرکت کا موقع ملا ہے جس میں اعلیحضرت بھی تشریف فرما ہوئے ہوں تو ان کی آنکھوں نے یہ مبارک منظر ضرور دیکھا ہوگا کہ یہ فقیر دل بادشاہ اور قرون اولی کی یاد دلانے والی ہستی کلام ربانی کی تلاوت کے وقت کن خاص حالات اور نورانی اثرات سے متاثر پائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کیف اور کلام اعلیحضرت کو کو کیفیت بنا دیتا ہے، سب حاکموں کے حاکم اور سب بادشاہوں کے بادشاہ عزت و جلال والے خدا کا باعظمت کلام جس کی شان میں لو انزلنا ھذا القرآن علیٰ جبل لرأیتہ خاشعاً متصدعاً من خشیۃ اللہ ہے بادشاہ دکن کو کیسا خاشع اور متواضع بنا دیتا ہے ہر جمعہ کو بالکل سادہ اور اسلامی شان کے ساتھ نماز جمعہ کے لیے آپ مع شاہزادگان بلند اقبال کے باغ عامہ کی مسجد میں ضرور تشریف فرما ہوتے ہیں اور بعد نماز بالالتزام قرآن پاک کی تلاوت مسموع فرماتے ہیں۔ اس وقت چہرے کی رنگت کا اتار چڑھاؤ، عالم وجد میں سبحان اللہ سبحان اللہ فرمانا اور زانو پر ہاتھ دیدے مارنا ایک ایسا سماں ہوتا ہے جو مومن قلب پر خاص اثر کرتا ہے اور بیساختہ اس آیت شریف کی یاد دلاتا ہے واذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم۔

ہماری دلی دعا ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی پیروی میں "میر عثمان علی خان بہادر" سے بھی قرآن مجید سے متعلق کوئی خاص خدمت انجام پائے۔ آمین۔

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

کی گھڑیاں نیز ٹائم پیس۔ امریکن کلاک، سوکس بینڈ رسٹ اور پاکٹ واچ وغیرہ "امریکن واچ ہاؤس" سے منگائیے تاکہ اچھا تازہ اور قابل اعتماد مال ملے اور آپ ایک گھڑی منگا کر مدتوں کے لئے گھڑی سے بیفکر ہو جائیں۔

۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی ریلوے واچ	۲۲ کیرٹ گولڈن لیس پاکٹ واچ
No. 17.	No. 18.

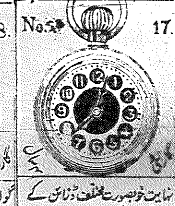
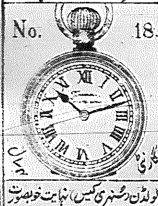

نہایت خوبصورت مختلف ڈزائن کے ڈائل سنہری کیس۔ موزوں سائز۔ ٹائم کی پیچی پرزہ مضبوط و پائیدار۔ قیمت معہ سنہری خوشنما پاکٹ چین۔ چھ روپے۔	گولڈن (سنہری کیس) نہایت خوبصورت موزوں سائز۔ پائیدار۔ لیور پائیدار مشین اور ٹائم صحیح بتاتی ہے۔ قیمت معہ خوشنما سنہری چین صرف چھ روپے۔

نوٹ:۔ محصول ڈاک۔ پیکنگ، منی آرڈر فیس آٹھ آنہ (۸) بذمہ خریدار ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہاؤس ایسٹ کسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی بازار چاندنی چوک نمبر ۱ شہر دہلی

آپکو اطلاع دیجاتی ہے

کہ ہم نے آم کی خوش ذائقہ خوش رنگ مفرح اور ساتھ خوشبودار زعفرانی مرغوب و دل پسند چٹنی خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ جو دسترخوان کی زینت کو دوبالا کر کے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد و تحسین کا گرانقدر انعام وصول کر لیتی ہے۔ یہ چٹنی علاوہ لذیذ اور ہاضم ہونے کے مقوی بھی ہے اس کے استعمال سے دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے اور خاص فرحت محسوس ہوتی ہے ہم نے اس میں خاص اجزاء نہایت قیمتی تلاش کر کے شامل کئے ہیں زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اس کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کریں گے۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بے حد پسند کیجاتی ہے۔ قسم اعلیٰ ... قسم دوم ... فی سیر

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و حامیان شرع متین اس امر میں کہ

(۱) کیا کسی مسلمان کو روپیہ قرض دیکر اس قرض کے عوض میں اس کی زمین باقاعدہ بذریعہ سرکاری کاغذات و رجسٹر ی رہن لینا جائز ہے۔

(۲) کیا روپیہ کے عوض زمین بطریقہ عادی رہن لینی جائز ہے۔

(۳) کیا کسی غیر مسلم سے رہن بطریق مذکور لینی جائز ہے۔

استفتاء

میرے والد مرحوم منجملہ اور اراضیات کے قطعہ اراضی دو بیگہ قریب کاشت ریختی مسجد میں وقف کر گئے ہیں اب اس زمین کی پشت بوجہ قطع بردید دریا ناقص ہو گئی ہے۔ اور پیداوار بھی کم ہو گیا ہے کیا میں اس زمین کو مکان بنانے کے لیے بندوبست کر سکتا ہوں جس کی آمدنی اس طرح اس وقت سے نسبتاً زیادہ ہو سکتی ہے اور خطرہ ہے کہ زمین کی اصلی ہیئت پر آجانے کا بھی گمان ہے۔

الجواب

اس زمین پر کسی کیلئے مکان بنا نا یعنی مکان مسجد کیلئے وقف ہو اور اسکی آمدنی مسجد میں صرف کیجائے تو جائز ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ مدرسہ امینیہ دہلی۔

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

الجواب

سود کھانے کی غرض سے پوسٹ آفس میں روپیہ جمع کرنا ناجائز ہے لیکن اگر مجبوراً روپیہ جمع کرنے کی ضرورت پڑ جائے تو پھر سود بینک میں نہیں چھوڑنا چاہیے، بلکہ بینک سے روپیہ وصول کر کے مسلمانوں کے کاموں اور رفاہ عام میں خرچ کر دینا چاہیے۔ اپنے مصرف میں نہ لایا جائے تو بہتر ہے۔

اگر اس نے یہ الفاظ طلاق کی نیت سے لکھے یا کہے ... تو طلاق بائنہ واقع ہو گئی اور اب بدون نکاح کے وہ عورت حلال نہیں ہو سکتی۔ اگر عورت رضا مند ہو تو نکاح ہو سکتا ہے۔

احمد سعید عفی عنہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

ترجمان جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

تذکرہ رسول رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی پر مختصر مگر بہترین تصنیف ہے۔ یہ کتاب جس طرح ایک خوش بیان واعظ اور میلاد خواں کیلئے مفید ہے اسی طرح معمولی اردو خواں حضرات کیلئے بھی اسکا مطالعہ بیحد دلچسپ ہے۔

یہ کتاب یقیناً اس قابل ہے کہ مدارس اسلامیہ کے ابتدائی نصاب میں داخل کی جائے۔ ہماری خواہش ہے کہ کسی عاشق رسول مسلمان کا گھر اس کتاب سے خالی نہ رہے۔ لکھائی چھپائی نہایت صاف۔ کاغذ دبیز قیمت ۸ (نوٹ) اس کے علاوہ ہر قسم کی درسی و غیر درسی کتابیں پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

ناظم کتب خانہ رحمانی ڈاکخانہ شیخپورہ ضلع مونگیر

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

ہمارے یہاں ہر قسم کی مطبوعات مصر و استنبول و بیروت کا کافی ذخیرہ موجود رہتا ہے اور عرصہ سے یہ کتب خانہ ہندوستان میں مشہور ہے قیمت بھی اور تاجران کتب مصریہ سے کم ہے لہذا کم از کم ایک مرتبہ فرمائش دیکر ہمارے معاملہ کا امتحان کیجئے علاوہ بریں مطبوعات ہندیہ بھی ارسال کیجاتی ہیں فہرست مفت طلب کیجئے۔ المشتہر

مولوی محمد سلیمان خان و عبد القیوم تاجران کتب مصریہ کتب خانہ کانپور

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو مدتوں تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن لگانے کے لئے قیمت دو روپیہ کی قیمت

نکات و لطائف

لیس فوق السلطان العادل منزلۃ الا نبی مرسل او ملک مقرب

بادشاہ عادل کے اوپر نبی مرسل یا ملک مقرب کے سوا اور کسی کا مرتبہ نہیں

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا السلطان ظل اللہ فی ارضہ یاوی الیہ کل مظلوم من عبادہ فاذا عدل کان لہ الاجر وعلی الرعیۃ الشکر واذا جار کان علیہ الاصر وعلی الرعیۃ الصبر

یعنی بادشاہ خدا کی زمین میں خدا کا سایہ ہے۔

ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ایک عیسائی عالم سے جو مسلمان ہو گیا تھا کہا کہ مجھے کچھ نصیحت کرو اسنے کہا اے امیر المومنین جب آپکے اوپر خدا تعالیٰ ہے تو پھر کسی دوسرے سے آپ کیوں امید رکھیں حضرت علیؓ نے فرمایا بہت خوب، کچھ اور بھی کہیئے، اس نے کہا اے امیر المومنین جب ہر وقت خدا تعالیٰ آپکے ساتھ ہے تو پھر کسی

بات ہی سلیمان نے کہا بتایئے کیا ہے، ابو حازم بولے، "کسی چیز کو حاصل نہ کر مگر اسکے صحیح طریقے سے اور کسی چیز کو صرف نہ کر مگر اسکے صحیح مصرف میں"

سلیمان نے کہا اس پر کون قادر ہو سکتا ہے، ابو حازم نے کہا کہ جسکو خدا نے اتنی قدرت و طاقت دی ہو جتنی تجھے دی ہے تو وہ یہ کر سکتا ہے

سلیمان نے کہا مجھے کچھ نصیحت فرمایئے۔ ابو حازم نے کہا۔

خیر مقدم

مرحبا اے رقیب شرع متین ... مرحبا اے مالک فتح مبیں
مرحبا اے صاحب جاہ و حشم ... مرحبا اے نازش خیر الامم
مرحبا اے خسرو نازک خیال ... مرحبا اے شہریار نیک فال
مرحبا اے مالک جود و کرم ... مرحبا اے حافظ دیر و حرم
مرحبا اے تاجدار نکتہ داں ... مرحبا اے سرور اسلامیاں
زندگی تازہ از دیدار تو ... انبساط روح از گفتار تو
سادگی تو چو اصحاب کرام ... سطوتت برتر ز شاہان عظام
آستانت مرجع ہر خاص و عام ... سجدہ گاہت درگہ حق صبح و شام
عدل تو معروف بر اہل عجم ... بذل تو مذکور در صحن حرم
زور بازوئے مسلماناں توئی ... ناصر دیں، حامی قرآں توئی

ہمتت بالا تر از چرخ بریں
امت مرحوم را حصن حصیں
نیاز آگیں

(مولانا احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند)

احکام دیے تو میں نے کوتاہی کی اور مجھے جن چیزوں سے منع کیا تھا میں ان میں مبتلا ہوگیا تو تونے مجھ پر انعامات کئے، اور بہت بڑے انعامات کئے۔ اب اگر تو مجھے معاف فرمائے تو تیرا احسان ہوگا، اور اگر سزا دے تو یہ تیرا ظلم نہیں ہوگا، ہاں میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اور یہ کہ محمد اسکے بندے اور رسول ہیں۔ اسکے بعد ان کی وفات ہوگئی۔

اللہ تعالے نے حضرت آدم علیہ السلام کو چار جملے وحی کئے جن میں تمام بھلائیاں جمع کر دی ہیں۔ اور فرمایا کہ ان چار جملوں میں سے پہلا جملہ میرے لیے ہے اور دوسرا تمہارے لیے، تیسرا میرے تمہارے لیے مشترک ہے، اور چوتھا لوگوں کے لیے۔

...

ساخط الناس بسخط اللہ وکلہ اللہ الی الناس۔ کہ جو شخص خدا کو ناراض کرکے لوگوں کو راضی کرنا چاہے گا تو خدا تعالیٰ اسکو لوگوں کے حوالے کر دیگا یعنی اپنی رحمت اور اعانت کا سایہ اسکے سر سے اٹھا لیگا۔

ملکہ ثریا ملکہ افغانستان

پردہ پر اعتراض اور اس کا جواب

اگر آپکو دیکھنا ہو تو آج ہی ۲ کے ٹکٹ بھیجکر انصاری بکڈپو لال کنواں دہلی سے کتاب مسلم پردہ طلب فرمائیے جس میں قرآن و احادیث صحیحہ سے ملکہ کے ہر اعتراض کا جواب نہایت شرح و بسط کیساتھ دیا گیا ہے۔

خبریں

شاہ دکن شاہجہانی مسجد میں

مساوات اسلامی کا روح پرور نظارہ

محمود و ایاز کی نماز میں شرکت

دہلی کی جامع مسجد جہاں خاندان مغلیہ کے بڑے بڑے تاجدار شاہجہاں سے لیکر شاہ ظفر تک ہمیشہ نماز پڑھنے آیا کرتے تھے ایک عرصہ سے سلاطین ہند کی جبہ سائی سے خالی ہے مسلمانان دہلی جن کے بزرگوں نے ہمیشہ شاہان سلف کی سواریاں دیکھی ہیں اور جن کو بڑے بڑے سلاطین کے ...

امام صاحب جامع مسجد کا حسن انتظام

اعلیحضرت کا خشوع و خضوع

روشنی کے ستون کا انہدام

تقریباً پچاس ہزار مسلمانوں کی آنکھیں شاہی سڑک کی طرف لگی ہوئی تھیں۔

اعلیحضرت کی تشریف آوری

ٹھیک ایک بجے سرکار کی موٹر جامع مسجد پر پہنچی نواب اظہر جنگ نے دوڑ کر موٹر کا دروازہ کھولا سرکار موٹر سے باہر تشریف لائے ادھر اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوا اور ادھر جامع مسجد کمیٹی کی جانب سے گولے چھوٹنے شروع ہوئے۔ امام صاحب جامع مسجد مولانا مفتی محمد کفایت صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے اعلیحضرت کی تشریف آوری سے پیشتر ہی مسلمانوں کو سمجھا دیا تھا کہ اپنی اپنی جگہ بیٹھکر اعلیحضرت کی زیارت کریں کوئی صاحب مصافحہ کرنے یا درخواست پیش کرنے کی کوشش نہ کریں لیکن اعلیحضرت کے موٹر سے قدم مبارک اتارتے ہی سڑک پر جو مسلمان کھڑے ہوئے تھے وہ ایسے بیتاب اور خود رفتہ ہوئے کہ ایک دم شاہ دکن کی پابوسی کیلئے آگے بڑھے اگر داروغہ عبدالرحمٰن صاحب سب انسپکٹر علاقہ ... پوری کوشش کے ساتھ لوگوں کو نہ روکتے تو شاید اعلیحضرت کی موٹر چلنا دشوار ہو جاتی اور نہ معلوم کتنے مسلمان دبکر مر جاتے۔ لیکن باوجود ...

اور آداب ظل سبحانی میں صریح کوتاہی اور قصور واقع ہوا۔ اعلیحضرت بدقت تمام اپنی موٹر تک پہنچے، واپسی کے وقت پھر لوگوں نے چاہا کہ اعلیحضرت کے قدم مبارک کو بوسہ دیں لیکن پھر داروغہ عبدالرحمٰن نے پوری کوشش کے ساتھ مجمع کو قابو میں رکھا۔

اعلیحضرت نے باوجود زائرین کی بدعنوانیوں کے پولیس کو استعمال نہیں کیا اور آخر وقت تک ان تمام مشکلات کا مقابلہ ممکن حد تک خندہ پیشانی سے کرتے رہے۔ ٹھیک دو بجے ظل ہمایونی کا موٹر جامع مسجد سے روانہ ہوا جس کو زائرین کی لاکھوں آنکھیں سڑک کے آخر تک تمنا بھری نظروں سے دیکھتی رہیں۔ (نامہ نگار)

ہندوؤں کی نمکحرامی

رعایا پرور بادشاہ کے خلاف غداری

اعلیحضرت کے خلاف وائسرائے کو ابھارنے کی ناپاک سعی

(ذیل میں ہم وہ تار نقل کرتے ہیں جو حیدرآباد پولیٹیکل کانفرنس کی جانب سے وائسرائے ہند کو ارسال کیا گیا ہے اس تار پر مفصل تنقید تو ہم آئندہ اشاعت میں کریں گے مگر یہاں تنہا ضرور عرض کئے دیتے ہیں کہ مذکورہ تار میں جن امور کی طرف ...

... خود ہندو ریاستوں میں ہندوؤں کو میسر نہیں بہرحال یہ ایک داستان طویل الذیل ہے جس کا اظہار آئندہ اشاعتوں میں کیا جائیگا سردست اس تار کو ملاحظہ فرمائیے جو یہ ہے۔)

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا پیام

ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے نام

اعلیحضرت کے خلاف ہندوؤں کی سازش

میں ہز ایکسیلنسی کی توجہ اس تار کی جانب مبذول کرانے کا فخر حاصل کرنا چاہتا ہوں جو پونا کی ایک نام نہاد حیدرآباد پولیٹیکل ایسوسی ایشن کے سکریٹری مسٹر راگھوبندر شرما کی جانب سے آپکی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے اور جو مختلف اخبارات میں شائع بھی ہو چکا ہے حضور والا کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ایک عرصہ سے برطانوی ہندوستان کے بعض شورش پسند ہندوؤں نے فرقہ وارانہ منافرت کی تبلیغ کو اپنا مستقل مشغلہ بنالیا ہے جسکے تباہ کن نتائج ہندو مسلم فسادات کی شکل میں آئے دن رونما ہوتے رہتے ہیں ریاست حیدرآباد کے رعیت پرور اور عادل فرمانروا کے خلاف اس قسم کی جسقدر آوازیں بلند کیجاتی ہیں یا بے بنیاد اور غلط پروپیگنڈا کیا جاتا ہے وہ حقیقتاً ان ہی شورش پسند ہندوؤں کی طرف سے ہوتا ہے اور خود ریاست کی ہندو رعایا کو ان سے کوئی تعلق نہیں ہے مملکت دکن نے اپنی رواداری رعایا پروری اور مساویانہ برتاؤ کی روایات کو ہمیشہ قائم رکھنے میں پوری سعی کی ہے۔ شاہان دکن کا سابقہ اور موجودہ طرز عمل یقیناً اس قابل ہے کہ دوسری ہندوستانی ریاستوں کو بھی اسکی تقلید کرنی چاہیے۔ دکن جیسی عادل اور رعایا پرور ریاست کیخلاف حکومت ہند سے یہ درخواست کرنا کہ وہ اس ہر دلعزیز ریاست کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا سخت گیر طریقہ اختیار کرے ایک نہایت شرانگیز اور قابل ملامت حرکت ہے۔ مجھے حضور کے تدبر، دوراندیشی اور آپکی شریفانہ پالیسی سے پوری توقع ہے کہ آپ اس ذلیل اور مفسدانہ پروپیگنڈے سے ہرگز متاثر نہ ہونگے۔ ریاست حیدرآباد نے ہمیشہ تاج برطانیہ کیساتھ جس مخلصانہ اور وفادارانہ برتاؤ کا اظہار کیا ہے اور گورنمنٹ برطانیہ کی سخت سے سخت اور پیچیدہ ترین مشکلات میں انتہائی وفاداری ...

... مرکز اعلیٰ کی جانب سے ان باتوں کی روک تھام کیلئے زیادہ سخت طریقے اختیار کرنے کی ضرورت ہے، نیز اپیل کی گئی ہے کہ حیدرآباد میں ذمہ دارانہ حکومت کے قیام پر زور دیا جائے۔

پونا، ۲ر نومبر۔ مسٹر راگھوبندر شرما سکریٹری حیدرآباد پولیٹیکل ایسوسی ایشن نے لارڈ اروِن وائسرائے ہند کو تار دیا ہے جس میں وائسرائے بہادر سے حیدرآباد کی رعایا کے مطالبات پر ہمدردانہ غور و خوض کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ تار میں بیان کیا گیا ہے کہ اس حالت میں ...

محبوبہ کربلا

جرجی زیدان ایڈیٹر الہلال مصر کے ایک مشہور ناول کا سلیس اردو ترجمہ جس میں واقعات کربلا اور خلافت اموی کے سربستہ راز اس خوبی سے بیان کئے گئے ہیں کہ منظر بالکل سامنے آجاتا ہے اور پڑھنے والا اپنے کو میدان کربلا میں پاتا ہے۔ ساتھ ہی اسکے یزید کی عیش و عشرت کے حالات درج کئے گئے ہیں جو لوگوں کو بہت کم معلوم ہیں۔ کتاب کی دلچسپیاں اس بات سے بہت بڑھ گئی ہیں کہ حسن و عشق کی داستان بھی واقعات کیساتھ ساتھ جاری ہے۔ الغرض تاریخ بھی ہے اور افسانہ بھی ہے اور طرح طرح کی دلچسپیوں کا ایک قابل دید مجموعہ ہے اور پاک محبت کا افسانہ بھی ہے لکھائی چھپائی عمدہ صفحے ۲۲۸ قیمت صرف عہ

یزید تصویر میں

کربلا کے خونی مناظر

یہ ایک نہایت دلچسپ تاریخی ڈراما ہے جس میں کربلا کے دردناک واقعات نہایت موثر انداز سے دکھائے گئے ہیں اور یزید پلید کی خلاف شرع حرکات اور ... سوز مناظر سامنے لائے گئے ہیں۔ یہ ڈراما ملک الکلام فوقی کی یادگار ہے مرحوم نے اسے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا ہے۔ آپ اسے پڑھکر نہایت محظوظ ہونگے اور بے اختیار رو دینگے۔ اس کا نام انجام یزید ہے اسے پڑھکر آپکو معلوم ہوگا کہ کس طرح ایک حسینہ نے زہر کا پیالہ پلاکر یزید پلید کا خاتمہ کیا۔ قیمت صرف ۱۰

آپکا گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

اگر آپکی بیوی سلیقہ شعار اور اطاعت گذار ہو لیکن افسوس کہ ہندوستان میں بہت کم ایسی عورتیں ہیں جو اپنی اطاعت اور قابلیت سے شوہر کا دل ...

بنی فاطمہ

حامد حسن خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

غیر معتبر اور غیر مشہور کارخانوں کی گھڑیاں نہ خریدئیے بلکہ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

اور دوسرے معتبر اور مستند کارخانوں کی گھڑیاں امریکن واچ ہاؤس سے طلب کیجئے جو اپنی دیانت، کفایت اور ارزانی میں غیر معمولی شہرت رکھتا ہے اور عرصہ دراز سے قائم ہے

۲۲ کیرٹ گولڈن لیور ریسٹ واچ	کارآمد خوشنما ریڈیم پاکٹ واچ
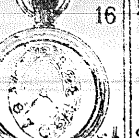	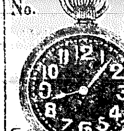
No. 16	No. 15
مختلف ڈیزائن، خوبصورت ڈائل پرزے مضبوط ٹائم کی صحیح خوشنما ایسی کہ دیکھنے میں چالیس پچاس روپے کی معلوم ہوتی ہے قیمت معہ سنہری خوشنما چین صرف چھ روپے	خوشنما، پائیدار ٹائم کی صحیح، سوئیاں اور ہندسے گیس والے جن سے دن کے علاوہ رات کو اندھیرے میں بھی ٹائم معلوم ہوتا ہے قیمت معہ خوشنما پاکٹ چین صرف چھ روپے

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہاؤس اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی بازار چاندنی چوک نمبر ۱ دہلی

چائے کی معلومات

اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے۔ جس میں چائے کی جملہ معلومات اور اس کے افعال وخواص پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ طب جدید کی رو سے اسکے اجزائے کیمیائی کی تحقیقات بھی لکھی ہے۔ آخر میں حکیم اعظم خان صاحب دہلوی و حکیم سید حسن صاحب خراسانی و حکیم ذکاء اللہ خان صاحب دہلوی کے مجربات اور معتبر طبی کتابوں کے نسخہ جات جن میں چائے بطور جزو اعظم شامل ہے درج ہیں۔ فہرست مضامین یہ ہے۔

(۱) چائے (۲) چائے کا درخت (۳) چائے کے متعلق اہل چین کا عقیدہ (۴) چائے کے انکشاف (۵) چائے کے انجام (۶) چائے کے اجزائے ترکیبی (۷) چائے کے طبی افعال وخواص (۸) چائے کے خاص منافع (۹) چائے کے نقصانات (۱۰) چائے کی اصلاح (۱۱) مختلف ممالک میں چائے متفرق استعمال (۱۲) چائے پکانیکے طریقے (۱۳) چائے پکانیکے لئے برتن کا استعمال (۱۴) ہر قسم کی چائے بنانے کے طریقے چینی روسی جاپانی کشمیری ہندوستانی سبز سیاہ افاویہ بالائی بادامی دل خوش صمصامی وغیرہ (۱۵) چائے کے چند طبی نسخے (۱۶) چائے کے عجیب الفوائد نسخے وغیرہ وغیرہ پاکٹ سائز خوشنما رنگین ٹائٹل سفید قیمتی چکنے کاغذ پر چھپی ہوئی چار آنہ کے ٹکٹ بھیجکر چائے کی معلومات اس پتہ سے طلب فرمائیں۔

ابو القمر محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

سواء السبیل کلیمی

عربی معہ ترجمہ اردو۔ جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود وصفات علم غیبی اور غیری کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم وحدوث۔ کلام الٰہی سو حدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اسمیں اختلاف۔ غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً متوسلین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے قابل دید کتاب ہے اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے کہ مولانا فخر صاحب رحمۃ اللہ علیہ جیسے اولیاء متاخرین کے حضرت دادا پیر ہیں مزید اطمینان کیلئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر اس کتاب کے مضامین کی مفصل فہرست اور حضرت مصنف کی سوانحعمری معہ نقشہ مزار شریف بھیجی جاسکتی ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عـہ)

مالابد کلیمی

فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو۔ حضرت ممدوح الصدر کی ایک اور بیش بہا کتاب جس میں سلوک وتصوف کے اصول ومقاصد خطرے اور وساوس کی اقسام اور انکی روک تھام توبہ کی تفصیل۔ تدابیر جن سے نفس و تقویٰ حاصل کرے علاوہ ازیں بیش بہا کتاب ... اور اس نازک زمانے میں ہر مسلمان کو اس کتاب کی بیحد ضرورت ہے آخر کتاب میں حضرت شیخ اکبر کی وصیتیں بھی شامل ہیں۔ قیمت ۸ر

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف جس میں طریقہ اذکار واشغال معمولات اور وظائف چاروں پیر چودہ خانوادے کے علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں اور جو سلسلہ جہاں جہاں رائج ہے اس کی صحت الفاظی بھی کی ہے اور اپنے سلسلوں کا ارتباط جتنے طریق سے آپکو پہنچے ہیں تفصیل سے لکھا ہے قیمت عـہ

المشتہر سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ایسی لاثانی زود الاثر اور سہل الحصول کے آجتک کوئی کتاب انڈیا بھر میں کبھی شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل وناقابل عملیات ہوں بلکہ اسمیں حب وہ عجیب وغریب خفیہ دو درج ہیں جنکو عمل کرنے کیلئے کہیں جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور ہمیشہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جاسکتا ہماری کتاب کے ذریعے پتھر سے پتھر دل محبوب کو اپنے مطیع کرنا دشمن کو زیر کرکے اپنا فرمانبردار بنا لینا آپ کیلئے کچھ مشکل نہ ہوگا علاوہ ازیں بہار ... پوشیدہ بے بہا راز ملینگے جنکے ذریعے آپ انسان کی نظروں سے پوشیدہ ہوکر سب کو دیکھیں گے مگر آپکو کوئی نہ دیکھ سکیگا محبت کے امتحان میں اگر آپ آجتک ناکام رہتے آئے ہیں تو اکیبرتبہ قانون محبت کے خفیہ اسباق کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہمزبان ہوکر کہیں گے باوجود ان خوبیوں کے علم حب کے مکمل کورس کی رعایتی قیمت فی جلد صرف عـہ اگر ناپسند آئے یا غلط نکلے پر واپسی کی شرط ہے ۔ پتہ

دی آل انڈیا میجیکل ہاوس عـہ ملتان شہر

طبی جواہر پارے مفت

آپ پوشیدہ مردانہ امراض کے مجرب ومصدقہ نسخہ جات خود بناکر اشتہاری طلاؤں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک کارڈ تحریر فرماکر مفت منگا لیجئے۔ تمام شکایات ضعف مردانہ کے لئے یہ نسخہ جات تیر بہدف کا کام دینگے اور آپ تمام اشتہاری دوا فروشوں سے بے نیاز ہو جائینگے ملک کے نوجوانان کی رہنمائی اور صحیح بے مسدود طریق علاج کی اشاعت کی غرض سے نیز اشتہاری ہتھکنڈوں سے بچانے کیلئے یہ بے بہا جواہرات مفت لٹائے گئے ہیں ۔ پتہ

حکیم رفیق احمد سند یافتہ طبیہ کالج مالک شفاخانہ رفیق الصحت نجیب آباد۔ یوپی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اے حضرات اگر آپکا ارادہ آپریشن کرانے اور نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے۔ بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بالکل بلا تکلیف ہے۔ نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم دھچانے کی نوبت بلکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو آبی ہو یا لحمی بادی ہو یا ریاحی تمام تحلیل ہو جاویگی۔ زائد گوشت تمام خشک ہو جائیگا اور فوطہ ہمیشہ کے لئے اپنی اصلی حالت پر مثل صحت کے آجائیگا۔ کیسا ہی پرانا اور وزنی فوطہ بڑھکر کسی قدر بھاری کیوں نہ ہوگیا ہو انشاء اللہ ضرور آرام ہو جاویگا آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آئی ہو۔ درد ہوتا ہو۔ ریاح ہوتے ہوں۔ جگہ پھول جاتی ہو غون غون بولتی ہو فوطہ کی طرف مائل ہو جاتی ہو غرضیکہ کسی قسم کی شکایت ہو۔ انشاء اللہ دور ہوگی آنت اپنی جگہ پر کرجم جاویگی۔ کتنا ہی زور کیجئے پھر کبھی نہ اترے گی اسکے ساتھ لطف یہ ہے کہ ترکیب استعمال اور پرہیز بالکل آسان ہے۔ قیمت فی شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہوگی محصولڈاک علاوہ اسکے علاوہ ہمارے یہاں یونانی مفرد ومرکب ادویات کفایت سے مل سکتی ہیں۔

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

جوانی کیوں برباد ہوتی ہے؟

معجون عشرتی

روغن مقوی خاص

قیمت ۱۵ خوراک عـہ

روح ماء اللحم

قیمت فی بوتل للعہ

معجون اکسیر سیلان

حب فولاد

پیٹ کا درد

روح دماغ

ڈاڑھ کا درد

اکسیر نباتات

صادق دواخانہ

Telegrams: MADOORI. Telephone No. 383.

M. R. & SON,

Automobile Specialists, Residency, HYDERABAD (Deccan.)

AGENTS

RUGBY

Cars & Trucks, four Cylinder and Sixcylinder

New Model Rugby Consists four nickel plated bars on the Radiator.

Canadian Delux and Four Door Sedan an attractive view.

Show (HYDERABAD Room ... Dn.)

e to

گھڑیاں

گھنٹے اور ٹائم پیس نہایت عمدگی کے ساتھ اور کفایت درستی کئے جاتے ہیں۔

گھڑی ساز

پتہ مفصل ... مطلع فرمائیں ... اس مکان ... گھڑی سازی بھی ... ہے۔

... کمپنیاں ... کلاک مرچنٹس ... چاندنی چوک ... دہلی

۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی واچ

۲۲ کیرٹ گولڈن کیس نہایت خوشنما فینسی مختلف ڈیزائن اور اتنی خوبصورت کہ بار بار دیکھنے کو دل چاہتا ہے۔ نہایت مضبوط مشین بالشہادت مالم تیار کی گئی ہے ... نفاست پائیداری اور صحیح وقت ... گھڑی کا مقابلہ کرتی ہے ... قیمت ... محصول ڈاک وغیرہ

نکل سلور کیس لیور مشین خوشنما ڈائیل اور دنت بتانے کی نہایت پختی اور اپنا کام وفاداری سے کرنے کے باعث مالکوں کی تعداد دن بدن بڑھتی چلی جاتی ہے۔ قیمت پانچ روپے (ھ) محصول ڈاک وغیرہ ۸

انتہائی رعایت

سوتے ہوئے کو جگانے والا الارم ٹائم پیس

ٹائم پیس نکل سلور کیس کا نہایت خوشنما بنا ہوا ... ٹائم بالکل صحیح بتاتی ہے ... الارم ایسی تیز آواز کا ہے کہ سوتے ہوئے شخص کو بیدار کرکے ... قیمت صرف تین روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک وغیرہ ۱۴

سیلف فیلنگ فونٹین پین۔ از خود سیاہی کھینچنے والا۔ ولایتی سخت خوبصورت۔ گولڈن نب۔ خوشخط اور رواں لکھنے والا مضبوط ... کام دیتا ہے ... قیمت صرف تین روپے آٹھ آنہ ... محصول ڈاک وغیرہ

نصف قیمت { چاروں اشیا کی قیمت صرف نو روپے آٹھ آنے } نصف قیمت

ان چاروں اشیا کی قیمت ... روپے ہوتی ہے لیکن ہم ... صرف ... روپے آٹھ آنہ میں ...

ملنے کا پتہ: نیو کمپینین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴ دہلی

New Companian & Co Watch Clock Merchants No 4 DELHI

آئیے دیکھئے

برتن لیجئے

تمام چینی کی رکابیاں، پلیٹیں، گول پیالے، بالٹی جگ کیتلی، رنگین پھولدار طشتریاں، چمچے، گلاس وغیرہ وغیرہ بمقدار کثیر ۵۰۔۔۰۰ پیٹیاں تک ہر وقت موجود رہتے ہیں۔

جرمنی پیتل کے گلاس۔ انگریزی سفید ملمع کی تھالیاں، چینی کے چار کے پیالے اور ایلومینیم کے برتن ایک مرتبہ آکر ضرور دیکھئے ہمیں یقین ہے کہ آپ مطمئن ہو جائینگے۔ نرخ تمام دوکانوں سے سستا ہے۔ اور مال صفائی کے ساتھ بند کرکے بھیجا جاتا ہے۔

اے۔ ایم دادا بھائی

۵۵ کیننگ اسٹریٹ مرغی ہٹہ

مہتا بلڈنگس۔ کلکتہ

دانتوں کا خوفناک دشمن

یعنی

مرض پائیریا

یورپ اور امریکہ کے ڈاکٹروں اور ہندوستان و ممالک غیر کے یونانی اطبا کا متفقہ فیصلہ ہے کہ مرض پائیریا اور دانت کی دوسری بیماری معدہ کو خراب کرکے صحت کو برباد کر دیتی ہیں اسلئے دانتوں کی حفاظت ہر شخص کا ناگزیر فرض ہے۔ اس مقصد کے لئے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

کے استعمال ... یا انگریزی علاج موجود نہیں ہے۔ یہ منجن دانتوں کو جما دیتا ہے، ریخوں کو صاف کرکے جلا کرتا ہے اور ہر قسم کے امراض کے ... حکیم محمد اجمل خاں مرحوم نے پسند فرمایا تھا۔ اور بے شمار اطبا اور ڈاکٹروں کی اسناد اس کی تصدیق میں موجود ہیں جنکا شائع ...

... روپے (ے)

... فہرست مندرجہ ذیل پتہ سے طلب فرمایئے:۔

ایجنسی چاہنے والے حضرت قواعد ایجنسی طلب فرمائیں

... دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر — ابو البیان اویسی

دہلی یوم جمعہ ۳ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ ہجری مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۲۸ء

جلد ۸ — نمبر ۳۳

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

ایک شریف النفس اور بہادر قوم کے ساتھ برطانیہ کی حکمت عملی

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

(۳)

سرحد کا عقدہ لاینحل

آزاد علاقہ میں روس و برطانیہ کا محاذ جنگ

ہندوستانیوں کی خود غرضی

حکومت ہند اور اصلاح قبائل

حصول امن کا واحد طریقہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دیکلہ)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

ایڈیٹر۔ ابو البیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم جمعہ ۔ ۳ رجمادی الثانی ۱۳۴۷ ہجری مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۳

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

ایک شریف النفس اور بہادر قوم کے ساتھ برطانیہ کی حکمت عملی

(خاص الجمعیۃ کے لیے ترجمہ کیا گیا)

(۳)

ممکن ہے کہ ہماری جارحانہ پالیسی سرحد کے بعض حصوں میں کامیاب ہو جائے کیونکہ بلوچستان کے متعلق جس سسٹم پر ... کیا تھا وہ بحیثیت مجموعی کامیاب ثابت ہوا ہے مگر یہ امر اس کی ضمانت نہیں ہے کہ اسی قسم کے طریقے دوسرے مقامات پر بھی کامیاب ثابت ہوں گے صوبہ سرحد میں مختلف حصوں کے باشندوں کی طبائع مختلف ہیں اور اکثر ایسا ... [illegible]

... پہنچ چکے ہیں۔ وہاں ہمیں مضبوطی کے ساتھ قدم جمائے رہنا چاہیے لیکن اسکے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی قوت کو بھی بڑھانے کی ضرورت ہے (انڈین فرنٹیئر آرگنائزیشن مطبوعہ ... ۱۹۲۰ء صفحہ ۷۱ ۔ ۷۴)

سرحد کا عقدۂ لاینحل

مولہ بالا اقتباسات سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ ابھی ... [illegible]

آزاد علاقہ میں روس و برطانیہ کا محاذ جنگ

... برطانوی افواج کا مقصد آزاد علاقہ کو فتح کرنا ... نہیں ہے کہ وہ اپنے ملک کی توسیع کریں بلکہ وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح روسی خطرہ سے نجات پا جائے۔ اور ہندوستان کا امن و امان قائم رہے اس پالیسی کیلئے ممکن ہے کہ ہندوستانی باشندے ممنون ہوں مگر سرحدی قبائل کو اس کی کیا پڑی ہے کہ وہ ان سرگرمیوں کے لیے تنگ اٹھائیں جنہوں نے ان کے علاقہ کو ہندوستان کی مدافعت کے لیے میدان جنگ بنا رکھا ہے، اپنے ملک کو جنگ سے بچانے کے لیے دوسرے کے ملک میں جنگی محاذ قائم کر دینا ... پسندیدہ حرکت نہیں ہے ... [illegible]

ہندوستانیوں کی خود غرضی

[illegible]

حکومت ہند اور اصلاح قبائل

[illegible]

کیونکہ ان کی وفاداری کی تحریص ... قبائل کے حقیقی مفاد کے مطابق نہیں ہے لیکن تاہم اگر اس سے یہ مقصد حاصل ہو جائے تو برا بھی نہیں ... اس کی بنا پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ قبائل کو اس طرح ... ان کی ہمدردیاں حاصل نہیں کی جا سکتیں ... ہندوستان کے لیے ... قوم کے فوجی ملازمین کی اس قدر کثیر تعداد مستقل خطرہ ... ثابت ہو۔ ... کے لیے منفعت بخش ثابت نہیں ہو سکتا ہے۔

حصول امن کا واحد طریقہ

اب ایک تیسرا طریقہ اور باقی رہ جاتا ہے اور یہی وہ طریقہ ہے جس سے سرحد کی گتھی سلجھ سکتی ہے وہ یہ ہے کہ آزاد علاقہ کو فتح کرنے کے تمام خیالات دماغ سے نکال دیئے جائیں ... [illegible]

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

سنا ہے کہ بعض لوگ ہندوستانی عوام و خواص کی آزادی رائے اور آزادی تحریر و تقریر کو کچلنے کے لیے جو کوشش کر رہے ہیں اس میں آزادی کو پھانسی پر لٹکا دینا ہی داخل ہے مگر ہمارے نزدیک یہ خیال نہایت لغو اور سراسر غلط ہے لیکن بفرض محال اگر ایسا ہو ہی گیا ...

... جو آزادی تحریر کے سلب ہو جانے کے بعد شائع ہوں گے۔ صفحہ اول پر کسی جانشین داغ دہلوی کی غزل ہوگی، اور ایک عشقیہ فسانہ، مقالات افتتاحی ہیں، مالک اخبار کے سفر حج، سفر یورپ، اور سفر دہلی و کلکتہ کی تفصیلات ... اپنے غیر اخباری اور غیر معروف دوستوں کی وفات حسرت آیات ... جلسہ کی کارروائی ... عالی کریم الدین صاحب کے ...

دنیا جہان میں بارجیت کے ایسے مواقع میں یہ قاعدہ ہے کہ انعام اس کا جو جیت جائے، اور جو انعام دینے والوں نے اعلان کیا ہے کہ اگر ایڈیٹر صاحب اخبار تیج بلکہ جاسوسی نامہ نگار ایسا ثابت کر دیں تو روپیہ ان کا نہیں صاف ظاہر ہے کہ اگر تیج والے ثابت کر دیں تو جیت ان کی اور ہار مولانا کی، اور جو تیجی لوگ ایسا ثابت نہ کر سکیں تو ہار ان کی اور جیت مولانا کی، لیکن یہ کیا مصیبت ہے کہ اعلان میں کہیں نہیں لکھا کہ اگر مولانا جیت گئے تو پھر یہ پانچ سو روپیہ انہیں کا اور ان کے جانشینوں کا۔ گویا الفاظی حیثیت مولانا دونوں صورتوں میں ہارے ہوئے ہی مان لیے گئے۔

بسلسلہ صفحہ اول

آزادی قبائل کی تعلیم

سرحد پر قیام امن

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب محمد فخر الدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۱)

ساوتری کی ماں۔ اول تو بالکشن ہی بغیر پتا جی طرح علاج کرائے بھی نہ جائیگا۔ دوسرے وہ چلا بھی جائے تو میں بچے اس حالت میں چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہوں۔ ہاں سوال یہ ہے کہ ہم لوگوں کا روز بروز ملاجی کے یہاں جانا لوگوں کو شبہ میں ڈالدیگا اگھر والوں کے سامنے روز روز کیا بہانہ کیا جائے گا ...

میں علاج سے بالکل آرام ہوگیا تو جانا بند کر دیں گے، اور اگر نہ ہوا تو جانا ہی پڑیگا اب اگر گھر والوں سے دو چار دن کو کہدیا جائے اور دو چار روز میں آرام نہ ہو تو پھر ان سے کوئی اور بہانہ کرنا پڑیگا۔ اس لیے میں نے کہا کہ ایک مہینہ کے لیے کہدیا جائے ...

ساوتری۔ میں تمہیں سوگند دیتی ہوں کہ اب تم اس ذکر کو چھوڑ دو دنیا میں خاندان بڑی چیز ہے امیری وجہ سے اسکو بٹہ نہ لگاؤ۔ میرے علاج کی کوئی ضرورت نہیں، تم اپنے طبیعت کے ساتھ بمبئی کو سدھارو۔ تمہارے بغیر تمام کام خراب ہو رہا ہوگا۔

(باقی آئندہ)

بالکشن۔ ہرج تو کچھ نہیں مگر اسکا رات کو بیجانا کتنا دشوار ہے رات ہی سخت مصیبت اٹھانی پڑی اور ہر وقت خدشہ لگا رہا کہ کوئی دیکھ جائے، کسی کو خبر نہ ہو جائے، اور کل تو گھر والوں سے یہ کہدیا تھا کہ تالی مائی کے درشن کو جاتے ہیں آج یا آئندہ کیا بہانہ کیا جائیگا۔

ساوتری۔ وہی جو کل کیا تھا، کہدیا جائے کہ ہم ایک مہینہ تک اسی طرح درشن کو جایا کریں گے یہی ہماری منت رہی

بالکشن۔ تو کیا ایک مہینہ تک جاؤ گی۔

ساوتری۔ نہیں میرا مطلب یہ ہے کہ اگر اس دوا ...

ہر قسم کی کتابیں الجمعیۃ بک ایجنسی میں موجود رہتی ہیں۔ جو خریداروں کو بکفایت بھیجی جاتی ہیں۔ (مینیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

ایک متعصب کینہ جو کی بانگ بے ہنگام

اعلیٰحضرت دکن کے خلاف شکایت

... کو اپنی حیثیات کو نظر انداز کر دیجیے قطع نظر اسکے کہ یہ کون شخص ہے اور اس کی یہ بدگوئی و بدخواہی اس کی اخلاقی حالت سے کیا غلط قدر کرتی ہے، ہم کو دیکھنا چاہیے کہ وہ جو ...

یہ دنیا مجموعہ اضداد ہے ... متناقض عناصر کو جمع کر کے اس عالم کا ہیولیٰ ... روشنی اور تاریکی، بلندی اور پستی، نیکی اور بدی ...

آہ کرانہ کے مظلوم مسلمان

جمعیۃ القریش کی غلامانہ ذہنیت

[illegible]

بشرقیات

عالم اسلامی

یمن اور برطانیہ کی جنگ

یمنی فوج کی زبردست فتح

یمن کی جنوبی سرحد پر یمن کے کئی سپہ سالاروں اور فوجی افسروں نے حملہ کر دیا۔ اور انگریزی فوجوں کو عدن تک پسپا کر کے انگریزوں کی قدیم چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ انگریزوں نے امریکن سفیر کو صلح کرانے کیلئے درمیانی قرار دیا اس موقع پر امام یحییٰ نے قدیمی مطالبات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نواحی نسعہ لے واپس دیا جائے۔ جب تک یہ مقامات واپس نہ دے جائیں گے جنگ سے باز نہ آئیگا خواہ اس کشمکش میں کامیابی ہو یا بربادی۔

جامع ازہر میں اصلاحات

مجلس وزراء نے جامع ازہر کی اصلاح کی تجویز منظور کر لی۔ اب صرف اعلیٰ حضرت شاہ فواد کی منظوری اور دستخط رہ گئے ہیں

ٹرکی اور البانیہ میں چشمک

ترکی حکومت نے طے کیا ہے کہ جب تک ٹرکی اور البانیہ کے تعلقات درست نہ ہو جائیں احمد زوغو کی شہنشاہیت کو تسلیم نہ کیا جائے،

ترکی اخبارات لاطینی حروف میں

تمام ترکی اخبارات کے پاس حکومت کا حکم پہنچا ہے کہ یکم دسمبر سے تمام اخبارات لاطینی حروف میں شائع کئے جائیں حکومت کی اس تحریک کی ترکی میں سخت مخالفت کی جا رہی ہے

تبریز میں بغاوت

ایران میں باغیانہ سازشیں بڑے بڑے شہروں میں برابر زور پکڑتی جاتی ہیں، سب سے زیادہ اس وقت تبریز کی حالت خراب ہے […] ٹیکسوں کا عائد کرنا ہے۔

تشکر

الحمد للہ کہ الجمعیۃ کا سلطان العلوم نمبر اسی شان کے ساتھ شائع ہو گیا جو میں چاہتا تھا۔ پرچہ کو اس قدر کامیاب اور شاندار بنانا تنہا ادارہ الجمعیت کے بس کا کام نہ تھا، ناسپاسی ہوگی اگر میں ان محترم بزرگوں کا شکریہ نہ ادا کروں جنہوں نے اپنے بیش قیمت مضامین اور نعتیہ نظمیں عنایت فرما کر اس کام میں ادارہ الجمعیۃ کی اعانت کی ہے […] معاونین کرام کی خدمت میں دل سے ہدیۂ تشکر و امتنان پیش کرتا ہوں۔

[…]

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

سرحد عراق میں اعرابی قبائل کی تاخت

[…]

عراق میں جدید تمدن کی وبا

[…]

عادل امام یحییٰ کو واپس کیا جائے

[…]

بیرون ہند

روسیوں کا الحاد

انجمن دشمنان خدا کا قیام

ریگا ۱۲ نومبر، روس میں ایک انجمن قائم ہوئی ہے جس کا نام ہے "انجمن دشمنان خدا" اس انجمن کا مقصد خدائے بزرگ و برتر کی ہستی کے خلاف عوام میں یقین پیدا کرانا ہے،

لندن میں ریاستوں کے باشندوں کا خیر مقدم

لندن ۱۱ نومبر، انڈین نیشنل کانگریس کی شاخ لندن نے دیسی ریاستوں کے باشندوں کا خیر مقدم کیا۔ اور ایک سب کمیٹی مرتب کر دی کہ وہ وفد کے دوران قیام لندن میں ضروری مدد کرے، یہ کمیٹی پانچ ارکان پر مشتمل ہوگی، جس میں مسٹر سکلتوالا بھی شامل ہوں گے،

لندن میں غربا پروری

دو کروڑ پچاس لاکھ پونڈ سے مکانات کی تعمیر

لندن ۱۲ نومبر، جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لندن کی کونسل نے گذشتہ مارچ کے اختتام تک مکانات کی تعمیر میں دو کروڑ پچاس لاکھ پونڈ صرف کئے ہیں یہ رقم شاہی خزانہ کے علاوہ مقامی بینکوں وغیرہ کے ذریعہ سے پوری ہوئی ہے۔

ہندوستان

حضرت اقدس اعلیٰ قلعہ دتیا میں

مہاراجہ کی طرف سے شاندار ضیافت

حضرت بندگان عالی کو دہلی کے راستہ میں ہز ہائنس مہاراجہ دتیا نے دعوت دی تھی، حضور اسٹیشن دتیا پر بوقت ۱۲ بجے شب رونق افروز ہوئے، مہاراجہ صاحب نے معہ اعیان دولت حضور نظام کا شاہانہ استقبال کیا، پلیٹ فارم رنگ برنگ کی جھنڈیوں اور نفیس فرش سے آراستہ و پیراستہ تھا، حضور کے نزول اجلال کے موقعہ پر گارڈ آف آنر نے سلامی اتاری اور ریاست کی جانب سے ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی، حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان والا تبار قلعہ دتیا کو تشریف لے گئے، قلعہ کی زیبائش بھی اچھے سلیقے سے کی گئی تھی، بڑی بڑی عمارتوں پر چراغاں کیا گیا تھا۔ حضرت اقدس نے اعیان ریاست کو شرف ملاقات بخشا اسکے بعد حضرت اقدس و اعلیٰ نے معہ شہزادگان والا تبار طعام تناول فرمایا، خاصہ موسیٰ اور چاندی کے ظروف میں پیش کیا گیا حضرت اقدس نے مہاراجہ کی ضیافت […]

دین فطرت کی کشش

چھ ہندوؤں اور ہندو بیویوں کا قبول اسلام

[…]

پنجاب کانگریس کے صدر کا انتخاب

مولانا عبدالقادر قصوری صدر منتخب ہو گئے

[…]

لاہور مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کا التوا

لاہور ۱۲ نومبر، سر شفیع نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس بصدارت سر آغا خاں دہلی میں منعقد ہو رہی ہے جس میں ان اہم امور پر جو ملک کو درپیش ہیں غور و خوض کیا جائیگا۔ اس لئے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ لاہور کا سالانہ اجلاس اس وقت تک کے لئے ملتوی کر دیا جائے جب تک کہ کانفرنس کا اجلاس نہ ہو چکے

مولانا محمد علی کو نہرو رپورٹ سے اختلاف ہے

مولانا شوکت علی کی تصریحات

لاہور ۱۲ نومبر، جب مولانا شوکت علی کی توجہ اس اطلاع کی طرف مبذول کرائی گئی کہ نہرو رپورٹ کے متعلق مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی میں اختلاف ہے تو مولانا شوکت علی نے فرمایا کہ میں واضح کئے دیتا ہوں کہ میں اپنے بھائی کے مقابلہ پر بہت اعتدال پر ہوں وہ عنقریب ہندوستان آ جائیں گے اور لوگوں کو معلوم ہو جائیگا کہ ان کے خیالات کیا ہیں، لیکن میں عوام الناس کو یقین دلاتا ہوں کہ نہرو رپورٹ کے متعلق ان کے خیالات مجھ سے بھی کہیں زیادہ شدید ہیں اور فرمایا کہ مولانا محمد علی کے یورپ سے آئے ہوئے خطوط میرے پاس ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے […]

فاضلکا میں ہندوؤں کی منافرت انگیزی

حکومت کی طرف سے تنبیہ

[…]

فسادات مایاورم کا فیصلہ

چھ چھ ماہ قید سخت جرمانہ کی سزائیں

[…]

کراچی میں سائمن کمیشن کا ورود

سیاہ جھنڈیوں سے استقبال

[…]

کمیشن کی خدمت میں کراچی کے گونڈوں کی عرضداشت

[…]

سائمن کے آستانہ پر سندھ محمڈن ایسوسی ایشن کی جبہ سائی

[…]

بردولی کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

مظالم کی داستان

لاہور ۱۳ نومبر، اس غیر سرکاری کمیٹی نے جو معاملہ بردولی کی تحقیقات اور اس کے متعلق رپورٹ پیش کرنے کیلئے مقرر ہوئی تھی اپنی متفقہ رپورٹ پیش کر دی ہے کمیٹی نے جن نتائج کو پیش کیا ہے وہ یہ ہیں (۱) اراضی کی ضبطی کے متعلق عمال حکومت کو بہت زیادہ اختیارات دیدئے گئے تھے حتیٰ کہ ایک سو لاکھ روپیہ کی جائداد گیارہ ہزار روپیہ میں فروخت کر دی گئی تھی (۲) حکومت کے طریقے خلاف قانون تھے مالگذاری وصول کرنے والوں نے اکثر دروازے توڑ دئے تھے (۳) ضبط شدہ مویشیوں کو ٹھیک طور پر کھانے اور پینے کو نہ دیا جاتا تھا۔ (۴) حکومت نے ستیہ گرہی کارکنوں کو سزا دینے اور بردولی کی تحریک کو پامال کرنیکی غرض سے ضابطہ فوجداری کی پناہ لی۔ رپورٹ میں لکھا ہے کہ حکومت نے جو طریقے اختیار کئے وہ تعزیری تھے اور اس کا مقصد صرف مالگذاری وصول کرنا نہ تھا بلکہ انتقام بھی لینا تھا۔

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

مہاراجہ محمود آباد صدر منتخب ہو گئے

لکھنؤ ۱۲ نومبر، گنگا پرشاد میموریل ہال میں آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا جلسہ منعقد ہوا […]

سائمن کمیشن کے حضور میں سندھ کے ہندوؤں کا وفد

کراچی ۱۴ نومبر، آج سائمن کانفرنس کے روبرو آل سندھ ہندو ایسوسی ایشن کا وفد زیر لیڈری پروفیسر ریچ سائیل چھبلانی پیش ہوا۔ اس وفد کے پندرہ ارکان تھے۔

ساتن دھرم کا اجلاس بنارس

غیر ہندوؤں کو ہندو بناؤ!

بنارس ۱۲ نومبر، آل انڈیا ساتن دھرم کانفرنس کے اجلاس خاص منعقدہ بنارس کی صدارت کرتے ہوئے جگت گرو شنکر آچاریہ بھرتی کرشنا تیرتھ نے اعلان کیا کہ اگر کوئی شخص خلوص دل سے ہندو بننا چاہے تو اس کو ہندو بنا لیا جائے۔

جمعیۃ علماء ہند کے مساعی

ہندوؤں کا قبول اسلام

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ مولوی عبدالرحمٰن صاحب عرصہ سے ضلع شاہجہانپور میں فرائض تبلیغ اسلام انجام دے رہے ہیں، تھانہ خدا گنج سے موصوف نے جو تازہ رپورٹ بھیجی ہے اس میں ایک فہرست نو مسلمین بھی ہے جو اپنے عقائد باطلہ سے تائب ہو کر داخل اسلام ہوئے تفصیل نو مسلمین درج ذیل ہے:

اسلامی نام	عمر	سابق نام مع ولدیت	شمارہ
عبد اللہ	۴۵ سال	شب چرن ولد کالی چرن	۱
محمد ابراہیم	۴۰ "	نراین ولد مرلی	۲
عبد اللہ	۴۰ "	علوا ولد کیول	۳
احمد نور	۲۵ "	کالی چرن	۴
عبد الکریم	۴۰ "	بھولا ناتھ	۵
زینب	۴۰ "	گلبدن	۶
اصغری	۲۲ "	گوہر پیاری	۷

خسرو دکن کا شاہانہ عطیہ

پولیس بیوگان کی امداد

حضرت اقدس و اعلیٰ نے اپنی بے نظیر فیاضی سے پولیس دہلی فنڈ (امداد بیوگان کوتوالی) کیلئے پانچ سو روپیہ کا چیک مسٹر جانسن کوتوال دہلی کے نام صادر فرمایا ہے۔

موچی باغ کے مقتول مسلمان کا مقدمہ

موچی باغ نئی دہلی میں چند روز ہوئے کریم نامی ایک مسلمان کو […]

دہلی میں مقاطعہ کمیشن کی عظیم الشان تیاریاں

سیاہ جھنڈیوں سے سائمن کا استقبال

[…]

ایک گرو کا شدھی فنڈ

[…]

مسٹر ڈیمو کریسی رخصت پر

[…]

ایڈیٹر تیج کی غلط بیانی

[…]

دہلی کے سرکار پرستوں کا جلسہ

سائمن کمیشن کے خیر مقدم کی تجویز

[…]

ریاست جودھپور کے زہرہ شگاف مظالم

مسلمان ملزمین پر ایک ہندو حکومت کا قہر

تین کو پھانسی، پانچ کو کالا پانی، سو کو مختلف سزائیں

جودھپور ۱۲ نومبر، گذشتہ ۲۵ ستمبر کو کراچی ریاست جودھپور میں جو ہندو مسلم فساد ہوا تھا اس کے متعلق عدالت عالیہ نے آخری فیصلہ سنا دیا ہے۔ تین ملزمان کو پھانسی اور پانچ کو کالے پانی کی سزا دی گئی۔ باقی ایک سو ملزمان میں سے ستر کو دو دو سال قید اور دو دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔ بقیہ کو مختلف سزائیں ہوئی ہیں۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

شاہ افغانستان کا پیغام تہنیت

[…]

حضور اقدس کی خدمت میں تہنیت کے تار

[…]

اعلیٰ حضرت کے ہمراہی

[…]

لدانا باباکے میلے میں سنگین مظالم

[…]

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کرانہ اور چوچی باغ کے مظلوم مسلمانان پانی پت کی ہمدردی

پولیٹکل ایجنٹ راجپوتانہ اور چیف کمشنر دہلی توجہ فرماویں

[illegible]

جلسہ ذمہ دار حکام جودھپور اور پولیٹکل ایجنٹ راجپوتانہ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ ان ناانصافیوں کو جلد از جلد رفع کرنے کی کوشش کریں اور مظلوم مسلمانوں کو فرقہ وارانہ جذبات کا شکار ہونے سے بچائیں۔ از صاحب صدر

(نامہ نگار پانی پت)

صوبہ تبلیغ کانفرنس

حضرت مولانا مولوی حسین احمد صاحب مدظلہ مہاجر مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں ۲۳، ۲۴، ۲۵ نومبر ۱۹۲۸ء یوم جمعہ، ہفتہ، اتوار کو خورجہ ضلع بلند شہر میں منعقد ہوگی۔ ہندوستان کی تمام تبلیغی جماعتوں کے نمائندوں کو جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر نے مدعو کیا ہے کہ انکے مشورہ سے تنظیم المسلمین اور مسلم شباب کے متعلق ایک متفقہ لائحہ عمل بنا کر کام شروع کیا جائے۔ ان نمائندوں کے علاوہ (۱) مہاراجہ نصر اللہ خان صاحب گجرات (۲) مولوی حاجی سر رحیم بخش کے۔سی۔آئی۔ای، ایم ایل سی صدر جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام (۳) سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بی۔اے ایڈووکیٹ ہائیکورٹ (۴) حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب دہلی (۵) حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد (۶) حضرت مولانا ظفر علی خان صاحب لاہور (۷) مولانا مولوی عبدالماجد صاحب قادری البدایونی صدر جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبہ متحدہ (۸) مولانا حاجی حافظ نثار احمد صاحب کانپوری (۹) مولانا سید شاہ محمد فاخر صاحب بیخود (۱۰) مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب دیوبندی (۱۱) مولانا سید مرتضیٰ حسن صاحب دیوبندی (۱۲) مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند (۱۳) مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی (۱۴) حضرت مولانا انور شاہ صاحب محدث (۱۵) مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی۔ (۱۶) بابا خلیل داس صاحب چترویدی اور دیگر رہنمایان ملت کو بھی دعوت دیگئی ہے جنکی تشریف آوری کی قوی امید ہے۔

معاونین۔ اراکین مجلس استقبالیہ صوبہ تبلیغ کانفرنس خورجہ

دیہات کے مسلمانوں کی قابل رحم حالت

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

شکر اللہ کے داماد سے اس امر میں نزاع قائم ہوگئی تھی کہ شکر اللہ نے اپنی لڑکی کا نکاح بلا طلاق زوج دوسری جگہ کردیا تھا۔ زوج اول کا اقتضا تھا کہ میری عورت مجھے ملے خسر اس پر الزامات قائم کرکے بلا طلاق چند نکاحوں کو مثال میں پیش کرکے اس لڑکی کا نکاح بھی بلا طلاق زوج صحیح تسلیم کرتا تھا اور مصر تھا کہ نکاح ثانیہ کے اعتبار سے لڑکی رخصت کی جاوے گی خسر داماد میں جو تیر بیزار کی نوبت بھی آگئی تھی اور یہ فساد نمایاں ترقی کرتا ہوا نظر آتا تھا۔ افواہ کی خبر پر میں یہاں پہونچا واقعہ صحیح تھا مگر افرار رفعہ بدقت ہوا۔ پانچ چھ گھر مسلم آبادی کے ہیں چھوٹا موضع ہے۔ جہالت و ضلالت کا کوئی ٹھکانا نہیں۔ صرف نکاح کی رسم سے مسلمان ہیں۔ کلمہ طیبہ بھی سب کو یاد نہیں۔ نماز نوعید بقرعید میں دو ایک شخص عیدگاہ جاکر پڑھ لیا کرتے ہیں وقتیہ و جمعہ کا کوئی ذکر ہی نہیں۔ معمولاً سب کو شرم دلاکر نماز کی توجہ دلائی۔ اور اقرار لیا۔ دربارہ نزاع باہمی یہاں شکر کو سمجھا دیا گیا اور وہ مہربانی کرکے راہ راست پر آبھی گئے کہ اپنی لڑکی کو داماد اول کے سپرد کردیا۔ اور بہ رضامندی اپنے گھر سے رخصت کردیا۔ زوج ثانی جس کے ساتھ نکاح درست نہیں تھا اس پر معاملات خانگی نے چند الزامات قائم کرکے ساکت کردیا اور خدا و رسول کا مجرم ٹھہرایا۔ اس دیار کی حالت ایک عرصہ سے خراب ہے معاشرت قطعی ہندوانہ ہے۔ عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے وقت میں اسلام لانے کے بعد پھر کوئی اصلاحی کام یہاں نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے اخلاق پر کوئی اسلامی اثر نہیں پڑا۔ یہ جاہل بالکل سدھرتے ہیں۔ وحشت ایسی ہے کہ صورت دیکھی اور اجنبی ہیئت میں دیکھ کر یعنی پاجامہ پہنے ہوئے دیکھا اور بھاگے اللہ تعالیٰ ان کو توفیق نیک عطا کرے۔

جرمنی کی ٹائم پیس

قیمت فی عدد … معہ محصول ڈاک … چار آنے

یہ تو ممکن نہیں ہے کہ آپ ہندوستانی ہوکر آکی … ہندوستانی عطر کے شوق نہ ہوں …

ایک پیسے میں ڈیڑھ تولہ عطر

آبنوسی سامان

والیان ریاست اور رئیسوں کو مژدہ

ناظرین … آبنوسی …

نوٹ … قسم اعلیٰ عمدہ آبنوس سیاہی نیلی، سرخ، سبز، اودی فی گرس … ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسندیدگی منگائیں۔

نئی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بیش بہا تحفہ

برگزیدہ بزرگ صاحب کا تجربہ آزمودہ

ناظرین اخبار میں سے کسی کو دھوکہ کا پیسہ بیٹا ہوتا ہوں … تجربہ میں آئی ہے … ہر حالت فقط دس روپے آٹھ آنے (عہ)

فقیر شاہ عبدالرزاق بجنور (یوپی)

ورود مسعود شہریار دکن کی خوشی میں

خوشنما ٹائم پیس … خوشنما کیلس لیور پاکٹ واچ … پاکٹ واچ …

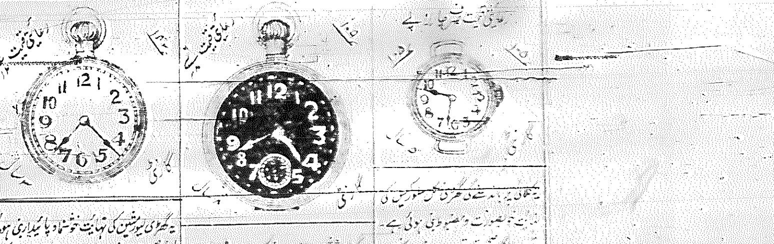

قابل دید سونے کے ملمع کی جالدار چوڑی کی پرسلٹ واچ

مردانہ امراض کے مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں آدھی قیمت سے دی جاتی ہیں

اکسیر دماغ … استعمال کریں ۳۰ خوراک ۱۰ …

اکسیر معدہ …

اکسیر جگر …

اکسیر گردہ …

اکسیر قلب …

اکسیر بدن …

اکسیر احتلام …

حب مشتہی …

اکسیر جریان …

سفوف …

مقوی اعظم …

حب ممسک …

طلاء تحلیلی …

طلاء زنبور …

نوٹ:۔ ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جائیگا۔ اشتہار میں آدھی قیمت لکھدی ہے اسی حساب سے پارسل روانہ ہوگا۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں ورنہ پوری قیمت وصول کیجائیگی محصول ڈاک وغیرہ پیکنگ خریدار کے ذمہ ہے۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

فوٹو کھینچنے کا آسان طریقہ

نئی ایجاد — عجیب و غریب ہینڈ کیمرہ ولایتی — قیمت … محصول ڈاک …

منیجر کیمرہ ہاؤس نمبر ۹ بجنور (یوپی)

نوٹ:۔ … اسپیشل … ملنے کا پتہ:۔ … واچ کلاک … بازار چاندنی چوک … دہلی

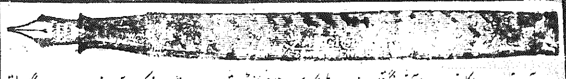

… ہمیر مہر …

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند بابتہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ

آمد	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۶	۴	۶۴۹
تفصیل آمدنی ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ						
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۶	۲۶۱			
زکوٰۃ	۰	۰	۱۰			
بکری کتب	۹	۳	۰	۹	۹	۲۷۱
اعانت جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
بمد مصارف دفتر	۰	۰	۴	۰	۰	۴
واپسی دستگرداں				۰	۱	۲
میزان کل				۳	۱۵	۹۲۶

صرف	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تفصیل مصارف ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ						
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۱۳	۲۰۳			
ڈاک	۰	۶	۵			
تار	۰	۴	۱۵			
مہمانان دفتر	۹	۱۱	۵			
مصارف سفر	۰	۰	۳			
کرایہ مکان و روشنی دفتر	۰	۲	۱۹			
امداد نومسلمین	۶	۲	۱۳			
مصارف اجلاس	۳	۱۵	۰			
متفرق	۳	۱۴	[illegible]	۹	۶	۲۷۸
تفصیل بقایا						
تحویل	۳	۸	۸			
خزانہ	۳	۰	۶۴۰	۶	۸	۶۴۸
میزان کل				۳	۱۵	۹۲۶

سید محمد شفیع غفرلہ محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/

نوٹ: ایک یا دو اشیا کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

منجملہ جو ذیل پانچوں اشیا یکجائی اکٹھا دس روپیہ کم طلب کرنے پر معہ محصولڈاک و پیکنگ صرف دس روپے میں روانہ کیجاویں گی۔ ہمارا مقصد قلیل منافع پر بہترین اشیا خریداروں کو بہم پہونچانا ہے۔

گلٹ فاؤنٹن پن — ایک مرتبہ سیاہی بھرنے سے صفحے کے صفحے لکھدیتا ہے۔ گولڈن نب کا ہونے کے باعث بڑی روانی سے کام دیتا ہے۔ بدخط انسان کو خوشخط بناتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

ڈبل الارم ٹائم پیس — گارنٹی ۲ سال — جو خوبیاں قیمتی ٹائم پیسوں میں ہوتی ہیں وہ کاریگر نے اس میں جمع کی ہیں۔ پرزوں کا مضبوط۔ وقت کا سچا۔ دیکھنے میں خوبصورت ہے اور ٹھیک وقت پر دونوں گھنٹی کی بلند آواز سے ہمسایوں تک کو بیدار کردیتا ہے۔ … کیلئے بہت کارآمد چیز ہے۔ قیمت علاوہ محصولڈاک چار روپیہ (للعہ)

فینسی رسٹ واچ — گارنٹی ۲ سال — ۲۲ کیرٹ گولڈ پلیٹیڈ رسٹ واچ۔ اپنی خوبی میں اسی۔ نوے روپیہ کی گھڑی سے مقابلہ کرتی ہے۔ ہر موسم میں صحیح ٹائم بتاتی ہے۔ از حد خوبصورت اور بہت پائدار ہے۔ اس کو مرد و عورت دونوں بہت خوشی سے استعمال کرتے ہیں۔ قیمت چھ روپے (للعہ)

لیور پاکٹ واچ — گارنٹی ۵ سال — ایک مستند کاریگر کی ساخت ہونیکے باعث مشین کی مضبوطی۔ وقت کی سچی۔ صورت و سیرت دونوں میں خوبصورت۔ ہندوستان کی آب و ہوا کے موافق بنائی گئی ہے۔ قیمت پانچ روپے (للعہ)

سنہری خوابدار چوڑیاں — اسٹیشن طلائی خول میں نہایت چمکدار نگینے … قیمت فی سٹ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

نوٹ نمبر (۱) جو صاحب فاؤنٹن پن یا چوڑیاں دونوں میں سے ایک اشیا خریدنا نہ چاہیں ان کو بقیہ چاروں اشیا نو روپیہ (للعہ) میں روانہ کیجاویں گی +

نوٹ نمبر (۲) جو صاحب فاؤنٹن پن اور چوڑیاں دونوں خریدنا نہ چاہیں ان کو بقیہ تینوں گھڑیاں آٹھ روپے … میں روانہ کیجاویں گی +

ملنے کا پتہ:۔ سپیشل واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

سواد السبیل کلیمی

عربی معہ ترجمہ اردو۔ حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جسمیں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور عینی کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم و حدوث، کلام الٰہی، وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اس میں اختلاف۔ غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے حضوصاً منسلین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے نہایت مفید کتاب ہے۔ اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے … مزید اطمینان کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر اس کتاب کے مضامین کی مفصل فہرست اور حضرت مصنف کی سوانح عمری … بھیجی جاسکتی ہے۔ قیمت عمر

مالا بد کلیمی

فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو حضرت ممدوح الصدر کی ایک اور بیش بہا … جس میں سلوک تصوف کے اصول و مقاصد … یہ نادر کتاب متعدد فوائد جلیلہ پر شامل ہے اور اس نازک زمانے میں ہر مسلمان کو اس کتاب کی بیحد ضرورت ہے۔ آخر کتاب میں حضرت شیخ اکبر کی وصیتیں بھی شامل ہیں۔ قیمت ۸

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ کی علم سلوک اور تصوف میں لاجواب مشہور تصنیف جس میں طریقہ ذکر و اشغال معمولات اور وظائف … علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں۔ اور جو سلسلہ جہاں جہاں رائج ہے اس کی صحت … قیمت عمر

المشتہر:۔ سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

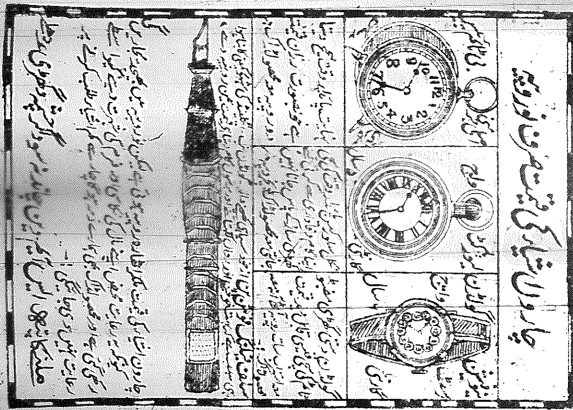

اسلامی نصاب تعلیم

(یعنی بچوں۔ عورتوں اور مردوں کیلئے)

علامۃ مفتی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب چشتی کی عام فہم مقبول و مستند تصانیف۔ مکمل سٹ تعلیم الاسلام مع قاعدہ تا ۴ … برکات رمضان … فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ:۔ محمد عبدالغفار خلیل الرحمن کتبخانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

پیٹنٹ والا امپیریل خضاب

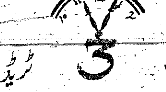

پیٹنٹ — ٹریڈ مارکہ

بے ضرر زود اثر بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب۔ نمونہ مفت منگا لیجئے اور آزما لیجئے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک … بازاروں میں سب جگہ ملیگا یا براہ راست کارخانہ سے منگائیے۔ ایک مرتبہ آزما کر پھر آپ کبھی تبدیل نہ کریں گے۔

دی ڈینس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے

اور ان کی ہر ایک بیماری

جیسے بخار، کھانسی، بدہضمی، دودھ ڈالنا، دست ہونا وغیرہ کو دور کرنے کیلئے حکیم تلسی پرشاد اگروال علیگڑھ کی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

ایک مشہور و معروف امرت صفت دوا ہے میٹھا ہونے سے بچے اسکو خوش ہوکر پی لیتے ہیں۔ سب جگہ بازاروں میں سوداگروں کے یہاں سے خریدو لیکن نقالوں سے بچنے کیلئے ہر شیشی پر حکیم تلسی پرشاد اگروال کا نام بال جیون گھٹی لکھا اچھی طرح دیکھ لو۔ قیمت فی شیشی … محصول …

چراغ صحت رسالہ مفت لیجئے

… نام معہ مکمل پتے کے بھیجنے پر چراغ صحت رسالہ مفت بھیجا جاویگا

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو۔پی)

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

ہمارے یہاں ہر قسم کی مطبوعات مصر و استنبول و بیروت کا کافی ذخیرہ موجود رہتا ہے۔ اور عرصہ سے یہ کتبخانہ ہندوستان میں مشہور ہے قیمت بھی دیگر تاجران کتب مصریہ سے کم ہے لہٰذا کم از کم ایک مرتبہ فرمائش دیکر ہمارے معاملات کا امتحان کیجئے۔ علاوہ بریں مطبوعات ہند بھی کفایت سے … فہرست مفت طلب کیجئے + المشتہر

مولوی محمد سلیمان حافظ عبدالقیوم تاجران کتب مصریہ … کانپور

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

کہ ہم نے آم کی خوش ذائقہ، خوش رنگ، مفرح، اعلیٰ قسم خوشبودار زعفرانی مرغوب و دل پسند چٹنی خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ جو دسترخوان کی زینت کو دوبالا کرکے … کاریگراں قدر انعام وصول کرلیتی ہے۔ یہ چٹنی علاوہ لذیذ اور ہاضم ہونے کے مقوی بھی ہے اسکے استعمال سے دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے اور خاص فرحت محسوس ہوتی ہے … ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کرینگے۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بیحد پسند کی جاتی ہے۔ قسم اعلیٰ … قسم دوم …

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

ہر مشکل سہل ہے

مشکل کام کے واسطے عمل تعویذ وظیفہ طلب کرو یا مفصل حال تحریر کرو ہر قسم کے عملیات اس پتہ سے طلب کرو واسطے جواب ایک آنہ کا ٹکٹ روانہ کرو

فقیر عبدالرزاق عاجز محلہ … لودہانہ پنجاب (انڈیا)

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کیلئے — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

نرخنامہ اشتہارات

ایڈیٹر: ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۴

جگدیو سنگھ کی کوششوں کا نتیجہ تقریباً سو ادو سو ممبر درج رجسٹر ہو چکے ہیں، ایک اسپیشل کمیٹی بنی ہے جو اس مجلس کے قواعد اور پروگرام کو مرتب کرے گی۔ (دیتر کیٹا)

اندرجی اپنے باپ کے روپ میں

دیانندی مشن کی حمایت اور شدھی فنڈ کے لئے اپیل

آپ نے فرمایا کہ آریہ سماج کو جو ایمان ہے کہ رشی کے گنوں کی تعریف نہ صرف آریہ سماج کرتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی تعریف کرتے ہیں جو کہ آریہ کے مخالف کیمپ میں ...

بہار میں ہندو سبھاؤں کا جال

مسلمانان بہار کیلئے ایک جدید خطرہ

بہار ہندو سبھا کے سکرٹری کی اطلاع

اس مہینے میں جس کی یہ رپورٹ ہے پروپیگنڈا کا کام خصوصیت کے ساتھ ضلع پٹنہ، گیا، آرہ، مونگیر، بھاگلپور اور بھنگہ میں کیا گیا ...

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

جسونت سنگھ والی جودھپور کا ملازم تھا اور اس کی صوبہ داری کابل کے زمانہ میں اسکے ساتھ تھا ...

ہندو اہل قلم کی خرافات نویسی

تاریخ کے پردے میں ہندو مسلم منافرت کی سعی

اسلامی تاریخ کو بدنام کرنیکا ناپاک طریقہ

(از مولانا سید سلیمان صاحب ندوی)

ہمارے ہندو اہل قلم اور علم پرور احباب جس طرح اسکولوں اور کالجوں کے ہندو طلبہ اور عام ہندوؤں کو عموماً تاریخ کے پردے میں ...

ڈاکٹر منجے اور راگھواچاریہ کے تار

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

موجد ایس جمال ہند سنز چاندنی چوک دہلی

حجاز میں کیا ہوا اور کیا ہو رہا ہے؟

حرمین الشریفین سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے عجیب و غریب معلومات

یعنی سیاسی، معاشرتی، اور مذہبی حالات، نجد و حجاز کے دلکش مناظر، مقامات متبرکہ مثلاً گنبد خضرا، جنت البقیع وغیرہ کے مفصل تاریخی حالات ...

مجموعہ کربلا

حامد حسین جعفری کوچہ چیلاں دہلی

انعامات تقسیم ہو رہے ہیں

ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر دفتر "تحمیل" میرٹھ سے شرائط طلب فرمادیں۔

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ڈاکخانہ بھیٹیا ہی ضلع بھاگلپور

بچوں کا تحفہ

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

نوٹس

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب باوا نرنجن سنگھ صاحب سب جج بہادر درجہ چہارم علاقہ دہلی

نالش دیوانی نمبر ... بابت ۱۹۲۶ء

مہر عدالت

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

حضور نظام کی شان میں ایک ہندو اخبار کی بدتہذیبی

اشاعت گذشتہ میں اس تار کے متعلق اظہار خیال کرچکے ہیں جو پونا سے ایک حاسد اور کورنمک شخص نے اعلیٰ حضرت فرمانروائے دکن کے خلاف وائسرائے کے نام بھیجا تھا۔ آج ہم کو اس سے بھی زیادہ سخت بدتمیزی و بد باطنی کی طرف توجہ کرنی ہے۔ لاہور سے ایک ہندو اخبار "گورو گھنٹال" نکلتا ہے، جس کی اخلاقی منزلت اور اخباری حیثیت اسکے نام ہی سے ظاہر ہے ہم نے کبھی اسکے بیہودگیوں کو اس قابل نہیں سمجھا کہ ان کالموں میں اس کا نوٹس لیتے لیکن اعلیٰحضرت نواب میر عثمان علی خاں بہادر خلد اللہ ملکہ کی تشریف آوری دہلی کے موقع پر اس نے "نظام نمبر" کے نام سے جو ایک خاص پرچہ شائع کیا ہے، اس میں وہ انسانیت و تہذیب کے معمولی آداب سے اتنا تجاوز کرگیا ہے کہ اس سے قطع نظر کرنا بہت ہی مشکل ہے۔

یہ اخبار مسلمانوں کے خلاف بغض و عناد کے جو شدید جذبات رکھتا ہے، وہ اسلامی جرائد کو مسلمانان ہند کے سب سے بڑے سردار کی آمد پر تبریک و تہنیت کے ہدایا پیش کرتے دیکھ کر اتنے بے قابو ہوئے کہ وہ ان کو ضبط نہ کرسکا، اور اس نے ۸ صفحے کے ایک پورے اخبار میں یہ زہر اگل کر پھیلا دیا۔ اس خاص نمبر میں اس نے صرف موجودہ فرمانروائے دکن ہی کو ہدف بنایا ہے بلکہ اعلیٰحضرت ...

اس قابل رہ گیا ہے کہ اسکی اس بدتہذیبی کے خلاف سختی کے ساتھ اظہار نفرت کیا جائے،

اس اخبار نے ایک اور حماقت یہ کی ہے کہ ہز ایکسیلنسی مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت بہادر کی حمایت کا روپ بھر کر اور اعلیٰ حضرت میر محبوب علی خاں مرحوم کے انتقال کے بعد مہاراجہ بہادر کی علیحدگی کو اعلیٰ حضرت حضور نظام کے تعصب و تنگدلی پر محمول کرکے یہ الفاظ لکھے ہیں،

"مگر انسانوں سے بڑھکر ایک اور طاقت بھی ہے جو مظلوموں کی فریاد سنتی، انکا انتقام لیتی اور انہیں ان کے جائز حقوق دلواتی ہے، میر عثمان علی نے تو یہ انتظام کیا تھا کہ مہاراجہ سرکشن پرشاد آئندہ وزیر اعظم نہ بن سکیں مگر قدرت نے ایسا انتظام کر دیا کہ اب میر عثمان علی صاحب اس کیبنٹ کے صدر ہیں جو نظام صاحب کی ریاست کا انتظام کرنے کیلئے بنائی گئی ہے"

شاید یہ الفاظ اس شخص نے مہاراجہ بہادر کو خوش کرنے کے لئے لکھے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ مہاراجہ کے لئے اس سے زیادہ ناراضی و ناخوشی کی اور کوئی بات نہیں ہوسکتی کہ ان کی حمایت میں ان کے آقا کو گالیاں دیجائیں ...

حضور نظام اور منصب خلافت

لالہ لاجپت رائے کی موت

ہندو مہاسبھا اور مسلمانوں پر گھناؤنا حملہ

دہلی میں قومی غداروں کے خفیہ جلسے

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از ظفرالدین احمد صاحب گینوی)

(۱۲)

بالکشن۔ ساوتری! تم کیسی باتیں کرتی ہو جب میں اپنی جان تم پر قربان کرنے کے لئے تیار ہوں تو میری نگاہ میں خاندان کی کیا وقعت ہوسکتی ہے، تمہاری صحت حاصل کرنے کے لئے مجھے دنیا بھر کی ذلت و رسوائی حاصل کرنی پڑے یا میرا تمام مال و متاع تلف ہو جائے تو یہ مجھے ہر طرح گوارا ہوگا۔ لیکن یہ میں اپنی زندگی میں کبھی برداشت نہ کرونگا کہ تم کو اس طرح بیماری میں گھلتا ہوا دیکھوں۔

ساوتری۔ بس۔ بس۔ رہنے بھی دو ...

... پہنچ گیا ہے۔

ساوتری اور اس کی ماں نے جلدی جلدی کھانا پکایا۔ اتنے عرصہ میں بالکشن نے اپنی ماں اور بہن سے باتیں ملائیں اور باتوں میں کہہ دیا کہ ساوتری ایک ماہ تک مسلسل کالی جی کے درشن کو جایا کرے گی، بہن کو اس نے منت مانی ہے۔ ماں بہن نے کچھ اعتراضات کئے، مگر اس نے کچھ ایسے عنوان سے با تیں کیں کہ انہیں بالکشن کی باتوں کا یقین آتا چلا گیا۔

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پرآشوب عہد حکومت
انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے۔)

(۱)

ذیل میں ہم مرزا محمود خان کا ایک تاریخی مقالہ درج کرتے ہیں جو امریکہ کے ایک مشہور انگریزی رسالہ سے خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں تاریخ ایران کے ایک ایسے سنسنی خیز واقعہ ... جو آئندہ نسلوں کیلئے انتہا عبرت آموز ہوگا۔

انیسویں صدی کے اواخر میں ایران کے تاجدار جلالتمآب ناصر الدین شاہ قاچار نے انگریزوں کو تجارتی مراعات سے ...

بادشاہ ہونے کے دعویدار تھے مگر اس نوجوان نے ذوالفقار خان نے اس دعوے کو دعوے کی حد تک ہی نہیں رکھا، بلکہ ایک موقع پر ایسی جرأت کا اظہار کیا کہ اس کی زندگی خطرہ میں پڑگئی۔ دمبرے لازم اکبر نے ایک مرتبہ مجھے ایک پہاڑ کی سنگین دیواریں بادشاہ کا وہ بت دکھایا جو کندہ کیا ہوا تھا۔ اور جس کی ایک آنکھ ذوالفقار خان نے پھوڑ دی تھی۔ واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ خان موصوف اس پہاڑ کو عبور کر رہے تھے کہ اس ...

ہندوستان کا ایک ممتاز لیڈر چل بسا

لالہ لاجپت رائے کی ناگہانی موت

لاہور ۱۷ ار نومبر آج صبح کو اپنے مکان پر لالہ لاجپت رائے کا قلب کی حرکت بند ہو جانے کی وجہ سے یکایک انتقال ہو گیا۔ لالہ جی کے بیٹے اور پوتے نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے کہا کہ کمیشن کی آمد کے سلسلہ میں لالہ جی کے جو چوٹ آئی تھی جب ہی سے لالہ جی کمزوری محسوس کر رہے تھے اور کہتے تھے کہ ہر ابدن ٹوٹتا رہتا ہے۔ دل میں کسی قسم کی خرابی یا بیماری کی کوئی علامت موجود نہ تھی لیکن اس دن سے لالہ جی بہت ضعف محسوس کرنے لگے۔ ۱۶ ار نومبر کی شب میں ان کی کمر میں درد محسوس ہوا جس کا ڈاکٹر نے معائنہ کرایا گیا لیکن کسی قلبی مرض کا نشان نہ پایا گیا۔ ان کا سابقہ مرض ذات الصدر موجود تھا تو ڈاکٹر کے چلے جانے کے بعد لالہ جی کو درد زیادہ محسوس ہونے لگا اور صبح کے قریب تنفس اور زیادہ بڑھ گیا اور تھوڑی دیر کے بعد یکایک انتقال ہو گیا۔

طلبا اور سیاسیات

وائسرائے ہند کا عجیب و غریب مشورہ

پٹنہ ۱۶ ار نومبر پٹنہ یونیورسٹی کے سائنس کالج کا افتتاح کرتے ہوئے لارڈ ارون وائسرائے ہند نے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ طلبا سیاسیات میں حصہ لیں ان کا یہ وقت سیاسیات میں ضائع کرنے کا نہیں ہے۔ وہ وقت آئے گا جبکہ طلبا یونیورسٹیوں سے نکل کر سیاسیات میں حصہ لے سکیں گے۔

میرٹھ کے مقدمۂ قتل کا فیصلہ

ملزم کو سزائے موت کا حکم

فاضلکا میں مذبح کھولنے کی اجازت

ہندوؤں کی درخواست مسترد

آل انڈیا مسلم کانفرنس کب ہوگی؟

مولانا شوکت علی کے خلاف مہاتما گاندھی کی تحریک

افغانستان میں جدید تحریکیں

مختلف شعبوں میں حیرت انگیز ترقیاں

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

مکرانہ کے مظلوم مسلمانوں کی یاد میں

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

علما و رئسا کی پر درد تقریریں

دہلی ۱۶ ار نومبر آج بعد نماز جمعہ انجمن اصلاح المسلمین دہلی کی سرپرستی میں کرانہ ریاست جودھپور کے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی اور ریاست مذکور کے بے دردانہ اور سفاکانہ مظالم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کی غرض سے ایک عظیم الشان جلسہ ہوا ... دس ہزار سے کسی طرح کم نہ تھی انعقاد جلسہ کی اطلاع ایک روز پیشتر پوسٹر کے ذریعہ مسلمانان دہلی کو کر دی گئی ...

کے خلاف ہندوؤں کو مسجد کے سامنے باجا بجانے کی اجازت دیکر فساد کی بنیاد ڈالی گئی اور بعد کے نمازیوں پر پتھر ڈرگر کے فساد کو فروغ کیا گیا۔ اس پر پولیس اور مسلح ہندوؤں نے مقتہ مظلوم مسلمانوں کو اپنی بربریت اور سفاکی کا نشانہ بنایا اور بجائے ہندو سرکشوں اور قانون شکنوں کے مسلمانوں کی اندھا دھند گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں زخمیوں کی تیمارداری اور علاج کی طرف سے مجرمانہ غفلت برتی گئی اور ایک چھوٹے سے مکان میں سینکڑوں مسلمانوں کو بند کر دیا گیا۔ ان کی خوراک کا بھی کوئی انتظام نہیں کیا گیا پھر ان پر مقدمات قائم کر دیئے گئے اور ستم یہ کہ مدافعت کیلئے باہر سے کسی وکیل یا بیرسٹر کو بلانے کی بھی اجازت نہیں دیگئی ... کی سزائیں دی گئیں۔

یہ تمام حالات و واقعات ایسے سخت و سنگین مظالم ہیں جن کے تصور سے بھی کلیجہ کانپ اٹھتا ہے۔

اعلیحضرت شہریار دکن خلد اللہ ملکہٗ کی بارگاہ میں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی باریابی

جب اعلیحضرت کے دہلی میں ورود میمنت لزوم کی خبر مشتہر ہوئی تو جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک وفد کی باریابی کیلئے درخواست بھیجی گئی تھی ... حضور پر نور کی پیشگاہ معلیٰ سے اس کا یہ جواب موصول ہوا تھا کہ عام طور پر اخبارات میں شائع بھی کر دیا گیا تھا کہ دہلی میں اعلیحضرت کا ورود محض پرائیویٹ ہے۔ اس لئے انجمنوں اور جمعیتوں کے وفود کے لئے باریابی کا موقعہ نہیں ہو گا۔ مگر اعلیحضرت دوران قیام دہلی میں دہلی کے اعیان و علماء سے شخصی طور پر ملاقات فرمائیں گے۔ ...

موچی باغ کے قتل کا مقدمہ

سکھ اور جاٹوں کا ہجوم

اپنی عزت اور دہلی کی عزت بچاؤ

۱۸ ار نومبر کو مکمل ہڑتال کرو

بیگم صاحبہ ڈاکٹر انصاری کا اظہار تعزیت

انجام تیج کی کذب بیانی

کسی مسلمان کو پھانسی کی سزا نہیں دیگئی

نکات و لطائف

بشریات

ٹیلوں کے غصب کردہ علاقوں کی واپسی پر تبادلۂ خیال ہوا مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا اور بغیر مصالحت کے ناکام واپس چلے گئے۔

عالم اسلامی

پردہ کے متعلق شاہ افغانستان کے خیالات

حدود شریعت کا پاس نہ رکھنے والے کو سزا

افغانستان ۱۵ ار نومبر اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان ... کے فرمان شاہی کے بموجب قصر استر میں جو ... منعقد ہوئی تھی اس کی تفصیلات اب موصول ہو گئی ہیں اعلیٰ حضرت نے اپنی تقریر میں پردہ کے متعلق ... شوہر کی مرضی پر موقوف ہے کہ وہ اپنی بیوی کو پردہ میں رکھے یا اس کو ترک پردہ کی اجازت دے۔ شریعت کی رو سے ہاتھ، پاؤں، چہرہ کا پوشیدہ رکھنا ضروری نہیں ہے لیکن اس پر بھی شوہر کو اختیار ہے کہ وہ اپنی بیوی کو چہرہ اور ہاتھ کو بھی پوشیدہ رکھنے پر مجبور کرے۔ جو عورتیں حدود شریعت کے باہر قدم ...

غیور پٹھانوں کے سر پر مغربی ہیٹ

معاہدۂ انسداد جنگ پر دستخط

وزیر خارجہ افغانستان کی منظوری

تیراہ کے شیعہ سنی لڑاکو

مصالحت میں ناکامی

دوسروں کی جان بچانے میں اپنی جان کی قربانی

قاہرہ۔ دریائے نیل کے اندر ایک کشتی الٹ جانے سے ۲۸ لڑکیاں گر گئیں۔ ایک نوجوان ان کو بچانے کے لئے دریا میں کود پڑا۔ اور لڑکیوں کو بچا لیا۔ مگر طاقت نے جواب دیدیا جس سے وہ غرق ہو گیا۔

مولانا محمد علی صاحب کا دمشق سے تار

اسلامی ممالک کی سیر و سیاحت

دمشق سے حضرت مولانا محمد علی صاحب مدظلہ نے بحری پیام ارسال فرمایا ہے جس میں لکھا ہے کہ میں نے استنبول، انگورہ ... علب، حمادہ، حماۃ، حمص ...

کابل میں ایرانی عورتوں کا اجتماع

ایران و افغانستان میں قریبی رشتہ

افغانی شہزادی اور ایرانی شہزادہ

بیرون ہند

موصل میں عیسائیوں کے تبلیغی مدارس

شاہ افغانستان کی سیاحت مغرب پر مسٹر بالڈون کا تبصرہ

یہ سیاحت نتیجہ خیز نہ تھی

ہندوستان

سر جان سائمن سے نمائندہ فری پریس کی معذرت

کراچی ۱۳ ار نومبر، چند روز ہوئے کہ نمائندہ فری پریس نے گورنمنٹ پنجاب کی ایک پرائیویٹ اور خفیہ یادداشت کو شائع کر دیا تھا جس کی اشاعت حکومت کو منظور نہ تھی اس کی یادداشت میں تھا نمائندہ فری پریس کا نمبر کہیں کا پاس منسوخ کر دیا گیا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ نمائندہ ... وعدہ کیا ہے کہ وہ آئندہ ایسی عرضداشتوں کو جن کا تعلق صیغہ راز سے شائع نہ کریگا۔ غالباً اس وعدہ پر شرکت کی اجازت دیدی جائے گی۔

لاہور ہائیکورٹ کے ججوں کی یادداشت

فرقہ وارانہ حملوں سے بچاؤ کی تدبیر

لاہور ۱۲ ار نومبر فری پریس کو قابل اعتماد ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لاہور ہائیکورٹ کے سات ججوں نے سائمن کمیشن کو جو یادداشت ارسال کی ہے اس میں اس بات پر زیادہ زور دیا گیا ہے کہ فرقہ وارانہ امور کی بنا پر ہائیکورٹ کے ججوں پر جو حملے کئے جاتے ہیں ان حملوں سے خاص طور پر ان کو محفوظ کر دیا جائے، سپریم کورٹ کی تجویز کو قابل عمل بتایا گیا ہے۔

جنیوا میں تمام دنیا کے اساتذہ کی انجمن

فرمانروائے بھوپال کا فرمان

مدرسۂ اسلامیہ سبیل الرشد کا سالانہ اجتماع

برطانیہ کی جنگی تیاریاں

سرحد پر ہوائی جہازوں کا اڈا

پنجاب کونسل میں ایک ضروری قانون

فرقہ بازی کے انسداد کا قانون

ہیٹ سے سکھوں میں بے چینی

شاہ افغانستان کی خدمت میں تار

بنگلور میں ہندو مسلمانوں کی گرفتاری

دیہاتی مسلمانوں میں جمعیت کی تبلیغ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی رپورٹ

مہتمم دارالعلوم دیوبند کی تعزیت

قصبہ جہالو میں جلسہ

مدرسہ تجوید القرآن قصبہ جہالو میں حضرت صدر مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند کے انتقال پر ملال پر حسب ذیل تجویز پاس ہوئی ... ہتمم دارالعلوم دیوبند پہنچاتے ہوئے ان کی وفات حسرت آیات پر اظہار رنج و ملال کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مغفور کو جنت الفردوس اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

عبدالعزیز صدر مدرس مدرسہ تجوید القرآن قصبہ جہالو ضلع بجنور

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ

تاریخ وماہ	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مد	نمبر رسید	متفرق روپیہ	متفرق آنہ	زکوٰۃ روپیہ	زکوٰۃ آنہ	میزان روپیہ	میزان آنہ
۲ جمادی الاول	جناب ... صاحب ... دہلی	تبلیغ	۵/۲۹	۱۰	·	·	·	۱۰	·
۳	جناب ... خلیل ... صاحب ...	//	۶/۲۹	۳۷	·	·	·	۳۷	·
۵	منجانب مسلمانان ڈربن معرفت جناب فخرالدین صاحب ڈربن	//	۷/۲۹	۱۴۲	۱	·	·	۱۴۲	۱
۲۰	منجانب مسلمانان پونڈری معرفت جناب محمد شریف صاحب پونڈری	//	۸/۲۹	۱۴	·	·	·	۱۴	·
۲۲	جناب نبی احمد خاں صاحب بمبئی	//	۹/۲۹	۱۵	·	·	·	۱۵	·
//	//	امداد	۱۰/۲۹	۵	·	·	·	۵	·
۲۶	جناب ایس مہر بخش صاحب	جمعیۃ	۱۱/۲۹	۱۰	·	·	·	۱۰	·
//	منجانب ...	تبلیغ	۱۲/۲۹	۲۵	·	۳	۸	۲۸	۸
//	ایک ... اسلام صاحب بمبئی	//	۱۳/۲۹	۲	·	·	·	۲	·
//	جناب محمد خلیل صاحب	//	۱۴/۲۹	۲	·	·	·	۲	·
//	جناب مولوی احمد خاں صاحب	//	۱۵/۲۹	۱	·	·	·	۱	·
//	جناب رسول بخش ... صاحب	//	۱۶/۲۹	·	۸	·	·	·	۸
	میزان			۲۸۳	۹	۱۳	۸	۲۹۷	۱

مسلمانان مراد آباد کا جلسہ

توہین قرآن کے خلاف احتجاج

صوبہ متحدہ کی بہترین اردو کتاب

شاہ افغانستان کے سامنے تمام بادشاہ جھک گئے

ہز ایکسیلنسی افغان کونسل کا ارشاد

افغانستان میں پر امن انقلاب

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

کس سوچ میں پڑے ہوا

سردی کے دن آگئے

المشتہر: مینیجر کارخانہ امرت دھارا — لاہور

آریہ سماج کے سالانہ جلسہ میں حق کی فتح

سماج کی جانب سے شکست کا اعتراف

یوں تو صدر بازار آریہ سماج کا سالانہ جلسہ کامیابی کے ساتھ ہوا لیکن جہاں تک ویدک دھرم کے خلاف رفع شکوک کا تعلق تھا آریہ سماج کو غیر معمولی شکست ہوئی ۲۸ اکتوبر کے روز رد تناسخ پر مباحثہ تھا۔ آریہ سماج کی طرف سے پنڈت جگدیش چندر ودیا واچسپتی سابق سوامی وگیان بھکشو اور فریق مخالف کی طرف سے پنڈت آنانند "المسیح" بانی ست دھرم کھڑے ہوئے۔ مباحثہ اسقدر دلچسپ تھا کہ سننے ہی سے تعلق رکھتا تھا۔ پنڈت آنانند صاحب کے پیش کردہ اعتراضات کا کوئی بھی جواب آریہ سماج سے بن نہ پایا اور آریہ سماج کو وہ شکست نصیب ہوئی جس کا اعتراف خود پنڈت رامچندر دہلوی نے بدیں الفاظ کیا کہ ... آئندہ کیلئے پنڈت آنانند سے مباحثہ نہ کرنے کا عہد کرلیا ...

"ایک ضروری التماس" ... پنجاب دہلی و دیگر صوبجات کی سماجیں اپنے اپنے سالانہ جلسوں میں آنانند نامی شخص کو کسی حیثیت سے بھی بولنے کا موقع نہ دیں اور ان کو گمنامی میں پڑا رہنے دیں۔

ویدک دھرم کا سیوک رامچندر دہلوی

اس کے علاوہ دیگر کئی اہل ہنود نے بھی آریہ سماج کی شکست کا اعتراف کیا ...

آریوں کی شکست کا اعتراف

مصلحت دید من آنست کہ یاران ہمہ کار
بگذارند و سر طرۂ یارے گیرند

اسلام کے نام لیواؤ! "قرآنی تحریک" کو قبول کرو اور اس دن سے ڈرو جس دن قرآن کے مالک احکم الحاکمین خدا کے سامنے صاحب قرآن احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے متعلق فریاد فرمائیں گے۔

وقال الرسول یا رب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجورا
اور رسول فرمائیں گے کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو مہجوری کی حالت میں ڈال دیا تھا

مسلمانو! دنیا میں اگر قرآنی علم و عمل دائر و سائر ہوتا جب بھی قرآنی تحریک کی انجام دہی سے بڑھکر کوئی دوسرا کام نہ تھا اور آج جبکہ قرآن برائے نام رہ گیا ہے تو اس کی ضرورت و اہمیت کا اندازہ مشکل ہے۔ خداوندا تیری بارگاہ اقدس میں عاجزانہ التجا ہے کہ تو ہم مسلمانوں کو قرآن مقدس کا صحیح معنوں میں اہل قرار دے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

فقیر ابو محمد مصلح، مبلغ قرآن
دولتکدہ نواب عزیز جنگ بہادر حیدرآباد دکن

اپیل ہر مسلمان سے

مسلمانوں پر اس وقت ایک ایسا زمانہ گزر رہا ہے جو بہت سے خیالات اور حالات کے لحاظ سے بہت اہم ہے ...

گنی پرسنگ سبھا کے تعلیمی رزولیوشن

اخبار مرزا صاحب اور انکے قائم مقام خلیفہ کے خلاف مضمون لکھ رہا ہے وہ کسی مرزائی کا اخبار کیونکر ہو سکتا ہے اور مرزائی کیونکر ایسے اخبار کا اجراء کر سکتے ہیں جو خواہ انکے مذہب کی ہی جڑ اکھیڑ رہا ہو۔ ہم ہر مدعی نبوت کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں جیسا کہ مسیلمہ کذاب کو۔

پس ہم نہایت تحدی کے ساتھ قادیانی پریس کو خصوصاً اور تمام مرزائی امت کو بالعموم چیلنج کرتے ہیں کہ اگر ذرہ بھر ایمان باقی ہے تو اس امر کو ثابت کرو کہ یہ اخبار مرزائی ہے۔ اگر صداقت اور دیانتداری اس بات کا نام ہے کہ اگر نہ ثابت کر سکو اور نہ ہی ثابت کر سکو گے تو تم نے مرزائیت سے توبہ کرلینی۔

"مدیر پیغام حق"

قرآنی تحریک

قرآنی تحریک کا منشاء یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ آخری آسمانی پیغام نوع انسان کے ہر فرد تک پہنچایا جائے۔ قرآن پاک کے تبلیغ کے طریقے ... فوائد کیساتھ اس کا علم و عمل عام کیا جائے۔ مسلمانوں میں جو بے معنی و مطلب کے تلاوت اور تعلیم کی رسم ہے اس کی اصلاح کی جائے ... ان دقتوں کو دور کیا جائے اور ایسی تدابیر اختیار کی جائیں جس سے عورتیں، بچے، کسان، تاجر، ملازمین، مزدور، پیشہ ور ان پڑھ جاہل تک قرآن پاک کو جان سکیں ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قادیانی پریس کا بے حقیقت پروپیگنڈا

پیغام حق کی پالیسی

اخبار پیغام حق کے جاری ہوتے ہی قادیانی پریس کو یہ الہام ہوا کہ یہ اخبار ... مسلمانوں کا نہیں بلکہ مرزائیوں کا ہے۔ ہم نے اس کی تردید کرنی بدیں وجہ ضروری خیال نہ کی کہ اخبار کے مضامین جب خود اس امر کی تردید کر رہے ہیں تو ہمیں اس کی تردید کی کیا ضرورت ...

جمیعۃ علما ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمیعۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمیعۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر

ابوالبیان ادیب

جلد ۸ | دہلی یوم شنبہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۵

اچھوتوں سا ہندی کی انسانیت سوز تکے تھو وجا ممانعت

ہر ٹوگ کمیٹی کے سامنے اچھوت نمائندے کی شہادت

اچھوت غور کریں کہ انہیں کیا کرنا ہے

ہر ٹوگ کمیٹی کے سامنے صوبہ متوسط و برار کے اچھوتوں کی تعلیمی سوسائٹی کے سکرٹری مسٹر جی۔ ایم ٹھولے نے شہادت دیتے ہوئے اچھوتوں کے ساتھ اس افسوسناک طرز عمل کا ذکر کیا جو اسکولوں اور مدارس میں کیا جاتا ہے۔ یہ امر اس سے قبل بھی بار بار حکومت کے علم میں لایا جا چکا ہے کہ ہندو جاتی اچھوتوں کو مساویانہ حقوق دینے کی ہرگز روادار نہیں ہے، اور اگرچہ وہ ظاہر یہ کرنا چاہتی ہے کہ اچھوت بھی اس ہی کے جسم کا ایک حصہ ہیں مگر انکے ساتھ طرز عمل ایسا رکھتی ہے جو جانوروں سے بھی بدتر ہے۔ سکرٹری اچھوت سوسائٹی نے کہا کہ باوجود یکہ حکومت نے ایسے قوانین بنائے ہیں جو ہر قوم اور طبقہ کے لوگ مساوی حیثیت رکھتے ہیں، ہندو بے رو رہے انہیں ناقابل عمل ثابت کرتے ہیں اور اختیاری گوارا نہیں کرتے کہ اچھوت انکے ساتھ بیٹھ سکیں۔ اس صورت حال کے پیش نظر سکرٹری صاحب مذکور نے یہ مطالبہ کیا کہ اچھوتوں کی تعلیم ہندوؤں کے ہاتھوں سے نکال کر خود گورنمنٹ اپنے ہاتھوں میں لے لے کیونکہ جب تک [illegible] اور [illegible] کو ابتدائی تعلیم کے متعلق اختیارات حاصل رہیں گے اس وقت تک یہ ناممکن ہے کہ ہندوؤں کے [illegible] اور اخباروں میں [illegible]

[illegible]

آزادی بے شمشیر کا حق شیر کا حصہ

(از جناب مولانا [illegible] صاحب [illegible])

آزادی کی زنجیر کھڑک سنگھ بلند ہیں | پر ما وی انہیں گے نہ یہ بات کبھی بھی
آزادی کے منظور نہیں ہیں نہیں رشن | وہ مفت کبھی ہیں گے نہ آفات کبھی بھی
آزادی کے سوچ سے نظر خیز بیان کی | دیکھے گی نہ منہ صبح کے یہ رات کبھی بھی
آزادی کے وہ ساکو وہ پہناتے نہیں زنجیر | پردوں میں چھپے گی نہ یہ برات کبھی بھی
آزادی کو ہو سایۂ دشمن کی ضرورت | مانے نہ نہیں گے خرافات کبھی بھی
آزادی کو تسلیم دعا کی نہیں حاجت | ملتی نہیں مانگے سے یہ خیرات کبھی بھی
آزادی نہیں صبح بنارس کی پرستار | جنجوں نہیں لیتی یہ سوغات کبھی بھی

آزادی بے شمشیر کا حق شیر کا حصہ
پنڈت جی نہ بھولیں یہ مری بات کبھی بھی

[illegible]

نمک حرامی الرسان ارشوکی ترجیح شال

انیز ترجمہ کار دہلی کے مسند وں کو خلاف مشورہ

[illegible]

فاسد کار مسلمانوں کے خلاف [illegible]

[illegible]

تندرستی ہزار نعمت ہے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

[illegible]

خوش ہو جائیے کہ صحت قریب آگئی

[illegible] دہلی کی [illegible] ہندوستان [illegible] ایران، چین، لندن، افریقہ، بغداد، امریکہ تک پارسل جاتے ہیں اور تمام [illegible]

اکسیر برص

[illegible] کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں [illegible] اصلی حالت پر آجاتی ہے

پیغام صحت

[illegible]

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی بازار فراشخانہ

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو صاحب حکیم تلسی پرشاد اگروال موجد بال جیون گھٹی مؤلف جزیرۂ صحت کی بنائی ہوئی کتاب مجربات تلسی کا بغور مطالعہ کریں گے وہ اپنی دنیا ہر ایک مرد عورت بوڑھے بچے جوان و نوجوان کی ہر ایک بیماری کا علاج نہایت ہی [illegible]

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

[illegible]

چراغ صحت رسالہ مفت منگائیے

منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر (یوپی)

بچوں کیلئے نہایت مفید

تاون بجت [illegible]

اکسیر جذام

قسمت آزمائی کا زریں موقع

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیتہ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیتہ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار) — ۳۰ روپے
نصف صفحہ (ایکبار) — ۱۶ روپے
ایک کالم (ایکبار)
½ کالم (ایکبار)
¼ کالم (ایکبار)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی یوم شنبہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۵

اچھوتوں کے ساتھ ہندو جاتی کا انسانیت سوز سلوک
ہڑتوگ کمیٹی کے سامنے اچھوتوں کی شہادت

اچھوت غور کریں کہ انہیں کیا کرنا ہے

اور روزانہ کی زندگی میں کوئی ہندو اچھوتوں کے ساتھ انسانوں جیسا سلوک کرنا نہیں چاہتا اس لئے وہ تمام جوش و خروش خود غرضی اور سیاسی مصلحت پر مبنی ہوتا ہے اور عملی دنیا میں اسکا کوئی حقیقی مظاہرہ نظر نہیں آتا۔

کمیٹی کے صدر نے اس حقیقت کا احساس کرنے کے بعد اچھوتوں کے نمائندے صاحب سے دریافت کیا کہ اگر اچھوت اپنا موجودہ مذہب چھوڑ کر اسلام یا عیسائیت قبول کر لیتے ہیں تو پھر ان کی کیا حالت ہوتی ہے؟

جواب میں اسکے سوا کوئی چارہ نہ تھا کہ سکرٹری اچھوت سوسائٹی بھی یہ اظہار کر دیں۔ آپ نے کہا کہ بیشک اگر اچھوت اپنے آپ کو ہندو کہلانا گوارا نہ کریں اور اسلام یا کوئی دوسرا آزاد مذہب اختیار کر لیتے ہیں تو چھوت اچھوت کے انسانیت سوز امتیازات یکسر معدوم ہو جاتے ہیں، اور انہیں مسلمانوں میں وہی مساوی درجہ حاصل ہو جاتا ہے جو ایک جنم کے بڑے سے بڑے مسلمان کو حاصل ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل بیانات سے دو امور بالکل واضح ہو جاتے ہیں

(۱) ہندو باوجود دعوے وعلانیہ کے مذہبی اور تمدنی پابندیوں سے اس لئے مجبور رہیں کہ اچھوتوں کے ساتھ مساویانہ سلوک نہ کریں۔

(۲) اچھوت اسلام قبول کر لینے کے بعد مسلمانوں اور دنیا کی نظر میں مساوی حقوق کے حقدار ہو جاتے ہیں اور ہر شخص انہیں حقیقی عزت کی نظر سے دیکھنے لگتا ہے۔

اب اچھوت اس کا فیصلہ کریں کہ انہیں کیا کرنا چاہیئے۔

آزادی ہے شمشیر کا حق شیر کا حصہ

(از جناب مولانا عقیل الرحمٰن صاحب ندوی)

آزادی کی زنجیر کھڑک سنگھ ہلا لیں
پر مالوی مانیں گے نہ یہ بات کبھی بھی

آزادی کے منظور نہیں ہیں انہیں درشن
وہ مفت بھی لیں گے نہ یہ آفات کبھی بھی

آزادی کے سورج سے نظر خیرہ ہے ان کی
دیکھے گی نہ نہ صبح کا یہ رات کبھی بھی

آزادی کے دولہا کو وہ پہناتے ہیں زنجیر
پروان چڑھے گی نہ یہ بارات کبھی بھی

آزادی کو ہو سایۂ دشمن کی ضرورت
مانا ہے نہ مانیں گے خرافات کبھی بھی

آزادی کو تسلیم و دعا کی نہیں حاجت
ملتی نہیں مانگے سے یہ خیرات کبھی بھی

آزادی نہیں صبح بنارس کی پرستار
جز خون نہیں لیتی یہ سوغات کبھی بھی

آزادی ہے شمشیر کا حق شیر کا حصہ
پنڈت جی نہ بھولیں یہ مری بات کبھی بھی

نمک حرامی اور احسان فراموشی کی بدترین مثال
ایڈیٹر تیج کا دہلی کے ہندوؤں کو غلط مشورہ

اپنے آقا حضور نظام کو خوش کرنے کیلئے خواجہ حسن نظامی ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں، معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے اشتہاری اور اخباری پروپیگنڈے سے مسلمانوں میں ان کے لئے جوش عقیدت پیدا کرنے کے علاوہ وہ دہلی کے کچھ سادہ لوح ہندوؤں کو بھی دم جھانسہ دیکر اس بات پر آمادہ کرنے کی فکر میں ہیں کہ حضور نظام کو خوش آمدید کا ایڈریس دیں ... حضور نظام بہت ہندو نواز ہیں، وہ ہندو مسلمان دونوں کو ایک آنکھ سے دیکھتے ہیں، ہندوؤں کے جذبات کا انہیں اس درجہ لحاظ ...

... جاتا ہے مثال کے طور پر ابھی تھوڑے ہی دن گذرے ہیں کہ پنڈت مالوی جی کو مملکت حیدرآباد میں داخل نہیں ہونے دیا گیا تھا، نیز بہت سے ہندو اخبارات ہیں جن کا ریاست میں داخلہ بند ہے ایسی حالت میں ہم امید کرتے ہیں کہ دہلی کا کوئی ہندو خواجہ صاحب کے جال میں پھنس کر حضور نظام کو ایڈریس دینے کی حماقت نہیں کریگا۔ (تیج)

فاضلکا میں مسلمانوں کے خلاف بدترین شورش

فاضلکا ۱۰ نومبر فاضلکا کے ہندوؤں نے کمشنر کے فیصلہ کو نامنظور کیا تھا ... مسلمانوں کو بیف کی دکان ... کھولنے کی اجازت دینے ... ہندوؤں کی خالص آبادی ... مکمل ہڑتال کی گئی تمام دکانیں ... (بابو رام سٹر ایڈیٹر ... لاہور ۔ ۱۸ نومبر ۱۹۲۸ء)

تندرستی ہزار نعمت ہے
عشرتی منجن رجسٹرڈ

یہ منجن دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے، مسوڑھوں کی خرابی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور نزلہ کی رطوبتوں کو جو دانتوں پر گر کر دردِ پیدا کرتی ہیں دور کرتا ہے ...

ملنے کا پتہ — موجد ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک ۔ دہلی

خوش ہو جائیے کہ صحت قریب آگئی

میرے خاندانی مجربات میں سے صرف دو ایک نادر مجربات جو سینکڑوں برس سے ہزارہا مریضوں پر تجربہ ہو کر مفید ثابت ہو چکے ہیں ... دواخانہ نورتن جناب قبلہ حکیم محمد احسن اللہ خان صاحب مرحوم معفور طبیب خاص بہادر شاہ دہلی کی یادگار ... ہندوستان ... عرب، عدن، ایران، چین، لندن، افریقہ، جاوا، امریکہ تک پارسل جاتے ہیں ...

اکسیر برص

پیغام صحت

المشتہر — حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار فراشخانہ

گھر بیٹھے روپیہ کماؤ

اس میں کوئی شک نہیں کہ جو صاحب حکیم تلسی پرشاد اگروال موجد بال جیون گھٹی و مؤلف چراغ حکمت کی بنائی ہوئی کتاب مجربات تلسی کا بغور مطالعہ کریں گے وہ اپنی دنیا ہر ایک مرد، عورت، بوڑھے، بچے، جوان و نوجوان کی ہر ایک بیماری کا علاج نہایت ہی عمدگی کے ساتھ کرنے کے قابل بن جاویں گے ...

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

قیمت ۵/ — قیمت ۵/

ایک دن سے لیکر بارہ سال تک کے بچوں کی بیماری ... سب مشہور بازاروں میں سوداگروں کے ہاں سے خرید ...

چراغ صحت رسالہ مفت لیجیے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو۔پی)

ریلوے سیل واچ

ایس۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ۔ بو بازار

لودہانہ کا مشہور کپڑا

سول ایجنٹ ... لودہانہ پنجاب

عوارف کلیمی
مال بدیہی
انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر — ... سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

منیجر ... سرہند

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۔ ملتان شہر

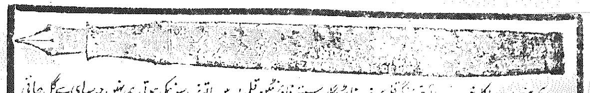

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

تین منٹ والا امپیشل خضاب

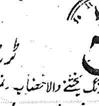

پیٹنٹ — ٹریڈ مارکہ

بے ضرر زود اثر بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب ...

دی ڈینس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

بچوں کیلئے نہایت مفید

منیجر چشمہ کامل دہلی

اسلامی نصاب تعلیم
(یعنی بچوں، عورتوں اور مردوں کیلئے)

... محمد عبد الخلیل رحمانی کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام بور پیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بیلہاری ضلع بھاگلپور

ہر مشکل ہے

... عبد الرزاق عامل ... لودہانہ پنجاب (انڈیا)

قسمت آزمائی کا زرین موقع

(حمیدیہ برقی پریس دہلی میں باہتمام محمد عثمان ... چھپکر دفتر ... دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ رجمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

افغانستان میں ہیٹ کا استعمال اور سکھوں کا اضطراب

افغانستان کے غیور اور باحمیت مسلمان اپنے مذہبی عصبیت اور اتباع شریعت کے ذوق سے سرشار نظر آتے ہیں۔ دین حق کیلئے جان نثاری اور جہاد فی سبیل اللہ کا ولولہ اپنے جسم کے ہر حصے اور خون کے ہر قطرہ میں رکھتے ہیں اور جس پیمانہ پر جہاد مدافعت کی روح ان پر مستول ہے وہ ایک ایسی مسلمہ اور تاریخی حقیقت ہے جس سے انکار و روگردانی کی گنجائش نہیں ہو سکتی لیکن اگر

کے سکھوں میں اضطراب اور بے چینی پھیل گئی اور انہوں نے حکومت افغانستان کے خلاف جابجا مظاہرے کرنے شروع کر دیے۔ افغانستان سے آمدہ اطلاعات جو اکثر و بیشتر انگریزی خبررساں ایجنسیوں پر مبنی ہوتی ہیں ان کی تصدیق ایک دشوار کام ہے۔ ان غیر محتاط اور غیر ذمہ دار خبروں کی بنا پر مشرق کی ایک عظیم الشان حکومت کے خلاف جذبات کو مشتعل کرنا اور افغانستان کے سکھوں کو حکومت کے خلاف مشورہ

۲

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۲)

ذوالفقار خاں سے ملاقات

مجھے ذوالفقار خاں کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ تم سے ملکر دو مسرتیں ہوئی ہیں پہلی مسرت تو یہ کہ تم میرے ایک عزیز ہو اور دوسری مسرت یہ کہ تم اپنے مشہور باپ کے سب سے چھوٹے بیٹے ہو۔ باوجود میرے محض لڑکا ہونے کے انہوں نے میری طرف نہایت اشتیاق کے ساتھ توجہ کی ...

دفعتاً تھوڑی دیر تک یہ شخص خاموش رہا اور اسکے بعد اپنی آنکھیں میرے اوپر جما کر دھیمی آواز سے کہنے لگا۔ ہماری قوم جس ظلم و ستم کو برداشت کر رہی ہے وہ کسی ایک طبقہ یا جماعت کے ساتھ مخصوص نہیں ہے، حقیقت میں ہمارے قومی چشمہ کا جو منبع ہے وہی کیچڑ اور کوڑے سے اٹا ہوا ہے، مگر مجھے امید ہے کہ بہت جلد اس برائی کا خاتمہ ہو جائیگا!

شاہی کیمپ کا منظر

ایک پراسرار شخص

سیاحت مازندران کا قصد

نینتال سے روانگی

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب فخر الدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۳)

ملاجی۔ بالکشن تمہاری باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ یا تو تم نے ویدوں کو اچھی طرح نہیں یا محض اپنی خوش عقیدگی کی وجہ سے ویدوں کی قدامت اور انکے الہامی ہونے کے قائل ہو ورنہ ویدوں میں ان دونوں باتوں کی صاف طور سے تردید موجود ہے۔

بالکشن۔ میں نے ویدوں کا اچھی طرح مطالعہ کیا ہے اور انکے منتروں کے معنی پر بھی غور کیا ہے اگر مجھے کسی منتر سے یہ ثابت ہو کہ وید خدا کی کتابیں نہیں ہیں، یا وہ قدیم سے موجود نہیں ہیں۔

تھی تو پھر وید کی قدامت بالکل کالعدم ہو جاتی ہے اخیر اس منتر کو بھی چھوڑیئے۔

یجر وید ادھیا ۴۰ کے منتر ۹ - ۱۴ - اور رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۳۰ کے تیرہویں منتر میں لکھا ہے کہ:۔

اے انسانو! گھوڑا جیسے لگام کو پکڑتا ہے۔ ویسے پہلے عالموں کے طریقے کو ٹھیک ٹھیک دیکھ پھر انہیں چلتے ہوں ویسے ہی ہو کر تم لوگ بھی مہاتماؤں کے طریقہ پر چلو۔

اس منتر سے بھی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی پیدائش

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا ترقی کا واحد ذریعہ ہے (مینجر)

مذہبی آزادی کا قانون

پنجاب خلافت کمیٹی میں تنازعہ

کمشنر جالندھر کا فیصلہ

جمع یہاں پہنچا جہاں تو دو ہزار انسانوں کا جم غفیر تھا۔ سیاہ جھنڈے لوگوں کے ہاتھوں میں تھے۔ اور "گو بیک" کے فلک بوس نعروں سے پہاڑ گنج کی فضا گونج رہی تھی۔ ڈنڈا پولیس اور سوار پولیس کے کانسٹبل ابھی کافی تعداد میں موجود تھے۔ راہ حکومت کی طرف سے اس امر کی کوشش کی جارہی تھی کہ کسی طرح احرار کو دھوکہ دیکر کسی دوسرے راستے سے سائمن کو لے جائیں تاکہ یہ ہائی جلوس ان کی نظروں سے پوشیدہ رہے اور یہ جگر پاش نعرے ان کے کانوں تک نہ پہنچ سکیں مگر یہ کوشش کامیاب نہ ہوئی کیونکہ لالہ شنکر لال و بیرسٹر محمد تقی صاحب وکیل نے بروقت مجمع کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک حصہ تو پہچھے والی سڑک پر پہنچ گیا جہاں سے کمیشن کی موٹریں جانے کا امکان تھا۔ اور دوسرا حصہ اس سڑک پر موجود رہا۔ اب مجمع اس قدر پھیل گیا تھا کہ پہاڑ گنج سے نئی دہلی کی مختلف سڑکوں پر آدمی ہی آدمی نظر آتے تھے۔

امید ہوگی کہ مسلمان بھی اس اقدام حریت و عزت میں دوسری قوموں سے پیچھے نہ رہیں گے۔ قوم پرست مسلمانوں کی جانب سے باوجود اس کے کہ کافی جد و جہد نہیں کی گئی اور گمراہ کن طبقہ برابر اپنا اثر ڈالتا رہا پھر بھی اکثر مسلمان صبح ہی سے ہڑتال کرنے پر راضی ہوگئے۔

قصابوں کا فیصلہ

۲۰ کی شام کو تمام قصابوں نے ہڑتال کا فیصلہ کر لیا تھا لیکن ۲۰ اور ۲۱ کی درمیانی شب میں میرٹھ اور آگرہ کے بڑے بڑے خطاب یافتہ چودھریوں نے اس فیصلے کے خلاف کوشش شروع کردی اور آخرات کے بارہ بجے کثرت رائے سے غریب مسلمانوں کا گلا دبا کر یہ فیصلہ کیا گیا کہ صبح ہڑتال نہیں ہوگی اور بدستور کمیلہ ہوگا۔ غریبوں نے بہت کچھ اختلاف کیا لیکن رؤسا کے ترش نے قوم کے غریب طبقے کی ایک نہ سنی اور ہڑتال کے خلاف فیصلہ دے دیا۔

انجمن جمعیت فروشان کا فیصلہ

اہم کی صبح کو قوم فروشوں کی جد و جہد

تلاش گمشدہ

پچیس روپیہ انعام

عبدالخالق ولد عبدالواحد عمر تیرہ سال۔ رنگ گورا، بڑی بڑی آنکھیں، قد میانہ، بائیں آنکھ کے قریب زخم کا نشان ہے۔ ۲۶ اکتوبر گذشتہ سے مفقود الخبر ہے۔ جو شخص تلاش کرکے لائے گا یا اس کا ٹھیک پتہ بتائے گا اس کو پچیس روپیہ (عـ ۲۵ ـہ) انعام دیا جائیگا۔

عبدالواحد کوچہ رحمانیہ۔ گوردوارہ روڈ

قرول باغ۔ دہلی

انگریزی عمارت کی حیرت انگیز پائیداری

کونسل چیمبر کا ایک پتھر اور گر گیا

دہلی میں سائمن کمیشن کی آمد

ستر ہزار ہندو مسلمانوں کا جلوس

مسلمانوں کے قوم فروش

اڈیٹر ہندوستان ٹائمس کی ساعی

جلوس اور اسٹیشن پر عظیم الشان مظاہرہ

دالیس ہندوستان ہوئے ہیں۔ آپ نے اخبار فارورڈ کے نمائندہ خصوصی سے بیان کیا کہ سائمن کمیشن کے دو حزب العمال کے نام ہدایات جاری ہوگئی ہیں کہ نہرو رپورٹ کو سرکاری طور پر بطور شہادت کمیشن کے دفتر میں شامل کر لیا جائے۔

صوبۂ سرحد میں ارکان سائمن کا نزول

سیاہ جھنڈیوں سے پرتپاک استقبال

پشاور، ۲۰ نومبر۔ آج سائمن کمیشن کی اسپیشل ٹرین یہاں پہنچ گئی۔ استقبال کیلئے ریلوے اسٹیشن پر چیف کمشنر اور سرحدی ارکان جو کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے مقرر کئے گئے تھے موجود تھے مگر خلافتی اور کانگرسی رہنماؤں نے سیاہ جھنڈیوں کا ایک عظیم الشان مظاہرہ کیا اور "سائمن واپس جاؤ" کے فلک شگاف نعروں سے تعفائے آسمانی گونج اٹھی۔

نہرو کمیٹی کی زبردست سرگرمیاں

انڈین نیشنل کنونشن کے اجلاس میں شرکت کے لئے نہرو کمیٹی کی طرف سے بغرض تصدیق نہرو رپورٹ ہندوستان کی سیاسی، تجارتی، نسوانی، ملی، مذہبی، اصلاحی انجمنوں ونیز دیگر سوسائٹیوں اور ایسوسی ایشنوں کو طلب کیا گیا ہے جن میں سے انڈین نیشنل کانگرس، جمعیۃ خلافت، جمعیۃ علمائے ہند، آل انڈیا مسلم لیگ، ہندو مہاسبھا، آل انڈیا آریہ لیگ، خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ اگر مطلوبہ انجمنوں کے نمائندوں نے اس اجلاس میں شرکت کی تو یقین کیساتھ اس بات کو کہا جا سکتا ہے کہ اس اجلاس کی اہمیت بہت زیادہ وقیع ہو جائے گی، اور ہندوستان کے موجودہ سیاسی خلفشار کا یہی ایک خاتمہ ہو جائیگا۔

قبائل سرحد میں شدید جنگ

لالہ لاجپت رائے کی موت کس طرح واقع ہوئی

ڈاکٹروں کا اعلان

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اعلیحضرت حضور نظام کی طبیہ کالج میں تشریف آوری

حضرت ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا پیام تعزیت

مسز لاجپت رائے کے نام

خبر و قیاسات

بیرون ہند

وزرائے برطانیہ خطرے میں

ایک وزیر کی میز پر بم

پاریو تیر کا تار خصوصی مظہر ہے کہ ۱۶ نومبر کی صبح کو دارالعوام میں ایک ہاتھ سے پھینکنے والا اور ایک بڑے حجم کا بم ایک وزیر کی میز کی دراز میں رکھا ہوا پایا گیا۔ ان بموں کو اسکاٹ لینڈ یارڈ پولیس کے پاس بغرض تحقیقات بھیجا گیا۔ پولیس نے بموں کی تحقیقات میں خاص مستعدی کوشش کی۔

جرمنی کے توپی ارادے

جرمنی پارلیمنٹ کے ۱۶ نومبر کے اجلاس میں جنرل گرونرنے دس ہزار ٹن کے ایک جہاز کروزر کی تعمیر کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس جہاز کی رفتار معمولی جنگی جہازوں کی قوت سے زیادہ ہوگی، اس کی توپوں کی مار میں بھی بارہ کیلو میٹر کا اضافہ ہو جائیگا، اور ایک منٹ میں تین بار گولہ ...

ٹرکی کمیٹی پر ایک مغربی ریاست کا تبصرہ

کے نام بھیجے پولیس نے نہایت تساہل سے کام لیا۔ موضع پبلی سے جو یہاں سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے بچہ کی چار نعشیں اور کچھ سامان برآمد ہوئے جو مسلمان ہی کر رہا ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک لوہاری اور تیلی نے جو ہمیشہ زراعت کرتے ہیں زمیندار کے دباؤ سے جو ہندو جاٹ ہے مسلمانوں کے خلاف گواہیاں دی ہیں۔ پانچ مسلمانوں کیلئے ضمانت کی منظوری دیدی گئی ہے۔ ایک مسلمان کو جو آتش زدگی کے الزام میں ماخوذ ہے ضمانت کی منظوری نہیں ملی۔ اس مسلمان پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے ہندوؤں کے مکانوں میں آگ لگادی، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے جلتے ہوئے گھروں کے شعلوں سے قریب کے ہندوؤں کے ... مکان جل گئے ہیں۔ آٹھ مسلمان زخمی شفاخانہ میں موجود ہیں جن میں دو کی حالت نازک ہے۔ مظلوم مسلمانوں کے پاس پانی پینے کیلئے برتن، کھانے کیلئے اناج کا ایک دانہ نہیں رہا۔ امروہہ کے مسلمان امداد کر رہے ہیں اور میرے سامنے آٹے کی گاڑی گاؤں میں امروہہ سے آئی ہے۔ کپڑے وغیرہ بھیجنے کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔ فساد کی ابتدا جو وجہ معلوم ہوئی ہے یہ ہے کہ عرصہ پانچ سال سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان قربانی گاؤ کے متعلق جھگڑا تھا۔ غالباً ۱۸ نومبر کو الہ آباد ہائیکورٹ نے مسلمانوں کے موافق فیصلہ دیا ...

ہندوستان

ضلع بجنور میں ہندو مسلمانوں کے تصادم ...

مسلمانوں کو تکلیف ...

لالہ لاجپت رائے کی وفات پر عالمگیر ماتم

سرکاری دستاویزات میں نہرو رپورٹ کی تخریب

نکات و لطائف

(حضرت ملا رموزی کے قلم سے)

فن انشاء و خطابت میں شوکت لفظی، جہاں ایک حسین و جمیل صنعت ہے، وہاں تخفیف لفظی یا ایجاز و اختصار بھی قابل نازش ملکہ ہے، لیکن حال ہی میں پنجاب کے ایک اردو اخبار میں جس کی ادارت ایک شاعر لالہ جی کے ہاتھ میں ہے ایجاز یا تخفیف کی ایک ایسی مثال دیکھی جس کی لاجوابی کی داد نہ دینا ادبی ناشکری بلکہ ادب ناشناسی ہے۔ چنانچہ مدیر ممدوح فرماتے ہیں، اور بڑی بلاغت ربودی سے فرماتے ہیں کہ:-

"جناب رئیس مولانا محمد علی صحت یاب ہوکر اب ترکی جانے ہیں وغیرہ۔"

چاہتے ہیں۔ اگر ہندوؤں کا ایسا ارادہ ہے تو یہ مزید حماقت ہوگی جس کا خمیازہ ہندو کو ...۔ ہم نہایت ادب سے ہندوؤں سے درخواست کریں گے کہ وہ اپنے اس ایجاد کردہ ایجی ٹیشن کی حقیقت کو سمجھنے کے لیے آرسی دت کی مشہور کتاب "ہندوستان کی قدیم تہذیب" اور راجندر لال مترا کی کتاب "قدیم ہند میں گائے کا گوشت"۔ اور انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا کا وہ آرٹیکل جس میں اس جانور کی اہمیت کو اتنا ہی بتایا ہے جتنا مسلمان اسکو سمجھتے ہیں بغور مطالعہ کریں، اور ان کار روائیوں کو بند کرکے بدقسمت ہندوستان کو آزادی کے روشن آفتاب سے متمتع ہونے کا موقع دیں۔

شاہ دکن کی مراجعت

۱۳ نومبر بھی دہلی کی تاریخی زندگی میں ہمیشہ یادگار رہیگا ... برسوں کے بعد دہلی کو یہ دن نصیب ہوا تھا کہ یہاں شاہان مغلیہ کی سلطنت کا ایک فرمانروا اپنے جاہ و حشم اور قدیمی روایات کے ساتھ یہاں ہوا۔ اعلیحضرت کے نزول اجلال سے دہلی ...

گورنر صوبہ متحدہ کے نام

ناظم جمعیۃ کا برقی پیغام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا برقی پیغام

کمشنر جالندھر کے نام

دہلی کے مسلم مطالبات

مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی کو الوداعی پارٹی

علمائے جمعیۃ کی جانب سے سپاسنامہ

زائرین ارض مقدسہ کو خوشخبری

جمیعۃ الاسلامیہ بغداد کی خدمات جلیلہ

ملک عراق کی زیارات مقدسہ پر ہندوستانی زائروں کی مالی تباہی اور نقصانات کو دیکھتے ہوئے جمیعۃ الاسلامیہ بغداد نے جو صرف یہاں کے ہندوستانی مسلمانوں کا ایک دینی اور خیراتی مرکز ہے ارادہ کیا ہے کہ فی الحال کم از کم شہر بغداد اور اسکے گرد و نواح کے مقامات مقدسہ کی زیارتوں کیلئے آنے والے اپنے ہموطنوں کو ایسی تباہی سے بچائے۔ لہٰذا عرض ہے کہ براہ کرم فی سبیل اللہ آپ اپنے زیر اثر تمام اصحاب کو اطلاع دیدیں کہ اگر کوئی صاحب بغداد تشریف لانے کا ارادہ کریں تو وہ براہ راست اس جمیعۃ میں یا مقابل جامع حیدر خانہ شارع الجدید تشریف لائیں تاکہ ان کی خدمت اور اعانت بلا کسی معاوضہ کی جاوے۔ اتنا عرض کر دینا بیجا نہ ہوگا کہ یہ جمیعۃ عرصہ سات سال سے اپنے ہموطنوں کی یہاں پر اور ہندوستان میں برابر حتی المقدور امداد کر رہی ہے۔ امید ہے کہ آپ اس التجا کو نظر انداز نہ فرمائیں گے بلکہ ایک دینی اور وطنی خدمت سمجھکر قبولیت کا شرف بخشیں گے۔ اور یہ اطلاع ان مراکز کو بھی دیدیں گے جن کا آپکو علم ہو یا راقم الحروف کو ایسے مراکز کے نام پتہ سے اطلاع دیں گے تاکہ ان کی خدمت میں بھی اطلاع دی جاوے اور مضمون بالا کے ایک اعلان کو عام اطلاع کے لئے کسی مناسب جگہ پر آویزاں کر دیں گے۔

خادم الملت والوطن

محمد افضل خان جنرل سکریٹری (اعزازی)

آب زمزم کی کشید کا تسلی بخش انتظام

ایک مخیر مسلمان نے برقی مشین کا انتظام کردیا

مکہ معظمہ میں چاہ زمزم ایک نہایت متبرک اور مقدس کنواں ہے اور ہر حاجی کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ اس پاک پانی سے اپنی پیاس بجھائے لیکن ایام حج میں حجاج کے انبوہ و اژدہام کی وجہ سے ہر شخص کو خود پانی بھرنے میں بڑی تکلیف اور پریشانی ہوتی ہے اور باہر پانی فی مشک ملتا ہے۔ اس دقت کو دور کرنے کے لئے جناب ...

(راقم نامہ نگار رنگون)

دیہاتی مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ

راجہ کالاکانکر کی شدھی پرستی

جمیعۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

باصرار مسلمین حسام تائی گیا معلوم ہوا مسلمانوں کی آبادی اس ضلع میں اچھی ہے اور مالی حالت متوسط ہے۔ دو روز قیام کے بعد عازم تانوں تھا کہ ایک تحریر مشعر بر اطلاع ارتداد للہ خاں درریاست ... ساکن شیخپور تحصیل تھانہ سگرام گڑھ تحصیل کنڈہ ضلع ... بہ تحریر نعیم اللہ ساکن موضع مذکور سے مڑی نور باف ساکن حسام آباد کو پہونچے اور وہاں سے ذریعہ افواہ مشتہر ہو کر مجھ تک خبر ہوئی۔ اسی عزم تانوں ملتوی کر کے براہ سگرام گڑھ روانہ ہوگیا شیخپور پہنچ کر حالات مندرجہ ذیل معلوم ہوئے اس کی ارتداد کی خبر پار سال بھی مشتہر ہو چکی تھی اور مجھے یہاں آنے کا اتفاق ہوا تھا۔ مجھ سے ...

ستیارتھ پرکاش

کے چودھویں باب کا مکمل جواب

"حق پرکاش"

چھٹی بار چھپ کر تیار ہوگیا ہے

ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب میں آریہ سماج کے گرو سوامی دیانند جی نے قرآن مجید پر جو ایک سو انسٹھ اعتراضات کئے ہیں ان کا مسلسل جواب پنجاب کے مشہور مناظر مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل نے ایسا معقول اور عالمانہ دیا ہے کہ آریہ سماج کو آجتک جواب الجواب کی جرأت نہ ہوئی جسطرح آریہ سماج نے ستیارتھ پرکاش کو مسلمانوں کے گھر گھر پہنچانے کا عہد کیا ہے، مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ حق پرکاش کی خوب اشاعت کریں۔ ضخامت ۲۴۰ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ قیمت عہ

ترک اسلام جواب ترک اسلام — اس رسالہ میں بھی ستیارتھ پرکاش کی طرح ان تمام اعتراضات کا مدلل جواب دیا گیا ہے جو ایک نو آریہ نے مرتد ہو کر قرآن مجید پر کئے تھے۔ قیمت ۱۲/

مقدس رسول — آریوں کے مشہور رنگیلا رسالہ کا ایسا معقول، مدلل اور متین جواب ہے کہ تمام علمائے ہند نے پسند کیا ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ قیمت ۱۰/

الہامی کتاب مفصل مباحثہ عہ — اصول آریہ قیمت ۳/ — نکاح آریہ ۵/ — ثمرات تناسخ ۶/ — حدوث وید ۲/ — الہام پر بحث ۲/ — سوامی دیانند کا علم و عقل ۲/

نوٹ:- آریوں وغیرہ مخالفین کی جوابی کتب کی فہرست مفت منگائیں۔

(منگانے کا پتہ)

ابو رضا عطاء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

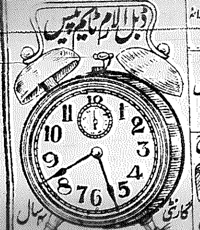

آچار اور چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے خاص رعایت

دی رائل ہومیوپیتھک انسٹیٹیوٹ دہلی

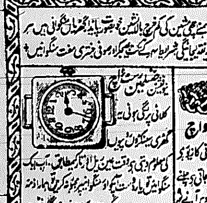

؟

... نگرانی کی ہمدردی ... جلسہ

مولانا مظہر الدین کی افسوسناک ذہنیت

کیا مولانا احمد سعید صاحب سے واقف نہیں ہیں آپ خیال کر سکتے ہیں کہ مولانا ... آخر میں ہم آپ کو خوشخبری سناتے ہیں کہ پھانسی اور کالے پانی والی سزا جھوٹی ہے الحمد للہ علی ذلک

کی طرف سے اس امر پر اظہار افسوس کرتا ہوں کہ آپنے انجمن کے شاندار جلسہ کو چند ایسی باتیں لکھکر غیر دلچسپ بنانے کی کوشش کی۔

مستدعی ہوں آپکا مخلص

محمد رفیع ممبر انجمن اصلاح المسلمین دہلی

مسلم کانفرنس ضلع چمپارن

اہم قراردادوں کی منظوری

تاریخ ۲۴ نومبر ... زیر صدارت مولانا فضل الحسن حسرت موہانی صاحب ... جناب مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی ایم-ایل-اے، جناب مولوی عبد الغنی صاحب ایم-ایل-سی، جناب مولانا عبد الرزاق صاحب ...

میں جزو لاینفک رکھنا ضروری ہے۔

(الف) مرکزی یا صوبجاتی مجالس آئین ساز میں کوئی ایسا مسودہ قانون پیش نہ ہوگا جو مسلمانوں کے مذہبی و ذاتی قانون کے خلاف ہو۔

(ب) مسلمانوں کو کسی ایسے قانون کیلئے مجبور نہیں کیا جائیگا جو ان کے ضمیر کی آزادی مذہبی فرائض اور رسومات اور ان کی ادائیگی کے منافی ہو۔

(ج) مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نیابت ایک تہائی سے کم نہ ہوگی۔

(د) حکومت کی زبان ہندوستانی رہیگی۔ رسم الخط اردو اور دیوناگری رہے گا۔

(ہ) مختلف صوبجاتی اور مرکزی حکومت کے ایگزیکیوٹو بورڈوں میں مسلمانوں کی نیابت ثلث سے کم نہ ہو۔

(س) کل انتخابی مجالس میں اگر کسی جماعت کے ۳/۴ ارکان کسی مذہبی یا بین الملی مسئلے سے اختلاف ظاہر کریں تو وہ مسئلہ معرض بحث میں نہیں لایا جائے گا۔

...

(ج) بحالات موجودہ مسلمانان صوبہ کی طرح نیابت حق جداگانہ انتخاب سے دست بردار نہیں ہونگے۔

...

دینیز مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی و نیز محمد عبد الغنی و دیگر حضرات کا جنہوں نے تکلیف گوارا فرما کر کانفرنس میں شرکت کی ہے شکریہ ادا کرتی ہے۔

مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی نے ضلع خلافت کمیٹی کے ارکان جن کی تعداد ۴۸ ہے اور جن کا انتخاب آج ہی شب کو ہوا پڑھکر سنا دیا۔ جناب حافظ محمد ثانی صاحب صدر۔ جناب شیخ عدالت حسین صاحب نائب صدر، مولوی نظام الدین صاحب ناظم، جناب پیر محمد مونس صاحب نائب ناظم۔

پیر محمد مونس سکریٹری استقبالیہ کمیٹی

مسلم کانفرنس چمپارن

مسلمانان شہر جین میں افسوسناک اختلافات

عرصہ پانچ چھ سال کا ہوا کہ حضرت علم دین کے لئے حضرت مولانا مولوی محمود احمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی الصدیقی النانوتوی ...

زائرین ارض مقدسہ کو خوشخبری

جمعیۃ الاسلامیہ بغداد کی خدمات جلیلہ

ملک عراق کی زیارات مقدسہ پر ہندوستانی زوار کی مالی تباہی اور نقصانات کو دیکھتے ہوئے جمعیۃ الاسلامیہ بغداد نے جو صرف یہاں کے ہندوستانی مسلمانوں کا ایک دینی اور خیراتی مرکز ہے ارادہ کیا ہے کہ فی الحال کم از کم شہر بغداد اور اسکے گرد و نواح کے مقامات مقدسہ کی زیارتوں کیلئے اپنے ہم وطنوں کو ایسی تباہی سے بچائے۔ لہٰذا عرض ہے کہ براہ کرم فی سبیل اللہ آپ اپنے زیر اثر تمام اصحاب کو اطلاع دیدیں کہ اگر کوئی صاحب بغداد تشریف لانے کا ارادہ کریں تو وہ براہ راست اس جمعیۃ میں بالمقابل جامع حیدر خانہ شارع الجدید تشریف لائیں تاکہ ان کی خدمت اور اعانت بلا کسی معاوضہ کی جاوے۔ اتنا عرض کر دینا بیجا نہ ہوگا کہ یہ جمعیۃ عرصہ سات سال سے اپنے ہم وطنوں کی یہاں پر اور ہندوستان میں برابر حتی المقدور امداد کر رہی ہے۔ امید ہے کہ آپ اس التجا کو نظر انداز نہ فرمائیں گے بلکہ ایک دینی اور وطنی خدمت سمجھکر قبولیت کا شرف بخشیں گے۔ اور یہ اطلاع ان مراکز کو بھی دیدیں گے جن کا آپکو علم ہو یا راقم الحروف کو ایسے مراکز کے نام پتہ سے اطلاع دیں گے تاکہ ان کی خدمت میں بھی اطلاع دی جاوے اور مضمون بالا کے ایک اعلان کو عام اطلاع کے لئے کسی مناسب جگہ پر آویزاں کر دیں گے۔

خادم الملت والوطن

محمد افضل خان جنرل سکریٹری (اعزازی)

آب زمزم کی کشید کا تسلی بخش انتظام

ایک مخیر مسلمان نے برقی مشین کا انتظام کر دیا

مکہ معظمہ میں چاہ زمزم ایک نہایت متبرک اور مقدس کنواں ہے اور ہر حاجی کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ اس پاک پانی سے اپنی پیاس بجھائے لیکن ایام حج میں حجاج کے انبوہ و اژدہام کی وجہ سے ہر شخص کو خود پانی بھرنے میں بڑی تکلیف اور پریشانی ہوتی ہے اور باہر پانی قیمتاً ملتا ہے۔ اس دقت کو دور کرنے کے لئے جناب ...

...

حال میں ضلع سلطان پور کے رہنے والے ایک ہندو نے سورتی جامع مسجد میں مذہب اسلام قبول کیا اور اس کا اسلامی نام محمد صالح رکھا گیا۔

(راقم نامہ نگار از رنگون)

دیہاتی مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ

راجہ کالاکانکر کی شدھی پرستی

جمعیۃ علماء کے مبلغ کی مساعی حسنہ

باصرار مسلمین حسام نامی گیا معلوم ہوا کہ مسلمانوں کی آبادی اس ضلع میں اچھی ہے اور مالی حالت متوسط ہے۔ دو روز قیام کے بعد عازم تانوں ہوا کہ ایک مخبر معتبر کی اطلاع ارتداد للہ خاں در ریاست ... ساکن شیخپور ... سگرام گڈھ تحصیل کنڈھ ملی۔ ... اور وہاں سے ذریعہ افواہ مشتہر ہو کر مجھ تک خبر ہوئی۔ اسی عزم تانوں ملتوی کر کے براہ سگرام گڈھ روانہ ہو گیا شیخپور پہنچ کر حالات مندرجہ ذیل معلوم ہوئے اس کی ارتداد کی خبر پارسال بھی مشتہر ہو چکی تھی اور مجھے یہاں آنے کا اتفاق ہوا تھا۔ مجھ سے للہ خاں ...

ستیارتھ پرکاش

کے چودھویں باب کا مکمل جواب

"حق پرکاش"

چھٹی بار چھپ کر تیار ہو گیا ہے

ترک اسلام

مقدس رسول

ابو رضا عطاء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

آچار

اور چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے

خاص رعایت

محمد میاں لیڈر دریبہ ... گلی تماشاں، دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ٹائم پیس — کار آمد فاؤنٹین پن — واچ — گارنٹی

... واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

دی رائل ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ دہلی

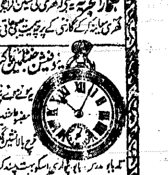

ریلوے میل واچ

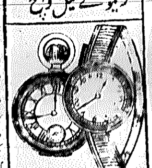

مظلومین ملکرانہ کی ہمدردی میں جلسہ

مولانا مظہر الدین کی افسوسناک ذہنیت

...

کیا مولانا احمد سعید صاحب سے واقف نہیں ہیں۔ آپ خیال کر سکتے ہیں کہ ... اگر ایسا ہی ہوا جیسے نان بائی اور رنگریزوں کا اختیار ہوتا ہے تو دونوں میں فرق ہی کیا رہا۔

آخر میں ہم آپ کو خوشخبری سناتے ہیں کہ پھانسی اور کالے پانی والی سزا چھوٹ گئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک

ہم آپ کو یہ بھی بتا دیں کہ ریلیف کمیٹی کے کارکن وہی حضرات ہیں جو اپنے ایمان و اخلاص کا امتحان آپ کو کئی مرتبہ دے چکے ہیں بلکہ اگر آپ ہم کو معاف فرمائیں تو ہم عرض کرینگے کہ اُن کا ایمان و امانت آپ سے کہیں بہتر ہے۔ یہ غدار ٹھیکہ دار نہیں ہے بلکہ حاجی عبدالکریم صاحب ہیں جن کا مکان ملتانی ڈھانڈے میں ہے اور جو بندھانیوں کے بہت بڑے چودھری ہیں۔ آخر میں بانی انجمن کی طرف سے اس امر پر اظہار افسوس کرتا ہوں کہ آپ نے انجمن کے شاندار جلسہ کو چند لایعنی باتیں لکھکر غیر وقیع بنانے کی کوشش کی۔

میں ہوں آپکا مخلص

محمد رفیع ممبر انجمن اصلاح المسلمین۔ دہلی

مسلم کانفرنس ضلع چمپارن

اہم قراردادوں کی منظوری

...

ملک کے سامنے آجائیں اور نہرو رپورٹ کی مضرتوں سے محفوظ رہنے کا پورا سامان مہیا ہو جائے۔

۳۔ اس کانفرنس کی رائے میں نہرو کمیٹی میں مسلمانوں کی صحیح نمائندگی نہ تھی۔ نیز لکھنؤ آل پارٹیز کانفرنس منعقدہ ۲۸، ۲۹ اگست ۱۹۲۸ء میں مسلمانوں کی انجمن کی شنوائی نہیں ہوئی اسلئے نہرو کمیٹی کی سفارشات اور وہ تجاویز جو لکھنؤ آل پارٹیز کانفرنس میں منظور ہوئیں مسلمانوں کو منظور نہیں ہیں۔

۴۔ اس کانفرنس کی رائے میں ہندوستان کا دستور اساسی ترکیبی یعنی فیڈرل طرز کا ہونا چاہئے جس میں صوبجات کو دستور اساسی کے اندرونی معاملات میں پورے اختیارات حاصل ہوں۔ اور مرکزی حکومت کا دائرہ عمل صرف ان معاملات تک محدود رہے جن کا تعلق تمام ہندوستان سے ہو۔ نیز اس کانفرنس کی رائے میں جو دستور اصول مذکورہ بالا کے خلاف وحدانی مرکزی طرز کا ہو جس میں سارے اختیارات مرکزی حکومت کو حاصل ہوں مسلمانوں کیلئے قطعاً ناقابل قبول ہیں۔

محرک و مؤید کی تقاریر کے بعد مولوی محمد عبدالغنی صاحب ایم ایل سی نے جو رپورٹ نہرو کمیٹی اور مفروضہ آل پارٹیز کانفرنس لکھنؤ نے مرتب کی ہے اس کی مضرتوں کو پورے طور پر واضح کیا۔

۵۔ اس کانفرنس کی رائے میں امورات ذیل کو دستور اساسی میں جزو لاینفک رکھنا ضروری ہے۔

(الف) مرکزی یا صوبجاتی مجالس آئین ساز میں کوئی ایسا مسودہ قانون پیش نہ ہوگا جو مسلمانوں کے مذہبی و ذاتی قانون کے خلاف ہو۔

(ب) مسلمانوں کو کسی ایسے قانون کیلئے مجبور نہیں کیا جائیگا جو ان کے ضمیر کی آزادی مذہبی فرائض اور رسومات اور اُن کی ادائیگی کے منافی ہو۔

(ج) مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نیابت ایک تہائی سے کم نہ ہوگی۔

(د) حکومت کی زبان ہندوستانی رہیگی۔ رسم الخط اردو اور دیوناگری رہے گا۔

(س) مختلف صوبجاتی اور مرکزی حکومت کے ...

...

مسلمانان شہر اوجین میں افسوسناک اختلافات

...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

چہٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ (ء)
ایک کالم (ء)
½ کالم (ء)
¼ کالم (ء)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۵ رجمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۶

ضلع بیٹرکلاں میں ہندؤوں کے مظالم کی مفصل رپورٹ

نمائندہ الجمعیۃ کی ذاتی تحقیقات

لاش چوکیدار کے پاس لیکر گئے جو ہندو ہے اسنے تھانہ میں اطلاع کی بعدہ میں لاش مرادآباد بھیجی گئی۔ تفتیش دختر رمضانی شہید نے بیان کیا کہ جب میرا مکان جلنے لگا تو میں مسجد کیطرف بھاگ کر آئی، میرے باپ کو ہندو لاٹھیوں سے مار رہے تھے، جنانچہ ہندؤوں نے سر میں بلم بھی گھسائے وہ بیہوش ہو گئے، میرے سامنے میرے باپ کو آگ میں ڈالدیا۔ میں چلائی تو مجھے بھی آگ میں ڈالدیں، میرا سب زیور ہندؤوں نے چھین لیا ... یکایک ہندو آکر مجھ سے لپٹ گئے اور میرا زیور چھیننے لگے میری بالیاں کھسوٹیں جس کی وجہ سے میرے کانوں کا گوشت بھی بالیوں کے ساتھ جدا ہو گیا۔ ہندو کہتے تھے کہ مسلمانوں کی عورتیں ... کے قریب کھڑے تھے ... میں جاتی ہوں، میرے مکان میں دو گھنٹے سے زائد سے دو سوسے زائد نقد علاوہ زیور کے تھا کچھ کپڑا اور برتن بھی تھے غرض ایک ایک چیز لے گئے اور پھر مکان میں آگ لگادی، غرض تمام مظلومین کے بیان اسی قسم کی دردناکیوں سے بھرے ہوئے ہیں

فساد کی اصلی وجہ

مظلوم مسلمانوں نے فساد کی وجہ یہ بیان کی کہ عرصہ پانچ سال سے ہمارے اور ہندؤوں کے درمیان قربانی گاؤ کے متعلق جھگڑا ہے مقدمہ الہ آباد ہائیکورٹ میں تھا، ۱۰ نومبر کو ہائیکورٹ سے ہمارے موافق فیصلہ ہو گیا، اور قربانی کے ...

تقویت کا باعث ہوا۔ اور ہندؤوں کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اسی فعل نے یقین دلادیا کہ گورنمنٹ ان کی اکثریت سے مرعوب ہے۔

حکام اور پولیس کا تغافل

اسقدر سنگین واقعہ کی جو تشنہ رہی گی۔ بیحرمتی معابد قتل عمد استحصال بالجبر کے جرموں کا مجموعہ ہے جس تساہل اور معمولی طریقہ سے تحقیقات کی گئی اس پر جسقدر افسوس کیا جائے کم ہے، حالانکہ بدھ کے روز گیارہ بجے رات کو پولیس اسٹیشن امروہہ میں رپورٹ کردی گئی تھی لیکن سب انسپکٹر صاحب انچارج جو بدقسمتی سے جاٹ ہیں دوسرے روز دوپہر کے بعد بیٹرہ تشریف لائے، اور معمولی سی تحقیقات کر کے چلے گئے، ابتدائی رپورٹ میں پچاس آدمیوں کے نام ہیں لیکن اب تک گرفتار صرف ... ہیں اس سے صاف ظاہر ہے کہ پولیس کے تساہل نے ملزمان کو فراری کا موقع دیا۔ اگر پولیس بروقت پہنچ جاتی تو مواضعات سے مال بھی برآمد ہو سکتا تھا۔ اور گرفتاریاں بھی عمل میں لائی جا سکتی تھیں۔ شفاخانہ امروہہ کے ڈاکٹر نے بھی مجروحین کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب بہادر جو دورہ میں بیٹرہ سے صرف سات میل کے فاصلہ پر کیمپ لگائے ہوئے تھے پانچ روز کے بعد تشریف لائے، حالانکہ واقعہ کی سنگینی اور معاملہ کی نزاکت اس بات کی متقاضی تھی کہ موقعہ پر جلد سے جلد پہنچنے کی کوشش کیجاتی۔

پولیس نے صرف ایک مسلمان لوہاری اور ایک مسلمان تیلی کے بیانات پر چند مسلمانوں کا چالان کر دیا ہے اور بلوہ طرفین کا قائم کیا ہے۔ دیہ مسلمان زراعت کرتے ہیں ...

موضع بیٹرہ کی موجودہ حالت

موضع بیٹرہ کی جغرافی حالت

بیان مظہر حسین صاحب مختار موضع کلیان

سوار السبیل کلیمی عربی معہ ترجمہ اردو۔ جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عارفانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مبسوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود وصفات ... قیمت عہ

مالا بدکلیمی فی التصوف عربی معہ ترجمہ اردو ... قیمت ۸

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ... قیمت عہ

المشتہر:- سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلان دہلی

دانتوں کا خوفناک دشمن
یعنی
مرض پائیریا
... اس مقصد کیلئے
عشرتی منجن (رجسٹرڈ)
... جاہنے والے حضرات قواعد ایجنسی طلب فرمائیں
ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک۔ دہلی

مشہور عالم زوداثر طبی تازہ ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
فوطہ یعنی بیضیہ بڑہجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا
...
ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

آ۔ اے پیارے پری جمال
تو حسن کی دیوی ہے اللہ رے تیری شہرت — کس محفل عالم میں تیرا نہیں افسانہ
(رجسٹری شدہ)
پری جمال صابن
...
زنانہ سنگہار بکس (رجسٹرڈ)
...
حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی پری جمال منزل

اکسیر جذام
...
المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و برص بمقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیپاہی ضلع بھاگلپور

بچوں کیلئے نہایت مفید
...
منیجر چشمہ کامل۔ دہلی

اسلامی نصاب تعلیم
(یعنی بچوں عورتوں اور مردوں کیلئے)
...

خضاب
ٹریڈ مارک

آپکو اطلاع دی جاتی ہے
...
منیجری ماہر چیٹی فیکٹری ہاپڑ

قانون محبت یا کالا جادو
...
دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

مردانہ امراض کے مجربات
نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں آدھی قیمت سے دی جاتی ہیں
...
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ
...
مولوی محمد سلیمان حافظ عبدالقیوم تاجران کتب

گھر بیٹھے دولت حاصل کرنا چاہو!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۷ھ

موضع بیٹرہ میں ہندو تہذیب کی عریانی

وحشت و بربریت کا حیا سوز منظر

موضع بیٹرہ ضلع مرادآباد کے مفصل واقعات آج کسی دوسری جگہ درج ہیں۔ اسا جمعیۃ کے دفتر میں ۲۰ نومبر کی صبح کو اس قسم کی دہشتناک اطلاع موصول ہوئی تھی، چنانچہ لالہ احمد سعید صاحب نے اسی وقت دفتر کے ایک صاحب کو واقعہ کی تحقیق کے لیے مقرر کر دیا تھا جو ۲۲ نومبر کو صبح ۵ بجے نہ صرف مفصل رپورٹ لے آئے بلکہ اپنے ہمراہ کچھ جلی ہوئی اشیاء بھی لیتے آئے۔ ایک کاغذ کی پڑیا میں جھلسی ہوئی ہڈیاں بھی ہیں جو ایک سوختہ مسلمان کی بطور یادگار دفتر میں لائی گئی ہیں۔ ناظرین تو جیہ و معترضین رسالت کے لیے یہ واقعہ کوئی نیا ہے اور نہ اسے سابقیت حاصل ہے بلکہ جب سے دنیا آباد ہوکر پیغمبر اسلام کی لعنت میں قیلا ہوئی ہے مسلمانوں کے ساتھ کفار کی جانب سے اسی قسم کے وحشیانہ سلوک کئے گئے ہیں۔ مسلمانوں کا صرف مسلمان ہونا ہی معاندین و مشرکین کی نظر میں ایسا ناقابل معافی جرم ہے جس کی سزا میں نہ صرف قید و کچا پھانسی کے تختہ پر ایک مسلمان لٹکایا جا سکتا ہے، بلکہ اسکو زندہ نذر آتش بھی کیا جا سکتا ہے۔ ...

جانے کی وجہ تھی۔ ... متحدہ قومیت کے لیے سخت مضر ہوگی ... یا مسلم جب یہ تحریک ایک قوم کے ساتھ مخصوص کی جانے گی جب ہی اس کا اثر وطنی تحریکات کے لیے سم قاتل ہوگا۔ ایک طرف تو برادرانِ قانونی رواداری اور کونسلوں میں جداگانہ انتخاب کے خلاف جد و جہد میں مصروف ہیں، آج کل ایڑی اور چوٹی کا زور صرف اس امر پر خرچ کیا جا رہا ہے کہ مخلوط انتخاب جاری کیا جائے، انگریزوں کو ... کی رشوتیں دی جا رہی ہیں روس اور افغانستان کے خلاف گورنمنٹ کو بڑی بڑی امدادیں دینے کے وعدے کیے جاتے ہیں، اور غرض صرف یہ ہے کہ جداگانہ انتخاب اڑا دیا جائے۔ مسلمان اگر جداگانہ انتخاب پر اصرار کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ جب تک مخلوط انتخاب نہ ہوگا ہندوستان میں متحدہ قومیت پیدا ہو سکتی اور بدون متحدہ قومیت کے ہندوستان میں سوراج مشکل ہے ... کی اثبات کے لیے سینکڑوں عقلی اور نقلی دلیلیں پیش کی جاتی ہیں، مسلمانوں کو طعنہ دیا جاتا ہے کہ تم آزادی کے حامی نہیں ...

جاتے ہیں ہم چند متعصب ہندو قوم کے زعما سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ اگر آپ ان منحوس اور ذلیل تحریکات کا جاری رکھنا ضروری سمجھتے ہیں تو کم از کم تحریر و تقریر میں اعتدال پیدا کر دو اور ہندوستان کے امن و امان کو غارت کرنے کے درپے نہ ہو۔ اس ملک میں تیس کروڑ باشندے آباد ہیں جن میں بہت زیادہ غیر تعلیم یافتہ اور مذہبی عصبیت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ اگر ان کے سامنے یہ زہریلا مواد رکھا گیا تو پولیس کو آگ دکھانے کے مرادف ہوگا۔ ملک کی وسعت اور پہنائی استقدر طویل و عریض ہے کہ اگر کسی وقت آگ لگ اٹھی تو بجھانا مشکل ہو جائیگا۔ شہر میں امن و امان قائم کر لینا بہت آسان ہے لیکن اگر دیہاتی آبادی مشتعل ہوگئی تو فوج و پولیس کے پہنچتے پہنچتے لاکھوں جانیں ضائع ہو جائیں گی، ہم نے حکومت کے ارباب حل و عقد سے بھی متعدد بار التجائیں کیں، حکومت نہ صرف ان مشکلات کو جانتی ہے بلکہ مسٹر مارٹن نے اپنی ایک رپورٹ میں جو سوختہ کے متعلق انہوں نے مرتب کی تھی اس امر کا اعتراف بھی کر چکے ہیں اور جاٹوں کی بربریت کو ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے صاف لکھا ہے کہ اگر کوئی نہ جلائی جاتی تو اس علاقہ میں اس قسم کے واقعات رونما ہو جاتے کہ ملک معظم کی فوج بھی بروقت ان پر قابو پا سکتی۔ ...

حمیت و غیرت کو بٹہ لگا دیا اور احرار قوم کا ساتھ چھوڑ کر ایسے خود فروش افراد کے پیچھے لگ گئے جن کا پیشتر وقت اسلام اور امت اسلامیہ کی عزت کو تباہ کرنے میں گذرتا ہے اور جو غلاف کعبہ کو پھونکنے اور آگ لگانے کے بعد ہنوز رپورٹ کو تی دکھانے کی فکر میں ہیں۔ یہ وہی دہلی ہے جہاں رئیس الاحرار مولانا محمد علی کا قیام ہے جہاں جمعیۃ علماء ہند کا مرکز ہے اور جو ہمیشہ ہندوستان کے لیے صحیح رہنمائی کے فرائض انجام دیتی رہی ہے ایسے حریت نواز، حریت آموز، حریت آفریں شہر میں قوم کے بعض افراد کی یہ قوم فروشیاں، غلامانہ ذہنیت اور ذلیل آبرو باختگی کا بدترین مظاہرہ ہے اور احرار قوم کے لیے سخت روحانی اذیت کا موجب ہیں، دہلی کے تمام مسلمانوں نے احرار قوم کا ساتھ دیا، مگر بعض حکومت پرستوں کے زیر اثر تجار نے ہڑتال کی عملی مخالفت کرکے دہلی کی شاندار قومی روایات کو سرمایہ اور رسوا کر دیا اسکی وجہ ایک تو یہ ہوئی کہ دہلی کے مسلم زعما نے حصول مقصد کیلیے پوری کوشش نہیں کی اور چند پوسٹروں کی اشاعت کرکے سبکدوش ہوگئے، اور ہر قوم فروشوں کی ایک اچھی جماعت یا ہے آگئی اور اس نے پوری کوشش کرکے ضعیف العقل مسلمانوں پر قبضہ جما لیا، دوسری بڑی وجہ یہ ہوئی کہ مسلمانوں نے ...

بہاولپور میں کرپان کا قضیہ

دہلی میں بن بلائے مہمان کی آمد

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب محمد فخرالدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۴)

صبح کو جب ساوتری بیدار ہوئی تو اسکے دل پر ملاجی کی باتوں کا اسقدر گہرا اثر تھا کہ اسکا زائل کرنا اسکے اختیار سے باہر تھا، ویدوں پر ملاجی نے جو اعتراضات کئے تھے وہ اسکے خیال میں بالکل صحیح تھے۔

وہ خود بھی جب ویدوں کو پڑھا کرتی تھی تو ان کی تعلیم سے الجھن ہوا کرتی تھی وہ ویدوں میں کہیں انسانوں کو الو وغیرہ پالنے کی تعلیم دیکھتی تھی کہیں عورت کے لیے یہ ہدایت دیکھتی تھی کہ اگر اسکے شوہر سے اولاد نہ ہو تو وہ دوسرے مرد کے پاس چلی جائے کہیں وید یہ حکم دیتا تھا کہ بیویاں اپنے شوہروں کی اسی طرح عبادت کریں جس طرح وہ اولاد کی محبت کرتی ہیں، کہیں وہ ویدوں میں ایسی فحش اور مخرب اخلاق دعائیں دیکھتی تھی جو اسکے خیال میں کسی آسمانی کتاب کے اندر ہرگز نہیں ہونی چاہیے تھیں۔ بالخصوص اتھروید کے وہ منتر جن میں جذبات فاسدہ کو برانگیختہ کرنے کے لیے تہذیب و اخلاق کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا

جب ساوتری کو یاد آتے تھے تو اس کے سامنے ہندو مذہب ایک ایسی دیوار بن کر نظر آتا تھا جو اندر سے بالکل کھوکھلی ہو۔

اب بالکشن اور ساوتری کی ماں بھی سوا تھی تھی ... کے مکالمہ کا ان دونوں پر بھی اثر تھا، اگرچہ بالکشن کو یہ حقیقت بھی تھی کہ وہ اپنی ناواقفیت کی وجہ سے ملاجی کے اعتراضات ...

ملاجی سے مباحثہ کرنے کے لیے تیار ہو کر جانیکا وعدہ کر آیا ہے، تاکہ آج کے مکالمہ سے ساوتری قرآن کریم کی حقیقت کو اچھی طرح سمجھ لے۔

جب بالکشن تیار ہو کر باہر چلا گیا تو دونوں ماں بیٹیوں میں اس طرح گفتگو ہوئی۔

ساوتری۔ رات ملاجی نے جو کچھ کہا وہ میرے خیال میں بالکل درست تھا۔ ویدوں کی تعلیم کا معیار اسقدر پست ہے کہ کوئی شخص ان کے اصولوں کے ماتحت رہکر زندگی کے کسی شعبہ میں ترقی نہیں کر سکتا۔

ساوتری کی ماں۔ لڑکی تجھے تو اپنے منہ سے ایسی بات نہیں نکالنی چاہیے۔ یہ ہمارے مذہب کی واجب التعظیم کتابیں ہیں ہر صورت ہمیں اپنا عقیدہ درست رکھنا چاہیے۔

ساوتری۔ میں تو اس اندھے عقیدے کی قائل نہیں ہوں پرماتما نے عقل اسی لیے دی ہے کہ ہم اچھے برے میں تمیز کریں، پھر کیا وجہ ہے کہ ہم مذہب کے معاملہ میں فہم و ادراک سے کام نہ لیں اور سچائی کی تحقیق کے لیے اس اندھے عقیدے کے جال کو توڑ کر نہ پھینک دیں۔

ساوتری کی ماں۔ لڑکی تو تو دن بدن ملاجی کی باتیں ...

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پرآشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۳)

ریگاسے ملنے کی توقع

... ایک دوسری غیر متوقع مسرت ہوئی مجھ سے ... کہا اس رات ہم جا رہے ہیں ...

اس نے کہا "تسمہ بہت بڑا ہے مجھے اس میں ایک اور سوراخ کر لینے دیجیے"۔

میں نے جواب دیا "جلدی کرو"۔

اس نے اپنے سر کو تیزی سے گردش دی اور اپنی غیر معمولی بڑی اور سیاہ آنکھوں سے گھورنے لگا، میرا تمام بدن ٹھنڈا پڑ گیا، اور ایسا معلوم ہوا کہ گویا بچہ جاڑا چڑھا ہوا ہے۔ ... جب اس نے زمین میری طرف دھکیلے ... کہ اسکے سوراخ کرنے کے دوران میں اسے پکڑے رہوں۔ تو میں نے اسے لیا، اور اپنی انگلیاں پھیلا لیا۔ اس نے اپنی چھری نکالی، اور اس کی نوک کو چمڑے پر رکھکر پوری طاقت سے دبایا، میں نے ایسا محسوس کیا کہ گویا میری انگلیاں گرم لوہے سے داغ دی گئی ہیں، اور ایک دم اپنے ہاتھ کو کھینچ لیا۔ مجھے حیرت تھی کہ کہیں میری تمام انگلیاں کٹ کر تو نہیں گر پڑی ہیں، اگرچہ اپنے بہتے ہوئے خون کا منظر دیکھ کر میرا جی بگڑا جاتا تھا۔ مگر جب میں نے یہ دیکھا کہ وہ بزدل ...

بے ہوشی اور بیداری

باؤسی اور روانگی

قاتلانہ حملہ اور بروقت امداد

نکات و لطائف

سالمن کمیشن کی آمد پر دہلی کے حتنام پرست طبقہ نے عجیب غریب حرکتوں کا اظہار کیا، خان صاحب حافظ محمد یوسف صاحب بانی وہ جو گذشتہ سال میونسپلٹی کے تمام علاقوں سے پیہم اور متواتر شکست کھا چکے تھے اس تمام جماعت کے قائد اعظم تھے۔ خاں صاحب موصوف کے مکان پر ہی یہ لوگ جمع ہو کر کانا پھوسی کیا کرتے تھے، یہ متعلمین سالمن جب ایک جگہ جمع ہوتے تھے تو ان کی باہمی گفتگو عجیب دلچسپ ہوتی تھی فیوس اس کا ہے کہ ان اغراض کے بند دل میں بھی باہمی اتفاق نہیں ہے اور اللہ میٹھے باتیں کرتے ہیں اور دل ہی دل میں چپکے چپکے سرگوشی میں مصروف ہیں، ہر شخص یہ چاہتا تھا کہ صرف میں ہی کسی نہ کسی طرح صاحب کی نظر میں عزیز بن جاؤں مختلف تجویزیں پیش ہوتی تھیں لیکن جہاں کسی نے اتنا کہا کہ صاحب یہ نہیں چاہتے، صاحب کا منشا یہ نہیں ہے تو فوراً وہ تجویز مسترد ہو جاتی تھی بعض دفعہ صاحب سے ٹیلیفون پر دریافت کیا جاتا تھا اور صاحب کا جواب موصول ہونے پر تجویز پاس ہوتی تھی صاحب پرستوں کے نزدیک صاحب کو ٹیلیفون کرنا بھی ادب سے دور تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ ٹیلیفون کرنے ہی پر ان مخلص مسلمانوں میں تکرار ہوتے ہوتے رہ گئی، ایک صاحب بولے کیا تم نے ہی صاحب سے باتیں کرنے کا ٹھیکہ لے لیا ہے، ہم تحق نہیں ہیں، جو صاحب ٹیلیفون کے پاس بیٹھے تھے …

… ان کی تباہ کاریوں سے متاثر ہوگئیں اور انہوں نے حکومت سے اس رعایت کی بازپرس شروع کردی تو پھر یا تو سکھوں کو نفس کرپان سے ہی ہاتھ دھونا پڑے گا اور یا حکومت خود اس ترجیحی سلوک کو ختم کرکے دوسری قوموں کو بھی ایسی اجازت دے گی۔ بہرحال سکھ معاملے پاسبان … ان کی پشت پر ہے اسلئے بہتر یہی ہے کہ اسکو یہیں ختم کردیں … اور منظم کیا جارہا ہے … اور ان کی … بحق حکومت …

اعتراض عصر پر تشدد

…

بسر قیات

نامہ نگار آگے چلکر لکھتا ہے کہ حکومت یہودیوں کے اثرات سے مرعوب ہے، اور جو افسران اس میں دخیل ہوتے ہیں، تبدیل کردیے جاتے ہیں، ایک مسلمان سزایاب ہوچکا ہے یہودی ہی کانفرنس طلب کررہے ہیں مسلمانان فلسطین کی مجلس اسلامی بیروت سے برزہ ورتا بیدہ کی ہے۔

شاہ ایران کا عزم یورپ

طہران کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ شاہ ایران عنقریب بلاد فرنگ میں سیر و سیاحت کے لئے تشریف لیجانے والے ہیں اس خبر سے ایران کے قدامت پرست حلقوں میں شدید اختلاف پیدا ہوگیا ہے، چونکہ انکو اندیشہ ہے کہ کہیں شاہ افغانستان کی طرح شاہ ایران کی ذہنیت بھی مغربی اثرات کو قبول نہ کرلے جو ہر لحاظ سے خالص مذہبی جذبات کے منافی ہیں۔

افغانستان کی سیاسی پوزیشن کی استواری

شاہ افغانستان نے انگلستان مصر ایران ترکی - پولینڈ سے معاہدہ کرلیا ہے - ابن سعود کی حکومت میں افغانستان کے نمائندہ سے کانفرنس عمل میں آچکا ہے - اور امام یحییٰ سے اس امر میں گفتگو جاری ہے کہ حکومت افغانستان کا ایک نمائندہ یمن …

خواتین ایران آزادی کے میدان میں

…

عراق کا سفیر قصر بکنگھم میں

…

بیرون ہند

دریائے مسی سپی میں طوفان نوح کا اعادہ

مصیبت زدہ گھروں کو خیر باد کہہ رہے ہیں

…

چین میں شدید عالمگیر قحط

ڈیڑھ کروڑ انسان فاقہ کررہے ہیں

…

سائنس کی حیرت انگیز ایجادیں

فضائے آسمانی میں ٹیلیگراف کی کوشش

محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہوجائے گی

…

عالم اسلامی

مسجد اقصیٰ کی دیواروں پر یہودیوں کا حق ملکیت

حضرت عمر فاروقؓ کے بہترین احسانات کا بدترین بدلہ

روزنامہ السیاسۃ مصر کے نامہ نگار مقیم فلسطین نے راق شریف سے ایک طویل تحریر ارسال کی ہے جس میں یہودیوں کی شوریدہ سری اور زیادتی کو حکومت کی لاپروائی سے تعبیر کیا ہے، نامہ نگار موصوف لکھتا ہے کہ حکومت کی بے اعتنائی اور زیادتی سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے جو یہودیوں نے چیرہ دستیاں کی ہیں ان کو دیکھتے ہوئے مسلمانوں کا لازمی فرض ہے کہ وہ بھی مسجد اقصیٰ کے دفاع کے لیے ایک فوج تیار کریں، حقیقت یہ ہے کہ یہ معاملہ تمام مسلمانان عالم سے متعلق ہے اور یہودیوں کا مسجد اقصیٰ کی دیواروں پر حق ملکیت جتانا مذموم فعل تمام مسلمانان عالم کے پامالی جذبات کا مرادف ہے فلسطین کے مسلمان ایک موتمر بھی طلب کررہے ہیں۔

رئیس مجلس الاسلامی الاعلیٰ (فلسطین) نے شہنشاہ معظم جارج …

…

بسلسلہ صفحہ اول

مسلمانان امرتسر کی برقت بیداری

…

قرآن پاک کی بیحرمتی ایک انگریز کا متکبرانہ سلوک

…

چونکہ مسلسل ۷۵ گھنٹہ سے زیادہ دیر تک اڑتے رہتے ہیں - معلوم ہوتا ہے متحدہ امریکہ میں اسوقت طیارات کے دو بڑے کارخانہ ہیں، ہر کارخانہ روزانہ تین ہوائی جہاز تیار کرتا ہے روز افزوں ترقی کے مشاہدہ سے معلوم ہوتا ہے کہ عنقریب طیارات ریلوں اور ٹیکسیوں کی ضرورتوں سے بے نیاز ہوجائیں گے۔ تجارتی ہوائی جہاز بھی کثرت سے رائج ہوگئے ہر جہاز شب میں اڑتے ہیں، اور انکے مسافر ریلوے کی طرح تختوں پر آرام کرتے ہیں، امریکہ کی یہ حیرت انگیز ایجادیں مستقبل کو عجائبات کا ایک قابل قدر مرقع نادر بنا دیں گی اور فضائے آسمانی میں سڑکوں کی طرح آمد و رفت ہوا کرے گی۔

پیرس کے کارخانہ کارتوس میں ملک الموت کے قدم

پیرس ۲۰ نومبر (بذریعہ وھمس) کارتوس کے ایک کارخانہ میں بارود میں آگ لگ جانے کی وجہ سے متعدد آدمی مرگئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔ چونکہ اس روز بہت سے مزدور رخصت پر گئے ہوئے تھے اسلئے اتلاف جان کم ہوا - ورنہ اغلب تھا کہ کارخانہ لاشوں سے بھر جاتا - مرنے والوں کی تعداد ۴ ہے۔

شاہ جارج پنجم بستر علالت پر

باشندگان لندن میں غیر معمولی بے چینی

لندن ۲۲ نومبر - ملک معظم شاہ جارج پنجم کے طبی مشیروں نے گذشتہ شب کو ایک بلیٹن شائع کیا ہے جو مظہر ہے کہ ملک معظم نے بخار کی وجہ سے سارا دن بے چینی میں گذارا۔ ایک اور تازہ اطلاع مظہر ہے کہ ملک معظم نے گذشتہ شب نہایت کرب …

…

مولانا محمد علی کو فلسطین میں داخلہ کی اجازت مل گئی

…

ہندوستان

بمبئی کی ملوں میں ہڑتالیوں کی خوفناک روش

پولیس بھی زخمی ہوگئی

…

قصبہ کنہڈ ریاست جیپور میں مسجد کی بنیاد اور گنبد شہید کردیے گئے

…

کلکتہ نیشنل کانگریس کی عظیم الشان تیاریاں

…

ہے - وسیع ترین پنڈال تیار کیا جارہا ہے اور اس میں آلہ رفیع الصوت کے انتظامات بھی مکمل ہورہے ہیں تاکہ ہر سامع نہایت آسانی کیساتھ تقریر کو سن سکے - رضاکار بھرتی ہورہے ہیں - خواتین رضاکار بھی اپنے نام پیش کررہی ہیں، پنڈال کے قریب دارالمطالعہ بھی کھولا جائے گا تاکہ شائقین اخبار ہر قسم کے اخبارات کا مطالعہ بھی کرسکیں، کانگریس کے سلسلہ میں آل انڈیا لیڈیز کانفرنس، ہندو مہاسبھا، آل انڈیا موسیقی کانفرنس، آل انڈیا سوشل کانفرنس کے اجلاس بھی منعقد ہونگے، جس زور و شور اور اہتمام کے ساتھ انتظامات کئے جارہے ہیں اُن کا اندازہ اس امر کا شاہد ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں یہ اجلاس اہم ترین اجلاس سے تعبیر کیا جائے گا۔

کانگریس کی مجلس مضامین کا پہلا اجلاس ۲۵ دسمبر کو ہوگا، اس کے بعد کانگریس کا عام اجلاس ۲۹، ۳۰، ۳۱ دسمبر کو ہوگا۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا آئندہ اجلاس

نہرو رپورٹ پر غور و خوض کے لئے بہترین موقعہ

آل انڈیا مسلم لیگ کے آئندہ اجلاس کیلئے عظیم الشان تیاریاں نہایت سرعت کیساتھ کیجارہی ہیں، لیگ کی طرف سے ہر خیال کے معزز مسلمانوں کو دعوتی خطوط ارسال کردیے گئے ہیں جن کے امید افزا جوابات موصول ہورہے ہیں - سر مہاراجہ محمود آباد لیگ کی صدارت فرمائیں گے … رکن مجلس مقننہ استقبالیہ کمیٹی کے صدر منتخب کئے جائیں گے مسلم لیگ کے اس اجلاس میں نہرو کمیٹی کی رپورٹ پر سب سے زیادہ غور و خوض کا موقعہ دیا جائیگا، مسلم لیگ کی کونسل نے سر محمد شفیع اور ان کے رفقاء …

…

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا عظیم الشان اجلاس

…

شاہ پور ضلع بیلا میں سنگھی سوراجیوں کے قاتلانہ حملے

پولیس کی موجودگی میں مسلمانوں کو لوٹا گیا

…

تاجدار دکن کا حیدرآباد میں شاندار داخلہ

اہل بلدہ کا فقید المثال جوش و خروش

…

ریاست جام نگر کے فوجی سپاہیوں کی غداری

کشت و خون کا دہشت خیز منظر

…

کی گئی تھی اور چالیس (محرابیں) بنائی گئی تھیں - رات کے وقت چراغاں کا جو سماں تھا وہ حیدرآباد کی تاریخ میں عدیم المثال ہے - آج سے قبل سرزمین حیدرآباد پر اس سے زیادہ شاندار اجتماع کبھی نہ ہوا ہوگا - اور اس جوش کے ساتھ چار لاکھ باشندوں نے کبھی اپنے بادشاہ کا خیر مقدم نہ کیا ہوگا -

راستہ میں دستار آباد اسٹیشن پر بھی تعلقہ داران نے لبرگی مسٹر غوث محی الدین صاحب اسٹیشن کو سجا کر دولہن بنا دیا تھا اور مجمع عظیم نے اپنے عزیز بادشاہ کے دیدار فرحت افزا سے اپنی آنکھوں کو رونق بخشی - اعلیٰ حضرت نے غوث محی الدین صاحب کی نذر بھی قبول فرمائی۔

اعلیحضرت حضور نظام کی خدمت میں

جمعیۃ علمائے کا پیام تہنیت

ہم دارالسلطنت حیدرآباد میں اعلیحضرت کی فلاح و ظفر کیساتھ مراجعت پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں - حق تعالیٰ اس تہنیت ہمایونی کو دولت آصفیہ کے لئے مبارک کرے - آمین۔

ہندو متعصب ذہنیت کا شرمناک مظاہرہ

مولانا شوکت علی پر "شرم شرم" کے آوازے

بمبئی کے ایک جلسہ میں جو لالہ لاجپت رائے کی وفات پر اظہار ملال کرنے کے لئے منعقد ہوا تھا مولانا شوکت علی صاحب جب تشریف لے گئے تو حاضرین جلسہ نے جن میں قریب قریب تمام ہندو تھے "شرم شرم" کے نعرے بلند کئے - اور تقریر …

…

اہل مدارس کی قابل تقلید فیاضی

…

مولانا شوکت علی صاحب کا ایک بزرگ کی تقلید

…

پولیس نے ایک مفرور کو ہلاک اور ایک کو زخمی کیا، کئی سوار بھی ہلاک اور زخمی ہوئے - لیکن دو مفرور کسی نہ کسی طرح بچ کر نکل گئے - معلوم ہوا ہے کہ وہ سندھ کے ایک مشہور ڈاکو کے یہاں پناہ گزین ہوگئے ہیں۔

ایک ایڈیٹر قتل کے نرغہ میں

بستر مرگ پر قاتل کی شناخت

بمبئی ۲۴ نومبر - مسٹر راجی پار مر ایڈیٹر اخبار "کچھ سدرشن" پر دو خوجہ نوجوانوں نے قاتلانہ حملہ کردیا - جس کی وجہ سے ایڈیٹر مذکور کی شفاخانہ میں نازک حالت ہے - مجروح نے بستر مرگ پر بیان دیا کہ دو خوجہ مسلمانوں نے مجھے زخمی کیا ہے جن میں سے اُس نے راؤجی اسمٰعیل کو شناخت کیا - مسٹر پار مر نے کہا کہ راؤجی کے ساتھ ایک شخص اور بھی تھا جس نے اُن کو زخمی کیا ہے - راؤجی گرفتار ہے لیکن دوسرا شخص ابھی گرفتار نہیں ہوا۔

پتنگ بازی کا عبرت آموز نتیجہ

بمبئی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ موہن لال ایک ہندو نوجوان چہارشنبہ کے روز اپنے مکان کی تیسری منزل سے پتنگ اڑا رہا تھا پتنگ کو شہ دینے میں اس قدر مشغولیت ہوئی کہ اُس کا پیر پھسل گیا - اور سر پھٹ جانے کی وجہ سے اُس کی جان نکل گئی - جیوری نے اتفاقیہ حادثہ سے موت کا فیصلہ سنایا۔

"سلطان العلوم نمبر" کی ایک تصحیح

سلطان العلوم نمبر کے صفحہ ۴ پر جناب فصاحت جنگ جلیل صاحب …

…

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

حضرت اقدس و اعلیٰ کیلئے مقدس تحفہ

پانچ ترجموں القرآن تشریف شاہی کی راہ میں

…

اعلیحضرت شہریار دکن خلد اللہ ملکہ کے شایان شان …

…

تلاش گمشدہ

…

چائے کی معلومات

اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے جس میں چائے کی جملہ معلومات اور اس کے افعال و خواص پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ طب جدید کی رو سے اس کے اجزائے کیمیائی کی تحقیقات بھی لکھی ہے۔ آخر میں حکیم اعظم خاں صاحب دہلوی و حکیم سید حسن صاحب خراسانی و حکیم ذکاء اللہ خاں صاحب دہلوی کے تجربات اور معتبر طبی کتابوں کے نسخہ جات جن میں چائے بطور جزو اعظم شامل ہے درج ہیں۔ فہرست مضامین یہ ہے:۔ (۱) چائے (۲) چائے کا درخت (۳) چائے کے متعلق اہل چین کا عقیدہ (۴) چائے کے انکشاف (۵) چائے کے انجام (۶) چائے کے اجزائے ترکیب (۷) چائے کے طبی افعال و خواص (۸) چائے کے خاص منافع (۹) چائے کے نقصانات (۱۰) چائے کی اصلاح (۱۱) مختلف ممالک میں چائے کے متفرق استعمال (۱۲) چائے پکانے کے طریقے (۱۳) چائے پکانے کے لئے برتن کا استعمال (۱۴) ہر قسم کی چائے بنانے کے طریقے چینی، روسی، جاپانی، کشمیری، ہندوستانی سبز سیاہ افادیہ بالائی بادامی دل خوش صمصامی وغیرہ (۱۵) چائے کے چند طبی نسخے (۱۶) چائے کے عجیب الفوائد نسخے وغیرہ وغیرہ پاکٹ سائز خوشنما رنگین ٹائٹل سفید قیمتی چکنے کاغذ پر چھپی ہوئی چار آنہ (۴؍) کے ٹکٹ بھیج کر چائے کی معلومات اس پتہ سے طلب فرمائیں۔

ابو القمر محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں زندہ درگور نوجوانوں کیلئے جو صدہا علاج کرا کر صحت کا پانا ناممکن خیال کر چکے ہوں جو خود کردہ افعال سے موت کو زندگی پر ترجیح دے چکے ہوں اور دست حسرت مل رہے ہوں ایک مرتبہ اس کا ضرور تجربہ کریں یہ مستند بلا ضرر شرطیہ علاج ہے۔ تمام اعصاب کی کمزوری اور انکی منتشرہ حالت غرضیکہ کل بیرونی اسباب کو دور کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ اس کا ہزاروں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ کا مایہ ناز نسخہ ہے جو اپنے مجرب فوائد کے لحاظ سے ہندوستان بھر کے دور دراز مقامات میں بیحد مقبول اور ہر دلعزیز ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی شیشی پانچ روپیہ (صہ)

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

رعایتی اعلان صرف غرباء کیلئے کیا گیا ہے تاکہ وہ بھی اس سے مستفید ہوں نصف قیمت صرف ان اصحاب سے لیجائیگی جو حلفیہ اقرار تحریر فرمائیں گے کہ دوا مفید ثابت ہونے پر کم سے کم پانچ خریدار دواخانہ کو دینگے۔ اور ہم بھی حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر ہماری دوا خدا نخواستہ مفید ثابت نہ ہو تو حلفیہ تحریر آنے پر ہم قیمت واپس کر دینگے۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائے گی۔ رعایتی قیمت دو روپے آٹھ آنے (۲؍) مع محصول ڈاک۔

المشتہر

مینیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں۔ دہلی

دانتوں کا خوفناک دشمن

یعنی

مرض پائیریا

یورپ اور امریکہ کے ڈاکٹروں اور ہندوستان و ممالک غیر کے یونانی اطباء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ مرض پائیریا اور دانت کی دوسری بیماری معدہ کو خراب کر کے صحت کو برباد کر دیتی ہیں اس لئے دانتوں کی حفاظت ہر شخص کا ناگزیر فرض ہے اس تفصیل کیلئے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

کے استعمال سے بہتر کوئی یونانی یا انگریزی علاج موجود نہیں ہے۔ یہ منجن دانتوں کو جما دیتا ہے۔ مسوڑوں کو صاف کر کے مضبوط کرتا ہے اور ہر قسم کے امراض کے جراثیم کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں مرحوم نے اسے پسند فرمایا تھا اور بے شمار اطباء اور ڈاکٹروں کی اسناد اس کی تصدیق میں موجود ہیں جن کا شائع کرنا خالی از طوالت نہیں ہے۔ قیمت فی درجن ۔۔۔ ہر بڑے شہر اور قصبہ میں مشہور دوکانداروں سے مل سکتا ہے یا براہ راست مندرجہ ذیل پتہ سے طلب فرمائیے۔ ایجنسی چاہنے والے حضرات قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک۔ دہلی

فتح قادیان کا مصالحہ

یعنی وہ کتابیں جو قلعہ قادیان پر بم کا حکم رکھتی ہیں

الہامات مرزا — تاریخ مرزا — نکاح مرزا — عقائد مرزا — چیستان مرزا — نکات مرزا — شہادات مرزا — فاتح قادیان — فتح ربانی — شاہ انگلستان اور مرزا قادیان — مرقع قادیانی

ابو الوفاء ثناء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

آچار اور چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے رعایت خاص

محمد سلیمان تاجر اچار و مربہ جات ۔۔۔ دہلی

سواطع السبیل کلیمی

عربی مع ترجمہ اردو۔ جد امجد حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود ۔۔۔

مالا بدی کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر سید عبد الغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں دہلی

نوٹس

دی آل ہومیوپیتھک انسٹیٹیوٹ دہلی

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

صرف ایک تولہ اکسیر کامل

جنرل مینیجر دواخانہ اکسیر الامراض عجائب گھر مظفرپور

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس اجمیر شریف میں

ہم خرما و ہم ثواب

ہندوستان کا قومی ہفتہ قریب آ رہا ہے۔ ملک میں ہر طرف گرمی کے آثار نمایاں ہیں اور ہر شخص اپنے ذوق و حالات کے مطابق اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کیلئے مصروف سعی ہے۔ چونکہ ملک کا زیادہ تر سیاسیات کی جانب ہے اسلئے سب کی نگاہیں کلکتہ کی طرف اٹھ رہی ہیں جو مدت سے سیاسی تحریکات کا سرچشمہ ہے اور اس سال وہاں نیشنل کانگریس اور مسلم لیگ کے اجلاس منعقد ہونگے۔

لیکن اس موقعہ پر ہم کو یہ سوچنا چاہئے کہ یہ سیاسی ہلچل اور بیداری ہندوستان میں کس طرح پیدا ہوئی؟ اور وہ کون سی قوت تھی جس نے اہل ہند کے جذبہ حب وطن کو برانگیختہ کیا؟ ظاہر ہے کہ یہ نتیجہ ہے جدید تعلیم کا جس نے ہندوستانیوں کو یہ بتایا کہ تم کون ہو اور تمہارے کیا حقوق ہیں۔

جب تک ملک میں انگریزی تعلیم نہیں پھیلی تھی ہندو مسلمان اپنی حالت پر قانع تھے لیکن یورپ کی آزاد قوموں کی تاریخ اور لٹریچر نے ملک میں بیداری پیدا کی اور اب ہندو مسلمان نیشنل کانگریس، مسلم لیگ اور دوسری سیاسی جماعتوں کے ذریعہ سے اپنے پولیٹکل حقوق حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔

لیکن یہ کسقدر افسوسناک امر ہے کہ جیسے جیسے سیاسی رجحان بڑھتا جاتا ہے مسلمان تعلیمی تحریک سے غافل ہوتے جاتے ہیں۔ ہم اپنے ملک کے نظم و نسق میں حصہ طلب کرتے ہیں لیکن اپنی قوم کو اس لائق بنانے کی کوشش نہیں کرتے کہ وہ ہندوستان کی دوسری قوموں کے دوش بدوش انتظام حکومت میں حصہ لے سکے۔

اگر موجودہ حالت میں ہم کو کچھ حقوق حاصل ہو بھی گئے تو ہم اپنی ناقابلیت کی وجہ سے ان سے پورے طور پر مستفید نہ ہو سکیں گے۔

قوم میں جدید تعلیم پھیلانا ہر مسلمان کا اخلاقی فرض ہے خصوصاً وہ اصحاب جو سرکاری ملازمت کی قید و بند میں مبتلا ہیں اور اس بنا پر ملک کی کوئی سیاسی خدمت نہیں کر سکتے ان کیلئے بہترین قومی خدمت یہ ہو سکتی ہے کہ وہ اشاعت تعلیم اور اصلاح معاشرت کی خدمت انجام دیں۔ اس وقت یوں تو عام طور پر مسلمان تعلیم میں پسماندہ ہیں لیکن خصوصیت کے ساتھ ملک کے بعض حصوں میں تو جہالت ایسی عام ہے کہ وہاں کی حالت ناقابل بیان ہے۔ وہ ملک کیسے ترقی کر سکتا ہے جس کے بڑے بڑے علاقے علم کی روشنی سے محروم ہوں۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۲۸ء کو زیر صدارت عالیجناب جسٹس شاہ سلیمان صاحب اجمیر شریف میں منعقد ہوگا۔ یہ علاقہ بھی تعلیم کے لحاظ سے پسماندہ ہے مسلمان لیڈروں نے کبھی اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ اجمیر شریف کی مذہبی عظمت جو دلوں میں ہے وہ اسکو مقتضی ہے کہ وہاں کے پسماندہ بھائیوں کی مدد کی جائے اور راجپوتانہ میں تعلیم پھیلانے کیلئے بہترین وسائل اختیار کئے جائیں اسلئے تمام برادران اسلام کی خدمت میں باصرار گذارش ہے کہ وہ اجمیر شریف آکر کانفرنس کے اجلاس میں شریک ہوں اور مسلمانوں کی تعلیمی ضروریات پر غور و بحث فرمائیں۔ اور اسی سلسلہ میں مصداق "ہم خرما و ہم ثواب" مزار پر انوار حضرت خواجہ علیہ الرحمۃ کی زیارت اور فاتحہ خوانی کی سعادت بھی حاصل کریں۔

تین منٹ والا اینٹیل خضاب

پیٹنٹ — ٹریڈ مارکہ

بے ضرر زود اثر۔ بالوں کو قدرتی رنگ بخشنے والا خضاب۔ نمونہ منگائیے اور آزمائیے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ۔۔۔ یا براہ راست کارخانہ سے منگائیے۔ ایک مرتبہ آزما کر پھر آپ کبھی تبدیل نہ کر سکیں گے۔

دی ڈپٹی کیمیکل ورکس منتظم ۔۔۔

نصف قیمت — چار اشیاء کی قیمت صرف ۹ روپے آٹھ آنے — نصف قیمت

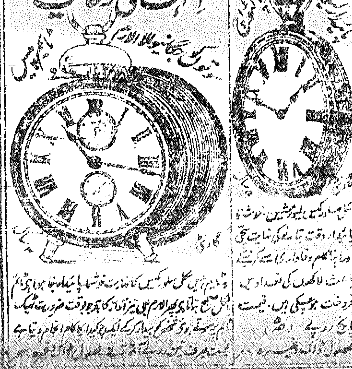

انتہائی رعایت

نیو کمپنی اینڈ واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک۔ دہلی

کس سوچ میں پڑے ہو!

سردی کے دن آگئے

یہی بہتر دن ہیں جبکہ طاقت بڑھانے کیلئے دوا کا استعمال کیجا سکتی ہیں۔ اسوقت تک ہو سکے تو منیجر امرت دھارا کے نام ایک خط لکھ کر رسالہ امراض مخصوصہ مردان و قواعد علاج منگا لیجئے۔ جلدی طلب کرو اور اپنی قوت کو قابل فخر بناؤ تاکہ تم اپنی دنیا کو ہر ایک کے سامنے جا سکو!

المشتہر **مینیجر کارخانہ امرت دھارا ۔۔۔ لاہور**

اسلامی نصاب تعلیم

(لڑکی بچوں عورتوں اور مردوں کیلئے)

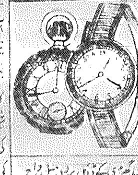

بچوں کیلئے نہایت مفید

اکسیر جذام

قانون محبت کا جادو

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۔ دہلی

روپیہ اور معلومات مفت حاصل کرنے کا طریقہ

دی آل انڈیا ہیئنگل ہاؤس ملتان شہر

منیجری ماسٹر چھتری فیکٹری مارہرہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (دیکبار) ...
نصف صفحہ (〃) ...
ایک کالم (〃) ...
½ کالم (〃) ...
¼ کالم (〃) ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی یوم شنبہ ۱۰ رجادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق یکم دسمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۶

دہلی میں سر سائمن کی آمد

(منظور حسین صاحب ماہر القادری کا فکر نتیجہ)

بن بلائے ہوئے مہمان جو دہلی آئے
کی مدارات عجب شان سے خودداروں نے
ہوئی دہلی میں دھڑلے سے مکمل ہڑتال
لاکھ کوشش کی حکومت کے طرفداروں نے
حشر تک چشم ندامت کا اٹھانا ہی محال
منہ کی کھائی وہ حکومت کے پرستاروں نے
مار پڑنے پہ بھی ساکن ہی رہا جم غفیر
کام پانی کا کیا آگ میں انگاروں نے
قابل دید تھا گو بیک کے نعروں کا سماں
آسماں سر پہ اٹھایا تھا دل افگاروں نے
دامن غیرت قومی کے اڑائے پرزے
جرم سا جرم کیا قوم کے غداروں نے
میرے اشعار کی ترکیب جدا ہے ماہر
خامہ فرسائی بہت کی ہے گو اخباروں نے

... ایک پولیس کے سپاہی نے ایک طالب علم کے ڈنڈا مارا جس کی وجہ سے غریب کے سر پھٹ گیا لیکن پھر بھی وہ خاموش رہا

کوائف مصر

جامع الازہر کی جدید عمارات

جامع الازہر کی جدید اصلاح ہو رہی ہے اسکے ارد گرد کی عمارتوں کو گرا کر متعدد کمرے بنائے جائیں گے نیز ایک لائبریری، ایک ہسپتال اور ایک دفتر الازہر کے معلمین کے لیے بھی بنایا جائے گا۔

امتیاز اجنبیت

مصر میں عموماً اجنبیوں کو امتیازات حاصل ہیں جس سے مصری حکام کو بعض اوقات سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اب معلوم ہوا ہے کہ ان مشکلات کو دور کرنے کیلئے ثروت پاشا نے ایک نوٹ غیر ملکی سفیروں کو بھیجا ہے جس پر یہ سفراء غور کر رہے ہیں

جماعت وفد سے چار ارکان کا اخراج

حال ہی میں سعدی کلب میں زیر صدارت نحاس پاشا جماعت وفد کا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر محجوب ثابت، احمد لطفی بے، احمد بے عبد احمد اور عبد الفضل بے کو وفد پارٹی سے خارج کر دیا گیا۔

مصر میں جدید ایرانی سفیر

حکومت ایران نے مصر کی سفارت کے لیے حسن علی خان کو مقرر کیا ہے۔ آپ نومبر میں مصر تشریف لے آئیں گے۔

مصر کا جدید دفتر خارجہ

کچھ عرصہ ہوا حکومت نے وزارت خارجہ کے لیے عزت پاشا کا محل خریدنا چاہا تھا مگر پارلیمینٹ نے ۰۰۰۰۰ ۹ پونڈ کی منظوری نہ دی تھی لیکن اب گورنمنٹ ضروری امورات کو مدنظر رکھکر یہ محل خریدنا چاہتی ہے۔

شاہی عنایات

جلالت الملک فواد نے مغربی مصر کی سیاحت کے دوران میں پانچ ایکڑ سے کم زمین رکھنے والے باشندوں کو لگان معاف کر دیا، نیز گورنمنٹ کا ان کی طرف جو قرضہ تھا وہ بھی معاف کر دیا

وزارت تعلیم

وزارت تعلیم نے ہلالی بے جنرل سکرٹری وزارت تعلیم کی بجائے خالد مینی بے کو مقرر کیا ہے اور اول الذکر کو بیوط میں شاہی کونسل ہی مقرر کیا گیا ہے۔

برطانوی حزب العمال و مصر

اسوقت وفدین و مخالفین پارٹی کے اخباروں میں جنگ شروع ہے حزب الوفد کے اخبارات لیبر پارٹی کی پالیسی کو مصر کیلئے مفید سمجھتے ہیں گویا برطانیہ کے اقتدار کو مصر میں اور مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔ حزب الوفد کے اخبارات لیبر پارٹی کی پالیسی دعمل کو مصر کیلئے وفادارانہ سمجھتے ہیں، مگر مخالفین کہتے ہیں کہ یہ پارٹی مصر میں اور بھی پاؤں جمانا چاہتی ہے جریدہ الکشکول لکھتا ہے کہ پبلک خود ذیل کی سطور سے صحیح رائے قائم کرلے گی

۱۔ سنہ ۱۹۲۱ء میں حزب الوفد نے حزب العمال کے چند ممبران پارلیمنٹ مصر میں بلائے تھے کہ وہ بچشم خود دیکھیں کہ ہم استقلال کے مستحق ہیں یا نہیں اور وہ واپسی انگلینڈ میں تسلط کو اٹھالیں اور یکسر مصر کو آزادی دے دیں، لیکن بعد میں انکی واپسی پر ثابت ہوا کہ وہ حزب الوفد کے خیالوں کا تمسخر اڑاتے ہیں۔

۲۔ سنہ ۱۹۲۴ء میں لیبر پارٹی برسر اقتدار ہوئی جس کے وزیر اعظم میکڈانلڈ نے اور پارٹیوں کی طرح اعلان کیا کہ برطانیہ مصر سے ایک پائی بھی کم نہ کریگا۔

۳۔ اسوقت لیبر پارٹی کچھ نہیں کر سکتی اجب وہ برسر اقتدار ہوں گے تو ولیم اور اسکے رفقا کو انگلینڈ سے خارج کردیں گے۔

اب پبلک سمجھ سکتی ہے کہ کون سچا ہے۔ لیبر پارٹی و دیگر انگریز مصر کی آزادی کے دشمن ہیں لیکن نحاس پارٹی تو محض وزارت کا قلمدان سنبھالنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے کہ صرف وہ وزیر کہلائیں، خواہ انگریز مصر میں رہیں، نیز وہ اپنی معاش کا بند وبست کرتے ہیں اور الزاموں سے بھاگتے ہیں قانون کے مطابق معاش حاصل کرنے کا حق ہے مگر الزام کی بریت بھی ثابت نہ فریق ہے۔ (الجمعیۃ کا نامہ نگار خصوصی)

امریکہ اور مصر کے مابین معاہدہ

قاہرہ، امریکہ کے جدید سفیر نے حکومت مصر کو اس میثاق ثالثی کا مسودہ دیدیا ہے جس کے متعلق بہت کچھ گفتگو میں ہو چکی تھیں، اب مصری حکام و دفتر سفارت سے اس امر کے متعلق مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ اس میثاق پر دستخط کریں یا نہ کریں۔ اس مسودہ میثاق میں ایک دفعہ ایسی بھی موجود ہے جس کے مطابق یہ امر طے ہو جاتا ہے کہ قومی عدالتوں کے فیصلوں پر ثالثی معاہدہ کا کوئی اثر نہیں پڑیگا۔ اور نیز ان امور میں یہ معاہدہ کوئی وقعت رکھے گا، جو ان ملک کے مفاد سے متعلق ہوں گے یا جو معاہدہ "منرو" کے زیر تحت آتے ہوں گے۔

مصری معاہدہ میں برطانوی مفاد کی رعایت

ان حالات کے اندر یہ نہیں معلوم ہوتا کہ مصر کو اس معاہدہ پر دستخط کرنے سے کسی قسم کا عذر ہوگا کیونکہ کسی ایسی صورت میں جبکہ برطانوی مفاد پر زد پڑتی ہو یا بالفاظ دیگر برطانیہ کے اعلان مورخہ ۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۲ء کی خلاف ورزی ہوتی ہو کوئی پابندی مصر پر عائد نہ ہو سکے گی۔

قومی عدالتیں اور معاہدہ مصر و امریکہ

یہ دفعہ کہ معاہدہ کا اثر قومی عدالتوں کے فیصلوں پر نہ پڑ سکے گا بہت زیادہ دلچسپ ہے کیونکہ حکومت امریکہ نے مصر کی مخلوط عدالتوں کے ایک فیصلہ پر حال ہی میں نہایت حیرت انگیز طرز عمل اختیار کیا تھا۔ یہ عدالتیں اگرچہ اپنی ترکیب کے اعتبار سے بین الاقوامی ہیں، مگر شاہ مصر کے نام سے فیصلے صادر کرتی ہیں اور اسلیے "قومی عدالتیں" کہلاتی ہیں۔

مصر میں ایک دلچسپ مقدمہ

مقدمہ زیر بحث ایک شامی کا دعوی تھا جو اس نے امریکن رعایا ہونے کی حیثیت سے اپنے ہرجانہ کے خلق حکومت مصر پر کیا تھا عدالت ابتدائی اور عدالت اپیل دونوں میں فیصلہ اسکے خلاف ہوا۔ اور حکومت مصر نے یہ سمجھا کہ معاملہ ختم ہو گیا، مگر اس کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی، جب امریکہ کے شعبہ امور عامہ نے ایک مقررہ رقم (؟) ادا کرنے کا مطالبہ پیش کر دیا۔ حکومت مصر نے اس مطالبہ کا جواب دیتے ہوئے ظاہر کیا کہ اس معاملہ کے متعلق قانونی چارہ جوئی ہو چکی ہے اور عدالت عالیہ نے مدعی کے دعوے کو خارج کر دیا ہے اسلیے وہ حکومت امریکہ کے مطالبہ کو ادا کرنے سے بالکل معذور ہے۔ حکومت امریکہ نے فوراً جواب دیا اور ایک نہایت سخت و خشک لہجہ میں اس معاملہ کا فوراً تصفیہ کرنے کی خواہش ظاہر کی، مصری حکومت نے انکار کر دیا۔ اور دوسرے سفرا نے بھی اسکی حمایت کی، مگر اس معاملہ پر اب تک حکومت امریکہ کی طرف سے زور دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں جس بات پر سب سے زیادہ تعجب ہے، وہ یہ ہے کہ امریکہ خود بھی ان مخلوط عدالتوں کے نظم میں شریک ہے اور عدالت ابتدائی میں دو اور عدالت العالیہ میں ایک جج امریکن ہوتا ہے۔

بین الاقوامی قرنطینہ بورڈ میں شرکت کا مطالبہ

امریکہ نے اب ایک اور مطالبہ بھی کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ بین الاقوامی قرنطینہ بورڈ میں بھی اسکی نمائندگی داخل کیجائے بہت ممکن تھا کہ حکومت مصر اس مطالبہ کو رد کر دیتی مگر اسنے محض اخلاقی بنیاد پر اسکو منظور کر لیا ہے اپنی طرف سے اسکے یہ شرط رکھ دی ہے کہ اگر کسی وقت بین الاقوامی قرنطینہ بورڈ کو توڑ کر اسکے فرائض مصر کے محکمہ حفظان صحت کے سپرد کر دینا مناسب سمجھا گیا تو امریکہ کو یہ حق حاصل نہ ہوگا کہ وہ کسی قسم کا اعتراض کرے۔ (دیا یونیر)

اخبار کا حوالہ ضرور دیں ورنہ پوری قیمت چارج کیجائیگی — ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جاتا

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نصرتی دواخانہ کی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کیجارہی ہیں

جو شخص ایک مرتبہ کم از کم بیس (عـــہ) روپیہ کی دوا تمام روپیہ پیشگی بھیجکر منگائیگا وہ سال بھر تک تمام ادویات نصف قیمت سے لینے کا حقدار ہوجائیگا اور آمدہ پیشگی بیس روپیہ میں نہ صرف چالیس روپیہ قیمت کی ادویہ بھیجی جائینگی بلکہ پیشگی روپیہ وصول ہونیکی تاریخ سے پورے ایک سال تک برابر جملہ ادویات نصف قیمت سے دی جائینگی محصولڈاک خرچ پیکنگ ہر حالت میں خریدار کے ذمہ ہوگا اور پیشگی روپیہ بھیجکر ادویات منگانے والوں کے نام دواخانہ اپنے خرچ سے اخبارات میں بطور ایجنٹ یا معاون شائع کرتا رہیگا۔ اللہ تعالی کے فضل و کرم سے بہت تھوڑے عرصہ میں نصرتی دواخانہ کے ایجنٹ کافی تعداد میں ہوچکے ہیں اور بفضلہ روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ جو حضرات ابھی تک سوچ بچار میں لگ رہے ہیں وہ بہت جلد پیشگی روپیہ بھیجکر ایجنٹ یا معاون بنجائیں کیونکہ یہ رعایت اب تھوڑے عرصہ رہیگی، ادویات کی عمدگی اور زود اثری و ارزانی کی بابت خریداروں نے بالاتفاق یہ فتوے دیدیا ہے کہ

"ہندوستان کا کوئی دوسرا دواخانہ اتنی سستی اس قدر مفید اور ایسی قابل اعتماد ادویہ پیش نہیں کرسکتا"

ایجنٹ یا معاون — مولوی محمد سلیمان صاحب کرنول (مدراس) محمد مصطفی صاحب جبلپوری بریلی، مولوی عبدالغفور صاحب بیگیو (برما) حکیم ابراہیم صاحب انصاری اجمیر، مولوی محمد معتصم باللہ صاحب بلوچستان، اطیع اللہ صاحب آسام، مولوی معین الدین احمد صاحب ... مولوی عبدالحمید صاحب ... شیخ قادر بخش صاحب شاہ آباد، مولوی مخدوم حسین صاحب بلگام، شیخ عبدالصمد صاحب قریشی جھنڈا دہلی، حکیم عبدالعزیز صاحب اندرگڑھ (راجپوتانہ) ایم اے رشید صاحب اسسٹنٹ سرجن (دکن) ... انکے علاوہ بھی اور بہت ہیں۔

بیوپار سا علاج **مردانہ امراض کی ادویات** کیلئے مناسب ہے

اکسیر جریان بلغمی مادہ یا کثرت رطوبت سے جریان ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۴ خوراک ...	**اکسیر دماغ** کی باہ دماغ کی کمزوری ہو تو اس کو استعمال کریں ۲۰ خوراک عہ
سفوف کامیابی مادہ کو غلیظ اور کثرت سے پیدا کرنے کیلئے اسکو استعمال کریں ۲۴ خوراک عہ	**اکسیر معدہ** مردانہ کمزوری معدہ کی خرابی سے ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۰ خوراک ۱۲
مقوی اعظم مادہ تولید کی کثرت اور اعضاء باہیہ کی درستی کیلئے اسکو استعمال کریں ۲۰ خوراک عہ	**اکسیر جگر** خون کی کمی اور جگر کی خرابی سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۰ خوراک عہ
اکسیر باہ منی کی درستی کے بعد اس کو استعمال کریں ۲۴ خوراک عہ	**اکسیر گردہ مثانہ** پیچھے گردہ و مثانہ کی کمزوری سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں خوراک عہ
حب ممسک جائز ضرورت کے وقت استعمال کریں ۲۰ خوراک عہ	**اکسیر قلب** قلبی امراض و کمزوری سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۴ خوراک عہ
طلاء مجلوق اس سے جلق کی تمام خرابیاں دور ہوجاتی ہیں۔ فی ڈبیہ ۸ ...	**اکسیر بدن** (رجسٹرڈ) تمام بدن کی قوت رفتہ واپس لانے کیلئے استعمال کریں ۲۴ خوراک عہ
طلاء نواب صاحب والا جلق اور افعال ناشائستہ کے نقائص دور کرکے اعصاب کو قوی کرتا ہے اور کمل مرد بنا دیتا ہے۔ فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (پر)	**حب مشتہی** (رجسٹرڈ) معدہ کی بیماریوں کا آبحیات ۱۳۲ گولی ایک روپیہ (عہ)

نوٹ:۔ اشتہار میں ادویہ کی قیمت پوری لکھی ہے مگر پارسل آدھی قیمت کے حساب سے بھیجا جائیگا۔ ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جاتا۔ اشتہار کا حوالہ دئے بغیر آدھی قیمت کا پارسل روانہ نہ ہوگا۔ ہر دوا کا ہدایت نامہ پارسل کے ہمراہ بھیجا جاتا ہے تشخیص امراض اور تجویز ادویہ کے متعلق ہم سے خط و کتابت کریں مگر جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیں۔ سر سے پاؤں تک تمام امراض کی ادویات آدھی قیمت سے دی جارہی ہیں آپکو جس مرض کی دوا مطلوب ہو منگا لیجیے یا مرض کی تشخیص کیساتھ دوا مطلوب ہو تو اندازہ لکھ دیجیے کہ کس قیمت تک ادویات کا وی پی کیا جاوے۔

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصرالدین شاہ قاچار کا پرآشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۴)

جب میں خاموش ہو گیا تو اکبر نے اس حادثہ کی تفصیلات سنائیں، اور اسکے متعلق جو نظریے اس نے اپنے دماغ میں قائم کئے تھے ان کا اظہار کیا۔ اس نے خصوصیت کے ساتھ مجھے یہ بتایا کہ غالباً ناکام قاتل جسے اسے پہاڑ کی چوٹی سے لڑکایا تھا کسی غار میں مردہ پڑا ہو ہے۔ مگر میرے بھائی اوزان کی جماعت ...

کامیاب ہو سکتی ہے جن کو شاہان ایران نے روس کے حوالے کردیا ہے۔ لیکن جہاں تک میں دیکھ سکا یہ فوج ایسے سپاہیوں کی ایک تعداد پر مشتمل تھی جو نصف برہنہ تھے اور زیادہ تر افیون اور شیرے کے عادی ہو چکے تھے ...

حملہ آور کا مطمع نظر

فوج کے اعلیٰ افسروں کی غیر ذمہ دارانہ روش

سفر کے غیر معمولی تجربات

لکڑہاروں، فقیروں اور جنگلی آدمیوں کی فوج

مجتہدین کی توہم پرستی

ایرانی فوج کی افسوسناک حالت

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب فخرالدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۵)

بالکشن صبح سے نکلا نکلا شام کو گھر واپس آیا، اسکے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا کہ وہ جس مقصد کی غرض سے گیا تھا ...

ملا جی، بالکشن بتاؤ تم کیا کہنا چاہتے ہو؟

بالکشن۔ ملا جی کل آپ نے ویدوں کے منتروں پر ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

مولانا شوکت علی کے ساتھ غیر شریفانہ برتاؤ

ہندو جاتی کی اخلاقی شکست

مولانا شوکت علی صاحب جن کی قومی و وطنی خدمات سے ہندوستان کا ہر فرد واقف ہے اور جن کے ایثار و قربانی اور انتھک مساعی کا ملک کے گوشہ گوشہ میں اعتراف و اقرار ہے ...

نہرو رپورٹ سے محض اس وجہ پر اختلاف کرتے ہیں کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کو ایسی مضبوط چٹانوں پر قائم کرنا چاہتے ہیں جس سے نئے دن کے جھگڑے ختم ہو جائیں اور اقلیت اکثریت کی دست و برد سے ایک ...

شاہپور میں سنگھٹن کی شرارت

ایک حادثہ جانکاہ

ڈاکٹر شفاعت احمد اور ہندو ذہنیت

بشرقیات

نکات و لطائف

عالم اسلامی

افغانستان میں مردے جلانے کی اسکیم

حکومت افغانستان کی طرف سے تردید

دہلی ۳۰ نومبر ہز ایکسلنسی قونصل جنرل افغانستان نے اعلان کیا ہے کہ چند افترا پرداز لوگوں کو حکومت افغانستان کے خلاف جھوٹی خبریں شائع کرنے میں خاص مسرت حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ حال ہی میں خبر اڑائی گئی ہے کہ شاہ افغانستان نے لاشوں کو دفن کرنے کی بجائے پھونکنے کا حکم دیا ہے۔ یہ بھی ایک اسی قسم کی شرارتوں میں سے ایک شرارت ہے۔ دیا جاتی ہے کہ لاشوں کو پھونکنا شریعت اسلامیہ کی رو سے قطعاً ناجائز ہے، یہ خبر بالکل جھوٹی اور مفترین کی افترا پردازی کا نتیجہ ہے ایسی خبروں کا مقصد صرف یہ ہے کہ شاہ افغانستان کو بدنام کیا جائے۔

تسلیم کروں گا۔ چنانچہ شہر یار نے کھڑے ہو کر ایک ولولہ انگیز تقریر کی خود بھی روئے اور حاضرین کو بھی رلایا۔ اور انہیں بتایا کہ افغانستان کے ایک طرف روس اور دوسری طرف برطانیہ عظمیٰ جیسی عظیم الشان سلطنتیں موجود ہیں۔ اگر آپ اپنی قوم کی فلاح و بہبود کی بجائے چند پیسوں یا غلط پروپیگنڈا کے نیچے دب گئے تو یہ آزادی قیامت تک ڈھونڈے نظر نہ آئے گی۔

اس تقریر کا وہ اثر ہوا کہ یا چند منٹ قبل وہ شہر یار کی جان کے دشمن تھے یا اب ہر ایک شوق محبت میں آگے بڑھتا اور مصافحہ کرتا۔ پھر شہر یار دیر تک ان میں بیٹھے گفتگو کرتے رہے اور وہ لوگ جو لڑنے کی نیت سے آئے تھے شہر یار سے رخصت لے کر اپنے گھروں کو لوٹے۔ (سرحد)

مکتوب کابل

افغانستان اور لاطینی حروف

معاصر سرحد پشاور کے نامہ نگار مقیم کابل نے اپنے حال کے ایک مکتوب میں افغانستان کے دلچسپ حالات قلمبند کئے ہیں۔ نامہ نگار مذکور لکھتا ہے کہ افغانستان کے متعلق جس قدر افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں وہ اکثر غلط ہیں، اور مخالفین کا اس سے مقصود یہ ہے کہ مسلمانان ہند اپنی ہمدردی سے دست بردار ...

ایران اور افغانستان میں رشتہ قرابت

اس خبر کی اب کافی تصدیق ہو چکی ہے کہ ایران کے ...

افغانستان کے خلاف سکھوں کی شورش

ایک سکھ کی طرف سے تردید

سرحد افغانستان کی شورش کا اختتام

شہر یار غازی مخالفوں کے مرکز میں

دوست محمد گورنر بلوچستان کی بغاوت

حکومت ایران کی زبردست سرزنش

ایران میں حکومت کے خلاف شورش

دو عراقی گولیوں کا نشانہ بن گئے

بیرون ہند

رومانیہ میں قتل و غارت کی گرم بازاری

لارڈ بیڈنگ کی ہندوستانیوں کو نصیحت

ایک مسلمان پر اغوا کا مقدمہ

ایران ٹرکی کے نقش قدم پر

لاطینی حروف رائج کرنے کے ارادے

ہندوستان

سر اکبر حیدری رخصت پر

عارضی تقرر کیلئے بھی سیٹھ خان کا انتخاب

رعایائے حیدر آباد کا جذبۂ عقیدت

اعلیحضرت کی خدمت میں سپاسنامہ

جواب شاہانہ

لکھنؤ میں مقاطعہ کمیشن کی زبردست تیاریاں

طالب علموں کا قابل تقلید جذبۂ حریت

قلمرو دکن میں ایک عظیم شخصیت کا ارتحال

صوبہ بہار آل مسلم پارٹیز کانفرنس کا اجلاس

ایک نومسلم کی افسوسناک حرکت

گورنمنٹ پنجاب آزادی تحریر کے متعلق اعلان

کراچی میں طوفان باد و باراں

شہری آبادی کو زبردست نقصان

... کرنے سے معلوم ہوا کہ دو گھنٹے تک باد تند کی رفتار اڑتالیس میل فی گھنٹہ رہی۔ سات بجکر پچاس منٹ سے آٹھ بجے تک صرف دس منٹ میں ۴/۳ انچ بارش ہوئی۔ بارش کا طوفان ابھی جاری ہے، نقصانات کا صحیح اندازہ علی الصباح تک نہیں ہو سکا۔

... ۱۸ نومبر ۱۹۲۸ء کو دیا تھا کیونکہ اس نے تعلیم کا شوق ظاہر کیا اس لئے میں نے اس کو پنجاب کے ایک عربی مدرسہ میں روانہ کر دیا۔ جہاں اسکو مہتمم صاحب نے مدرسہ میں داخل کرنے کے بعد ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

ہز ہائینس مہاراجہ جودھپور سفر یورپ سے واپس ہو کر ۳ دسمبر تک جودھپور پہنچ جائیں گے۔ میں تمام اسلامی اداروں اور انجمنوں کے سرپرست حضرات سے درخواست کرتا ہوں کہ مکرانہ اور جودھپور میں مہاراجہ کی وفادار مسلم رعایا پر جو مظالم ہو رہے ہیں ان پر صدائے احتجاج کے طور پر تاریں بھیجیں، اور مہاراجہ کو توجہ دلائیں کہ اگر ان مظالم کی تلافی نہ کی گئی تو ریاست جودھپور کے اقتدار اور اس کی قدیمی روایات کو سخت صدمہ پہنچے گا۔

جذبۂ حریت کا مستحسن مظاہرہ

رعایائے ریاستہائے راجپوتانہ کی عام کانفرنس

لاہور کا مشہور ڈاکو پھانسی کے تختہ پر

سائمن کانفرنس کے نام ملک معظم کا برقی پیغام

ممبران پنجاب کونسل کی حریت نوازی

قبائل خیبر میں شورش ناک خلفشار

افغانی جہازوں کی کامیابی

ہندوستان میں اچھوتوں کی درگت

اچھوت کا ہاتھ چھو جانا بھی جرم ہے

ڈھاکہ میں ڈاکوؤں کی دلیرانہ چیرہ دستیاں

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

مظالم مکرانہ کے خلاف صدائے احتجاج

اہم قرارداد کی منظوری

سکھوں کا جلوس

گنڈہ کٹیسر میں فساد کی افواہ

ویدوں میں دیوتا پرستی

ویدوں کی تصنیف کا زمانہ

مصنفین وید کی شہادت

(از قلم آتما نند "المسیح" بانئے ست دھرم۔ دہلی)

معزز ناظرین! آریہ سماج کا دعوے ہے کہ وید مقدس ازلی والہٰی کتب مقدسہ ہیں۔ انہیں ان میں کسی انسان اور دریا، پہاڑ کا نام یا بیان نہیں ہے۔ اسکے خلاف میرا دعوے یہ ہے کہ وید مقدس دنیا کی پیدائش کے بہت عرصہ بعد بنائے گئے حتی کہ کئی وید منتر زمانہ جنگ مہابھارت میں بنائے گئے۔ اور ویدوں میں شامل کئے گئے ہیں۔ چنانچہ اتھروید کانڈ ۲۰ میں یہ منتر آتے ہیں۔

पारिक्षित: क्षेमम-
...

ان میں منتروں میں کوئی بیوی اپنے خاوند سے راجہ پریکشت کا بیان پوچھتی ہے اور خاوند بیوی سے کوروں بنسی راجہ پریکشت کا حال بیان کرتا ہے۔

آیا ہے وہ کنتاپ سوکتوں میں سے پہلا ہے۔ کنتاپ سوکت اتھروید سنگھتا میں داخل نہیں ہیں۔ ان سوکتوں کا پڑھنا پڑھانا بھی نہیں ہے۔ ... بقول پنڈت بھگوت دت بی۔ اے یہ کنتاپ سوکت جنہیں ۴۶ وید منتر ہیں اور جو اس وقت اتھروید میں موجود ہیں ...

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں زندہ درگور نوجوانوں کیلئے جو صدہا علاج کراکر صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں جو خود کردہ افعال سے موت کو زندگی پر ترجیح دے چکے ہوں اور دست حسرت مل رہے ہوں اکسیر تیلاء اس کا ضرور تجربہ کریں۔ یہ مستند بیرونی تیر بہدف علاج ہے۔ تمام اعصاب کی کمزوری اور ان کی متغیرہ حالت غرضیکہ کل بیرونی اسباب کو دور کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ ... مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ جو اپنے مجرب فوائد کے لحاظ سے ہندوستان بھر کے دور دراز مقامات میں بیحد مقبول اور ہر دلعزیز ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی شیشی پانچ روپیہ (عہ)

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

رعایتی اعلان صرف غرباء کیلئے کیا گیا ہے تاکہ وہ بھی اس سے مستفید ہوں۔ نصف قیمت صرف ان اصحاب سے لیجائیگی جو حلفیہ اقرار تحریر فرمائیں گے کہ دوا مفید ثابت ہونے پر کم سے کم پانچ خریدار دواخانہ کو دینگے۔ اور ہم بھی حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر ہماری دوا خدانخواستہ مفید ثابت نہ ہو تو حلفیہ تحریر آنے پر ہم قیمت واپس کر دینگے۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائیگی۔ رعایتی قیمت دو روپے آٹھ آنے (عہ) معہ محصول ڈاک۔

المشتہر

مینیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں۔ دہلی

سوانح امام بسمل کلیمی

عربی معہ ترجمہ اردو۔ جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور عینی کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم و حدوث۔ کلام الہی۔ وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور ...

مالا بد کلیمی

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

المشتہر سید عبد الغنی حسن جدی سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں دہلی

آچار

چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے

خاص رعایت

اگر آپ خوش ذائقہ صاف و لذیذ چٹنی، اچار، سرکہ، مربے، جام، جیلی، خشک مربہ، پکل کرسٹلائزڈ مکس فروٹ اشیاء قابل اطمینان اور مناسب داموں پر خریدنا چاہیں تو ہم سے طلب کیجئے۔ فہرست بالکل مفت۔ تاجروں کیساتھ خاص رعایت

پتہ

محمد میاں اینڈ برادرز سوداگر اچار مربہ کھاری باؤلی گلی بتاشاں۔ دہلی

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

کہ ہم نے آم کی خوش ذائقہ خوش رنگ مفرح اور ہاضم خوشبودار نہایت مرغوب دلپسند چٹنی خاص اہتمام سے تیار کرائی ہے جو دستر خوان کی زینت کو دوبالا کر کے اپنے کھانے والے سے اسی وقت داد تحسین کا گراں قدر انعام وصول کر لیتی ہے۔ یہ چٹنی علاوہ لذیذ اور ہاضم ہونے کے مقوی بھی ہے اسکے استعمال سے دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے اور خاص فرحت محسوس ہوتی ہے۔ ہم نے اسمیں خاص اجزاء نہایت قیمتی تلاش کر کے شامل کئے ہیں زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اسکے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعوی ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کرینگے۔ یہ چٹنی ہندوستان کے ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے اور بیحد پسند کی جاتی ہے۔ قسم اعلیٰ ... قسم دوئم ... فی سیر

مینیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

وعظ و مولود

اگر حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس حالات صحیح و سلیس عام فہم اپنی پیاری اردو زبان میں ملاحظہ فرمانے کا شوق ہے تو ناظرین طلباء کے پسندیدہ وعظ و مولود اور سیرۃ شریفہ کی مستند و معتبر کتاب تبرۃ الحبیب کو طلب فرمایئے قیمت ۱۲ محصول ... فہرست کتب مفت۔

محمد عبد الغفار خلیل الرحمن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

مفت بالکل مفت

عرشی جنتری ۱۹۳۰ء جو نادر طبی معلومات اور بعض شدید امراض کے معالجات پر مشتمل ہے قیمتاً فروخت ہوتی ہے مگر فن طب کی خدمت کیلئے اس کی ڈیڑھ ہزار کاپی مفت تقسیم کرنے کیلئے مخصوص کیگئی ہے شائقین پیسے کا رڈ بھیج کر ایک ایک کاپی مفت طلب فرماسکتے ہیں۔ مگر صرف وہ صاحب طلب فرمائیں جن کو طبی باتوں سے دلچسپی ہو۔

مرزا خورشید عالم مینیجر کتب خانہ عرشی کشمیری بازار لاہور

بچوں کیلئے نہایت مفید

ہر زمانہ کا طرز تعلیم زمانہ کے لحاظ سے بدلتا رہا کسی زمانہ میں ایک طرز پر درس و تدریس کا سلسلہ قائم نہیں ہوا۔ سو برس قبل جو طریقہ تعلیم رائج تھا وہ اس زمانہ کیلئے ہرگز موزوں نہیں، طرز تعلیم کیساتھ کتابوں کا بدل جانا بھی ضروری ہے، اسی وجہ سے ہر زمانہ میں اس وقت کے لحاظ سے نئی نئی کتابیں تالیف ہوئیں "خیار المصادر" ایک فاضل کی قابل قدر تصنیف ہے جن کی ساری عمر درس و تدریس میں گذری اس رسالہ کے پڑھنے سے بچوں کو اسقدر قابلیت ہو جاتی ہے کہ فارسی کی ہر ایک کتاب بلا تکلف پڑھ سکتے ہیں اور لکھ اور بول سکتے ہیں۔ تیسرا ایڈیشن مصنف کے اضافے کیساتھ شائع ہوا ہے۔ قیمت ۶ منیجر چشمہ کمال دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ڈبل الارم ٹائم پیس ... لیور ... پاکٹ واچ

سپر چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

نصف قیمت! چاروں اشیاء کی قیمت صرف روپے ۸ آنے

انتہائی رعایت

فیروز اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

تیرینٹ والا اپنیل خضاب

پیٹنٹ — ٹریڈ مارکہ

دی ڈی ڈی پنس کیمیکل ورکس ...

ریلوے سیل واچ

اے۔ ایم صدیقی سوداگر کلکتہ

رسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ (〃)

ایک کالم (〃)

½ کالم (〃)

¼ کالم (〃)

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۸

صلح حدیبیہ اور لکھنو کانفرنس

میری پانچ غلطیاں اور دو فروگذاشتیں

(از ڈاکٹر سید اعجاز صاحب)

(۱)

نہرو رپورٹ کے متعلق اپنا پچھلا مضمون لکھتے وقت میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ جمعیۃ علماء کا معتقد اخبار "الجمعیۃ" اس کی طرف توجہ کریگا اور اس کا جواب لکھنے کی کوئی ایسی مضمون نگار صاحب تکلیف فرمائیں گے جنہیں اپنا نام ظاہر کرنا پسند نہیں ہے نام ظاہر ہو یا پوشیدہ رہے، بہر حال ...

میں صرف دو فروگذاشتیں، مجھ پر اعتراض کیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں کو یہ مشورہ دینا چاہتا ہوں کہ وہ ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر اپنا تمام کام خدا پر چھوڑ کر بیٹھ رہیں ... کو دیا۔ میں نے اس مضمون میں یہی عرض کیا تھا ...

شکست ہی کھایا کرتے ہیں، حساب کا یہ قاعدہ بتا کر میری معلومات میں جو قابل قدر اضافہ کیا گیا ہے اس کا دلی شکریہ۔ لیکن کیا میں فاضل مضمون نگار سے یہ دریافت کرنے کی جرأت کر سکتا ہوں ...

کے ڈسٹرکٹ بورڈوں میں پہلے سے موجود ہے۔ اگر ان بورڈوں کے انتخابات میں پنجاب کے مسلمانوں کو مشترکہ انتخاب سے کوئی نقصان پہنچا ہے تو ہمیں قیاس کر لینا چاہئیے کہ کونسل کے انتخابات ...

سلطان العلوم انجمن نمبر

چائے کی معلومات

اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے جس میں چائے کی جملہ معلومات اور اس کے افعال و خواص پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے رطب جدید کی رو سے اس کے اجزائے کیمیائی کی تحقیقات بھی لکھی ہے۔ آخر میں حکیم اعظم خاں صاحب دہلوی و حکیم سید حسن صاحب خراسانی و حکیم ذکاءاللہ خاں صاحب دہلوی کے مجربات اور مختصر طبی کتابوں کے نسخہ جات جن میں چائے بطور جزو اعظم شامل ہے درج ہیں۔ فہرست مضامین یہ ہے:-
(۱) چائے (۲) چائے کا درخت (۳) چائے کے متعلق اہل چین کا عقیدہ (۴) چائے کے انکشاف (۵) چائے کے انجام (۶) چائے کے اجزائے ترکیب (۷) چائے کے طبی افعال و خواص (۸) چائے کے خاص منافع (۹) چائے کے نقصانات (۱۰) چائے کی اصلاح (۱۱) مختلف ممالک میں چائے کے متفرق استعمال (۱۲) چائے پکانے کے طریقے (۱۳) چائے پینے کے برتن کا استعمال (۱۴) ہر قسم کی چائے بنانے کے طریقے چینی، روسی، جاپانی، کشمیری، ہندوستانی سبز سیاہ افادیہ بالائی بادامی دل خوش صمصامی وغیرہ (۱۵) چائے کے چند طبی نسخے (۱۶) چائے کے غجیب۔ الفوائد نسخے وغیرہ پاکٹ سائز خوشنما نگین ٹائیٹل سفید قیمتی چکنے کاغذ پر چھپی ہوئی چار آنے (۴/) کے ٹکٹ بھیج کر چائے کی معلومات اس پتہ سے طلب فرمائیں۔

ابوالقمر محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

دانتوں کا خوفناک دشمن

یعنی

مرض پائیریا

یورپ اور امریکہ کے ڈاکٹروں و ہندوستان و ممالک غیر کے یونانی اطباء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ مرض پائیریا دانت کی دوسری بیماری مسوڑہ کو خراب کر کے سخت کو برباد کر دیتی ہے۔ اس لئے دانتوں کی حفاظت ہر شخص کا ضروری فرض ہے۔ اس مقصد کیلئے

عشرتی منجن رجسٹرڈ

کے استعمال سے بہتر کوئی یونانی یا انگریزی دوا موجود نہیں ہے ...

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک - دہلی

حکیم سید عزیزالدین صاحب نصرتی کی شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں آدھی قیمت سے دی جاتی ہیں

(نوٹ) ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جائیگا۔ اشتہار میں آدھی قیمت لکھدی ہے اسی حساب سے پارسل روانہ ہوگا۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں ورنہ پوری قیمت چارج کی جاویگی۔ محصولڈاک وغیرہ پیکنگ خریدار کے ذمے ہے۔

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

دکن کا بہترین اخبار

روزنامہ صبح دکن ۲۰ ربیع الاول شریف ۱۳۴۶ھ زیر ادارت مولوی احمد عارف صاحب بڑی آب و تاب اور دلچسپیوں کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ اہل نظر کی رائے ہے کہ یہ اخبار بہت جلد اپنے مضامین اور پالیسی کے لحاظ سے ملک کا سچا خدمت گذار ثابت ہوگا ...

چندہ سالانہ بلدہ سے عہ ششماہی ہے بیرون بلدہ سے ششماہی ہے۔

مینیجر "صبح دکن" حیدرآباد دکن

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

صرف ایک سو بکس اکسیر کامل

مفت

ہمنے اپنی تازہ ترین لاثانی ایجاد اکسیر اعظم گولیاں اور اکسیر حیرت طلا کو تمام دنیا میں مشہور کر کے اسکے بے مثل حیرت انگیز فوائد سے ہر خاص و عام کو آگاہ کر دینے اور فرضی و جھوٹے سرٹیفکیٹ شائع کر کے معزز پبلک کو دھوکا دینے کے بجائے سچی رائے حاصل کرنیکی غرض سے صرف ایک سو بکس مفت تقسیم کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ لعنت اللہ علی الکاذبین۔ ان اللہ مع الصادقین ...

جنرل مینیجر دواخانہ اکسیر الامراض عجائب گھر مظفرپور

قانون محبت عرف کالا جادو

دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

عظیم الشان تجارتی علمی ذخیرہ

المشتہر مولوی محمد سلیمان حافظ عبدالقیوم تاجران کتب معصر قرآن لاہور

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دہلی پیر بقام جہنیجہا ڈاکخانہ بہیلیاہی ضلع بھاگلپور

انعامات تقسیم ہو رہے ہیں

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام محمد عثمان پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۵)

وہی پراسرار شخص

خواہ اس قسم کی خوش عقیدگیوں کے متعلق میرا کوئی بھی خیال کیوں نہ ہو مگر میں بازار کی جامع مسجد میں نماز جمعہ ضرور ادا کرتا تھا،

نحوست ہے

وہ: نہیں۔ وہ ایک ایسی نحوست ہے جس کو مٹانے کے لئے صرف ایک شخص کو جنگ پر آمادہ ہونا پڑے گا، مگر پھر کام تمام ہو جائیگا۔ بس تمہارے مظالم برداشت کئے ہیں ان کے

پراسرار شخص کی دردناک داستان

امداد کا جذبہ

اکبر کا احساس ہمدردی

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب فخر الدین احمد صاحب نگینوی)

(۱۶)

بل طبع اللہ علیہا بکفرھم

اس آیت کا مطلب ہے کہ خدا نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ان کے کفر کی وجہ سے" یعنی انہوں نے کفر اختیار کیا جس کی وجہ سے انکے دلوں پر تاریکی چھا گئی، اور یہی خدا کے کلام میں مہر سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

بالکشن: امید ہے کہ تمہیں اس جواب سے تسکین ہو گئی ہو گی۔

جاتا ہے تو ڈاکٹر اس سے کہتا ہے کہ میں تمہارے مرض کو بڑھا دوں گا، آپ فرمائیے کہ ایسے ڈاکٹر کے پاس جو مریض کے مرض کو اور بڑھانے کے لئے آمادہ ہو کون علاج کے لئے جائیگا، کیا قرآن کریم میں یہ ایک مہمل آیت نہیں ہے،

ملاجی: بھائی اس اعتراض کا جواب بالکل معمولی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی عدالت میں جائے اور وہاں جاکر یہ دیکھے کہ حاکم

...

یا کسی قسم کی اجرت لیتے ہیں وہ خون کی ندی میں بال کھاتے ہیں۔ (اتھرو وید ۵ $\frac{19}{3}$)

دوزخ اسکے لیے ہے جو مانگنے پر بھی برہمن کو نہیں دیتا۔ (اتھرو وید ۱۲ $\frac{4}{?}$)

برہمن ایشور کے منہ سے پیدا ہوئے راجپوت بازوؤں سے، ویشیہ رانوں سے، اور شودر پیر سے پیدا ہوئے۔ (یجر وید $\frac{31}{11}$)

(باقی آئندہ)

... وید میں نے کیا ہے وہ صحیح ہے،

بالکشن: ملاجی گھبرائے نہیں، مجھے قرآن پر ابھی اور بھی اعتراض کرنا ہے۔ سنئے قرآن شریف میں خدا فرماتا ہے کہ میں روحانی مریض کے مرض کو بڑھاتا ہوں، اور پھر اس کو عذاب دیتا ہوں۔ چنانچہ کلام پاک کی آیت ہے۔

فی قلوبہم مرض فزادھم اللہ مرضا

(ترجمہ) ان کے دلوں میں مرض تھا خدا نے انکے مرضوں کو اور بڑھا دیا" اگر کوئی مریض کسی ڈاکٹر کے پاس علاج واسطے جاتا ہے، ڈاکٹر اسکے مرض کو دور کرنے کی تدابیر کرتا ہے اسکو تسلی دلاسا دیتا ہے کہ وہ بہت جلد اچھا ہو جائیگا لیکن یہاں معاملہ برعکس ہے کہ مریض ڈاکٹر کے پاس علاج کی غرض سے

الجمعیۃ میں جلد اشتہار دیجئے اور فائدہ اٹھائیے ورنہ پھر یہ سیزن کا زمانہ ختم ہو جائیگا۔ (مینیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

سرحدی ہندوؤں کی افسوسناک غداری

حامیان نہرو رپورٹ کی مجرمانہ خاموشی

جب کبھی کسی ملک میں دو یا دو سے زیادہ مختلف الخیال قومیں آباد ہوتی ہیں تو ان کی سیاسی و معاشری ترقیوں کا دارومدار ان کے باہمی اعتماد و رواداری پر ہوتا ہے اگر وہ آپس کے تفاہم و تعاون کے بعد کسی متحدہ تحریک کو لیکر کھڑی ہوتی ہیں تو ان کی کامیابی نہ صرف اغلب بلکہ یقینی ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیشہ اس قسم کے ممالک کی آزادی کا سنگ بنیاد باہمی اتحاد و اعتماد ہی پر رکھا گیا ہے جس کے بغیر کسی اجنبی قوم کا جوا اپنے کندھوں سے اتار پھینکنا قطعی غیر ممکن اور خلاف عقل ہے اگر بدقسمتی سے ہندوستان کی سیاسی زندگی میں اتحاد و اعتماد جیسے دو اہم ترین عناصر کا فقدان نہ ہوتا تو ہم دیکھتے کہ باوجود مختلف العقائد اقوام کا گہوارہ ہونے کے یہ ملک کبھی کا آزاد ہو چکا ہوتا۔ اور بدبختی و بدنصیبی کی یہ غبار یک گھٹا ہیں اسوقت ہم پر چھا رہی ہیں کبھی کی دور ہو چکی ہوتیں یہ ہماری اپنی بے اعتمادی اور افتراق کوشی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم دوسروں کی نظروں میں آج اسقدر ذلیل و خوار ہو رہے ہیں، اور دنیا ہماری حالت کا مضحکہ اڑا رہی ہے،

کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جبکہ اس بے اعتمادی و نفاق پروری کا ایک نہ ایک افسوسناک مظاہرہ قوم کے سامنے پیش ...

کوئی مخالفت نہ ہوگی اور نہرو رپورٹ کا احترام قائم رکھنے کے لیے ہندو قوم سرحد کے اس مطالبہ پر زور دے گی گورنمنٹ کو مجبور کرے گی کہ وہ اسے تسلیم کرے، مگر افسوس ہے کہ یہ بدنصیب ملک ایک ایسا عجیب و غریب خطہ ہے جہاں ہمیشہ امیدوں کا خون ہوا کرتا ہے اور جہاں سالہا سال کی دیرینہ آرزوئیں ایک لمحہ میں پامال کر دی جاتی ہیں، ہندوؤں سے مسلمانوں کی یہ توقع کہ وہ کسی ایسے موقع پر جہاں مسلمانوں کو خفیف سا فائدہ بھی پہنچ رہا ہو جیش زنی سے باز رہیں گے اور ان کا مقتضائے طبیعت بدل جائے گا۔ ایک امید موہوم تھی جسے واقعات نے غلط ثابت کر دیا اور ۲۰ نومبر کو جب شاہی کمیشن صوبہ سرحد میں پہنچا تو وہی ہندو جو پہلے اتحاد و اتفاق کا راگ الاپ رہے تھے، اور اصلاحات کے مطالبہ میں مسلمانوں کے ہمنوا ہو چکے تھے۔ افتراق و انشقاق کے علمبردار بن گئے۔ اور سائمن کی چوکھٹ پر جاکر اپنی پرانی مخالفتوں اور دیرینہ عداوتوں کو اس طرح بیان کیا کہ گویا ایک عرصہ سے بھرے بیٹھے تھے اور چاہتے تھے کہ کوئی سرپرست انکے سر پر ہاتھ رکھے اور یہ رونے کیلئے بیٹھ جائیں۔ ... بہادر ٹھاکر دت صاحب کی سرکردگی میں ہندوؤں کا جو وفد سائمن کمیشن کے سامنے پیش ہوا اس نے اسقدر نامعقول ...

...

کہا جائے، مگر کبھی ان پر یہ الزام نہیں لگایا جا سکتا کہ انہوں نے مدراس یا سی پی میں اپنا کوئی وفد بنا کر حکومت کے آستانہ پر اس غرض سے بھیجا ہو کہ چونکہ وہ وہاں اقلیت میں ہیں اس لئے تمام صوبہ کی آزادی کو سلب کر کے اصلاحی حکومت کے بجائے ایک مستبد حکومت قائم کر دیجائے، یا ہندوستانی افسروں کی جگہ یوروپین افسر مقرر کر دئیے جائیں۔ اور خود انہیں وہ حقوق دیدئے جائیں، جو ان کی اکثریت کو بھی دوسرے صوبوں میں حاصل نہیں ہیں یہ کہا جا سکتا ہے کہ قوم پرست ہندو ہرگز اس طبقہ کی ذمہ داری اپنے سر نہیں لے سکتے جو حکومت کے اشاروں پر کام کرتا ہے اور جس کے نزدیک ایسے مواقع پر حکومت کا آلہ کار بن جانا کوئی جرم نہیں ہے، مگر ہم جہاں یہ تسلیم کرنے کیلئے تیار ہیں کہ صرف صوبہ سرحد کے ہندوؤں کی ایک حرکت مذبوحی تمام ہندوستان کے ہندوؤں کو زد ...

...

ہندوؤں کے مذکورہ بالا وفد نے اپنے جو تین مطالبات پیش کئے ہیں ان کی نامعقولیت کے متعلق ہم پہلے بھی بہت کچھ لکھ چکے ہیں اور اگر موقع ہوا تو انشاء اللہ آئندہ پھر اس بحث پر قلم اٹھائیں گے۔

حکومت کی وحشت و بربریت کا ایک اور مظاہرہ

جب سائمن کمیشن کی آمد پر گورنمنٹ پنجاب نے قومی لیڈروں کے ساتھ وحشیانہ سلوک کیا تھا اور پولیس نے بیرحمی اور بیدردی کے ساتھ لالہ لاجپت رائے آنجہانی اور ان کے رفقاء کو زدوکوب کیا تھا ہم اسی وقت سمجھ گئے تھے کہ حکومت سائمن کمیشن کا بالجبر استقبال کرانا چاہتی ہے اور وہ اپنی قوت کے گھمنڈ پر حامیان مقاطعہ کی انتہائی تذلیل و توہین کرنے پر آمادہ ہے لیکن لوگ جو حکومت کے جوروا ستبداد کی ہالیشہ کچھ نہ کچھ تاویل کر دینے کے عادی ہیں اس موقع پر بھی اتفاقی واقعہ ...

...

ناہی ہے، اگرچہ اس وقت یہاں کے باشندے اتفاق و اتحاد کی قوت سے محروم ہیں لیکن وہ دن اب دور نہیں ہے کہ اس دفتری اور وحشیانہ اقتدار کے جنازے کو کوئی کندھا دینے والا بھی نہیں ملے گا اور اس وقت حکومت کی ندامت اُسے کوئی نفع نہیں پہنچائے گی۔

مولانا آزاد سبحانی اور مسٹر مظہر الحق

نہرو رپورٹ کی اشاعت اور نام نہاد آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کے بعد سے مسلمانوں میں تشتت و تفرق کی جو ایک وسیع خلیج حائل ہو گئی ہے اسے دیکھ کر تو بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ملت اسلامیہ کی اصلاح و اتفاق کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ سرکاری طبقہ تو پہلے ہی سے قوم پرستوں کا مخالف ہے، اس گروہ کا ہمیشہ سے مطمح نظر ہی علیحدہ ہے نہ ان کی کوئی ذاتی رائے ...

نے آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی تجویز ملک کے سامنے پیش کی تھی جس کا تقریباً ملک کے ہر گوشہ سے خیر مقدم کیا جا چکا ہے، اور دہلی میں اس کے ابتدائی انتظامات شروع بھی ہو چکے ہیں جہاں تک ہمارا خیال ہے اس کانفرنس کی بجز چند حضرات کے کسی نے مخالفت نہیں کی ہے جو لوگ نہرو رپورٹ کے موید ہیں ان کے نزدیک تو بظاہر یہ کانفرنس بے کار سی ہے، جب وہ ایک کانفرنس میں نہرو رپورٹ سے مطمئن ہو چکے ہیں تو ان کو کسی نئی چیز پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن تعجب ہے کہ مسٹر جناح بھی اس کانفرنس کے انعقاد کو غیر ضروری خیال کرتے ہیں ایک طرف تو مسٹر جناح نہرو رپورٹ سے پوری طرح مطمئن نہیں ہیں اور دوسری طرف مشورہ کی کانفرنس کو بھی غیر ضروری خیال کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں اس کانفرنس کا اہم مقصد صرف یہ ہے کہ مسلم قوم کے زعماء کسی صحیح نقطۂ پر جمع ہو جائیں۔ اگر بدون اس کانفرنس کے یہ مقصد حاصل ہو جائے اور موجودہ توڑ جوڑ میں کسی اچھے طریق پر مفاہمت ہو جائے، تو پھر اس کانفرنس کی ضرورت باقی نہیں رہتی، اس سلسلہ میں یہ امر قابل مسرت ہے کہ مولانا آزاد سبحانی اور مسٹر مظہر الحق اس امر کی کوشش کر رہے ہیں کہ مسلم زعماء کو کسی صحیح نقطہ پر جمع کر دیں، اور آپس میں دونوں فریق کو متحد و متفق بنا دیں۔ ان بزرگوں کی یہ مخلصانہ سعی اور مشفقانہ جد و جہد یقیناً قابل تحسین ہے ہم دعا کرتے ہیں کہ دونوں بزرگ دسمبر کے توی اجتماعات سے پہلے ہی اپنے مقاصد میں کامیاب ہو جائیں اور خدا تعالیٰ ان بزرگوں کی سعی کو مشکور و با نور فرمائے اور ہمارے مسلم رہنماؤں کو اتفاق پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عنایت ہو۔

آفتاب علم و ہدایت غروب ہو گیا

[illegible]

نکات و لطائف

جس طرح سمندر کا تلاطم اور مد و جزر ہوتا ہے، اسی طرح بعض غیر محتاط حضرات کی تقریر و تحریر کا ایک خاص رنگ ہوتا ہے تحریر و تقریر کا اصلی کمال تو یہ ہے کہ واقعہ بزم ہو یا رزم انداز بیان میں فرق نہ آنے پائے۔ اور یہی وجہ ہے کہ کلام پاک میں ایک موقع پر اسی کمال کو بطور تحدی ذکر بھی فرمایا ہے، ارشاد ہوتا ہے، افلا یتدبرون القرآن ولو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافا کثیرا۔ اب آپ سارے کلام اللہ کو پڑھ جائیے، مضامین متضادہ پر غور کیجئے، غضب کا ذکر بھی ہے، رحمت کا بھی۔ عذاب کا بھی تذکرہ ہے اور ثواب کا بھی لیکن اسلوب کلام اور اس کی فصاحت میں آپ کسی جگہ بھی فرق نہ پائیں گے، اور حقیقت میں یہی وہ کمال معجز ہے جس سے خدا کی تمام مخلوق عاجز ہے، انسانی طبیعت مختلف مواقع پر مختلف قسم کے اثر قبول کرتی ہے، چونکہ طبیعت متاثرہ ہے اسلئے تحریر یا تقریر میں ایک انداز کا قیام بھی ناممکن ہے، مثلاً ایک مقرر بہت جوشیلی تقریر کر رہا ہے اور خیال کرتا ہے کہ میں پبلک پر اس جوشیلے انداز بیان سے چھا جاؤں، میری تعریف کیجائے، یکایک دل میں حکومت کے قانون کا خیال آ جاتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو ۱۲۴ یا ۱۵۳ کا مقدمہ چل جائے یہ خیال کرتے ہی تقریر کا فوراً رنگ بدل جاتا ہے اور جتنی اونچی تقریر تھی اتنی ہی نیچے گر پڑتی ہے۔ یہی حال تحریر کا ہے مضمون کے شروع میں [illegible]

تحت میں عدم مفہوم کی تصریح فرما دی ہے لیکن ہم نے جو کچھ عرض کیا ہے اگر اس پر غور کیا گیا تو ہم سمجھتے ہیں کہ شبہ ہی پیدا نہ ہو گا یہاں قلیل اور کثیر کی بحث مقصود نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ اور غیر اللہ کے کلام کا فرق مقصود ہے غیر اللہ کے کلام میں طبیعت متاثرہ کی وجہ سے اختلاف کثیر پایا جاتا ہے لیکن حق جل مجدہ جو ہر قسم کے تاثر سے پاک ہیں ان کا کلام بھی اس عیب سے (اختلاف کثیر) پاک ہے جس عیب سے (اختلاف کثیر) غیر اللہ کا کلام ملوث ہے اس تقریر کے بعد کسی احمق کا یہ کہنا کہ اختلاف کثیر نہ ہی اختلاف قلیل ہی سہی یا کثیر کی نفی قلیل کی نفی کو مستلزم نہیں وغیرہ محض سفاہت اور کم علمی ہے۔

آیت کی بحث تو حسن اتفاق سے آگئی لیکن اسی بہانہ سے کم از کم مناظر[illegible] کے ڈھب کا ایک مسئلہ ہی حل ہو گیا۔ و الحمد للہ علی احسانہ۔ ہمیں جو کچھ عرض کرنا تھا وہ تو یہ کہ اس قسم کے آثار چڑھاؤ سے تو شاید ہی کوئی تقریر و تحریر محفوظ رہیگی لیکن اگر صرف چار سطروں اور ایک کارڈ کے مضمون میں ہی انڈین اوشن Indian Ocean کا رنگ دیکھنا ہو تو ذیل کا خط پڑھئے جو ناظم جمعیۃ علماء کے نام ایک صاحب نے دہلی کے صدر بازار سے بھیجا ہے، اس کارڈ کو پڑھ کر تھوڑی دیر کے لئے آنکھیں بند کیجئے، تو معلوم ہو گا کہ بمبئی کے کنارے پر کھڑے ہوئے سمندر کا اتار چڑھاؤ دیکھ رہے ہیں خط کا مضمون پڑھنے سے پہلے ہم ایک گذارش اور بھی کر دیں کہ مہرولی یا قصبہ مہرولی میں جہاں حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار ہے چھڑیوں کا میلہ ہوا کرتا ہے یہ میلہ کبھی بہت دھوم دھام سے ہوتا تھا اس میلے میں اکثر [illegible]

خبریں

جزائر فلپائن میں ہولناک طوفان
تباہی و بربادی کے دردناک منظر

منیلا ۳۰ نومبر ایک زبردست طوفان نے جزائر فلپائن کو تباہ و برباد کر دیا۔ دو سو آدمی ہلاک ہوئے، اور صرف ایک جزیرہ لامنہ میں دس ہزار آدمی خانماں برباد ہو گئے۔ فصلوں کو کروڑوں ڈالر کا نقصان پہنچا۔

ملک معظم کی علالت

لندن یکم دسمبر۔ قصر بکنگھم سے آج صبح کو ساڑھے دس بجے جو بلیٹن شائع ہوا ہے اس میں مذکور ہے کہ باوجودیکہ ملک معظم نے گذشتہ شب آرام سے گذاری، لیکن کل بخار میں کسی قدر زیادتی رہی، عام حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

بائیڈ کمیٹی کی تحقیقات کا مایوس کن نتیجہ
حکومت کے شرمناک مظالم کی پردہ پوشی

لاہور ۳۰ نومبر۔ لاہور ریلوے اسٹیشن پر ۳۰ اکتوبر کو جو المناک واقعہ ہوا تھا اس کے متعلق مسٹر بائیڈ کمشنر راولپنڈی کی تحقیقات کا نتیجہ شائع ہو گیا ہے۔

[illegible]

دہاں پر خلل نہیں لگایا گیا تھا۔ پیچھے سے ریلا آنے پر آگے صف والوں کو نقصان پہنچنے کا امکان ہو سکتا تھا۔ مگر میں خیال کرتا ہوں کہ پولیس نے ضبط سے کام لیا ہے۔ اور مجھے اس امر میں شبہ ہے کہ آیا انگلستان میں ایسے ہجوم کے ساتھ لاہور کی نسبت زیادہ شریفانہ سلوک روا رکھا جاتا۔

لکھنؤ میں سائمن کمیشن کے نحس قدم
غیر مسلح اور پُر امن شہریوں پر پولیس کا وحشیانہ حملہ
معزز رہنماؤں کو لاٹھیوں سے مارنے اور گھوڑوں سے روندنے کی
انسانیت سوز حرکات

لکھنؤ ۳۰ نومبر۔ آج صبح آٹھ بجے سر جان سائمن مع دیگر ارکان کمیشن کے یہاں پہنچے۔ ریلوے اسٹیشن پر ملکوت کے لگے بندھے مہمان خیر مقدم کے لئے موجود تھے۔ سامیان مقاطعہ کا ایک نہایت عظیم الشان جلوس صبح پانچ بجے سے شہر کا گشت لگاتا ہوا اسٹیشن کی سڑک پر پہنچا۔ اس جلوس کے ساتھ پولیس نے جو وحشیانہ سلوک روا رکھا اس کی مثال کمیشن کے پورے دورہ میں کہیں آج تک پیش نہیں کی گئی تھی۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے پولیس کی درندگی کے متعلق ایک مفصل بیان دیا ہے جس کا خلاصہ درج ذیل کرتے ہیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

لکھنؤ نے آج صبح سلطنت برطانیہ کی پوری قوت دیکھ لی جبکہ [illegible]

کیا ہے جس میں ۲۸ نومبر کے واقعات کے متعلق اخبار "پائنیر" اور ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے کے بعض بیانات کی تردید کی ہے۔ ان نامہ نگاروں نے یہ بھی لکھا ہے کہ پولیس کے دو افسروں کو بھی اینٹ اور بانس کی لاٹھیوں سے چوٹ آئی ہے جو بالکل بے بنیاد اور سراسر غلط ہے۔ پولیس کے کسی فرد کو کسی قسم کی چوٹ نہیں آئی۔ ان لوگوں کے پاس جنہیں پولیس نے "قوت" کو استعمال کر کے منتشر کیا کسی قسم کی کوئی لاٹھی وغیرہ نہ تھی اور یہ مجمع بالکل غیر مسلح اور پُر امن تھا۔

یہ بیان کہ گھوڑے بھڑک گئے تھے اسی وجہ سے لوگوں کو پولیس کی لاٹھیوں سے چوٹیں آئیں صریح غلط ہے۔ پولیس کا حملہ قصداً اور ارادتاً تھا جو پُر امن لوگوں پر کیا گیا تا کہ لوگ پریشان ہو کر [illegible]

مقدمہ فساد نینی جیل کا عبرتناک فیصلہ
دس قیدیوں کو آغوش اجل اور سات کو کالا پانی

الہ آباد ۳ر نومبر۔ مسٹر گورکیہ شاہ ایڈیشنل سیشن جج الہ آباد نے مقدمہ فساد نینی جیل کا فیصلہ سنا دیا۔ مقدمہ مذکور کی سماعت ۲۳ جولائی ۱۹۲۸ء کو شروع ہوئی تھی۔ فساد گذشتہ ۲ جنوری کو ہوا تھا۔ اس فساد میں ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی ہوئے تھے۔ فساد فرو کرتے وقت بھی تین شخص گولی سے ہلاک کیے گئے تھے۔ ۱۸ قیدیوں پر مقدمہ چلایا گیا۔ ان میں سے ایک بری ہو گیا۔ اکو اقدام قتل اور قتل عمد کا مجرم قرار دیا گیا۔ سزا یافتگان میں ایک شخص تعلیم یافتہ ہے۔ جس کا نام ڈبلس ہے۔ اور جو مقدمہ کاکوری کے سلسلہ میں قید بھگت رہا ہے۔ ڈبلس کو بلوہ کے الزام میں دو سال اقدام قتل میں تین سال اور قتل میں عبور دریائے شور کی سزا دی گئی۔ دس دیگر [illegible]

موضع سمبہرہ میں ظالم ہندوؤں کی گونجتا
۳۲ ہندو گرفتار ہو چکے

مسلم لیگ بمبئی کا نہرو رپورٹ سے اختلاف
مرہٹہ کا نظامات سے علیحدہ ہو گئے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام
مہاراجہ جودھپور کے نام

کلکتہ کانگریس کی شاندار تیاریاں
صدر کے لئے اسپیشل ٹرین کے انتظامات

بمبئی میں عظیم الشان احتجاجی جلسہ

سرکاری بیان

پولیس کے بیانات کی تردید
سکرٹری مقاطعہ کمیٹی کا بیان

افغانی سفیر متعینہ دہلی کو سکھوں کا الٹی میٹم

امرتسر ۲۹ نومبر۔ شرومنی گوردوارہ کمیٹی امرتسر نے ایک اور تار افغانی سفیر مقیم دہلی کو بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہمارے پہلے تاروں کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ فیصلہ سے مطلع کیا جائے نیز یہ ہماری طرف سے آخری تار ہو گا۔

گنگا کی بھینٹ

میرٹھ ۲۹ نومبر۔ گڑھ مکتیسر میں گنگا اشنان کے موقع پر ایک شخص جو عقیدت کیساتھ اشنان کر رہا تھا۔ ڈوب کر مر گیا۔

آسمان علم و عمل کا ایک اور ستارہ ٹوٹ گیا
دار العلوم دیوبند کے مفتی اعظم کا انتقال

دیوبند یکم دسمبر۔ مولوی عتیق الرحمن صاحب عثمانی نے یہ روح فرسا خبر بذریعہ تار ارسال فرمائی ہے۔

آہ! ہندوستان کے مفتی اعظم مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب گذشتہ شب ۲ بجے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج آفتاب شریعت و طریقت غروب ہو گیا۔ علماء دیوبند کی ایک مقدس ترین ہستی نے داعی اجل کو لبیک کہدیا۔

۱۷ر نومبر کو مفتی صاحب اور ان کے بھائی مولانا شبیر احمد صاحب مولوی عبد الباسط صاحب حیدر آبادی کے تار کے [illegible]

اور دو دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دیکر جیل ایکٹ ... کا مقدمہ کونسل کی زیر نگرانی ہے۔ قیدیوں کے بیگناہ بیوی بچے فاقوں کی مصیبت میں مبتلا ہیں۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے ... میر آئی۔ جی پی۔ رام کشور ڈپٹی انسپکٹر کشن لال سپرنٹنڈنٹ اور جوڈیشنل سپرنٹنڈنٹ کرانہ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کرانہ و نیز دیگر حکام ان تمام مظالم کے ذمہ دار ہیں۔ حضور والا ایک مجھ تے سے قصبہ میں مسلمانوں کی اتنی بڑی تعداد کو جیلخانہ میں بھیجدینا ہرگز ہرگز قرین عدل و انصاف نہیں ہے۔

میں حضور والا کی کرم گستری اور رعایا پروری کے شریفانہ جذبہ سے امید کرتا ہوں کہ آپ تمام قیدیوں کو فوراً رہا فرما کر اپنے عدل و انصاف کا ثبوت دیتے ہوئے ریاست کی قدیمی روایات کو برقرار رکھیں گے۔ نیز ان ناعاقبت اندیش حکام کے خلاف فوری کارروائی کریں گے جنہوں نے آپ کی عدم موجودگی سے ناجائز فائدہ اٹھا کر آپکی ریاست کو انصاف پسند دنیا کی نظروں میں بدنام کر دیا۔

میں ہوں آپکا مخلص
(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی

کیا وائسرائے ہند انگلستان جا رہے ہیں؟

نئی دہلی ۲۹ نومبر۔ لیڈر کے نامہ نگار خصوصی کو معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے ہندوستان جون کے قریب لندن جائیں گے۔ آپ کے اس سفر کا مقصد ابھی تک پردۂ خفا میں ہے۔

جامع مسجد دہلی میں مجلس وعظ

مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند [illegible]

مولانا احمد سعید صاحب کا تار
گورنر پنجاب کے نام

موٹر کے صدمہ سے اتلاف جان

مقدمہ قتل موچی باغ کا فیصلہ
ایک مسلمان دو ہفتے چھوڑ گئے ایک کو پھانسی

بمبئی کا نیکل پڑھوی

[illegible]

چائے کی معلومات

اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے جس میں چائے کی جملہ معلومات اور اس کے افعال و خواص پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے طب جدید کی رو سے اس کے اجزائے کیمیائی کی تحقیقات بھی لکھی ہے۔ آخر میں حکیم اعظم خاں صاحب دہلوی و حکیم سید حسن صاحب خراسانی و حکیم ذکاء اللہ خاں صاحب دہلوی کے تجربات اور معتبر طبی کتابوں کے نسخہ جات جن میں چائے بطور جزو اعظم شامل ہے درج ہیں۔ فہرست مضامین یہ ہے۔

(۱) چائے (۲) چائے کا درخت (۳) چائے کے متعلق اہل چین کا عقیدہ (۴) چائے کے انکشاف (۵) چائے کے انجام (۶) چائے کے اجزائے ترکیب (۷) چائے کے طبی افعال و خواص (۸) چائے کے خاص منافع (۹) چائے کے نقصانات (۱۰) چائے کی اصلاح (۱۱) مختلف ممالک میں چائے کے متفرق استعمال (۱۲) چائے پکانے کے طریقے (۱۳) چائے پکانے کے لئے برتن کا استعمال (۱۴) ہر قسم کی چائے بنانے کے طریقے چینی، روسی، جاپانی، کشمیری، ہندوستانی سبز سیاہ (افادیہ بالائی یا دانی دل خوش صمصامی وغیرہ (۱۵) چائے کے چند طبی نسخے (۱۶) چائے کے عجیب الفوائد نسخے وغیرہ وغیرہ پاکٹ سائز خوشنما رنگین ٹائیٹل سفید قیمتی چکنے کاغذ پر چھپی ہوئی چار آنہ (۴) کے ٹکٹ بھیج کر چائے کی معلومات اس پتہ سے طلب فرمائیں۔

ابوالقمر محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں زندہ درگور نوجوانوں کے لئے جو صدہا علاج کرا کر صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں جو خود کردہ افعال سے موت کو زندگی پر ترجیح دے چکے ہوں اور دست صحت مل رہے ہوں اگر یہ اس کا ضرور تجربہ کریں یہ مستند بلاضرر طبی علاج ہے۔ تمام اعصاب کی کمزوری اور ان کی متغیرہ حالت غرضیکہ کل بیرونی اسباب کو دور کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ اس کا ہزاروں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ کا مایۂ ناز نسخہ ہے جو اپنے معجز نما فوائد کے لحاظ سے ہندوستان بھر کے دور دراز مقامات میں بیحد مقبول اور ہر دلعزیز ثابت ہو چکا ہے قیمت فی شیشی

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

رعایتی اعلان صرف غرباء کیلئے کیا گیا ہے تاکہ وہ بھی اس سے مستفید ہوں۔ نصف قیمت صرف اُن اصحاب سے لیجائیگی جو حلفیہ اقرار تحریر فرمائیں گے کہ دوا مفید ثابت ہونے پر کم سے کم پانچ خریدار دواخانہ کو دینگے۔ اور ہم بھی حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر ہماری دوا خدانخواستہ مفید ثابت نہ ہو تو حلفیہ تحریر آنے پر قیمت واپس کر دینگے۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائیگی۔ رعایتی قیمت ۔ معہ محصول ڈاک۔

المشتہر: منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں دہلی

دانتوں کا خوفناک دشمن

یعنی

مرض پائیریا

یورپ اور امریکہ کے ڈاکٹروں اور ہندوستان و ممالک غیر کے یونانی اطباء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ مرض پائیریا اور دانت کی دوسری بیماری معدہ کو خراب کرکے صحت کو برباد کر دیتی ہیں اسلئے دانتوں کی حفاظت ہر شخص کا ناگزیر فرض ہے۔ اس مقصد کیلئے

عنبری منجن رجسٹرڈ

کے استعمال سے بہتر کوئی یونانی یا انگریزی علاج موجود نہیں ہے۔ یہ منجن دانتوں کو جمادیتا ہے۔ مسوڑھوں کو صاف کرکے جلا کرتا ہے اور ہر قسم کے امراض کے جراثیم کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں مرحوم نے اسے پسند فرمایا تھا اور بے شمار اطباء اور ڈاکٹروں کی اسناد اس کی تصدیق میں موجود ہیں جن کا شائع کرنا خالی از طوالت نہیں ہے۔ قیمت فی درجن ہر بڑے شہر اور قصبہ میں مشہور دوکانداروں سے مل سکتا ہے یا براہ راست مندرجہ ذیل پتہ سے طلب فرمایئے۔ ایجنسی چاہنے والے حضرات قواعد ایجنسی طلب فرمائیں۔

ایس۔ جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

اشتہار عدالت

بعدالت بابو ... صاحب بی۔ اے سب جج بہادر درجہ چہارم دہلی

...

قانون محبت عرف کالا جادو

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور ...

...

دی آل انڈیا ایجیکل ہاؤس نمبر ۸۴ ملتان شہر

سوانح السبیل کلیمی

عربی معہ ترجمہ اردو ... حضرت شیخ کلیم اللہ شاہجہاں آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآراء تصنیف ...

الا بد کلیمی

...

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

...

المشتہر: سید عبدالغنی صفوی سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں دہلی

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

...

سینجری ماربہ چٹنی فیکٹری نارہرہ

آچار

اور چٹنی مربے کے شوقین خریداروں کیلئے

خاص رعایت

...

محمد میاں اینڈ برادرس سوداگران آچار مربہ کھاری باؤلی گلی تباشاں دہلی

نو آنہ میں

...

منیجر چشمہ کامل دہلی

حب نعمت رجسٹرڈ

جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام ضعف اعضائے رئیسہ ان تمام شکایتوں کو دور کرتی اور قوت مردمی کو بحال کرتی ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر دواخانہ بقائی رجسٹرڈ ۱۳۹۲ دہلی

قسمت آزمائی کا زریں موقع

ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر ... مفت طلب فرمایئے

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت وکامیابی کا واحد ذریعہ ہے ۔ منیجر

ویدوں میں دیوتا پرستی

ویدوں کی تصنیف کا زمانہ

مصنفین وید کی شہادت

از قلم آنند مسیح بانئے ست دھرم دہلی

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۷) رگوید مقدس کے ایک منتر میں ... سے سدھتوا رشی کے تین بیٹے رہجھو۔ ویبھوا اور واج نامی بیٹوں کی تاریخ ثابت ہے۔ چنانچہ میری صداقت کی شہادت آریہ صاحبوں کی مایۂ ناز و مظہر معانی وید کتاب نرکت بھی دیتی ہے جس میں لکھا ہے کہ

ऋभुर्विभ्वा वाज इति सुधन्वन आङ्गिरसस्य त्रयः पुत्रा बभूवुस्तेषां प्रथमोत्तमाभ्यां बहुवन्निगमा भवन्ति न मध्यमेन।

آریہ پنڈت راجارام شاستری اس نرکت کا یوں ترجمہ کرتے ہیں:

"سدھنوا کے پتر رہبھو، سورج تلیہ پرسدھتی والے تاسویہ تلیہ برگیا والے برس میں کرموں سے سنگیت ہوئے۔ رہبھو، ویبھوا اور واج یہ تین انگرا کے پتر سدھنوا کے پتر ہوئے ہیں انکے نگم ہوتے ہیں۔ مدھیم کے نہیں۔"

لیجئے دستاویز نرکت کی بھی وید منتر پر تشریح مل گئی کیا اب بھی تاریخ ثابت ہے یا نہیں اگر نہیں تو اور سنو اسی وید منتر پر سائن آچاریہ بھی یوں ترجمہ کرتا ہے:

(۸) हे सौधन्वना: सुधन्वन: पुत्रा:

یعنی اے سدھنوا کے بیٹو!

(۹) اتھرووید میں حسب ذیل دو منتر پائے جاتے ہیں:

कण्वः कक्षीवान् पुरुमीढो अगस्त्यः श्यावाश्वः सोभर्यर्चनानाः। विश्वामित्रोऽयं जमदग्निरत्रिरवन्तु नः कश्यपो वामदेवः॥ विश्वामित्र जमदग्ने वसिष्ठ भरद्वाज गोतम

वामदेव शर्दिर्नो अत्रिरग्रभीन्नमोभिः। सुसंशासः पितरो मृडतानः॥

ان وید منتروں میں کنو۔ ککشیوان۔ اگست۔ وشوامتر۔ جمدگنی۔ اتری۔ کشیپ۔ وام دیو۔ وششٹھ۔ بھردواج گوتم وغیرہ وغیرہ رشیوں مہرشیوں کا نام مندرج ہے۔

(۱۰) رگوید میں ایک منتر ہے جس میں لکھا ہوا ہے کہ

अहं पत्ता सोऽस्मि ... देवा उप ... सप्तमि: पुत्रैरदिति रूप प्रैत्पूर्व्यं युगम्

یعنی پہلے زمانہ میں ادتی کے آٹھ بیٹے ہوئے تھے جن میں سے سات دیوتاؤں کو پراپت ہوئے اور آٹھواں مارتنڈ رشی ہوا۔ ان سے اوپر والے منتروں میں اُتان پاد۔ ادتی۔ دکش کی بیٹی مارتنڈ اور پری وغیرہ بیٹوں کا نام مفصل مذکور ہے۔ یہاں یہ بات بیان میں رکھنے کے قابل ہے کہ سورج کو سنسکرت زبان اور ویدوں میں آدیتہ اسی لئے کہا گیا ہے کہ وہ ادتی کا بیٹا تھا۔ چنانچہ اس میں رگوید بھی شاہد ہے جس کے ایک منتر میں لکھا ہے کہ

प्रातर्जितं भगमुग्रं हुवेम वयं पुत्रमदितेर्यो विधर्ता

جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہر روز صبح کو سورج دیوتا کی اُپاسنا کرتے ہیں جو ادتی کا بیٹا ہے چنانچہ اس وید منتر میں "پترم ادتے" لفظ ہی موجود ہے اور نرکت کاریا سک منی بھی لکھتا ہے کہ अदितिः देवमाता "ادتی دیوماتا" یعنی ادتی (آدیتہ) دیوتا کی ماں کا نام ہے۔

ان سب حوالہ جات سے جو بطور نمونہ لکھے گئے ہیں ویدوں میں دیوتا پرستی و تاریخ عیاں ہے۔ مزید خواہشمند میری تصنیف "ویدوں میں تاریخ" ضرور ملاحظہ فرماویں۔

وعظ و مولود

اگر حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس حالات صحیح و سلیس عام فہم اپنی پیاری اردو زبان میں ملاحظہ فرمانے کا شوق ہے تو ممتاز علماء کے پسندیدہ وعظ و مولود اور سیرۃ نبویہ کی مستند و معتبر کتاب سیرۃ الحبیب کو طلب فرمایئے۔ قیمت ۱۲؍ محصول ۸؍ فہرست کتب مفت۔

مدیر عبدالغفار خلیل الرحمن کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

جنتی مالک ڈائری ۱۹۲۹ء چھپ کر تیار ہوگئی

...

زکام، کھانسی و دمہ (خشک وتر)

بہت سے امراض ہیں جو ہمیشہ انسان کو گھن کی طرح کھاتی رہتی ہیں۔ اور اگرچہ جب جاویں۔ مگر جڑ نہیں چھوڑتیں۔ ان کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے واسطے کوئی نئی وید بہوش پنڈت ٹھاکر دت شرما وید امرت دھارا نے بہت تجربوں کے بعد یہ جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہے ...

گولی کھانسی ۔ اکسیر ۔ لٹکیورس ۔ میگنیسیا ۔ راحت ۔ مرچ ۔ گولی کھانسی روشنی ۔ ...

امرت دھارا ڈاکخانہ ۔ لاہور

تین بنٹ والا خضاب

...

جرمنی ٹائم پیس

...

ایک پیسہ میں ڈیڑھ تولہ عطر

...

اکسیر جذام

...

انتہائی رعایت

نصف قیمت

...

نیو کمپنی ..."کلاک مرچنٹس" بازار چاندنی چوک ... دہلی

...

اکسیر ہضم

...

نئی قلم کمپنی ... دہلی

ممبئی ابراہیم سیسہ

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

ایڈیٹر

ابو البیان ادیبی

جلد ۸ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۳۹

شیخ محبوب الٰہی صاحب سابق میونسپل کمشنر کے مکان پر بسم اللہ کی تقریب

معززین دہلی کا بینظیر اجتماع

شیخ محبوب الٰہی صاحب سابق میونسپل کمشنر دہلی شہر کے ان معززین میں سے ہیں جن پر نہ صرف پنجابی قوم ہی کو فخر ہے بلکہ آپ کی ذات گرامی دہلی والوں کے لیے موجب عزت ہے آپ تمام قومی و مذہبی کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں گذشتہ دنوں آپ کی اس رقم کا اعلان الجمعیۃ میں کیا جا چکا ہے جو آپ نے مسجد پنجابی والان کی تعمیر میں عطا فرمائی تھی ۵ / نومبر کو آپ کی نور چشم بلقیس جہاں بیگم کی تقریب بسم اللہ کی مجلس منعقد ہوئی جس میں دہلی کے معززین علماء صوفیا اطبا اور جملہ رؤسا شریک ہوئے دہلی میں چند گھر ایسے ہی باقی رہ گئے ہیں جہاں اس قسم کا اجتماع دیکھنے میں آ جاتا ہے جملہ حضرات مدعوین کی خدمت میں چند روز پیشتر رنگین خوشنما مطبوعہ کارڈ کے ذریعہ دعوت بھیجی گئی تھی شیخ صاحب کی طرف سے مہمانوں کو پر تکلف دعوت دی گئی جو انواع و اقسام کے کھانوں پر مشتمل تھی ... شیرینی تقسیم کی گئی تقریب اپنی شان و شوکت اور شہر کے اعتبار سے شاندار اور کامیاب تقریب تھی جس نے دہلی کے پرانے رؤسا کی یاد کو تازہ کر دیا ہمارے دوست منشی عبد الخالق صاحب خلیق نے اس موقع پر چند قطعہ ہائے اشعار بھی پڑھے جس سے حاضرین نہایت محظوظ ہوئے، اور حاضرین میں سے بیساختہ مبارکباد کے الفاظ نکلے، ہم ذیل میں ان اشعار کو نقل کرتے ہوئے شیخ محبوب الٰہی صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں خدا تعالیٰ ان کی دختر نیک اختر بلقیس بیگم کو صاحب نصیب اقبال کرے۔

قطعہ مبارک باد

بتقریب شادی بسم اللہ بلقیس بیگم دختر بلند اختر شیخ محبوب الٰہی صاحب سابق میونسپل کمشنر دہلی

مالک محبوب ہوٹل رئیس دہلی

(از منشی عبد الخالق صاحب خلیق دہلوی)

ہے نرالی شان سے تقریب بسم اللہ کی
ننھی بچی کے لیے تادیب بسم اللہ کی

شوکت و شان سلیماں چھا گئی بلقیس پر
اہتمام جشن ہے ترتیب بسم اللہ کی

گنج بخشی کا بہانہ مل گیا محبوب کو
ہے سخاوت کے لیے ترکیب بسم اللہ کی

ہو مبارک تا ابد محبوب الٰہی کو خلیق
مکتب دنیا میں یہ تہذیب بسم اللہ کی

دیگر قطعہ مبارک باد

مبارک تمکو ہو محبوب بسم اللہ کی شادی
نوید عیش ہے بلقیس رشک ماہ کی شادی

فدا بلقیس پر کیونکر نہ ہوں ماں باپ کی نظریں
خدا رکھے بڑے ارمان کی ہے چاہ کی شادی

ثنا گو سب ہیں کیا دل کھول کر دولت لٹائی ہے
مچی ہے دھوم سب میں کتنی خاطر خواہ کی شادی

خدا وہ دن کرے سہرے کی گھڑیاں دھوم سے آئیں
خلیق آنکھوں سے دیکھیں ہم متین[1] ذی جاہ کی شادی

[1] متین بلقیس بیگم کے دولہا کا نام ہے۔

صلح حدیبیہ اور لکھنو کانفرنس

میری پانچ غلطیاں اور دو فروگذاشتیں

(از جناب ڈاکٹر سعید احمد صاحب)

(۲)

ایک اور حق جسکا مطالبہ کیا جا رہا ہے یہ ہے کہ مرکزی جمعیۃ مقننہ میں ہمیں ۳۳ فی صدی نشستیں دیجائیں، ہماری آبادی اس ملک میں صرف ۲۵ فی صدی ہے اسلیئے ہمارے اس مطالبے کے یہ معنی ہیں کہ ہم ایک تجارت میں صرف ۲۵ پیسے لگا کر یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں ۳۳ روپیہ کا منافع ملے اور اسکا نام ہی ہم "رعایت" نہیں رکھنا چاہتے بلکہ "اپنا جائز حق" رکھنا چاہتے ہیں۔ ...

ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جاتا

ورنہ پوری قیمت چارج کیجائیگی

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نصرتی دواخانہ کی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کیجارہی ہیں

جو شخص ایک مرتبہ کم از کم بیس روپیہ کی دوا تمام روپیہ پیشگی بھیجکر منگائیگا وہ سال بھر تک تمام ادویات نصف قیمت سے لینے کا حقدار ہو جائیگا اور آئندہ پیشگی میں روپیہ میں نہ صرف چالیس روپیہ قیمت کی ادویہ بھیجی جائینگی بلکہ پیشگی روپیہ وصول ہونیکی تاریخ سے پورے ایک سال تک برابر جملہ ادویات نصف قیمت سے دی جائینگی محصولڈاک و خرچ پیکنگ ... اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت تھوڑے عرصہ میں نصرتی دواخانہ کے ایجنٹ کافی تعداد میں ہو چکے ہیں ...

ہندوستان کا کوئی دوسرا دواخانہ اتنی سستی اس قدر مفید اور ایسی قابل اعتماد ادویہ پیش نہیں کر سکتا

ایجنٹ ...

مردانہ امراض کی ادویات

بے بہا علاج ... کیلئے مناسب ہے

اکسیر دماغ کمی باہ دماغ کی کمزوری سے ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۱ خوراک ۳ھ

اکسیر معدہ مردانہ کمزوری معدہ کی خرابی سے ہو تو اسکو استعمال کریں۔ ۲۰ خوراک ۱۲ھ

اکسیر جگر خون کی کمی اور جگر کی خرابی سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۱ خوراک عہ

اکسیر گردہ مثانہ پیٹھ کمر گردہ مثانہ کی کمزوری سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۱ خوراک عہ

اکسیر قلب قلبی امراض و کمزوری سے ضعف باہ ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۱ خوراک عہ

اکسیر بدن (رجسٹرڈ) تمام بدن کی قوت رفتہ واپس لانے کیلئے استعمال کریں ۲۱ خوراک عہ

حب اشتہی (رجسٹرڈ) معدہ کی بیماریوں کا آب حیات ۳۲ گولی ایک روپیہ (عہ)

اکسیر جریان بلغمی مادہ یا کثرت رطوبت سے جریان ہو تو اسکو استعمال کریں ۲۱ خوراک عہ

سفوف کامیابی مادہ کو غلیظ اور کثرت سے پیدا کرنے کیلئے اسکو استعمال کریں ۲۱ خوراک عہ

مقوی اعظم مادہ تولید کی کثرت اور اعضاء باہیہ کی درستی کیلئے اسکو استعمال کریں ۲۱ خوراک عہ

اکسیر باہ منی کی درستی کے بعد اسکو استعمال کریں ۲۱ خوراک عہ

حب ممسک جائز ضرورت کے وقت استعمال کریں ۲۱ خوراک عہ

طلاء مجلوق اس سے جلق کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ فی ڈبہ ۸ ر

طلاء نواب صاحب والا جلق اور افعال ناشائستہ کے نقائص دور کر کے اعصاب کو قوی کرتا اور کل مردانہ بنا دیتا ہے۔ فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ

نوٹ: اشتہار میں ادویہ کی قیمت پوری لکھی گئی ہے مگر پارسل آدھی قیمت کے حساب سے بھیجا جائیگا۔ ایک روپیہ سے کم کوئی پارسل نہیں بھیجا جاتا۔ ...

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(دیکسد ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۶)

عجیب الخلقت حبشی جلاد

تھوڑے عرصہ کے بعد میری دلچسپی کا ایک اور نیا سامان مہیا ہوگیا، یاقوت نامی جلاد جس کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں عجیب غریب آدمی تھا۔ اس کی ٹھوڑی چوکور اور ناک چپٹی تنگ ماہ تھا۔ مجسم حبشی محل شاہ عباس کے پھاٹک کے قریب رہتا تھا۔ ایک ہال کے دروازے کے گنبد میں ایک نیچا سا دروازہ لگا ہوا تھا جس پر ایک گھنٹی لگی ہوتی تھی ... اس کا قد سات فیٹ لیا تھا۔ اعضا متناسب اور مضبوط تھے ...

[illegible]

خواب پریشان

اگرچہ میں اس کی کہانیوں کا بہت شائق تھا، مگر ان کا اثر میرے تخیل پر بہت بُرا پڑتا تھا۔ راتوں کو سوتے میں میری آنکھ کھل جاتی تھی اور پریشان خواب دیکھ دیکھ کر میں چونک پڑتا تھا۔ جس سے میرے بھائی کی نیند بھی خراب ہوتی تھی۔ میرے بھائی نے مجھ سے کہا بھی کہ میں یاقوت کے قصے نہ سنا کروں مگر میں نے اس نصیحت پر مطلق عمل نہیں کیا جس کے بعد انہوں نے براہ راست یاقوت سے یہ کہدیا کہ وہ مجھے پریشان کن افسانے نہ سنایا کرے۔

یاقوت کا دہشتناک عجائب خانہ

یہی وجہ تھی کہ یاقوت حتی الامکان مجھ سے بچتا تھا ...

[illegible]

یاقوت کا وطن اور سوانح زندگی

میرے بھائی نے مجھے بتایا کہ یاقوت ابتداءً حبشی سے ... تھا وہ اور اسکا آقا جو غلاموں کا ایک یونانی تاجر تھا بعض ترکمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہو گیا ...

[illegible]

عجائب خانہ کو دیکھنے کا موقع

[illegible]

حیرت انگیز کہانیاں

[illegible]

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب محمد فخر الدین احمد صاحب حسینی ...)

(۱۷)

برہمن کے محامد و فضائل کی یہ ایک طویل فہرست ہے جو داستان امیر حمزہ سے کسی طرح کم نہیں ...

کیا مال اور اولاد خدا کے تقرب کا کوئی ذریعہ نہیں؟

ملاجی: ایسے شک قرآن یہی حکم دیتا ہے

ساوتری: ماں باپ شوہر اور دیگر عزیزوں کے متعلق قرآن میں کیا تحریر ہے۔

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

توہین انبیا کا نیا فتنہ

ایک دریدہ دہن آریہ مہاشے راجپال کی روح

دہلی کے امن کو تباہ کرنے کے منصوبے

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی توہین اور خدا کے برگزیدہ و مقدس پیغمبروں کی شان میں گستاخی آریہ فرقہ نے اپنا وظیفہ مقرر کر لیا ہے ... اس فرقہ کی خباثت بدبختی اور بد تہذیبی کے ساتھ اس ...

ہندوستان کے بہترین دل و دماغ ملک کی خدمت کے ...

[illegible]

... اور تلمیحی کی کھچ سے ...

[illegible]

... نبی تاریخ ... حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی ...

الیاس، عیسیٰ، لقمان، اور محمد۔ ان سب کا کچھ نہ کچھ ذکر قرآن کے اندر پایا جاتا ہے مگر افسوس کا مقام ہے کہ ان میں سے ایک بھی رسول ایسا نہیں تھا جس میں کوئی نہ کوئی عیب نہ ہو۔

حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کم سے کم یہاں پر یہ تو صاف ہی ہو گیا کہ چالیس سال کی عمر تک محمد کیا ثابت ہوئے، یعنی وہ نہ تو مسلمان ہی تھے اور نہ رسول ہی۔ قرآن کی آیتوں اور مسلمانوں کی لغت کے مطابق مسلمان ہونے کا مطلب ہے کافر ہوتا گنہگار ہونا۔ اب آپ ہی غور کریں کہ حضرت کیا ثابت ہوئے۔

[illegible]

وہ بہت جلد اس پمفلٹ اور موذی ایڈیٹر سے بازپرس کرے ورنہ ہم کو اندیشہ ہے کہ کہیں مسلمان خود قانون کو استعمال کرنے کے لئے مجبور نہ ہو جائیں۔

مسٹر ایلیسر کی آمد

اسلامی طبقہ میں اس خبر سے سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے کہ مسٹر سید السر کی جگہ مسٹر ایلیسر کا انتخاب عمل میں آنے والا ہے۔ جہاں تک ابھی معلوم ہوا ہے شاید دسمبر کے آخر تک مسٹر موصوف دہلی کے سٹی مجسٹریٹ بن کر تشریف لے آئیں گے۔ پچھلے دنوں مسٹر موصوف عبد الرشید مرحوم کے قصہ میں اسپیشل مجسٹریٹ کی حیثیت سے دہلی تشریف لائے تھے اور آپ نے اُن ملزم کا فیصلہ فرمایا تھا جو عبد الرشید کے خلاف ...

[illegible]

... صحیح ہے تو ہم کو تعجب ہے اور ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آخر مسٹر ایلیسر کی وہ کیا خدمات ہیں جن کی بنا پر اُن سے سینیئر حضرات کی حق تلفی کی جا رہی ہے۔ مسٹر ایلیسر کے تقرر کی خبر اگر صحیح ہے تو ہم ہائیکورٹ کو توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔

حیات قومی کا زندہ ثبوت

مسلمانوں میں خدا کے فضل سے نہ کام کرنے والوں کی کمی ہے نہ انجمنوں سوسائٹیوں، اور تبلیغی و سیاسی اداروں کا قحط ہے، شعلہ بار مقرروں اور علم و فضل کے سرمایہ داروں کا بھی فقدان نہیں ہے یہ تو سب کچھ ہے اور غالباً دوسری قوموں اور جماعتوں سے بہت زیادہ ہے لیکن جس چیز کی کمی ہے وہ عمل ہے، احساس عمل اور مخلصانہ جہاد ہے، مالی دینی ایثار ہے ...

[illegible]

قوم پرست سکھوں کی حقیقت

[illegible]

بسر رفیات

عالم اسلامی

مملکت افغانستان میں بغاوت کے شعلے

افغانی قونصل جنرل متعینہ ہند کا بیان

دہلی - ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار خصوصی سے قونصل جنرل افغانستان متعینہ ہند نے بیان کیا ہے کہ حال ہی میں افغانی فوجیں اس علاقہ کی طرف روانہ کر دی گئی تھیں جہاں بغاوت ہو گئی ہے اور خود شاہ بھی اس بغاوت کو فرو کرنے کے لئے آگئے تھے۔ اب حالت ایسی ہے اور حقیقت بہت کچھ فرو کر دی گئی ہے اگرچہ اہمیت اور نزاکت کی صورت میں کام کرنے کے لئے فوجیں موجود ہیں۔ شاہ کابل یہ چاہتے ہیں کہ کسی قسم کی خونریزی نہ ہو کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ سب جہالت کا نتیجہ ہے۔ قونصل جنرل نے یہ بھی کہا ہے کہ لنڈا ور کے بازاروں میں بہت سی جھوٹی اور بے بنیاد خبریں بھی مشہور رہتی ہیں۔ جن کو یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ یہ بھی غلط ہے کہ افغانستان میں جو اصلاحات رونما ہیں ان کی بدولت یہ ...

افغانستان میں حبل المتین کا داخلہ بند ہو گیا

اہل حرب کے عامیہ احسانات کا اعتراف

ایک فرانسیسی اہل قلم کا اظہار حقیقت

[illegible]

بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴

[illegible]

ہنجوڑیا میں بھی ان کے بھائی موجود ہیں اور دنیا جانتی ہے کہ وہ کس قدر ناگفتہ بہ حالت میں ہیں کہا مصطفی کمال پاشا نے یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کا اس لئے شکریہ ادا کریں گے کہ انہوں نے عربوں کی مذمت کی ہے ہم ہر اس شخص کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں جو کمال پاشا کی تعریف کرتا ہے اس لئے کہ انہوں نے اپنے اس فعل سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ناشکر گذار ہیں اور اس قوم کی فضیلت کے منکر ہیں جس نے صدہا برس تک ان کی تربیت کی ہے۔

بیرون ہند

راکس عظم کی مزاجی کیفیت

امورات شاہانہ کیلئے کمیشن کا تقرر

ملک معظم کی علالت کے چودھویں دن اس امر کی قوی امید ہو گئی ہے کہ موصوف دو ایک روز میں حالت جنگ تو نہ ... کریں گے۔ مستند ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ملک معظم کی ... سے بہتر ہے ... ملکہ معظم نے پریوی کونسل ...

[illegible]

کنکرو میں خداداد کا غضب

بجلی کی ہولناک لڑائی

ایک سنگین بیل گاڑی ہلاک

[illegible]

ہندوستان

سائمن کمیشن کا مکمل مقاطعہ کیا جائے

[illegible]

حادثہ لکھنؤ پر پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

[illegible]

مجھے نہایت معتبر اور باوقار اصحاب سے جو کوائف معلوم ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ نہتے ہجوم پر پولیس نے جو مظالم توڑے ان پر پردہ ڈالنے کی اور کوئی آسانی سے بازی نہیں لے جا سکتا یہ واقعہ ہمارے لئے بہت زیادہ امید افزا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ سوراج ہم سے دور نہیں ہے اور ہماری بے بسی پر جو حکومت خندہ زن ہے اس کو آگے جا کر رونا پڑے گا۔

سر جان سائمن کے متعلق میں یہی کہہ سکتا ہوں کہ مجھے ان کی سیاسی عقل و دانش کی کمی پر رحم آتا ہے ورنہ میں ان کی قانونی قابلیت کا مداح ہوں۔

جے پور میں زلزلہ

۲۰ نومبر کو جے پور کے گرد و نواح میں زلزلہ آیا۔ بڑے زور سے زمین کو حرکت ہوئی۔ خاص جے پور میں بڑے زور سے آواز آئی اور ایک منٹ تک مسلسل زلزلہ رہا۔

مسلمانان پنجاب کا ایک وفد ہندو وزیر کی بارگاہ میں

۲۰ نومبر لاہور - کونسل کے مسلم ارکان کے ایک وفد نے زیر قیادت خان بہادر کپتان سردار سکندر حیات خاں صاحب آنریبل وزیر تعلیم پنجاب سے ملاقات کی وفد مذکور میں سردار صاحب کے علاوہ سر محمد اقبال - سر شیخ عبد القادر سر رحیم بخش سردار حبیب اللہ خان ڈپٹی پریذیڈنٹ پنجاب کونسل چودھری ظفر اللہ خاں صاحب اور دیگر حضرات بھی شامل تھے۔ وفد مذکور نے محکمہ تعلیم میں مسلمانوں کی حق تلفی کے متعلق ...

[illegible]

ہز ہائینس مہاراجہ الور کی جوبلی

ناظم الجمعیۃ کا ہدیہ تہنیت

[illegible]

سرعبد الرحیم کا مسلم لیگ سے استعفا

[illegible]

مسلمانوں کی زمین پر ہندو کا قبضہ

ریاست جلیبند میں اندھیر نگری

[illegible]

راولپنڈی میں ہولناک آتشزدگی

[illegible]

لکھنؤ پولیس کے طرز عمل پر احتجاج

مجلس تنقید میں تحریک التوا

[illegible]

اس کے خلاف احتجاج کی جائے۔

کلکتہ میں حادثہ بم

کلکتہ ۲ دسمبر - بینکاک اسٹریٹ میں ایک بم پھٹا جس سے دو کانوں میں کام کرنے والے چند آدمی زخمی ہو گئے۔ بمبار کا ہنوز پتہ نہیں چلا اور نہ اس کی وجہ معلوم ہوئی زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

پولیس نے ملزم کو گولی سے اڑا دیا

لہرا سرائے ۳ دسمبر صدر تھانہ کے گاؤں میں پولیس کے آدمی ملزموں کو پکڑنے گئے۔ ایک ملزم پکڑ لیا گیا دوسرے کو گرفتار کر کے جب لایا جا رہا تھا ایک مسلح جماعت نے پولیس پر حملہ کر دیا سب انسپکٹر نے گولی چلا دی اور ملزم وہیں مر گیا۔

کلکتہ میں آل مسلم پارٹیز کانفرنس

کلکتہ ۳ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر حسین شہید اور دوسرے اصحاب اہل بنگال آل مسلم پارٹیز کانفرنس کرنے والے ہیں غالباً اس کانفرنس کا اجلاس ۲۶ دسمبر کو ہوگا۔

افواہ گرم ہے کہ سر عبد الرحیم سے اس کانفرنس کے لئے درخواست صدارت کی گئی ہے۔

کوہ نیلگری پر طوفان برق و باراں

نیلگری کی پہاڑی پر برق و باراں نے ہولناک اثرات ظاہر کئے ہیں گھاٹ کی سڑک اور نیلگری ریلوے کو جو ...

[illegible]

سائمن ٹولی کی لکھنؤ میں آمد

[illegible]

ہوشیار پور سکھ لیگ کے سکرٹری کی گرفتاری

سکھوں کو ایک قابل عمل نصیحت

[illegible]

فساد جودھپور کے مقدمہ کا فیصلہ

[illegible]

ملزمین دیوگڑھ پر نزول مصائب

[illegible]

حکومت برطانیہ کا جنازہ نکالنے کی تیاریاں

[illegible]

وائسرائے کی گاروڈن پارٹی اور کلکتہ کا بائیکاٹ

[illegible]

صوبجات متحدہ کے فرائض کو نہایت مشکل اور تکلیف دہ پایا۔ اور اگر پھر چار ماہ کیلئے مجھے پیش بھی کی جائے تو میں اسے قبول نہیں کروں گا۔"

آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی

جمعیۃ علماء ہند کو مبلغین بھیجنے کی دعوت

مولانا مفتی ... صاحب ابراہیم رحمت اللہ صاحب نے بعض نمائندوں کے نام اور اپنے ... جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے آل مسلم کانفرنس دہلی میں جو آیندہ آخر دسمبر میں ہونے والی ہے شرکت کریں گے ناظم صاحب جمعیۃ علماء نے جواب دیا ہے کہ جمعیۃ علماء کی ورکنگ کمیٹی کے مشورہ کے بعد ۱۸ دسمبر تک آپ کو مطلع کروں گا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

کوکین کی دو سو پڑیاں

۲۰ دسمبر کو ۸ بجے شب کے شیخ عبد الرحمن صاحب سب انسپکٹر ...

[illegible]

محرکین و مؤیدین نے تقاریر فرمائیں۔ اور حسب ذیل تجاویز نہایت جوش و خروش کے ساتھ بالاتفاق رائے پاس ہوئیں۔

مولانا شوکت علی صاحب کی توہین کے خلاف احتجاج

(۱) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ ہندوؤں کے اس کمینہ برتاؤ پر جو سر کاؤس جی ہال میں رئیس الخلافہ مولانا شوکت علی صاحب کے ساتھ کیا گیا بالخصوص ان حالات میں کہ مولانا کو دو دو خطوط بھیج کر باصرار بلایا گیا۔ اور پھر ان کیساتھ یہ برتاؤ کر کے جمعیۃ خلافت اور اس کے ساتھ تمام مسلمانان ہند کی توہین کی گئی، اپنی دلی نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ اور ہندوؤں کے اس رویہ پر اس کی طرف سے اس کمینگی پر ایک لفظ بھی اظہار افسوس نہیں کیا گیا سخت افسوس کرتا ہے۔ اور اس کو ہندوستان کی آزادی اور اقوام ہند کے باہمی ارتباط و اتفاق کے لئے سخت ترین عداوت سمجھتا ہے۔

مسلمانان سوفتنہ کے تحفظ کی ضرورت

(۲) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ...

[illegible]

میں انہوں نے نہتے مسلمانوں اور بالخصوص بچوں بوڑھوں اور عورتوں پر توڑے دلی غم و رنج کا اظہار کرتا ہے اور یہ دیکھ کر کہ گورنمنٹ نے اب تک بھی ایسے کھلے ہوئے واضح پر ظالموں اور مجرموں کی گرفتاریاں نہیں کیں ہزاروں حملہ آوروں سے صرف معدودے چند گرفتار ہوئے ہیں اور تحقیقات کی غیر جانبداری کی طرف سے بھی مسلمان مطمئن نہیں ہیں جلسہ کو سخت رنج و غم و ہراس ہے۔ یہ جلسہ پوری قوت کے ساتھ گورنمنٹ یوپی کو توجہ دلاتا ہے کہ اس اہم واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا جلد از جلد انتظام کرے اور ظالم حملہ آوروں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے۔

سندھی سماچار کے خلاف اظہار ملامت

(۴) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ سندھی سماچار کے اس ناپاک اور اشتعال انگیز مضمون کے خلاف اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے جس میں مضمون نگار نے حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام پر سخت گندے الزام اور تہمتیں لگائی ہیں اور مسلمانوں اور انبیاء علیہم السلام کے متبعین کی ...

[illegible]

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا خط

آج کی ڈاک سے حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا ایک خط غیر متوقعہ طور پر موصول ہوا ہے جسے ہم بجنسہ شائع کرتے ہیں۔

نیاز مند۔ سید محمد شفیع الدین۔ اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی

محبی الکرم دام لطفکم السلام مسنون

آپنے جو قرآن کریم کا پانچ مستند ترجمے اور حاشیہ ... کامل احسن التفاسیر اردو کے ساتھ بڑی تقطیع پر ۸۵۲ ...

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

[illegible]

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

مسائل حاضرہ کے متعلق نہایت اہم تجاویز

[illegible]

ایک بے بنیاد افواہ کی تردید

[illegible]

مظالم مسلم پر اظہار رنج و غم

[illegible]

سب سے بڑی ضرورت

ہر ایک مسلمان کے لئے یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب کا حقہ واقف ہو لیکن افسوس کہ دنیوی مصروفیتوں کی وجہ سے لوگوں کو اس کا موقع حاصل نہیں کہ آٹھ دس سال کا زمانہ عربی اور دینیات کی تعلیم میں صرف کریں اس ضرورت کو پیش نظر رکھ کر سالہا سال کی کوششوں سے بصرف زر کثیر کتاب

اسلامی تعلیم

طیار کی گئی ہے جس میں اہلسنت والجماعت کے مکمل عقائد اور مفصل اسلامی احکام درج کئے گئے ہیں کتاب کیا ہے مذہب اسلام کی انسائیکلوپیڈیا ہے۔ زندگی میں جسقدر اسلامی مسائل کی ضرورت پیش آسکتی ہے وہ سب اس میں درج ہیں صدہا مستند کتابوں کا خلاصہ اور ایک متبحر عالم کی تصنیف ہے اس کی موجودگی آپ کو عالموں اور مفتیوں سے مستغنی کر دے گی اور اس کی مدد سے آپ مذہب کی صحیح معلومات اور نجات کا صحیح راستہ معلوم کر سکیں گے۔ عالموں جاہلوں مردوں عورتوں بچوں بوڑھوں سب کے لئے یکساں مفید ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا کی کسی زبان میں اسلامی تعلیم کا اتنا ذخیرہ ایک جگہ آج تک جمع نہیں کیا گیا۔ اس کتاب کو جلد طلب فرمائیے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

قیمت مجلد چرمی تین روپے مجلد پارچہ ڈھائی روپے۔ محصولڈاک علاوہ

فہرست مضامین کتاب اسلامی تعلیم

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
کتاب العقائد		کتاب الطہارت		کتاب الصلوٰۃ		کتاب الجنائز		کتاب الصوم		کتاب الذبائح	
عقائد کی تعریف، عقائد کو کلام کیوں کہتے ہیں	۳۹۱	فقہی اصطلاحات						کتاب الزکوٰۃ		کتاب اللباس	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		کتاب النکاح		کتاب الحقوق	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		کتاب الطلاق		[illegible]	
[illegible]		[illegible]		[illegible]		[illegible]		کتاب الحج		[illegible]	

منیجر اسلامیہ دارالاشاعت دہلی

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں، زندہ درگور نوجوانوں کیلئے جو ہر طرح علاج کر کے صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں جنھوں نے دکھ دردا فعال سے موت کو زندگی پر ترجیح دے چکے ہوں اور دست حسرت مل رہے ہوں اکسیر ہے اس کا ضرور تجربہ کریں یہ مستند بلا ضرر بے خطا علاج ہے۔ تمام اعصاب کی کمزوری اور کل منہیہ حالت غرضیکہ کل بیرونی اسباب کو دور کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ اس کا ہزاروں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ کا مایۂ ناز نسخہ ہے۔ جو اپنے معجز نما فوائد کے لحاظ سے ہندوستان بھر کے دور دراز مقامات میں مقبول اور ہر دلعزیز ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی شیشی پانچ روپیہ (عہ)

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

[illegible] اس سے مستفید ہوں۔ نصف قیمت صرف ان اصحاب سے لی جائیگی جو حلفیہ اقرار تحریر فرمائینگے کہ دوا مفید ثابت ہوئے پر کم سے کم پانچ خریدار دواخانہ کو دینگے اور ہم بھی حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر ہماری دوا خدانخواستہ مفید ثابت نہ ہو تو حلفیہ تحریر آنے پر ہم قیمت واپس کر دینگے۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائے گی۔ رعایتی قیمت عہ محصول ڈاک ۹؎

المشتہر

منیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں دہلی

وعظ و مولود

سیکھنے بائیسں نمبر حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے تقدس صحیح حالات سلیس و عام فہم اپنی پیاری اردو زبان میں ملاحظہ فرمانے کا شوق ہے۔ تو مختار از علماء کی پسندیدہ وعظ و مولود دار علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء کی تقریظ سے مزین ایک بہترین شہرت یافتہ کی منتبہ و مستند کتاب سیرۃ الحبیب کو طلب فرمائیں۔ قیمت ۱۲؍ محصول ۴؍ فہرست مفت

محمد عبدالغفار خلیل الرحمن کتبخانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہو گئی ہے

اسمیں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کئے گئے ہیں جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے

فہرست مضامین ملاحظہ فرمایئے

۱۹۱۴ء لغایت ۱۹۱۸ء کے یورپ کی خونخوار جنگ کے پورے حالات مع حریفین کے مقتول و مجروح اور قیدیوں کی تعداد۔

واقعات عالم (یہ مضمون گذشتہ سال لوگوں نے بیحد پسند کیا تھا چنانچہ اب جدید حالات بہت صحت کیساتھ مہیا کئے گئے ہیں۔)

آج سے کتنے برس پہلے کون سے سنہ میں کونسی چیز ایجاد ہوئی۔ (اس نادر روزگار مضمون کو پڑھکر حیرت ہوگی کہ فلاں چیز کو دنیا میں ایجاد ہوئے اس قدر زمانہ ہوا۔)

ہندوستانی والیان ریاست کی آمدنی (یہ مضمون بیحد دلچسپ ہے)۔ جانوروں کی عمر (پڑھکر تعجب ہوگا کہ بعض جانور پانچسو برس کی عمر پاتے ہیں) ہر ملک کی پیشنگوئی، زرین نصیحتیں۔ اور لطیفے۔ انگریزی، بنگلہ، ہندی، عربی، فارسی کے دن۔ تاریخ اور سنہ روزنامچہ (ڈائری) لکھنے کیلئے ہر دن کے جدا جدا خانے۔ بہترین لکھائی۔ اور چھپائی کیساتھ تیار کیگئی ہے۔ قیمت ایک آنہ (۱؍)

کتب فروش صاحبان اگر کچھ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو نرخ تاجرانہ اور نمونہ ڈائری مفت منگایئے (فرمائش کے وقت اخبار کا حوالہ دیجئے)

منیجر بخشی ڈائری۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

محبت کے دو عمل

[illegible] عمل صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔ [illegible]

عمل نمبر ۱ اس عمل کو پڑھنے میں چند منٹ صرف ہوتے ہیں [illegible] دوسرے سال کیلئے دوبارہ چند منٹ صرف کر کے پڑھنا ہوتا ہے [illegible] مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے [illegible]

عمل نمبر ۲ [illegible] ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے۔ [illegible] اس کی برکت سے روزی روزگار میں اس قدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے [illegible] آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر دو عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ دقت۔ نہ اپنے مکان سے کہیں باہر جانا پڑتا ہے۔ جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے ان سے ہدیہ صرف چھ روپے (ما) لیا جائے گا۔ اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ [illegible] محصول ڈاک معاف۔ بذریعہ رجسٹری یا وی پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل چھتہ لال میاں دہلی

حب نعمت رجسٹرڈ

جریان، رقت، بسرعت، کثرت احتلام، ضعف اعضائے رئیسہ ان تمام شکایتوں کو دور کرتی اور قوت مردی کو بحال کرتی ہے۔

(نوٹ) پانچ سو سے زائد عجیب و غریب مرکبات کی فہرست مفت طلب فرمائیں

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ بقائی رجسٹرڈ ۱۳۹۲ دہلی

نو آنہ میں

سرمہ کامل [illegible] اجزا سے مرکب ہے [illegible] یاقوت، زمرد، مروارید [illegible] سونا، چاندی کے ورق [illegible] امراض چشم خصوصاً ضعف بصر کیلئے بہترین ہے [illegible] نمونہ ۹ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیجئے۔

مرہم داد [illegible] دواکی بیماری میں مشہور ہے [illegible] جلد کو صاف و ملائم کر دیتا ہے [illegible] قیمت ڈبیہ کلاں [illegible]

منیجر چشمہ کامل دہلی

ہندوستان اور افریقہ

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

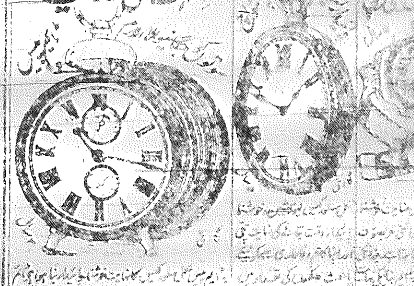

[illegible] بازار چاندنی چوک دہلی

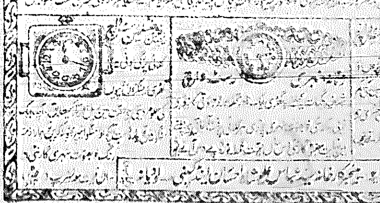

منبع اسرار

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۳۰ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ - مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۴۰

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان کا مذاق

ملاؤں کے الجمعیۃ نے ایک ملا نے کی زبان سے وید کے حق میں گستاخی کر کر قرآن کی ٹانگ ذیل کے الفاظ میں اونچی کرانے کی فضول کوشش کی ہے۔

ویدوں کا اور قرآن کا کیا مقابلہ ہے وید انسانوں نے مرتب کئے ہیں اس لئے ان میں جابجا انسانوں کے خیالات بھرے پڑے ہیں لیکن یہ ایسی خدا کی بھیجی ہوئی کتاب ہے جس نے تمام عالم کو پیدا کیا ہوا ہے۔ انسانوں کی اور خدا کی کتاب میں جو فرق ہوسکتا ہے وہی کلام اللہ اور ویدوں میں فرق موجود ہے۔

سبحان اللہ ان الفاظ میں جہالت کی کیسی شان دکھائی گئی ہے وید اس لئے انسانوں کے مرتب کردہ ہیں کہ ان میں ...

ملاجی یہ کہہ سکتے ہیں کہ قرآن کا لکھنے والا ان انسانوں میں سے تھا جسے قرآن پر یقین نہ تھا یہی وجہ تھی کہ خود حضرت محمد کو کاتب قرآن سے شکایت پیدا ہوئی کہ وہ لکھوتے کچھ تھے اور وہ لکھتا کچھ تھا جس کتاب کی شان یہ ہو کہ اس کا کاتب لکھانے والے کے منشاء کے خلاف لکھے اور لکھانے والے کی علمیت کا یہ حال تھا کہ اسے معلوم تک نہ ہوا کہ اس کتاب کو کلام الٰہی کہنا کلام الٰہی کی توہین ہے۔

(الجمعیۃ ۲۰ نومبر لکھتا ہے۔)

۳ نومبر کو شری ست نرائن کے مندر (دہلی) میں سناتن دھرمی بھائیوں کی ایک بھاری سبھا کی گئی جس میں کئی سناتنی پنڈتوں نے کہ پنڈت آتمانند نے جو شہادت دی تھی کہ وید مقدس میں گائے وغیرہ کی حیوانی قربانی اور گوشت خوری کا جواز و رواج پایا جاتا ہے وہ ان کا فرمان بالکل ...

[illegible]

سرحد کے ہندو اور نہرو رپورٹ

وطن پرستوں کا مجرمانہ تغافل

[illegible]

مسلمانوں کی دل آزاری کے نئے سامان

لیکھرام کی یادگار کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش

[illegible]

چائے کی معلومات

یہ موضوع پر ایک کتاب ہے جس میں چائے کی جملہ معلومات ... اس کے اجزائے کیمیائی کی تحقیقات بھی لکھی ہے۔ آخر میں حکیم اعظم خاں صاحب دہلوی ... فہرست مضامین ... چائے کے خاص منافع ... کے نقصانات ... ہر قسم کی چائے بنانے کے طریقے چینی، روسی، جاپانی، کشمیری، ہندوستانی، سبز، سیاہ ... کے ٹکٹ بھیج کر چار کی معلومات اس پتہ سے طلب فرمائیے۔

الواقم محمد صدیق غوری یوسفی یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھپور

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ۱۰/-

نوٹ ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

فاؤنٹین پن ... واچ ... قیمت ...

جو صاحب فاؤنٹین پن یا جو گھڑیاں دونوں میں سے ایک اشیاء خریدنا چاہیں ...

ایسٹ پیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

دانتوں کا خوفناک دشمن

یعنی

مرض پائیوریا

[illegible]

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں آدھی قیمت سے دی جاتی ہیں

اکسیر جریان ... اکسیر باہ ... اکسیر ... حب ممسک ... طلاء ... اکسیر ... حب شفا ...

(نوٹ) ایک روپیہ سے کم کی پارسل نہیں بھیجا جائیگا۔ اشتہار میں آدھی قیمت لکھی ہے اسی حساب سے پارسل روانہ ہوگا۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں ورنہ پوری قیمت چارج کی جائیگی محصول ڈاک ذمہ خریدار ...

منیجر نصرتی دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

انتباہ اوقی سلاسل اولیاء اللہ ...

[illegible]

... قلم کمپنی ... دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی تازہ ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

تین منٹ والا اصلی خضاب

ٹریڈ مارک

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳۰ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ

ہندوستان کے قوم پرستوں کا امتحان

سرمایہ داروں اور سامراجیوں کا ایک جدید اقدام

الہ آباد کے روزنامہ "لیڈر" کو موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یوروپین اور ہندوستانی رجعت پسندوں کی ایک سرمایہ دار جماعت نے اس کا فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ عنقریب ہندوستان کے مختلف صوبوں میں ایسے اخبارات کا اجرا کریگی جو اس ملک کی تحریک آزادی ...

... گلی جامہ پہنانے کیلئے سنہری اور روپہلی ندیاں بہادینا ان کے لئے کوئی دشوار کام نہیں ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ ہندوستانیوں میں غیرت و حمیت کا احساس کہاں تک موجود ہے۔ کیا وہ اپنے ملک و قوم کی اس توہین کو ...

...

بغاوت افغانستان

...

دہلی خلافت کمیٹی

تمام ہندوستان میں خلافت کمیٹیوں کا جو ایک نظام قائم ہوا تھا وہ انگریزی حکومت میں مسلمانوں کا پہلا نظام تھا جس پر مسلمان بجا طور پر فخر کرسکتے تھے اگرچہ اس نظام خلافت سے پہلے بھی ...

...

کو ہر قسم کے نقصان سے بچائے، اور اس کے بدخواہ دشمنوں کی امیدوں کو بورانہ ہونے دے۔

نواب احمد سعید خاں صاحب اور حکومت

نواب حافظ احمد سعید خاں صاحب والیٔ ریاست چھتاری کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے آپ ہندوستان کے من باد ضع رؤسا میں سے ہیں جن کی خدمات پبلک اور گورنمنٹ دونوں کی نظر میں مستحسن اور قابل قدر ہیں۔ ریاست چھتاری اگرچہ ہندوستان کی چھوٹی سی ریاست ہے لیکن اس کے رئیس اپنی مذہبی روایات اور حسن انتظام کی بنا پر ہمیشہ نیکنام رہے ہیں۔ موجودہ رئیس کا بر اً عن کابر اس ریاست کے والی ہیں جواپنی خداداد قابلیت اور فہم و ذکاوت کی بدولت تھوڑے ہی عرصہ کی ترقی میں صوبہ یوپی کی گورنمنٹ کے ہوم ممبر ہوگئے ہیں ایک چھوٹی سی ریاست کے رئیس کا یہ اعزاز خود اس کی وفاداری اور حسن خدمات کی کھلی ہوئی دلیل ہے۔ گذشتہ دنوں سرالگزنڈر مڈیمن کی اچانک موت کے بعد نواب صاحب عارضی طور پر صوبہ یوپی کے گورنر مقرر کردئے گئے تھے اور تقریباً ڈیڑھ ماہ آپ اس ذمہ داری کے عہدے پر فائز المرام رہے لیکن گورنمنٹ برطانیہ ہندوستان کے باشندوں کو حقوق دینے میں کچھ ایسی بخیل واقع ہوئی ہے کہ وہ نواب صاحب کو گورنری کے عہدے پر زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کرسکی اور اس نے کسی نئے آدمی کا انتظام کرکے سرمیلکم ہیلی کو جن کے تدبر و مآل اندیشی کا پنجاب مرہون منت ہے اس صوبہ کا گورنر نامزد کردیا۔

اب خدا جانے کیوں اور کس وجہ سے سرمیلکم ہیلی چار ماہ کی رخصت پر مکان تشریف لیجا رہے ہیں۔ اس رخصت کے موقع پر اکثر ذی رائے اصحاب کا یہ خیال تھا کہ نواب صاحب مدوح کو دوبارہ صوبہ کی گورنری کا شرف حاصل ہوگا کیونکہ نواب صاحب کا تجربہ اُن کی وفاداری اور حسن خدمات کے علاوہ اُن کا سینیر ہونا خود اُن کے حق و استحقاق کیلئے کھلی ہوئی سفارش تھی لیکن افسوس نواب صاحب میں ان تمام خوبیوں کے باوجود ہندوستانی ہونے کا عیب ایسا زبردست تھا کہ اُس نے نہ صرف ایک وفادار سینیر کو جونیر بنادیا بلکہ اُس کی جگہ مسٹر جی بی لیمبرٹ کو گورنر بناکر اُس کی تمام خدمات کو خاک میں ملادیا اور اُس اعتماد کا پول کھل گیا جسے اکثر انگریز ہندوستانیوں کو احمق بنانے کیلئے ظاہر کیا کرتے ہیں اگر نواب صاحب موصوف مستقل گورنر بھی بنادئے جاتے تو ہمیں کوئی خوشی نہ ہوتی اسلئے کہ گورنر بننے کے بعد بھی وہ اُسی مشین کے ایک پرزے ہوتے جس کا گورنر جنرل بھی ایک پرزہ ہے۔ تھوڑے عرصہ کی گورنری میں نہ تو نواب صاحب سے بغاوت کا اندیشہ تھا، اور نہ یہ توقع تھی کہ وہ صوبہ یوپی کو ہوم رول عنایت کردینگے لیکن ہم نوشرف اپنے فریب خوردہ بھائیوں سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ یہی وہ حکومت ہے جس کی خوشامد اور چاپلوسی کا تم ہم کو سبق دیا کرتے ہو؟ اور کیا یہی وہ حکومت جس کی مساوات اور عدل و انصاف کے ترانے گا کر تم خدا کی مخلوق کو گمراہ کیا کرتے ہو۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ✦

... کرنا چاہتی ہے تو مسلمان اب بھی اُس سے اپنی دلچسپی کا اظہار کرنے کو تیار ہیں۔ البتہ آئندہ انتخاب میں اس امر کی ضرورت ہے کہ بہترین کام کرنے والوں کا انتخاب کیا جائے جو دہلی خلافت کمیٹی کو دوبارہ زندہ کرنے میں مفید ثابت ہوں۔ ہم دہلی خلافت کمیٹی کے اس غیر متوقع اقدام کو بنظر استحسان دیکھتے ہوئے اسکو مستحق مبارکباد سمجھتے ہیں ✦

رئیس الاحرار کی تشریف آوری

باشندگان ہند کے ہر طبقہ میں یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ بطل حریت اور زعیم خلافت مولانا محمد علی صاحب بخیریت ۱۰ دسمبر کو دیلا جہاز سے بندرگاہ کراچی پر رونق افروز ہوئے جہاں آپکے بھائی مولانا شوکت علی صاحب اور بیگم مولانا محمد علی کے ہمراہ دیگر معززین شہر نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا مولانا موصوف علاج کی غرض سے یورپ تشریف لیگئے تھے اور خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے صحتیاب ہونے کے بعد واپسی پر آپ نے ممالک اسلامیہ کی سیر بھی فرمائی۔ کراچی پہنچنے پر آپنے اخبار کے نمائندے کو جو بیان دیا ہے وہ کسی دوسری جگہ درج ہے بیان نہایت حزم و احتیاط پر مبنی ہے اور ہمیں امید ہے کہ آپکی بروقت تشریف آوری ایک حد تک مسلمانوں میں باہمی اتفاق و اتحاد پیدا کردیگی اور نہرو رپورٹ کے متعلق جو مسلم جماعتوں میں کشمکش ہورہی ہے وہ بہت کچھ دور ہوجائے گی ہم مولانا کو آپکی کامیاب مراجعت پر مبارکباد دیتے ہیں اور خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مولانا کو تادیر قائم رکھے اور مسلمانوں کو آپ کی صحیح رہنمائی سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے ✦

مدیر الجمعیۃ کے والد کا انتقال

افسوس ہے کہ مولانا ابوالبیان صاحب دہلوی مدیر مسئول کے والد بزرگوار حاجی محمد احمد صاحب نے ۱۰ دسمبر کے روز شب کے گیارہ بجے اس دار فانی سے عالم جاودانی کی جانب رحلت کی اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم پابند وضع اور نہایت نیک بزرگ تھے۔ تقریباً پندرہ روز بعارضہ تپ علیل رہے۔ آپکے علاج میں مولانا ابوالبیان صاحب نے انتہائی سعی کی۔ مگر روز بروز حالت مرض بدسے بدتر ہوتی گئی۔ سارکان ادارہ الجمعیۃ کو اس حادثہ جانکاہ پر مولانائے محترم کے ساتھ دلی ہمدردی ہے اور دعا ہے کہ خدا تعالےٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ مرحمت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ قارئین الجمعیۃ بھی ایصال ثواب اور دعائے مغفرت سے دریغ نہ فرمائیں ✦ (اسسٹنٹ ایڈیٹر)

نگرکیرتن یا بھجن منڈلی

لالہ لاجپت رائے کی زندگی بھی عجیب و غریب تھی دنیا میں جب تک آنجہانی زندہ رہے کسی کو آپ کی پالیسی کا صحیح علم ہی نصیب نہیں ہوا۔ کانگریسی اُن کو محب وطن سمجھتے رہے اور سبھائی ہمیشہ فرقہ وار لیڈر خیال کرتے رہے۔ آریوں نے اُن کو دشمن اسلام خیال کیا اور حکومت نے لالہ جی کو وفاداروں میں شمار کیا۔ غرض آپکی طبیعت بھی آپ کی حیات ناپایدار کی طرح کچھ ایسی غیر مستقل اور بے ہمہ و باہمہ واقع ہوئی تھی کہ اُس کی گہرائی کو پہنچنا ہر کس و ناکس کا کام نہ تھا۔ اندیشہ ہوتا تھا کہ دیکھئے لالہ جی کو کس پلیٹ فارم پر ...

...

تاریخی مقالات

[redacted] تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۷)

یاقوت کا کمرہ

ہم نہایت آہستگی کے ساتھ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔ زمین کے سطح کے برابر ہونے کے باعث یہ کمرہ نہایت تاریک و بھیانک تھا اس کی لمبائی ۲۰ فٹ اور چوڑائی ۳۰ ...

آپ کی محبت آمیز نظریں ایک دن یہ دیکھیں گی کہ میں آپ کے قدموں میں فاقہ کشی کے باعث جان دینے کے بعد مردہ پڑا ہونگا پھر اس وقت تیغ عدل کو کون چلائیگا۔

وہ اس قدر دلگیر معلوم ہوتا تھا کہ میری سمجھ میں کوئی ...

...

خوفناک عجائب خانہ

...

یاقوت کا ذوق خوں آشامی

...

(باقی آئندہ)

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

از جناب محمد فخرالدین احمد صاحب نگینوی

(۱۸)

ملاجی۔ بھائی تم لوگوں کو دیر تو ضرور ہورہی ہے مگر دو تین باتیں میں اور سنانا چاہتا ہوں جب اس کا ذکر چھڑ گیا ہے تو ادھورا چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا لیکن اگر تم لوگوں کو اس کے سننے سے تکلیف ہوتی ہو یا زیادہ دیر ہو جائیگا خیال ہو تو میں اس بحث کو ختم کردوں۔

ساوتری۔ (جو ملاجی کی باتوں کو بڑی غور سے سن رہی تھی) نہیں ہمیں کوئی تکلیف نہیں ہو رہی ...

... واقعی ایسا ہو بھی جاتا ہے تو اس کو حد سے زیادہ ذلیل سمجھا جاتا ہے۔

ساوتری کیا ملاجی اسلام میں جو شخص داخل ہوتا ہے اس کو کسی سے کمتر نہیں سمجھا جاتا۔

ملاجی ہرگز نہیں بلکہ اسلام کا آغوش ہر اس شخص کے لئے کھلا ہوا ہے جو خوشی خاطر اس میں داخل ہونا چاہتا ہے خواہ وہ کوئی شودر ہو یا برہمن، اسلام اس کی وہی عزت کرتا ...

...

نکات و لطائف

یوں تو ہندوستان کے تمام علماء مذاہب کی کچھ نہ کچھ خدمات انجام دیتے ہی ہیں اور مسلمانوں کو غلط راستے سے بچانے اور انکو سچا مسلمان بنانے کی سعی کرتے رہتے ہیں لیکن فرقہ قادیانی کے رد میں جیسے مولانا محمد علی صاحب مرحوم مونگیری۔ اور مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری نے شہرت حاصل کی ہے اس قدر دوسرے حضرات کو موقع کم ہے۔ اگرچہ اس کمبخت اور بدنصیب فرقہ کی ہدایت کے لئے حضرات دیوبند اور مولانا محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند و غیرہم کی مساعی بھی کچھ کم نہیں ہیں۔ بلکہ حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب تو ہر ایک شبہ کی صحیح کو مدرسہ امینیہ میں خاص طور پر اس فرقہ ضالہ کے مکائد و مطاعن کے خلاف تعلیم یافتہ طبقہ کی موجودگی میں تقریر فرمایا کرتے ہیں ...

انتقادات

آئینہ حقیقت نما جلد دوئم

کسی قوم پر اس سے بڑا ظلم نہیں ہو سکتا ہے کہ اس کی تاریخ کو مسخ کر کے نہ صرف دوسری قوموں کی نگاہوں میں اسے ذلیل و خوار کر دیا جائے۔ بلکہ خود اس کی موجودہ اور آئندہ نسلوں کو اسکا عادی بنا دیا جائے کہ وہ اپنے آباء اجداد کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھنے لگیں۔ تاریخ کو قوموں کے عروج و زوال میں جسقدر دخل ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ ہر قوم کی گذشتہ روایات اسکے موجودہ اعمال و افعال پر ایک بہت بڑی حد تک اثر انداز ہوتی ہیں ...

سیر قیاسات

جلال آباد پر حملہ کر دیا۔ حکومت نے ان بلوائیوں کا زبردست مقابلہ کیا۔ بلوائیوں کے ۳۰ افراد ہلاک و مجروح و گرفتار ہوئے۔ اب علاقہ میں امن و امان ہے۔ ابھی تک حکومت افغانستان کو توقع ہے کہ تالیف قلب کی تدابیر سے بلوائیوں کو راہ راست پر لے آئیگی۔

عالم اسلامی

ایران میں بغاوت کا اندیشہ

استنبول ۲۴ نومبر۔ مزری پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ایران خاص کر تبریز میں ایک انقلابی تحریک رونما ہے اور اس خطرہ کے مقابلہ کیلئے حکومت ایران فوجیں یکجا کر رہی ہے۔ بغاوت کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ٹیکس اور محصول میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔

حکومت ٹرکی کی دیوانگی

قسطنطنیہ سے اخبار ڈیلی نیوز لندن کا خاص نامہ نگار اپنے اخبار کو مطلع کرتا ہے کہ اسے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ترکیہ اس امر پر غور کر رہی ہے کہ کان چھیدنے اور ختنہ کی ممانعت کر دی جائے۔

سرحدی قبائل میں خانہ جنگیاں

کوہاٹ ۶ دسمبر۔ غلزئیوں کا ایک قبیلہ ٹل سے گذر کر ۱۶ میل کے فاصلہ پر بمقام سرزئی اقامت گزیں ہوا اور مویشی چرانے لگا۔ اہالیان سرزئی نے مزاحمت کی اور اس خلفشار میں غلزئیوں کے دو آدمی مارے گئے۔ اسی اثنا میں انسپکٹر پولیس کوہاٹ موقعہ پر آ گیا اور دونوں فریقین کے تقریباً پچاس آدمی گرفتار کر لئے۔

باغیوں کی پسپائی۔ جلال آباد میں امن و امان

تاجدار افغانستان کی صلح آمیز مساعی

پشاور ۸ دسمبر۔ سرحد کی اطلاعات مظہر ہیں کہ ۳ دسمبر کو جلال آباد کے ارد گرد جنگ ہوتی رہی۔ ہوائی جہازوں نے بم گرائے ...

بیرون ہند

لندن میں پراسرار چوری

لندن کی اطلاع مظہر ہے کہ کارڈف سے ڈاک گاڑی جب لندن پہنچی تو معلوم ہوا کہ ایک ڈاک کے تھیلہ میں سے جسٹرڈ خطوط اور دس ہزار پونڈ کے نوٹ راستہ میں سے نکال لئے گئے ہیں۔

ہندوستان

زندہ قوموں کے زندہ کارنامے

سنسکرت کی تعلیم کیلئے سوا لاکھ کا عطیہ

خورجہ کے سیٹھ گوری شنکر نے گورنمنٹ کو سوا لاکھ روپیہ تعلیم سنسکرت کے لئے دئے ہیں۔

مسز بیسنٹ اور مسلم حقوق

مسز بیسنٹ اگرچہ نہرو رپورٹ کی حامی ہیں لیکن ۵ دسمبر کو آپ نے الہ آباد میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ تمام اکثریتوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ اقلیتوں کے ساتھ سلوک کرنے میں اس حقیقت کا مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے کہ اقلیت کے شبہات اکثریت پر بداعتمادی کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں ...

مہاراجہ الور کی جوبلی ملتوی

ایک اطلاع مظہر ہے کہ مہاراجہ الور نے ملک معظم کی علالت سے متاثر ہو کر وسط جنوری تک جوبلی کا التوا کر دیا ہے۔ مہاراجہ نے اس التوا کی اطلاع بتوسط گورنر جنرل حضور ملک معظم کی خدمت میں بھی ارسال کی ہے۔

آل انڈیا خلافت کانفرنس

کلکتہ میں شاندار تیاریاں

اس سال آل انڈیا خلافت کانفرنس کا سالانہ جلاس جو کلکتہ میں ۲۴، ۲۵، ۲۶ دسمبر کو منعقد ہونے والا ہے موجودہ اہم سیاسی مباحث نے اس کی اہمیت بیحد بڑھا دی ہے ...

نہرو رپورٹ کے متعلق جمعیۃ علمائے ہند کی منہاج

علماء میرٹھ کی تائید

شہر میرٹھ کے مندرجہ ذیل مسلمان نہرو رپورٹ کے اس حصہ سے جس سے مسلمانوں کے مفاد کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے متفق نہیں ہیں اور مسلمانوں کی مذہبی جماعت جمعیۃ علماء ہند کے اس فیصلہ کو جو اس نے نہرو رپورٹ کے متعلق کیا ہے بنظر استحسان دیکھتے ہیں اور آئندہ بھی جو مفاہمت کی صورت وہ نکالے گی وہ ان لوگوں کے لئے قابل قبول ہوگی۔

حضرت مولینا اختر شاہ مدرس مدرسہ امداد الاسلام میرٹھ۔ حضرت مولانا عبد الرحمن مدرس مدرسہ امداد الاسلام۔ مولینا ریاض الدین مدرس مدرسہ عالیہ میرٹھ۔ مولینا محمد مسلم عثمانی مدرس اول دار العلوم میرٹھ ...

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

اجمیر شریف میں

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے انعقاد کی تاریخیں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۲۸ء مقرر ہو چکی ہیں اجلاس کی صدارت آنریبل جسٹس شاہ سلیمان صاحب جج ہائیکورٹ الہ آباد نے منظور فرمائی ہے ...

(مولوی محی الدین اجمیری)

کلکتہ میں ہولناک حادثہ

کلکتہ ۳ دسمبر۔ میکڈانلڈ نو رہیں اور دس قلی جو نئے پل پر کام کر رہے تھے دریا میں گر گئے ...

میرٹھ کے مظلوم مسلمان

امداد کی فوری ضرورت

بیبرکلاں کے ستم رسیدہ اور تباہ حال مسلمانوں کی امداد کے لئے ...

مظلومین بیبر کی امداد

مولانا عبد الرحمن صاحب مدرس مدرسہ ... نے بیبر کے مظلومین کیلئے بھیجے ہیں ...

سید محمد شفیع عفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند

خونخوار ظالموں سے ہمدردی

ہندوؤں کی ستم پرور ذہنیت

مراد آباد ۸ دسمبر۔ ضلع مراد آباد کے پرگنہ امروہہ کے مقام بیبرہ کلاں کے واقعات اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں ...

آنریبل نواب سر احمد سعید خاں کا حق گورنری

مولینا محمد عرفان صاحب کی سنگاپور میں خلاف ...

حکومت کی غیر سیاسی معاملات میں مداخلت

سکرٹری صاحب مجلس خلافت بمبئی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مولینا محمد عرفان صاحب اعزازی ناظم ...

لکھنؤ میں پولیس کے دردناک مظالم

ایک سو انس خود داران وطن کی گرفتاریاں

لکھنؤ ۵ دسمبر۔ تعلقہ داران اودھ نے کل ٹیلر پارک قیصر باغ میں سر جان سائمن اور ان کے رفقاء کو دعوت دی ...

ملتان کی لال مسجد اٹھالی جائے

ڈپٹی کمشنر ملتان کا افسوسناک فیصلہ

ایک ہندو بدمعاش کا ایک لڑکی پر قاتلانہ حملہ

امریکہ کے ہندوستانیوں کا نعرۂ حریت

مکمل آزادی کے لئے سول نافرمانی کا مشورہ

ایک نعوذ افواہ کی تردید

قوم پرستوں کو مرعوب کرنے کی کوشش

کلکتہ میں توپخانہ کے انتظامات

دہلی ۷ دسمبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ کانگریس اور مقاطعہ کمیشن کے متعلق بنگالی قوم پرستوں کی سرگرمی کو گورنمنٹ خوف کے ساتھ دیکھ رہی ہے کرسمس کے ہفتہ میں کمیشن کا کلکتہ بھیجنا اور زیادہ موجب تشویش ہے اس لئے گورنمنٹ نے شمالی ہند سے ایک توپخانہ پرسوں رات بذریعہ سپیشل ٹرین کلکتہ روانہ کیا ہے جو اختتام کانگریس تک وہاں رہیگا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

صورت سنگھ کے بجائے جگدیش سنگھ

دہلی ۸ دسمبر مسٹر جگدیش سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول شملہ سے چودھری صورت سنگھ کی جگہ آگئے اور چارج لے لیا چودھری صورت سنگھ کا شملہ تبادلہ ہو گیا۔

مسٹر ایل ڈلٹن آئی سی ایس ڈسٹرکٹ اینڈ سشن جج میانوالی سے دہلی آگئے اور مسٹر دیوی دیال ڈھاوان ڈسٹرکٹ سشن جج دہلی سے چارج لے کر ان کو سبکدوش کر دیا مسٹر دیوی دیال ڈھاوان بطور قائم مقام ڈسٹرکٹ اینڈ سشن جج سرگودھا جائیں گے۔

یاد رفتگان اور ایصال ثواب

مدرسہ اسلامیہ امینیہ دہلی میں بتاریخ ۶ دسمبر ۱۹۲۸ء روز چہارشنبہ تمام طلباء و مدرسین نے تلاوت قرآن مجید کر کے دس قرآن مجید ختم کئے تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد مجمع نے حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب و حضرت مولانا مولوی محمد عبد العلی صاحب اور حضرت مولانا حافظ محمد احمد صاحب خلف الصدق حضرت مولینا محمد قاسم صاحب نانوتوی قدس سرہم کیلئے دعائے مغفرت کی اور انکی ارواح طیبہ کو تلاوت قرآن مجید کا ثواب بخشا۔ تقبل اللہ منا و اوصل الی ارواحہم الطاہرات الآیات وا واہم فی الجنات العالیات (نائب مہتمم مدرسہ امینیہ دہلی)

ارباب خیر سے اپیل

...

ایک غلطی کی تصحیح

اخبار الجمعیۃ مورخہ ۵ دسمبر کے صفحہ ۲ کالم ۲ سطر ۲ میں قرآن شریف کی ایک آیت کاتب و مصحح کے سہو سے غلط لکھی گئی ہے اصل آیت اس طرح ہے:

وما کان اللہ لیضل قوما بعد اذ ہداہم

شکریہ

مسلمانان سیالکوٹ کے ایک اہم اجلاس کی ضروری تجاویز

(۳) قوام کو ان کی آبادی کے تناسب سے ملنی چاہئیں۔
(۴) صوبہ سرحدی سندھ اور بلوچستان کو بھی دوسرے صوبوں کی طرح نیابتی حکومت ملنی چاہئے۔
(۵) جن صوبوں میں کوئی قوم تیس فیصدی کے تناسب سے کم ہو اسے حق نیابت بہت زیادہ ملنا چاہئے بشرطیکہ اکثریت اقلیت میں تبدیل نہ ہو جائے۔
(۶) مرکزی حکومت میں مسلمانوں کو کم از کم ۱/۳ حق نیابت ملنا چاہئے۔
(۷) صوبہ سندھ کو آزاد صوبہ بنانے کے بعد اگر کبھی مختلف صوبوں کی حدود قابل تبدیلی سمجھی جائیں تو کوئی ایسی تبدیلی نہ ہو جس سے کسی صوبہ کی آبادی پر اثر پڑے اور اس صوبہ کی اکثریت بھی اقلیت میں تبدیل ہو جائے۔
(۸) اس جلسہ کی تمام کارروائی کی اطلاع گورنمنٹ پنجاب ... مسلم لیگوں اور اسلامی اخبارات کو بھیج دی جائے۔

المرسلہ محمد ...
سکرٹری ... انجمن ... سیالکوٹ

اگر حضور نظام شہریار دکن کا وعدہ ...

زکام کو معمولی نہ سمجھو!

اخبار الجمعیتہ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (مینیجر)

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈن ...

مینیجر ... واچ کمپنی ... بازار چاندنی چوک ... دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیوریا کا جانی دشمن

ایس جمال اینڈ سنس ... چاندنی چوک دہلی

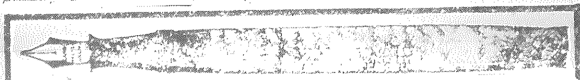

... کمپنی ... دہلی

حب نعمت رجسٹرڈ

جریان۔ رقت۔ سرعت۔ کثرت احتلام ضعف ...

مینیجر دواخانہ ... دہلی

تین منٹ والا اصلی خضاب

پیٹنٹ ٹریڈ مارک

... قیمت ... دہلی

راحت ... مرہم ... صدری ... اکسیرین ...

امرت دھارا ... لاہور

طلاء شب بیدار

ان مایوس العلاج مریضوں زندہ درگور نوجوانوں کے لئے جو صدہا علاج کرا کر صحت کو اپنے لئے ناممکن خیال کر چکے ہوں جو خود کردہ افعال سے موت کو زندگی پر ترجیح دے چکے ہوں اور دست حسرت مل رہے ہوں اکسیر ہے اس کا ضرور تجربہ کریں یہ مستند بلا نشتر ... علاج ہے۔ تمام اعصاب کی کمزوری اور ان کی تیزی حالت غرضیکہ کل بیرونی اسباب کو دور کرنے میں بالکل اکسیر ہے۔ اس کا ہزاروں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ کا مایہ ناز نسخہ ہے جو اپنے معجزنما فوائد کے لحاظ سے ہندوستان بھر کے دور دراز مقامات میں بیحد مقبول اور ہر دلعزیز ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی شیشی ...

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

رعایتی اعلان صرف غرباء کے لئے کیا گیا ہے تاکہ وہ بھی اس سے مستفید ہوں۔ نصف قیمت صرف ان اصحاب سے لی جائے گی جو حلفیہ اقرار تحریر فرمائیں گے کہ دوا مفید ثابت ہونے پر کم سے کم پانچ خریدار دواخانہ کو دینگے اور ہم بھی حلفیہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر ہماری دوا خدانخواستہ مفید ثابت نہ ہو تو حلفیہ تحریر آنے پر تمام قیمت واپس کر دینگے۔ ایک ہزار شیشی ختم ہونے پر پوری قیمت لی جائیگی۔ رعایتی قیمت ... معہ محصول ڈاک ...

المشتہر

مینیجر دواخانہ لطف شباب کوچہ چیلاں۔ دہلی

نوٹ

ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مندرجہ ذیل پانچوں اشیاء ... صرف دس روپیہ میں روانہ کی جاویں گی ...

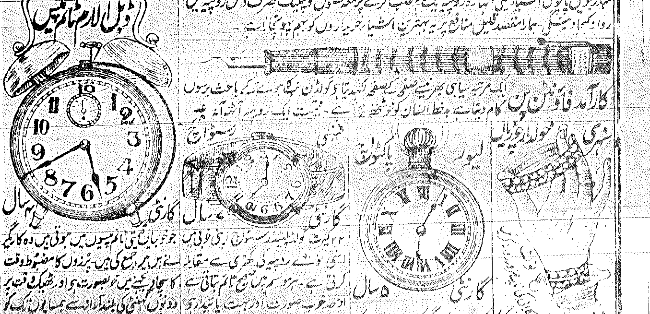

ڈبل لارم ٹائم پیس ... گارنٹی ... سال

کارآمد فاونٹین پن ...

ریسٹ واچ ... گارنٹی ... سال

لیور پاکٹ واچ ... گارنٹی ۵ سال

سنہری خوشنما چوڑیاں ...

نوٹ نمبر ۱ ...

نوٹ نمبر ۲ ...

... چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

سواء السبیل کلیمی

... حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ ...

المشتہر ... کلیمی ... دہلی

وعظ و مولود

نوآئینہ میں

مینیجر چشمہ کامل۔ دہلی

کیلنڈر ۱۹۲۹ء مفت

آپکو اطلاع دی جاتی ہے

مینیجر ... مارہرہ ... فیکٹری مارہرہ

ایک روپیہ میں چار کتابیں

اسلام اور پردہ ...
دنیا کا آخری پیغمبر ...
تحقیق الحق ...
ابطال باطل ...

مینیجر انصاری بکڈپو ... دہلی

جنتری ... ۱۹۲۹ء ...

اگر آپ اپنے فرزند ارجمند یا دختر نیک اختر کیلئے کسی نیک اور موزوں رشتہ کی تلاش میں ہوں تو

حسب ذیل خط و کتابت کریں حالات مفصل جواب کے لئے ٹکٹ بھیجیں پتہ دی مسلم میرج بیورو لودیانہ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب ... صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۲۳۳۲ بابتہ ۱۹۲۸ء
فرم مرلیدھر ... لال ... ساکن ... شہر دہلی مدعی
بنام پیارے لال ولد ... لال ذات برہمن ساکن ... شہر ... مدعا علیہ
مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔
آج بتاریخ ۱۶ ماہ نومبر ۱۹۲۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
(دستخط صاحب جج مطالبہ خفیفہ بخط انگریزی)
مہر عدالت

آپ کے ایمان پر

بعد آرام کے دوائی کی قیمت ادا کریں

ہم حسب ذیل مجرب اور آزمودہ ادویات ... بلا قیمت روانہ کرنیکو ہر وقت تیار ہیں ...

مینیجر ... دواخانہ ... لودیانہ (پنجاب)

ہندوستان اور افریقہ

... پتہ ... محمد عبد السلام ...

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... بھاگلپور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۴

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابوالبیان اویسی

جلد ۸ | دہلی ـ یوم یکشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ ہجری ـ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۲۸ء عیسوی | نمبر ۴۱

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ہندوؤں پر شاہان اسلام کے احسانات

انصاف و رواداری کے عدیم النظیر کارنامے

ہم ذیل کا دلچسپ اقتباس مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی کی تازہ تصنیف "آئینۂ حقیقت نما" جلد دوم سے اس لئے نقل کرتے ہیں کہ ان ہندو اخبارات کی آنکھیں کھلیں جو مسلمان بادشاہوں پر جھوٹے الزامات تراشا کرتے ہیں اور جنکو نہیں معلوم کہ حقیقت میں مسلمانوں (ہی) نے ان کے بزرگوں پر وہ احسانات کئے ہیں جن کا بدلہ وہ تمام عمر نہیں اتار سکتے ہیں۔ (الجمعیۃ)

ہندو بچوں کی پرورش

فیروز تغلق کو شروع سے اس بات کا شوق تھا کہ وہ لاوارث و یتیم بچوں کو اپنی نگرانی میں لیکر شاہی اہتمام سے پرورش و تربیت کراتا اور اعلیٰ تعلیم دلاتا جب وہ جوان اور تعلیم یافتہ و شائستہ ہو جاتے تو ان کو اعلیٰ عہدوں پر مامور کرتا صوبوں کی گورنری اور فوج کی سپہ سالاری تک پہنچاتا۔ یہ لوگ شاہی غلام کہلاتے۔ اس میں زیادہ تعداد دوآبہ اور پوربی اضلاع کے ہندو بچوں کی تھی ان لوگوں کی قدر و منزلت اور عیش و راحت کو دیکھکر پوربی اضلاع کے اکثر ہندو اپنے بچوں کو خود ...

... کی طرف آنے کا موقع دیا اور ہندوستان کی سلطنت اسلامیہ کو سخت مصائب میں مبتلا کیا۔ شمس سراج عفیف اوپر کے حالات لکھنے کے بعد لکھتا ہے کہ۔

آخر الامر کار بندگان مذکور بجائے کشید کہ بعد از سلطان فیروز شاہ سرہائے جگر گوشگاں او را سید ربیع برید مدہوش دربار آمدہ نجفتند کما قال اللہ تعالیٰ۔

وعسیٰ ان تحبوا شیئاً وھو شر لکم

سلطان فیروز تغلق نے ان غلاموں اور ہندو بچوں کی طاقت و تعداد کے بڑھانے اور ان کے اثر و اقتدار ...

ہندو نوازی کی انتہا

سلطان محمد تغلق نے کرنال کا علاقہ جو باج و خراج کا اقرار لے کر وہاں کے قدیمی ہندو راجاؤں کو اور راجاؤں کو سپرد کر دیا ...

[illegible]

جیسے کہ ہندوؤں سے ظاہر ہوتی رہی تھی اور وہ لوگ ہندوؤں کو اس ملک سے فنا کرنے پر آمادہ ہوتے تو اس زمانہ میں کوئی چیز بھی مانع نہ تھی کہ ہندوؤں کو اس طرح اختیار و اقتدار عطا نہ کیا جاتا اور ہندو قوم کو کس مپرسی کے عالم میں فنا ہونے کے لئے چھوڑ دیا جاتا مسلمانوں کو ہندوؤں ...

[illegible]

ایک روپیہ تک وی پی نہیں بھیجا جاتا

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرۂ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں

نصرتی دواخانہ کی تمام ادویات آجکل آدھی قیمت سے فروخت کیجارہی ہیں

[illegible]

ہندوستان کا کوئی دوسرا دواخانہ اتنی سستی اسقدر مفید اور ایسی قابل اعتماد ادویہ پیش نہیں کر سکتا

ایجنٹ [illegible]

مشہور عام امراض کی ادویات

اکسیر دماغ ـ کمی یادداشت یا دماغ کی کمزوری سے ہو تو اس کا استعمال کریں ...

اکسیر معدہ ـ معدہ کی کمزوری ہضم کی خرابی ہو تو اسکو استعمال کریں ...

اکسیر جگر ـ خون کی کمی و جگر کی خرابی ضعف ہو تو اسکو استعمال کریں ...

اکسیر گردہ و مثانہ ـ گردہ و مثانہ کی کمزوری ضعف ہو تو اسکو استعمال کریں ...

اکسیر قلب ـ قلبی امراض کمزوری ضعف ہو تو اسکو استعمال کریں ...

اکسیر بدن ـ تمام بدن کی قوت رفتہ واپس لانے کیلئے استعمال کریں ...

حب مشتہی ـ معدہ کی بیماریوں کا آبحیات ۳۲ گولی ایک روپیہ (عہ)

اکسیر جریان ـ ... جریان ہو تو اسکو استعمال کریں ...

سفوف ... ـ ... استعمال کریں ...

مقوی اعظم ـ ... استعمال کریں ...

اکسیر باہ ـ ... کے بعد اسکو استعمال کریں ...

حب ممسک ـ ... استعمال کریں ...

طلاء مخلوق ـ ... تمام خرابیاں ہو جاتی ہیں ...

طلاء نواب صاحب والا ـ ...

(نوٹ) [illegible]

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۳ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

مظلومین بیہٹرہ اور ہندو مہاسبھا

ایک سفید ریش کا سفید جھوٹ

بلدیہ دہلی کی سانڈ نوازی

بلدیہ دہلی نے اس دفعہ عجیب و غریب حیوان نوازی کا ثبوت دیا ہے۔ اب تک تو مختلف گوشوں سے بندہ نوازی، دلنوازی، حکومت نوازی کے الفاظ سنے جاتے تھے مگر دہلی میونسپلٹی نے سانڈ نوازی ایسی عجیب و غریب جدت کا ثبوت پیش کیا ہے۔ گذشتہ دنوں دہلی کی پولیس نے مسٹر کرچی کی ہدایت کے بموجب آوارہ سانڈوں کو پنجرہ پول میں بند کرا دیا تھا اور دہلی میونسپلٹی نے باوجود ٹیکس دہندگان کی کثیر تعداد کے اختلاف رکھتے ہوئے ان موذی جانوروں کی پرورش کیلئے پانچ سو روپیہ ماہوار کی منظوری دیدی تھی ...

نہرو رپورٹ اور مولانا محمد علی

رئیس الاحرار حضرت مولانا محمد علی صاحب کے زمانہ سفر اور دوران مرض میں ہندوستان پر عجیب و غریب انقلابات کا دور رہا۔ لکھنؤ میں آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی گئی جس میں مدراس کانگریس اور دہلی کی تجاویز کا مستبدانہ اور غیر منصفانہ طور پر استیصال کیا گیا ...

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

از جناب فخر الدین احمد صاحب نگینوی

(۱۹)

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان
ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت
انگریزوں اور روسیوں کی رشتہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۱۰)

عجائب خانہ کے باہر

تین مقتول سرداروں کے سر

نگارشات

جمعیۃ [illegible] کے نزول اجلاس کی تقریب [illegible]

ایڈیٹر الفضل سے نہایت مؤدبانہ عرض کرتے ہیں کہ فرض کیجئے جیل کے موقع پر پیرزادہ مرزا محمود کا کوئی مرید خراب گھی لے آئے اور سجادہ نشین صاحب اس گھی کو واپس کر دیں اور وہ مرید قادیان ہی کسی شخص کے ہاتھ یہ واپس شدہ گھی فروخت کردے تو جناب پیر صاحب کا اس شخص کے لئے جو یہ روغن زرد خرید لے کیا فتویٰ ہوگا بالکل یہی پوزیشن اس سلسلہ میں الجمعیۃ کی ہے سے زیادہ ہم گنہگار نہیں الفاظ مذکورہ بالا کے بعد بھی ہمارے معاصر کا غصہ ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کے بعد اپنی دشمنی کا اظہار ان الفاظ میں فرماتے ہیں:

"چونکہ معاصر الخلیل نے 'جمعیۃ العلماء' کے متعلق اپنا شکوہ اخبار میں لانا مناسب سمجھا ہے تو کچھ اور محنت کرکے اسے حضور نظام کے سمع مبارک تک بھی پہنچا دینا چاہئے تاکہ بندگان عالی کو معلوم ہو سکے کہ جمعیۃ العلماء کے مقدس علماء کو ان کی خوشنودی مزاج حاصل کرنے کے لئے کیا کچھ کرنا پڑا۔ اور اس جد و جہد کے بدلے وہ کس قسم کے انعام و اکرام کے مستحق ہیں۔"

ہمارے خیال میں یہ مشورہ بہت ہلکا ہے معاملہ اس قدر اہم ہے کہ اس کو جلس بین الاقوام میں پیش کرا دیجئے اور تمام یورپین سلطنتوں کو ہمارے خلاف احتجاجی تار بھی دلوائے یا کم از کم سائمن کمیشن کی خدمت ہی میں اس قضیئے کو پیش کرا دیجئے، [illegible] کہاں تک ہمارے مشورہ پر عمل کرنے کو تیار ہے۔

سلسلۂ صفحہ ۲ کالم ۴

[illegible]

مولانا محمد عرفان پر حکومت کا ایک وار

[illegible] کا ایک اور نمونہ پیش کر دیا۔ مولانا موصوف کو حکم امتناعی دیدیا گیا اور سرحد خلافت کمیٹی اور جمعیۃ علماء کے ایک ذمہ دار عہدہ دار کو اس کے جائز حق سے محروم کر دیا۔ حکومت کا یہ فرعونی طرز عمل نہایت افسوسناک اور قابل ملامت ہے۔ ہم مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب سے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اس ناجائز حکم کو واپس لیکر اپنے تدبر و مآل اندیشی کا ثبوت دے۔

برقیات

عالم اسلامی

افغانستان کی سرزمین ڈاکہ کے جنوبی باغی گروہ باغیوں کو سرزنش پر سپاہ کی تنبیہ

ایک اشتہار کا نمونہ

[illegible] کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے جو ہوائی جہاز کے ذریعہ باغیوں میں تقسیم ہوا ہے۔

از طرف قوماندانی عسکری سمت مشرقی

اے مردم جاہل نا فرمان شنوار

یاد رکھو کہ تمہاری جہالت تمہیں خدا اور اس کے رسول برحق کے سامنے ذلیل و خوار کرے گی۔ بدبخت محمد علم و محمد افضل کے کہنے سے تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اسلامی طیاروں کی بم باری اور افغانستان کے غیور مجاہد اور فداکار سپاہ کے توپ کے گولوں اور گولیوں کا لقمہ نہ بناؤ۔ اگر تم اپنی جہالت [illegible] کی وجہ سے تم لوگ تباہ و برباد ہو جاؤ گے۔ بدبخت محمد علم و محمد افضل تو دشمنان دین کے پناہ میں چلے جائیں گے اور تم بیچارے اکیلے ہی اس مصیبت کا نشانہ ہو گے۔ تم محمد علم اور محمد افضل جیسے شیاطین کے کہنے سے اپنے معنوی باپ اور اسلامی حکمران سے قطع تعلق کرتے ہوئے خود اپنے آپ اور اپنے اہل و عیال کیلئے دوسرے جہان کی مصیبت نہ خریدو۔

اعلیٰحضرت امان اللہ خان غازی آپ اور آپکے بال بچوں کیلئے بیقرار ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تم اپنی اصلاح کرلو شیطان پرستی سے باز آ جاؤ [illegible] اور اسلامی سلطنت کی خاطر فرمانبرداری میں جلدی کرو۔ رحمدل رحیم کریم ہے وہ تم کو معاف کریگا۔

توماندان [illegible] مشرق عسکر [illegible]

قوم جدران اور حکومت کابل میں صلح

[illegible]

بیرون ہند

ملک معظم پر مرض متعدی کا استیلا
تشویشناک علالت اور مختصر حالات
شہزادہ ویلز پہنچ گئے

لندن۔ اتوار کے روز روزانہ شائع ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ متعدی مرض کا استیلا شروع ہو گیا ہے اور آج [illegible] ملک معظم کے قلب پر پڑنے کا کوئی اندیشہ ہے۔ [illegible] شہزادہ ویلز کو [illegible] تمام لندن لانے کیلئے تیار کئی جہاز [illegible] گیا۔ [illegible] آپ کی خواہش کے مطابق کسی قسم کا مظاہرہ نہیں کیا گیا۔

لندن مسلم لیگ کا فیصلہ

لندن ۱۳ دسمبر۔ لندن مسلم لیگ جو آل انڈیا مسلم لیگ کی ایک شاخ تھی [illegible] کے انتقال کے بعد توڑ دی گئی۔ لیگ کا سرمایہ اسلامی قبرستان کو دیدیا گیا۔

ہندوستان

سکھوں میں مذہبی پروپیگنڈہ کی تیاریاں

امرتسر۔ سرسنگھ لیگ کی مجلس انتظامیہ نے آل پارٹیز کلکتہ میں نمائندے بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقررین نے اپنی تقریروں میں کہا کہ جو گوردوارے سکھوں کے زیر اہتمام ہیں انکی آمدنی سے سکھ مذہب کی ترقی کیلئے کوشش کرنی چاہئے۔ فیصلہ ہوا کہ گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے خالصہ دیوان اور شرومنی اکالی دل سے درخواست کی جائے کہ وہ پانچ پانچ نمائندے بھیجے جو اس مسئلہ پر غور کریں کہ مذہب کی نشر و اشاعت کے بہترین طریقے کیا ہو سکتے ہیں۔ اس مسئلہ پر تمام سیاسی سکھ متفق تھے۔

نواب سر مزمل اللہ خاں مستعفی ہو گئے

نئی دہلی ۱۳ دسمبر۔ نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صاحب وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڈہ نے یونیورسٹی کی وائس چانسلری سے رحمت اللہ کمیٹی کی سفارش پر اختلاف پیدا ہو جانے کی وجہ سے استعفیٰ پیش کر دیا۔

سفید فام ایڈیٹر وائسرائے کا مہمان
حکومت ہند کا امتیازی سلوک

ٹریبیون کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ سنا گیا ہے کہ مسٹر جافرے ڈاسن ایڈیٹر لنڈن ٹائمز ہندوستان آرہے ہیں۔ آپ وائسرائے ہند کے مہمان ہونگے ایڈیٹر موصوف کا رویہ ہمیشہ ہندوستانیوں کے خلاف رہا ہے ممکن ہے کہ اسمبلی کے بعض ممبران اس امتیازی سلوک پر کوئی دلچسپ سوال کر بیٹھیں۔

بنوں میں قحبہ خانوں کا انسداد

سٹی پولیس بنوں کے سب انسپکٹر جناب محمد اکبر خاں صاحب نے اہالیان بنوں کے مطالبہ سے متاثر ہو کر قحبہ خانوں کے انسداد کے لئے عملی قدم اٹھایا ہے۔ بدچلن عورتوں کی فہرست تیار ہو چکی ہے اور دو عصمت فروش عورتوں کے خلاف [illegible]

عربی قبائل اور حکومت ایران میں مخالفت

آج کل جنوبی ایران میں بہت کچھ شورش برپا ہے۔ بنی طرف اور دوسرے عربی قبائل کے جذبات آج کل بہت برانگیختہ ہیں۔ وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حکومت ایران کی جانب سے اصرار کیا گیا تھا کہ عرب یورپین لباس پہنیں۔ انکار کرنے پر فوجیں طلب کی گئیں۔

ایرانی علماء پر تجدد پروری کا بھوت

ایرانی حکومت نے اپنی کل رعایا کیلئے جدید لباس اور جدید ٹوپی لازم کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ علماء بھی اس تحریک کا ساتھ دے رہے ہیں۔ طہران کے بہت سے علماء نے جبہ و دستار ترک کر کے جدید لباس زیب تن کر لیا ہے۔

مراکش میں ریلوے لائن کی افتتاحی رسم

مراکش میں چند سال سے جو ایک ریلوے لائن نکالی جا رہی تھی وہ بالکل مکمل ہو گئی۔ اور سلطان مراکش نے نہایت تزک و احتشام کیساتھ اس کی افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ مسلمانوں، یہودیوں، خواتین کی طرف سے سلطان موصوف کا نہایت پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ اور اس سلسلہ میں جو آرائش و تزئین ہوگی وہ درحقیقت مراکش کی تاریخ میں نمایاں حروف میں تحریر کی جائیگی۔

[illegible]

ہوم منسٹر بہاولپور کی خدمات کا اعتراف
خطاب اور اعزازی پنشن

اعلیٰحضرت نواب صاحب بہاولپور کی جانب سے جناب مولانا غلام میسن ہوم منسٹر بہاولپور کی خدمات کا اعتراف [illegible]

ہائے تین دن ہی سہی
گائے پرستی کا ہندوانی جسکا

[illegible] نے ادل لارڈ لائیڈ کی وفات پر اظہار افسوس کیا اور اس کے بعد ملک معظم کی صحت یابی کے لئے دعا کی اور دوا نیز ہنست اپیل کی کہ اس موقع پر ہمیشہ کے لئے نہیں تو صرف تین دن کے لئے ضرور گئوکشی بند کر دیں۔

اثری تحقیقات کے شاندار نتائج
ایک مدفون شہر کی برآمدگی

ناگپور ۱۰ دسمبر۔ تحصیل رام ٹیک میں [illegible] ایک مدفون شہر کے نشانات ظاہر ہوئے ہیں [illegible] اس مدفون شہر کو ایک بڑا مدفون شہر بتاتے ہیں۔

وفد مسلم لیگ لکھنؤ کا سپاسنامہ
سر جان سائمن کا ناصحانہ جواب

چاندی کے صندوقچہ میں رکھکر وفد مسلمانان لکھنؤ نے منشی احتشام علی صدر یوپی پراونشل مسلم لیگ کی قیادت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا۔ وفد مذکور نے اپنے سپاسنامہ میں ڈاکٹر شفاعت احمد کی مرتب کردہ یادداشت کی تکریر کی تھی اور دہلی مطالبات کو جو یادداشت مذکور میں مسلمانوں کے مفاد کے تحفظ کے لئے کی گئی ہے [illegible] یہ مطالبات تھے ہندوستان کے دستور اساسی میں شامل ہونا چاہئیں اور یہ کہ ہمارے مفاد کا تحفظ بجز جداگانہ کو برقرار رکھے بغیر ممکن نہیں۔

سر جان سائمن نے جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ ہندوستان ایک عظیم الشان ملک ہے اور مفاد کی کوشش ہے۔ [illegible] ملک معظم نے تفویض کیا ہے غیر جانبدارانہ طریق سے جواب دیں۔ مسلمانوں کی اہمیت کا ہندوستان میں احساس کرتا ہوں اور خصوصاً اس صوبہ میں جہاں مسلمانوں کی تہذیب و تمدن کے آثار باقی ہیں۔

امن اور ترقی اہل باتوں سے نہیں حاصل ہو سکتی ہم ہندوستان میں ہر مذہب و ملت کے دوست بن کے آئے ہیں اور سب کے مفاد کا خیال رکھنا ہمارا فرض ہے۔ اتحاد عمل کی قوتیں سیاسیات میں شک و شبہ سے زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔ ہم یہ سنکر مسرور ہیں کہ آپ ہماری مساعی کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔

سلامتی کے گھر میں داخلہ

ایک شخص روپ سنگھ ولد ہوشیار سنگھ قوم راجپوت عمر ۲۶ سال ساکن دہلی وارڈ کالا باغ ۲۵ نومبر ۲۸ء اور اگیا رام ولد بھومی داس قوم کھتری گاندھی عمر ۲۰ سال ساکن پنڈ دادن خاں ضلع جہلم ۲۸ نومبر کو خوشی جناب سید محمد صدر عالم گیلانی کے دست مبارک پر مشرف با یمان ہوئے اسلامی نام علی الترتیب عبد الرحمن اور عبد الکریم رکھے گئے خدا استقامت بخشے۔ آمین

(نامہ نگار ازکالا باغ)

ایک جلادے کی خون آشام وحشت
تمام خاندان کو قتل کرڈالا

[illegible]

جرجھاول میں مسلح ڈاکوؤں کی گرفتاری

[illegible]

کلکتہ میں رستم زماں کی آمد

کلکتہ میں گاماں پہلوان اور کلو پہلوان اور پنجاب اور راجپوتانہ کے ۹ پہلوان پہنچ گئے ہیں یقین ہے کہ یہ مشہور پہلوان ورزشی کھیلوں میں حصہ لیں گے۔

صدر کانگریس کا بے مثل استقبال
۳۶ گھوڑوں کی گاڑی میں سواری کا شت

کلکتہ ۱۲ دسمبر کانگریس کے منتخب شدہ صدر کے ورود پر استقبال کی تیاریوں میں ارکان مجلس استقبالیہ منہمک ہیں صدر کانگریس ۱۲ دسمبر کو کلکتہ تشریف لے آئیں گے کیونکہ آل پارٹیز کنونشن کا اجلاس ۲۲ دسمبر کو شروع ہوگا خیر مقدم کے انتظامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کانگریس کے صدر کو ۳۶ گھوڑوں والی گاڑی میں ۷ سواروں کے ساتھ کلکتہ کی شاہراہ عام سے بجایا جائیگا۔

تاجدار دکن کا قیام کلکتہ میں

حضرت اقدس و اعلیٰ ۱۹ دسمبر کو وائسرائے کلکتہ پہونچیں گے ٹیگورکی کوٹھی موسوم بہ دو ہیرالڈ میں قیام فرمائینگے۔

خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے ایک ضروری اپیل

ضلع بجنور میں موضع شام پور ایک ایسا مقام ہے جہاں غریب مسلمانوں کے چند گھر آباد ہیں اور غالب حصہ آبادی کا ہندو جاٹوں کی ہے۔ قرب و جوار کے مواضعات میں جہاں خالص ہندو آباد ہیں اس مقام کو اور بھی اہم بنا دیا ہے ۲۳ء میں تعمیر مسجد پر ہندو مسلم فساد ہوا۔ ایک مسلمان اس فساد میں شہید ہو گیا کئی سال تک مقدمہ بازی کے بعد ملزمان بری ہو گئے اور تعمیر مسجد کی اجازت عدالت نے مسلمانوں کو دیدی۔ لیکن شام پور کے غریب مسلمان اس قابل نہیں ہیں کہ مسجد کی تعمیر کی تکمیل کر سکیں اب تک صرف بنیادیں ایک ایک گز تیار ہوئی ہیں ضرورت ہے کہ اہل خیر حضرات جلد از جلد امداد کر کے ثواب حاصل فرمائیں اور ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم من بنی مسجدا للہ بنی اللہ بیتا فی الجنۃ کے مصداق بنیں۔

کام رقوم سید اللہ سوداگر بادام۔ بازار چاندپور ضلع بجنور کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔

ہندوؤں میں معاشرتی اصلاح
ریت کی رسم منسوخ

نندگرہ ۱۰ دسمبر۔ راجہ صاحب [illegible] نے اپنی سالگرہ کے موقع پر اپنی ریاست میں عورتوں کی فروخت یعنی ریت کی رسم بند کر دی اور ایک قانون کی رو سے شادی صغرسنی کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

آل مسلم کانفرنس صوبہ بہار کا فیصلہ
مسلم حقوق کے تحفظ کیلئے حتمی شرائط

[illegible] ۱۲ دسمبر۔ ۸ گھنٹہ کی مسلسل بحث کے بعد بہار و اڑیسہ کی آل پارٹیز کانفرنس نے مسلم حقوق کے تحفظ کے لئے متعدد شرائط مرتب کئے۔ مولانا شفیع داؤدی نے مندرجہ ذیل قرارداد کی تحریک کی۔

بہار و اڑیسہ کی آل پارٹیز مسلم کانفرنس اعلان کرتی ہے کہ مسلمانوں کے حقوق اور مفاد کی حفاظت کے لئے جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب منظور کرنے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ:

(۱) سندھ کو حقیقی معنوں میں علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے۔

(۲) صوبہ شمال مغربی سرحد و بلوچستان میں مکمل اصلاحات نافذ کی جائیں۔

(۳) بنگال اور پنجاب کی مسلم اکثریت قائم رکھی جائے۔

(۴) بہار و اڑیسہ کے مسلمانوں کے لئے مرکزی اور صوبہ جاتی دونوں مجالس قانون ساز میں ۲۵ فیصدی نیابت مخصوص کی جائے اور اسی طرح دوسرے صوبجات کی مسلم اور غیر مسلم اقلیت کو بھی جس کا تناسب آبادی پندرہ فیصدی سے زیادہ نہ ہو تناسب آبادی سے زیادہ نشستیں دی جائیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی اکثریت اقلیت میں منتقل نہ ہو جائے۔

(۵) مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کو کم از کم ۱/۳ نشستیں دی جائیں۔

(۶) اگر کسی قسم کے ۳/۴ ارکان اپنی قوم کے مفاد کے منافی سمجھکر کسی مسودہ قانون یا اس کا کوئی جز یا ترمیم یا قرارداد کو مجالس وضع قوانین میں پیش ہو سکے نہ اس پر بحث کی جائے اور نہ یہ منظوری حاصل کر سکے۔

(۵) صوبجاتی حکومتیں تمام اندرونی معاملات میں آزاد ہوں اور مرکزی حکومت کے اختیارات صرف ایسے امور تک محدود ہوں جن کا تعلق تمام ہندوستان کے ساتھ ہو۔

(۸) اگر کوئی امیدوار اپنی قوم کے ۴۰ فیصدی ووٹ اور دوسری قوم کے ۱۰ فیصدی ووٹ حاصل نہ کر سکے تو اسے کامیاب نہ سمجھا جائے لیکن اگر ایسی صورت میں کوئی امیدوار کامیاب نہ ہو سکے تو اس امیدوار کو کامیاب سمجھا جائے جسکو اپنی قوم کے سب سے زیادہ ووٹ حاصل ہوئے ہوں۔

جب تک مسلمانوں کے تمام مندرجہ بالا مطالبات پورے نہیں کئے جاتے مسلمان جداگانہ حلقہ ہائے انتخابات کو کسی صورت میں منظور نہیں کر سکتے۔ یہ قرارداد بھی کثرت آرا سے پاس ہوگئی۔

بمبئی میں پولیس اور مزدوروں میں تصادم
گولیوں سے دو مزدور ہلاک و متعدد زخمی

بمبئی ۱۲ دسمبر مزدوروں کے لیڈروں پر پولیس نے جو حملہ کیا تھا اس نے جذبات کو مشتعل کر دیا جس کی وجہ سے پولیس اور ہڑتالیوں میں ہاتھا پائی شروع ہوگئی۔ [illegible] دو مزدور ہلاک ہو گئے اور متعدد مجروح ہوئے۔ پولیس کے چند سپاہی بھی زخمی ہوئے۔

کلکتہ میں تاجدار دکن کے خیر مقدم کی تیاریاں

مسلمانان کلکتہ معہ خلافت کمیٹی شہریار دکن کے خیر مقدم کی تیاریوں میں مشغول ہیں اور ہر شخص اپنے انصاف دوست اور روادار تاجدار کی زیارت کا مشتاق نظر آتا ہے مسٹر سہروردی خاص طور پر حصہ لے رہے ہیں۔

لکھنؤ پولیس کی بربریت
افسران کے خلاف فوجداری مقدمہ

لکھنؤ ۱۲ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ بابو سوہن لال ایڈوکیٹ اور آپ کے چچازاد بھائی بابو پراگ نرائن ان سول اور پولیس افسران کے خلاف ایک فوجداری مقدمہ دائر کرینگے جنہوں نے ۵ دسمبر کو ان کے مکان پر حملہ کیا تھا جہاں چند مظاہرہ کنندگان ان کے مکان پر جمع ہوئے تھے۔

کلکتہ میں مولانا شوکت علی کا ورود مسعود
شاندار استقبال و عظیم الشان مظاہرہ

کلکتہ ۱۲ دسمبر آج صبح مولانا شوکت علی کلکتہ وارد ہوئے بہت بڑی تعداد نے آپ کا خیر مقدم کیا اور شاندار جلوس نکالا گیا۔

مہاراجہ نابھہ کی درخواست کا استرداد

مہاراجہ کی اس درخواست کو کہ ان کو اوٹا کمنڈ میں رہنے کی اجازت دیجائے کیونکہ کوڈائی کنال کی آب و ہوا ان کے موافق نہیں حکومت نے نامنظور کر دیا ہے اور جواب دیا کہ حکومت مہاراجہ کو ڈائی کنال کے علاوہ کہیں بھیجنے کے [illegible]

روضۂ بی بی نور کا مقدمہ
امداد کیلئے اپیل

الجمعیۃ کی اشاعت گذشتہ کے صفحہ ۷ کالم ۳ میں جو اپیل شائع ہوئی ہے وہ مرزا حسین بیگ عرف نبی شاہ سلار بازار گلی ڈاکخانہ والی دہلی کی طرف سے ہے۔ اہل خیر حضرات ان ہی کے پاس امدادی رقوم روانہ فرمائیں۔

سائمن کمیشن اور مسلم یونیورسٹی علی گڈہ
وائس چانسلر کا اظہار رائے

علی گڈہ ۱۲ دسمبر مسلم یونیورسٹی کورٹ کے اعضا ارکین کمیشن کے سامنے گئے تھے اور ایک صاحب نے تو مسلم یونیورسٹی کے نمائندوں کی حیثیت سے بیان بھی دیدیا تھا۔ اس پر نواب سر مزمل اللہ خاں وائس چانسلر نے فرمایا کہ اس بارے میں تمام اختیارات صرف کورٹ کو ہیں اور کورٹ نے اس قسم کا اختیار کسی شخص کو نہیں دیا کہ وہ سائمن کے سامنے جاکر سیاسیات میں حصہ لے۔

اخبار طاقت کی شرانگیزی کیخلاف مسلمانان بھوپال کا احتجاج

بھوپال اخبار طاقت نے ایک مدت سے بھوپال و اعلیٰحضرت تاجدار بھوپال کے خلاف دل آزار و بے جا حملے شروع کر رکھا ہے اس پر صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے اہل شہر کا بھوپال محلہ جہانگیر آباد کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں متعدد تقریروں کے بعد اخبار طاقت کی شرانگیزی کے خلاف اور اعلیٰحضرت فرمانروائے بھوپال سے عقیدت مندی کے اظہار میں ایک قرارداد منظور کی گئی جو متفقہ پاس ہوئی۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ
ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک نہایت ضروری اور اہم اجلاس ۱۹ و ۲۰ دسمبر کو مرادآباد میں ہوگا جس میں نظام حیدرآباد اور نہرو رپورٹ کی ترمیمی سب کمیٹی کی سفارشات کلکتہ کنونشن و آل انڈیا کانفرنس دہلی کے لئے انتخابات وغیرہ کے علاوہ دیگر امور پر بھی غور کیا جائیگا۔ جملہ ممبران مجلس عاملہ سے درخواست ہے کہ وہ ۱۹ کی صبح تک مرادآباد پہنچ جائیں۔ دفتر سے ایجنڈا روانہ کیا جا چکا ہے۔ مرادآباد پہنچنے کی صحیح تاریخ اور وقت سے مولوی محمد دلدار بیگ صاحب کو [illegible] کے پتہ پر اطلاع دی جائے۔

(مولانا) احمد سعید (ناظم)

مسلمان جوہری کو ایک ہندو کی دھوکا دہی

دہلی ۱۳ دسمبر دریبہ کے ایک مسلمان جوہری کے پاس ایک شخص گوپی چند گیا جس نے خود کو ایک موٹر کمپنی کا نوکر بتلایا یہ شخص ایک ہزار روپے کا زیور یہ کہہ کر لے گیا کہ ان کی قیمت کمپنی سے لاکر دیدوں گا۔ اب گوپی چند غائب ہے۔

جمنا سنگھ حوالدار قانون کے پنجہ میں
مہتر کی لڑکی سے زنا بالجبر

دہلی ۱۳ دسمبر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مسمی جمنا سنگھ حوالدار کے خلاف زنا بالجبر کا مقدمہ چل رہا تھا۔ الزام یہ تھا کہ اس نے دہلی کے قریب میدان میں ایک گیارہ سالہ بھنگن کے ساتھ زنا بالجبر کیا ہے۔ عدالت نے ملزم کو چار سال قید سخت کی سزا دیدی۔

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

۱۴ دسمبر۔ عمائدین شہر کی جانب سے جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع ہوا حکیم جمیل خاں صاحب بالاتفاق رائے جلسہ کے صدر منتخب کئے گئے۔ رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب نے ایک مفصل تقریر کی آپکی تقریر کے بعد استقبالیہ کمیٹی کی جانب لوگوں کو توجہ دلائی گئی جلسہ بہت کامیاب ہوا۔ ایک دیوانے نے تقریر شروع کر دی جس سے لوگوں میں کچھ برہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہوگیا اور جناب صدر نے جلسہ کو ختم کر دیا۔

[illegible]

رسالہ "اصلاح" کا جہاد نمبر

ہندوستان کے مشہور دینی رسالہ "اصلاح" کا جہاد نمبر ... سلسلہ میں جو کئی ہزار کی تعداد میں شائع ہوگا ۔ کارکنان رسالہ نے دسمبر تک خریدار بننے والوں کو یہ رسالہ مفت دینے کا اعلان کیا ہے ۔ ہر بہی خواہ قوم کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ وہ ... چندہ سالانہ بھیج کر انجمن اصلاح رسوم کی ممبری اور رسالہ کی سرپرستی قبول فرمائے ۔

یہ جماعت اپنی بساط کے مطابق مسلمانوں میں بدرسومات کے قلع قمع اور مستورات کی عام جہالت کو دور کرنے میں نہایت محنت و مستعدی سے کام کررہی ہے +

منیجر رسالہ اصلاح ...

کتاب پردہ نسواں مفت

...

دیہاتی آبادی کی اصلاح

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کی مساعی

موضع کیسری میں ہندو دہی کی حالت زار کی خبر قرب و جوار کی مسلم آبادی کو بخوبی ہے مگر چونکہ سب کیسقدر کمی زیادتی کے ساتھ اسی رنگ میں ڈوبے ہوئے ہیں اس لئے کوئی اُنکی اس ہندوانہ ادا کو مکروہ نظر سے نہیں دیکھتا ۔ اُن کی ملاقات کا اشتیاق مجھے بہت تھا اور خصوصاً میں اُنکی پابندی اوقات دیکھنے کی زیادہ ضرورت محسوس کرتا تھا مگر افسوس کہ باوجود ڈیوڑھی پر حاضری دینے کے بھی وہ مجھے درشن نہ دے سکے سماعی خبر برائے آگاہی معروض ہے ۔ لباس ہندوانہ وضع کی ...

... ہے ہندو ریاست کے نمک خوار ہیں اس لئے یہ سب گمراہ کن حرکات موجود ہیں ملاقات کے بعد خیالات سے آگاہی ہوگی اس وقت بالتفصیل عرض کیا جائیگا ۔

... طور پر کاشتکاروں اور کاریگروں اور تمام غرباء کی ایک جماعت بلا لحاظ ملت و مذہب کے برسر حکومت ہوگی اور اس وقت مسلمانوں کے افلاس کا مسئلہ حل ہوگا پھر کوئی وجہ نہیں کہ جس کام میں ۹۹ فیصدی مسلمانوں کا صحیح نفع ہوا ہے کامیاب بنانے میں مسلمان کسی قوم سے پیچھے رہیں ۔

حکومت خود اختیاری ملنے سے مسلمانوں کو نفع رہیگا یا نقصان

(نوشتہ سید طفیل احمد صاحب علی گڈھ)

یہ امر مسلم ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت روز بروز گر رہی ہے ہر ضلع کے دو تین ہندو بستیوں کے کاغذات اٹھاکر دیکھ لیجئے کہ پہلے مسلمانوں کی زمینداریاں ۷۵ فیصدی تھیں تو اب ۲۵ فیصدی رہگئی ہیں اور تقریباً یہ حال ہر جگہ یہی حال ہے ۔ اُن کی صنعت و حرفت و تجارت ختم ہوچکی اور اب وہ اقتصادی طور پر ہر طرح پریشان ہیں اب سوال یہ ہے کہ ہندوستان میں حکومت خود اختیاری ملنے کے بعد مسلمانوں کی کیا حالت ہوگی اس کے لئے ہمیں نو آبادیات کی حکومتوں پر نظر ڈالنی پڑیگی جہاں تک ہمیں معلوم ہے اسٹریلیا کی حالت ہمارے ملک کے مشابہ ہے جہاں غرباء کی تعداد زیادہ ہے ...

... کی تعداد بہت زیادہ ہے ہندوؤں میں بھی زیادہ تر ایک ذات کے لوگ داد و ستد کرکے کچھ روپیہ والے بنے ہوئے اگر ہندوستان میں نوآبادیات کی حکومت کا اجرا ہوا اور عوام الناس کو حق ووٹ حاصل ہوا تو لازمی ...

یہیں سے ... مرکز کو کل ... ۱۲ ... آمدنی ہوئی اور ... خرچ ہوا ۔

حضرت امیر نے دورہ میں اپنی موٹر استعمال کیا اور پیٹرول ... اپنی جیب سے خرچ کیا اور کھانے کا خرچ بھی خود ادا فرمایا ۔ ان مصارف کے بعد مرکز کے پاس دو ہزار دو سو تینتیس روپیہ چودہ آنے نو پائی باقی ہیں ۔ مجلس شوریٰ نے ساری تفصیلات پر اطمینان کا اظہار کیا ۔ یہ بھی سنادیا گیا کہ تمام مصارف کی باقاعدہ رسیدیں موجود ہیں ۔

دو روز مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقد ہوئے جن میں انتظامی معاملات کے متعلق تجاویز پاس ہوئیں ۔

حزب اللہ کو مبلغوں کی ضرورت ہے ... مولوی نور محمد صاحب اور مولوی حکیم ... صاحب نے علی الترتیب ... فی سبیل اللہ اپنی خدمات پیش کیں جو بہ شکریہ قبول کرلی گئیں ۔

پہلا اجلاس عام ۱۸ نومبر کو شب میں منعقد ہوا ... تعداد اجتماع دس ہزار کے ... نے مجلس شوریٰ کی ... روداد پڑھکر سنائی اس کے بعد حضرت امیر نے طویل تقریر میں حزب اللہ کی اہمیت کو واضح کیا ۔ اور شرکت عام کی درخواست کی ۔

۱۹ نومبر کی شام کو حزب اللہ کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا ...

... اجلاس کے بعد ہزاروں آدمیوں نے شرکت حزب اللہ کی خواہش کی لیکن چونکہ مجلس شوریٰ گذشتہ سال کے متعدد ارکان کی طرف سے زر کفنیت کے تساہل کی باعث فیصلہ کرچکی تھی کہ آئندہ ... کو اس وقت داخل کیا جائے جب وہ ... ادا کرے ۔ اسلئے سو تین سو سے زائد اصحاب کو داخل نہ کیا جاسکا ۔ اجلاس بیحد کامیاب رہا ۔ پہلے اجلاس میں دس ہزار کے قریب مسلمان شریک تھے ۔ دوسرے اجلاس ...

وعظ و مولود

...

محمد عبدالغفار ...

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

۲۲ کیرٹ گولڈن ... سٹاپ واچ

نیو کمپنین لینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

بہشتی پاکٹ ڈائری ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہوگئی

اس میں گذشتہ سال سے زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین درج کئے گئے ہیں جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے خریداروں کو بھیجی جاتی ہے ۔

فہرست مضامین ملاحظہ فرمایئے

... یورپ کی خونخوار جنگ کے پورے حالات مع طرفین کے مقتول و مجروح اور قیدیوں کی تعداد

واقعات عالم ...

ہندوستانی والیان ریاست کی آمدنی ...

بہترین لکھائی اور چھپائی کے ساتھ تیار کی گئی ہے قیمت ایک آنہ

کتب فروش صاحبان اگر کچھ فائدہ اٹھانا چاہیں تو نرخ ... اور نمونہ ڈائری مفت منگائیے (فرمائش کے وقت ...)

منیجر بہشتی ڈائری پوسٹ بکس نمبر ... کلکتہ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے ۔ جذام جیسی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں ۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے ۔ ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے ۔ ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ...

ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیریا کا جانی دشمن

یعنی خسروی منجن جو کہ دانتوں کو جلا دیتا ہے ... مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم نے اسے پسند فرمایا تھا ... قیمت ... ہر بڑے شہر اور قصبہ میں مشہور دوکانداروں سے مل سکتا ہے یا براہ راست ... ذیل پتہ سے طلب فرمایئے

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک ۔ دہلی

کیلنڈر ۱۹۲۹ء مفت

(۱) نہایت نفیس رنگین دیواری کیلنڈر ...

میسرز ایس اسٹار کمپنی ... لودھیانہ پنجاب

...

حوادث و واقعات

...

ڈسٹرکٹ بورڈ

ایٹہ کے ڈسٹرکٹ بورڈ میں ہندو راج

... کے مدارس کی آمدنی تقریباً ... ہے ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ ... جو مدارس بورڈ کی جانب سے کھولے گئے ہیں وہ اکثر ایسے مقامات پر کھولے گئے ہیں جہاں ہندوؤں کی آبادی زیادہ ہے ...

... اپنی لڑکیاں اس کے پاس نہیں ہیں اس طرح اہالیان بورڈ نے اپنی حکمت عملی میں کامیاب ہوئے اور ڈسٹرکٹ ... ڈسٹرکٹ بورڈ میں مسلمانوں کی حالت ... انصاف کا برتاؤ نہیں کیا جاتا جیسا کہ خان بہادر ... سرکاری چپراسیوں ... اگر تمام صوبے کے اعداد و شمار ڈسٹرکٹ بورڈوں کے جمع کئے جائیں تو بہت اچھی طرح ثابت ہوجائے گا کہ اصلاحات سے قبل کے ڈسٹرکٹ بورڈ ... میں مسلمان بہت بہتر حالت میں تھے ... کہ ایمانداری کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرے اور اس کا اعتماد حاصل کرے ...

جو اسے ملک کی فلاح اور بہبودی کا باعث ہو لیکن گذارا دی کے معنے صرف آقاؤں کی تبدیلی کے ہیں تو ایسی آزادی کو کوئی سمجھدار شخص قبول نہیں کرسکتا ۔

(چودہری محمد صالح ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ ایٹہ)

تعداد مسلمان مدرسین

...

تعلیم نسواں

بورڈ کے اس مد میں دس ہزار روپیہ سالانہ صرف ہوتا ہے میں جملہ استانیاں سوائے ایک کے ہندو ہیں اور صرف ہندی تعلیم دیتی ہیں ... مدارس نسواں کھولتے کی وقتاً فوقتاً درخواستیں بھیجیں مگر وہ مسترد کردی گئیں ... ضلع بھر میں صرف ایک مدرسہ اسلامیہ نسواں موضع ... میں بورڈ کی جانب سے قائم تھا مگر افسران بورڈ کو وہ بھی ناگوار گذرا اور اس کو حسب ذیل عجیب و غریب حکمت عملی سے حال میں بند کردیا گیا جو قابل ملاحظہ ہے ۔

چونکہ مدل پاس استانیاں بمشکل دستیاب ہوتی ہیں اس لئے ایک ضعیف العمر مدرس اس مدرسہ میں مقرر تھا اور باشندگان موضع اس سے خوش تھے اور اس سے اپنی لڑکیوں کو تعلیم دلاتے تھے مگر انتظام سالانہ کے وقت اس مدرس کو بلا وجہ علیحدہ کردیا گیا اور اس کی جگہ ایک ہندی داں مسلمان استانی جو اردو کا ایک لفظ بھی نہیں جانتی تھی مقرر کی گئی چونکہ اس نے اسلامیہ مدرسہ میں کام کرنے سے انکار کیا اس لئے اس کا تبادلہ دوسری جگہ کردیا گیا اور پھر ایک ہندی داں استانی مقرر کی گئی وہ بھی اردو سے ناواقف تھی اس لئے اس نے بھی مدرسہ اسلامیہ میں جانے سے انکار کیا تب ایک ایسا مسلمان مقرر کیا جو لڑکیوں کو تعلیم دینے کے لئے ناموزوں تھا اور اسی وجہ سے باشندگان موضع ...

... کلرک سب ہندو ہیں مسلمان کلرک کو صرف ... روپیہ ماہانہ تنخواہ ملتی ہے ڈسٹرکٹ کے اخراجات دفتر کے متعلق ایک ہزار تین سو تاسی ۱۳۸۷ روپیہ ماہوار ہے جس میں سے ۸۵ روپے ماہوار ایک کلرک کو اور ایک مسلمان اورسیر کو ملتے ہیں ... چپراسیوں ... ڈسٹرکٹ بورڈ کے ماتحت دیگر محکموں کی حالت ملاحظہ ہو ۔

شفاخانہ جات انگریزی و یونانی

ضلع بھر میں صرف ایک انگریزی شفاخانہ ... ڈسٹرکٹ بورڈ ... ضلع بھر میں امدادی شفاخانے (۱۷) ہیں جن میں سے صرف ۳ مسلمان امداد پانے والے ہیں باقی ۱۴ ہندو صاحبان ہیں ۔

محکمۂ تعلیم

ضلع ایٹہ میں تین سو سے زائد مدارس ہیں جس میں سے صرف تین (۳) اسلامیہ مدارس ہیں حالانکہ چھوت اقوام ...

جلالپور شریف میں حزب اللہ کا پہلا سالانہ جلسہ

زیر صدارت حضرت مولانا ابوالبرکات سید محمد فضل شاہ صاحب سجادہ نشین و امیر حزب اللہ

حزب اللہ کے پہلے سالانہ اجلاس کیلئے ۱۸ و ۱۹ نومبر کی درمیانی راتیں پہلے سے مقرر کردی گئی تھیں اور اس کے مطابق اطلاعات بھی بھیج دی گئی تھیں ۔ مجلس شوریٰ کے اجلاس کیلئے ۱۷ نومبر کی شب اور ۱۸ نومبر کا دن مقرر تھا ۔ ۱۷ نومبر کو ... بجے شب مجلس شوریٰ کا اجلاس شروع ہوا ۔ مجلس مذکورہ کے ۳۶ ارکان میں سے ... شریک تھے ۔ علاوہ ازیں پانچ چھ غیر ارکان اصحاب کو بھی حضرت امیر نے اہل الرائے ہونے کی وجہ سے شرکت اجلاس کی دعوت دی تھی ۔ سب سے پہلے گذشتہ سال کی جمع و خرچ کی کیفیت پیش ہوئی ۔ حزب اللہ کے مرکزی سکرٹری نے ایک بیان پڑھکر سنایا جس کا مفاد یہ تھا کہ آغاز تحریک سے اختتام جمادی الاول ... تک ... ایک سال کی مدت میں ... اصحاب ارکان بنے ... اصحاب نے زر کفنیت ... سالانہ ادا کیا ۔ باقی اصحاب ادا نہ کرسکے بعض اصحاب نے منی آرڈر کے ذریعہ سے رقمیں بھیجیں اور نیز اصل رقم ...

... (advertisement, illegible)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابوالبیان اویسی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شایع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (دیکبار)

نصف صفحہ

ایک کالم

۱/۲ کالم

۱/۴ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۔ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۲۸ع | نمبر ۴۲

آریوں کی تہذیب و شرافت کا نمونہ

ٹھاکر دت کی تحریری سرگرمیاں

کیا ٹریکٹوں کے ذریعہ اسلام کی توہین کیجائیگی

اہانت کا منظم کیا گیا ہے ... کی طرف سے ہندی میں دو یا چار چھوٹے چھوٹے لیفلٹ (LEAFLET) ... سائز کے چار صفحات کے شائع کیے جائیں گے جو ستیارتھ پرکاش ... کے بعد سماج میں یا باہر پرچار کے خیال سے جتنا ہیں مفت تقسیم کیے جا سکیں گے ... ویدک دھرم کے سدھانتوں رشی دیانند کی زندگی کے دلچسپ واقعات اور رشی کے زریں اقوال کے متعلق ہوں گے ... ان ٹریکٹوں کی قیمت اصل لاگت کے مطابق ...

کمیٹی نے جیل پوزیشن کی قرارداد کے باوجود جس میں آئندہ کونسٹی ٹیوشن کے بارے میں ہندوؤں کی پوزیشن واضح کر دی گئی تھی نہرو رپورٹ کی تائید میں ریزولیوشن پاس کر دیا ہے ... اسلئے نہیں کہ نہرو رپورٹ سے ہندوؤں کو کوئی مخصوص فائدہ ہے جیسا کہ مسلمان ظاہر کرتے ہیں ... لالہ لاجپت رائے جی نے ہندوؤں کی پوزیشن کو ... کانفرنس والے ریزولیوشن میں اچھی طرح واضح کر دیا ہے ...

مولانا محمد علی کی توہین

ہندو اخبارات کا افسوسناک رویہ

نہرو رپورٹ میں تبدیلی ناممکن ہے

لالہ لاجپت رائے کے نام پر اپیل

الجمعیۃ بک ایجنسی میں تمام کتابیں بکفایت فروخت ہوتی ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے

خدا کی قسم دلوں میں مالدار ہو جاؤ گے

... آپ ان رازوں کو ... ضرورت سے زیادہ ضرورت ... خدا کی قسم میں نے صرف اس خیال سے ان رازوں کو ظاہر کیا ہے کہ میرے غریب بھائی فائدہ اٹھا کر دنیاوی ضروریات پوری کر سکیں ... اور آپ ... فیصدی پیدا کر سکتے ہیں ...

مفت ... معلومات صرف جوابی کارڈ بھیج کر طلب کریں۔

شیخ فقیر محمد موجد اکسیر کمال - اقبال گنج لودیانہ پنجاب

ہندوستان کا بہترین تحفہ

منیجر ... فیکٹری ...

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

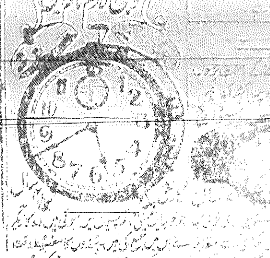

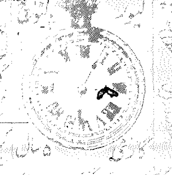

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کے شہرہ آفاق مجربات

نصرتی دواخانہ کی تیاری کی خوشی میں آدھی قیمت سے دی جاتی ہیں

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

ایک روپیہ میں چار کتابیں

تین بنت والا نئی خضاب

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصر الدین شاہ قاچار کا پر آشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی شہزادے کے قلم سے)

(۹)

طہران کا راستہ

اگرچہ راستہ کے خطرات بے شمار تھے۔ مگر سر دار ایسے خطرات ...

تحفظ کا عجیب طریقہ

ہماری حفاظتی فوج میں سے ایک شخص کی چیخ سے تمام جماعت رک گئی سواروں میں سے ایک نے اپنا گھوڑا پارٹی کے سامنے لا کھڑا کیا اور اپنے بھالے سے آدمی کی طرف دھکا دیا میرے پیچھے سردار کا ایک لڑکا آیا اور وہ دوسرے نوجوان برف میں لپٹے ہوئے تھے۔ فوراً سواروں نے ہمارے گرد ایک حلقہ بنا لیا اور اپنے گھوڑوں کے منہ باہر کی طرف کر لئے جب یہ حلقہ مکمل ہو گیا تو ایک سوار نے اپنا گھوڑا تقریباً ۲ فٹ پیچھے ہٹا لیا ... دوسروں نے بھی اس کی پیروی کی حتیٰ کہ ایک دوسرا حلقہ سی طرح بن گیا۔ اس کے بعد پھر ایک سوار دوسروں سے علیحدہ ہو گیا ... اسی طرح ایک تیسرا حلقہ بنایا گیا ...

ایک بھی باقی نہ بچا۔ دوسرے دن ہم فیروز کوہ پہنچ گئے جہاں ہم آرام کرنے کے لئے ٹھہر گئے۔ ساری سے روانگی کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ سونے اور آرام کرنے کے لئے قیام کیا تھا چوتھے دن ہمیں طہران نظر آنے لگا اور مجھے اپنے باپ اور گھر کی یاد تازہ ہو گئی۔

(باقی آئندہ)

> ### معاصرین سے استدعا
>
> ہمارے بعض معزز معاصرین امی تاریخی مقالہ کو نقل فرما رہے ہیں ظاہر ہے کہ ہمیں ان خوشگوار تعلقات کی بنا پر جو ان کے ساتھ قائم ہیں اس نقل پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا ... ہم بالکل حق بجانب ہوں گے کہ وہ ہر اشاعت میں الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیدیا کریں کیونکہ ایسا نہ کرنا صحافت کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔
>
> (اسسٹنٹ ایڈیٹر)

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب محمد فخر الدین احمد صاحب گنگوہی)

(۲۰)

بالکشن اور ساوتری کی ماں پر اس وقت ایک عجیب کیفیت طاری تھی۔ بالکشن جب پچھلے مذہب اور ساوتری کی جدائی کا خیال کرتا تھا تو اس پر آمادہ ہو جاتا تھا کہ وہ بھی اسلام قبول کرے لیکن جب یہ سوچتا تھا کہ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ باپ کی بہت بڑی دولت سے محروم ہو جائیگا تو اس کی آنکھوں تلے اندھیرا آ جاتا تھا۔ ساوتری کی ماں کو اسلام کے سچے ہونے کا یقین پہلے ہی سے تھا لیکن اولاد اور عزیزوں کی محبت ...

بالکشن۔ اس کا کیا ثبوت ہے کہ یہ ہمارے بیاہ کا نہیں بلکہ تیرے ماں باپ کے بیاہ کا ہے۔

ساوتری۔ ثبوت یہی ہے کہ اگر میں تمہارے بیاہ کے زیور کو پہنکر آتا چاہتی تو میں سیدھے زیور کو پہنکر آ سکتی تھی مگر میں نے صرف اتنا ہی زیور پہنا تھا کہ ماں باپ کے بیاہ کا تھا۔ دوسرے یہ کہ میری ماں پہلے یہاں کے زیور کو اچھی طرح پہچان سکتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

ہندوستان کی آئندہ حکومت کا دستور اساسی

مسلم اقلیت کے تحفظ کا مسئلہ

نہرو رپورٹ کی اشاعت اور لکھنؤ میں آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کے بعد ہم نے تین مسلسل مضمون لکھے تھے جو الجمعیۃ کے آٹھ نمبروں میں شائع ہوئے تھے، ان مضامین میں ہم نے ان مسائل پر مفصل بحث کی تھی جو نہرو کمیٹی کی رپورٹ نے چھیڑ دیئے تھے، اور جن کا تعلق ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی سے تھا، ہمارا پہلا سلسلہ مضامین حکومت ہند کی تشکیل سے متعلق تھا جس میں ہم نے ظاہر کیا تھا کہ ہندوستان کا سیاسی نصب العین سوائے آزادی کامل کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر اس وقت اتفاق و اتحاد کا دار و مدار نہیں رہ گیا ہے کہ فی الحال ...

میں مدلل مضامین لکھکر نہرو رپورٹ سے اپنی بیزاری کا جو اظہار کیا ہے، اسکے پیش نظر بجا طور پر یہ توقع ہو سکتی تھی کہ وہ قوم پرور رہنما جنہوں نے صراط مستقیم کو چھوڑ کر ایک غلط راستہ اختیار کر لیا ہے، بہت جلد اپنی غلطی کا احساس کر لیں گے، اور نہرو رپورٹ میں جو خامیاں باقی رہ گئی ہیں ان کو دور کرنے کی کوئی نہ کوئی موثر تدبیر ان کی طرف سے ملک کے سامنے پیش کی جائے گی، تاکہ مسلمان مطمئن ہو جائیں، اور حصول آزادی کے لئے برادران وطن کے دوش بدوش جد و جہد کریں، مگر ہمیں افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہنوز روز اول ہے قوم پرست ہندوؤں ...

سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ ہندوؤں کی اکثریت مسلمانوں کی اقلیت کے حقوق کا تحفظ کرے، اس لئے اب ہم آئندہ اشاعت میں ان حقوق پر بحث کریں گے جن کا تحفظ مسلم اقلیت کے لئے ناگزیر ہے اور جن کے حصول کے بغیر لے ہندو اکثریت پر کبھی اطمینان و اعتماد نہیں ہو سکتا ہے۔

دہلی کے مسلمانوں پر تیج کا افترا

"تیج" ان نفاق پیشہ اور فرقہ پرور جرائد میں سے ہے جس کے ظاہر و باطن میں ہمیشہ تخالف رہا ہے اور جس کی تمام زندگی آغاز کار سے دو عملی کی پالیسی کے ساتھ نمایاں رہی ہے، اگر یہ اخبار ایک طرف قوم پروری اور حب الوطنی کا مدعی ہے تو دوسری طرف رجعت پسندی، عناد پروری اور اسلام دشمنی کا علی الاعلان مظاہرہ بھی کرتا رہتا ہے، ہندو مسلم تعلقات میں کشیدگی پیدا کرنے اور مسلمانوں پر افترا اور بہتان لگانے میں جس قدر اس اخبار کا ...

... فرد اور بہت بڑی جماعت کے لیڈر ہیں، انہوں نے جو کچھ کیا یا کہا، وہ سب اپنی ذمہ داری پر کیا مسلمانوں کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، باقی ... کارروائی کریں گے تو اس وقت ہندوؤں سے کونسی کسر اٹھا رکھی ہے جو آئندہ کا فکر کیا جائے،

الجمعیۃ دہلی اور مہر منیر مشہد

الجمعیۃ کی کسی گذشتہ اشاعت میں ایران پر پادریوں کی یورش کے عنوان سے ایک شذرہ سپرد قلم کیا گیا تھا اور بحیثیت جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان ہونے کے الجمعیۃ نے اپنے دلی قلق و اضطراب کا اظہار کرتے ہوئے عالم اسلامی کو عموماً اور بالخصوص ایران کے مسلمانوں کو مطلع کیا تھا اور نہایت درد مندانہ و خیر خواہانہ رنگ میں ... کہ آج کل مسیحی مشنری ایران میں جن سرگرمیوں کا اظہار کر رہے ہیں انکے نتائج سے وہ آگاہ رہیں اور ان مذہب و ملت کے دشمنوں اور مغرب کی استعماری قوتوں کے مقدمۃ الجیش بزرگوں کی ...

نکات و لطائف

برقیات

عالمِ اسلامی

فلسطین میں مولانا محمد علی کی تقریر

مغربی تہذیب کے دلدادہ مسلمانوں کی اسلام شناسی

افغانستان میں شراب پر قیود

امرِ جاریک کے انگریزوں کا اضطراب

جامعہ ازہر کے طلبا میں جذبہ تبلیغ

شماس پاشا کی والدہ محترمہ کا انتقال

نجد میں اضطراب و ہیجان

نجد سے ایک قبیلہ کا خروج

ریاض کی کانفرنس کی بنا پر قبیلہ مطیر کہ ... کو چھوڑ کر عراق کی طرف ہجرت کر گیا ہے چنانچہ اس قبیلہ کے ... سو خاندان عراقی سرزمین کی طرف منتقل ہوئے ہیں تاکہ ... اضطرابات سے محفوظ رہیں جو آجکل نجد میں رونما ہو رہا ہے، غیر تصدیق طلب ہے۔

محمرہ میں عربی قبائل کی بغاوت

حکومت ایران نے محمرہ میں بہی ایک زبردست فوج جمع کی ہے جس کی وجہ سے اطراف کی بغاوت فرو ہوگئی لیکن فوجی ... سے دور اب تک بغاوت جاری ہے اور عربی قبائل حملہ آور ہو رہے ہیں۔

بیرونِ ہند

پانچ سو برس بعد مصنوعی انسان کی نمو

مغربی کیمیاگروں کا دعویٰ الوہیت

ہندوستانی معاملات کے متعلق مجلس کا تقرر

ارکان کی فہرست

مدارس میں ... کی پیداوار

روس میں مذہب کے خلاف جنگ

پادریوں کی جلاوطنی

سر آغا خاں جہاز پر سوار ہوگئے

لارڈ برکنہیڈ اخبار کی ایڈیٹری پر

ملکِ معظم کی علالت

حالت روبہ اصلاح ہے

ہندوستان

سری نواس آئینگر اور مکمل آزادی

مقاطعہ کمیشن کی پُرزور تائید

سر شفیع کا پیغام مسٹر جناح کے نام

بغاوت افغانستان کے مستند حالات

مجلس وضع قوانین صوبجات متحدہ کا اجلاس

پولیس پر ملامت کی تجویز منظور

افغانستان میں غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ

کانگریس کمیٹی کی ... کابل میں منعقد کرنے کی تجویز

ہندوستان کا آئندہ نظام اساسی

لاہور میں ایک یورپین پولیس افسر کا قتل

لالہ لاجپت رائے کی موت کا انتقام؟

افغانستان میں بغاوت کے اسباب

اصلاحی تحریکیں اس کا موجب ہیں

سرحدی قبائل میں اختلاف

بنگلور میں فرقہ وارانہ فساد

بنگال کا ایک مخلص پیر میدان عمل میں

خلافت کانفرنس کی شرکت کیلئے مسلمانوں سے اپیل

ایک قابل تقلید کارنامہ

فسادات سورت کا مقدمہ

دہلی سے کلکتہ دارالعلوم کی روانگی

آل انڈیا کانفرنس کی ...

ایک ہندو لیڈر کی سخاوت

خلافت کانفرنس کلکتہ کی صدارت

اخبار میں کا ...

روس میں مذہب کے خلاف جنگ

پادریوں کی جلاوطنی

یورپ کے اخبارات میں خبریں آ رہی ہیں کہ روس نے مذہب کا بالکل خاتمہ کر دیا ہے کچھ عیسائی پادری اور ائمہ معتقدین جو روس میں ابھی تک مقیم تھے۔ ان سب کو جلاوطن کر دیا گیا ہے اور ان میں ایک جزیرہ کی زمین دوز کوٹھڑیوں میں بند کر دیا گیا ہے ✦

سر آغا خاں جہاز پر سوار ہو گئے

لندن ۱۴ دسمبر ہزہائینس سر آغا خاں آج مارسیلز سے دو ماہ کیلئے ... جہاز پر سوار ہو گئے ہیں ✦

لارڈ برکنہیڈ اخبار کی ایڈیٹری پر

لندن ۱۴ دسمبر۔ مختلف جرائد سے معلوم ہوا ہے کہ لارڈ برکنہیڈ جدید ہفتہ وار اخبار سیر برطانیہ کے ایڈیٹر بن گئے ہیں۔ آپ مسٹر گلبرٹ فرنیکاڈی کی جگہ کام کریں گے جو اس اخبار کے سابق ایڈیٹر تھے ✦

ملک معظم کی علالت

حالت روبہ اصلاح ہے

لندن ۱۴ دسمبر آج شب کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک معظم نے دن سکون سے گذارا۔ اور ڈاکٹر ڈاسن اور ڈاکٹر ہووٹ نے سر ہیوگی اور سر اسٹینلی ہیوٹ سے مشورہ کیا ✦

جنگ آمیز بغاوت میں بالکل غیر جانبدار رہے ہیں گی اس لئے حکومت کی امداد بھی کی۔ اس کے بعد تذیز ترجمان سرحد نے حکومت برطانیہ کے رویہ پر بھی اظہار افسوس کیا ہے کہ برطانیہ کے زیر اثر قبائل کی حکومت سرحد مفاہمت پر آمادہ کرتی تو یہ ہنگامے ہرگز نمودار نہ ہوتے ✦

افغانستان میں غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ

کانگریس کا آئندہ اجلاس کابل میں منعقد کرنے کی تجویز

غلط اور گمراہ کن افواہوں کی تردید

لاہور ۱۳ دسمبر مولوی محمد ابراہیم ناظم انجمن مجاہدین اسلام پنجاب نے حسب ذیل اعلان اخبارات کو دیا ہے:

جو لوگ افغانستان سے حال ہی میں آئے ہیں انہوں نے ان ہندو مسلم اور سکھ ہندوستانیوں کے متعلق صحیح صحیح اطلاعات بہم پہنچائی ہیں جو اس ملک میں مقیم ہیں۔ وہ سب کے سب بال بچوں صحیح سلامت ہیں۔ دولت علیہ افغانیہ نے ان کے ملک یا مذہب کے خلاف کوئی تحریک جاری نہیں کی۔ ان کے ساتھ افغانوں جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔ بلکہ انہیں وہی حقوق حاصل ہیں جو افغانوں کو ہیں۔ پردہ، ڈاڑھی منڈوانے کیس کٹانے اور مسلمانوں کے مردے جلانے کے متعلق جو افواہیں یہاں پھیلائی جا رہی ہیں وہ قطعاً بے بنیاد ہیں۔ جلال آباد اور دیگر مقامات بالکل محفوظ ہیں۔ ایک اور چیز ... یہ ہے ہمارے یہاں کے محبان وطن دلچسپی کے ساتھ سنیں گے اور وہ یہ ہے کہ کابل میں انڈین نیشنل کانگریس کی ایک شاخ موجود ہے جس نے فیصلہ کیا ہے کہ کانگریس کو اپنا آئندہ اجلاس کابل ہی میں منعقد کرنے کی دعوت دی جائے۔ اور غالباً آئندہ اجلاس کے صدر پنڈت موتی لال نہرو کو دوران اجلاس میں کابل سے دعوت نامہ بذریعہ تار بھی موصول ہو جائیگا۔ مجھے کابل کی کانگریس کمیٹی نے ہدایت کی ہے کہ میں ایک افغانی ہندوستانی ...

مجلس وضع قوانین صوبجات متحدہ کا اجلاس

پولیس پر ملامت کی تجویز منظور

لکھنؤ ۱۳ دسمبر مجلس مقننہ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کا سرمائی اجلاس زیر صدارت آنریبل رائے بہادر لالہ سیتارام منعقد ہوا۔ جناب صدر نے ملک معظم کی علالت کا تذکرہ فرمایا اور مجلس کی جانب سے ملک معظم کو روس قسم کا ایک تار بھیجنے کا تذکرہ فرمایا۔

کہ ہندوستان کے کروڑوں باشندوں کو ملک معظم کی علالت سے تشویش ہے اور دعا ہے صحت کرتی ہے۔ بعد ازاں رکن مالیات نے لالہ لاجپت رائے کی وفات کا موثر الفاظ میں تذکرہ کیا۔ ازاں جناب صدر نے ایوان کو مطلع کیا کہ لکھنؤ میں پولیس نے پرامن شہریوں پر جو بیلا وجہ حملے کئے ہیں ان پر بحث اور ملامت کی جائے۔ مسٹر چنتامنی نے تحریک التواء کا ایک نوٹس بھیجا ہے جناب صدر نے تحریک کو جائز قرار دیا اور بحث کیلئے ۴ بجے کا وقت مقرر کیا۔ ۴ بجے مسٹر چنتامنی نے اپنی پرزور اور پرُ استدلال تقریر شروع کی۔ آپکی تقریر کے بعد پنڈت اقبال نرائن، ہوم ممبر نواب زادہ لیاقت علی خاں، شیخ محمد حبیب اللہ وغیرہ نے پولیس کے رویہ کی مذمت کی اور مسٹر چنتامنی کی تائید فرمائی۔ اور تحریک کثرت رائے سے منظور ہوگئی۔ حکومت کو تقسیم آرا کے مطالبہ کی جرأت نہ ہوئی ✦

ہندوستان کا آئندہ نظام اساسی

دیسی ریاستوں کو شامل کرنیکا مشورہ

... ۱۳ دسمبر مجلس وضع قوانین اور اسمبلی کے متعدد ارکان نے نہرو کمیٹی اور آل پارٹیز کانفرنس سے اپیل کی ہے کہ ایک ایسی قرارداد منظور کی جائے جس کی رو سے برطانی ہندوستان کی طرح تمام ہندوستانی ریاستوں میں ذمہ دار حکومت کا سلسلہ نافذ العمل ہو سکے۔ علاوہ بریں ہندوستان کے دستور اساسی میں دیسی ریاستوں کو بھی داخل کیا جائے اور ان ریاستوں کے نمائندوں کو بھی نیابت کا کافی موقعہ دیا جائے تاکہ ریاستی باشندے بھی برطانی ہندوستان کے باشندوں کی طرح آزاد ہندوستانی قوم کے ساوی معاملات مفاد عامہ میں رائے دے سکیں۔ اور ان کو بھی شہریت کے وہی حقوق حاصل ہو جائیں جو ان کے دوسرے ہندوستانی بھائیوں کو حاصل ہوں ✦

ملاح کیلئے اٹھ کھڑے ہوں اسلئے میں تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ خصوصیت کانفرنس منعقدہ ۲۳ دسمبر (بائیسکلے پارک) اور خلافت کانفرنس ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ دسمبر جو مولانا محمد علی کی صدارت میں منعقد ہوگی، ضرور شریک ہوں۔ ہمیں ایسے سنہری موقعہ کو ضائع نہ کرنا چاہیے جس میں تمام ہندوستان کے متقدر لیڈر اور معزز رہنما مسلمانوں کی اصلاح و بہتری کیلئے جمع ہونگے۔ خدا ہمارے اہم مقاصد کی اعانت فرمائے گا۔ ہمیں بھی باہمی اتحاد و اعانت پر عمل پیرا ہونا چاہیے ✦

ایک قابل تقلید کارنامہ

جناب پیرزادہ سید معین الدین صاحب بہاڑی نے کہ ضلع سورت کے مسلمانوں کی طرف سے مبلغ ساٹھ روپیہ (۶۰) بذریعہ منی آرڈر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے پاس بھیجے تھے کہ شہید ملت قاضی عبدالرشید مرحوم کے بچوں کی پرورش میں صرف کئے جائیں۔ مفتی صاحب نے قاضی عبدالرشید مرحوم کے صاحبزادے قاضی محمود حسین کو جو کہ دیوبند میں تعلیم پا رہے ہیں یکم ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ سے آٹھ روپیہ ماہوار کے حساب سے وظیفہ بھیجنا شروع کیا اور جمادی الاخریٰ ۱۳۴۷ھ تک آٹھ روپیہ ماہوار اور رجب کی ابتدا میں چار روپیہ بھیج کر رقم پوری کر دی۔ وظیفہ مدرسہ کے مہتمم صاحب کے نام بھیجا جاتا تھا۔ ... کوئی نیک دل اہل خیر آئندہ کیلئے اس بچے کے وظیفے کا انتظام کر سکتے ہیں۔ خدا تعالے توفیق خیر عطا فرمانے والا ہے ✦

فسادات سورت کا مقدمہ

دو مسلمانوں پر فرد جرم لگا دی گئی

سورت ۱۴ دسمبر اسپیشل مجسٹریٹ ایف جی ٹیلر نے دو مسلمان ملزموں پر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے ماتحت فرد جرم لگا دی اور ان پر یہ الزام عائد کیا کہ انہوں نے ۴ ستمبر کو سورت کے فرقہ وارانہ فساد میں حصہ لیا اور بابو رام بھرو سے کو قتل کیا تھا۔ تیسرے ملزم کے خلاف شہادتیں پیش ہو رہی ہیں ✦

دکن سے کلکتہ کو افواج کی روانگی

کمانڈر افواج بھی ساتھ ہیں

کرنل کالج میجر نواب عثمان یار الدولہ بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سواری مبارک کے ہمراہ ۱۵ دسمبر کو کلکتہ روانہ ہوئے۔ افواج کی حسب ذیل پارٹی بغرض انتظامات کیمپ شاہی، کلکتہ روانہ ہوگی۔ رکمنڈ افسر، میڈیکل افسر، اسسٹنٹ سرجن، رکمنڈ افسر سپاہی وغیرہ دوسو میڈیکل اردلی، خلاصی، کمپونڈر وغیرہ ان سب کی تعداد (۲۵۲) کے قریب ہے ✦

اورینٹل کانفرنس کو خسرو دکن کا عطیہ

آل انڈیا اورینٹل کانفرنس لاہور کے لئے سرکار عالی کی جانب سے پانسو روپے کی امداد منظور کی گئی ✦

ایک ہندو دیوی کی سخاوت

بھوپال کی ایک ہندو دیوی نے لالہ لاجپت رائے کی یادگار میں ایک ہزار روپیہ مرحمت کئے ہیں تاکہ ایک ہندو مندر کے نام سے عمارت تعمیر کی جائے۔ اس کام کیلئے پندرہ ہزار روپے کی ضرورت ہے ✦

سکھ، گورنر پنجاب کے قدموں میں جا پہنچے

وہی ہیٹ کا مفسدانہ پروپیگنڈا

لاہور ۱۴ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ سکھوں کا ایک وفد زیر لیڈری سردار بہادر مہتاب سنگھ گورنر پنجاب کی خدمت میں پہنچا اور افغانستان کے احکام ٹوپی کے سلسلہ میں گفتگو کی۔ گورنر نے جواب دیا کہ وہ حکومت ہند سے اس معاملہ میں خط و کتابت کر رہے ہیں۔ (ضد اور تعصب ہو تو ایسا ہو)

خلافت کانفرنس کلکتہ کی صدارت

قرعۂ فال بنام مولانا محمد علی

مولانا محمد علی صاحب جوہر کی اکثریت سے خلافت کانفرنس کلکتہ کے صدر منتخب ہو گئے اور اس طرح آپ ۱۹۲۹ء میں مجلس خلافت کے صدر ہونگے ✦

اخبار پیپل کا لاجپت رائے نمبر

سرونٹس آف دی پیپل سوسائٹی نے اپنے بانی لالہ لاجپت رائے کی یاد میں شروع سال ۱۹۲۹ء کو اپنے ہفتہ وار انگریزی اخبار پیپل کا خاص لاجپت رائے نمبر شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے ✦

لاہور میں ایک یورپین پولیس افسر کا قتل

لالہ لاجپت رائے کی موت کا انتقام؟

لاہور ۱۷ دسمبر۔ آج تقریباً ۴½ بجے شام کو لاہور میں ایک نہایت سنسنی خیز حادثہ پیش آیا۔ مسٹر سانڈرس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنی موٹر سائیکل پر دفتر سے واپس جا رہے تھے کہ دو شخص ڈی اے وی کالج کی طرف سے آئے اور ریوالور سے پانچ فائر کئے۔ مسٹر سانڈرس فوراً گولی کا نشانہ ہو گئے۔ ایک انسپکٹر پولیس جو دفتر سے مسٹر سانڈرس کے ہمراہ آ رہا تھا نہایت سخت زخمی ہوا جس کے باعث اس کا ہاتھ ٹوٹ گیا۔ پولیس کے دفتر سے ایک منشی نے قاتلوں کا پیچھا کیا مگر وہ بھی گولی سے مارا گیا۔ اس طرح دو پولیس افسر مارے گئے اور ایک زخمی ہوا۔

کہا جاتا ہے کہ اس حادثہ کا تعلق لالہ لاجپت رائے کی موت سے ہے جو اسی تاریخ کو گذشتہ مہینہ میں مرے تھے۔ پولیس دیانند اینگلو ویدک کالج کے بورڈنگ ہاؤس اور اگردوال آشرم کی تلاشیاں لے رہی ہے۔ قاتل لاپتہ ہیں ✦

ہندوستان

سری نواس آئینگر اور مکمل آزادی

مقاطعہ کمیشن کی پرزور تائید

مدراس ۱۰ دسمبر۔ سیالی پولیٹیکل کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر سری نواس آئینگر نے سائمن کمیشن کے مدراس آنے کے موقعہ پر مکمل مقاطعہ کرنے کیلئے پرزور اپیل کی۔ اور کانگریسیوں کو ہدایت کی کہ تمام مقامی مجالس پر قابض ہوں اور مقامی کانگریسی جماعت کو مضبوط تر بنائیں۔

مکمل آزادی کے مخالف صاحبان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جو لوگ آزادی کے لئے جنگ کر رہے تھے ان کی ذہنیت کو کیا ہو گیا ہے۔ آپ نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ تحریک آزادی کی اہمیت کو محسوس کر کے اس کے حصول کیلئے کماحقہ کوشش کریں ✦

سر شفیع کا پیغام مسٹر جناح کے نام

سر محمد شفیع نے مسٹر جناح کے نام مدارس حسب برقی پیغام ارسال فرمایا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو آپ نے جو بیان دیا ہے اُس کے متعلق اور جیسا کہ جمعیۃ بھی تجویز کیا تھی مسلم لیگ کی تمام جماعتوں میں ازسر نو اتحاد قائم کرنے کیلئے سر گروہ ارکان کا اجلاس دہلی میں منعقد کیا جائے ✦

کی حیثیت سے کانگریس میں شرکت کروں اور مجھے وہ بیان بھی موصول ہوا ہے جسے کابل کی کانگریس کمیٹی قوم اور ملک کے سامنے پیش کرنا چاہتی ہے۔ میری انجمن صوبہ پنجاب کی کانگریس کمیٹی کی وساطت سے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کلکتہ کے ساتھ مصروف نامہ و پیام ہے ✦

افغانستان میں بغاوت کے اسباب

اصلاحی تحریکیں اس کا موجب نہیں

پشاور ۱۵ دسمبر۔ افغانستان کی سرحد پر جو ناگوار واقعات رونما ہوئے ہیں اس کے سلسلہ میں اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کے متعلق جو بعض گمراہ کن اور شر انگیز اطلاعات شائع ہوئی ہیں اُن سب کی تردید امان افغان نے ایک ماہوار رسالہ نے کر دی ہے جو امانزئی چارسدہ سے شائع ہوتا ہے۔ شاہ غازی پر جتنے الزامات لگائے گئے ہیں اس رسالہ نے اُن سب کی تردید کی ہے۔ شنواریوں کی بغاوت کے متعلق لکھا ہے کہ چونکہ اُن سے مالگذاری وصول کرنے کی کوشش کی گئی تھی اسلئے وہ سرکش اور بغاوت پر آمادہ ہو گئے ✦

سرکش قبائل میں اختلاف

مہمندیوں کی اطاعت شنواری برسر جنگ

پشاور ۱۶ دسمبر۔ افغانی نائبوں اور قبائل سرداروں کے درمیان جلال آباد میں جو گفت و شنید جاری تھی وہ ۹ دسمبر کو ختم ہو گئی اور تمام کارروائیوں کی تفصیلات اعلیٰحضرت شہریار غازی کی خدمت میں پیش کر دی گئیں۔ خود قبائل میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے اور مہمندی قبیلہ کے لوگ اپنے علاقہ میں چلے گئے ہیں لیکن شنواری اور خوگیانی ابھی تک جنگ کیلئے تیاریاں کر رہے ہیں ✦

بغاوت افغانستان کے مستند حالات

راولپنڈی ۱۰ دسمبر۔ شنواریوں کی بغاوت کے ہیجان خیز حالات سن کر مدیر اخبار "ترجمان سرحد" پشاور تشریف لیگئے تاکہ بغاوت کے صحیح حالات دریافت کر کے ملک و قوم کو مطلع کیا جائے۔ چنانچہ آپ نے پشاور پہنچکر بغاوت کے اسباب و علل کی تحقیقات شروع کی اور مفصل حالات جریدہ ترجمان سرحد میں شائع کر دئے جس کا ملخص ذیل میں درج ہے۔

بغاوت کے اسباب میں سے قوی سبب یہ ہے کہ اعلیٰحضرت نے سیاحت مغرب کے بعد جو اصلاحیں اپنے ملک میں جاری کرنا چاہیں وہ قدامت پسندوں کو بری معلوم ہوئیں اور انہوں نے اصلاحات کو مذہب اسلام کے منافی سمجھا جس پر بعض استعماری اغراض کے بندوں کے بہکانے سے انہوں نے بغاوت کر دی۔ یہ بغاوت کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتی جس کو ہندوستان میں بڑھا چڑھا کر شائع کیا جا رہا ہے۔ شاہ غازی امان اللہ خاں نے انکو مفاہمت کے طریق پر راہ راست پر لانیکی کوشش کی اور علیاؤں کی مدد کے بغیر ان کو اپنے مہلک مشاغل سے باز رہنے کی فہمائش کی۔ ہندوستانی خبر رساں ایجنسیوں نے جو غلط اور گمراہ کن اطلاعات اس بغاوت کے متعلق شائع کیں وہ سخت لائق نفرین ہیں۔ ان میں سے ایک خبر یہ ہے کہ ملا چکنور باغیوں کے معاون تھے حالانکہ یہ اطلاع سراسر غلط ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ شاہ غازی کو ملا چکنور سے بدظن کر دیا جائے۔ ملا صاحب چکنور اس ...

مشرقیات

عالم اسلامی

فلسطین میں مولانا محمد علی کی تقریر

مغربی تہذیب کے دلدادہ مسلمانوں کی اسلام شناسی

مولانا محمد علی اپنے دوران سفر میں فلسطین میں بھی تشریف لے گئے تقریر کا فلسطین کے تعلیم یافتہ اور مغربی تہذیب میں ڈوبے ہوئے نوجوانوں پر اس قدر اچھا اثر پڑا ہے کہ جو لوگ نماز، دینی ارکان سے یکسر غافل تھے اور مشکل سے کبھی حرم کا رخ کرتے تھے آج وہ پکے نمازی ہو گئے ہیں۔ فلسطین کے لوگوں کا بیان ہے کہ ہم مولانا ہی کی تقریر سے سمجھے کہ اسلام کیا ہے۔ وغیرہ ✦

افغانستان میں شراب پر قیود

ام الخبائث کے لئے انگریزوں کا اضطراب

بڑے دن کے دوران میں کابل کے اندر شراب کی بہت بڑی مقدار خرچ ہوا کرتی تھی لیکن اس مرتبہ کابل قریباً خشک رہیگا شہریار غازی نے سفارت خانوں کی آبادی کو احکام متعلقہ سے مستثنیٰ قرار دے دیا ہے۔ فرنگیان مقیم کابل نے اعلیحضرت سے استدعا کی کہ افغانستان جیسے ملک میں بغیر شراب ہمارا گذارا ناممکن ہے اس پر اعلیحضرت نے تصدیق شدہ فرنگی باشندوں کیلئے شراب کے لائسنس جاری کر دئے ✦

جامعہ ازہر کے طلباء میں جذبۂ تبلیغ

اس سال منتظمین جامعہ ازہر مصر نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جامعہ ازہر سے پانچ طالبعلم تعلیم کیلئے یورپ بھیجے جائیں تاکہ جدید علم کی روشنی میں مذہبی تبلیغ بطریق احسن انجام دے سکیں ✦

نحاس پاشا کی مادر مہربان کا انتقال

نحاس پاشا کی والدہ ماجدہ کا اپنے وطن مالوف سمنود میں انتقال ہو گیا ہے۔ تقریباً دس ہزار ممتاز افراد جنازہ میں شریک تھے ✦

نجد میں اضطراب و ہیجان

معلوم ہوا ہے کہ قبیلہ مطیر کے بہت سے افراد عراق میں پناہ گزین ہونے کیلئے آ رہے ہیں۔ خبر ہے کہ فیصل الدویش بھی بغداد کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ریاض میں شورش پیدا ہو گئی ہے اور ابن سعود اور دیگر سرداروں میں اختلافات نمودار ہو گئے ہیں۔ مگر ابھی اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ہے ✦

نجد سے ایک قبیلہ کا خروج

ریاض کی کانفرنس کی بنا پر قبیلہ مطیر نجد کو چھوڑ کر عراق کی طرف ہجرت کر رہا ہے۔ چنانچہ اس قبیلہ کے بہت سو خاندان عراقی سرزمین کی طرف منتقل ہو رہے ہیں تاکہ وہ ان اضطرابات سے محفوظ رہیں جو آجکل نجد میں رونما ہو رہا ہے۔ خبر تصدیق طلب ہے ✦

محمرہ میں عربی قبائل کی بغاوت

حکومت ایران نے محمرہ میں اپنی ایک زبردست فوج جمع کر لی ہے جس کی وجہ سے اطراف کی بغاوت فرو ہو گئی لیکن فوجی نزاعات سے دور اب تک بغاوت جاری ہے اور عربی قبائل حملہ آور ہو رہے ہیں ✦

بیرون ہند

پانچ سو برس بعد مصنوعی انسان کی نمود

مغربی کیمیا گروں کا دعوائے الوہیت

مسٹر ایچ ٹی ایف رہوڈز سکرٹری انجمن کیمیا گران انگلستان نے انجمن کے سالانہ ڈنر کے موقعہ پر اس تجویز کا اعلان کیا کہ پانچ صدیوں کے بعد انسان ایک انسان بنانے میں کامیاب ہو جائیگا ✦

ہندوستانی معاملات کے متعلق مجلس کا تقرر

ارکان کی فہرست

لندن ۱۳ دسمبر۔ ہندوستانی معاملات کے متعلق جو مجلس منعقد مرتب کرنے کی تجویز دار العوام اور دار الامراء میں منظور ہوئی تھی وہ اب مرتب ہو گئی ہے۔ اس مجلس کی ہیئت ترکیبی یہ ہے:

- لارڈ ہارڈنگ سابق وائسرائے ہند
- لارڈ چیمسفورڈ
- لارڈ پیرسن سابق گورنر بمبئی
- لارڈ ویلنگٹن
- لارڈ پینٹلینڈ سابق گورنر مدراس
- لارڈ میسٹن سابق لفٹنٹ گورنر صوبجات متحدہ
- لارڈ ڈائیور سابق ...
- لارڈ آیلنگٹن سابق نائب وزیر ہند
- لارڈ ہڈلسٹن
- لارڈ سوتھبارو
- لارڈ کلائیڈ

مدارس میں مسیحی پروپیگنڈا

سکول بند کر دیا گیا

جریدہ الاسلام کا ایک پیام جو قسطنطنیہ سے اس کو موصول ہوا ہے مظہر ہے کہ فرانسیسی گرلز اسکول کو حکام ازمیر نے اس وجہ سے بند کیا ہے کہ اسکول مذکور تبلیغی پروپیگنڈا کر رہا تھا ✦

نکات و لطائف

ایک جلد ساز کا قصہ مشہور ہے کہ جب کوئی بھلا آدمی ان کے پاس اپنی کتاب لیتا تو وہ جلد سازی کے ساتھ ساتھ کتاب میں کچھ ترمیم بھی کر دیا کرتے تھے۔ صاحب کتاب جب اپنی کتاب گھر لیجا کر پڑھتا تو وہ اس میں جگہ جگہ غلطیاں بنی ہوئی دیکھتا اسے جرأت ہوتی کہ صحیح کتاب ... غلطیاں ... اصل کتاب کو کس نے غلط کر دیا۔ یہ جلد ساز جو جاہل مرکب کے ایک مجسمہ تھے ہر کتاب میں ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ ان کے نزدیک کسی صحیح کو غلط کر دینا ہی اصلاح کے قائم مقام تھا۔ جب لوگوں کو ان حضرت کی یہ حرکت معلوم ہوگئی تو ہر شخص اپنی کتاب دیتے وقت ان کو تاکید کرنے لگا ...

۴ اس سے زیادہ مجھے اور کوئی غلطی اس میں نظر نہیں آئی۔

بعض دفعہ ہمارے کاتب بھی اسی قسم کی ستم ظریفیاں کیا کرتے ہیں۔ الجمعیۃ کی صحت کا کافی انتظام کرنے کے باوجود بھی بعض معمولی غلطیاں کثیر رہ جایا کرتی ہیں لیکن گذشتہ دنوں ایک قرآن شریف کی آیت ہی غلط چھپ گئی جس کی تصحیح ۱۳ دسمبر کے الجمعیۃ میں کی گئی۔ اب ایک نیا لطیفہ سنئے ۱۲ دسمبر کے اخبار الجمعیۃ کا صفحہ ۴ ... انتقادات کی سرخی کے تحت میں جناب اکبر شاہ خاں صاحب کی کتاب آئینۂ حقیقت نما کا نام ... سے تعارف کرایا گیا ... اس کالم کی ... سطر میں ایک لفظ "فاتر العقل" ہے جو ... سے لکھا گیا ہے یعنی بجائے فاتر العقل کے فاطر العقل لکھا گیا تھا ...

جن ... صاحب ... جدید ... الجمعیۃ ... حکومت ...

سرحد میں حکومت کا فریب

بہار آل مسلم پارٹیز کانفرنس کا خطبہ صدارت

نہرو رپورٹ پر مولانا محمد علی کے خیالات

(بہار آل مسلم پارٹیز کانفرنس میں مولانا محمد علی صاحب نے ایک طویل خطبہ صدارت ارشاد فرمایا جس کا نہایت مختصر خلاصہ ہم درج ذیل کرتے ہیں ۔ ایڈیٹر)

آزادی

مولانا محمد علی نے تمہید کے بعد فرمایا کہ نہرو رپورٹ اچھی ہو یا بری ہو ہم کسی حال میں انگریزوں کی غلامی پسند نہیں کر سکتے ۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ اسلامی دنیا آزاد ہو اور آزادی باقی رہے تو آپ کا فرض ہے کہ ہندوستان کو غلامی سے آزاد کرائیے ۔ میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان پر ہندوستانیوں کی حکومت ہو ۔ میں انگریزی راج ، ہندو راج یا مسلم راج نہیں چاہتا ۔ تمام مذاہب خدا کے لئے ہیں اور میں تو خدا کی حکومت پر ایمان رکھتا ہوں ۔

مسلمان یا ہندوستان

جن معاملات کے اندر خدا کا حکم موجود ہے ان معاملات میں میں سب سے پہلے بھی مسلم ہوں سب سے آخر بھی مسلم ہوں اور مسلم کے سوا اور کچھ نہیں مگر جو معاملات کہ ہندوستان کی بہتر کے متعلق ہیں ۔ ان معاملات کے اندر سب سے پہلے بھی ہندوستانی ہوں اور ہندوستانی کے سوا اور کچھ نہیں ۔

مسلمانوں کا فرض

مسلمان دنیا میں اس لئے نہیں بھیجے گئے تھے کہ وہ آدھی دنیا ختم کریں بلکہ وہ اس لئے دنیا میں بھیجے گئے تھے کہ ساری دنیا کو اپنا بنا لیں ۔ تمام انسانوں کے دلوں کو فتح کر لیں ۔ اور سب کو اسلام کے حلقے میں لے آئیں اور یہ مقصد خدمت کرنے سے پورا ہو سکتا ہے زور اور قوت صرف کرنے سے نہیں ہو سکتا ۔

ہندو اور مسلمان

میں ہندوؤں کے خوش کرنے کیلئے اپنا مذہبی اصول نہیں چھوڑ سکتا ۔ اگر برٹش حکومت سے نجات نہ مل سکے یا برطانوی راج یا ہندو راج دو میں سے ایک ناگزیر ہو جائے تو میں ایسی صورت میں برطانوی راج پر ہندو راج کو ترجیح دونگا ۔ جب برطانوی چلے جائینگے تو اس وقت مسلمان اپنے حقوق ہندوؤں سے مانگیں گے ۔ اگر ہندوؤں نے انکے حقوق نہیں دیے تو مسلمان زور اور قوت سے اپنے حقوق وصول کرینگے ۔ مسلمان کسی قوم کی اکثریت سے نہیں ڈرتے ۔ اسلام کی تاریخ نے ان کو سکھا دیا ہے کہ وہ خدا پر سچا بھروسہ کریں اور اپنی اس قوت پر اعتماد رکھیں جو انکو ورثہ میں ملی ہے ۔

ہندوستان میں اکثریت کی حکومت

مولانا نے تاریخی واقعات نقل کئے ۔ اور یہ کہا کہ ہندوستان میں اس سے پہلے کسی اکثریت کی حکومت نہیں ہوئی ہے ۔ اب یہ پہلا موقع ہے کہ ملک پر اکثریت کی حکومت ہونے والی ہے اور اسکے بعد ملک کے دونوں بڑی جماعتوں میں جماعت ...

پسندی کے جذبات شدت کیساتھ موجود ہیں ۔ حالانکہ ان دونوں قوموں میں سے ایک کی اکثریت ایسی زبردست ہے کہ اس کی تعداد فیصدی پیاسٹھ اور دوسری کی فیصدی پچیس ہے ۔

اقلیت کا مطالبہ جائز ہے

ایسی حالت میں اگر اقلیت اپنی حفاظت کیلئے اور اپنے حقوق و مفاد کی حفاظت کیلئے مطالبہ کرے تو کس طرح کہا جا سکتا ہے کہ یہ مطالبہ انسانی فطرت کے خلاف ہے ۔ ہم لوگوں نے مہاتما گاندھی سے یہ سیکھا ہے کہ ان معاملات میں بنیے پن سے کام نہیں لینا چاہئے ۔

مسلمانوں کا کم سے کم مطالبہ

بلکہ اپنا کم سے کم مطالبہ مدراس کانگریس میں اور کلکتہ مسلم لیگ میں پیش کر دینا چاہئے ۔ اور پھر اس کے لئے استوار قائم رہنا چاہئے اس وقت صوبہ سرحدی میں اصلاحات رائج کئے جانے ، سندھ کو صوبہ بمبئی سے الگ کئے جانے کے مطالبات کی ہندوؤں نے مخالفت کی گئی ، کہ یہ دونوں وہ صوبے ہیں جہاں مسلم اکثریت ہے اگر چہ پانچ صوبوں میں مسلمان اکثریت میں ہیں ۔ ان صوبوں تک کے متعلق نہرو رپورٹ میں ایسی اسکیم رکھی گئی کہ دلی کی مرکزی حکومت کے اختیارات کی وجہ سے مسلمانوں کا اثر ان صوبوں تک میں بیکار ہو جائے ۔

شکایت

میری شکایت موجودہ ہندو ذہنیت کے متعلق ہے مجھے کوئی ضرورت نہیں کہ میں نہرو رپورٹ کے اندر ترمیمیں پیش کروں جو لوگ رپورٹ کے ذمہ دار ہیں انکا فرض ہے کہ خود کر گذریں ۔

ہندو موجودہ ذہنیت بدلیں

مولانا نے ہندوؤں سے کہا کہ وہ اپنی موجودہ ذہنیت بدلیں اگر ہندو اپنے دل کو درست کر لیں تو دونوں قومیں باہم مل جل کر ملک کے لئے جد و جہد کر سکتی ہیں ۔

ہندو لیڈروں کا حال

اب یہ حال ہے کہ بہتیرے ہندو لیڈر جو اپنے قوم پسند ہونیکا شور مچاتے رہتے ہیں دل کے اندر وہ محض جماعت پسند ہیں ۔ اسی طرح بہتیرے مسلم لیڈر جو اپنے آپ کو جماعت پسند کہتے ہیں ۔ یہاں کو جماعت پسند کہا جاتا ہے وہ اپنے دل کے اندر خود غرض اور خود پرست ہیں ۔ دونوں جماعتوں کے ایسے لیڈر اپنی اپنی قوم کو اپنے ذاتی اغراض و مقاصد پر قربان کر رہے ہیں ۔

ایک روپیہ میں چار کتابیں

اسلام اور پردہ اس مختصر رسالہ میں پردہ کے شرعی حدود اور اس کی حقیقت قرآن و حدیث کی روشنی میں دکھائی گئی ہے ۔ قابل ملاحظہ ہے

دنیا کا آخری پیغمبر یہ حضور سرور کائنات کی سوانح عمری ہے

تحقیق الحق حضرت غوث پاک کی گیارھویں کے متعلق تمام علماء وقت کے فتاوی حاصل کر کے ثابت کیا گیا ہے

ابطال باطل اس میں آریوں کی نظموں کا جواب ... اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ... نظم میں لکھا گیا ہے ۔ قیمت ۱ر

نوٹ ۔ ایک روپیہ سے کم کا وی پی روانہ نہ کیا جائیگا ... منیجر انصاری بکڈپو لال جاہ دہلی

نوآمدہ ہیں

سرکا مل ... منیجر ... کامل ۔ دہلی

امام و مقتدی

تین منٹ والا انجکشن خضاب

ڈی ڈبلیس کیمیکل ورکس متصل تحصیل شہر میرٹھ

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین معالج جذام ... بھاگلپور

امراض مخصوصہ کے علاج کے دن تھوڑے ہیں

المشتہر ... امرت دھارا لاہور

نصف قیمت کا رعایتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

... ہوم کمپنی ... چاندنی چوک دہلی

بخشی پاکٹ ڈائری سنہ ۱۹۲۹ء چھپکر تیار ہوگئی

منیجر بخشی ڈائری ۔ پوسٹ بکس نمبر ... کلکتہ

کی جانب توجہ کرنی چاہئے ۔

(مولوی عبد الرؤف مہتمم کتب خانہ نذیریہ دہلی)

افغانستان ، سکھ اور سیاست

بے بنیاد افواہوں کی تردید

افغانی قونصل جنرل کا اعلان

ہمصر اخبار ہمدرد کو ہز ایکسیلنسی محمد عثمان خاں افغان قونصل جنرل دولت خداداد افغانستان متعینہ دہلی نے ایک اعلان ارسال فرمایا ہے جس کا ترجمہ ذیل میں درج ہے ۔

کچھ عرصہ سے بعض اخبارات اور سکھوں کی مجالس میں اس مسئلہ پر بحث ہو رہی ہے کہ افغانستان میں سکھوں کیلئے کلاہ کا استعمال لازمی اور جبری قرار دیا گیا ہے اور افسوس ہے کہ ان میں سے بعض نے ان خرافات و واہیات کو جو محض اختراعی خیالات اور افکار ہیں ۔ ... کہ اس قسم کی تصدیق کردی ہے اس لئے میں ہندوستان کے لیڈروں اور سکھوں کی آگاہی کے لئے اعلان کرتا ہوں کہ اس قسم کی خبریں اور تحریریں قطعاً بعید از حقیقت ہیں ۔ افغانستان میں سکھوں کے متعلق ٹوپی استعمال کرنے کیلئے کوئی جبری حکم نافذ نہیں ہوا ۔

آل مسلم پارٹیز کا جلسہ مشاورت

معزز مسلمانوں کی شرکت

نئی دہلی ۱۰ دسمبر آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی مجلس استقبالیہ ...

دہلی میں آریہ سماجیوں کی مفسدانہ حرکت

لالہ لاجپت رائے فنڈ میں اٹھارہ سو روپے

جیکس ۔ ضرورت ہے تو اہیں معقول دیجائیں گی ۔

نوٹ ۔ نمبر ۲ و ۳ کے صاحبان تنخواہ کا معاملہ بذریعہ خط و کتابت طے کریں ۔ ضرورت مند اصحاب اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد ۔ ... جلد بھیجدیں ۔

الداعی محمد فخر الدین عفی عنہ

مہتمم نو مسلم کالج آگرہ

احرار کاکوری کی یاد میں عظیم الشان جلسہ

افغانستان کے خلاف پروپیگنڈا کی مذمت

لاہور ۱۹ دسمبر آج بریڈلا ہال میں نوجوان بھارت سبھا کا ایک عام جلسہ شہیدان کاکوری کی یاد منانے کیلئے زیر صدارت مسٹر عبد المجید منعقد ہوا جس میں مختلف قوم پروروں نے ہندوستان کی آزادی اور کاکوری کے مظلومین کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ۔ ... کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا ۔ اس کے بعد ... نے ایک قرارداد پیش کی جو افغانستان کے خلاف پروپیگنڈہ کی مذمت پر مشتمل تھی جس کے الفاظ یہ تھے کہ نوجوان بھارت سبھا کے زیر اہتمام یہ جلسہ پنجاب پریس کے باطل پروپیگنڈہ کی مذمت کرتا ہے جو یہ ایجنسی افغانستان کے خلاف کر رہی ہے اور ان اخبارات کو مبارکباد دیتا ہے جنہوں نے اس سے پرہیز کیا ہے اور اس کے دام فریب میں نہیں آئے ۔

سید حبیب کا دعوی خارج

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس مرادآباد

علمائے کرام سے صدر استقبالیہ کی اپیل

کلکتہ میں سند کانگریس کا استقبال

ریلوے حکام کا افسوسناک رویہ

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

اعلیحضرت حضور نظام کی فیاضی

خواجہ حسن نظامی صاحب کا وظیفہ جاری ہوگیا

ایک گرانقدر عطیہ

ولایت ، نکاح و طلاق ، خلع و فسخ و اوقاف و قبور ، زیارات مساجد و قربانی و خانقاہیں و امام باڑے و ذبیحہ کے متعلق جو اسلامی قوانین ہیں تمام مسلمان ان امور میں انہیں قوانین کے مکلف ہونگے اور کسی وقت کسی حکومت کو ان قوانین کے فسخ یا ترمیم کا کوئی حق نہ ہوگا ۔

تجویز ۳ ۔ صوبہ بہار و اڑیسہ کی آل مسلم پارٹیز کانفرنس یہ اعلان کرتی ہے کہ ہندوستان کو مکمل آزادی حاصل ہونی چاہئے ۔

تجویز ۴ ۔ صوبہ بہار و اڑیسہ کی آل مسلم پارٹیز کانفرنس یہ تجویز کرتی ہے کہ وقت آگیا ہے کہ ہر مسلمان مختلف خیال اور مختلف عقیدہ رکھنے والے اب متحد اور متفقہ طور پر پوری ہمت اور قوت کے ساتھ عامۃ المسلمین کے فلاح و بہبود کی طرف متوجہ ہوں اور معاملات کے امور ذیل کو سر دست اپنا لائحہ عمل بنائیں ۔

(۱) ابتدائی تعلیم کا سلسلہ ایسا جاری کیا جائے کہ کوئی بچہ ... اس سے محروم نہ رہے ۔

(۲) شبینہ مدارس کا سلسلہ جاری کیا جائے تاکہ بڑی عمر کے مسلمان تعلیم حاصل کر سکیں ۔

(۳) مسلمانوں کو کسی نہ کسی تجارت ، صنعت اور حرفت کی طرف مائل کیا جائے اور اس کے لئے کافی سامان بہم پہنچایا جائے ۔

تجویز ۵ ۔ ان حضرات کے اسمائے گرامی جو آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس دہلی میں از طرف صوبہ بہار و اڑیسہ ڈیلیگیٹ منتخب کئے جاتے ہیں ۔

(۱) خان بہادر نواب سید محمد اسمعیل صاحب پٹنہ سٹی (۲) مولوی نجم الہدی صاحب بانکی پور (۳) مولوی نور محمد صاحب ... (۴) شاہ محمد عمر صاحب گیا (۵) ابو المفرح صاحب مظفر پور (۶) علام محمد صاحب پٹنہ ...

کانگریس کے بعد مہاسبھا کا اجلاس

اسمبلی کے دفتر کی علیحدگی کا مسئلہ

حکومت ہند کی تجاویز نے سفارش منظور کرلی

ترقی پذیر قوم کے زندہ کارنامے

سنسکرت یونیورسٹی کیلئے مہاراجہ بھنگہ کا گرانقدر عطیہ

نو مسلم کالج آگرہ کیلئے لائق مدرسین کی ضرورت

حکومت ہند کی حریت پرستی

انجمن مخالف ملوکیت کے نمایندہ کو اخراج کا حکم

کلکتہ ۱۵ دسمبر حکومت بنگال کے چیف سکرٹری نے مسٹر جے ڈبلیو جانسٹن کو ایک حکم بھیجا ہے کہ وہ برطانی ہند سے روانہ ہو جائیں اور کلکتہ بندرگاہ سے بذریعہ جہاز سفر کریں ۔ مسٹر جانسٹن انجمن مخالف جہانگیریت کے نمایندہ ہیں جو انڈیا ٹریڈ یونین کی شرکت کی غرض سے ہندوستان آئے تھے ۔

ریاستہائے ہند کے باشندوں کا وفد

بٹلر کمیٹی کی مذمت

... دسمبر دیوان بہادر ... ریاستہائے ہند کی ... ریاستی باشندوں کی جانب سے وفد انگلستان گیا تھا ... انگلستان سے ... واپس ... ملاقات کے ... بٹلر کمیٹی نے جو صورت اختیار کی ...

چین میں بالشویکی پروپیگنڈا

چینی زبان میں اشتہارات کی اشاعت

کانفرنس میں نامزدگی کا طریقہ

صوبہ بہار کی آل مسلم پارٹیز کانفرنس

متفقہ منظور شدہ تجاویز

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ابو البیان ادیبی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۸ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۲۸ء | نمبر ۴۳

دیگر مذاہب پر اسلامی خصوصیات کا اثر

اسلام اور مسلم کی حقیقی تصویر

(از مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب منصورپوری)

عالیجناب مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب منصورپوری سابق سشن جج پٹیالہ نے ... کے سالانہ اجلاس میں جو خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا ہے وہ باوجود اختصار کے نہایت جامع اور بلیغ ہے۔ ہم ناظرین کرام کے غور و فکر کے لئے اسکا اقتباس درج ذیل کرتے ہیں۔

پیارے دوستو! میں چاہتا ہوں کہ لفظ اسلام اور مسلم کے معانی کی نسبت آپ کی خدمت میں کچھ عرض کروں۔

خدمت۔ اپنے بھائی کی اس اعانت و امداد کو ...

اللھم انی اسلمت نفسی الیک ووجہت وجہی الیک وفوضت امری الیک والجات ظہری الیک رغبۃ ورہبۃ الیک لا ملجا ولا منجا منک الا الیک امنت بکتابک الذی انزلت ونبیک الذی ارسلت

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

مشہور دواخانہ لطف نباب کوچہ چیلاں۔ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

ڈبل الارم ٹائم پیس

کارآمد فاؤنٹین پین

رسٹ واچ

پاکٹ واچ

ہیرے پیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

مرض پائیریا کا جانی دشمن

ایس۔ ایل۔ ایند سنس چاندنی چوک دہلی

ہندوستان کا بہترین تحفہ

محبت کیلئے دو عمل

معجون ممسک

ضرورت ہے

آپ کے ایمان پر

بد اعتمادی کے دوائی کی قیمت واپس

دواخانہ شفاخانہ ... کوچہ چیلاں دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ

نہرو رپورٹ پر جمعیۃ علما کی تنقید

اہم اور پیچیدہ مسائل کا بہترین حل

جمعیۃ عاملہ کے اجلاس لکھنؤ میں نہرو رپورٹ پر تنقید کرنے کے لیے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس نے اپنی رپورٹ تیار کر کے ۱۹ دسمبر ۱۹۲۸ء کو جمعیۃ عاملہ کے اجلاس مرادآباد میں پیش کر دی، اور جمعیۃ عاملہ نے اسکو منظور کر کے اشاعت کی اجازت دیدی۔

ہم آج کی اشاعت میں مقالہ افتتاحیہ کی جگہ اس رپورٹ کا تنقیدی حصہ شائع کرتے ہیں مسلم اقلیت کے تحفظ کے متعلق جو مفصل مضمون لکھنے کا ہم نے گذشتہ اشاعت میں وعدہ کیا تھا وہ آئندہ شائع کریں گے۔ مذکورہ بالا سب کمیٹی کی پوری رپورٹ پریس کو دیدی گئی ہے اور علیحدہ کتابی صورت میں شائع ہوگی۔

نہرو کمیٹی کی آئینی حیثیت

(۱) نہرو رپورٹ کے باب اول میں یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ آل پارٹیز کمیٹی کا تقرر مدراس کانگریس کی تجویز کے ماتحت ہوا تھا اور آل پارٹیز کا پہلا اجلاس ۱۲ فروری ۱۹۲۸ء کو دہلی میں منعقد ہو کر ۲۲ فروری تک ہوتا رہا اور ۲۲ فروری کو اس نے ایک کمیٹی مقرر کر دی جسکو دستور اساسی کا خاکہ تیار کرنے اور اہم ابواب کے متعلق سفارشیں کرنے کی ہدایت کی گئی تھی اس کمیٹی نے اپنی رپورٹ اور دستور اساسی کا خاکہ پیش کر دیا۔ مگر اس رپورٹ اور مسودہ دستور پر آل پارٹیز کا وہ جلسہ جو ... مارچ دہلی میں منعقد ہوا۔ اسوجہ سے غور نہیں کر سکا کہ مسلم لیگ نے آل پارٹیز کی تجاویز سے اپنی بیزاری کا اظہار کر دیا تھا اور آل پارٹیز میں شرکت سے علیحدگی اختیار کی تھی ...

اسکے متعلق ... لے جائیں، اور تمام معاملے کو کانفرنس کے آئندہ جلسہ میں پیش کیا جائے جو ۱۹ مئی ۱۹۲۸ء کو بمبئی میں منعقد ہو کا ... مذکورہ بالا انجمنوں میں سے ہر ایک سے درخواست کیجائے کہ کانفرنس کے آئندہ اجلاس میں اپنے نمایندوں کو ضروری اور پورے اختیارات دیکر بھیجے تاکہ کانفرنس میں تمام معاملات کے متعلق صلاح و مشورہ اور مفاہمت کر سکیں، لیکن شرط یہ ہے کہ ان کی انجمنیں ان مفاہمتوں کی تصدیق کریں۔

... ہمدرد مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۲۸ء صفحہ ۵

جہانتک جمعیۃ علما کا تعلق ہے ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ اس تجویز پر عملدرآمد نہیں کیا گیا یعنی ...

لکھنؤ کانفرنس کی اصولی حیثیت

نہرو کمیٹی کی رپورٹ اور لکھنؤ کانفرنس کی روداد

جانبداری یا تفرقہ وارانہ احساس کی جھلک

تبلیغی افسانہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی ایک جاذبانہ کشش

(از جناب محمد فخرالدین احمد صاحب نگینوی)

(۲۱)

میرا گھر مسجد سے ملا ہی ہوا ہے، وہاں سے کوئی نہ کوئی میری مدد کو آجائیگا یہ سوچکر اُسنے فوراً چراغ گل کر دیا ملاجی یہ تو نہ سمجھے کہ بالکشن نے ساوتری کو حجرہ سے باہر لیجانے کے لیے اندھیرا کیا ہے۔ بلکہ یہ سمجھے کہ شاید وہ اندھیرے میں ساوتری کو اور زیادہ تنگ کریگا ...

ساوتری کی ماں کو بالکشن کا یہ نادانستہ دخل ناگوار گذرا تھا ...

...

رام گوپال - کیا ہندو مذہب سچا نہیں ہے - تو پھر اس میں کیا خرابیاں دیکھیں۔

(باقی آئندہ)

جب کبھی آپ کو کسی کتاب یا قرآن مجید کی ضرورت ہو تو آپ کا اخلاقی فرض ہے کہ الجمعیۃ بک ایجنسی سے طلب فرمائیں۔ (منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی)

تاریخی مقالات

تاریخ ایران کی ایک سنسنی خیز داستان

ناصرالدین شاہ قاچار کا پرآشوب عہد حکومت

انگریزوں اور روسیوں کی ریشہ دوانیوں کا اندوہناک نتیجہ

(ایک ایرانی تہران کے قلم سے)

(۱۰)

طہران میں بدامنی

درگاہ امام زادہ زید

اکبر کا پر اسرار استغنا

...

متحدہ قومیت

لیکن بدقسمتی سے ہندوستان کو یہ دونوں حیثیتیں حاصل نہیں ہیں۔ نہ تو یہاں حجاز، مصر کی طرح ایک مذہب رکھنے والی قوم آباد ہے بلکہ اتنی مختلف العقائد اور متباین و متضاد مذاہب کی ماننے والی قومیں آباد ہیں جن کے مذہبی خیالات رسم و رواج تہذیب تمدن میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

اور یہاں کی بڑی اور اہم قومیں اپنے مذہبی عقائد کو کسی حالت میں بھی نظر انداز کرنے اور صرف سیاسی خیالات کے لحاظ سے بحث و نظر کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مسلمان تو اس لئے کہ ان کا مذہب اور سیاست دو الگ چیزیں نہیں ہیں اور ہندو اس لئے کہ وہ مذہبی عقائد اور مذہبی رسم و رواج کو اپنی قومیت کا بہترین محافظ خیال کرتے ہیں۔

اس موقع پر ہم مہاتما گاندھی کا قول نقل کر دینا کافی سمجھتے ہیں جس نے مذکورہ بالا نظریہ کی صراحت کر دی ہے۔

ڈاکٹر موہنجے نے آل پارٹیز کانفرنس بمبئی میں مہاتما کی پوزیشن ان الفاظ میں واضح کی تھی:

جہاں تک ہندوؤں کے ملی معاملات کا تعلق ہے ہندو مہا سبھا فرقہ وارانہ جماعت ہے اور جہاں ملکی معاملات کا تعلق ہے وہ کانگریس کی ہم خیال ہے۔

کھلے بلکہ ایک گھر میں رہتے اور ایک مکان پر بحیثیت شریک بیٹھتے اور ایک کارخانہ میں مل کر کام کرتے ہوئے بھی ہندو مسلمان کے ہاتھ کا کھانا اور پانی نہ پینا بس کیسی قومیت متحدہ اور کس جمہوری اصول کے موافق ہے۔

ہندو مسلم مسئلہ

پس ہندوستان کے مسئلہ کا تجزیہ صرف ایک ہے اور وہ ہندو مسلم مسئلے کے مختصر الفاظ سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

ہندو قومیت کے حقوق

مسلم قومیت

حل طلب مسائل

ہندوستان کے دستور کا مسئلہ

مسائل قسم اول

قدم کے لئے ملک کی اقوام کا اتفاق و اتحاد ضروری ہے اور وہ اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ قسم اول کے مسائل کا قابل اطمینان حل نہ ہو جائے اور ملک کی فضا درست نہ ہو جائے۔

ہمیں افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ نہرو رپورٹ میں فرقہ وارانہ مسائل کے حل کا جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے اور جس کو کافی سمجھا گیا ہے وہ اگر بنظر غور دیکھا جائے تو دراصل کوئی حل نہیں ہے۔

مسائل قسم ثانی

مذہبی حقوق اور انکی حفاظت

سفارشات پر بحث

سفارشات پر بحث کرنے سے پہلے ہم یہ ظاہر کر دینا چاہتے ہیں کہ جمعیۃ علماء کا مطمح نظر اور نصب العین مکمل آزادی ہے اور اس کے نائندے اس نصب العین کے خلاف کسی تجویز یا قاعدہ یا دفعہ کی تصدیق و تائید نہیں کر سکتے۔

دوسرے یہ کہ ہندوستان میں ایسی حکومت کا قیام جس کی باگ ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہو اور جس کے ماتحت تمام مذاہب اور اقوام کے حقوق محفوظ ہوں جمعیۃ کے نزدیک لازمی اور ضروری ہے۔

طرز حکومت

(۱) حکومت کا نظام ترکیبی اور مرکزی مقرر کیا جائے جس میں صوبے حقیقۃً خود مختار ہوں۔

(۲) مرکزی حکومت کو وہی اختیارات تفویض کئے جائیں جن کا تعلق تمام ملک کے ساتھ یکساں ہے۔

(۳) مرکزی حکومت وحدانی نہیں ہونی چاہئے۔

بنیادی حقوق

مولوی محمد یٰسین صاحب بٹے پوری، مولانا فضل اللہ صاحب رامپوری صدر جمعیۃ علماء کو اختیار دیا گیا کہ مذکورہ بالا حضرات میں سے اگر کوئی دوسری جگہ منتخب ہو گیا ہو یا کسی عذر سے نہ آ سکے تو اس کی جگہ دوسرا نام منتخب کر دیں۔

شورش افغانستان

جمعیۃ عاملہ کا یہ جلسہ افغانستان کی شورش کو تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس حقیقت کا اظہار کر دینا ضروری سمجھتا ہے کہ اگر اس شورش میں گورنمنٹ برطانیہ نے کسی پیچ سے بھی مداخلت کی تو ہندوستان کے سات کروڑ مسلمان برطانیہ کی مسلم کش مغربی پالیسی کا اعادہ سمجھیں گے، اور اسکے خطرناک نتائج کی ذمہ داری برطانیہ پر عائد ہو گی۔

نیز یہ جلسہ شنواریوں اور ان کے ہم خیال افغانوں سے التجا کرتا ہے کہ وہ شاہ افغانستان کے خلاف جنگ کی پالیسی کو فوراً ترک کر دیں۔ اور اپنی جائز شکایات کو مصالحانہ انداز میں طے کرنے کے طریقے اختیار کریں ایک اسلامی طاقت کو اپنے ہاتھوں نقصان۔ اور اسکے دشمنوں کو تقویت نہ پہنچائیں۔

مظالم بیٹرہ

جمعیۃ عاملہ کا یہ جلسہ ان ہولناک مظالم پر جو ہندوؤں نے مسجد اور قرآن مجید کو جلا کر مسلمانوں کے گھروں کو پھونک کر اور ان کا مال و اسباب لوٹ کر، نہتوں کو مار کر و قتل کر کے اور لاشوں کو آگ میں ڈال کر بیٹرہ کلاں کے غریب نہتے مسلمانوں پر توڑے ہیں اپنے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

مظلومین بیٹرہ کی امداد

عراق و نجد کی آویزش

عراق سے ہندوستانی ملازموں کا اخراج

سلطان ابن سعود کے مراحم خسروانہ

چار سو حاجیوں کی واپسی اور زادراہ کا انتظام

ترکی اور یونان کے سیاسی تعلقات کا انقطاع

ترکی اور یونان کے سیاسی تعلقات کا انقطاع

اور مفاہمت کی امید موہوم ہو رہی ہے۔ وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ یونان میں رہنے والے ترکوں سے بدمعاملگی کی گئی ہے۔

ترک اور معاہدات

ترکی حکومت نے ایران، افغانستان، اٹلی، اور میثاق کیلاگ کے مسودات بغرض تصدیق مجلس وطن کبیر پر پیش کئے جن کو مجلس مذکور نے مجلس خارجیہ کی طرف منتقل کر دیا۔

شام اور شرق اردن کا تصفیہ

الاہرام کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ فرانسیسی سفارت اور شرق اردن کی حکومتوں میں دوستانہ معاہدات پر دستخط ہو گئے ہیں۔

ترکی میں افیون کی تجارت کا امتناع

حکومت انگورہ نے ایک قانون منظور کیا ہے جس کی رو سے افیون کی تجارت ممنوع قرار دیدی گئی ہے۔

کابل کے متعلق بے بنیاد افواہوں کی تردید

پشاور ۲۰ دسمبر کابل سے بذریعہ ہوائی جہاز اطلاعات موصول ہوئی ہیں باغی افواج شہر کابل کے قریب جو ارمیں جمع ہو رہی ہیں کابل سے قندہار اور کوئٹہ کا سلسلہ تار برقی قائم ہے شہر میں کسی قسم کی ابتری اور بدنظمی نہیں ہے۔ بغاوت کا فتنہ صرف جلال آباد اور کابل کے اضلاع تک محدود ہے۔ برطانوی سفارتخانہ ہر طرح مامون و محفوظ ہے۔ کابل میں مارشل لا (فوجی قانون) جاری ہو گیا ہے۔

ملک معظم کی صحت

یوپی کونسل اور قانون لگان آراضی

لاجپت رائے فنڈ

چہ شاستروں کے بجائے تو شلستری کی ضرورت

سیکٹی کی تنقیدی رپورٹ

کلکتہ کنونشن میں جمعیۃ علماء کی نمائندگی

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کیلئے نمائندوں کا انتخاب

اقتصادی اور سیاسی حقوق اور انکی حفاظت

تجاویز منظورہ اجلاس مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند

منعقدہ ۱۹، ۱۸ دسمبر ۱۹۲۸ء بمقام مرادآباد

مجلس خلافت دہلی کے نئے عہدیداران

۱۹ دسمبر کی شام کو دفتر خلافت میں مجلس خلافت کے نئے عہدیداران کے انتخاب کیلئے جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا محمد علی صاحب مجلس خلافت کے صدر اور علامہ مفتی کفایت اللہ صاحب۔ ڈاکٹر انصاری صاحب اور حکیم محمد جمیل خان صاحب نائب صدر منتخب ہوئے۔ نظامت کے سلسلے میں مولانا حافظ احمد سعید صاحب اور مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب کے نام پیش ہوئے جو بالاتفاق منظور ہوئے۔ اور حاجی عبد الغفار صاحب نوشی حاجی علی جان والے بدستور خازن قرار پائے۔ مجلس عاملہ میں بیگم مولانا محمد علی صاحب۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔ ڈاکٹر انصاری صاحب ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب۔ حکیم محمد جمیل خاں صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب ان حضرات کا انتخاب ہوا۔

توسیع صوبہ دہلی کی اسکیم منظور ہوگئی

باشندگان دہلی کے ذمہ دار ارکان کچھ عرصہ سے صوبہ دہلی کی توسیع کرنے کی اسکیم مرتب کرنے میں مصروف تھے یہ ٹون ہال کے ایک عام جلسہ میں منظور کرلی گئی۔ اس اسکیم کی رو سے موجودہ صوبہ دہلی ساتھ صوبجات متحدہ کے آگرہ روہیلکھنڈ میرٹھ ڈویژن اور پنجاب کا انبالہ ڈویژن ملحق کردئے جائیں گے جن کے ان صوبہ دہلی کی کل آبادی ایک کروڑ ۸ لاکھ نفوس پر مشتمل ہوگی۔

شعبہ واردات پر گورنر پنجاب کی آمد

لاہور ۱۹ دسمبر کل شام کے وقت کالج روڈ جس پر اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کا قتل ۱۷ دسمبر کی شام کو ہوا تھا۔ پبلک آمد و رفت کیلئے بند کردی گئی۔ تھوڑی دیر کے بعد سر جیفری ڈی مونٹ مورنسی گورنر پنجاب تشریف لائے اور اپنے جائے وقوعہ کا ملاحظہ کیا۔ تھوڑی دیر ٹھہر کر آپ واپس تشریف لے گئے۔ سڑک بھی کھول دی گئی۔

پنجاب کے قوم پروروں پر مصائب کا ہجوم

ملزمان کی ضمانت نامنظور

لاہور ۔۔۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ۔۔۔ مسٹر سانڈرس اور چنن سنگھ کے قتل کی تفتیش کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے۔ زیر دفعہ ۴۹۷ قانون ضابطہ فوجداری کے ماتحت ضمانت کی درخواست برائے رہائی ملزمان پیش کی گئی۔ عدالت نے درخواست نامنظور کردی۔ ملزمین کے وکلاء ڈاکٹر محمد عالم اور لالہ دونی چند آئے تھے۔

پولیس افسر کے قتل کے سلسلہ میں گرفتاریاں

وسعرم شاستر میں ترمیم کی ضرورت پر لیکچر

جبلپور میں باجہ بجانے پر سزا

جبلپور ۔۔۔ ایک ہندو شادی کی تقریب کے سلسلہ میں باجہ بجایا اور اتفاق سے عشاء کے وقت مسجد کوتوالی کے قریب یہ شور و شغب ہوا۔ پنج اشخاص کا چالان پولیس نے کر دیا۔ پانچ پیشی کے بعد مجسٹریٹ درجہ اول نے فیصلہ سنایا ۔۔۔ پچاس روپیہ جرمانہ اور باجہ والوں پر جو تعداد میں سات ہیں تین تین روپے جرمانہ کر دیا۔ (نامہ نگار از جبلپور)

غریبوں کے خون کی قیمت

پولیس افسر کی سفاکی پر گورنر کا فیصلہ

پنجاب پولیس میرٹھ میں

متعدد گرفتاریاں

کانگرس کی مجلس انتخابات کا قیام

گرفتاریوں کے متعلق صحیح اطلاعات

کراچی میں آتشزدگی

۱۳ اشخاص کی اتفاقیہ ہلاکت

نسادات سورت کا شاخسانہ

چار ہندوؤں کی گرفتاری

مسٹر سانڈرس کے قاتل کی تلاش و جستجو

بلدیہ دہلی کا ہفتہ وار اجلاس

سائنوں کے آدم زاد حمائتی کا میاب ہوگئے

مسٹر سینیا مورتی مکمل آزادی کی حمایت میں

مجلس ۔۔۔ کا انتخاب

مسٹر ۔۔۔ لال نہرو کی ۔۔۔

۔۔۔ میں سائمن کمیشن کا سیاہ استقبال

کلکتہ میں موکب ۔۔۔ کا نزول اجلال

اعلان تعطیل

طلاء شب بیدار

ایک ہزار شیشی نصف قیمت پر

منیجر دواخانہ لطف ۔۔۔ کوچہ چیلاں ۔ دہلی

نصف قیمت کا رعائتی اعلان

چاروں اشیاء کی قیمت انیس روپے کے بجائے صرف نو روپیہ آٹھ آنہ

انتہائی رعایت

دی ۔۔۔ کمپنی اینڈ کو ۔۔۔ بازار چاندنی چوک دہلی

زنگی قلم کمپنی ۔۔۔ دہلی

دانتوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے والا

حرمن پائیریا کا بہاتی منجن

ایس جمال اینڈ سنس چاندنی چوک دہلی

تیس منٹ والا انیشل خضاب

پیٹنٹ ۔ ٹریڈ مارک

دی ۔۔۔ میڈیکل ۔۔۔ شہر میرٹھ

امام و مقتدی

محبت کے ۔۔۔

آپ کی محبوبہ کیوں ناراض ہوگئیں اسلئے کہ جو گھڑی آپ نے انکو نذر کی تھی وہ بالکل خراب ہوگئی

عزیز واچ کمپنی چاندنی چوک ۔ دہلی

روح جیون بوٹی

خون، گوشت، اور طاقت پیدا کرنے کی مشین

ہندوستان اور برما کے علاوہ ممالک غیر افریقہ آسٹریلیا عرب ایران عدن تک مشہور ہے

منیجر نصرتی دواخانہ ۔۔۔ ضلع مظفر نگر

نوآنہ میں

منیجر ۔۔۔ کمال ۔ دہلی

جنتری پاکٹ ۱۹۲۹ء چھپ کر تیار ہوگئی

منیجر جنتری ۔۔۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۴۰ کلکتہ

منیجر قریشی بک ایجنسی لاہور

قریشی جنتری ۱۹۲۹ء

مفت منگائیے

المشتہر ۔۔۔

سوانح اسمعیل کلیمی عربی مع ترجمہ اردو جد امجد ولی نعمت حضرت خواجہ شیخ کلیم اللہ شاہجہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف جس میں عالمانہ صوفیانہ اور فلسفیانہ طریق سے مضبوط دلائل کیساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود و صفات علم غیبی اور غیری کی تحقیقات وحی کی حقیقت قدم و حدوث۔ کلام الٰہی وحدت و کثرت کی تفصیل روح کی ماہیت اور اسمیں اختلاف۔ غرض علمی مذاق اور تصوف سے ذوق رکھنے والے خصوصاً متوسلین سلسلہ چشتیہ نظامیہ کیلئے نہایت مفید کتاب ہے۔ اور حضرت کا اسم گرامی اس کتاب کی خوبی کیلئے کافی ضمانت ہے ... اور حضرت مصنف کی سوانح عمری معہ نقشہ مزار شریف بھیجی جاسکتی ہے قیمت عہ

حال ابد کلیمی ... جس میں سلوک و تصوف کے اصول و مقامہ صد خطرے اور وساوس کی اقسام اور ان کی روک تھام تو بہ کی تفصیل مدابیر جن سے نفس و تقویٰ حاصل کرے علاوہ ازیں ...

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ معہ ترجمہ اردو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ ... چودہ خانوادے کے علیحدہ علیحدہ لکھے ہیں ... جو سلسلہ جہاں جہاں رائج ہے اسکی صحت الفاظی بھی کی ہے

... **شوق الحرمین** معہ ترجمہ اردو سعادت کونین۔ شاہ صاحب کی ایک اور مشہور اور معرکۃ الآرا تصنیف جسمیں علاوہ واقعات حرمین کے وہ اختلافی مسائل جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ... حل فرمائے مفصل درج ہیں ... قیمت ۱۲ ر ... ملنے کا پتہ:- سید عبدالغنی جعفری سجادہ نشین خانقاہ کلیمی کوچہ چیلاں - دہلی

اکیاون ۵۱ خوبیوں والا قرآن شریف

مترجمہ حکیم الامۃ شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ العالی

جس کا ہر مسلمان کے گھر میں ہونا نہایت ہی ضروری ہے

سبحان اللہ کیا چھپائی ہے اور کیا لکھائی ہے۔ ایک ایک حرف موتی کی طرح جڑا ہوا ہے۔ دہلی میں پچھلے کسی سال میں ایسا قرآن شریف نہیں چھپا یقین کیجئے کہ دیکھنے کے بعد ہر بہتر سے بہتر چھپے ہوئے قرآن شریف کو آپ بھول جائینگے حمیدیہ پریس دہلی سے جو لوگ قرآن شریف منگاتے ہیں وہ اچھی طرح واقف ہیں کہ ہمارے اشتہار میں کبھی مبالغہ نہیں ہوتا ... بہتر قرآن شریف ہماری نظر سے نہیں گزرا اگر آپ نے اسکو نہیں خریدا تو یقین کیجئے کہ بہت ہی افسوس ہوگا۔ ایکی حسب ذیل اکیاون خوبیاں ہیں:-

(۱) پہلا ترجمہ مولوی اشرف علی صاحب کا ترجمہ ہے اور ایسا ترجمہ جسکی انہوں نے خود تصدیق فرمائی ہے (۲) دوسرا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا (۳) حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن ہے جو بہت حد تک کامل ہے (۴) ہر پارہ نئے صفحہ سے شروع ہوا ہے تاکہ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ بھی ہو جائے (۵) دہلی کے سب سے بڑے خوشنویس کی عربی لکھی ہوئی ہے (۶) ترجمہ منشی ریاض الدین صاحب اردو کے بہترین خوشنویس کا لکھا ہوا ہے (۷) اعراب یعنی زیر زبر پیش بالکل اپنے صحیح موقعہ سے لگے ہوئے ہیں ... (۸) ... (۹) ... (۱۰) ایک ترجمہ لفظی بھی ہے ... (۱۲) تمام مضامین قرآنی کی مکمل فہرست ... (۱۳) ... شان نزول ... (۱۴) حضرت مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمہ کی ... (۱۶) تعبیر نامہ خواب اور قرآن شریف سے فال کالنے کی ترکیب (۱۷) فضائل القرآن مفصل (۱۸) سورتوں کے خواص اور ان کے پڑھنے کا طریقہ (۱۹) ایک آیۃ کا دوسری آیۃ کیساتھ ربط (۲۰) ایک سورۃ کا دوسری سورۃ کے ساتھ ربط (۲۱) تلاوت قرآن کا طریقہ اور تلاوت کے اصول (۲۲) حضرت خواجہ حسن نظامی کا مقدمۃ القرآن (۲۳) کلام الٰہی کی آیتوں پر عیسائی اعتراضات کا رد (۲۴) ... (۲۵) کلام الٰہی کو عقلی طور پر ثابت کیا ہے کہ یہ خالص الہامی کتاب ہے ... (۲۸) تمام انبیاء علیہم السلام کے حالات جن کا قرآن شریف میں ذکر ہے (۲۹) قبل از اسلام عرب کی کیا حالت تھی ... (۵۱) ...

جلد چرمی منقش جزبندی مع ... صرف للعہ محصول ڈاک عہ ... ملنے کا پتہ:- حمیدیہ پریس دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

نوٹ: ایک یا دو اشیاء کی خریداری پر کوئی رعایت نہیں

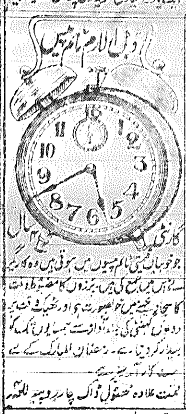

جو خوبیاں قیمتی ٹائم پیسوں میں ہوتی ہیں وہ ... کا مقصود ... میں ... ۔ رمضان المبارک ...

قیمت علاوہ محصول ڈاک چار روپیہ للعہ

رسٹ واچ ... ۳ سال ... پاکٹ واچ ... ۵ سال

نوٹ نمبر ۱: جو صاحب فاؤنٹن پن یا ... ایک اشتہار خود بھیجا چاہیں ...

نوٹ نمبر ۲: جو صاحب فاؤنٹن پن ... دونوں ... خریدنا چاہیں ان کو بقیہ تینوں ...

... جیپ ... دس اجمیری گیٹ دہلی

اشتہار عدالت

بعدالت خان صاحب چودھری نعمت خاں صاحب بہادر جج خفیفہ و منتظم جائیداد دیوالیہ دہلی

نمبر مقدمہ ناداری ۳۳/۲۸ ... ۱۹۲۸ء

... بنام قرض خواہان

درخواست ناداری

... مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں قرضخواہان مندرجہ صدر تعمیل نوٹس سے گریز کرتے ہیں لہذا قرض خواہان مندرجہ بالا کو بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ حاضر عدالت تاریخ پیشی ۱۱ مارچ ۱۹۲۹ء کو ہوں۔ بصورت دیگر ان کے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں آویگی فقط

آج بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء کو بثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب بہادر جج خفیفہ بخط انگریزی)

مہر عدالت

ایک روپیہ میں چار کتابیں

اسلام اور پردہ اس مختصر رسالہ میں پردہ کے شرعی حدود ... اسکی حقیقت قرآن و حدیث کی روشنی میں ...

دنیا کا آخری پیغمبر ...

تحقیق الحق ...

ابطال باطل ...

... منیجر انصاری بکڈپو لال کنواں دہلی

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو ٹیلی گراف اور اسٹیشن ماسٹری کا کام سیکھ کر گورنمنٹ ریلوے اور محکمہ نہر میں ملازمت کے خواہشمند ہوں۔ مفصل حالات ۲ ر کا ٹکٹ بھیج کر معلوم کریں +

امپیریل ٹیلیگراف کالج دہلی

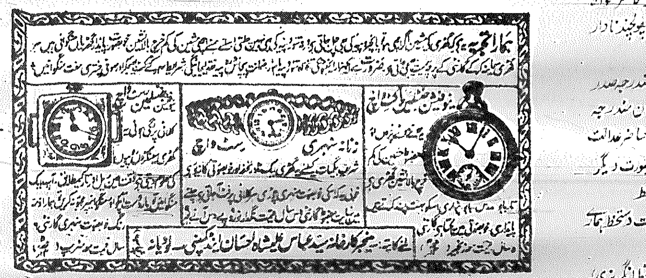

معجون ممسک

آج کل کے اشتہاری دوا فروشوں نے سچائی کا دیوالہ نکالدیا ہے اسلئے آپکی خدمت میں عرض ہے کہ یہ معجون خاکسار نے تیار کی ہے وہ اشتہاری نہیں ہے اسکی تعریف اسکے نام سے ظاہر ہے ... الفاظ تحریر کرتا ہوں جو خلاف قانون و خلاف تہذیب ہوں تجربہ خود بتا دیگا کہ یہ معجون کیسی ہے اور کیا اثر رکھتی ہے ... کم سے کم آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی۔ اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں تاکہ تعمیل میں وقت نہ ہو ... ملنے کا پتہ:-

حافظ محمد علی خاں اودھین مالوہ محلہ نقار چی پورہ

ہندوستان کا بہترین تحفہ

آم کی چٹنی خوش ذائقہ خوش رنگ مفرح اور نہایت خوشبودار زعفرانی مرغوب و دلپسند چٹخارے دار چٹنی ہے جو ہم نے اہتمام سے تیار کرائی ہے۔ یہ چٹنی دسترخوان کی زینت کو دوبالا کرکے اپنے کھانے والے سے دادِ تحسین کا گراں قدر انعام وصول کرلیتی ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ایک مرتبہ بطور نمونہ خرید فرما کر اس کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوں۔ ایک مرتبہ کی خریداری کے بعد ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر آپ بغیر اس چٹنی کے کھانا تناول کرنا پسند نہ کرینگے ... ہر گوشہ میں نہایت مقبول ہے۔ اور بیحد پسند کی جاتی ہے ...

منیجر دی مارہرہ چٹنی فیکٹری مارہرہ

برانچ:- دی مارہرہ چٹنی فیکٹری چوک ... علیگڈھ

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری رجسٹر نمبر ۹۰۸ بابتہ ۱۹۲۸ء

فرم پیارے لال ... بنام چنن محمد ... سکنہ ... پنجاب ...

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ ... تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۱۱ جنوری ۱۹۲۹ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کاروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۹۲۸ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج مطالبہ خفیفہ بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ ... رفاہ عام ... جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ... قیمت ایکماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ ... لگانے کیلئے ... قیمت ... +

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام در بلو ... مقام جہابہ ڈاکخانہ بہیا ہی ضلع بھاگلپور

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام محمد عثمان پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)